بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعلیم

القرآن الحکیم

(لفظی اور آسان رواں ترجمہ)

مرتبہ: صابر قرنیؒ

رواں ترجمہ از مولانا فتح محمد جالندھریؒ

اداره تعلیم القرآن

تعلیم القرآن (لفظی اور آسان رواں ترجمہ)

مرتبین — عبدالرحمٰن صابر قرنی، اُمِ ابی یحییٰ، حافظ جنید احسن

رواں ترجمہ — مولانا فتح محمد جالندھریؒ

تصحیح وتائید — مولانا عبدالمالک، شیخ القرآن والحدیث، جامعہ علوم اسلامیہ لاہور

نظرثانی — حافظ جنید احسن

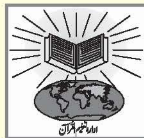
خواندگی وتصدیقِ متنِ قرآن — قاری محمد اشرف خوشابی، حافظ جنید احسن

ناشر — ادارہ تعلیم القرآن (C-19 منصورہ، ملتان روڈ، لاہور، پاکستان)

فون: 042-35252376 03228099078

Email:italeemulquran@yahoo.com

Web: www.italeemulquran.net



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرض ناشر

قرآن حکیم خالق و مالک کائنات کی طرف سے جن وانس کی طرف کھلا فرمان ہے۔ جو کوئی بھی اسے فرمان سمجھ کر اس سے رہنمائی حاصل کرے گا دونوں جہانوں کی کامیابی اس کا مقدر بنے گی۔ قرآن حکیم دنیا و آخرت میں فوز و سعادت کی کنجی ہے۔ صرف اس بات پر یقین رکھنے اور اس کے صحیح استعمال کی ضرورت ہے۔ اس کی طرف پہلا قدم یہ ہے کہ اسے سمجھ کر پڑھا جائے۔ یہ فرمان اس لیے نہیں نازل ہوا کہ اسے ادب سے رکھا جائے اور محض ثواب حاصل کرنے کیلئے پڑھا جائے بلکہ اس لیے اتارا گیا ہے کہ اس سے رہنمائی حاصل کر کے قدم بقدم آگے بڑھا جائے اور لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنیوں میں لا کر منزل کی طرف گامزن کیا جائے۔

ادارہ تعلیم القرآن کے تحت کم و بیش ۲۵ سال سے قرآن حکیم کو جدید انداز سے پیش کیا جا رہا ہے تاکہ لوگ براہِ راست فرمان الٰہی کو سمجھ کر پڑھیں اور اسے اپنی زندگیوں میں اتار سکیں۔ لفظ بہ لفظ ترجمۂ قرآن اب تک پاروں کی شکل میں شائع کیا جا رہا تھا۔ اب اسے پہلی دفعہ ایک جلد میں نظر ثانی کے بعد بہت سی آسانیوں کے ساتھ خوبصورت انداز میں شائع کیا جا رہا ہے۔

تعلیم القرآن میں دیے گئے لفظی ترجمہ کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ لفظ بہ لفظ لغوی اور رواں ترجمے کے درمیان ہے۔ یہ نہ مکمل لغوی ترجمہ ہے نہ ہی مکمل رواں ترجمہ بلکہ صحیح موزوں ترجمہ ہے جس سے سیاق کا مفہوم واضح ہو جاتا ہے اور تسلسل کا ایک عمود قائم رہتا ہے۔ اس سے نہ صرف ترجمہ پڑھنے میں آسانی ہوتی ہے بلکہ یاد کرنے میں بھی سہولت رہتی ہے۔ اگر مرکب ہے تو مرکب کا ترجمہ کیا گیا ہے، جملہ میں فعل ہے تو فعل کا مکمل ترجمہ اس کے فاعل اور مفعول کے ساتھ کیا گیا ہے، اور اسی طرح اگر اسم ہے تو اس کی خبر کے ساتھ مکمل ترجمہ درج ہے۔ گویا لفظی ترجمے میں ہی بات واضح ہو جاتی ہے اور مفہوم کے لیے بار بار بامحاورہ یا رواں ترجمے کو نہیں دیکھنا پڑتا (یہ صرف یاد کرنے کی حد تک ہے، مفہوم کو مزید واضح کرنے اور زبان کے ادب و تاثیر کو جاننے کیلئے رواں ترجمے کا پڑھنا ضروری ہے)۔ بعض جگہ ایک سے زائد تراجم کا فائدہ دیا گیا ہے۔ اس سے مقصود مفہوم کو اور زیادہ واضح کرنا اور بات کو ایک اور انداز سے سمجھانا ہے۔ زائد ترجمے میں دو متناقض یا مختلف باتوں کو جمع نہیں کیا گیا کہ پڑھنے والا الجھ کر رہ جائے۔ اس ترجمۂ قرآن میں ایک سے زائد تراجم کے حوالے سے تمام مشکل مقامات پر اسی صفحہ پر وضاحت بھی کر دی گئی ہے۔ نیز لفظی قرآنی عربی اس طرح لکھی گئی ہے کہ جدا جدا پڑھنے میں آسانی رہے، مثلاً آیت يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً میں لفظ ادْخُلُوْا کو جب الگ لکھا تو اُدْخُلُوْا لکھا تاکہ طالب علم غلطی نہ کرے۔

لفظی ترجمے سے قرآن حکیم کا عام مطلب یا مفہوم تو واضح ہو جاتا ہے لیکن قرآن کے اعجاز، اس کے زورِ بیان اور زبان کی تاثیر تک رسائی حاصل نہیں ہوتی جو ایک قاری پر اثر انداز ہونے اور اس کو عمل پر ابھارنے کیلئے ضروری ہے۔ یہ مقصد کسی قدر بہترین بامحاورہ یا رواں ترجمے سے حاصل کیا جا سکتا ہے، تاہم ۱۰۰ فیصد نتیجہ حاصل کرنے کیلئے اس کی اپنی زبان کو جاننا ضروری ہے۔ تعلیم القرآن میں دیا گیا رواں ترجمہ مولانا فتح محمد جالندھریؒ کا ہے جو اردو زبان میں ایک معروف ترجمہ ہے اور تمام مکتبہ ہائے فکر میں مقبول ہے۔ یہ ترجمہ آسان فہم ہے اور قرآن کی بہترین ترجمانی کرتا ہے۔

الحمد للہ، تعلیم القرآن لفظ بہ لفظ ترجمہ قرآنِ حکیم کئی لحاظ سے منفرد ہے، چند ضروری باتوں کی نیچے وضاحت کی جاتی ہے:

- آغاز میں (شروع کے پاروں میں اور پارہ ۳۰ میں) الفاظ کو توڑ توڑ کر لکھا گیا ہے، یعنی تمام حروف (مثلاً بِ، مِنْ، فَ وغیرہ) اور ضمائر (جیسے ہٗ، کَ، کُمْ، هُمْ هُنَّ، هُمَا وغیرہ) کو اصل الفاظ (اسم یا فعل) سے علیحدہ کیا ہے تاکہ ان تمام مختلف حروف و الفاظ کی پہچان ہو اور لفظی ترجمہ اچھی طرح ذہن نشین ہو۔ پھر بتدریج ان کو ملا ملا کر لکھا گیا ہے تاکہ مرکبات کی پہچان ہو اور ان کا ترجمہ کرنا آئے۔ بعض جگہ کچھ حروف مثلاً بِ، مِنْ، لَ، وَ وغیرہ زائد

ہوتے ہیں ان کا ترجمہ نہیں لکھا، ان کی وجہ سے دوسرے الفاظ کے معنی میں تغیر آتا ہے۔ تاہم بعض جگہ ایسے حروف کا ترجمہ لکھ بھی دیا ہے کیونکہ لفظی ترجمے میں ان کے عام اور مشہور معنی لکھنے میں کوئی حرج نہیں، لفظی ترجمے میں دونوں صورتیں ممکن ہیں البتہ رواں ترجمے میں ان کا اظہار مخفی ملے گا۔

- لفظی ترجمہ اور بامحاورہ ترجمہ کئی مقامات پر غیر یکساں ہے۔ یعنی بہت سارے مقامات پر ان میں فرق ہے اس سے مقصود ایک سے زائد ترجموں کا فائدہ دینا ہے، یعنی مفہوم کو واضح کرنا اور بات کو ایک اور انداز سے سمجھانا ہے۔ ان میں بالعموم لفظی تغیر ہے اور بعض مقامات پر مفہومی یا تفسیری فرق بھی ہے۔ نیز اس سے یہ بھی مقصود ہے کہ جو الفاظ بار بار آتے ہیں لیکن مختلف مقامات پر مختلف مفہوم رکھتے ہیں لیکن ہر جگہ ایک خاص لغوی مفہوم کے ساتھ بھی اپنا ایک معنی رکھتے ہیں، اس کا اظہار ہو جائے، اس طرح ترجمہ یاد کرنے میں سہولت ہوگی۔ مثلاً اِتَّخَذَ کا عام لغوی ترجمہ ہے "اس نے پکڑا"، جبکہ قرآن میں یہ کئی اور مفاہیم کے ساتھ بھی آتا ہے، یعنی "اس نے بنایا"، "اس نے اختیار کیا"، "اس نے ٹھہرایا" وغیرہ۔ چنانچہ لفظی ترجمہ میں کئی مقامات پر یہ کوشش کی گئی ہے کہ سیاق کے لحاظ سے ترجمے کے ساتھ ایک خاص لغوی ترجمہ بھی دے دیا جائے تاکہ اس لفظ کے اصل ترجمے کے ساتھ تطبیق پیدا کر کے اسے بآسانی ذہن نشین کیا جا سکے۔
- ایک سے زائد لفظی تراجم یا ان میں اختصار کیلئے '/' کا نشان استعمال کیا گیا ہے، مثلاً جہاں لکھا ہے "لوٹائے / بلائے جاتے ہیں"، اسے "لوٹائے جاتے ہیں" یا "بلائے جاتے ہیں" پڑھا جائے، اور ایسا بہت کم مقامات پر ہے اکثر جگہ واضح اور علیحدہ ترجمہ ہے۔ ایک سے زائد لفظی ترجمے بعض مقامات پر ایک سے زائد لفظوں میں بھی پھیلے ہوئے ہیں، مثلاً ملاحظہ ہو (۸۱:۲)، اس میں مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً کا ترجمہ اس طرح پڑھا جائے: جس نے - کمائی - بدی، یا جو - کرے - برائی۔ وضاحت کیلئے صفحہ کے نیچے ضروری نوٹ نمبروار لکھ دیا گیا ہے تاکہ اگر کوئی ابہام پایا جائے تو وہ ختم ہو جائے۔
- لفظی قرآنی عربی کو اس طرح لکھا گیا ہے کہ جدا جدا پڑھنے میں آسانی رہے۔ مثلاً آیت يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً میں لفظ ادْخُلُوْا کو جب الگ لکھا تو اُدْخُلُوْا لکھا تاکہ طالب علم غلطی نہ کرے۔ لفظ اللہ، اسم معرف بالام یعنی جس اسم کے شروع میں اَلْ آتا ہے، اسمائے موصولہ الَّذِيْ، الَّذِيْنَ، الَّتِيْ وغیرہ، ان سب کے شروع کے الف (جو ہمزۃ الوصل ہے) پر ہمیشہ زبر آتا ہے۔ چونکہ ایسے الفاظ کے شروع میں ہمیشہ زبر آتا ہے اس لیے اختصار کی خاطر تعلیم القرآن میں ایسے الفاظ کے ہمزۃ الوصل کو خالی چھوڑ دیا گیا ہے۔ (عوام کی سہولت کیلئے) ایسے تمام الف سے شروع ہونے والے الفاظ جو الگ خانہ سے شروع ہوں (یعنی ان سے پہلے کوئی اور لفظ نہ ہو) اور ان کے شروع الف پر زبر، زیر یا پیش نہ لگا ہو تو ہمیشہ زبر لگا کر پڑھا جائے۔
- تمام سورتوں کے ناموں کے معنی بھی لکھ دیئے گئے ہیں۔ ہر سورۃ کے آغاز میں ایک الگ خانہ میں اوپر سورۃ کا نام اور نیچے اس کا معنی لکھ دیا گیا ہے۔ اگر ایک سے زائد نام مشہور ہیں تو وہ بھی دوسری طرف معنی کے ساتھ لکھ دیئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کام کو قبول فرمائے اور اسے اس کے کرنے والوں کیلئے باعث اجر و ثواب بنائے اور اس میں ہونے والی لغزشوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرمائے اور اسے لوگوں کیلئے مفید بنا دے۔ اگر کوئی صاحب تعلیم القرآن ترجمۂ قرآن حکیم میں بہتری کیلئے کوئی مشورہ دینا چاہیں یا وہ اس میں کوئی خامی یا تسامح محسوس کریں تو ضرور مطلع کریں۔

اے اللہ! لوگوں کے دلوں کو کھول دے تاکہ وہ تیرے کلام پاک کو سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔ (آمین)

حافظ جنید احسن قرنی

قرآن حکیم کی سورتوں کی فہرست (بلحاظ تلاوت)

عدد التلاوۃ	نام سورۃ	عدد النزول	پارہ	صفحہ نمبر
57	سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ	94	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ ٢٧	1072
58	سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ	105	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ٢٨	1081
59	سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ	101	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ٢٨	1088
60	سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ	91	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ٢٨	1094
61	سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ	109	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ٢٨	1100
62	سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ	110	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ٢٨	1103
63	سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ	104	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ٢٨	1106
64	سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ	108	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ٢٨	1109
65	سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ	99	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ٢٨	1113
66	سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ	107	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ٢٨	1117
67	سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ	77	تَبٰرَكَ الَّذِيْ ٢٩	1121
68	سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ	2	تَبٰرَكَ الَّذِيْ ٢٩	1125
69	سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ	78	تَبٰرَكَ الَّذِيْ ٢٩	1130
70	سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ	79	تَبٰرَكَ الَّذِيْ ٢٩	1134
71	سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ	71	تَبٰرَكَ الَّذِيْ ٢٩	1138
72	سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ	40	تَبٰرَكَ الَّذِيْ ٢٩	1141
73	سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ	3	تَبٰرَكَ الَّذِيْ ٢٩	1145
74	سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ	4	تَبٰرَكَ الَّذِيْ ٢٩	1148
75	سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ	31	تَبٰرَكَ الَّذِيْ ٢٩	1152
76	سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ	98	تَبٰرَكَ الَّذِيْ ٢٩	1154
77	سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ	33	تَبٰرَكَ الَّذِيْ ٢٩	1158
78	سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ	80	عَمَّ ٣٠	1161
79	سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ	81	عَمَّ ٣٠	1164
80	سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ	24	عَمَّ ٣٠	1167
81	سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ	7	عَمَّ ٣٠	1170
82	سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	82	عَمَّ ٣٠	1172
83	سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ	86	عَمَّ ٣٠	1173
84	سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ	83	عَمَّ ٣٠	1176
85	سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ	27	عَمَّ ٣٠	1178
86	سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ	36	عَمَّ ٣٠	1180
87	سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ	8	عَمَّ ٣٠	1181
88	سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ	68	عَمَّ ٣٠	1182
89	سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ	10	عَمَّ ٣٠	1184
90	سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ	35	عَمَّ ٣٠	1187
91	سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ	26	عَمَّ ٣٠	1188
92	سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ	9	عَمَّ ٣٠	1189
93	سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ	11	عَمَّ ٣٠	1191
94	سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ	12	عَمَّ ٣٠	1192
95	سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ	28	عَمَّ ٣٠	1192
96	سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ	1	عَمَّ ٣٠	1193
97	سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ	25	عَمَّ ٣٠	1194
98	سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ	100	عَمَّ ٣٠	1195
99	سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ	93	عَمَّ ٣٠	1197
100	سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ	14	عَمَّ ٣٠	1198
101	سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ	30	عَمَّ ٣٠	1198
102	سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ	16	عَمَّ ٣٠	1199
103	سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ	13	عَمَّ ٣٠	1200
104	سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ	32	عَمَّ ٣٠	1200
105	سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ	19	عَمَّ ٣٠	1201
106	سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ	29	عَمَّ ٣٠	1202
107	سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ	17	عَمَّ ٣٠	1202
108	سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ	15	عَمَّ ٣٠	1203
109	سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ	18	عَمَّ ٣٠	1204
110	سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ	114	عَمَّ ٣٠	1204
111	سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ	6	عَمَّ ٣٠	1205
112	سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ	22	عَمَّ ٣٠	1205
113	سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ	20	عَمَّ ٣٠	1206
114	سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ	21	عَمَّ ٣٠	1206

قرآن حکیم کی سورتوں کی فہرست بلحاظ حروف تہجی

نام سورۃ مع سورۃ نمبر	پارہ نمبر	پارے کا صفحہ نمبر	نام سورۃ مع سورۃ نمبر	پارہ نمبر	پارے کا صفحہ نمبر	نام سورۃ مع سورۃ نمبر	پارہ نمبر	پارے کا صفحہ نمبر	نام سورۃ مع سورۃ نمبر	پارہ نمبر	پارے کا صفحہ نمبر
آلِ عمرٰن ۳	3	17	الحجر ۱۵	13	40	عبس ۸۰	30	8	محمد ۴۷	26	10
ابرٰھیم ۱۴	13	27	الحجرٰت ۴۹	26	27	العصر ۱۰۳	30	40	المدّثّر ۷۴	29	28
الاحزاب ۳۳	21	33	الحدید ۵۷	27	32	العلق ۹۶	30	33	المرسلٰت ۷۷	29	38
الاحقاف ۴۶	26	1	الحشر ۵۹	28	8	العنکبوت ۲۹	20	30	مریم ۱۹	16	7
الاخلاص ۱۱۲	30	45	حٰمٓ السجدۃ ۴۱	24	30	الغاشیۃ ۸۸	30	22	المزّمّل ۷۳	29	25
الاعراف ۷	8	18	الدخان ۴۴	25	28	الفاتحۃ ۱		2	المطفّفین ۸۳	30	13
الاعلیٰ ۸۷	30	21	الدھر ۷۶	29	34	فاطر ۳۵	22	26	المعارج ۷۰	29	14
الم نشرح ۹۴	30	32	الذّٰریٰت ۵۱	26	38	الفتح ۴۸	26	18	الملک ۶۷	29	1
الانبیآء ۲۱	17	1	الرحمٰن ۵۵	27	19	الفجر ۸۹	30	24	الممتحنۃ ۶۰	28	14
الانشقاق ۸۴	30	16	الرعد ۱۳	13	14	الفرقان ۲۵	18	37	المنٰفقون ۶۳	28	26
الانعام ۶	7	13	الروم ۳۰	21	6	الفلق ۱۱۳	30	46	المؤمن ۴۰	24	11
الانفال ۸	9	18	الزخرف ۴۳	25	15	الفیل ۱۰۵	30	41	المؤمنون ۲۳	18	1
الانفطار ۸۲	30	12	الزلزال ۹۹	30	37	قٓ ۵۰	26	32	النّٰزعٰت ۷۹	30	4
البروج ۸۵	30	18	الزمر ۳۹	23	33	القارعۃ ۱۰۱	30	38	النّاس ۱۱۴	30	46
البقرۃ ۲	1	3	سبا ۳۴	22	13	القدر ۹۷	30	34	النبا ۷۸	30	1
البلد ۹۰	30	27	السجدۃ ۳۲	21	27	قریش ۱۰۶	30	42	النجم ۵۳	27	9
بنیٓ اسرآءیل ۱۷	15	1	الشرح ۹۴	30	32	القصص ۲۸	20	8	النحل ۱۶	14	12
البیّنۃ ۹۸	30	35	الشعرآء ۲۶	19	10	القلم ۶۸	29	5	النسآء ۴	4	31
التحریم ۶۶	28	37	الشمس ۹۱	30	28	القمر ۵۴	27	14	النصر ۱۱۰	30	44
التغابن ۶۴	28	29	الشوریٰ ۴۲	25	3	القیٰمۃ ۷۵	29	32	النمل ۲۷	19	30
التکاثر ۱۰۲	30	39	صٓ ۳۸	23	23	الکٰفرون ۱۰۹	30	44	نوح ۷۱	29	18
التکویر ۸۱	30	10	الصّٰفّٰت ۳۷	23	9	الکہف ۱۸	15	24	النور ۲۴	18	17
التوبۃ ۹	10	11	الصف ۶۱	28	20	الکوثر ۱۰۸	30	43	الھمزۃ ۱۰۴	30	40
التین ۹۵	30	32	الضحیٰ ۹۳	30	31	لقمٰن ۳۱	21	19	ھود ۱۱	11	39
الجاثیۃ ۴۵	25	33	الطارق ۸۶	30	20	اللھب ۱۱۱	30	45	الواقعۃ ۵۶	27	25
الجمعۃ ۶۲	28	23	طٰہٰ ۲۰	16	21	الّیل ۹۲	30	29	یٰسٓ ۳۶	22	38
الجن ۷۲	29	21	الطلاق ۶۵	28	33	المآئدۃ ۵	6	10	یوسف ۱۲	12	28
الحاقّۃ ۶۹	29	10	الطور ۵۲	27	4	الماعون ۱۰۷	30	42	یونس ۱۰	11	12
الحج ۲۲	17	20	العٰدیٰت ۱۰۰	30	38	المجادلۃ ۵۸	28	1			

رُمُوزِ اَوۡقَافِ قُرۡآن مَجِیۡد

م لفظ لاَزِم کا مختصر ہے۔ اس رمز سے پہلے کلمے پر ٹھہر جانا لازمی ہے۔

ط لفظ مُطۡلَق کا مخفف ہے۔ اس رمز سے پہلے کلمے پر مطلقاً ٹھہر جانا چاہیے۔

ج یہ وقف جَآئِز کی رمز ہے۔ اس رمز سے پہلے کلمے پر ٹھہر جانا اور نہ ٹھہرنا دونوں جائز ہیں لیکن ٹھہر جانا بہتر ہے۔

ز یہ وقف مُجَوَّز کی علامت ہے۔ اس علامت سے پہلے کلمے پر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔ یہاں سے تجاوز کر جانا یعنی گزر جانا چاہیے۔

ص لفظ مُرَخَّص کا مختصر ہے۔ پڑھتے پڑھتے سانس ختم ہو جائے تو ''ص'' کی رمز وقف سے پہلے کلمے پر ٹھہر جانے کی رخصت ہے۔

ق قِیۡلَ عَلَیۡہِ الۡوَقۡفُ (کہا گیا ہے کہ اس مقام پر وقف ہے) کی علامت۔ احسن یہی ہے کہ اس مقام پر نہ ٹھہرا جائے۔

لا لاَ وَقۡفَ عَلَیۡہِ (اس مقام پر کسی قسم کا وقف نہیں) کی علامت۔ یہاں نہیں ٹھہرنا چاہیے۔

قف یُوۡقَفُ عَلَیۡہِ (یہاں ٹھہرا جاتا ہے) کا مختصر۔ یہاں سانس روک کر وقف کرنا چاہیے۔

سکتة یہاں سانس لیے بغیر تھوڑا سا ٹھہرنا چاہیے، پڑھنے والا یہاں کسی قدر ٹھہر جائے سانس نہ توڑے۔

وقفة یہ لمبے سکتے کی علامت ہے یہاں ''سکتے'' کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے۔

صل قَدۡ یُوۡصَلُ (کبھی کبھی ملا کر پڑھا جاتا ہے) کی علامت ہے۔ یہاں وقف کرنا احسن ہے مگر بعض علماء نے وصل کی اجازت بھی دے رکھی ہے۔

صلے اَلۡوَصۡلُ اَوۡلٰی (ملا کر پڑھنا بہتر ہے) کا اختصار ہے۔ یہاں وصل کرنا احسن ہے۔

∴ ∴ جو عبارت تین تین نقطوں کے درمیان گھری ہوئی ہو اسے مُعَانَقَة یا مُرَاقَبَة کہتے ہیں۔ وقف معانقہ میں پہلے تین نقطوں پر وصل کر کے دوسرے تین نقطوں پر وقف کیا جائے یا پہلے تین نقطوں پر وقف کر کے دوسرے تین نقطوں پر وصل کیا جائے۔

○ یہ دائرہ آیت کے ختم ہو جانے کی نشانی ہے، جہاں صرف علامت دائرہ ہی ہو وہاں پہنچ کر ٹھہر جانا چاہیے۔ دائرے کے اوپر ''لا'' درج ہو تو نہ ٹھہرنا اَولیٰ ہے ضرورت ہو تو ٹھہر لیا جائے تو کچھ حرج نہیں، دائرے پر جو رمز وقف بھی ہوگی، وقف و وصل کے لیے اسی کا اعتبار ہوگا۔

تنبیہ: جہاں ایک سے زائد علامتیں نیچے اوپر لکھی ہوں وہاں وقف و وصل کے لیے بالائی رمز کا اعتبار ہوگا۔ ایک سے زائد علامتیں برابر لکھی ہوں تو آخری علامت کا اعتبار ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

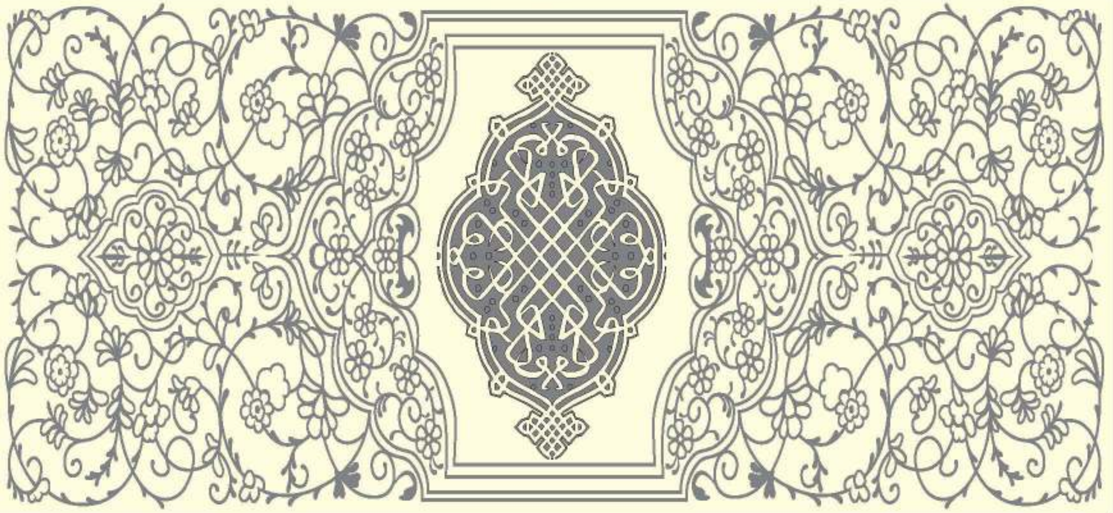
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

تَعلِیمُ القُرآن

(لفظی اور آسان رواں ترجمہ)

رواں ترجمہ از مولانا فتح محمد جالندھری ؒ

مرتبہ: صابر قرنی ؒ



المنزل ١

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ① — اٰيَاتُهَا ٧ — رُكُوْعُهَا ١

الْفَاتِحَة	بِ	سْمِ = اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
کھولنے والی افتتاح کرنیوالی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ② الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ③ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ④

اَلْحَمْدُ	لِ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	مٰلِكِ	يَوْمِ	الدِّيْنِ
تمام تعریف	لیے	اللہ کے	پروردگار	تمام جہانوں کا	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا	مالک	دن کا	جزا کے

سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ انصاف کے دن کا حاکم۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ⑤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑥ صِرَاطَ

اِيَّا	كَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّا	كَ	نَسْتَعِيْنُ	اِهْدِ	نَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ	صِرَاطَ
صرف	تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں	اور	صرف	تیری ہی	ہم مدد چاہتے ہیں	دکھا	ہم کو	راستہ	سیدھا	راستہ

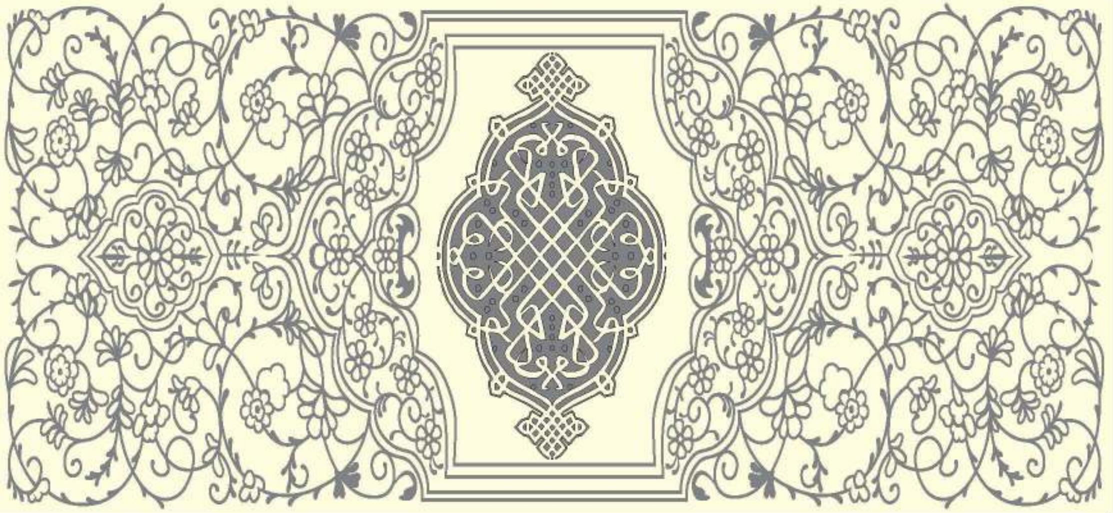
(اے پروردگار!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم کو سیدھے رستے پر چلا۔ ان لوگوں کے

ع ١/٧

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ⑦

الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَىٰ = عَلٰى	هِمْ	غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلٰى	هِمْ	وَ	لَا	الضَّآلِّيْنَ
ان لوگوں کا کہ جن	انعام فرمایا تو نے	اوپر	ان کے	نہیں	غضب کیا گیا	اوپر	ان کے	اور	نہ	گمراہوں کا

رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا، نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے۔



سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ٢٨٦ رُكُوْعَاتُهَا ٤٠

الجزء ١

الْبَقَرَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
گائے/بیل/بچھڑا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

معانقة

الٓمّٓ ۚ ① ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۖ فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ ② الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

الٓمّٓ ❶	ذٰلِكَ	الْكِتٰبُ	لَا	رَيْبَ	فِيْ	هِ	هُدًى	لِ	الْمُتَّقِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ
الف۔لام۔میم	یہ/وہ	کتاب	نہیں	کوئی شک	میں	اس	رہنمائی	لیے	متقیوں/ اللہ سے ڈرنے والوں کے	وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں

ال م۔ یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں کہ کلامِ خدا ہے، اللہ سے ڈرنے والوں کی رہنما ہے۔ جو غیب پر

بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ ③ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

بِ	الْغَيْبِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	مِمَّا(مِنْ.مَا)	رَزَقْنَا	هُمْ	يُنْفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ
ساتھ/پر	غیب	اور	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	سے۔اس چیز جو	رزق دیا ہم نے	ان کو	وہ خرچ کرتے ہیں	اور	وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں

ایمان لاتے ہیں اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو کتاب (اے محمدؐ!)

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۗ ④

بِ	مَا	اُنْزِلَ	اِلَیْ=اِلٰی	كَ	وَ	مَا	اُنْزِلَ	مِنْ	قَبْلِ	كَ	وَ	بِ	الْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ
پر	اس چیز جو	اتاری گئی	طرف	تیری/آپ کی	اور	جو	اتاری گئی	سے	پہلے	تجھ/آپ	اور	پر	آخرت	وہ سب	یقین رکھتے ہیں

تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں پر) نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

❶ یہ حروف اسرارِ الٰہی میں سے ہیں۔ ان کو حروف مقطعات کہتے ہیں۔ یہ قرآن کی بہت سی سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔ ان کے معنی کا علم اللہ تعالیٰ کو ہی ہے۔

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۵ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اُولٰٓئِكَ	عَلٰى	هُدًى	مِنْ	رَبِّ	هِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
وہی (لوگ ہیں)	پر	راہِ راست	سے	پروردگار	اپنے	اور	وہی لوگ ہیں	وہ سب	کامیاب	بیشک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

یہی لوگ اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں۔ جو لوگ کافر ہیں انہیں

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۶ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى

سَوَآءٌ	عَلٰى	هِمْ	ءَ	اَنْذَرْتَ	هُمْ	اَمْ	لَمْ	تُنْذِرْ	هُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	خَتَمَ	اللّٰهُ	عَلٰى
برابر ہے	اوپر	ان کے	خواہ	آپ ڈرائیں	ان کو	یا	نہ	آپ ڈرائیں	ان کو	نہیں	وہ ایمان لائیں گے	مہر لگادی	اللہ نے	پر

تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لیے برابر ہے، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ نے ان کے دلوں

قُلُوْبِهِمْ وَ عَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَ عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۷ ع ع۱

قُلُوْبِ	هِمْ	وَ	عَلٰى	سَمْعِ	هِمْ	وَ	عَلٰى	اَبْصَارِ	هِمْ	غِشَاوَةٌ	وَ	لَ	هُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ
دلوں	ان کے	اور	پر	کانوں	ان کے	اور	اوپر	آنکھوں	ان کی	پردہ ہے	اور	لیے	ان کے	عذاب	بڑا/زبردست

اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے، اور ان کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے، اور ان کے لیے بڑا عذاب (تیار) ہے۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۸ وقف لازم

وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا	بِ	اللّٰهِ	وَ	بِ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	مَا	هُمْ	بِ مُؤْمِنِيْنَ ❶
اور	سے/بعض	لوگ	جو	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	پر	اللہ	اور	پر	دن	آخرت	اور/حالانکہ	نہیں	وہ سب	ایمان لانے والے

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے۔

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ۹ ط

يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	مَا	يَخْدَعُوْنَ	اِلَّا	اَنْفُسَ	هُمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ
وہ دھوکا دیتے ہیں	اللہ کو	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	نہیں	وہ دھوکا دیتے ہیں	مگر	آپ/نفسوں	اپنے کو	اور	نہیں	وہ سمجھتے ہیں

یہ (اپنے پندار میں) اللہ کو اور مومنوں کو چکما دیتے ہیں۔ مگر (حقیقت میں) اپنے سوا کسی کو چکما نہیں دیتے اور اس سے بے خبر ہیں۔

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ بِمَا كَانُوْا

فِيْ	قُلُوْبِ	هِمْ	مَرَضٌ	فَ	زَادَ	هُمُ	اللّٰهُ	مَرَضًا	وَ	لَ	هُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِ	مَا	كَانُوْا
میں	دلوں	ان کے	بیماری	پس	زیادہ کیا	ان کو	اللہ نے	بیماری (میں)	اور	لیے	ان کے	عذاب	دردناک	بسبب	جو	وہ تھے/ہیں

ان کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا۔ اللہ نے ان کا مرض اور زیادہ کردیا اور ان کے جھوٹ بولنے کے سبب ان کو دکھ دینے والا

❶ یہاں بِ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں، بعض جگہ یہ بطور حرف زائد یا تاکید کیلئے آتا ہے۔ آئندہ بھی بعض حروف والفاظ آئیں گے جن کا ترجمہ محذوف ہوگا۔

يَكْذِبُوْنَ ۝۱۰ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ

يَكْذِبُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَ	هُمْ	لَا	تُفْسِدُوْا	فِيْ	الْاَرْضِ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا(اِنَّ.مَا)	نَحْنُ
جھوٹ بولتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	لیے	ان کے	مت	فساد کرو تم	میں	زمین	کہتے ہیں	بلاشبہ	ہم سب

عذاب ہو گا۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں ہم تو

مُصْلِحُوْنَ ۝۱۱ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَ لٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۲ وَ اِذَا قِيْلَ

مُصْلِحُوْنَ	اَلَآ	اِنَّ	هُمْ	هُمْ	الْمُفْسِدُوْنَ	وَ	لٰكِنْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ
اصلاح کرنے والے	خبردار	بیشک	وہ سب	وہ/وہی	فساد کرنے والے	اور	لیکن	نہیں	وہ سمجھتے	اور	جب/جس وقت	کہا جاتا ہے

اصلاح کرنے والے ہیں۔ دیکھو یہ بلاشبہ مفسد ہیں لیکن خبر نہیں رکھتے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ

لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ

لَ	هُمْ	اٰمِنُوْا	كَ	مَا	اٰمَنَ	النَّاسُ	قَالُوْٓا	اَ	نُؤْمِنُ	كَ مَا	اٰمَنَ	السُّفَهَآءُ	اَلَآ	اِنَّ	هُمْ	هُمْ
لیے	انکے	ایمان لاؤ	جیسا	کہ	ایمان لائے ہیں	اور لوگ	کہتے ہیں	کیا	ہم ایمان لائیں	جس طرح	ایمان لائے	بے وقوف	خبردار	بیشک	وہ سب	وہی

جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے تم بھی ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح بے وقوف ایمان لے آئے ہیں اسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سن لو

السُّفَهَآءُ وَ لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۳ وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَ اِذَا

السُّفَهَآءُ	وَ	لٰكِنْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	لَقُوْا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اِذَا
بے وقوف	اور	لیکن	نہیں	وہ جانتے	اور	جب	وہ ملتے ہیں	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اور	جب

کہ یہی بے وقوف ہیں لیکن نہیں جانتے۔ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جب

خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۴ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ

خَلَوْا	اِلٰى	شَيٰطِيْنِ	هِمْ	قَالُوْٓا	اِنَّا(اِنَّ.نَا)	مَعَ	كُمْ	اِنَّمَا	نَحْنُ	مُسْتَهْزِءُوْنَ	اَللّٰهُ	يَسْتَهْزِئُ
الگ ہوتے ہیں	طرف	شیطانوں	اپنے	کہتے ہیں	بیشک ہم	ساتھ/ہمراہ	تمہارے	بلاشبہ/صرف	ہم	مذاق کرتے ہیں	اللہ	مذاق کرتا ہے

اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو (ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور (پیروان محمدؐ سے) تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں۔ ان (منافقوں) سے اللہ

بِهِمْ وَ يَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۵ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ

بِ	هِمْ	وَ	يَمُدُّ	هُمْ	فِيْ	طُغْيَانِ	هِمْ	يَعْمَهُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اِشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ
ساتھ	ان کے	اور	ڈھیل دیتا ہے	ان کو	میں	سرکشی	انکی/اپنی	سب اندھے بنے ہوئے ہیں	یہی ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	خریدلی	گمراہی

ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیئے جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر

بِالْهُدٰی ۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی

بِ	الْهُدٰی	فَ	مَا	رَبِحَتْ	تِجَارَةُ	هُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ	مَثَلُ	هُمْ	كَ	مَثَلِ	الَّذِیْ
ساتھ/بدلے	ہدایت کے	پس	نہیں	نفع دیا	تجارت نے	ان کی	اور	نہیں	تھے وہ	ہدایت پانے والے	مثال	ان کی	جیسے	مثال	اس شخص کی کہ

گمراہی خریدی تو نہ تو ان کی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ وہ ہدایت یاب ہی ہوئے۔ ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے (شب تاریک میں)

اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِیْ

اِسْتَوْقَدَ	نَارًا	فَ	لَمَّا	اَضَآءَتْ	مَا	حَوْلَ	هٗ	ذَهَبَ	اللّٰهُ	بِ نُوْرِ ❶	هِمْ	وَ	تَرَكَ	هُمْ	فِیْ
جلائی/روشن کی اس نے	آگ	پس	جب	اس نے روشن کر دیا	اسکو جو	اردگرد	اسکے	لے گیا	اللہ	نور/روشنی	ان کی	اور	چھوڑ دیا	ان کو	میں

آگ جلائی۔ جب آگ نے اس کے اردگرد کی چیزیں روشن کیں تو اللہ نے ان لوگوں کی روشنی زائل کردی اور ان کو اندھیروں میں

ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ

ظُلُمٰتٍ	لَا	يُبْصِرُوْنَ	صُمٌّ	بُكْمٌ	عُمْیٌ	فَ	هُمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ	اَوْ	كَ	صَيِّبٍ	مِنْ
تاریکیوں/اندھیروں	نہیں	وہ دیکھ سکتے	بہرے	گونگے	اندھے	پس	وہ	نہیں	لوٹیں گے	یا	جیسے	زوردار بارش	سے

چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے۔ یہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں کہ (کسی طرح سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے۔ یا ان کی مثال مینہ کی سی ہے

السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ

السَّمَآءِ	فِیْ	هِ	ظُلُمٰتٌ	وَ	رَعْدٌ	وَ	بَرْقٌ	يَجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَ	هُمْ	فِیْ	اٰذَانِ	هِمْ	مِنْ
آسمان	میں	اس	تاریکیاں	اور	کڑک	اور	چمک	وہ دے لیتے ہیں	انگلیاں	اپنی	میں	کانوں	اپنے	سے

کہ آسمان سے (برس رہا ہو اور) اس میں اندھیرے پر اندھیرا (چھا رہا) ہو اور (بادل) گرج (رہا) ہو اور بجلی (کوند رہی) ہو تو یہ کڑک سے (ڈر کر) موت کے خوف

الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَ اللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ

الصَّوَاعِقِ	حَذَرَ	الْمَوْتِ	وَ	اللّٰهُ	مُحِيْطٌ	بِ	الْكٰفِرِيْنَ	يَكَادُ	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ
بجلی کے کڑاکے کی آواز	ڈر	موت کے	اور	اللہ	گھیرنے والا ہے	ساتھ/کو	کافروں/انکار کرنے والوں	قریب ہے	بجلی/چمک	اچک لے

سے کانوں میں انگلیاں دے لیں۔ اور اللہ کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے۔ قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں (کی بصارت) کو

اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَ اِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَ لَوْ

اَبْصَارَ	هُمْ	كُلَّمَا (كُلَّ.مَا)	اَضَآءَ	لَ	هُمْ	مَشَوْا	فِیْ	هِ	وَ	اِذَا	اَظْلَمَ	عَلٰى	هِمْ	قَامُوْا	وَ	لَوْ
بینائی	انکی	جب کبھی	روشنی ڈالتی ہے	واسطے	انکے	چلتے ہیں	میں	اس	اور	جب	اندھیرا ہو جاتا ہے	پر	ان	وہ کھڑے رہ جاتے ہیں	اور	اگر

اچک لے جائے۔ جب بجلی (چمکتی اور) ان پر روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں۔ اور

❶ بِ نُوْرِ: یہاں بِ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں (یہ ذَهَبَ کو فعل متعدی بناتا ہے)۔ آئندہ بھی یہ حرف یا دیگر حروف یا الفاظ آئیں گے جن کا ترجمہ محذوف ہوگا یا بعض جگہ دیا بھی ہوگا، انکی تفصیل کی ضرورت نہیں۔

ع ٣ ٢ ٢

شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ يٰۤاَيُّهَا

شَآءَ	اللّٰهُ	لَ	ذَهَبَ بِ	سَمْعِ	هِمْ	وَ	اَبْصَارِ	هِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَىْءٍ	قَدِيْرٌ	يٰۤاَيُّهَا(يَا. اَيُّهَا)
چاہے	اللہ	ضرور	لے جائے	سماعت	ان کی	اور	بصارت/ دیکھنے کی قوت	انکی	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز	قدرت رکھنے والا	اے

اگر اللہ چاہتا تو ان کے کانوں (کی شنوائی) اور آنکھوں (کی بینائی دونوں) کو زائل کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ لوگو!

النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ

النَّاسُ	اُعْبُدُوْا	رَبَّ	كُمُ	الَّذِىْ	خَلَقَ	كُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِ	كُمْ	لَعَلَّ	كُمْ
لوگو	تم بندگی کرو	رب کی	اپنے	جس نے	پیدا کیا	تم کو	اور	ان کو جو	سے	پہلے	تمہارے	تاکہ	تم

اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم (اس کے عذاب سے)

تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّ اَنْزَلَ مِنَ

تَتَّقُوْنَ	الَّذِىْ	جَعَلَ	لَ	كُمْ	الْاَرْضَ	فِرَاشًا	وَ	السَّمَآءَ	بِنَآءً	وَ	اَنْزَلَ	مِنَ
پرہیزگار بنو	جس نے	بنایا	لیے	تمہارے	زمین کو	بچھونا/فرش	اور	آسمان کو	چھت	اور	اتارا	سے

بچو۔ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا

السَّمَآءِ	مَآءً	فَ	اَخْرَجَ	بِ	هٖ	مِنَ	الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَ	كُمْ	فَ	لَا	تَجْعَلُوْا	لِ	اللّٰهِ	اَنْدَادًا
آسمان	پانی	پھر	نکالے/ پیدا کیے	سے	اس	کچھ	پھل	روزی	لیے	تمہارے	پس	نہ	تم ٹھہراؤ	لیے	اللہ کے	شریک

مینہ برسا کر تمہارے کھانے کے لیے انواع و اقسام کے میوے پیدا کیے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ

وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَ اِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ

وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِىْ	رَيْبٍ	مِنْ	مَا	نَزَّلْنَا	عَلٰى	عَبْدِ	نَا	فَ	اِئْتُوْا بِ	سُوْرَةٍ
اور	تم	جانتے ہو	اور	اگر	تم ہو	میں	شک	سے	اس جو	اتارا ہم نے	پر	بندے	اپنے	پس	لے آؤ	کوئی سورۃ

اور تم جانتے تو ہو۔ اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد عربیؐ) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت

مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَ ادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنْ

مِنْ	مِثْلِ	هٖ	وَ	اُدْعُوْا	شُهَدَآءَ	كُمْ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَ	اِنْ
سے	مانند	اس کی	اور	بلالو	مددگار/ شاہد	تمہارے/ اپنے	سوائے/ چھوڑ کر	اللہ کو	اگر	ہوتم	سچے	پھر	اگر

تم بھی بنا لاؤ۔ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں ان کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو۔ لیکن اگر (ایسا)

لَمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ۚۖ

لَمْ	تَفْعَلُوْا	وَ	لَنْ	تَفْعَلُوْا	فَ	اِتَّقُوْا	النَّارَ	الَّتِيْ	وَقُوْدُ	هَا	النَّاسُ	وَ	الْحِجَارَةُ
نہ	تم کرسکو	اور	ہرگز نہیں	کرسکو گے	پس/تو	ڈرو	آگ سے	وہ کہ	ایندھن	اس کا	آدمی	اور	پتھر ہیں

نہ کرسکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے (اور جو)

اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۲۴ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ

اُعِدَّتْ	لِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	بَشِّرْ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَ	هُمْ	جَنّٰتٍ
تیار کی گئی	لیے	کافروں کے	اور	بشارت دے دیجئے	ان کو جنہوں نے	(سچائی کو) مان لیا	اور	کیے	نیک کام	یہ کہ	لیے	انکے	گھنے باغ ہیں

کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنادو کہ ان کے لیے (نعمت کے) باغ ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ

تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِ	هَا	الْاَنْهٰرُ	كُلَّمَا	رُزِقُوْا	مِنْ	هَا	مِنْ	ثَمَرَةٍ	رِزْقًا	قَالُوْا	هٰذَا	الَّذِيْ
چلتی/بہتی ہیں	سے	نیچے	ان کے	نہریں	جب بھی	ان کو ملے گا	سے	اس	سے/کچھ	پھل	رزق/کھانے کو	کہیں گے	یہ	وہی ہے جو

جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو

رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّ هُمْ

رُزِقْنَا	مِنْ	قَبْلُ	وَ	اُتُوْا	بِ	هٖ	مُتَشَابِهًا	وَ	لَ	هُمْ	فِيْ	هَا	اَزْوَاجٌ	مُطَهَّرَةٌ	وَ	هُمْ
ہم کو رزق ملا تھا	(اس) سے	پہلے	حالانکہ	انہیں دیا جائے گا	سے	اس	ملتا جلتا/ہم شکل	اور	لیے	ان کے	میں	ان	بیویاں	پاکیزہ	اور	وہ

ہم کو پہلے دیا گیا تھا۔ اور ان کو ایک دوسرے کے ہم شکل میوے دیئے جائیں گے اور وہاں ان کے لیے پاک بیویاں ہوں گی۔ اور وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۲۵ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ

فِيْ	هَا	خٰلِدُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَسْتَحْيٖ	اَنْ	يَضْرِبَ	مَثَلًا	مَا	بَعُوْضَةً	فَ	مَا	فَوْقَ	هَا
میں	ان	ہمیشہ رہا کریں گے	بیشک	اللہ	نہیں	شرماتا	اس سے کہ	وہ بیان کرے	مثال	کوئی سی	مچھر (کی)	خواہ	اسکی جو	بڑھ کر	اس سے

بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی چیز (مثلاً مکھی، مکڑی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

فَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	هٗ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّ	هِمْ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
پھر	وہ کہ	جو لوگ	ایمان لائے	پس	وہ جانتے ہیں	کہ	وہ	حق ہے	طرف سے	رب کی	ان کے	اور	وہ کہ	جنہوں نے	کفر کیا/حق پوشی کی

جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ ان کے پروردگار کی طرف سے سچ ہے۔ اور جو کافر ہیں

وقف لازم

فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ

ف	يَقُوْلُوْنَ	مَاذَا	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِ	هٰذَا	مَثَلًا	يُضِلُّ	بِ	هٖ	كَثِيْرًا	وَ	يَهْدِيْ	بِ	هٖ	كَثِيْرًا
سو	کہتے ہیں	کیا	ارادہ کیا/چاہا	اللہ نے	سے	اس	مثال	وہ گمراہ کرتا ہے	سے	اس	بہتوں کو	اور	ہدایت دیتا ہے	سے	اس	بہتوں کو

وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے؟ اس سے (اللہ) بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے

وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠

وَ	مَا	يُضِلُّ	بِ	هٖ	اِلَّا	الْفٰسِقِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ	اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مِيْثَاقِ	هٖ
اور	نہیں	گمراہ کرتا ہے	سے	اس	مگر	بدکاروں کو	جو	توڑتے ہیں	عہد کو	اللہ کے	بعد	استواری کے	اس کی

اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو۔ جو اللہ کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں۔

وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَا	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِ	هٖ	اَنْ	يُوْصَلَ	وَ	يُفْسِدُوْنَ	فِيْ	الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
اور	کاٹتے ہیں	اس چیز کو کہ	حکم دیا	اللہ نے	ساتھ	جسکے	یہ کہ	اسے جوڑا جائے	اور	فساد کرتے ہیں	میں	زمین	یہی لوگ	وہ

اور جس چیز (یعنی رشتۂ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو قطع کیے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں۔ یہی لوگ

الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ

الْخٰسِرُوْنَ	كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ	بِ	اللّٰهِ	وَ	كُنْتُمْ	اَمْوَاتًا	فَ	اَحْيَا	كُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُ	كُمْ
نقصان اٹھانے والے ہیں	کس طرح	تم کفر کرتے ہو	سے	اللہ	اور	تھے تم	مردہ/بے جان	پس	اس نے زندہ کیا	تم کو	پھر	وہ مارے گا	تم کو

نقصان اٹھانے والے ہیں۔ (کافرو!) تم اللہ سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو۔ جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے

ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ

ثُمَّ	يُحْيِيْ	كُمْ	ثُمَّ	اِلٰى	هِ	تُرْجَعُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	لَ	كُمْ	مَا	فِيْ	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا
پھر	وہ زندگی عطا کریگا	تم کو	پھر	طرف	اسی کی	تم لوٹائے جاؤ گے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	لیے	تمہارے	جو	میں	زمین	سب (کاسب)

پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لیے پیدا کیں۔

ع ٣ ٩ ٣

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾

ثُمَّ	اِسْتَوٰى	اِلَى	السَّمَآءِ	فَ	سَوّٰى	هُنَّ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	وَ	هُوَ	بِ	كُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
پھر	متوجہ ہوا	طرف	آسمان	پس	ٹھیک کر دیا	ان کو	سات	آسمان	اور	وہ	سے	ہر	چیز	خوب واقف/خبردار ہے

پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

02

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا

وَ	اِذْ	قَالَ	رَبُّ	كَ	لِ	الْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّیْ(اِنَّ۔یْ)	جَاعِلٌ	فِیْ	الْاَرْضِ	خَلِیْفَةً	قَالُوْٓا	اَ	تَجْعَلُ	فِیْ	هَا
اور	جب	کہا	رب نے	آپ کے	سے	فرشتوں	بیشک میں	بنا رہا ہوں	میں	زمین	خلیفہ	کہا انہوں نے	کیا	آپ مقرر کرینگے	میں	اس

اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں (اپنا) نائب بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا، کیا تو

مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ

مَنْ	یُفْسِدُ	فِیْ	هَا	وَ	یَسْفِكُ	الدِّمَآءَ	وَ	نَحْنُ	نُسَبِّحُ	بِ	حَمْدِ	كَ	وَ	نُقَدِّسُ	لَ	كَ
جو	فساد کرے	میں	اس	اور	بہائے	خون	اور	ہم	تسبیح کرتے ہیں	ساتھ	تعریف کے	تیری	اور	پاکیزگی بیان کرتے ہیں	لیے	تیرے

اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت وخون کرتا پھرے، اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح وتقدیس کرتے رہتے ہیں۔

قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَی

قَالَ	اِنِّیْ	اَعْلَمُ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	عَلَّمَ	اٰدَمَ	الْاَسْمَآءَ	كُلَّهَا(كُلَّ۔هَا)	ثُمَّ	عَرَضَ	هُمْ	عَلٰی
فرمایا	یقیناً میں	جانتا ہوں	جو کچھ	نہیں	تم جانتے	اور	اس نے سکھائے	آدم کو	نام	سب/کل کے کل	پھر	سامنے کیا	ان کو	پر

(اللہ نے) فرمایا، میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اور اس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر ان کو فرشتوں کے

الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

الْمَلٰٓئِكَةِ	فَ	قَالَ	اَنْۢبِئُوْا	نِیْ	بِ اَسْمَآءِ	هٰٓؤُلَآءِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَ	كَ
فرشتوں	پھر	کہا	بتاؤ	مجھ کو	نام	ان (اشیاء) کے	اگر	ہو تم	سچے	وہ بولے	پاک ہے	تو/آپ

سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر تم سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ۔ انہوں نے کہا تو پاک ہے،

لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ یٰٓاٰدَمُ

لَا	عِلْمَ	لَ	نَا	اِلَّا	مَا	عَلَّمْتَ	نَا	اِنَّ	كَ	اَنْتَ	الْعَلِیْمُ	الْحَكِیْمُ	قَالَ	یَا	اٰدَمُ
نہیں	کوئی علم	لیے/کو	ہم	مگر	جو کچھ	تو نے سکھایا	ہمیں	بیشک	تو	توہی	اصل جاننے والا	بڑی حکمت والا/ پختہ کار	فرمایا	اے	آدم

جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں، بے شک تو دانا (اور) حکمت والا ہے۔ (تب) اللہ نے (آدم کو) حکم دیا کہ اے آدم!

اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ

اَنْۢبِئْ	هُمْ	بِاَسْمَآئِ	هِمْ	فَ	لَمَّا	اَنْۢبَاَ	هُمْ	بِاَسْمَآئِ	هِمْ	قَالَ	اَ	لَمْ	اَقُلْ	لَ	كُمْ	اِنِّیْ	اَعْلَمُ
تو بتادے	ان کو	نام	انکے	پس	جب	اس نے بتائے	انکو	نام	انکے	کہا	کیا	نہ	میں نے کہا تھا	سے	تم	بیشک میں	جانتا ہوں

تم ان کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ۔ جب انہوں نے ان کو ان کے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا، کیوں! میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں

02

غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝۳۳ وَ اِذْ

غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ	وَ	اِذْ
مخفی باتیں	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جانتا ہوں	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو کچھ	ہو تم	چھپاتے	اور	جب

اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو (سب) مجھ کو معلوم ہے۔ اور جب

قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَ اسْتَكْبَرَ ٭ وَ كَانَ مِنَ

قُلْنَا	لِ	الْمَلٰٓئِكَةِ	اُسْجُدُوْا	لِ	اٰدَمَ	فَ	سَجَدُوْا	اِلَّا	اِبْلِيْسَ	اَبٰى	وَ	اِسْتَكْبَرَ	وَ	كَانَ	مِنَ
ہم نے کہا	سے	فرشتوں	سجدہ کرو	لیے	آدم کے	پس	انہوں نے سجدہ کیا	مگر	شیطان	اس نے انکار کیا	اور	تکبر کیا	اور	ہو گیا	سے

ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے۔ مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آ کر

الْكٰفِرِيْنَ ۝۳۴ وَ قُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا

الْكٰفِرِيْنَ	وَ	قُلْنَا	يَا	اٰدَمُ	اُسْكُنْ	اَنْتَ	وَ	زَوْجُ	كَ	الْجَنَّةَ	وَ	كُلَا	مِنْ	هَا	رَغَدًا
کافروں	اور	ہم نے کہا	اے	آدم	رہ/ساکن ہو	تو	اور	بیوی	تیری	جنت میں	اور	کھاؤ تم دونوں	میں سے	اس	بافراغت/جتنا چاہو

کافر بن گیا۔ اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک

حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۵ فَاَزَلَّهُمَا

حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَ	لَا	تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَ	تَكُوْنَا	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	فَ	اَزَلَّ	هُمَا
جہاں سے	چاہو تم دونوں	اور	نہ	پاس جانا	اس	درخت کے	پس	ہو جاؤ گے تم دونوں	سے	ظالموں میں	پھر	پھسلا دیا	ان دونوں کو

کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے۔ پھر شیطان نے دونوں کو

الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

الشَّيْطٰنُ	عَنْ	هَا	فَ	اَخْرَجَ	هُمَا	مِنْ	مَا	كَانَا	فِيْ	هِ	وَ	قُلْنَا	اِهْبِطُوْا	بَعْضُ	كُمْ	لِ	بَعْضٍ
شیطان نے	سے	اس	پس	نکال باہر کیا	ان کو	سے	اس کہ	تھے وہ دونوں	میں	جس	اور	ہم نے کہا	اتر جاؤ	بعض/ایک	تمہارا	لیے	دوسرے کے

وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش ونشاط) میں تھے اُس سے ان کو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ، تم ایک دوسرے کے

عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝۳۶ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ

عَدُوٌّ	وَ	لَ	كُمْ	فِيْ	الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَ	مَتَاعٌ	اِلٰى	حِيْنٍ	فَ	تَلَقّٰى	اٰدَمُ	مِنْ	رَبِّ	هٖ
دشمن	اور	لیے	تمہارے	میں	زمین	ٹھہرنا	اور	برتنا/نفع اٹھانا ہے	تک	ایک وقت خاص	پس	سیکھ لیں	آدم نے	سے	رب	اپنے

دشمن ہو اور تمہارے لیے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے۔ پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی

كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۳۷ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ

كَلِمٰتٍ	فَ	تَابَ	عَلٰى	هِ	اِنَّ	هٗ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	قُلْنَا	اِهْبِطُوْا	مِنْ	هَا	جَمِيْعًا
کچھ باتیں	پس	مہربانی فرمائی	پر	اس	بے شک	وہ	وہی	توبہ قبول کرنے والا	بڑا مہربان	ہم نے کہا	تم اتر جاؤ	سے	اس	سب کے سب

مانگی) تو اس نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بے شک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے۔ ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ۔

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ

فَ	اِمَّا	يَاْتِيَنَّ	كُمْ	مِنْ	نِيْ	هُدًى	فَ	مَنْ	تَبِعَ	هُدَا	يَ	فَ	لَا	خَوْفٌ	عَلٰى	هِمْ	وَ	لَا	هُمْ
پس	اگر	آئے	تمہارے پاس	طرف سے	میری	ہدایت	تو	جو	پیروی کریگا	ہدایت کی	میری	پس	نہیں	کوئی خوف	پر	ان	اور	نہ	وہ

جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اس کی پیروی کرنا کہ) جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ۝۳۸ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

يَحْزَنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِ	اٰيٰتِ	نَا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْ	هَا
غمناک ہوں گے	اور	جو لوگ	کافر ہوں گے	اور	تکذیب کریں گے	سے	آیتوں	ہماری	وہ	اہل/صحبتی	آگ کے	وہ	میں	اس

غمناک ہوں گے۔ اور جنہوں نے (اس کو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں (اور) وہ

خٰلِدُوْنَ ۝۳۹ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَوْفُوْا ع

خٰلِدُوْنَ	يَا	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ ①	اُذْكُرُوْا	نِعْمَةِ	يَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلٰى	كُمْ	وَ	اَوْفُوْا
ہمیشہ رہیں گے	اے	بیٹو	یعقوب کے	تم یاد کرو	نعمت	میری	وہ جو	میں نے انعام کی	پر	تم	اور	پورا کرو

ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اے آل یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو

بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَ اِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝۴۰ وَ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا

بِ	عَهْدِ	يْ	اُوْفِ	بِ عَهْدِ	كُمْ	وَ	اِيَّايَ	فَ	ارْهَبُوْا	نِ	وَ	اٰمِنُوْا	بِ	مَا	اَنْزَلْتُ	مُصَدِّقًا
ساتھ/کو	عہد	میرے	میں پورا کرونگا	عہد کو	تمہارے	اور	مجھ ہی سے	پس	ڈرو	مجھ سے	اور	ایمان لاؤ	پر	جو	میں نے نازل کیا	تصدیق کرنیوالا

تم نے مجھ سے کیا تھا میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ اور جو کتاب میں نے (اپنے رسول محمدؐ پر) نازل کی ہے جو

لِّمَا مَعَكُمْ وَ لَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَ اِيَّايَ

لِ	مَا	مَعَ	كُمْ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	اَوَّلَ	كَافِرِ	بِ	هٖ	وَ	لَا	تَشْتَرُوْا	بِ	اٰيٰتِ	يْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	وَ	اِيَّايَ
لیے	اس جو	پاس	تمہارے	اور	نہ	ہو جاؤ	پہلے	کافر	سے	اس	اور	نہ	خریدو/لو	بدلے	آیتوں کے	میری	قیمت	تھوڑی	اور	مجھ ہی سے

تمہاری کتاب (تورات) کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس سے منکر اوّل نہ بنو۔ اور میری آیتوں (میں تحریف کر کے ان) کے بدلے تھوڑی سی قیمت

① اِسْرَآءِيْلَ: اس کے معنی ہیں "اللہ کا بندہ" (یعنی عبداللہ)۔ یہ حضرت یعقوبؑ کا لقب تھا، انہی کی نسل کو بنی اسرائیل کہتے ہیں۔

فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾

فَ	اِتَّقُوْا	نِ	وَ	لَا	تَلْبِسُوْا	الْحَقَّ	بِ	الْبَاطِلِ	وَ	تَكْتُمُوْا	الْحَقَّ	وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ
پس	ڈرو	مجھ سے	اور	نہ	ملاؤ	حق کو	ساتھ	باطل کے	اور	(نہ) چھپاؤ	حق کو	اس حال میں کہ	تم	جانتے ہو

(یعنی دنیاوی منفعت) نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو۔ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

وَ	اَقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوْا	الزَّكٰوةَ	وَ	اِرْكَعُوْا	مَعَ	الرّٰكِعِيْنَ	اَ	تَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ
اور	قائم کرو	نماز	اور	دو	زکوٰۃ	اور	جھکتے رہو	ساتھ	جھکنے والوں کے	کیا	تم حکم کرتے ہو	لوگوں کو

اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے) جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔ (یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو

بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾

بِ	الْبِرِّ	وَ	تَنْسَوْنَ	اَنْفُسَ	كُمْ	وَ	اَنْتُمْ	تَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ	اَ	فَ	لَا	تَعْقِلُوْنَ
ساتھ	نیکی کے	اور	بھول جاتے ہو	جانوں	اپنی کو	اور	تم	تلاوت کرتے ہو	کتاب	کیا	پس	نہیں	تم عقل سے کام لیتے

کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کیے دیتے ہو حالانکہ تم کتاب (اللہ) بھی پڑھتے ہو۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَ اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ وَ اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ الَّذِيْنَ

وَ	اِسْتَعِيْنُوْا	بِ	الصَّبْرِ	وَ	الصَّلٰوةِ	وَ	اِنَّ	هَا	لَ	كَبِيْرَةٌ	اِلَّا	عَلَى	الْخٰشِعِيْنَ	الَّذِيْنَ
اور	مدد لو	سے	صبر	اور	نماز	اور	بیشک	وہ	البتہ	بڑی مشکل/ بھاری ہے	مگر	پر	خشوع کرنیوالوں	جو

اور (رنج و تکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بے شک نماز گراں ہے مگر ان لوگوں پر (گراں نہیں) جو عجز کرنے والے ہیں۔ جو

الربع ع ۵ ۷ ۵ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ اَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا

يَظُنُّوْنَ	اَنَّ	هُمْ	مُلٰقُوْا	رَبِّ	هِمْ	وَ	اَنَّ	هُمْ	اِلٰى	هِ	رٰجِعُوْنَ	يَا	بَنِيْ	اِسْرَآءِيْلَ	اُذْكُرُوْا
یقین رکھتے ہیں	کہ	وہ	ملنے والے ہیں	رب سے	اپنے	اور	یہ کہ	وہ	طرف	اسکی	رجوع کرنیوالے ہیں	اے	اولاد	اسرائیل	تم یاد کرو

یقین کیے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان

نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اتَّقُوْا يَوْمًا

نِعْمَةِ	ىَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلٰى	كُمْ	وَ	اَنِّيْ (اَنَّ . ىْ)	فَضَّلْتُ	كُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اِتَّقُوْا	يَوْمًا
نعمت	میری	وہ جو	میں نے کی	پر	تم	اور	بیشک میں نے	بڑائی دی	تم کو	پر	تمام عالم	اور	ڈرو	اس دن سے

یاد کرو جو میں نے تم پر کیے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔ اور اس دن سے ڈرو

لَا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا

لَا	تَجْزِىْ	نَفْسٌ	عَنْ	نَفْسٍ	شَيْـًٔا	وَ	لَا	يُقْبَلُ	مِنْ	هَا	شَفَاعَةٌ	وَ	لَا	يُؤْخَذُ	مِنْ	هَا
نہ	کام آئے	کوئی نفس	بارے میں	کسی نفس کے	کچھ	اور	نہ	قبول کی جائے	سے	اس	کوئی سفارش	اور	نہ	لیا جائے	سے	اس

جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول

عَدْلٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ

عَدْلٌ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	وَ	اِذْ	نَجَّيْنَا	كُمْ	مِنْ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَ	كُمْ	سُوْٓءَ
بدلہ	اور	نہ	وہ	مدد دیے جائیں گے	اور	جب	ہم نے نجات دی	تم کو	سے	آل/قوم	فرعون	وہ چکھاتے تھے	تم کو	برا

کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اَور طرح) مدد حاصل کر سکیں۔ اور (ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو قوم فرعون سے مخلصی بخشی۔ وہ (لوگ) تم کو بڑا

الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ

الْعَذَابِ	يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَ	كُمْ	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَ	كُمْ	وَ	فِيْ	ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِنْ
عذاب	ذبح کرتے تھے	بیٹوں کو	تمہارے	اور	زندہ رکھتے تھے	عورتوں کو	تمہاری	اور	میں	اس	ایک آزمائش (تھی)	سے

دکھ دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے

رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ

رَبِّ	كُمْ	عَظِيْمٌ	وَ	اِذْ	فَرَقْنَا	بِ كُمْ	الْبَحْرَ	فَ	اَنْجَيْنَا	كُمْ	وَ	اَغْرَقْنَا	اٰلَ	فِرْعَوْنَ
پروردگار	تمہارے	بڑی	اور	جب	پھاڑا ہم نے	تمہارے لیے	سمندر/دریا	پھر/پس	ہم نے بچا لیا	تم کو	اور	ہم نے غرق کیا	آلِ	فرعون کو

بڑی (سخت) آزمائش تھی۔ اور جب ہم نے تمہارے لیے دریا کو پھاڑ دیا تو تم کو تو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا

وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ	وَ	اِذْ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰى	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	ثُمَّ	اِتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ
اور	تم	دیکھ رہے تھے	اور	جب	ہم نے وعدہ کیا	موسیٰ سے	چالیس	رات کا/راتیں	پھر	تم نے بنا لیا	بچھڑے کو

اور تم دیکھ ہی تو رہے تھے۔ اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے ان کے پیچھے بچھڑے کو (معبود) مقرر

مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ

مِنْۢ بَعْدِ	هٖ	وَ	اَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ	ثُمَّ	عَفَوْنَا	عَنْ	كُمْ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	لَعَلَّ	كُمْ
بعد	اسکے	اور	تم	ظالم/حد سے گزرنے والے تھے	پھر	ہم نے معاف کیا	سے	تم	بعد	اس کے	تاکہ/شاید	تم

کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے۔ پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذْ

تَشْكُرُوْنَ	وَ	اِذْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	الْكِتٰبَ	وَ	الْفُرْقَانَ	لَعَلَّ	كُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَ	اِذْ
شکرگزار بنو	اور	جب	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور	سچ اور جھوٹ میں فرق کرنے والی	شاید کہ	تم	سیدھی راہ پالو	اور	جب

شکر کرو۔ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے عنایت کیے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔ اور جب

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

قَالَ	مُوْسٰى	لِ	قَوْمِ	هٖ	يَا	قَوْمِ (قَوْمِ۔ يْ) ❶	اِنَّ	كُمْ	ظَلَمْتُمْ	اَنْفُسَ	كُمْ	بِ	اِتِّخَاذِ	كُمُ	الْعِجْلَ
کہا	موسیٰ نے	سے	قوم	اپنی	اے	میری قوم	بیشک	تم نے	ظلم کیا	نفسوں پر	اپنے	سے/ میں	ٹھہرانے	اپنے	بچھڑے کو

موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو! تم نے بچھڑے کو (معبود) ٹھہرانے میں (بڑا) ظلم کیا ہے

فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِىِٕكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِىِٕكُمْ ؕ

فَ	تُوْبُوْا	اِلٰى	بَارِئِ	كُمْ	فَ	اُقْتُلُوْا	اَنْفُسَ	كُمْ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَ	كُمْ	عِنْدَ	بَارِئِ	كُمْ
پس	توبہ کرو	آگے	پیدا کرنیوالے کے	اپنے	پس	قتل کرو	نفسوں کو	اپنے	یہی	بہتر ہے	لیے	تمہارے	نزدیک	خالق کے	تمہارے

تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو اور اپنے تئیں ہلاک کر ڈالو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے۔ پھر اس نے تمہارا قصور

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ

فَ	تَابَ عَلٰى	كُمْ	اِنَّ	هٗ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	يَا	مُوْسٰى	لَنْ	نُؤْمِنَ	لَ كَ
پھر	اس نے توبہ قبول کی	تمہاری	بیشک	وہ	وہی	توبہ قبول کرنیوالا	رحم کرنیوالا	اور	جب	تم نے کہا تھا	اے	موسیٰ	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائینگے	تجھ پر

معاف کر دیا۔ وہ بے شک معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے۔ اور جب تم نے (موسیٰؑ سے) کہا کہ موسیٰ جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ

حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ

حَتّٰى	نَرَى	اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَ	اَخَذَتْ	كُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	كُمْ
یہاں تک کہ	ہم دیکھ لیں	اللہ کو	علانیہ	پس	آلیا	تم کو	بجلی کی کڑک/ دھماکہ نے	اور	تم	دیکھتے تھے	پھر	زندہ کیا ہم نے	تمہیں

لیں گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بجلی نے آگھیرا اور تم دیکھ رہے تھے۔ پھر موت آجانے کے بعد ہم نے تم کو

مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا

مِنْۢ بَعْدِ	مَوْتِ	كُمْ	لَعَلَّ	كُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلٰى	كُمُ	الْغَمَامَ	وَ	اَنْزَلْنَا
بعد	موت کے	تمہاری	شاید کہ	تم	شکر کرو	اور	سایہ کیا ہم نے	پر	تم	بادلوں کا	اور	اتارا ہم نے

ازسرنو زندہ کر دیا تاکہ احسان مانو۔ اور بادل کا تم پر سایہ کیے رکھا اور (تمہارے لیے) من اور سلویٰ

❶ قَوْمِ اصل میں قَوْمِيْ ہے، ی متکلم محذوف ہے۔

عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ

عَلٰى	كُمُ	الْمَنَّ	وَ	السَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنَا	كُمْ	وَ	مَا	ظَلَمُوْا	نَا	وَ	لٰكِنْ
اوپر	تمہارے	من	اور	سلویٰ	(کہ) کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزیں	جو	دیں ہم نے	تمہیں	اور	نہیں	نقصان کیا انہوں نے	ہمارا	اور	لیکن

اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ (پیو، مگر تمہارے بزرگوں نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی اور) وہ ہمارا کچھ نہیں

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٥٧ وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ

كَانُوْٓا	اَنْفُسَ	هُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	اِذْ	قُلْنَا	اُدْخُلُوْا	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ	فَ	كُلُوْا	مِنْ	هَا	حَيْثُ
وہ تھے	نفسوں پر	اپنے ہی	ظلم کرتے	اور	جب	کہا ہم نے	داخل ہو جاؤ	اس	بستی میں	پس/پھر	کھاؤ	سے	اس	جہاں

بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔ اور جب ہم نے (ان سے) کہا کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو

شِئْتُمْ رَغَدًا وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ

شِئْتُمْ	رَغَدًا	وَ	اُدْخُلُوْا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَ	قُوْلُوْا	حِطَّةٌ	نَغْفِرْ	لَ	كُمْ	خَطٰيٰ	كُمْ
تم چاہو	مزے سے	اور	داخل ہو	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے/فروتنی سے	اور	کہتے جانا	بخش دے	ہم بخش دیں گے	لیے	تمہارے	خطائیں	تمہاری

خوب کھاؤ (پیو) اور (دیکھنا) دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا اور حِطَّةٌ کہنا، ہم تمہارے گناہ معاف کردیں گے

وَ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٥٨ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ

وَ	سَ	نَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ	فَ	بَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَ هُمْ
اور	عنقریب	ہم زیادہ دیں گے	نیکی کرنے والوں کو	پھر	بدل دیا	ان لوگوں نے جنہوں نے	ظلم کیا	کلمہ	سوائے	اس کے جو	کہا گیا	ان سے

اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔ تو جو ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا۔

ع ۶ ۱۳ ۶ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝٥٩ وَ اِذِ

فَ	اَنْزَلْنَا	عَلٰى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رِجْزًا	مِنَ	السَّمَآءِ	بِ مَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	وَ	اِذْ
پھر	ہم نے اتارا	پر	ان لوگوں جنہوں نے	ظلم کیا	ایک سخت عذاب	سے	آسمان	بسبب جو	وہ تھے	نافرمانی کرتے	اور	جب

پس ہم نے (ان) ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا کیوں کہ نافرمانیاں کیے جاتے تھے۔ اور جب

اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ

اِسْتَسْقٰى	مُوْسٰى	لِ	قَوْمِ	هٖ	فَ	قُلْنَا	اِضْرِبْ	بِ	عَصَا	كَ	الْحَجَرَ	فَ	اِنْفَجَرَتْ	مِنْ	هُ
پانی مانگا	موسیٰ نے	لیے	قوم کے	اپنی	تو	کہا ہم نے	مارو	سے	لاٹھی	اپنی	پتھر پر	پس	پھوٹ بہے	سے	اس

موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے (اللہ سے) پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو (انہوں نے لاٹھی ماری) تو پھر اس میں سے بارہ

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ

اِثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ	اُنَاسٍ	مَشْرَب	هُمْ	كُلُوْا	وَ	اِشْرَبُوْا	مِنْ	رِزْقِ
دو دس / بارہ	چشمے	تحقیق	جان لیا	تمام	لوگوں نے	پانی لینے کی جگہ/گھاٹ	اپنا	کھاؤ	اور	پیو	میں سے	روزی

چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر (کے پانی پی) لیا۔ (ہم نے حکم دیا کہ) اللہ کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو

اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝٦٠ وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى

اللّٰهِ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِيْ	الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	يَا	مُوْسٰى	لَنْ	نَصْبِرَ	عَلٰى
اللہ کی	اور	نہ	تباہی کرو/پھرو	میں	زمین	مفسد بن کر	اور	جب	تم نے کہا	اے	موسیٰ	ہرگز نہیں	ہم صبر کریں گے	پر

مگر زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا۔ اور جب تم نے کہا کہ موسیٰ! ہم سے ایک (ہی) کھانے پر صبر نہیں ہو

طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا

طَعَامٍ	وَاحِدٍ	فَ	اُدْعُ	لَ	نَا	رَبَّ	كَ	يُخْرِجْ	لَنَا	مِنْ	مَا	تُنْبِتُ	الْاَرْضُ	مِنْ	بَقْلِ	هَا
کھانے	ایک	پس	دعا کرو	لیے	ہمارے	رب سے	اپنے	وہ نکالے	ہمارے لیے	سے	اس جو	اگاتی ہے	زمین	سے	ساگ	اسکے

سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (وغیرہ)

وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوْمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى

وَ	قِثَّآءِ	هَا	وَ	فُوْمِ	هَا	وَ	عَدَسِ	هَا	وَ	بَصَلِ	هَا	قَالَ	اَ	تَسْتَبْدِلُوْنَ	الَّذِيْ	هُوَ	اَدْنٰى
اور	ککڑی/ترکاری	اسکی	اور	گیہوں	اسکے	اور	مسور	اسکے	اور	پیاز	اسکے	کہا	کیا	تم تبدیل کرنا چاہتے ہو	اس چیز کو جو	وہ	ادنیٰ ہے

جو نباتات زمین سے اُگتی ہیں ہمارے لیے پیدا کردے۔ انہوں نے کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے عوض ناقص چیزیں

بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ

بِ	الَّذِيْ	هُوَ	خَيْرٌ	اِهْبِطُوْا	مِصْرًا	فَ	اِنَّ	لَكُمْ	مَا	سَاَلْتُمْ	وَ	ضُرِبَتْ	عَلٰى	هِمْ
بدلے	اسکے جو	وہ	بہتر ہے	اترو/جا رہو	کسی شہر میں	پس	بیشک	تمہارے لیے	وہ جو	تم نے مانگا	اور	مسلط کردی گئی	پر	ان

کیوں چاہتے ہو (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں تو) کسی شہر میں جا اترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا۔ اور (آخرکار) ذلت (ورسوائی) اور محتاجی (وبے نوائی)

الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۚ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ

الذِّلَّةُ	وَ	الْمَسْكَنَةُ	وَ	بَآءُوْ	بِ	غَضَبٍ	مِنَ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	بِ اَنَّ	هُمْ	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	بِ	اٰيٰتِ
ذلت	اور	پستی/محتاجی	اور	وہ گھر گئے	میں	غضب	طرف سے	اللہ کی	یہ	اسلئے کہ	وہ	تھے	کفر کرتے	سے	آیتوں

ان سے چمٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔ یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے

ع ٧ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾

اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَ	كَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ
اللہ کی	اور	قتل کرتے تھے	نبیوں کو	بغیر/نا	حق	یہ	بسبب جو	انہوں نے نافرمانی کی	اور	تھے	وہ حد سے نکلتے

تھے اور (اس کے) نبیوں کو ناحق قتل کردیتے تھے (یعنی) یہ اس لیے کہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ النَّصٰرٰى وَ الصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	النَّصٰرٰى	وَ	الصّٰبِـِٕيْنَ	مَنْ	اٰمَنَ	بِ اللّٰهِ
یقیناً/بیشک	جو لوگ	مسلمان ہوئے	اور	جو	یہودی ہوئے	اور	نصاریٰ	اور	صابی	جو کوئی	ایمان لائے	اللہ پر

جو لوگ مسلمان ہیں، یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست (یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو) جو اللہ اور روز قیامت پر

وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَ	لَهُمْ	اَجْرُ	هُمْ	عِنْدَ	رَبِّ	هِمْ	وَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ
اور	دن	آخرت پر	اور	عمل کرے	نیک	پس	ان کیلئے	بدلہ/ثواب	ان کا	پاس	رب	ان کے	اور	نہ	کوئی خوف	ان پر

ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ خدا کے ہاں ملے گا۔ اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا

وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ

وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	كُمْ	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَ	كُمْ	الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَا
اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور	جب	ہم نے لیا	پختہ عہد	تم سے	اور	اونچا کیا/اٹھایا	اوپر	تمہارے	پہاڑ/طور کو	پکڑو	جو

اور نہ وہ غمناک ہونگے۔ اور جب ہم نے تم سے عہد (کر) لیا اور کوہِ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے

اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

اٰتَيْنَا	كُمْ	بِ	قُوَّةٍ	وَ	اُذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	مِنْۢ بَعْدِ
دیا ہم نے	تم کو	سے	قوت	اور	یاد رکھو	جو	اس میں	تاکہ تم	پرہیزگار بن جاؤ	پھر	تم پھر گئے	بعد

اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تاکہ (عذاب سے) محفوظ رہو۔ تو تم اس کے بعد (عہد سے) پھر

ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَ لَقَدْ

ذٰلِكَ	فَ	لَوْلَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُ	هٗ	لَ	كُنْتُمْ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	وَ	لَقَدْ
اسکے	پس	اگر نہ (ہوتا)	فضل	اللہ کا	تم پر	اور	رحمت	اسکی	البتہ	تم ہوتے	سے	خسارہ پانے والوں میں	اور	یقیناً

گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے۔ اور

عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿٦٥﴾

عَلِمْتُمُ	الَّذِيْنَ	اِعْتَدَوْا	مِنْ	كُمْ	فِيْ	السَّبْتِ	فَ	قُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِـِٕيْنَ
تم جانتے ہو	ان کو جنہوں نے	تعدی کی	میں سے	تم	میں	ہفتہ کے دن	پس/تو	ہم نے کہا	ان سے	ہو جاؤ	بندر	ذلیل وخوار

تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے کے دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل وخوار

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَ مَا خَلْفَهَا وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾

فَ	جَعَلْنَا	هَا	نَكَالًا	لِ	مَا	بَيْنَ	يَدَيْ ❶	هَا	وَ	مَا	خَلْفَ	هَا	وَ	مَوْعِظَةً	لِ	الْمُتَّقِيْنَ
پس	ہم نے بنایا	اسکو	عبرت	واسطے	جو	درمیان	دو ہاتھوں کے/سامنے والے	انکے	اور	جو	پیچھے آنیوالے	انکے	اور	نصیحت	لیے	پرہیزگاروں کے

بندر ہو جاؤ۔ اور اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کے لیے اور جو ان کے بعد آنے والے تھے، عبرت اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنا دیا۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْۤا اَ تَتَّخِذُنَا

وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِ	قَوْمِ	هٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُ	كُمْ	اَنْ	تَذْبَحُوْا	بَقَرَةً	قَالُوْۤا	اَ	تَتَّخِذُ	نَا
اور	جب	کہا	موسیٰ نے	سے	قوم	اپنی	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے	تمہیں	کہ	ذبح کرو	ایک گائے/بیل	بولے	کیا	تو اڑانا چاہتا ہے	ہمارا

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم ہم سے

هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ

هُزُوًا	قَالَ	اَعُوْذُ	بِ اللّٰهِ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ	الْجٰهِلِيْنَ	قَالُوْا	اُدْعُ	لَنَا	رَبَّ	كَ	يُبَيِّنْ
مذاق	کہا	میں پناہ مانگتا ہوں	اللہ کی	کہ	میں ہو جاؤں	سے	جاہلوں میں	انہوں نے کہا	دعا کرو	ہمارے لیے	رب	اپنے سے	وہ بیان کرے

ہنسی کرتے ہو؟ (موسیٰ ؑ نے) کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں۔ انہوں نے کہا، اپنے پروردگار سے التجا کیجئے کہ وہ ہمیں بتائے کہ وہ بیل

لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّ لَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ

لَنَا	مَا	هِيَ	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّ	هَا	بَقَرَةٌ	لَا	فَارِضٌ	وَ	لَا	بِكْرٌ	عَوَانٌ	بَيْنَ	ذٰلِكَ
ہمارے لیے	کیا ہے	وہ	کہا	بیشک وہ	فرماتا ہے	کہ	وہ	گائے ہے	نہ	بوڑھی	اور	نہ	چھوٹی عمر کی	میانہ عمر/جوان	درمیان	اسکے

کس طرح کا ہو۔ (موسیٰ ؑ نے) کہا، پروردگار فرماتا ہے کہ وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا بلکہ ان کے درمیان (یعنی جوان) ہو،

فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ

فَ	اِفْعَلُوْا	مَا	تُؤْمَرُوْنَ	قَالُوْا	اُدْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَنَا	مَا	لَوْنُ	هَا	قَالَ	اِنَّهٗ
پس	کرو	جو	تمہیں حکم دیا جاتا ہے	کہا انہوں نے	دعا کرو	ہمارے لیے	اپنے پروردگار سے	بیان کر دے	ہمارے لیے	کیا ہے	رنگ	اسکا	کہا	بیشک وہ

سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو۔ انہوں نے کہا، اپنے پروردگار سے درخواست کیجئے کہ ہم کو یہ بھی بتا دے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ (موسیٰ ؑ نے) کہا،

❶ بَيْنَ يَدَيْهَا: انکے دو ہاتھوں کے درمیان یعنی انکے سامنے/آگے، مراد اس زمانے کے لوگ۔

يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	صَفْرَآءُ	فَاقِعٌ	لَوْنُ	هَا	تَسُرُّ	النّٰظِرِيْنَ	قَالُوْا	اُدْعُ	لَنَا	رَبَّكَ
فرماتا ہے	بیشک وہ	گائے	زرد	خوب گہرا زرد	رنگ	اسکا	خوش کرتا ہے	دیکھنے والوں کو	کہا انہوں نے	دعا کرو	ہمارے لیے	رب سے اپنے

پروردگار فرماتا ہے کہ اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے دل) کو خوش کر دیتا ہو۔ انہوں نے کہا، (اب کے) پروردگار سے پھر درخواست کیجئے کہ

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ

يُبَيِّنْ	لَنَا	مَا	هِيَ	اِنَّ	الْبَقَرَ	تَشٰبَهَ	عَلَيْنَا	وَ	اِنَّا	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَ	مُهْتَدُوْنَ	قَالَ
بیان کر دے	ہمارے لیے	(اور) کیسی ہے	وہ	بیشک	وہ گائے	مشتبہ ہوگئی	ہم پر	اور	بیشک ہم	اگر	چاہا	اللہ نے	ضرور	پتہ پائیں گے	کہا

ہم کو بتا دے کہ وہ اور کس کس طرح کا ہو کیونکہ بہت سے بیل ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں (پھر) اللہ نے چاہا تو ہمیں ٹھیک بات معلوم

اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا

اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَا	ذَلُوْلٌ	تُثِيْرُ	الْاَرْضَ	وَ لَا	تَسْقِي	الْحَرْثَ	مُسَلَّمَةٌ	لَا
کہ وہ	فرماتا ہے	کہ وہ	گائے	نہ	محنت کرنے والی	ہل جوتتی	زمین میں	اور نہ	سیراب کرتی ہے	کھیتی	صحیح سالم/ بے عیب	نہ

ہو جائے گی۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو، نہ تو زمین جوتتا ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتا ہو، اس میں کسی طرح کا

شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَاِذْ ۸ ع ۱۰ ۸

شِيَةَ	فِيْهَا	قَالُوْا	الْـٰٔنَ	جِئْتَ بِ	الْحَقِّ	فَ	ذَبَحُوْا	هَا	وَ مَا	كَادُوْا	يَفْعَلُوْنَ	وَ	اِذْ
کوئی داغ	اس میں	کہنے لگے	اب	تو لایا	ٹھیک بات	پھر	ذبح کیا انہوں نے	اسے	اور نہ	لگتے تھے	وہ ایسا کرتے	اور	جب

داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں درست بتا دیں۔ غرض (بڑی مشکل سے) انہوں نے اس بیل کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے تھے نہیں۔ اور جب

قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ فَقُلْنَا

قَتَلْتُمْ	نَفْسًا	فَ	اِدّٰرَءْتُمْ ➊	فِيْهَا	وَاللّٰهُ	مُخْرِجٌ	مَا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ	فَ	قُلْنَا
تم نے مار ڈالا	ایک شخص کو	پھر	ایکدوسرے پر الزام ڈالنے لگے	اس میں	اور اللہ	ظاہر کرنے والا تھا	جو	تم تھے	چھپاتے	پھر	کہا ہم نے

تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس میں باہم جھگڑنے لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اس کو ظاہر کرنے والا تھا۔ تو ہم نے کہا کہ

اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾

اِضْرِبُوْا	هُ	بِ	بَعْضِ	هَا	كَ ذٰلِكَ	يُحْيِ	اللّٰهُ	الْمَوْتٰى	وَ	يُرِيْ	كُمْ	اٰيٰتِ	هٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ
مارو	اس کو	سے	ایک ٹکڑے	اسکے	اس طرح	زندہ کرتا ہے	اللہ	مردوں کو	اور	دکھاتا ہے	تمہیں	نشانیاں	اپنی	تاکہ تم	عقل سے کام لو

اس بیل کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔ اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

➊ ایک دوسرے پر الزام دھرنے لگے یعنی باہم جھگڑنے لگے۔

ثُمَّ قَسَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالۡحِجَارَةِ اَوۡ اَشَدُّ قَسۡوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ

ثُمَّ	قَسَتۡ	قُلُوۡبُ	كُمۡ	مِنۡۢ بَعۡدِ	ذٰلِكَ	فَ	هِىَ	كَ	الۡحِجَارَةِ	اَوۡ	اَشَدُّ	قَسۡوَةً	وَ	اِنَّ	مِنَ
پھر	سخت ہوگئے	دل	تمہارے	بعد	اسکے	پس	وہ	جیسے	پتھر ہوں	یا	(اس سے بھی) زیادہ	سخت	اور	بیشک	میں سے

پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت۔ اور پتھر

الۡحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنۡهُ الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخۡرُجُ مِنۡهُ الۡمَآءُ ؕ

الۡحِجَارَةِ	لَ مَا	يَتَفَجَّرُ	مِنۡهُ	الۡاَنۡهٰرُ	وَ	اِنَّ	مِنۡهَا	لَمَا	يَشَّقَّقُ	فَ	يَخۡرُجُ	مِنۡهُ	الۡمَآءُ
پتھروں	البتہ وہ جو	پھوٹ نکلتے ہیں	اسمیں سے	دریا/چشمے	اور	بیشک	ان میں سے	البتہ وہ جو	پھٹ جاتا ہے	پس	نکلتا ہے	اس میں سے	پانی

تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں، اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے،

وَاِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَهۡبِطُ مِنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۴﴾

وَاِنَّ	مِنۡهَا	لَمَا	يَهۡبِطُ	مِنۡ	خَشۡيَةِ	اللّٰهِ	وَمَا	اللّٰهُ	بِ غَافِلٍ	عَمَّا(عَنۡ.مَا)	تَعۡمَلُوۡنَ
اور بیشک	ان میں سے	البتہ وہ جو	گر پڑتا ہے	سے	خوف	اللہ کے	اور نہیں	اللہ	بے خبر/غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو

اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں، اور اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں۔

اَفَتَطۡمَعُوۡنَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا لَكُمۡ وَقَدۡ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ

اَ	فَ	تَطۡمَعُوۡنَ	اَنۡ	يُؤۡمِنُوۡا	لَكُمۡ	وَ	قَدۡ	كَانَ	فَرِيۡقٌ	مِنۡهُمۡ	يَسۡمَعُوۡنَ	كَلٰمَ	اللّٰهِ	ثُمَّ
کیا	پھر	تم طمع رکھتے ہو	یہ کہ	وہ ایمان لائیں گے	تم پر	اور	تحقیق	تھا/ہوچکا ہے	ایک گروہ	ان میں سے	کہ وہ سنتے تھے	کلام	اللہ کا	پھر

(مومنو!) کیا تم امید رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے (دین کے) قائل ہو جائیں گے (حالانکہ) ان میں سے کچھ لوگ کلام اللہ (یعنی تورات) کو سنتے پھر

يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡۤا

يُحَرِّفُوۡنَ	هٗ	مِنۡۢ بَعۡدِ	مَا	عَقَلُوۡا	هُ	وَهُمۡ	يَعۡلَمُوۡنَ	وَاِذَا	لَقُوۡا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	قَالُوۡۤا
بدل دیتے	اس کو	اسکے بعد	کہ	وہ سمجھ لیتے	اس کو	حالانکہ وہ	جانتے ہیں	اور جب	وہ ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	کہتے ہیں

اس کے سمجھ لینے کے بعد اُس کو جان بوجھ کر بدل دیتے رہے ہیں۔ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں

اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَا بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ قَالُوۡۤا اَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ

اٰمَنَّا	وَاِذَا	خَلَا	بَعۡضُ	هُمۡ	اِلٰى	بَعۡضٍ	قَالُوۡۤا	اَ	تُحَدِّثُوۡنَ	هُمۡ	بِمَا	فَتَحَ	اللّٰهُ	عَلَيۡكُمۡ
ہم بھی ایمان لائے	اور جب	تنہا ہوتے ہیں	بعض	انکے	پاس	بعض کے	کہتے ہیں	کیا	تم بتاتے ہو	ان کو	اس کو جو	ظاہر کیا	اللہ نے	تم پر

ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جس وقت آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات اللہ نے تم پر ظاہر فرمائی ہے وہ تم ان کو اس لیے بتائے دیتے ہو

لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

لِ	يُحَآجُّوْا	كُمْ	بِهٖ	عِنْدَ	رَبِّ	كُمْ	اَ	فَ	لَا	تَعْقِلُوْنَ	اَوَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا
تاکہ	وہ حجت لائیں	تم پر	اس سے	نزدیک	رب کے	تمہارے	کیا	پس	نہیں	تم عقل رکھتے	کیا	نہیں	وہ جانتے	بیشک اللہ	جانتا ہے	جو کچھ

کہ (قیامت کے دن) اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو الزام دیں، کیا تم سمجھتے نہیں؟ کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے ہیں

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ

يُسِرُّوْنَ	وَمَا	يُعْلِنُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	اُمِّيُّوْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	اِلَّا	اَمَانِيَّ	وَ	اِنْ
وہ چھپاتے ہیں	اور جو کچھ	علانیہ کرتے ہیں	اور	ان میں سے	ان پڑھ ہیں	نہیں	جانتے	کتاب کو	سوائے/بجز	آرزوئیں	اور	نہیں

اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ کو سب معلوم ہے۔ اور بعض ان میں اَن پڑھ ہیں کہ اپنے خیالاتِ باطل کے سوا (اللہ کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف

النصف

هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ

هُمْ	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ	فَ	وَيْلٌ	لِ	الَّذِيْنَ	يَكْتُبُوْنَ	الْكِتٰبَ	بِ	اَيْدِيْ	هِمْ	ثُمَّ	يَقُوْلُوْنَ
وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	سو	تباہی ہے	لیے	ان لوگوں کے جو	لکھتے ہیں	کتاب	ساتھ	ہاتھوں	اپنے	پھر	کہتے ہیں

ظن سے کام لیتے ہیں۔ تو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ

هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ

هٰذَا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	لِ	يَشْتَرُوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَ	وَيْلٌ	لَهُمْ	مِمَّا	كَتَبَتْ	اَيْدِيْ	هِمْ
یہ	سے	پاس	اللہ کے	تاکہ	عوض میں حاصل کریں	اس سے	قیمت	قلیل	پس	تباہی ہے	ان کیلئے	اس سے جو	لکھتے ہیں	ہاتھ	ان کے

یہ اللہ کے پاس سے (آئی) ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیوی منفعت) حاصل کریں۔ ان پر افسوس ہے، اس لیے کہ (بے اصل باتیں) اپنے

وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ

وَ	وَيْلٌ	لَهُمْ	مِمَّا	يَكْسِبُوْنَ	وَقَالُوْا	لَنْ	تَمَسَّ	نَا	النَّارُ	اِلَّا	اَيَّامًا	مَعْدُوْدَةً
اور	افسوس ہے	ان پر	اس سے جو	وہ کماتے ہیں	اور کہا انہوں نے	ہرگز نہیں	مس کریگی/چھوئے گی	ہمیں	آگ	سوائے	دنوں کے	چند/گنے ہوئے

ہاتھ سے لکھتے ہیں اور (پھر) ان پر افسوس ہے، اس لیے کہ ایسے کام کرتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔

قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا

قُلْ	اَتَّخَذْتُمْ (اَ، اِتَّخَذْتُمْ)	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَهْدًا	فَ	لَنْ	يُخْلِفَ	اللّٰهُ	عَهْدَ	هٗ	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا
فرما دیجئے	کیا تم لے چکے ہو	پاس/سے	اللہ	عہد	سو	ہرگز نہیں	خلاف کریگا	اللہ	عہد کے	اپنے	یا	کہتے ہو تم	پر	اللہ	وہ جو	نہیں

ان سے پوچھو، کیا تم نے اللہ سے اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں کرے گا۔ (نہیں) بلکہ تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن

تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

تَعْلَمُوْنَ	بَلٰى	① مَنْ	كَسَبَ	سَيِّئَةً	وَ	اَحَاطَتْ	بِهٖ	خَطِيْٓـَٔتُ	هٗ	فَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ
جانتے/علم رکھتے تم	کیوں نہیں/ہاں	جس نے/جو	کمائی/کرے	بدی/برائی	اور	گھیرے رکھا/احاطہ کیا	اسکا	خطانے	اسکی	سو	یہی لوگ	رہنے والے

کا تمہیں مطلق علم نہیں۔ہاں جو برے کام کرے اور اس کے گناہ (ہر طرف سے) اس کو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ (میں جانے)

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ
دوزخ کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	نیک/اچھے کام	یہی/وہ لوگ	اہل/اصحاب

والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے۔ اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں وہ جنت کے مالک

ع ۹ / ۱۱ / ۹ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا

الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	لَا	تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا
جنت میں	وہ	اسی میں	ہمیشہ رہنے والے	اور جب	لیا ہم نے	پکا عہد	اولادِ اسرائیل سے	نہ	تم عبادت کروگے	مگر

ہوں گے (اور) ہمیشہ اس میں (عیش کرتے) رہیں گے۔اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت

اللّٰهَ ۟ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ

اللّٰهَ	وَ	بِ	الْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَ	ذِى الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	قُوْلُوْا	لِ	النَّاسِ
اللہ کی	اور	ساتھ	والدین کے	احسان کرنا	اور	قرابت داروں کے	اور	یتیموں	اور	مساکین کے (ساتھ)	اور	بات کرو	سے	لوگوں

نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں

حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ

حُسْنًا	وَ	اَقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوْا	الزَّكٰوةَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِنْكُمْ	وَ	اَنْتُمْ
نیکی کی	اور	قائم کرو	نماز	اور	دو	زکوٰۃ	پھر	تم پھر گئے (عہد سے)	سوائے	قلیل/تھوڑے	تم میں سے	اور	تم

کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) منہ پھیر کر

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ

مُعْرِضُوْنَ	وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	كُمْ	لَا	تَسْفِكُوْنَ	دِمَآءَ	كُمْ	وَلَا	تُخْرِجُوْنَ
پھرنے والے	اور جب	لیا ہم نے	پختہ عہد	تم سے	نہ	بہاؤ گے	خون	اپنے/آپس میں	اور نہ	نکالو گے تم

پھر بیٹھے۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت و خون نہ کرنا اور اپنوں کو ان کے وطن سے

① آیت ۸۱ میں دو ترجے اس طرح پڑھے جائیں: جس نے. کمائی. بدی. اور. گھیرے رکھا. اس کو. گناہ نے. اس کے -یا- جو. کرے. برائی. اور. احاطہ کیا. اس کا. خطانے. اس کی۔

اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٨٤﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ

اَنْفُسَ كُمْ	مِنْ	دِيَارِ	كُمْ	ثُمَّ	اَقْرَرْتُمْ	وَ	اَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ
نفسوں کو اپنے (یعنی ہم قوم کو)	سے	گھروں	اپنے	پھر	اقرار کیا تم نے	اور	تم	شاہد ہو	پھر	تم	وہی ہو/ایسے لوگ ہو

نہ نکالنا تو تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس بات کے) گواہ ہو۔ پھر تم وہی ہو کہ

تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ

تَقْتُلُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	تُخْرِجُوْنَ	فَرِيْقًا	مِنْكُمْ	مِنْ	دِيَارِ	هِمْ	تَظٰهَرُوْنَ ①	عَلَيْهِمْ
قتل کرتے ہو	اپنوں کو	اور	نکالتے ہو تم	ایک فریق کو	اپنے میں سے	سے	گھروں	ان کے	جتھے بندیاں (باہم مل کر چڑھائی) کرتے ہوئے	ان پر

اپنوں کو قتل بھی کردیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے

بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ؕ وَ اِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ

بِ	الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	اِنْ	يَاْتُوْا	كُمْ	اُسٰرٰى	تُفٰدُوْا	هُمْ	وَ	هُوَ	مُحَرَّمٌ	عَلَيْكُمْ
ساتھ	گناہ	اور	زیادتی کے	اور	اگر	وہ آئیں	تمہارے پاس	قیدی ہو کر	فدیہ دے کر چھڑاتے ہو	ان کو	اور/حالانکہ	وہ	حرام ہے	تم پر

نکال بھی دیتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر انہیں چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی

اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ

اِخْرَاجُ	هُمْ	اَ	فَ	تُؤْمِنُوْنَ	بِ	بَعْضِ	الْكِتٰبِ	وَ	تَكْفُرُوْنَ	بِ	بَعْضٍ	فَ	مَا	جَزَآءُ	مَنْ
نکالنا	انکا	کیا	پس	ایمان لاتے ہو تم	پر	ایک حصہ	کتاب کے	اور	انکار کرتے ہو	سے	ایک حصہ	پس	کیا	سزا ہے	اس کی جو

تم کو حرام تھا۔ (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (خدا) کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کیے دیتے ہو۔ تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں

يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى

يَفْعَلُ	ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	اِلَّا	خِزْيٌ	فِيْ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰى
کرے	یہ	تم میں سے	مگر/سوائے	رسوائی	میں	زندگی	دنیا کی	اور	دن	قیامت کے	وہ پھیر دیئے جائیں گے	طرف

ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال

اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ

اَشَدِّ	الْعَذَابِ	وَ مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اِشْتَرَوُا	الْحَيٰوةَ
سخت ترین	عذاب کے	اور نہیں	اللہ	بے خبر	اس سے جو	تم کرتے ہو/کر رہے ہو	یہی ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	خرید لی	زندگی

دیئے جائیں۔ اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے غافل نہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی

① جتھے بندیاں کرتے ہوئے یا باہم مل کر چڑھائی کرتے ہوئے۔

ع ١٠

الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۡ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

الدُّنْيَا	بِ	الْاٰخِرَةِ	فَ	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَ لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا
دنیا کی	ساتھ/بدلے	آخرت کے	پس	نہیں	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور نہ	انکی	مدد کی جائے گی	اور	یقیناً	دی ہم نے

خرید لی، سو نہ تو ان سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو (اور طرح کی) مدد ملے گی۔ اور ہم نے موسیٰ کو

مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

مُوْسٰى	الْكِتٰبَ	وَ	قَفَّيْنَا	مِنْۢ بَعْدِ	هٖ	بِ الرُّسُلِ	وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ
موسیٰ کو	کتاب	اور	پے در پے بھیجے ہم نے	بعد	اسکے	رسول	اور	دیں ہم نے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کو	روشن نشانیاں/معجزے

کتاب عنایت کی اور ان کے پیچھے یکے بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰ بن مریم کو کھلے نشانات بخشے

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُكُمُ

وَ	اَيَّدْنَا	هُ	بِ	رُوْحِ	الْقُدُسِ	اَ	فَ	كُلَّمَا	جَآءَ	كُمْ	رَسُوْلٌ	بِمَا	لَا	تَهْوٰى	اَنْفُسُ	كُمْ
اور	مدد کی ہم نے	اسکی	ساتھ	روح	پاکیزہ	کیا	پس	جب بھی	آیا	تمہارے پاس	رسول	ساتھ اسکے جو	نہیں	چاہتے	دل	تمہارے

اور روح القدس (یعنی جبریل) سے ان کو مدد دی۔ تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے کر آئے جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا

اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۡ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿٨٧﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ

اِسْتَكْبَرْتُمْ	فَ	فَرِيْقًا	كَذَّبْتُمْ	وَ	فَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ	وَ	قَالُوْا	قُلُوْبُ	نَا	غُلْفٌ	بَلْ
تم نے تکبر کیا	پس	ایک گروہ کو	جھٹلایا تم نے	اور	ایک گروہ کو	قتل کرتے رہے تم	اور	کہا انہوں نے	دل	ہمارے	غلاف میں	بلکہ

تو تم سرکش ہو جاتے رہے اور ایک گروہ (انبیاء) کو تم جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔ اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں، (نہیں) بلکہ

لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

لَعَنَ	هُمُ	اللّٰهُ	بِ	كُفْرِ	هِمْ	فَ	قَلِيْلًا مَّا ❶	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَمَّا	جَآءَ	هُمْ	كِتٰبٌ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ
لعنت کی ہے	ان پر	اللہ نے	وجہ سے	کفر کی	انکے	پس	بہت ہی کم	وہ ایمان لاتے ہیں	اور	جب	آئی	انکے پاس	کتاب	سے	پاس	اللہ کے

اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے، پس یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا

مُصَدِّقٌ	لِمَا	مَعَ	هُمْ	وَ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُوْنَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَ	لَمَّا
تصدیق کرنے والی	اس کی جو	پاس	ان کے	اور	وہ تھے	اس سے پہلے	فتح (کی دعائیں) مانگتے	پر	ان لوگوں جو	منکر ہیں	پس	جب

جو ان کی (آسمانی) کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے اور وہ پہلے (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے تو جس چیز کو

❶ یہاں مَا حرف زائد ہے جو مبالغے کا مفہوم پیدا کرتا ہے۔

جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ

جَآءَ	هُمْ	مَا	عَرَفُوْا	كَفَرُوْا	بِهٖ	فَ	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	بِئْسَ مَا	اِشْتَرَوْا	بِهٖ
آئی	انکے پاس	جو	وہ پہچان گئے	انکار کردیا انہوں نے	اس سے	پس	لعنت	اللہ کی	پر	انکار کرنیوالوں	بری ہے وہ چیز کہ	بیچ ڈالا انہوں نے	بدلے اسکے

وہ خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آ پہنچی تو اس سے کافر ہو گئے، پس کافروں پر اللہ کی لعنت۔ جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں

اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ

اَنْفُس	هُمْ	اَنْ	يَكْفُرُوْا	بِمَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بَغْيًا	اَنْ	يُنَزِّلَ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِ	ہٖ	عَلٰى	مَنْ	يَشَآءُ
جانوں	اپنی کو	یہ کہ	کفر کریں	اس سے جو	نازل کی	اللہ نے	ضد سے	یہ کہ	نازل کرتا ہے	اللہ	سے	فضل	اپنے	پر	جس	چاہتا ہے

بیچ ڈالا وہ بہت بری ہے یعنی اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنی مہربانی سے نازل فرماتا ہے، اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب سے

مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ وَاِذَا

مِنْ	عِبَادِ	ہٖ	فَ	بَآءُوْ	بِ	غَضَبٍ	عَلٰى	غَضَبٍ	وَ	لِ	الْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُهِيْنٌ	وَ	اِذَا
سے	بندوں	اپنے	پس	انہوں نے کمایا/ وہ لوٹے	ساتھ	غضب	پر	غضب	اور	لیے	کافروں کے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	اور	جب

کفر کرنے لگے تو وہ (اسکے) غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے اور کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ

قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا

قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا	بِمَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	نُؤْمِنُ	بِمَا	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَ	يَكْفُرُوْنَ	بِمَا
کہا جائے	ان کو	ایمان لاؤ	اس پر جو	نازل کیا	اللہ نے	کہتے ہیں	ہم ایمان لائینگے	اس پر جو	اتارا گیا	ہم پر	اور	وہ انکار کرتے ہیں	اس سے جو

جو (کتاب) اللہ نے (اب) نازل فرمائی ہے اس کو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں (یعنی) یہ اس کے سوا اور

وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ

وَرَآءَ	هٗ	وَ	هُوَ	الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِمَا	مَعَ	هُمْ	قُلْ	فَ	لِمَ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْۢبِيَآءَ	اللّٰهِ	مِنْ قَبْلُ
سوا	اسکے	حالانکہ	وہ	حق ہے	تصدیق کرنیوالی	اسکی جو	پاس ہے	انکے	کہہ دیجئے	پس	کیوں	تم قتل کرتے رہے	انبیاء کو	اللہ کے	اس سے پہلے

(کتاب) کو نہیں مانتے حالانکہ وہ (سراسر) سچی ہے اور جو ان کی (آسمانی) کتاب ہے اسکی بھی تصدیق کرتی ہے۔ (ان سے) کہہ دو اگر تم صاحبِ ایمان

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

اِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِيْنَ	وَ	لَقَدْ	جَآءَ	كُمْ	مُوْسٰى	بِ	الْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ	اِتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ
اگر	تھے تم	ایمان دار/ مومن	اور	البتہ تحقیق	آیا	تمہارے پاس	موسیٰ	ساتھ	روشن نشانیوں کے	پھر	(معبود) بنالیا تم نے	بچھڑے کو

03

ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے۔ اور موسیٰ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لے کر آئے تو تم ان کے (کوہِ طور پر جانے کے)

مِنۢ بَعۡدِهٖ وَ اَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۹۲﴾ وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَکُمۡ وَ رَفَعۡنَا فَوۡقَکُمُ الطُّوۡرَ ؕ

مِنۢ بَعۡدِ	هٖ	وَ	اَنۡتُمۡ	ظٰلِمُوۡنَ	وَ	اِذۡ	اَخَذۡنَا	مِیۡثَاقَ	کُمۡ	وَ	رَفَعۡنَا	فَوۡقَ	کُمۡ	الطُّوۡرَ
بعد	اس کے	اور	تم	ظالم تھے	اور	جب	لیا ہم نے	پختہ عہد	تم سے	اور	اونچا کیا/اٹھایا ہم نے	اوپر	تمہارے	کوہِ طور کو

بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم (اپنے ہی حق میں) ظلم کرتے تھے۔ اور جب ہم نے تم (لوگوں) سے عہد واثق لیا اور کوہِ طور کو تم پر اُٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا کہ)

خُذُوۡا مَاۤ اٰتَیۡنٰکُمۡ بِقُوَّۃٍ وَّ اسۡمَعُوۡا ؕ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَ عَصَیۡنَا ٭ وَ اُشۡرِبُوۡا فِیۡ قُلُوۡبِهِمُ

خُذُوۡا	مَا	اٰتَیۡنَا	کُمۡ	بِ	قُوَّۃٍ	وَ	اِسۡمَعُوۡا	قَالُوۡا	سَمِعۡنَا	وَ	عَصَیۡنَا	وَ	اُشۡرِبُوۡا	فِیۡ	قُلُوۡبِ	هِمۡ
پکڑو	جو	دیا ہم نے	تم کو	سے	مضبوطی	اور	سنو	وہ بولے	سنا ہم نے	اور	نافرمانی کی ہم نے	اور	پلایا گیا/رچ بس گیا	میں	دلوں	ان کے

جو (کتاب) ہم نے تم کو دی اس کو زور سے پکڑو اور (جو تمہیں حکم ہوتا ہے اس کو) سنو تو وہ (جو تمہارے بڑے تھے) کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن مانتے نہیں۔

الۡعِجۡلَ بِکُفۡرِهِمۡ ؕ قُلۡ بِئۡسَمَا یَاۡمُرُکُمۡ بِهٖۤ اِیۡمَانُکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۹۳﴾ قُلۡ

الۡعِجۡلَ	بِ	کُفۡرِ	هِمۡ	قُلۡ	بِئۡسَمَا	یَاۡمُرُ	کُمۡ	بِهٖ	اِیۡمَانُ	کُمۡ	اِنۡ	کُنۡتُمۡ	مُؤۡمِنِیۡنَ	قُلۡ
بچھڑا	بسبب	کفر	ان کے	کہہ دیجئے	بہت بری ہے وہ بات کہ	حکم کرتا ہے	تم کو	جس کا	ایمان	تمہارا	اگر	ہو تم	مومن	فرما دیجئے

اور ان کے کفر کے سبب بچھڑا (گویا) ان کے دلوں میں رچ گیا تھا۔ (اے پیغمبرؐ، ان سے) کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بری بات بتاتا ہے۔ کہہ دو

اِنۡ کَانَتۡ لَکُمُ الدَّارُ الۡاٰخِرَۃُ عِنۡدَ اللّٰهِ خَالِصَۃً مِّنۡ دُوۡنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ

اِنۡ	کَانَتۡ	لَکُمۡ	الدَّارُ	الۡاٰخِرَۃُ	عِنۡدَ	اللّٰهِ	خَالِصَۃً	مِنۡ دُوۡنِ	النَّاسِ	فَ	تَمَنَّوُا	الۡمَوۡتَ
اگر	ہے	تمہارے لیے	گھر	آخرت کا	ہاں/پاس	اللہ کے	تنہا/مخصوص	سوائے	لوگوں کے	پس/تو	تم تمنا کرو/آرزو کرو	موت کی

کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں (یعنی مسلمانوں) کے لیے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی لیے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی

اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۹۴﴾ وَ لَنۡ یَّتَمَنَّوۡهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتۡ اَیۡدِیۡهِمۡ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیۡمٌۢ

اِنۡ	کُنۡتُمۡ	صٰدِقِیۡنَ	وَ	لَنۡ	یَتَمَنَّوۡا	هُ	اَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتۡ	اَیۡدِیۡ	هِمۡ	وَ	اللّٰهُ	عَلِیۡمٌۢ
اگر	تم ہو	سچے	اور	ہرگز نہیں	وہ تمنا کرینگے	اسکی	کبھی	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا ہے	ہاتھوں نے	ان کے	اور	اللہ	خوب واقف ہے

آرزو تو کرو۔ لیکن ان اعمال کی وجہ سے جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں یہ کبھی اسکی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب

بِالظّٰلِمِیۡنَ ﴿۹۵﴾ وَ لَتَجِدَنَّهُمۡ اَحۡرَصَ النَّاسِ عَلٰی حَیٰوۃٍ ۚۛ وَ مِنَ الَّذِیۡنَ اَشۡرَکُوۡا ۚۛ معانقة ٢

بِ	الظّٰلِمِیۡنَ	وَ	لَ	تَجِدَنَّ	هُمۡ	اَحۡرَصَ	النَّاسِ	عَلٰی	حَیٰوۃٍ	وَ	مِنَ	الَّذِیۡنَ	اَشۡرَکُوۡا
سے	ظالموں	اور	البتہ	آپ ضرور پائیں گے	ان کو	زیادہ حریص	سب لوگوں سے	پر	زندگی	اور	سے	ان لوگوں جنہوں نے	شرک کیا

واقف ہے۔ بلکہ ان کو تم اور لوگوں سے زندگی کے کہیں حریص دیکھو گے، یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی،

يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَ مَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۗ

يَوَدُّ	اَحَدُ	هُمْ	لَوْ	يُعَمَّرُ	اَلْفَ	سَنَةٍ	وَ	مَا	هُوَ	بِ	مُزَحْزِحِ	هٖ	مِنَ	الْعَذَابِ	اَنْ	يُعَمَّرَ
چاہتا ہے	ہر ایک	ان کا	کاش	عمر دی جائے اسکو	ہزار	سال	اور	نہیں	وہ	ہرگز چھڑانے والی		اسکو	سے	عذاب	یہ کہ	عمر دی جائے اسکو

ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے۔ مگر اتنی لمبی عمر اس کو مل بھی جائے تو اُسے عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی

ع ١١ ١١

وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ٩٦ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ

وَ اللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	قُلْ	مَنْ	كَانَ	عَدُوًّا	لِ جِبْرِيْلَ	فَ	اِنَّهٗ	نَزَّلَ	هٗ	عَلٰى	قَلْبِ	كَ
اور اللہ	دیکھتا ہے	اس کو جو	وہ کرتے ہیں	فرما دیجئے	جو	ہے/ ہو	دشمن	جبریل کا	تو	بیشک اس نے	نازل کیا	اسکو	پر	دل	آپ کے

اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔ کہہ دو کہ جو شخص جبریل کا دشمن ہو (اسکو غصے میں مرجانا چاہئے) اس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے تمہارے

بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ٩٧ مَنْ كَانَ

بِ	اِذْنِ	اللّٰهِ	مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ يَدَىْ	هِ	وَ	هُدًى	وَ	بُشْرٰى	لِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَنْ	كَانَ
سے	اذن	اللہ کے	تصدیق کرنیوالا	اسکی جو	درمیان دونوں ہاتھوں کے/ پہلے	اسکے	اور	ہدایت	اور	بشارت	لیے	مومنوں کے	جو	ہے/ ہو

دل پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔ جو شخص

عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ وَ مِيْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ٩٨

عَدُوًّا	لِ اللّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَةِ	هٖ	وَ	رُسُلِ	هٖ	وَ	جِبْرِيْلَ	وَ	مِيْكٰىلَ	فَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَدُوٌّ	لِ	الْكٰفِرِيْنَ
دشمن	اللہ کا	اور	ملائکہ	اسکے	اور	رسولوں کا	اسکے	اور	جبریل کا	اور	میکائیل کا	تو	بیشک	اللہ	دشمن ہے	لیے	ایسے کافروں کے

اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے۔

وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَ مَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ٩٩ اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا

وَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَا	اِلَيْكَ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	وَ	مَا	يَكْفُرُ	بِهَا	اِلَّا	الْفٰسِقُوْنَ	اَوَ ➊	كُلَّمَا	عٰهَدُوْا
اور	یقیناً	نازل فرمائیں ہم نے	آپکی طرف	آیتیں	روشن	اور	نہیں	انکار کرتے	ان کا	مگر	بدکار لوگ	کیا/ یہاں تک کہ	جب بھی	انہوں نے عہد کیا

اور ہم نے تمہارے پاس سلجھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائیں ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو بدکردار ہیں۔ ان لوگوں نے جب جب (اللہ سے) عہدِ

عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۗ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ١٠٠ وَ لَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ

عَهْدًا	نَبَذَ	هٗ	فَرِيْقٌ	مِنْهُمْ	بَلْ	اَكْثَرُ	هُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَمَّا	جَآءَ	هُمْ	رَسُوْلٌ
کوئی عہد	پھینک دیا/ توڑ دیا	اسکو	ایک گروہ نے	ان میں سے	بلکہ	اکثر	انکے	نہیں	ایمان رکھتے	اور	جب	آیا	ان کے پاس	ایک رسول

واثق کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اس کو (کسی چیز کی طرح) پھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف

➊ یہ یا تو ہمزہ استفہامیہ اور واؤ زائدہ سے مرکب ہے یا (بعض کے نزدیک اَوْ اصل میں) اَوْ بطور حرف عطف و توضیح ہے بمعنی یہاں تک کہ۔

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ

مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِمَا	مَعَ	هُمْ	نَبَذَ	فَرِيْقٌ	مِنْ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	الْكِتٰبَ	كِتٰبَ
سے	پاس	اللہ کے	تصدیق کرنیوالا	اسکی جو	ساتھ	ان کے	پھینک دیا	ایک گروہ نے	سے	ان لوگوں جن کو	دی گئی تھی	کتاب	کتاب کو

سے پیغمبر (آخرالزماںؐ) آئے اور وہ ان کی (آسمانی) کتاب کی بھی تصدیق کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی

اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۟ ﴿١٠١﴾ وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى

اللّٰهِ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِ	هِمْ	كَاَنَّهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اِتَّبَعُوْا	مَا	تَتْلُوْا	الشَّيٰطِيْنُ	عَلٰى
اللہ کی	پیچھے	پیٹھوں کے	اپنی	گویا کہ وہ	نہیں	جانتے	اور	پیروی کی انہوں نے	اس چیز کی جو	پڑھتے تھے	شیطان	پر/میں

کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں۔ اور ان (ہزلیات) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہدِ سلطنت میں

مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ

مُلْكِ	سُلَيْمٰنَ	وَ	مَا	كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ	وَ	لٰكِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ	كَفَرُوْا	يُعَلِّمُوْنَ	النَّاسَ
بادشاہت/ملک	سلیمان	اور	نہیں	کفر کیا	سلیمان نے	اور	لیکن	شیطانوں نے (ہی)	کفر کیا	وہ سکھاتے تھے	لوگوں کو

شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو

السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ

السِّحْرَ	وَ	مَا	اُنْزِلَ	عَلَى	الْمَلَكَيْنِ	بِ	بَابِلَ	هَارُوْتَ	وَ	مَارُوْتَ	وَ مَا	يُعَلِّمٰنِ	مِنْ
جادو	اور	جو	اتارا گیا	پر	دو فرشتوں	میں	بابل	ہاروت	اور	ماروت	اور نہیں	وہ دونوں سکھاتے تھے	سے/کسی

سکھاتے تھے۔ اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں یعنی ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے

اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ

اَحَدٍ	حَتّٰى	يَقُوْلَا	اِنَّمَا	نَحْنُ	فِتْنَةٌ	فَلَا	تَكْفُرْ	فَ	يَتَعَلَّمُوْنَ	مِنْهُمَا	مَا	يُفَرِّقُوْنَ	بِهٖ
ایک کو	یہاں تک کہ	کہہ دیتے	صرف	ہم	ایک فتنہ ہیں	پس نہ	تو کفر کر	پس/پھر	وہ سیکھتے تھے	ان دونوں سے	وہ چیز کہ	جدائی ڈالتے	ساتھ اسکے

تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش ہیں، تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے ایسا (جادو) سیکھتے جس سے میاں

بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ

بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَ	زَوْجِ	هٖ	وَمَا	هُمْ	بِ ضَآرِّيْنَ ❶	بِهٖ	مِنْ اَحَدٍ	اِلَّا	بِ	اِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	يَتَعَلَّمُوْنَ
درمیان	مرد	اور	بیوی	اسکی	اور نہیں	وہ	ہرگز ضرر پہنچانے والے	اس سے	کسی ایک کو	مگر	سے	اذن	اللہ کے	اور	وہ سیکھتے

بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے

❶ بِضَآرِّيْنَ: (بِ. ضَآرِّيْنَ) ہرگز نقصان پہنچانے والے، ہرگز ضرر پہنچانے والے (باءزائد تاکیدی ہے)۔

مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ

مَا	يَضُرُّ	هُمْ	وَ لَا	يَنْفَعُ	هُمْ	وَ	لَقَدْ	عَلِمُوْا	❶ لَ مَنْ	اِشْتَرٰى	هُ	مَا	لَهٗ	فِيْ	الْاٰخِرَةِ	مِنْ
وہ جو	ضرر دے	ان کو	اور نہ	نفع دے	ان کو	اور	یقیناً	انہیں معلوم تھا	جس کسی نے	خریدا	اسکو	نہیں	اس کیلئے	میں	آخرت	سے/کچھ

جوان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے۔ اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ

خَلَاقٍ ۣ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا

خَلَاقٍ	وَ	لَ بِئْسَ	مَا	شَرَوْا	بِهٖ	اَنْفُسَهُمْ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا
حصہ	اور	یقیناً بری ہے	وہ چیز کہ	بیچ ڈالا انہوں نے	بدلے اسکے	جانوں اپنی کو	کاش	ہوتے	وہ جانتے	اور	اگر	یہ کہ وہ	ایمان لاتے

حصہ نہیں۔ اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے۔ اور اگر وہ ایمان لاتے

وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ۱۲ ۷ ۱۲

وَ	اِتَّقَوْا	لَ مَثُوْبَةٌ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	تقویٰ اختیار کرتے	تو ثواب ملتا/بدلہ پاتے	سے	پاس	اللہ کے	بہترین	کاش	ہوتے	وہ جانتے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو

اور پرہیز گاری کرتے تو اللہ کے ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ اے کاش وہ اس سے واقف ہوتے۔ اے اہل ایمان (گفتگو کے

لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا

لَا	تَقُوْلُوْا	رَاعِنَا	وَ	قُوْلُوْا	اُنْظُرْنَا	وَ	اِسْمَعُوْا	وَ	لِ	الْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	مَا
نہ/مت	کہو	راعنا ❷	اور	کہو	ہماری طرف نگاہ کیجئے	اور	(اسکے احکام) سنو	اور	لیے	کافروں کے	عذاب ہے	سخت دکھ دینے والا	نہ

وقت پیغمبر خدا سے) 'راعنا' نہ کہا کرو، 'انظرنا' کہا کرو اور خوب سن رکھو، اور کافروں کے لیے دکھ دینے والا عذاب ہے۔ جو

يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ

يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	وَ لَا	الْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يُنَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	مِنْ	خَيْرٍ
(تو) چاہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	سے	اہل	کتاب	اور نہ (ہی)	مشرکین	یہ کہ	نازل کی جاتی رہے	تم پر	کوئی	خیر/نیک بات

لوگ کافر ہیں، اہلِ کتاب یا مشرک، وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر (و برکت)

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا

مِنْ	رَبِّ	كُمْ	وَ اللّٰهُ	يَخْتَصُّ	بِ	رَحْمَتِ	هٖ	مَنْ	يَشَاۗءُ	وَ اللّٰهُ	ذُوْ	الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	مَا
سے	رب	تمہارے	اور اللہ	خاص کر لیتا ہے	ساتھ	رحمت	اپنی کے	جس کو	چاہتا ہے	اور اللہ	صاحب/والا	فضل	بہت بڑا	جو کچھ

نازل ہو اور اللہ تو جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔ ہم

❶ یہاں لَ لام تاکید ہے جس کا ترجمہ البتہ، ضرور، یقیناً وغیرہ کیا جاتا ہے۔ بعض جگہ اسکا ترجمہ کرنا ضروری نہیں ہوتا۔ ❷ یعنی ہماری رعایت کیجئے یا ہماری طرف توجہ کیجئے، یہود اسے بگاڑ کر بولتے تھے۔

نَنْسَخْ مِنْ اٰیَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

نَنْسَخْ	مِنْ	اٰیَةٍ	اَوْ	نُنْسِ	هَا	نَاْتِ بِ	خَیْرٍ	مِنْهَا	اَوْ	مِثْلِ	هَا	اَ	لَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ
ہم منسوخ کردیتے ہیں	کوئی	آیت	یا	ہم بھلادیتے ہیں	اسکو	لے آتے ہیں	بہتر	اس سے	یا	مثل	اسکے	کیا	نہیں	تجھے معلوم	کہ/ بیشک	اللہ	پر	ہر

جس آیت کو منسوخ کردیتے یا اُسے فراموش کرادیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿١٠٦﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	اَ	لَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَمَا	لَكُمْ	مِنْ
چیز	قادر ہے	کیا	نہیں	تجھے معلوم	بیشک اللہ	اسی کی	سلطنت/ بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور نہیں	تمہارے لیے	سے

بات پر قادر ہے؟ تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے اور اللہ کے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿١٠٧﴾ اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ

دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَلِیٍّ	وَلَا	نَصِیْرٍ	اَمْ	تُرِیْدُوْنَ	اَنْ	تَسْـَٔلُوْا	رَسُوْلَ	كُمْ	كَمَا(كَ.مَا)	سُئِلَ
سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست/ حامی	اور نہ	مددگار	کیا	تم چاہتے ہو	کہ	سوال کرو	رسول کو	اپنے	مانند اسکی جو	سوال کیے گئے

تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں؟ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے اُسی طرح کے سوال کرو جس طرح کے سوال پہلے

مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿١٠٨﴾

مُوْسٰى	مِنْ قَبْلُ	وَ	مَنْ	یَتَبَدَّلْ	الْكُفْرَ	بِ	الْاِیْمَانِ	فَ	قَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِیْلِ
موسیٰ سے	اس سے قبل/ پہلے	اور	جوکوئی	بدل لے	کفر	ساتھ	ایمان کے	پس	تحقیق	وہ گمراہ ہوا	سیدھے	راستے سے

موسیٰ سے کیے گئے تھے؟ اور جس شخص نے ایمان (چھوڑ کر اس) کے بدلے کفر لیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

وَدَّ كَثِیْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ یَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِیْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ

وَدَّ	كَثِیْرٌ	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَوْ	یَرُدُّوْنَ	كُمْ	مِنْۢ بَعْدِ	اِیْمَانِ	كُمْ	كُفَّارًا	حَسَدًا	مِنْ
چاہتے ہیں	بہت سے لوگ	سے	اہل	کتاب	کاش	پھیر دیں/ دوبارہ بنادیں	تمہیں	بعد	ایمان لانے کے	تمہارے	کافر	(بسبب) حسد	سے

بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں

عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى یَاْتِیَ اللّٰهُ

عِنْدِ	اَنْفُسِ	هِمْ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	تَبَیَّنَ	لَهُمُ	الْحَقُّ	فَ	اُعْفُوْا	وَ	اِصْفَحُوْا	حَتّٰى	یَاْتِیَ	اللّٰهُ
پاس	دلوں	اپنے	اسکے بعد	کہ	ظاہر ہوگیا	ان پر	حق	پس	تم معاف کرو	اور	خیال نہ کرو/ درگزر کرو	یہاں تک کہ	لائے/ بھیجے	اللہ

حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔ تو تم معاف کر دو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ

الثلثة

بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَ مَا

بِ اَمْرِ	ہٖ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	وَ	اَقِیْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	مَا
حکم	اپنا	بیشک اللہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	اور	قائم کرو	نماز	اور	دو/ادا کرو	زکوٰۃ	اور	جو کچھ

اپنا (دوسرا) حکم بھیجے۔ بیشک اللہ ہر بات پر قادر ہے۔ اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور جو

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۱۱۰﴾

تُقَدِّمُوْا	لِ	اَنْفُسِ	كُمْ	مِنْ	خَیْرٍ	تَجِدُوْا	هُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِیْرٌ
تم آگے بھیجو گے	واسطے	جانوں	اپنی کے	سے/کوئی	بھلائی	موجود پاؤ گے	اسے	پاس	اللہ کے	بیشک اللہ	اس کو جو	تم کرتے ہو	دیکھتا ہے

بھلائی اپنے لیے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ کے ہاں پا لو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَ قَالُوْا لَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِیُّهُمْ ؕ قُلْ

وَ قَالُوْا	لَنْ	یَدْخُلَ	الْجَنَّةَ	اِلَّا	مَنْ	كَانَ	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	تِلْكَ	اَمَانِیُّ	هُمْ	قُلْ
اور کہتے ہیں	ہرگز نہیں	داخل ہوگا	جنت میں	مگر	جو کوئی	ہوگا	یہودی	یا	نصرانی	یہ	آرزوئیں/تمنائیں ہیں	ان کی	کہہ دیجئے

اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا۔ یہ ان لوگوں کے خیالاتِ باطل ہیں۔ (اے پیغمبرؐ! ان سے)

هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ

هَاتُوْا	بُرْهَانَ	كُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ	بَلٰى	مَنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَ	هٗ	لِلّٰهِ	وَ هُوَ	مُحْسِنٌ
لے آؤ	دلیل	اپنی	اگر	ہو تم	سچے	ہاں/کیوں نہیں	جو	جھکا دے	منہ	اپنا	اللہ کیلئے	اور وہ	محسن/نیکوکار (بھی ہو)

کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔ ہاں جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے (یعنی ایمان لے آئے) اور وہ نیکوکار بھی ہو

ع ۱۳ ۱۳

فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع وَ قَالَتِ الْیَهُوْدُ

فَ	لَهٗ	اَجْرُ	هٗ	عِنْدَ	رَبِّ	هٖ	وَ لَا	خَوْفٌ	عَلَیْهِمْ	وَ لَا	هُمْ	یَحْزَنُوْنَ	وَ	قَالَتْ	الْیَهُوْدُ
تو	اس کیلئے	اجر/ثواب	اس کا	پاس	پروردگار	اسکے	اور نہ	کوئی خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور	کہا	یہود نے

تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے۔ اور ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ اور یہودی کہتے ہیں

لَیْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَیْءٍ ۪ وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰى لَیْسَتِ الْیَهُوْدُ عَلٰى شَیْءٍ ۙ وَّ هُمْ

لَیْسَتْ	النَّصٰرٰى	عَلٰى	شَیْءٍ	وَ	قَالَتْ	النَّصٰرٰى	لَیْسَتْ	الْیَهُوْدُ	عَلٰى	شَیْءٍ	وَ	هُمْ
نہیں ہیں	نصاریٰ/عیسائی	پر	کسی چیز/بنیاد	اور	کہا	عیسائیوں نے	نہیں ہیں	یہود	پر	کسی شے/راہ	اور/حالانکہ	وہ

کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں حالانکہ وہ

يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ

يَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ	كَذٰلِكَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	مِثْلَ	قَوْلِ	هِمْ	فَ	اللّٰهُ	يَحْكُمُ
پڑھتے ہیں	کتاب	اسی طرح	کہا	ان لوگوں نے جو	نہیں	علم رکھتے	مانند	بات	ان کی	پس	اللہ	فیصلہ کرے گا

کتاب (الٰہی) پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہی کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک)۔ تو جس

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ

بَيْنَ	هُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْ	مَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِنْ	مَنْ	مَنَعَ	مَسٰجِدَ
درمیان	ان کے	دن	قیامت کے	میں	اس کہ	یہ ہیں	جس میں	اختلاف کرتے	اور	کون ہے	بڑا ظالم	سے	اس جو	روکے	مسجدوں سے

بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کردے گا۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں

اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ

اللّٰهِ	اَنْ	يُذْكَرَ	فِيْهَا	اِسْمُ	هٗ	وَ	سَعٰى	فِيْ	خَرَابِ	هَا	اُولٰٓئِكَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	اَنْ	يَدْخُلُوْا	هَا
اللہ کی	کہ	ذکر کیا جائے	ان میں	نام	اس کا	اور	کوشش کرے	میں	خرابی	ان کی	یہی لوگ	نہیں	ہے	ان کیلئے	یہ کہ	وہ داخل ہوں	ان میں

اللہ کے نام کا ذکر کیے جانے کو منع کرے اور انکی ویرانی میں ساعی ہو۔ ان لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ اُن میں داخل ہوں

اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلّٰهِ

اِلَّا	خَآئِفِيْنَ	لَهُمْ	فِيْ	الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَ	لَهُمْ	فِيْ	الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	وَ	لِلّٰهِ
مگر	ڈرتے ہوئے	ان کیلئے	میں	دنیا	رسوائی/ذلت ہے	اور	ان کیلئے	میں	آخرت	عذاب ہے	بڑا	اور	اللہ ہی کیلئے

مگر ڈرتے ہوئے۔ ان کے لیے دُنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب۔ اور مشرق

الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

الْمَشْرِقُ	وَ	الْمَغْرِبُ	فَ	اَيْنَمَا(اَيْنَ.مَا)	تُوَلُّوْا	فَ	ثَمَّ	وَجْهُ	اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ
مشرق	اور	مغرب	سو	جس طرف	تم رخ کرو	پس	وہاں	چہرہ/رخ	اللہ کا	بیشک اللہ	وسعت والا	سب کچھ جاننے والا ہے

اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے، تو جدھر تم رخ کرو اُدھر اللہ کی ذات ہے۔ بیشک اللہ صاحبِ وسعت اور باخبر ہے۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ

وَ	قَالُوْا	اِتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَ	هٗ	بَلْ	لَهٗ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	كُلٌّ	لَهٗ
اور	انہوں نے کہا	رکھتا ہے/ بنالیا	اللہ نے	بیٹا/اولاد	پاک ہے	وہ	بلکہ	اسی کا	جو	میں	آسمانوں	اور	زمین	سب (کائنات)	اس کیلئے

اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے، (نہیں) وہ پاک ہے، بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور سب اس کے

قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰٓی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

قٰنِتُوْنَ	بَدِیْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اِذَا	قَضٰی	اَمْرًا	فَ	اِنَّمَا	یَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ
تابع فرمان	موجد/ پیدا کرنیوالا	آسمانوں	اور	زمین کا	اور	جب	فیصلہ کرلیتا ہے	کسی کام کا	پس	صرف	کہہ دیتا ہے	اس کو	ہو جا

فرمانبردار ہیں۔ (وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا

فَیَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ لَوْلَا یُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِیْنَاۤ اٰیَةٌ ؕ كَذٰلِكَ

فَ	یَكُوْنُ	وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ	لَا	یَعْلَمُوْنَ	لَوْلَا	یُكَلِّمُ	نَا	اللّٰهُ	اَوْ	تَاْتِیْ	نَا	اٰیَةٌ	كَذٰلِكَ
تو	وہ ہوجاتا ہے	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	نہیں	علم رکھتے	کیوں نہیں	بات کرتا	ہم سے	اللہ	یا	آتی	ہمارے پاس	کوئی نشانی	اسی طرح

تو وہ ہوجاتا ہے۔اور جو لوگ (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔اسی طرح

قَالَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَیَّنَّا الْاٰیٰتِ

قَالَ	الَّذِیْنَ	مِنْ قَبْلِ	هِمْ	مِثْلَ	قَوْلِ	هِمْ	تَشَابَهَتْ	قُلُوْبُ	هُمْ	قَدْ	بَیَّنَّا	الْاٰیٰتِ
کہا	ان لوگوں نے جو	پہلے تھے	ان سے	مانند	بات	ان کی	مشابہت ہے/ ایک جیسے ہیں	دل	انکے	بیشک	ہم واضح کر چکے ہیں	نشانیاں

جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی انہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے۔ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں۔جو لوگ صاحبِ یقین ہیں ان کے (سمجھانے کے)

لِقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ۙ وَّ لَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ

لِ	قَوْمٍ	یُوْقِنُوْنَ	اِنَّا	اَرْسَلْنَا	كَ	بِ	الْحَقِّ	بَشِیْرًا	وَ	نَذِیْرًا	وَ لَا	تُسْـَٔلُ	عَنْ	اَصْحٰبِ
لیے	ان لوگوں کے	جو یقین رکھتے ہیں	بیشک	بھیجا ہم نے	آپکو	ساتھ	حق کے	خوشخبری دینے والا	اور	خبردار کرنیوالا	اور نہیں	آپ سے سوال کیا جائیگا	متعلق	اصحابِ

لیے ہم نے نشانیاں بیان کردی ہیں۔(اے محمدؐ) ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہلِ دوزخ کے بارے میں تم

الْجَحِیْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَ لَنْ تَرْضٰی عَنْكَ الْیَهُوْدُ وَ لَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ

الْجَحِیْمِ	وَ	لَنْ	تَرْضٰی	عَنْكَ	الْیَهُوْدُ	وَ لَا	النَّصٰرٰی	حَتّٰی	تَتَّبِعَ	مِلَّةَ	هُمْ	قُلْ
دوزخ	اور	ہرگز نہیں	راضی ہوں گے	آپ سے	یہودی	اور نہ	عیسائی	یہاں تک کہ	آپ پیروی کریں	طریقہ کی	ان کے	کہہ دیجئے

سے کچھ پرسش نہیں ہوگی۔اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی، یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کرلو۔(ان سے) کہہ دو

اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰی ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَكَ مِنَ

اِنَّ	هُدٰی	اللّٰهِ	هُوَ	الْهُدٰی	وَ	لَئِنْ (لَ۔اِنْ)	اِتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَ	هُمْ	بَعْدَ	الَّذِیْ	جَآءَ	كَ	مِنَ
بیشک	ہدایت	اللہ کی	وہ/ ہی	ہدایت ہے	اور	اگر	آپ نے پیروی کی	خواہشات کی	انکی	بعد	اسکے جو	آچکا	آپکے پاس	سے

کہ اللہ کی ہدایت (یعنی دینِ اسلام) ہی ہدایت ہے۔اور (اے پیغمبر) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی وحیِ خدا) کے آجانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو

وقف منزل

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ

الْعِلْمِ	مَا	لَكَ	مِنَ	اللّٰهِ	مِنْ	وَلِيٍّ	وَ لَا	نَصِيْرٍ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنَا	هُمُ	الْكِتٰبَ	يَتْلُوْنَ	هٗ
علم	نہیں	آپ کیلئے	سے	اللہ	کوئی	دوست	اور نہ	مددگار	وہ لوگ کہ	دی ہم نے	جن کو	کتاب	پڑھتے ہیں	اس کو

گے تو تم کو (عذاب) اللہ سے (بچانے والا) نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی مددگار۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں

ع ۱۴ ۹ ۱۴

حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع

حَقَّ	تِلَاوَةِ	هٖ	اُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِهٖ	فَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ
(جیسا) حق ہے	تلاوت کا	اسکی	وہی لوگ	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	جو	انکار کرتے ہیں	اس سے	پس	وہی ہیں	وہ	نقصان اٹھانے والے

جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ اور جو لوگ اس کو نہیں مانتے وہ خسارہ پانے والے ہیں۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَي

يَا	بَنِيْ	اِسْرَآءِيْلَ	اُذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	اَنِّيْ	فَضَّلْتُ	كُمْ	عَلَى
اے	بیٹو/بنی	اسرائیل	یاد کرو	میری نعمت	جو	انعام کی میں نے	تم پر	اور	بیشک میں نے	فضیلت دی (میں نے)	تم کو	پر

اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیے اور یہ کہ میں نے تم کو اہلِ عالم پر

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَـيْـــًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا

الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اِتَّقُوْا	يَوْمًا	لَا	تَجْزِيْ	نَفْسٌ	عَنْ	نَفْسٍ	شَيْـًٔا	وَ لَا	يُقْبَلُ	مِنْهَا
اہل عالم	اور	ڈرو	اس دن سے	نہیں	کام آئے گا	کوئی آدمی	بابت	کسی آدمی کے	کچھ بھی	اور نہ	قبول کیا جائے گا	اس سے

فضیلت بخشی۔ اور اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے

عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ

عَدْلٌ	وَ لَا	تَنْفَعُ	هَا	شَفَاعَةٌ	وَ لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	وَ	اِذْ	اِبْتَلٰى	اِبْرٰهٖمَ	رَبُّ	هٗ
کوئی بدلہ	اور نہ	فائدہ دے گی	اسے	کوئی سفارش	اور نہ	وہ/انکی	مدد کی جائے گی	اور	جب	آزمایا	ابراہیم کو	رب نے	اسکے

اور نہ اس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو (کسی اور طرح کی) مدد مل سکے۔ اور جب پروردگار نے چند باتوں میں ابراہیم کی آزمائش کی

بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ۭ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۭ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۭ قَالَ

بِ	كَلِمٰتٍ	فَ	اَتَمَّ	هُنَّ	قَالَ	اِنِّيْ	جَاعِلُ	كَ	لِ	النَّاسِ	اِمَامًا	قَالَ	وَ	مِنْ	ذُرِّيَّةِ	ى	قَالَ
میں	چند باتوں	پس	اس نے پورا کر دیا	ان کو	فرمایا	بیشک میں	بنانے والا	تجھے	لیے	لوگوں کے	پیشوا/امام	کہا	اور	سے	اولاد	میری	فرمایا

تو وہ ان میں پورے اترے۔ اللہ نے کہا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ (پروردگار) میری اولاد میں سے بھی (پیشوا بنائیو)، اللہ نے

لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾ وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ

لَا	يَنَالُ	عَهْدِ	ی	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	اِذْ	جَعَلْنَا	الْبَيْتَ	مَثَابَةً	لِلنَّاسِ	وَ	اَمْنًا
نہیں	پہنچا کرتا	عہد	میرا	ظالموں کو	اور	جب	بنایا ہم نے	بیت اللہ کو	مرکز/ اکٹھا ہونے کی جگہ	لوگوں کیلئے	اور	امن (کی جگہ)

فرمایا کہ ہمارا اقرار ظالموں کے لیے نہیں ہوا کرتا۔ اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لیے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا

وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا

وَ	اِتَّخِذُوْا	مِنْ	مَقَامِ	اِبْرٰهٖمَ	مُصَلًّى	وَ	عَهِدْنَا	اِلٰی	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	اَنْ	طَهِّرَا
اور	(حکم دیا) مقرر کرو	سے	مقام	ابراہیم	نماز کی جگہ	اور	حکم بھیجا ہم نے	طرف	ابراہیم	اور	اسماعیل کی	کہ	تم دونوں پاک صاف رکھو

اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنا لو۔ اور ابراہیم اور اسماعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف

بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ

بَيْتِ	یَ	لِ	الطَّآئِفِيْنَ	وَ	الْعٰكِفِيْنَ	وَ	الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ	وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ ❶
گھر	میرا	لیے	طواف کرنیوالوں	اور	اعتکاف کرنیوالوں	اور	رکوع کرنیوالوں	سجدہ کرنیوالوں	اور	جب	کہا	ابراہیم نے	اے پروردگار میرے

کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کیلئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو۔ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے پروردگار! اس جگہ کو

اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ

اِجْعَلْ	هٰذَا	بَلَدًا	اٰمِنًا	وَ	اُرْزُقْ	اَهْلَ	هٗ	مِنَ	الثَّمَرٰتِ	مَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
بنادے	یہ	شہر	امن والا	اور	روزی دے	رہنے والوں کو	اسکے	سے	پھلوں	جو	ایمان لائے	ان میں سے	اللہ پر	اور	دن پر

امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان لائیں ان کے کھانے کو میوے

الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَ بِئْسَ

الْاٰخِرِ	قَالَ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَ	اُمَتِّعُ	هٗ	قَلِيْلًا	ثُمَّ	اَضْطَرُّ	هٗ	اِلٰى	عَذَابِ	النَّارِ	وَ	بِئْسَ
آخرت کے	فرمایا	اور	جو کوئی	کفر کریگا	پس	فائدہ پہنچاؤنگا	اسکو	تھوڑا سا	پھر	مجبور کردونگا	اسکو	طرف	عذاب	آگ/ دوزخ	اور	کیا بری ہے

عطا کر۔ تو اللہ نے فرمایا کہ جو کافر ہوگا میں اس کو بھی کسی قدر متمتع کروں گا (مگر) پھر اس کو (عذابِ) دوزخ کے (بھگتنے کے) لیے ناچار کردوں گا اور وہ بری

الْمَصِيْرُ ﴿١٢٦﴾ وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ

الْمَصِيْرُ	وَ	اِذْ	يَرْفَعُ	اِبْرٰهٖمُ	الْقَوَاعِدَ	مِنَ	الْبَيْتِ	وَ	اِسْمٰعِيْلُ	رَبَّنَا ❷	تَقَبَّلْ	مِنَّا (مِنْ.نَا)
لوٹنے کی جگہ	اور	جب	اٹھاتا تھا	ابراہیم	بنیادیں	سے/ کی	گھر/ بیت اللہ	اور	اسماعیل	اے ہمارے پروردگار	قبول کر	ہم سے

جگہ ہے۔ اور جب ابراہیم اور اسماعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (تو دعا کیے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار! ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔

❶ رَبِّ اصل میں يَا رَبِّيْ ہے؛ اس میں یا حرف ندا اور ی ضمیر واحد متکلم محذوف ہیں۔ ❷ رَبَّنَا اصل میں يَا رَبَّنَا ہے، یا حرف ندا محذوف ہے۔ یہاں علامتًا اس کا اظہار کیا گیا ہے۔

إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ

اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	رَبَّنَا	وَ	اِجْعَلْ	نَا	مُسْلِمَيْنِ	لَكَ	وَ	مِنْ	ذُرِّيَّةِ	نَا
بیشک تو	تو ہی	سننے والا	جاننے والا	اے ہمارے پروردگار	اور	بنادے	ہمیں	فرماں بردار	اپنے لیے	اور	سے	اولاد	ہماری

بیشک تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ اے پروردگار! ہم کو اپنا فرماں بردار بنائے رکھیو اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو

أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾

اُمَّةً	مُسْلِمَةً	لَكَ	وَ	اَرِ	نَا	مَنَاسِكَ	نَا	وَ	تُبْ عَلٰى	نَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ
امت/گروہ	فرمانبردار	اپنا	اور	دکھا	ہم کو	طریقِ عبادت	ہمارے	اور	توبہ قبول کر	ہماری	بیشک تو	تو ہی	توبہ قبول کرنیوالا	بڑا مہربان ہے

اپنا مطیع بناتے رہیو۔ اور (پروردگار) ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم کیساتھ) توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

رَبَّنَا	وَ	اِبْعَثْ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِنْهُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِ	كَ	وَ	يُعَلِّمُ	هُمُ	الْكِتٰبَ
اے پروردگار ہمارے	اور	مبعوث فرما	ان میں	ایک رسول	ان میں سے	تلاوت کرے	ان پر	آیتیں	تیری	اور	سکھلائے	ان کو	کتاب

اے پروردگار! ان (لوگوں) میں انہی میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجیو جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا

ع ۱۵ ۸ ۱۵ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ

وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	يُزَكِّيْ	هِمْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَ	مَنْ	يَرْغَبُ	عَنْ	مِلَّةِ
اور	حکمت	اور	تزکیہ (نفس) کرے	ان کا	بیشک تو	تو ہی	غالب/زبردست	بڑی حکمت والا	اور	کون	روگردانی کرتا ہے	سے	ملت

کرے اور ان (کے دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔ بیشک تو غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔ اور ابراہیم کے دین سے کون روگردانی

اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۭ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

اِبْرٰهٖمَ	اِلَّا	مَنْ	سَفِهَ	نَفْسَهٗ	وَ	لَقَدْ	اِصْطَفَيْنَا	هٗ	فِيْ	الدُّنْيَا	وَ	اِنَّهٗ	فِيْ	الْاٰخِرَةِ
ابراہیم	سوائے	اسکے جو	حماقت میں مبتلا کرے	اپنے آپ کو	اور	یقیناً	منتخب کیا ہم نے	اس کو	میں	دنیا	اور	بیشک وہ	میں	آخرت

کر سکتا ہے بجز اس کے جو نہایت نادان ہو۔ ہم نے ان کو دنیا میں بھی منتخب کیا تھا اور آخرت میں بھی وہ (زمرۂ)

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

لَ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهٗ	رَبُّهٗ	اَسْلِمْ	قَالَ	اَسْلَمْتُ	لِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
البتہ	میں سے	صالحین	جب	کہا	اس کو	اسکے پروردگار نے	اسلام لے آؤ	کہا اس نے	میں فرمانبردار ہوا	لیے	رب کے	سب جہانوں کے

صلحاء میں ہوں گے۔ جب ان سے ان کے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین کے آگے سر اطاعت خم کرتا ہوں۔

وَ وَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَ يَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ

وَ	وَصّٰى	بِهَا	اِبْرٰهٖمُ	بَنِيْ	هِ	وَ	يَعْقُوْبُ	يَا	بَنِيَّ (بَنِيْ.یْ)	اِنَّ اللّٰهَ	اِصْطَفٰى	لَكُمُ	الدِّيْنَ
اور	وصیت کی	اسکی	ابراہیم نے	بیٹوں کو	اپنے	اور	یعقوب نے (بھی)	اے	میرے بیٹو	بیشک اللہ نے	چن لیا	تمہارے لیے	اس دین کو

اورابراہیم نے اپنے بیٹوں کواسی بات کی وصیت کی اور یعقوب نے بھی (اپنے فرزندوں سے یہی کہا) کہ بیٹا اللہ نے تمہارے لیے یہی دین پسند فرمایا ہے،

فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ

فَ	لَا	تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَ	اَنْتُمْ	مُسْلِمُوْنَ	اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ	حَضَرَ	يَعْقُوْبَ	الْمَوْتُ
پس	نہ	ہرگز مرنا تم	مگر	جبکہ/اس حال میں کہ	تم	مسلمان ہو	کیا	تم تھے	حاضر/موجود	جب	آئی	یعقوب کو	موت

تو مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔ بھلا جس وقت یعقوب وفات پانے لگے تو تم اس وقت موجود

اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ

اِذْ	قَالَ	لِ	بَنِيْ	هِ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِ	ی	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اِلٰهَ	كَ	وَ	اِلٰهَ
جب	اس نے کہا	سے	بیٹوں	اپنے	کس کی	تم عبادت کروگے	بعد	میرے	انہوں نے کہا	ہم عبادت کرینگے	معبود	آپ کے	اور	معبود کی

تھے، جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کروگے تو انہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا

اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ

اٰبَآءِ	كَ	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	اِلٰهًا	وَاحِدًا	وَ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ	تِلْكَ
آباؤاجداد	آپ کے	ابراہیم	اور	اسماعیل	اور	اسحاق کے	خدائے	واحد کی	اور	ہم	اسی کے	فرمانبردار ہیں	یہ/وہ

ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کے معبود کی عبادت کریں گے، جو معبود یکتا ہے، اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں۔ یہ

اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا

اُمَّةٌ	قَدْ خَلَتْ	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَ	لَكُمْ	مَا	كَسَبْتُمْ	وَ لَا	تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا
ایک امت	گزر چکی ہے	اس کیلئے	جو	کمایا اس نے	اور	تمہارے لیے	جو	کمایا تم نے	اور نہ	تم سوال کیے جاؤ گے	بابت اسکی جو	تھے

جماعت گزر چکی، ان کو ان کے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے نہیں

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَ قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ

يَعْمَلُوْنَ	وَ	قَالُوْا	كُوْنُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	تَهْتَدُوْا	قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ	اِبْرٰهٖمَ
وہ عمل کرتے	اور	کہا انہوں نے	ہوجاؤ	یہودی	یا	عیسائی	ہدایت پاجاؤ گے	کہہ دیجئے	بلکہ	ملت	ابراہیم

ہوگی۔ اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہوجاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ گے۔ (اے پیغمبرؐ ان سے) کہہ دو، (نہیں) بلکہ (ہم) دین

حَنِیۡفًا ؕ وَ مَا کَانَ مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡنَا وَ مَاۤ

حَنِیۡفًا ①	وَ مَا	کَانَ	مِنَ	الۡمُشۡرِکِیۡنَ	قُوۡلُوۡۤا	اٰمَنَّا	بِاللّٰہِ	وَ مَاۤ	اُنۡزِلَ	اِلَیۡنَا	وَ مَا
جو سچا مسلمان/یکسو تھا	اور نہ	تھا	سے	شرک کرنیوالوں	کہو تم	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور اس پر جو	نازل کیا گیا	طرف ہماری	اور اس پر جو

ابراہیم (اختیار کیے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (مسلمانو!) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم

اُنۡزِلَ اِلٰۤی اِبۡرٰہٖمَ وَ اِسۡمٰعِیۡلَ وَ اِسۡحٰقَ وَ یَعۡقُوۡبَ وَ الۡاَسۡبَاطِ وَ مَاۤ اُوۡتِیَ مُوۡسٰی

اُنۡزِلَ	اِلٰۤی	اِبۡرٰہٖمَ	وَ اِسۡمٰعِیۡلَ	وَ اِسۡحٰقَ	وَ یَعۡقُوۡبَ	وَ	الۡاَسۡبَاطِ	وَ مَاۤ	اُوۡتِیَ	مُوۡسٰی
نازل کیا گیا	طرف	ابراہیم	اور اسماعیل	اور اسحاق	اور یعقوب	اور	اسکی اولاد	اور جو	دیا گیا	موسیٰ کو

پر اتری اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں

وَ عِیۡسٰی وَ مَاۤ اُوۡتِیَ النَّبِیُّوۡنَ مِنۡ رَّبِّہِمۡ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡہُمۡ ۫ۖ وَ نَحۡنُ

وَ عِیۡسٰی	وَ مَاۤ	اُوۡتِیَ	النَّبِیُّوۡنَ	مِنۡ	رَّبِّ	ہِمۡ	لَا	نُفَرِّقُ	بَیۡنَ	اَحَدٍ	مِّنۡہُمۡ	وَ	نَحۡنُ
اور عیسیٰ کو	اور جو کچھ	دیئے گئے	سب انبیاء	طرف سے	رب کی	اپنے	نہیں	ہم تفریق کرتے ہیں	درمیان	کسی کے	ان میں سے	اور	ہم

ان پر اور جو اور پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر (سب پر ایمان لائے)۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم

لَہٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنۡ اٰمَنُوۡا بِمِثۡلِ مَاۤ اٰمَنۡتُمۡ بِہٖ فَقَدِ اہۡتَدَوۡا ۚ وَ اِنۡ تَوَلَّوۡا

لَہٗ	مُسۡلِمُوۡنَ	فَ	اِنۡ	اٰمَنُوۡا	بِمِثۡلِ	مَاۤ	اٰمَنۡتُمۡ	بِہٖ	فَ	قَدِ	اِہۡتَدَوۡا	وَ	اِنۡ	تَوَلَّوۡا
اسی کے	فرماں بردار ہیں	پس	اگر	وہ ایمان لے آئیں	مانند/جیسا	کہ ②	ایمان لائے ہو تم	اس پر	پس	تحقیق	ہدایت پائی انہوں نے	اور	اگر	وہ پھر جائیں

اُسی (خدائے واحد) کے فرمانبردار ہیں۔ تو اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں اور اگر منہ پھیر لیں

فَاِنَّمَا ہُمۡ فِیۡ شِقَاقٍ ۚ فَسَیَکۡفِیۡکَہُمُ اللّٰہُ ۚ وَ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۱۳۷﴾ؕ صِبۡغَۃَ

فَ	اِنَّمَا	ہُمۡ	فِیۡ	شِقَاقٍ	فَ	سَ	یَکۡفِیۡ	کَ	ہُمُ	اللّٰہُ	وَ ہُوَ	السَّمِیۡعُ	الۡعَلِیۡمُ	صِبۡغَۃَ
تو	بیشک	وہ	میں	ضد	پس	عنقریب	کافی ہوگا	آپ کو	ان کے (مقابلے میں)	اللہ	اور وہ	سنتا ہے	جانتا ہے	رنگ

(اور نہ مانیں) تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں۔ اور ان کے مقابلہ میں تمہیں اللہ کافی ہے۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ (کہہ دو کہ ہم نے) اللہ کا

اللّٰہِ ۚ وَ مَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰہِ صِبۡغَۃً ۫ وَّ نَحۡنُ لَہٗ عٰبِدُوۡنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلۡ اَتُحَآجُّوۡنَنَا

اللّٰہِ	وَ	مَنۡ	اَحۡسَنُ	مِنَ	اللّٰہِ	صِبۡغَۃً	وَ نَحۡنُ	لَہٗ	عٰبِدُوۡنَ	قُلۡ	اَ	تُحَآجُّوۡنَ	نَا
اللہ کا	اور	کس کا	زیادہ اچھا	سے	اللہ	رنگ	اور ہم	اسی کی	بندگی کرنے والے ہیں	کہہ دیجئے	کیا	تم جھگڑتے ہو	ہم سے

رنگ (اختیار کر لیا ہے)۔ اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔ (ان سے) کہو، کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے

① حَنِیۡفًا: سچا مسلمان/ یکسو، یعنی جو سچا مسلمان تھا، جو یکسو تھا۔ ② یہاں مَا حرف مصدری ہے، حرف مصدری کی وجہ سے فعل کا ترجمہ مصدر کی طرح کیا جاتا ہے لیکن لفظی ترجمے میں ایسا نہیں کیا جاتا۔

فِيْ اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۚ وَ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَ نَحْنُ

فِيْ	اللّٰهِ	وَ هُوَ	رَبُّ	نَا	وَ	رَبُّ	كُمْ	وَ	لَنَا	اَعْمَالُ	نَا	وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُ	كُمْ	وَ نَحْنُ
میں	اللہ	اور وہ	پروردگار	ہمارا	اور	پروردگار	تمہارا	اور	ہمارے لیے	اعمال	ہمارے	اور	تمہارے لیے	اعمال	تمہارے	اور ہم

جھگڑتے ہو؟ حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)۔ اور ہم

لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۝١٣٩ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ

لَهٗ	مُخْلِصُوْنَ	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَ يَعْقُوْبَ
اس کیلئے	مخلص ہیں	یا/کیا	تم کہتے ہو	کہ/بیشک	ابراہیم	اوراسماعیل	اوراسحاق	اوریعقوب

خاص اُسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔ (اے یہود و نصاریٰ!) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیم اوراسماعیل اور اسحاق اور یعقوب

وَ الْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَ اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ اَظْلَمُ

وَ	الْاَسْبَاطَ	كَانُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	قُلْ	ءَ	اَنْتُمْ	اَعْلَمُ	اَمْ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ
اور	اولادِ (یعقوب)	تھے	یہودی	یا	عیسائی	کہہ دیجئے	کیا	تم	زیادہ علم رکھتے ہو	یا	اللہ	اور	کون	بڑا ظالم

اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے؟ (اے محمدؐ! ان سے) کہو، بھلا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون

مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝١٤٠ تِلْكَ

مِنْ	مَنْ	كَتَمَ	شَهَادَةً	عِنْدَ	هٗ	مِنْ	اللّٰهِ	وَ مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	تِلْكَ
سے	اس آدمی جو	چھپائے	گواہی	پاس	اسکے	طرف سے	اللہ کی	اورنہیں	اللہ	غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	وہ/یہ

جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس (کتاب میں موجود) ہے چھپائے۔ اور جو کچھ تم (لوگ) کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں۔ یہ

اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ

اُمَّةٌ	قَدْ	خَلَتْ	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَ	لَكُمْ	مَا	كَسَبْتُمْ	وَ لَا	تُسْـَٔلُوْنَ
ایک امت	تحقیق	گزرچکی	اس کیلئے	جو	کمایااس نے	اور	تمہارے لیے	جو	کمایاتم نے	اورنہیں	تم سے پوچھاجائے گا

جماعت گزر چکی۔ ان کو وہ (ملے گا) جو انہوں نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا۔ اور جو عمل وہ کرتے تھے

عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٤١ ع ١٦/١٢/١٦

عَمَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
اسکے متعلق جو	وہ تھے	عمل کرتے

ان کی پرسش تم سے نہیں ہوگی۔

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِىْ كَانُوْا عَلَيْهَا ط

سَ	يَقُوْلُ	السُّفَهَآءُ	مِنَ	النَّاسِ	مَا	وَلّٰى	هُمْ	عَنْ	قِبْلَةِ	هِمُ	الَّتِىْ	كَانُوْا	عَلٰى	هَا
عنقریب	کہیں گے	بے وقوف	سے	لوگوں	کس چیز نے	پھیر دیا	ان کو	سے	قبلے	ان کے	وہ جس	وہ تھے	پر	اس

احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلہ پر (پہلے سے چلے آتے) تھے (اب) اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے۔

قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ط يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٤٢﴾

قُلْ	لِ	اللّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَ	الْمَغْرِبُ	يَهْدِىْ	مَنْ	يَشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيْمٍ
کہہ دیجئے	لیے	اللہ کے	مشرق	اور	مغرب	وہ ہدایت دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	طرف	راہِ	راست

تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے پر چلاتا ہے۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُوْنَ

وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	كُمْ	اُمَّةً	وَسَطًا	لِ	تَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ	عَلٰى	النَّاسِ	وَ	يَكُوْنَ
اور	مانند اسکی/اسی طرح	بنایا ہم نے	تم کو	امت	معتدل	تاکہ	ہوتم	گواہ	پر	لوگوں	اور	ہو

اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور

الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ط وَ مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ

الرَّسُوْلُ	عَلَيْكُمْ	شَهِيْدًا	وَ مَا	جَعَلْنَا	الْقِبْلَةَ	الَّتِىْ	كُنْتَ	عَلَيْهَا	اِلَّا	لِ	نَعْلَمَ
رسول	تم پر	گواہ	اور نہیں	مقرر کیا ہم نے	قبلہ	وہ جس	آپ تھے	اس پر	مگر	تاکہ	ہم جان لیں

پیغمبر (آخر الزماںؐ) تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم (پہلے) تھے اس کو ہم نے اس لیے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں

مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ط وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى

مَنْ	يَتَّبِعُ	الرَّسُوْلَ	مِمَّنْ	يَنْقَلِبُ	عَلٰى	عَقِبَىْ	هِ	وَ اِنْ	كَانَتْ	لَ	كَبِيْرَةً	اِلَّا	عَلَى
کون	پیچھے چلتا ہے	رسول کے	(اور) کون	پلٹ جاتا ہے	پر	دونوں ایڑیوں	اپنی	اور بیشک	تھی یہ (بات)	ضرور	بڑی شاق	مگر	پر

کہ کون (ہمارے) پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی، مگر جن کو

الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ط وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ

الَّذِيْنَ	هَدَى	اللّٰهُ	وَ مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِ	يُضِيْعَ	اِيْمَانَ	كُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِ	النَّاسِ	لَ	رَءُوْفٌ
جن کو	راہ دکھائی	اللہ نے	اور نہیں	ہے	اللہ	تاکہ	ضائع کردے	ایمان	تمہارا	بے شک	اللہ	پر	لوگوں	البتہ	بڑا مشفق

اللہ نے ہدایت بخشی ہے (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے)۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھودے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان (اور) صاحب

رَّحِیْمٌ ﴿١٤٣﴾ قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّیَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ص

رَحِیْمٌ	قَدْ ❶	نَرٰی	تَقَلُّبَ	وَجْهِ	كَ	فِیْ	السَّمَآءِ	فَ	لَنُوَلِّیَنَّ	كَ	قِبْلَةً	تَرْضٰی	هَا
نہایت مہربان	کبھی کبھی	ہم دیکھتے ہیں	بار بار اٹھنا	چہرا	آپ کا	میں/طرف	آسمان کی	پس	ہم ضرور پھیر دینگے	آپکو	قبلہ (کی طرف)	آپ پسند کرتے ہیں	جسے

رحمت ہے۔(اے محمدؐ!) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں۔ سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو، منہ کرنے کا حکم دیں گے۔

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ حَیْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ

فَ	وَلِّ	وَجْهَ	كَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ	حَیْثُ مَا	كُنْتُمْ	فَ	وَلُّوْا	وُجُوْهَ	كُمْ
تو	پھیر لیجئے	چہرہ	اپنا	طرف	مسجد	حرام کی	اور	جہاں کہیں	تم ہو	پس	تم پھیر لیا کرو	چہرے	اپنے

تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو (نماز پڑھتے وقت) اسی مسجد کی طرف منہ کر

شَطْرَهٗ ؕ وَ اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَ مَا اللّٰهُ

شَطْرَ	هٗ	وَاِنَّ	الَّذِیْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَ	یَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّ	هِمْ	وَمَا	اللّٰهُ
طرف	اسکی	اور بے شک	جن لوگوں کو	دی گئی	کتاب	البتہ	وہ جانتے ہیں	بے شک وہ	حق ہے	سے	پروردگار	ان کے	اور نہیں	اللہ

لیا کرو۔ اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور جو کام

بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٤﴾ وَ لَئِنْ اَتَیْتَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰیَةٍ مَّا

بِغَافِلٍ	عَمَّا	یَعْمَلُوْنَ	وَ	لَئِنْ	اَتَیْتَ	الَّذِیْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	بِ كُلِّ	اٰیَةٍ	مَا
غافل	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	اور	اگر	آپ لائیں	ان لوگوں کے پاس جو	دیئے گئے	کتاب	ہر	نشانی	نہیں

یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں۔ اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ تو بھی یہ تمہارے قبلے کی

تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَ مَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَ مَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ

تَبِعُوْا	قِبْلَةَ	كَ	وَمَا	اَنْتَ	بِ تَابِعٍ	قِبْلَةَ	هُمْ	وَمَا	بَعْضُهُمْ	بِ تَابِعٍ	قِبْلَةَ	بَعْضٍ
وہ پیروی کرینگے	قبلہ کی	آپ کے	اور نہیں	آپ	پیروی کرنے والے	قبلہ کی	انکے	اور نہیں	ان میں سے بعض	پیروی کرنے والا	قبلہ کی	بعض کے

پیروی نہ کریں۔ اور تم بھی ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔

وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ

وَ	لَئِنْ	اِتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَ	هُمْ	مِنْ بَعْدِ	مَا	جَآءَ	كَ	مِنَ	الْعِلْمِ	اِنَّكَ	اِذًا	لَ	مِنَ
اور	اگر	آپ نے پیروی کی	خواہشوں کی	ان کی	بعد	اسکے جو	آگیا	آپ کے پاس	سے	علم	بے شک آپ	اس وقت	البتہ	سے

اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس دانش (وحیٔ خدا) آ چکی ہے ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں

04

❶ فعل پر داخل ہوتا ہے، عام طور پر ماضی پر تحقیق کے اور مضارع پر تقلیل و تکثیر کے معنی دیتا ہے مثلاً 'کبھی' یا 'اکثر'۔ یہاں اس کا معنی اکثر بھی ہو سکتا ہے اور تحقیق بھی۔

وقف لازم

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ

الظّٰلِمِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنَا	هُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَ	هٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَ	هُمْ
ظالموں میں	وہ لوگ کہ	دی ہم نے	جن کو	کتاب	پہچانتے ہیں	اس کو	جیسا کہ	وہ پہچانتے ہیں	بیٹوں کو	اپنے

(داخل) ہو جاؤ گے۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (پیغمبر آخر الزمانؐ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں۔

وقف منزل

وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا

وَ اِنَّ	فَرِيْقًا	مِنْهُمْ	لَ	يَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَ هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	اَلْحَقُّ	مِنْ	رَبِّ	كَ	فَ	لَا
اور بے شک	ایک گروہ	ان میں سے	البتہ	وہ چھپاتے ہیں	حق	اور وہ	جانتے ہیں	حق	سے	پروردگار	آپ کے	پس	نہ

مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے۔ (اے پیغمبرؐ! یہ نیا قبلہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے، تو تم ہرگز شک کرنے

الربع - وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَ لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ

تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُمْتَرِيْنَ	وَ	لِ	كُلٍّ	وِجْهَةٌ	هُوَ	مُوَلِّيْ	هَا	فَ	اِسْتَبِقُوْا	الْخَيْرٰتِ
آپ ہرگز ہوں	سے	شک کرنے والوں میں	اور	لیے	ہر کسی	ایک سمت/کوئی قبلہ	وہ	منہ کیا کرتا ہے	اسکی طرف	پس	سبقت کرو	نیکیوں میں

والوں میں نہ ہونا۔ اور ہر ایک (فرقے) کیلئے ایک سمت (مقرر) ہے جدھر وہ (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں، تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو۔

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَ مِنْ

اَيْنَ	مَا	تَكُوْنُوْا	يَاْتِ	بِكُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ مِنْ
جہاں	کہیں	تم ہوگے	لے آئے گا	تمہیں	اللہ	سب/اکٹھے	بے شک اللہ	پر	ہر	چیز	قدرت رکھتا ہے	اور سے

تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع کر لے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور تم

حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ

حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَ	وَلِّ	وَجْهَ	كَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ	اِنَّهٗ	لَ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكَ
جہاں	آپ نکلیں	پس	پھیرلیں	منہ	اپنا	طرف	مسجد	حرام کی	اور	بیشک وہ	البتہ	حق ہے	سے	پروردگار آپ کے

جہاں سے نکلو (نماز میں) اپنا منہ مسجد محترم کی طرف کر لیا کرو۔ بے شبہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔

وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ

وَ مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	وَ مِنْ	حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَ	وَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ
اور نہیں	اللہ	بے خبر	اس سے جو	تم کرتے ہو	اور سے	جہاں	آپ نکلیں	پس	پھیرلیں	منہ اپنا	طرف

اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔ اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ (کر کے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ لِئَلَّا يَكُوْنَ

الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ	حَيْثُ مَا	كُنْتُمْ	فَ	وَلُّوْا	وُجُوْهَ	كُمْ	شَطْرَ	هٗ	لِئَلَّا (لِ.اَنْ.لَا)	يَكُوْنَ
مسجد	حرام	اور	جہاں کہیں	تم ہو	پس	پھیرلو	منہ	اپنے	طرف	اسکی	اس لیے۔کہ۔نہ	رہے

نماز پڑھا) کرو۔ اور مسلمانو! تم جہاں ہوا کرو اسی (مسجد) کی طرف رخ کیا کرو، (یہ تاکید) اس لیے (کی گئی ہے) کہ

لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِيْ ۗ

لِ	النَّاسِ	عَلَيْكُمْ	حُجَّةٌ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	فَ	لَا	تَخْشَوْا	هُمْ	وَ	اِخْشَوْا	نِيْ
لیے	لوگوں کے	تم پر	کوئی حجت	سوائے	ان لوگوں کے جنہوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	پس	نہ	ڈرو	ان سے	اور	ڈرو	مجھ سے

لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر جو ظالم ہیں (وہ الزام دیں تو دیں) سو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔

وَ لِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا

وَ	لِ	اُتِمَّ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	كَمَا	اَرْسَلْنَا	فِيْكُمْ	رَسُوْلًا
اور	تاکہ	میں پوری کروں	نعمت اپنی	تم پر	اور	تاکہ تم	ہدایت پاؤ	جیسا کہ	بھیجا ہم نے	تم میں	ایک رسول

اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہِ راست پر چلو۔ جس طرح (منجملہ اور نعمتوں کے) ہم نے تم میں تمہی میں سے ایک رسول

مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ

مِنْكُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ	نَا	وَ	يُزَكِّيْ	كُمْ	وَ	يُعَلِّمُ	كُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ
تم ہی میں سے	تلاوت کرتا ہے	تم پر	آیات	ہماری	اور	پاک کرتا ہے	تمہیں	اور	سکھاتا ہے	تمہیں	کتاب	اور	حکمت و دانائی

بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں

وَ يُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِيْ معانقة ٣

وَ	يُعَلِّمُ	كُمْ	مَا	لَمْ تَكُوْنُوْا	تَعْلَمُوْنَ	فَ	اُذْكُرُوْ	نِيْ	اَذْكُرْ	كُمْ	وَ	اُشْكُرُوْا	لِيْ
اور	سکھاتا ہے	تمہیں	جو	نہیں تھے	تم جانتے	پس	یاد کرو	مجھے	میں یاد کروں گا	تمہیں	اور	شکر گزار رہو	میرے لیے

اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔ سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا

وَ لَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ ع ١٨ ٥ ٢

وَ	لَا تَكْفُرُوْا	نِ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِسْتَعِيْنُوْا	بِ	الصَّبْرِ	وَ الصَّلٰوةِ	اِنَّ اللّٰهَ
اور	نہ ناشکری کرو	میری	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مدد چاہو	ساتھ	صبر کے	اور نماز کے	بے شک اللہ

اور ناشکری نہ کرنا۔ اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بے شک اللہ

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ

مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	لَا تَقُوْلُوْا	لِ	مَنْ	يُقْتَلُ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَمْوَاتٌ	بَلْ	اَحْيَآءٌ
ساتھ ہے	صبر کرنے والوں کے	اور	نہ کہو	لیے	انکے جو	مارے جائیں	میں	راہ	اللہ کی	مردے	بلکہ	زندہ ہیں

صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں۔ (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں

وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ

وَ لٰكِنْ	لَا	تَشْعُرُوْنَ	وَ	لَنَبْلُوَنَّ	كُمْ	بِشَيْءٍ	مِنْ	الْخَوْفِ	وَ الْجُوْعِ	وَ	نَقْصٍ
اور لیکن	نہیں	تم شعور رکھتے	اور	یقیناً ہم ضرور آزمائیں گے	تم کو	کسی قدر	سے	خوف	اور بھوک	اور	نقصان/کمی

لیکن تم نہیں جانتے۔ اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک، اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان

مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ

مِنْ	الْاَمْوَالِ	وَ الْاَنْفُسِ	وَ الثَّمَرٰتِ	وَ بَشِّرْ	الصّٰبِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا
سے	مالوں	اور جانوں	اور پھلوں میں	اور خوشخبری سنا دیجئے	صبر کرنے والوں کو	وہ لوگ کہ	جب

سے تمہاری آزمائش کریں گے۔ تو صبر کرنے والوں کو (اللہ کی خوشنودی کی) بشارت سنا دو۔ ان لوگوں پر جب

اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ

اَصَابَتْ	هُمْ	مُصِيْبَةٌ	قَالُوْا	اِنَّا	لِلّٰهِ	وَ اِنَّا	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ
پہنچتی ہے	ان کو	کوئی مصیبت	کہتے ہیں	بیشک ہم	اللہ کیلئے	اور ہم	اسی کی طرف	لوٹنے والے	یہی لوگ ہیں	ان پر

کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر

صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ اِنَّ الصَّفَا

صَلَوٰتٌ	مِنْ	رَبِّهِمْ	وَ رَحْمَةٌ	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمْ	الْمُهْتَدُوْنَ	اِنَّ	الصَّفَا
درود/عنایات ہیں	سے	پروردگار ان کے	اور رحمت	اور یہی لوگ ہیں	وہ	ہدایت پانے والے	بے شک	صفا

ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے۔ اور یہی سیدھے رستے پر ہیں۔ بے شک (کوہ) صفا

وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ

وَ الْمَرْوَةَ	مِنْ	شَعَآئِرِ	اللّٰهِ	فَمَنْ	حَجَّ	الْبَيْتَ	اَوْ	اِعْتَمَرَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِ	اَنْ
اور مروہ	سے	نشانیوں	اللہ کی	پس جو	حج کرے	بیت اللہ کا	یا	عمرہ کرے	پس نہیں	کوئی گناہ	اس پر	یہ کہ

اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ

يَطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

يَطَّوَّفَ	بِهِمَا	وَ مَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَاكِرٌ	عَلِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
وہ طواف کرے	ان دونوں کا	اور جو کوئی	اپنی خوشی سے کرے	کوئی نیک کام	تو بے شک	اللہ	قدردان	جاننے والا/ دانا ہے	بیشک	جو لوگ

ان دونوں کا طواف کرے (بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے) اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدر شناس اور دانا ہے۔ جو لوگ

يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي

يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	مِنَ	الْبَيِّنٰتِ	وَ الْهُدٰى	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	بَيَّنّٰا	هُ	لِ	النَّاسِ	فِيْ
چھپاتے ہیں	جو	نازل کیا ہم نے	سے	کھلی دلیلوں/نشانیاں	اور ہدایت	اسکے بعد	کہ	واضح بیان کیا ہم نے	اس کو	لیے	لوگوں کے	میں

ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجودیکہ ہم نے ان کو لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے اپنی کتاب

الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا

الْكِتٰبِ	اُولٰٓئِكَ	يَلْعَنُ	هُمُ	اللّٰهُ	وَ يَلْعَنُ	هُمُ	اللّٰعِنُوْنَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا
کتاب	یہی لوگ ہیں	لعنت کرتا ہے	ان پر	اللہ	اور لعنت کرتے ہیں	ان پر	لعنت کرنے والے	سوائے	ان لوگوں کے جنھوں نے	توبہ کی

میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے، ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔ ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے

وَ اَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾ اِنَّ

وَ اَصْلَحُوْا	وَ بَيَّنُوْا	فَاُولٰٓئِكَ	اَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ اَنَا	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	اِنَّ
اور اصلاح کی	اور صاف صاف بیان کیا	پس یہ لوگ	میں توبہ قبول کروں گا	ان کی	اور میں	بڑا توبہ قبول کرنے والا	نہایت مہربان ہوں	بے شک

اور (احکام الٰہی کو) صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں ان کے قصور معاف کر دیتا ہوں۔ اور میں بڑا معاف کرنے والا (اور) رحم کرنے والا ہوں۔ جو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ مَاتُوْا	وَ هُمْ	كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	وَ الْمَلٰٓئِكَةِ
جو لوگ	کافر ہوئے	اور مر گئے	اور وہ	کافر تھے	یہ لوگ	ان پر	لعنت ہے	اللہ کی	اور فرشتوں کی

لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی

وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ

وَ النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَ لَا	هُمْ
اور لوگوں کی	سب کی	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور نہ	ان کو

سب کی لعنت۔ وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں (گرفتار) رہیں گے۔ ان سے نہ تو عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں

يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ ع اِنَّ فِيْ ع ۱۹ ۱۱/۳

يُنْظَرُوْنَ	وَ اِلٰهُ	كُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	اِنَّ	فِيْ
مہلت دی جائے گی	اور معبود	تمہارا	خدائے	واحد ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	نہایت مہربان	بڑا رحم کرنے والا	بے شک	میں

(کچھ) مہلت ملے گی۔ اور (لوگو) تمہارا معبود خدائے واحد ہے۔ اس بڑے مہربان (اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بے شک

خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِيْ

خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ	اِخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ النَّهَارِ	وَ الْفُلْكِ	الَّتِيْ	تَجْرِيْ	فِيْ
پیدا کرنے	آسمانوں	اور زمین کے	اور	اختلاف/آنے جانے میں	رات	اور دن کے	اور کشتی میں	جو	چلتی ہے	میں

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں

الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ

الْبَحْرِ	بِمَا	يَنْفَعُ	النَّاسَ	وَ مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ	السَّمَآءِ	مِنْ	مَّآءٍ	فَ	اَحْيَا	بِهِ
سمندر	اس چیز کے ساتھ جو	نفع پہنچاتی ہے	لوگوں کو	اور جو	اتارا	اللہ نے	سے	آسمان	سے	پانی	پھر	زندہ کیا	ساتھ اسکے

لوگوں کے فائدے کی چیزیں لیکر رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَ السَّحَابِ

الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِ	هَا	وَ بَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	دَآبَّةٍ	وَ	تَصْرِيْفِ	الرِّيٰحِ	وَ السَّحَابِ
زمین کو	بعد	موت	اس کی	اور پھیلائے	اس میں	ہر قسم کے	(چلنے والے) جانور	اور	گردش/بدلنے میں	ہواؤں کے	اور بادلوں میں

سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں

الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَ مِنَ النَّاسِ

الْمُسَخَّرِ	بَيْنَ	السَّمَآءِ	وَ الْاَرْضِ	لَ	اٰيٰتٍ	لِ	قَوْمٍ	يَعْقِلُوْنَ	وَ مِنَ	النَّاسِ
جو تابع فرماں ہیں	درمیان	آسمان	اور زمین کے	البتہ	نشانیاں ہیں	لیے	ایسے لوگوں کے	جو عقل رکھتے ہیں	اور بعض	لوگ

جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں، عقلمندوں کیلئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں

مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ

مَنْ	يَتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَنْدَادًا	يُحِبُّوْنَ	هُمْ	كَ	حُبِّ	اللّٰهِ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اَشَدُّ
جو	ٹھہراتے ہیں	سوائے	اللہ کے	شریک	محبت کرتے ہیں	ان سے	جیسی	محبت	اللہ کی	اور جو لوگ	ایمان لائے ہیں	بہت زیادہ ہیں

جو غیر اللہ کو (اللہ کا) شریک بناتے اور ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں۔ لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے

حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَ لَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ

حُبًّا	لِلّٰهِ	وَ لَوْ	يَرٰى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اِذْ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	اَنَّ	الْقُوَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا
محبت میں	اللہ کی	اور کاش	دیکھیں	وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب	کہ	قوت	اللہ ہی کیلئے ہے	تمام/سب طرح کی

سب سے زیادہ دوستدار ہیں۔ اور اے کاش! ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے۔

وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا

وَ اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعَذَابِ	اِذْ	تَبَرَّاَ	الَّذِيْنَ	اُتُّبِعُوْا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اِتَّبَعُوْا
اور یہ کہ	اللہ	سخت ہے	عذاب کا	اس وقت	بیزار ہوں گے	وہ لوگ جن کی	پیروی کی گئی	سے	ان لوگوں جنہوں نے	پیروی کی

اور یہ کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ اس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیرووں سے بیزاری ظاہر کریں گے

وَ رَاَوُا الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ

وَ رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَ تَقَطَّعَتْ	بِهِمُ	الْاَسْبَابُ	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ	اِتَّبَعُوْا	لَوْ	اَنَّ
اور دیکھیں گے	عذاب	اور ٹوٹ جائیں گے	ان سے	تعلقات	اور کہیں گے	وہ جنہوں نے	پیروی کی تھی	کاش	کہ

اور (دونوں) عذاب (الٰہی) دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔ (یہ حال دیکھ کر) پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے،

لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ

لَنَا	كَرَّةً	فَ	نَتَبَرَّاَ	مِنْهُمْ	كَمَا	تَبَرَّءُوْا	مِنَّا	كَذٰلِكَ	يُرِىْ	هِمُ	اللّٰهُ	اَعْمَالَ	هُمْ
ہمارے لیے	پھر جانا (ہو دنیا میں)	تو	ہم بھی بیزار ہوں	ان سے	جس طرح	وہ بیزار ہوئے ہیں	ہم سے	اس طرح	دکھائے گا	ان کو	اللہ	اعمال	انکے

اے کاش! ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ ان کے اعمال انہیں

حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا ۲۰ ع ۴

حَسَرٰتٍ	عَلَيْهِمْ	وَ مَا	هُمْ	بِخٰرِجِيْنَ	مِنَ	النَّارِ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	كُلُوْا	مِمَّا
حسرتیں/پشیمانیاں	ان کیلئے	اور نہیں	وہ	نکلنے والے	سے	آگ	اے	لوگو	کھاؤ	اس میں سے جو

حسرت بنا کر دکھائے گا۔ اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے۔ لوگو! جو چیزیں زمین میں

فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

فِىْ	الْاَرْضِ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَ لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
میں	زمین	حلال	پاکیزہ	اور نہ	پیروی کرو	قدموں کی	شیطان کے	بے شک وہ	تمہارا	دشمن ہے

حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا

مُبِيْنٌ	اِنَّمَا	يَاْمُرُ	كُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَ الْفَحْشَآءِ	وَ اَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا
کھلا	بے شک	وہ حکم دیتا ہے	تم کو	برائی کا	اور بے حیائی کا	اور یہ کہ	تم کہو	پر	اللہ	جو	نہیں

دشمن ہے۔ وہ تو تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے۔ اور یہ بھی کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا

تَعْلَمُوْنَ	وَ اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اِتَّبِعُوْا	مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ	نَتَّبِعُ	مَا	اَلْفَيْنَا
تم جانتے ہو	اور جب	کہا جاتا ہے	ان کو	پیروی کرو	اسکی جو	نازل فرمایا	اللہ نے	کہتے ہیں	بلکہ	ہم پیروی کرینگے	اس کی جو	ہم نے پایا

نہیں۔ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں، (نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے

عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَ مَثَلُ

عَلَيْهِ	اٰبَآءَ	نَا	اَوَ	لَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُ	هُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	شَيْـًٔا	وَ لَا	يَهْتَدُوْنَ	وَ مَثَلُ
اس پر/جس پر	باپ دادا کو	اپنے	کیا/بھلا	اگر	ہوں	باپ دادا	ان کے	نہ	عقل سے کام لیتے	کچھ	اور نہ	ہدایت پر چلتے	اور مثال

جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی وہ انہی کی تقلید کیے جائیں گے)۔ جو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	كَ	مَثَلِ	الَّذِيْ	يَنْعِقُ	بِمَا	لَا	يَسْمَعُ	اِلَّا	دُعَآءً	وَ نِدَآءً	صُمٌّ	بُكْمٌ
ان لوگوں کی جنہوں نے	کفر کیا	جیسی	مثال	اس شخص کی جو	آواز دیتا ہے	اس کو جو	نہیں	سنتا	مگر	پکارنا	اور چلانا	بہرے	گونگے

لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ سن نہ سکے۔ یہ بہرے ہیں، گونگے ہیں،

عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

عُمْيٌ	فَهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنَا	كُمْ
اندھے ہیں	پس وہ	نہیں	سمجھتے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزیں	جو	دیں ہم نے	تم کو

اندھے ہیں کہ (کچھ) سمجھ ہی نہیں سکتے۔ اے اہل ایمان! جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ

وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ

وَ	اُشْكُرُوْا	لِلّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ
اور	شکر کرو	اللہ کا	اگر	ہو تم	صرف اسی کی	بندگی کرتے	بس درحقیقت	اس نے حرام کیا	تم پر	مردار

اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو اس (کی نعمتوں) کا شکر بھی ادا کرو۔ اس نے تم پر مرا ہوا جانور اور لہو

وَ الدَّمَ وَ لَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيۡرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ

وَ الدَّمَ	وَ لَحۡمَ	الۡخِنۡزِيۡرِ	وَ مَا	اُهِلَّ	بِهٖ	لِ غَيۡرِ	اللّٰهِ	فَمَنۡ	اُضۡطُرَّ	غَيۡرَ	بَاغٍ	وَ لَا	عَادٍ
اور خون	اور گوشت	سور کا	اور وہ چیز کہ	نام لیا جائے	جس پر	سوائے	اللہ کے	پس جو کوئی	بے بس ہو	نہ	سرکشی کرنے والا	اور نہ	حد سے بڑھنے والا

اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے، حرام کر دیا ہے۔ ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت)

فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡتُمُوۡنَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ

فَلَا	اِثۡمَ	عَلَيۡهِ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	رَحِيۡمٌ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	يَكۡتُمُوۡنَ	مَا	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ
پس نہیں	کچھ گناہ	اس پر	بے شک اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	بے شک	جو لوگ	چھپاتے ہیں	جو	اتارا ہے	اللہ نے

سے باہر نہ نکل جائے اس پر گناہ نہیں، بے شک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔ جو لوگ (اللہ کی) کتاب سے ان (آیتوں اور ہدایتوں) کو، جو اللہ نے

مِنَ الۡكِتٰبِ وَ يَشۡتَرُوۡنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ اِلَّا

مِنۡ	الۡكِتٰبِ	وَ	يَشۡتَرُوۡنَ	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيۡلًا	اُولٰٓئِكَ	مَا	يَاۡكُلُوۡنَ	فِىۡ	بُطُوۡنِ	هِمۡ	اِلَّا
سے	کتاب	اور	خریدتے/حاصل کرتے ہیں	اسکے بدلے	قیمت	تھوڑی	یہ لوگ	نہیں	کھاتے/بھرتے	میں	پیٹوں	اپنے	مگر

نازل فرمائی ہیں، چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ

النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيۡهِمۡ ۖۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۷۴﴾

النَّارَ	وَ لَا	يُكَلِّمُ	هُمۡ	اللّٰهُ	يَوۡمَ	الۡقِيٰمَةِ	وَ لَا	يُزَكِّيۡ	هِمۡ	وَ	لَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ
آگ	اور نہیں	بات کرے گا	ان سے	اللہ	دن	قیامت کے	اور نہ	پاک کرے گا	ان کو	اور	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک

بھرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں سے) پاک کرے گا۔ اور ان کے لیے دکھ دینے والا عذاب ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالۡهُدٰى وَالۡعَذَابَ بِالۡمَغۡفِرَةِ ۚ فَمَاۤ اَصۡبَرَهُمۡ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيۡنَ	اِشۡتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِ	الۡهُدٰى	وَ الۡعَذَابَ	بِ	الۡمَغۡفِرَةِ	فَمَا	اَصۡبَرَ ➊	هُمۡ
یہی لوگ ہیں	جنہوں نے	خریدا	گمراہی کو	بدلے	ہدایت کے	اور عذاب	بدلے	بخشش کے	پس کیسا	صبر/حوصلہ ہے	ان کا

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی، اور بخشش چھوڑ کر عذاب خریدا۔ یہ (آتش) جہنم کی کیسی برداشت

عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِى

عَلَى	النَّارِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	نَزَّلَ	الۡكِتٰبَ	بِ	الۡحَقِّ	وَ اِنَّ	الَّذِيۡنَ	اِخۡتَلَفُوۡا	فِىۡ
اوپر	آگ کے	یہ	اس لیے کہ	اللہ نے	اتارا	کتاب کو	ساتھ	حق کے	اور بے شک	جنہوں نے	اختلاف کیا	میں

کرنے والے ہیں! یہ اس لیے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا

➊ مَاۤ اَصۡبَرَهُمۡ: ان میں کتنا صبر ہے، وہ کیسے حوصلے والے ہیں، افعال تعجب سے ہے۔

ع ۲۱ ۹/۵ ربع

الۡکِتٰبِ لَفِیۡ شِقَاقٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۱۷۶﴾ لَیۡسَ الۡبِرَّ اَنۡ تُوَلُّوۡا وُجُوۡهَکُمۡ قِبَلَ

الۡکِتٰبِ	لَفِیۡ	شِقَاقٍ	بَعِیۡدٍ	لَیۡسَ	الۡبِرَّ	اَنۡ	تُوَلُّوۡا	وُجُوۡهَ	کُمۡ	قِبَلَ
کتاب	البتہ میں	مخالفت	دور کی	نہیں ہے	نیکی	یہ کہ	تم پھیرلو	چہرے	اپنے	طرف

وہ ضد میں (آ کر نیکی سے) دور (ہو گئے) ہیں۔ نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق یا مغرب (کو قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف

الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ وَلٰکِنَّ الۡبِرَّ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ الۡمَلٰٓئِکَةِ

الۡمَشۡرِقِ	وَ الۡمَغۡرِبِ	وَ	لٰکِنَّ	الۡبِرَّ	مَنۡ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ الۡیَوۡمِ	الۡاٰخِرِ	وَ الۡمَلٰٓئِکَةِ
مشرق	اورمغرب کے	اور	لیکن/ بلکہ	نیکی (یہ ہے)	جو/کہ لوگ	ایمان لائیں	اللہ پر	اوردن پر	آخرت کے	اورفرشتوں پر

منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی)

وَ الۡکِتٰبِ وَ النَّبِیّٖنَ ۚ وَ اٰتَی الۡمَالَ عَلٰی حُبِّهٖ ذَوِی الۡقُرۡبٰی وَ الۡیَتٰمٰی

وَ الۡکِتٰبِ	وَ النَّبِیّٖنَ	وَ اٰتَی	الۡمَالَ	عَلٰی	حُبِّ	هٖ	ذَوِی	الۡقُرۡبٰی	وَ الۡیَتٰمٰی
اورکتاب پر	اورنبیوں پر	اوردیں	مال	پر/ باوجود	محبت	اسکی	والوں	رشتہ داری	اوریتیموں

کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال، باوجود عزیز رکھنے کے، رشتہ داروں اور یتیموں

وَ الۡمَسٰکِیۡنَ وَ ابۡنَ السَّبِیۡلِ ۙ وَ السَّآئِلِیۡنَ وَ فِی الرِّقَابِ ۚ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ

وَ الۡمَسٰکِیۡنَ	وَ ابۡنَ السَّبِیۡلِ	وَ السَّآئِلِیۡنَ	وَ فِیۡ	الرِّقَابِ	وَ اَقَامَ	الصَّلٰوةَ
اورمسکینوں	اوربیٹے راستے کو /یعنی مسافروں کو	اورسوال کرنے والوں کو	اورمیں	گردنوں (کے آزاد کرنے)	اورقائم کریں	نماز

اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں)۔ اور نماز پڑھیں

وَ اٰتَی الزَّکٰوةَ ۚ وَ الۡمُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِهِمۡ اِذَا عٰهَدُوۡا ۚ وَ الصّٰبِرِیۡنَ فِی الۡبَاۡسَآءِ

وَ اٰتَی	الزَّکٰوةَ	وَ الۡمُوۡفُوۡنَ	بِعَهۡدِ	هِمۡ	اِذَا	عٰهَدُوۡا	وَ الصّٰبِرِیۡنَ	فِیۡ	الۡبَاۡسَآءِ
اوردیں	زکوٰۃ	اورپورا کرنے والے	عہدکو	اپنے	جب	عہدکریں	اورصبر کرنے والے	میں	تنگدستی

اور زکوٰۃ دیں۔ اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں۔ اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکۂ)

وَ الضَّرَّآءِ وَ حِیۡنَ الۡبَاۡسِ ؕ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ صَدَقُوۡا ؕ وَ اُولٰٓئِکَ هُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ ﴿۱۷۷﴾

وَ الضَّرَّآءِ	وَ حِیۡنَ	الۡبَاۡسِ	اُولٰٓئِکَ	الَّذِیۡنَ	صَدَقُوۡا	وَ اُولٰٓئِکَ	هُمۡ	الۡمُتَّقُوۡنَ
اورتکلیف	اوروقت	جنگ/سختی	یہی ہیں	وہ لوگ جو	سچے ہیں	اوریہی ہیں	وہ	پرہیزگار/ ڈرنے والے

کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں۔ اور یہی ہیں جو (اللہ سے) ڈرنے والے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِصَاصُ	فِيْ	الْقَتْلٰى	اَلْحُرُّ	بِ	الْحُرِّ	وَ الْعَبْدُ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	لکھا گیا/فرض کردیا گیا	تم پر	بدلہ برابر کا	بارے میں	مقتولوں کے	آزاد	بدلے	آزاد کے	اورغلام

مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے، (اس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے

بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ

بِ	الْعَبْدِ	وَ الْاُنْثٰى	بِ	الْاُنْثٰى	فَمَنْ	عُفِيَ	لَهٗ	مِنْ	اَخِيْ	هِ	شَيْءٌ	فَ	اِتِّبَاعٌ	بِ	الْمَعْرُوْفِ
بدلے	غلام کے	اورعورت	بدلے	عورت کے	پس جسے	معاف کردیا جائے	اس کیلئے	سے	بھائی	اسکے	کچھ	تو	پیروی کرنا	سے	معروف طریقے

بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت[1]۔ اور اگر قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کردیا جائے تو (وارثِ مقتول کو) پسندیدہ

وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ

وَ اَدَآءٌ	اِلَيْهِ	بِ	اِحْسَانٍ	ذٰلِكَ	تَخْفِيْفٌ	مِنْ	رَبِّكُمْ	وَ رَحْمَةٌ	فَمَنِ	اِعْتَدٰى	بَعْدَ
اورادا کرنا	اس کی طرف	ساتھ	خوبی کے	یہ	آسانی ہے	سے	رب تمہارے	اوررحمت	پھر جوکوئی	زیادتی کرے	بعد

طریق سے (قرارداد کی) پیروی (یعنی مطالبۂ خون بہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ یہ پروردگار کی طرف سے تمہارے لیے آسانی اور

ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾ وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ

ذٰلِكَ	فَ	لَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ لَكُمْ	فِيْ	الْقِصَاصِ	حَيٰوةٌ	يَا	اُولِي	الْاَلْبَابِ
اس کے	تو	اس کیلئے	عذاب ہے	دردناک	اورتمہارے لیے	میں	قصاص	زندگی ہے	اے	والو/اہل	عقل

مہربانی ہے، جو اسکے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دکھ کا عذاب ہے۔ اے اہل عقل (حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ

لَعَلَّ	كُمْ	تَتَّقُوْنَ	كُتِبَ	عَلَيْكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَ	كُمُ	الْمَوْتُ	اِنْ	تَرَكَ	خَيْرًا
تاکہ	تم	پرہیزگار ہوجاؤ	لکھا گیا/فرض کیا گیا	تم پر	جب	حاضرہو/آئے	ایک کو	تمہارے	موت	اگر	وہ چھوڑے	مال

کہ تم (قتل و خونریزی سے) بچو۔ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جانے والا ہو

الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٨٠﴾ ؕ فَمَنْ

الْوَصِيَّةُ	لِ	الْوَالِدَيْنِ	وَ الْاَقْرَبِيْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِيْنَ	فَمَنْ
وصیت کرنا	لیے	ماں باپ	اوررشتہ داروں کے	معروف طریقے سے	حق ہے	پر	ڈرنے والوں	پھر جو

تو ماں باپ اور رشتہ داروں کے لیے دستور کے مطابق وصیت کر جائے، (اللہ سے) ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے۔ جو شخص

[1] یعنی اگر آزاد قتل کرے تو اسی آزاد سے قصاص لیا جائے گا، اسی طرح اگر کوئی غلام یا عورت قتل کرے تو اسی غلام یا عورت پر قصاص کا حکم لگے گا۔

بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

بَدَّلَ	ہٗ	بَعْدَ	مَا	سَمِعَ	ہٗ	فَ	اِنَّمَا	اِثْمُ	ہٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يُبَدِّلُوْنَ	ہٗ	اِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌ
بدل دے	اسکو	بعد	اسکے جو	سنا اس نے	اسے	تو	صرف	گناہ	اس کا	پر	ان لوگوں جو	بدلتے ہیں	اس کو	بے شک اللہ	سنتا

وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس (کے بدلنے) کا گناہ انہی لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں۔ اور بے شک اللہ سنتا

عَلِيْمٌ ؕ ﴿۱۸۱﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ

عَلِيْمٌ	فَمَنْ	خَافَ ❶	مِنْ	مُّوْصٍ	جَنَفًا	اَوْ	اِثْمًا	فَ	اَصْلَحَ	بَيْنَ	هُمْ	فَلَا	اِثْمَ
جانتا ہے	پس جس کو	خوف/اندیشہ ہو	طرف سے	وصیت کرنے والے کی	طرف داری	یا	گناہ کا	پھر	وہ صلح کرا دے	درمیان	انکے	تو نہیں	گناہ

جانتا ہے۔ اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث کی) طرف داری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت کو بدل کر) وارثوں میں صلح کرا

ع ۲۲ ۶

عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ

عَلَيْهِ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	يٰاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الصِّيَامُ
اس پر	بے شک اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	فرض کیا گیا	تم پر	روزے رکھنا

دے تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔ مومنو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں

كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ لا اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ

كَمَا	كُتِبَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ❷	اَيَّامًا	مَعْدُوْدٰتٍ
جس طرح	فرض کیا گیا	پر	ان لوگوں جو	سے	پہلے تمہارے	تاکہ تم	متقی/پرہیزگار بن جاؤ	دن	چند/گنتی کے

جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ (روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں،

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَ عَلَى الَّذِيْنَ

فَمَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	مَرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	فَ	عِدَّةٌ	مِنْ	اَيَّامٍ	اُخَرَ	وَعَلَى	الَّذِيْنَ
پس جو کوئی	ہو	تم میں سے	مریض/بیمار	یا	پر	سفر	تو	تعداد پوری کرے	سے	دنوں	دوسرے	اور پر	ان لوگوں جو

تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کر لے۔ اور جو لوگ روزہ رکھنے کی

يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَ اَنْ

يُطِيْقُوْنَ	ہٗ	فِدْيَةٌ	طَعَامُ	مِسْكِيْنٍ	فَمَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَهٗ	وَ	اَنْ
طاقت رکھتے ہیں	اس کی	بدلہ	کھانا کھلانا	مسکین/محتاج کو	پس جو	خوشی سے کرے	نیکی	پس وہ	بہتر ہے	اس کیلئے	اور	یہ کہ

طاقت رکھیں (لیکن رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں۔ اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے۔ اور اگر

❶ خَافَ: خوف ہو، اندیشہ ہو۔ ❷ تَتَّقُوْنَ: متقی بن جاؤ، پرہیزگار بن جاؤ۔

تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٤﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ

تَصُوْمُوْا	خَيْرٌ	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	شَهْرُ	رَمَضَانَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	فِيْهِ
تم روزہ رکھو	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہوتم	جانتے	مہینہ	رمضان کا	وہ جو/وہ کہ	نازل کیا گیا	اس میں

سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ (روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے) جس میں قرآن (اول اول) نازل

الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ

الْقُرْاٰنُ	هُدًى	لِ	النَّاسِ	وَ بَيِّنٰتٍ	مِنَ	الْهُدٰى	وَ الْفُرْقَانِ	فَمَنْ	شَهِدَ	مِنْكُمُ
قرآن	ہدایت	لیے	لوگوں کے	اور کھلی نشانیاں	سے	ہدایت	اور حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والا	پس جو	پائے/موجود ہو	تم میں سے

ہوا، جو لوگوں کا رہنما ہے اور جس میں ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور جو حق و باطل کو الگ الگ کرنے والا ہے۔ تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود

الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَ مَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ

الشَّهْرَ	فَ	لِيَصُمْ	هُ	وَ مَنْ	كَانَ	مَرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِنْ	اَيَّامٍ	اُخَرَ	يُرِيْدُ
اس مہینے میں	پس	چاہیے کہ روزے رکھے	اسکے	اور جو	ہو	مریض/بیمار	یا	پر	سفر	پس تعداد پوری کرے	سے	دنوں	دوسرے	چاہتا ہے

ہو چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔ اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کرلے۔ اللہ تمہارے حق میں

اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَ لَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَ لِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ

اللّٰهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ	وَ لَا	يُرِيْدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ	وَ	لِ	تُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ	وَ لِ	تُكَبِّرُوا	اللّٰهَ
اللہ	تمہارے ساتھ	آسانی	اور نہیں	چاہتا	تمہارے ساتھ	سختی	اور	تا کہ	تم پوری کرو	تعداد	اور تا کہ	تم بڑائی بیان کرو	اللہ کی

آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔ اور (یہ آسانی کا حکم) اس لیے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کرلو اور اس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو

عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾ وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ

عَلٰى	مَا	هَدٰى	كُمْ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ اِذَا	سَاَلَ	كَ	عِبَادِ	ىْ	عَنِّيْ	فَ	اِنِّيْ
پر	اس بات کہ	اس نے ہدایت دی	تمہیں	اور	تا کہ تم	شکر ادا کرو	اور جب	سوال کریں	آپ سے	بندے	میرے	میرے متعلق	تو	بیشک میں

ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اسکا شکر کرو۔ اور (اے پیغمبرؐ) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں

قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ

قَرِيْبٌ	اُجِيْبُ	دَعْوَةَ	الدَّاعِ	اِذَا	دَعَا	نِ	فَ	لِيَسْتَجِيْبُوْا	لِيْ	وَ	لِيُؤْمِنُوْا	بِيْ
قریب ہوں	قبول کرتا ہوں	پکارنا/دعا کرنا	پکارنے والے کی	جب	وہ پکارتا ہے	مجھے	پس	چاہیے کہ وہ حکم مانیں	میرے	اور	چاہیے کہ ایمان لائیں	مجھ پر

تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اسکی دعا قبول کرتا ہوں، تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ

لَعَلَّ	هُمْ	يَرْشُدُوْنَ	اُحِلَّ	لَكُمْ	لَيْلَةَ	الصِّيَامِ	الرَّفَثُ	اِلٰى	نِسَآءِ	كُمْ	هُنَّ
تاکہ	وہ	ہدایت پائیں	حلال کر دیا گیا	تمہارے لیے	رات میں	روزوں کی	خلوت/بے پردہ ہونا	طرف	بیویوں	تمہاری/اپنی	وہ

لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں۔ روزوں کی راتوں میں تمہارے لیے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے۔ وہ

لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ

لِبَاسٌ	لَكُمْ	وَ اَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَهُنَّ	عَلِمَ	اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَخْتَانُوْنَ
لباس ہیں	تمہارے لیے	اور تم	لباس ہو	ان کیلئے	معلوم ہے	اللہ کو	بے شک تم	تھے	خیانت کرتے

تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم (ان کے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت

اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَ عَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَ ابْتَغُوْا مَا

اَنْفُسَكُمْ	فَ	تَابَ	عَلَيْكُمْ	وَ عَفَا	عَنْكُمْ	فَ	الْـٰٔنَ	بَاشِرُوْا	هُنَّ	وَ	اِبْتَغُوْا	مَا
خود اپنے سے	پس	توبہ قبول کی	تمہاری	اور اس نے درگزر کیا	تم سے	پس	اب	ملو/مباشرت کرو	ان سے	اور	طلب کرو	جو

کرتے تھے۔ سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔ اب (تم کو اختیار ہے کہ) ان سے مباشرت کرو اور اللہ نے جو چیز تمہارے

كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ

كَتَبَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ كُلُوْا	وَ اشْرَبُوْا	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَكُمُ	الْخَيْطُ	الْاَبْيَضُ	مِنَ
لکھا ہے	اللہ نے	تمہارے لیے	اور کھاؤ	اور پیو	یہاں تک کہ	صاف نظر آئے/ظاہر ہو جائے	تمہارے لیے	دھاری	سفید	سے

لیے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اس کو (اللہ سے) طلب کرو، اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے

الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ

الْخَيْطِ	الْاَسْوَدِ	مِنَ	الْفَجْرِ	ثُمَّ	اَتِمُّوْا	الصِّيَامَ	اِلَى	الَّيْلِ	وَ لَا	تُبَاشِرُوْا	هُنَّ
دھاری	سیاہ	سے	صبح/فجر	پھر	تم پورا کرو	روزہ	تک	رات	اور نہ	مباشرت کرو	ان سے

الگ نظر آنے لگے۔ پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو

وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِى الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

وَ اَنْتُمْ	عٰكِفُوْنَ	فِىْ	الْمَسٰجِدِ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	فَ	لَا تَقْرَبُوْا	هَا	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ
جبکہ تم	اعتکاف کرنے والے	میں	مسجدوں	یہ	حدود ہیں	اللہ کی	پس	نہ قریب جاؤ	ان کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے

تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں

اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾ وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

اللّٰهُ	اٰيٰتِ	هٖ	لِ	النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	وَ	لَا تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَ	كُمْ	بَيْنَ كُمْ
اللہ	آیات	اپنی	لیے	لوگوں کے	تاکہ وہ	پرہیزگار بنیں	اور	نہ کھاؤ	مال	اپنے	درمیان اپنے /آپس میں

لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔ اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ

بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ

بِالْبَاطِلِ	وَ	تُدْلُوْا	بِهَا	اِلَى	الْحُكَّامِ	لِ	تَاْكُلُوْا	فَرِيْقًا	مِنْ	اَمْوَالِ	النَّاسِ	بِ	الْاِثْمِ
ناحق	اور	(نہ) پہنچاؤ	ان کو	طرف	حکام کی	تاکہ	تم کھا جاؤ	کوئی حصہ	سے	اموال	لوگوں کے	ساتھ	گناہ کے

کھاؤ اور نہ اس کو (رشوۃً) حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر کھا جاؤ، اور (اسے) تم جانتے بھی

وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ ٢٣ ع ٧

وَ اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	يَسْـَٔلُوْنَ	كَ	عَنْ	الْاَهِلَّةِ	قُلْ	هِىَ	مَوَاقِيْتُ	لِ	النَّاسِ
اور تم	جانتے ہو	پوچھتے ہیں	آپ سے	بابت/بارے میں	نئے چاندوں کے	کہہ دیجئے	وہ	اوقات کی معلومات کے پیمانے	لیے	لوگوں کے

ہو۔ (اے محمدؐ!) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے)۔ کہہ دو کہ وہ لوگوں کے (کاموں کی میعادیں) اور حج کے

وَ الْحَجِّ ؕ وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ

وَ الْحَجِّ	وَ لَيْسَ	الْبِرُّ	بِاَنْ	تَاْتُوا	الْبُيُوْتَ	مِنْ	ظُهُوْرِ	هَا	وَ	لٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ	اتَّقٰى
اور حج کے	اور نہیں ہے	نیکی	یہ کہ	آؤ تم	گھروں میں	سے	پشت/پچھواڑے	انکے	اور	لیکن/بلکہ	نیکی (یہ ہے)	کہ کوئی	پرہیزگار بنے

وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں انکے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکوکار وہ ہے جو پرہیزگار رہو، ①

وَ اْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾ وَ قَاتِلُوْا فِىْ

وَ	اِئْتُوْا	الْبُيُوْتَ	مِنْ	اَبْوَابِ	هَا	وَ	اِتَّقُوْا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ قَاتِلُوْا	فِىْ
اور	تم آؤ	گھروں میں	سے	دروازوں	ان کے	اور	ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	نجات پاؤ	اور تم لڑو	میں

اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ نجات پاؤ۔ اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں

سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَ	كُمْ	وَ	لَا تَعْتَدُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ
راہ	اللہ کی	ان لوگوں سے جو	لڑتے ہیں	تم سے	اور	نہ حد سے بڑھو	بے شک اللہ	نہیں	دوست رکھتا	زیادتی کرنے والوں کو

تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑو مگر زیادتی نہ کرنا کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

① اشارہ عربوں کی اس جاہلی رسم کی طرف ہے، جس کی رو سے وہ احرام کی حالت میں گھروں میں پشت کی جانب سے نقب لگا کر یا کود کر داخل ہوتے اور اسے نیکی سمجھتے۔

وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ

وَ	اُقْتُلُوْا	هُمْ	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْ	هُمْ	وَ	اَخْرِجُوْا	هُمْ	مِنْ حَيْثُ	اَخْرَجُوْا	كُمْ
اور	قتل کرو	ان کو	جہاں	پاؤ تم	ان کو	اور	نکالو	ان کو	جہاں سے	نکالا انہوں نے	تم کو

اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے (یعنی مکے سے) وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو۔

وَ الْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَ لَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى

وَ الْفِتْنَةُ	اَشَدُّ	مِنَ	الْقَتْلِ	وَ	لَا تُقٰتِلُوْا	هُمْ	عِنْدَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	حَتّٰى
اور فتنہ	زیادہ سخت ہے	سے	قتل	اور	نہ تم لڑو	ان سے	قریب/پاس	مسجد	حرام کے	جب تک کہ

اور (دین سے گمراہ کرنے کا) فساد قتل وخونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اور جب تک وہ تم سے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں

يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ

يُقٰتِلُوْا	كُمْ	فِيْهِ	فَ	اِنْ	قٰتَلُوْا	كُمْ	فَ	اُقْتُلُوْا	هُمْ	كَذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ	فَ	اِنْ
وہ لڑیں	تم سے	اس میں	پس	اگر	وہ لڑیں	تم سے	تو	قتل کرو	ان کو	اسی طرح/یہی ہے	سزا/بدلہ	کافروں کا	پھر	اگر

تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے۔ اور اگر

انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَ قٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ

اِنْتَهَوْا	فَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	وَ	قٰتِلُوْا	هُمْ	حَتّٰى	لَا	تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَ يَكُوْنَ
وہ باز آجائیں	تو	بے شک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا	اور	لڑو	ان سے	یہاں تک کہ	نہ	رہے	کوئی فتنہ/فساد	اور ہو جائے

وہ باز آ جائیں تو اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔ اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو جائے اور (ملک میں)

الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ

الدِّيْنُ	لِ	اللّٰهِ	فَاِنْ	اِنْتَهَوْا	فَلَا	عُدْوَانَ	اِلَّا	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ	اَلشَّهْرُ	الْحَرَامُ
دین	لیے	اللہ کے	پھر اگر	وہ باز آجائیں	تو نہیں	زیادتی	مگر	پر	ظالموں	مہینہ	حرمت والا/حرام

اللہ ہی کا دین ہو جائے۔ اور اگر وہ (فساد سے) باز آ جائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں (کرنی چاہیے)۔ ادب کا مہینہ

بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ

بِ	الشَّهْرِ	الْحَرَامِ	وَ	الْحُرُمٰتُ	قِصَاصٌ	فَمَنْ	اِعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	فَ	اِعْتَدُوْا	عَلَيْهِ
بدلے	مہینے کے	حرمت والے	اور	حرمتیں/ادب کی چیزیں	بدلہ (رکھتی ہیں)	پس جو	زیادتی کرے	تم پر	پس	زیادتی کرو (جواب دو)	اس پر

ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔ پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے

بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩٤﴾

بِمِثْلِ	مَا	اِعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ
مثل	اسکی جو	اس نے زیادتی کی	تم پر	اورڈرو	اللہ سے	اور	جان رکھو	بے شک اللہ	ساتھ ہے	ڈرنے والوں کے

ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔

مع

وَ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَ اَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ

وَ اَنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	لَا تُلْقُوْا	بِ	اَيْدِيْ	كُمْ	اِلَى	التَّهْلُكَةِ	وَ اَحْسِنُوْا	اِنَّ اللّٰهَ
اورخرچ کرو	میں	راہ	اللہ کی	اور	نہ ڈالو(خودکو)	ساتھ/سے	ہاتھوں	اپنے	طرف	ہلاکت کی	اور نیکی کرو	بے شک اللہ

اور اللہ کی راہ میں (مال) خرچ کرو۔ اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ اور نیکی کرو، بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٩٥﴾ وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا

يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ اَتِمُّوْا	الْحَجَّ	وَ الْعُمْرَةَ	لِلّٰهِ	فَاِنْ	اُحْصِرْتُمْ	فَ	مَا
دوست رکھتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اور پورا کرو	حج	اور عمرہ	اللہ کے لیے	پھر اگر	تم روک لیے جاؤ	تو	جو

نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور اللہ (کی خوشنودی) کے لیے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر (راستے میں) روک لیے جاؤ تو جیسی

اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَ لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ

اِسْتَيْسَرَ	مِنْ	الْهَدْيِ	وَ	لَا تَحْلِقُوْا	رُءُوْس	كُمْ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْهَدْيُ	مَحِلَّهٗ	فَمَنْ
میسر آئے	سے	قربانی	اور	نہ منڈاؤ	سر	اپنے	حتیٰ کہ	پہنچ جائے	قربانی	جگہ اپنی	پھر جو کوئی

قربانی میسر ہو (کر دو)۔ اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر

كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ

كَانَ	مِنْكُمْ	مَرِيْضًا	اَوْ	بِهٖ	اَذًى	مِنْ	رَاْسِ	هٖ	فَ	فِدْيَةٌ	مِنْ	صِيَامٍ	اَوْ	صَدَقَةٍ	اَوْ
ہو	تم میں سے	بیمار	یا	اس کو	تکلیف	سے/میں	سر	اس کے	تو	فدیہ/بدلہ	سے	روزے رکھنا	یا	صدقہ دینا	یا

تم میں کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو (اگر وہ سر منڈالے تو) اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی

نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۫ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

نُسُكٍ	فَ	اِذَآ	اَمِنْتُمْ ➊	فَمَنْ	تَمَتَّعَ	بِ	الْعُمْرَةِ	اِلَى	الْحَجِّ	فَمَا	اِسْتَيْسَرَ	مِنْ	الْهَدْيِ
قربانی کرنا	پھر	جب	تم امن میں ہو/ اطمینان نصیب ہو	تو جو	فائدہ اٹھائے	ساتھ	عمرہ کے	تک	حج	پس جو	میسر آئے	سے	قربانی

کرے۔ پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ، تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔

05

➊ اَمِنْتُمْ: تم امن میں ہو، تمہیں اطمینان نصیب ہو۔

فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الۡحَجِّ وَ سَبۡعَةٍ اِذَا رَجَعۡتُمۡ ؕ تِلۡكَ عَشَرَةٌ

فَمَنۡ	لَمۡ يَجِدۡ	فَ	صِيَامُ	ثَلٰثَةِ	اَيَّامٍ	فِيۡ	الۡحَجِّ	وَ	سَبۡعَةٍ	اِذَا	رَجَعۡتُمۡ	تِلۡكَ	عَشَرَةٌ
پھر جو	نہ پائے	تو	روزے	تین	دن	میں	حج	اور	سات	جب	واپس آؤ تم	یہ	دس

اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس

كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ اَهۡلُهٗ حَاضِرِي الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ

كَامِلَةٌ	ذٰلِكَ	لِ	مَنۡ	لَمۡ يَكُنۡ	اَهۡلُ	هٗ	حَاضِرِيۡ	الۡمَسۡجِدِ	الۡحَرَامِ	وَ اتَّقُوۡا	اللّٰهَ
پورے	یہ	لیے	اس شخص کے کہ	نہ ہوں	گھر والے	اسکے	موجود/پاس	مسجد	حرام کے	اور ڈرو	اللہ سے

ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لیے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ اَلۡحَجُّ اَشۡهُرٌ مَّعۡلُوۡمٰتٌ ۚ فَمَنۡ فَرَضَ ع ٢٤ ٨

وَ اعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيۡدُ	الۡعِقَابِ	اَلۡحَجُّ	اَشۡهُرٌ	مَعۡلُوۡمٰتٌ	فَمَنۡ	فَرَضَ
اور جان رکھو	بے شک اللہ	سخت	عذاب/سزا دینے والا	حج کے	مہینے	معلوم ہیں	پس جس نے	واجب کرلیا

اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ حج کے مہینے (معین ہیں جو) معلوم ہیں۔ تو جو شخص ان مہینوں میں

فِيۡهِنَّ الۡحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوۡقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الۡحَجِّ ؕ وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ

فِيۡهِنَّ	الۡحَجَّ	فَلَا	رَفَثَ	وَ لَا	فُسُوۡقَ	وَ لَا	جِدَالَ	فِيۡ	الۡحَجِّ	وَ مَا	تَفۡعَلُوۡا	مِنۡ	خَيۡرٍ
ان میں	حج	تو نہیں	بے حجاب ہونا/شہوت کرنا	اور نہ	گالی دینا/گناہ کرنا	اور نہ	لڑائی جھگڑا	میں	حج	اور جو	تم کروگے	سے	نیکی

حج کی نیت کرلے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے نہ کسی سے جھگڑے۔ اور جو نیک کام تم کروگے وہ اللہ کو

يَّعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؕ وَ تَزَوَّدُوۡا فَاِنَّ خَيۡرَ الزَّادِ التَّقۡوٰى ۫ وَ اتَّقُوۡنِ يٰۤاُولِي الۡاَلۡبَابِ ﴿١٩٧﴾ وقف النبي صلی اللہ علیہ وسلم

يَعۡلَمۡ	هُ	اللّٰهُ	وَ تَزَوَّدُوۡا	فَاِنَّ	خَيۡرَ	الزَّادِ	التَّقۡوٰى	وَ	اِتَّقُوۡا	نِ	يَا	اُولِيۡ	الۡاَلۡبَابِ
جانتا ہے	اس کو	اللہ	اور زادِ راہ ساتھ لو	پس بیشک	بہتر	زادِ راہ	پرہیزگاری ہے	اور	ڈرو	مجھ سے	اے	والو/اہل	عقل

معلوم ہو جائے گا۔ اور زادِ راہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ) زادِ راہ (کا) پرہیزگاری ہے۔ اور اے اہل عقل مجھ سے ڈرتے رہو۔

لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضۡتُمۡ مِّنۡ

لَيۡسَ	عَلَيۡكُمۡ	جُنَاحٌ	اَنۡ	تَبۡتَغُوۡا	فَضۡلًا	مِنۡ	رَبِّكُمۡ	فَاِذَا	اَفَضۡتُمۡ	مِنۡ
نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ	تم تلاش کرو/طلب کرو	فضل	سے	پروردگار اپنے	پھر جب	تم لوٹو/واپس ہو	سے

اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو۔ اور جب عرفات سے واپس

عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ

عَرَفٰتٍ	فَ	اُذْكُرُوْا	اللّٰهَ	عِنْدَ	الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ	وَ	اُذْكُرُوْا	هُ	كَمَا	هَدٰى	كُمْ	وَ	اِنْ
عرفات	تو	یاد کرو	اللہ کو	پاس	مشعر حرام/یعنی مزدلفہ	اور	یاد کرو	اس کو	جیسا کہ	اس نے ہدایت کی	تمہیں	اور	بلاشبہ

ہونے لگو تو مشعر حرام (یعنی مزدلفے) میں اللہ کا ذکر کرو۔ اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا۔ اور اس سے

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

كُنْتُمْ	مِنْ	قَبْلِ	هٖ	لَ	مِنَ	الضَّآلِّيْنَ	ثُمَّ	اَفِيْضُوْا	مِنْ	حَيْثُ	اَفَاضَ	النَّاسُ
تم تھے	سے	پہلے	اس	البتہ	سے	گمراہوں	پھر	تم لوٹو/واپس آؤ	سے	جہاں	واپس ہوں	اور لوگ

پیشتر تم لوگ (ان طریقوں سے) محض ناواقف تھے۔ پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٩﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ

وَ	اِسْتَغْفِرُوْا	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	فَاِذَا	قَضَيْتُمْ	مَنَاسِكَ	كُمْ
اور	بخشش مانگو	اللہ سے	بے شک اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحمت والا	پس جب	پورے کرلو تم	ارکان حج	اپنے

اور اللہ سے بخشش مانگو۔ بے شک اللہ بخشنے والا اور رحمت کرنے والا ہے۔ پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو (منیٰ میں)

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ

فَ	اُذْكُرُوْا	اللّٰهَ	كَ	ذِكْرِ	كُمْ	اٰبَآءَ	كُمْ	اَوْ	اَشَدَّ	ذِكْرًا	فَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَقُوْلُ	رَبَّنَا
تو	یاد کرو	اللہ کو	جیسے	یاد کرنا	تمہارا	باپ دادا کو	اپنے	یا/بلکہ	زیادہ	یاد کرنا	پس	سے	لوگوں	جو	کہتا ہے	اے ہمارے پروردگار

اللہ کو یاد کرو، جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو (اللہ سے) التجا کرتے ہیں کہ اے

اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ

اٰتِ	نَا	فِيْ	الدُّنْيَا	وَمَا	لَهٗ	فِيْ	الْاٰخِرَةِ	مِنْ	خَلَاقٍ	وَ	مِنْهُمْ	مَنْ	يَقُوْلُ	رَبَّنَا
دے	ہمیں	میں	دنیا	اور نہیں	اس کیلئے	میں	آخرت	کوئی	حصہ	اور	ان میں سے	جو	دعا کرتا ہے	اے ہمارے پروردگار

ہمارے پروردگار! ہم کو (جو دینا ہے) دنیا ہی میں عنایت کر، ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ اور بعضے ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار

اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾ اُولٰٓئِكَ النصف

اٰتِ	نَا	فِيْ	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَفِيْ	الْاٰخِرَةِ	حَسَنَةً	وَ	قِ	نَا	عَذَابَ	النَّارِ	اُولٰٓئِكَ
دے	ہمیں	میں	دنیا	بھلائی/نیکی/نعمت	اور میں	آخرت	نیکی/نعمت	اور	بچا	ہمیں	عذاب	دوزخ سے	یہ لوگ

ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔ یہی لوگ ہیں

لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۲۰۲ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ

لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِمَّا	كَسَبُوْا	وَاللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	وَ	اُذْكُرُوْا	اللّٰهَ	فِيْ	اَيَّامٍ
ان کیلئے	حصہ	اس سے جو	انہوں نے کسب کیا/کمایا	اور اللہ	جلد لینے والا	حساب	اور	یاد کرو	اللہ کو	میں	دنوں

جن کیلئے ان کے کاموں کا حصہ (یعنی اجر نیک تیار) ہے۔ اور اللہ جلد حساب لینے والا (اور جلد اجر دینے والا) ہے۔ اور (قیام منیٰ کے) دنوں میں (جو) گنتی

مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ

مَعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	تَعَجَّلَ	فِيْ	يَوْمَيْنِ	فَلَا	اِثْمَ	عَلَيْهِ	وَمَنْ	تَاَخَّرَ	فَلَا	اِثْمَ
گنتی کے/چند	پھر جو	جلدی کرے	میں	دو دنوں	تو نہیں	کچھ گناہ	اس پر	اور جو	تاخیر کرے	پس نہیں	کچھ گناہ

کے (دن ہیں) اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں (چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ اور جو بعد تک ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ

عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۲۰۳ وَمِنَ

عَلَيْهِ	لِ	مَنْ	اِتَّقٰى	وَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَاعْلَمُوْا	اَنَّكُمْ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَمِنَ
اس پر	لیے	جو	ڈرتا ہے	اور ڈرو	اللہ سے	اور جان لو	بیشک تم	پاس اسکے	جمع کیے جاؤ گے	اور سے

نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کے لیے ہیں جو (اللہ سے) ڈرے۔ اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم سب اس کے پاس جمع کیے جاؤ گے۔ اور کوئی شخص

النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰي مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ

النَّاسِ	مَنْ	يُعْجِبُ	كَ	قَوْلُ	هٗ	فِيْ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَيُشْهِدُ	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا	فِيْ	قَلْبِ	هٖ
لوگوں میں	وہ شخص کہ	پسند آتی ہے	آپ کو	بات	اسکی	میں	زندگی	دنیا کی	اور وہ گواہ بناتا ہے	اللہ کو	پر	جو	میں	دل	اسکے

تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دل کش معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ بناتا ہے

وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۝۲۰۴ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ

وَهُوَ	اَلَدُّ	الْخِصَامِ	وَاِذَا	تَوَلّٰى	سَعٰى	فِي الْاَرْضِ		لِ	يُفْسِدَ	فِيْهَا	وَ	يُهْلِكَ
حالانکہ وہ	سخت	جھگڑالو ہے	اور جب	وہ لوٹے/بااختیار ہو	کوشش کرے/دوڑتا پھرے	میں	زمین	تاکہ	فساد کرے	اس میں	اور	تباہ کرے

حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔ اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی کو (برباد)

الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝۲۰۵ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ

الْحَرْثَ	وَالنَّسْلَ	وَاللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	الْفَسَادَ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهٗ	اِتَّقِ	اللّٰهَ	اَخَذَتْ	هٗ
کھیت	اور نسل	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کو	اور جب	کہا جاتا ہے	اس کو	ڈر	اللہ سے	پکڑ لیتا ہے	اس کو

اور (انسانوں اور حیوانوں کی) نسل کو نابود کر دے۔ اور اللہ فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کر تو غرور اس کو گناہ میں

الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ

الْعِزَّةُ	بِ	الْاِثْمِ	فَ	حَسْبُ	هٗ	جَهَنَّمُ	وَ	لَبِئْسَ	الْمِهَادُ	وَ مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّشْرِيْ
غرور	ساتھ/پر	گناہ	پس	کافی ہے	اسے	جہنم	اور	یقیناً بہت برا ہے	ٹھکانا	اور سے	لوگوں میں	وہ جو	بیچ دیتا ہے

پھنسا دیتا ہے، سو ایسے کو جہنم سزاوار ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے

نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

نَفْسَ	هٗ	اِبْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	رَءُوْفٌ	بِ	الْعِبَادِ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
جان	اپنی	طلب کرنے	رضا/خوشنودی	اللہ کی	اور اللہ	بہت مہربان ہے	پر	بندوں	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

کے لیے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے۔ اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے۔ مومنو!

ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

اُدْخُلُوْا	فِيْ	السِّلْمِ	كَآفَّةً	وَ	لَا تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
داخل ہو جاؤ	میں	اسلام/اطاعت	پورے کے پورے	اور	نہ پیروی کرو	قدموں کی	شیطان کے	بے شک وہ	تمہارے لیے	دشمن ہے

اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا صریح

مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ

مُبِيْنٌ	فَاِنْ	زَلَلْتُمْ ①	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْ	كُمْ	الْبَيِّنٰتُ	فَاعْلَمُوْۤا	اَنَّ اللّٰهَ
کھلا/صریح	پس اگر	تم لڑکھڑا گئے/پھسل گئے	اسکے بعد	کہ	آگئیں	تمہارے پاس	روشن ہدایات	تو جان لو	بے شک اللہ

دشمن ہے۔ پھر اگر تم احکام روشن پہنچ جانے کے بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان جاؤ کہ اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ

عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	اَنْ	يَاْتِيَ	هُمْ	اللّٰهُ	فِيْ	ظُلَلٍ	مِنَ	الْغَمَامِ
غالب	بڑی حکمت والا	کیا	وہ انتظار کرتے ہیں	صرف	یہ کہ	آجائے	انکے پاس	اللہ	میں	سائبان	سے/کے	بادلوں

غالب (اور) حکمت والا ہے۔ کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر اللہ (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں آ نازل ہو

٢٥ ع ١٤ ٩ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ سَلْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ

وَ الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	وَ اِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	سَلْ	بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ
اور فرشتے بھی	اور	پورا کر دیا جائے/تمام ہو	کام	اور طرف	اللہ ہی کی	لوٹائے جائینگے/رجوع ہونگے	تمام کام/معاملات	آپ پوچھیے	بنی اسرائیل سے

اور فرشتے بھی (اتر آئیں) اور کام تمام کر دیا جائے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔ (اے محمدؐ!) بنی اسرائیل سے پوچھو کہ

① زَلَلْتُمْ: تم لڑکھڑا گئے، تم پھسل گئے۔

كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ؕ وَ مَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ

كَمْ	اٰتَيْنَا	هُمْ	مِنْ اٰيَةٍ	بَيِّنَةٍ	وَ مَنْ	يُبَدِّلْ	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْ	هٗ
کتنی	دیں ہم نے	ان کو	نشانیاں	کھلی	اور جو	بدل ڈالے	نعمت	اللہ کی	اسکے بعد	کہ	وہ آئے	اسکے پاس

ہم نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں۔ اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ يَسْخَرُوْنَ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ يَسْخَرُوْنَ
تو بے شک	اللہ	سخت	عذاب دینے والا	خوشنما بنادی گئی	ان کیلئے جنہوں نے	کفر کیا	زندگی	دنیا کی	اور وہ تمسخر کرتے ہیں

تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے

وقف لازم

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ

مِنْ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ الَّذِيْنَ	اِتَّقَوْا	فَوْقَ	هُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ اللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ
سے	ان لوگوں جو	ایمان لائے	اور جو لوگ	پرہیزگار ہوئے	بالاتر/غالب (ہونگے)	ان پر	دن	قیامت کے	اور اللہ	رزق دیتا ہے	جسے

تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیز گار ہیں وہ قیامت کے دن ان پر غالب ہوں گے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے

يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ

يَشَآءُ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ	كَانَ	النَّاسُ	اُمَّةً	وَاحِدَةً	فَ	بَعَثَ	اللّٰهُ	النَّبِيّٖنَ
چاہتا ہے	بغیر	حساب کے	تھے	لوگ	امت	ایک	پھر	بھیجے	اللہ نے	نبی

بے شمار رزق دیتا ہے۔ (پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا، (لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو اللہ نے (ان کی طرف) بشارت دینے والے

مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۪ وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ

مُبَشِّرِيْنَ	وَ مُنْذِرِيْنَ	وَ اَنْزَلَ	مَعَ	هُمُ	الْكِتٰبَ	بِ	الْحَقِّ	لِ	يَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ
خوشخبری سنانے والے	اور ڈرانے والے	اور نازل کی	ساتھ	ان کے	کتاب	ساتھ	حق کے	تاکہ	فیصلہ کرے	درمیان	لوگوں کے

اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے

فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَ مَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ

فِيْ	مَا	اِخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَ مَا	اِخْتَلَفَ	فِيْهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	هُ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْ	هُمْ
میں	اس کہ	اختلاف کیا انہوں نے	جسمیں	اور نہیں	اختلاف کیا	اس میں	مگر	ان لوگوں نے جن کو	دی گئی	وہ	اسکے بعد	کہ	آگئے	انکے پاس

ان کا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہی لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی، باوجودیکہ ان کے پاس کھلے ہوئے

الْبَيِّنٰتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ

الْبَيِّنٰتُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	فَ	هَدٰى	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِ	مَا	اِخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	مِنَ
کھلے احکام	ضد سے	درمیان اپنے	پس	ہدایت دی	اللہ نے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	لیے	اس چیز کہ	اختلاف کیا انہوں نے	جس میں	سے

احکام آچکے تھے، (اور یہ اختلاف انہوں نے صرف) آپس کی ضد سے (کیا)۔ تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں

الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ

الْحَقِّ	بِ	اِذْنِ	هٖ	وَ اللّٰهُ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	اَمْ	حَسِبْتُمْ
حق	ساتھ	حکم کے	اپنے	اور اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	طرف	راستہ	سیدھا	کیا	خیال کرتے ہو تم

کو اس کی راہ دکھا دی، اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو

اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ

اَنْ	تَدْخُلُوْا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَاْتِ	كُمْ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِ	كُمْ	مَسَّتْ	هُمُ
یہ کہ	داخل ہو گے	جنت میں	اور	ابھی تک نہیں	آئی	تم کو	حالت	ان لوگوں کی سی جو	ہو گزرے	سے	پہلے	تم	پہنچی	انہیں

کہ (یونہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو (بڑی بڑی) سختیاں

الْبَاْسَآءُ وَ الضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى

الْبَاْسَآءُ	وَ الضَّرَّآءُ	وَ زُلْزِلُوْا	حَتّٰى	يَقُوْلَ	الرَّسُوْلُ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	مَتٰى
سختی	اور تکلیف	اور وہ ہلائے گئے	حتیٰ کہ	پکار اٹھے	رسول	اور جو	ایمان لائے	ساتھ اسکے	کب (آئے گی)

اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ (صعوبتوں میں) ہلا ہلا دیئے گئے، یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب اللہ کی

نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ۬ قُلْ مَاۤ

نَصْرُ	اللّٰهِ	اَلَآ	اِنَّ	نَصْرَ	اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	يَسْـَٔلُوْنَ	كَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلْ	مَا
مدد	اللہ کی	خبردار	بیشک	مدد	اللہ کی	قریب ہے	وہ پوچھتے ہیں	آپ سے	کیا کچھ	وہ خرچ کریں	کہہ دیجئے	جو

مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد (عن) قریب (آیا چاہتی) ہے۔ (اے محمدؐ!) تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ

اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ

اَنْفَقْتُمْ	مِنْ	خَيْرٍ	فَ	لِ	الْوَالِدَيْنِ	وَ الْاَقْرَبِيْنَ	وَ الْيَتٰمٰى	وَ الْمَسٰكِيْنِ	وَ ابْنِ
خرچ کرو تم	سے	مال	پس	لیے	ماں باپ کے	اور رشتہ داروں	اور یتیموں	اور محتاجوں کے	اور بیٹے

(جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور

السَّبِيْلِ ۗ وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢١٥﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ

السَّبِيْلِ	وَ مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ
راستے کے یعنی مسافروں کے	اور جو	تم کرو گے	سے	خیر/بھلائی	تو بیشک	اللہ	اس سے	باخبر/جاننے والا	فرض کیا گیا	تم پر

مسافروں کو (سب کو دو)، اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔ (مسلمانو!) تم پر (اللہ کے رستے میں) لڑنا

الْقِتَالُ وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰۤى

الْقِتَالُ	وَ هُوَ	كُرْهٌ	لَكُمْ	وَ	عَسٰى	اَنْ	تَكْرَهُوْا	شَيْـًٔا	وَ هُوَ	خَيْرٌ	لَكُمْ	وَ عَسٰى
لڑنا	اور وہ	ناگوار ہے	تمہارے لیے	اور	شاید/ہوسکتا ہے	یہ کہ	ناگوار ہو تمہیں	کوئی چیز	اور وہ	بھلی ہو	تمہارے لیے	اور ہوسکتا ہے

فرض کر دیا گیا ہے، وہ تمہیں ناگوار تو ہو گا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بری لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں

ع ٢٦ ١٠

اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢١٦﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ

اَنْ	تُحِبُّوْا	شَيْـًٔا	وَ هُوَ	شَرٌّ	لَكُمْ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَ اَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ	يَسْـَٔلُوْنَ	كَ
یہ کہ	تم پسند کرو	ایک چیز	اور وہ	بری/مضر ہو	تمہارے لیے	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں جانتے	پوچھتے ہیں	آپ سے

کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لیے مضر ہو۔ اور (ان باتوں کو) اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (اے محمدؐ!) لوگ تم سے عزت والے

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۗ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۗ وَ صَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

عَنْ	الشَّهْرِ	الْحَرَامِ	قِتَالٍ	فِيْهِ	قُلْ	قِتَالٌ	فِيْهِ	كَبِيْرٌ	وَ صَدٌّ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
متعلق	مہینہ	عزت والے/حرام	لڑنا	اس میں	کہہ دیجئے	لڑنا	اس میں	بڑا (گناہ) ہے	اور روکنا	سے	راستے	اللہ کے

مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے۔ اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد

وَ كُفْرٌۢ بِهٖ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَ الْفِتْنَةُ

وَ كُفْرٌ	بِهٖ	وَ الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ اِخْرَاجُ	اَهْلِ	هٖ	مِنْهُ	اَكْبَرُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ الْفِتْنَةُ
اور کفر کرنا	اس سے	اور مسجد	حرام سے	اور نکال دینا	اہل/لوگوں کو	اس (حرم) کے	اس سے	بہت بڑا	نزدیک	اللہ کے	اور فتنہ

حرام (یعنی خانہ کعبہ میں جانے) سے (بند کرنا) اور اہل مسجد کو اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ (گناہ) ہے۔ اور

اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَ لَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ

اَكْبَرُ	مِنَ	الْقَتْلِ	وَ	لَا يَزَالُوْنَ [1]	يُقَاتِلُوْنَ	كُمْ	حَتّٰى	يَرُدُّوْا	كُمْ	عَنْ	دِيْنِ	كُمْ	اِنْ
زیادہ بڑا	سے	خونریزی	اور	وہ ہمیشہ رہیں گے	لڑتے	تم سے	حتی کہ	پھیر دیں	تم کو	سے	دین	تمہارے	اگر

فتنہ انگیزی خونریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔ اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے

[1] لغوی ترجمہ ہے؛ وہ نہیں ہٹیں گے، وہ نہیں زائل ہوں گے۔

اسْتَطَاعُوْا ؕ وَ مَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَ هُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ

اِسْتَطَاعُوْا	وَ مَنْ	يَرْتَدِدْ	مِنْكُمْ	عَنْ	دِيْنِ	هٖ	فَ	يَمُتْ	وَ هُوَ	كَافِرٌ	فَ	اُولٰٓئِكَ
وہ کرسکیں	اور جو	پھرے گا	تم میں سے	سے	دین	اپنے	پھر	مرجائے	اور وہ	کافر ہو	تو	یہی لوگ

پھیر دیں۔ اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر (کر کافر ہو) جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے لوگوں کے

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

حَبِطَتْ	اَعْمَالُ	هُمْ	فِيْ	الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ	وَ اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا
برباد ہوگئے	اعمال	ان کے	میں	دنیا	اور آخرت	اور یہی لوگ	ساتھی/والے	دوزخ	وہ	اس میں

اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے۔ اور یہی لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں جس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ

خٰلِدُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	وَ جٰهَدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
ہمیشہ رہنے والے	بے شک	جو لوگ	ایمان لائے	اور جنہوں نے	ہجرت کی	اور جہاد کیا	میں	راہ	اللہ کی

ہمیشہ رہیں گے۔ جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے لیے وطن چھوڑ گئے اور (کفار سے) جنگ کرتے رہے

اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ

اُولٰٓئِكَ	يَرْجُوْنَ	رَحْمَتَ	اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	يَسْـَٔلُوْنَ	كَ	عَنْ	الْخَمْرِ
وہی لوگ	امید رکھتے ہیں	رحمت	اللہ کی	اور اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	پوچھتے ہیں	آپ سے	متعلق	شراب

وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ اور اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے۔ (اے پیغمبرؐ) لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم

وَ الْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَ اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ

وَ الْمَيْسِرِ	قُلْ	فِيْ	هِمَا	اِثْمٌ	كَبِيْرٌ	وَ مَنَافِعُ	لِ	النَّاسِ	وَ اِثْمُ	هُمَا	اَكْبَرُ	مِنْ
اور جوئے کے	کہہ دیجئے	میں	ان دونوں	گناہ/نقصان	بڑا	اور فائدے	لیے	لوگوں کے	اور گناہ	ان دونوں کا	زیادہ بڑا ہے	سے

دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں، مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں

نَّفْعِهِمَا ؕ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ

نَفْعِ	هِمَا	وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلْ	الْعَفْوَ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ
فائدہ	ان دونوں کا	اور پوچھتے ہیں آپ سے	کیا	خرچ کریں	کہہ دیجئے	ضرورت سے زیادہ	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے

زیادہ ہیں۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کون سا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنے

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ

الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ	فِيْ	الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ	وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنْ	الْيَتٰمٰى
آیات/احکام	تاکہ تم	سوچو/غور کرو	میں	دنیا	اور آخرت	اور پوچھتے ہیں آپ سے	متعلق	یتیموں کے

احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو۔ (یعنی) دنیا اور آخرت (کی باتوں) میں (غور کرو)۔ اور تم سے یتیموں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔

قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ

قُلْ	اِصْلَاحٌ	لَهُمْ	خَيْرٌ	وَ اِنْ	تُخَالِطُوْا	هُمْ	فَ	اِخْوَانُ	كُمْ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ	الْمُفْسِدَ
کہہ دیجئے	اصلاح	ان کیلئے	اچھا کام ہے	اور اگر	تم ملالو	ان کو	پس	بھائی ہیں	تمہارے	اور اللہ	جانتا ہے	خرابی کرنے والا

کہہ دو کہ ان کی (حالت کی) اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا (یعنی خرچ اکٹھا رکھنا) چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ خوب جانتا ہے

مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾ وَلَا تَنْكِحُوا

مِنْ	الْمُصْلِحِ	وَ لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَ	اَعْنَتَ	كُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَ	لَا تَنْكِحُوْا
سے	اصلاح کرنے والا	اور اگر	چاہتا	اللہ	البتہ	تکلیف میں ڈالتا	تمہیں	بیشک اللہ	غالب	حکمت والا	اور	نہ نکاح کرو

کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا۔ بےشک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔ اور

الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا

الْمُشْرِكٰتِ	حَتّٰى	يُؤْمِنَّ	وَ	لَ	اَمَةٌ	مُؤْمِنَةٌ	خَيْرٌ	مِنْ	مُشْرِكَةٍ	وَ لَوْ	اَعْجَبَتْ	كُمْ	وَ لَا
مشرک عورتوں سے	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور	البتہ	لونڈی	مومنہ	بہتر ہے	سے	مشرک عورت	اور اگرچہ	وہ بھلی لگے	تمہیں	اور نہ

(مومنو!) مشرک عورتوں سے جب تک کہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا، کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے۔ اور (اسی طرح)

تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ

تُنْكِحُوْا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَتّٰى	يُؤْمِنُوْا	وَ	لَ	عَبْدٌ	مُؤْمِنٌ	خَيْرٌ	مِنْ	مُشْرِكٍ	وَ لَوْ
نکاح کراؤ (مومن عورتوں کا)	مشرک مردوں سے	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور	البتہ	غلام	مومن	بہتر ہے	سے	مشرک مرد	اور اگرچہ

مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان کی زوجیت میں نہ دینا، کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام

اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ

اَعْجَبَ	كُمْ	اُولٰٓئِكَ	يَدْعُوْنَ	اِلَى	النَّارِ	وَ اللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلَى	الْجَنَّةِ	وَ الْمَغْفِرَةِ	بِ	اِذْنِ	هٖ
وہ اچھا لگے	تمہیں	یہ لوگ	دعوت دیتے ہیں	طرف	آگ کی	اور اللہ	بلاتا ہے	طرف	جنت	اور بخشش	ساتھ	حکم	اپنے

بہتر ہے۔ یہ (مشرک، لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور اللہ اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے

ع ۲۷ ۵ ۱۱

وَ يُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ

وَ يُبَيِّنُ	اٰيٰتِ	هٖ	لِ	النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنْ	الْمَحِيْضِ
اور بیان کرتا ہے	آیات/حکم	اپنے	لیے	لوگوں کے	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور پوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	حیض

اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں۔ اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔

قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَ لَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ

قُلْ	هُوَ	اَذًى	فَ	اِعْتَزِلُوْا	النِّسَآءَ	فِيْ	الْمَحِيْضِ	وَ	لَا تَقْرَبُوْا	هُنَّ	حَتّٰى	يَطْهُرْنَ
کہہ دیجئے	وہ	تکلیف/نجاست ہے	پس	کنارہ کش رہو	عورتوں سے	میں	حیض	اور	نہ قریب جاؤ	ان کے	یہاں تک کہ	وہ پاک ہوجائیں

کہہ دو کہ وہ تو نجاست ہے، سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔ اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔

فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ

فَاِذَا	تَطَهَّرْنَ	فَ	اِئْتُوْا	هُنَّ	مِنْ	حَيْثُ	اَمَرَ	كُمْ	اللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ	التَّوَّابِيْنَ	وَ يُحِبُّ
پس جب	پاک ہوجائیں وہ	تو	آؤ	انکے پاس	سے	جہاں	حکم دیا	تم کو	اللہ نے	بیشک اللہ	دوست رکھتا ہے	توبہ کرنے والوں کو	اور پسند کرتا ہے

ہاں جب پاک ہوجائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے

الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۪ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَ قَدِّمُوْا

الْمُتَطَهِّرِيْنَ	نِسَآؤُكُمْ	حَرْثٌ	لَكُمْ	فَاْتُوْا	حَرْثَ	كُمْ	اَنّٰى	شِئْتُمْ	وَ قَدِّمُوْا
پاک رہنے والوں کو	عورتیں تمہاری	کھیتی ہیں	تمہارے لیے	پس آؤ	کھیتی	اپنی میں	جس طرح	چاہو تم	اور آگے بھیجو

والوں کو دوست رکھتا ہے۔ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں، تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لیے (نیک عمل) آگے

لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَ لَا

لِ	اَنْفُسِكُمْ	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ اعْلَمُوْا	اَنَّكُمْ	مُلٰقُوْا	هُ	وَ بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ لَا
لیے	نفسوں اپنے	اور ڈرو	اللہ سے	اور جان رکھو	بیشک تم	ملنے والے	اس سے	اور خوشخبری دیدیجئے	ایمان والوں کو	اور نہ

بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ (ایک دن) تمہیں اس کے روبرو حاضر ہونا ہے، (اے پیغمبر!) ایمان والوں کو بشارت سنادو۔ اور اللہ

تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ

تَجْعَلُوْا	اللّٰهَ	عُرْضَةً	لِ	اَيْمَانِ	كُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْا	وَ تَتَّقُوْا	وَ تُصْلِحُوْا	بَيْنَ	النَّاسِ
بناؤ	اللہ کو	بہانہ/نشانہ/آڑ	لیے	قسموں کے	اپنی	یہ کہ	(نہ) نیکی کرو	اور (نہ) پرہیزگاری کرو	اور (نہ) صلح کراؤ	درمیان	لوگوں کے

(کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ (اس کی) قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح وسازگاری کرانے سے رک جاؤ۔

وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٤﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ

وَ اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	لَا	يُؤَاخِذُ	كُمْ	اللّٰهُ	بِ	اللَّغْوِ	فِيْٓ	اَيْمَانِكُمْ	وَ لٰكِنْ
اور اللہ	سب کچھ سننے والا	سب کچھ جاننے والا	نہیں	مواخذہ کرے گا	تمہارا	اللہ	ساتھ/ پر	لغو	میں	قسموں تمہاری	اور لیکن

اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا، لیکن

يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ

يُؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	كَسَبَتْ	قُلُوْبُكُمْ	وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	لِ	الَّذِيْنَ	يُؤْلُوْنَ	مِنْ
وہ مواخذہ کریگا تمہارا	بسبب اسکے جو	کمائیں/ ارادہ کریں	دل تمہارے	اور اللہ	بڑا بخشنے والا	بردبار ہے	لیے	ان لوگوں کے جو	قسمیں کھالیتے ہیں	سے

جو قسمیں تم قصد دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا۔ اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔ جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے سے

نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَاِنْ

نِسَآئِهِمْ	تَرَبُّصُ	اَرْبَعَةِ	اَشْهُرٍ	فَاِنْ	فَآءُوْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	وَ اِنْ
عورتوں اپنی	انتظار ہے	چار	مہینے	پس اگر	وہ رجوع کرلیں	تو بے شک	اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اور اگر

قسم کھا لیں ان کو چار مہینے تک انتظار کرنا چاہیے۔ اگر (اس عرصے میں قسم سے) رجوع کر لیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اگر

عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ

عَزَمُوْا	الطَّلَاقَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	وَ الْمُطَلَّقٰتُ	يَتَرَبَّصْنَ	بِ اَنْفُسِ	هِنَّ
ارادہ کرلیا انہوں نے	طلاق کا	تو بے شک	اللہ	خوب سننے والا	سب جاننے والا ہے	اور مطلقہ عورتیں	انتظار میں رکھیں	نفسوں کو	اپنے

طلاق کا ارادہ کر لیں تو بھی اللہ سنتا (اور) جانتا ہے۔ اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں

ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ

ثَلٰثَةَ	قُرُوْٓءٍ	وَ	لَا يَحِلُّ	لَهُنَّ	اَنْ	يَكْتُمْنَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِيْٓ	اَرْحَامِ	هِنَّ	اِنْ	كُنَّ
تین	حیض	اور	نہیں جائز	ان کیلئے	یہ کہ	وہ چھپائیں	جو	پیدا کیا	اللہ نے	میں	رحموں	ان کے	اگر	وہ ہیں

روکے رہیں۔ اور اگر وہ اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں

يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا

يُؤْمِنَّ	بِ	اللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ بُعُوْلَةُ	هُنَّ	اَحَقُّ	بِ	رَدِّ	هِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	اِنْ	اَرَادُوْٓا
ایمان رکھتی	پر	اللہ	اور دن	آخرت کے	اور شوہر	انکے	زیادہ حقدار ہیں	پر	لوٹانے/ واپس لینے	ان کو	میں	اس	اگر	وہ ارادہ کریں

پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں۔ اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ

اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ

اِصْلَاحًا	وَ	لَهُنَّ	مِثْلُ	الَّذِيْ	عَلَيْهِنَّ	بِ	الْمَعْرُوْفِ	وَ	لِ	الرِّجَالِ	عَلَيْهِنَّ	دَرَجَةٌ
اصلاح کا	اور	ان عورتوں کے لیے	مانند	اسکی جو	ان عورتوں پر	ساتھ	معروف طریقے	اور	لیے	مردوں کے	ان عورتوں پر	درجہ/فضیلت ہے

حق دار ہیں۔ اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے۔ البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے۔

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٨﴾ ع اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ ٢٨ ع ٧ ١٢

وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	اَلطَّلَاقُ	مَرَّتٰنِ	فَ	اِمْسَاكٌ	بِ	مَعْرُوْفٍ	اَوْ	تَسْرِيْحٌ
اور اللہ	غالب	حکمت والا	طلاق	دو مرتبہ	پھر	روک لینا	ساتھ	اچھے طریقے کے	یا	چھوڑ دینا/ رخصت کرنا

اور اللہ غالب (اور) صاحبِ حکمت ہے۔ طلاق (صرف) دو بار ہے (یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو) پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق شائستہ (نکاح میں)

بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا

بِ	اِحْسَانٍ	وَ	لَا يَحِلُّ	لَكُمْ	اَنْ	تَاْخُذُوْا	مِمَّآ	اٰتَيْتُمُوْ	هُنَّ	شَيْئًا	اِلَّآ	اَنْ	يَّخَافَا	اَلَّا
ساتھ	احسان کے	اور	نہیں جائز	تمہارے لیے	یہ کہ	لو تم	اس سے جو	دے چکے تم	ان کو	کچھ	مگر	یہ کہ	وہ دونوں ڈریں	یہ کہ نہیں

رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ

يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا

يُقِيْمَا	حُدُوْدَ	اللّٰهِ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	يُقِيْمَا	حُدُوْدَ	اللّٰهِ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	فِيْمَا
قائم رکھ سکیں گے دونوں	حدود	اللہ کی	پس اگر	ڈرو تم	یہ کہ نہ	وہ قائم رکھ سکیں	حدود	اللہ کی	تو نہیں	کچھ گناہ	ان دونوں پر	اس میں جو

وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ

افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ

اِفْتَدَتْ	بِهٖ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	فَ	لَا تَعْتَدُوْا	هَا	وَ مَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ	اللّٰهِ	فَ	اُولٰٓئِكَ
بدلہ میں دے عورت	ساتھ اسکے	یہ	حدود	اللہ کی	پس	نہ باہر نکلو	ان سے	اور جو	تجاوز کریں	حدود سے	اللہ کی	پس	وہی لوگ

گناہ نہیں۔ یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں، ان سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ

هُمْ	الظّٰلِمُوْنَ	فَاِنْ	طَلَّقَ	هَا	فَ	لَا تَحِلُّ	لَهٗ	مِنْۢ بَعْدُ	حَتّٰى	تَنْكِحَ	زَوْجًا	غَيْرَ	هٗ
وہ	ظالم ہیں	پھر اگر	وہ طلاق دے دے	اسکو	تو	نہ حلال ہوگی	اسکے لیے	اسکے بعد	یہاں تک کہ	وہ نکاح کرے	مرد/شخص سے	غیر/علاوہ	اسکے

گے۔ پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق عورت کو دے دے تو اس کے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے اس (پہلے شوہر) پر

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ

فَاِنْ	طَلَّقَ	هَا	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	اَنْ	يَتَرَاجَعَا	اِنْ	ظَنَّا	اَنْ	يُقِيْمَا	حُدُوْدَ	اللّٰهِ
پھر اگر	وہ طلاق دیدے	اسکو	تو نہیں	کوئی گناہ	ان دونوں پر	یہ کہ	دونوں رجوع کرلیں	اگر	سمجھیں وہ دونوں	یہ کہ	قائم رکھیں گے	حدود	اللہ کی

حلال نہ ہوگی، ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کرلیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں، بشرطیکہ دونوں یقین

وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾ وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ

وَ تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	يُبَيِّنُ	هَا	لِ	قَوْمٍ	يَعْلَمُوْنَ	وَ اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَ	بَلَغْنَ
اور یہ ہیں	حدود	اللہ کی	بیان کررہا ہے	ان کو	لیے	اس قوم کے	جو جانتے ہیں	اور جب	تم طلاق دے دو	عورتوں کو	پس	پہنچیں وہ

کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں، ان کو وہ ان لوگوں کے لیے بیان فرماتا ہے جو دانش رکھتے ہیں۔ اور جب تم عورتوں کو (دودفعہ)

اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۠ وَ لَا تُمْسِكُوْهُنَّ

اَجَلَ	هُنَّ	فَ	اَمْسِكُوْا	هُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	سَرِّحُوْا	هُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	وَ	لَا تُمْسِكُوْا	هُنَّ
مدت	اپنی کو	تو	روک لو	ان کو	اچھے طریقہ سے	یا	چھوڑ دو	انہیں	ساتھ معروف طریقے کے	اور	نہ روکو تم	ان کو

طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہوجائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کردو۔ اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ

ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَ لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ

ضِرَارًا	لِ	تَعْتَدُوْا	وَ مَنْ	يَفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَقَدْ	ظَلَمَ	نَفْسَهٗ	وَ	لَا تَتَّخِذُوْا	اٰيٰتِ	اللّٰهِ
ضرر پہنچانے کیلئے	تاکہ	زیادتی کرو	اور جو	کرے گا	یہ	تو تحقیق	وہ ظلم کرے گا	جان اپنی پر	اور	نہ تم بناؤ	آیات کو	اللہ کی

رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا۔ اور اللہ کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ

هُزُوًا ز وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ

هُزُوًا	وَ اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ مَا	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِنَ	الْكِتٰبِ
مذاق	اور یاد کرو	نعمت	اللہ کی	تم پر	اور جو	اس نے اتاری ہے	تم پر	سے	کتاب

بناؤ۔ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت

وَ الْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٣١﴾ ع الثلثة ١٣ ٣ ٢٩

وَ الْحِكْمَةِ	يَعِظُ	كُمْ	بِهٖ	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	بِ	كُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
اور حکمت	وہ نصیحت کرتا ہے	تم کو	ساتھ اسکے	اور ڈرو	اللہ سے	اور جان لو	بیشک اللہ	ساتھ/سے	ہر	چیز	واقف ہے

فرماتا ہے ان کو یاد کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ

وَ اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَ	بَلَغْنَ	اَجَلَ	هُنَّ	فَ	لَا تَعْضُلُوْا	هُنَّ	اَنْ	يَّنْكِحْنَ
اور جب	طلاق دو تم	عورتوں کو	پس	پہنچ جائیں وہ	مدت	اپنی کو	تو	نہ روکو	ان کو	یہ کہ	وہ نکاح کریں

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو ان کو اپنے (ہونے والے) شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں

اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ

اَزْوَاجَ	هُنَّ	اِذَا	تَرَاضَوْا	بَيْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	ذٰلِكَ	يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ
شوہروں	اپنے سے	جب	وہ راضی ہوجائیں	آپس میں	اچھے طریقہ سے	یہ	نصیحت کی جاتی ہے	اس کی	اسکو جو	ہو	تم میں سے

جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس (حکم) سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا

يُؤْمِنُ	بِ	اللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	ذٰلِكُمْ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَ اَطْهَرُ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَ اَنْتُمْ	لَا
ایمان رکھتا	پر	اللہ	اوردن	آخرت کے	یہ بات	زیادہ پاکیزہ	تمہارے لیے	اور زیادہ ستھری	اوراللہ	جانتا ہے	اورتم	نہیں

اللہ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتا ہو۔یہ تمہارے لیے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَ الْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ

تَعْلَمُوْنَ	وَ الْوَالِدٰتُ	يُرْضِعْنَ	اَوْلَادَ	هُنَّ	حَوْلَيْنِ	كَامِلَيْنِ	لِ	مَنْ	اَرَادَ	اَنْ
جانتے	اورمائیں	دودھ پلائیں	بچوں کو	اپنے	دوسال	پورے	لیے	اس شخص کے جو	چاہے	یہ کہ

جانتے۔ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں، یہ (حکم) اس شخص کے لیے ہے جو پوری مدت تک

يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَ عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا

يُتِمَّ	الرَّضَاعَةَ	وَ عَلَى	الْمَوْلُوْدِ	لَهٗ	رِزْقُ	هُنَّ	وَ كِسْوَةُ	هُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	لَا
پورا کرے	رضاعت/ دودھ پلانے کی مدت کو	اور پر (ذمہ)	بچہ ہو	جس کا	خوراک	ان کی	اورلباس	ان کا	معروف طریقے سے	نہیں

دودھ پلوانا چاہے۔ اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہو گا۔ کسی

تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَ لَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ

تُكَلَّفُ	نَفْسٌ	اِلَّا	وُسْعَ	هَا	لَا تُضَآرَّ	وَالِدَةٌ	بِ	وَلَدِ	هَا	وَ لَا	مَوْلُوْدٌ لَّهٗ	بِ	وَلَدِ	هٖ
تکلیف دی جاتی	کسی شخص کو	مگر	وسعت	اسکی	نہ نقصان پہنچایا جائے	ماں کو	ساتھ/بسبب	بچے	اسکے	اورنہ	بچےوالے/باپ کو	وجہ سے	بچے	اسکے

شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی (تو یاد رکھو کہ) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے

وَ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ

وَ عَلَى	الْوَارِثِ	مِثْلُ	ذٰلِكَ	فَاِنْ	اَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ	تَرَاضٍ	مِّنْهُمَا	وَ تَشَاوُرٍ
اور پر	وارث	مانند	اس کی	پھر اگر	دونوں ارادہ کریں	دودھ چھڑانے کا	سے	باہمی رضامندی	ان دونوں کی/اپنی	اور باہمی مشورے سے

نقصان پہنچایا جائے۔ اور اسی طرح (نان نفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَ اِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْۤا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ

فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	وَ اِنْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	تَسْتَرْضِعُوْۤا	اَوْلَادَ	كُمْ	فَلَا	جُنَاحَ
پس نہیں	کوئی گناہ	ان دونوں پر	اور اگر	ارادہ کرو تم	یہ کہ	دودھ پلوالو (کسی آیا سے)	بچوں کو	اپنے	پس نہیں	کوئی گناہ

چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں

عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّاۤ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا

عَلَيْكُمْ	اِذَا	سَلَّمْتُمْ	مَّاۤ	اٰتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ اعْلَمُوْۤا	اَنَّ اللّٰهَ	بِمَا
تم پر	جب کہ	ادا کردو تم	جو	تم دیتے ہو/تم نے دینے کا وعدہ کیا	معروف طریقے سے	اور ڈرو	اللہ سے	اور جان رکھو	بے شک اللہ	اس کو جو

بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق، جو تم نے دینا کیا تھا، دے دو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾ وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ	وَ يَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا	يَّتَرَبَّصْنَ
تم عمل کرتے ہو	دیکھ رہا ہے	اور جو لوگ	وفات پا جائیں	تم میں سے	اور چھوڑ جائیں	بیویاں	وہ روکے رکھیں

تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار

بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

بِاَنْفُسِهِنَّ	اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ	وَ عَشْرًا	فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَ	هُنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ
اپنے آپ کو	چار	ماہ	اور دس (دن)	پھر جب	وہ پہنچ جائیں/پوری کرلیں	مدت	انکی/اپنی	پس نہیں	کوئی گناہ	تم پر

مہینے دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں۔ اور جب (یہ) عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام

فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾ وَ لَا جُنَاحَ

فِيْمَا	فَعَلْنَ	فِيْۤ	اَنْفُسِهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	وَ لَا	جُنَاحَ
اس میں جو	وہ کریں	میں	اپنے آپ/اپنے حق	اچھے طریقہ سے	اور اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	باخبر ہے	اور نہیں	کوئی گناہ

(یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ اور اگر تم

عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ عَلِمَ

عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	عَرَّضْتُمْ	بِهٖ	مِنْ	خِطْبَةِ	النِّسَآءِ	اَوْ	اَكْنَنْتُمْ	فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ	عَلِمَ
تم پر	اس میں جو	اشارہ میں کہو تم	اس کو	سے	نکاح کا پیغام	عورتوں کو	یا	تم چھپاؤ	میں	دلوں اپنے	معلوم ہے

کنائے کی باتوں میں عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجو یا (نکاح کی خواہش کو) اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں، اللہ کو

اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا

اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	سَتَذْكُرُوْنَ	هُنَّ	وَلٰكِنْ	لَا تُوَاعِدُوْا	هُنَّ	سِرًّا	اِلَّا	اَنْ	تَقُوْلُوْا	قَوْلًا
اللہ کو	کہ تم	عنقریب ذکر کرو گے	ان سے	اور لیکن	نہ قول و قرار کرو	ان سے	پوشیدہ	مگر	یہ کہ	کہو تم	بات

معلوم ہے کہ تم ان سے (نکاح کا) ذکر کرو گے مگر (ایام عدت میں) اس کے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات کہہ دو پوشیدہ طور پر ان سے

مَّعْرُوْفًا ڛ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

مَعْرُوْفًا	وَ	لَا تَعْزِمُوْا	عُقْدَةَ	النِّكَاحِ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْكِتٰبُ	اَجَلَ	هٗ	وَاعْلَمُوْا	اَنَّ
دستور کے مطابق	اور	نہ عزم کرو	عقد	نکاح کا	حتیٰ کہ	پہنچ جائے/پوری ہو جائے	لکھی ہوئی/شرعی	مدت	اس کی	اور جان لو	بیشک

قول و قرار نہ کرنا۔ اور جب تک عدت پوری نہ ہو لے نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا۔ اور جان رکھو کہ

ع ۳۰ ۱۴ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ؑ لَا

اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ	فَ	اِحْذَرُوْا	هُ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	لَا
اللہ	جانتا ہے	جو	میں	دلوں تمہارے	پس	ڈرو	اس سے	اور جان لو	بے شک اللہ	بخشنے والا	بردبار ہے	نہیں

جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے، تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا اور حلم والا ہے۔ اور

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ

جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِنْ	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	مَا	لَمْ تَمَسُّوْا	هُنَّ	اَوْ	تَفْرِضُوْا	لَهُنَّ
کوئی گناہ	تم پر	اگر	طلاق دے دو تم	عورتوں کو	(قبل اسکے) کہ	نہ ہاتھ لگایا ہو تم نے	ان کو	یا	(نہ) مقرر کیا ہو	ان کے لیے

اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ

فَرِيْضَةً ښ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا

فَرِيْضَةً	وَمَتِّعُوْا	هُنَّ	عَلَى	الْمُوْسِعِ	قَدَرُ	هٗ	وَعَلَى	الْمُقْتِرِ	قَدَرُ	هٗ	مَتَاعًا
مہر	اور کچھ خرچ دو	ان کو	پر	خوش حال	وسعت	اسکی	اور پر	غریب	وسعت/حیثیت	اسکی	فائدہ پہنچانا

گناہ نہیں، ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی حیثیت

06

بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٣٦﴾ وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ

بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ اِنْ	طَلَّقْتُمُوْ	هُنَّ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ
اچھے طریقے سے	حق ہے	پر	نیک لوگوں	اور اگر	طلاق دو تم	ان کو	سے	قبل	کہ

کے مطابق۔ نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے۔ اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق

تَمَسُّوْهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ

تَمَسُّوْا	هُنَّ	وَ قَدْ	فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً	فَ	نِصْفُ	مَا	فَرَضْتُمْ	اِلَّا	اَنْ	يَعْفُوْنَ	اَوْ
ہاتھ لگاؤ تم	ان کو	اور تحقیق	مقرر کیا تم نے	ان کیلئے	مہر	پس	نصف	جو	مقرر کیا تم نے	مگر	یہ کہ	وہ عورتیں درگزر کریں	یا

دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہو گا۔ ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں یا مرد جن کے ہاتھ میں عقدِ نکاح ہے

يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَ اَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَ لَا تَنْسَوُا

يَعْفُوَا	الَّذِيْ	بِ	يَدِ	هٖ	عُقْدَةُ	النِّكَاحِ	وَ اَنْ	تَعْفُوْا	اَقْرَبُ	لِ	التَّقْوٰى	وَ	لَا تَنْسَوُا
درگزر کرے	وہ کہ	میں	ہاتھ	جسکے	عقد ہے	نکاح کا	اور یہ کہ	درگزر کرو تم	زیادہ قریب ہے	لیے	تقویٰ کے	اور	نہ بھولو تم

(اپنا حق) چھوڑ دیں (اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے)۔ اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیز گاری کی بات ہے۔ اور آپس میں

الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٧﴾ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ

الْفَضْلَ	بَيْنَكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	حٰفِظُوْا	عَلَى الصَّلَوٰتِ
فضیلت/احسان کرنا	درمیان اپنے	بے شک اللہ	اس کو جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	حفاظت کرو	نمازوں کی

بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا، کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ (مسلمانو!) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز

وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ

وَ الصَّلٰوةِ	الْوُسْطٰى	وَ قُوْمُوْا	لِلّٰهِ	قٰنِتِيْنَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	فَ	رِجَالًا	اَوْ	رُكْبَانًا
اور نماز کی	درمیانی (عصر کی)	اور کھڑے ہو	اللہ کے لیے	فرمانبردار بن کر	پس اگر	خوف ہو تمہیں	تو	پیدل	یا	سوار

(یعنی نماز عصر) پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو۔ اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار (جس

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾

فَاِذَا	اَمِنْتُمْ	فَ	اذْكُرُوْا	اللّٰهَ	كَمَا	عَلَّمَ	كُمْ	مَا	لَمْ تَكُوْنُوْا	تَعْلَمُوْنَ
پس جب	امن میں ہو تم	تو	یاد کرو	اللہ کو	جس طرح/جیسا کہ	سکھایا اس نے	تم کو	جو	نہیں تھے تم	جانتے

حال میں ہو نماز پڑھ لو)، پھر جب امن (واطمینان) ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے، جو تم پہلے نہیں جانتے تھے، اللہ کو یاد کرو۔

وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى

وَ الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ	وَ يَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا	وَصِيَّةً	لِ	اَزْوَاجِ	هِمْ	مَتَاعًا	اِلَى
اور جولوگ	وفات پاجائیں	تم میں سے	اور چھوڑ جائیں	عورتیں/بیویاں	وصیت کرنا	لیے	بیویوں	اپنی	نان ونفقہ/خرچ	تک

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا

الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ

الْحَوْلِ	غَيْرَ	اِخْرَاجٍ	فَاِنْ	خَرَجْنَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْ	مَا	فَعَلْنَ	فِيْ
سال	بغیر	نکالنا	پس اگر	نکل جائیں وہ	تو نہیں	کچھ گناہ	تم پر	میں	جو	کریں وہ	میں

جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے نکل جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں

اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ

اَنْفُسِهِنَّ	مِنْ	مَعْرُوْفٍ	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَ	لِ	الْمُطَلَّقٰتِ	مَتَاعٌ
نفسوں اپنے/حق اپنے	سے	معروف طریقے	اور اللہ	غالب	حکمت والا ہے	اور	لیے	مطلقہ عورتوں کے	نان ونفقہ دینا

تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔ اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِيْنَ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ
معروف طریقے پر	حق ہے	پر	متقی لوگوں	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیات اپنی	تاکہ تم

نان ونفقہ دینا چاہیے، پرہیز گاروں پر (یہ بھی) حق ہے۔ اسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لیے بیان فرماتا ہے تاکہ تم

۳۱ ع ۷ ۱۵ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ هُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ

تَعْقِلُوْنَ	اَ	لَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ	دِيَارِ	هِمْ	وَ هُمْ	اُلُوْفٌ	حَذَرَ
سمجھو	کیا	نہیں دیکھا آپ نے	طرف	ان کی جو	نکلے	سے	گھروں	اپنے	اور وہ	ہزاروں تھے	ڈر سے

سمجھو۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو (شمار میں) ہزاروں میں تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل

الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

الْمَوْتِ	فَ	قَالَ	لَهُمْ	اللّٰهُ	مُوْتُوْا	ثُمَّ	اَحْيَا	هُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ
موت کے	پس	کہا	ان کیلئے	اللہ نے	مرجاؤ	پھر	زندہ کیا	ان کو	بیشک اللہ	البتہ	والا	فضل کرنے	پر	انسانوں

بھاگے تھے، تو اللہ نے ان کو حکم دیا کہ مر جاؤ، پھر ان کو زندہ بھی کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٢٤٣﴾ وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ

وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ	وَ قَاتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ اعْلَمُوْۤا	اَنَّ
اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	شکر کرتے	اور لڑو	میں	راہ	اللہ کی	اور جان لو	بے شک

لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ اور (مسلمانو!) اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ

اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٤﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ

اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	مَنْ	ذَا الَّذِيْ	يُقْرِضُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	فَ	يُضٰعِفَ	هٗ	لَهٗ
اللہ	سب کچھ سننے والا	سب کچھ جاننے والا	کون ہے	وہ جو	قرض دے	اللہ کو	قرض	حسن	پس	وہ بڑھائے	اسکو	اس کیلئے

اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے۔ کوئی ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو

اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَ اللّٰهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُۜطُ ۪ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٤٥﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى

اَضْعَافًا	كَثِيْرَةً	وَ اللّٰهُ	يَقْبِضُ	وَ يَبْصُۜطُ	وَ اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	اَ	لَمْ تَرَ	اِلَى
گنا/حصے	کئی	اور اللہ ہی	تنگدستی کرتا	اور کشادگی دیتا ہے	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	کیا	نہیں دیکھا آپ نے	طرف

کئی حصے زیادہ دے گا۔اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور (وہی اسے) کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ بھلا تم نے

وقف لازم

الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا

الْمَلَاِ	مِنْ	بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	مِنْۢ بَعْدِ	مُوْسٰى	اِذْ	قَالُوْا	لِ	نَبِيٍّ	لَهُمْ	اِبْعَثْ	لَنَا
سرداروں کی	سے	بنی اسرائیل	بعد	موسیٰ کے	جب	کہا انہوں نے	سے	نبی	ان کیلئے/اپنے	مقرر کر	ہمارے لیے

بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر

مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ

مَلِكًا	نُقَاتِلْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	قَالَ	هَلْ	عَسَيْتُمْ	اِنْ	كُتِبَ	عَلَيْكُمْ	الْقِتَالُ
بادشاہ	(تاکہ) ہم لڑیں	میں	راہ	اللہ کی	کہا اس نے	کیا	عجب نہیں کہ تم	اگر	فرض کر دیا جائے	تم پر	جہاد/لڑنا

کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے

اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَ مَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ

اَلَّا	تُقَاتِلُوْا	قَالُوْا	وَ مَا	لَنَا	اَلَّا	نُقَاتِلَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ قَدْ	اُخْرِجْنَا	مِنْ
کہ نہ	لڑو تم	کہا انہوں نے	اور کیا ہے	ہمیں	کہ نہ	لڑیں ہم	میں	راہ	اللہ کی	اور تحقیق	نکالا گیا ہمیں	سے

پہلو تہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم وطن سے (خارج)

دِيَارِنَا وَ اَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ

دِيَارِ	نَا	وَ اَبْنَآءِ	نَا	فَ	لَمَّا	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	تَوَلَّوْا	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِنْهُمْ
گھروں	ہمارے	اور بچوں	ہمارے	پس	جب	فرض کیا گیا	ان پر	جہاد	وہ پھر گئے	سوائے	چند کے	ان سے

اور بال بچوں سے جدا کر دیئے گئے۔ لیکن جب ان کو جہاد کا حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ

وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ	وَ قَالَ	لَهُمْ	نَبِيُّ	هُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	قَدْ بَعَثَ	لَكُمْ
اور اللہ	خوب جاننے والا	ظالموں کو	اور کہا	ان سے	نبی نے	ان کے	بے شک اللہ نے	مقرر کیا ہے	تمہارے لیے

اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔ اور پیغمبر نے ان سے (یہ بھی) کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ

طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ

طَالُوْتَ	مَلِكًا	قَالُوْٓا	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهُ	الْمُلْكُ	عَلَيْنَا	وَ نَحْنُ	اَحَقُّ	بِ	الْمُلْكِ	مِنْهُ
طالوت کو	بادشاہ	کہا انہوں نے	کیسے	ہو سکتی ہے	اس کی	بادشاہی	ہم پر	اور ہم	زیادہ مستحق ہیں	پر	بادشاہت	اس سے

مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے، بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں،

وَ لَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَ زَادَهٗ بَسْطَةً

وَ	لَمْ يُؤْتَ	سَعَةً	مِنَ	الْمَالِ	قَالَ	اِنَّ اللّٰهَ	اِصْطَفٰى	هُ	عَلَيْكُمْ	وَ	زَادَ	هٗ	بَسْطَةً
اور	نہیں دی گئی اسکو	وسعت	سے	مال	کہا اس نے	بیشک اللہ نے	چنا	اس کو	تم پر	اور	زیادہ دی	اسے	کشادگی

اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر (فضیلت دی ہے اور بادشاہی کے لیے) منتخب فرمایا ہے، اس نے اسے علم

فِي الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ؕ وَ اللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَ قَالَ

فِيْ	الْعِلْمِ	وَ الْجِسْمِ	وَ اللّٰهُ	يُؤْتِيْ	مُلْكَ	هٗ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	وَ قَالَ
میں	علم	اور جسم	اور اللہ	دیتا ہے	بادشاہی	اپنی	جس کو	چاہتا ہے	اور اللہ	بڑی وسعت والا	علم والا ہے	اور کہا

بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی (بڑا عطا کیا ہے) اور اللہ (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشائش والا اور دانا ہے۔ اور پیغمبر نے

لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

لَهُمْ	نَبِيُّ	هُمْ	اِنَّ	اٰيَةَ	مُلْكِ	هٖ	اَنْ	يَاْتِيَ	كُمُ	التَّابُوْتُ	فِيْهِ	سَكِيْنَةٌ	مِنْ	رَبِّكُمْ
ان سے	نبی نے	ان کے	بے شک	نشانی	بادشاہی کی	اسکی	یہ کہ	آئے گا	تمہارے پاس	تابوت	اس میں	سکون/تسلی	سے	رب تمہارے

ان سے کہا کہ ان کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے،

وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

وَ بَقِيَّةٌ	مِمَّا	تَرَكَ	اٰلُ	مُوْسٰى	وَ اٰلُ	هٰرُوْنَ	تَحْمِلُ	هُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ❶
اور یادگاریں	اس میں سے جو	چھوڑا	آلِ	موسیٰ	اور آلِ	ہارون نے	اٹھائے ہوئے ہوں گے	اس کو	فرشتے	بیشک	میں	اس	نشانی ہے

اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہوگی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ اور ہارون چھوڑ گئے تھے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ

٣٢ ع ٦ ١٦

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٤٨﴾ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ

لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِيْنَ	فَ	لَمَّا	فَصَلَ	طَالُوْتُ	بِ	الْجُنُوْدِ	قَالَ	اِنَّ اللّٰهَ
تمہارے لیے	اگر	تم ہو	مومن	پس	جب	نکلا/ روانہ ہوا	طالوت	ساتھ	لشکر کے	کہا اس نے	بے شک اللہ

تمہارے لیے ایک بڑی نشانی ہے۔ غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے (ان سے) کہا کہ اللہ ایک نہر سے تمہاری

مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَ مَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ

مُبْتَلِيْ	كُمْ	بِ	نَهَرٍ	فَمَنْ	شَرِبَ	مِنْهُ	فَلَيْسَ	مِنِّيْ	وَ مَنْ	لَمْ يَطْعَمْ	هُ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْ
آزمائش کرنے والا ہے	تمہاری	پر	دریا	پس جو	پی لے گا	اس سے	پس نہیں ہے	مجھ سے	اور جو	نہ پیئے گا	اسے	پس بیشک وہ	مجھ سے

آزمائش کرنے والا ہے۔ جو شخص اس میں سے پانی پی لے گا (اس کی نسبت تصور کیا جائے گا کہ) وہ میرا نہیں، اور جو نہ پیئے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ) میرا ہے،

اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ

اِلَّا	مَنْ	اِغْتَرَفَ	غُرْفَةً	بِ	يَدِ	هٖ	فَ	شَرِبُوْا	مِنْهُ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِنْهُمْ	فَلَمَّا	جَاوَزَ	هٗ
مگر	جو	بھرلے	چلو	سے	ہاتھ	اپنے	پس	پی لیا انہوں نے	اس سے	سوائے	تھوڑے	ان میں سے	پس جب	پار کرلیا	اسکو

ہاں اگر کوئی ہاتھ سے چلو بھر پانی لے لے (تو خیر۔ جب وہ لوگ نہر پر پہنچے) تو چند شخصوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور مومن

هُوَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ ؕ

هُوَ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	قَالُوْا	لَا	طَاقَةَ	لَنَا	الْيَوْمَ	بِ	جَالُوْتَ	وَ جُنُوْدِ	هٖ
اس نے	اور جو	ایمان لائے	ساتھ اسکے	کہا انہوں نے	نہیں	(مقابلے کی) طاقت	ہمارے لیے	آج	ساتھ	جالوت کے	اور لشکر	اسکے

لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔

قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً

قَالَ	الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ	مُلٰقُوْا	اللّٰهِ	كَمْ	مِنْ فِئَةٍ	قَلِيْلَةٍ	غَلَبَتْ	فِئَةً
کہا	انہوں نے جو	یقین رکھتے تھے	کہ وہ	ملنے والے ہیں	اللہ سے	کتنی دفعہ/ بارہا	جماعت نے	چھوٹی	فتح حاصل کی/ غالب رہی	جماعت پر

جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ ان کو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے

❶ یہ لَ تاکید کیلئے آتا ہے۔ اس کا ترجمہ البتہ، بلاشبہ یا ضرور وغیرہ کیا جاتا ہے۔ بعض جگہ اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی تاہم لفظی ترجمہ میں دونوں صورتیں درست ہیں (یعنی کیا بھی جاسکتا ہے)۔

كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾ وَ لَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ

كَثِيْرَةً	بِ	اِذْنِ	اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ لَمَّا	بَرَزُوْا	لِ	جَالُوْتَ	وَ جُنُوْدِ	هٖ
بڑی	ساتھ	حکم کے	اللہ کے	اور اللہ	ساتھ ہے	صبر کرنے والوں کے	اور جب	وہ مقابلہ پر نکلے	سے	جالوت	اور لشکر	اسکے

بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے۔ اور اللہ استقلال رکھنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابل میں آئے

قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

قَالُوْا	رَبَّنَآ	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَ ثَبِّتْ	اَقْدَامَ	نَا	وَ	اُنْصُرْ	نَا	عَلَى	الْقَوْمِ
دعا کی انہوں نے	اے رب ہمارے	ڈال دے	ہم پر	صبر	اور ثابت رکھ	قدم	ہمارے	اور	فتح یاب کر	ہمیں	پر	قوم

تو (اللہ سے) دعا کی، اے پروردگار! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ۫ وَ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَ اٰتٰىهُ اللّٰهُ

الْكٰفِرِيْنَ	فَ	هَزَمُوْا	هُمْ	بِ	اِذْنِ	اللّٰهِ	وَ قَتَلَ	دَاوٗدُ	جَالُوْتَ	وَ اٰتٰى	هُ	اللّٰهُ
کافروں کی	پس	انہوں نے شکست دی	ان کو	سے	حکم	اللہ کے	اور قتل کیا	داؤد نے	جالوت کو	اور دی	اسکو	اللہ نے

پر فتح یاب کر۔ تو طالوت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان کو ہزیمت دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر ڈالا اور اللہ نے اس کو بادشاہی

الْمُلْكَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ

الْمُلْكَ	وَ الْحِكْمَةَ	وَ عَلَّمَ	هٗ	مِمَّا	يَشَآءُ	وَ لَوْ	لَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ
بادشاہی	اور حکمت	اور سکھایا	اسکو	اس سے جو	وہ چاہتا ہے	اور اگر	نہ	ہٹاتا	اللہ	لوگوں کو	بعض ان کے

اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا۔ اور اللہ لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی اور حملہ کرنے) سے ہٹاتا

بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ

بِ	بَعْضٍ	لَ	فَسَدَتْ	الْاَرْضُ	وَ لٰكِنَّ	اللّٰهَ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	تِلْكَ
سے/ساتھ	بعض کے	ضرور	فساد سے بھر جاتی	زمین	اور لیکن	اللہ	والا	فضل	پر	دنیا والوں	یہ

نہ رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا، لیکن اللہ اہل عالم پر بڑا مہربان ہے۔ یہ

اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْا	هَا	عَلَيْكَ	بِ	الْحَقِّ	وَ	اِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ
آیات ہیں	اللہ کی	پڑھ رہے ہیں ہم	ان کو	آپ پر	ساتھ	حق کے	اور	بیشک آپ	البتہ سے	رسولوں میں

اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ (اور اے محمدؐ!) تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو۔

الجزء ٣

وقف لازم

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ

تِلْكَ	الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَ	هُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	مِنْهُمْ	مَنْ	كَلَّمَ	اللّٰهُ	وَ رَفَعَ
یہ	رسول	فضیلت دی ہم نے	بعض کو	ان میں سے	پر	بعض	ان میں کچھ	جن سے	کلام کیا	اللہ نے	اور بلند کیے

یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو فرمائی اور بعض کے

بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ

بَعْضَ	هُمْ	دَرَجٰتٍ	وَ اٰتَيْنَا	عِيْسٰى	اِبْنَ	مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ	وَ اَيَّدْنَا	هُ	بِ	رُوْحِ
بعض کے	ان میں	درجات	اور عطا کیں ہم نے	عیسیٰ	بیٹے/بن	مریم کو	روشن نشانیاں	اور مدد کی ہم نے	اس کی	ساتھ/سے	روح

(دوسرے امور میں) مرتبے بلند کیے۔ اور عیسیٰ بن مریم کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں اور روح القدس سے ان کو مدد

الْقُدُسِ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

الْقُدُسِ	وَ لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اِقْتَتَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِ	هِمْ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا
پاک	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	لڑتے آپس میں	وہ لوگ جو	بعد	ان کے	اسکے بعد	کہ

دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں

جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَ لٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ

جَآءَتْ	هُمْ	الْبَيِّنٰتُ	وَ لٰكِنْ	اِخْتَلَفُوْا	فَ	مِنْهُمْ	مَنْ	اٰمَنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَنْ	كَفَرَ
آئیں	انکے پاس	روشن دلیلیں	اور لیکن	اختلاف کیا انہوں نے	پس	ان میں سے	کوئی	ایمان لایا	اور	ان میں سے	کوئی	کافر ہوا

نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے۔

ع ٣٣ ٥ ١ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۟ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

وَ لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اِقْتَتَلُوْا	وَ لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	آپس میں قتال کرتے	اور لیکن	اللہ	وہی کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	اے	لوگو جو

اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ و قتال نہ کرتے، لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اے ایمان

اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خُلَّةٌ

اٰمَنُوْا	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنَا	كُمْ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَا	بَيْعٌ	فِيْهِ	وَ لَا	خُلَّةٌ
ایمان لائے ہو	خرچ کرو	اس میں سے جو	رزق دیا ہم نے	تم کو	اس سے پہلے	کہ	آئے	وہ دن	نہ	سودا ہو	اس میں	اور نہ	دوستی

والو! جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کرلو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو اور نہ دوستی

وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ وَ الْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ڬ

وَ لَا	شَفَاعَةٌ	وَ الْكٰفِرُوْنَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	اَللّٰهُ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اَلْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ ①
اور نہ	سفارش	اور کفر کرنے والے	وہی	ظالم ہیں	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	زندہ جاوید	ہمیشہ رہنے والا

اور سفارش ہو سکے۔ اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں۔ اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، زندہ، ہمیشہ رہنے والا،

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ

لَا	تَاْخُذُ	هٗ	سِنَةٌ	وَ لَا	نَوْمٌ	لَهٗ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِيْ	الْاَرْضِ	مَنْ	ذَا	الَّذِيْ
نہ	پکڑتی ہے	اسکو	اونگھ	اور نہ	نیند	اسی کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین	کون ہے	وہ	جو

اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ

يَشْفَعُ	عِنْدَ	هٗ	اِلَّا	بِ	اِذْنِ	هٖ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ	اَيْدِيْ	هِمْ	وَ مَا	خَلْفَ	هُمْ	وَ لَا	يُحِيْطُوْنَ
سفارش کرے	پاس	اسکے	مگر	ساتھ	اجازت کے	اسکی	وہ جانتا ہے	جو کچھ	درمیان/ آگے	ہاتھوں کے	انکے	اور جو کچھ	پیچھے	انکے	اور نہیں	وہ احاطہ کرسکتے

(کسی کی) سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے۔ اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا

بِشَيْءٍ	مِنْ	عِلْمِ	هٖ	اِلَّا	بِمَا	شَآءَ	وَسِعَ	كُرْسِيُّ	هُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	وَ لَا
کسی چیز کا/ کچھ بھی	سے	علم	اسکے	مگر	اس کا جو	وہ چاہے	حاوی ہے	کرسی	اس کی	آسمانوں	اور زمین پر	اور نہیں

چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے، ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے)۔ اس کی بادشاہی (اور علم) آسمانوں اور زمین سب پر حاوی ہے

يَـــُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ڐ قَدْ تَّبَيَّنَ

يَئُوْدُ	هٗ	حِفْظُ	هُمَا	وَ هُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ	لَا	اِكْرَاهَ	فِيْ	الدِّيْنِ	قَدْ	تَبَيَّنَ
تھکاتی	اس کو	حفاظت	ان دونوں کی	اور وہ	برتر	جلیل القدر ہے	نہیں	کوئی زبردستی	میں	دین	تحقیق	ظاہر ہوگئی

اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں۔ وہ بڑا عالی رتبہ (اور) جلیل القدر ہے۔ دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت (صاف طور پر ظاہر

الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

الرُّشْدُ	مِنَ	الْغَيِّ	فَمَنْ	يَكْفُرْ	بِ	الطَّاغُوْتِ	وَ يُؤْمِنْ	بِ	اللّٰهِ	فَ	قَدْ	اِسْتَمْسَكَ
ہدایت	سے	گمراہی	پس جو	کفر کرے/ انکار کرے	سے	طاغوت/ بتوں	اور ایمان لائے	پر	اللہ	پس	تحقیق	پکڑا اس نے

اور) گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں

① یا یہ معنی بھی ہے: سب کو تھامنے والا، سب کا سنبھالنے والا۔

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ

بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰى	لَا	اِنْفِصَامَ	لَهَا	وَ اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اَللّٰهُ	وَلِيُّ	الَّذِيْنَ
حلقہ/سہارا	بہت مضبوط	نہیں	کسی طرح ٹوٹنا	واسطے اس کے	اور اللہ	سب کچھ سنتا	سب کچھ جانتا ہے	اللہ	دوست ہے	ان لوگوں کا جو

پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں۔ اور اللہ سب کچھ سنتا اور سب کچھ جانتا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ

اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ

اٰمَنُوْا	يُخْرِجُ	هُمْ	مِنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلٰى	النُّوْرِ	وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَوْلِيَآءُ	هُمُ
ایمان لائے	نکالتا ہے	ان کو	سے	اندھیروں	طرف	روشنی	اور جو لوگ	کافر ہوئے	دوست	ان کے

ہے کہ ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے دوست

الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

الطَّاغُوْتُ	يُخْرِجُوْنَ	هُمْ	مِنَ	النُّوْرِ	اِلٰى	الظُّلُمٰتِ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ
خدا کے باغی/شیطان	وہ نکالتے ہیں	ان کو	سے	روشنی	طرف	اندھیروں کی	یہی لوگ	اہل	دوزخ ہیں	وہ

شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں، یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ

٣٤ ع ٢ — وقف لازم

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	اَ	لَمْ تَرَ	اِلٰى	الَّذِيْ	حَآجَّ	اِبْرٰهٖمَ	فِيْ	رَبِّهٖ	اَنْ	اٰتٰى	هُ	اللّٰهُ	الْمُلْكَ
اس میں	ہمیشہ رہنے والے	کیا	نہیں دیکھا آپ نے	طرف	اسکی جس نے	جھگڑا کیا	ابراہیم سے	بارے میں	رب اسکے	اسلئے کہ	دی تھی	اسکو	اللہ نے	سلطنت

رہیں گے۔ بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس (غرور کے) سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا۔

اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَ اُمِيْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّيَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَ يُمِيْتُ	قَالَ	اَنَا	اُحْيٖ	وَ اُمِيْتُ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ
جب	کہا	ابراہیم نے	رب میرا	وہ جو	جلاتا/زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اس نے کہا	میں بھی	جلاتا	اور مارتا ہوں	کہا	ابراہیم نے

جب ابراہیم نے کہا، میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے۔ وہ بولا کہ جلا اور مار تو میں بھی سکتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا

فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَاْتِيْ بِ	الشَّمْسِ	مِنَ	الْمَشْرِقِ	فَ	اِئْتِ	بِهَا	مِنَ	الْمَغْرِبِ	فَ	بُهِتَ	الَّذِيْ
پس یقیناً	اللہ	لاتا ہے	سورج	سے	مشرق	سو	تو لے آ	اسے	سے	مغرب	پس	حیران رہ گیا	وہ جس نے

کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجئے، (یہ سن کر) کافر حیران

كَفَرَ ۗ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥٨﴾ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّ هِيَ

كَفَرَ	وَ اللّٰهُ	لَا	يَهْدِيْ	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	اَوْ	كَ	الَّذِيْ	مَرَّ	عَلٰى	قَرْيَةٍ	وَ هِيَ
کفر کیا	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم کو	ظالم لوگوں کی	یا	جیسے/اسی طرح	وہ جو	گزرا	پر	ایک گاؤں/بستی	اور وہ

رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا

خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ

خَاوِيَةٌ	عَلٰى	عُرُوْش	هَا	قَالَ	اَنّٰى	يُحْيٖ	هٰذِهِ	اللّٰهُ	بَعْدَ	مَوْتِ	هَا	فَ	اَمَاتَ	هُ	اللّٰهُ	مِائَةَ
گری پڑی تھی	پر	چھتوں	اپنی	اس نے کہا	کیسے	زندگی دے گا	اسے	اللہ	بعد	موت	اس کی	پس	موت دی	اسے	اللہ نے	سو

اتفاق گزر ہوا تو اس نے کہا کہ اللہ اس (کے باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا، تو اللہ نے اس کی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو

عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ۗ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۗ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۗ قَالَ بَلْ

عَامٍ	ثُمَّ	بَعَثَ	هٗ	قَالَ	كَمْ	لَبِثْتَ	قَالَ	لَبِثْتُ	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	قَالَ	بَلْ
برس	پھر	اٹھایا	اس کو	کہا	کتنی	دیر تو رہا	کہا	میں رہا	ایک دن	یا	کچھ حصہ	دن کا	فرمایا	بلکہ

مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا، تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو؟ اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا، (نہیں)

لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَ انْظُرْ اِلٰى

لَبِثْتَ	مِائَةَ	عَامٍ	فَ	اُنْظُرْ	اِلٰى	طَعَامِ	كَ	وَ شَرَابِ	كَ	لَمْ يَتَسَنَّهْ	وَ انْظُرْ	اِلٰى
تو رہا	سو	برس	پس	دیکھ	طرف	کھانے	اپنے	اور پانی	اپنے	نہیں سڑا بسا	اور دیکھ	طرف

بلکہ سو برس (مرے) رہے ہو اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو (اتنی مدت میں مطلق) سڑی بسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو (جو مرا پڑا

حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَ انْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ

حِمَارِ	كَ	وَ	لِ	نَجْعَلَ	كَ	اٰيَةً	لِ	النَّاسِ	وَ انْظُرْ	اِلَى	الْعِظَامِ	كَيْفَ	نُنْشِزُ	هَا	ثُمَّ
گدھے	اپنے	اور	تاکہ	ہم بنائیں	تجھے	نشانی	لیے	لوگوں کے	اور دیکھ	طرف	ہڈیوں کی	کس طرح	ہم جوڑتے ہیں	ان کو	پھر

ہے)، غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کیلئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں، اور (ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر جوڑے دیتے

نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۗ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٥٩﴾

نَكْسُوْ	هَا	لَحْمًا	فَ	لَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗ	قَالَ	اَعْلَمُ	اَنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
چڑھاتے ہیں	ان پر	گوشت	پس	جب	وہ ظاہر ہوا/مشاہدے میں آئے	اس کے	کہا اس نے	میں جانتا ہوں	بے شک اللہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے

اور ان پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھا دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اس کے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ قَالَ اَوَ لَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰی

وَ اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اَرِ	نِیْ	كَیْفَ	تُحْیِ	الْمَوْتٰی	قَالَ	اَوَ	لَمْ تُؤْمِنْ	قَالَ	بَلٰی
اور جب	کہا	ابراہیم نے	اے پروردگار میرے	دکھا	مجھے	کس طرح	تو زندہ کرے گا	مردوں کو	فرمایا	کیا	نہیں تو ایمان لایا	کہا	کیوں نہیں

اور جب ابراہیم نے (اللہ سے) کہا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ اللہ نے فرمایا، کیا تم نے (اس بات کو) باور نہیں کیا؟ انہوں نے

وَ لٰكِنْ لِّیَطْمَىِٕنَّ قَلْبِیْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ

وَ لٰكِنْ	لِیَطْمَىِٕنَّ	قَلْبِیْ	قَالَ	فَ	خُذْ	اَرْبَعَةً	مِنَ	الطَّیْرِ	فَ	صُرْ	هُنَّ	اِلَیْكَ	ثُمَّ
اور لیکن	تاکہ مطمئن ہو جائے	میرا دل	فرمایا	پس	لو	چار	سے	جانور/ پرندے	پس	مانوس کرلو	ان کو	اپنے ساتھ	پھر

کہا، کیوں نہیں، لیکن (میں دیکھنا) اس لیے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل اطمینان کامل حاصل کرلے۔ اللہ نے فرمایا کہ چار جانور پکڑوا کر اپنے پاس منگا لو (اور ٹکڑے

اجْعَلْ عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا ؕ وَ اعْلَمْ اَنَّ

اِجْعَلْ	عَلٰی	كُلِّ	جَبَلٍ	مِنْهُنَّ	جُزْءًا	ثُمَّ	اُدْعُ	هُنَّ	یَاْتِیْنَ	كَ	سَعْیًا	وَ اعْلَمْ	اَنَّ
رکھ دو	پر	ہر	پہاڑ	ان کا	ایک ایک ٹکڑا	پھر	بلاؤ	ان کو	چلے آئینگے	تمہارے پاس	دوڑتے ہوئے	اور جان رکھو	بیشک

ٹکڑے کرا دو) پھر اُن کا ایک ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھوا دو پھر ان کو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے۔ اور جان رکھو کہ

اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ع ﴿۲۶۰﴾ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ع ۳۵ ۴ ۳

اللّٰهَ	عَزِیْزٌ	حَكِیْمٌ	مَثَلُ	الَّذِیْنَ	یُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ
اللہ	غالب	حکمت والا	مثال	ان لوگوں کی جو	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	میں	راہ	اللہ کی

اللہ غالب اور صاحب حکمت ہے۔ جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے مال) کی مثال

كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَ اللّٰهُ

كَ	مَثَلِ	حَبَّةٍ	اَنْۢبَتَتْ	سَبْعَ	سَنَابِلَ	فِیْ	كُلِّ	سُنْۢبُلَةٍ	مِائَةُ	حَبَّةٍ	وَ اللّٰهُ
جیسے	مثال	ایک دانے کی	اس نے اگائیں	سات	بالیں/خوشے	میں	ہر	بال/خوشہ	سو	دانے	اور اللہ

اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اُگیں اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں۔ اور اللہ

یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ

یُضٰعِفُ	لِ	مَنْ	یَشَآءُ	وَ اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِیْمٌ	اَلَّذِیْنَ	یُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	فِیْ
کئی گنا کرتا ہے	لیے	جس کے	چاہتا ہے	اور اللہ	بڑی کشائش والا	سب جاننے والا	جو لوگ	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	میں

جس (کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔ وہ بڑی کشائش والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ جو لوگ اپنا مال اللہ کے رستے میں صرف

سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّ لَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ثُمَّ	لَا	يُتْبِعُوْنَ	مَا	اَنْفَقُوْا	مَنًّا	وَ لَا	اَذًى	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ
راہ	اللہ کی	پھر	نہیں	بعد میں لاتے	جو	خرچ کرتے ہیں	احسان رکھنا	اور نہ	تکلیف دینا	ان کے لیے	صلہ ان کا	پاس

کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں ان کا صلہ ان کے پروردگار کے

رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ٢٦٢ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ

رَبِّهِمْ	وَ لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	قَوْلٌ	مَعْرُوْفٌ	وَ	مَغْفِرَةٌ
پروردگاران کے	اور نہیں	کچھ خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	کوئی بات	نرم/بھلی	اور	درگزر کرنا/پردہ پوشی کرنا

پاس (تیار) ہے اور (قیامت کے روز) نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے

خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ٢٦٣ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

خَيْرٌ	مِنْ	صَدَقَةٍ	يَتْبَعُ	هَا	اَذًى	وَ اللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَلِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
بہتر ہے	سے	صدقہ/خیرات	پیچھے ہو	جسکے	ایذا دینا	اور اللہ	بے پروا	بردبار ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

تو نرم بات کہہ دینی اور (اس کی بے ادبی سے) درگزر کرنا بہتر ہے۔ اور اللہ بے پروا اور بردبار ہے۔ مومنو!

لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ

لَا تُبْطِلُوْا	صَدَقٰتِ	كُمْ	بِ	الْمَنِّ	وَ الْاَذٰى	كَ	الَّذِيْ	يُنْفِقُ	مَالَ	هٗ	رِئَآءَ	النَّاسِ
نہ برباد کرو تم	صدقات	اپنے	ساتھ	احسان رکھنے	اور ایذا دینے کے	مانند	اس شخص کی جو	خرچ کرتا ہے	مال	اپنا	دکھاوے کیلئے	لوگوں کو

اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لیے مال خرچ کرتا ہے

وَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ

وَ لَا	يُؤْمِنُ	بِ	اللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	فَ	مَثَلُهٗ	كَ	مَثَلِ	صَفْوَانٍ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ
اور نہیں	ایمان رکھتا	پر	اللہ	اور دن	آخرت کے	سو	مثال اسکی	مانند	مثال	ایک چٹان کی	اس پر	مٹی ہے

اور اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو

فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ لَا

فَ	اَصَابَ	هٗ	وَابِلٌ	فَ	تَرَكَ	هٗ	صَلْدًا	لَا يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى	شَيْءٍ	مِمَّا	كَسَبُوْا	وَ اللّٰهُ	لَا
پھر	برسے/پہنچے	اس پر	زور کا مینہ	پس	چھوڑ جائے	اسکو	صاف چٹان	نہیں وہ قادر ہوں گے	پر	کسی چیز	اس سے جو	کمایا انہوں نے	اور اللہ	نہیں

اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے، (اسی طرح) یہ (ریا کار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور اللہ

يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦٤﴾ وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ

يَهْدِيْ	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ مَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	اِبْتِغَآءَ
ہدایت دیتا	ایسے لوگوں کو	جو ناشکرے ہوں	اور مثال	ان لوگوں کی جو	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	طلب کرنے کو

ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اور خلوص نیت سے

مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ

مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	وَ	تَثْبِيْتًا ❶	مِنْ اَنْفُسِ	هِمْ	كَ	مَثَلِ	جَنَّةٍ	بِ	رَبْوَةٍ	اَصَابَ	هَا	وَابِلٌ
خوشنودی	اللہ کی	اور	ثبات وقرار/خلوص سے	نفسوں (دلوں) کے	اپنے	مانند	مثال	ایک باغ کی	پر	اونچی جگہ	پڑے	اس پر	زور کا مینہ

اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو، (جب) اس پر مینہ پڑے

فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

فَ	اٰتَتْ	اُكُلَ	هَا	ضِعْفَيْنِ	فَاِنْ	لَمْ يُصِبْ	هَا	وَابِلٌ	فَ	طَلٌّ	وَ اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
پس	لائے	پھل	اپنا	دوگنا	پھر اگر	نہ پڑے	اس پر	زور کا مینہ	تو	پھوار/شبنم (ہی کافی ہے)	اور اللہ	اس کو جو	تم کرتے ہو

تو دُگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی۔ اور اللہ تمہارے کاموں کو

بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ

بَصِيْرٌ	اَ	يَوَدُّ	اَحَدُ	كُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	لَهٗ	جَنَّةٌ	مِنْ	نَخِيْلٍ	وَ اَعْنَابٍ	تَجْرِيْ	مِنْ
دیکھ رہا ہے	کیا	پسند کرتا ہے	کوئی ایک	تم سے	کہ	ہو	اس کے لیے	باغ	سے/کا	کھجوروں	اور انگوروں	بہتی ہوں	سے

دیکھ رہا ہے۔ بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَ اَصَابَهُ الْكِبَرُ وَ لَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖۚ

تَحْتِ	هَا	الْاَنْهٰرُ	لَهٗ	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	وَ اَصَابَ	هٗ	الْكِبَرُ	وَ لَهٗ	ذُرِّيَّةٌ	ضُعَفَآءُ
نیچے	اس کے	نہریں	اس کیلئے	اس میں	سے/کے	ہر قسم	میوے	اور آپکڑے	اسکو	بڑھاپا	اور اس کے	بچے	کمزور

بہہ رہی ہوں اور اس میں اس کے لیے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پکڑے اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں،

فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

فَ	اَصَابَ	هَا	اِعْصَارٌ	فِيْهِ	نَارٌ	فَ	اِحْتَرَقَتْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	الْاٰيٰتِ
پھر	آپکڑے	اس کو	ایک بگولا	جس میں	آگ ہو	پھر	وہ جل جائے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	پتے کی باتیں

تو (ناگہاں) اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل (کر راکھ کا ڈھیر ہو) جائے، اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے

❶ ثبات وقرار کے ساتھ یا خلوص سے۔

ع ٣٦ ٤

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا

لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اَنْفِقُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا
تاکہ تم	سوچو/غور وفکر کرو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	خرچ کرو	سے	پاکیزہ/عمدہ مال	جو

تاکہ تم سوچو (اور سمجھو)۔ مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لیے

كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ

كَسَبْتُمْ	وَمِمَّآ	اَخْرَجْنَا	لَكُمْ	مِنْ	الْاَرْضِ	وَ	لَا تَيَمَّمُوْا	الْخَبِيْثَ	مِنْهُ
کماتے ہو تم	اور اس سے جو	نکالتے ہیں ہم	تمہارے لیے	سے	زمین	اور	نہ قصد کرو/نہ چھانٹو	بری چیزیں	اس میں سے

زمین سے نکالتے ہیں، ان میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو۔ اور بُری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ (اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں

تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ

تُنْفِقُوْنَ	وَلَسْتُمْ	بِاٰخِذِيْ	هِ	اِلَّا	اَنْ	تُغْمِضُوْا	فِيْهِ	وَاعْلَمُوْا	اَنَّ اللّٰهَ	غَنِيٌّ
جو تم خرچ کرتے ہو	اور نہیں ہو تم	لینے والے	اس کو	مگر	یہ کہ	آنکھیں بند کرلو	اس میں	اور جان رکھو	بے شک اللہ	بے پروا

تو) بجز اس کے کہ (لیتے وقت) آنکھیں بند کر لو ان کو کبھی نہ لو۔ اور جان رکھو کہ اللہ بے پروا (اور)

حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ

حَمِيْدٌ	اَلشَّيْطٰنُ	يَعِدُ	كُمُ	الْفَقْرَ	وَيَاْمُرُ	كُمْ	بِ	الْفَحْشَآءِ	وَاللّٰهُ	يَعِدُكُمْ
قابل ستائش ہے	شیطان	خوف دلاتا ہے	تم کو	تنگدستی کا	اور حکم دیتا ہے	تم کو	ساتھ	بے حیائی	اور اللہ	وعدہ کرتا ہے تم سے

قابل ستائش ہے۔ (اور دیکھنا) شیطان (کا کہنا نہ ماننا وہ) تمہیں تنگ دستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے۔ اور اللہ تم سے اپنی بخشش

مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾ ۖۙ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ

مَغْفِرَةً	مِنْهُ	وَ	فَضْلًا	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	يُؤْتِيْ	الْحِكْمَةَ	مَنْ	يَشَآءُ	وَمَنْ
بخشش کا	اپنی طرف سے	اور	فضل/رحمت کا	اور اللہ	بڑی کشائش والا	سب کچھ جاننے والا	عطا کرتا ہے	حکمت	جس کو	چاہتا ہے	اور جس کو

اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جس کو

يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾

يُؤْتَ	الْحِكْمَةَ	فَقَدْ	اُوْتِيَ	خَيْرًا	كَثِيْرًا	وَمَا	يَذَّكَّرُ	اِلَّا	اُولُوْا	الْاَلْبَابِ
عطا کی جائے	حکمت	پس تحقیق	ملی اس کو	نعمت	بڑی	اور نہیں	نصیحت حاصل کرتے	مگر	والے/اہل	عقل

دانائی ملی بے شک اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

وَ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَ مَا

وَ مَا	اَنْفَقْتُمْ	مِنْ	نَفَقَةٍ	اَوْ	نَذَرْتُمْ	مِنْ	نَذْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	هٗ	وَ مَا
اور جو	خرچ کروتم	سے	خرچ	یا	نذرمانوتم	کوئی	نذر	پس بیشک	اللہ	جانتا ہے	اس کو	اور نہیں

اور تم (اللہ کی راہ میں) جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر مانو اللہ اس کو جانتا ہے۔ اور

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَ اِنْ تُخْفُوْهَا

لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ	اِنْ	تُبْدُوْا	الصَّدَقٰتِ	فَ	نِعِمَّا	هِيَ	وَاِنْ	تُخْفُوْا	هَا
ظالموں کا	کوئی	مددگار	اگر	ظاہر کرکے دو	خیرات	تو	کیا ہی خوب ہے	وہ	اور اگر	چھپا کردو	اس کو

ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اگر تم خیرات ظاہر دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو

وَ تُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَ يُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا

وَ تُؤْتُوْا	هَا	الْفُقَرَآءَ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَكُمْ	وَ يُكَفِّرُ	عَنْكُمْ	مِنْ	سَيِّاٰتِ	كُمْ	وَ اللّٰهُ	بِمَا
اور دو	اسے	اہل حاجت کو	تو وہ	خوب تر	تمہارے لیے	اور وہ دور کردے گا	تم سے	سے/کچھ	گناہوں کو	تمہارے	اور اللہ	اس سے جو

اور دو بھی اہل حاجت کو تو وہ خوب تر ہے۔ اور (اس طرح کا دینا) تمہارے گناہوں کو بھی دور کر دے گا، اور اللہ کو تمہارے

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَا

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	لَيْسَ	عَلَيْكَ	هُدٰى	هُمْ	وَ لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ مَا
تم سب کام کرتے ہو	باخبر ہے	نہیں ہے	آپ پر	ہدایت دینا	ان کو	اور لیکن	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور جو

سب کاموں کی خبر ہے۔ (اے محمدؐ!) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو، بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔ اور (مومنو!) تم جو

تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا

تُنْفِقُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	فَ	لِ	اَنْفُسِكُمْ	وَ مَا	تُنْفِقُوْنَ	اِلَّا	اِبْتِغَآءَ	وَجْهِ	اللّٰهِ	وَ مَا
تم خرچ کروگے	سے	مال	تو	لیے	نفوس اپنے	اور نہیں	تم خرچ کرتے	مگر	طلب کرنے کو	خوشنودی	اللہ کی	اور جو

مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہی کو ہے اور تم تو جو خرچ کرو گے اللہ کی خوشنودی کے لیے کرو گے، اور جو

تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ

تُنْفِقُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	يُوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَ اَنْتُمْ	لَا تُظْلَمُوْنَ	لِ	الْفُقَرَآءِ	الَّذِيْنَ
تم خرچ کروگے	سے	مال	وہ پورا پورا دیا جائے گا	طرف تمہاری	اور تمہارا	نہیں نقصان کیا جائے گا	واسطے	حاجتمندوں کے	جو

مال تم خرچ کروگے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا۔ (اور ہاں تم جو خرچ کروگے تو) ان حاجتمندوں کے لیے جو

أُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۬ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ

أُحْصِرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	ضَرْبًا	فِيْ	الْاَرْضِ	يَحْسَبُ	هُمُ	الْجَاهِلُ
محصور کیے گئے	میں	راہ	اللہ کی	نہیں	طاقت رکھتے	سفر کی/جانے کی	میں	زمین	گمان کرتا ہے	ان کو	ناواقف/نادان

اللہ کی راہ میں رُکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے (اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں) یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص

اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا

اَغْنِيَآءَ	مِنْ	التَّعَفُّفِ	تَعْرِفُ	هُمْ	بِ	سِيْمَا	هُمْ	لَا يَسْـَٔلُوْنَ	النَّاسَ	اِلْحَافًا	وَ	مَا
غنی	سے/وجہ سے	خودداری/نہ مانگنے کی	تو پہچانتا ہے	ان کو	ساتھ	چہرے/قیافے	ان کے	نہیں سوال کرتے ہیں	لوگوں سے	لپٹ کر	اور	جو

ان کو غنی خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے ان کو صاف پہچان لو (کہ حاجتمند ہیں اور شرم کے سبب) لوگوں سے (منہ پھوڑ کر اور) لپٹ کر نہیں مانگ سکتے۔ اور تم

ع ٣٧ ٥ الربع

تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ

تُنْفِقُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ	اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	بِالَّيْلِ
تم خرچ کرو گے	سے	مال	تو بے شک	اللہ	اس کو	خوب جاننے والا	جو لوگ	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	رات کو

جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اس کو جانتا ہے۔ جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (اللہ کی راہ میں)

وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

وَالنَّهَارِ	سِرًّا	وَعَلَانِيَةً	فَ	لَهُمْ	اَجْرُ	هُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا
اور دن کو	چھپے/پوشیدہ	اور ظاہر	پس	ان کیلئے	اجر/صلہ	ان کا	پاس	پروردگار ان کے	اور نہ	کوئی خوف	ان پر	اور نہ

خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس ہے اور ان کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ

وقف منزل

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ

هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	الرِّبٰوا	لَا يَقُوْمُوْنَ	اِلَّا	كَمَا	يَقُوْمُ	الَّذِيْ
وہ	غمناک ہوں گے	جو لوگ	کھاتے ہیں	سود	نہیں اٹھیں گے	مگر	جس طرح	اٹھے گا	وہ شخص کہ

غم۔ جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے

وقف لازم

يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ

يَتَخَبَّطُ	هُ	الشَّيْطٰنُ	مِنَ	الْمَسِّ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	هُمْ	قَالُوْا	اِنَّمَا	الْبَيْعُ	مِثْلُ	الرِّبٰوا
دیوانہ بنا دیا ہو	اسے	شیطان نے	سے	مس	یہ	اس سبب سے کہ	وہ	کہتے ہیں	بے شک	سودا بیچنا	مانند	سود کے ہے

07

لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو، یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا)،

وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ

وَ اَحَلَّ	اللّٰهُ	الْبَيْعَ	وَ حَرَّمَ	الرِّبٰوا	فَمَنْ	جَآءَ	هٗ	مَوْعِظَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	فَ	اِنْتَهٰى	فَ	لَهٗ
اور حلال کیا	اللہ نے	سودے کو	اور حرام کیا	سود کو	پس وہ شخص کہ	پہنچ گئی	پاس اسکے	نصیحت	سے	رب اسکے	پھر	وہ باز آگیا	تو	اس کیلئے

حالانکہ سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ تو جس شخص کے پاس اس کے پروردگار کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آگیا تو

مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

مَا	سَلَفَ	وَ اَمْرُ	هٗ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ مَنْ	عَادَ	فَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا
جو	پہلے ہو چکا	اور معاملہ	اس کا	طرف	اللہ کی	اور جو	پھر لینے لگا	تو	ایسے لوگ	اصحاب	دوزخ ہیں	وہ	اسی میں

جو پہلے ہو چکا وہ اس کا اور (قیامت میں) اس کا معاملہ اللہ کے سپرد، اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ يُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ

خٰلِدُوْنَ	يَمْحَقُ	اللّٰهُ	الرِّبٰوا	وَ يُرْبِيْ	الصَّدَقٰتِ	وَ اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	كَفَّارٍ
ہمیشہ رہنے والے	نابود کرتا ہے	اللہ	سود کو	اور بڑھاتا ہے	خیرات کو	اور اللہ	نہیں	دوست رکھتا	تمام/ہر	ناشکرے

(جلتے) رہیں گے۔ اللہ سود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی برکت) کو بڑھاتا ہے۔ اور اللہ کسی ناشکرے گنہگار کو دوست

اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا

اَثِيْمٍ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	وَ اَقَامُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتَوُا
گنہگار کو	بے شک	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	اور پڑھتے رہے	نماز	اور دیتے رہے

نہیں رکھتا۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے

الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾

الزَّكٰوةَ	لَهُمْ	اَجْرُ	هُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَ لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
زکوٰۃ	واسطے ان کے	کاموں کا صلہ	ان کا	پاس	ان کے رب کے	اور نہیں	کچھ خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے

رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوۤا اِنْ كُنْتُمْ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ ذَرُوْا	مَا	بَقِيَ	مِنَ	الرِّبٰوا	اِنْ	كُنْتُمْ
اے	لوگو جو	ایمان لائے	ڈرو	اللہ سے	اور چھوڑ دو	جو کچھ	باقی رہ گیا	سے	سود	اگر	ہو تم

مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ وَ اِنْ

مُؤْمِنِيْنَ	فَاِنْ	لَمْ تَفْعَلُوْا	فَ	اِئْذَنُوْا	بِحَرْبٍ	مِنْ	اللّٰهِ	وَ رَسُوْلِ	هٖ	وَاِنْ
مومن	پس اگر	نہ کروگے	تو	اعلان سن لو	جنگ کا	سے	اللہ	اور رسول	اس کے	اور اگر

چھوڑ دو۔ اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کے لیے (تیار ہوتے ہو) اور اگر توبہ کر لو گے (اور سود چھوڑ دو گے)

تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾ وَ اِنْ كَانَ

تُبْتُمْ	فَ	لَكُمْ	رُءُوْسُ	اَمْوَالِ	كُمْ	لَا	تَظْلِمُوْنَ	وَ لَا	تُظْلَمُوْنَ	وَاِنْ	كَانَ
تم توبہ کرلو	تو	تمہارے لیے	اصل رقم	مال کی	تمہارے	نہ	تم ظلم کرو	اور نہ	ظلم کیے جاؤ	اور اگر	ہو

تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان۔ اور اگر قرض لینے

ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَ اَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

ذُوْ عُسْرَةٍ	فَ	نَظِرَةٌ	اِلٰى	مَيْسَرَةٍ	وَ اَنْ	تَصَدَّقُوْا	خَيْرٌ	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
کوئی تنگ دست	پس	مہلت دو	تک	کشائش	اور یہ کہ	تم بخش دو/صدقہ کے طور پر دے دو	زیادہ اچھا	تمہارے لیے	اگر	ہو تم

والا تنگ دست ہو تو (اسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت دو اور اگر (زرِ قرض) بخش ہی دو تو تمہارے لیے زیادہ اچھا ہے، بشرطیکہ

تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَ اتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا

تَعْلَمُوْنَ	وَ اتَّقُوْا	يَوْمًا	تُرْجَعُوْنَ	فِيْهِ	اِلَى	اللّٰهِ	ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَا
جانتے	اور ڈرو	اس دن سے	تم لوٹائے جاؤ گے	اس میں	طرف	اللہ کی	پھر	پورا بدلہ دیا جائے گا	ہر	شخص کو	جو

سمجھو۔ اور اس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ

كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ ع ٣٨ ٨ ٦

كَسَبَتْ	وَ هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِذَا	تَدَايَنْتُمْ
اس نے کمایا	اور وہ	نہیں ظلم کیے جائیں گے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	تم آپس میں معاملہ کرو

پائے گا اور کسی کا کچھ نقصان نہ ہو گا۔ مومنو! جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لیے قرض کا معاملہ

بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَ لْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ

بِ دَيْنٍ	اِلٰى	اَجَلٍ	مُسَمًّى	فَ	اُكْتُبُوْا	هُ	وَ	لِيَكْتُبْ	بَيْنَكُمْ	كَاتِبٌ
قرض کا	تک	میعاد	مقرر	پس	لکھو	اس کو	اور	چاہیے کہ لکھے	درمیان تمہارے	کوئی لکھنے والا

کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو، اور لکھنے والا تم میں (کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ) انصاف

بِالْعَدْلِ ۠ وَ لَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ

بِ	الْعَدْلِ	وَ	لَا يَاْبَ	كَاتِبٌ	اَنْ	يَّكْتُبَ	كَمَا	عَلَّمَ	هُ	اللّٰهُ	فَ	لِيَكْتُبْ
ساتھ	انصاف کے	اور	نہ انکار کرے	کاتب	اس سے کہ	لکھے	جیسا کہ	سکھایا ہے	اسے	اللہ نے	پس	چاہیے کہ وہ لکھ دے

سے لکھے، نیز لکھنے والا جیسا اسے اللہ نے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔

وَ لْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَ لَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ

وَ لْيُمْلِلْ	الَّذِيْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	وَ لْيَتَّقِ ❶	اللّٰهَ	رَبَّ	هٗ	وَ لَا	يَبْخَسْ	مِنْهُ	شَيْـًٔا
اور چاہیے کہ لکھوائے	وہ شخص کہ	اوپر جسکے	حق ہو	اور وہ ڈرے	اللہ سے	جو رب ہے	اسکا	اور نہ	کم کرے	اس سے	کچھ

اور جو شخص قرض لے وہی (دستاویز کا) مضمون بول کر لکھوائے اور اللہ سے، کہ اس کا مالک ہے، خوف کرے اور زرِ قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے۔

فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ

فَاِنْ	كَانَ	الَّذِيْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	سَفِيْهًا	اَوْ	ضَعِيْفًا	اَوْ	لَا	يَسْتَطِيْعُ	اَنْ
پس اگر	ہو	وہ شخص کہ	جس پر	حق ہے	بے عقل	یا	ضعیف	یا	نہ	قابلیت رکھتا ہو	یہ کہ

اور اگر قرض لینے والا بے عقل یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ

يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَ اسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ

يُّمِلَّ	هُوَ	فَ	لِيُمْلِلْ ❶	وَلِيُّ	هٗ	بِ	الْعَدْلِ	وَ اسْتَشْهِدُوْا	شَهِيْدَيْنِ	مِنْ
لکھوائے	وہ	پس	لکھوائے	ولی/سرپرست	اسکا	ساتھ	انصاف کے	اور گواہ کرلیا کرو	دو شاہد/گواہ	سے

رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے۔ اور اپنے میں سے دو مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کر

رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّ امْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ

رِجَالِ	كُمْ	فَاِنْ	لَمْ يَكُوْنَا	رَجُلَيْنِ	فَ	رَجُلٌ	وَ	اِمْرَاَتٰنِ	مِمَّنْ	تَرْضَوْنَ	مِنَ
مردوں	اپنے	پھر اگر	نہ ہوں	مرد دو	تو	ایک مرد	اور	دو عورتیں	ان میں سے جن کو	تم پسند کرو	سے

لیا کرو، اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند

الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَ لَا يَاْبَ

الشُّهَدَآءِ	اَنْ	تَضِلَّ	اِحْدٰى	هُمَا	فَ	تُذَكِّرَ	اِحْدٰىهُمَا	الْاُخْرٰى	وَ	لَا يَاْبَ
شاہدوں میں	کہ	بھول جائے	ایک	ان دو میں سے	پس	یاد دلادے	ایک ان دو میں سے	دوسری کو	اور	نہ انکار کریں

کرو (کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو دوسری اسے یاد دلا دے گی۔ اور جب گواہ (گواہی کے لیے)

❶ لِ (چاہیے کہ) مضارع کو امر غائب میں بدلتا ہے، امر غائب کے ترجمے کے ساتھ اس کا الگ سے ترجمہ ضروری نہیں۔ (لفظی ترجمے کیلئے عمومی ہدایت)۔

الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ۭ وَ لَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا

الشُّهَدَآءُ	اِذَا	مَا	دُعُوْا	وَ	لَا تَسْـَٔمُوْا	اَنْ	تَكْتُبُوْا	هُ	صَغِيْرًا	اَوْ	كَبِيْرًا
گواہ	جب	کبھی/بھی	طلب کیے جائیں	اور	نہ سستی سے کام لو	یہ کہ	تم لکھو	اس کو	تھوڑا ہو	یا	بہت

طلب کیے جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے لکھانے میں

اِلٰٓى اَجَلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَ اَدْنٰٓى اَلَّا

اِلٰى	اَجَلِ	هٖ	ذٰلِكُمْ	اَقْسَطُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ اَقْوَمُ	لِ	الشَّهَادَةِ	وَ اَدْنٰى	اَلَّا
تک	میعاد	اس کی	یہ بات	نہایت قرین انصاف	نزدیک	اللہ کے	اور درست طریقہ ہے	لیے	شہادت کے	اور زیادہ قریب	کہ نہ

کاہلی نہ کرنا۔ یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کیلئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے، اس سے تمہیں کسی طرح کا

تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ

تَرْتَابُوْا	اِلَّا	اَنْ	تَكُوْنَ	تِجَارَةً	حَاضِرَةً	تُدِيْرُوْنَ	هَا	بَيْنَكُمْ	فَ	لَيْسَ
تم شک میں پڑو	مگر	یہ کہ	ہو	سودا	دست بدست	تم لین دین کرتے ہو	جس کا	درمیان اپنے	پس	نہیں ہے

شک وشبہ بھی نہیں پڑے گا۔ ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر (ایسے معاملے کی)

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ۭ وَ اَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۠ وَ لَا يُضَآرَّ

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَلَّا	تَكْتُبُوْا	هَا	وَ اَشْهِدُوْا	اِذَا	تَبَايَعْتُمْ	وَ	لَا يُضَآرَّ
تم پر	کچھ گناہ	کہ نہ	لکھو	اسے	اور گواہ کرلو	جب	تم باہم خرید وفروخت کرو	اور	نہ نقصان پہنچایا جائے

دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب خریدو فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور کاتب دستاویز

كَاتِبٌ وَّ لَا شَهِيْدٌ ۭ وَ اِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ۭ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ

كَاتِبٌ	وَ لَا	شَهِيْدٌ	وَ اِنْ	تَفْعَلُوْا	فَ	اِنَّهٗ	فُسُوْقٌ	بِكُمْ	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ
لکھنے والے کو	اور نہ	گواہ کو	اور اگر	تم ایسا کروگے	تو	بیشک وہ	گناہ کی بات	تمہارے لیے	اور ڈرو	اللہ سے

اور گواہ (معاملہ کرنے والوں کا) کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔① اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ تمہارے لیے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو

وَ يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۭ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَ اِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ

وَ يُعَلِّمُ	كُمُ	اللّٰهُ	وَ اللّٰهُ	بِ	كُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَ اِنْ	كُنْتُمْ	عَلٰى	سَفَرٍ
اور سکھاتا ہے	تمہیں	اللہ	اور اللہ	سے	ہر	چیز	واقف ہے	اور اگر	ہو تم	پر	سفر

اور (دیکھو کہ) وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے، اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ اور اگر تم سفر پر ہو

① لفظی اور بامحاورہ ترجمے میں فرق ہے، دونوں ترجمے ہو سکتے ہیں اور درست ہیں۔

وَ لَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ

وَ	لَمْ تَجِدُوْا	كَاتِبًا	فَ	رِهٰنٌ	مَقْبُوْضَةٌ	فَاِنْ	اَمِنَ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	فَ	لِيُؤَدِّ
اور	نہ مل سکے تمہیں	کوئی لکھنے والا	پس	رہن	با قبضہ رکھ لو	پس اگر	امین سمجھے	بعض تمہارا	بعض کو	تو	چاہیے کہ ادا کرے

اور (دستاویز) لکھنے والا مل نہ سکے تو (کوئی چیز) رہن با قبضہ رکھ کر (قرض لے لو)۔اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے بغیر قرض دے

الَّذِی اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَ لَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَ مَنْ

الَّذِیْ	اُؤْتُمِنَ	اَمَانَتَ	هٗ	وَ	لِيَتَّقِ	اللّٰهَ	رَبَّهٗ	وَ	لَا تَكْتُمُوْا	الشَّهَادَةَ	وَ مَنْ
وہ جس کو	امین جانا گیا	امانت	اسکی	اور	وہ ڈرے	اللہ سے	جو پروردگار ہے اس کا	اور	تم نہ چھپاؤ	گواہی/شہادت	اور جو کوئی

دے) تو امانتدار کو چاہیے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کر دے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا،

ع ۳۹ ۲ ۷ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

يَكْتُمْ	هَا	فَ	اِنَّهٗ	اٰثِمٌ	قَلْبُ	هٗ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ	لِلّٰهِ	مَا	فِیْ	السَّمٰوٰتِ
چھپائے	اس کو	تو	بےشک وہ	گنہگار ہے	دل	اس کا	اور اللہ	ساتھ اسکے جو	تم کرتے ہو	واقف ہے	اللہ کیلئے	جو	میں	آسمانوں

جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہو گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ

وَ مَا	فِیْ	الْاَرْضِ	وَاِنْ	تُبْدُوْا	مَا	فِیْ	اَنْفُسِ	كُمْ	اَوْ	تُخْفُوْا	هُ	يُحَاسِبْ	كُمْ
اور جو	میں	زمین	اور اگر	تم ظاہر کرو	جو	میں	دلوں	تمہارے	یا	چھپاؤ	اسے	حساب لے گا	تم سے

زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کرو گے یا چھپاؤ گے تو اللہ تم سے

بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

بِهٖ	اللّٰهُ	فَ	يَغْفِرُ	لِ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ يُعَذِّبُ	مَنْ	يَشَآءُ	وَاللّٰهُ	عَلٰی	كُلِّ	شَیْءٍ
اس کا	اللہ	پھر	مغفرت کرے گا	لیے	جسکے	چاہے گا	اور عذاب دے گا	جسے	چاہے	اور اللہ	پر	ہر	چیز

اس کا حساب لے گا، پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ ہر چیز

قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ

قَدِيْرٌ	اٰمَنَ	الرَّسُوْلُ	بِمَا	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مِنْ	رَبِّهٖ	وَ الْمُؤْمِنُوْنَ	كُلٌّ	اٰمَنَ
قادر ہے	ایمان رکھتے ہیں	رسول	اس پر جو	نازل ہوئی	اس کی طرف	سے	پروردگار اسکے	اور مومن بھی	سب	ایمان لائے

پر قادر ہے۔ رسول (اللہ) اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی، سب اللہ پر

بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۛ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۛ وَ قَالُوْا

بِاللّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَ	كُتُبِهٖ	وَ	رُسُلِهٖ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِنْ	رُسُلِهٖ	وَ قَالُوْا
اللہ پر	اور	اسکے فرشتوں	اور	کتابوں اس کی	اور	اسکے پیغمبروں پر	نہیں	فرق کرتے ہم	درمیان	کسی ایک کے	سے	رسولوں اسکے	اور کہتے ہیں

اوراس کے فرشتوں پراوراس کی کتابوں پراوراس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور

سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

سَمِعْنَا	وَ اَطَعْنَا	غُفْرَانَ	كَ	رَبَّنَا	وَ اِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ	لَا	يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا
سنا ہم نے	اور اطاعت کی ہم نے	بخشش مانگتے ہیں	تیری	اے پروردگار ہمارے	اور طرف تیری	لوٹ کر جانا ہے	نہیں	تکلیف دیتا	اللہ	کسی شخص کو

وہ (اللہ سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا، اے پروردگار! ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی شخص کو

اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ

اِلَّا	وُسْعَ	هَا	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَ عَلٰى	هَا	مَا	اِكْتَسَبَتْ	رَبَّنَا	لَا تُؤَاخِذْ	نَا	اِنْ
مگر	طاقت کے مطابق	اسکی	اس کیلئے	جو	(اچھے) کام کیے	اور پر	اسکے	جو	(برے) کام کیے	اے پروردگار ہمارے	نہ مواخذہ کر	ہم سے	اگر

اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا، برُے کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار! اگر ہم سے

نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

نَسِيْنَا	اَوْ	اَخْطَاْنَا	رَبَّنَا	وَ	لَا تَحْمِلْ	عَلَيْنَا	اِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَ	هٗ	عَلٰى	الَّذِيْنَ	مِنْ
بھول جائیں ہم	یا	خطا کی ہو ہم نے	اے پروردگار ہمارے	اور	نہ ڈال	ہم پر	بوجھ	جس طرح	ڈالا تو نے	اسکو	پر	جو	سے

بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو، اے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا

قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ٭ وَ اغْفِرْ لَنَا ٭

قَبْلِ	نَا	رَبَّنَا	وَ لَا تُحَمِّلْ	نَا	مَا	لَا طَاقَةَ	لَنَا	بِهٖ	وَ	اُعْفُ	عَنَّا	وَ	اِغْفِرْ	لَنَا
پہلے	ہم	اے پروردگار ہمارے	اور نہ بوجھ لاد	ہم پر	جو	نہیں طاقت	ہمارے لیے	اس کی	اور	درگزر کر	ہم سے	اور	بخش دے	ہم کو

تھا، اے پروردگار! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو، اور (اے پروردگار!) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے

وَ ارْحَمْنَا ٭ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ ع ٤٠ ٨

وَ	اِرْحَمْ	نَا	اَنْتَ	مَوْلٰى	نَا	فَ	اُنْصُرْ	نَا	عَلٰى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ
اور	رحم کر	ہم پر	تو	مالک ہے	ہمارا	پس	غالب فرما	ہمیں	پر	قوم	کافروں کی

اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ٢٠٠ — رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

اٰلِ عِمْرٰنَ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
عمران کی آل	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ ① اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۗ ② نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

الٓمّٓ	اللّٰهُ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ	نَزَّلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِ	الْحَقِّ
الف لام میم	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	زندہ	ہمیشہ رہنے والا	نازل کی اس نے	آپ پر	کتاب	ساتھ	حق کے

الم۔ اللہ (جو معبودِ برحق ہے) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، زندہ، ہمیشہ رہنے والا۔ اس نے (اے محمدؐ) تم پر سچی کتاب نازل کی

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۙ ③ مِنْ قَبْلُ هُدًى

مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ يَدَيْ	هِ	وَ اَنْزَلَ	التَّوْرٰىةَ	وَ الْاِنْجِيْلَ	مِنْ قَبْلُ	هُدًى
تصدیق کرنے والی	اس کی جو	درمیان دو ہاتھوں کے، یعنی پہلی کتب	اس سے	اور نازل کی	تورات	اور انجیل	اس سے پہلے	ہدایت

جو پہلی (آسمانی) کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے تورات اور انجیل نازل کی (یعنی) لوگوں کی ہدایت کے لیے پہلے (تورات اور انجیل اتاری)

لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ

لِ	النَّاسِ	وَ اَنْزَلَ	الْفُرْقَانَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ
لیے	لوگوں کے	اور نازل کیا	فرقان	بے شک	وہ لوگ جو	انکار کرتے ہیں	سے	آیتوں	اللہ کی	ان کے لیے	عذاب	سخت ہے

اور (پھر قرآن جو حق اور باطل کو) الگ الگ کر دینے والا (ہے) نازل کیا۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت عذاب ہوگا،

وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ④ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي

وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُوْ	انْتِقَامٍ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَخْفٰى	عَلَيْهِ	شَيْءٌ	فِي الْاَرْضِ	وَ لَا	فِيْ
اور اللہ	زبردست	صاحب	انتقام ہے	بے شک اللہ	نہیں مخفی	اس پر	کوئی چیز	زمین میں	اور نہ	میں

اور اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے۔ اللہ (ایسا خبیر و بصیر ہے کہ) کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں، نہ زمین میں اور نہ

السَّمَآءِ ⑤ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

السَّمَآءِ	هُوَ	الَّذِيْ	يُصَوِّرُ	كُمْ	فِيْ	الْاَرْحَامِ	كَيْفَ	يَشَآءُ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
آسمان	وہی ہے	جو	صورتیں بناتا ہے	تمہاری	میں	رحموں	جیسی	چاہتا ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ

آسمان میں۔ وہی تو ہے جو (ماں کے پیٹ میں) جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے، اس غالب حکمت والے کے سوا

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٦ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	مِنْهُ	اٰيٰتٌ	مُّحْكَمٰتٌ	هُنَّ
غالب	بڑی حکمت والا	وہ	جس نے	نازل کی	آپ پر	کتاب	اس میں سے	آیات	محکم/پکی	وہ

کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں (اور) وہی

اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا

اُمُّ	الْكِتٰبِ	وَ	اُخَرُ	مُتَشٰبِهٰتٌ	فَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِ	هِمْ	زَيْغٌ	فَ	يَتَّبِعُوْنَ	مَا
اصل	کتاب ہیں	اور	دوسری/بعض	متشابہ/باہم ملتی جلتی	سو	وہ کہ	جن	میں	دلوں	ان کے	کجی ہے	پس	وہ اتباع کرتے ہیں	انکی جو

اصل کتاب ہیں اور بعض متشابہ ہیں، تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہات کا اتباع

تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَ مَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ

تَشَابَهَ	مِنْهُ	اِبْتِغَآءَ	الْفِتْنَةِ	وَ ابْتِغَآءَ	تَاْوِيْلِ	هٖ	وَ مَا	يَعْلَمُ	تَاْوِيْلَهٗ	اِلَّا	اللّٰهُ
متشابہ ہیں	اس میں سے	تلاش کرنے کو	فتنہ	اور تلاش کرنے کو	مرادِ اصلی	اس کی	اور نہیں	جانتا	مرادِ اصلی اس کی	مگر	اللہ

کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور مراد اصلی کا پتہ لگائیں، حالانکہ مراد اصلی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا،

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم — وقفِ لازم — وقف منزل

وَ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ

وَ الرّٰسِخُوْنَ	فِيْ	الْعِلْمِ	يَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِهٖ	كُلٌّ	مِنْ	عِنْدِ	رَبِّنَا	وَ مَا	يَذَّكَّرُ	اِلَّا
اور دستگاہ کامل رکھنے والے	میں	علم	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اس پر	یہ سب	سے	طرف	ہمارے پروردگار کی	اور نہیں	نصیحت قبول کرتے	مگر

اور جو لوگ علم میں دستگاہ کامل رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے، یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت تو عقل مند

اُولُوا الْاَلْبَابِ ٧ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ

اُولُوا	الْاَلْبَابِ	رَبَّنَا	لَا تُزِغْ	قُلُوْبَ	نَا	بَعْدَ	اِذْ	هَدَيْتَ	نَا	وَ	هَبْ	لَنَا	مِنْ
اہل	دانش	اے پروردگار ہمارے	نہ کجی پیدا کر	دلوں میں	ہمارے	بعد	جبکہ	ہدایت بخشی تو نے	ہمیں	اور	عطا فرما	ہم کو	سے

ہی قبول کرتے ہیں۔ اے پروردگار! جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے

لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ٨ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا

لَدُنْ	كَ	رَحْمَةً	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْوَهَّابُ	رَبَّنَا	اِنَّكَ	جَامِعُ	النَّاسِ	لِ	يَوْمٍ	لَا
پاس	اپنے	رحمت	بیشک تو	ہی ہے	عطا فرمانے والا	اے پروردگار ہمارے	بیشک تو	جمع کرنے والا	لوگوں کو	لیے	اس دن	نہیں

نعمت عطا فرما، تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔ اے پروردگار! تو اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں، سب لوگوں کو (اپنے حضور میں)

ع ٩/٩ رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۹ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ

رَيْبَ	فِيْهِ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْهُمْ
کوئی شک	اس میں	بیشک اللہ	نہیں خلاف کرتا	وعدہ کے	بیشک	جولوگ	کافر ہوئے	ہرگز نہیں	کام آئیں گے/بچا سکیں گے	ان کو

جمع کرلے گا، بے شک اللہ خلافِ وعدہ نہیں کرتا۔ جو لوگ کافر ہوئے (اس دن) نہ تو ان کا مال ہی اللہ (کے عذاب) سے ان کو

اَمْوَالُهُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۙ ۱۰

اَمْوَالُهُمْ	وَ لَا	اَوْلَادُهُمْ	مِنْ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	وَقُوْدُ	النَّارِ
مال ان کے	اور نہ	اولاد ان کی	سے	اللہ	کچھ	اور	وہ/یہ لوگ	وہ	ایندھن (ہوں گے)	آتش/آگ کا

بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی (کچھ کام آئے گی) اور یہ لوگ آتش (جہنم) کا ایندھن ہوں گے۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ

كَ	دَاْبِ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	نَا	فَ	اَخَذَ	هُمْ	اللّٰهُ
جیسا	حال	آلِ	فرعون کا	اور ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے	جنہوں نے جھٹلایا	آیتوں کو	ہماری	پھر	پکڑلیا	ان کو	اللہ نے

ان کا حال بھی فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا سا ہوگا، جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی، تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب (عذاب

بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۱۱ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ

بِ	ذُنُوْبِ	هِمْ	وَ اللّٰهُ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	قُلْ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَ	تُغْلَبُوْنَ
پر	گناہوں	ان کے	اور اللہ	سخت	عذاب دینے والا	کہہ دیجئے	ان سے جنہوں نے	کفر کیا	عنقریب	تم مغلوب ہو جاؤ گے

میں) پکڑ لیا تھا۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔ (اے پیغمبرؐ!) کافروں سے کہہ دو کہ تم (دنیا میں بھی) عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے

وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ۱۲ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ

وَ تُحْشَرُوْنَ	اِلٰى	جَهَنَّمَ	وَ بِئْسَ	الْمِهَادُ	قَدْ	كَانَ	لَكُمْ	اٰيَةٌ	فِيْ	فِئَتَيْنِ
اور ہانکے جاؤ گے	طرف	جہنم کی	اور کیا ہی برا ہے	ٹھکانہ	تحقیق	ہے/تھی	تمہارے لیے	نشانی	میں	دو گروہوں

اور (آخرت میں) جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بری جگہ ہے۔ تمہارے لیے دو گروہوں میں جو (جنگ بدر کے دن) آپس میں بھڑ گئے (قدرتِ خدا کی

الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ

الْتَقَتَا	فِئَةٌ	تُقَاتِلُ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ اُخْرٰى	كَافِرَةٌ	يَرَوْنَ	هُمْ	مِثْلَيْ	هِمْ	رَاْيَ
جو آپس میں بھڑ گئے	ایک گروہ	لڑ رہا تھا	میں	راہ	اللہ کی	اور دوسرا	کافر	وہ دیکھتے تھے	ان کو	دگنا	اپنے سے	دیکھنا

عظیم الشان) نشانی تھی، ایک گروہ (مسلمانوں کا تھا وہ) اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ کافروں کا تھا، وہ ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دگنا مشاہدہ

الْعَيْنِ ۭ وَ اللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿١٣﴾

الْعَيْنِ	وَ اللّٰهُ	يُؤَيِّدُ	بِ	نَصْرِ	هٖ	مَنْ	يَشَآءُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَ	عِبْرَةً	لِ	اُولِيْ	الْاَبْصَارِ
آنکھ کا	اور اللہ	مدد دیتا ہے	سے	نصرت	اپنی	جس کو	چاہتا ہے	بیشک	میں	اس	البتہ	عبرت ہے	لیے	اہل	بصارت کے

کر رہا تھا۔ اور اللہ اپنی نصرت سے جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔ جو اہل بصارت ہیں ان کے لیے اس (واقعے) میں بڑی عبرت ہے۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَ الْبَنِيْنَ وَ الْقَنَاطِيْرِ

زُيِّنَ	لِ	النَّاسِ	حُبُّ	الشَّهَوٰتِ	مِنَ	النِّسَآءِ	وَ الْبَنِيْنَ	وَ	الْقَنَاطِيْرِ
خوشنما بنادی گئی	لیے	لوگوں کے	محبت	خواہشوں کی چیزوں کی	سے	عورتیں	اور بیٹے	اور	بڑے ڈھیر/خزانے

لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے

الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَ الْفِضَّةِ وَ الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنْعَامِ وَ الْحَرْثِ ۭ

الْمُقَنْطَرَةِ	مِنَ	الذَّهَبِ	وَ الْفِضَّةِ	وَ الْخَيْلِ	الْمُسَوَّمَةِ	وَ الْاَنْعَامِ	وَ الْحَرْثِ
جمع کیے ہوئے	سے/کے	سونے	اور چاندی	اور گھوڑے	نشان لگے ہوئے	اور مویشی	اور کھیتی

ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہیں (مگر)

ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ

ذٰلِكَ	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ اللّٰهُ	عِنْدَ	هٗ	حُسْنُ	الْمَاٰبِ	قُلْ	اَؤُنَبِّئُ	كُمْ
یہ	سروسامان	زندگی کا	دنیا کی	اور اللہ	پاس ہے	اس کے	بہت اچھا	ٹھکانہ	کہہ دیجیے	کیا میں بتاؤں	تم کو

یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں، اور اللہ کے پاس بہت اچھا ٹھکانا ہے۔ (اے پیغمبرؐ ان سے) کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں

بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

بِخَيْرٍ	مِنْ	ذٰلِكُمْ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اچھی	سے	اس	واسطے ان کے جو	پرہیزگار ہیں	ہاں/پاس	رب ان کے	باغات ہیں	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں

جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو، (سنو) جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں باغات (بہشت) ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ اَزْوَاجٌ	مُطَهَّرَةٌ	وَ رِضْوَانٌ	مِنَ	اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِالْعِبَادِ
ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور بیویاں	پاکیزہ	اور خوشنودی/رضامندی	طرف سے	اللہ کی	اور اللہ	دیکھ رہا ہے	بندوں کو

ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اور پاکیزہ عورتیں ہیں اور (سب سے بڑھ کر) اللہ کی خوشنودی۔ اور اللہ (اپنے نیک) بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾

اَلَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اِنَّنَا	اٰمَنَّا	فَ	اِغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَ	نَا	وَ	قِ	نَا	عَذَابَ	النَّارِ
وہ جو	التجا کرتے ہیں	اے رب ہمارے	بیشک ہم	ایمان لائے	پس	معاف فرما	ہم کو	گناہ	ہمارے	اور	محفوظ رکھ	ہمیں	عذاب	دوزخ سے

جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

اَلصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْمُنْفِقِيْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾

اَلصّٰبِرِيْنَ	وَ الصّٰدِقِيْنَ	وَ	الْقٰنِتِيْنَ	وَ الْمُنْفِقِيْنَ	وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ	بِ	الْاَسْحَارِ
صبر کرنے والے	اور سچ بولنے والے	اور	عبادت میں لگے رہنے والے/ فرمانبردار	اور خرچ کرنے والے	اور معافی مانگنے والے	میں	اوقاتِ سحر

یہ وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر کرتے ہیں اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے اور اوقاتِ سحر میں گناہوں کی معافی

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ

شَهِدَ	اللّٰهُ	اَنَّهٗ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَ الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ اُولُوْا	الْعِلْمِ	قَآئِمًا	بِ	الْقِسْطِ	لَا	اِلٰهَ
گواہی دیتا ہے	اللہ	اس کی کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اور فرشتے	اور اہلِ	علم	قائم	پر	انصاف	نہیں	کوئی معبود

مانگا کرتے ہیں۔ اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی (گواہی دیتے ہیں کہ)

النصف

اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ وَ مَا اخْتَلَفَ

اِلَّا	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	اِنَّ	الدِّيْنَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	الْاِسْلَامُ	وَ مَا	اِخْتَلَفَ
مگر	وہ	غالب	حکمت والا	یقیناً	دین	نزدیک	اللہ کے	اسلام ہے	اور نہیں	اختلاف کیا

اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے۔ اور اہل کتاب نے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَ مَنْ

الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	وَ مَنْ
ان لوگوں نے جن کو	دی گئی	کتاب	مگر	اسکے بعد	کہ	آگیا انکے پاس/حاصل ہوا ان کو	علم	ضد سے	درمیان اپنے	اور جو شخص

جو (اس دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص

يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ

يَكْفُرْ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	فَاِنْ	حَآجُّوْا	كَ	فَقُلْ	اَسْلَمْتُ
نہ مانے	آیتوں کو	اللہ کی	پس یقیناً	اللہ	جلد لینے والا	حساب	پس اگر	وہ جھگڑا کریں	آپ سے	تو کہہ دیجئے	میں نے جھکا دیا

اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے۔ اے پیغمبر! اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو

وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَ مَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ الْاُمِّيّٖنَ ءَ اَسْلَمْتُمْ ؕ

وَجْهِ	یَ	لِلّٰهِ	وَ مَنْ	اِتَّبَعَ	نِ	وَ قُلْ	لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَ الْاُمِّيّٖنَ	ءَ	اَسْلَمْتُمْ
چہرہ	اپنا	اللہ کیلئے	اور جنہوں نے	پیروی کی	میری	اور کہہ دیجئے	ان سے جنہیں	دی گئی ہے	کتاب	اور ان پڑھ لوگوں سے	کیا	اسلام لاتے ہو تم (بھی)

تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے۔ اور اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی (اللہ کے فرمانبردار بنتے اور) اسلام لاتے ہو؟

فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ

فَاِنْ	اَسْلَمُوْا	فَقَدْ	اِهْتَدَوْا	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَ اللّٰهُ	بَصِيْرٌ
پس اگر	اسلام لے آئیں وہ	تو بیشک	ہدایت پالی انہوں نے	اور اگر	وہ منہ موڑ لیں/نہ مانیں	تو بیشک	آپ پر	پہنچا دینا	اور اللہ	دیکھ رہا ہے

اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بے شک ہدایت پالیں اور اگر (تمہارا کہا) نہ مانیں تو تمہارا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے۔ اور اللہ (اپنے) بندوں کو

بِالْعِبَادِ ۠ ﴿۲۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ ع ٢ ١١ ١٠

بِالْعِبَادِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ يَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ	حَقٍّ
بندوں کو	بیشک	جو لوگ	نہیں مانتے	آیتوں کو	اللہ کی	اور قتل کرتے ہیں	نبیوں کو	نا	حق

دیکھ رہا ہے۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں

وَّ يَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾

وَ يَقْتُلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَاْمُرُوْنَ	بِ	الْقِسْطِ	مِنَ	النَّاسِ	فَ	بَشِّرْ	هُمْ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ
اور مار ڈالتے ہیں	ان کو جو	حکم دیتے ہیں	ساتھ	انصاف کے	سے	لوگوں میں	پس	خوشخبری دیجئے	ان کو	عذاب کی	دکھ دینے والے

اور جو انصاف (کرنے) کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۫ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِيْ	الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ	وَ مَا	لَهُمْ	مِنْ
یہی	وہ لوگ کہ	برباد ہو گئے	اعمال ان کے	میں	دنیا	اور آخرت	اور نہیں	ان کے لیے	کوئی

یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار

نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ

نّٰصِرِيْنَ	اَ	لَمْ تَرَ	اِلٰى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِنَ	الْكِتٰبِ	يُدْعَوْنَ	اِلٰى	كِتٰبِ
مددگار	کیا	نہیں دیکھا آپ نے	طرف	ان لوگوں کی جنہیں	دیا گیا	ایک حصہ	سے	کتاب	بلائے جاتے ہیں	طرف	کتاب

نہیں (ہوگا)۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب (خدا یعنی تورات) سے بہرہ ور کیا گیا اور وہ (اس) کتاب اللہ کی طرف بلائے

اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ ذٰلِكَ

اللّٰهِ	لِ	يَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ	يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِنْهُمْ	وَ هُمْ	مُعْرِضُوْنَ	ذٰلِكَ
اللہ کی	تا کہ	وہ فیصلہ کرے	درمیان ان کے	پھر	منہ پھیر لیتا ہے	ایک فریق	ان میں سے	اور وہ	اعراض کرنے والے	یہ

جاتے ہیں تا کہ وہ (ان کے تنازعات کا) ان میں فیصلہ کر دے تو ایک فریق ان میں سے کج ادائی کے ساتھ منہ پھیر لیتا ہے۔ یہ

بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ص وَ غَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ

بِاَنَّ	هُمْ	قَالُوْا	لَنْ تَمَسَّ	نَا	النَّارُ	اِلَّا	اَيَّامًا	مَعْدُوْدٰتٍ	وَ غَرَّ	هُمْ	فِيْ	دِيْنِ	هِمْ
اس لیے کہ	وہ	کہتے ہیں	ہرگز نہیں چھوئے گی	ہمیں	آگ	مگر	دن/روز	چند/گنے ہوئے	اور دھوکا دیا	ان کو	میں	دین	ان کے

اس لیے کہ یہ اس بات کے قائل ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ قف وَ وُفِّيَتْ

مَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	فَ	كَيْفَ	اِذَا	جَمَعْنَا	هُمْ	لِ	يَوْمٍ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	وَ وُفِّيَتْ
اس نے جو	وہ تھے	بہتان باندھتے	تو	کیا (حال ہوگا)	جب	جمع کرینگے ہم	ان کو	لیے	دن	نہیں کچھ شک	اس میں	اور پورا بدلہ دیا جائے گا

اس نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ تو اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ان کو جمع کریں گے (یعنی) اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں اور ہر نفس

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي

كُلُّ	نَفْسٍ	مَا	كَسَبَتْ	وَ هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	قُلْ	اللّٰهُمَّ	مٰلِكَ	الْمُلْكِ	تُؤْتِي
ہر	نفس کو	جو	کمایا اس نے	اور وہ	نہیں ظلم کیے جائیں گے	کہہ دیجئے	اے اللہ	مالک	بادشاہی کے	دیتا ہے تو

اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ کہو کہ اے اللہ، (اے) بادشاہی کے مالک، تو جس کو چاہے

الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ

الْمُلْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَ تَنْزِعُ	الْمُلْكَ	مِمَّنْ	تَشَآءُ	وَ تُعِزُّ	مَنْ	تَشَآءُ	وَ تُذِلُّ	مَنْ
بادشاہی	جس کو	تو چاہے	اور چھین لیتا ہے	بادشاہی	جس سے	تو چاہے	اور عزت دیتا ہے	جس کو	تو چاہے	اور ذلت دیتا ہے	جس کو

بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے

تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

تَشَآءُ	بِيَدِ	كَ	الْخَيْرُ	اِنَّكَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	تُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِيْ	النَّهَارِ
تو چاہے	ہاتھ میں	تیرے	بھلائی ہے	بیشک تو	پر	ہر	چیز	قادر ہے	تو داخل کرتا ہے	رات کو	میں	دن

ذلیل کرے، ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے

وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫

وَ تُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِيْ	الَّيْلِ	وَ	تُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَ تُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ	الْحَيِّ
اور داخل کرتا ہے	دن کو	میں	رات	اور	تو پیدا کرتا ہے/نکالتا ہے	جاندار	سے	بے جان	اور پیدا کرتا ہے	بے جان	سے	جاندار

اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے، تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے

وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ

وَ تَرْزُقُ	مَنْ	تَشَآءُ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ	لَا يَتَّخِذْ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ
اور رزق بخشتا ہے	جس کو	تو چاہتا ہے	بے	شمار	نہ بنائیں	مومن	کافروں کو	دوست

اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق بخشتا ہے۔ مومنوں کو چاہیے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ

مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ مَنْ	يَفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَ	لَيْسَ	مِنْ	اللّٰهِ	فِيْ	شَيْءٍ	اِلَّا	اَنْ
سوا	مومنوں کے	اور جو	کرے گا	یہ	پس	نہیں ہے	سے	اللہ	میں	کسی چیز/کچھ	مگر	یہ کہ

دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا اس سے اللہ کا کچھ (عہد) نہیں، ہاں اگر اس طریق سے تم ان (کے شر) سے

تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾ قُلْ اِنْ

تَتَّقُوْا	مِنْهُمْ	تُقٰىةً	وَ يُحَذِّرُ	كُمْ	اللّٰهُ	نَفْسَهٗ	وَ اِلَى	اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ	قُلْ	اِنْ
تم (اپنا) بچاؤ کرو	ان سے	بچنے کیلئے	اور ڈراتا ہے	تم کو	اللہ	اپنے آپ سے	اور طرف	اللہ کی	لوٹ کر جانا ہے	کہہ دیجئے	اگر

بچاؤ کی صورت پیدا کرو (تو مضائقہ نہیں)۔ اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف (تم کو) لوٹ کر جانا ہے۔ (اے پیغمبرؐ

تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا

تُخْفُوْا	مَا	فِيْ	صُدُوْرِ	كُمْ	اَوْ	تُبْدُوْا	هُ	يَعْلَمْ	هُ	اللّٰهُ	وَ يَعْلَمُ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ مَا
تم مخفی رکھو	اسکو جو	میں	دلوں	تمہارے	یا	ظاہر کرو	اسے	جانتا ہے	اسکو	اللہ	اور اسے خبر ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ

لوگوں سے) کہہ دو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اسے ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اس کو

فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ

فِيْ	الْاَرْضِ	وَ اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	يَوْمَ	تَجِدُ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَا	عَمِلَتْ	مِنْ
میں	زمین	اور اللہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	جس دن	پائے گا	ہر	شخص	جو	اس نے کی ہوگی	سے/کوئی

سب کی خبر ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود

معانقة ٣

خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۛ وَّ مَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَ بَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ؕ

خَيْرٍ	مُّحْضَرًا	وَ مَا	عَمِلَتْ	مِنْ	سُوْٓءٍ	تَوَدُّ	لَوْ	اَنَّ	بَيْنَهَا	وَ	بَيْنَهٗ	اَمَدًا	بَعِيْدًا
نیکی	موجود	اور جو	اس نے کی	کوئی	برائی	وہ چاہے گا	کاش	کہ	درمیان اسکے	اور	درمیان اسکے	مسافت/ فاصلہ ہوتا	دور کا

پا لے گا اور ان کی برائی کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا کہ اے کاش! اس میں اور اس برائی میں دور کی مسافت ہو جاتی۔

ع ٣ / ١١

وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ

وَ يُحَذِّرُ	كُمُ	اللّٰهُ	نَفْسَهٗ	وَ اللّٰهُ	رَءُوْفٌ	بِالْعِبَادِ	قُلْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُحِبُّوْنَ	اللّٰهَ
اور ڈراتا ہے	تم کو	اللہ	ذات اپنی سے	اور اللہ	نہایت مہربان	بندوں پر	کہہ دیجئے	اگر	ہو تم	دوست رکھتے	اللہ کو

اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے۔ (اے پیغمبرؐ! لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو

فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾ قُلْ

فَ	اتَّبِعُوْا	نِيْ	يُحْبِبْ	كُمُ	اللّٰهُ	وَ يَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَ	كُمْ	وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	قُلْ
پس	پیروی کرو	میری	دوست رکھے گا	تم کو	اللہ	اور معاف کر دے گا	تمہارے لیے	گناہ	تمہارے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	کہہ دیجئے

تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ کہہ دو کہ

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّ اللّٰهَ

اَطِيْعُوْا	اللّٰهَ	وَ الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ	اِنَّ اللّٰهَ
حکم مانو	اللہ	اور رسول کا	پس اگر	وہ نہ مانیں/وہ پھر جائیں	تو بیشک	اللہ	نہیں دوست رکھتا	کافروں کو	بیشک اللہ نے

اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو، اگر نہ مانیں تو اللہ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔ اللہ نے

اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾ ذُرِّيَّةًۢ

اِصْطَفٰى	اٰدَمَ	وَ نُوْحًا	وَ اٰلَ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ اٰلَ	عِمْرٰنَ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	ذُرِّيَّةً
منتخب فرمایا	آدم کو	اور نوح کو	اور خاندانِ	ابراہیم کو	اور خاندانِ	عمران کو	پر	تمام جہانوں	اولاد تھے

آدم اور نوح اور خاندانِ ابراہیم اور خاندانِ عمران کو تمام جہان کے لوگوں میں منتخب فرمایا تھا۔ ان میں سے بعض

بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ

بَعْضُهَا	مِنْ	بَعْضٍ	وَ اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِذْ	قَالَتْ	اِمْرَاَتُ	عِمْرٰنَ	رَبِّ	اِنِّيْ
بعض ان میں	سے	بعض کی	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا	جب	کہا	عورت/ بیوی نے	عمران کی	اے میرے پروردگار	بیشک میں

بعض کی اولاد تھے۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو (بچہ) میرے

نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾

نَذَرْتُ	لَكَ	مَا	فِيْ	بَطْنِيْ	مُحَرَّرًا	فَ	تَقَبَّلْ	مِنِّيْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
نذر کرتی ہوں	تیری	جو	میں	میرے پیٹ	آزاد ہوگا	پس	قبول کر	مجھ سے	بیشک تو	ہی (تو)	سب کچھ سننے والا	سب جاننے والا

پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں، اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی، تو (اسے) میری طرف سے قبول فرما، تو تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ

فَ	لَمَّا	وَضَعَتْ	هَا	قَالَتْ	رَبِّ	اِنِّيْ	وَضَعْتُ	هَا	اُنْثٰى	وَ اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	وَضَعَتْ
پھر	جب	اس نے جنا	اسے	کہنے لگی	اے میرے پروردگار	بیشک میں نے	جنا	اسے	لڑکی	اور اللہ	خوب جانتا تھا	اس کو جو	اس نے جنا

جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا، اور جو کچھ ان کے ہاں پیدا ہوا تھا اللہ کو خوب معلوم تھا، تو کہنے لگیں کہ پروردگار میرے تو لڑکی پیدا ہوئی ہے

وَ لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَ اِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَ اِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّيَّتَهَا

وَ لَيْسَ	الذَّكَرُ	كَ	الْاُنْثٰى	وَ اِنِّيْ	سَمَّيْتُ	هَا	مَرْيَمَ	وَ اِنِّيْٓ	اُعِيْذُ	هَا	بِكَ	وَ ذُرِّيَّةَ	هَا
اور نہیں ہوتا	لڑکا	مانند	لڑکی کی	اور بیشک میں نے	نام رکھا	اس کا	مریم	اور بیشک میں	پناہ میں دیتی ہوں	اس کو	تیری	اور اولاد کو	اسکی

اور (نذر کے لیے) لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطانِ مردود

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا

مِنَ	الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ	فَ	تَقَبَّلَ	هَا	رَبُّهَا	بِ	قَبُوْلٍ	حَسَنٍ	وَ	اَنْۢبَتَ	هَا	نَبَاتًا
سے	شیطان	مردود	پس	قبول کیا	اسکو	پروردگار نے اسکے	ساتھ	قبول کے	اچھے	اور	پروان چڑھایا/ پرورش کی	اسکی	پروان چڑھانا/ پرورش

سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔ تو پروردگار نے اسے پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش

حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا

حَسَنًا	وَ كَفَّلَ	هَا	زَكَرِيَّا	كُلَّمَا	دَخَلَ	عَلَيْهَا	زَكَرِيَّا	الْمِحْرَابَ	وَجَدَ	عِنْدَهَا
اچھی طرح	اور سرپرست بنایا	اسکا	زکریا کو	جب بھی	داخل ہوتا/ جاتا	اس پر/ پاس اسکے	زکریا	محراب/ عبادت گاہ میں	پاتا	پاس اسکے

کیا اور زکریا کو اس کا متکفل بنایا، زکریا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا

رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ

رِزْقًا	قَالَ	يٰمَرْيَمُ	اَنّٰى	لَكِ	هٰذَا	قَالَتْ	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	يَرْزُقُ	مَنْ
کچھ کھانا	پوچھنے لگے	اے مریم	کہاں سے (آتا ہے)	تیرے پاس	یہ	وہ بولیں	وہ	سے	پاس	اللہ کے	بیشک اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو

08

پاتے، (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم سے) پوچھنے لگے کہ مریم یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے، وہ بولیں کہ اللہ کے ہاں سے (آتا ہے)۔ بیشک اللہ

يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ

يَشَآءُ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ	هُنَالِكَ	دَعَا	زَكَرِيَّا	رَبَّهٗ	قَالَ	رَبِّ	هَبْ	لِيْ	مِنْ
چاہتا ہے	بغیر	حساب کے	وہیں/اسی وقت	دعا کی	زکریا نے	اپنے پروردگار سے	کہا	اے میرے پروردگار	عطا فرما	میرے لیے	سے

جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔ اس وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اور) کہا کہ پروردگار مجھے اپنی جناب سے

لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ هُوَ قَآئِمٌ

لَدُنْ	كَ	ذُرِّيَّةً	طَيِّبَةً	اِنَّكَ	سَمِيْعُ	الدُّعَآءِ	فَ	نَادَتْ	هُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ هُوَ	قَآئِمٌ
پاس	اپنے	اولاد	صالح	بیشک تو	سننے والا ہے	دعا	پس	آواز دی	اس کو	فرشتوں نے	اور وہ	کھڑا

اولادِ صالح عطا فرما، تو بے شک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے۔ وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ

يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

يُصَلِّيْ	فِيْ	الْمِحْرَابِ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُ	كَ	بِيَحْيٰى	مُصَدِّقًا	بِكَلِمَةٍ	مِنَ	اللّٰهِ
نماز پڑھ رہا تھا	میں	عبادت گاہ	کہ	اللہ	بشارت دیتا ہے	تجھے	یحییٰؑ کی	تصدیق کرنے والا	ایک کلمہ کی	سے	اللہ

فرشتوں نے آواز دی کہ (زکریا) اللہ تمہیں یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کے فیض (یعنی عیسیٰؑ) کی تصدیق کریں گے

وَ سَيِّدًا وَّ حَصُوْرًا وَّ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ

وَ سَيِّدًا	وَ حَصُوْرًا	وَ نَبِيًّا	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ
اور سردار	اور ضبط نفس کرنے والا	اور پیغمبر	سے	نیکوکاروں	کہا	اے پروردگار میرے	کیونکر	ہوگا	میرے لیے	لڑکا

اور سردار ہوں گے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور (اللہ کے) پیغمبر (یعنی) نیکوکاروں میں ہوں گے۔ زکریا نے کہا، اے پروردگار! میرے ہاں لڑکا

وَّ قَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَ امْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾ قَالَ

وَ قَدْ	بَلَغَ	نِيَ	الْكِبَرُ	وَ	اِمْرَاَتِيْ	عَاقِرٌ	قَالَ	كَذٰلِكَ	اللّٰهُ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَآءُ	قَالَ
اور تحقیق	ہوگیا/پہنچ چکا	مجھے	بڑھاپا	اور	میری بیوی	بانجھ ہے	فرمایا	اسی طرح	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	کہا

کیونکر پیدا ہوگا کہ میں تو بڈھا ہوگیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے۔ اللہ نے فرمایا، اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ زکریا نے کہا کہ

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ

رَبِّ	اِجْعَلْ	لِيْ	اٰيَةً	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَةَ	اَيَّامٍ	اِلَّا	رَمْزًا
اے میرے پروردگار	مقرر فرما	میرے لیے	کوئی نشانی	فرمایا	نشانی تیری	یہ کہ نہیں	تو بات کر سکے گا	لوگوں سے	تین	دن تک	مگر	اشارے سے

پروردگار (میرے لیے) کوئی نشانی مقرر فرما، اللہ نے فرمایا، نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کر سکو گے،

ع ٤/١١/١٢

وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

وَ اذْكُرْ	رَبَّكَ	كَثِيْرًا	وَ سَبِّحْ	بِالْعَشِيِّ	وَ الْاِبْكَارِ	وَ اِذْ	قَالَتْ	الْمَلٰٓئِكَةُ
اور یاد کر	پروردگار اپنے کو	کثرت سے	اور تسبیح کر	شام کو	اور صبح	اور جب	کہا	فرشتوں نے

تو (ان دنوں میں) اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح و شام اس کی تسبیح کرنا۔ اور جب فرشتوں نے (مریم سے) کہا

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَ طَهَّرَكِ وَ اصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾

يٰمَرْيَمُ	اِنَّ اللّٰهَ	اِصْطَفٰى	كِ	وَ طَهَّرَ	كِ	وَ	اِصْطَفٰىكِ	عَلٰى	نِسَآءِ	الْعٰلَمِيْنَ
اے مریم	بیشک اللہ نے	برگزیدہ کیا	تجھے	اور پاک بنایا	تجھے	اور	منتخب کیا تجھے	پر	عورتوں	تمام جہان کی

کہ مریم! اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور پاک بنایا ہے اور جہان کی عورتوں میں منتخب کیا ہے۔

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِيْ وَ ارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ

يٰمَرْيَمُ	اُقْنُتِيْ	لِ	رَبِّكِ	وَ اسْجُدِيْ	وَ ارْكَعِيْ	مَعَ	الرّٰكِعِيْنَ	ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ
اے مریم	فرمانبرداری کر	لیے	پروردگار اپنے	اور سجدہ کر	اور رکوع کر	ساتھ	رکوع کرنے والوں کے	یہ	سے	خبروں میں

مریم! اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا۔ (اے محمدؐ) یہ باتیں اخبارِ غیب میں سے

الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ

الْغَيْبِ	نُوْحِيْ	هِ	اِلَيْكَ	وَ مَا	كُنْتَ	لَدٰى	هِمْ	اِذْ	يُلْقُوْنَ	اَقْلَامَ	هُمْ	اَيُّ	هُمْ
غیب کی	ہم وحی کر رہے ہیں	اسکو	طرف آپ کی	اور نہیں	آپ تھے	پاس	ان کے	جب	وہ ڈال رہے تھے	قلم	اپنے	کون	ان کا

ہیں جو ہم تمہارے پاس بھیجتے ہیں، اور جب وہ لوگ اپنے قلم (بطور قرعہ) ڈال رہے تھے کہ مریم کا متکفل کون بنے تو تم ان کے

يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

يَكْفُلُ	مَرْيَمَ	وَ مَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ	اِذْ	قَالَتْ	الْمَلٰٓئِكَةُ
سرپرستی کرے	مریم کی	اور نہیں	آپ تھے	پاس ان کے	جب	وہ جھگڑ رہے تھے	جب	کہا	فرشتوں نے

پاس نہیں تھے، اور نہ اس وقت ہی ان کے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب فرشتوں نے (مریم سے)

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖۗ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

يٰمَرْيَمُ	اِنَّ اللّٰهَ	يُبَشِّرُ	كِ	بِكَلِمَةٍ	مِنْهُ	اِسْمُ	هٗ	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ
اے مریم	بیشک اللہ	بشارت دیتا ہے	تجھ کو	ایک فیض کی	طرف سے اپنی	نام	اس کا	مسیح	عیسیٰ	بن	مریم

کہا کہ مریم! اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح (اور مشہور) عیسیٰ بن مریم ہو گا (اور

وَجِيۡهًا فِي الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ وَ مِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ۝٤٥ وَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الۡمَهۡدِ

وَجِيۡهًا	فِيۡ	الدُّنۡيَا	وَ الۡاٰخِرَةِ	وَ مِنۡ	الۡمُقَرَّبِيۡنَ	وَ يُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِيۡ	الۡمَهۡدِ
باآبرو	میں	دنیا	اورآخرت	اورسے	مقربین/خاصوں	اورگفتگو کرے گا	لوگوں سے	میں	گھوارے/ ماں کی گود

جو) دنیااورآخرت میں باآبرواور(اللہ کے)خاصوں میں سے ہوگا۔اور ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہوکر(دونوں حالتوں میں)لوگوں سے(یکساں)

وَ كَهۡلًا وَّ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ۝٤٦ قَالَتۡ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ وَلَدٌ وَّ لَمۡ يَمۡسَسۡنِىۡ

وَ كَهۡلًا	وَ مِنۡ	الصّٰلِحِيۡنَ	قَالَتۡ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوۡنُ	لِىۡ	وَلَدٌ	وَ	لَمۡ يَمۡسَسۡ	نِىۡ
اوربڑی عمر	اورسے	نیکوکاروں میں(ہوگا)	کہا	اے پروردگارمیرے	کیسے	ہوگا	میرے لیے	لڑکا	اور	نہیں ہاتھ لگایا	مجھے

گفتگو کرے گا اور نیکو کاروں میں ہو گا۔ مریم نے کہا، پروردگار! میرے ہاں بچہ کیونکر ہوگا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تو لگایا

بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ

بَشَرٌ	قَالَ	كَذٰلِكِ	اللّٰهُ	يَخۡلُقُ	مَا	يَشَآءُ	اِذَا	قَضٰى	اَمۡرًا	فَ	اِنَّمَا	يَقُوۡلُ	لَهٗ	كُنۡ
کسی انسان نے	کہا	اسی طرح	اللہ	پیدا کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	جب	فیصلہ کرلیتا ہے	کسی کام کا	تو	صرف	کہتا ہے	اس کو	ہوجا

نہیں، فرمایا کہ اللہ اسی طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا

فَيَكُوۡنُ ۝٤٧ وَ يُعَلِّمُهُ الۡكِتٰبَ وَ الۡحِكۡمَةَ وَ التَّوۡرٰىةَ وَ الۡاِنۡجِيۡلَ ۝٤٨ وَ رَسُوۡلًا

فَ	يَكُوۡنُ	وَ يُعَلِّمُ	هٗ	الۡكِتٰبَ	وَ	الۡحِكۡمَةَ	وَ التَّوۡرٰىةَ	وَ الۡاِنۡجِيۡلَ	وَ رَسُوۡلًا
پس	وہ ہوجاتا ہے	اور وہ سکھائے گا	اسے	کتاب	اور	حکمت/ دانائی	اورتورات	اورانجیل	اوررسول

تو وہ ہو جاتا ہے۔ اور وہ انہیں لکھنا (پڑھنا) اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائے گا۔ اور(عیسیٰؑ) بنی اسرائیل کی طرف

اِلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ اَنِّىۡ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ۙ اَنِّىۡۤ اَخۡلُقُ لَكُمۡ مِّنَ

اِلٰى	بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	اَنِّىۡ	قَدۡ جِئۡتُ	كُمۡ	بِ	اٰيَةٍ	مِنۡ	رَبِّكُمۡ	اَنِّىۡ	اَخۡلُقُ	لَكُمۡ	مِنۡ
طرف	بنی اسرائیل کی	بیشک میں	آیاہوں	تمہارے پاس	ساتھ	نشانی کے	سے	پروردگارتمہارے	بیشک میں	بناتاہوں	تمہارے لیے	سے

پیغمبر(ہوکر جائیں گے اور کہیں گے) کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لےکرآیا ہوں، وہ یہ کہ تمہارے سامنے مٹی کی مورت بہ شکل

الطِّيۡنِ كَهَيۡـئَةِ الطَّيۡرِ فَاَنۡفُخُ فِيۡهِ فَيَكُوۡنُ طَيۡرًۢا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُبۡرِئُ الۡاَكۡمَهَ

الطِّيۡنِ	كَ	هَيۡـئَةِ	الطَّيۡرِ	فَ	اَنۡفُخُ	فِيۡهِ	فَ	يَكُوۡنُ	طَيۡرًا	بِ	اِذۡنِ	اللّٰهِ	وَ اُبۡرِئُ	الۡاَكۡمَهَ
مٹی	مانند	صورت	پرندے کی	پھر	پھونک مارتاہوں	اس میں	تو	وہ ہوجاتا ہے	پرندہ	ساتھ	حکم	اللہ کے	اورتندرست کرتاہوں	اندھے کو

پرند بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (سچ مچ) جانور ہو جاتا ہے، اور اندھے اور ابرص کو

وَ الْاَبْرَصَ وَ اُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَ مَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ

وَ الْاَبْرَصَ	وَ اُحْيِ	الْمَوْتٰى	بِ	اِذْنِ	اللّٰهِ	وَ اُنَبِّئُ	كُمْ	بِمَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ مَا	تَدَّخِرُوْنَ
اور برص کے بیمار کو	اور جان ڈال دیتا ہوں	مُردوں میں	ساتھ	حکم	اللہ کے	اور بتا دیتا ہوں	تم کو	جو کچھ	تم کھاتے ہو	اور جو	ذخیرہ کرتے ہو

تندرست کر دیتا ہوں اور اللہ کے حکم سے مُردوں میں جان ڈال دیتا ہوں، اور جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب

فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَ مُصَدِّقًا لِّمَا

فِيْ	بُيُوْتِ	كُمْ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَ	اٰيَةً	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِيْنَ	وَ مُصَدِّقًا	لِمَا
میں	گھروں	اپنے	بیشک	میں	اس	البتہ	نشانی	تمہارے لیے	اگر	تم ہو	صاحبِ ایمان	اور تصدیق کرنیوالا ہوں	اس کی جو

تم کو بتا دیتا ہوں، اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لیے (اللہ کی قدرت کی) نشانی ہے۔ اور مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی

بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ لِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ	وَ	لِ	اُحِلَّ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ	حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ
درمیان میرے دونوں ہاتھوں کے/ مجھ سے پہلے	سے	تورات	اور	تاکہ	حلال کردوں	تمہارے لیے	بعض چیزیں	جو	حرام تھیں	تم پر

اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں اور (میں) اس لیے بھی (آیا ہوں) کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں ان کو تمہارے لیے حلال کر دوں

وَ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۟ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ

وَ جِئْتُ	كُمْ	بِاٰيَةٍ	مِنْ	رَبِّكُمْ	فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ اَطِيْعُوْا	نِ	اِنَّ اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبُّكُمْ
اور لایا ہوں	تمہارے پاس	نشانی	سے	پروردگار تمہارے	پس ڈرو	اللہ سے	اور اطاعت کرو	میری	بیشک اللہ	پروردگار میرا	اور	پروردگار تمہارا

اور میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں، تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے

فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ

فَ	اُعْبُدُوْا	هُ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُسْتَقِيْمٌ	فَ	لَمَّا	اَحَسَّ	عِيْسٰى	مِنْهُمْ	الْكُفْرَ
پس	عبادت کرو	اس کی	یہی	راستہ	سیدھا ہے	پس	جب	محسوس کیا	عیسیٰ نے	انکی طرف سے	کفر

تو اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا رستہ ہے۔ جب عیسیٰ (علیہ السلام) نے ان کی طرف سے نافرمانی (اور نیت قتل) دیکھی

قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ

قَالَ	مَنْ	اَنْصَارِ	ى	اِلَى	اللّٰهِ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ	اللّٰهِ	اٰمَنَّا	بِ	اللّٰهِ
اس نے کہا	کون ہیں	مددگار	میرے	طرف	اللہ کی	کہا/ بولے	حواری	ہم	مددگار ہیں	اللہ کے	ہم ایمان لائے	پر	اللہ

تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو اللہ کا طرف دار اور میرا مددگار ہو، حواری بولے کہ ہم اللہ کے (طرف دار اور آپ کے) مددگار ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے

وَ اشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٥٢﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

وَ اشْهَدْ	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ	رَبَّنَا	اٰمَنَّا	بِمَا	اَنْزَلْتَ	وَ اتَّبَعْنَا	الرَّسُوْلَ
اور آپ گواہ رہیں	کہ ہم	فرمانبردار ہیں	اے پروردگار ہمارے	ہم ایمان لائے	اس پر جو	نازل فرمائی تونے	اور پیروی کی ہم نے	پیغمبر کی

اور آپ گواہ رہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں۔ اے پروردگار! جو (کتاب) تونے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور (تیرے) پیغمبر کے متبع ہو چکے،

الثلثة ١٣ ع ٥

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَ مَكَرُوْا وَ مَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ اِذْ

فَ	اُكْتُبْ	نَا	مَعَ	الشّٰهِدِيْنَ	وَ مَكَرُوْا	وَ مَكَرَ	اللّٰهُ	وَ اللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِيْنَ	اِذْ
پس	لکھ رکھ	ہم کو	ساتھ	گواہی دینے والوں/ ماننے والوں کے	اور وہ خفیہ چال چلے	اور چال چلا	اللہ بھی	اور اللہ	بہترین	چال چلنے والا ہے	جب

تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ۔ اور وہ (یعنی یہود قتل عیسیٰؑ کے بارے میں ایک) چال چلے اور اللہ بھی (عیسیٰؑ کو بچانے کیلئے) چال چلا اور اللہ خوب چال چلنے والا ہے۔

قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰۤى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَ رَافِعُكَ اِلَىَّ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسٰى	اِنِّىْ	مُتَوَفِّىْ	كَ	وَ رَافِعُ	كَ	اِلَىَّ	وَ مُطَهِّرُ	كَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
فرمایا	اللہ نے	اے عیسیٰ	بیشک میں	پورے کا پورا لینے والا ہوں	تجھے	اور اٹھانے والا	تجھے	طرف اپنی	اور پاک کرنیوالا	تجھے	سے	جنہوں نے	کفر کیا

اس وقت اللہ نے فرمایا کہ عیسیٰ میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھالوں گا اور تمہیں کافروں (کی صحبت) سے پاک کر دوں گا

وَ جَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ

وَ جَاعِلُ	الَّذِيْنَ	اِتَّبَعُوْا	كَ	فَوْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ	اِلَىَّ
اور کرنے والا	ان کو جو	پیروی کریں	تیری	غالب	ان پر جنہوں نے	کفر کیا	تک	دن	قیامت کے	پھر	طرف میری

اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک فائق (و غالب) رکھوں گا، پھر تم سب

مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

مَرْجِعُ	كُمْ	فَ	اَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	فَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ
لوٹ کر آنا	تمہارا	پس	میں فیصلہ کردوں گا	درمیان تمہارے	اس میں کہ	تم تھے	جس میں	اختلاف کرتے	سو	لیکن	جنہوں نے

میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس دن تم میں ان کا فیصلہ کر دوں گا۔ یعنی جو کافر ہوئے

كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۫ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ

كَفَرُوْا	فَ	اُعَذِّبُ	هُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فِىْ	الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ	وَ مَا	لَهُمْ	مِّنْ
کفر کیا	پس	عذاب دوں گا	ان کو	عذاب	سخت	میں	دنیا	اور آخرت	اور نہیں	ان کیلئے	سے

ان کو دنیا اور آخرت (دونوں) میں سخت عذاب دوں گا، اور ان کا کوئی مددگار

نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ

نٰصِرِيْنَ	وَ اَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	فَ	يُوَفِّيْ	هِمْ	اُجُوْرَ	هُمْ
مددگاروں میں	اور لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	پس	وہ پورے دے گا	انہیں	صلے/اجر	ان کے

نہ ہو گا۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ پورا پورا صلہ دے گا۔

وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَ الذِّكْرِ

وَ اللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ	ذٰلِكَ	نَتْلُوْا	هُ	عَلَيْكَ	مِنْ	الْاٰيٰتِ	وَ الذِّكْرِ
اور اللہ	نہیں دوست رکھتا	ظالموں کو	یہ	ہم پڑھ کر سناتے ہیں	اسکو	آپ پر	سے	آیتیں	اور نصیحتیں

اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔ (اے محمدؐ) یہ ہم تم کو (اللہ کی) آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر

الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ

الْحَكِيْمِ	اِنَّ	مَثَلَ	عِيْسٰى	عِنْدَ	اللّٰهِ	كَ	مَثَلِ	اٰدَمَ	خَلَقَ	هٗ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ
پر حکمت	بیشک	مثال	عیسیٰ کی	نزدیک	اللہ کے	جیسی	مثال	آدم کی	اس نے پیدا کیا	اسے	سے	مٹی	پھر

سناتے ہیں۔ عیسیٰ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا

قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ

قَالَ	لَهٗ	كُنْ	فَ	يَكُوْنُ	اَلْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكَ	فَ	لَا تَكُنْ	مِنْ	الْمُمْتَرِيْنَ	فَ	مَنْ
کہا	اس کو	ہو جا	پس	وہ ہو گیا	حق ہے	سے	پروردگار تیرے	پس	نہ ہو تو	سے	شک کرنے والوں میں	پھر	جو

تو وہ (انسان) ہو گئے۔ (یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے سو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔ پھر اگر

حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا

حَآجَّ	كَ	فِيْهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَ	كَ	مِنْ	الْعِلْمِ	فَ	قُلْ	تَعَالَوْا	نَدْعُ	اَبْنَآءَ	نَا
جھگڑا کریں	آپ سے	اس میں	بعد	اسکے جو	آیا	آپکے پاس	سے	علم/حقیقت حال	تو	کہہ دیجئے	آؤ	بلائیں ہم	بیٹوں کو	اپنے

یہ لوگ عیسیٰ کے بارے میں تم سے جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت الحال تو معلوم ہو ہی چکی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں

وَ اَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَكُمْ وَ اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَكُمْ ۛ ثُمَّ نَبْتَهِلْ

وَ اَبْنَآءَ	كُمْ	وَ نِسَآءَ	نَا	وَ نِسَآءَ	كُمْ	وَ اَنْفُسَ	نَا	وَ اَنْفُسَ	كُمْ	ثُمَّ	نَبْتَهِلْ
اور بیٹوں کو	تمہارے	اور عورتیں	اپنی	اور عورتیں	تمہاری	اور خود	ہم بھی	اور خود	تم بھی	پھر	ہم گڑگڑائیں/عاجزی سے دعا کریں

اور عورتوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ پھر دونوں فریق (اللہ سے) دعا و التجا کریں

فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَ مَا مِنْ

فَ	نَجْعَلْ	لَّعْنَتَ	اللّٰهِ	عَلَى	الْكٰذِبِيْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْقَصَصُ	الْحَقُّ	وَ مَا	مِنْ
پھر	ہم بھیجیں	لعنت	اللہ کی	اوپر	جھوٹوں کے	بیشک	یہ	وہ/ ہی	تمام بیانات	صحیح ہیں	اور نہیں	کوئی

اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔ یہ تمام بیانات صحیح ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی

اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ ۢ

اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ
معبود	مگر/ سوائے	اللہ کے	اور بیشک	اللہ	ہی/ وہ	غالب	صاحبِ حکمت ہے	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو بیشک	اللہ	جاننے والا

معبود نہیں اور بے شک اللہ غالب اور صاحب حکمت ہے۔ تو اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو

ع ٦ ٩ ١٤

بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا

بِالْمُفْسِدِيْنَ	قُلْ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	تَعَالَوْا	اِلٰى	كَلِمَةٍ	سَوَآءٍ	بَيْنَ	نَا
مفسدوں کو	کہہ دیجئے	اے اہل	کتاب	آؤ	طرف	ایک بات کی	یکساں ہے	درمیان	ہمارے

خوب جانتا ہے۔ کہہ دو کہ اے اہل کتاب! جو بات ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اس کی طرف

وَ بَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَ لَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّ لَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا

وَبَيْنَ	كُمْ	اَلَّا	نَعْبُدَ	اِلَّا	اللّٰهَ	وَلَا	نُشْرِكَ	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَلَا	يَتَّخِذَ	بَعْضُ	نَا	بَعْضًا
اور درمیان	تمہارے	کہ نہ	ہم عبادت کریں	سوائے	اللہ کے	اور نہ	شریک بنائیں	اسکے ساتھ	کسی چیز کو	اور نہ	سمجھے/ بنائے	بعض/ کوئی	ہمارا	بعض/ کسی کو

آؤ، وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ کے سوا

اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ يٰۤاَهْلَ

اَرْبَابًا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَ	قُوْلُوا	اِشْهَدُوْا	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ	يٰۤاَهْلَ
رب/ کارساز	سوائے	اللہ کے	پھر اگر	وہ پھر جائیں/ نہ مانیں	تو	کہہ دو	تم گواہ رہو	کہ ہم	فرمانبردار ہیں	اے اہل

اپنا کار ساز نہ سمجھے، اگر یہ لوگ (اس بات کو) نہ مانیں تو (ان سے) کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم (اللہ کے) فرمانبردار ہیں۔ اے اہل

الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ مَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَ الْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ

الْكِتٰبِ	لِمَ	تُحَآجُّوْنَ	فِيْۤ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمَا	اُنْزِلَتْ	التَّوْرٰىةُ	وَالْاِنْجِيْلُ	اِلَّا
کتاب	کیوں	تم جھگڑتے ہو	بارے میں	ابراہیم کے	حالانکہ نہیں	اتاری گئی	تورات	اور انجیل	مگر

کتاب! تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اتری

بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ

مِنْۢ بَعْدِ	ہٖ	اَ	فَلَا	تَعْقِلُوْنَ	هَا	اَنْتُمْ	هٰۤؤُلَآءِ	حَاجَجْتُمْ	فِيْمَا	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَ	لِمَ
بعد	اس کے	کیا	پھر نہیں	تم عقل رکھتے	ہاں	تم لوگ	وہ لوگ ہو	جھگڑا کیا تم نے	اس چیز میں کہ	تم کو	جس کا	علم (تھا)	پس	کیوں

ہیں (اور وہ پہلے ہو چکے ہیں)، تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں کچھ علم تھا بھی، مگر ایسی بات میں

تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ مَا

تُحَآجُّوْنَ	فِيْمَا	لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	مَا
تم جھگڑتے ہو	اس چیز میں کہ	نہیں ہے	تم کو	جس کا	کچھ علم	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں	جانتے	نہیں

کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں کچھ بھی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ابراہیم

كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ

كَانَ	اِبْرٰهِيْمُ	يَهُوْدِيًّا	وَلَا	نَصْرَانِيًّا	وَلٰكِنْ	كَانَ	حَنِيْفًا	مُسْلِمًا	وَمَا	كَانَ
تھے	ابراہیم	یہودی	اور نہ	عیسائی	اور لیکن/ بلکہ	تھے	یکسو/ راست رو	فرمانبردار	اور نہ	تھے وہ

نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک (خدا) کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے اور

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ

مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	اِنَّ	اَوْلَى	النَّاسِ	بِاِبْرٰهِيْمَ	لَ	الَّذِيْنَ	اِتَّبَعُوْا	هُ	وَهٰذَا	النَّبِيُّ
سے	مشرکوں میں	بیشک	زیادہ قریب	لوگوں میں	ابراہیم سے	البتہ	وہ لوگ جو	پیروی کرتے ہیں	ان کی	اور یہ	پیغمبرؐ

مشرکوں میں نہ تھے۔ ابراہیم سے قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے ہیں اور یہ پیغمبر (آخرالزماںؐ)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَاللّٰهُ	وَلِيُّ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَدَّتْ	طَآئِفَةٌ	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَوْ
اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور اللہ	کارساز ہے	مومنوں کا	دل سے چاہتا ہے	ایک گروہ	سے	اہل	کتاب	کاش

اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔ اور اللہ مومنوں کا کارساز ہے۔ (اے اہل اسلام) بعضے اہل کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ

يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

يُضِلُّوْنَ	كُمْ	وَمَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّا	اَنْفُسَهُمْ	وَمَا	يَشْعُرُوْنَ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ
وہ گمراہ کردیں	تمہیں	اور نہیں	وہ گمراہ کریں گے	مگر	اپنے آپ کو	اور نہیں	وہ جانتے	اے اہل	کتاب

تم کو گمراہ کر دیں، مگر یہ (تم کو کیا گمراہ کریں گے) اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے۔ اے اہل کتاب!

لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ

لِمَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ اَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ	تَلْبِسُوْنَ ❶
کیوں	تم انکار کرتے ہو	آیتوں کا	اللہ کی	اور تم	گواہ ہو/ مانتے ہو	اے اہل	کتاب	کیوں	تم خلط ملط کرتے/ ملاتے ہو

تم اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم (تورات کو) مانتے تو ہو۔ اے اہل کتاب! تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ

ع ٨ ٧ ١٥ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ

الْحَقَّ	بِ	الْبَاطِلِ	وَ تَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَ اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	وَ قَالَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْ
سچ کو	ساتھ	باطل کے	اور چھپاتے ہو	سچ/حق کو	اور تم	جانتے بھی ہو	اور کہا	ایک گروہ نے	سے

خلط ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو۔ اور اہل کتاب ایک دوسرے سے کہتے

اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْۤ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَ اكْفُرُوْۤا

اَهْلِ	الْكِتٰبِ	اٰمِنُوْا	بِالَّذِيْۤ	اُنْزِلَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَجْهَ	النَّهَارِ	وَ اكْفُرُوْۤا
اہل	کتاب	ایمان لاؤ	اس پر جو	نازل ہوئی	پر	ان لوگوں جو	ایمان لائے	شروع میں	دن کے	اور انکار کردو

ہیں کہ جو (کتاب) مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں

اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ لَا تُؤْمِنُوْۤا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ

اٰخِرَهٗ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	وَ	لَا تُؤْمِنُوْۤا	اِلَّا	لِ	مَنْ	تَبِعَ	دِيْنَ	كُمْ	قُلْ	اِنَّ
اسکے آخری حصہ میں	تاکہ وہ	برگشتہ ہوجائیں	اور	نہ بات مانو	مگر	لیے	جو	پیروی کرے	دین کی	تمہارے	کہہ دیجئے	بیشک

انکار کر دیا کرو تاکہ وہ (اسلام سے) برگشتہ ہو جائیں۔ اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کے قائل نہ ہونا، (اے پیغمبر) کہہ دو کہ

الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ

الْهُدٰى	هُدٰى	اللّٰهِ	اَنْ	يُّؤْتٰى	اَحَدٌ	مِثْلَ	مَا	اُوْتِيْتُمْ	اَوْ	يُحَآجُّوْا	كُمْ	عِنْدَ
ہدایت	ہدایت ہے	اللہ کی	یہ کہ	دیاجائے	کسی کو	مانند	اسکی جو	دیاگیاتم کو	یا	وہ جھگڑا کریں	تم سے	روبرو

ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے، (وہ یہ بھی کہتے ہیں) یہ بھی (نہ ماننا) کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو ملے گی یا وہ تمہیں خدا کے روبرو قائل معقول کر

رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ ۚۙ

رَبِّ	كُمْ	قُلْ	اِنَّ	الْفَضْلَ	بِ	يَدِ	اللّٰهِ	يُؤْتِيْ	هِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ
رب کے	تمہارے	کہہ دیجئے	بیشک	بزرگی/فضل	میں	ہاتھ	اللہ کے	دیتا ہے	اسے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	کشائش والا	بڑے علم والا ہے

سکیں گے۔ یہ بھی کہہ دو کہ بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے، اور اللہ کشائش والا (اور) علم والا ہے۔

❶ تَلْبِسُوْنَ: تم خلط ملط کرتے ہو، تم ملاتے ہو۔

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

يَخْتَصُّ	بِ	رَحْمَةِ	هٖ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ اللّٰهُ	ذُوْ	الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	وَ مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ
خاص کرلیتا ہے	سے	رحمت	اپنی	جس کو	چاہتا ہے	اور اللہ	والا	فضل	بڑے	اور سے	اہل	کتاب

وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے، اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی تو

مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ

مَنْ	اِنْ	تَاْمَنْ	هُ	بِ قِنْطَارٍ	يُؤَدِّ	هٖ	اِلَيْكَ	وَ	مِنْهُمْ	مَنْ	اِنْ	تَاْمَنْهُ	بِ دِيْنَارٍ
وہ بھی ہے کہ	اگر	توامانت رکھے	پاس اسکے	ڈھیر/خزانہ	ادا کردیگا	اسکو	طرف تیری	اور	ان میں سے	وہ بھی ہے کہ	اگر	توامانت رکھے اسکے پاس	ایک دینار

ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس (روپوں کا) ڈھیر امانت رکھ دو تو تم کو (فوراً) واپس دے دے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار

لَّا يُؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا

لَا	يُؤَدِّ	هٖ	اِلَيْكَ	اِلَّا	مَا	دُمْتَ	عَلَيْهِ	قَآئِمًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	هُمْ	قَالُوْا	لَيْسَ	عَلَيْنَا
نہ	ادا کرے گا	اس کو	طرف تیری	مگر	جب تک	تو رہے	اس پر	کھڑا	یہ	اسلئے کہ	وہ	کہتے ہیں	نہیں ہوگا	ہم پر

بھی امانت رکھو تو جب تک اس کے سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو تمہیں دے ہی نہیں، یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمیوں کے بارے

فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ بَلٰى مَنْ

فِيْ	الْاُمِّيّٖنَ	سَبِيْلٌ	وَ يَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	بَلٰى	مَنْ
بارے میں	اُمیوں/ان پڑھوں کے	مواخذہ/راہ	اور بولتے ہیں	پر	اللہ	محض جھوٹ	اور وہ	جانتے بھی ہیں	ہاں	جو

میں ہم سے مواخذہ نہیں ہو گا، یہ اللہ پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور (اس بات کو) جانتے بھی ہیں۔ ہاں جو شخص

اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ

اَوْفٰى	بِعَهْدِ	هٖ	وَ اتَّقٰى	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَشْتَرُوْنَ	بِ	عَهْدِ
پورا کرے	عہد کو	اپنے	اور ڈرے	تو بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	ڈرنے والوں کو	بیشک	جو لوگ	حاصل کرتے ہیں	بدلے	عہد

اپنے اقرار کو پورا کرے اور (اللہ سے) ڈرے تو اللہ ڈرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں

اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا

اللّٰهِ	وَ اَيْمَانِ	هِمْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	لَا	خَلَاقَ	لَهُمْ	فِيْ	الْاٰخِرَةِ	وَ لَا
اللہ کے	اور قسموں کے	اپنی	قیمت	تھوڑی	یہی لوگ ہیں	نہیں	کوئی حصہ	ان کے لیے	میں	آخرت	اور نہیں

(کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان) کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں، ان سے

يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

يُكَلِّمُ	هُمُ	اللّٰهُ	وَ لَا	يَنْظُرُ	اِلَيْهِمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ لَا	يُزَكِّيْ	هِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
کلام کرے گا	ان سے	اللہ	اور نہ	دیکھے گا	طرف ان کی	دن	قیامت کے	اور نہ	پاک کرے گا	ان کو	اور	ان کے لیے	عذاب ہے

اللہ نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا

اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَ اِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ

اَلِيْمٌ	وَ اِنَّ	مِنْهُمْ	لَ	فَرِيْقًا	يَلْوٗنَ	اَلْسِنَةَ	هُمْ	بِ	الْكِتٰبِ	لِ	تَحْسَبُوْا	هُ	مِنَ
دردناک	اور بیشک	ان میں سے	البتہ	ایک گروہ	وہ مروڑتے ہیں	زبانیں	اپنی	ساتھ	کتاب کے	تاکہ	تم سمجھو	اسے	سے

عذاب ہوگا۔ اور ان (اہل کتاب) میں بعض ایسے ہیں کہ کتاب (تورات) کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں

الْكِتٰبِ وَ مَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ

الْكِتٰبِ	وَ مَا	هُوَ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَ يَقُوْلُوْنَ	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَ مَا	هُوَ	مِنْ
کتاب	حالانکہ نہیں	وہ	سے	کتاب	اور کہتے ہیں	وہ	سے	پاس/طرف	اللہ کی	حالانکہ نہیں	وہ	سے

کتاب میں سے ہے، حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے، اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے (نازل ہوا) ہے، حالانکہ وہ اللہ کی

عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ

عِنْدِ	اللّٰهِ	وَ يَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	مَا	كَانَ	لِ	بَشَرٍ	اَنْ
طرف	اللہ کی	اور بولتے ہیں	پر	اللہ	جھوٹ	اور وہ	جانتے ہیں	نہیں	ہے	لیے	کسی انسان	کہ

طرف سے نہیں ہوتا، اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور (یہ بات) جانتے بھی ہیں۔ کسی آدمی کو شایاں نہیں

يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ

يُؤْتِيَ	هُ	اللّٰهُ	الْكِتٰبَ	وَ الْحُكْمَ	وَ النُّبُوَّةَ	ثُمَّ	يَقُوْلَ	لِلنَّاسِ	كُوْنُوْا	عِبَادًا	لِيْ
عطا فرمائے	اسے	اللہ	کتاب	اور حکومت	اور نبوت	پھر	وہ کہے	لوگوں سے	ہو جاؤ	بندے	میرے

کہ اللہ تو اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ لٰكِنْ	كُوْنُوْا	رَبّٰنِيّٖنَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تُعَلِّمُوْنَ	الْكِتٰبَ	وَ بِمَا	كُنْتُمْ
سوائے	اللہ کے	اور لیکن/ بلکہ	ہو جاؤ/ بن جاؤ	ربانی/ اللہ والے	اس لیے کہ	ہو تم	پڑھاتے/تعلیم دیتے	کتاب کی	اور اس لیے کہ	تم ہو

ہو جاؤ بلکہ (اس کو یہ کہنا سزاوار ہے کہ اے اہل کتاب) تم (علمائے) ربانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب (خدا)

تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَ لَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَ النَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ

تَدْرُسُوْنَ	وَ لَا	يَاْمُرَكُمْ	اَنْ	تَتَّخِذُوْا	الْمَلٰٓئِكَةَ	وَ النَّبِيّٖنَ	اَرْبَابًا	اَ	يَاْمُرُكُمْ
پڑھتے	اور نہیں (لائق کہ)	وہ حکم دے تمہیں	یہ کہ	تم بنالو	فرشتوں	اور پیغمبروں کو	رب	کیا	وہ حکم دے تم کو

پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو۔ اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو خدا بنا لو، بھلا جب

بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ ع ۸ ۹ ۱۶

بِالْكُفْرِ	بَعْدَ	اِذْ	اَنْتُمْ	مُسْلِمُوْنَ	وَ اِذْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	النَّبِيّٖنَ	لَمَا	اٰتَيْتُ ❶	كُمْ
کافر ہونے کا	بعد	جبکہ	تم	مسلمان ہو (چکے ہو)	اور جب	لیا	اللہ نے	عہد	پیغمبروں سے	کہ البتہ جو	میں نے دی/عطا کروں	تمہیں

تم مسلمان ہو چکے تو کیا اُسے زیبا ہے کہ تمہیں کافر ہونے کو کہے۔ اور جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب

مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ

مِنْ	كِتٰبٍ	وَ حِكْمَةٍ	ثُمَّ	جَآءَ	كُمْ	رَسُوْلٌ	مُصَدِّقٌ	لِمَا	مَعَكُمْ	لَتُؤْمِنُنَّ	بِهٖ
سے	کتاب	اور دانائی	پھر	آئے	تمہارے پاس	پیغمبر	تصدیق کرنیوالا	اس کی جو	پاس تمہارے	البتہ ضرور ایمان لاؤ تم	اس پر

اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہو گا

وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ

وَ	لَتَنْصُرُنَّ	هٗ	قَالَ	ءَ	اَقْرَرْتُمْ	وَ اَخَذْتُمْ	عَلٰى	ذٰلِكُمْ	اِصْرِيْ	قَالُوْٓا	اَقْرَرْنَا
اور	تمہیں ضرور مدد کرنی ہوگی	اس کی	کہا اس نے	کیا	اقرار کیا تم نے	اور لیا تم نے	پر	اس	میرا ذمہ	کہا انہوں نے	اقرار کیا ہم نے

اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی۔ اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا)، انہوں نے

قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

قَالَ	فَ	اِشْهَدُوْا	وَ اَنَا	مَعَكُمْ	مِنَ	الشّٰهِدِيْنَ	فَمَنْ	تَوَلّٰى	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ
فرمایا	پس	گواہ رہو	اور میں	ساتھ تمہارے	سے	گواہوں میں	پس جو	پھر جائیں	بعد	اس کے	تو یہی لوگ

کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا، (اللہ نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔ تو جو اس کے بعد پھر جائیں

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَ لَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	اَ	فَ	غَيْرَ	دِيْنِ	اللّٰهِ	يَبْغُوْنَ	وَ	لَهٗ	اَسْلَمَ	مَنْ	فِيْ	السَّمٰوٰتِ
وہ	بدکردار ہیں	کیا	پس	سوا	دین/راستہ	اللہ کے	وہ طالب ہیں/تلاش کرتے ہیں	اور	اسی کیلئے	فرمانبردار ہیں	جو	میں	آسمانوں

وہ بدکردار ہیں۔ کیا یہ (کافر) اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں حالانکہ سب اہل آسمان و زمین

❶ اُتَيْتُ: میں نے دی، میں عطا کروں۔

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا

وَالْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّ كَرْهًا	وَّاِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ	قُلْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَمَا	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا
اورزمین	خوشی	اورزبردستی سے	اورطرف اسی کی	وہ لوٹائے جائیں گے	کہہ دیجئے	ایمان لائے ہم	اللہ پر	اورجو	نازل ہوئی	ہم پر

خوشی یا زبردستی سے اللہ کے فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی

وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ

وَمَا	اُنْزِلَ	عَلٰى	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ	وَمَا	اُوْتِيَ
اورجو	نازل کی گئی	پر	ابراہیم	اوراسماعیل	اوراسحاق	اوریعقوب	اوراولاد(ان کی پر)	اورجو	دی گئی

اور جو صحیفے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسٰی اور عیسٰی

مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ

مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَالنَّبِيُّوْنَ	مِنْ	رَبِّهِمْ	لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِنْهُمْ	وَنَحْنُ	لَهٗ
موسٰی	اورعیسٰی کو	اورانبیاء کو	سے	پروردگاران کے	نہیں ہم تفریق کرتے	درمیان	کسی کے	ان میں سے	اورہم	اسی کے

اوردوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے، ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (خدائے واحد) کے

مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ

مُسْلِمُوْنَ	وَمَنْ	يَبْتَغِ	غَيْرَ	الْاِسْلَامِ	دِيْنًا	فَ	لَنْ يُّقْبَلَ	مِنْهُ	وَهُوَ	فِى	الْاٰخِرَةِ
فرمانبردار ہیں	اورجوشخص	طالب ہوگا	سوا	اسلام کے	کسی اوردین کا	پس	ہرگز نہیں وہ قبول کیا جائے گا	اس سے	اوروہ	میں	آخرت

فرمانبردار ہیں۔ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ

مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	كَيْفَ	يَهْدِى	اللّٰهُ	قَوْمًا	كَفَرُوْا	بَعْدَ	اِيْمَانِ	هِمْ	وَشَهِدُوْا	اَنَّ
سے	نقصان اٹھانے والوں میں	کیونکر	ہدایت دے	اللہ	ایسے لوگوں کو	جو کافر ہوگئے	بعد	ایمان لانے کے	اپنے	اورگواہی دے چکے	کہ

نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا۔ اللہ ایسے لوگوں کو کیوں کر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے کہ

الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾ اُولٰٓئِكَ

الرَّسُوْلَ	حَقٌّ	وَجَآءَ	هُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	اُولٰٓئِكَ
یہ پیغمبر	برحق ہیں	اورآگئے	ان کے پاس	دلائل بھی	اوراللہ	نہیں ہدایت دیتا	لوگوں کو	بے انصاف	یہی لوگ

یہ پیغمبر برحق ہیں اور ان کے پاس دلائل بھی آ گئے۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ان لوگوں کی

جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ

جَزَآؤُهُمْ	اَنَّ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةَ	اللّٰهِ	وَ الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
سزا ہے ان کی	کہ	ان پر	لعنت ہے	اللہ کی	اور فرشتوں	اور لوگوں	سب کی	ہمیشہ رہنے والے	اس میں

سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہو، ہمیشہ اس لعنت میں (گرفتار) رہیں گے،

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

لَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَ لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ
نہیں ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور نہ	وہ/انکو	مہلت دی جائے گی	مگر	جنہوں نے	توبہ کی	بعد	اس کے

ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ ہاں جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی

وَ اَصْلَحُوْا ۟ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ

وَ	اَصْلَحُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْدَ	اِيْمَانِهِمْ	ثُمَّ
اور	حالت درست کی/ اصلاح کی	تو بیشک	اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	بیشک	جنہوں نے	کفر کیا	بعد	اپنے ایمان لانے کے	پھر

اور اپنی حالت درست کر لی تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے،

اِزْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اِزْدَادُوْا	كُفْرًا	لَنْ تُقْبَلَ	تَوْبَتُهُمْ	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الضَّآلُّوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
بڑھتے گئے	کفر میں	ہرگز نہیں قبول ہوگی	توبہ ان کی	اور یہی لوگ	وہ	گمراہ	بیشک	جو لوگ	کافر ہوئے

پھر کفر میں بڑھتے گئے ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہو گی اور یہ لوگ گمراہ ہیں۔ جو لوگ کافر ہوئے

وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّ لَوِ

وَ مَاتُوْا	وَ هُمْ	كُفَّارٌ	فَ	لَنْ يُّقْبَلَ	مِنْ	اَحَدِهِمْ	مِلْءُ	الْاَرْضِ	ذَهَبًا	وَ لَوْ
اور مر گئے	اور وہ	کافر ہوں	پس	ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا	سے	کسی ایک ان میں	بھر کا	زمین ❶	سونا	اگرچہ

اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے وہ اگر (نجات حاصل کرنی چاہیں اور) بدلے میں زمین بھر کا سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں

افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾ ع ٩ ١١ ١٧

اِفْتَدٰى	بِهٖ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ مَا	لَهُمْ	مِنْ	نّٰصِرِيْنَ
فدیہ میں دے	اس کو	یہی لوگ	ان کے لیے	عذاب ہے	دکھ دینے والا	اور نہیں	ان کے لیے	کوئی	مددگار

کیا جائے گا، ان لوگوں کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا اور ان کی کوئی مدد نہیں کرے گا۔

❶ مِلْءُ: بھراؤ، اتنی مقدار جس سے کوئی چیز بھر جائے، مِلْءُ الْاَرْضِ: زمین بھر کا۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ

لَنْ	تَنَالُوْا	الْبِرَّ	حَتّٰى	تُنْفِقُوْا	مِمَّا	تُحِبُّوْنَ	وَ مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ	شَیْءٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ
ہرگز نہ	پہنچو گے تم	نیکی کو	تاوقتیکہ	خرچ کرو تم	اس چیز میں سے جسے	تم عزیز رکھتے ہو	اور جو	تم خرچ کرو گے	سے/کوئی	چیز	تو بیشک	اللہ	اس کو

(مومنو!) جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں (اللہ کی راہ میں) صرف نہ کرو گے، کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے اللہ اس کو

عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ

عَلِیْمٌ	كُلُّ	الطَّعَامِ	كَانَ	حِلًّا	لِ	بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	اِلَّا	مَا	حَرَّمَ	اِسْرَآءِیْلُ
جاننے والا ہے	سب/ہر	کھانا	تھا	حلال	لیے	بنی اسرائیل	مگر	جو کچھ	حرام کیا	اسرائیل/یعقوب نے

جانتا ہے۔ بنی اسرائیل کے لیے تورات کے نازل ہونے سے پہلے کھانے کی سب چیزیں حلال تھیں، بجز ان کے جو یعقوب نے

عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ

عَلٰى	نَفْسِهٖ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تُنَزَّلَ	التَّوْرٰىةُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِالتَّوْرٰىةِ	فَ	اُتْلُوْهَا	اِنْ
اوپر	اپنے نفس کے	اس سے پہلے	کہ	نازل کی جاتی	تورات	کہہ دیجئے	پس لاؤ تم	تورات	پھر	پڑھو اسکو	اگر

خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں۔ کہہ دو، اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے

كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ	فَمَنْ	اِفْتَرٰى	عَلٰى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ
ہو تم	سچے	پھر جو	افترا کریں/تراشیں	پر	اللہ	جھوٹ	بعد	اس کے	تو وہی

پڑھو (یعنی دلیل پیش کرو)۔ جو اس کے بعد بھی اللہ پر جھوٹے افترا کریں تو ایسے لوگ ہی

وقف جبرئیل علیہ السلام

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَ مَا كَانَ

هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	قُلْ	صَدَقَ	اللّٰهُ	فَ	اِتَّبِعُوْا	مِلَّةَ	اِبْرٰهِیْمَ	حَنِیْفًا	وَ مَا	كَانَ
وہ	بے انصاف ہیں	کہہ دیجئے	سچ فرمایا	اللہ نے	سو	پیروی کرو تم	دین	ابراہیم کی	یکسو/سب سے بےتعلق ہو کر	اور نہیں	تھا وہ

بے انصاف ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ نے سچ فرما دیا، پس دین ابراہیم کی پیروی کرو، جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (خدا) کے ہو رہے تھے اور

مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا

مِنَ	الْمُشْرِكِیْنَ	اِنَّ	اَوَّلَ	بَیْتٍ	وُضِعَ	لِلنَّاسِ	لَلَّذِیْ	بِ	بَكَّةَ	مُبٰرَكًا
سے	مشرکوں	بیشک	پہلا	گھر	جو بنایا گیا	لوگوں کیلئے	البتہ وہ ہے جو	میں	مکہ	بابرکت

مشرکوں سے نہ تھے۔ پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لیے مقرر کیا گیا تھا، وہی ہے جو مکے میں ہے، بابرکت

09

وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ

وَ هُدًى	لِلْعٰلَمِيْنَ	فِيْهِ	اٰيٰتٌ	بَيِّنٰتٌ	مَقَامُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ مَنْ	دَخَلَهٗ	كَانَ
اورموجب ہدایت	تمام جہان کیلئے	اس میں	نشانیاں ہیں	کھلی کھلی	مقام	ابراہیم	اور جوکوئی	داخل ہوااس میں	ہوگیا

اور جہان کے لیے موجب ہدایت۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل

اٰمِنًا ؕ وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ

اٰمِنًا	وَ	لِلّٰهِ	عَلَى	النَّاسِ	حِجُّ	الْبَيْتِ	مَنْ	اِسْتَطَاعَ	اِلَيْهِ	سَبِيْلًا	وَ مَنْ	كَفَرَ
باامن	اور	اللہ کیلئے	پر	لوگوں	حج	اس گھر کا	جو	مقدور رکھے	اس تک	راہ کا	اور جوکوئی	نہ مانے/تعمیل نہ کرے

ہوا اس نے امن پالیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے، وہ اس کا حج کرے، اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا

فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنْ	الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ
تو بیشک	اللہ	بے پرواہ	سے	جہانوں/اہل عالم	کہہ دیں آپ	اے اہل	کتاب	کیوں	انکار کرتے ہو تم	نشانیوں سے

تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے۔ کہو، اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے

اللّٰهِ ۖۗ وَ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ

اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰى	مَا	تَعْمَلُوْنَ	قُلْ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ	تَصُدُّوْنَ
اللہ کی	اور اللہ	گواہ/باخبر ہے	پر	جو	تم عمل کرتے ہو	کہہ دیجئے	اے اہل	کتاب	کیوں	تم روکتے ہو

ہو؟ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔ کہو کہ اے اہل کتاب! تم مومنوں کو اللہ کے رستے سے کیوں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَ مَا اللّٰهُ

عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	تَبْغُوْنَ	هَا	عِوَجًا	وَ اَنْتُمْ	شُهَدَآءُ	وَ مَا	اللّٰهُ
سے	راہ	اللہ کی	انکو جو	ایمان لائے	تم چاہتے ہو	اس (راہ) میں	کجی	حالانکہ تم	گواہ/واقف ہو	اور نہیں	اللہ

روکتے ہو؟ اور باوجودیکہ تم اس سے واقف ہو، اس میں کجی نکالتے ہو۔ اور اللہ تمہارے

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ

بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنْ	تُطِيْعُوْا	فَرِيْقًا	مِنَ
بے خبر/غافل	اس سے جو	تم کرتے ہو	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	اگر	تم کہا مان لوگے	کسی فریق کا	سے

کاموں سے بے خبر نہیں۔ مومنو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لو

الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ یَرُدُّوۡکُمۡ بَعۡدَ اِیۡمَانِکُمۡ کٰفِرِیۡنَ ﴿۱۰۰﴾ وَ کَیۡفَ

الَّذِیۡنَ	اُوۡتُوا	الۡکِتٰبَ	یَرُدُّوۡا	کُمۡ	بَعۡدَ	اِیۡمَانِکُمۡ	کٰفِرِیۡنَ	وَ کَیۡفَ
ان لوگوں جو	دیئے گئے	کتاب	وہ لوٹا دیں گے/ پھیر دیں گے	تم کو	بعد	تمہارے ایمان لانے کے	کافروں میں/ حالت کفر میں	اور کیونکر

گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے۔ اور تم کیونکر

تَکۡفُرُوۡنَ وَ اَنۡتُمۡ تُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ اٰیٰتُ اللّٰہِ وَ فِیۡکُمۡ رَسُوۡلُہٗ ؕ وَ مَنۡ یَّعۡتَصِمۡ

تَکۡفُرُوۡنَ	وَ اَنۡتُمۡ	تُتۡلٰی	عَلَیۡکُمۡ	اٰیٰتُ	اللّٰہِ	وَ	فِیۡکُمۡ	رَسُوۡلُہٗ	وَ مَنۡ	یَعۡتَصِمۡ
کفر کرو گے تم	حالانکہ تم	پڑھی جاتی ہیں	تم پر	آیتیں	اللہ کی	اور	تم میں	رسول ہے اسکا	اور جو کوئی	مضبوط پکڑتا ہے

کفر کرو گے جب کہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس کے پیغمبر موجود ہیں، اور جس نے اللہ (کی ہدایت کی رسی) کو مضبوط

ع ۱۰ / ۱ بِاللّٰہِ فَقَدۡ ہُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۱۰۱﴾ؑ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ

بِاللّٰہِ	فَقَدۡ	ہُدِیَ	اِلٰی	صِرَاطٍ	مُّسۡتَقِیۡمٍ	یٰۤاَیُّہَا	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	اِتَّقُوۡا	اللّٰہَ
اللہ کو	پس تحقیق	وہ لگا دیا گیا	طرف	راہ کی	سیدھی	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے

پکڑ لیا، وہ سیدھے رستے لگ گیا۔ مومنو! اللہ سے ڈرو

حَقَّ تُقٰتِہٖ وَ لَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ اعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰہِ

حَقَّ	تُقَاۃِ	ہٖ	وَ	لَا تَمُوۡتُنَّ	اِلَّا	وَ	اَنۡتُمۡ	مُسۡلِمُوۡنَ	وَ اعۡتَصِمُوۡا	بِحَبۡلِ	اللّٰہِ
جیسا حق ہے	ڈر کا	اس کے	اور	ہرگز نہ موت آئے تمہیں	مگر	اس حال میں کہ	تم	مسلمان ہو	اور مضبوطی سے پکڑے رہو	رسی کو	اللہ کی

جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔ اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے

جَمِیۡعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوۡا ۪ وَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ اِذۡ کُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ

جَمِیۡعًا	وَ	لَا تَفَرَّقُوۡا	وَ اذۡکُرُوۡا	نِعۡمَتَ	اللّٰہِ	عَلَیۡکُمۡ	اِذۡ	کُنۡتُمۡ	اَعۡدَآءً	فَ	اَلَّفَ
سب مل کر	اور	نہ فرقہ فرقہ ہونا	اور یاد کرو تم	نعمت کو	اللہ کی	تم پر	جب کہ	تھے تم	سب دشمن	پس	الفت پیدا کی اس نے

رہنا اور متفرق نہ ہونا۔ اور اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں

بَیۡنَ قُلُوۡبِکُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِہٖۤ اِخۡوَانًا ۚ وَ کُنۡتُمۡ عَلٰی شَفَا حُفۡرَۃٍ مِّنَ

بَیۡنَ	قُلُوۡبِکُمۡ	فَ	اَصۡبَحۡتُمۡ	بِ	نِعۡمَتِہٖ	اِخۡوَانًا	وَ کُنۡتُمۡ	عَلٰی	شَفَا	حُفۡرَۃٍ	مِنۡ
درمیان	تمہارے دلوں کے	پھر	ہو گئے تم	ساتھ	اسکی نعمت کے	بھائی بھائی	اور تھے تم	پر	کنارے	ایک گڑھے کے	سے/کے

الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے، اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے

النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

النَّارِ	فَ	اَنْقَذَكُمْ	مِنْهَا	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ
آگ	تو	بچالیااس نے تم کو	اس سے	اس طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں اپنی	تاکہ تم	ہدایت پاؤ

تو اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا، اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

وَ لْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ

وَ	لِتَكُنْ	مِنْكُمْ	اُمَّةٌ	يَدْعُوْنَ	اِلَى	الْخَيْرِ	وَ يَاْمُرُوْنَ	بِ	الْمَعْرُوْفِ	وَ يَنْهَوْنَ
اور	ہونی چاہیے	تم میں سے	ایک جماعت	بلاتی رہے وہ	طرف	نیکی کی	اور حکم دیا کرے	ساتھ	اچھے کاموں کے	اور منع کرے

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے

عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا

عَنْ	الْمُنْكَرِ	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمْ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	لَا تَكُوْنُوْا	كَ	الَّذِيْنَ	تَفَرَّقُوْا ❶
سے	برے کاموں	اور یہی لوگ	وہ	نجات پانے والے	اور	نہ ہوجاؤ تم	طرح/مانند	ان لوگوں کی جو	متفرق/فرقہ فرقہ ہوئے

منع کرے، یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے

وَ اخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

وَ اخْتَلَفُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمْ	الْبَيِّنٰتُ	وَ اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اور اختلاف کرنے لگے	اسکے بعد	کہ	آگئے ان کے پاس	بین احکام/روشن نشانیاں	اور یہی ہیں	ان کیلئے	عذاب ہے

اور احکام بین کے آنے کے بعد ایک دوسرے سے اختلاف کرنے لگے، یہ وہ لوگ ہیں جن کو (قیامت کے دن) بڑا

عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ

عَظِيْمٌ	يَوْمَ	تَبْيَضُّ	وُجُوْهٌ	وَ تَسْوَدُّ	وُجُوْهٌ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اِسْوَدَّتْ
بڑا	جس دن	سفید ہونگے	منہ/کچھ چہرے	اور سیاہ ہونگے	کچھ چہرے	تو وہ جو	جن لوگوں کے	سیاہ ہونگے

عذاب ہو گا۔ جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے منہ سیاہ، تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے (ان سے اللہ

وُجُوْهُهُمْ ۟ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

وُجُوْهُهُمْ ❷	اَ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	فَ	ذُوْقُوْا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ
چہرے/منہ ان کے	کیا	تم کافر ہوگئے	بعد	اپنے ایمان کے	پس	چکھو تم	عذاب	بسبب اسکے جو	تھے تم

فرمائے گا)، کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو (اب) اس کفر کے بدلے عذاب (کے

❶ تَفَرَّقُوْا: متفرق ہوئے، فرقہ فرقہ ہوئے۔ ❷ وُجُوْهُهُمْ: چہرے ان کے، منہ ان کے۔

تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا

تَكْفُرُوْنَ	وَ اَمَّا	الَّذِيْنَ	اِبْيَضَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فَفِيْ	رَحْمَةِ	اللّٰهِ	هُمْ	فِيْهَا
کفر کرتے	اور وہ کہ	جن کے	سفید ہوئے	منہ ان کے	سو میں	رحمت	اللہ کی	وہ	اس میں

مزے) چکھو۔ اور جن لوگوں کے منہ سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت (کے باغوں) میں ہوں گے، اور ان میں ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَ مَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا

خٰلِدُوْنَ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِ	الْحَقِّ	وَ مَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا
ہمیشہ رہیں گے	یہ	آیتیں ہیں	اللہ کی	ہم پڑھتے ہیں ان کو	آپ پر	ساتھ	حق کے	اور نہیں	اللہ	چاہتا	کوئی ظلم

رہیں گے۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو صحت کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں، اور اللہ اہل عالم پر ظلم نہیں

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ

لِلْعٰلَمِيْنَ	وَ لِلّٰهِ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِيْ	الْاَرْضِ	وَ اِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ
اہل عالم پر	اور اللہ ہی کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور طرف	اللہ کی	لوٹائے جائیں گے

کرنا چاہتا۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، اور سب کاموں کا رجوع (اور انجام) اللہ

الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ع ۱۱ ۸ ۲

الْاُمُوْرُ	كُنْتُمْ	خَيْرَ	اُمَّةٍ	اُخْرِجَتْ	لِلنَّاسِ	تَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ
سب کام	تم ہو	بہترین	امت	جو نکالی گئی/ پیدا ہوئی	واسطے لوگوں کے	کہتے ہو/حکم کرتے ہو تم	نیک کاموں کا

ہی کی طرف ہے۔ (مومنو!) جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو

وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَ لَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ

وَ تَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَ تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ لَوْ	اٰمَنَ	اَهْلُ	الْكِتٰبِ	لَكَانَ
اور منع کرتے ہو تم	سے	برے کاموں	اور تم ایمان رکھتے ہو	اللہ پر	اور اگر	ایمان لے آتے	اہل	کتاب	تو ہوتا

اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو، اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لیے

خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ

خَيْرًا	لَهُمْ	مِنْهُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	اَكْثَرُهُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	لَنْ يَّضُرُّوْا	كُمْ	اِلَّا
بہت اچھا	ان کیلئے	ان میں سے	ایمان لانے والے بھی ہیں	اور	اکثر ان میں	نافرمان ہیں	ہرگز نہیں وہ نقصان پہنچائیں گے	تم کو	مگر

بہت اچھا ہوتا، ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں۔ اور یہ تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں

اَذًى ط وَ اِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ قف ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١١١﴾ ضُرِبَتْ

اَذًى	وَ اِنْ	يُقَاتِلُوْكُمْ	يُوَلُّوْكُمُ	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا يُنْصَرُوْنَ	ضُرِبَتْ
خفیف تکلیف	اور اگر	وہ لڑائی کریں گے تم سے	پھیر لیں گے تم سے	پیٹھ/پیٹھیں	پھر	نہیں ان کی مدد کی جائے گی	لگادی گئی

پہنچا سکیں گے، اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے، پھر ان کو مدد بھی (کہیں سے) نہیں ملے گی۔ یہ جہاں

عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ

عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	اَيْنَ مَا	ثُقِفُوْٓا	اِلَّا	بِ	حَبْلٍ	مِنَ	اللّٰهِ	وَ حَبْلٍ	مِنَ	النَّاسِ
ان پر	ذلت	جہاں کہیں	وہ پائے گئے/نظر آئینگے	مگر	ساتھ	عہد و پیمان کے	سے	اللہ	اور کسی عہد و پیمان کے	سے	لوگوں

نظر آئیں گے ذلت (کو دیکھو گے کہ) ان سے چمٹ رہی ہے، بجز اس کے کہ یہ اللہ اور لوگوں کی پناہ میں آ جائیں،

وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا

وَ	بَآءُوْ	بِ	غَضَبٍ	مِنَ اللّٰهِ	وَ ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الْمَسْكَنَةُ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا
اور	انہوں نے کمایا/وہ لوٹے	ساتھ	غضب کے	اللہ کی طرف سے	اور چمٹا دی گئی	ان پر	ناداری	یہ	اس لیے کہ وہ	تھے

اور یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری ان سے لپٹ رہی ہے، یہ اس لیے کہ اللہ کی آیتوں سے

يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ط ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا

يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ يَقْتُلُوْنَ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ	حَقٍّ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَ كَانُوْا
انکار کرتے	آیتوں سے	اللہ کی	اور قتل کرتے	پیغمبروں کو	نا	حق	یہ	اس لیے کہ	انہوں نے نافرمانی کی	اور وہ تھے

انکار کرتے تھے اور (اس کے) پیغمبروں کو ناحق قتل کر دیتے تھے، یہ اس لیے کہ یہ نافرمانی کیے جاتے اور

يَعْتَدُوْنَ ﴿١١٢﴾ ق لَيْسُوْا سَوَآءً ط مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ

يَعْتَدُوْنَ	لَيْسُوْا	سَوَآءً	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	اُمَّةٌ	قَآئِمَةٌ	يَّتْلُوْنَ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ
حد سے بڑھے ہوئے	نہیں ہیں سب	برابر/ایک جیسے	سے	اہل	کتاب	ایک گروہ/کچھ لوگ	قائم ہیں	تلاوت کرتے ہیں	آیتیں	اللہ کی

حد سے بڑھے جاتے تھے۔ یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں، ان اہل کتاب میں کچھ لوگ (حکم اللہ پر) قائم بھی ہیں جو رات کے وقت اللہ کی آیتیں

اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ هُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿١١٣﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَاْمُرُوْنَ

اٰنَآءَ	الَّيْلِ	وَ هُمْ	يَسْجُدُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ يَاْمُرُوْنَ
وقت	رات کے	اور وہ	سجدے کرتے ہیں	وہ ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور دن پر	آخرت کے	اور حکم کرتے ہیں

پڑھتے اور (اس کے آگے) سجدے کرتے ہیں (اور) اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور اچھے کام کرنے کو

بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ يَنْهَوْنَ	عَنْ	الْمُنْكَرِ	وَ	يُسَارِعُوْنَ	فِيْ	الْخَيْرٰتِ	وَ اُولٰٓئِكَ	مِنَ
اچھے کاموں میں	اور منع کرتے ہیں	سے	بری باتوں	اور	لپکتے ہیں/ دوڑتے ہیں	میں	نیکیوں/نیک کاموں	اور یہی لوگ	سے

کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں، اور یہی لوگ

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَ مَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

الصّٰلِحِيْنَ	وَ	مَا	يَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	فَ	لَنْ يُّكْفَرُوْا	هُ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ
نیکوکار	اور	جو/جس طرح کی	وہ کریں گے	کوئی	نیکی	پس	ہرگز نہیں ناقدری کی جائے گی	اسکی	اور اللہ	خوب جانتا ہے

نیکوکار ہیں۔ اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی، اور اللہ پرہیز گاروں کو

بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ

بِالْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَ لَا	اَوْلَادُهُمْ
پرہیزگاروں کو	بیشک	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	ہرگز نہ کام آئیں گے	ان کے	مال ان کے	اور نہ	اولاد ان کی

خوب جانتا ہے۔ جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور اولاد اللہ کے عذاب کو ہرگز نہیں ٹال

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا

مِنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَ اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	مَثَلُ	مَا
سے	اللہ	کچھ	اور یہی لوگ	اہل	دوزخ ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مثال	اسکی جو

سکیں گے اور یہ لوگ اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ جو

يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ

يُنْفِقُوْنَ	فِيْ	هٰذِهِ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	كَمَثَلِ	رِيْحٍ	فِيْهَا	صِرٌّ	اَصَابَتْ	حَرْثَ	قَوْمٍ
وہ مال خرچ کرتے ہیں	میں	اس	زندگی	دنیا کی	جیسی مثال	ہوا کی	جس میں	سخت سردی ہو	جا لگے/ پہنچے	کھیتی کو	ایسے لوگوں کی

مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَ	اَهْلَكَتْهُ	وَ مَا	ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَ لٰكِنْ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ
جنہوں نے ظلم کیا	اپنے آپ پر	پھر	وہ تباہ کردے اسکو	اور نہیں	ظلم کیا ان پر	اللہ نے	اور لیکن	خود اپنے اوپر	یہ ظلم کرتے ہیں

جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے، چلے اور اسے تباہ کر دے، اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا بِطَانَةً مِّنۡ دُوۡنِكُمۡ لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ خَبَالًا ؕ وَدُّوۡا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَا تَتَّخِذُوۡا	بِطَانَةً	مِنۡ دُوۡنِ	كُمۡ	لَا	يَاۡلُوۡنَكُمۡ	خَبَالًا	وَدُّوۡا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ بناؤ تم	راز دان	سوائے	اپنے	نہیں	وہ کوتاہی کرتے تمہاری	خرابی میں	وہ چاہتے ہیں

مومنو! کسی غیر (مذہب کے آدمی) کو اپنا راز دان نہ بنانا، یہ لوگ تمہاری خرابی (اور فتنہ انگیزی کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں

مَا عَنِتُّمۡ ۚ قَدۡ بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ۖۚ وَمَا تُخۡفِىۡ صُدُوۡرُهُمۡ اَكۡبَرُ ؕ

مَا	عَنِتُّمۡ	قَدۡ	بَدَتۡ	الۡبَغۡضَآءُ	مِنۡ	اَفۡوَاهِهِمۡ	وَمَا	تُخۡفِىۡ	صُدُوۡرُهُمۡ	اَكۡبَرُ
کہ	تکلیف پہنچے تمہیں	تحقیق	ظاہر ہو چکی	دشمنی	سے	مونہوں ان کے	اور جو کچھ	چھپاتے ہیں	سینے ان کے	کہیں زیادہ ہے

کہ (جس طرح ہو) تمہیں تکلیف پہنچے، ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں،

قَدۡ بَيَّنَّا لَكُمُ الۡاٰيٰتِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰۤاَنۡتُمۡ اُولَآءِ تُحِبُّوۡنَهُمۡ وَلَا

قَدۡ	بَيَّنَّا	لَكُمُ	الۡاٰيٰتِ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	تَعۡقِلُوۡنَ	هَا	اَنۡتُمۡ	اُولَآءِ	تُحِبُّوۡنَهُمۡ	وَلَا
تحقیق	ہم نے بیان کر دیں	تم سے	آیتیں	اگر	ہو تم	عقل رکھتے	دیکھو/سن لو	تم	وہ لوگ (ہو کہ)	دوستی رکھتے ہو ان سے	اور نہیں

اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنا دی ہیں۔ دیکھو، تم ایسے (صاف دل) لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو، حالانکہ وہ تم

يُحِبُّوۡنَكُمۡ وَتُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوۡكُمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوۡا

يُحِبُّوۡنَكُمۡ	وَتُؤۡمِنُوۡنَ	بِالۡكِتٰبِ	كُلِّهٖ	وَاِذَا	لَقُوۡكُمۡ	قَالُوۡۤا	اٰمَنَّا	وَاِذَا	خَلَوۡا
وہ دوستی رکھتے تم سے	اور تم ایمان رکھتے ہو	کتابوں پر	سب	اور جب	وہ تم سے ملتے ہیں	تو کہتے ہیں	ہم ایمان لے آئے	اور جب	الگ ہوتے ہیں

سے دوستی نہیں رکھتے، اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو (اور وہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے)، اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اور جب

عَضُّوۡا عَلَيۡكُمُ الۡاَنَامِلَ مِنَ الۡغَيۡظِ ؕ قُلۡ مُوۡتُوۡا بِغَيۡظِكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ

عَضُّوۡا	عَلَيۡكُمُ	الۡاَنَامِلَ	مِنَ	الۡغَيۡظِ	قُلۡ	مُوۡتُوۡا	بِ	غَيۡظِكُمۡ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيۡمٌ	بِذَاتِ
کاٹ کھاتے ہیں	تم پر	انگلیاں	سے	غصہ	کہہ دیجئے	مر جاؤ	میں	غصے اپنے	بیشک اللہ	خوب واقف ہے	والی/باتوں سے

الگ ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں، (ان سے) کہہ دو کہ (بدبختو) اپنے غصے میں مر جاؤ۔ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے

الصُّدُوۡرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنۡ تَمۡسَسۡكُمۡ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۖ وَاِنۡ تُصِبۡكُمۡ سَيِّئَةٌ يَّفۡرَحُوۡا بِهَا ؕ

الصُّدُوۡرِ	اِنۡ	تَمۡسَسۡكُمۡ ➊	حَسَنَةٌ	تَسُؤۡهُمۡ	وَاِنۡ	تُصِبۡكُمۡ	سَيِّئَةٌ	يَفۡرَحُوۡا	بِهَا
دلوں کی	اگر	تمہیں ملے/حاصل ہو	بھلائی/آسودگی	وہ بری لگتی ہے ان کو	اور اگر	پہنچے تمہیں	برائی/رنج	خوش ہوتے ہیں وہ	اس سے

خوب واقف ہے۔ اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو انہیں بری لگتی ہے، اور اگر رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں،

➊ تَمۡسَسۡكُمۡ: تمہیں ملے، تمہیں حاصل ہو۔

وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

وَاِنْ	تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	لَا يَضُرُّ	كُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا	اِنَّ اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ
اور اگر	صبر کروتم	اور	پرہیزگاری کرو/کنارہ کشی کرتے رہو	نہ نقصان پہنچائے گا	تم کو	فریب ان کا	کچھ بھی	بے شک اللہ	اس پر جو	وہ کرتے ہیں

اور اگر تم تکلیفوں کو برداشت اور (ان سے) کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس پر

مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع وَ اِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَ اللّٰهُ ۱۲ ع ۱۱ ۳

مُحِيْطٌ	وَاِذْ	غَدَوْتَ	مِنْ	اَهْلِكَ	تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ	وَاللّٰهُ
احاطہ کیے ہوئے ہے	اور جب	آپ صبح کو نکلے	سے	اپنے گھر والوں	متعین کرنے/بٹھانے لگے آپ	ایمان والوں کو	مورچوں/ٹھکانوں پر	لڑائی کیلئے	اور اللہ

احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لیے مورچوں پر (موقع بہ موقع) متعین کرنے لگے۔

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَ اللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَ عَلَى

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِذْ	هَمَّتْ	طَآئِفَتٰنِ	مِنْكُمْ	اَنْ	تَفْشَلَا	وَاللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا	وَعَلَى
خوب سنتا	خوب جانتا ہے	جب	ارادہ کیا	دو جماعتوں نے	تم میں سے	یہ کہ	جی چھوڑ دیں	اور اللہ	ان کا مددگار تھا	اور پر

اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا مگر اللہ ان کا مددگار تھا، اور مومنوں

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ

اللّٰهِ	فَ	لِيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَلَقَدْ	نَصَرَكُمْ	اللّٰهُ	بِبَدْرٍ	وَاَنْتُمْ	اَذِلَّةٌ
اللہ ہی	پس	چاہیے کہ بھروسا رکھیں	ایمان والے	اور البتہ تحقیق	تمہاری مدد کر چکا ہے	اللہ	جنگ بدر میں	اور تم	کمزور/بے سروسامان تھے

کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔ اور اللہ نے جنگ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی، اور اس وقت بھی تم بے سرو سامان تھے،

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ

فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	اِذْ	تَقُوْلُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اَ	لَنْ يَّكْفِيَ	كُمْ	اَنْ
پس ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	شکر کرو	جب	آپ کہنے لگے	مومنوں سے	کیا	نہیں کافی	تم کو	یہ کہ

پس اللہ سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو۔ جب تم مومنوں سے یہ کہہ (کر ان کے دل بڑھا) رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ

يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا

يُمِدَّكُمْ	رَبُّكُمْ	بِ	ثَلٰثَةِ	اٰلٰفِ	مِنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	مُنْزَلِيْنَ	بَلٰى	اِنْ	تَصْبِرُوْا
مدد کرے تمہاری	پروردگار تمہارا	ساتھ	تین	ہزار	سے	فرشتوں	اتارے ہوئے/نازل کر کے	ہاں/کیوں نہیں	اگر	تم صبر کرو/دل کو مضبوط رکھو

پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہیں مدد دے؟ ہاں، اگر تم دل کو مضبوط رکھو

وَ تَتَّقُوْا وَ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ

وَ تَتَّقُوْا	وَ	يَاْتُوْا	كُمْ	مِنْ	فَوْرِهِمْ	هٰذَا	يُمْدِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	بِ	خَمْسَةِ	اٰلٰفٍ	مِنْ
اور ڈرتے رہو	اور	وہ آئیں/حملہ کریں	تم پر	سے	جوش اپنے	یہ/اسی (دم)	تمہاری مدد کرے گا	پروردگار تمہارا	ساتھ	پانچ	ہزار	سے

اور (اللہ سے) ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتہً حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے،

ربع

الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَ لِتَطْمَئِنَّ

الْمَلٰٓئِكَةِ	مُسَوِّمِيْنَ	وَ مَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	لَكُمْ	وَ	لِتَطْمَئِنَّ
فرشتوں	نشان کیے ہوئے	اور نہیں	بنایا اس کو	اللہ نے	مگر	خوشخبری/بشارت	تمہارے لیے	اور	تاکہ تسلی حاصل کریں

تمہاری مدد کو بھیجے گا۔ اور اس مدد کو تو اللہ نے تمہارے لیے (ذریعہ) بشارت بنایا، یعنی اس لیے کہ تمہارے دلوں کو اس سے

قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا

قُلُوْبُكُمْ	بِهٖ	وَ مَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	لِيَقْطَعَ	طَرَفًا
دل تمہارے	ساتھ اسکے	اور نہیں	مدد	مگر	سے	پاس	اللہ کے	غالب	بڑی حکمت والا	تاکہ وہ ہلاک کر دے	ایک حصے/ایک جماعت کو

تسلی حاصل ہو۔ ورنہ مدد تو اللہ ہی کی ہے جو غالب (اور) حکمت والا ہے۔ (یہ اللہ نے) اس لیے (کیا) کہ کافروں کی ایک جماعت کو

مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ

مِنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَوْ	يَكْبِتَهُمْ	فَ	يَنْقَلِبُوْا	خَآئِبِيْنَ	لَيْسَ	لَكَ	مِنَ
سے	ان لوگوں جنہوں نے	کفر کیا	یا	انہیں ذلیل کر دے	پس	وہ لوٹ جائیں/ہو جائیں	ناکام/نامراد	نہیں ہے	آپ کیلئے	سے

ہلاک یا انہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ (جیسے آئے تھے ویسے ہی) ناکام واپس جائیں۔ (اے پیغمبرؐ) اس کام میں تمہارا کچھ اختیار

الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي

الْاَمْرِ	شَيْءٌ	اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اَوْ	يُعَذِّبَهُمْ	فَاِنَّهُمْ	ظٰلِمُوْنَ	وَ لِلّٰهِ	مَا	فِيْ
اس کام	کچھ (اختیار/دخل)	یا	توبہ قبول کرے/مہربانی کرے	ان پر	یا	عذاب دے ان کو	کہ بیشک وہ	ظالم لوگ ہیں	اور اللہ ہی کا ہے	جو کچھ	میں

نہیں، (اب دو صورتیں ہیں) یا اللہ ان کے حال پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے کہ یہ ظالم لوگ ہیں۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے

السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ

السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِيْ	الْاَرْضِ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ
آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین ہے	بخش دے	جس کو	وہ چاہے	اور عذاب دے	جسے	وہ چاہے	اور اللہ	بڑا بخشنے والا

اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب کرے، اور اللہ بخشنے والا

۱۳ ع ۹ ۴

رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّ اتَّقُوا

رَحِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَاْكُلُوْا	الرِّبٰوٓا	اَضْعَافًا	مُّضٰعَفَةً	وَّ اتَّقُوْا
نہایت مہربان ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ کھاؤ	سود	دگنا	چوگنا	اور ڈرو

مہربان ہے۔ اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ، اور اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْۤ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ اَطِيْعُوا

اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ اتَّقُوْا	النَّارَ	الَّتِيْ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ	وَ اَطِيْعُوْا
اللہ سے	تاکہ تم	نجات حاصل کرو	اور بچتے رہو	آگ سے	وہ جو	تیار کی گئی ہے	کافروں کے لیے	اور اطاعت کرو

تاکہ نجات حاصل کرو۔ اور (دوزخ کی) آگ سے بچو، جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور اللہ اور اس کے

اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَ سَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اللّٰهَ	وَ الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	وَ	سَارِعُوْا	اِلٰى	مَغْفِرَةٍ	مِنْ	رَبِّكُمْ
اللہ کی	اور رسول کی	تاکہ تم پر	رحمت ہو	اور	لپکو/دوڑو تم	طرف	بخشش کی	طرف سے	رب اپنے کی

رسولؐ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔ اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف

وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

وَ جَنَّةٍ	عَرْضُهَا	السَّمٰوٰتُ	وَ الْاَرْضُ	اُعِدَّتْ	لِلْمُتَّقِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ
اور جنت کی	جس کا عرض	آسمان	اور زمین ہے	تیار کی گئی ہے	پرہیزگاروں کے لیے	جو لوگ	خرچ کرتے ہیں

لپکو، جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ جو آسودگی

فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ

فِيْ	السَّرَّآءِ	وَ الضَّرَّآءِ	وَ الْكٰظِمِيْنَ ❶	الْغَيْظَ	وَ الْعَافِيْنَ ❷	عَنْ	النَّاسِ	وَ اللّٰهُ	يُحِبُّ
میں	آسودگی/خوشحالی	اور تنگی	اور روکنے/دبانے والے	غصے کو	اور درگزر کرنے والے	سے	لوگوں	اور اللہ	دوست رکھتا ہے

اور تنگی میں (اپنا مال اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں، اور اللہ نیکو کاروں کو

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ

الْمُحْسِنِيْنَ	وَ الَّذِيْنَ	اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	اَوْ	ظَلَمُوْا	اَنْفُسَهُمْ	ذَكَرُوْا	اللّٰهَ
احسان کرنے والوں/نیکو کاروں کو	اور جو لوگ	جب	کریں	کھلا گناہ	یا	ظلم کریں	اپنے حق میں	یاد کرتے ہیں	اللہ کو

دوست رکھتا ہے۔ اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں

❶ الْكٰظِمِيْنَ: روکنے والے، دبانے والے۔ ❷ الْعَافِيْنَ: معاف کرنے والے، درگزر کرنے والے۔

فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۫ۚ وَ لَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا

فَ	اِسْتَغْفَرُوْا	لِذُنُوْبِهِمْ	وَ مَنْ	يَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	لَمْ يُصِرُّوْا	عَلٰى	مَا
پھر	بخشش مانگتے ہیں	اپنے گناہوں کی	اورکون	بخشتا ہے	گناہوں کو	سوائے	اللہ کے	اور	وہ نہیں اڑتے	پر	جو

اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے۔ اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر

فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ

فَعَلُوْا	وَ هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	مَغْفِرَةٌ	مِنْ	رَبِّهِمْ	وَ	جَنّٰتٌ
وہ افعال کریں	اور وہ	جانتے ہیں	یہی لوگ	صلہ ان کا	بخشش ہے	طرف سے	انکے پروردگار کی	اور	جنتیں/ باغات ہیں

اڑے نہیں رہتے۔ ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش اور باغ ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ خَلَتْ

تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ نِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ	قَدْ	خَلَتْ
بہتی ہیں	سے	نیچے انکے	نہریں	ہمیشہ رہنے کو	ان میں	اور کیا ہی اچھا ہے	بدلہ	کام کرنے والوں کا	تحقیق	گزر چکے

جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں (اور) وہ ان میں ہمیشہ بستے رہیں گے، اور (اچھے) کام کرنے والوں کا بدلہ بہت اچھا ہے۔ تم لوگوں سے پہلے بھی

مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

مِنْ	قَبْلِكُمْ	سُنَنٌ	فَسِيْرُوْا	فِيْ	الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
سے	قبل تمہارے	بہت سے واقعات	پس سیر کرو	میں	زمین	پھر دیکھو	کس طرح/کیسا	ہوا	انجام

بہت سے واقعات گزر چکے ہیں، تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھو لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَ لَا

الْمُكَذِّبِيْنَ	هٰذَا	بَيَانٌ	لِلنَّاسِ	وَ هُدًى	وَ مَوْعِظَةٌ	لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ لَا
جھٹلانے والوں کا	یہ	بیان/کھلی بات ہے	لوگوں کے لیے	اور ہدایت	اور نصیحت	اہل تقویٰ کے لیے	اور نہ

انجام ہوا؟ یہ (قرآن) لوگوں کے لیے بیان صریح اور اہل تقویٰ کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ اور (دیکھو)

تَهِنُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ

تَهِنُوْا	وَ لَا تَحْزَنُوْا	وَ اَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِيْنَ	اِنْ	يَمْسَسْكُمْ
سست ہو/بے دل ہو تم	اور نہ غم کرو	اور تم ہی	غالب رہو گے	اگر	ہو تم	مومن	اگر	لگا ہے تمہیں

بے دل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا، اگر تم مومن (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔ اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے

قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَ تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ

قَرْحٌ	فَ	قَدْ مَسَّ	الْقَوْمَ	قَرْحٌ	مِثْلُهٗ	وَ تِلْكَ	الْاَيَّامُ	نُدَاوِلُ	هَا	بَيْنَ	النَّاسِ
کوئی زخم	تو	لگ چکا ہے	ان لوگوں کو بھی	زخم	اس جیسا	اور یہ	دن ہیں	ہم باری باری بدلتے ہیں	ان کو	درمیان	لوگوں کے

تو ان لوگوں کو بھی ایسا ہی زخم لگ چکا ہے، اور یہ دن ہیں کہ ہم ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں،

وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ

وَ	لِيَعْلَمَ ❶	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ يَتَّخِذَ	مِنْكُمْ	شُهَدَآءَ	وَ اللّٰهُ	لَا يُحِبُّ
اور	تاکہ جان لے/ممیز کر دے	اللہ	ان کو جو	ایمان لائے	اور بنائے	تم میں سے	گواہ	اور اللہ	نہیں پسند کرتا

اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو ممیز کر دے اور تم میں سے گواہ بنائے، اور اللہ بے انصافوں کو

الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۴۰ۙ وَ لِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۴۱ اَمْ

الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لِيُمَحِّصَ ❷	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ يَمْحَقَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْ
بے انصافوں/ظالموں کو	اور	اس لیے کہ پاک کرے/خالص کرے	اللہ	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور نابود کر دے	کافروں کو	کیا

پسند نہیں کرتا۔ اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو خالص (مومن) بنا دے اور کافروں کو نابود کر دے۔ کیا

حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ يَعْلَمَ

حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوْا	الْجَنَّةَ	وَ لَمَّا	يَعْلَمَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ يَعْلَمَ
سمجھتے ہو تم	یہ کہ	داخل ہو جاؤ گے	جنت میں	اور ابھی تک نہیں	معلوم کیا	اللہ نے	ان لوگوں کو جنھوں نے	جہاد کیا	تم میں سے	اور معلوم کرے

تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا داخل ہو گے؟ حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور یہ (بھی مقصود ہے)

الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۴۲ وَ لَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ

الصّٰبِرِيْنَ	وَ لَقَدْ	كُنْتُمْ	تَمَنَّوْنَ	الْمَوْتَ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	تَلْقَوْهُ	فَقَدْ
ثابت قدم رہنے والوں کو	اور تحقیق	تھے تم	تمنا کرتے	موت کی	سے	پہلے	یہ کہ	تم ملو اس سے	تو تحقیق

کہ وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے۔ اور تم موت (شہادت) کے آنے سے پہلے اس کی تمنا کیا کرتے تھے، سو تم نے

ع ۱۴ ۱۴ ۵ رَاَيْتُمُوْهُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝۱۴۳ع وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ

رَاَيْتُمُوْهُ	وَ اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ	وَ مَا	مُحَمَّدٌ	اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِ
تم نے دیکھ لیا اس کو	اور تم	دیکھتے ہو/دیکھ رہے تھے	اور نہیں	محمد	مگر	پیغمبر ہیں	تحقیق	گزر چکے ہیں	اس سے پہلے بھی

اس کو آنکھوں سے دیکھ لیا۔ اور محمد ﷺ تو صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں، ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر

❶ لِيَعْلَمَ: تاکہ جان لے، تاکہ ممیز کر دے۔ ❷ لِيُمَحِّصَ: اس لیے کہ پاک کرے، اس لیے کہ خالص کرے۔

الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَ مَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى

الرُّسُلُ	اَ	فَاۡئِنْ	مَاتَ	اَوْ	قُتِلَ	اِنْقَلَبْتُمْ	عَلٰى	اَعْقَابِكُمْ	وَ مَنْ	يَنْقَلِبْ	عَلٰى
پیغمبر	کیا	پھر اگر	وہ مرجائیں	یا	مارے جائیں	تم پھر جاؤ گے	پر	اپنی ایڑیوں	اور جو کوئی	پھر جائے	پر

ہو گزرے ہیں۔ بھلا اگر یہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے (یعنی مرتد ہو جاؤ گے)؟ اور جو الٹے پاؤں پھر

عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ سَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ

عَقِبَيْهِ	فَ	لَنْ يَّضُرَّ	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَ	سَيَجْزِىْ	اللّٰهُ	الشّٰكِرِيْنَ	وَ مَا	كَانَ	لِنَفْسٍ
اپنی دونوں ایڑیوں	تو	ہرگز نہ نقصان کرے گا	اللہ کا	کچھ	اور	عنقریب ثواب دے گا	اللہ	شکرگزاروں کو	اور نہیں	ہے	کسی شخص کیلئے

جائے گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہ کر سکے گا، اور اللہ شکرگزاروں کو (بڑا) ثواب دے گا۔ اور کسی شخص میں یہ طاقت نہیں

اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ

اَنْ	تَمُوْتَ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	كِتٰبًا	مُؤَجَّلًا	وَ مَنْ	يُرِدْ	ثَوَابَ	الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ
یہ کہ	وہ مرے	مگر	حکم سے	اللہ کے	لکھ رکھا ہے	ایک مقررہ وقت	اور جو کوئی	چاہے گا	بدلہ	دنیا میں	ہم اسے دیں گے

کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے، (اس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے۔ اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ چاہے، اس کو ہم یہیں بدلہ دے

مِنْهَا ۚ وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَ سَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

مِنْهَا	وَ مَنْ	يُرِدْ	ثَوَابَ	الْاٰخِرَةِ	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَ سَنَجْزِىْ	الشّٰكِرِيْنَ
اس سے	اور جو کوئی	چاہے گا	ثواب	آخرت میں	ہم دیں گے اس کو	اس میں سے	اور ہم عنقریب صلہ دیں گے	شکرگزاروں کو

دیں گے اور جو آخرت میں طالب ثواب ہو اس کو وہاں اجر عطا کریں گے، اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب (بہت اچھا) صلہ دیں گے۔

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَاۤ اَصَابَهُمْ

وَ كَاَيِّنْ	مِنْ نَّبِيٍّ	قٰتَلَ	مَعَهٗ	رِبِّيُّوْنَ	كَثِيْرٌ	فَمَا	وَهَنُوْا	لِمَا	اَصَابَهُمْ
اور بہت سے	نبی	لڑے	انکے ساتھ ہو کر	اہل اللہ	اکثر	پھر نہیں	وہ سست پڑے / ہمت ہاری	بسبب اسکے جو	مصیبتیں پہنچیں ان کو

اور بہت سے نبی ہوئے جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ (اللہ کے دشمنوں سے) لڑے ہیں، تو جو مصیبتیں ان پر اللہ کی راہ میں واقع ہوئیں، ان کے سبب انہوں نے

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ مَا ضَعُفُوْا وَ مَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَ مَا

فِىْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ مَا	ضَعُفُوْا	وَ مَا	اِسْتَكَانُوْا	وَ اللّٰهُ	يُحِبُّ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ مَا
راہ میں	اللہ کی	اور نہ	وہ کمزور ہوئے / بزدل بنے	اور نہ	وہ دبے / عاجز آئے	اور اللہ	دوست رکھتا ہے	استقلال رکھنے والوں کو	اور نہ

نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی اور نہ (کافروں سے) دبے، اور اللہ استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور (اس حالت میں)

كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا

كَانَ	قَوْلَهُمْ	اِلَّا	اَنْ	قَالُوْا	رَبَّنَا	اِغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَ	اِسْرَافَنَا	فِيْ	اَمْرِنَا
تھا	کہنا انکا	مگر	یہ کہ	کہتے	اے پروردگار ہمارے	معاف فرما	ہم کو	گناہ ہمارے	اور	زیادتیاں ہماری	میں	ہمارے کاموں

ان کے منہ سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار! ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں، معاف فرما

وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤٧﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ

وَ ثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَ انْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ	فَ	اٰتٰىهُمْ	اللّٰهُ	ثَوَابَ
اور ثابت رکھ	قدم ہمارے	اور فتح دے ہمیں	پر	قوم	کافروں کی	پھر	دیا ان کو	اللہ نے	بدلہ

اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت فرما۔ تو اللہ نے ان کو دنیا میں بھی بدلہ

١٥ ع ٥ ٦ الدُّنْيَا وَ حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤٨﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

الدُّنْيَا	وَ حُسْنَ	ثَوَابِ	الْاٰخِرَةِ	وَ اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
دنیا کا بھی	اور اچھا	بدلہ	آخرت کا بھی	اور اللہ	دوست رکھتا ہے	نیکوکاروں کو	اے	وہ لوگو جو

دیا اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلہ (دے گا)۔ اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔ مومنو!

اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا

اٰمَنُوْا	اِنْ	تُطِيْعُوْا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَرُدُّوْكُمْ	عَلٰى	اَعْقَابِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوْا
ایمان لائے ہو	اگر	کہا مان لوگے تم	ان لوگوں کا جو	کافر ہیں	وہ پھیر دیں گے تم کو	پر	ایڑیوں تمہاری	پھر تم ہو جاؤ گے

اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو الٹے پاؤں پھیر (کر مرتد کر) دیں گے، پھر تم بڑے خسارے میں پڑ

خٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿١٥٠﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ

خٰسِرِيْنَ	بَلْ	اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ	وَ هُوَ	خَيْرُ	النّٰصِرِيْنَ	سَنُلْقِيْ	فِيْ	قُلُوْبِ
نقصان اٹھانے والے	بلکہ	اللہ	تمہارا مددگار ہے	اور وہ	سب سے بہتر	مددگار ہے	عنقریب ہم ڈالیں گے	میں	دلوں

جاؤ گے۔ (یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں) بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے۔ ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	الرُّعْبَ	بِمَا	اَشْرَكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا
ان لوگوں کے جو	کافر ہیں	رعب	بسبب کہ	وہ شریک کرتے ہیں	اللہ کے ساتھ	وہ جو	نہیں اتاری اس نے	ساتھ اسکے/جسکی	کوئی دلیل

تمہارا رعب بٹھا دیں گے کیونکہ یہ اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی۔

وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَ بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَ لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ

وَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	وَ بِئْسَ	مَثْوٰى	الظّٰلِمِيْنَ	وَ لَقَدْ	صَدَقَكُمُ	اللّٰهُ
اور	ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے	اور برا ہے	ٹھکانا	ظالموں کا	اور البتہ تحقیق	سچا کردیا تم سے	اللہ نے

اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، وہ ظالموں کا بہت برا ٹھکانا ہے۔ اور اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر

وَعْدَهٗۤ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ وَ تَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ

وَعْدَهٗ	اِذْ	تَحُسُّوْنَهُمْ	بِاِذْنِهٖ	حَتّٰى	اِذَا	فَشِلْتُمْ	وَ تَنَازَعْتُمْ	فِيْ	الْاَمْرِ
اپناوعدہ	جب	تم قتل کررہے تھے ان کو	اس کے حکم سے	یہاں تک کہ	جب	تم نے ہمت ہاردی	اور باہم جھگڑا کرنے لگے	میں	حکم

دیا (یعنی) اس وقت جب کہ تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کررہے تھے، یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے اللہ نے تم کو دکھایا، اس کے بعد تم نے ہمت ہاردی

وَ عَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا

وَ عَصَيْتُمْ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	اَرٰىكُمْ	مَا	تُحِبُّوْنَ	مِنْكُمْ	مَنْ	يُرِيْدُ	الدُّنْيَا
اور نافرمانی کی تم نے	اسکے بعد	کہ	اس نے دکھادیا تمہیں (یعنی مال غنیمت)	جو	تم چاہتے تھے	تم میں سے	جو/کوئی	چاہتا ہے	دنیا

اور حکم (پیغمبرؐ) میں جھگڑا کرنے لگے اور اس کی نافرمانی کی۔ بعض تو تم میں سے دنیا کے خواستگار تھے

وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَ لَقَدْ عَفَا

وَ مِنْكُمْ	مَنْ	يُرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ	ثُمَّ	صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ	لِيَبْتَلِيَ	كُمْ	وَ لَقَدْ	عَفَا
اور تم میں سے	کوئی/بعض	چاہتے ہیں	آخرت	پھر	اس نے پھیرا تم کو	ان سے	تاکہ آزمائے	تمہیں	اور البتہ تحقیق	اس نے معاف کردیا

اور بعض آخرت کے طالب، اس وقت اللہ نے تم کو ان (کے مقابلے) سے پھیر (کر بھگا) دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے، اور اس نے تمہارا قصور معاف

عَنْكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَ لَا تَلْوٗنَ عَلٰۤى اَحَدٍ

عَنْكُمْ	وَ اللّٰهُ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	تُصْعِدُوْنَ	وَ لَا	تَلْوٗنَ	عَلٰۤى اَحَدٍ
تمہیں	اور اللہ	والا	فضل	پر	مومنوں	جب	تم چڑھے جاتے تھے	اور نہ	مڑتے تھے/پیچھے مڑ کر دیکھتے تھے	کسی کی طرف

کردیا، اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔ (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب تم لوگ دور بھاگے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے

وَّ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْۤ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا

وَ الرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	فِيْۤ اُخْرٰىكُمْ	فَ	اَثَابَكُمْ	غَمًّا	بِ	غَمٍّ	لِكَيْلَا	تَحْزَنُوْا	عَلٰى	مَا
اور رسولؐ	بلا رہے تھے تمہیں	تمہارے پیچھے سے	پھر	اس نے پہنچایا تمہیں	غم	ساتھ/بدلے	غم کے	تاکہ نہ	تم غم کرو	پر	جو چیز

اور رسول اللہ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہے تھے تو اللہ نے تم کو غم پر غم پہنچایا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر

فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ

فَاتَكُمْ	وَلَا	مَا	اَصَابَكُمْ	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	ثُمَّ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ
تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی	اور نہ	(اس پر) جو	مصیبت تمہیں پیش آئی	اور اللہ	خبردار ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	پھر	اس نے اتارا	تم پر

واقع ہوئی ہے اس سے تم اندوہناک نہ ہو۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔ پھر اللہ نے غم و رنج کے بعد تم پر

مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ

مِنْ بَعْدِ	الْغَمِّ	اَمَنَةً	نُعَاسًا	يَغْشٰى	طَآئِفَةً	مِنْكُمْ	وَ	طَآئِفَةٌ	قَدْ	اَهَمَّتْهُمْ
بعد	غم کے	چین/تسلی	اونگھ/ نیند	چھاگئی/ طاری ہوگئی	ایک جماعت پر	تم میں سے	اور	ایک گروہ/ کچھ لوگ	تحقیق	فکرمند کر دیا ان کو

تسلی نازل فرمائی (یعنی) نیند کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہو گئی، اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے

اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ

اَنْفُسُهُمْ	يَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	غَيْرَ	الْحَقِّ	ظَنَّ	الْجَاهِلِيَّةِ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ	لَنَا	مِنَ
ان کی جانوں نے	گمان کرتے تھے	اللہ کے بارے میں	نا	حق	گمان	جاہلیت/ ایام کفر کے	کہتے تھے وہ	کیا	ہمارے لیے	سے

اللہ کے بارے میں ناحق (ایام) کفر کے گمان کرتے تھے اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی

الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ

الْاَمْرِ	مِنْ	شَيْءٍ	قُلْ	اِنَّ	الْاَمْرَ	كُلَّهٗ	لِلّٰهِ	يُخْفُوْنَ	فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	مَا	لَا	يُبْدُوْنَ
اس کام میں	کوئی/ کچھ	چیز/ بات ہے	کہہ دیجئے	بیشک	کام	سب	اللہ کے اختیار میں	وہ چھپاتے ہیں	میں	دلوں اپنے	جو	نہیں	ظاہر کرتے

کچھ بات ہے۔ تم کہہ دو، بے شک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ (بہت سی باتیں) دلوں میں مخفی رکھتے تھے جو تم پر ظاہر نہیں

لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ

لَكَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْ	كَانَ	لَنَا	مِنَ	الْاَمْرِ	شَيْءٌ	مَا	قُتِلْنَا	هٰهُنَا	قُلْ	لَوْ	كُنْتُمْ
آپ پر	وہ کہتے ہیں	اگر	ہوتا	ہمارے لیے	سے	اس کام	کچھ	نہ	مارے جاتے ہم	یہاں	کہہ دیجئے	اگر	تم ہوتے

کرتے تھے۔ کہتے تھے، ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کیے جاتے۔ کہہ دو، اگر تم اپنے گھروں میں بھی

فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ

فِيْ	بُيُوْتِكُمْ	لَبَرَزَ	الَّذِيْنَ	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقَتْلُ	اِلٰى	مَضَاجِعِهِمْ ❶	وَ	لِيَبْتَلِيَ
میں	گھروں اپنے	ضرور باہر نکلتے	وہ لوگ کہ	لکھ دیا گیا	جن پر	مارا جانا/قتل ہونا	طرف	لیٹنے کی جگہوں/قتل گاہوں اپنی	اور	تاکہ آزمائے

ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔ اس سے غرض یہ تھی کہ

❶ مَضَاجِعِهِمْ: لیٹنے کی جگہوں اپنی، قتل گاہوں اپنی۔

اللّٰهُ مَا فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ وَ لِیُمَحِّصَ مَا فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ

اللّٰهُ	مَا	فِیۡ	صُدُوۡرِکُمۡ	وَ لِیُمَحِّصَ ❶	مَا	فِیۡ	قُلُوۡبِکُمۡ	وَ اللّٰهُ	عَلِیۡمٌۢ	بِذَاتِ
اللہ	جو	میں	سینوں تمہارے	اور تاکہ نکھارے/صاف کردے	جو	میں	دلوں تمہارے	اور اللہ	جانتا ہے	باتیں

اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو خالص اور صاف کر دے۔ اور اللہ دلوں کی باتوں سے

الصُّدُوۡرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡکُمۡ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسۡتَزَلَّهُمُ

الصُّدُوۡرِ	اِنَّ	الَّذِیۡنَ	تَوَلَّوۡا	مِنۡکُمۡ	یَوۡمَ	الۡتَقَی	الۡجَمۡعٰنِ	اِنَّمَا	اِسۡتَزَلَّهُمُ ❷
دلوں کی	بیشک	وہ لوگ جو	پیٹھ پھیر گئے/بھاگ گئے	تم میں سے	اس دن	کہ بھڑ گئیں	دو جماعتیں	اسکے سوا نہیں کہ	پھسلا دیا/بہکا دیا ان کو

خوب واقف ہے۔ جو لوگ تم میں سے (اُحد کے دن) جب کہ (مومنوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دوسرے سے گتھ گئیں، (جنگ سے) بھاگ گئے تو ان

الشَّیۡطٰنُ بِبَعۡضِ مَا کَسَبُوۡا ۚ وَ لَقَدۡ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع ۱۶ ۷

الشَّیۡطٰنُ	بِبَعۡضِ	مَا	کَسَبُوۡا	وَ لَقَدۡ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنۡهُمۡ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	حَلِیۡمٌ
شیطان نے	بسبب بعض	جو	انہوں نے کمایا	اور البتہ تحقیق	معاف کیا	اللہ نے	ان سے/ان کا (قصور)	بیشک اللہ	بڑا بخشنے والا	حلیم/بردبار ہے

کے بعض افعال کے سبب شیطان نے ان کو پھسلا دیا۔ مگر اللہ نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بے شک اللہ بخشنے والا (اور) بردبار ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَکُوۡنُوۡا کَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ قَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ اِذَا ضَرَبُوۡا

یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَا تَکُوۡنُوۡا	کَالَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	وَ قَالُوۡا	لِاِخۡوَانِهِمۡ	اِذَا	ضَرَبُوۡا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ ہو جانا	ان لوگوں کی طرح جو	کافر ہوئے	اور کہتے ہیں	اپنے بھائیوں کے حق میں	جب	وہ سفر کریں

مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں، اور ان کے (مسلمان) بھائی جب (اللہ کی راہ میں) سفر کریں (اور مر جائیں) یا جہاد

فِی الۡاَرۡضِ اَوۡ کَانُوۡا غُزًّی لَّوۡ کَانُوۡا عِنۡدَنَا مَا مَاتُوۡا وَ مَا قُتِلُوۡا ۚ لِیَجۡعَلَ

فِیۡ	الۡاَرۡضِ	اَوۡ	کَانُوۡا	غُزًّی	لَوۡ	کَانُوۡا	عِنۡدَنَا	مَا	مَاتُوۡا	وَ مَا	قُتِلُوۡا	لِیَجۡعَلَ
میں	زمین	یا	ہوں	جہاد کرنے والے/غازی	اگر	وہ رہتے	ہمارے پاس	نہ	مرتے	اور نہ	مارے جاتے	تاکہ ڈال دے

کو نکلیں (اور مارے جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔ ان باتوں سے مقصود یہ ہے کہ

اللّٰهُ ذٰلِکَ حَسۡرَۃً فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ وَ اللّٰهُ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ

اللّٰهُ	ذٰلِکَ	حَسۡرَۃً	فِیۡ	قُلُوۡبِهِمۡ	وَ اللّٰهُ	یُحۡیٖ	وَ یُمِیۡتُ	وَ اللّٰهُ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ
اللہ	وہ	افسوس/حسرت	میں	دلوں ان کے	اور اللہ ہی	زندگی دیتا ہے	اور موت دیتا ہے	اور اللہ	ساتھ اسکے جو	تم کرتے ہو

اللہ ان کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے۔ اور زندگی اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں کو

❶ لِیُمَحِّصَ: تاکہ نکھارے، تاکہ صاف کردے۔ ❷ اِسۡتَزَلَّهُمۡ: پھسلا دیا ان کو، بہکا دیا ان کو۔

بَصِيۡرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَ لَئِنۡ قُتِلۡتُمۡ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوۡ مُتُّمۡ لَمَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَحۡمَةٌ

بَصِيۡرٌ	وَ	لَئِنۡ	قُتِلۡتُمۡ	فِيۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	اَوۡ	مُتُّمۡ	لَمَغۡفِرَةٌ	مِنۡ	اللّٰهِ	وَ رَحۡمَةٌ
دیکھنے والا ہے	اور	البتہ اگر	تم مارے جاؤ	میں	راہ	اللہ کی	یا	مرجاؤ	تو بخشش	طرف سے	اللہ کی	اور رحمت

دیکھ رہا ہے۔ اور اگر تم اللہ کے رستے میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو جو (مال و متاع) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی

خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾ وَ لَئِنۡ مُّتُّمۡ اَوۡ قُتِلۡتُمۡ لَاِالَى اللّٰهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا

خَيۡرٌ	مِّمَّا	يَجۡمَعُوۡنَ	وَ لَئِنۡ	مُّتُّمۡ	اَوۡ	قُتِلۡتُمۡ	لَاِالَى	اللّٰهِ	تُحۡشَرُوۡنَ	فَبِمَا
کہیں بہتر ہے	اس سے جو	لوگ جمع کرتے ہیں	اور اگر	تم مرجاؤ	یا	مارے جاؤ	البتہ طرف	اللہ کی	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	پس بسبب

بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے۔ اور اگر تم مر جاؤ یا مارے جاؤ، اللہ کے حضور میں ضرور اکٹھے کیے جاؤ گے۔ (اے محمدؐ!) اللہ کی

رَحۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنۡتَ لَهُمۡ ۚ وَ لَوۡ كُنۡتَ فَظًّا غَلِيۡظَ الۡقَلۡبِ لَانۡفَضُّوۡا

رَحۡمَةٍ	مِنۡ	اللّٰهِ	لِنۡتَ	لَهُمۡ	وَ لَوۡ	كُنۡتَ	فَظًّا	غَلِيۡظَ	الۡقَلۡبِ	لَانۡفَضُّوۡا
رحمت	سے	اللہ	نرم دل ہوئے آپ	ان کے لیے	اور اگر	ہوتے آپ	تندخو	سخت	دل	توضرور بھاگ کھڑے ہوتے

مہربانی سے تمہاری افتادِ مزاج ان لوگوں کے لیے نرم واقع ہوئی ہے، اور اگر تم تندخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے

مِنۡ حَوۡلِكَ ۖ فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ وَ اسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ وَ شَاوِرۡهُمۡ فِي الۡاَمۡرِ ۚ فَاِذَا

مِنۡ	حَوۡلِكَ	فَاعۡفُ	عَنۡهُمۡ	وَ اسۡتَغۡفِرۡ	لَهُمۡ	وَ	شَاوِرۡهُمۡ	فِيۡ	الۡاَمۡرِ	فَاِذَا
سے	آپ کے پاس	سو معاف کر دیجئے	ان کو	اور مغفرت مانگیے	ان کیلئے	اور	ان سے مشورہ لیں	میں	(اپنے) کاموں	پھر جب

ہوتے، تو ان کو معاف کر دو اور ان کے لیے (اللہ سے) مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں ان سے مشاورت کیا کرو، اور جب (کسی کام کا)

عَزَمۡتَ فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنۡ يَّنۡصُرۡكُمُ

عَزَمۡتَ	فَتَوَكَّلۡ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ	الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ	اِنۡ	يَنۡصُرۡكُمۡ
پختہ ارادہ کرلیں	تو بھروسا رکھیں	پر	اللہ	بیشک اللہ	دوست رکھتا ہے	بھروسا کرنے والوں کو	اگر	مددگار ہے تمہارا

عزم مصمم کر لو تو اللہ پر بھروسا رکھو، بے شک اللہ بھروسا رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اگر اللہ تمہارا مددگار ہے

اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمۡ ۚ وَ اِنۡ يَّخۡذُلۡكُمۡ فَمَنۡ ذَا الَّذِيۡ يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ

اللّٰهُ	فَلَا	غَالِبَ	لَكُمۡ	وَ اِنۡ	يَّخۡذُلۡكُمۡ	فَمَنۡ	ذَا الَّذِيۡ	يَنۡصُرُكُمۡ	مِنۡۢ بَعۡدِهٖ
اللہ	تو نہیں	کوئی غالب آنے والا	تم پر	اور اگر	وہ تمہیں چھوڑ دے	پھر کون ہے	وہ جو	مدد کرے تمہاری	اس کے بعد

تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے جو تمہاری مدد کرے،

وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٦٠﴾ وَ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَ مَنْ يَّغْلُلْ

وَ عَلٰى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ مَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّغُلَّ	وَ مَنْ	يَّغْلُلْ
اور پر	اللہ	پس چاہیے کہ بھروسا رکھیں	مومنین	اور نہ	تھا	نبی کیلئے	کہ	چھپا رکھے/خیانت کرے	اور جو	خیانت کرے گا

اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں۔ اور کبھی نہیں ہو سکتا کہ (اللہ کے) پیغمبر خیانت کریں، اور خیانت کرنے والوں کو

يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ

يَاْتِ	بِمَا	غَلَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَا	كَسَبَتْ	وَ هُمْ
لائے گا	جو کچھ	اس نے خیانت کی	دن	قیامت کے	پھر	پورا بدلہ دیا جائے گا	ہر	شخص کو	جو	کمایا اس نے	اور وہ

قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز (اللہ کے روبرو) لا حاضر کرنی ہو گی، پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦١﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ

لَا	يُظْلَمُوْنَ	اَفَمَنِ	اِتَّبَعَ	رِضْوَانَ	اللّٰهِ	كَمَنْ	بَآءَ	بِسَخَطٍ	مِنَ	اللّٰهِ
نہیں	بے انصافی کی جائے گی	کیا وہ شخص جو	تابع ہوا	مرضی کا	اللہ کی	اس کی مانند ہے جو	مستحق ہوا	غصے/ناخوشی کا	طرف سے	اللہ کی

بے انصافی نہیں کی جائے گی۔ بھلا جو شخص اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح (مرتکب خیانت) ہوسکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں گرفتار ہو،

وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦٢﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ

وَ مَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ	وَ بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	هُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ
اور اس کا ٹھکانا	دوزخ ہے	اور کیا برا ہے	ٹھکانا/پہنچنے کی جگہ	ان کے	درجے ہیں	ہاں	اللہ کے	اور اللہ

اور جس کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ ان لوگوں کے اللہ کے ہاں (مختلف اور متفاوت) درجے ہیں، اور اللہ

بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٣﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ

بَصِيْرٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	لَقَدْ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	بَعَثَ	فِيْهِمْ
دیکھنے والا	اس کو جو	وہ کرتے ہیں	درحقیقت	احسان کیا	اللہ نے	پر	مومنوں	جب	بھیجا	ان میں

ان کے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہی میں سے ایک پیغمبر

رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ

رَسُوْلًا	مِنْ	اَنْفُسِهِمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُزَكِّيْهِمْ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ
ایک پیغمبر	سے	ان کے نفسوں/ان ہی میں	پڑھتا ہے وہ	ان پر	آیتیں اسکی	اور	پاک کرتا ہے ان کو	اور	سکھاتا ہے ان کو

بھیجے جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب

الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَ لَمَّاۤ

لَمَّاۤ	اَوَ	مُّبِيْنٍ	ضَلٰلٍ	لَفِيْ	مِنْ قَبْلُ	كَانُوْا	وَ اِنْ	وَ الْحِكْمَةَ	الْكِتٰبَ
جب	کیا	صریح	گمراہی	البتہ میں	اس سے پہلے	وہ تھے	اور بیشک	اور حکمت	کتاب

اور دانائی سکھاتے ہیں۔ اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے۔ (بھلا یہ) کیا (بات ہے کہ) جب (اُحد کے دن کفار کے ہاتھ سے)

اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ

مِنْ	هُوَ	قُلْ	هٰذَا	اَنّٰى	قُلْتُمْ	مِّثْلَيْهَا	اَصَبْتُمْ	قَدْ	مُّصِيْبَةٌ	اَصَابَتْكُمْ
سے	وہ	کہہ دیجئے	یہ (آپڑی)	کہاں سے	کہتے ہو	اس سے دوچند	پہنچا چکے تھے تم	البتہ	مصیبت	پہنچی تمہیں

تم پر مصیبت واقع ہوئی، حالانکہ (جنگ بدر میں) اس سے دوچند مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے، توتم چلا اٹھے کہ (ہائے) آفت (ہم پر) کہاں سے

عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَ مَاۤ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى

الْتَقَى	يَوْمَ	اَصَابَكُمْ	وَ مَا	قَدِيْرٌ	شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	اِنَّ اللّٰهَ	اَنْفُسِكُمْ	عِنْدِ
بھڑیں/آمنے سامنے ہوئیں	جس دن	مصیبت پہنچی تم کو	اور جو کچھ	قادر ہے	چیز	ہر	پر	بیشک اللہ	تمہارے نفس/اعمال تمہارے	طرف

آپڑی، کہہ دو کہ یہ تمہاری ہی شامت اعمال ہے (کہ تم نے پیغمبرؐ کے حکم کے خلاف کیا)، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے

الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَ لِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚۖ

نَافَقُوْا	الَّذِيْنَ	لِيَعْلَمَ	وَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	لِيَعْلَمَ	وَ	اللّٰهِ	بِاِذْنِ	فَ	الْجَمْعٰنِ
منافق ہیں	ان لوگوں کو جو	تاکہ معلوم کرلے	اور	مومنوں کو	اسلئے کہ معلوم کرے	اور	اللہ کے	حکم سے	سو	دو جماعتیں

مقابلے کے دن واقع ہوئی سو اللہ کے حکم سے (واقع ہوئی) اور (اس سے) یہ مقصود تھا کہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح معلوم کرلے، اور منافقوں کو بھی معلوم کرلے۔

وَ قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ

نَعْلَمُ	لَوْ	قَالُوْا	اِدْفَعُوْا	اَوْ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	قَاتِلُوْا	تَعَالَوْا	لَهُمْ	وَ قِيْلَ
جانتے ہم	اگر	کہنے لگے	ہٹاؤ/دفع کرو	یا	اللہ کے	راستے	میں	لڑو تم	(کہ) آؤ	ان سے	اور کہا گیا

اور (جب) ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کے رستے میں جنگ کرو یا (کافروں کے) حملوں کو روکو، تو کہنے لگے، اگر ہم کو لڑائی کی خبر

قِتَالًا لَّاتَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ

يَقُوْلُوْنَ	لِلْاِيْمَانِ	مِنْهُمْ	اَقْرَبُ	يَوْمَئِذٍ	لِلْكُفْرِ	هُمْ	كُمْ	لَاتَّبَعْنَا	قِتَالًا
وہ کہتے ہیں	ایمان کے	سے (بہ نسبت) اپنے	زیادہ قریب تھے	اس دن	کفر سے	وہ	تمہارے	توضرور ہم پیچھے ہوتے	لڑائی

ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے۔ یہ اس دن ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے، منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں

بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ١٦٧ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا

بِاَفْوَاهِهِمْ	مَا	لَيْسَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَكْتُمُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	قَالُوْا
اپنے مونہوں سے	جو کچھ	نہیں ہے	میں	دلوں ان کے	اور اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	وہ چھپاتے ہیں	یہ وہ لوگ ہیں جو	کہتے ہیں

جو ان کے دل میں نہیں ہیں، اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے۔ یہ خود تو (جنگ سے بچ کر) بیٹھ ہی رہے تھے مگر (جنہوں نے اللہ کی راہ

لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ

لِاِخْوَانِهِمْ	وَقَعَدُوْا	لَوْ	اَطَاعُوْنَا	مَا	قُتِلُوْا	قُلْ	فَادْرَءُوْا	عَنْ	اَنْفُسِكُمُ
اپنے بھائیوں کے حق میں	اور (خود) بیٹھ رہے	اگر	کہا مانتے وہ ہمارا	نہ	مارے جاتے وہ	کہہ دیجئے	تو تم ہٹالو	سے	جانوں اپنی

میں جانیں قربان کر دیں) اپنے (ان) بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں، اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو اپنے

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ١٦٨ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَلَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
موت کو	اگر	تم ہو	سچے	اور نہ ہرگز گمان کرنا	ان لوگوں کو جو	مارے گئے	میں	راہ	اللہ کی

اوپر سے موت کو ٹال دینا۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے، ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا (وہ مرے ہوئے

اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ١٦٩ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ

اَمْوَاتًا	بَلْ	اَحْيَاۗءٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	يُرْزَقُوْنَ	فَرِحِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ
مردے	بلکہ	زندہ ہیں	نزدیک	اپنے رب کے	ان کو رزق مل رہا ہے	خوش ہیں	اس سے جو	عطا کیا ان کو	اللہ نے	سے

نہیں ہیں) بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے۔ جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے، اس میں خوش

فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ

فَضْلِهٖ	وَيَسْتَبْشِرُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	لَمْ يَلْحَقُوْا	بِهِمْ	مِنْ	خَلْفِهِمْ	اَلَّا	خَوْفٌ
اپنے فضل	اور وہ خوشیاں منا رہے ہیں	ان لوگوں کے بارے میں جو	نہیں شامل ہوئے	ان میں	سے	پیچھے ان کے	کہ نہیں	ڈر

ہیں، اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور (شہید ہو کر) ان میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ (قیامت کے دن) ان کو بھی نہ کچھ خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ١٧٠ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ

وقف لازم

عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	بِنِعْمَةٍ	مِنْ	اللّٰهِ	وَفَضْلٍ	وَاَنَّ	اللّٰهَ
ان پر	اور نہ	وہ	غمناک ہونگے	وہ خوشیاں مناتے ہیں	نعمت پر	طرف سے	اللہ کی	اور فضل	اور بیشک	اللہ

ہو گا اور نہ وہ غم ناک ہوں گے۔ اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں، اور اس سے کہ اللہ

ع ۱۷/۱۲ ۸

لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ

لَا يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اِسْتَجَابُوْا	لِلّٰهِ	وَ الرَّسُوْلِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا
نہیں ضائع کرتا	اجر	مومنوں کا	جن لوگوں نے	حکم مانا	اللہ کا	اور رسول کا	اسکے بعد	کہ

مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے اللہ اور رسول (کے حکم) کو

مع

اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَ اتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ اَلَّذِيْنَ

اَصَابَهُمُ	الْقَرْحُ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	مِنْهُمْ	وَ اتَّقَوْا	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	اَلَّذِيْنَ
انہیں پہنچے	زخم	ان لوگوں کیلئے جو	نیکوکار ہیں	ان میں سے	اور پرہیزگار ہیں	ثواب	بڑا	وہ لوگ کہ

قبول کیا، جو لوگ ان میں نیکوکار اور پرہیزگار ہیں ان کے لیے بڑا ثواب ہے۔ (جب) ان سے لوگوں نے

قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖۗ

قَالَ	لَهُمُ	النَّاسُ	اِنَّ	النَّاسَ	قَدْ جَمَعُوْا	لَكُمْ	فَ	اِخْشَوْهُمْ	فَ	زَادَهُمْ	اِيْمَانًا
کہا	جن سے	لوگوں نے	کہ	لوگ (لشکر)	تحقیق جمع ہوئے	تمہارے لیے	پس	ڈروان سے	تو	اس نے زیادہ کردیا ان کا	ایمان

آ کر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے (مقابلے کے) لیے لشکر (کثیر) جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو، تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا

وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ

وَ قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَ نِعْمَ	الْوَكِيْلُ	فَانْقَلَبُوْا	بِنِعْمَةٍ	مِنَ	اللّٰهِ	وَ فَضْلٍ
اور کہنے لگے	کافی ہے ہمیں	اللہ	اور اچھا	کارساز	پس وہ پلٹ آئے	ساتھ نعمتوں کے	سے	اللہ	اور فضل

اور کہنے لگے، ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔ پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ (خوش وخرم) واپس آئے،

لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا

لَمْ يَمْسَسْهُمْ	سُوْٓءٌ	وَ اتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ	اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَظِيْمٍ	اِنَّمَا
نہ پہنچا ان کو	ضرر	اور وہ طابع رہے	خوشنودی کے	اللہ کی	اور اللہ	صاحب	فضل	بڑا	سوائے اسکے نہیں کہ

ان کو کسی طرح کا ضرر نہ پہنچا، اور اللہ کی خوشنودی کے طابع رہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔ یہ (خوف دلانے

ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَ خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ

ذٰلِكُمُ	الشَّيْطٰنُ	يُخَوِّفُ	اَوْلِيَآءَهٗ	فَ	لَا تَخَافُوْهُمْ	وَ خَافُوْنِ	اِنْ	كُنْتُمْ
یہ	شیطان	ڈراتا ہے	اپنے دوستوں سے	پس	نہ ڈروان سے	اور ڈرو مجھ سے	اگر	ہوتم

والا) تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے، تو اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ

مُؤْمِنِيْنَ	وَ لَا	يَحْزُنْكَ ❶	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِيْ	الْكُفْرِ	اِنَّهُمْ	لَنْ يَّضُرُّوْا	اللّٰهَ
مومن	اور نہ	غمگین/آزردہ کریں آپکو	وہ لوگ جو	جلدی کرتے ہیں/دوڑ دھوپ کر رہے ہیں	میں	کفر	بیشک وہ	ہرگز نہیں ضرر پہنچا سکتے	اللہ کو

رہنا۔ اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان (کی وجہ) سے غمگین نہ ہونا، یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر

شَيْـًٔا ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾

شَيْـًٔا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَلَّا	يَجْعَلَ	لَهُمْ	حَظًّا	فِيْ	الْاٰخِرَةِ	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ
کچھ	چاہتا ہے	اللہ	کہ نہ	دے/رکھے	ان کے لیے	حصہ	میں	آخرت	اور ان کیلئے	عذاب ہے	بڑا

سکتے۔ اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہ دے اور ان کے لیے بڑا عذاب تیار ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اِشْتَرَوُا	الْكُفْرَ	بِ	الْاِيْمَانِ	لَنْ يَّضُرُّوْا	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ
بیشک	جن لوگوں نے	خریدا	کفر	بدلے	ایمان کے	ہرگز نہیں نقصان پہنچا سکتے	اللہ کو	کچھ بھی	اور ان کے لیے	عذاب ہے

جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا، وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا

اَلِيْمٌ	وَ لَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّمَا	نُمْلِيْ	لَهُمْ	خَيْرٌ	لِاَنْفُسِهِمْ	اِنَّمَا
دردناک	اور ہرگز نہ خیال کریں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کہ جو	ہم مہلت دیئے جاتے ہیں	ان کو	بہتر ہے	ان کے نفسوں کیلئے	سوائے اسکے نہیں کہ

ہو گا۔ اور کافر لوگ یہ خیال نہ کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دیئے جاتے ہیں، یہ ان کے حق میں اچھا ہے، (نہیں بلکہ) ہم

نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ

نُمْلِيْ	لَهُمْ	لِيَزْدَادُوْا ❷	اِثْمًا	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ	مُهِيْنٌ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَذَرَ
ہم مہلت دیتے ہیں	ان کو	تاکہ وہ ترقی کریں/اور کریں	گناہ	اور ان کیلئے	عذاب	ذلیل کرنے والا	نہیں	ہے	اللہ	کہ رہنے دے

ان کو اس لیے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کر لیں، آخرکار ان کو ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔ (لوگو!) جب تک اللہ ناپاک کو

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰي مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۭ وَمَا كَانَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلٰى	مَا	اَنْتُمْ	عَلَيْهِ	حَتّٰى	يَمِيْزَ	الْخَبِيْثَ	مِنَ	الطَّيِّبِ	وَ مَا	كَانَ
مومنوں کو	پر	اس کہ	تم	جس پر	یہاں تک کہ	الگ کر دے	ناپاک کو	سے	پاک	اور نہیں	ہے

پاک سے الگ نہ کر دے گا، مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا۔ اور اللہ تمہیں

❶ يَحْزُنْكَ: غمگین کریں آپ کو، آزردہ کریں آپ کو۔ ❷ لِيَزْدَادُوْا: تاکہ وہ ترقی کریں، تاکہ وہ اور کریں۔

اللّٰهُ لِيُطۡلِعَكُمۡ عَلَى الۡغَيۡبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجۡتَبِىۡ مِنۡ رُّسُلِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوۡا

اللّٰهُ	لِيُطۡلِعَكُمۡ	عَلَى	الۡغَيۡبِ	وَ لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَجۡتَبِىۡ	مِنۡ	رُسُلِهٖ	مَنۡ	يَشَآءُ	فَاٰمِنُوۡا
اللہ	کہ مطلع کرے تمہیں	پر	غیب	اور لیکن	اللہ	انتخاب کرلیتا ہے	سے	پیغمبروں اپنے	جسے	چاہتا ہے	پس ایمان لاؤ

غائب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا، البتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے تو تم اللہ پر اور اس کے رسولوں

بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ وَ اِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَ تَتَّقُوۡا فَلَكُمۡ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَ لَا يَحۡسَبَنَّ

بِاللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	وَاِنۡ	تُؤۡمِنُوۡا	وَ تَتَّقُوۡا	فَلَكُمۡ	اَجۡرٌ	عَظِيۡمٌ	وَ لَا يَحۡسَبَنَّ
اللہ پر	اور اسکے رسولوں پر	اور اگر	ایمان لاؤ تم	اور پرہیز گاری کرو	پس تمہارے لیے	اجر	عظیم ہے	اور نہ ہرگز خیال کریں

پر ایمان لاؤ، اور اگر ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو تم کو اجر عظیم ملے گا۔ جو لوگ مال میں، جو اللہ نے

الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ بِمَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ هُوَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ بَلۡ هُوَ شَرٌّ لَّهُمۡ ؕ

الَّذِيۡنَ	يَبۡخَلُوۡنَ	بِمَا	اٰتٰٮهُمُ	اللّٰهُ	مِنۡ	فَضۡلِهٖ	هُوَ	خَيۡرًا	لَهُمۡ	بَلۡ	هُوَ	شَرٌّ	لَهُمۡ
وہ لوگ جو	بخل کرتے ہیں	اس پر جو	دیا ہے ان کو	اللہ نے	سے	فضل اپنے	وہ	اچھا	ان کیلئے/اپنے حق میں	بلکہ	وہ	برا ہے	ان کیلئے

اپنے فضل سے ان کو عطا فرمایا ہے، بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں، (وہ اچھا نہیں) بلکہ وہ ان کے لیے برا ہے۔

سَيُطَوَّقُوۡنَ مَا بَخِلُوۡا بِهٖ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَ لِلّٰهِ مِيۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ

سَيُطَوَّقُوۡنَ	مَا	بَخِلُوۡا	بِهٖ	يَوۡمَ	الۡقِيٰمَةِ	وَ لِلّٰهِ	مِيۡرَاثُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضِ
عنقریب انہیں طوق پہنایا جائے گا	اس (مال) کا کہ	بخل کیا انہوں نے	جس میں	دن	قیامت کے	اور اللہ کیلئے	میراث ہے	آسمانوں	اور زمین کی

وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں، قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا، اور آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے،

۱۸ ع ۹ ۹ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع لَقَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيۡرٌ

وَ اللّٰهُ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	خَبِيۡرٌ	لَقَدۡ	سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوۡلَ	الَّذِيۡنَ	قَالُوۡا	اِنَّ اللّٰهَ	فَقِيۡرٌ
اور اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	باخبر ہے	البتہ تحقیق	سن لیا	اللہ نے	قول	ان لوگوں کا جو	کہتے ہیں	بیشک اللہ	فقیر ہے

اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے۔ اللہ نے ان لوگوں کا قول سن لیا ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے

وقف لازم وَّ نَحۡنُ اَغۡنِيَآءُ ۘ سَنَكۡتُبُ مَا قَالُوۡا وَ قَتۡلَهُمُ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوۡلُ

وَ نَحۡنُ	اَغۡنِيَآءُ	سَنَكۡتُبُ	مَا	قَالُوۡا	وَ قَتۡلَهُمُ	الۡاَنۡۢبِيَآءَ	بِغَيۡرِ	حَقٍّ	وَ نَقُوۡلُ
اور ہم	غنی ہیں	عنقریب ہم لکھ لیں گے	جو	وہ کہتے ہیں	اور قتل کرنا ان کا	انبیاء کو	نا	حق	اور کہیں گے ہم

اور ہم امیر ہیں، یہ جو کہتے ہیں ہم اس کو لکھ لیں گے، اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں اس کو بھی (قلم بند کر رکھیں گے) اور (قیامت کے روز) کہیں

ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿١٨١﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ

ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ
چکھو	عذاب	آگ کا/ جلانے والا	یہ	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا	تمہارے ہاتھوں نے	اور بیشک	اللہ	نہیں ہے

گے کہ عذاب (آتش) سوزاں کے مزے چکھتے رہو۔ یہ ان کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں، اور اللہ تو بندوں پر

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿١٨٢﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى

بِظَلَّامٍ	لِلْعَبِيْدِ	اَلَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	عَهِدَ	اِلَيْنَا	اَلَّا	نُؤْمِنَ	لِرَسُوْلٍ	حَتّٰى
ظلم کرنے والا	بندوں پر	وہ لوگ جنہوں نے	کہا	بیشک اللہ نے	حکم بھیجا ہے	ہماری طرف	کہ نہ	ایمان لائیں گے ہم	کسی پیغمبر پر	حتّٰی کہ

مطلق ظلم نہیں کرتا۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا ہے کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جس کو آگ آکر

يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ

يَاْتِيَنَا	بِقُرْبَانٍ	تَاْكُلُهُ	النَّارُ	قُلْ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رُسُلٌ	مِنْ قَبْلِيْ	بِالْبَيِّنٰتِ
آئے ہمارے پاس	قربانی کے ساتھ	کھائے اسکو	آگ	کہہ دیجئے	تحقیق	آئے تمہارے پاس	کئی رسول	مجھ سے پہلے	کھلی ہوئی نشانیوں کے ساتھ

کھا جائے، تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں گے۔ (اے پیغمبرؐ ان سے) کہہ دو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے

وَ بِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٨٣﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ

وَ بِالَّذِيْ	قُلْتُمْ	فَ	لِمَ	قَتَلْتُمُوْهُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ
اور ساتھ اسکے جو	تم نے کہا	پھر	کیوں	تم نے قتل کیا ان کو	اگر	تم ہو	سچے	پھر اگر	انہوں نے جھٹلایا آپ کو

اور وہ (معجزہ) بھی لائے جو تم کہتے ہو، اگر تم سچے ہو تو تم نے ان کو قتل کیوں کیا؟ پھر اگر یہ لوگ تم کو سچا نہ سمجھیں

فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿١٨٤﴾

فَقَدْ	كُذِّبَ	رُسُلٌ	مِنْ قَبْلِكَ	جَآءُوْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ الزُّبُرِ	وَ الْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ
پس تحقیق	جھٹلائے گئے	رسول	آپ سے پہلے	وہ لے کر آچکے	روشن نشانیاں	اور صحیفے	اور کتابیں	روشن

تو تم سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آ چکے ہیں اور لوگوں نے ان کو بھی سچا نہیں سمجھا۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ

كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	وَ اِنَّمَا	تُوَفَّوْنَ	اُجُوْرَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَمَنْ	زُحْزِحَ
ہر	متنفس کو	مزہ چکھنا ہے	موت کا	اور سوائے اسکے نہیں کہ	پورے پورے دیئے جائیں گے تمہیں	اجر تمہارے	دن	قیامت کے	پس جو کوئی	بچا لیا گیا

ہر متنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے، اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ تو جو شخص آتش جہنم سے دور

عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾

عَنِ	النَّارِ	وَ اُدْخِلَ	الْجَنَّةَ	فَقَدْ	فَازَ	وَ مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	اِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُوْرِ
سے	آگ	اور داخل کیا گیا اسے	جنت میں	پس تحقیق	وہ کامیاب ہوا/ مراد کو پہنچا	اور نہیں	زندگانی	دنیا کی	مگر	سامان	دھوکے کا

رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا تو وہ مراد کو پہنچ گیا، اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ۫ وَ لَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ

لَتُبْلَوُنَّ	فِيْٓ	اَمْوَالِكُمْ	وَ اَنْفُسِكُمْ	وَ لَتَسْمَعُنَّ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ
یقیناً تمہیں ضرور آزمایا جائے گا	میں	مالوں تمہارے	اور جانوں تمہاری	اور تم ضرور سنو گے	سے	ان لوگوں جنہیں	دی گئی	کتاب	سے

(اے اہل ایمان!) تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش کی جائے گی اور تم اہل کتاب سے اور ان لوگوں سے جو

قَبْلِكُمْ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ

قَبْلِكُمْ	وَ مِنَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	اَذًى	كَثِيْرًا	وَ اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَ تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	ذٰلِكَ
پہلے تمہارے	اور سے	ان لوگوں جو	مشرک ہیں	ایذا کی باتیں	بہت سی	اور اگر	تم صبر کرو	اور پرہیزگار بنو	تو بیشک	یہ

مشرک ہیں، بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے، اور اگر تم صبر اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو یہ

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ

مِنْ	عَزْمِ ❶	الْاُمُوْرِ	وَ اِذْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَتُبَيِّنُنَّهٗ
سے	ہمت کے	کام	اور جب	لیا	اللہ نے	پختہ عہد/ اقرار	ان لوگوں سے جن کو	دی گئی	کتاب	البتہ تم ضرور بیان کرتے رہنا اسے

بڑی ہمت کے کام ہیں۔ اور جب اللہ نے ان لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی تھی اقرار لیا کہ (جو کچھ اس میں لکھا ہے) اسے لوگوں سے صاف صاف بیان

لِلنَّاسِ وَ لَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۫ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَ اشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

لِلنَّاسِ	وَ لَا	تَكْتُمُوْنَهٗ	فَ	نَبَذُوْهُ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	وَ	اِشْتَرَوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا
لوگوں کے لیے	اور نہ	چھپانا اس کو	تو	انہوں نے پھینک دیا اسے	پیچھے/ پس	پشت اپنے	اور	خریدی/ حاصل کی	بدلے اسکے	قیمت	تھوڑی

کرتے رہنا اور اس (کی کسی بات) کو نہ چھپانا تو انہوں نے اس کو پس پشت پھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کی،

فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّ يُحِبُّوْنَ اَنْ

فَبِئْسَ	مَا	يَشْتَرُوْنَ	لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اَتَوْا	وَ يُحِبُّوْنَ	اَنْ
پس برا ہے	جو	وہ خریدتے ہیں/ حاصل کرتے ہیں	ہرگز نہ خیال کیجیے	کہ جو لوگ	خوش ہوتے ہیں	اس پر جو	انہوں نے کیا	اور چاہتے ہیں	کہ

یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں برا ہے۔ جو لوگ اپنے (ناپسند) کاموں سے خوش ہوتے ہیں، اور (پسندیدہ کام) جو کرتے نہیں ان کے لیے چاہتے ہیں کہ

❶ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (یوں بھی ترجمہ ہو سکتا ہے) کاموں کی پختگی، معلات کی عزمت یاالو العزمی کے کام۔

يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

يُحْمَدُوْا	بِمَا	لَمْ يَفْعَلُوْا	فَ	لَا تَحْسَبَنَّ	هُمْ	بِمَفَازَةٍ	مِنَ	الْعَذَابِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
ان کی تعریف کی جائے	اس پر جو	نہیں کیا انہوں نے	پس	آپ ہرگز نہ خیال کریں	ان کو	بچے ہوئے	سے	عذاب	اوران کیلئے	عذاب (ہوگا)

ان کی تعریف کی جائے، ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے رستگار ہو جائیں گے، اور انہیں درد دینے والا

اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع اِنَّ ع ۱۹ ۹ ۱۰

اَلِيْمٌ	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِنَّ
درد دینے والا	اوراللہ کے لیے	بادشاہی ہے	آسمانوں کی	اورزمین کی	اوراللہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	بیشک

عذاب ہو گا۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ بے شک

فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي

فِيْ	خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	اِخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	لَاٰيٰتٍ	لِاُولِي
میں	پیدائش	آسمانوں	اورزمین کی	اور	بدلنے/ باری باری آنے میں	رات	اوردن کے	البتہ نشانیاں ہیں	لیے اصحاب

آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات و دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لیے

الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ لا الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ

الْاَلْبَابِ	الَّذِيْنَ	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَقُعُوْدًا	وَ	عَلٰى جُنُوْبِهِمْ
عقل کے	جولوگ	یاد کرتے ہیں	اللہ کو	کھڑے	اوربیٹھے	اور	پر پہلوؤں اپنے / لیٹے

نشانیاں ہیں۔ جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے

وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ

وَيَتَفَكَّرُوْنَ	فِيْ	خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	رَبَّنَا	مَا	خَلَقْتَ	هٰذَا	بَاطِلًا
اورغوروفکر کرتے ہیں	میں	پیدائش	آسمانوں	اورزمین کی	اے پروردگار ہمارے	نہیں	پیدا کیا تونے	یہ/اسکو	بے فائدہ

اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے) ہیں کہ اے پروردگار! تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا،

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۗ

سُبْحٰنَكَ	فَ	قِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	رَبَّنَا	اِنَّكَ	مَنْ	تُدْخِلِ	النَّارَ	فَقَدْ	اَخْزَيْتَهٗ
تو پاک ہے	پس	بچالے ہم کو	عذاب سے	دوزخ کے	اے پروردگار ہمارے	بیشک تو	جس کو	داخل کرے	دوزخ میں	تو تحقیق	رسوا کیا تونے اسکو

تو پاک ہے، تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ اے پروردگار! جس کو تونے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا،

وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ

وَ مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ	رَبَّنَا	اِنَّنَا	سَمِعْنَا	مُنَادِيًا	يُنَادِيْ	لِلْاِيْمَانِ
اور نہیں	ظالموں کے لیے	کوئی	مددگار	اے پروردگار ہمارے	بیشک ہم نے	سنا ہم نے	ایک ندا کرنے والا	وہ پکارتا تھا	ایمان کے لیے

اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے پروردگار! ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لیے پکار رہا تھا

اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا

اَنْ	اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	فَاٰمَنَّا	رَبَّنَا	فَاغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَ كَفِّرْ	عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا
کہ	ایمان لاؤ	اپنے پروردگار پر	پس ایمان لائے ہم	اے رب ہمارے	پس بخش دے	ہم کو	گناہ ہمارے	اور دور کر	ہم سے	برائیاں ہماری

(یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ، تو ہم ایمان لے آئے، اے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر،

وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ

وَ تَوَفَّنَا	مَعَ	الْاَبْرَارِ	رَبَّنَا	وَ اٰتِنَا	مَا	وَعَدْتَّنَا	عَلٰى	رُسُلِكَ	وَ	لَا تُخْزِ	نَا	يَوْمَ
اور اٹھا ہم کو	ساتھ	نیک بندوں کے	اے پروردگار ہمارے	اور عطا فرما ہمیں	جو	تو نے وعدہ کیا ہم سے	پر/ ذریعے	اپنے پیغمبروں کے	اور	نہ رسوا کیجیو	ہمیں	دن

اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا۔ اے پروردگار! تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کیے ہیں وہ ہمیں عطا

الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿١٩٤﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ

الْقِيٰمَةِ	اِنَّكَ	لَا تُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ	فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ	رَبُّهُمْ	اَنِّيْ	لَآ اُضِيْعُ
قیامت کے	بیشک تو	نہیں خلاف کرتا	وعدے کے	پس قبول کرلی	ان کیلئے	ان کے پروردگار نے	بیشک میں	ضائع نہیں کرتا

فرما، اور قیامت کے دن ہمیں رسوانہ کیجیو، کچھ شک نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرتا۔ تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کرلی (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے

عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

عَمَلَ	عَامِلٍ	مِنْكُمْ	مِنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	بَعْضُكُمْ	مِنْ	بَعْضٍ	فَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا
عمل کو	عمل کرنیوالے کے	تم میں سے	کوئی	مرد ہو	یا	عورت	بعض تمہارے	سے	بعض	تو جن لوگوں نے	ہجرت کی/ وطن چھوڑا

والے کے عمل کو، مرد ہو یا عورت، ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کی جنس ہو، تو جو لوگ میرے لیے وطن چھوڑ گئے

وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

وَ اُخْرِجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	وَ اُوْذُوْا	فِيْ	سَبِيْلِيْ	وَ قٰتَلُوْا	وَ قُتِلُوْا	لَاُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ
اور نکالے گئے	سے	اپنے گھروں	اور ستائے گئے	میں	میری راہ	اور لڑے	اور قتل کیے گئے	یقیناً میں ضرور دور کردوں گا	ان سے

اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کیے گئے، میں ان کے گناہ دور کر

سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

سَيِّاٰتِهِمْ	وَ لَاُدْخِلَنَّ	هُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	ثَوَابًا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ
گناہ ان کے	اور بلاشبہ میں ضرور داخل کروں گا	ان کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	نیچے ان کے	نہریں	ثواب/ بدلہ ہے	سے	پاس	اللہ کے

دوں گا، اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، (یہ) اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے،

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ ﴿۱۹۶﴾

وَ اللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ	الثَّوَابِ	لَا يَغُرَّنَّ	كَ	تَقَلُّبُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ	الْبِلَادِ
اور اللہ	پاس اسکے	اچھا/ بہترین	بدلہ ہے	نہ ہرگز دھوکے میں ڈالیں	آپ کو	سرگرمیاں/ چلنا پھرنا	ان لوگوں کا جو	کافر ہیں	میں	شہروں

اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے۔ (اے پیغمبرؐ) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۣ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	ثُمَّ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ بِئْسَ	الْمِهَادُ	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
فائدہ ہے	تھوڑا سا	پھر	ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے	اور کیا ہی بری ہے	جگہ	لیکن	جو لوگ	ڈرتے ہیں

(یہ دنیا کا) تھوڑا سا فائدہ ہے، پھر (آخرت میں) تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور وہ بری جگہ ہے۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے

رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

رَبَّهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نُزُلًا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ
اپنے پروردگار سے	ان کیلئے	باغ ہیں	بہہ رہی ہیں	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	مہمانی ہے	سے	ہاں	اللہ کے

رہے ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں (اور) وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، (یہ) اللہ کے ہاں سے (ان کی) مہمانی ہے،

الثلاثۃ

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ

وَ مَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِلْاَبْرَارِ	وَ اِنَّ	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَمَنْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ مَا
اور جو	پاس	اللہ کے	اچھا/ بہتر ہے	نیکوکاروں کیلئے	اور بیشک	سے	اہل	کتاب	البتہ جو/ ایسے بھی ہیں جو	ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور جو

اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کے لیے بہت اچھا ہے۔ اور بعض اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اس (کتاب) پر جو تم پر

اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا

اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	وَ مَا	اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ	خٰشِعِيْنَ	لِلّٰهِ	لَا	يَشْتَرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا
نازل کی گئی	تمہاری طرف	اور جو	نازل کی گئی	ان کی طرف	عاجزی کرنے والے	اللہ کیلئے	نہیں	وہ بیچ دیتے	آیتوں کو	اللہ کی	قیمت

نازل ہوئی اور اس پر جو ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت

قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا

قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	اِنَّ اللّٰهَ	سَرِيْعُ ❶	الْحِسَابِ	يٰٓاَيُّهَا
تھوڑی پر	یہی لوگ ہیں	جن کے لیے	صلہ ان کا	ہاں/پاس	پروردگار انکے	بیشک اللہ	جلد کرنے والا/ لینے والا	حساب	اے

نہیں لیتے، یہی لوگ ہیں جن کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں تیار ہے، اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اے

۲۰ ع ۱۱ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا ۫ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِصْبِرُوْا	وَ صَابِرُوْا	وَ	رَابِطُوْا	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	صبر کرو	اور ثابت قدم رہو	اور	آپس میں جڑے رہو/ جمے رہو	اور ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	فلاح پاسکو/ مراد حاصل کرو

اہل ایمان! (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جمے رہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ مراد حاصل کرو۔

سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ | اٰيَاتُهَا ۱۷۶ | رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

النِّسَآء	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
عورتیں	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِنْ	نَفْسٍ	وَاحِدَةٍ	وَ خَلَقَ	مِنْهَا
اے	لوگو	ڈرو	اپنے پروردگار سے	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک	اور پیدا کیا	اس سے

لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو، جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا (یعنی اول) اس سے اس کا جوڑا بنایا

زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ

زَوْجَهَا	وَ بَثَّ	مِنْهُمَا	رِجَالًا	كَثِيْرًا	وَ نِسَآءً	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	الَّذِيْ	تَسَآءَلُوْنَ	بِهٖ
جوڑا اس کا	اور پھیلائے	ان دونوں سے	مرد	کثرت سے	اور عورتیں	اور ڈرو تم	اللہ سے	وہ کہ	باہم مانگتے ہو تم	جسکے واسطے سے/ جسکے نام پر

پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد وعورت (پیدا کرکے روئے زمین پر) پھیلا دیئے، اور اللہ سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت براری کا ذریعہ بناتے ہو، ڈرو

وَ الْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾ وَ اٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَ لَا

وَ	الْاَرْحَامَ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلَيْكُمْ	رَقِيْبًا	وَ اٰتُوْا	الْيَتٰمٰٓى	اَمْوَالَهُمْ	وَ لَا
اور	رشتوں/تعلقات سے	بیشک اللہ	ہے	تم پر	نگرانِ حال	اور دے دیا کرو	یتیموں کو	مال ان کا	اور نہ

اور (قطع مودّت) ارحام سے (بچو)۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے حوالے کر دو، اور

❶ سَرِيْعُ: جلد کرنے والا، جلد لینے والا۔

تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

تَتَبَدَّلُوا	الْخَبِيْثَ	بِالطَّيِّبِ ❶	وَ لَا تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَهُمْ	اِلٰٓى	اَمْوَالِكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ
بدلوتم	برے (مال) کو	اچھے/پاکیزہ کے ساتھ	اور نہ کھاؤ	مال ان کا	ملا کر	اپنے مال سے	بیشک وہ	ہے

ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناقص اور) برے مال سے نہ بدلو، اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ کہ یہ بڑا

حُوْبًا كَبِيْرًا ② وَ اِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ

حُوْبًا	كَبِيْرًا	وَ اِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	تُقْسِطُوْا	فِيْ	الْيَتٰمٰى	فَانْكِحُوْا	مَا	طَابَ	لَكُمْ
گناہ	بڑا	اور اگر	خوف ہو تمہیں	کہ نہ	انصاف کرسکو گے	بارے میں	یتیم لڑکیوں کے	تو تم نکاح کرو	جو	پسند آئیں	تمہیں

سخت گناہ ہے۔ اور اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف❷ نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند

مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا

مِنَ	النِّسَآءِ	مَثْنٰى	وَ ثُلٰثَ	وَ رُبٰعَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	تَعْدِلُوْا	فَوَاحِدَةً	اَوْ	مَا
سے	اور عورتوں میں	دو دو	اور تین تین	اور چار چار	پھر اگر	اندیشہ ہو تمہیں	کہ نہ	عدل کرسکو گے	تو ایک (کافی ہے)	یا	وہ جو

ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کرلو، اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کرسکو گے تو ایک عورت (کافی ہے) یا

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ③ وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَلَّا	تَعُوْلُوْا	وَ اٰتُوْا	النِّسَآءَ	صَدُقٰتِهِنَّ
مالک ہوئے داہنے ہاتھ تمہارے /لونڈی	یہ	زیادہ قریب ہے	کہ نہ	تم ایک طرف جھک جاؤ/ناانصافی کرو	اور دے دیا کرو	عورتوں کو	مہران کے

لونڈی جس کے تم مالک ہو، اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔ اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا

نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ④ وَ لَا

نِحْلَةً	فَاِنْ	طِبْنَ	لَكُمْ	عَنْ	شَيْءٍ	مِنْهُ	نَفْسًا	فَكُلُوْهُ	هَنِيْٓـًٔا	مَرِيْٓـًٔا	وَ لَا
بن مانگے/خوشی سے	پس اگر	وہ خوشی سے چھوڑ دیں	تمہارے لیے	سے	کچھ	اس میں سے	ازخود/دل سے	تو کھالو اسے	سازگار	خوش گوار	اور نہ

کرو، ہاں، اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے ذوق شوق سے کھا لو۔ اور

تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّ ارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا

تُؤْتُوْا	السُّفَهَآءَ	اَمْوَالَكُمُ	الَّتِيْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	قِيٰمًا	وَ ارْزُقُوْا	هُمْ	فِيْهَا
دو	بے عقلوں کو	مال اپنے	جن کو	بنایا	اللہ نے	تمہارے لیے	سہارا/قیام	اور کھانے کے لیے دو	ان کو	اس میں سے

بے عقلوں کو ان کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں کے لیے سبب معیشت بنایا ہے، مت دو، (ہاں) اس میں سے ان کو کھلاتے

❶ بِالطَّيِّبِ: اچھے کے ساتھ یا پاکیزہ کے ساتھ۔ ❷ یعنی اگر یتیم لڑکی تمہاری حفاظت میں ہو تو اس کی دولت پر قبضہ کرنے یا کسی اور ظالمانہ غرض کی وجہ سے اس سے نکاح نہ کرو۔

وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۵ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا

وَ اكْسُوْا	هُمْ	وَ قُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا	مَعْرُوْفًا	وَ	اِبْتَلُوْا	الْيَتٰمٰى	حَتّٰى	اِذَا	بَلَغُوْا
اور پہناؤ	ان کو	اور کہو	ان سے	بات	معقول/بھلی	اور	آزماتے رہو/کام میں مصروف رکھو	یتیموں کو	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچیں

اور پہناتے رہو، اور ان سے معقول باتیں کہتے رہو۔ اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف

النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ

النِّكَاحَ	فَاِنْ	اٰنَسْتُمْ	مِنْهُمْ	رُشْدًا	فَادْفَعُوْا	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ	وَ لَا	تَاْكُلُوْهَا
نکاح (کی عمر) کو	پس اگر	محسوس کرو تم	ان میں	عقل کی پختگی/سوجھ بوجھ	تو حوالے کردو	ان کے	مال ان کے	اور نہ	کھاؤ اسے

رکھو، پھر (بالغ ہونے پر) اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کردو، اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (یعنی بڑے ہو کر تم سے

اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ

اِسْرَافًا	وَ بِدَارًا	اَنْ	يَّكْبَرُوْا	وَ مَنْ	كَانَ	غَنِيًّا	فَلْيَسْتَعْفِفْ	وَ مَنْ	كَانَ
اسراف سے/اڑا کر	اور جلد بازی سے	کہ	وہ بڑے ہو جائینگے	اور جو	ہو	آسودہ حال/مال دار	پس چاہیے کہ وہ پرہیز کرے	اور جو	ہو

اپنا مال واپس لے لیں گے) اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ جو شخص آسودہ حال ہو اس کو (ایسے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہیے اور جو

فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا

فَقِيْرًا	فَلْيَاْكُلْ	بِالْمَعْرُوْفِ	فَاِذَا	دَفَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ	فَاَشْهِدُوْا
بے مقدور/غریب	پس وہ کھائے	معروف طریقے سے/مناسب طور پر	پھر جب	تم حوالے کرنے لگو	طرف ان کی	مال ان کے	تو گواہ کرلیا کرو

بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے لے۔ اور جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو تو گواہ کر

عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۶ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ

عَلَيْهِمْ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا	لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ
ان پر	اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا	مردوں کے لیے	حصہ	اس میں سے جو	چھوڑیں	ماں باپ

لیا کرو، اور (حقیقت میں تو) اللہ ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے۔ جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں اس میں

وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ

وَ الْاَقْرَبُوْنَ	وَ لِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ	مِمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَ الْاَقْرَبُوْنَ	مِمَّا	قَلَّ
اور رشتہ دار	اور عورتوں کے لیے	حصہ ہے	اس میں سے جو	چھوڑا ہو	والدین	اور رشتہ داروں نے	اس میں سے جو	تھوڑا ہو

11

مردوں کا بھی حصہ ہے، اور عورتوں کا بھی جو والدین اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو، وہ تھوڑا ہو

مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۷ وَ اِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى

مِنْهُ	اَوْ	كَثُرَ	نَصِيْبًا	مَفْرُوْضًا	وَ اِذَا	حَضَرَ	الْقِسْمَةَ	اُولُوا	الْقُرْبٰى	وَ الْيَتٰمٰى
اس سے	یا	زیادہ ہو/ بہت ہو	حصہ	مقرر کیا ہوا	اور جب	آجائیں	تقسیم کے وقت	والے	رشتہ/قرابت	اور یتیم

یا بہت، یہ حصے (اللہ کے) مقرر کیے ہوئے ہیں۔ اور جب میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج

وَ الْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۸ وَ لْيَخْشَ

وَ الْمَسٰكِيْنُ	فَ	اُرْزُقُوْهُمْ	مِنْهُ	وَ قُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا	مَعْرُوْفًا	وَ لْيَخْشَ
اور محتاج	پس	کچھ دے دو ان کو بھی	اس میں سے	اور کہو	ان کے لیے	بات	بھلی/شیریں	اور چاہیے کہ ڈریں

آ جائیں تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دیا کرو، اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو۔ اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے

الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۪ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ

الَّذِيْنَ	لَوْ	تَرَكُوْا	مِنْ	خَلْفِهِمْ	ذُرِّيَّةً	ضِعٰفًا	خَافُوْا	عَلَيْهِمْ	فَلْيَتَّقُوْا	اللّٰهَ
وہ لوگ کہ	اگر	چھوڑ جائیں	سے	پیچھے اپنے	بچے	بے بس/ ننھے	(اور) انہیں خوف ہو/ فکر ہو	ان پر/ انکی نسبت	پس چاہیے کہ وہ ڈریں	اللہ سے

جو (ایسی حالت میں ہوں کہ) اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو ان کی نسبت خوف ہو (کہ ان کے مرنے کے بعد ان بیچاروں کا کیا حال ہوگا)، پس

وَ لْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا

وَ لْيَقُوْلُوْا	قَوْلًا	سَدِيْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ	الْيَتٰمٰى	ظُلْمًا	اِنَّمَا
اور وہ کہیں	بات	پختہ/ سیدھی	بیشک	جو لوگ	کھاتے ہیں	مال	یتیموں کے	ظلم سے/ ناجائز طور پر	بیشک

چاہیے کہ یہ لوگ اللہ سے ڈریں اور معقول بات کہیں۔ جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ

يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَ سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۱۰ ع يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْۤ ع ۱ ۱۲

يَاْكُلُوْنَ	فِيْ	بُطُوْنِهِمْ	نَارًا	وَ سَيَصْلَوْنَ	سَعِيْرًا	يُوْصِيْكُمُ	اللّٰهُ	فِيْۤ
وہ کھاتے ہیں/ بھرتے ہیں	میں	پیٹوں اپنے	آگ	اور عنقریب وہ ڈالے جائیں گے	دوزخ میں	ہدایت کرتا ہے تم کو	اللہ	بارے میں

اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں، اور وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد

اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ

اَوْلَادِكُمْ	لِلذَّكَرِ ❶	مِثْلُ	حَظِّ	الْاُنْثَيَيْنِ ❷	فَاِنْ	كُنَّ	نِسَآءً	فَوْقَ	اِثْنَتَيْنِ	فَلَهُنَّ
تمہاری اولاد کے	مرد/لڑکے کیلئے	برابر ہے	حصہ	دو لڑکیوں/عورتوں کے	پھر اگر	وہ ہوں	صرف عورتیں/لڑکیاں	زائد	دو سے	پس ان کیلئے

11

فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔ اور اولاد میت صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو کل ترکے میں

❶ لِلذَّكَرِ: مرد کیلئے یا لڑکے کیلئے۔ ❷ الْاُنْثَيَيْنِ: دو لڑکیوں یا دو عورتوں کے۔

ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَ اِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَ لِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ

ثُلُثَا	مَا	تَرَكَ	وَ اِنْ	كَانَتْ	وَاحِدَةً	فَلَهَا	النِّصْفُ	وَ	لِاَبَوَيْهِ	لِكُلِّ	وَاحِدٍ
$\frac{2}{3}$، دوتہائی	اسکا جو	اس نے چھوڑا	اوراگر	ہو	اکیلی/ایک	تواس کے لیے	$\frac{1}{2}$، نصف ہے	اور	اس کے ماں باپ کیلئے	لیے ہر	ایک

ان کا دو تہائی اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف۔ اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر

مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهٗٓ

مِنْهُمَا	السُّدُسُ	مِمَّا	تَرَكَ	اِنْ	كَانَ	لَهٗ	وَلَدٌ	فَاِنْ	لَمْ يَكُنْ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَ	وَرِثَهٗٓ
ان دونوں میں سے	$\frac{1}{6}$، چھٹا حصہ	اس میں سے جو	ترکہ ہو/ چھوڑا ہو	اگر	ہو	اس کیلئے	اولاد	پھر اگر	نہ ہو	اس کی	اولاد	اور	وارث ہوں اسکے

ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ، بشرطیکہ میت کے اولاد ہو، اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کا

اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

اَبَوٰهُ	فَ	لِاُمِّهِ	الثُّلُثُ	فَاِنْ	كَانَ	لَهٗ	اِخْوَةٌ	فَ	لِاُمِّهِ	السُّدُسُ	مِنْۢ بَعْدِ	وَصِيَّةٍ
صرف ماں باپ اسکے	تو	ماں کا اسکی	$\frac{1}{3}$، تہائی حصہ	پھر اگر	ہوں	اس کے	بھائی	تو	اس کی ماں کا	$\frac{1}{6}$، چھٹا حصہ	بعد	وصیت کے

ایک تہائی حصہ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ، (اور یہ تقسیم ترکہ میت کی) وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے

يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ

يُوْصِيْ	بِهَا	اَوْ	دَيْنٍ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ اَبْنَآؤُكُمْ	لَا تَدْرُوْنَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ	لَكُمْ
جو وہ وصیت کرے	ساتھ اسکے	یا	قرض کے	ماں باپ تمہارے	اور بیٹے تمہارے	نہیں معلوم تمہیں	کون ان میں سے	زیادہ قریب ہے	تمہارے لیے

کے بعد جو اس کے ذمہ ہو عمل میں آئے گی)۔ تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب

نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝١١ وَ لَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ

نَفْعًا	فَرِيْضَةً	مِنَ	اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَ لَكُمْ	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ
فائدہ کے لحاظ سے	قطعی حکم	طرف سے	اللہ کی	بیشک اللہ	ہے	سب کچھ جاننے والا	بڑی حکمت والا	اور واسطے تمہارے	$\frac{1}{2}$، آدھا	جو	چھوڑ جائیں

ہے، یہ حصے اللہ کے مقرر کیے ہوئے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑیں اگر ان کے

اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا

اَزْوَاجُكُمْ	اِنْ	لَمْ يَكُنْ	لَهُنَّ	وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَ	لَهُنَّ	وَلَدٌ	فَلَكُمْ	الرُّبُعُ	مِمَّا
بیویاں تمہاری	اگر	نہ ہو	ان کیلئے	اولاد	پس اگر	ہو	ان کے	اولاد	تو تمہارے لیے	$\frac{1}{4}$، چوتھا حصہ	اس میں سے جو

اولاد نہ ہو تو اس میں سے نصف حصہ تمہارا، اور اگر اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا حصہ چوتھائی (لیکن یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو

تَرَکۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِیَّۃٍ یُّوۡصِیۡنَ بِہَاۤ اَوۡ دَیۡنٍ ؕ وَ لَہُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَکۡتُمۡ اِنۡ

تَرَکۡنَ	مِنۡۢ بَعۡدِ	وَصِیَّۃٍ	یُوۡصِیۡنَ	بِہَا	اَوۡ	دَیۡنٍ	وَ لَہُنَّ	الرُّبُعُ	مِمَّا	تَرَکۡتُمۡ	اِنۡ
وہ چھوڑیں	بعد	وصیت کے	جو وہ وصیت کریں	اس کی	یا	قرض کے	اور ان کیلئے	1/4، چوتھا حصہ	اس میں سے جو	چھوڑو تم	اگر

انہوں نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو ان کے ذمہ ہو کی جائے گی)۔ اور جو مال تم (مرد) چھوڑو، اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہاری

لَّمۡ یَکُنۡ لَّکُمۡ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ کَانَ لَکُمۡ وَلَدٌ فَلَہُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَکۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ

لَمۡ یَکُنۡ	لَکُمۡ	وَلَدٌ	فَاِنۡ	کَانَ	لَکُمۡ	وَلَدٌ	فَلَہُنَّ	الثُّمُنُ	مِمَّا	تَرَکۡتُمۡ	مِنۡۢ بَعۡدِ
نہ ہو	تمہارے	اولاد	پھر اگر	ہو	تمہارے	اولاد	تو ان کیلئے	1/8، آٹھواں حصہ	اس میں سے جو	چھوڑا ہو تم نے	بعد

عورتوں کا اس میں چوتھا حصہ اور اگر اولاد ہو تو ان کا آٹھواں حصہ، (یہ حصے) تمہاری وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو تم نے کی ہو اور (ادائے)

وَصِیَّۃٍ تُوۡصُوۡنَ بِہَاۤ اَوۡ دَیۡنٍ ؕ وَ اِنۡ کَانَ رَجُلٌ یُّوۡرَثُ کَلٰلَۃً اَوِ امۡرَاَۃٌ وَّ لَہٗۤ

وَصِیَّۃٍ	تُوۡصُوۡنَ	بِہَا	اَوۡ	دَیۡنٍ	وَاِنۡ	کَانَ	رَجُلٌ	یُوۡرَثُ	کَلٰلَۃً [1]	اَوۡ	اِمۡرَاَۃٌ	وَ لَہٗ
وصیت کے	جو تم وصیت کرو	اسکی	یا	قرض کے	اور اگر	ہو	کوئی مرد	جسکی میراث ہو	جسکا نہ باپ ہو نہ بیٹا/ بن والدین واولاد	یا	ایسی عورت	اور اس کیلئے

قرض کے (بعد تقسیم کیے جائیں گے)۔ اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا مگر

اَخٌ اَوۡ اُخۡتٌ فَلِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡہُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنۡ کَانُوۡۤا اَکۡثَرَ مِنۡ ذٰلِکَ فَہُمۡ

اَخٌ	اَوۡ	اُخۡتٌ	فَ	لِکُلِّ	وَاحِدٍ	مِنۡہُمَا	السُّدُسُ	فَاِنۡ	کَانُوۡا	اَکۡثَرَ	مِنۡ	ذٰلِکَ	فَہُمۡ
بھائی ہو	یا	بہن	تو	لیے ہر	ایک کے	ان میں سے	1/6، چھٹا حصہ	پھر اگر	وہ ہوں	زیادہ	سے	اس	پس وہ

اس کے بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب

شُرَکَآءُ فِی الثُّلُثِ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِیَّۃٍ یُّوۡصٰی بِہَاۤ اَوۡ دَیۡنٍ ۙ غَیۡرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِیَّۃً

شُرَکَآءُ	فِیۡ	الثُّلُثِ	مِنۡۢ بَعۡدِ	وَصِیَّۃٍ	یُوۡصٰی	بِہَا	اَوۡ	دَیۡنٍ	غَیۡرَ	مُضَآرٍّ	وَصِیَّۃً
شریک ہونگے	میں	1/3، ایک تہائی	بعد	وصیت کے	جو وصیت کی جائے	اس سے	یا	قرض کے	بغیر	نقصان پہنچائے	وصیت/ ہدایت ہے

ایک تہائی میں شریک ہوں گے، (یہ حصے بھی) بعد ادائے وصیت و قرض کے بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو (تقسیم کیے جائیں گے)۔ یہ اللہ کا

مِّنَ اللّٰہِ ؕ وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌ حَلِیۡمٌ ﴿۱۲﴾ ؕ تِلۡکَ حُدُوۡدُ اللّٰہِ ؕ وَ مَنۡ یُّطِعِ اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ

مِنۡ	اللّٰہِ	وَ اللّٰہُ	عَلِیۡمٌ	حَلِیۡمٌ	تِلۡکَ	حُدُوۡدُ	اللّٰہِ	وَ مَنۡ	یُطِعۡ	اللّٰہَ	وَ رَسُوۡلَہٗ
طرف سے	اللہ کی	اور اللہ	نہایت علم والا	بردبار/حلیم ہے	یہ	حدیں ہیں	اللہ کی	اور جو کوئی	اطاعت کرے گا	اللہ کی	اور اس کے پیغمبر کی

فرمان ہے، اور اللہ نہایت علم والا (اور) نہایت حلم والا ہے۔ یہ (تمام احکام) اللہ کی حدیں ہیں، اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرماں برداری کرے گا

[1] یعنی جسکا نہ اوپر کا رشتہ، نہ نیچے کا رشتہ موجود ہو۔ یہاں اخیافی بھائی بہنوں، یعنی ماں ایک باپ مختلف، کا حکم بیان کیا گیا ہے، عینی (سگے) اور علاتی (سوتیلے) کا حکم سورت کے آخر میں ہے۔

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ ذٰلِكَ	الْفَوْزُ
وہ داخل کرے گا اسے	بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے کو	ان میں	اور یہ	کامیابی ہے

اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہہ رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہی بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا

الْعَظِيْمُ	وَ مَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	وَ يَتَعَدَّ	حُدُوْدَهٗ	يُدْخِلْهُ	نَارًا
بڑی	اور جو کوئی	نافرمانی کرے گا	اللہ کی	اور اس کے پیغمبر کی	اور نکل جائے گا	اس کی حدوں سے	داخل کرے گا اس کو	دوزخ میں

کامیابی ہے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا،

ع ۲ ۱۳

خٰلِدًا فِيْهَا ۪ وَ لَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ وَ الّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ

خٰلِدًا	فِيْهَا	وَ لَهٗ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	وَ الّٰتِيْ	يَاْتِيْنَ	الْفَاحِشَةَ	مِنْ	نِّسَآئِكُمْ
ہمیشہ رہے گا	اس میں	اور اس کے لیے	عذاب	ذلت کا	اور جو عورتیں	آئیں/ ارتکاب کریں	بدکاری کا	سے	تمہاری عورتوں

جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہو گا۔ مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں

فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي

فَاسْتَشْهِدُوْا	عَلَيْهِنَّ	اَرْبَعَةً	مِّنْكُمْ	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَ	اَمْسِكُوْهُنَّ	فِيْ
پس گواہی لو	ان پر	چار کی	اپنے لوگوں میں سے	پس اگر	وہ گواہی دیں	تو	بند رکھو ان کو	میں

ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو، اگر وہ (ان کی بدکاری کی) گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں

الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾ وَ الَّذٰنِ

الْبُيُوْتِ	حَتّٰى	يَتَوَفّٰهُنَّ	الْمَوْتُ	اَوْ	يَجْعَلَ	اللّٰهُ	لَهُنَّ	سَبِيْلًا	وَ الَّذٰنِ
گھروں	یہاں تک کہ	کام تمام کردے ان کا	موت	یا	نکال دے	اللہ	ان کے لیے	کوئی راہ	اور جو دو مرد/ جو دو لوگ

بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کر دے یا اللہ ان کے لیے کوئی اور سبیل (پیدا) کر دے۔ اور جو دو مرد

يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَ اَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

يَاْتِيٰنِهَا	مِنْكُمْ	فَ	اٰذُوْهُمَا	فَاِنْ	تَابَا	وَ اَصْلَحَا	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمَا	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ
ارتکاب کریں اسکا (بدکاری کا)	تم میں سے	تو	ایذا دو ان دونوں کو	پھر اگر	وہ دونوں توبہ کرلیں	اور نیکوکار ہو جائیں	تو پیچھا چھوڑ دو	ان دونوں کا	بیشک اللہ	ہے

تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو، پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکوکار ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو۔ بے شک اللہ

تَوَّابًا رَّحِيْمًا ⑯ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

تَوَّابًا	رَحِيْمًا	اِنَّمَا	التَّوْبَةُ	عَلَى	اللّٰهِ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ
توبہ قبول کرنے والا	مہربان	سوائے اسکے نہیں کہ	توبہ قبول کرنا	پر	اللہ	ان لوگوں کے لیے جو	کرلیتے ہیں	برائی	نادانی سے	پھر

توبہ قبول کرنے والا (اور) مہربان ہے۔ اللہ انہی لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر

يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ⑰

يَتُوْبُوْنَ	مِنْ قَرِيْبٍ	فَاُولٰٓئِكَ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا
توبہ کرلیتے ہیں	جلدی	پس ایسے ہی لوگ	مہربانی کرتا ہے	اللہ	ان پر	اور ہے	اللہ	سب کچھ جاننے والا	بڑی حکمت والا

جلد توبہ کر لیتے ہیں، پس ایسے لوگوں پر اللہ مہربانی کرتا ہے، اور وہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

وَ لَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ

وَ لَيْسَتْ	التَّوْبَةُ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	حَتّٰٓى	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَهُمُ
اور نہیں ہے	توبہ	ایسے لوگوں کی جو	کرتے ہیں	برے کام	یہاں تک کہ	جب	آموجود ہو	ان میں سے کسی ایک کی

اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) برے کام کرتے رہے یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آ موجود

الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَ لَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَ هُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا

الْمَوْتُ	قَالَ	اِنِّيْ	تُبْتُ	الْـٰٔنَ	وَ لَا	الَّذِيْنَ	يَمُوْتُوْنَ	وَ	هُمْ	كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ	اَعْتَدْنَا
موت	تو کہے	بیشک میں	توبہ کرتا ہوں	اب	اور نہ	ان لوگوں کی جو	مرتے ہیں	اس حال میں کہ	وہ	کافر ہیں	ایسے ہی لوگ	تیار کیا ہم نے

ہو، اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں، اور نہ ان کی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مریں، ایسے لوگوں کے لیے ہم نے عذاب

لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ

لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا يَحِلُّ	لَكُمْ	اَنْ	تَرِثُوْا	النِّسَآءَ
ان کے لیے	عذاب	دردناک	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہیں جائز ہے	تمہارے لیے	کہ	تم وارث بن جاؤ	عورتوں کے

الیم تیار کر رکھا ہے۔ مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن

كَرْهًا ؕ وَ لَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ

كَرْهًا	وَ	لَا تَعْضُلُوْا	هُنَّ	لِتَذْهَبُوْا	بِبَعْضِ	مَا	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اِلَّا	اَنْ	يَّاْتِيْنَ
زبردستی	اور	نہ تنگ کرو/نہ روکو	ان کو	تاکہ لے جاؤ تم	کچھ	جو	دیا تم نے ان کو	مگر	یہ کہ	وہ مرتکب ہوں

جاؤ، اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو، انہیں (گھروں میں) مت روک رکھنا، ہاں، اگر وہ کھلے طور پر

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى

بِفَاحِشَةٍ	مُبَيِّنَةٍ	وَ عَاشِرُوْهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	فَاِنْ	كَرِهْتُمُوْهُنَّ	فَعَسٰى
بدکاری کی	کھلے طور پر	اور رہو سہو ان کے ساتھ	اچھی طرح/معروف طریقے سے	پس اگر	تم ناپسند کرو ان کو	تو ممکن ہے

بدکاری کی مرتکب ہوں (تو روکنا نامناسب نہیں)۔ اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو، اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ

اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَ اِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ

اَنْ	تَكْرَهُوْا	شَيْئًا	وَ يَجْعَلَ	اللّٰهُ	فِيْهِ	خَيْرًا	كَثِيْرًا	وَاِنْ	اَرَدْتُّمُ	اِسْتِبْدَالَ
کہ	تم ناپسند کرو	کسی چیز کو	اور کر دے	اللہ	اس میں	خیر/بہتری	بہت	اور اگر	تم چاہو	بدل لینا

تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے۔ اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری

زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّ اٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْئًا ؕ

زَوْجٍ	مَكَانَ	زَوْجٍ	وَ اٰتَيْتُمْ	اِحْدٰىهُنَّ	قِنْطَارًا	فَ	لَا تَاْخُذُوْا	مِنْهُ	شَيْئًا
ایک عورت/بیوی کو	جگہ	دوسری بیوی کی	اور تم دے چکے ہو	ان کی پہلی کو	بہت سا مال	تو	نہ لو تم	اس میں سے	کچھ

عورت کرنی چاہو اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لینا،

اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ وَ كَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَ قَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ

اَ	تَاْخُذُوْنَهٗ	بُهْتَانًا	وَ	اِثْمًا	مُبِيْنًا	وَ كَيْفَ	تَاْخُذُوْنَهٗ	وَ	قَدْ اَفْضٰى	بَعْضُكُمْ
کیا	تم لو گے اسے	بہتان لگا کر	اور	گناہ/ظلم کر کے	کھلا/صریح	اور کس طرح	تم لے سکتے ہو اس کو	اور	تحقیق مل چکا ہے	بعض تمہارا

بھلا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال (اس سے) واپس لو گے؟ اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جب کہ تم ایک دوسرے کے ساتھ

اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ

اِلٰى	بَعْضٍ	وَ اَخَذْنَ	مِنْكُمْ	مِيْثَاقًا	غَلِيْظًا	وَ لَا تَنْكِحُوْا	مَا	نَكَحَ	اٰبَآؤُكُمْ
طرف	بعض کی	اور وہ لے چکی ہیں	تم سے	عہد	واثق/پختہ	اور نہ نکاح کرو تم	جو/جن سے	نکاح کیا	تمہارے باپ دادا نے

صحبت کر چکے ہو، اور وہ تم سے عہد واثق بھی لے چکی ہے۔ اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو، ان سے نکاح

ع ۳ ۸ ۱۴ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ وَ سَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع

مِنَ	النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	قَدْ	سَلَفَ	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَ	مَقْتًا	وَ سَآءَ	سَبِيْلًا
سے	عورتوں	مگر	جو	تحقیق	پہلے ہو چکا	بیشک یہ	ہے	نہایت بے حیائی	اور	ناپسندیدہ/ناخوشی کی بات	اور بہت برا ہے	راستہ

مت کرنا، مگر (جاہلیت میں) جو ہو چکا (سو ہو چکا)، یہ نہایت بے حیائی اور (اللہ کی) ناخوشی کی بات ہے، اور بہت برا دستور تھا۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ

حُرِّمَتْ	عَلَيْكُمْ	اُمَّهٰتُكُمْ	وَ بَنٰتُكُمْ	وَ اَخَوٰتُكُمْ	وَ عَمّٰتُكُمْ	وَ خٰلٰتُكُمْ
حرام کی گئیں	تم پر	مائیں تمہاری	اور بیٹیاں تمہاری	اور بہنیں تمہاری	اور پھپیاں تمہاری	اور خالائیں تمہاری

تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھپیاں اور خالائیں

وَ بَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ

وَ بَنٰتُ	الْاَخِ	وَ بَنٰتُ	الْاُخْتِ	وَ اُمَّهٰتُكُمُ	الّٰتِيْٓ	اَرْضَعْنَكُمْ	وَ اَخَوٰتُكُمْ	مِنَ
اور بیٹیاں	بھائی کی	اور بیٹیاں	بہن کی	اور مائیں تمہاری	جنہوں نے	دودھ پلایا تمہیں	اور بہنیں تمہاری	سے

اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضاعی

الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَ رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ

الرَّضَاعَةِ	وَ اُمَّهٰتُ	نِسَآئِكُمْ	وَ رَبَآئِبُكُمُ	الّٰتِيْ	فِيْ	حُجُوْرِكُمْ	مِنْ	نِسَآئِكُمُ
دودھ شریک/رضاعی	اور مائیں	تمہاری بیویوں کی	اور پرورش پانے والیاں تمہاری	جو	میں	گودوں تمہاری	طرف سے	عورتوں تمہاری

بہنیں اور ساسیں حرام کر دی گئی ہیں، اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش

الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫

الّٰتِيْ	دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَاِنْ	لَمْ تَكُوْنُوْا	دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ
وہ جو	داخل ہوئے/مباشرت کر چکے	جن سے	پس اگر	نہ ہو	تم نے مباشرت کی	ان سے	پس نہیں	کوئی گناہ	تم پر

کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں)، ہاں، اگر تم نے ان کے ساتھ مباشرت نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں،

وَ حَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ

وَ حَلَآئِلُ	اَبْنَآئِكُمُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	اَصْلَابِكُمْ ❶	وَ اَنْ	تَجْمَعُوْا	بَيْنَ	الْاُخْتَيْنِ
اور بیویاں	تمہارے بیٹوں کی	وہ جو	سے	صلب/پشت تمہاری	اور یہ کہ	اکٹھا کرو تم	درمیان	دو بہنوں کو

اور تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے)،

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۙ ﴿۲۳﴾

اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَحِيْمًا
مگر	جو	گزر چکا ہے	بیشک اللہ	ہے	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا)۔ بے شک اللہ بخشنے والا (اور) رحم والا ہے۔

❶ اَصْلٰبِكُمْ: صلب تمہارے، پشت تمہاری۔

وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ

وَ الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ	النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	كِتٰبَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
اور شوہر والی	سے	عورتوں میں	مگر	وہ جو	مالک ہو جائیں	دائیں ہاتھ تمہارے	لکھا ہوا/حکم ہے	اللہ کا	تم پر

اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آ جائیں۔ (یہ حکم) اللہ نے تم کو لکھ دیا ہے۔

وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ

وَ اُحِلَّ	لَكُمْ	مَا	وَرَآءَ	ذٰلِكُمْ	اَنْ	تَبْتَغُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ	مُحْصِنِيْنَ ➊	غَيْرَ
اور حلال ہیں	تمہارے لیے	جو	سوا	ان کے	یہ کہ	تم چاہو/طلب کرو	اپنے مال سے	پرہیزگاری/نکاح کرنے کیلئے	نہ کہ

اور ان (محرمات) کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں، اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے ان سے نکاح کر لو بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ کہ

مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَ لَا

مُسٰفِحِيْنَ	فَمَا	اِسْتَمْتَعْتُمْ	بِهٖ	مِنْهُنَّ	فَاٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	فَرِيْضَةً	وَ لَا
شہوت رانی کرنے کو	پس جو	فائدہ اٹھاؤ تم	ساتھ اسکے	ان عورتوں سے	پس دو ان کو	مہر ان کے	مقرر کردہ	اور نہیں

شہوت رانی، تو جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کرو ان کا مقرر کیا ہوا مہر ادا کرو اور اگر

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا

جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	تَرٰضَيْتُمْ	بِهٖ	مِنْۢ بَعْدِ	الْفَرِيْضَةِ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا
کوئی گناہ/حرج	تم پر	اس میں کہ	تم باہم رضامند ہو جاؤ	جس سے/جس پر	بعد	مہر مقرر کرنے کے	بیشک اللہ	ہے	سب کچھ جاننے والا

مقرر کرنے کے بعد آپس میں رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور)

حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَ مَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ

حَكِيْمًا	وَ مَنْ	لَمْ يَسْتَطِعْ	مِنْكُمْ	طَوْلًا	اَنْ	يَنْكِحَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ
بڑی حکمت والا	اور جو کوئی	نہ استطاعت رکھے	تم میں سے	قدرت/مقدور	یہ کہ	نکاح کرے	پاکباز/آزاد	مومن عورتوں سے

حکمت والا ہے۔ اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے

فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ

فَمِنْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	مِنْ	فَتَيٰتِكُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاِيْمَانِكُمْ
پس سے	جو	مالک ہوں	دائیں ہاتھ تمہارے	سے	لونڈیوں تمہاری	مومن	اور اللہ	خوب واقف ہے	تمہارے ایمان سے

تو مومن لونڈیوں ہی سے جو تمہارے قبضے میں آ گئی ہوں (نکاح کرے)۔ اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے،

➊ مُحْصِنِيْنَ: پرہیزگاری کرنے کیلئے یعنی نکاح کرنے کیلئے، اصل معنی ہیں حفاظت کرنے والے یا پرہیزگاری کرنے والے۔

بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَ اٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ

بَعْضُكُمْ	مِنْ	بَعْضٍ	فَانْكِحُوْهُنَّ	بِاِذْنِ	اَهْلِهِنَّ ❶	وَ اٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ
بعض تمہارے	سے	بعض	پس نکاح کرلو ان سے	اجازت سے	اہل/ مالک ان کے	اور دو ان کو	مہر ان کے

تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو، تو ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کرلو اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی

بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّ لَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ

بِالْمَعْرُوْفِ	مُحْصَنٰتٍ	غَيْرَ	مُسٰفِحٰتٍ	وَ لَا	مُتَّخِذٰتِ	اَخْدَانٍ	فَاِذَا	اُحْصِنَّ
دستور کے مطابق	عفیفہ/ پاکدامن	نہ کہ	بدکاری کرنے والیاں	اور نہ	پکڑنے والیاں/ کرنے والیاں	درپردہ دوستی	پس جب	نکاح میں آجائیں

ادا کرو بشرطیکہ عفیفہ ہوں، نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ ہی درپردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر نکاح میں آ کر

فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ

فَاِنْ	اَتَيْنَ	بِفَاحِشَةٍ	فَعَلَيْهِنَّ	نِصْفُ	مَا	عَلَى	الْمُحْصَنٰتِ	مِنَ	الْعَذَابِ
پھر اگر	وہ ارتکاب کریں	بدکاری کا	تو ان پر	نصف ہے	جو	پر	آزاد عورتوں کے	سے	عذاب/سزا

بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) کے لیے ہے اس کی آدھی ان کو (دی جائے)۔

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَ اَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ

ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ	الْعَنَتَ	مِنْكُمْ	وَ اَنْ	تَصْبِرُوْا	خَيْرٌ	لَكُمْ	وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ
یہ	اس کیلئے جسے	اندیشہ ہو	گناہ کرنے کا	تم میں سے	اور یہ کہ	تم صبر کرو	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور اللہ	بڑا بخشنے والا

یہ (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو، اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لیے بہت اچھا ہے۔ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۲۵ ؏ يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَ يَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ ع ۴ ۳ ۱

رَحِيْمٌ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَ يَهْدِيَكُمْ	سُنَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ
نہایت مہربان ہے	چاہتا ہے	اللہ	کہ بیان کرے	تمہارے لیے	اور چلائے تمہیں	طریقوں پر	ان لوگوں کے جو	سے	پہلے تمہارے

مہربان ہے۔ اللہ چاہتا ہے کہ (اپنی آیتیں) تم سے کھول کھول کر بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے

وَ يَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۲۶ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ قف

وَ يَتُوْبَ	عَلَيْكُمْ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَ اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يَتُوْبَ	عَلَيْكُمْ
اور مہربانی کرے	تم پر	اور اللہ	سب جاننے والا	بڑی حکمت والا	اور اللہ	چاہتا ہے	یہ کہ	مہربانی کرے	تم پر

اور تم پر مہربانی کرے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے۔

❶ اَهْلِهِنَّ: اہل ان کے یعنی مالک ان کے۔

وَ يُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۝٢٧ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ

وَ يُرِيْدُ	الَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الشَّهَوٰتِ	اَنْ	تَمِيْلُوْا ❶	مَيْلًا	عَظِيْمًا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ
اور چاہتے ہیں	وہ لوگ جو	پیچھے چل رہے ہیں	خواہشوں کے	کہ	تم جھک جاؤ/ ہٹ جاؤ	ہٹ کر/ بھٹک کر	بہت زیادہ/ دور	چاہتا ہے	اللہ	یہ کہ

اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے رستے سے بھٹک کر دور جا پڑو۔ اللہ چاہتا ہے کہ

يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۝٢٨ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا

يُّخَفِّفَ	عَنْكُمْ	وَ خُلِقَ	الْاِنْسَانُ	ضَعِيْفًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَاْكُلُوْۤا
ہلکا کرے (بوجھ)	تم سے	اور پیدا کیا گیا	انسان	کمزور	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ کھاؤ

تم پر سے بوجھ ہلکا کرے، اور انسان (طبعاً) کمزور پیدا ہوا ہے۔ مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق

اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۗ وَ لَا

اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ	اِلَّا	اَنْ	تَكُوْنَ	تِجَارَةً	عَنْ	تَرَاضٍ	مِّنْكُمْ	وَ لَا
مال اپنے	درمیان اپنے	ساتھ باطل کے/ ناحق	مگر	یہ کہ	ہو	تجارت	سے	باہمی رضامندی	تمہاری طرف سے	اور نہ

نہ کھاؤ، ہاں اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے) اور

تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝٢٩ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا

تَقْتُلُوْۤا	اَنْفُسَكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا	وَ مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	عُدْوَانًا
تم قتل کرو	جانوں اپنی کو	بیشک اللہ	ہے	تم پر	مہربان	اور جو کوئی	کرے گا	یہ/ ایسا (کام)	تعدی

اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو، کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے۔ اور جو تعدی اور ظلم سے ایسا کرے

وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝٣٠ اِنْ تَجْتَنِبُوْا

وَ ظُلْمًا	فَسَوْفَ	نُصْلِيْهِ	نَارًا	وَ كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا	اِنْ	تَجْتَنِبُوْا
اور ظلم سے	پس عنقریب	ہم ڈالیں گے اسکو	آگ میں	اور ہے	یہ	اللہ پر	آسان	اگر	تم اجتناب کرو گے

گا ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے، اور یہ اللہ کو آسان ہے۔ اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے

كَبٰٓىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا

كَبٰٓىِٕرَ	مَا	تُنْهَوْنَ	عَنْهُ	نُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ نُدْخِلْكُمْ	مُّدْخَلًا
بڑے گناہوں سے	وہ کہ	تم کو منع کیا جاتا ہے	جن سے	ہم مٹا دینگے/ دور کر دیں گے	تم سے	چھوٹے گناہ تمہارے	اور ہم داخل کریں گے تمہیں	جگہ میں

جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کے مکانوں میں

❶ تَمِيْلُوْا: تم جھک جاؤ، تم ہٹ جاؤ۔

كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ وَ لَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ

كَرِيْمًا	وَ لَا	تَتَمَنَّوْا	مَا	فَضَّلَ اللّٰهُ	بِهٖ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	لِلرِّجَالِ
عزت والی	اور نہ	ہوس کرو/تمنا کرو	اس چیز کی کہ	فضیلت دی اللہ نے	ساتھ جسکے	بعض تمہارے کو	پر	بعض	مردوں کیلئے

داخل کریں گے۔ اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی ہوس مت کرو۔ مردوں کو

نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَ سْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ

نَصِيْبٌ	مِمَّا	اِكْتَسَبُوْا	وَ لِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ	مِمَّا	اِكْتَسَبْنَ	وَ سْئَلُوْا	اللّٰهَ	مِنْ
حصہ/ثواب ہے	اس میں سے جو	انہوں نے کمایا	اور عورتوں کیلئے	ثواب ہے	اس میں سے جو	کمایا انہوں نے	اور مانگتے رہو	اللہ سے	سے

ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کیے اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کیے، اور اللہ سے اس کا فضل (وکرم)

فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾ وَ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ

فَضْلِهٖ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ	شَیْءٍ	عَلِيْمًا	وَ لِكُلٍّ	جَعَلْنَا	مَوَالِیَ	مِمَّا	تَرَكَ
فضل اس کے	بیشک اللہ	ہے	ساتھ ہر	چیز کے	واقف	اور ہر ایک کیلئے	مقرر کیے ہم نے	وارث/حقدار	اس میں جو	چھوڑ دیں

مانگتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ اور جو ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ جائیں تو (حق داروں میں تقسیم کر دو کہ)

الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَ الَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ

الْوَالِدٰنِ	وَ الْاَقْرَبُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	عَقَدَتْ	اَيْمَانُكُمْ	فَاٰتُوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ
ماں باپ	اور رشتہ دار	اور جن لوگوں سے	بندھے ہوں	عہد تمہارے	پس دو ان کو	حصہ ان کا

ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں۔ اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ ع اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا ع ۵ ۸ ۲

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	شَهِيْدًا	اَلرِّجَالُ	قَوّٰمُوْنَ	عَلَى	النِّسَآءِ	بِمَا
بیشک اللہ	ہے	پر	ہر	چیز	شاہد/نگران	مرد	سرپرست/حاکم	پر	عورتوں	بسبب اسکے جو

بے شک اللہ ہر چیز کے سامنے ہے۔ مرد عورتوں پر حاکم و مسلط ہیں اس لیے کہ

فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ بِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ

فَضَّلَ	اللّٰهُ	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	وَ بِمَا	اَنْفَقُوْا	مِنْ	اَمْوَالِهِمْ	فَالصّٰلِحٰتُ
افضل بنایا	اللہ نے	ان کے بعض کو	پر	بعض	اور بسبب جو	انہوں نے خرچ کیے	سے	مال اپنے	پس نیک عورتیں

اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لیے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو جو نیک بیبیاں ہیں

قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۭ وَ الّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ

قٰنِتٰتٌ	حٰفِظٰتٌ	لِّلْغَيْبِ	بِمَا	حَفِظَ	اللّٰهُ	وَ الّٰتِيْ	تَخَافُوْنَ	نُشُوْزَهُنَّ
فرمانبرداری کرنے والیاں	حفاظت کرنے والیاں	عدم موجودگی میں	ان چیزوں کی جن کی	حفاظت کی	اللہ نے	اور جو عورتیں کہ	اندیشہ ہو تمہیں	ان کی سرکشی کا

وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں۔ اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور

فَعِظُوْهُنَّ وَ اهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَ اضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا

فَعِظُوْهُنَّ	وَ	اُهْجُرُوْهُنَّ	فِيْ	الْمَضَاجِعِ	وَ اضْرِبُوْهُنَّ	فَاِنْ	اَطَعْنَكُمْ	فَلَا
پس نصیحت کرو انکو/تو سمجھاؤ انکو	اور	چھوڑ دو انکو/ الگ کردو ان کو	میں	بستروں	اور مارو ان کو	پس اگر	وہ فرمانبرداری کریں تمہاری	تو نہ

بدخوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں تو) پھر ان کے ساتھ سونا ترک کردو (اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو) پھر زدوکوب کرو، اور اگر

تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ

تَبْغُوْا	عَلَيْهِنَّ	سَبِيْلًا	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيًّا	كَبِيْرًا	وَ اِنْ	خِفْتُمْ	شِقَاقَ
تلاش کرو	ان پر	کوئی راہ	بے شک اللہ	ہے	سب سے اوپر	بہت بڑا	اور اگر	تم کو اندیشہ ہو	لڑائی / افتراق کا

فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بے شک اللہ سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے۔ اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں

بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا

بَيْنِهِمَا	فَابْعَثُوْا	حَكَمًا	مِنْ	اَهْلِهٖ	وَ حَكَمًا	مِنْ	اَهْلِهَا	اِنْ	يُرِيْدَا	اِصْلَاحًا
درمیان ان دونوں کے	تو مقرر کرو	ایک منصف	سے	اس (مرد) کے خاندان	اور ایک منصف	سے	عورت کے خاندان میں	اگر	چاہیں وہ دونوں	اصلاح

ان بن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو، وہ اگر صلح کرا دینا چاہیں گے

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾ وَ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا

يُوَفِّقِ	اللّٰهُ	بَيْنَهُمَا	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	خَبِيْرًا	وَ اعْبُدُوْا	اللّٰهَ	وَ لَا تُشْرِكُوْا
موافقت پیدا کردیگا	اللہ	درمیان ان دونوں کے	بیشک اللہ	ہے	سب کچھ جاننے والا	سب سے خبردار	اور عبادت کرو	اللہ کی	اور نہ شریک بناؤ

تو اللہ ان میں موافقت پیدا کر دے گا، کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے خبردار ہے۔ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو

بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْجَارِ

بِهٖ	شَيْـًٔا	وَ بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَ بِ	ذِي الْقُرْبٰى	وَ الْيَتٰمٰى	وَ الْمَسٰكِيْنِ	وَ الْجَارِ
ساتھ اس کے	کسی چیز کو	اور ساتھ ماں باپ کے	احسان کرو	اور ساتھ	رشتہ داروں کے	اور یتیموں کے	اور محتاجوں کے	اور ہمسایوں کے

شریک نہ بناؤ، اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں

ذِی الْقُرْبٰی وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِ ۙ وَ مَا

ذِیْ	الْقُرْبٰی	وَ الْجَارِ	الْجُنُبِ	وَ الصَّاحِبِ	بِالْجَنْۢبِ	وَ ابْنِ السَّبِیْلِ	وَ مَا
والے	قرابت	اور ہمسایوں کے	اجنبی	اور ساتھی کے	پہلو پر	اور بیٹا راستے کا یعنی مسافروں کے	اور جو

اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان

مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ ﴿۳۶﴾ الَّذِیْنَ

مَلَكَتْ	اَیْمَانُكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا یُحِبُّ	مَنْ	كَانَ	مُخْتَالًا	فَخُوْرَا	الَّذِیْنَ
قبضے میں ہوں	تمہارے دائیں ہاتھ کے	بیشک اللہ	نہیں دوست رکھتا	اسکو جو	ہو	تکبر کرنے والا	بڑائی مارنے والا/شیخی کرنے والا	جو لوگ

کرو کہ اللہ (احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔ جو خود بھی

یَبْخَلُوْنَ وَ یَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ یَكْتُمُوْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

یَبْخَلُوْنَ	وَ یَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ	وَ یَكْتُمُوْنَ	مَاۤ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ
بخل کرتے ہیں	اور حکم کرتے ہیں	لوگوں کو	بخل کا	اور چھپاتے ہیں	جو	دیا ہے ان کو	اللہ نے	سے	فضل اپنے

بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو (مال) اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا کر رکھیں۔

وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّهِیْنًا ۚ ﴿۳۷﴾ وَ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ

وَ اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِیْنَ ❶	عَذَابًا	مُّهِیْنًا	وَ الَّذِیْنَ	یُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	رِئَآءَ
اور ہم نے تیار کر رکھا ہے	کافروں/ناشکروں کیلئے	عذاب	ذلیل کرنے والا	اور جو لوگ	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	دکھانے کو

اور ہم نے ناشکروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور خرچ بھی کریں تو (اللہ کے لیے نہیں بلکہ) لوگوں کو

النَّاسِ وَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ مَنْ یَّكُنِ الشَّیْطٰنُ لَهٗ

النَّاسِ	وَ لَا	یُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ لَا	بِالْیَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ مَنْ	یَّكُنِ	الشَّیْطٰنُ	لَهٗ
لوگوں کو	اور نہیں	ایمان لاتے	اللہ پر	اور نہ	دن پر	آخرت کے	اور وہ شخص کہ	ہو جائے	شیطان	جس کا

دکھانے کو۔ اور ایمان نہ اللہ پر لائیں اور نہ روزِ آخرت پر، (ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان ہے) اور جس کا ساتھی شیطان ہوا تو (کچھ شک

قَرِیْنًا فَسَآءَ قَرِیْنًا ﴿۳۸﴾ وَ مَاذَا عَلَیْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ

قَرِیْنًا	فَسَآءَ	قَرِیْنًا	وَ مَاذَا	عَلَیْهِمْ	لَوْ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ الْیَوْمِ	الْاٰخِرِ
ساتھی	پس وہ بہت برا ہے	ساتھی	اور کیا (ہوتا)	ان پر	اگر	وہ ایمان لاتے	اللہ پر	اور روز	آخرت پر

نہیں کہ) وہ برا ساتھی ہے۔ اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا

❶ لِلْكٰفِرِیْنَ: کافروں کیلئے، ناشکروں کیلئے۔

وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ

وَ اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	بِهِمْ	عَلِيْمًا	اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يَظْلِمُ	مِثْقَالَ
اور خرچ کرتے	اس میں سے جو	دیا ان کو	اللہ نے	اور ہے	اللہ	ان سے	خوب واقف	بیشک اللہ	نہیں	ظلم کرتا/حق تلفی کرتا	برابر

اس میں سے خرچ کرتے تو ان کا کیا نقصان ہوتا؟ اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے۔ اللہ کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہیں

ذَرَّةٍ ۚ وَ اِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَ يُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ

ذَرَّةٍ	وَ اِنْ	تَكُ	حَسَنَةً	يُّضٰعِفْهَا	وَ يُؤْتِ	مِنْ	لَّدُنْهُ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	فَكَيْفَ
ذرہ	اور اگر	ہو	نیکی	بڑھا دیتا ہے اسکو	اور بخش دیتا ہے	سے	پاس اپنے	اجر	عظیم	پس کیا (حال ہوگا)

کرتا اور اگر نیکی (کی) ہو گی تو اس کو دو چند کر دے گا اور اپنے ہاں سے اجر عظیم بخشے گا۔ بھلا اس دن کیا حال ہو گا

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ ؕ يَوْمَئِذٍ

اِذَا	جِئْنَا	مِنْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	بِشَهِيْدٍ	وَ جِئْنَا	بِكَ	عَلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	شَهِيْدًا	يَوْمَئِذٍ
جب	لائیں گے ہم	سے	ہر	امت	ایک شاہد	اور لائیں گے ہم	آپ کو	پر	ان لوگوں	گواہ	اس دن

جب ہم ہر امت میں سے احوال بتانے والے کو بلائیں گے اور تم کو ان لوگوں کا (حال بتانے کو) گواہ طلب کریں گے۔ اس روز

يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ عَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَ لَا

يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ عَصَوُا	الرَّسُوْلَ	لَوْ	تُسَوّٰى	بِهِمُ	الْاَرْضُ	وَ لَا
آرزو کریں گے	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اور نافرمانی کی	رسول کی	کاش	برابر کر دی جائے	ان پر	زمین	اور نہیں

کافر، اور پیغمبر کے نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش ان کو زمین میں مدفون کر کے مٹی برابر کر دی جاتی، اور

ع ۶ ۳

يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ

يَكْتُمُوْنَ	اللّٰهَ	حَدِيْثًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَقْرَبُوا	الصَّلٰوةَ	وَ اَنْتُمْ
وہ چھپا سکیں گے	اللہ سے	کوئی بات	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ قریب جاؤ	نماز کے	اس حال میں کہ تم

اللہ سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے۔ مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو

سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَ لَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى

سُكٰرٰى	حَتّٰى	تَعْلَمُوْا	مَا	تَقُوْلُوْنَ	وَ لَا	جُنُبًا	اِلَّا	عَابِرِيْ	سَبِيْلٍ	حَتّٰى
نشے میں ہو	یہاں تک کہ	جان لو	جو	تم منہ سے کہتے ہو	اور نہ	جنابت کی حالت میں	مگر	عبور کرنے والے	راستے کو	یہاں تک کہ

سمجھنے (نہ) لگو نماز کے پاس نہ جاؤ اور جنابت کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک کہ غسل (نہ) کرلو، ہاں اگر بحالت سفر رستے چلے

تَغْتَسِلُوْا ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ

تَغْتَسِلُوْا	وَاِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰۤى	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	اَوْ	جَآءَ	اَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِّنَ	الْغَآئِطِ
غسل کرلو	اوراگر	تم ہو	بیمار	یا	پر	سفر	یا	آئے	کوئی	تم میں سے	سے	بیت الخلاء

جارہے ہو(اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کرسکو تو تیمم کرکے نماز پڑھ لو)۔اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلاء سے ہوکر آیا ہو

اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا

اَوْ	لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ تَجِدُوْا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا	صَعِيْدًا	طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا
یا	تم مس کرو/مباشرت کرو	عورتوں سے	پس نہ ملے تمہیں	پانی	تو تیمم کرو	مٹی	پاک سے	پس مسح کرو

یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا

بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا

بِوُجُوْهِكُمْ	وَ اَيْدِيْكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا	اَلَمْ تَرَ	اِلٰى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا
چہروں کا اپنے	اور اپنے ہاتھوں کا	بیشک اللہ	ہے	درگزر کرنے والا	بخشنے والا	کیا نہیں دیکھا آپ نے	طرف	ان کی جو	دیئے گئے

مسح (کرکے تیمم) کرلو۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ؕ ﴿۴۴﴾

نَصِيْبًا	مِّنَ	الْكِتٰبِ	يَشْتَرُوْنَ	الضَّلٰلَةَ	وَ يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَضِلُّوا	السَّبِيْلَ
حصہ	سے	کتاب	وہ خریدتے ہیں	گمراہی	اور چاہتے ہیں	یہ کہ	تم بھی بھٹک جاؤ	راستے سے

حصہ دیا گیا تھا کہ وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی رستے سے بھٹک جاؤ۔

وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۟ۙ وَّ كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ

وَ اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاَعْدَآئِكُمْ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَلِيًّا	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ	نَصِيْرًا	مِنَ	الَّذِيْنَ
اور اللہ	خوب واقف ہے	تمہارے دشمنوں سے	اور کافی ہے	اللہ	حمایت کرنے والا	اور کافی ہے	اللہ	مددگار	سے	ان لوگوں میں جو

اور اللہ تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے، اور اللہ ہی کافی کارساز ہے اور کافی مددگار ہے۔ اور یہ جو یہودی ہیں

هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا وَ اسْمَعْ

هَادُوْا	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ	مَوَاضِعِهٖ ❶	وَ يَقُوْلُوْنَ	سَمِعْنَا	وَ	عَصَيْنَا	وَ اسْمَعْ
یہودی ہوئے	بدل دیتے ہیں	کلمات کو	سے	مقامات/موقع محل ان کے	اور کہتے ہیں	سنا ہم نے	اور	ہم نے نافرمانی کی/نہیں مانا	اور سنیے

ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور سنیے

❶ مَوَاضِعِهٖ: مقامات ان کے، موقع محل ان کے۔

غَیْرَ مُسْمَعٍ وَّ رَاعِنَا لَیًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَ طَعْنًا فِی الدِّیْنِ ؕ وَ لَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا

غَیْرَ	مُسْمَعٍ[1]	وَ رَاعِنَا	لَیًّا	بِاَلْسِنَتِهِمْ	وَ طَعْنًا	فِیْ	الدِّیْنِ	وَ لَوْ	اَنَّهُمْ	قَالُوْا
نہ	سنوائے جاؤ	اور (کہتے ہیں) راعنا	توڑ مروڑ کر	اپنی زبانوں کو	اور طعن کرکے	میں	دین	اور اگر	یہ کہ وہ	کہتے

نہ سنوائے جاؤ اور زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو کے وقت) ''راعنا'' کہتے ہیں، اور اگر (یوں) کہتے کہ

سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اسْمَعْ وَ انْظُرْنَا لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ وَ اَقْوَمَ ۙ وَ لٰكِنْ لَّعَنَهُمُ

سَمِعْنَا	وَ اَطَعْنَا	وَ	اِسْمَعْ	وَ	اُنْظُرْنَا	لَكَانَ	خَیْرًا	لَهُمْ	وَ اَقْوَمَ	وَ لٰكِنْ	لَعَنَهُمُ
سنا ہم نے	اور مان لیا ہم نے	اور	اِسمع / سنیے	اور	اُنظرنا / ہماری طرف نظر کیجئے (کہتے)	ضرور ہوتا	بہتر	ان کیلئے	اور زیادہ درست	اور لیکن	لعنت کی ان پر

ہم نے سن لیا اور مان لیا اور (صرف) 'اِسمع' اور (راعنا کی جگہ) 'اُنظرنا' (کہتے) تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی درست ہوتی، لیکن اللہ نے

اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۴۶﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا

اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	یُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِیْلًا	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اُوْتُوْا	الْكِتٰبَ	اٰمِنُوْا
اللہ نے	بسبب کفران کے	پس نہیں	وہ ایمان لائیں گے	مگر	تھوڑے	اے	وہ لوگو جو	دیئے گئے	کتاب	ایمان لاؤ

ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں۔ اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے

بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤی

بِمَا	نَزَّلْنَا	مُصَدِّقًا	لِمَا	مَعَكُمْ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	نَطْمِسَ	وُجُوْهًا	فَنَرُدَّهَا	عَلٰی
اس پر جو	نازل کیا ہم نے	تصدیق کرنے والا	اس کی جو	تمہارے پاس ہے	اس سے قبل	کہ	ہم مٹادیں / بگاڑ دیں	چہرے	پھر پھیر دیں ان کو	پر

مونہوں کو بگاڑ کر ان کو پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی ہماری نازل کی ہوئی کتاب پر

اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾

اَدْبَارِهَا	اَوْ	نَلْعَنَهُمْ	كَمَا	لَعَنَّا	اَصْحٰبَ	السَّبْتِ	وَ كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا
پیٹھوں ان کی	یا	ہم لعنت کریں ان پر	جس طرح	لعنت کی ہم نے	اصحاب / والے	سبت پر / ہفتہ	اور ہے	حکم	اللہ کا	ہو کر رہنے والا

جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ، اور اللہ نے جو حکم فرمایا سو (سمجھ لو کہ) ہو چکا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ یُّشْرِكْ

اِنَّ اللّٰهَ	لَا	یَغْفِرُ	اَنْ	یُشْرَكَ	بِهٖ	وَ یَغْفِرُ	مَا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	یَشَآءُ	وَ مَنْ	یُشْرِكْ
بیشک اللہ	نہیں	معاف کرتا / بخشے گا	یہ کہ	شریک بنایا جائے	ساتھ اسکے	اور معاف کردے گا	جو	سوائے	اسکے	جس کو	چاہے	اور جو	شریک کرے

اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کردے۔ اور جس نے اللہ کا شریک

[1] غَیْرَ مُسْمَعٍ: نہ سنایا جائے، یعنی آپکو آپکی مرضی کے بغیر کوئی بات نہیں کہی جاسکتی، چونکہ یہ ذو معنی ہے اسلئے اسکا دوسرا مفہوم یہ ہے کہ آپ اس قابل نہیں کہ آپکو کوئی بات سنائی جائے۔

بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ

بِاللّٰهِ	فَقَدْ	اِفْتَرٰى	اِثْمًا	عَظِيْمًا	اَلَمْ تَرَ	اِلٰى	الَّذِيْنَ	يُزَكُّوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	بَلْ	اللّٰهُ
اللہ کے ساتھ	پس تحقیق	اس نے باندھا	گناہ/ بہتان	بڑا	کیا نہیں دیکھا آپ نے	طرف	ان لوگوں کی جو	پاکیزہ کہتے ہیں	اپنے آپ کو	بلکہ	اللہ

مقرر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے تئیں پاکیزہ کہتے ہیں؟ (نہیں) بلکہ اللہ ہی

يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

يُزَكِّيْ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ لَا	يُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا ❶	اُنْظُرْ	كَيْفَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلٰى	اللّٰهِ
پاکیزہ کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور نہیں	ظلم ہوگا ان پر	ذرہ برابر	آپ دیکھیے	کیسا	باندھتے ہیں	پر	اللہ

جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے، اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہو گا۔ دیکھو، یہ اللہ پر کیسا جھوٹ (طوفان) باندھتے

الْكَذِبَ ؕ وَ كَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ ع ۷/۸/۴

الْكَذِبَ	وَ كَفٰى	بِهٖ	اِثْمًا	مُبِيْنًا	اَلَمْ تَرَ	اِلٰى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِنَ
جھوٹ	اور کافی ہے	یہی	گناہ	صریح	کیا نہیں دیکھا آپ نے	طرف	ان لوگوں جن کو	دیا گیا	ایک حصہ	سے

ہیں اور یہی گناہ صریح کافی ہے۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا

الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ يَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ

الْكِتٰبِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْجِبْتِ	وَ الطَّاغُوْتِ	وَ يَقُوْلُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هٰۤؤُلَآءِ
کتاب	ایمان رکھتے ہیں	اوہام پر/ بتوں پر	اور شیطان پر	اور کہتے ہیں	ان لوگوں کے متعلق جنہوں نے	کفر کیا	یہ سب

ہے کہ بتوں اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ

اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ يَّلْعَنِ

اَهْدٰى	مِنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	سَبِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَ مَنْ	يَلْعَنِ
زیادہ سیدھے ہیں	سے	ان لوگوں جو	ایمان لائے	راستے پر	یہی	وہ لوگ کہ	لعنت کی جن پر	اللہ نے	اور جس پر	لعنت کرے

مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور جس پر اللہ لعنت

اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ ط اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ

اللّٰهُ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهٗ	نَصِيْرًا	اَمْ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِنَ	الْمُلْكِ	فَاِذًا	لَا	يُؤْتُوْنَ
اللہ	پس ہرگز نہ آپ پائیں گے	اس کیلئے	کوئی مددگار	کیا	انکے پاس	حصہ ہے	سے	بادشاہی	پس تب	نہیں	وہ دیں گے

کرے تو تم اس کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔ کیا ان کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے (تو) لوگوں کو تل برابر بھی

❶ اصل معنی ہے: کھجور کی گٹھلی کا دھاگہ، مراد ذرہ برابر، حقیر چیز کے لیے بولا جاتا ہے۔

النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿٥٣﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ

النَّاسَ	نَقِيْرًا ❶	اَمْ	يَحْسُدُوْنَ	النَّاسَ	عَلٰى	مَآ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ	فَقَدْ
لوگوں کو	ذرہ برابر بھی	یا	وہ حسد کرتے ہیں	لوگوں سے	پر	اس جو	عطا کیا ان کو	اللہ نے	سے	فضل اپنے	پس تحقیق

نہ دیں گے۔ یا جو اللہ نے ان لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کا حسد کرتے ہیں؟ تو

اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ اٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿٥٤﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ

اٰتَيْنَا	اٰلَ	اِبْرٰهِيْمَ	الْكِتٰبَ	وَ الْحِكْمَةَ	وَ اٰتَيْنٰهُمْ	مُلْكًا	عَظِيْمًا	فَمِنْهُمْ	مَنْ
عطا کی ہم نے	خاندان	ابراہیم کو	کتاب	اور حکمت	اور عطا کی ہم نے ان کو	سلطنت	عظیم	پھر ان میں سے	کوئی تو

ہم نے خاندان ابراہیم کو کتاب اور دانائی عطا فرمائی تھی اور سلطنت عظیم بھی بخشی تھی۔ پھر لوگوں میں سے کسی نے

اٰمَنَ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَ كَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿٥٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اٰمَنَ	بِهٖ	وَ مِنْهُمْ	مَنْ	صَدَّ	عَنْهُ	وَ كَفٰى	بِجَهَنَّمَ	سَعِيْرًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ایمان لایا	اس پر	اور ان میں سے	کوئی	منہ موڑے رہا/رکا رہا	اس سے	اور کافی ہے	جہنم	بھڑکتی ہوئی	بیشک	جنہوں نے	کفر کیا

تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے رکا (اور ہٹا) رہا، تو (ان نہ ماننے والوں کے جلانے کو) دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں

بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا

بِاٰيٰتِنَا	سَوْفَ	نُصْلِيْهِمْ	نَارًا	كُلَّمَا	نَضِجَتْ	جُلُوْدُهُمْ	بَدَّلْنٰهُمْ	جُلُوْدًا
ہماری آیات کے ساتھ	عنقریب	ہم داخل کریں گے ان کو	آگ میں	جب بھی	گل جائیں گی	کھالیں ان کی	بدل دیں گے ہم ان کی	کھالیں

سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے۔ جب ان کی کھالیں گل (اور جل) جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل

ربع

غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٥٦﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

غَيْرَهَا	لِيَذُوْقُوْا	الْعَذَابَ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
علاوہ ان کے	تا کہ وہ چکھیں	عذاب	بیشک اللہ	ہے	غالب	بڑی حکمت والا	اور جو لوگ	ایمان لائے

دیں گے تاکہ (ہمیشہ) عذاب (کا مزہ) چکھتے رہیں۔ بے شک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
اور عمل کیے	صالح	ہم جلد داخل کریں گے ان کو	بہشتوں میں	بہہ رہی ہوں گی	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے

اور عمل نیک کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ

❶ اصل معنی ہے: کھجور کی گٹھلی کا چھوٹا سا گڑھا، مراد ذرہ برابر، حقیر ترین۔

فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّ نُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ۝۵۷ اِنَّ اللّٰهَ

فِيْهَا	اَبَدًا	لَهُمْ	فِيْهَا	اَزْوَاجٌ	مُطَهَّرَةٌ	وَ نُدْخِلُهُمْ	ظِلًّا	ظَلِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ
ان میں	ابدتک/ہمیشہ	ان کیلئے	ان میں	بیویاں	پاک	اور ہم داخل کریں گے ان کو	سائے میں	گھنے	بیشک	اللہ

رہیں گے، وہاں ان کے لیے پاک بیبیاں ہیں اور ان کو ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے۔ اللہ

يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ

يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تُؤَدُّوا	الْاَمٰنٰتِ	اِلٰى	اَهْلِهَا	وَ اِذَا	حَكَمْتُمْ	بَيْنَ	النَّاسِ	اَنْ
حکم دیتا ہے تمہیں	یہ کہ	حوالے کرو/ پہنچاؤ	امانتیں	طرف	اسکے اہل/ اہل امانت کی	اور جب	فیصلہ کرو تم	درمیان	لوگوں کے	یہ کہ/تو

تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو

تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝۵۸

تَحْكُمُوْا	بِالْعَدْلِ	اِنَّ اللّٰهَ	نِعِمَّا	يَعِظُكُمْ	بِهٖ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا
فیصلہ کرو	انصاف کے ساتھ	بیشک اللہ	بہت عمدہ ہے جو	وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں	اس کے ساتھ	بیشک اللہ	ہے	سنتا	دیکھتا

انصاف سے فیصلہ کرو، اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔ بے شک اللہ سنتا اور دیکھتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اَطِيْعُوْا	اللّٰهَ	وَ اَطِيْعُوْا	الرَّسُوْلَ	وَ اُولِي	الْاَمْرِ	مِنْكُمْ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	اطاعت کرو	اللہ کی	اور اطاعت کرو	رسول کی	اور صاحب	امر/حکومت کی	تم میں سے

مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی،

فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

فَاِنْ	تَنَازَعْتُمْ	فِيْ	شَيْءٍ	فَرُدُّوْهُ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ الرَّسُوْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
پس اگر	تمہارے مابین اختلاف ہو جائے	میں	کسی چیز	تو پھیر دو اس کو	طرف	اللہ	اور رسول کی	اگر	ہو تم	ایمان رکھتے	اللہ پر

اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور رسول (کے حکم) کی طرف

وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝۵۹ ع ۸/۹/۵ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ

وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَ اَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا	اَلَمْ تَرَ	اِلٰى	الَّذِيْنَ	يَزْعُمُوْنَ
اور روز	آخرت پر	یہ	بہتر ہے	اور اچھا ہے	بلحاظ انجام	کیا نہیں دیکھا آپ نے	طرف	ان لوگوں کی جو	دعوے کرتے ہیں

رجوع کرو، یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا انجام بھی اچھا ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں

اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا

اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ مَآ	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَحَاكَمُوْٓا
کہ وہ	ایمان لائے	اس پر جو	نازل ہوئی	طرف آپ کی	اور جو	نازل ہوئی	آپ سے پہلے	چاہتے ہیں	یہ کہ	فیصلہ کرائیں/مقدمہ لے کر جائیں

کہ جو (کتاب) تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان رکھتے ہیں اور چاہتے یہ ہیں کہ اپنا مقدمہ ایک سرکش کے پاس

اِلَى الطَّاغُوْتِ وَ قَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَ يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ

اِلَى	الطَّاغُوْتِ	وَ قَدْ	اُمِرُوْا	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِهٖ	وَ يُرِيْدُ	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّضِلَّ	هُمْ
طرف	طاغوت/سرکش کی	اور تحقیق	ان کو حکم دیا گیا	کہ	وہ کفر کریں/انکار کریں	اسکے ساتھ/اسکا	اور چاہتا ہے	شیطان	کہ	گمراہ کرے/بہکا دے	ان کو

لے جا کر فیصل کرائیں؟ حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اس سے اعتقاد نہ رکھیں۔ اور شیطان (تو یہ) چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر

ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ

ضَلٰلًا	بَعِيْدًا	وَ اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى	مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ اِلَى	الرَّسُوْلِ
گمراہی میں	دور کی	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے	آؤ	طرف	اسکی جو	نازل کیا	اللہ نے	اور طرف	رسول کی

رستے سے دور ڈال دے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کی طرف (رجوع کرو) اور پیغمبر کی طرف آؤ

رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ

رَاَيْتَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْكَ	صُدُوْدًا	فَكَيْفَ	اِذَا	اَصَابَتْهُمْ
آپ دیکھتے ہیں	منافقوں کو	اعراض کرتے/کنی کتراتے ہیں	آپ سے	روگردانی کر کے	پھر کیسا ہے	جب	آجاتی ہے ان پر

تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے اعراض کرتے اور رکے جاتے ہیں۔ تو کیسی (ندامت کی) بات ہے کہ جب ان کے اعمال (کی شامت) سے ان پر

مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ

مُصِيْبَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ	جَآءُوْكَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنْ	اَرَدْنَا	اِلَّا
کوئی مصیبت	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	پھر	آتے ہیں آپ کے پاس	قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	نہیں	ارادہ کیا ہم نے	سوائے

کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ! ہمارا مقصود تو

اِحْسَانًا وَّ تَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ

اِحْسَانًا	وَ تَوْفِيْقًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	مَا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	فَاَعْرِضْ
بھلائی	اور موافقت کے	یہی ہیں	وہ لوگ کہ	جانتا ہے	اللہ	جو	میں	ان کے دلوں	پس اعراض کریں

بھلائی اور موافقت تھا۔ ان لوگوں کے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ اس کو (خوب) جانتا ہے۔ تم ان (کی باتوں) کا کچھ خیال نہ

عَنْهُمْ وَ عِظْهُمْ وَ قُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ

عَنْهُمْ	وَ عِظْهُمْ	وَ قُلْ	لَهُمْ	فِيْ	اَنْفُسِهِمْ	قَوْلًا	بَلِيْغًا	وَ مَا	اَرْسَلْنَا	مِنْ
ان سے	اور نصیحت کریں ان کو	اور کہیں	ان کے لیے	میں	دلوں ان کے	باتیں	اثر کرنے والی	اور نہیں	بھیجا ہم نے	کوئی

کرو اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ایسی باتیں کہو جو ان کے دلوں پر اثر کر جائیں۔ اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا

رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ

رَسُوْلٍ	اِلَّا	لِيُطَاعَ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ لَوْ	اَنَّهُمْ	اِذْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	جَآءُوْكَ
رسول	مگر	اس لیے کہ اسکی اطاعت کی جائے	حکم سے	اللہ کے	اور اگر	یہ کہ وہ	جب	ظلم کر بیٹھے تھے	اپنے آپ پر	وہ آتے آپ کے پاس

ہے اس لیے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے، اور یہ لوگ جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے

فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا

فَاسْتَغْفَرُوْا	اللّٰهَ	وَ اسْتَغْفَرَ	لَهُمْ	الرَّسُوْلُ	لَوَجَدُوْا	اللّٰهَ	تَوَّابًا	رَحِيْمًا	فَلَا
پھر بخشش مانگتے	اللہ سے	اور بخشش طلب کرتے	ان کیلئے	رسول/یعنی آپ بھی	تو وہ پاتے	اللہ کو	بڑا توبہ قبول کرنے والا	رحم کرنے والا	پس نہیں

اور اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول (اللہ) بھی ان کے لیے بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا (اور) مہربان پاتے۔ تمہارے

وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ

وَ رَبِّكَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	حَتّٰى	يُحَكِّمُوْكَ	فِيْمَا	شَجَرَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ	لَا يَجِدُوْا	فِيْ
قسم ہے آپکے رب کی	نہیں وہ مومن رہتے	یہاں تک کہ	وہ فیصلہ کرنیوالا ٹھہرائیں آپکو	اس میں جس	اختلاف ہوجائے	درمیان انکے	پھر	نہ وہ پائیں	میں

پروردگار کی قسم! یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور جو فیصلہ تم کر دو اس سے اپنے دل میں

اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ وَ لَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ

اَنْفُسِهِمْ	حَرَجًا	مِمَّا	قَضَيْتَ	وَ يُسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا	وَ لَوْ	اَنَّا	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ
دلوں اپنے	تنگی	اس سے جو	آپ فیصلہ کریں	اور وہ تسلیم کرلیں	خوشی سے/تسلیم کرنا	اور اگر	یہ کہ ہم	لکھ دیتے/حکم دیتے ہم	ان پر/انہیں

تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں، تب تک مومن نہیں ہوں گے۔ اور اگر ہم انہیں حکم دیتے

اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ

اَنْ	اُقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	اَوْ	اُخْرُجُوْا	مِنْ	دِيَارِكُمْ	مَا	فَعَلُوْهُ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	مِنْهُمْ
کہ	قتل کرو	اپنے آپ کو	یا	نکل جاؤ	سے	گھروں اپنے	نہ	وہ کرتے اسکو	مگر	تھوڑے	ان میں سے

کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی ایسا کرتے۔

وَ لَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾ وَّ اِذًا

وَ لَوْ	اَنَّهُمْ	فَعَلُوْا	مَا	يُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ اَشَدَّ	تَثْبِيْتًا	وَ اِذًا
اور اگر	یہ کہ وہ	کریں	وہ جو	ان کو نصیحت کی جاتی ہے	اس کی	تو ضرور ہوتا	بہتر	ان کیلئے	اور زیادہ	موجبِ ثابت قدمی	اور اس وقت

اور اگر یہ اس نصیحت پر کاربند ہوتے جو ان کو کی جاتی ہے تو ان کے حق میں بہتر اور (دین میں) زیادہ ثابت قدمی کا موجب ہوتا۔ اور

لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّاۤ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾ وَّ لَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾ وَ مَنْ

لَاٰتَيْنٰهُمْ	مِنْ	لَدُنَّا	اَجْرًا	عَظِيْمًا	وَ لَهَدَيْنٰهُمْ	صِرَاطًا	مُسْتَقِيْمًا	وَ مَنْ
البتہ ہم دیتے انہیں	سے	اپنے ہاں	اجر	عظیم	اور ہم ضرور ہدایت دیتے ان کو	راستے کی	سیدھے	اور جو کوئی

ہم ان کو اپنے ہاں سے اجر عظیم بھی عطا فرماتے۔ اور سیدھا رستہ بھی دکھاتے۔ اور جو لوگ

يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ

يُطِعِ	اللّٰهَ	وَ الرَّسُوْلَ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِنَ	النَّبِيّٖنَ
اطاعت کرے	اللہ	اور رسول کی	پس یہی لوگ ہیں	ساتھ	ان لوگوں کے کہ	انعام کیا	اللہ نے	جن پر	سے	نبیوں

اللہ اور رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء

وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ ۚ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾ ذٰلِكَ

وَ الصِّدِّيْقِيْنَ	وَ الشُّهَدَآءِ	وَ الصّٰلِحِيْنَ	وَ حَسُنَ	اُولٰٓئِكَ	رَفِيْقًا	ذٰلِكَ
اور صدیقین	اور شہداء	اور صالحین	اور کیا اچھے ہیں	یہ لوگ	رفیق/ساتھی	یہ

اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ، اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے۔ یہ

ع ٩ ١١ ٦ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿٧٠﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ

الْفَضْلُ	مِنَ	اللّٰهِ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ	عَلِيْمًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	خُذُوْا	حِذْرَكُمْ
فضل ہے	سے	اللہ	اور کافی ہے	اللہ	جاننے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	لے لیا کرو	ہتھیار اپنے

اللہ کا فضل ہے اور اللہ جاننے والا کافی ہے۔ مومنو! (جہاد کے لیے) ہتھیار لے لیا کرو

فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿٧١﴾ وَ اِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ

فَانْفِرُوْا	ثُبَاتٍ	اَوْ	اِنْفِرُوْا	جَمِيْعًا	وَاِنَّ	مِنْكُمْ	لَمَنْ	لَيُبَطِّئَنَّ	فَاِنْ
پھر نکلا کرو	دستے بنا کر	یا	نکلو	سب اکٹھے	اور بیشک	تم میں سے	البتہ وہ بھی ہے جو	ضرور دیر کرتا ہے/پیچھے رہ جاتا ہے	پھر اگر

پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو۔ اور تم میں کوئی ایسا بھی ہے کہ (عمداً) دیر لگاتا ہے پھر اگر

اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿٧٢﴾

اَصَابَتْكُمْ	مُصِيْبَةٌ	قَالَ	قَدْ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيَّ	اِذْ	لَمْ اَكُنْ	مَعَهُمْ	شَهِيْدًا
پہنچے تمہیں	کوئی مصیبت	کہتا ہے	تحقیق	انعام کیا	اللہ نے	مجھ پر	جبکہ	نہ ہوا میں	ساتھ ان کے	حاضر/موجود

تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان میں موجود نہ تھا۔

وَلَىِٕنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ

وَلَىِٕنْ	اَصَابَكُمْ	فَضْلٌ	مِنْ	اللّٰهِ	لَيَقُوْلَنَّ	كَاَنْ	لَمْ تَكُنْ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهٗ	مَوَدَّةٌ
اور اگر	پہنچے تمہیں	فضل	سے	اللہ	تو البتہ کہتا ہے	گویا کہ	نہیں تھی	درمیان تمہارے	اور درمیان اسکے	دوستی

اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا تم میں اور اس میں دوستی تھی ہی نہیں (افسوس کرتا اور) کہتا ہے

يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧٣﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

يٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	مَعَهُمْ	فَاَفُوْزَ	فَوْزًا	عَظِيْمًا	فَلْيُقَاتِلْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
اے کاش میں	ہوتا	ساتھ ان کے	پس کامیابی حاصل کرتا	کامیابی	بڑی	پس چاہیے کہ قتال کریں	میں	راہ	اللہ

کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم حاصل کرتا۔ تو جو لوگ آخرت (کو خریدتے اور اس) کے بدلے دنیا کی

الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

الَّذِيْنَ	يَشْرُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	بِالْاٰخِرَةِ	وَمَنْ	يُقَاتِلْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
وہ لوگ جو	بیچتے ہیں	زندگی کو	دنیا کی	آخرت کے بدلے	اور جو	قتال کرے	میں	راہ	اللہ کی

زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ اللہ کی راہ میں جنگ کریں۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے

فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٧٤﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ

فَيُقْتَلْ	اَوْ	يَغْلِبْ	فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	وَمَا	لَكُمْ	لَا تُقَاتِلُوْنَ	فِيْ
پھر قتل (شہید) ہو جائے	یا	غالب ہو	پس عنقریب	ہم عطا کریں گے اسکو	اجر/ثواب	بڑا	اور کیا ہے	تمہیں	نہیں تم لڑتے ہو	میں

پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اس کو بڑا ثواب دیں گے۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ	الرِّجَالِ	وَالنِّسَآءِ	وَالْوِلْدَانِ	الَّذِيْنَ
راہ	اللہ	اور	بے بس/ضعیف	سے	مردوں	اور عورتوں	اور بچوں (کی خاطر)	جو

اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ

يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اَخْرِجْنَا	مِنْ	هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ	الظَّالِمِ	اَهْلُهَا	وَ اجْعَلْ	لَنَا	مِنْ
کہتے ہیں	اے پروردگار ہمارے	نکال لے ہمیں	سے	اس	بستی	ظالم ہیں	رہنے والے جس کے	اور بنادے	ہمارے لیے	سے

دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار! ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر (کہیں اور) لے جا، اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝۷۵ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

لَدُنْكَ	وَلِيًّا	وَ اجْعَلْ	لَنَا	مِنْ	لَدُنْكَ	نَصِيْرًا	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ
طرف اپنی	حامی	اور بنادے	ہمارے لیے	سے	طرف اپنی	مددگار	جو	ایمان لائے	وہ جہاد کرتے ہیں	میں

حامی بنا اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما۔ جو مومن ہیں وہ تو اللہ کے لیے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	الطَّاغُوْتِ	فَقَاتِلُوْا
راہ	اللہ کی	اور جو لوگ	کافر ہیں	وہ لڑتے ہیں	میں	راہ	طاغوت/شیطان کی	پس تم جنگ کرو

لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ بتوں کے لیے لڑتے ہیں، سو تم شیطان کے

ع ۱۰ ۷ اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝۷۶ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

اَوْلِيَآءَ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّ	كَيْدَ	الشَّيْطٰنِ	كَانَ	ضَعِيْفًا	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ
مددگاروں سے	شیطان کے	بیشک	چال	شیطان کی	ہے	کمزور/بودی	کیا نہیں دیکھا آپ نے	طرف	ان لوگوں کی کہ

مددگاروں سے لڑو (اور ڈرو مت) کیونکہ شیطان کا داؤ بودا ہوتا ہے۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا

قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ

قِيْلَ	لَهُمْ	كُفُّوْا	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتُوْا	الزَّكٰوةَ	فَلَمَّا	كُتِبَ
کہا گیا	جن کو	روکے رکھو	ہاتھ اپنے	اور	پڑھو/قائم کرو	نماز	اور دو	زکوٰۃ	پس جب	فرض کیا گیا

جن کو (پہلے یہ) حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو پھر جب ان پر

عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ

عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِنْهُمْ	يَخْشَوْنَ	النَّاسَ	كَخَشْيَةِ	اللّٰهِ	اَوْ	اَشَدَّ
ان پر	قتال/جہاد	تو اس وقت	ایک گروہ/بعض لوگ	ان میں سے	ڈرنے لگے	لوگوں سے	جیسے ڈرنا	اللہ سے	یا	اس سے بھی زیادہ سخت

جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں بلکہ اس سے بھی

خَشْيَةً ۚ وَ قَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ

خَشْيَةً	وَ قَالُوْا	رَبَّنَا	لِمَ	كَتَبْتَ	عَلَيْنَا	الْقِتَالَ	لَوْلَا	اَخَّرْتَنَا	اِلٰى	اَجَلٍ
ڈرنا	اور کہتے ہیں	اے ہمارے رب	کیوں	فرض کیا تونے	ہم پر	جہاد	کیوں نہ	مہلت دی تونے ہمیں	تک	مدت

زیادہ۔ اور بڑبڑانے لگے کہ اے اللہ تو نے ہم پر جہاد (جلد) کیوں فرض کر دیا، تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت

قَرِيْبٍ ۭ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ

قَرِيْبٍ	قُلْ	مَتَاعُ	الدُّنْيَا	قَلِيْلٌ	وَ الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِمَنْ	اِتَّقٰى	وَ لَا	تُظْلَمُوْنَ
قریب	کہہ دیجئے	سامان/فائدہ	دنیا کا	تھوڑا ہے	اور آخرت	بہتر ہے	اس کیلئے جو	پرہیزگار ہے	اور نہیں	تم پر ظلم کیا جائے گا

نہ دی؟ (اے پیغمبرؐ! ان سے) کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے اور بہت اچھی چیز تو پرہیزگار کے لیے (نجات) آخرت ہے، اور تم پر دھاگے کے برابر بھی

فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۭ

فَتِيْلًا	اَيْنَ مَا	تَكُوْنُوْا	يُدْرِكْكُّمْ	الْمَوْتُ	وَ لَوْ	كُنْتُمْ	فِيْ	بُرُوْجٍ	مُشَيَّدَةٍ
دھاگے کے برابر	جہاں کہیں بھی	تم ہوگے	پالے گی تمہیں	موت	اگرچہ	تم ہو	میں	قلعوں	مضبوط

ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (اے جہاد سے ڈرنے والو!) تم کہیں رہو موت تو تمہیں آ کر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو۔

وَ اِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

وَ اِنْ	تُصِبْهُمْ	حَسَنَةٌ	يَقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَ اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ
اور اگر	پہنچتی ہے انہیں	کوئی نیکی/بھلائی	تو کہتے ہیں	یہ	سے	طرف	اللہ کی	اور اگر	پہنچتی ہے ان کو	کوئی برائی

اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو (اے محمدؐ! تم سے)

يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۭ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا

يَقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ	عِنْدِكَ	قُلْ	كُلٌّ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	فَمَا	لِ هٰٓؤُلَآءِ	الْقَوْمِ	لَا
تو کہتے ہیں	یہ	سے	طرف آپ کی	کہہ دیجئے	سب	سے	طرف	اللہ کی	پس کیا ہے	ان سب	لوگوں کو	نہیں

کہتے ہیں کہ یہ (گزند) آپ کی وجہ سے (ہمیں پہنچا) ہے۔ کہہ دو کہ (رنج و راحت) سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ

يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَ مَآ اَصَابَكَ

يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	حَدِيْثًا	مَا	اَصَابَكَ	مِنْ	حَسَنَةٍ	فَمِنَ	اللّٰهِ	وَ مَا	اَصَابَكَ
قریب آتے	کہ یہ سمجھیں	کوئی بات	جو	پہنچے تجھے	سے/کوئی	نیکی/فائدہ	پس طرف سے	اللہ کی	اور جو	پہنچے تجھے

بات بھی نہیں سمجھ سکتے؟ (اے آدم زاد!) تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو نقصان پہنچے

مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَ اَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾

مِنْ	سَيِّئَةٍ	فَ	مِنْ	نَّفْسِكَ	وَ اَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا
کوئی	نقصان	پس	سے/بسبب	نفس تیرے	اور بھیجا ہم نے آپ کو	لوگوں کے لیے	رسول	اور کافی ہے	اللہ	گواہ

وہ تیری ہی (شامت اعمال کی) وجہ سے ہے۔ اور (اے محمدؐ!) ہم نے تم کو لوگوں (کی ہدایت) کے لیے پیغمبر بنا کر بھیجا اور (اس بات کا) اللہ ہی گواہ کافی ہے۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَ مَنْ تَوَلّٰى فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ

مَنْ	يُطِعْ	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ	اَطَاعَ	اللّٰهَ	وَ مَنْ	تَوَلّٰى	فَمَا	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ
جو	اطاعت کرے	رسول کی	پس تحقیق	اس نے اطاعت کی	اللہ کی	اور جو	منہ موڑ گیا	تو نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	ان پر

جو شخص رسول کی فرماں برداری کرے گا تو بے شک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو (اے پیغمبرؐ!) تمہیں ہم نے ان کا نگہبان بنا کر

حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ ؕ وَ يَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

حَفِيْظًا	وَ يَقُوْلُوْنَ	طَاعَةٌ	فَاِذَا	بَرَزُوْا	مِنْ	عِنْدِكَ	بَيَّتَ	طَآئِفَةٌ	مِنْهُمْ
نگران بنا کر	اور وہ کہتے ہیں	اطاعت	پھر جب	نکلتے ہیں	سے	پاس آپ کے	راتوں کو مشورہ کرتا ہے	ایک گروہ	ان میں سے

نہیں بھیجا۔ اور یہ لوگ منہ سے تو کہتے ہیں کہ (آپ کی) فرمانبرداری (دل سے منظور ہے) لیکن جب تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض

غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَ اللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى

غَيْرَ	الَّذِيْ	تَقُوْلُ	وَ اللّٰهُ	يَكْتُبُ	مَا	يُبَيِّتُوْنَ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ تَوَكَّلْ	عَلَى
خلاف	اس کے جو	آپ کہتے ہیں	اور اللہ	لکھ رہا ہے	جو	وہ راتوں کو مشورہ کرتے ہیں	پس اعراض کریں	ان سے	اور بھروسا کریں	پر

رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں اور جو مشورے یہ کرتے ہیں اللہ ان کو لکھ لیتا ہے، تو ان کا کچھ خیال نہ کرو اور اللہ پر بھروسا

اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَ لَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ

اللّٰهِ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	اَفَلَا	يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	وَ لَوْ	كَانَ	مِنْ	عِنْدِ
اللہ	اور کافی ہے	اللہ	کارساز	کیا پس نہیں	وہ غور کرتے	قرآن میں	اور اگر	وہ ہوتا	سے	طرف

رکھو اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔ بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا (کلام)

غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَ اِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ

غَيْرِ	اللّٰهِ	لَوَجَدُوْا	فِيْهِ	اِخْتِلَافًا	كَثِيْرًا	وَ اِذَا	جَآءَهُمْ	اَمْرٌ	مِنَ	الْاَمْنِ	اَوْ
سوائے	اللہ کے	ضرور وہ پاتے	اس میں	اختلاف	بہت	اور جب	آتی ہے انکے پاس	کوئی بات	سے	امن	یا

ہوتا تو اس میں بہت سا اختلاف پاتے۔ اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی

الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَ لَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَ اِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ

الْخَوْفِ	اَذَاعُوْا	بِهٖ	وَ لَوْ	رَدُّوْهُ ❶	اِلَى	الرَّسُوْلِ	وَ اِلٰٓى	اُولِي	الْاَمْرِ	مِنْهُمْ	لَعَلِمَهُ
خوف کی	پھیلا دیتے ہیں	اسکو	اور اگر	وہ لوٹاتے/ پہنچاتے اسکو	طرف	رسول کی	اور طرف	اصحاب	امر کی	اپنے میں سے	تو جان لیتے اسکو/تحقیق کرتے اسکی

ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر اس کو پیغمبر اور سرداروں کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کرنے

الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَ لَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ

الَّذِيْنَ	يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ ❷	مِنْهُمْ	وَ لَوْلَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ رَحْمَتُهٗ	لَاتَّبَعْتُمُ
وہ لوگ جو	استنباط کرتے ہیں/نتیجہ اخذ کرتے ہیں اس سے	ان میں سے	اور اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر	اور رحمت اس کی	تو تم اتباع کرتے

والے اس کی تحقیق کر لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو چند اشخاص کے سوا

الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝٨٣ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ

الشَّيْطٰنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	فَقَاتِلْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	لَا	تُكَلَّفُ	اِلَّا	نَفْسَكَ
شیطان کی	مگر	تھوڑے	پس لڑیں/تو جنگ کریں	میں	راہ	اللہ کی	نہیں	آپ ذمہ دار ہیں	مگر	اپنے آپ کے

سب شیطان کے پیرو ہو جاتے۔ تو (اے محمدؐ!) تم اللہ کی راہ میں لڑو۔ تم اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہو

وَ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ اللّٰهُ اَشَدُّ

وَ حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّكُفَّ	بَاْسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ اللّٰهُ	اَشَدُّ
اور ترغیب دیں	مومنوں کو	ہوسکتا ہے	اللہ	یہ کہ	روک دے	زور/لڑائی	ان لوگوں کی جو	کافر ہوئے	اور اللہ	بہت سخت ہے

اور مومنوں کو بھی ترغیب دو، قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے، اور اللہ لڑائی کے اعتبار سے

بَاْسًا وَّ اَشَدُّ تَنْكِيْلًا ۝٨٤ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ

بَاْسًا	وَ اَشَدُّ	تَنْكِيْلًا	مَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً	حَسَنَةً	يَّكُنْ	لَهٗ	نَصِيْبٌ	مِنْهَا
لڑائی میں	اور بہت سخت ہے	عذاب/سزا میں	جس نے	سفارش کی	سفارش	نیک بات کی	ہوگا	اس کے لیے	حصہ	اس میں سے

بہت سخت ہے اور سزا کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے۔ جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس (کے ثواب) میں سے حصہ ملے گا

وَ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

وَ مَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً	سَيِّئَةً	يَكُنْ	لَهٗ	كِفْلٌ	مِنْهَا	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
اور جس نے	سفارش کی	سفارش	بری بات کی	ہوگا	اس کیلئے	حصہ/بوجھ	اس میں سے	اور ہے	اللہ	پر	ہر	چیز

اور جو بری بات کی سفارش کرے تو اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت

❶ رَدُّوْهُ: وہ لوٹاتے اس کو یعنی وہ پہنچاتے اس کو۔ ❷ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ: استنباط کرتے ہیں اس سے، نتیجہ اخذ کرتے ہیں اس سے۔

مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ وَ اِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

مُقِيْتًا	وَ اِذَا	حُيِّيْتُمْ	بِتَحِيَّةٍ	فَحَيُّوْا	بِاَحْسَنَ	مِنْهَآ	اَوْ	رُدُّوْهَا	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ
قدرت رکھنے والا	اور جب	تمہیں سلام کیا جائے	دعا کے ساتھ	تو تم بھی سلام کرو	ساتھ بہتر	اس سے	یا	(اسی طرح) اسے لوٹا دو	بیشک اللہ	ہے

رکھتا ہے۔ اور جب تم کو کوئی دعا دے تو (جواب میں) تم اس سے بہتر (کلمے) سے (اسے) دعا دو یا انہی لفظوں سے دعا دو۔ بے شک اللہ

النصف عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا

عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	حَسِيْبًا	اَللّٰهُ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَا
پر	ہر	چیز	حساب لینے والا	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	یقیناً وہ ضرور جمع کرے گا تمہیں	طرف	دن	قیامت	نہیں

ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور

ع ۱۱ ۸ رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ۧ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ

رَيْبَ	فِيْهِ	وَ مَنْ	اَصْدَقُ	مِنَ	اللّٰهِ	حَدِيْثًا	فَمَا	لَكُمْ	فِيْ	الْمُنٰفِقِيْنَ	فِئَتَيْنِ
کوئی شک	اس میں	اور کون ہے	زیادہ سچا	سے	اللہ	بات میں	پس کیا ہے	تمہیں	بارے میں	منافقوں کے	دو گروہ (ہو رہے ہو)

جمع کرے گا۔ اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟ تو کیا سبب ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو رہے ہو؟

وَ اللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ

وَ اللّٰهُ	اَرْكَسَهُمْ	بِمَا	كَسَبُوْا	اَتُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَهْدُوْا	مَنْ	اَضَلَّ	اللّٰهُ	وَ مَنْ
اور اللہ نے	اوندھا کر دیا ان کو	بسبب اسکے جو	انہوں نے کمایا	کیا تم چاہتے ہو	کہ	راہ پر لاؤ	اس کو جسے	گمراہ کیا	اللہ نے	اور جسے

حالانکہ اللہ نے ان کو ان کے کرتوتوں کے سبب اوندھا کر دیا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ کر دیا ہے اس کو رستے پر لے آؤ؟ اور جس شخص کو

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا

يُضْلِلْ	اللّٰهُ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا	وَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ	كَمَا	كَفَرُوْا
گمراہ کرے	اللہ	پس ہرگز نہ تو پائے گا	اس کے لیے	کوئی راہ	وہ چاہتے ہیں	کاش	تم بھی کافر ہو جاؤ	جیسا کہ	وہ کافر ہوئے

اللہ گمراہ کر دے تم اس کے لیے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے۔ وہ تو یہی چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں (اسی طرح) تم

فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

فَتَكُوْنُوْنَ	سَوَآءً	فَلَا تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	اَوْلِيَآءَ	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
پھر تم سب ہو جاؤ	برابر	پس نہ بناؤ تم	ان میں سے	دوست	یہاں تک کہ	وہ ہجرت کریں	میں	راہ	اللہ کی

بھی کافر ہو کر (سب) برابر ہو جاؤ، تو جب تک وہ اللہ کی راہ میں وطن نہ چھوڑ جائیں تم ان میں سے کسی کو دوست نہ بنانا۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠ وَ لَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ

فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَخُذُوْهُمْ	وَ اقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَ لَا تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ
پھر اگر	وہ منہ موڑیں	تو پکڑلو ان کو	اور قتل کرو ان کو	جہاں	تم پاؤ ان کو	اور نہ بناؤ	ان میں سے کسی کو

اگر (ترک وطن کو) قبول نہ کریں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو اور ان میں سے کسی کو

وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ

وَلِيًّا	وَّ لَا	نَصِيْرًا	اِلَّا	الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ	اِلٰى	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ بَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ
دوست	اور نہ	مددگار	مگر	جو لوگ	جا ملتے ہوں	طرف	قوم	درمیان تمہارے	اور درمیان ان کے	معاہدہ ہو

اپنا رفیق اور مددگار نہ بناؤ۔ مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں (صلح کا) عہد ہو

اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَ لَوْ

اَوْ	جَآءُوْكُمْ	حَصِرَتْ	صُدُوْرُهُمْ ❶	اَنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ	اَوْ	يُقَاتِلُوْا	قَوْمَهُمْ	وَ لَوْ
یا	وہ آئیں تمہارے پاس	کہ تنگ ہوں	سینے/ دل ان کے	اس سے کہ	وہ تم سے لڑیں	یا	وہ لڑیں	قوم اپنی سے	اور اگر

یا اس حال میں کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں تمہارے پاس آ جائیں (تو احتراز ضروری نہیں)۔ اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ

شَآءَ	اللّٰهُ	لَسَلَّطَهُمْ	عَلَيْكُمْ	فَلَقٰتَلُوْكُمْ	فَاِنِ	اِعْتَزَلُوْكُمْ	فَلَمْ	يُقَاتِلُوْكُمْ
چاہتا	اللہ	البتہ مسلط کر دیتا ان کو	تم پر	پس وہ ضرور لڑتے تم سے	پھر اگر	وہ کنارہ کش رہیں تم سے	اور نہ	لڑیں تمہارے ساتھ

اللہ چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے۔ پھر اگر وہ تم سے (جنگ کرنے سے) کنارہ کشی کریں

وَ اَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُوْنَ

وَ اَلْقَوْا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	فَمَا	جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سَبِيْلًا	سَتَجِدُوْنَ
اور ہاتھ بڑھائیں	تمہاری طرف	صلح کا	تو نہیں	رکھی	اللہ نے	تمہارے لیے	ان پر	کوئی سبیل	عنقریب تم پاؤ گے

اور لڑیں نہیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لیے ان پر (زبردستی کرنے کی) کوئی سبیل مقرر نہیں کی۔ تم کچھ اور لوگ ایسے بھی

اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَ يَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ

اٰخَرِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّاْمَنُوْكُمْ	وَ يَاْمَنُوْا	قَوْمَهُمْ	كُلَّمَا	رُدُّوْٓا ❷	اِلَى	الْفِتْنَةِ
کچھ اور لوگ	چاہتے ہیں	کہ	امن میں رہیں تم سے	اور امن میں رہیں	قوم اپنی سے	جب کبھی	لوٹائے/ بلائے جاتے ہیں	طرف	فتنہ کی

پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں

❶ صُدُوْرُهُمْ: سینے ان کے، دل ان کے۔ ❷ رُدُّوْا: لوٹائے جاتے ہیں، بلائے جاتے ہیں۔

اُرۡكِسُوۡا فِيۡهَا ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَعۡتَزِلُوۡكُمۡ وَ يُلۡقُوۡۤا اِلَيۡكُمُ السَّلَمَ وَ يَكُفُّوۡۤا

اُرۡكِسُوۡا	فِيۡهَا	فَاِنۡ	لَمۡ يَعۡتَزِلُوۡكُمۡ	وَ يُلۡقُوۡۤا	اِلَيۡكُمُ	السَّلَمَ	وَ يَكُفُّوۡۤا
اوندھے منہ جاپڑتے ہیں	اس میں	پس اگر	نہ کنارہ کشی کریں تم سے	اور (نہ) ہاتھ بڑھائیں	تمہاری طرف	صلح کا	اور (نہ) روکیں

تو اس میں اوندھے منہ گر پڑیں، تو ایسے لوگ اگر تم سے (لڑنے سے) کنارہ کشی نہ کریں اور نہ تمہاری طرف (پیغام) صلح بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو

اَيۡدِيَهُمۡ فَخُذُوۡهُمۡ وَ اقۡتُلُوۡهُمۡ حَيۡثُ ثَقِفۡتُمُوۡهُمۡ ؕ وَ اُولٰٓـئِكُمۡ جَعَلۡنَا لَكُمۡ

اَيۡدِيَهُمۡ	فَخُذُوۡهُمۡ	وَ اقۡتُلُوۡهُمۡ	حَيۡثُ	ثَقِفۡتُمُوۡهُمۡ	وَ اُولٰٓـئِكُمۡ	جَعَلۡنَا	لَكُمۡ
اپنے ہاتھوں کو	تو پکڑو ان کو	اور قتل کرو ان کو	جہاں	پاؤ تم ان کو	اور یہ لوگ	بنادی ہم نے	تمہارے لیے

روکیں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو، ان لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہارے لیے

ع ۱۲ ۹ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنًا مُّبِيۡنًا ﴿۹۱﴾ ع وَ مَا كَانَ لِمُؤۡمِنٍ اَنۡ يَّقۡتُلَ مُؤۡمِنًا اِلَّا خَطَـئًا ۚ

عَلَيۡهِمۡ	سُلۡطٰنًا	مُبِيۡنًا	وَ مَا	كَانَ	لِمُؤۡمِنٍ	اَنۡ	يَقۡتُلَ	مُؤۡمِنًا	اِلَّا	خَطَـئًا
ان پر	سند	کھلی	اور نہیں	ہے	مومن کے لیے	کہ	قتل کرے	کسی مومن کو	مگر	بھول کر/غلطی سے

سند صریح مقرر کر دی ہے۔ اور کسی مومن کو شایان نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر۔

وَ مَنۡ قَتَلَ مُؤۡمِنًا خَطَـئًا فَتَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهۡلِهٖۤ اِلَّاۤ

وَ مَنۡ	قَتَلَ	مُؤۡمِنًا	خَطَـئًا	فَتَحۡرِيۡرُ	رَقَبَةٍ	مُؤۡمِنَةٍ	وَ	دِيَةٌ	مُسَلَّمَةٌ	اِلٰى	اَهۡلِهٖ	اِلَّا
اور جو	قتل کرے	مومن کو	بھول کر	تو آزاد کرے	ایک گردن/غلام	مومن	اور	دیت/خون بہا	ادا کیا جائے	طرف	اسکے وارثوں کی	مگر

اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے، ہاں

اَنۡ يَّصَّدَّقُوۡا ؕ فَاِنۡ كَانَ مِنۡ قَوۡمٍ عَدُوٍّ لَّكُمۡ وَ هُوَ مُؤۡمِنٌ فَتَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ

اَنۡ	يَصَّدَّقُوۡا	فَاِنۡ	كَانَ	مِنۡ	قَوۡمٍ	عَدُوٍّ	لَكُمۡ	وَ هُوَ	مُؤۡمِنٌ	فَتَحۡرِيۡرُ	رَقَبَةٍ
یہ کہ	وہ معاف کر دیں	پس اگر	وہ ہو	سے	قوم	دشمن	تمہاری	اور وہ	مومن ہو	تو آزاد کرنا	ایک غلام

اگر وہ معاف کر دیں (تو ان کو اختیار ہے)۔ اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد

مُّؤۡمِنَةٍ ؕ وَ اِنۡ كَانَ مِنۡ قَوۡمٍۢ بَيۡنَكُمۡ وَ بَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى

مُؤۡمِنَةٍ	وَاِنۡ	كَانَ	مِنۡ	قَوۡمٍ	بَيۡنَكُمۡ	وَ بَيۡنَهُمۡ	مِيۡثَاقٌ	فَدِيَةٌ	مُسَلَّمَةٌ	اِلٰى
مومن	اور اگر	وہ ہو	سے	قوم	درمیان تمہارے	اور درمیان ان کے	معاہدہ ہو	تو خون بہا	ادا کیا جائے	طرف

کرنا چاہیے۔ اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثانِ مقتول کو خون بہا

اَهْلِهٖ وَ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫

اَهْلِهٖ	وَ تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُؤْمِنَةٍ	فَمَنْ	لَمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ
وارثوں اس کے	اور آزاد کرنا	ایک غلام	مومن	پس جو	نہ پائے	پس روزے رکھے	دو ماہ	متواتر

دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے،

تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَ مَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا

تَوْبَةً	مِنَ	اللّٰهِ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَ مَنْ	يَقْتُلْ	مُؤْمِنًا	مُتَعَمِّدًا
توبہ	سے	اللہ	اور ہے	اللہ	بڑے علم والا	بڑی حکمت والا	اور جو	قتل کردے	مومن کو	قصداً

یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لیے) ہے۔ اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے۔ اور جو شخص مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا

فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا

فَجَزَآؤُهٗ	جَهَنَّمُ	خٰلِدًا	فِيْهَا	وَ غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَ لَعَنَهٗ	وَ اَعَدَّ	لَهٗ	عَذَابًا
پس سزا ہے اس کی	جہنم	ہمیشہ رہے گا	اس میں	اور غضبناک ہوا	اللہ	اس پر	اور لعنت کی اس پر	اور تیار کیا اس نے	اس کیلئے	عذاب

تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا اور اللہ اس پر غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کیلئے اس نے بڑا (سخت)

عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَ لَا

عَظِيْمًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَتَبَيَّنُوْا	وَ لَا
بڑا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	نکلا کرو تم	میں	راہ	اللہ کی	تو تحقیق کرلو	اور نہ

عذاب تیار کر رکھا ہے۔ مومنو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلا کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو اور جو شخص

تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ

تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	اَلْقٰى	اِلَيْكُمُ	السَّلٰمَ	لَسْتَ	مُؤْمِنًا	تَبْتَغُوْنَ	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ
کہو تم	اس کیلئے جو	ڈالے/کرے	تمہاری طرف/تمہیں	سلام	کہ نہیں ہے تو	مومن	تم چاہتے ہو	سامان	زندگی کا

تم سے سلام علیک کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو اور اس سے تمہاری غرض یہ ہو کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ

الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ

الدُّنْيَا	فَعِنْدَ	اللّٰهِ	مَغَانِمُ	كَثِيْرَةٌ	كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ	مِنْ قَبْلُ	فَمَنَّ	اللّٰهُ
دنیا کی	تو ہاں	اللہ کے	غنیمتیں	بہت سی	اسی طرح	تھے تم	اس سے پہلے	پس احسان کیا	اللہ نے

حاصل کرو۔ تو اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں، تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا

عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ

عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	لَا يَسْتَوِيْ	الْقٰعِدُوْنَ
تم پر	تو تحقیق کرلیا کرو	بے شک اللہ	ہے	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	باخبر	نہیں برابر ہوسکتے	بیٹھ رہنے والے

تو (آئندہ) تحقیق کرلیا کرو اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو سب کی خبر ہے۔ جو مسلمان (گھروں میں) بیٹھ رہتے (اور لڑنے سے جی چراتے) ہیں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَ الْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ

مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	غَيْرُ	اُولِي	الضَّرَرِ	وَ الْمُجٰهِدُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ
سے	مومنوں میں	بغیر/سوائے	والے	تکلیف/عذر	اور جہاد کرنے والے	میں	راہ	اللہ کی	اپنے مالوں کے ساتھ

اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں وہ دونوں برابر نہیں

وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

وَ اَنْفُسِهِمْ	فَضَّلَ	اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِيْنَ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ اَنْفُسِهِمْ	عَلَى	الْقٰعِدِيْنَ
اور اپنی جانوں کے	فضیلت دی ہے	اللہ نے	جہاد کرنے والوں کو	ساتھ اپنے مالوں	اور اپنی جانوں کے	اوپر	بیٹھ رہنے والوں کے

ہو سکتے۔ اللہ نے مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجے میں فضیلت

دَرَجَةً ؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا

دَرَجَةً	وَ كُلًّا	وَعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَ فَضَّلَ	اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِيْنَ	عَلَى	الْقٰعِدِيْنَ	اَجْرًا
درجہ میں	اور سب سے	وعدہ کیا	اللہ نے	بھلائی کا	اور فضیلت دی	اللہ نے	جہاد کرنے والوں کو	پر	بیٹھ رہنے والوں	اجر

بخشی ہے اور (گو) نیک وعدہ سب سے ہے لیکن اجر عظیم کے لحاظ سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں فضیلت

عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَ مَغْفِرَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ اِنَّ ۱۳ ع ۵ ۱۰

عَظِيْمًا	دَرَجٰتٍ	مِنْهُ	وَ مَغْفِرَةً	وَ رَحْمَةً	وَ كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَحِيْمًا	اِنَّ
عظیم میں	درجات	اس کی طرف سے	اور بخشش	اور رحمت ہے	اور ہے	اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	بیشک

بخشی ہے۔ (یعنی) اللہ کی طرف سے درجات ہیں اور بخشش ہے اور رحمت ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہے۔ جو

الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا

الَّذِيْنَ	تَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْ	اَنْفُسِهِمْ	قَالُوْا	فِيْمَ	كُنْتُمْ	قَالُوْا	كُنَّا
وہ لوگ کہ	قبض کرتے ہیں جن کی (روحیں)	فرشتے	ظلم کرنے والے	اپنے آپ پر	(فرشتے) کہتے/پوچھتے ہیں	کس حال میں	رہے تم	کہتے ہیں	ہم تھے

لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جانیں قبض کرنے لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے، وہ کہتے ہیں کہ ہم

13

مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْۤا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا

مُسْتَضْعَفِيْنَ	فِيْ	الْاَرْضِ	قَالُوْۤا	اَلَمْ تَكُنْ	اَرْضُ	اللّٰهِ	وَاسِعَةً	فَتُهَاجِرُوْا
کمزور/ناتواں	میں	زمین/ملک	فرشتے کہتے ہیں	کیا نہ تھی	زمین	اللہ کی	فراخ	پس ہجرت کرجاتے تم

ملک میں عاجز و ناتواں تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کہ اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت

فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ

فِيْهَا	فَاُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ سَآءَتْ	مَصِيْرًا	اِلَّا	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ
اس میں	پس یہ لوگ	ان کا ٹھکانا	جہنم ہے	اور وہ بری ہے	پہنچنے کی جگہ	مگر	ضعیف و ناتواں

کر جاتے؟ ایسے لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ ہاں، جو مرد

مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ

مِنَ	الرِّجَالِ	وَ النِّسَآءِ	وَ الْوِلْدَانِ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	حِيْلَةً	وَ لَا	يَهْتَدُوْنَ
سے	مردوں	اور عورتوں	اور بچوں میں	نہیں کرسکتے	کوئی چارہ/تدبیر	اور نہیں	وہ پاتے/جانتے ہیں

اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور نہ رستہ جانتے

سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾

سَبِيْلًا	فَاُولٰٓئِكَ	عَسٰى	اللّٰهُ	اَنْ	يَعْفُوَ	عَنْهُمْ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا
راستہ	پس یہی لوگ	امید ہے	اللہ	کہ	معاف کردے	انہیں	اور ہے	اللہ	بڑا معاف کرنے والا	بڑا بخشنے والا

ہیں۔ قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کر دے۔ اور اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔

وَ مَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّ سَعَةً ؕ وَ مَنْ

وَ مَنْ	يُهَاجِرْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	يَجِدْ	فِيْ	الْاَرْضِ	مُرٰغَمًا	كَثِيْرًا	وَ سَعَةً	وَ مَنْ
اور جو کوئی	ہجرت کرے	میں	راہ	اللہ کی	وہ پائے گا	میں	زمین	اقامت گاہیں/مقام ہجرت	بہت	اور کشائش	اور جو کوئی

اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا۔ اور جو شخص

يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ

يَخْرُجْ	مِنْ	بَيْتِهٖ	مُهَاجِرًا	اِلَى	اللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	يُدْرِكْهُ	الْمَوْتُ	فَقَدْ	وَقَعَ
نکلے	سے	گھر اپنے	ہجرت کرکے	طرف	اللہ	اور اسکے رسول کی	پھر	آپکڑے اسکو	موت	تو تحقیق	ثابت ہو چکا

اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا ثواب

ع ۱۴ ۱۱

اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ وَ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ

اَجْرُهٗ	عَلٰى	اللّٰهِ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَحِيْمًا	وَ اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِيْ	الْاَرْضِ	فَلَيْسَ
اجر اس کا	پر	اللہ	اور ہے	اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	اور جب	سفر پر جاؤ تم	میں	زمین	تو نہیں

اللہ کے ذمے ہو چکا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَقْصُرُوْا	مِنَ	الصَّلٰوةِ	اِنْ	خِفْتُمْ	اَنْ	يَفْتِنَكُمْ ❶	الَّذِيْنَ
تم پر	کوئی گناہ	کہ	کمی کرو تم	سے	نماز	اگر	خوف ہو تمہیں	کہ	فتنہ میں ڈال دینگے/ ایذا دیں گے تمہیں	وہ لوگ جو

نہیں کہ تم نماز کو کم کر کے پڑھو، بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا دیں

كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾ وَ اِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ

كَفَرُوْا	اِنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا	لَكُمْ	عَدُوًّا	مُبِيْنًا	وَ اِذَا	كُنْتَ	فِيْهِمْ
کافر ہیں	بیشک	کافر	ہیں	تمہارے	دشمن	کھلے	اور جب	آپ ہوں	ان میں

گے۔ بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ اور (اے پیغمبرؐ!) جب تم ان (مجاہدین کے لشکر) میں ہو

فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَ لْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۫

فَاَقَمْتَ	لَهُمُ	الصَّلٰوةَ	فَلْتَقُمْ	طَآئِفَةٌ	مِنْهُمْ	مَعَكَ	وَ لْيَاْخُذُوْا ❷	اَسْلِحَتَهُمْ
تو قائم کریں	ان کے لیے	نماز	پس چاہیے کہ کھڑی ہو	ایک جماعت	ان میں سے	آپ کے ساتھ	اور وہ لیے رہیں	اپنا اسلحہ

اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ ان کی ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے۔

فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠ وَ لْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا

فَاِذَا	سَجَدُوْا	فَلْيَكُوْنُوْا ❷	مِنْ وَّرَآئِكُمْ	وَ لْتَاْتِ	طَآئِفَةٌ	اُخْرٰى	لَمْ يُصَلُّوْا
پھر جب	وہ سجدہ کر چکیں	تو وہ ہو جائیں	پیچھے تمہارے	اور چاہیے کہ آئے	جماعت	دوسری	جنہوں نے نہیں نماز پڑھی

جب وہ سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں، پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (ان کی جگہ) آئے

فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَ لْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَ اَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ

فَلْيُصَلُّوْا ❷	مَعَكَ	وَ لْيَاْخُذُوْا ❷	حِذْرَهُمْ	وَ اَسْلِحَتَهُمْ	وَدَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ
پس وہ نماز ادا کریں	ساتھ آپ کے	اور لیے رہیں	بچاؤ/سامان حفاظت اپنا	اور اسلحہ اپنا	چاہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	اگر/کاش

اور ہوشیار اور مسلح ہو کر تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔ کافر اس گھات میں ہیں کہ

❶ يَفْتِنَكُمْ: فتنہ میں ڈال دیں گے تمہیں، ایذا دیں گے تمہیں۔ ❷ لِ (چاہیے کہ) مضارع کو امر غائب میں بدلتا ہے، امر غائب کے ترجمے کے ساتھ اس کا الگ سے ترجمہ ضروری نہیں۔

تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَ اَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ

تَغْفُلُوْنَ	عَنْ	اَسْلِحَتِكُمْ	وَ اَمْتِعَتِكُمْ	فَيَمِيْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	مَيْلَةً	وَاحِدَةً
تم غافل ہو جاؤ	سے	اسلحے اپنے	اور سامان حفاظت اپنے	پس وہ حملہ کر دیں	تم پر	حملہ	یکبارگی

تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامانوں سے غافل ہو جاؤ تو تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔

وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ

وَ لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِنْ	كَانَ	بِكُمْ	اَذًى	مِنْ	مَطَرٍ	اَوْ	كُنْتُمْ	مَرْضٰى	اَنْ
اور نہیں	کوئی گناہ	تم پر	اگر	ہو	تم کو	تکلیف	سے	بارش	یا	ہو تم	بیمار	کہ

اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ

تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَ خُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا

تَضَعُوْا	اَسْلِحَتَكُمْ	وَ خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا
تم رکھ دو	اپنا اسلحہ	اور لیے رہو	سامان حفاظت اپنا	بیشک اللہ نے	تیار کیا ہے	کافروں کے لیے	عذاب

ہتھیار اتار رکھو، مگر ہوشیار ضرور رہنا۔ اللہ نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر

مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى

مُهِيْنًا	فَاِذَا	قَضَيْتُمْ	الصَّلٰوةَ	فَاذْكُرُوْا	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَ قُعُوْدًا	وَ عَلٰى
رسوا کرنے والا	پس جب	ادا کر چکو تم	نماز	تو یاد کرو	اللہ کو	کھڑے	اور بیٹھے	اور پر

رکھا ہے۔ پھر جب تم نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حالت میں) اللہ کو

جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى

جُنُوْبِكُمْ	فَاِذَا	اِطْمَاْنَنْتُمْ	فَاَقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ	كَانَتْ	عَلٰى
پہلوؤں اپنے /یعنی لیٹے	پھر جب	اطمینان میں ہو تم	تو قائم کرو	نماز	بیشک	نماز	ہے	پر

یاد کرو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو (اس طرح سے) نماز پڑھو (جس طرح امن کی حالت میں پڑھتے ہو)، بے شک نماز کا مومنوں پر

الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ وَ لَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا

الْمُؤْمِنِيْنَ	كِتٰبًا	مَوْقُوْتًا	وَ لَا تَهِنُوْا	فِيْ	اِبْتِغَآءِ	الْقَوْمِ	اِنْ	تَكُوْنُوْا
مومنوں	فرض	مقررہ اوقات کے ساتھ	اور نہ سستی دکھاؤ	میں	پیچھا کرنے/تعاقب کرنے	قوم (کفار) کے	اگر	ہو تم

اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے۔ اور کفار کے پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔ اگر تم بے آرام

تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَ تَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ

تَاْلَمُوْنَ	فَاِنَّ	هُمْ	يَاْلَمُوْنَ	كَمَا	تَاْلَمُوْنَ	وَ تَرْجُوْنَ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَرْجُوْنَ
تکلیف اٹھاتے	تو بیشک	وہ بھی	تکلیف اٹھاتے ہیں	جیسا کہ	تم تکلیف اٹھاتے ہو	اور تم امید رکھتے ہو	سے	اللہ	جو	نہیں	وہ امید رکھتے

ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم اللہ سے ایسی ایسی امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھ سکتے۔

ع ۱۵ ۱۲

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ

وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	اِنَّا	اَنْزَلْنَا	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِتَحْكُمَ	بَيْنَ
اور ہے	اللہ	سب کچھ جاننے والا	بڑی حکمت والا	بیشک ہم نے	نازل کی	طرف آپ کی	کتاب	حق کے ساتھ	تاکہ آپ فیصلہ کریں	درمیان

اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے۔ (اے پیغمبرؐ!) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ اللہ کی ہدایات کے مطابق

النَّاسِ بِمَاۤ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَ لَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾ وَّ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ

النَّاسِ	بِمَا	اَرٰىكَ	اللّٰهُ	وَ لَا تَكُنْ	لِلْخَآئِنِيْنَ ①	خَصِيْمًا	وَ اسْتَغْفِرْ	اللّٰهَ
لوگوں کے	ساتھ اسکے جو	دکھایا آپ کو	اللہ نے	اور نہ ہونا	خیانت کرنے والوں/ دغابازوں کیلئے	جھگڑا کرنے والا	اور بخشش مانگیے	اللہ سے

لوگوں کے مقدمات فیصل کرو۔ اور (دیکھو) دغابازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا۔ اللہ سے بخشش مانگنا،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ وَ لَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَحِيْمًا	وَ لَا تُجَادِلْ	عَنْ	الَّذِيْنَ	يَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ
بیشک اللہ	ہے	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	اور آپ جھگڑا نہ کریں	بابت/طرف سے	ان لوگوں کی جو	خیانت کرتے ہیں	اپنے آپ سے

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں ان کی طرف سے بحث نہ کرنا،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَ لَا

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	مَنْ	كَانَ	خَوَّانًا	اَثِيْمًا	يَسْتَخْفُوْنَ	مِنَ	النَّاسِ	وَ لَا
بیشک اللہ	نہیں دوست رکھتا	جو	ہو	خیانت کار	گنہگار/ مرتکب جرائم	وہ چھپتے ہیں	سے	لوگوں	اور نہیں

کیونکہ اللہ خائن اور مرتکب جرائم کو دوست نہیں رکھتا۔ یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے

يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَ هُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ

يَسْتَخْفُوْنَ	مِنَ	اللّٰهِ	وَ هُوَ	مَعَهُمْ	اِذْ	يُبَيِّتُوْنَ	مَا	لَا	يَرْضٰى	مِنَ	الْقَوْلِ
چھپتے/ چھپا سکتے	سے	اللہ	اور وہ	انکے ساتھ ہے	جب	وہ راتوں کو مشورہ کرتے ہیں	جو	نہیں	وہ پسند کرتا	سے	باتوں

نہیں چھپتے حالانکہ جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرتا تو ان کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔

① لِلْخَآئِنِيْنَ: خیانت کرنے والوں کیلئے، دغابازوں کیلئے۔

وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطًا ﴿۱۰۸﴾ هٰۤاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلۡتُمۡ عَنۡهُمۡ فِي الۡحَيٰوةِ

وَ كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	يَعۡمَلُوۡنَ	مُحِيۡطًا	هٰۤاَنۡتُمۡ	هٰۤؤُلَآءِ	جٰدَلۡتُمۡ	عَنۡهُمۡ	فِيۡ	الۡحَيٰوةِ
اور ہے	اللہ	اس کا جو	وہ کرتے ہیں	احاطہ کیے ہوئے	دیکھو تم	وہ لوگ (ہو کہ)	تم جھگڑتے ہو/ بحث کرتے ہو	ان کی طرف سے	میں	زندگی

اور اللہ ان کے (تمام) کاموں پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے بحث کر

الدُّنۡيَا ۟ قف فَمَنۡ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنۡهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَمۡ مَّنۡ يَّكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ

الدُّنۡيَا	فَمَنۡ	يُجَادِلُ	اللّٰهَ	عَنۡهُمۡ	يَوۡمَ	الۡقِيٰمَةِ	اَمۡ	مَنۡ	يَكُوۡنُ	عَلَيۡهِمۡ
دنیا کی	پس کون	جھگڑا کرے گا	اللہ سے	ان کی طرف سے	دن	قیامت کے	یا	کون	ہوگا	ان پر/ انکا

لیتے ہو، قیامت کو ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ کون جھگڑے گا اور کون ان کا وکیل

وَكِيۡلًا ﴿۱۰۹﴾ وَ مَنۡ يَّعۡمَلۡ سُوۡٓءًا اَوۡ يَظۡلِمۡ نَفۡسَهٗ ثُمَّ يَسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ

وَكِيۡلًا	وَ مَنۡ	يَعۡمَلۡ	سُوۡٓءًا	اَوۡ	يَظۡلِمۡ	نَفۡسَهٗ	ثُمَّ	يَسۡتَغۡفِرۡ	اللّٰهَ	يَجِدۡ	اللّٰهَ
وکیل	اور جو کوئی	عمل کرے	برا	یا	ظلم کرے	اپنے آپ پر	پھر	بخشش مانگے	اللہ سے	وہ پائے گا	اللہ کو

بنے گا؟ اور جو شخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر لے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو اللہ کو بخشنے والا

غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۱۰﴾ وَ مَنۡ يَّكۡسِبۡ اِثۡمًا فَاِنَّمَا يَكۡسِبُهٗ عَلٰى نَفۡسِهٖ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

غَفُوۡرًا	رَحِيۡمًا	وَ مَنۡ	يَكۡسِبۡ	اِثۡمًا	فَاِنَّمَا	يَكۡسِبُهٗ	عَلٰى	نَفۡسِهٖ	وَ كَانَ	اللّٰهُ
بخشنے والا	مہربان	اور جو کوئی	کمائے	گناہ	پس سوائے اسکے نہیں کہ	وہ کماتا ہے اس کو	پر	جان اپنی / اپنے حق میں	اور ہے	اللہ

(اور) مہربان پائے گا۔ اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہے۔ اور اللہ

عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۱۱﴾ وَ مَنۡ يَّكۡسِبۡ خَطِيۡٓـَٔةً اَوۡ اِثۡمًا ثُمَّ يَرۡمِ بِهٖ بَرِيۡٓــًٔا فَقَدِ

عَلِيۡمًا	حَكِيۡمًا	وَ مَنۡ	يَكۡسِبۡ	خَطِيۡٓـَٔةً	اَوۡ	اِثۡمًا	ثُمَّ	يَرۡمِ	بِهٖ	بَرِيۡٓــًٔا	فَقَدۡ
سب جاننے والا	بڑی حکمت والا	اور جو کوئی	کمائے	خطا	یا	کوئی گناہ	پھر	تہمت لگائے	اس سے	کسی بے گناہ کو	پس تحقیق

جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس سے کسی بے گناہ کو متہم کرے تو اس نے

ع ۱۶ ۸ ۱۳ اِحۡتَمَلَ بُهۡتَانًا وَّ اِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿۱۱۲﴾ ع وَ لَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكَ وَ رَحۡمَتُهٗ لَهَمَّتۡ

اِحۡتَمَلَ	بُهۡتَانًا	وَ اِثۡمًا	مُبِيۡنًا	وَ لَوۡلَا	فَضۡلُ	اللّٰهِ	عَلَيۡكَ	وَ رَحۡمَتُهٗ	لَهَمَّتۡ
اس نے اٹھالیا	بہتان	اور گناہ	کھلا	اور اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	آپ پر	اور رحمت اس کی	تو البتہ ارادہ کیا تھا

بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت

طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَ مَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ

طَآئِفَةٌ	مِنْهُمْ	اَنْ	يُضِلُّوْكَ	وَ مَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّا	اَنْفُسَهُمْ	وَ مَا	يَضُرُّوْنَكَ
ایک جماعت نے	ان میں سے	کہ	آپ کو بہکا دیں	اور نہیں	وہ بہکا سکتے	مگر	اپنے آپ کو	اور نہیں	ضرر پہنچا سکیں گے آپ کو

تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی۔ اور یہ اپنے سوا (کسی کو) بہکا نہیں سکتے اور نہ تمہارا کچھ بگاڑ سکتے

شَيْءٍ ؕ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ

مِنْ شَيْءٍ	وَ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	وَ الْحِكْمَةَ	وَ عَلَّمَكَ	مَا	لَمْ تَكُنْ	تَعْلَمُ
کچھ بھی	اور نازل کی	اللہ نے	آپ پر	کتاب	اور حکمت	اور آپ کو باتیں سکھائیں	جو	نہیں تھے	آپ جانتے

ہیں۔ اور اللہ نے تم پر کتاب اور دانائی نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائیں ہیں جو تم جانتے نہیں تھے،

الثلثة

وَ كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ

وَ كَانَ	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكَ	عَظِيْمًا	لَا	خَيْرَ	فِيْ	كَثِيْرٍ	مِنْ	نَجْوٰىهُمْ	اِلَّا	مَنْ	اَمَرَ
اور ہے	فضل	اللہ کا	آپ پر	بڑا	نہیں	خیر/کوئی بھلائی	میں	اکثر	سے	انکے مشوروں/انکی سرگوشیوں میں	مگر	جو شخص	حکم کرے

اور تم پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔ ان لوگوں کی بہت سی مشورتیں اچھی نہیں، ہاں (اس شخص کی مشورت اچھی ہو سکتی ہے) جو خیرات

بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ

بِصَدَقَةٍ	اَوْ	مَعْرُوْفٍ	اَوْ	اِصْلَاحٍ	بَيْنَ	النَّاسِ	وَ مَنْ	يَفْعَلْ	ذٰلِكَ	اِبْتِغَآءَ
صدقہ کا	یا	نیک بات کا	یا	اصلاح/صلح کا	درمیان	لوگوں کے	اور جو کوئی	کرے گا	یہ	چاہنے/طلب کرنے

یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے۔ اور جو ایسے کام اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے

مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَ مَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ

مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	وَ مَنْ	يُشَاقِقِ	الرَّسُوْلَ
خوشنودی	اللہ کی	تو عنقریب	ہم دیں گے اسکو	اجر/ثواب	بڑا	اور جو شخص	مخالفت کرے	رسول کی

کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے۔ اور جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى

مِنْ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُ	الْهُدٰى	وَ يَتَّبِعْ	غَيْرَ	سَبِيْلِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	نُوَلِّهٖ	مَا	تَوَلّٰى
اسکے بعد	کہ	واضح ہو چکا	اس کیلئے	سیدھا راستہ	اور پیروی کرے	سوائے	راہ	مومنوں کی	ہم پھیر دیں گے اسکو	جدھر	وہ پھرتا ہے

پیغمبر کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے

ع ۱۷ / ۱۴

وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۭ وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ

وَ نُصْلِهٖ	جَهَنَّمَ	وَ سَآءَتْ	مَصِيْرًا	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَغْفِرُ	اَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَ يَغْفِرُ
اور ہم داخل کریں گے اسکو	جہنم میں	اور وہ برا ہے	ٹھکانا	بیشک اللہ	نہیں بخشے گا	یہ کہ	شریک بنایا جائے	اسکے ساتھ	اور بخش دے گا

اور (قیامت کے دن) جہنم میں داخل کریں گے، اور وہ بری جگہ ہے۔ اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے

مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۭ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ

مَا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًۢا	بَعِيْدًا	اِنْ
جو	سوائے	اس کے	جس کو	چاہے گا	اور جو	شریک بناتا ہے	اللہ کے ساتھ	پس تحقیق	وہ گمراہ ہوا/ بھٹک گیا	گمراہی میں	دور کی	نہیں

سوا (اور گناہ) جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا وہ رستے سے دور جا پڑا۔ یہ

وقف لازم

يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَ اِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	اِلَّا	اِنٰثًا	وَ اِنْ	يَدْعُوْنَ	اِلَّا	شَيْطٰنًا	مَرِيْدًا	لَعَنَهُ	اللّٰهُ
وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا	مگر	عورتوں کو	اور نہیں	وہ پکارتے	مگر	شیطان	سرکش کو	لعنت کی اس پر	اللہ نے

جو اللہ کے سوا پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی، اور پکارتے ہیں تو شیطان سرکش ہی کو۔ جس پر اللہ نے لعنت کی ہے۔

وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ

وَ قَالَ	لَاَتَّخِذَنَّ	مِنْ	عِبَادِكَ	نَصِيْبًا	مَفْرُوْضًا	وَ لَاُضِلَّنَّهُمْ
اور کہا تھا اس نے	البتہ میں ضرور لیا کروں گا	سے	بندوں تیرے	حصہ	مقرر/متعین	اور البتہ میں ضرور گمراہ کروں گا انہیں

(جو اللہ سے) کہنے لگا، میں تیرے بندوں سے (غیر اللہ کی نذر دلوا کر مال کا) ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا اور ان کو گمراہ کرتا

وَ لَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ

❶ وَ لَاُمَنِّيَنَّهُمْ	وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُبَتِّكُنَّ	اٰذَانَ	الْاَنْعَامِ	وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُغَيِّرُنَّ
اور ضرور امیدیں دلایا کروں گا انہیں	اور میں ضرور حکم کرونگا انہیں	پس وہ ضرور چیریں گے	کان	جانوروں کے	اور ضرور حکم دونگا انکو	کہ وہ ضرور بدلتے رہیں گے

اور امیدیں دلاتا رہوں گا، اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی) کہتا رہوں گا کہ وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو

خَلْقَ اللّٰهِ ۭ وَ مَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا

خَلْقَ	اللّٰهِ	وَ مَنْ	يَّتَّخِذْ	الشَّيْطٰنَ	وَلِيًّا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَقَدْ	خَسِرَ	خُسْرَانًا
بنائی ہوئی صورتوں کو	اللہ کی	اور جو	بنائے	شیطان کو	دوست	سوائے	اللہ کے	پس تحقیق	وہ نقصان میں پڑا	نقصان

بدلتے رہیں۔ اور جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صریح نقصان میں

❶ یہاں اس لائن میں تمام افعال با نون تاکید کے شروع میں لَ حرف تاکید آیا ہے جس کا ترجمہ البتہ، یقیناً وغیرہ کیا جاتا ہے، لفظی ترجمے میں اسکا الگ ترجمہ کیا بھی جاسکتا ہے نہ بھی کریں تو کوئی حرج نہیں۔

مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَ يُمَنِّيْهِمْ ؕ وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾

مُبِيْنًا	يَعِدُهُمْ	وَ يُمَنِّيْهِمْ	وَ مَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا
صریح	وہ وعدے دیتا ہے ان کو	اور امیدیں دلاتا ہے انہیں	اور نہیں	وعدے کرتا ان سے	شیطان	مگر	پرفریب/جھوٹے

پڑ گیا۔ وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے، اور جو کچھ شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے۔

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَ لَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ لَا	يَجِدُوْنَ	عَنْهَا	مَحِيْصًا	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
یہی لوگ	ٹھکانا ان کا	جہنم ہے	اور نہیں	وہ پائیں گے	وہاں سے	بھاگنا/مخلصی	اور جو لوگ	ایمان لائے

ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے، وہ وہاں سے مخلصی نہیں پا سکیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
اور عمل کیے	نیک	عنقریب ہم داخل کریں گے ان کو	جنتوں میں	چلتی ہوں گی	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے

اور نیک کام کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، ابدالآباد

فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ

فِيْهَا	اَبَدًا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	وَ مَنْ	اَصْدَقُ	مِنَ	اللّٰهِ	قِيْلًا	لَيْسَ	بِاَمَانِيِّكُمْ
ان میں	ہمیشہ	وعدہ اللہ کا	سچا	اور کون ہے	زیادہ سچا	سے	اللہ	بات کا	نہیں ہے	آرزوؤں پر تمہاری

ان میں رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے، اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے؟ (نجات) نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے

وَ لَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَ لَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وَ لَا	اَمَانِيِّ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	مَنْ	يَعْمَلْ	سُوْٓءًا	يُجْزَ ❶	بِهٖ	وَ لَا	يَجِدْ	لَهٗ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
اور نہ	آرزوئیں	اہل	کتاب کی	جو شخص	کرے گا عمل	برے	بدلہ پائے گا/سزا دی جائیگی	اسی کا/اسکی	اور نہیں	وہ پائے گا	اپنے لیے	سوائے	اللہ کے

اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو شخص برے عمل کرے گا اسے اسی (طرح) کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا کسی کو

وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ

وَلِيًّا	وَ لَا	نَصِيْرًا	وَ مَنْ	يَعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	مِنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ هُوَ
کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار	اور جو	عمل کرے گا	نیک	سے	مرد	یا	عورت	اور وہ

حمایتی پائے گا اور نہ مددگار۔ اور جو نیک کام کرے گا، مرد ہو یا عورت، اور وہ

❶ يُجْزَ بِهٖ: بدلہ پائے گا اسی کا یا سزا دی جائے گی اس کی۔

مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿١٢٤﴾ وَ مَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا

مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَ لَا	يُظْلَمُوْنَ	نَقِيْرًا	وَ مَنْ	اَحْسَنُ	دِيْنًا
مومن ہو	تو یہی لوگ	داخل ہوں گے	جنت میں	اور نہیں	ظلم کیے جائیں گے	تل برابر/ ذرہ برابر	اور کس کا	بہتر/ اچھا ہے	دین

صاحب ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اس شخص سے کس کا دین اچھا ہوسکتا ہے

مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ وَّ اتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَ اتَّخَذَ اللّٰهُ

مِّمَّنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ ❶	لِلّٰهِ	وَ هُوَ	مُحْسِنٌ	وَ اتَّبَعَ	مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَ اتَّخَذَ	اللّٰهُ
اس سے جس نے	جھکا دیا	چہرہ/ سراپنا	اللہ کیلئے	اور وہ	نیکو کار بھی ہے	اور پیرو ہے	ملت	ابراہیم کا	حنیف/ یکسو	اور بنایا	اللہ نے

جس نے اللہ کے حکم کو قبول کیا اور وہ نیکو کار بھی ہے اور ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو یکسو (مسلمان) تھے۔ اور اللہ نے ابراہیم کو

اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿١٢٥﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ

اِبْرٰهِيْمَ	خَلِيْلًا	وَ لِلّٰهِ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِيْ	الْاَرْضِ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ
ابراہیم کو	دوست	اور اللہ کے لیے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین	اور ہے	اللہ	ہر

اپنا دوست بنایا تھا۔ اور آسمان و زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿١٢٦﴾ وَ يَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَ مَا ع ١٨ ١١ ١٥

شَيْءٍ	مُّحِيْطًا	وَ يَسْتَفْتُوْنَكَ	فِيْ	النِّسَآءِ	قُلْ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِيْهِنَّ	وَ مَا
چیز کا	احاطہ کیے ہوئے	اور فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	عورتوں کے	کہہ دیجئے	اللہ	فتویٰ دیتا ہے تم کو	انکے بارے میں	اور جو چیز

احاطہ کیے ہوئے ہے۔ (اے پیغمبرؐ) لوگ تم سے (یتیم) عورتوں کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں، کہہ دو کہ اللہ تم کو ان کے (ساتھ نکاح کرنے کے)

يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ

يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فِيْ	الْكِتٰبِ	فِيْ	يَتٰمَى	النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا	تُؤْتُوْنَهُنَّ	مَا	كُتِبَ	لَهُنَّ
تلاوت کی جاتی ہے	تم پر	میں	کتاب	بارے میں	یتیم	عورتوں کے	وہ عورتیں کہ	نہیں	دیتے تم جن کو	وہ جو	لکھا گیا ہے	ان کیلئے

معاملے میں اجازت دیتا ہے۔ اور جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم ان کا حق تو دیتے نہیں

وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَ اَنْ تَقُوْمُوْا

وَ تَرْغَبُوْنَ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	وَ	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الْوِلْدَانِ	وَ اَنْ	تَقُوْمُوْا
اور خواہش رکھتے ہو تم	کہ	نکاح کرو ان سے	اور	ضعیف/ بے کس	بچوں (کے بارے میں)	اور یہ کہ	قائم رہو تم

اور خواہش رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کرلو اور (نیز) بے چارے بے کس بچوں کے بارے میں۔ اور یہ (بھی حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے

❶ وَجْهَهٗ: چہرہ اپنا یعنی سراپنا۔

لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ

لِلْيَتٰمٰى	بِالْقِسْطِ	وَمَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِهٖ	عَلِيْمًا	وَاِنِ	اِمْرَاَةٌ
یتیموں کیلئے	انصاف پر	اور جو کچھ	تم کرو گے	سے	بھلائی	تو بے شک	اللہ	ہے	اس سے	باخبر	اور اگر	کسی عورت کو

بارے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔ اور اگر کسی عورت کو

خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا

خَافَتْ	مِنْ	بَعْلِهَا	نُشُوْزًا	اَوْ	اِعْرَاضًا	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	اَنْ	يُّصْلِحَا
اندیشہ ہو	سے	خاوند اپنے	زیادتی / بدسلوکی	یا	بے رخی کا	تو نہیں	کوئی گناہ	پر ان دونوں	کہ	وہ دونوں صلح کرلیں

اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر

بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۭ وَاِنْ تُحْسِنُوْا

بَيْنَهُمَا	صُلْحًا	وَالصُّلْحُ	خَيْرٌ	وَاُحْضِرَتِ	الْاَنْفُسُ	الشُّحَّ	وَاِنْ	تُحْسِنُوْا
درمیان اپنے	صلح	اور صلح	بہتر ہے	اور موجود ہوتا ہے	ہر نفس میں	بخل/تنگی	اور اگر	تم حسن سلوک کرو

صلح کر لیں، اور صلح خوب (چیز) ہے۔ اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں۔ اور اگر تم نیکوکاری

وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا

وَتَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْا	اَنْ	تَعْدِلُوْا
اور پرہیزگاری کرو	تو یقیناً	اللہ	ہے	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	باخبر	اور ہرگز نہیں تم کرسکو گے	یہ کہ	عدل کرو

اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری

بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ

بَيْنَ	النِّسَآءِ	وَلَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا تَمِيْلُوْا	كُلَّ	الْمَيْلِ	فَتَذَرُوْا	هَا	كَالْمُعَلَّقَةِ
درمیان	عورتوں کے	اگرچہ	حرص کرو/ کتنا ہی چاہو تم	پس مت جھک پڑو	پوری طرح	ڈھل کر/ جھک جانا	پس چھوڑ دو	اسکو/ دوسری کو	گویا معلق ہے

نہ کرسکو گے، تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی کی طرف ڈھل جاؤ اور دوسری کو (ایسی حالت میں) چھوڑ دو گویا اُدھر میں لٹک رہی ہے۔

وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ

وَاِنْ	تُصْلِحُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَاِنْ	يَّتَفَرَّقَا	يُغْنِ	اللّٰهُ
اور اگر	اصلاح کرو	اور پرہیزگاری کرو	تو یقیناً	اللہ	ہے	بڑا بخشنے والا	بہت مہربان	اور اگر	وہ دونوں جدا ہو جائیں	بے نیاز کردیگا	اللہ

اور اگر آپس میں موافقت کرلو اور پرہیزگاری کرو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اگر میاں بیوی (میں موافقت نہ ہو سکے اور) ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو

كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي

كُلًّا	مِنْ	سَعَتِهٖ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِيْمًا	وَ لِلّٰهِ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِيْ
ہرایک کو	سے	اپنی وسعت	اور ہے	اللہ	کشائش والا	حکمت والا	اور اللہ کا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں

اللہ ہر ایک کو اپنی دولت سے غنی کر دے گا۔ اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی

الْاَرْضِ ؕ وَ لَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ اِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا

الْاَرْضِ	وَ لَقَدْ	وَصَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ اِيَّاكُمْ	اَنْ	اتَّقُوا
زمین	اور البتہ تحقیق	وصیت کررکھی تھی ہم نے	ان لوگوں کو جنہیں	دی گئی	کتاب	تم سے پہلے	اور تمہیں بھی	یہ کہ	ڈرتے رہو

کا ہے۔ اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان کو بھی اور (اے محمدؐ!) تم کو بھی ہم نے حکم تاکیدی کیا ہے کہ اللہ سے ڈرتے

اللّٰهَ ؕ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

اللّٰهَ	وَ اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِيْ	الْاَرْضِ	وَ كَانَ	اللّٰهُ
اللہ سے	اور اگر	کفر کروگے تم	تو بیشک	اللہ کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور ہے	اللہ

رہو، اور اگر کفر کرو گے تو (سمجھ رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، اور اللہ

غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ

غَنِيًّا	حَمِيْدًا	وَ لِلّٰهِ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِيْ	الْاَرْضِ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ
بے پرواہ	حمد وثنا کا حق دار	اور اللہ ہی کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور کافی ہے	اللہ

بے پروا (اور) سزاوار حمد وثنا ہے۔ اور (پھر سن رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، اور اللہ ہی کارساز

وَ كِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَ يَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى

وَكِيْلًا	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ ❶	اَيُّهَا	النَّاسُ	وَ يَاْتِ	بِاٰخَرِيْنَ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى
کارساز	اگر	وہ چاہے	لے جائے/فنا کردے تمہیں	اے	لوگو	اور لے آئے	دوسروں کو	اور ہے	اللہ	پر

کافی ہے۔ لوگو! اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے اور (تمہاری جگہ) اور لوگوں کو پیدا کر دے، اور اللہ اس بات پر

ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا

ذٰلِكَ	قَدِيْرًا	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	ثَوَابَ	الدُّنْيَا	فَعِنْدَ	اللّٰهِ	ثَوَابُ	الدُّنْيَا
اس	قادر	جو	ہے	چاہتا	ثواب/صلہ	دنیا کا	تو پاس	اللہ کے	اجر	دنیا

قادر ہے۔ جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت (دونوں) کے لیے اجر

❶ يُذْهِبْكُمْ: لے جائے تمہیں، فنا کردے تمہیں۔

ع ۱۹ ۸ ۱۲

وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ

وَ الْاٰخِرَةِ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ
اور آخرت کا	اور ہے	اللہ	سب کچھ سننے والا	سب کچھ دیکھنے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے	ہو جاؤ	قائم رہنے والے

(موجود) ہیں۔ اور اللہ سنتا دیکھتا ہے۔ اے ایمان والو! انصاف پر قائم

بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ

بِالْقِسْطِ	شُهَدَآءَ	لِلّٰهِ	وَ لَوْ	عَلٰۤى	اَنْفُسِكُمْ	اَوِ	الْوَالِدَيْنِ	وَ الْاَقْرَبِيْنَ	اِنْ	يَّكُنْ
انصاف پر	گواہی دینے والے	اللہ کیلئے	اگرچہ	اوپر/خلاف	اپنے نفس کے	یا	والدین	اور رشتہ داروں کے	اگر	وہ ہو

رہو اور اللہ کے لیے سچی گواہی دو خواہ (اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو۔ اگر کوئی

غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَ اِنْ تَلْوٗۤا

غَنِيًّا	اَوْ	فَقِيْرًا	فَاللّٰهُ	اَوْلٰى	بِهِمَا	فَلَا تَتَّبِعُوا	الْهَوٰۤى	اَنْ	تَعْدِلُوْا	وَ اِنْ	تَلْوٗۤا
امیر	یا	غریب	پس اللہ	زیادہ خیر خواہ	ان دونوں کا	پس نہ پیچھے چلو	خواہش نفس کے	کہ	عدل (نہ) کرو	اور اگر	تم گھما پھرا کر گواہی دو گے

امیر ہے یا فقیر تو اللہ ان کا خیر خواہ ہے۔ تو تم خواہش نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا۔ اگر تم پیچ دار شہادت دو گے

اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا

اَوْ	تُعْرِضُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اٰمِنُوْا
یا	گریز کرو گے	تو بیشک	اللہ	ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	باخبر	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ایمان لاؤ

یا (شہادت سے) بچنا چاہو گے تو (جان رکھو) اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ مومنو! اللہ پر

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنْ

بِاللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	وَ الْكِتٰبِ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	وَ الْكِتٰبِ	الَّذِيْۤ	اَنْزَلَ	مِنْ
اللہ پر	اور اس کے رسول پر	اور کتاب پر	جو	اس نے نازل کی	پر	اپنے رسول	اور کتاب پر	جو	نازل کی	سے

اور اس کے رسول پر اور جو کتاب اس نے اپنے پیغمبر (آخر الزماںؐ) پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان

قَبْلُ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ

قَبْلُ	وَ مَنْ	يَّكْفُرْ	بِاللّٰهِ	وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَ كُتُبِهٖ	وَ رُسُلِهٖ	وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	فَقَدْ	ضَلَّ
پہلے اس	اور جو کوئی	انکار کرے	اللہ سے	اور اسکے فرشتوں	اور اسکی کتابوں	اور اسکے پیغمبروں	اور روز	قیامت سے	تو تحقیق	وہ گمراہ ہوا

لاؤ۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روزِ قیامت سے انکار کرے وہ رستے سے بھٹک کر

ضَلٰلًا بَعِيۡدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا ثُمَّ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا ثُمَّ

ضَلٰلًا	بَعِيۡدًا	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	ثُمَّ	كَفَرُوۡا	ثُمَّ	اٰمَنُوۡا	ثُمَّ	كَفَرُوۡا	ثُمَّ
گمراہی میں	دور کی	بیشک	جولوگ	ایمان لائے	پھر	کفر کیا	پھر	ایمان لائے	پھر	کفر کیا	پھر

دور جا پڑا۔ جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر

ازۡدَادُوۡا كُفۡرًا لَّمۡ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغۡفِرَ لَهُمۡ وَ لَا لِيَهۡدِيَهُمۡ سَبِيۡلًا ﴿۱۳۷﴾ بَشِّرِ

اِزۡدَادُوۡا	كُفۡرًا	لَمۡ يَكُنۡ	اللّٰهُ	لِيَغۡفِرَ	لَهُمۡ	وَ لَا	لِيَهۡدِيَهُمۡ	سَبِيۡلًا	بَشِّرۡ
بڑھتے گئے	کفر میں	نہیں ہے/ ناممکن ہے	اللہ	کہ بخش دے	ان کو	اور نہ	یہ کہ ہدایت دے انہیں	راستے کی	خوشخبری دے دیجئے

کفر میں بڑھتے گئے ان کو اللہ نہ تو بخشے گا اور نہ سیدھا رستہ دکھائے گا۔ (اے پیغمبرؐ) منافقوں (یعنی دورُخے لوگوں)

الۡمُنٰفِقِيۡنَ بِاَنَّ لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمَا ﴿۱۳۸﴾ الَّذِيۡنَ يَتَّخِذُوۡنَ الۡكٰفِرِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِ

الۡمُنٰفِقِيۡنَ	بِاَنَّ	لَهُمۡ	عَذَابًا	اَلِيۡمَا	الَّذِيۡنَ	يَتَّخِذُوۡنَ	الۡكٰفِرِيۡنَ	اَوۡلِيَآءَ	مِنۡ دُوۡنِ
منافقوں کو	اسلئے کہ بیشک	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک	جولوگ	بناتے ہیں	کافروں کو	دوست	بجائے

کو بشارت سنا دو کہ ان کے لیے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔ جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ اَيَبۡتَغُوۡنَ عِنۡدَهُمُ الۡعِزَّةَ فَاِنَّ الۡعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ﴿۱۳۹﴾ وَ قَدۡ نَزَّلَ

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اَيَبۡتَغُوۡنَ	عِنۡدَهُمُ	الۡعِزَّةَ	فَاِنَّ	الۡعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيۡعًا	وَ قَدۡ	نَزَّلَ
مومنوں کے	کیا وہ چاہتے ہیں	انکے ہاں	عزت	پس یقیناً	عزت	اللہ کے لیے	سب کی سب	اور تحقیق	اس نے نازل کیا ہے

ہیں۔ کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ نے تم (مومنوں) پر

عَلَيۡكُمۡ فِى الۡكِتٰبِ اَنۡ اِذَا سَمِعۡتُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكۡفَرُ بِهَا وَ يُسۡتَهۡزَاُ بِهَا فَلَا

عَلَيۡكُمۡ	فِى	الۡكِتٰبِ	اَنۡ	اِذَا	سَمِعۡتُمۡ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	يُكۡفَرُ	بِهَا	وَ يُسۡتَهۡزَاُ	بِهَا	فَلَا
تم پر	میں	کتاب	کہ	جب	سنو تم	آیات	اللہ کی	کہ انکار کیا جا رہا ہے	ان کا	اور مذاق اڑایا جا رہا ہے	ان کا	پس نہ

اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم (کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جا رہی ہے تو جب تک

تَقۡعُدُوۡا مَعَهُمۡ حَتّٰى يَخُوۡضُوۡا فِىۡ حَدِيۡثٍ غَيۡرِهٖ ۖ اِنَّكُمۡ اِذًا مِّثۡلُهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ

تَقۡعُدُوۡا	مَعَهُمۡ	حَتّٰى	يَخُوۡضُوۡا	فِىۡ	حَدِيۡثٍ	غَيۡرِهٖ	اِنَّكُمۡ	اِذًا	مِّثۡلُهُمۡ	اِنَّ اللّٰهَ	جَامِعُ
تم بیٹھو	ان کے ساتھ	یہاں تک کہ	وہ مشغول ہو جائیں	میں	بات	اسکے علاوہ	بیشک تم بھی	تب	ان جیسے (ہو جاؤ گے)	بیشک اللہ	جمع کرنیوالا ہے

وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں ان کے پاس مت بیٹھو، ورنہ تم بھی انہی جیسے ہو جاؤ گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ منافقوں

الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ۙ﴿۱۴۰﴾ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ

الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ الْكٰفِرِيْنَ	فِيْ	جَهَنَّمَ	جَمِيْعًا	الَّذِيْنَ	يَتَرَبَّصُوْنَ	بِكُمْ	فَاِنْ	كَانَ
منافقین کو	اور کافروں کو	میں	جہنم	سب کو/اکٹھے	جو	انتظار کرتے ہیں	تمہارے لیے	پس اگر	ہو

اور کافروں سب کو دوزخ میں اکٹھا کرنے والا ہے۔ جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں، اگر اللہ کی طرف سے

لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا

لَكُمْ	فَتْحٌ	مِنَ	اللّٰهِ	قَالُوْٓا	اَلَمْ نَكُنْ	مَعَكُمْ	وَاِنْ	كَانَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نَصِيْبٌ	قَالُوْٓا
تمہارے لیے	فتح	سے	اللہ	کہتے ہیں	کیا نہیں ہم تھے	ساتھ تمہارے	اور اگر	ہو	کافروں کے لیے	حصہ	کہتے ہیں

تم کو فتح ملے تو کہتے ہیں، کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر کافروں کو (فتح) نصیب ہو تو (ان سے) کہتے ہیں،

اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ

اَ	لَمْ نَسْتَحْوِذْ	عَلَيْكُمْ	وَ نَمْنَعْكُمْ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ
کیا	نہیں ہم غالب رہے تھے	تم پر	اور (کیا نہیں) بچایا ہم نے تم کو	سے	مومنوں	پس اللہ	فیصلہ کرے گا	درمیان تمہارے	دن

کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں (کے ہاتھ) سے بچایا نہیں؟ تو اللہ تم میں قیامت کے دن فیصلہ

ع ۲۰/۷ ۱۷

الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

الْقِيٰمَةِ	وَلَنْ يَّجْعَلَ	اللّٰهُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	سَبِيْلًا	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ
قیامت کے	اور ہرگز نہیں بنائے گا	اللہ	کافروں کے لیے	پر	مومنوں	کوئی راہ	بلاشبہ	منافق

کر دے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۔ منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک)

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَاۗءُوْنَ

يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ	وَهُوَ	خَادِعُهُمْ	وَاِذَا	قَامُوْٓا	اِلَى	الصَّلٰوةِ	قَامُوْا	كُسَالٰى	يُرَاۗءُوْنَ
فریب دیتے ہیں	اللہ کو	اور وہ	دھوکے میں ڈال رہا ہے انکو	اور جب	وہ کھڑے ہوتے ہیں	طرف	نماز کی	کھڑے ہوتے ہیں	اکتائے ہوئے	دکھلاتے ہیں

اللہ کو دھوکا دیتے ہیں، (یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے) وہ انہی کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے۔ اور جب نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر (صرف)

النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۤۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ

النَّاسَ	وَلَا	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مُذَبْذَبِيْنَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	لَا	اِلٰى	هٰٓؤُلَاۗءِ
لوگوں کو	اور نہیں	ذکر کرتے	اللہ کا	مگر	تھوڑا	مذبذب ہیں	درمیان	اس کے	نہ	طرف	ان کی

لوگوں کو دکھانے کو، اور اللہ کو یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم۔ بیچ میں پڑے لٹک رہے ہیں، نہ ان کی طرف (ہوتے ہیں)

وَ لَآ اِلٰى هٰۤؤُلَآءِ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	سَبِيْلًا	لَهٗ	فَلَنْ تَجِدَ	اللّٰهُ	يُضْلِلْ	وَ مَنْ	هٰۤؤُلَآءِ	اِلٰى	وَ لَا
ایمان لائے ہو	لوگو جو	اے	کوئی راہ	اس کیلئے	تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے	اللہ	گمراہ کرے	اور جسے	اُن کی	طرف	اور نہ

نہ اُن کی طرف۔ اور جس کو اللہ بھٹکائے تو تم اس کے لیے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے۔ اے اہل ایمان!

لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ

لِلّٰهِ	تَجْعَلُوْا	اَنْ	اَ تُرِيْدُوْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْ دُوْنِ	اَوْلِيَآءَ	الْكٰفِرِيْنَ	لَا تَتَّخِذُوْا
اللہ کا	بناؤ/لو	کہ	کیا تم چاہتے ہو	مومنوں کے	سوائے	دوست	کافروں کو	نہ بناؤ

مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کا

عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَ لَنْ

وَ لَنْ	النَّارِ	مِنَ	الْاَسْفَلِ	الدَّرْكِ	فِيْ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنَّ	مُبِيْنًا	سُلْطٰنًا	عَلَيْكُمْ
اور ہرگز نہیں	دوزخ	سے	سب سے نیچے	درجے/طبقے	میں	منافق	بیشک	صریح	الزام	اپنے اوپر

صریح الزام لو؟ کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور

تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ اعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَ اَخْلَصُوْا

وَ اَخْلَصُوْا	بِاللّٰهِ	وَ اعْتَصَمُوْا	وَ اَصْلَحُوْا	تَابُوْا	الَّذِيْنَ	اِلَّا	نَصِيْرًا	لَهُمْ	تَجِدَ
اور خالص کرلیا	اللہ کو	اور مضبوطی سے پکڑا	اور اصلاح کرلی	توبہ کی	جن لوگوں نے	مگر	کوئی مددگار	ان کیلئے	آپ پائیں گے

تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔ ہاں، جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا اور اللہ (کی رسی) کو مضبوط پکڑا اور خاص اللہ کے فرمانبردار

دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَ سَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾

عَظِيْمًا	اَجْرًا	الْمُؤْمِنِيْنَ	اللّٰهُ	يُؤْتِ	وَ سَوْفَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَعَ	فَاُولٰٓئِكَ	لِلّٰهِ	دِيْنَهُمْ
بڑا	ثواب	مومنوں کو	اللہ	عطا کرے گا	اور عنقریب	مومنوں کے	ہمراہ	پس یہی لوگ ہیں	اللہ کیلئے	اپنے دین کو

ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے زمرے میں ہوں گے۔ اور اللہ عنقریب مومنوں کو بڑا ثواب دے گا۔

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَ اٰمَنْتُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

عَلِيْمًا	شَاكِرًا	اللّٰهُ	وَ كَانَ	وَ اٰمَنْتُمْ	شَكَرْتُمْ	اِنْ	بِعَذَابِكُمْ	اللّٰهُ	يَفْعَلُ	مَا
جاننے والا	قدر شناس	اللہ	اور ہے	اور ایمان لے آؤ	تم شکر گزاری کرو	اگر	تمہارے عذاب کے ساتھ	اللہ	کرے گا	کیا

اگر تم (اللہ کے) شکر گزار رہو اور (اس پر) ایمان لے آؤ تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا؟ اور اللہ تو قدر شناس (اور) دانا ہے۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا

لَا	يُحِبُّ	اللّٰهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوْٓءِ	مِنَ	الْقَوْلِ	اِلَّا	مَنْ	ظُلِمَ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	سَمِيْعًا
نہیں	پسند کرتا	اللہ	علانیہ کہنا/ظاہر کرنا	بری	سے	بات	مگر	جو	مظلوم ہو	اور ہے	اللہ	سنتا

اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو علانیہ برا کہے مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور)

عَلِيْمًا ﴿١٤٨﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا

عَلِيْمًا	اِنْ	تُبْدُوْا	خَيْرًا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	اَوْ	تَعْفُوْا	عَنْ	سُوْٓءٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا
جانتا	اگر	تم کھلم کھلا کرو	بھلائی	یا	چھپا کر کرو اسے	یا	درگزر کرو	سے	برائی	تو بے شک	اللہ	ہے	معاف کرنے والا

جانتا ہے۔ اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر یا برائی سے درگزر کرو گے تو اللہ بھی معاف کرنے والا

قَدِيْرًا ﴿١٤٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ

قَدِيْرًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	وَ يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّفَرِّقُوْا	بَيْنَ
صاحب قدرت	بے شک	جو	کفر کرتے ہیں	اللہ سے	اور پیغمبروں اس کے	اور چاہتے ہیں	کہ	تفریق کریں	درمیان

(اور) صاحب قدرت ہے۔ جو لوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں

اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

اللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	وَ يَقُوْلُوْنَ	نُؤْمِنُ	بِبَعْضٍ	وَ نَكْفُرُ	بِبَعْضٍ	وَ يُرِيْدُوْنَ	اَنْ
اللہ	اور پیغمبروں اس کے	اور کہتے ہیں	ہم مانتے ہیں	بعض کو	اور نہیں مانتے	بعض کو	اور وہ چاہتے ہیں	کہ

فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور ایمان اور کفر کے بیچ میں

يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۙ ﴿١٥٠﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَ اَعْتَدْنَا

يَّتَّخِذُوْا	بَيْنَ	ذٰلِكَ	سَبِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكٰفِرُوْنَ	حَقًّا	وَ اَعْتَدْنَا
نکالیں	درمیان	اس کے	ایک راہ	یہی لوگ	وہ	کافر ہیں	پکے/بلا اشتباہ	اور تیار کیا ہے ہم نے

ایک راہ نکالنی چاہتے ہیں۔ وہ بلا اشتباہ کافر ہیں اور کافروں کے لیے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ لَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ

لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	وَ لَمْ	يُفَرِّقُوْا	بَيْنَ
کافروں کے لیے	عذاب	ذلت کا/رسوا کرنیوالا	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور پیغمبروں اسکے	اور نہ	تفریق کی	درمیان

ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی میں فرق

14

ع ۱۱ ۲۱

أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ أُجُوْرَهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾

أَحَدٍ	مِنْهُمْ	أُولٰٓئِكَ	سَوْفَ	يُؤْتِيْهِمْ	أُجُوْرَهُمْ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَحِيْمًا
کسی میں	ان میں سے	یہی لوگ	عنقریب	وہ عطا فرمائے گا انکو	اجر ان کے	اور ہے	اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

نہ کیا (یعنی سب کو مانا) ایسے لوگوں کو وہ عنقریب ان (کی نیکیوں) کے صلے عطا فرمائے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يَسْئَلُكَ أَهْلُ الْكِتٰبِ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَأَلُوْا

يَسْئَلُكَ	أَهْلُ الْكِتٰبِ	أَنْ	تُنَزِّلَ	عَلَيْهِمْ	كِتٰبًا	مِنَ	السَّمَآءِ	فَقَدْ	سَأَلُوْا
مطالبہ کرتے ہیں آپ سے	اہل کتاب	کہ	آپ اتاریں	ان پر	کتاب	سے	آسمان	پس تحقیق	مطالبہ کیا انہوں نے

(اے محمدؐ!) اہلِ کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب آسمان سے اتار لاؤ تو یہ موسیٰ سے اس سے بھی

مُوْسٰٓى أَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا أَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ

مُوْسٰى	أَكْبَرَ	مِنْ	ذٰلِكَ	فَقَالُوْٓا	أَرِنَا	اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَأَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ
موسیٰ سے	بڑا	سے	اس	پس کہتے تھے	تو دکھا ہمیں	اللہ	علانیہ/ظاہر	پس آپکڑا ان کو	بجلی/کڑک نے

بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں، (ان سے) کہتے تھے ہمیں اللہ ظاہر (یعنی آنکھوں سے) دکھا دو، سو ان کے گناہ کی وجہ سے ان کو بجلی نے

بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ

بِظُلْمِهِمْ	ثُمَّ	اِتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	مِنْ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	فَعَفَوْنَا	عَنْ
بسبب ظلم انکے	پھر	بنا بیٹھے	بچھڑے کو	اسکے بعد	کہ	آ گئیں ان کے پاس	کھلی نشانیاں	پھر درگزر کیا ہم نے	سے

آ پکڑا۔ پھر کھلی نشانیاں آئے پیچھے بچھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگزر

ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ

ذٰلِكَ	وَ اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	سُلْطٰنًا	مُبِيْنًا	وَ رَفَعْنَا	فَوْقَهُمْ	الطُّوْرَ
اس	اور دیا	موسیٰ کو	غلبہ/حجت	صریح	اور اٹھایا ہم نے	اوپر ان کے	طور کو

کی۔ اور موسیٰ کو صریح غلبہ دیا ۔ اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہِ طور اٹھا کھڑا

بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي

بِمِيْثَاقِهِمْ	وَ قُلْنَا ①	لَهُمُ	اُدْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَ قُلْنَا	لَهُمْ	لَا	تَعْدُوْا	فِيْ
عہد لینے کو ان سے	اور کہا ہم نے	ان سے	داخل ہو	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	اور حکم دیا ہم نے	ان کے لیے	نہ	تجاوز کرو	میں

کیا اور انہیں حکم دیا کہ (شہر کے) دروازے میں (داخل ہونا تو) سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتہ کے دن (مچھلیاں پکڑنے) میں تجاوز

14

① قُلْنَا: کہا ہم نے یعنی حکم دیا ہم نے۔

السَّبْتِ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ

السَّبْتِ	وَ اَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِيْثَاقًا	غَلِيْظًا	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ	مِيْثَاقَهُمْ
ہفتہ کے دن	اور لیا ہم نے	ان سے	عہد	پختہ	پس بسبب	ان کے توڑ دینے کے	عہد اپنا

(یعنی حکم کے خلاف) نہ کرنا۔ غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا (لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا) تو ان کے عہد توڑ دینے

وَ كُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ قَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ

وَ	كُفْرِهِمْ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	قَتْلِهِمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ	حَقٍّ	وَ قَوْلِهِمْ	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ
اور	کفر کرنے ان کے	ساتھ آیتوں	اللہ کی	اور	قتل کرنے انکے	انبیاء کو	نا	حق	اور کہنے انکے	ہمارے دلوں پر	پردے/غلاف ہیں

اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (اللہ نے ان کو مردود کر

بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥٥﴾ وَّ بِكُفْرِهِمْ

بَلْ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلَيْهَا	بِكُفْرِ	هِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَ بِكُفْرِ	هِمْ
بلکہ	مہر لگادی	اللہ نے	ان پر	بسبب کفر	انکے	پس نہیں	وہ ایمان لاتے	مگر	کم	اور بسبب کفر	ان کے

دیا اور ان کے دلوں پر پردے نہیں ہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر کردی ہے، تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔ اور ان کے کفر کے سبب

وَ قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿١٥٦﴾ وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى

وَ قَوْلِهِمْ ❶	عَلٰى	مَرْيَمَ	بُهْتَانًا	عَظِيْمًا	وَ قَوْلِهِمْ	اِنَّا	قَتَلْنَا	الْمَسِيْحَ	عِيْسَى
اور کہنے/باندھنے انکے	پر	مریم	بہتان	بڑا/عظیم	اور (بسبب) کہنے ان کے	بے شک	قتل کیا ہم نے	مسیح	عیسیٰ کو

اور مریم پر ایک بہتان عظیم باندھنے کے سبب اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو جو اللہ کے پیغمبر (کہلاتے) تھے، قتل

ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَ مَا قَتَلُوْهُ وَ مَا صَلَبُوْهُ وَ لٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَ اِنَّ

اِبْنَ	مَرْيَمَ	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	وَ مَا	قَتَلُوْهُ	وَ مَا	صَلَبُوْهُ	وَ لٰكِنْ	شُبِّهَ ❷	لَهُمْ	وَ اِنَّ
بیٹے	مریم کے	پیغمبر	اللہ کے	اور نہیں	انہوں نے قتل کیا اس کو	اور نہ	سولی دی اسکو	بلکہ	وہ مشتبہ کردیا گیا	ان کیلئے	اور بے شک

کردیا (اللہ نے ان کو ملعون کردیا)۔ اور انہوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا بلکہ ان کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ

الَّذِيْنَ	اِخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِنْهُ	مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ	عِلْمٍ	اِلَّا	اِتِّبَاعَ	الظَّنِّ
جولوگ	اختلاف کرتے ہیں	اس میں	البتہ میں	شک	اس سے	نہیں	ان کیلئے/انکے پاس	اس کا	سے/کچھ	علم	مگر/سوا	پیروی	ظن کے

لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ ان کے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں اور پیروی ظن کے سوا ان کو اس کا مطلق علم نہیں۔

❶ قَوْلِهِمْ: کہنے ان کے، یعنی (یہاں معنی ہے) باندھنے ان کے۔ ❷ شُبِّهَ: وہ مشتبہ کردیا گیا، وہ مانند کردیا گیا۔

وَ مَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿١٥٧﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾ وَ اِنْ

وَ مَا	قَتَلُوْهُ	يَقِيْنًا	بَلْ	رَّفَعَهُ	اللّٰهُ	اِلَيْهِ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَ اِنْ
اور نہیں	قتل کیا انہوں نے اسکو	یقیناً	بلکہ	اٹھالیا اسکو	اللہ نے	طرف اپنی	اور ہے	اللہ	غالب	بڑی حکمت والا	اور نہیں

اور انہوں نے عیسیٰ کو یقیناً قتل نہیں کیا، بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اور کوئی

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ

مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	اِلَّا	لَيُؤْمِنَنَّ	بِهٖ	قَبْلَ	مَوْتِهٖ	وَ يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَكُوْنُ
سے/کوئی	اہل	کتاب	مگر	البتہ ضرور ایمان لائے گا	ساتھ اسکے	پہلے	اس کی موت سے	اور دن	قیامت کے	وہ ہوگا

اہل کتاب نہیں ہو گا مگر ان کی موت سے پہلے ایمان لے آئے گا۔ اور وہ قیامت کے دن

عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۚ ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ

عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا	فَبِظُلْمٍ	مِنَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	طَيِّبٰتٍ
ان پر	گواہ	پس بسبب ظلم	سے	ان لوگوں جو	یہودی ہوئے	حرام کردیں ہم نے	ان پر	پاکیزہ چیزیں

ان پر گواہ ہوں گے۔ تو ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب (بہت سی) پاکیزہ چیزیں جو ان کو حلال تھیں ان پر حرام

اُحِلَّتْ لَهُمْ وَ بِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾ وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدْ

اُحِلَّتْ	لَهُمْ	وَ	بِصَدِّهِمْ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	كَثِيْرًا	وَ اَخْذِهِمُ	الرِّبٰوا	وَ قَدْ
جو حلال تھیں	ان کیلئے	اور	بسبب روکنے انکے	سے	راہ	اللہ کی	بہتوں کو/اکثر	اور (بسبب) لینے ان کے	سود کو	اور تحقیق

کر دیں اور اس سبب سے بھی کہ وہ اکثر اللہ کے رستے سے (لوگوں کو) روکتے تھے۔ اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کیے جانے کے سود

نُهُوْا عَنْهُ وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ

نُهُوْا	عَنْهُ	وَ اَكْلِهِمْ	اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَ اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	مِنْهُمْ
منع کیا گیا انکو	اس سے	اور (بسبب) کھانے انکے	مال	لوگوں کے	ناحق	اور تیار کر رکھا ہے ہم نے	کافروں کیلئے	ان میں سے

لیتے تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے اور ان میں سے جو کافر ہیں ان کے لیے ہم نے درد دینے والا عذاب

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ

عَذَابًا	اَلِيْمًا	لٰكِنِ	الرّٰسِخُوْنَ	فِي	الْعِلْمِ	مِنْهُمْ	وَ الْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ
عذاب	دردناک	لیکن	جو راسخ / پکے ہیں	میں	علم	ان میں سے	اور جو مومن ہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر جو

تیار کر رکھا ہے۔ مگر جو لوگ ان میں سے علم میں پکے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَمَا	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ	وَ	الْمُقِيْمِيْنَ	الصَّلٰوةَ	وَالْمُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ
نازل ہوئی	طرف آپ کی	اور جو	نازل ہوئی	آپ سے پہلے	اور	پڑھتے ہیں/قائم کرتے ہیں	نماز	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ

اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں (سب پر) ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں

٢٢ ع ١٠ ٢ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ع ﴿١٦٢﴾ اِنَّآ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	اُولٰٓئِكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	اِنَّآ
اور ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور دن	آخرت پر	یہی لوگ ہیں	عنقریب ہم عطا کریں گے ان کو	اجر	بڑا/عظیم	بے شک

اور اللہ اور روزِ آخرت کو مانتے ہیں، ان کو ہم عنقریب اجر عظیم دیں گے۔ (اے محمدؐ!) ہم نے

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّ النَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ج وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى

اَوْحَيْنَا	اِلَيْكَ	كَمَا	اَوْحَيْنَا	اِلٰى	نُوْحٍ	وَالنَّبِيّٖنَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَاَوْحَيْنَا	اِلٰى
وحی کی ہم نے	طرف آپ کی	جیسے کہ	وحی کی ہم نے	طرف	نوح کی	اور پیغمبروں کی	بعد اس کے	اور وحی کی ہم نے	طرف

تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی اور

اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ عِيْسٰى وَ اَيُّوْبَ

اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ	وَعِيْسٰى	وَاَيُّوْبَ
ابراہیم	اور اسماعیل	اور اسحٰق	اور یعقوب	اور ان کی اولاد کی	اور عیسیٰ	اور ایوب

ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب

وَ يُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ وَ سُلَيْمٰنَ ج وَ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ج ﴿١٦٣﴾ وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ

وَيُوْنُسَ	وَهٰرُوْنَ	وَسُلَيْمٰنَ	وَاٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا	وَرُسُلًا	قَدْ قَصَصْنٰهُمْ
اور یونس	اور ہارون	اور سلیمان کی	اور عنایت کی ہم نے	داؤد کو	زبور	اور بہت سے پیغمبر	تحقیق ہم حالات بیان کر چکے ہیں انکے

اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور ہم نے داؤد کو زبور بھی عنایت کی تھی۔ اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم تم سے

عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ط وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى

عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَرُسُلًا	لَمْ	نَقْصُصْهُمْ	عَلَيْكَ	وَكَلَّمَ	اللّٰهُ	مُوْسٰى
آپ پر	اس سے پہلے	اور اور رسول	نہیں	حالات بیان کیے ہم نے انکے	آپ پر	اور باتیں کیں	اللہ نے	موسیٰ سے

پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات تم سے بیان نہیں کیے اور موسیٰ سے تو اللہ نے

تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ

تَكْلِيْمًا	رُسُلًا	مُبَشِّرِيْنَ	وَ مُنْذِرِيْنَ	لِئَلَّا	يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ	عَلَى	اللّٰهِ
کلام کرکے	پیغمبر	خوشخبری سنانے والے	اور ڈرانے والے	تاکہ نہ	ہو	لوگوں کے لیے	پر	اللہ

باتیں بھی کیں۔ (سب) پیغمبروں کو (اللہ نے) خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا تھا) تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ پر

حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ

حُجَّةٌ	بَعْدَ	الرُّسُلِ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	لٰكِنِ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	بِمَآ	اَنْزَلَ
حجت/موقع	بعد	پیغمبروں کے	اور ہے	اللہ	غالب	حکیم	لیکن	اللہ	گواہی دیتا ہے	اس کی نسبت جو	نازل کی

الزام کا موقع نہ رہے۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ لیکن اللہ نے جو (کتاب) تم پر نازل کی ہے اس کی نسبت اللہ گواہی دیتا ہے کہ

اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾ اِنَّ

اِلَيْكَ	اَنْزَلَهٗ	بِعِلْمِهٖ	وَ الْمَلٰٓئِكَةُ	يَشْهَدُوْنَ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	اِنَّ
طرف آپ کی	اس نے نازل کیا اسکو	اپنے علم سے	اور فرشتے بھی	گواہی دیتے ہیں	اور کافی ہے	اللہ	گواہی دینے والا	بے شک

اس نے اپنے علم سے نازل کی ہے، اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے۔ جن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ اِنَّ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ صَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا	اِنَّ
جن لوگوں نے	کفر کیا	اور روکا	سے	راہ	اللہ	تحقیق	بھٹک کر جا پڑے/گم ہو گئے	گمراہی میں	دور کی	بے شک

لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑے۔ جو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ ظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۙ ﴿١٦٨﴾

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ ظَلَمُوْا	لَمْ	يَكُنِ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ	لَهُمْ	وَ لَا	لِيَهْدِيَهُمْ	طَرِيْقًا
جو لوگ	کافر ہوئے	اور ظلم کیا	نہیں	ہے	اللہ	کہ بخش دے/بخشنے والا	ان کو	اور نہ	یہ کہ دکھائے ان کو	کوئی راستہ

لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ ان کو بخشنے والا نہیں اور نہ انہیں رستہ ہی دکھائے گا۔

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا

اِلَّا	طَرِيْقَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	وَ كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا
مگر	راستہ	دوزخ کا	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ	اور ہے	یہ	پر	اللہ	آسان	اے

ہاں دوزخ کا رستہ جس میں وہ ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے۔ لوگو!

النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ط وَ اِنْ

النَّاسُ	قَدْ جَآءَكُمُ	الرَّسُوْلُ	بِالْحَقِّ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	فَاٰمِنُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	وَ اِنْ
لوگو	تحقیق آئے تمہارے پاس	پیغمبرؐ	حق کے ساتھ	سے	پروردگار تمہارے	پس ایمان لاؤ	بہتر ہوگا	تمہارے لیے	اور اگر

اللہ کے پیغمبر تمہارے پروردگار کی طرف سے حق بات لے کر آئے ہیں تو (ان پر) ایمان لاؤ (یہی) تمہارے حق میں بہتر ہے، اور اگر

تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾

تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا
کفر کروگے	تو بے شک	اللہ ہی کیلئے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور زمین (میں ہے)	اور ہے	اللہ	سب جاننے والا	بڑی حکمت والا

کفر کروگے تو (جان رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَ لَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ط اِنَّمَا

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا تَغْلُوْا	فِيْ	دِيْنِكُمْ	وَ لَا	تَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	اِنَّمَا
اے اہل کتاب	نہ غلو کرو/نہ حد سے بڑھو	میں	دین اپنے	اور نہ	کہو	پر	اللہ	مگر	حق/سچ	سوائے اسکے نہیں کہ/صرف

اے اہل کتاب! اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح (یعنی) مریم کے بیٹے

اَلْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ كَلِمَتُهٗ ج اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَ رُوْحٌ

اَلْمَسِيْحُ	عِيْسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	وَ كَلِمَتُهٗ	اَلْقٰهَآ	اِلٰى	مَرْيَمَ	وَ رُوْحٌ
مسیح	عیسیٰ	بیٹا	مریم کا	پیغمبر	اللہ کا	اور کلمہ اس کا	اس نے ڈال دیا اسے/بھیجا اسکو	طرف	مریم کی	اور روح

عیسیٰ (نہ خدا تھے نہ ہی خدا کے بیٹے بلکہ) اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے مریم کی طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح

مِّنْهُ ز فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ قف ج وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ط اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ط اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ

مِّنْهُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	وَ لَا	تَقُوْلُوْا	ثَلٰثَةٌ	اِنْتَهُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	اِنَّمَا	اللّٰهُ	اِلٰهٌ
اسکی طرف سے	پس ایمان لاؤ	اللہ پر	اور رسولوں اسکے	اور نہ	کہو	تین	باز رہو	بہتر ہے	تمہارے لیے	سوائے اسکے نہیں کہ	اللہ	معبود

تھے، تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور (یہ) نہ کہو (کہ خدا) تین (ہیں۔ اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اللہ ہی معبودِ

وقف لازم

وَّاحِدٌ ط سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ م لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَ كَفٰى

وَّاحِدٌ	سُبْحٰنَهٗ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗ	وَلَدٌ	لَهٗ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ كَفٰى
ایک	پاک ہے وہ	یہ کہ	ہو	اس کیلئے	اولاد	اسی کا	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	زمین میں ہے	اور کافی ہے

واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی

٢٣ ع ٩ ٣

بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَ لَا الْمَلٰٓئِكَةُ

بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	لَنْ	يَّسْتَنْكِفَ	الْمَسِيْحُ	اَنْ	يَّكُوْنَ	عَبْدًا	لِلّٰهِ	وَ لَا	الْمَلٰٓئِكَةُ
اللہ	کارساز	ہرگز نہ	برا سمجھے گا/ انکار کرے گا	مسیح	یہ کہ	ہو	بندہ	اللہ کے لیے	اور نہ	فرشتے

کارساز کافی ہے۔ مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے بندے ہوں اور نہ مقرب فرشتے

الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَ مَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ

الْمُقَرَّبُوْنَ	وَ مَنْ	يَسْتَنْكِفْ	عَنْ	عِبَادَتِهٖ	وَ	يَسْتَكْبِرْ	فَسَيَحْشُرُهُمْ	اِلَيْهِ
مقرب	اور جو کوئی	انکار کرے گا	سے	بندگی اس کی	اور	تکبر کرے/ سرکشی کرے گا	پس وہ عنقریب جمع کرے گا ان کو	طرف اپنی

(عار رکھتے ہیں)۔ اور جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب کو اپنے پاس

جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ

جَمِيْعًا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ
سب کو	پس وہ کہ	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	پس وہ پورے دے گا ان کو	اجر ان کے

جمع کر لے گا۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا

وَ يَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَ اسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ

وَ يَزِيْدُهُمْ	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ اَمَّا	الَّذِيْنَ	اِسْتَنْكَفُوْا	وَ اسْتَكْبَرُوْا	فَيُعَذِّبُهُمْ
اور کچھ زیادہ بھی دے گا ان کو	سے	فضل اپنے	اور لیکن	جن لوگوں نے	انکار کیا	اور تکبر کیا	پس وہ عذاب دے گا ان کو

اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا

عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّ لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿١٧٣﴾ يٰٓاَيُّهَا

عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَلَا يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَ لَا	نَصِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا
عذاب	دردناک	اور نہ وہ پائیں گے	اپنے لیے	سوائے	اللہ کے	دوست	اور نہ	مددگار	اے

عذاب دے گا۔ اور یہ لوگ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے۔ لوگو! تمہارے

النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾

النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمْ	بُرْهَانٌ	مِنْ	رَبِّكُمْ	وَ اَنْزَلْنَا	اِلَيْكُمْ	نُوْرًا	مُبِيْنًا
لوگو	تحقیق	آئی تمہارے پاس	دلیل روشن	سے	پروردگار تمہارے	اور اتارا ہم نے	طرف تمہاری	نور/ روشنی	چمکتا ہوا/ ظاہر

پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل (روشن) آ چکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیج دیا ہے۔

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَیُدْخِلُهُمْ فِیْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ

فَاَمَّا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ اعْتَصَمُوْا	بِهٖ	فَسَیُدْخِلُهُمْ	فِیْ	رَحْمَةٍ	مِّنْهُ
پس وہ کہ	جولوگ	ایمان لائے	اللہ پر	اور مضبوط پکڑا	اس کو	پس وہ جلد داخل کرے گا ان کو	میں	رحمت	اپنی طرف سے

پس جولوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دین کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل (کے بہشتوں) میں داخل

وَ فَضْلٍ ۙ وَّ یَهْدِیْهِمْ اِلَیْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ﴿١٧٥﴾ ؕ یَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ

وَ فَضْلٍ	وَ یَهْدِیْهِمْ	اِلَیْهِ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِیْمًا	یَسْتَفْتُوْنَكَ	قُلْ	اللّٰهُ
اور فضل	اور دکھادے گا ان کو	طرف اپنی	راستہ	سیدھا	وہ فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے	کہہ دیجئے	اللہ

کرے گا اور اپنی طرف (پہنچنے کا) سیدھا رستہ دکھائے گا۔ (اے پیغمبر!) لوگ تم سے (کلالہ کے بارے میں) حکم (اللہ) دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ

یُفْتِیْكُمْ فِی الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَیْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ

یُفْتِیْكُمْ	فِی الْكَلٰلَةِ (1)	اِنْ	اِمْرُؤٌا	هَلَكَ	لَیْسَ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَ لَهٗ	اُخْتٌ	فَلَهَا	نِصْفُ
فتویٰ دیتا ہے تم کو	کلالہ کے بارے میں	اگر	کوئی مرد	ہلاک ہوجائے	نہ ہو	اس کیلئے	اولاد	اور اس کے	بہن ہو	تو اس (بہن) کیلئے	آدھا ہے

کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مرجائے جس کے اولاد نہ ہو (اور نہ ماں باپ) اور اس کے بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکے میں سے آدھا

مَا تَرَكَ ۚ وَ هُوَ یَرِثُهَاۤ اِنْ لَّمْ یَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَیْنِ فَلَهُمَا

مَا	تَرَكَ	وَ هُوَ	یَرِثُهَا	اِنْ	لَمْ یَكُنْ	لَهَا	وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَتَا	اِثْنَتَیْنِ	فَلَهُمَا
جو کچھ	وہ چھوڑ گیا	اور وہ	وارث ہوگا اسکا (اپنی بہن کا)	اگر	نہ ہو	اس (بہن) کیلئے	اولاد	پس اگر	ہوں	دو (بہنیں)	پس ان کیلئے

حصہ ملے گا، اور اگر (بہن مرجائے اور) اس کے اولاد نہ ہو تو اس (کے تمام مال) کا وارث بھائی ہوگا، اور اگر (مرنے والے بھائی کی) دو بہنیں ہوں تو دونوں کو

الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَ اِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّ نِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ

الثُّلُثٰنِ	مِمَّا	تَرَكَ	وَ اِنْ	كَانُوْا	اِخْوَةً	رِجَالًا	وَ نِسَآءً	فَلِلذَّكَرِ	مِثْلُ	حَظِّ
دوتہائی	اس چیز سے جو	وہ چھوڑ گیا	اور اگر	ہوں	کئی (وارث) بہن بھائی	مرد	اور عورتیں	پس مرد کے لیے	برابر	حصہ

بھائی کے ترکے میں سے دو تہائی، اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے

الْاُنْثَیَیْنِ ؕ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿١٧٦﴾ ع ۲۴ ۵ ۴

الْاُنْثَیَیْنِ	یُبَیِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اَنْ	تَضِلُّوْا	وَ اللّٰهُ	بِكُلِّ شَیْءٍ	عَلِیْمٌ
دو عورتوں کے	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	(ایسا نہ ہو) کہ	گمراہ ہوجاؤ تم	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

برابر ہے۔ (یہ احکام) اللہ تم سے اس لیے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو، اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

(1) کلالہ کے بارے میں ملاحظہ ہو آیت ۱۲ (پارہ ۴)۔

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ١٢٠ — رُكُوْعَاتُهَا ١٦

الْمَآئِدَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
آراستہ خوان	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۗ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَوْفُوْا	بِالْعُقُوْدِ	اُحِلَّتْ	لَكُمْ	بَهِيْمَةُ	الْاَنْعَامِ	اِلَّا	مَا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	پورا کرو	اقراروں/عہدوں کو	حلال کیے گئے	تمہارے لیے	چرنے والے	مویشی	مگر	جو

اے ایمان والو! اپنے اقراروں کو پورا کرو۔ تمہارے لیے چارپائے جانور (جو چرنے والے ہیں) حلال کر دیئے گئے ہیں بجز ان کے جو

يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ①

يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	غَيْرَ	مُحِلِّى	الصَّيْدِ	وَ اَنْتُمْ	حُرُمٌ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَحْكُمُ	مَا	يُرِيْدُ
سنایا جارہا ہے	تم پر	نہ	حلال جاننے والے	شکار کو	جبکہ تم	احرام میں ہو	بے شک	اللہ	حکم دیتا ہے	جو	چاہتا ہے

تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا۔ اللہ جیسا چاہتا ہے ویسا حکم دیتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَ لَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ لَا الْهَدْيَ وَ لَا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُحِلُّوْا	شَعَآئِرَ	اللّٰهِ	وَ لَا	الشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَ لَا	الْهَدْيَ	وَ لَا
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ بے حرمتی کرو	نشانیوں کی	اللہ کی	اور نہ	مہینے کی	حرام	اور نہ	قربانی کے جانور کی	اور نہ

مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی (جو اللہ کی نذر کر دیئے گئے ہوں اور)

الْقَلَآئِدَ وَ لَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رِضْوَانًا ۗ

الْقَلَآئِدَ	وَ لَا	آٰمِّيْنَ	الْبَيْتَ	الْحَرَامَ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِنْ	رَبِّهِمْ	وَ رِضْوَانًا
پٹے والے/ خدا کی نذر کیے ہوئے جانوروں کی	اور نہ	جانے والوں کی	گھر	حرمت والے	کہ چاہتے ہوں	فضل	سے	پروردگار اپنے	اور خوشنودی

جن کے گلوں میں پٹے بندھے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ) کو جا رہے ہوں (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اس کی خوشنودی کے

وَ اِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۗ وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ

وَ اِذَا	حَلَلْتُمْ	فَاصْطَادُوْا	وَ لَا يَجْرِمَنَّ	كُمْ	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ	اَنْ	صَدُّوْكُمْ	عَنِ
اور جب	تم حلال ہو/احرام اتار دو	پس شکار کرو تم	اور ہرگز نہ ابھارے	تم کو	دشمنی	کسی قوم کی	کہ	روکا انہوں نے تمہیں	سے

طلبگار ہوں۔ اور جب احرام اتار دو تو (پھر اختیار ہے کہ) شکار کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی، اس وجہ سے کہ انہوں نے تم کو عزت والی مسجد سے روکا تھا، تمہیں اس بات پر

وقف لازم

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۪ وَ لَا تَعَاوَنُوْا

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اَنْ	تَعْتَدُوْا	وَ تَعَاوَنُوْا	عَلٰى	الْبِرِّ	وَ	التَّقْوٰى	وَ لَا تَعَاوَنُوْا
مسجد حرام	کہ	حد سے نکل جاؤ/ زیادتی کرو	اور آپس میں مدد کرو	پر	نیکی	اور	تقویٰ/ پرہیزگاری	اور نہ تعاون کرو

آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی کرنے لگو۔ اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں

الربع

عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٢ حُرِّمَتْ

عَلٰى	الْاِثْمِ	وَ الْعُدْوَانِ	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	حُرِّمَتْ
پر	گناہ	اور ظلم کی باتوں	اور ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ	سخت	سزا دینے والا ہے	حرام کیا گیا

مدد نہ کیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔ تم پر مرا ہوا

عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَ الدَّمُ وَ لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَ الْمُنْخَنِقَةُ

عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةُ	وَ الدَّمُ	وَ لَحْمُ	الْخِنْزِيْرِ	وَ مَا	اُهِلَّ	لِغَيْرِ	اللّٰهِ	بِهٖ	وَ الْمُنْخَنِقَةُ
تم پر	مردار	اور لہو	اور گوشت	سور کا	اور وہ کہ	پکارا جائے/ نام لیا جائے	سوائے	اللہ کے	جس پر	اور گلا گھٹ کر مرا ہوا

جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر

وَ الْمَوْقُوْذَةُ وَ الْمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيْحَةُ وَ مَاۤ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۟ وَ مَا

وَ الْمَوْقُوْذَةُ	وَ الْمُتَرَدِّيَةُ	وَ النَّطِيْحَةُ	وَ مَاۤ اَكَلَ	السَّبُعُ	اِلَّا	مَا ذَكَّيْتُمْ	وَ مَا
اور چوٹ لگ کر مرا ہوا	اور بلندی سے گر کر مرا ہوا	اور سینگ لگ کر مرا ہوا	اور جس کو کھا گیا ہو	درندہ	سوائے	جس کو ذبح کر لو تم	اور جس کو

اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور وہ

ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ

ذُبِحَ	عَلٰى	النُّصُبِ	وَ اَنْ	تَسْتَقْسِمُوْا	بِالْاَزْلَامِ	ذٰلِكُمْ	فِسْقٌ	اَلْيَوْمَ	يَئِسَ
ذبح کیا گیا	پر	تھان/ آستانہ	اور یہ کہ	تم قسمت معلوم کرو	تیروں/ پانسوں سے	یہ سب	گناہ کے کام ہیں	آج کے دن	ناامید ہوئے

جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے، اور یہ بھی کہ پاسوں سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ (کے کام) ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	دِيْنِكُمْ	فَلَا	تَخْشَوْهُمْ	وَ اخْشَوْنِ	اَلْيَوْمَ	اَكْمَلْتُ	لَكُمْ
وہ لوگ جو	کافر ہوئے	سے	دین تمہارے	پس مت	ڈرو ان سے	اور ڈرو مجھ سے	آج کے دن	میں نے کامل کیا/ پورا کیا	تمہارے لیے

ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ (اور) آج ہم نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل

دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ

دِيْنَكُمْ	وَ اَتْمَمْتُ	عَلَيْكُمْ	نِعْمَتِيْ	وَ رَضِيْتُ	لَكُمْ	الْاِسْلَامَ	دِيْنًا	فَمَنِ
دین تمہارا	اور پوری کردی	تم پر	نعمت اپنی	اور پسند کیا	تمہارے لیے	اسلام کو	دین/نظام حیات	پس جو کوئی

کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا۔ ہاں جو شخص

اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ③

اُضْطُرَّ	فِيْ	مَخْمَصَةٍ	غَيْرَ	مُتَجَانِفٍ	لِاِثْمٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ
بے بس ہو جائے	میں	بھوک	نہ	مائل ہو	گناہ کی طرف	تو بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَ مَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ

يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا	اُحِلَّ	لَهُمْ	قُلْ	اُحِلَّ	لَكُمْ	الطَّيِّبٰتُ	وَ مَا	عَلَّمْتُمْ	مِنَ
پوچھتے ہیں آپ سے	کیا	حلال کیا گیا ہے	ان کیلئے	کہہ دیجئے	حلال ہیں	تمہارے لیے	پاکیزہ چیزیں	اور جو	سدھار رکھا ہو تم نے	سے

تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں ان کیلئے حلال ہیں، (ان سے) کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں۔ اور وہ (شکار) بھی حلال ہے جو تمہارے لیے

الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ

الْجَوَارِحِ	مُكَلِّبِيْنَ	تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	مِمَّا	عَلَّمَكُمْ	اللّٰهُ	فَكُلُوْا	مِمَّا	اَمْسَكْنَ
زخم دینے والوں میں	شکار پر دوڑانے کو	تم سکھایا کرتے ہو ان کو	اس سے جو	سکھایا ہے تمہیں	اللہ نے	پس کھاؤ	اس چیز سے جو	وہ پکڑ رکھیں

ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سدھار رکھا ہو اور جس (طریق) سے اللہ نے تمہیں (شکار کرنا) سکھایا ہے (اس طریق سے) تم نے انکو سکھایا ہو تو جو شکار وہ

عَلَيْكُمْ وَ اذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④

عَلَيْكُمْ	وَ	اُذْكُرُوْا	اِسْمَ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ
تم پر/تمہارے لیے	اور	یاد کرو/لو	نام	اللہ کا	اس پر	اور ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب

تمہارے لیے پکڑ رکھیں اسکو کھالیا کرو اور (شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت) اللہ کا نام لیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَ طَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠

اَلْيَوْمَ	اُحِلَّ	لَكُمْ	الطَّيِّبٰتُ	وَ طَعَامُ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	الْكِتٰبَ	حِلٌّ	لَكُمْ
آج کے دن	حلال کر دی گئیں	تمہارے لیے	سب پاکیزہ چیزیں	اور کھانا	ان لوگوں کا جو	دیئے گئے ہیں	کتاب	حلال ہے	تمہارے لیے

آج تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں۔ اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے

وَ طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ

وَ طَعَامُكُمْ	حِلٌّ	لَّهُمْ	وَ الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ
اور کھانا تمہارا	حلال ہے	ان کیلئے	اور پاکدامنیں	سے	مومن عورتوں میں	اور پاک دامنیں	سے

اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے۔ اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں بھی

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	مُحْصِنِيْنَ	غَيْرَ
ان لوگوں جو	دیئے گئے ہیں	کتاب	سے	پہلے تمہارے	جب	دو تم ان کو	مہران کے	نکاح میں لیتے ہوئے	نہ کہ

(حلال ہیں) جب کہ ان کا مہر دے دو اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ

مُسٰفِحِيْنَ وَ لَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫

مُسٰفِحِيْنَ	وَلَا	مُتَّخِذِيْٓ	اَخْدَانٍ	وَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ	حَبِطَ	عَمَلُهٗ
بدکاری کھلی کرنے والے	اور نہ	پکڑنے والے	چھپی دوستی	اور جو	کفر کرے	ایمان کے ساتھ	پس تحقیق	ضائع ہوئے	عمل اسکے

کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان سے منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہو گئے

وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ ع ١ ٥

وَهُوَ	فِيْ	الْاٰخِرَةِ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	قُمْتُمْ	اِلَى	الصَّلٰوةِ
اور وہ	میں	آخرت	سے	خسارہ پانے والوں میں	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	کھڑے ہو تم	طرف	نماز کی

اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا۔ مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو

فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ

فَاغْسِلُوْا	وُجُوْهَكُمْ	وَ اَيْدِيَكُمْ	اِلَى	الْمَرَافِقِ	وَ امْسَحُوْا	بِرُءُوْسِكُمْ
پس دھولو	چہرے اپنے	اور ہاتھ اپنے	تک	کہنیوں	اور مسح کرو	اپنے سروں کا

تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو

وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى

وَ اَرْجُلَكُمْ	اِلَى	الْكَعْبَيْنِ	وَاِنْ	كُنْتُمْ	جُنُبًا	فَاطَّهَّرُوْا	وَاِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى
اور (دھولو) پاؤں اپنے	تک	دونوں ٹخنوں	اور اگر	ہو تم	ناپاک	پس نہا کر پاک ہو جاؤ	اور اگر	ہو تم	بیمار

اور ٹخنوں تک پاؤں (دھو لیا کرو)۔ اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو۔ اور اگر بیمار ہو

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ

اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	اَوْ	جَآءَ	اَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِنَ	الْغَآئِطِ	اَوْ لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ
یا	پر	سفر	یا	آیا ہو	کوئی ایک	تم میں سے	سے	بیت الخلاء	یا صحبت کی ہو تم نے	عورتوں سے	پس نہ

یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور

تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ

تَجِدُوْا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا	صَعِيْدًا	طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَ اَيْدِيْكُمْ	مِنْهُ
تم پاؤ	پانی	تو تیمم کرلو	مٹی سے	پاک	پس مسح کرو	اپنے چہروں کا	اور اپنے ہاتھوں کا	اس سے

تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّ لٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَ لِيُتِمَّ

مَا يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيَجْعَلَ	عَلَيْكُمْ	مِنْ	حَرَجٍ	وَ لٰكِنْ	يُرِيْدُ	لِيُطَهِّرَكُمْ	وَ	لِيُتِمَّ
نہیں چاہتا	اللہ	کہ کرے	تم پر	کچھ	تنگی	اور لیکن/بلکہ	وہ چاہتا ہے	کہ پاک کرے تمہیں	اور	یہ کہ پوری کرے

اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنی چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٦ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مِيْثَاقَهُ

نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ مِيْثَاقَهُ
نعمت اپنی	تم پر	تاکہ تم	شکر کرو	اور یاد کرو	انعام/احسان	اللہ کا	اپنے اوپر	اور عہد اس کا

پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔ اور اللہ نے جو تم پر احسان کیے ہیں ان کو یاد کرو اور اس عہد کو بھی

الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

الَّذِيْ	وَاثَقَكُمْ	بِهٖ	اِذْ	قُلْتُمْ	سَمِعْنَا	وَ اَطَعْنَا	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ
وہ جو	اس نے عہد لیا تم سے	جس کا	جب	کہا تھا تم نے	سنا ہم نے	اور قبول کیا ہم نے	اور ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ

جس کا تم سے قول لیا تھا (یعنی) جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا اور قبول کیا۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ

عَلِيْمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ	لِلّٰهِ	شُهَدَآءَ
واقف ہے	والی/بات سے	دلوں کی	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	ہو جایا کرو	کھڑے	اللہ کے لیے	گواہی دینے والے

دلوں کی باتوں (تک) سے واقف ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کے لیے انصاف کی گواہی دینے کے لیے کھڑے ہو

بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۟ هُوَ اَقْرَبُ

بِالْقِسْطِ	وَلَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ	عَلٰٓى اَلَّا	تَعْدِلُوْا	اِعْدِلُوْا	هُوَ	اَقْرَبُ
انصاف کی	اور نہ	ہرگز ابھارے تم کو	دشمنی	کسی قوم کی	اس بات پر کہ نہ	عدل کرو تم	انصاف کیا کرو	وہ/یہی بات	بہت قریب ہے

جایا کرو اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی

لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

لِلتَّقْوٰى	وَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پرہیزگاری کے	اور ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ	خبردار ہے	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	وعدہ فرمایا ہے	اللہ نے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے

بات ہے، اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٩﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَاَجْرٌ	عَظِيْمٌ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا
اور عمل کیے	نیک	ان کے لیے	بخشش	اور اجر	عظیم ہے	اور جو لوگ	کافر ہوئے	اور جھٹلایا

کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

بِاٰيٰتِنَا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
ہماری نشانیوں کو	یہی لوگ	والے	دوزخ/جہنم	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	یاد کرو	نعمت	اللہ کی

جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اس کو یاد

عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ

عَلَيْكُمْ	اِذْ	هَمَّ	قَوْمٌ	اَنْ	يَبْسُطُوْا	اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ	فَكَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ
اپنے اوپر	جب	ارادہ کیا	ایک جماعت نے	یہ کہ	وہ بڑھائیں	طرف تمہاری	ہاتھ اپنے	تو اس نے روک دیئے	ہاتھ ان کے	تم سے

کرو، جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کریں تو اس نے ان کے ہاتھ روک دیئے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ ع وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ ٢ ع ٦ ٦

وَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَعَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَلَقَدْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ
اور ڈرو	اللہ سے	اور پر	اللہ ہی	پس چاہیے کہ توکل کریں	اہل ایمان	اور البتہ تحقیق	لیا	اللہ نے	عہد	بنی

اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔ اور اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار

اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَ بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ

اِسْرَآءِيْلَ	وَ بَعَثْنَا	مِنْهُمُ	اِثْنَيْ عَشَرَ	نَقِيْبًا	وَ قَالَ	اللّٰهُ	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	لَئِنْ
اسرائیل سے	اور مقرر کیے ہم نے	ان میں سے	بارہ	سردار	اور کہا	اللہ نے	بے شک میں	تمہارے ساتھ ہوں	اگر

لیا، اور ان میں ہم نے بارہ سردار مقرر کیے، پھر اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر

اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ

اَقَمْتُمُ	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتَيْتُمُ	الزَّكٰوةَ	وَ اٰمَنْتُمْ	بِرُسُلِيْ	وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ
قائم رکھو تم	نماز	اور دیتے رہو	زکوٰۃ	اور ایمان لاؤ	میرے پیغمبروں پر	اور مدد کرو تم ان کی

تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرو گے

وَ اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ

وَ اَقْرَضْتُمُ	اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا	لَّاُكَفِّرَنَّ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ
اور قرض دو تم	اللہ کو	قرضِ حسنہ	تو البتہ میں ضرور مٹادوں گا	تم سے	گناہ تمہارے	اور ضرور داخل کروں گا تمہیں

اور اللہ کو قرض حسنہ دو گے تو میں تم سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تم کو بہشتوں میں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	فَمَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ
بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے	نیچے جن کے	نہریں	پھر جس نے	کفر کیا	بعد	اس کے	تم میں سے	پس تحقیق	وہ گمراہ ہوا

داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، پھر جس نے اس کے بعد تم میں سے کفر کیا وہ سیدھے رستے سے

سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ

سَوَآءَ	السَّبِيْلِ	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ	مِيْثَاقَهُمْ	لَعَنّٰهُمْ	وَ جَعَلْنَا	قُلُوْبَهُمْ	قٰسِيَةً
سیدھے	راستے سے	پس بسبب	توڑنے انکے	اپنے عہد کو	لعنت کی ہم نے ان پر	اور کر دیا ہم نے	ان کے دلوں کو	سخت

بھٹک گیا۔ تو ان لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَ نَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَ لَا تَزَالُ

يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ	مَوَاضِعِهٖ	وَ نَسُوْا	حَظًّا	مِمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	وَ	لَا تَزَالُ ❶
وہ بدل ڈالتے ہیں	کلمات	سے	اپنے مقامات	اور وہ بھول گئے	ایک حصہ	اس سے جو	انکو نصیحت کی گئی	ساتھ اسکے	اور	آپ ہمیشہ رہیں گے

یہ لوگ کلمات (کتاب) کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی ان کا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے

❶ لَا تَزَالُ: اصل ترجمہ ہے: تو زائل نہیں ہوگا، تو نہیں ہٹے گا، یعنی تو ہمیشہ رہے گا۔

تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تَطَّلِعُ	عَلٰى	خَآئِنَةٍ	مِنْهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِنْهُمْ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَ اصْفَحْ	اِنَّ	اللّٰهَ
خبرپاتے	پر	خیانت	ان کی	مگر	تھوڑے	ان میں سے	پس معاف کریں	ان کو	اوردرگزر کریں	بے شک	اللہ

آدمیوں کے سوا ہمیشہ تم ان کی (ایک نہ ایک) خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو، تو ان کی خطائیں معاف کر دو اور (ان سے) درگزر کرو کہ اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾ وَ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ

يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ مِنَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا	اِنَّا	نَصٰرٰى	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَهُمْ
دوست رکھتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اور سے	ان لوگوں جو	کہتے ہیں	بے شک ہم	نصاریٰ ہیں	لیا ہم نے	عہد ان سے

احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور جو لوگ (اپنے تئیں) کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں، ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا

فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ

فَنَسُوْا	حَظًّا	مِمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَاَغْرَيْنَا	بَيْنَهُمْ	الْعَدَاوَةَ	وَ	الْبَغْضَآءَ	اِلٰى	يَوْمِ
پس وہ بھول گئے	ایک حصہ	اس سے کہ	انکو نصیحت کی گئی	جس کی	پس ڈال دی ہم نے	درمیان ان کے	دشمنی	اور	بغض/کینہ	تک	دن

مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو اُن کو کی گئی تھی، ایک حصہ فراموش کر دیا، تو ہم نے ان کے باہم قیامت تک کے لیے دشمنی اور کینہ

الْقِيٰمَةِ ؕ وَ سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١٤﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ

الْقِيٰمَةِ	وَ سَوْفَ	يُنَبِّئُهُمْ	اللّٰهُ	بِمَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ
قیامت کے	اور عنقریب	آگاہ کرے گا ان کو	اللہ	اس سے جو	تھے	وہ کرتے	اے اہل کتاب	تحقیق

ڈال دیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب ان کو اس سے آگاہ کرے گا۔ اے اہل کتاب! تمہارے

جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ

جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	كَثِيْرًا	مِمَّا	كُنْتُمْ	تُخْفُوْنَ	مِنْ	الْكِتٰبِ
آگئے ہیں تمہارے پاس	پیغمبر ہمارے	بیان کرتے ہیں	تمہارے لیے	بہت کچھ	اس چیز سے جو	تھے تم	چھپاتے	سے	کتاب میں

پاس ہمارے پیغمبر (آخر الزماںؐ) آگئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب (الٰہی) میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں

وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ۬ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ ۙ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ

وَ يَعْفُوْا	عَنْ	كَثِيْرٍ	قَدْ	جَآءَكُمْ	مِنَ اللّٰهِ	نُوْرٌ	وَ كِتٰبٌ	مُبِيْنٌ	يَهْدِيْ	بِهِ	اللّٰهُ
اوردرگزر کرتے ہیں	سے	بہت	تحقیق	آگیا تمہارے پاس	اللہ کی طرف سے	نور	اور کتاب	روشن/بیان کرنے والی	ہدایت کرتا ہے	ساتھ اسکے	اللہ

اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے ہیں۔ بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے۔ جس سے اللہ اپنی رضا

15

مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

مَنْ	اِتَّبَعَ	رِضْوَانَهٗ	سُبُلَ	السَّلٰمِ	وَ يُخْرِجُهُمْ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ
اسکو جو	پیروی کرتا ہے	اسکی رضامندی کی	راستوں کی	سلامتی/نجات کے	اور نکالتا ہے ان کو	اندھیروں میں سے	طرف	روشنی کی

پر چلنے والوں کو نجات کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر روشنی کی طرف لے

بِاِذْنِهٖ وَ يَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ⑯ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

بِاِذْنِهٖ	وَ يَهْدِيْهِمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيْمٍ	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ
اپنے حکم کے ساتھ	اور ہدایت کرتا ہے انکو	طرف	راہ کی	سیدھی	بے شک	کافر ہیں	وہ لوگ جو	کہتے ہیں	بے شک	اللہ

جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے۔ جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ عیسیٰ بن مریم خدا ہیں

هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ

هُوَ	الْمَسِيْحُ	اِبْنُ	مَرْيَمَ	قُلْ	فَمَنْ	يَمْلِكُ	مِنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اِنْ	اَرَادَ	اَنْ	يُّهْلِكَ
وہی ہے	مسیح	بیٹا	مریم کا	کہہ دیجئے	پس کون	اختیار رکھتا ہے	سے/آگے	اللہ کے	کچھ	اگر	وہ ارادہ کرے	یہ کہ	ہلاک کر ڈالے

وہ بے شک کافر ہیں۔ (ان سے) کہہ دو کہ اگر اللہ عیسیٰ بن مریم اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے

الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗ وَ مَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

الْمَسِيْحَ	اِبْنَ	مَرْيَمَ	وَ اُمَّهٗ	وَ مَنْ	فِى الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَ لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
مسیح	بیٹے	مریم کو	اور اس کی والدہ کو	اور جو ہیں	زمین میں	سب کو	اور اللہ کی ہے	بادشاہی	آسمانوں

تو اس کے آگے کس کی پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان

وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ⑰ وَ قَالَتِ

وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَ اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَىْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ قَالَتْ
اور زمین کی	اور جو کچھ	درمیان ان دونوں کے	پیدا کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	اور اللہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	اور کہا

دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہود

الْيَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ

الْيَهُوْدُ	وَ النَّصٰرٰى	نَحْنُ	اَبْنٰٓؤُا	اللّٰهِ	وَ اَحِبَّآؤُهٗ	قُلْ	فَ	لِمَ	يُعَذِّبُكُمْ	بِذُنُوْبِكُمْ
یہود	اور نصاریٰ نے	ہم	بیٹے	اللہ کے	اور پیارے اس کے	کہہ دیجئے	پھر	کیوں	وہ عذاب دیتا ہےتم کو	تمہاری بداعمالیوں کے سبب

اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہاری بداعمالیوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے؟

بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ

بَلْ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِّمَّنْ	خَلَقَ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ لِلّٰهِ	مُلْكُ
بلکہ	تم	انسان ہو	اس میں سے جو	اس نے پیدا کیا	بخش دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور عذاب دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور اللہ کی ہے	بادشاہی

(نہیں) بلکہ تم اس کی مخلوقات میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور آسمان اور

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۫ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ

السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا	وَ اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ جَآءَكُمْ
آسمانوں	اور زمین کی	اور جو کچھ	درمیان ان دو کے ہے	اور طرف اسی کی	لوٹ کر جانا ہے	اے اہل کتاب	تحقیق آچکا ہے تمہارے پاس

زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور (سب کو) اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اے اہل کتاب! پیغمبروں (کے آنے) کا

رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْ

رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	عَلٰى	فَتْرَةٍ	مِنَ الرُّسُلِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	جَآءَنَا	مِنْ
پیغمبر ہمارا	بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	پر/ بعد	وقفہ	پیغمبروں (کے سلسلے) میں	یہ کہ	(نہ) کہو تم	نہیں	آیا ہمارے پاس	کوئی

سلسلہ (جو ایک عرصے تک) منقطع رہا تو اب تمہارے پاس پیغمبر آ گئے ہیں جو تم سے (ہمارے احکام) بیان کرتے ہیں تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی

٣ ع ٨ ٧ بَشِيْرٍ وَّ لَا نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّ نَذِيْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٩﴾ ع

بَشِيْرٍ	وَّ لَا	نَذِيْرٍ	فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَشِيْرٌ	وَّ نَذِيْرٌ	وَ اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
خوشخبری دینے والا	اور نہ	ڈرانے والا	پس تحقیق	آگیا تمہارے پاس	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور اللہ	پر	ہر چیز	قادر ہے

خوشخبری یا ڈر سنانے والا نہیں آیا۔ سو (اب) تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے والے آ گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ

وَ اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَعَلَ	فِيْكُمْ
اور جب	کہا	موسیٰ نے	قوم اپنی سے	اے قوم میری	یاد کرو	نعمت/احسان	اللہ کے	اپنے اوپر	جب	اس نے بنائے	تم میں

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! تم پر اللہ نے جو احسان کیے ہیں ان کو یاد کرو، اس نے تم میں پیغمبر پیدا

اَنْۢبِيَآءَ وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ وَّ اٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٠﴾

اَنْۢبِيَآءَ	وَ جَعَلَكُمْ	مُلُوْكًا	وَ اٰتٰىكُمْ	مَا	لَمْ يُؤْتِ	اَحَدًا	مِنْ	الْعٰلَمِيْنَ
انبیاء/پیغمبر	اور بنایا تمہیں	بادشاہ	اور دیا تمہیں	جو کچھ	نہیں دیا	کسی کو	سے	اہل عالم

کیے اور تمہیں بادشاہ بنایا۔ اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہل عالم میں سے کسی کو نہیں دیا۔

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى

يٰقَوْمِ	اُدْخُلُوْا	الْاَرْضَ	الْمُقَدَّسَةَ	الَّتِيْ	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ لَا تَرْتَدُّوْا	عَلٰى
اے قوم میری/ بھائیو!	داخل ہوجاؤ	زمین	پاک میں	وہ جو/ جسے	لکھ دیا ہے	اللہ نے	تمہارے لیے	اور نہ پھر جانا تم	پر

تو بھائیو! تم ارض مقدس (یعنی ملک شام) میں جسے اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے چل داخل ہو جاؤ اور (دیکھنا مقابلے کے وقت)

اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَ اِنَّا

اَدْبَارِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ	قَالُوْا	يٰمُوْسٰى	اِنَّ	فِيْهَا	قَوْمًا	جَبَّارِيْنَ	وَ اِنَّا
اپنی پیٹھوں	پس پلٹ جاؤ	نقصان اٹھانے والے	کہنے لگے	اے موسیٰ	تحقیق	اس میں	لوگ ہیں	بڑے زبردست	اور بیشک ہم

پیٹھ نہ پھیر دینا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے۔ وہ کہنے لگے کہ موسیٰ! وہاں تو بڑے زبردست لوگ (رہتے) ہیں۔ اور جب تک

لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ

لَنْ نَّدْخُلَهَا	حَتّٰى	يَخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنَّا	دٰخِلُوْنَ	قَالَ
ہرگز نہیں داخل ہوں گے اسمیں	یہاں تک کہ	وہ نکل جائیں	اس میں سے	پس اگر	وہ نکل جائیں	اس میں سے	تو بیشک ہم	داخل ہوں گے	کہا

وہ اس سرزمین سے نکل نہ جائیں ہم وہاں نہیں جا سکتے۔ ہاں، اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا داخل ہوں گے۔ جو لوگ

رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا

رَجُلٰنِ	مِنَ الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمَا	اُدْخُلُوْا	عَلَيْهِمُ	الْبَابَ	فَاِذَا
دو شخصوں نے	ان لوگوں میں سے جو	ڈرتے تھے	انعام کیا تھا	اللہ نے	ان دو پر	داخل ہوجاؤ تم	ان پر	دروازے سے	پس جب

(اللہ سے) ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ ان لوگوں پر دروازے کے رستے سے حملہ کر دو۔ جب

دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾

دَخَلْتُمُوْهُ	فَاِنَّكُمْ	غٰلِبُوْنَ	وَ عَلَى اللّٰهِ	فَتَوَكَّلُوْٓا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
تم داخل ہوگئے اس میں	تو بے شک تم ہی	غالب ہوگے	اور اللہ پر ہی	تم توکل کرو	اگر	ہوتم	مومن

تم دروازے میں داخل ہو گئے تو فتح تمہاری ہے۔ اور اللہ ہی پر بھروسا رکھو بشرطیکہ صاحب ایمان ہو۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَ رَبُّكَ

قَالُوْا	يٰمُوْسٰى	اِنَّا	لَنْ نَّدْخُلَهَا	اَبَدًا	مَا دَامُوْا	فِيْهَا	فَاذْهَبْ	اَنْتَ	وَ رَبُّكَ
کہا انھوں نے	اے موسیٰ	بیشک ہم	ہرگز نہ داخل ہوں گے اس میں	کبھی	جب تک وہ رہیں گے	اس میں	پس جا	تو	اور پروردگار تیرا

وہ بولے کہ موسیٰ! جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی وہاں نہیں جا سکتے (اگر لڑنا ہی ضرور ہے) تو تم اور تمہارا خدا جاؤ

فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ وَ اَخِیْ

فَقَاتِلَا	اِنَّا	هٰهُنَا	قٰعِدُوْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّیْ	لَآ اَمْلِكُ	اِلَّا	نَفْسِیْ	وَ اَخِیْ
پس لڑو تم دونوں	ہم	یہاں	بیٹھے ہیں	کہا	اے پروردگار میرے	بے شک میں	نہیں اختیار رکھتا	مگر	جان اپنی کا	اور بھائی اپنے کا

اور لڑو ہم یہیں بیٹھے رہیں گے۔ موسیٰ نے (اللہ سے) التجا کی کہ پروردگار! میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا،

فَافْرُقْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَیْهِمْ

فَافْرُقْ	بَیْنَنَا	وَ بَیْنَ	الْقَوْمِ	الْفٰسِقِیْنَ	قَالَ	فَاِنَّهَا	مُحَرَّمَةٌ	عَلَیْهِمْ
پس جدائی ڈال	درمیان ہمارے	اور درمیان	قوم کے	نافرمان	فرمایا	پس بے شک وہ (زمین)	حرام کی گئی	ان پر

تو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں جدائی کر دے۔ اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک ان پر چالیس برس تک کے لیے

ع ٤ / ٨

اَرْبَعِیْنَ سَنَةً ۚ یَتِیْهُوْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ فَلَا تَاْسَ عَلَی الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ﴿٢٦﴾

اَرْبَعِیْنَ	سَنَةً	یَتِیْهُوْنَ	فِی الْاَرْضِ	فَلَا تَاْسَ	عَلَی الْقَوْمِ	الْفٰسِقِیْنَ
چالیس	برس تک	وہ سرگرداں پھریں گے	زمین میں	پس نہ غم کر	لوگوں پر	نافرمان

حرام کر دیا گیا کہ (وہاں جانے نہ پائیں گے اور جنگل کی) زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے، تو ان نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو۔

وقف لازم

وَ اتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَ لَمْ

وَ اتْلُ	عَلَیْهِمْ	نَبَاَ	ابْنَیْ	اٰدَمَ	بِالْحَقِّ	اِذْ	قَرَّبَا	قُرْبَانًا	فَتُقُبِّلَ	مِنْ	اَحَدِهِمَا	وَ لَمْ
اور تلاوت کیجئے	ان پر	خبر/حالات	دو بیٹوں	آدم کے	سچے	جب	دونوں نے پیش کی	نیاز/قربانی	پس قبول ہوئی	سے/کی	ایک دونوں میں	اور نہ

اور (اے محمدؐ!) ان کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کے حالات (جو بالکل) سچے (ہیں) پڑھ کر سنا دو کہ جب ان دونوں نے (اللہ کی جناب میں) کچھ نیازیں

النصف

یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿٢٧﴾

یُتَقَبَّلْ	مِنَ الْاٰخَرِ	قَالَ	لَاَقْتُلَنَّكَ	قَالَ	اِنَّمَا	یَتَقَبَّلُ	اللّٰهُ	مِنَ الْمُتَّقِیْنَ
قبول ہوئی	دوسرے کی	کہا اس نے	البتہ میں ضرور قتل کر دونگا تجھے	کہا اس نے	سوائے اسکے نہیں کہ	قبول کرتا ہے	اللہ	پرہیزگاروں کی

چڑھائیں تو ایک کی نیاز تو قبول ہوگئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی، (تب قابیل ہابیل سے) کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کروں گا۔ اس نے کہا کہ اللہ پرہیزگاروں کی

لَىِٕنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ یَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّیْۤ

لَىِٕنْ	بَسَطْتَّ	اِلَیَّ	یَدَكَ	لِتَقْتُلَنِیْ	مَا	اَنَا	بِبَاسِطٍ	یَدِیَ	اِلَیْكَ	لِاَقْتُلَكَ	اِنِّیْ
البتہ اگر	بڑھایا تو نے	طرف میری	ہاتھ اپنا	تاکہ تو قتل کر دے مجھے	نہیں	میں	بڑھانے والا	ہاتھ اپنا	طرف تیری	تاکہ میں قتل کروں تجھے	بے شک میں

(نیاز) قبول فرمایا کرتا ہے۔ اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لیے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں تجھ کو قتل کرنے کے لیے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا، مجھے تو

اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ

اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ	الْعٰلَمِيْنَ	اِنِّيْٓ	اُرِيْدُ	اَنْ	تَبُوْٓاَ	بِاِثْمِيْ	وَاِثْمِكَ	فَتَكُوْنَ	مِنْ
خوف رکھتا ہوں	اللہ	پروردگار	عالمین کا	بے شک میں	چاہتا ہوں	یہ کہ	تو لوٹے	ساتھ گناہ میرے	اور گناہ اپنے	پس تو ہو جائے	سے

اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو اور اپنے گناہ میں بھی پھر

اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ

اَصْحٰبِ	النَّارِ	وَذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ	فَطَوَّعَتْ	لَهٗ	نَفْسُهٗ	قَتْلَ	اَخِيْهِ
اصحاب/اہل	دوزخ	اور یہی ہے	سزا/بدلہ	ظالموں کا	پھر رغبت دلادی	اس کو	اسکے نفس نے	قتل کرنے کی	اپنے بھائی کو

(زمرۂ) اہل دوزخ میں ہو اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔ مگر اس کے نفس نے اس کو بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی

فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ

فَقَتَلَهٗ	فَاَصْبَحَ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	فَبَعَثَ	اللّٰهُ	غُرَابًا	يَّبْحَثُ	فِي	الْاَرْضِ
تو مار ڈالا اسکو	پس ہو گیا وہ	سے	خسارہ اٹھانے والوں میں	پھر بھیجا	اللہ نے	ایک کوا	کریدتا تھا	میں	زمین

تو اس نے اسے قتل کر دیا اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہو گیا۔ اب اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدنے لگا

لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ

لِيُرِيَهٗ	كَيْفَ	يُوَارِيْ	سَوْءَةَ	اَخِيْهِ	قَالَ	يٰوَيْلَتٰى	اَعَجَزْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِثْلَ
تاکہ دکھائے اسے	کیونکر	وہ چھپائے	لاش	اپنے بھائی کی	کہا اس نے	ہائے افسوس مجھ پر	کیا میں عاجز ہوا/مجھ سے اتنا نہ ہو سکا	یہ کہ	میں ہوتا	مانند

تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر چھپائے۔ کہنے لگا، اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ

معانقة ٥

هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ۛۚ مِنْ اَجْلِ

هٰذَا	الْغُرَابِ	فَاُوَارِيَ	سَوْءَةَ	اَخِيْ	فَاَصْبَحَ	مِنَ	النّٰدِمِيْنَ	مِنْ	اَجْلِ
اس	کوے کے	پس میں چھپا لیتا	لاش	اپنے بھائی کی	پس وہ ہو گیا	سے	پشیمانوں	سے	واسطے/وجہ

اس کوے کے برابر ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا، پھر وہ پشیمان ہوا۔ اس قتل کی وجہ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ذٰلِكَ ۛۚ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ

ذٰلِكَ	كَتَبْنَا	عَلٰى	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَنَّهٗ	مَنْ	قَتَلَ	نَفْسًا	بِغَيْرِ	نَفْسٍ	اَوْ	فَسَادٍ
اس	لکھا ہم نے	پر	بنی اسرائیل	بیشک (بات) یہ (ہے)	جو کوئی	قتل کرے گا	کسی نفس کو	بغیر	نفس کے	یا	(بغیر) فساد کے

سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل کیا کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر اس کے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں

فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ

فِيْ	الْاَرْضِ	فَكَاَنَّمَا	قَتَلَ	النَّاسَ	جَمِيْعًا	وَمَنْ	اَحْيَاهَا	فَكَاَنَّمَا	اَحْيَا	النَّاسَ
میں	زمین	تو گویا کہ	اس نے قتل کیا	لوگوں کو	سب	اور جو	اسکی زندگی کا باعث بنا	تو گویا کہ	اس نے بچالیا	انسانوں کو

خرابی پیدا کرنے کی سزا دی جائے، اس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا۔ اور جو اس کی زندگانی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی

جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ

جَمِيْعًا	وَلَقَدْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	بِالْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	بَعْدَ	ذٰلِكَ
سب	اور تحقیق	لائے انکے پاس	ہمارے پیغمبر	روشن دلیلیں	پھر	بے شک	بہت	ان میں سے	بعد	اسکے

زندگانی کا باعث ہوا۔ اور ان لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلیں لا چکے ہیں پھر اس کے بعد بھی ان میں بہت سے لوگ

فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

فِيْ	الْاَرْضِ	لَمُسْرِفُوْنَ	اِنَّمَا	جَزٰٓؤُا	الَّذِيْنَ	يُحَارِبُوْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
میں	زمین	حد سے نکل جانے والے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	بدلہ	ان لوگوں کا جو	لڑتے ہیں	اللہ سے	اور اسکے رسول سے

ملک میں حد اعتدال سے نکل جاتے ہیں۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے

وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ

وَيَسْعَوْنَ	فِيْ	الْاَرْضِ	فَسَادًا	اَنْ	يُقَتَّلُوْا	اَوْ	يُصَلَّبُوْا	اَوْ	تُقَطَّعَ	اَيْدِيْهِمْ
اور دوڑتے ہیں	میں	زمین	فساد کرنے کو	یہ کہ	قتل کیے جائیں	یا	سولی چڑھائے جائیں	یا	کاٹے جائیں	ہاتھ ان کے

کو دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھائے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ

وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا

وَاَرْجُلُهُمْ	مِنْ خِلَافٍ	اَوْ	يُنْفَوْا	مِنَ	الْاَرْضِ	ذٰلِكَ	لَهُمْ	خِزْيٌ	فِي الدُّنْيَا
اور پاؤں انکے	مخالف طرف سے (یعنی دایاں ہاتھ بایاں پاؤں)	یا	نکال دیئے جائیں	سے	زمین/ملک	یہ	ان کیلئے	رسوائی	دنیا میں

اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے نکال دیئے جائیں۔ یہ تو دنیا میں ان کی رسوائی ہے

وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾ لا اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا

وَلَهُمْ	فِيْ	الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَقْدِرُوْا
اور ان کیلئے	میں	قیامت/آخرت	عذاب ہے	بڑا	مگر	جن لوگوں نے	توبہ کی	اس سے پہلے	کہ	قابو پاؤ تم

اور آخرت میں ان کے لیے بڑا (بھاری) عذاب (تیار) ہے۔ ہاں، جن لوگوں نے اس سے پہلے کہ تمہارے قابو آ جائیں توبہ

ع ٥/٨/٩

عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

عَلَيْهِمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِتَّقُوْا	اللّٰهَ
ان پر	پس جان رکھو	بے شک/کہ	اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرتے رہو	اللہ سے

کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو

وَ ابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَ جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ

وَ ابْتَغُوْٓا	اِلَيْهِ	الْوَسِيْلَةَ	وَ جَاهِدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	اِنَّ
اور تلاش کرو	طرف اسکی	قرب حاصل کرنے کاذریعہ	اور جہاد کرو	میں	راستے اس کے	تاکہ تم/شاید کہ تم	فلاح پاؤ	تحقیق

اور اس کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ تلاش کرتے رہو اور اس کے رستے میں جہاد کرو تاکہ رستگاری پاؤ۔ جو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	اَنَّ	لَهُمْ	مَا	فِيْ	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَ مِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لِيَفْتَدُوْا	بِهٖ
جو لوگ	کافر ہیں	اگر	یہ کہ	ان کے لیے	جو کچھ	میں	زمین	سب	اور مانند اسکے	ہمراہ ہو اسکے	تاکہ بدلے میں دیں	اس کو

لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس روئے زمین (کے تمام خزانے اور اس) کا سب مال ومتاع اور اسکے ساتھ اسی قدر اور بھی ہوتا کہ قیامت کے روز

مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾

مِنْ عَذَابِ	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَا	تُقُبِّلَ	مِنْهُمْ	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
عذاب کے	دن قیامت کے	نہیں	قبول کیا جائے گا	ان سے	اور ان کے لیے	عذاب (ہوگا)	دردناک

عذاب (سے رستگاری حاصل کرنے) کا بدلا دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا عذاب ہو گا۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنَ	النَّارِ	وَ مَا	هُمْ	بِخٰرِجِيْنَ	مِنْهَا	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ
وہ چاہیں گے	کہ	نکل جائیں	سے	دوزخ	اور نہیں	وہ	نکل سکیں گے	اس سے	اور ان کے لیے	عذاب ہے

(ہر چند) چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لیے ہمیشہ کا

مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا

مُقِيْمٌ	وَ السَّارِقُ	وَ السَّارِقَةُ	فَاقْطَعُوْا	اَيْدِيَهُمَا	جَزَآءً	بِمَا	كَسَبَا	نَكَالًا
ہمیشہ کا	اور چور مرد	اور چور عورت	پس کاٹو	ہاتھ ان دونوں کے	سزا ہے	اس چیز کی جو	کمایا انہوں نے	عبرتناک سزا

عذاب ہے۔ اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ ڈالو، یہ ان کے فعلوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ

مِنَ اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	فَمَنْ	تَابَ	مِنْۢ بَعْدِ	ظُلْمِهٖ	وَ اَصْلَحَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اللہ کی طرف سے	اور اللہ	زبردست	حکمت والا ہے	پس جو	توبہ کرے	بعد	ظلم اپنے	اور اصلاح کرے	تو بے شک	اللہ

عبرت ہے۔ اور اللہ زبردست (اور) صاحب حکمت ہے۔ اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو اللہ اس کو

يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ

يَتُوْبُ	عَلَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ
مہربانی فرمائے گا	اس پر	بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	کیا نہیں	تو جانتا	یہ کہ	اللہ	اسی کے لیے	بادشاہی

معاف کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ
آسمانوں کی	اور زمین کی	عذاب دے	جسے	وہ چاہے	اور بخش دے	جس کو	وہ چاہے	اور اللہ	پر	ہر

سلطنت ہے؟ جس کو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ

شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	يٰۤاَيُّهَا	الرَّسُوْلُ	لَا يَحْزُنْكَ	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي	الْكُفْرِ	مِنَ
چیز	قادر ہے	اے	پیغمبر	نہ غم میں ڈالیں آپ کو	وہ لوگ جو	جلدی کرتے ہیں	میں	کفر	سے

قادر ہے۔ اے پیغمبر! جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) ان میں سے (ہیں)

الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَ لَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛۚ وَ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛۚ

مع ٣

الَّذِيْنَ	قَالُوْۤا	اٰمَنَّا	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ لَمْ	تُؤْمِنْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ مِنَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا
ان لوگوں میں جو	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	ساتھ اپنے مونہوں کے	اور نہیں	ایمان لائے	دل ان کے	اور سے	ان لوگوں میں جو	یہودی ہوئے

جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں، اور (کچھ) ان میں سے جو یہودی ہیں، ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا۔

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ

سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	سَمّٰعُوْنَ	لِقَوْمٍ	اٰخَرِيْنَ	لَمْ يَاْتُوْكَ	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	مِنْۢ
کان لگا کر سننے والے/ جاسوس	جھوٹی باتوں کے لیے	جاسوس	لوگوں کیلئے	دوسرے	نہیں آئے وہ آپ کے پاس	بدل دیتے ہیں	باتوں کو	سے

یہ غلط باتیں بنانے کیلئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں (کے بہکانے) کیلئے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے۔ (صحیح) باتوں کو ان کے

بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ

بَعْدِ	مَوَاضِعِهٖ	يَقُوْلُوْنَ	اِنْ	اُوْتِيْتُمْ	هٰذَا	فَخُذُوْهُ	وَاِنْ	لَمْ تُؤْتَوْهُ	فَاحْذَرُوْا
بعد	موقع محل اس کے	کہتے ہیں	اگر	دیئے جاؤ تم	یہ (حکم)	تو لے لو اس کو	اور اگر	نہ دیئے جاؤ تم وہ	تو تم احتراز کرو

مقامات (میں ثابت ہونے) کے بعد بدل دیتے ہیں (اور لوگوں سے) کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی (حکم) ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر یہ نہ ملے تو اس سے احتراز کرنا۔

وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ

وَمَنْ	يُرِدْ	اللّٰهُ	فِتْنَتَهٗ	فَلَنْ	تَمْلِكَ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ	لَمْ يُرِدْ
اور وہ شخص کہ	ارادہ کرے	اللہ	اسکی گمراہی کا	پس ہرگز نہ	آپ اختیار پائیں گے	اس کیلئے	اللہ کی طرف سے	کچھ بھی	یہی ہیں	وہ لوگ کہ	نہیں چاہا

اور اگر کسی کو اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لیے تم کچھ بھی اللہ سے (ہدایت کا) اختیار نہیں رکھتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو

اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ښ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

اللّٰهُ	اَنْ	يُطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ	لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَلَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ
اللہ نے	یہ کہ	پاک کرے	دل ان کے	ان کیلئے	دنیا میں	ذلت ہے	اور ان کیلئے	آخرت میں	عذاب ہے

اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا۔ ان کے لیے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت میں بھی بڑا

عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ جَاۗءُوْكَ فَاحْكُمْ

عَظِيْمٌ	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	اَكّٰلُوْنَ	لِلسُّحْتِ	فَاِنْ	جَاۗءُوْكَ	فَاحْكُمْ
بڑا	جاسوسی کرنیوالے	جھوٹ بولنے کیلئے	بہت کھانے والے	حرام/رشوت کو	پس اگر	آئیں وہ آپ کے پاس	پس فیصلہ کریں

عذاب ہے۔ (یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرنے والے (اور رشوت کا) حرام مال کھانے والے ہیں۔ اگر یہ تمہارے پاس (کوئی مقدمہ فیصل

بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ۭ وَاِنْ

بَيْنَهُمْ	اَوْ	اَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَاِنْ	تُعْرِضْ	عَنْهُمْ	فَلَنْ	يَضُرُّوْكَ	شَيْـًٔا	وَاِنْ
درمیان ان کے	یا	اعراض کریں	ان سے	اور اگر	آپ اعراض کریں گے	ان سے	پس ہرگز نہ	وہ بگاڑ سکیں گے آپ کا	کچھ	اور اگر

کرانے کو) آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا اعراض کرنا، اور اگر ان سے اعراض کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے، اور اگر

حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ

حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ	وَكَيْفَ
آپ فیصلہ کریں	تو فیصلہ کریں	درمیان ان کے	انصاف کے ساتھ	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	اور کیونکر

فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا۔ کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور یہ تم سے (اپنے مقدمات) کیونکر

یُحَکِّمُوْنَکَ وَ عِنْدَھُمُ التَّوْرٰىةُ فِیْهَا حُکْمُ اللّٰہِ ثُمَّ یَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ ط

یُحَکِّمُوْنَکَ	وَ عِنْدَھُمُ	التَّوْرٰىةُ	فِیْهَا	حُکْمُ	اللّٰہِ	ثُمَّ	یَتَوَلَّوْنَ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِکَ
وہ منصف بنائیں گے آپ کو	حالانکہ ان کے پاس	تورات ہے	اس میں	حکم ہے	اللہ کا	پھر	وہ پھر جاتے ہیں	بعد	اس کے

فیصل کرائیں گے جبکہ خود ان کے پاس تورات (موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم (لکھا ہوا) ہے (یہ اسے جانتے ہیں) پھر اس کے بعد اس سے پھر جاتے ہیں

٦ ع ٩ ١٠ وَ مَآ اُولٰٓئِکَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِیْهَا هُدًی وَّ نُوْرٌ ج یَحْکُمُ بِهَا

وَ مَا	اُولٰٓئِکَ	بِالْمُؤْمِنِیْنَ	اِنَّا	اَنْزَلْنَا	التَّوْرٰىةَ	فِیْهَا	هُدًی	وَ نُوْرٌ	یَحْکُمُ	بِهَا
اور نہیں	یہ لوگ	ماننے والے	بے شک	نازل کی ہم نے	تورات	اس میں	ہدایت	اور نور ہے	حکم دیتے تھے	اسکے مطابق

اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے۔ بے شک ہم ہی نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔ اسی کے مطابق

النَّبِیُّوْنَ الَّذِیْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِیْنَ هَادُوْا وَ الرَّبّٰنِیُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ بِمَا

النَّبِیُّوْنَ	الَّذِیْنَ	اَسْلَمُوْا	لِلَّذِیْنَ	هَادُوْا	وَ	الرَّبّٰنِیُّوْنَ	وَ الْاَحْبَارُ	بِمَا
پیغمبر	جو	فرمانبردار تھے	ان کو جو	یہودی ہوئے	اور	مشائخ / اللہ والے	اور علماء	اس لیے کہ

انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ

اسْتُحْفِظُوْا مِنْ کِتٰبِ اللّٰہِ وَ کَانُوْا عَلَیْهِ شُهَدَآءَ ج فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ

اُسْتُحْفِظُوْا	مِنْ	کِتٰبِ	اللّٰہِ	وَ کَانُوْا	عَلَیْهِ	شُهَدَآءَ	فَلَا تَخْشَوُا	النَّاسَ
وہ نگہبان مقرر کیے گئے تھے	سے / کے	کتاب	اللہ	اور وہ تھے	اس پر	گواہ / دیکھ بھال کرنیوالے	پس مت ڈرو تم	لوگوں سے

وہ کتاب اللہ کے نگہبان مقرر کیے گئے تھے اور اس پر گواہ تھے (یعنی حکم الٰہی کا یقین رکھتے تھے)۔ تم لوگوں سے مت ڈرنا

وَ اخْشَوْنِ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا ط وَ مَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ

وَ اخْشَوْنِ	وَ	لَا تَشْتَرُوْا	بِاٰیٰتِیْ	ثَمَنًا	قَلِیْلًا	وَ مَنْ	لَمْ یَحْکُمْ	بِمَا	اَنْزَلَ	اللّٰہُ
اور ڈرو مجھ سے	اور	مت خریدو / نہ لو	بدلے میری آیتوں کے	قیمت	تھوڑی	اور جو	نہ فیصلہ کرے	اس کے مطابق جو	نازل کیا	اللہ نے

اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا۔ اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے

فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْکٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَ کَتَبْنَا عَلَیْهِمْ فِیْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ لا

فَاُولٰٓئِکَ	هُمُ	الْکٰفِرُوْنَ	وَ کَتَبْنَا	عَلَیْهِمْ	فِیْهَا	اَنَّ	النَّفْسَ	بِالنَّفْسِ
تو ایسے لوگ	وہ / ہی	کافر ہیں	اور لکھا ہم نے	ان کے لیے	اس (تورات) میں	یہ کہ	جان	جان کے بدلے

تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔ اور ہم نے ان لوگوں کے لیے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان

وَ الْعَیْنَ بِالْعَیْنِ وَ الْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَ الْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَ السِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ

وَ الْعَیْنَ	بِالْعَیْنِ	وَ الْاَنْفَ	بِالْاَنْفِ	وَ الْاُذُنَ	بِالْاُذُنِ	وَ السِّنَّ	بِالسِّنِّ
اور آنکھ	آنکھ کے بدلے	اور ناک	ناک کے بدلے	اور کان	کان کے بدلے	اور دانت	دانت کے بدلے

اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت

وَ الْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَ مَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَاۤ

وَ الْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ	فَمَنْ	تَصَدَّقَ	بِهٖ	فَهُوَ	كَفَّارَةٌ	لَهٗ	وَ مَنْ	لَمْ یَحْكُمْ	بِمَا
اور سب زخموں کا	برابر بدلہ ہے	پس جو	معاف کردے/صدقہ کرے	اسکو/اسکے بدلے	پس وہ	کفارہ ہے	اس کیلئے	اور جو	نہ فیصلہ کرے	ساتھ اسکے جو

اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے۔ لیکن جو شخص بدلہ معاف کردے وہ اس کے لیے کفارہ ہوگا۔ اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق

اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَ قَفَّیْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ بِعِیْسَى ابْنِ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰٓىِٕكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَ قَفَّیْنَا	عَلٰى	اٰثَارِهِمْ	بِعِیْسٰى	ابْنِ
نازل فرمایا	اللہ نے	تو ایسے لوگ	وہ/ہی	ظالم/بے انصاف	اور پیچھے بھیجا ہم نے	پر	قدموں ان کے	عیسیٰ کو	بیٹے

حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں۔ اور ان پیغمبروں کے بعد انہی کے قدموں پر ہم نے عیسیٰ بن مریم

مَرْیَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪ وَ اٰتَیْنٰهُ الْاِنْجِیْلَ فِیْهِ

مَرْیَمَ	مُصَدِّقًا	لِمَا	بَیْنَ	یَدَیْهِ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ	وَ اٰتَیْنٰهُ	الْاِنْجِیْلَ	فِیْهِ
مریم کے	تصدیق کرنے والا	اسکی جو	درمیان	اسکے دو ہاتھوں کے (یعنی اس سے پہلے)	سے	تورات	اور دی ہم نے اسکو	انجیل	اس میں

کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے اور ان کو انجیل عنایت کی جس میں

هُدًى وَّ نُوْرٌ ۙ وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةً

هُدًى	وَ نُوْرٌ	وَ مُصَدِّقًا	لِمَا	بَیْنَ یَدَیْهِ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ	وَ هُدًى	وَ مَوْعِظَةً
ہدایت	اور روشنی	اور تصدیق کرنے والی	اس کی جو	اس سے پہلے تھی	سے	تورات	اور ہدایت	اور نصیحت

ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی (کتاب) ہے تصدیق کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی

لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿٤٦﴾ وَ لْیَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِیْلِ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِیْهِ ؕ وَ مَنْ لَّمْ یَحْكُمْ

لِلْمُتَّقِیْنَ	وَ لْیَحْكُمْ	اَهْلُ الْاِنْجِیْلِ	بِمَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فِیْهِ	وَ مَنْ	لَمْ یَحْكُمْ
پرہیزگاروں کیلئے	اور چاہیے کہ فیصلہ کریں	اہل انجیل	اس کے مطابق جو	نازل کیے	اللہ نے	اس میں	اور جو	نہیں فیصلہ کرتے

اور نصیحت کرتی ہے۔ اور اہل انجیل کو چاہیے کہ جو احکام اللہ نے اس میں نازل فرمائے ہیں اس کے مطابق حکم دیا کریں، اور جو اللہ کے

بِمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿٤٧﴾ وَ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ

بِمَا	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الۡفٰسِقُوۡنَ	وَ اَنۡزَلۡنَا	اِلَيۡكَ	الۡكِتٰبَ	بِالۡحَقِّ
اس کے مطابق جو	نازل کیا	اللہ نے	پس یہی لوگ	وہ	فاسق ہیں	اورنازل کی ہم نے	طرف آپ کی	کتاب	حق کے ساتھ

نازل کیے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں۔ اور (اے پیغمبرؐ!) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ مِنَ الۡكِتٰبِ وَ مُهَيۡمِنًا عَلَيۡهِ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِمَاۤ

مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيۡنَ يَدَيۡهِ	مِنَ	الۡكِتٰبِ	وَ مُهَيۡمِنًا	عَلَيۡهِ	فَاحۡكُمۡ	بَيۡنَهُمۡ	بِمَا
تصدیق کرنے والی	اس کی جو	اس سے پہلے ہے	سے	کتاب	اورنگہبان	اس پر	پس فیصلہ کریں	درمیان انکے	اس کے مطابق جو

ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب) پر (مشتمل اور ان کی محافظ و) نگہبان ہے، تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا

اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الۡحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ

اَنۡزَلَ	اللّٰهُ	وَ لَا تَتَّبِعۡ	اَهۡوَآءَهُمۡ	عَمَّا	جَآءَكَ	مِنَ	الۡحَقِّ	لِكُلٍّ	جَعَلۡنَا	مِنۡكُمۡ
اتارا	اللہ نے	اور نہ پیروی کریں	انکی خواہشوں کی	اس سے ہٹ کر جو	آیا آپ کے پاس	سے	حق/سچائی	ہر ایک کیلئے	مقرر کیا ہم نے	تم میں سے

فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقے) کے لیے

شِرۡعَةً وَّ مِنۡهَاجًا ؕ وَ لَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنۡ لِّيَبۡلُوَكُمۡ

شِرۡعَةً	وَ	مِنۡهَاجًا	وَ لَوۡ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمۡ	اُمَّةً	وَاحِدَةً	وَ لٰكِنۡ	لِيَبۡلُوَكُمۡ
دستور/شریعت	اور	راستہ/طریقہ	اور اگر	چاہتا	اللہ	البتہ کر دیتا تم کو	امت	ایک	اور لیکن	اس لیے کہ آزمائش کرے تمہاری

ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان

فِيۡ مَاۤ اٰتٰٮكُمۡ فَاسۡتَبِقُوا الۡخَيۡرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا فَيُنَبِّئُكُمۡ

فِيۡ مَا	اٰتٰكُمۡ	فَاسۡتَبِقُوۡا	الۡخَيۡرٰتِ	اِلَى	اللّٰهِ	مَرۡجِعُكُمۡ	جَمِيۡعًا	فَيُنَبِّئُكُمۡ
اس چیز میں جو	اس نے دی تمہیں	پس سبقت کرو/سو جلدی کرو	نیک کاموں میں	طرف	اللہ کی	لوٹ کر جانا ہے تمہیں	سب کو	پھر وہ بتائے گا تمہیں

میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے، سو نیک کاموں میں جلدی کرو۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں

بِمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿٤٨﴾ وَ اَنِ احۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعۡ

بِمَا	كُنۡتُمۡ	فِيۡهِ	تَخۡتَلِفُوۡنَ	وَ اَنۡ	اُحۡكُمۡ	بَيۡنَهُمۡ	بِمَا	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ	وَ لَا تَتَّبِعۡ
ساتھ اسکے جو	تھے تم	اس میں	اختلاف کرتے	اور یہ کہ	فیصلہ کریں	درمیان انکے	بمطابق جو	نازل کیا	اللہ نے	اور مت پیروی کریں

تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا۔ اور (ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ) جو (حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور ان کی

اَهْوَآءَهُمْ وَ احْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ط فَاِنْ

اَهْوَآءَهُمْ	وَ احْذَرْهُمْ	اَنْ	يَّفْتِنُوْكَ	عَنْ	بَعْضِ	مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	اِلَيْكَ	فَاِنْ
انکی خواہشوں کی	اور بچتے رہیں ان سے	کہ	(نہ) بہکا دیں آپ کو	سے	بعض	جو	اتاری/ نازل کی	اللہ نے	طرف آپ کی	پس اگر

خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں۔ اگر

تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ط وَ اِنَّ كَثِيْرًا

تَوَلَّوْا	فَاعْلَمْ	اَنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّصِيْبَهُمْ	بِبَعْضِ	ذُنُوْبِهِمْ	وَ اِنَّ	كَثِيْرًا
وہ پھر جائیں	تو جان لیں	بجز اسکے نہیں کہ	چاہتا ہے	اللہ	کہ	مصیبت نازل کرے ان پر	بسبب بعض	انکے گناہوں کے	اور بے شک	اکثر

یہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے۔ اور اکثر

مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ط وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ

مِنَ	النَّاسِ	لَفٰسِقُوْنَ	اَ فَحُكْمَ	الْجَاهِلِيَّةِ	يَبْغُوْنَ	وَ مَنْ	اَحْسَنُ	مِنَ	اللّٰهِ
سے	لوگوں میں	نافرمان ہیں	کیا پھر فیصلہ/حکم	جاہلیت کا	وہ چاہتے ہیں	اور کس کا	زیادہ اچھا ہے	سے	اللہ

لوگ تو نافرمان ہیں۔ کیا یہ زمانۂ جاہلیت کے حکم کے خواہشمند ہیں؟ اور جو یقین رکھتے ہیں

حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ ع ٧ ١١

حُكْمًا	لِقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا	الْيَهُوْدَ
فیصلہ/حکم	ان لوگوں کے لیے	جو یقین رکھتے ہیں	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ بناؤ	یہود

ان کے لیے اللہ سے اچھا حکم کس کا ہے؟ اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو

وَ النَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ط وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ وقف لازم وقف منزل عند البعض وقف غفران

وَ النَّصٰرٰى	اَوْلِيَآءَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	وَ مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِنْكُمْ	فَاِنَّهٗ
اور نصاریٰ کو	دوست	بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	اور جو کوئی	دوست بنائے گا ان کو	تم میں سے	تو بے شک وہ

دوست نہ بناؤ، یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہی میں سے

مِنْهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ

مِنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِىْ	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	فَتَرٰى	الَّذِيْنَ	فِىْ	قُلُوْبِهِمْ
ان ہی میں سے	بے شک	اللہ	نہیں ہدایت دیتا	ان لوگوں کو	جو ظالم ہیں	پس آپ دیکھیں گے	ان لوگوں کو کہ	میں	دلوں جن کے

ہو گا۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو

مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ

مَرَضٌ	يُسَارِعُوْنَ	فِيْهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	نَخْشٰى	اَنْ	تُصِيْبَنَا	دَآئِرَةٌ	فَعَسٰى	اللّٰهُ
بیماری ہے	دوڑ کر جاتے ہیں	ان میں	کہتے ہیں	ڈرتے ہیں ہم	کہ	(نہ) آجائے ہم پر	زمانے کی گردش/مصیبت	پس قریب ہے	اللہ

گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کر ملے جاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آ جائے۔ سو قریب ہے کہ اللہ

اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

اَنْ	يَّاْتِيَ	بِالْفَتْحِ	اَوْ	اَمْرٍ	مِنْ	عِنْدِهٖ	فَيُصْبِحُوْا	عَلٰى	مَا	اَسَرُّوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
یہ کہ	لے آئے/ بھیجے	فتح	یا	کوئی حکم	سے	اپنے پاس	پس وہ ہو جائیں	پر	اس جو	وہ چھپاتے تھے	اپنے دلوں میں

فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل فرمائے) پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے

نٰدِمِيْنَ ؕ ﴿٥٢﴾ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ

نٰدِمِيْنَ	وَ يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ
پشیمان	اور کہیں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	کیا یہی ہیں	وہ لوگ جو	قسم کھاتے تھے	اللہ کی	پکی/سخت

پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔ اور (اس وقت) مسلمان (تعجب سے) کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا

الثلثة

اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ يٰٓاَيُّهَا

اَيْمَانِهِمْ	اِنَّهُمْ	لَمَعَكُمْ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فَاَصْبَحُوْا	خٰسِرِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا
قسمیں اپنی	بیشک وہ	تمہارے ساتھ ہیں	ضائع ہو گئے	اعمال انکے	پس ہو گئے وہ	نامراد/نقصان اٹھانیوالے	اے

کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ان کے عمل اکارت گئے اور وہ خسارے میں پڑ گئے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَنْ	يَرْتَدَّ	مِنْكُمْ	عَنْ	دِيْنِهٖ	فَسَوْفَ	يَاْتِيْ	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	يُحِبُّهُمْ
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	جو کوئی	پھر جائے گا	تم میں سے	سے	دین اپنے	تو عنقریب	لے آئے گا	اللہ	ایسے لوگوں کو	وہ پیار کرے گا ان سے

ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ دوست رکھے

وَ يُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

وَ يُحِبُّوْنَهٗ	اَذِلَّةٍ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَعِزَّةٍ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	يُجَاهِدُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ
اور وہ پیار کریں گے اس سے	نرم دل	اوپر	مومنوں کے	سختی کرنیوالے	اوپر	کافروں کے	وہ جہاد کریں گے	میں	راہ

اور جسے وہ دوست رکھیں، اور جو مومنوں کے حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں، اللہ کی راہ میں جہاد

اللّٰهِ وَ لَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ

اللّٰهِ	وَ لَا يَخَافُوْنَ	لَوْمَةَ	لَآئِمٍ	ذٰلِكَ	فَضْلُ	اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ اللّٰهُ
اللہ کی	اور وہ نہیں ڈریں گے	ملامت سے	کسی ملامت کرنیوالے کی	یہ	فضل ہے	اللہ کا	وہ دیتا ہے اسے	جسے	چاہتا ہے	اور اللہ

کریں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ

وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	اِنَّمَا	وَلِيُّكُمُ	اللّٰهُ	وَ رَسُوْلُهٗ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ
بڑی کشائش والا	سب کچھ جاننے والا	سوائے اسکے نہیں کہ	دوست تمہارا	اللہ	اور رسول اسکا	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	جو	قائم کرتے ہیں

بڑی کشائش والا اور جاننے والا ہے۔ تمہارے دوست تو اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومن لوگ ہی ہیں جو نماز

الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

الصَّلٰوةَ	وَ يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ هُمْ	رٰكِعُوْنَ	وَ مَنْ	يَتَوَلَّ	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ
نماز	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ	رکوع کرنیوالے/ عاجزی کرنیوالے ہیں	اور جو کوئی	دوستی رکھے گا	اللہ	اور اسکے رسول سے

پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور (اللہ کے آگے) جھکتے ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومنوں

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا ع ٨ ١٢

وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَاِنَّ	حِزْبَ	اللّٰهِ	هُمُ	الْغٰلِبُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا
اور ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	پس تحقیق	جماعت	اللہ کی	وہی	غالب رہے گی	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ/مت

سے دوستی کرے گا تو (وہ اللہ کی جماعت میں داخل ہو گا اور) اللہ کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے۔ اے ایمان والو!

تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

تَتَّخِذُوْا	الَّذِيْنَ	اِتَّخَذُوْا	دِيْنَكُمْ	هُزُوًا	وَ لَعِبًا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	الْكِتٰبَ
بناؤ	ان لوگوں کو جنہوں نے	پکڑ لیا/ بنا لیا	تمہارے دین کو	مذاق	اور کھیل	سے	ان لوگوں جو	دیئے گئے	کتاب

جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور

مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَ اِذَا

مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَ الْكُفَّارَ	اَوْلِيَآءَ	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِيْنَ	وَ اِذَا
سے	پہلے تمہارے	اور کافروں میں (سے)	دوست	اور ڈرو	اللہ سے	اگر	ہو تم	ایمان والے/مومن	اور جب

کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ، اور مومن ہو تو اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور جب

نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا

نَادَيْتُمْ	اِلَى	الصَّلٰوةِ	اتَّخَذُوْهَا	هُزُوًا	وَ لَعِبًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا
پکارتے ہو/ اذان دیتے ہو تم	طرف	نماز کی	وہ بنا لیتے ہیں اسکو	ہنسی	اور کھیل	یہ	اسلئے کہ وہ	لوگ/قوم	نہیں

تم لوگ نماز کے لیے اذان دیتے ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں۔ یہ اس لیے کہ سمجھ نہیں

يَعْقِلُوْنَ ۵۸ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

يَعْقِلُوْنَ	قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	هَلْ	تَنْقِمُوْنَ	مِنَّا	اِلَّا	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ
سمجھ رکھتے/عقل رکھتے	کہہ دیجئے	اے اہل کتاب	کیا	تم برائی دیکھتے ہو/عیب پکڑتے ہو	ہم میں	سوائے	یہ کہ	ایمان لائے ہم	اللہ پر

رکھتے۔ کہو کہ اے اہل کتاب! تم ہم میں برائی ہی کیا دیکھتے ہو سوائے اس کے کہ ہم اللہ پر

وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۵۹ قُلْ هَلْ

وَ مَا	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَ مَا	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلُ	وَ اَنَّ	اَكْثَرَكُمْ	فٰسِقُوْنَ	قُلْ	هَلْ
اور جو	نازل ہوئی	طرف ہماری	اور جو	نازل ہوئیں	اس سے پہلے	اور یہ کہ	اکثر تم میں سے	فاسق/بدکردار ہیں	کہہ دیجئے	کیا

اور جو (کتاب) ہم پر نازل ہوئی اس پر اور جو (کتابیں) پہلے نازل ہوئیں ان پر ایمان لائے ہیں، اور تم میں اکثر بدکردار ہیں۔ کہو کہ میں

اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيْهِ

اُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ	مِنْ	ذٰلِكَ	مَثُوْبَةً	عِنْدَ	اللّٰهِ	مَنْ	لَعَنَهُ	اللّٰهُ	وَ غَضِبَ	عَلَيْهِ
میں خبر دوں تمہیں	بدتر	سے	اس	جزا/انجام	نزدیک	اللہ کے	وہ شخص کہ	لعنت کی جس پر	اللہ نے	اور غضبناک ہوا	اس پر

تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا

وَ جَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِيْرَ وَ عَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا

وَ جَعَلَ	مِنْهُمُ	الْقِرَدَةَ	وَ الْخَنَازِيْرَ	وَ عَبَدَ	الطَّاغُوْتَ	اُولٰٓئِكَ ❶	شَرٌّ	مَكَانًا
اور بنا دیے	ان میں سے	بندر	اور سور	اور جس نے بندگی کی	شیطان کی	ایسے لوگوں کا/یہی	برا ہے/بدتر ہیں	ٹھکانا/درجہ کے لحاظ سے

اور (جن کو) ان میں سے بندر اور سور بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی۔ ایسے لوگوں کا برا ٹھکانا ہے

وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۶۰ وَ اِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَ قَدْ دَّخَلُوْا

وَ اَضَلُّ	عَنْ	سَوَآءِ	السَّبِيْلِ	وَ اِذَا	جَآءُوْكُمْ	قَالُوْا	اٰمَنَّا	وَ قَدْ	دَخَلُوْا
اور بہت دور ہیں	سے	سیدھے	راستے	اور جب	آتے ہیں تمہارے پاس	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور تحقیق/حالانکہ	داخل ہوئے

اور وہ سیدھے رستے سے بہت دور ہیں۔ اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں حالانکہ کفر

❶ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا: ایسے لوگوں کا. برا ہے. ٹھکانا. یہی. بدتر ہیں. درجہ کے لحاظ سے۔

بِالْكُفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَ تَرٰى

بِالْكُفْرِ	وَ هُمْ	قَدْ	خَرَجُوْا	بِهٖ	وَ اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ	وَ تَرٰى
کفر کے ساتھ	اور وہ	تحقیق	نکل گئے	ساتھ اسکے	اور اللہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو جو	وہ چھپاتے ہیں	اور آپ دیکھتے ہیں

لے کر آتے ہیں اور اسی کو لے کر جاتے ہیں۔ اور جن باتوں کو یہ مخفی رکھتے ہیں اللہ ان کو خوب جانتا ہے۔ اور تم دیکھو گے کہ

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ

كَثِيْرًا	مِنْهُمْ	يُسَارِعُوْنَ	فِيْ	الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ اَكْلِهِمُ	السُّحْتَ	لَبِئْسَ
بہتوں کو	ان میں سے	جلدی کر رہے ہیں	میں	گناہ	اور	تعدی/زیادتی	اور کھانے میں اپنے	حرام	البتہ برا ہے

ان میں اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کر رہے ہیں۔ بے شک یہ

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ

مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	لَوْلَا	يَنْهٰىهُمُ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَ الْاَحْبَارُ	عَنْ	قَوْلِهِمُ
جو کچھ	وہ کرتے ہیں	کیوں نہیں	منع کرتے ان کو	اللہ والے/مشائخ	اور علماء	سے	باتوں ان کی

جو کچھ کرتے ہیں برا کرتے ہیں۔ بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں اور حرام

الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ

الْاِثْمَ	وَ اَكْلِهِمُ	السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ	وَ قَالَتْ	الْيَهُوْدُ
گناہ کی	اور کھانے ان کے	حرام	البتہ برا ہے	جو کچھ	تھے/ہیں	وہ کرتے	اور کہا	یہود نے

کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی برا کرتے ہیں۔ اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا

وقف لازم

يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَ لُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ

يَدُ	اللّٰهِ	مَغْلُوْلَةٌ	غُلَّتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَ لُعِنُوْا	بِمَا	قَالُوْا	بَلْ	يَدٰهُ	مَبْسُوْطَتٰنِ
ہاتھ	اللہ کا	بندھا ہوا ہے	باندھے گئے	ہاتھ ان کے	اور لعنت کی گئی ان پر	بسبب اسکے جو	کہا انہوں نے	بلکہ	دونوں ہاتھ اسکے	کھلے/کشادہ ہیں

ہے (یعنی اللہ بخیل ہے)۔ انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو، (اس کا ہاتھ بندھا ہوا نہیں) بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں،

يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ

يُنْفِقُ	كَيْفَ	يَشَآءُ	وَ لَيَزِيْدَنَّ	كَثِيْرًا	مِنْهُمْ	مَا	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ
خرچ کرتا ہے	جس طرح	وہ چاہتا ہے	اور البتہ ضرور اضافہ کرے گا	بہت/اکثر کی	ان میں سے	وہ جو	اتارا گیا ہے	طرف آپ کی	سے	پروردگار آپ کے

وہ جس طرح (اور جتنا) چاہتا ہے خرچ کرتا ہے۔ اور (اے محمدؐ) یہ (کتاب) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی اس سے ان میں

طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؕ وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ

طُغْيَانًا	وَ كُفْرًا	وَ اَلْقَيْنَا	بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَ الْبَغْضَآءَ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ
سرکشی	اور کفر میں	اور ڈال دیا ہم نے	درمیان انکے	عداوت	اور بغض	تک	دن	قیامت

سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا۔ اور ہم نے ان کے باہم عداوت اور بغض قیامت تک کے لیے ڈال دیا ہے۔

كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَ يَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ

كُلَّمَا	اَوْقَدُوْا	نَارًا	لِلْحَرْبِ	اَطْفَاَهَا	اللّٰهُ	وَ يَسْعَوْنَ	فِى	الْاَرْضِ	فَسَادًا
جب کبھی	وہ بھڑکاتے/ جلاتے ہیں	آگ	لڑائی کی	بجھا دیتا ہے اسکو	اللہ	اور وہ دوڑتے پھرتے ہیں	میں	زمین	فساد کیلئے

یہ جب لڑائی کے لیے آگ جلاتے ہیں اللہ اس کو بجھا دیتا ہے۔ اور یہ ملک میں فساد کے لیے دوڑے پھرتے ہیں

وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا

وَ اللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْكِتٰبِ	اٰمَنُوْا	وَ اتَّقَوْا	لَكَفَّرْنَا
اور اللہ	نہیں دوست رکھتا	فساد کرنے والوں کو	اور اگر	یہ کہ	اہل کتاب	ایمان لاتے	اور پرہیزگاری کرتے	البتہ دور کرتے ہم

اور اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان سے ان کے گناہ

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا

عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ لَاَدْخَلْنٰهُمْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ	وَ لَوْ	اَنَّهُمْ	اَقَامُوْا
ان سے	گناہ انکے	اور البتہ داخل کرتے ہم ان کو	باغوں میں	نعمت کے	اور اگر	یہ کہ وہ	قائم رکھتے

محو کر دیتے اور ان کو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے۔ اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو

التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ

التَّوْرٰىةَ	وَ الْاِنْجِيْلَ	وَ مَا	اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ	مِنْ	رَبِّهِمْ	لَاَكَلُوْا	مِنْ	فَوْقِهِمْ	وَ مِنْ
تورات کو	اور انجیل کو	اور جو کچھ	اتارا گیا	طرف ان کی	سے	پروردگار ان کے	البتہ وہ کھاتے	سے	اوپر اپنے	اور سے

(اور کتابیں) ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو قائم رکھتے تو (ان پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ) اپنے اوپر سے اور

ع ٩ / ١٣ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع

تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ	مِنْهُمْ	اُمَّةٌ	مُقْتَصِدَةٌ	وَ	كَثِيْرٌ	مِنْهُمْ	سَآءَ	مَا	يَعْمَلُوْنَ
نیچے	پاؤں اپنے	ان میں سے	ایک گروہ/ کچھ لوگ	میانہ رو/سیدھی راہ پر ہیں	اور	اکثر/بہت سے	ان میں سے	برا ہے	جو کچھ	وہ عمل کرتے ہیں

پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔ ان میں کچھ لوگ میانہ رو ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال برے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

يٰٓاَيُّهَا	الرَّسُوْلُ	بَلِّغْ	مَا	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	وَاِنْ	لَمْ تَفْعَلْ	فَمَا	بَلَّغْتَ
اے	پیغمبر	پہنچا دیجئے	جو کچھ	نازل ہوا	طرف آپ کی	سے	پروردگار آپ کے	اور اگر	(ایسا) نہ کیا	پس نہ	پہنچایا آپ نے

اے پیغمبر! جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام

رِسَالَتَهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ٦٧

رِسَالَتَهٗ	وَاللّٰهُ	يَعْصِمُكَ	مِنَ النَّاسِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ
پیغام اس کا	اور اللہ	بچائے رکھے گا آپ کو	لوگوں سے	بے شک	اللہ	نہیں ہدایت کرتا	قوم	منکرین/کفار کو

پہنچانے میں قاصر رہے (یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا)۔ اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا، بے شک اللہ منکروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ

قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَسْتُمْ	عَلٰى	شَيْءٍ	حَتّٰى	تُقِيْمُوا	التَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ	وَمَا
کہہ دیجئے	اے اہل کتاب	نہیں ہو تم	پر/اوپر	کسی چیز/راہ کے	یہاں تک کہ	قائم کرو تم	تورات	اور انجیل کو	اور جو کچھ

کہو کہ اے اہل کتاب! جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں

اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ

اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِنْ	رَبِّكُمْ	وَلَيَزِيْدَنَّ	كَثِيْرًا	مِنْهُمْ	مَا	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ
نازل ہوا	طرف تمہاری	سے	پروردگار تمہارے	اور البتہ زیادہ کرے گا	بہتوں کو	ان میں سے	وہ جو	نازل ہوا	طرف آپ کی	سے	پروردگار آپ کے

ان کو قائم نہ رکھو گے کچھ بھی راہ پر نہیں ہو سکتے۔ اور یہ (قرآن) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے ان میں سے

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ٦٨ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

طُغْيَانًا	وَكُفْرًا	فَلَا	تَاْسَ	عَلٰى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
سرکشی	اور کفر میں	پس نہ	آپ افسوس کریں	پر	قوم	کفار	بے شک	جو لوگ	ایمان لائے

اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا۔ تو تم قومِ کفار پر افسوس نہ کرو۔ جو لوگ اللہ پر

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

وَالَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	الصّٰبِـُٔوْنَ	وَالنَّصٰرٰى	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
اور وہ لوگ جو	یہودی ہوئے	اور	بے دین/ستارہ پرست	اور نصاریٰ	جو کوئی	ایمان لائے	اللہ پر	اور یوم	آخرت/قیامت پر

اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی

وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ

وَ عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	لَقَدْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ
اور عمل کرے	نیک	پس نہیں	کچھ خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	البتہ تحقیق	لیا ہم نے	عہد

ان کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی

بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى

بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَ اَرْسَلْنَا	اِلَيْهِمْ	رُسُلًا	كُلَّمَا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	بِمَا	لَا تَهْوٰى
بنی اسرائیل سے	اور بھیجے ہم نے	طرف ان کی	پیغمبر	جب بھی	آیا ان کے پاس	پیغمبر	ساتھ اسکے جو	نہیں چاہتے تھے

لیا اور ان کی طرف پیغمبر بھی بھیجے۔ (لیکن) جب کوئی پیغمبر ان کے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جن کو ان کے دل نہیں چاہتے تھے

اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَ فَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَ حَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ

اَنْفُسُهُمْ	فَرِيْقًا	كَذَّبُوْا	وَ فَرِيْقًا	يَقْتُلُوْنَ	وَ حَسِبُوْا	اَلَّا	تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ
دل انکے	ایک جماعت/گروہ کو	جھٹلا دیتے	اور ایک جماعت کو	قتل کر دیتے تھے	اور انہوں نے خیال کیا	کہ نہیں	ہوگا	فتنہ/کچھ خرابی

تو وہ (انبیاء کی) ایک جماعت کو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے۔ اور یہ خیال کرتے تھے کہ (اس سے ان پر) کوئی آفت نہیں آئے گی،

فَعَمُوْا وَ صَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَ صَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ

فَعَمُوْا	وَ صَمُّوْا	ثُمَّ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	ثُمَّ	عَمُوْا	وَ صَمُّوْا	كَثِيْرٌ	مِنْهُمْ
پس وہ اندھے ہوئے	اور بہرے ہوئے	پھر	مہربانی فرمائی	اللہ نے	ان پر	پھر	اندھے ہوئے	اور بہرے ہوئے	بہت	ان میں سے

تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے تھے، پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی (لیکن) پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے۔

وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ

وَ اللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْمَسِيْحُ	ابْنُ
اور اللہ	دیکھنے والا ہے	اس کو جو	وہ کرتے ہیں	بلاشبہ	کافر ہوئے	وہ لوگ جو	کہتے ہیں	بے شک	اللہ	وہی	مسیح	بیٹا

اور اللہ ان کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ وہ لوگ بلاشبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح خدا

مَرْيَمَ ؕ وَ قَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ

مَرْيَمَ	وَ قَالَ	الْمَسِيْحُ	يٰبَنِیْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	اُعْبُدُوْا	اللّٰهَ	رَبِّیْ	وَ رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	مَنْ
مریم کا	اور کہا	مسیح نے	اے بیٹو	اسرائیل کے	عبادت کرو	اللہ کی	پروردگار میرا	اور پروردگار تمہارا	بیشک (بات) یہ (ہے)	جو کوئی

ہیں۔ حالانکہ مسیح (یہود سے) کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل! اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی، (اور جان رکھو کہ) جو شخص

يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ

يُشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	الْجَنَّةَ	وَ مَاْوٰىهُ	النَّارُ	وَ مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ
شرک کریگا	اللہ کے ساتھ	پس تحقیق	حرام کی	اللہ نے	اس پر	بہشت	اور ٹھکانا اس کا	آگ ہے	اور نہیں	ظالموں کیلئے	کوئی

اللہ کے ساتھ شرک کرے گا اللہ اس پر بہشت کو حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی

وقف لازم

اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّاۤ اِلٰهٌ

اَنْصَارٍ	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	ثَالِثُ	ثَلٰثَةٍ	وَ مَا	مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّا	اِلٰهٌ
مددگار	البتہ تحقیق	کفر کیا	ان لوگوں نے جو	کہتے ہیں	بیشک	اللہ	تیسرا ہے	تین میں کا	اور نہیں	کوئی	معبود	سوائے	معبود

مددگار نہیں۔ وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے

وَّاحِدٌ ؕ وَ اِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ

وَاحِدٌ	وَ اِنْ	لَمْ يَنْتَهُوْا	عَمَّا	يَقُوْلُوْنَ	لَيَمَسَّنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ
ایک کے	اور اگر	وہ باز نہ آئیں گے	اس چیز سے جو	وہ کہتے ہیں	البتہ لگے گا/ضرور پہنچے گا	ان لوگوں کو جو	کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب

لائق نہیں۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال و عقائد سے باز نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب

اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾ مَا

اَلِيْمٌ	اَفَلَا	يَتُوْبُوْنَ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ	وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	مَا
تکلیف دینے والا	کیا پس نہیں	وہ توبہ کرتے	طرف/آگے	اللہ کے	اور گناہوں کی معافی (نہیں) مانگتے اس سے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	نہیں

پائیں گے۔ تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے؟ اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔

الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَ اُمُّهٗ

الْمَسِيْحُ	اِبْنُ	مَرْيَمَ	اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	وَ اُمُّهٗ
مسیح	بیٹا	مریم کا	مگر	پیغمبر ہے	تحقیق	گزر چکے	سے	پہلے اس	پیغمبر	اور ماں اسکی

مسیح ابن مریم تو صرف (اللہ کے) پیغمبر تھے، ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے تھے۔ اور ان کی والدہ (مریم، اللہ کی)

صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى

صِدِّيْقَةٌ	كَانَا	يَاْكُلٰنِ	الطَّعَامَ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُبَيِّنُ	لَهُمُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	اُنْظُرْ	اَنّٰى
ولی/سچی	وہ تھے	کھاتے دونوں	کھانا	آپ دیکھیں	کس طرح	ہم بیان کرتے ہیں	ان کیلئے	دلیلیں	پھر	دیکھیں	کہاں/کدھر

ولی (اور سچی فرمانبردار) تھیں۔ دونوں (انسان تھے اور) کھانا کھاتے تھے۔ دیکھو، ہم ان لوگوں کے لیے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر

يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ؕ

يُؤْفَكُوْنَ	قُلْ	اَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا يَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَ لَا	نَفْعًا
پھیرے جا رہے ہیں	کہہ دیجئے	کیوں تم پرستش کرتے ہو	سوائے	اللہ کے	جو	نہیں مالک ہیں	تمہارے لیے	نقصان	اور نہ	نفع کے

(یہ) دیکھو کہ یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں۔ کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جس کو تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں؟

وَ اللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ

وَ اللّٰهُ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا تَغْلُوْا	فِيْ	دِيْنِكُمْ	غَيْرَ
اور اللہ	وہی	سب کچھ سننے والا	سب کچھ جاننے والا	کہہ دیجئے	اے اہل کتاب	نہ مبالغہ کرو	میں	دین اپنے	نا

اور اللہ ہی سب کچھ سنتا جانتا ہے۔ کہو کہ اے اہل کتاب! اپنے دین (کی بات) میں ناحق مبالغہ نہ

الْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّ ضَلُّوْا

الْحَقِّ	وَ	لَا تَتَّبِعُوْا	اَهْوَآءَ	قَوْمٍ	قَدْ ضَلُّوْا	مِنْ قَبْلُ	وَ اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا	وَ ضَلُّوْا
حق	اور	نہ پیچھے چلو/مت پیروی کرو	خیالات/خواہشوں کی	ان لوگوں کی	جو گمراہ ہو چکے ہیں	اس سے پہلے	اور گمراہ کر گئے	بہت سوں کو	اور بھٹک گئے

کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو جو (خود بھی) پہلے گمراہ ہوئے اور اَور بھی اکثروں کو گمراہ کر گئے اور سیدھے

ع ١٠/١١ ١٤ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ

عَنْ	سَوَآءِ	السَّبِيْلِ	لُعِنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى	لِسَانِ
سے	سیدھے	راستے	لعنت کیے گئے	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	سے	بنی اسرائیل	پر/سے	زبان

رستے سے بھٹک گئے۔ جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے

دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾ كَانُوْا لَا

دَاوٗدَ	وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَ كَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ	كَانُوْا	لَا
داؤد	اور عیسیٰ بن مریم کی	یہ	بسبب جو	وہ نافرمانی کرتے تھے	اور وہ تھے	حد سے نکل جاتے	تھے	نہ

لعنت کی گئی۔ یہ اسلئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کرتے تھے۔ اور برے کاموں سے

يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَرٰى كَثِيْرًا

يَتَنَاهَوْنَ	عَنْ	مُنْكَرٍ	فَعَلُوْهُ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ	تَرٰى	كَثِيْرًا
روکتے آپس میں	سے	برے کاموں	جو وہ کرتے تھے	البتہ برا ہے	جو کچھ	تھے	وہ کرتے	آپ دیکھیں گے	بہتوں کو

جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ برا کرتے تھے۔ تم ان میں سے بہتوں کو

مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ

مِنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَبِئْسَ	مَا	قَدَّمَتْ	لَهُمْ	اَنْفُسُهُمْ	اَنْ
ان میں سے	دوستی کرتے ہیں	ان لوگوں سے جو	کافر ہوئے	البتہ برا ہے	جو کچھ	آگے بھیجا ہے	اپنے لیے	انکی جانوں نے	یہ کہ

دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ اپنے واسطے آگے بھیجا ہے برا ہے (وہ یہ) کہ

سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ فِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَ لَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

سَخِطَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ فِيْ	الْعَذَابِ	هُمْ	خٰلِدُوْنَ	وَ لَوْ	كَانُوْا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
ناخوش ہوا	اللہ	ان پر	اور میں	عذاب	وہ	ہمیشہ رہیں گے	اور اگر	ہوتے	وہ ایمان لاتے/یقین رکھتے	اللہ پر

اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں (مبتلا) رہیں گے۔ اور اگر وہ اللہ پر اور

وَ النَّبِيِّ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

وَ النَّبِيِّ	وَ مَا	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مَا	اتَّخَذُوْهُمْ	اَوْلِيَآءَ	وَ لٰكِنَّ	كَثِيْرًا	مِنْهُمْ
اور پیغمبر پر	اور (اس پر) جو	نازل ہوا	طرف اس کی	نہ	وہ بناتے ان کو	دوست	اور لیکن	اکثر	ان میں سے

پیغمبر پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں اکثر

فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَ الَّذِيْنَ

فٰسِقُوْنَ	لَتَجِدَنَّ	اَشَدَّ	النَّاسِ	عَدَاوَةً	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	الْيَهُوْدَ	وَ الَّذِيْنَ
نافرمان ہیں	البتہ آپ ضرور پائیں گے	سخت	سب لوگوں سے	دشمنی میں	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	یہود کو	اور ان کو جو

بدکردار ہیں۔ (اے پیغمبرؐ!) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی

اَشْرَكُوْا ۚ وَ لَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ

اَشْرَكُوْا	وَ لَتَجِدَنَّ	اَقْرَبَهُمْ	مَوَدَّةً	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	نَصٰرٰى
مشرک ہیں	اور البتہ آپ ضرور پائیں گے	زیادہ قریب ان میں سے	محبت/ دوستی میں	ساتھ ان کے جو	ایمان لائے	ان کو جو	کہتے ہیں	کہ ہم	نصاریٰ ہیں

اور مشرک ہیں، اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں کے قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَ رُهْبَانًا وَّ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	مِنْهُمْ	قِسِّيْسِيْنَ	وَ	رُهْبَانًا	وَ اَنَّهُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ
یہ	بوجہ اس کے کہ	ان میں سے	عالم ہیں	اور	راہب/مشائخ	اور یہ کہ وہ	نہیں	تکبر کرتے/بڑے بنتے

یہ اس لیے کہ ان میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا

وَ	اِذَا	سَمِعُوْا	مَا	اُنْزِلَ	اِلَى	الرَّسُوْلِ	تَرٰى	اَعْيُنَهُمْ	تَفِيْضُ	مِنَ الدَّمْعِ	مِمَّا	عَرَفُوْا
اور جب		وہ سنتے ہیں	جو	نازل ہوا	طرف	پیغمبر کی	آپ دیکھتے ہیں	آنکھیں ان کی	رواں ہو جاتی ہیں	آنسوؤں سے	بسبب جو	پہچان لی انہوں نے

اور جب اس (کتاب) کو سنتے ہیں جو (سب سے پچھلے) پیغمبر (محمد ﷺ) پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں، اس لیے کہ

مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَ مَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ

مِنَ الْحَقِّ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اٰمَنَّا	فَاكْتُبْنَا	مَعَ	الشّٰهِدِيْنَ	وَ مَا	لَنَا	لَا نُؤْمِنُ
حق بات	عرض کرتے ہیں	اے پروردگار ہمارے	ایمان لائے ہم	پس لکھ لے ہم کو	ساتھ	شاہدوں کے	اور کیا ہوا	ہمیں	نہ ایمان لائیں ہم

انہوں نے حق بات پہچان لی، اور وہ (اللہ کی جناب میں) عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار! ہم ایمان لے آئے، تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ لے۔ اور ہمیں کیا ہوا

بِاللّٰهِ وَ مَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ نَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾

بِاللّٰهِ	وَ مَا	جَآءَنَا	مِنَ	الْحَقِّ	وَ نَطْمَعُ	اَنْ	يُّدْخِلَنَا	رَبُّنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الصّٰلِحِيْنَ
اللہ پر	اور جو	آئی ہمارے پاس	سے	حق بات	اور امید رکھیں	یہ کہ	داخل کرے گا ہم کو	پروردگار ہمارا	ساتھ	بندوں کے	نیک/صالح

ہے کہ اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں۔ اور ہم امید رکھتے ہیں کہ پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ (بہشت میں) داخل کرے گا۔

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَ ذٰلِكَ

فَاَثَابَهُمُ	اللّٰهُ	بِمَا	قَالُوْا	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ ذٰلِكَ
پس صلے میں دیئے ان کو	اللہ نے	بسبب اسکے جو	کہا انہوں نے	باغات	بہہ رہی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	ان میں	اور یہی ہے

تو اللہ نے ان کو اس کہنے کے عوض (بہشت کے) باغ عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور

ع ۱۱ / ۹ / ۱
جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ ع

جَزَآءُ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ
بدلا	نیکی کرنے والوں کا	اور جن لوگوں نے	کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	وہی ہیں	(رہنے) والے	دوزخ کے

نیکوکاروں کا یہی صلہ ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُحَرِّمُوْا	طَيِّبٰتِ	مَا	اَحَلَّ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ لَا تَعْتَدُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	لَا
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت حرام کرو	پاکیزہ چیزیں	جو	حلال کی ہیں	اللہ نے	تمہارے لیے	اور نہ حد سے بڑھو	بیشک اللہ	نہیں

مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو کہ اللہ حد سے

يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ

يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ	وَ كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	الَّذِيْٓ
پسند کرتا	حد سے بڑھنے والوں کو	اور کھاؤ	اس میں سے جو	روزی دی تمہیں	اللہ نے	حلال	طیب	اور ڈرتے رہو	اللہ سے	وہ کہ

بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور جو حلال طیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو

اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ

اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ	لَا يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ	اَيْمَانِكُمْ	وَ لٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ
تم	جس پر	ایمان رکھتے ہو	نہیں مواخذہ کرے گا تم سے	اللہ	لغو/بے ارادہ پر	میں	قسموں تمہاری	اور لیکن	مواخذہ کرے گا تمہارا

ڈرتے رہو۔ اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے)

بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا

بِمَا	عَقَّدْتُّمُ	الْاَيْمَانَ	فَكَفَّارَتُهٗٓ	اِطْعَامُ	عَشَرَةِ	مَسٰكِيْنَ	مِنْ	اَوْسَطِ	مَا
اس پر جو	تم نے مضبوط باندھا	قسموں کو	پس کفارہ اس کا	کھانا کھلانا	دس	محتاجوں کو	سے	درمیانی درجہ	جو

مواخذہ کرے گا۔ تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو

تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ

تُطْعِمُوْنَ	اَهْلِيْكُمْ	اَوْ	كِسْوَتُهُمْ	اَوْ تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	فَمَنْ	لَمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ
کھلاتے ہو تم	اپنے اہل وعیال کو	یا	کپڑے پہنانا ان کو	یا آزاد کرنا	ایک گردن/غلام	پس جو	نہ پائے	پس روزے رکھے	تین

تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا، اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے

اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَ احْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	كَفَّارَةُ	اَيْمَانِكُمْ	اِذَا	حَلَفْتُمْ	وَ احْفَظُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ
دن	یہ ہے	کفارہ	قسموں تمہاری کا	جب	قسم کھالو تم	اور حفاظت کرو	قسموں اپنی کی	اسی طرح	بیان کرتا ہے

رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو (اور اسے توڑ دو)۔ اور (تم کو) چاہیے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ اس طرح اللہ

اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٨٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ

اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا	الْخَمْرُ	وَ الْمَيْسِرُ
اللہ	تمہارے لیے	نشانیاں اپنی	تاکہ تم	شکر کرو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	اس کے سوا کچھ نہیں کہ	شراب	اور جوا

تمہارے (سمجھانے کے) لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔ اے ایمان والو! شراب اور جوا

وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ

وَ الْاَنْصَابُ	وَ الْاَزْلَامُ	رِجْسٌ	مِنْ	عَمَلِ	الشَّيْطٰنِ	فَاجْتَنِبُوْهُ	لَعَلَّكُمْ
اور بت	اور پانسے	ناپاک ہیں	سے	اعمالِ	شیطان	پس بچتے رہو ان سے	تاکہ تم

اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمالِ شیطان سے ہیں، سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات

تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِي

تُفْلِحُوْنَ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُوْقِعَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَ	الْبَغْضَآءَ	فِيْ
نجات پاؤ	اسکے سوا کچھ نہیں کہ	چاہتا ہے	شیطان	یہ کہ	ڈالے	درمیان تمہارے	دشمنی	اور	رنجش/بیر	میں/بسبب

پاؤ۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش

الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ عَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾

الْخَمْرِ	وَ الْمَيْسِرِ	وَ يَصُدَّكُمْ	عَنْ	ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ عَنْ	الصَّلٰوةِ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُنْتَهُوْنَ
شراب	اور جوئے کے	اور روکے تمہیں	سے	یاد	اللہ کی	اور سے	نماز	پس کیا	تم	باز رہنے والے ہو

ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے، تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے۔

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ احْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى

وَ اَطِيْعُوْا	اللّٰهَ	وَ اَطِيْعُوْا	الرَّسُوْلَ	وَ احْذَرُوْا	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	عَلٰى
اور فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور اطاعت کرو	رسول کی	اور ڈرتے رہو	پس اگر	پھر جاؤ گے تم	تو جان لو	اس کے سوا کچھ نہیں کہ	پر

اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسول (اللہ) کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو، اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے

رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ

رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	لَيْسَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	جُنَاحٌ
پیغمبر ہمارے	پہنچا دینا ہے	کھول کر	نہیں ہے	اوپر	ان لوگوں کے جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	کوئی گناہ

پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ

فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ

فِيْمَا	طَعِمُوْا	اِذَا مَا ❶	اِتَّقَوْا	وَ اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	ثُمَّ	اِتَّقَوْا	وَ اٰمَنُوْا	ثُمَّ
اس میں جو	کھایا انہوں نے	جب کہ	پرہیز کیا	اور ایمان لائے	اور کام کیے انہوں نے	نیک	پھر	پرہیز کیا	اور ایمان لائے	پھر

گناہ نہیں جو وہ کھا چکے جبکہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کیے پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر

❶ اس میں مَا حرف زائد بھی ہو سکتا ہے اور اسمیہ ظرفیہ بھی۔

ع ۱۲/۲

اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۹۳ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ

اِتَّقَوْا	وَ اَحْسَنُوْا	وَ اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَيَبْلُوَنَّكُمْ
پرہیز کیا	اور نیک عمل کیے	اور اللہ	دوست رکھتا ہے	نیکی کرنے والوں کو	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	البتہ ضرور آزمائے گا تمہیں

پرہیز کیا اور نیکو کاری کی۔ اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔ مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو

اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗۤ اَيْدِيْكُمْ وَ رِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ

اللّٰهُ	بِشَيْءٍ	مِنْ	الصَّيْدِ	تَنَالُهٗ	اَيْدِيْكُمْ	وَ رِمَاحُكُمْ	لِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	مَنْ	يَخَافُهٗ
اللہ	ساتھ کچھ/کسی قدر	سے	شکار	کر لیتے ہیں اس کو	ہاتھ تمہارے	اور نیزے تمہارے	تاکہ معلوم کرے	اللہ	کہ کون	ڈرتا ہے اس سے

اللہ تمہاری آزمائش کرے گا (یعنی حالت احرام میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ

بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۹۴ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

بِالْغَيْبِ	فَمَنْ	اِعْتَدٰى	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا
غائبانہ	پس جو کوئی	زیادتی کرے	بعد	اسکے	پس اس کیلئے	عذاب ہے	دکھ دینے والا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ

کون ڈرتا ہے، تو جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔ مومنو! جب

تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَ مَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ

تَقْتُلُوْا	الصَّيْدَ	وَ اَنْتُمْ	حُرُمٌ	وَ مَنْ	قَتَلَهٗ	مِنْكُمْ	مُتَعَمِّدًا	فَجَزَآءٌ	مِثْلُ	مَا	قَتَلَ
مارو	شکار کو	جبکہ تم	احرام میں ہو	اور جو	مار دے اسکو	تم میں سے	جان بوجھ کر	پس بدلہ ہے	مانند	اس کے جو	مارا

تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو (یا تو اس کا) بدلہ (دے اور وہ یہ ہے کہ) اسی طرح کا

مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ

مِنْ	النَّعَمِ	يَحْكُمُ	بِهٖ	ذَوَا عَدْلٍ	مِنْكُمْ	هَدْيًا	بٰلِغَ	الْكَعْبَةِ	اَوْ	كَفَّارَةٌ	طَعَامُ
سے	مویشی	حکم کریں	اس کو	دو صاحب عدل	تم میں سے	قربانی/نیاز	پہنچائی جائے	کعبہ کو	یا	کفارہ ہے	کھانا کھلانا

چارپایہ، جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں، قربانی (کرے اور یہ قربانی) کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ (دے اور وہ) مسکینوں کو

مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ

مَسٰكِيْنَ	اَوْ	عَدْلُ	ذٰلِكَ	صِيَامًا	لِيَذُوْقَ	وَبَالَ	اَمْرِهٖ	عَفَا	اللّٰهُ	عَمَّا	سَلَفَ
مسکینوں کو	یا	برابر	اسکے	روزے رکھنا	تاکہ چکھے	سزا	اپنے کام کی	معاف کیا	اللہ نے	اس سے جو	پہلے ہو چکا

کھانا کھلانا (ہے) یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا (کا مزہ) چکھے۔ (اور) جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا

وَ مَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ

وَ مَنْ	عَادَ	فَيَنْتَقِمُ	اللّٰهُ	مِنْهُ	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ	اُحِلَّ	لَكُمْ	صَيْدُ
اور جو	پھر کرے گا	پس انتقام لے گا	اللہ	اس سے	اور اللہ	زبردست	بدلہ لینے والا ہے	حلال کیا گیا	تمہارے لیے	شکار

اور جو پھر (ایسا کام) کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔ اور اللہ غالب اور انتقام لینے والا ہے۔ تمہارے لیے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور ان کا

الْبَحْرِ وَ طَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِلسَّيَّارَةِ ۚ وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ

الْبَحْرِ	وَ طَعَامُهٗ	مَتَاعًا	لَّكُمْ	وَ لِلسَّيَّارَةِ	وَ حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	صَيْدُ	الْبَرِّ	مَا دُمْتُمْ
دریا کا	اور کھانا اس کا	فائدہ	تمہارے لیے	اور مسافروں کیلئے	اور حرام کیا گیا	تم پر	شکار کرنا	جنگل کا	جب تک رہو تم

کھانا حلال کر دیا گیا ہے (یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لیے۔ اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں رہو تم پر

حُرُمًا ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

حُرُمًا	وَ اتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِیْۤ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	جَعَلَ	اللّٰهُ	الْكَعْبَةَ	الْبَيْتَ	الْحَرَامَ
احرام میں	اور ڈرو	اللہ سے	وہ کہ	جسکی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	کیا/ بنایا	اللہ نے	کعبہ کو	(جو) گھر (ہے)	عزت والا

حرام ہے۔ اور اللہ سے جس کے پاس تم (سب) جمع کیے جاؤ گے ڈرتے رہو۔ اللہ نے عزت کے گھر (یعنی) کعبے کو لوگوں کے لیے موجب امن

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ الْهَدْیَ وَ الْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ	وَ الشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَ الْهَدْیَ	وَ الْقَلَآئِدَ	ذٰلِكَ	لِتَعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ
باعث قیام/ موجب امن	لوگوں کیلئے	اور مہینوں کو	حرمت والے	اور قربانی کو	اور پٹے والے جانوروں کو	یہ	اسلئے کہ تم جان لو	بیشک	اللہ	جانتا ہے

مقرر فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور قربانی کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوئے ہوں۔ یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ

مَا	فِیْ	السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِی الْاَرْضِ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَیْءٍ	عَلِيْمٌ	اِعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ
جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	زمین میں	اور یہ کہ	اللہ	ہر چیز کا	علم رکھتا ہے	جان رکھو	یہ کہ	اللہ

اور زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔ جان رکھو کہ اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰهُ

شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	مَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	وَ اللّٰهُ
سخت ہے	عذاب میں	اور یہ کہ	اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچا دینا ہے	اور اللہ

سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔ پیغمبر کے ذمے تو صرف (پیغام خدا کا) پہنچا دینا ہے۔ اور جو کچھ

يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ وَ الطَّيِّبُ وَ لَوْ

يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ مَا	تَكْتُمُوْنَ	قُلْ	لَا يَسْتَوِى	الْخَبِيْثُ	وَ الطَّيِّبُ	وَ لَوْ
جانتا ہے	جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو کچھ	مخفی رکھتے ہو	کہہ دیجئے	نہیں برابر ہوتے	ناپاک	اور پاک	اگرچہ

تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔ کہہ دو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گو

اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ يٰۤاَيُّهَا ۱۳ ع ۷ ۳

اَعْجَبَكَ	كَثْرَةُ	الْخَبِيْثِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	يٰۤاُولِي	الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا
بھلی لگے تجھے	کثرت	ناپاک کی	پس ڈرتے رہو	اللہ سے	اے صاحبان	عقل	تاکہ تم	فلاح حاصل کرو	اے

ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں خوش ہی لگے۔ تو عقل والو، اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ رستگاری حاصل کرو۔ مومنو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَ اِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَسْـَٔلُوْا	عَنْ	اَشْيَآءَ	اِنْ	تُبْدَ	لَكُمْ	تَسُؤْكُمْ	وَ اِنْ	تَسْـَٔلُوْا	عَنْهَا
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ سوال کرو	بابت	ایسی چیزوں کے	اگر	ظاہر کردی جائیں	تم پر	بری لگیں تمہیں	اور اگر	پوچھو گے	ان کے متعلق

ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کردی جائیں تو تمہیں بری لگیں۔ اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے ایام میں

حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَاَلَهَا

حِيْنَ	يُنَزَّلُ	الْقُرْاٰنُ	تُبْدَ لَكُمْ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْهَا	وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	قَدْ	سَاَلَهَا
ایسے وقت	نازل کیا جارہا ہے	قرآن	تو ظاہر کردی جائیں گی تم پر	درگزر فرمایا	اللہ نے	ان سے	اور اللہ	بخشنے والا	بردبار ہے	تحقیق	پوچھا تھا ان کو

ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کردی جائیں گی۔ (اب تو) اللہ نے ایسی باتوں (کے پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔ اس طرح

قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّ لَا

قَوْمٌ	مِّنْ	قَبْلِكُمْ	ثُمَّ	اَصْبَحُوْا	بِهَا	كٰفِرِيْنَ	مَا	جَعَلَ	اللّٰهُ	مِنْ	بَحِيْرَةٍ	وَّ لَا
ایک جماعت نے	سے	پہلے تم	پھر	ہوگئے وہ	ان سے	منکر	نہیں	بنایا	اللہ نے	کوئی	بحیرہ/ کان پھٹی اونٹنی	اور نہ

کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں (مگر جب بتائی گئیں تو) پھر ان سے منکر ہو گئے۔ اللہ نے نہ تو بحیرہ کچھ چیز بنایا ہے اور نہ

سَآئِبَةٍ وَّ لَا وَصِيْلَةٍ وَّ لَا حَامٍ ۙ وَّ لٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

سَآئِبَةٍ	وَّ لَا	وَصِيْلَةٍ	وَّ لَا	حَامٍ	وَّ لٰكِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ
سائبہ/ سانڈ	اور نہ	وصیلہ/ مسلسل مادہ جننے والی اونٹنی	اور نہ	حام/ دس بچے جنوانے والا اونٹ	اور لیکن/ بلکہ	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	بہتان باندھتے ہیں	اللہ پر

سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام [1] بلکہ کافر اللہ پر جھوٹ افتراء کرتے ہیں

[1] مشرکین عرب کا یہ قاعدہ تھا کہ بتوں کے نام پر مختلف جانور نامزد کرتے اور ان کو مقدس سمجھ کر آزاد چھوڑ دیتے۔ یہاں انہی جانوروں کا تذکرہ ہے اور توہمات پر مبنی عقائد سے منع فرمایا گیا ہے۔

الْكَذِبَ ۭ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٣﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى

الْكَذِبَ	وَاَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى	مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَاِلَى
جھوٹ	اور اکثر ان میں	نہیں عقل رکھتے	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے	آؤ	طرف	جو	نازل کیا	اللہ نے	اور طرف

اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے۔ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی اور رسول (اللہ) کی طرف رجوع

الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

الرَّسُوْلِ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَلَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ
رسول کی	کہتے ہیں	کافی ہے ہمیں	وہ کہ	پایا ہم نے	جس پر	اپنے باپ دادا کو	کیا اگرچہ	ہوں	باپ دادا ان کے	نہ جانتے

کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں

شَيْــًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ

شَيْــًٔا	وَلَا	يَهْتَدُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلَيْكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	لَا يَضُرُّكُمْ	مَنْ
کچھ	اور نہ	سیدھے راستے پر ہوں	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم پر/تمہارے ذمے ہیں	جانیں تمہاری	نہیں ضرر پہنچائے گا تمہیں	وہ جو

اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی)؟ اے ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو، جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بھی

ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾

ضَلَّ	اِذَا	اِهْتَدَيْتُمْ	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ
گمراہ ہوا	جب	راہ پر ہو تم	اللہ کی طرف	لوٹ کر جانا ہے تمہیں	سب کو	پھر وہ آگاہ کرے گا تم کو	ساتھ اسکے جو	تھے	تم کرتے

بگاڑ نہیں سکتا۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کیے تھے آگاہ کرے گا (اور ان کا بدلہ دے گا)۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	شَهَادَةُ	بَيْنِكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	حِيْنَ	الْوَصِيَّةِ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	گواہی	درمیان تمہارے	جب	آپہنچے	کسی ایک کے پاس تم میں سے	موت	وقت	وصیت کے

مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو شہادت (کا نصاب) یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں)

اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ

اِثْنٰنِ	ذَوَا عَدْلٍ	مِنْكُمْ	اَوْ	اٰخَرٰنِ	مِنْ	غَيْرِكُمْ	اِنْ	اَنْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	فِي الْاَرْضِ
دو (مرد)	صاحب عدل	تم میں سے	یا	دو دوسرے	سے	اوروں میں/تمہارے سوا	اگر	تم	سفر کر رہے ہو	زمین میں

میں سے دو مردِ عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو

فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ

فَاَصَابَتْكُمْ	مُصِيْبَةُ	الْمَوْتِ	تَحْبِسُوْنَهُمَا	مِنْۢ بَعْدِ	الصَّلٰوةِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ
پس پہنچے تم کو	مصیبت	موت کی	تم روک لو ان دونوں کو	بعد	نماز کے	پس وہ دونوں قسمیں کھائیں	اللہ کی

تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کرلو)۔ اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو ان کو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں

اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ

اِنْ	اِرْتَبْتُمْ	لَا نَشْتَرِيْ	بِهٖ	ثَمَنًا	وَلَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	وَلَا	نَكْتُمُ	شَهَادَةَ	اللّٰهِ	اِنَّا
اگر	شبہ ہو تمہیں	نہ لیں گے ہم	اسکے بدلے	مال	اگرچہ	ہو	صاحب قرابت	اور نہ	چھپائیں گے ہم	گواہی	اللہ کی	بیشک ہم

اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے، اگر

اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ (۱۰۶) فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ

اِذًا	لَّمِنَ	الْاٰثِمِيْنَ	فَاِنْ	عُثِرَ	عَلٰى	اَنَّهُمَا	اِسْتَحَقَّا	اِثْمًا	فَاٰخَرٰنِ	يَقُوْمٰنِ
اسوقت	البتہ سے	گنہگاروں میں (ہونگے)	پھر اگر	معلوم ہوجائے	پر	یہ کہ وہ دونوں	حق دار ہوئے ہیں	گناہ کے	پس اور دو آدمی	کھڑے ہوں

ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے۔ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا

مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ

مَقَامَهُمَا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اِسْتَحَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْاَوْلَيٰنِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ	لَشَهَادَتُنَا
ان دونوں کی جگہ	سے	ان لوگوں جن کا	حق ثابت ہے	ان پر	دو قریب ترین	پس دونوں قسم کھائیں	اللہ کی	کہ بیشک گواہی ہماری

چاہا تھا ان میں سے ان کی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو (میت سے) قرابت قریبہ رکھتے ہوں، پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت

اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ (۱۰۷) ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ

اَحَقُّ	مِنْ	شَهَادَتِهِمَا	وَمَا	اِعْتَدَيْنَا	اِنَّا	اِذًا	لَّمِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	ذٰلِكَ	اَدْنٰى	اَنْ
زیادہ سچی ہے	سے	ان دونوں کی گواہی	اور نہیں	زیادتی کی ہم نے	بیشک ہم	اس وقت	البتہ سے	ظالموں میں (ہونگے)	یہ	بہت قریب ہے	کہ

ان کی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی، ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں۔ اس طریق سے بہت قریب ہے کہ

يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

يَّاْتُوْا	بِالشَّهَادَةِ	عَلٰى وَجْهِهَا	اَوْ	يَخَافُوْا	اَنْ	تُرَدَّ	اَيْمَانٌ	بَعْدَ	اَيْمَانِهِمْ	وَاتَّقُوْا	اللّٰهَ
وہ لے آئیں	شہادت	پر اسکے رخ/صحیح صحیح	یا	وہ ڈریں	کہ	رد کردی جائیں گی	قسمیں (ہماری)	بعد	انکی قسموں کے	اور ڈرو	اللہ سے

یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ (ہماری) قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی۔ اور اللہ سے ڈرو

ع ١٤ ٨ ٤

وَ اسْمَعُوْا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ

وَ اسْمَعُوْا	وَ اللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	يَوْمَ	يَجْمَعُ	اللّٰهُ	الرُّسُلَ	فَيَقُوْلُ
اور سنو	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	ان لوگوں کو	جو نافرمان ہیں	جس دن	جمع کرے گا	اللہ	پیغمبروں کو	پھر پوچھے گا

اور (اس کے حکموں کو گوشِ ہوش سے) سنو۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا

مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ

مَاذَا	اُجِبْتُمْ	قَالُوْا	لَا عِلْمَ	لَنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ
کیا	جواب ملا تمہیں	وہ کہیں گے	نہیں کچھ خبر	ہمیں	بیشک تو	تو/ہی	خوب جاننے والا	غیب کی باتوں کا	جب	فرمائے گا	اللہ

پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا۔ وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں، تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے۔ جب اللہ (عیسیٰؑ سے)

وقف لازم

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَ عَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ

يٰعِيْسٰى	ابْنَ مَرْيَمَ	اذْكُرْ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكَ	وَ عَلٰى	وَالِدَتِكَ	اِذْ	اَيَّدْتُّكَ	بِرُوْحِ
اے عیسیٰ	بیٹے مریم کے	یاد کر	میرے احسانوں کو	تجھ پر	اور پر	والدہ تیری	جب	میں نے مدد کی تیری	ساتھ روح

فرمائے گا کہ اے عیسیٰ بن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کیے، جب میں نے روح القدس (یعنی جبرائیل) سے

الْقُدُسِ ۛ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۚ وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ

الْقُدُسِ	تُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِي	الْمَهْدِ	وَ	كَهْلًا	وَ اِذْ	عَلَّمْتُكَ	الْكِتٰبَ	وَ الْحِكْمَةَ
پاک کے	تو باتیں کرتا تھا	لوگوں سے	میں	گود/جھولے	اور	جوان ہو کر/ادھیڑ عمر	اور جب	میں نے سکھائی تجھے	کتاب	اور دانائی کی باتیں

تمہاری مدد کی، تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے، اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات

وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۚ وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا

وَ التَّوْرٰىةَ	وَ الْاِنْجِيْلَ	وَ اِذْ	تَخْلُقُ	مِنَ	الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ	الطَّيْرِ	بِاِذْنِيْ	فَتَنْفُخُ	فِيْهَا
اور تورات	اور انجیل	اور جب	تو بناتا تھا	سے	مٹی	مانند صورت	پرندے کے	میرے حکم سے	پھر پھونک مارتا تھا	اس میں

اور انجیل سکھائی، اور جب تم میرے حکم سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے

فَتَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِيْ وَ تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَ اِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى

فَتَكُوْنُ	طَيْرًا	بِاِذْنِيْ	وَ تُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَ الْاَبْرَصَ	بِاِذْنِيْ	وَ اِذْ	تُخْرِجُ	الْمَوْتٰى
پس وہ ہو جاتا تھا	پرندہ	میرے حکم سے	اور اچھا کرتا تھا	مادر زاد اندھے کو	اور سفید داغ والے کو	میرے حکم سے	اور جب	نکال کھڑا کرتا تھا	مردے

لگتا تھا، اور مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے، اور مردے میرے حکم سے (زندہ کر کے قبر سے) نکال کھڑا

17

بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بِاِذْنِيْ	وَاِذْ	كَفَفْتُ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَنْكَ	اِذْ	جِئْتَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
میرے حکم سے	اور جب	روکا میں نے	بنی اسرائیل کو	تجھ سے	جب	آیا تو ان کے پاس	نشانیاں لے کر	پس کہنے لگے	وہ لوگ جو	کافر تھے

کرتے تھے۔ اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلے نشان لے کر آئے تو جو ان میں سے کافر تھے

مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ

مِنْهُمْ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَاِذْ	اَوْحَيْتُ	اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِيْ
ان میں سے	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	صریح/کھلا	اور جب	میں نے وحی بھیجی	حواریوں کی طرف	کہ	ایمان لاؤ	مجھ پر

کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔ اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان

وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ

وَبِرَسُوْلِيْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَاشْهَدْ	بِاَنَّنَا	مُسْلِمُوْنَ	اِذْ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	يٰعِيْسَى	ابْنَ
اور میرے رسول پر	کہنے لگے	ایمان لائے ہم	اور تو گواہ رہ	کہ تحقیق ہم	فرمانبردار ہیں	جب	کہا	حواریوں نے	اے عیسیٰ	بیٹے

لاؤ، وہ کہنے لگے کہ (پروردگار) ہم ایمان لائے، تو شاہد رہیو کہ ہم فرمانبردار ہیں۔ (وہ قصہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا کہ اے

مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ

مَرْيَمَ	هَلْ	يَسْتَطِيْعُ	رَبُّكَ	اَنْ	يُّنَزِّلَ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِنَ السَّمَآءِ	قَالَ	اِتَّقُوْا	اللّٰهَ
مریم کے	کیا	کرسکتا ہے	پروردگار تیرا	کہ	اتارے	ہم پر	ایک آراستہ خوان	آسمان سے	اس نے کہا	ڈرو	اللہ سے

عیسیٰ بن مریم! کیا تمہارا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (طعام کا) خوان نازل کرے؟ انہوں نے کہا کہ اگر ایمان

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ

اِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِيْنَ	قَالُوْا	نُرِيْدُ	اَنْ	نَاْكُلَ	مِنْهَا	وَتَطْمَىِٕنَّ	قُلُوْبُنَا	وَنَعْلَمَ	اَنْ
اگر	تم ہو	ایمان والے	انہوں نے کہا	ہماری خواہش ہے	کہ	ہم کھائیں	اس میں سے	اور تسلی پائیں	دل ہمارے	اور جان لیں ہم	کہ

رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو۔ وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ

ع قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ

قَدْ	صَدَقْتَنَا	وَنَكُوْنَ	عَلَيْهَا	مِنَ الشّٰهِدِيْنَ	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	اَللّٰهُمَّ
بیشک	سچ کہا تو نے ہم سے	اور رہوں ہم	اس پر	گواہوں میں سے	کہا	عیسیٰ بن مریم نے	اے اللہ

17

تم نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس (خوان کے نزول) پر گواہ رہیں۔ (تب) عیسیٰ بن مریم نے دعا کی کہ اے ہمارے

رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ

رَبَّنَا	اَنْزِلْ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِنَ السَّمَآءِ	تَكُوْنُ	لَنَا	عِيْدًا	لِاَوَّلِنَا	وَاٰخِرِنَا	وَاٰيَةً	مِنْكَ
پروردگار ہمارے	نازل فرما	ہم پر	خوان	آسمان سے	وہ ہو	ہمارے لیے	عید	واسطے اگلوں ہمارے	اور پچھلوں ہمارے	اور نشانی	تیری طرف سے

پروردگار! ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لیے (وہ دن) عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کیلئے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو،

وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۱۱۴ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ

وَارْزُقْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ	قَالَ	اللّٰهُ	اِنِّيْ	مُنَزِّلُهَا	عَلَيْكُمْ	فَمَنْ	يَكْفُرْ	بَعْدُ
اور رزق دے ہمیں	اور تو	بہترین	رزق دینے والا ہے	فرمایا	اللہ نے	بیشک میں	نازل کرنیوالا ہوں اسکو	تم پر	پس جو	کفر کرے گا	بعد اسکے

اور ہمیں رزق دے، تو بہتر رزق دینے والا ہے۔ اللہ نے فرمایا، میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اس کے بعد تم میں سے

ع ۱۵ ۵ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۱۱۵ ع وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى

مِنْكُمْ	فَاِنِّيْ	اُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	لَآ اُعَذِّبُهٗ	اَحَدًا	مِنَ الْعٰلَمِيْنَ	وَاِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسٰى
تم میں سے	تو بیشک میں	عذاب دونگا اسے	ایسا عذاب	نہ عذاب دونگا ایسا	کسی کو	جہاں والوں سے	اور جب	فرمائے گا	اللہ	اے عیسیٰ

کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔ اور (اس وقت کو بھی یاد رکھو) جب اللہ

ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ

ابْنَ مَرْيَمَ	ءَاَنْتَ	قُلْتَ	لِلنَّاسِ	اتَّخِذُوْنِيْ	وَاُمِّيَ	اِلٰهَيْنِ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ
بیٹے مریم کے	کیا تونے	کہا تھا	لوگوں سے	پکڑو مجھ کو	اور والدہ میری کو	دو معبود	سوائے	اللہ کے	کہیں گے وہ	پاک ہے تو

فرمائے گا کہ اے عیسیٰ بن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے،

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ۭ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا

مَا	يَكُوْنُ	لِيْ	اَنْ	اَقُوْلَ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِحَقٍّ	اِنْ	كُنْتُ	قُلْتُهٗ	فَقَدْ	عَلِمْتَهٗ	تَعْلَمُ	مَا
نہیں	ہے/تھا	میرے لیے	یہ کہ	میں کہوں/کہتا	وہ جسکا	نہیں	مجھے	کچھ حق	اگر	ہوتا	میں نے کہا یہ	تو تحقیق	جانتا تو اسکو	جانتا ہے تو	جو

مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا، (کیونکہ) جو بات میرے دل میں

فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۱۱۶ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا

فِيْ	نَفْسِيْ	وَلَآ اَعْلَمُ	مَا	فِيْ نَفْسِكَ	اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	مَا قُلْتُ	لَهُمْ	اِلَّا
میں	میرے دل	اور نہیں جانتا میں	جو	تیرے جی میں	بیشک تو	تو/ہی	جاننے والا	چھپی باتوں کا	نہیں کہا میں نے	ان سے	مگر

ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا، بے شک تو علام الغیوب ہے۔ میں نے ان سے کچھ نہیں کہا

مَآ اَمَرْتَنِیْ بِہٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰہَ رَبِّیْ وَ رَبَّکُمْ ۚ وَ کُنْتُ عَلَیْہِمْ شَہِیْدًا مَّا دُمْتُ

مَا	اَمَرْتَنِیْ	بِہٖ	اَنْ	اُعْبُدُوْا	اللّٰہَ	رَبِّیْ	وَ رَبَّکُمْ	وَ کُنْتُ	عَلَیْہِمْ	شَہِیْدًا	مَا دُمْتُ
وہ کہ	حکم دیا تونے مجھے	جس کا	یہ کہ	بندگی کرو	اللہ کی	پروردگار میرا	اور پروردگار تمہارا	اور تھا میں	ان پر	شاہد/نگران	جب تک میں رہا

بجز اس کے جس کا تو نے مجھے حکم دیا، وہ یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے اور جب تک میں ان میں رہا

فِیْہِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ کُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْہِمْ ؕ وَ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

فِیْہِمْ	فَلَمَّا	تَوَفَّیْتَنِیْ	کُنْتَ	اَنْتَ	الرَّقِیْبَ	عَلَیْہِمْ	وَ اَنْتَ	عَلٰی	کُلِّ	شَیْءٍ
ان میں	پس جب	اٹھالیا تونے مجھے	تو تھا	خود/تو ہی	نگہبان	ان پر	اور تو	اوپر	ہر	چیز کے

ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا، جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو تو ان کا نگران تھا اور تو ہر چیز سے خبردار

شَہِیْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْہُمْ فَاِنَّہُمْ عِبَادُکَ ۚ وَ اِنْ تَغْفِرْ لَہُمْ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ

شَہِیْدٌ	اِنْ	تُعَذِّبْہُمْ	فَاِنَّہُمْ	عِبَادُکَ	وَاِنْ	تَغْفِرْ لَہُمْ	فَاِنَّکَ	اَنْتَ	الْعَزِیْزُ
دیکھ بھال رکھنے والا	اگر	عذاب دے توان کو	تو بیشک وہ	بندے ہیں تیرے	اور اگر	تو بخش دے ان کو	تو بیشک تو	تو/ہی	غالب

ہے۔ اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر بخش دے تو (تیری مہربانی ہے) بے شک تو غالب

الْحَکِیْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰہُ ہٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُہُمْ ؕ لَہُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ

الْحَکِیْمُ	قَالَ	اللّٰہُ	ہٰذَا	یَوْمُ	یَنْفَعُ	الصّٰدِقِیْنَ	صِدْقُہُمْ	لَہُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِیْ	مِنْ
حکمت والا ہے	فرمائے گا	اللہ	یہ/اِس	دن	فائدہ دے گی	سچوں کو ہی	راستبازی انکی	ان کے لیے	باغ ہیں	بہہ رہی ہیں	سے

(اور) حکمت والا ہے۔ اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راست بازوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی، ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے

تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْہَآ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ وَ رَضُوْا عَنْہُ ؕ ذٰلِکَ الْفَوْزُ

تَحْتِہَا	الْاَنْہٰرُ	خٰلِدِیْنَ	فِیْہَا	اَبَدًا	رَضِیَ	اللّٰہُ	عَنْہُمْ	وَ رَضُوْا	عَنْہُ	ذٰلِکَ	الْفَوْزُ
نیچے انکے	نہریں	رہیں گے	ان میں	ہمیشہ/ابدالآباد	راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور وہ راضی ہوئے	اس سے	یہی ہے	کامیابی

نہریں بہہ رہی ہیں، ابدالآباد ان میں بستے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔ یہ بڑی

ع ۱۶ ۵ ۶ الْعَظِیْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا فِیْہِنَّ ؕ وَ ہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۲۰﴾

الْعَظِیْمُ	لِلّٰہِ	مُلْکُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	فِیْہِنَّ	وَ ہُوَ	عَلٰی	کُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ
بڑی	اللہ کیلئے ہے	بادشاہی	آسمانوں	اور زمین کی	اور جو کچھ	ان میں ہے	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

کامیابی ہے۔ آسمان اور زمین اور جو کچھ ان (دونوں) میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتها ۱۶۵ — رکوعاتها ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْاَنْعَام	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
مویشی/چارپائے	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ ؕ۬ ثُمَّ الَّذِيْنَ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	وَ جَعَلَ	الظُّلُمٰتِ	وَ النُّوْرَ	ثُمَّ	الَّذِيْنَ
سب تعریفیں	اللہ کیلئے ہیں	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	اور بنایا	اندھیروں کو	اور روشنی کو	پھر	وہ لوگ جو

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی، پھر بھی

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ① هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ

كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِنْ	طِيْنٍ	ثُمَّ	قَضٰى	اَجَلًا	وَ اَجَلٌ
کافر ہوئے	اپنے پروردگار کے ساتھ	برابر ٹھہراتے ہیں	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	سے	مٹی	پھر	مقرر کردی	ایک مدت	اور ایک مدت

کافر (اور چیزوں کو) اللہ کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا، اور

مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ② وَ هُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ فِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ

مُسَمًّى	عِنْدَهٗ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تَمْتَرُوْنَ	وَهُوَ	اللّٰهُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ فِي الْاَرْضِ	يَعْلَمُ
مقرر ہے	اسکے ہاں	پھر بھی	تم	شک کرتے ہو	اور وہی	اللہ ہے	آسمانوں میں	اور زمین میں	جانتا ہے

ایک مدت اس کے ہاں اور مقرر ہے پھر بھی تم (اے کافرو اللہ کے بارے میں) شک کرتے ہو۔ اور آسمانوں اور زمین میں وہی (ایک) خدا ہے۔ تمہاری

سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ وَ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③ وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ

سِرَّكُمْ	وَ جَهْرَكُمْ	وَ يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُوْنَ	وَ مَا	تَاْتِيْهِمْ	مِنْ اٰيَةٍ	مِنْ اٰيٰتِ	رَبِّهِمْ
تمہاری پوشیدہ	اور ظاہر باتیں تمہاری	اور جانتا ہے	جو	تم عمل کرتے ہو	اور نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی نشانی	نشانیوں میں سے	انکے رب کی

پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور تم جو عمل کرتے ہو سب سے واقف ہے۔ اور خدا کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس نہیں آتی

اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ④ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ

اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ	فَقَدْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَسَوْفَ	يَاْتِيْهِمْ
مگر	ہوتے ہیں	اس سے	منہ پھیرنے والے	تو تحقیق	جھٹلایا انہوں نے	حق کو	جب	آیا ان تک	سو عنقریب	آئیں گی انکے پاس

مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ جب ان کے پاس حق آیا تو اس کو بھی جھٹلا دیا، سو ان کو ان چیزوں کا جن سے یہ استہزاء کرتے ہیں

اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۵ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ

اَنْۢبٰٓؤُا	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَلَمْ	يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِنْ	قَرْنٍ
خبریں	اسکی کہ	تھے وہ	جسکے ساتھ	ٹھٹھا کرتے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	کتنے	ہلاک کر دیئے ہم نے	ان سے پہلے	سے	گروہ/امتیں

عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا

مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَ اَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ص

مَكَّنّٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	مَا	لَمْ نُمَكِّنْ	لَكُمْ	وَ اَرْسَلْنَا	السَّمَآءَ	عَلَيْهِمْ	مِدْرَارًا
قوت دی ہم نے انکو	زمین میں	جو/ایسی کہ	نہیں قدرت دی ہم نے	تمہیں	اور بھیجا ہم نے	آسمان سے/ابر	ان پر	لگا تار مینہ/خوب برسنے والا

جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان پر آسمان سے لگاتار مینہ برسایا

وَّ جَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

وَ جَعَلْنَا	الْاَنْهٰرَ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَ اَنْشَاْنَا	مِنْ بَعْدِهِمْ
اور بنائیں ہم نے	نہریں	بہتی تھیں	انکے نیچے	پھر ہلاک کیا ہم نے ان کو	بسبب انکے گناہوں کے	اور پیدا کیں ہم نے	انکے بعد

اور نہریں بنا دیں جو ان کے (مکانوں کے) نیچے بہہ رہی تھیں پھر ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور

قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۶ وَ لَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ

قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ	وَ لَوْ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	كِتٰبًا	فِيْ قِرْطَاسٍ	فَلَمَسُوْهُ	بِاَيْدِيْهِمْ	لَقَالَ
امتیں	دیگر	اور اگر	اتارتے ہم	آپ پر	کتاب/لکھی ہوئی	کاغذوں میں	پھر وہ ٹٹول لیتے اسے	اپنے ہاتھوں کے ساتھ	توالبتہ کہتے

امتیں پیدا کر دیں۔ اور اگر ہم تم پر کاغذوں پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے بھی ٹٹول لیتے تو جو کافر ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۷ وَ قَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ط وَ لَوْ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِنْ	هٰذَا	اِلَّا	سِحْرٌ	مُبِيْنٌ	وَ قَالُوْا	لَوْلَا	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	مَلَكٌ	وَ لَوْ
وہ جو	کافر ہیں	نہیں	یہ	مگر	جادو	صریح/کھلا ہوا	اور کہتے ہیں	کیوں نہیں	اتارا گیا	اس پر	فرشتہ	اور اگر

وہ یہی کہہ دیتے کہ یہ تو (صاف اور) صریح جادو ہے۔ اور کہتے ہیں کہ ان (پیغمبرؐ) پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا (جو ان کی تصدیق کرتا)۔ اگر

اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۸ وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا

اَنْزَلْنَا	مَلَكًا	لَقُضِيَ	الْاَمْرُ	ثُمَّ	لَا يُنْظَرُوْنَ	وَ لَوْ	جَعَلْنٰهُ	مَلَكًا	لَجَعَلْنٰهُ	رَجُلًا
نازل کرتے ہم	فرشتہ	البتہ فیصلہ کر دیا جاتا	کام کا	پھر	انہیں نہ مہلت دی جاتی	اور اگر	بناتے ہم اسے	فرشتہ	البتہ بناتے اسے	مرد کی صورت میں

ہم فرشتہ نازل کرتے تو کام ہی فیصل ہو جاتا پھر انہیں (مطلق) مہلت نہ دی جاتی۔ نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے

وَ لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿٩﴾ وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ

وَ لَلَبَسْنَا	عَلَيْهِمْ	مَا	يَلْبِسُوْنَ	وَ لَقَدْ	اُسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ
اور البتہ شبہ ڈالتے ہم	ان پر	وہی جو	وہ شبہ کرتے ہیں	اور البتہ تحقیق	تمسخر ہوتے رہے ہیں	پیغمبروں کے ساتھ	آپ سے پہلے بھی	پس گھیر لیا

اور جو شبہ (اب) کرتے ہیں اسی شبہے میں انہیں پھر ڈال دیتے۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں سو جو لوگ

ع ١ ٧

بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ

بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	ثُمَّ
ان لوگوں کو جو	تمسخر کرتے تھے	ان میں سے	اس چیز نے کہ	تھے وہ	ساتھ جس کے	تمسخر کرتے	کہہ دیجئے	سیر کرو	زمین میں	پھر

ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو تمسخر کی سزا نے آ گھیرا۔ کہو کہ (اے منکرین رسالت) ملک میں چلو پھرو پھر

اُنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

اُنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	قُلْ	لِمَنْ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ
دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	پوچھیے	کس کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور زمین

دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ (ان سے) پوچھو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے؟

قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ

قُلْ	لِلّٰهِ	كَتَبَ	عَلٰى	نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ
کہہ دیں	اللہ کا	اس نے لازم کر لیا ہے	پر	ذات اپنی	رحمت کو	البتہ وہ ضرور جمع کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	کوئی شک	اس میں

کہہ دو، اللہ کا۔ اس نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کر لیا ہے۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا۔

اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَ النَّهَارِ ؕ

اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَ لَهٗ	مَا	سَكَنَ	فِيْ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ
جن لوگوں نے	نقصان میں ڈالا	اپنی جانوں کو	پس وہ	نہیں ایمان لاتے	اور اسی کا ہے	جو کچھ	بستا ہے	میں	رات	اور دن

جن لوگوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔ اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اسی کی ہے

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَهُوَ

وَ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	قُلْ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَتَّخِذُ	وَلِيًّا	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ هُوَ
اور وہی	سنتا	جانتا ہے	کہہ دیجئے	کیا سوائے	اللہ کے	میں بناؤں	دوست	پیدا کرنے والا	آسمانوں	اور زمین کا	اور وہی

اور وہ سنتا (اور) جانتا ہے۔ کہو، کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں کہ (وہی تو) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی

يُطْعِمُ وَ لَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

يُطْعِمُ	وَ لَا	يُطْعَمُ	قُلْ	اِنِّيْٓ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَسْلَمَ	وَ لَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ
کھلاتا ہے	اور نہیں	اسے کھلایا جاتا	کہہ دیجئے	بیشک مجھے	حکم کیا گیا ہے	کہ	ہوں میں	سب سے پہلے	جو	سر تسلیم خم کرے	اور ہرگز نہ ہونا	سے

(سب کو) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں اور یہ کہ تم (اے

الْمُشْرِكِيْنَ ⑭ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑮ مَنْ

الْمُشْرِكِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	مَنْ
مشرکوں	کہہ دیجئے	بیشک مجھے	خوف ہے	اگر	میں نافرمانی کروں	اپنے پروردگار کی	عذاب کا	دن کے	بڑے	جو شخص

پیغمبرؐ!) مشرکوں میں نہ ہونا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔ جس شخص

يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ⑯ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ

يُّصْرَفْ	عَنْهُ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ	رَحِمَهٗ	وَ ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْمُبِيْنُ	وَ اِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ
بچالیا گیا	اس (عذاب) سے	اس دن	پس تحقیق	مہربانی فرمائی اس پر	اور یہ	کامیابی	کھلی	اور اگر	پہنچائے تجھے	اللہ	کوئی سختی

سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر اللہ نے (بڑی) مہربانی فرمائی، اور یہ کھلی کامیابی ہے۔ اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے

فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑰ وَ هُوَ

فَلَا	كَاشِفَ ❶	لَهٗٓ	اِلَّا	هُوَ	وَ اِنْ	يَّمْسَسْكَ ❷	بِخَيْرٍ	فَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ هُوَ
پس نہیں	کوئی کھولنے/دور کرنے والا	اس کو	مگر	وہی	اور اگر	پہنچائے/عطا کرے تجھے	نعمت/بھلائی	پس وہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	اور وہ

تو اس کے سوا اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر نعمت (وراحت) عطا کرے تو (کوئی اس کو روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور وہ

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ⑱ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ

الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهٖ	وَ هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ	قُلْ	اَيُّ	شَيْءٍ	اَكْبَرُ	شَهَادَةً	قُلِ
غالب ہے	اوپر	اپنے بندوں کے	اور وہی	دانا	خبردار ہے	پوچھئے	کونسی	چیز	سب سے بڑھ کر ہے	گواہی/شہادت (کیلئے)	کہہ دیں

اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ دانا اور خبردار ہے۔ ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر (قرین انصاف) کس کی شہادت ہے؟ کہہ دو کہ

اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۚ وَ اُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَ مَنْۢ بَلَغَ ؕ

اللّٰهُ	شَهِيْدٌۢ	بَيْنِيْ	وَ بَيْنَكُمْ	وَ اُوْحِيَ	اِلَيَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	لِاُنْذِرَكُمْ	بِهٖ	وَ مَنْۢ	بَلَغَ
اللہ ہے	گواہ	درمیان میرے	اور درمیان تمہارے	اور وحی کیا گیا ہے	طرف میری	یہ	قرآن	تاکہ ڈراؤں تمہیں	ساتھ اسکے	اور جسکو	یہ پہنچے

اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے۔ اور یہ قرآن مجھ پر اس لیے اتارا گیا ہے کہ اس کے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے اس کو آگاہ کر دوں۔

❶ كَاشِفَ: کوئی کھولنے والا، کوئی دور کرنے والا۔ ❷ يَمْسَسْكَ: پہنچائے تجھے یا عطا کرے تجھے۔

اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

اَئِنَّكُمْ	لَتَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	مَعَ	اللّٰهِ	اٰلِهَةً	اُخْرٰى	قُلْ	لَآ اَشْهَدُ	قُلْ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ
کیا تم	ضرور گواہی دیتے ہو	یہ کہ	ساتھ	اللہ کے	معبود ہیں	دوسرے	کہہ دیجئے	نہیں میں گواہی دیتا	کہہ دیجئے	سوائے اسکے نہیں کہ	وہی	معبود	اکیلا

کیا تم اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟ (اے محمدؐ!) کہہ دو کہ میں تو (ایسی) شہادت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ صرف وہی ایک معبود ہے

وقف لازم
وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ

وَاِنَّنِيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ
اور بیشک میں	بیزار ہوں	اس سے جو	تم شریک بناتے ہو	وہ لوگ کہ	دی ہم نے جن کو	کتاب	وہ پہچانتے ہیں اسکو	جس طرح	پہچانتے ہیں

اور جن کو تم شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (ہمارے پیغمبرؐ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں

ع ٢ ٨ وقف لازم
اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

اَبْنَآءَهُمْ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	اِفْتَرٰى
بیٹوں اپنوں کو	جو لوگ	نقصان کر چکے	جانوں اپنی کا	پس وہی	نہیں ایمان لاتے	اور کون ہے	بڑا ظالم	اس شخص سے جو	افترا کرے

کو پہچانا کرتے ہیں۔ جنہوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَيَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا
اللہ پر	جھوٹ	یا	جھٹلائے	اسکی آیتوں کو	کچھ شک نہیں کہ	نہیں نجات پائیں گے	ظالم لوگ	اور جس دن	ہم جمع کریں گے ان کو	سب کو

جس نے اللہ پر جھوٹ افترا کیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ نجات نہیں پائیں گے۔ اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے

ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ

ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	اَيْنَ	شُرَكَآؤُكُمْ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	ثُمَّ
پھر	ہم پوچھیں گے	ان لوگوں سے جو	مشرک ہوئے	کہاں ہیں	شریک تمہارے	جن کا	تھے	تم دعوٰی کرتے	پھر

پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ (آج) وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعوٰی تھا؟ تو ان سے کچھ

لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ

لَمْ تَكُنْ	فِتْنَتُهُمْ [1]	اِلَّا	اَنْ	قَالُوْا	وَاللّٰهِ	رَبِّنَا	مَا	كُنَّا	مُشْرِكِيْنَ	اُنْظُرْ	كَيْفَ
نہ ہوگا	فریب/عذر ان کا	مگر	یہ کہ	کہیں گے	قسم ہے اللہ	ہمارے پروردگار کی	نہ	تھے ہم	مشرک	آپ دیکھیں	کیسا

عذر نہ بن پڑے گا (اور) بجز اس کے (کچھ چارہ نہ ہوگا) کہ کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے، ہم شریک نہیں بناتے تھے۔ دیکھو، انہوں نے اپنے

[1] فِتْنَتُهُمْ: فریب ان کا یا عذر ان کا۔

كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ

كَذَبُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَ مِنْهُمْ	مَنْ	يَسْتَمِعُ
جھوٹ بولا انہوں نے	اوپر اپنی جانوں کے	اور	جاتا رہا/کھوگیا	ان سے	جو	تھے	وہ افترا کرتے	اور ان میں بعض	وہ ہیں جو	کان لگاتے ہیں

اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری (باتوں کی) طرف کان

اِلَيْكَ ۚ وَ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِنْ يَّرَوْا

اِلَيْكَ	وَ جَعَلْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	يَفْقَهُوْهُ	وَ فِيْ	اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ اِنْ	يَرَوْا
آپ کی طرف	اور ڈال دیئے ہیں ہم نے	پر	دلوں انکے	پردے	کہ (نہ)	وہ سمجھ سکیں اسکو	اور میں	کانوں ان کے	ثقل/بوجھ	اور اگر	دیکھیں وہ

رکھتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں پر تو پردے ڈال دیئے ہیں کہ ان کو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے (کہ سن نہ سکیں)۔ اور اگر یہ تمام

كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ

كُلَّ	اٰيَةٍ	لَا يُؤْمِنُوْا	بِهَا	حَتّٰى	اِذَا	جَآءُوْكَ	يُجَادِلُوْنَكَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِنْ	هٰذَا
تمام	نشانیاں	نہ ایمان لائیں	ان پر	یہاں تک کہ	جب	آتے ہیں آپکے پاس	بحث کرتے ہیں آپ سے	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	نہیں	یہ

نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں۔ یہاں تک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) اور

اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَ هُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ يَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَ اِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ

اِلَّا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ هُمْ	يَنْهَوْنَ	عَنْهُ	وَ يَنْـَٔوْنَ	عَنْهُ	وَ اِنْ	يُهْلِكُوْنَ	اِلَّا
مگر	کہانیاں	پہلوں کی	اور وہ	روکتے ہیں	اس سے	اور دور بھی رہتے ہیں	اس سے	اور نہیں	وہ ہلاک کرتے	مگر

کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ اور وہ اس سے (اوروں کو بھی) روکتے ہیں اور خود بھی پرے رہتے ہیں۔ مگر (ان باتوں سے) وہ اپنے آپ ہی کو

اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ لَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ

اَنْفُسَهُمْ	وَ مَا	يَشْعُرُوْنَ	وَ لَوْ	تَرٰى	اِذْ	وُقِفُوْا	عَلَى النَّارِ	فَقَالُوْا	يٰلَيْتَنَا	نُرَدُّ
جانوں اپنی کو	اور نہیں	وہ سمجھتے	اور اگر	آپ دیکھیں	جب	یہ کھڑے کیے جائینگے	دوزخ کے اوپر	پس کہیں گے	اے کاش ہم	واپس لوٹا دیئے جائیں

ہلاک کرتے ہیں اور (اس سے) بےخبر ہیں۔ کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر

وَ لَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَ نَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ

وَ لَا	نُكَذِّبَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	وَ نَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	بَلْ	بَدَا	لَهُمْ	مَا	كَانُوْا	يُخْفُوْنَ
اور نہ	تکذیب کریں	آیتوں کی	اپنے پروردگار کی	اور ہو جائیں ہم	ایمان والوں میں سے	بلکہ	ظاہر ہو گیا	ان پر	جو	تھے	وہ چھپایا کرتے

(دنیا میں) لوٹا دیئے جائیں تا کہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں۔ ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے (آج) ان پر ظاہر

مِنْ قَبْلُ ؕ وَ لَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَ قَالُوْٓا اِنْ هِيَ

مِنْ قَبْلُ	وَ لَوْ	رُدُّوْا	لَعَادُوْا	لِمَا	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	وَ قَالُوْٓا	اِنْ	هِيَ
اس سے پہلے	اور اگر	وہ لوٹائے جائیں	وہ البتہ پھر کرنے لگیں	اس کو کہ	انکو منع کیا گیا	جس سے	اور تحقیق وہ	البتہ جھوٹے ہیں	اور کہتے ہیں	نہیں	وہ/یہی

ہو گیا ہے اور اگر یہ (دنیا میں) لوٹائے بھی جائیں تو جن (کاموں) سے انکو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں، کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہماری

اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَ مَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَ لَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ

اِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	وَ مَا	نَحْنُ	بِمَبْعُوْثِيْنَ	وَ لَوْ	تَرٰى	اِذْ	وُقِفُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ
مگر	زندگی ہماری	دنیا کی	اور نہیں	ہم	پھر اٹھائے جانیوالے	اور اگر	آپ دیکھیں	جب	وہ کھڑے کیے جائینگے	اپنے پروردگار کے سامنے

جو دنیا کی زندگی ہے بس یہی (زندگی) ہے اور ہم (مرنے کے بعد) پھر زندہ نہیں کیے جائیں گے۔ اور کاش تم (انکو اس وقت) دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے

قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

قَالَ	اَلَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوْا	بَلٰى	وَ رَبِّنَا	قَالَ	فَذُوْقُوْا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ
وہ فرمائے گا	کیا نہیں	یہ	برحق	کہیں گے	کیوں نہیں	ہمارے پروردگار کی قسم	اللہ فرمائے گا	پس چکھو	عذاب	بدلے اس کے جو	تھے

کھڑے کیے جائینگے اور وہ فرمائے گا، کیا یہ (دوبارہ زندہ ہونا) برحق نہیں؟ تو کہیں گے، کیوں نہیں پروردگار کی قسم (بالکل برحق ہے)۔ اللہ فرمائے گا، اب کفر کے

ع ٣ / ٩

تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ

تَكْفُرُوْنَ	قَدْ خَسِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ	اللّٰهِ	حَتّٰى	اِذَا	جَآءَتْهُمُ	السَّاعَةُ
تم کفر کرتے	تحقیق گھاٹے میں رہے	وہ لوگ جنہوں نے	جھوٹ سمجھا	روبرو حاضر ہونے کو	اللہ کے	یہاں تک کہ	جب	آموجود ہوگی ان پر	قیامت

بدلے (جو دنیا میں کرتے تھے) عذاب (کے مزے) چکھو۔ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھاٹے میں آگئے، یہاں تک کہ جب ان پر

بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَ هُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى

بَغْتَةً	قَالُوْا	يٰحَسْرَتَنَا	عَلٰى	مَا	فَرَّطْنَا	فِيْهَا	وَ هُمْ	يَحْمِلُوْنَ	اَوْزَارَهُمْ	عَلٰى
ناگہاں	کہیں گے	وائے حسرت ہماری/ہائے افسوس	پر	جو	تقصیر کی ہم نے	اسکے بارے میں	اور وہ	اٹھائے ہونگے	بوجھ اپنے	اوپر

قیامت ناگہاں آموجود ہوگی تو بول اٹھیں گے کہ (ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی اور وہ اپنے (اعمال کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر

ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٣١﴾ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ وَ لَلدَّارُ

ظُهُوْرِهِمْ	اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ	وَ مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	اِلَّا	لَعِبٌ	وَ لَهْوٌ	وَ لَلدَّارُ
اپنی پیٹھوں کے	خبردار/دیکھو	بہت برا ہے	جو	وہ بوجھ اٹھاتے ہیں	اور نہیں	زندگی	دنیا کی	مگر	کھیل	اور مشغلہ	اور البتہ گھر

اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ دیکھو، جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت برا ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغولہ ہے، اور بہت اچھا گھر تو

الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ

الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	قَدْ نَعْلَمُ	اِنَّهٗ	لَيَحْزُنُكَ	الَّذِيْ
آخرت کا	بہت اچھا ہے	ان کے لیے جو	ڈرتے ہیں	کیا نہیں	سمجھتے تم	تحقیق جانتے ہیں ہم	کہ وہ بات	البتہ رنج پہنچاتی ہے آپکو	جو کچھ

آخرت کا گھر ہے (یعنی) ان کے لیے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں، کیا تم سمجھتے نہیں؟ ہم کو معلوم ہے کہ ان (کافروں) کی باتیں تمہیں رنج

يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ

يَقُوْلُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	لَا يُكَذِّبُوْنَكَ	وَلٰكِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ	وَلَقَدْ
یہ کہتے ہیں	پس تحقیق وہ	نہیں جھٹلاتے آپ کو	بلکہ	ظالم	آیتوں کا	اللہ کی	انکار کرتے ہیں	اور البتہ تحقیق

پہنچاتی ہیں (مگر) یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔ اور تم سے پہلے

كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ

كُذِّبَتْ	رُسُلٌ	مِنْ	قَبْلِكَ	فَصَبَرُوْا	عَلٰى	مَا	كُذِّبُوْا	وَاُوْذُوْا	حَتّٰى	اَتٰىهُمْ	نَصْرُنَا
جھٹلائے گئے	پیغمبر	سے	پہلے آپ	پس صبر کیا انہوں نے	پر	جو	تکذیب کی گئی	اور ایذا دی گئی	یہاں تک کہ	آپہنچی ان کے پاس	مدد ہماری

بھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی

وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ

وَلَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِ	اللّٰهِ	وَلَقَدْ	جَآءَكَ	مِنْ نَّبَاِی	الْمُرْسَلِيْنَ	وَاِنْ	كَانَ	كَبُرَ
اور نہیں	کوئی بدلنے والا	باتوں کو	اللہ کی	اور البتہ تحقیق	پہنچی ہیں آپ کو	کچھ خبریں	پیغمبروں کی	اور اگر	ہے	شاق گزرتی

اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں۔ اور تم کو پیغمبروں (کے احوال) کی خبریں پہنچ چکی ہیں (تو تم بھی صبر سے کام لو)۔ اور اگر ان کی روگردانی

عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِی الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِی

عَلَيْكَ	اِعْرَاضُهُمْ	فَاِنِ	اسْتَطَعْتَ	اَنْ	تَبْتَغِيَ	نَفَقًا	فِی الْاَرْضِ	اَوْ	سُلَّمًا	فِی
آپ پر	روگردانی انکی	پس اگر	طاقت ہو/کر سکیں آپ	یہ کہ	ڈھونڈ لیں	کوئی سرنگ	زمین میں	یا	کوئی سیڑھی	میں

تم پر شاق گزرتی ہے تو اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا آسمان میں سیڑھی (تلاش کرو)

السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

السَّمَآءِ	فَتَاْتِيَهُمْ	بِاٰيَةٍ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَمَعَهُمْ	عَلَى الْهُدٰى	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ
آسمان	پھر لے آئیں انکے پاس	کوئی معجزہ/نشانی	اور اگر	چاہتا	اللہ	البتہ جمع کر دیتا ان کو	ہدایت پر	پس ہرگز نہ ہونا	سے

پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا پس تم ہرگز نادانوں میں

وقف غفران النبی

الْجٰهِلِيْنَ ۝۳۵ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ وَ الْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ

الْجٰهِلِيْنَ	اِنَّمَا	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ	يَسْمَعُوْنَ	وَ الْمَوْتٰى	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَيْهِ
نادانوں	بات یہی ہے کہ	قبول کرتے ہیں	وہی لوگ جو	سنتے ہیں	اور مردے	اٹھائے گا ان کو	اللہ	پھر	اسی کی طرف

نہ ہونا۔ بات یہ ہے کہ (حق کو) قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے بھی ہیں۔ اور مُردوں کو تو اللہ (قیامت ہی کو) اٹھائے گا پھر اسی کی طرف

يُرْجَعُوْنَ ۝۳۶ وَ قَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ

يُرْجَعُوْنَ	وَ قَالُوْا	لَوْلَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ اللّٰهَ	قَادِرٌ	عَلٰى	اَنْ
لوٹائے جائیں گے	اور کہتے ہیں	کیوں نہیں	نازل ہوئی	اس پر	کوئی نشانی	سے	پروردگار اسکے	کہہ دیجئے	بے شک اللہ	قادر ہے	پر	یہ کہ

لوٹ کر جائیں گے۔ اور کہتے ہیں کہ ان پر ان کے پروردگار کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ اللہ نشانی اتارنے پر قادر

وقف منزل

يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۷ وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَ لَا طٰٓئِرٍ

يُّنَزِّلَ	اٰيَةً	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَ مَا	مِنْ دَآبَّةٍ	فِى الْاَرْضِ	وَ لَا طٰٓئِرٍ
اتارے	نشانی	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں جانتے	اور نہیں	کوئی چلنے والا	زمین میں	اور نہ کوئی پرندہ

ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور زمین میں جو چلنے پھرنے والا (حیوان) یا دو پروں سے اڑنے والا جانور

يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ

يَطِيْرُ	بِجَنَاحَيْهِ	اِلَّا	اُمَمٌ	اَمْثَالُكُمْ	مَا	فَرَّطْنَا	فِى	الْكِتٰبِ	مِنْ شَیْءٍ	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّهِمْ
جو اڑتا ہے	اپنے دو پروں سے	مگر	امتیں	مانند تمہاری	نہیں	کوتاہی کی ہم نے	میں	کتاب	کچھ	پھر	طرف اپنے پروردگار کی

ہے ان کی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی نہیں کی، پھر سب اپنے پروردگار کی طرف

يُحْشَرُوْنَ ۝۳۸ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّ بُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ

يُحْشَرُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	صُمٌّ	وَ بُكْمٌ	فِى الظُّلُمٰتِ	مَنْ	يَشَاِ	اللّٰهُ
وہ جمع کیے جائیں گے	اور جن لوگوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	بہرے	اور گونگے ہیں	میں اندھیرے	جسے	چاہے	اللہ

جمع کیے جائیں گے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں (اسکے علاوہ) اندھیرے میں (پڑے ہوئے)۔ جس کو اللہ چاہے

يُّضْلِلْهُ ؕ وَ مَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۳۹ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ

يُضْلِلْهُ	وَ مَنْ	يَشَاْ	يَجْعَلْهُ ❶	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيْمٍ	قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ
گمراہ کرے اسے	اور جسے	چاہے	کردے/ چلادے اس کو	پر	راستے	سیدھے	کہہ دیجئے	بھلا تم دیکھو تو خود	اگر	تم پر آجائے

گمراہ کر دے اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلا دے۔ کہو، (کافرو!) بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب

❶ يَجْعَلْهُ: کردے اس کو یعنی چلادے اس کو۔

عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٠﴾ بَلْ

عَذَابُ	اللّٰهِ	اَوْ	اَتَتْكُمُ	السَّاعَةُ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلْ
عذاب	اللہ کا	یا	آئے تم پر	قیامت	کیا سوائے	اللہ کے	پکارو گے تم	اگر	ہو تم	سچے	بلکہ

آجائے یا قیامت آموجود ہو تو کیا (ایسی حالت میں) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو (تو بتاؤ)۔ (نہیں) بلکہ (مصیبت کے وقت)

اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَ تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿٤١﴾ ع ٤ ١١ ١٠

اِيَّاهُ	تَدْعُوْنَ	فَيَكْشِفُ	مَا	تَدْعُوْنَ	اِلَيْهِ	اِنْ	شَآءَ	وَ تَنْسَوْنَ	مَا	تُشْرِكُوْنَ
اسی کو	تم پکارتے ہو	پس وہ دور کر دیتا ہے	اس چیز کو کہ	تم پکارتے ہو	جس کیلئے	اگر	وہ چاہے	اور بھول جاتے ہو	جن کو	تم شریک بناتے ہو

تم اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لیے اسے پکارتے ہو وہ اگر چاہتا ہے تو اس کو دور کر دیتا ہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو (اس وقت) انہیں بھول جاتے ہو۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

وَ لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	اِلٰى اُمَمٍ	مِنْ	قَبْلِكَ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِالْبَاْسَآءِ	وَ الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ
اور تحقیق	(پیغمبر) بھیجے ہم نے	امتوں کی طرف	سے	پہلے آپ	پس پکڑا ہم نے ان کو	ساتھ سختیوں کے	اور تکلیفوں کے	تاکہ وہ

اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے پھر (ان کی نافرمانیوں کے سبب) ہم انہیں سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ

يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٤٢﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَ لٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ زَيَّنَ

يَتَضَرَّعُوْنَ	فَلَوْلَا	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَا	تَضَرَّعُوْا	وَ لٰكِنْ	قَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ زَيَّنَ
عاجزی کریں	پس کیوں نہیں	جب	آیا ان پر	عذاب ہمارا	وہ گڑگڑائے	اور لیکن/بلکہ	سخت ہو گئے	دل ان کے	اور خوشنما بنا دیا

عاجزی کریں۔ تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا کیوں نہیں عاجزی کرتے رہے؟ مگر ان کے تو دل ہی سخت ہو گئے تھے اور جو وہ کام کرتے تھے

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ

لَهُمْ	الشَّيْطٰنُ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ
ان کے لیے	شیطان نے	جو	تھے	وہ کرتے	پس جب	وہ بھول گئے	وہ کہ	نصیحت کیے گئے تھے	ساتھ جس کے	تو کھول دیئے ہم نے	ان پر

شیطان ان کو (ان کی نظروں میں) آراستہ کر دکھاتا تھا۔ پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو ان کو کی گئی تھی فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے

اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿٤٤﴾

اَبْوَابَ	كُلِّ شَيْءٍ	حَتّٰى	اِذَا	فَرِحُوْا	بِمَا	اُوْتُوْا	اَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	فَاِذَا	هُمْ	مُبْلِسُوْنَ
دروازے	ہر چیز کے	یہاں تک کہ	جب	وہ خوش ہو گئے	ان چیزوں سے جو	ان کو دی گئیں	پکڑا ہم نے انکو	اچانک	پس اس وقت	وہ	مایوس ہو کر رہ گئے

دروازے کھول دیئے۔ یہاں تک کہ جب ان چیزوں سے جو ان کو دی گئی تھیں خوب خوش ہو گئے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اس وقت مایوس ہو کر رہ گئے۔

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

فَقُطِعَ	دَابِرُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَالْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ
پس کاٹی گئی	جڑ	اس قوم کی	کہ جو	ظلم کرتی تھی	اور سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	پروردگار	جہانوں کا	کہہ دیجئے	کیا دیکھا تم نے	اگر

غرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی۔ اور سب تعریف اللہ رب العالمین ہی کو (سزا وار) ہے۔ (ان کافروں سے) کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر

اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ

اَخَذَ	اللّٰهُ	سَمْعَكُمْ	وَاَبْصَارَكُمْ	وَخَتَمَ	عَلٰى	قُلُوْبِكُمْ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِهٖ
لے لے	اللہ	کان تمہارے	اور آنکھیں تمہاری	اور مہر لگا دے	پر	دلوں تمہارے	کون	معبود ہے	سوائے اللہ کے	جو لا دے تمہیں	یہ (چیزیں)

اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کونسا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ

اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	هُمْ	يَصْدِفُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ
دیکھیے	کس طرح	ہم گوناگوں طریقوں سے بیان کرتے ہیں	آیتوں کو	پھر بھی	وہ	منہ پھیرے ہوئے ہیں	کہہ دیجئے	کیا دیکھا تم نے خود	اگر	آئے تم پر

دیکھو، ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں پھر بھی یہ لوگ رو گردانی کرتے ہیں۔ کہو کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا

عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ

عَذَابُ	اللّٰهِ	بَغْتَةً	اَوْ	جَهْرَةً	هَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَمَا	نُرْسِلُ
عذاب	اللہ کا	اچانک/ بے خبری میں	یا	کھلے طور پر	کیا	ہلاک ہوگا کوئی	سوائے	قوم کے	ظالموں کی	اور نہیں	ہم بھیجتے

عذاب بے خبری میں یا خبر آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی ہلاک ہو گا؟ اور ہم جو پیغمبروں کو

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ	وَمُنْذِرِيْنَ	فَمَنْ	اٰمَنَ	وَاَصْلَحَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا
پیغمبروں کو	مگر	خوشخبری سنانے والے	اور ڈرانے والے	پس جو کوئی	ایمان لائے	اور نیکوکار ہو جائے	پس نہ	کوئی خوف	ان کو	اور نہ

بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور ڈرانے کو، پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکو کار ہو جائے تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾

هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَمَسُّهُمُ	الْعَذَابُ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ
وہ	غمگین ہونگے	اور جن لوگوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	پہنچے گا ان کو	عذاب	اسلئے کہ	تھے	وہ نافرمانیاں کرتے

اندوہناک ہوں گے۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں کے سبب انہیں عذاب ہو گا۔

قُلْ لَّاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَ لَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَ لَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ

قُلْ	لَاۤ اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ	اللّٰهِ	وَ لَاۤ اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ لَاۤ اَقُوْلُ	لَكُمْ	اِنِّيْ
کہہ دیجئے	نہیں کہتا میں	تم سے	میرے پاس	خزانے ہیں	اللہ کے	اورنہ میں جانتا ہوں	غیب	اورنہ کہتا ہوں	تم سے	کہ میں

کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں

مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا

مَلَكٌ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰى	اِلَيَّ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ الْبَصِيْرُ	اَفَلَا
فرشتہ ہوں	نہیں	پیروی کرتا میں	مگر	اسکی جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہہ دیجئے	کیا	برابر ہوتا ہے	اندھا	اور دیکھنے والا	کیا پس نہیں

فرشتہ ہوں، میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (اللہ کی طرف سے) آتا ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور کیوں

ع ۵ ۱۱ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْۤا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ

تَتَفَكَّرُوْنَ	وَ اَنْذِرْ	بِهِ	الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْ	يُحْشَرُوْا	اِلٰى رَبِّهِمْ	لَيْسَ	لَهُمْ
غور کرتے تم	اور ڈرایے	ساتھ اسکے	ان لوگوں کو جو	خوف رکھتے ہیں	کہ	اکٹھے کیے جائیں گے	اپنے پروردگار کی طرف	نہ ہوگا	ان کیلئے

نہیں کرتے؟ اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کیے جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اس کے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش

مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٥١﴾ وَ لَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

مِنْ دُوْنِهٖ	وَلِيٌّ	وَ لَا	شَفِيْعٌ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	وَ لَا تَطْرُدُ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ
سوائے اسکے	کوئی دوست	اور نہ	کوئی سفارشی	تاکہ وہ	پرہیزگار بنیں	اور نہ نکالیے	ان کو جو	پکارتے ہیں	اپنے پروردگار کو

کرنے والا، ان کو اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کر دو تاکہ پرہیز گار بنیں۔ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے

بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّ مَا مِنْ

بِالْغَدٰوةِ	وَ الْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	مَا	عَلَيْكَ	مِنْ	حِسَابِهِمْ	مِنْ شَيْءٍ	وَ مَا	مِنْ
صبح	اور شام	چاہتے ہیں	منہ اس کا/خوشنودی اسکی	نہیں	آپ پر	سے	حساب انکے	کچھ/کوئی چیز	اور نہ	سے

ہیں (اور) اس کی ذات کے طالب ہیں ان کو (اپنے پاس سے) مت نکالو، ان کے حساب (اعمال) کی جوابدہی تم پر کچھ نہیں اور

حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا

حِسَابِكَ	عَلَيْهِمْ	مِنْ شَيْءٍ	فَتَطْرُدَهُمْ	فَتَكُوْنَ	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ كَذٰلِكَ	فَتَنَّا
آپ کے حساب میں	ان پر	کچھ بھی (ذمہ داری)	پس اگر آپ نکالیں گے انکو	تو ہو جائیں گے	سے	ظالموں	اور اسی طرح	آزمایا ہم نے

تمہارے حساب کی جوابدہی ان پر کچھ نہیں (پس ایسا نہ کرنا) اگر ان کو نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔ اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی

بَعۡضَهُمۡ بِبَعۡضٍ لِّيَقُوۡلُوۡۤا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡۢ بَيۡنِنَا ؕ اَلَيۡسَ اللّٰهُ

بَعۡضَهُمۡ	بِبَعۡضٍ	لِيَقُوۡلُوۡا	اَهٰؤُلَآءِ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيۡهِمۡ	مِنۡ بَيۡنِنَا	اَلَيۡسَ	اللّٰهُ
انکے بعض کو	بعض کے ساتھ	تاکہ کہیں وہ	کیا یہی ہیں	فضل کیا	اللہ نے	ان پر/جن پر	ہمارے درمیان سے	کیا نہیں	اللہ

بعض سے آزمائش کی ہے کہ (جو دولتمند ہیں وہ غریبوں کی نسبت) کہتے ہیں، کیا یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے فضل کیا ہے؟ (اللہ نے فرمایا) بھلا

بِاَعۡلَمَ بِالشّٰكِرِيۡنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلۡ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ

بِاَعۡلَمَ	بِالشّٰكِرِيۡنَ	وَاِذَا	جَآءَكَ	الَّذِيۡنَ	يُؤۡمِنُوۡنَ	بِاٰيٰتِنَا	فَقُلۡ	سَلٰمٌ	عَلَيۡكُمۡ
خوب جاننے والا	شکر کرنیوالوں کو	اور جب	آئیں آپکے پاس	ایسے لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر	تو کہا کریں	سلام	تم پر

اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟ اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) سلام علیکم کہا کرو،

كَتَبَ رَبُّكُمۡ عَلٰى نَفۡسِهِ الرَّحۡمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنۡ عَمِلَ مِنۡكُمۡ سُوۡٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ

كَتَبَ	رَبُّكُمۡ	عَلٰى	نَفۡسِهِ	الرَّحۡمَةَ	اَنَّهٗ	مَنۡ	عَمِلَ	مِنۡكُمۡ	سُوۡٓءًا	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابَ
لازم کرلیا	تمہارے پروردگار نے	پر	اپنی ذات	رحمت کو	یہ کہ	جو کوئی	عمل کرے	تم میں سے	برا	نادانی سے	پھر	توبہ کرلے

تمہارے پروردگار نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کرلیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرلے

مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَاَصۡلَحَ ۙ فَاَنَّهٗ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۵۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ وَلِتَسۡتَبِيۡنَ

مِنۡ بَعۡدِهٖ	وَاَصۡلَحَ	فَاَنَّهٗ	غَفُوۡرٌ	رَحِيۡمٌ	وَكَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الۡاٰيٰتِ	وَلِتَسۡتَبِيۡنَ
بعد اسکے	اور نیکو کار ہوجائے	تو بیشک وہ	بڑا بخشنے والا	بہت مہربان ہے	اور اسی طرح	کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم	آیتوں کو	اور تاکہ ظاہر ہوجائے

اور نیکوکار ہوجائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں (تاکہ تم لوگ ان پر عمل کرو) اور اسلئے کہ گنہگاروں کا

۶ ع ۵ ۱۲ سَبِيۡلُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۵۵﴾ ع قُلۡ اِنِّيۡ نُهِيۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ

سَبِيۡلُ	الۡمُجۡرِمِيۡنَ	قُلۡ	اِنِّيۡ	نُهِيۡتُ	اَنۡ	اَعۡبُدَ	الَّذِيۡنَ	تَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ
راستہ	گنہگاروں کا	کہہ دیجئے	بیشک مجھے	روکا گیا ہے	کہ	میں بندگی کروں	انکی جنہیں	تم پکارتے ہو	سوائے	اللہ کے

رستہ ظاہر ہو جائے۔ (اے پیغمبرؐ! کفار سے) کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے، (یہ بھی)

قُلۡ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهۡوَآءَكُمۡ ۙ قَدۡ ضَلَلۡتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۵۶﴾ قُلۡ اِنِّيۡ عَلٰى

قُلۡ	لَاۤ اَتَّبِعُ	اَهۡوَآءَكُمۡ	قَدۡ	ضَلَلۡتُ	اِذًا	وَمَا	اَنَا	مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ	قُلۡ	اِنِّيۡ	عَلٰى
کہہ دیجئے	نہیں پیروی کرتا میں	تمہاری خواہشات کی	تحقیق	گمراہ ہوجاؤنگا میں	اس وقت	اور نہ (رہونگا)	میں	ہدایت یافتہ لوگوں میں	کہہ دیجئے	بیشک میں	پر

کہہ دو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا، ایسا کروں تو گمراہ ہوجاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں۔ کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ كَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ

بَيِّنَةٍ	مِنْ	رَبِّيْ	وَ كَذَّبْتُمْ	بِهٖ	مَا	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ	اِنْ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ
دلیل روشن	سے	اپنے پروردگار	اور تکذیب کرتے ہو تم	اسکی	نہیں	میرے پاس	وہ جو	جلدی کر رہے ہو تم	جس کیلئے	نہیں	حکم	مگر	اللہ کیلئے

روشن پر ہوں اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو۔ جس چیز (یعنی عذاب) کے لیے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے، (ایسا) حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے،

يَقُصُّ الْحَقَّ وَ هُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝٥٧ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ

يَقُصُّ	الْحَقَّ	وَ هُوَ	خَيْرُ	الْفٰصِلِيْنَ	قُلْ	لَوْ اَنَّ	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ	لَقُضِيَ
وہ بیان فرماتا ہے	سچی بات	اور وہ	بہترین	فیصلہ کرنیوالا ہے	کہہ دیجئے	اگر یہ کہ ہوتا	میرے پاس	وہ جو	تم جلدی مانگ رہے ہو	جس کو	البتہ فیصلہ ہو چکا ہوتا

وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ کہہ دو کہ جس چیز کے لیے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی

الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٥٨ وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ

الْاَمْرُ	بَيْنِيْ	وَ بَيْنَكُمْ	وَ اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِالظّٰلِمِيْنَ	وَ عِنْدَهٗ	مَفَاتِحُ	الْغَيْبِ
کام کا	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور اللہ	خوب واقف ہے	ظالموں سے	اور اسی کے پاس ہیں	کنجیاں	غیب کی

تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا، اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔ اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں

لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ وَ مَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا

لَا يَعْلَمُهَا	اِلَّا	هُوَ	وَ يَعْلَمُ	مَا	فِيْ	الْبَرِّ	وَ الْبَحْرِ	وَ مَا	تَسْقُطُ	مِنْ وَّرَقَةٍ	اِلَّا	يَعْلَمُهَا
نہیں کوئی جانتا ان کو	مگر	وہی	اور وہ جانتا ہے	جو	میں	خشکی/جنگلوں	اور دریاؤں	اور نہیں	گرتا	کوئی پتہ	مگر	وہ جانتا ہے اسکو

جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا، اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے، اور کوئی پتّا نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے

وَ لَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ وَّ لَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٥٩ وَ هُوَ

وَ لَا	حَبَّةٍ	فِيْ ظُلُمٰتِ	الْاَرْضِ	وَ لَا	رَطْبٍ	وَ لَا يَابِسٍ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ	مُبِيْنٍ	وَ هُوَ
اور نہ	کوئی دانہ	اندھیروں میں	زمین کے	اور نہ	ہری/تر	اور نہ خشک چیز	مگر	کتاب میں ہے	روشن	اور وہی ہے

اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری اور سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔ اور وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت

الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَ يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى

الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	بِالَّيْلِ	وَ يَعْلَمُ	مَا	جَرَحْتُمْ ❶	بِالنَّهَارِ	ثُمَّ	يَبْعَثُكُمْ	فِيْهِ	لِيُقْضٰى
جو	قبض کرتا ہے تمہاری روح	رات کو	اور جانتا ہے	جو	کماتے ہو تم	دن میں	پھر	اٹھا دیتا ہے تم کو	اس میں	تاکہ پوری کی جائے

میں) تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی) معین

❶ جَرَحْتُمْ: کرتے ہو تم، کماتے ہو تم۔

ع ٧/٥/١٣

اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَ هُوَ

اَجَلٌ	مُسَمًّى	ثُمَّ	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	ثُمَّ	يُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ هُوَ
مدت/وقت	مقررہ/معین	پھر	اسی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے تمہارا	پھر	وہ بتائے گا تمہیں	ساتھ اسکے جو	تم تھے	عمل کرتے رہے	اور وہی

مدت پوری کر دی جائے، پھر تم (سب) کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اس روز) وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے ہو (ایک ایک کر کے) بتائے گا۔ اور وہ

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهٖ	وَ يُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ	حَفَظَةً	حَتّٰى	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ
غالب ہے	اوپر	اپنے بندوں کے	اور بھیجتا ہے	تم پر	نگہبان	یہاں تک کہ	جب	آتی ہے	تم میں سے کسی کی	موت

اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کیے رکھتا ہے، یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے

تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَ هُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۭ اَلَا لَهُ

تَوَفَّتْهُ	رُسُلُنَا	وَ هُمْ	لَا يُفَرِّطُوْنَ	ثُمَّ	رُدُّوْا	اِلَى اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ ①	الْحَقِّ	اَلَا	لَهُ
قبض کرتے ہیں اسکی روح	فرشتے ہمارے	اور وہ	نہیں کوتاہی کرتے	پھر	وہ لوٹائے جائیں گے	طرف اللہ کی	کارساز ان کا	سچا	خبردار	اسی کا

اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے۔ پھر (قیامت کے دن تمام) لوگ اپنے مالک برحق اللہ تعالیٰ کے پاس واپس بلائے جائیں

الْحُكْمُ ۣ وَ هُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ

الْحُكْمُ	وَ هُوَ	اَسْرَعُ	الْحٰسِبِيْنَ	قُلْ	مَنْ	يُنَجِّيْكُمْ	مِنْ ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ
حکم ہے	اور وہ	نہایت جلد	حساب لینے والا ہے	کہہ دیں	کون	نجات دیتا ہے تمہیں	اندھیروں سے	زمین کے	اور سمندروں کے

گے، سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے۔ کہو، بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون مخلصی دیتا ہے

تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلِ

تَدْعُوْنَهٗ	تَضَرُّعًا	وَ خُفْيَةً	لَئِنْ	اَنْجٰىنَا	مِنْ هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ	قُلْ
تم پکارتے ہو اسے	عاجزی سے	اور چپکے چپکے	اگر	وہ نجات بخشے ہمیں	اس سے	تو یقیناً ضرور ہونگے ہم	شکرگزار	کہہ دیجئے

(جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پنہائی سے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر اللہ ہم کو اس (تنگی) سے نجات بخشے تو ہم اس کے بہت شکر گزار ہوں؟ کہو کہ

اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى

اللّٰهُ	يُنَجِّيْكُمْ	مِنْهَا	وَ مِنْ	كُلِّ	كَرْبٍ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ	قُلْ	هُوَ	الْقَادِرُ	عَلٰى
اللہ ہی	بچاتا ہے تمہیں	اس سے	اور سے	ہر	دکھ/سختی	پھر بھی	تم	شرک کرتے ہو	کہہ دیجئے	وہ	قدرت رکھتا ہے	پر

اللہ ہی تم کو اس (تنگی) سے اور ہر سختی سے نجات بخشتا ہے، پھر تم اس کے ساتھ شرک کرتے ہو۔ کہہ دو کہ وہ (اس پر بھی) قدرت رکھتا ہے

① مَوْلٰىهُمُ: مالک ان کا یا کارساز ان کا۔

أَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا

أَنْ	يَبْعَثَ	عَلَيْكُمْ	عَذَابًا	مِنْ فَوْقِكُمْ	أَوْ	مِنْ تَحْتِ	أَرْجُلِكُمْ	أَوْ	يَلْبِسَكُمْ	شِيَعًا
کہ	بھیج دے	تم پر	عذاب	اوپر سے تمہارے	یا	نیچے سے	تمہارے پاؤں کے	یا	لڑا دے تمہیں	فرقہ فرقہ بنا کر

کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک کو دوسرے

وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾

وَيُذِيْقَ	بَعْضَكُمْ	بَأْسَ	بَعْضٍ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَفْقَهُوْنَ
اور مزہ چکھا دے	تمہارے ایک کو	لڑائی کا	دوسرے کی	دیکھیے	کس طرح	ہم گوناگوں طریقوں سے بیان کرتے ہیں	آیتیں	تاکہ وہ	سمجھیں

(سے لڑا کر آپس) کی لڑائی کا مزہ چکھا دے۔ دیکھو، ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں۔

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾ ؕ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز

وَكَذَّبَ	بِهٖ	قَوْمُكَ	وَهُوَ	الْحَقُّ	قُلْ	لَسْتُ	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ	لِكُلِّ	نَبَاٍ	مُسْتَقَرٌّ
اور جھٹلایا	اس (قرآن) کو	آپکی قوم نے	حالانکہ وہ	سچ ہے	کہہ دیجئے	نہیں میں	تم پر	زبردستی کرنیوالا/داروغہ	واسطے ہر	خبر کے	وقت مقرر کیا ہوا ہے

اور اس (قرآن) کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ سراسر حق ہے۔ کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں۔ ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے

وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى

وَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	وَاِذَا	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ	يَخُوْضُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	حَتّٰى
اور عنقریب	جان لو گے تم	اور جب	آپ دیکھیں	ایسے لوگوں کو جو	عیب جوئی کر رہے ہیں	ہماری آیتوں میں	تو کنارہ کش ہو جائیں	ان سے	یہاں تک کہ

اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بے ہودہ بکواس کر رہے ہوں تو ان سے الگ ہو جاؤ یہاں تک کہ

يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى

يَخُوْضُوْا	فِيْ حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖ	وَاِمَّا	يُنْسِيَنَّكَ	الشَّيْطٰنُ	فَلَا تَقْعُدْ	بَعْدَ	الذِّكْرٰى
وہ مشغول ہو جائیں	بات میں	کسی اور/علاوہ اسکے	اور اگر	بھلا دے آپ کو	شیطان	تو نہ بیٹھیں	بعد	یاد آنے کے

اور باتوں میں مصروف ہو جائیں، اور اگر (یہ بات) شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ

مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَمَا	عَلَى الَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	مِنْ	حِسَابِهِمْ	مِنْ شَيْءٍ	وَلٰكِنْ
ساتھ	ایسے لوگوں کے	جو ظالم ہیں	اور نہیں	ان لوگوں پر جو	پرہیزگاری کرتے ہیں	سے	حساب ان (ظالموں) کے	کوئی چیز (ذمہ داری)	اور لیکن

ساتھ نہ بیٹھو۔ اور پرہیزگاروں پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ بھی جواب دہی نہیں، ہاں

ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَ ذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا وَّ غَرَّتْهُمُ

ذِكْرٰى	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	وَ ذَرْ	الَّذِيْنَ	اِتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَعِبًا	وَ لَهْوًا	وَ غَرَّتْهُمُ
نصیحت کرنا ہے	تاکہ وہ بھی	پرہیزگار ہوں	اور چھوڑ دیجئے	ان لوگوں کو جو	بناتے ہیں	اپنے دین کو	کھیل	اور تماشا	اور دھوکے میں ڈال رکھا ہے انکو

نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیز گار ہوں۔ اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ ذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ ذَكِّرْ	بِهٖ	اَنْ	تُبْسَلَ	نَفْسٌ	بِمَا	كَسَبَتْ	لَيْسَ	لَهَا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
زندگی نے	دنیا کی	اور نصیحت کرتے رہیں	اسکی	کہ (نہ)	ہلاکت میں ڈالا جائے	کوئی نفس	بسبب جو	کمایا اس نے	نہیں	اس کیلئے	سوائے	اللہ کے

نہ رکھو، ہاں اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے، (اس روز) اللہ کے سوا

وَلِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ ۚ وَ اِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا

وَلِيٌّ	وَ لَا شَفِيْعٌ	وَ اِنْ	تَعْدِلْ	كُلَّ	عَدْلٍ	لَا يُؤْخَذْ	مِنْهَا	اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ	اُبْسِلُوْا
کوئی دوست	اور نہ سفارش کرنے والا	اور اگر	وہ بدلہ میں دے	ہر/تمام	بدلہ/معاوضہ	نہ لیا جائے	اس سے	یہی ہیں	وہ لوگ جو	پکڑے گئے

نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا، اور اگر وہ ہر چیز (جو روئے زمین پر ہے) بطور معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو، یہی لوگ ہیں کہ

ع ۸ ۱۰ ۱۴ بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع قُلْ

بِمَا	كَسَبُوْا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِنْ حَمِيْمٍ	وَ عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	قُلْ
بسبب اسکے جو	کمایا انہوں نے	ان کیلئے ہے	پینے کو	کھولتا ہوا پانی	اور عذاب	دکھ دینے والا	بسبب اسکے جو	تھے	وہ کفر کرتے	کہہ دیجئے

اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے، ان کے لیے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے، اس لیے کہ کفر کرتے تھے۔ کہو،

اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ لَا يَضُرُّنَا وَ نُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا

اَنَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا يَنْفَعُنَا	وَ لَا يَضُرُّنَا	وَ نُرَدُّ	عَلٰى	اَعْقَابِنَا	بَعْدَ	اِذْ	هَدٰىنَا
کیا پکاریں ہم	سوائے	اللہ کے	جو	نہ نفع دے ہمیں	اور نہ ضرر دے ہمیں	اور ہم لوٹائے جائیں	اوپر	اپنی ایڑیوں کے	بعد	جبکہ	راہ دکھائی ہمیں

کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ برا؟ اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا رستہ دکھا دیا تو (کیا) ہم الٹے پاؤں پھر جائیں؟

اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى

اللّٰهُ	كَالَّذِىْ	اِسْتَهْوَتْهُ ❶	الشَّيٰطِيْنُ	فِى الْاَرْضِ	حَيْرَانَ	لَهٗ	اَصْحٰبٌ	يَدْعُوْنَهٗ	اِلَى
اللہ نے	مانند اسکی کہ	گمراہ کردیا/بھلادیا جسکو	شیطانوں نے	زمین میں	سراسیمہ/پریشان	اس کیلئے	ساتھی ہیں	جو بلا رہے ہیں اسکو	طرف

(پھر ہماری ایسی مثال ہو) جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو (اور وہ) حیران (ہو رہا ہو) اور اسکے کچھ رفیق ہوں جو اس کو رستے کی طرف بلائیں

❶ اِسْتَهْوَتْهُ: گمراہ کردیا اس کو یا بھلا دیا جسے۔

الْهُدٰى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾

الْهُدٰى	ائْتِنَا	قُلْ	اِنَّ	هُدَى	اللّٰهِ	هُوَ	الْهُدٰى	وَ اُمِرْنَا	لِنُسْلِمَ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
راستے کی	کہ ہمارے پاس چلا آ	کہہ دیجئے	بیشک	راستہ	اللہ کا	وہی ہے	ہدایت کا	اور ہمیں حکم دیا گیا ہے	کہ ہم فرمانبردار ہوں	پروردگار کے	جہانوں کے

کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہہ دو کہ رستہ تو وہی ہے جو اللہ نے بتایا ہے، اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم (خدائے) رب العالمین کے فرمانبردار ہوں۔

وَ اَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ وَ هُوَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ

وَ اَنْ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ اتَّقُوْهُ	وَ هُوَ	الَّذِيْ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَ هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ
اور یہ کہ	قائم کرو	نماز	اور ڈرو اسی سے	اور وہ	وہی تو ہے کہ	جس کے پاس	تم جمع کیے جاؤ گے	اور وہ	وہی ہے جس نے	پیدا کیا

اور یہ (بھی) کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو۔ اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کیے جاؤ گے۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں

الثلثة

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَ يَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ۬ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَ لَهُ الْمُلْكُ

السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ يَوْمَ	يَقُوْلُ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	قَوْلُهُ	الْحَقُّ	وَ لَهُ	الْمُلْكُ
آسمانوں	اور زمین کو	حق کے ساتھ	اور جس دن	وہ کہے گا	ہوجا	پس وہ ہوجائے گا	کہنا اس کا	برحق ہے	اور اسی کی	بادشاہی (ہوگی)

اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا، تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔ اس کا ارشاد برحق ہے۔ اور جس دن صور پھونکا

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ؕ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿٧٣﴾ وَ اِذْ

يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ الشَّهَادَةِ	وَ هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ	وَ اِذْ
جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں	جاننے والا ہے	چھپے	اور ظاہر کا	اور وہی	حکمت والا/دانا	خبردار ہے	اور جب

جائے گا (اس دن) اسی کی بادشاہت ہو گی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا اور وہی دانا اور خبردار ہے۔ اور (وہ وقت بھی

قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْۤ اَرٰىكَ وَ قَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ

قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ	اٰزَرَ	اَتَتَّخِذُ	اَصْنَامًا	اٰلِهَةً	اِنِّيْۤ	اَرٰىكَ	وَ قَوْمَكَ	فِيْ ضَلٰلٍ
کہا	ابراہیم نے	اپنے باپ سے	آزر	کیا تو بناتا ہے	بتوں کو	معبود	بیشک میں	دیکھتا ہوں تجھے	اور تیری قوم کو	گمراہی میں

یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کہ تم بتوں کو کیا معبود بناتے ہو، میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح

مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾ وَ كَذٰلِكَ نُرِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لِيَكُوْنَ مِنَ

مُبِيْنٍ	وَ كَذٰلِكَ	نُرِيْ	اِبْرٰهِيْمَ	مَلَكُوْتَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ لِيَكُوْنَ	مِنَ
صریح/کھلی	اور اسی طرح	ہم دکھلانے لگے	ابراہیم کو	بادشاہت/نظام سلطنت	آسمانوں	اور زمین کا	اور تاکہ وہ ہوجائے	سے

گمراہی میں ہو۔ اور ہم اسی طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو

الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ

الْمُوْقِنِيْنَ	فَلَمَّا	جَنَّ	عَلَيْهِ	الَّيْلُ	رَاٰ	كَوْكَبًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّا	اَفَلَ	قَالَ
یقین کرنے والوں میں	پھر جب	ڈھانپ لیا	اس کو	رات نے	دیکھا اس نے	ایک ستارا	کہا	یہ	میرا رب ہے	پھر جب	وہ غائب ہوگیا	تو کہنے لگے

جائیں۔ (یعنی) جب رات نے ان کو (پردۂ تاریکی سے) ڈھانپ لیا تو (آسمان میں) ایک ستارا نظر پڑا۔ کہنے لگے، یہ میرا پروردگار ہے۔ جب وہ غائب ہوگیا تو

لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ

لَآ اُحِبُّ	الْاٰفِلِيْنَ	فَلَمَّا	رَاَ	الْقَمَرَ	بَازِغًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّا	اَفَلَ	قَالَ	لَئِنْ
نہیں پسند کرتا میں	غائب ہوجانے والے	پھر جب	دیکھا	چاند کو	چمکتا ہوا	کہنے لگے	یہ	میرا پروردگار ہے	پھر جب	وہ چھپ گیا	کہنے لگے	اگر

کہنے لگے کہ مجھے غائب ہوجانے والے پسند نہیں۔ پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے، یہ میرا پروردگار ہے۔ لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے

لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ

لَمْ يَهْدِنِيْ	رَبِّيْ	لَاَكُوْنَنَّ	مِنَ الْقَوْمِ	الضَّآلِّيْنَ	فَلَمَّا	رَاَ	الشَّمْسَ	بَازِغَةً	قَالَ
نہ ہدایت کی ہوتی مجھے	میرے پروردگار نے	البتہ ضرور ہوجاتا میں	ان لوگوں سے	جو بھٹک رہے ہیں	پھر جب	دیکھا	سورج کو	جگمگاتا ہوا	کہنے لگے

کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ نہیں دکھائے گا تو میں ان لوگوں میں ہوجاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں۔ پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے،

هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾

هٰذَا	رَبِّيْ	هٰذَا	اَكْبَرُ	فَلَمَّا	اَفَلَتْ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ
یہ	میرا پروردگار ہے	یہ	سب سے بڑا ہے	پھر جب	وہ غروب ہوا	کہنے لگے	اے میری قوم	بیشک میں	بیزار ہوں	ان سے جنہیں	تم شریک بناتے ہو

میرا پروردگار یہ ہے، یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ بھی غروب ہوگیا تو کہنے لگے، لوگو! جن چیزوں کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ

اِنِّيْ	وَجَّهْتُ	وَجْهِيَ	لِلَّذِيْ	فَطَرَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	حَنِيْفًا	وَ مَا	اَنَا	مِنَ
بیشک میں نے	موڑ لیا	اپنا منہ	اسی ذات کی طرف جس نے	پیدا کیے	آسمان	اور زمین	یکسو ہوکر	اور نہیں	میں	سے

میں نے سب سے یکسو ہوکر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ

الْمُشْرِكِيْنَ	وَحَآجَّهٗ	قَوْمُهٗ	قَالَ	اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ	فِي اللّٰهِ	وَقَدْ	هَدٰىنِ	وَلَا	اَخَافُ
مشرکوں	اور جھگڑا کیا اس سے	اسکی قوم نے	کہنے لگے	کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے	اللہ کے بارے میں	اور تحقیق	اس نے سیدھا رستہ دکھایا مجھے	اور نہیں	ڈرتا میں

ہوں۔ اور ان کی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا کہ تم مجھ سے اللہ کے بارے میں (کیا) بحث کرتے ہو، اس نے تو مجھے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے، اور

مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا

مَا	تُشْرِكُوْنَ	بِهٖ	اِلَّا	اَنْ يَّشَآءَ	رَبِّيْ	شَيْـًٔا	وَسِعَ	رَبِّيْ	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا	اَفَلَا
ان سے جنہیں	تم شریک بناتے ہو	اس کا	مگر	یہ کہ چاہے	پروردگار میرا	جو کچھ	گھیر لیا	پروردگار میرے نے	ہر	چیز کو	علم سے	کیا پس نہیں

جن چیزوں کو تم اس کا شریک بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا، ہاں جو میرا پروردگار کچھ چاہے، میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے، کیا تم

تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَاۤ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ

تَتَذَكَّرُوْنَ	وَكَيْفَ	اَخَافُ	مَا	اَشْرَكْتُمْ	وَلَا	تَخَافُوْنَ	اَنَّكُمْ	اَشْرَكْتُمْ
تم سوچتے	اور کیونکر	ڈروں میں	ان سے جنہیں	تم نے شریک بنایا ہے	اور نہیں	ڈرتے ہو تم	یہ کہ تم	شریک بناتے ہو

خیال نہیں کرتے؟ بھلا میں ان چیزوں سے جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو کیونکر ڈروں جبکہ تم اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ

بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	فَاَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	اَحَقُّ	بِالْاَمْنِ
اللہ کے ساتھ	اس چیز کو کہ	اس نے نہیں نازل کی	اس کی	تم پر	کوئی دلیل/سند	پس کونسا	دونوں فریقوں میں	زیادہ حق دار ہے	امن کا

ہو جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اب دونوں فریق میں سے کونسا فریق امن (اور جمعیت خاطر) کا مستحق ہے؟

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْۤا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ وقف لازم

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَلَمْ	يَلْبِسُوْۤا	اِيْمَانَهُمْ	بِظُلْمٍ	اُولٰٓئِكَ
اگر	ہو تم	سمجھ رکھتے	جو لوگ	ایمان لائے	اور نہیں	انہوں نے ملایا/مخلوط کیا	اپنے ایمان کو	ظلم سے	وہی ہیں

اگر سمجھ رکھتے ہو (تو بتاؤ)۔ جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم سے مخلوط نہیں کیا ان کے لیے امن

لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع وَتِلْكَ حُجَّتُنَاۤ اٰتَيْنٰهَاۤ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ ع ٩ ١٢ ١٥

لَهُمْ	الْاَمْنُ	وَهُمْ	مُهْتَدُوْنَ	وَتِلْكَ	حُجَّتُنَا	اٰتَيْنٰهَا	اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰى قَوْمِهٖ
ان کیلئے	امن/چین ہے	اور وہ	ہدایت پانے والے ہیں	اور یہ	ہماری دلیل	جو دی تھی ہم نے	ابراہیم کو	اوپر قوم اسکی

(اور جمعیت خاطر) ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔ اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو ان کی قوم کے مقابلے میں عطا کی تھی۔

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ

نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ	مَنْ	نَشَآءُ	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَوَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ
بلند کرتے ہیں	درجے	جس کے	چاہتے ہیں ہم	بیشک	پروردگار آپ کا	دانا	جاننے والا	اور عطا کیے ہم نے	اس کو	اسحاق

ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں۔ بے شک تمہارا پروردگار دانا اور خبردار ہے۔ اور ہم نے ان کو اسحاق اور یعقوب

وَ يَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَ نُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ

وَ يَعْقُوْبَ	كُلًّا	هَدَيْنَا	وَ نُوْحًا	هَدَيْنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ مِنْ	ذُرِّيَّتِهٖ	دَاوٗدَ
اور یعقوب	سب کو	ہدایت دی ہم نے	اور نوح کو	ہدایت دی تھی ہم نے	اس سے پہلے	اور سے	اولاد اس کی	داؤد

بخشے (اور) سب کو ہدایت دی۔ اور پہلے نوح کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤد

وَ سُلَيْمٰنَ وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي

وَ سُلَيْمٰنَ	وَ اَيُّوْبَ	وَ يُوْسُفَ	وَ مُوْسٰى	وَ هٰرُوْنَ	وَ كَذٰلِكَ	نَجْزِي
اور سلیمان	اور ایوب	اور یوسف	اور موسیٰ	اور ہارون کو	اور اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم

اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلا

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ عِيْسٰى وَ اِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾

الْمُحْسِنِيْنَ	وَ زَكَرِيَّا	وَ يَحْيٰى	وَ عِيْسٰى	وَ اِلْيَاسَ	كُلٌّ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ
نیک کام کرنے والوں کو	اور زکریا	اور یحییٰ	اور عیسیٰ	اور الیاس کو	ہر ایک	نیک بختوں میں سے

دیا کرتے ہیں۔ اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو بھی، یہ سب نیکوکار تھے۔

وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ يُوْنُسَ وَ لُوْطًا ؕ وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَ مِنْ

وَ اِسْمٰعِيْلَ	وَ الْيَسَعَ	وَ يُوْنُسَ	وَ لُوْطًا	وَ كُلًّا	فَضَّلْنَا	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	وَ	مِنْ
اور اسماعیل	اور الیسع	اور یونس	اور لوط کو	اور ان سب کو	فضیلت بخشی ہم نے	تمام جہان والوں پر	اور	سے/بعض کو

اور اسماعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو بھی۔ اور ان سب کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔ اور بعض بعض کو

اٰبَآئِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ اِخْوَانِهِمْ ۚ وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ وَ هَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ

اٰبَآئِهِمْ	وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ اِخْوَانِهِمْ	وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ	وَ هَدَيْنٰهُمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ
انکے باپ دادوں میں	اور انکی اولاد	اور انکے بھائیوں میں	اور برگزیدہ کیا ہم نے ان کو	اور ہدایت بخشی ہم نے ان کو	طرف	راستے کی

ان کے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی، اور ان کو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا رستہ بھی

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ لَوْ اَشْرَكُوْا

مُسْتَقِيْمٍ	ذٰلِكَ	هُدٰى	اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ لَوْ	اَشْرَكُوْا
سیدھے	یہ ہے	ہدایت	اللہ کی	راہ دکھاتا ہے	ساتھ اسکے	جس کو چاہے	سے	بندوں اپنے	اور اگر	وہ شرک کرتے

دکھایا تھا۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے، اس پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چلائے۔ اور اگر وہ لوگ شرک کرتے

لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

لَحَبِطَ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
تو البتہ ضائع ہو جاتے	ان سے	جو	تھے وہ	عمل کرتے	یہی تھے	وہ لوگ کہ	عطا فرمائی ہم نے جن کو	کتاب

تو جو عمل وہ کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے۔ یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت

وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا

وَ الْحُكْمَ	وَ النُّبُوَّةَ	فَاِنْ	يَكْفُرْ	بِهَا	هٰٓؤُلَآءِ	فَقَدْ	وَكَّلْنَا	بِهَا	قَوْمًا	لَيْسُوْا	بِهَا
اور شریعت	اور نبوت	پھر اگر	کفر کریں	ساتھ انکے	یہ لوگ	پس تحقیق	مقرر کر دیئے ہم نے	ان پر	ایسے لوگ	جو نہیں ہیں	ان سے

عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ (کفار) ان باتوں سے انکار کریں تو ہم نے ان پر (ایمان لانے کیلئے) ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار

بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ

بِكٰفِرِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	هَدٰى	اللّٰهُ	فَبِهُدٰىهُمُ	اِقْتَدِهْ ❶	قُلْ	لَآ اَسْـَٔلُكُمْ
انکار کرنے والے	یہ	وہ لوگ ہیں جنہیں	ہدایت دی	اللہ نے	پس ان کے طریقہ پر	چلیں/ پیروی کریں	کہہ دیجئے	نہیں میں مانگتا تم سے

کرنے والے نہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم انہی کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہہ دو کہ میں تم سے اس (قرآن) کا صلہ

عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾ ع وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ ع ١٠ ٨ ١٦

عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْعٰلَمِيْنَ	وَ مَا	قَدَرُوْا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖٓ
اس پر	بدلہ	نہیں	وہ	مگر	نصیحت	جہان والوں کیلئے	اور نہ	قدر کی انہوں نے	اللہ کی	جیسا حق تھا	اسکی قدر کا

نہیں مانگتا، یہ تو جہان کے لوگوں کے لیے محض نصیحت ہے۔ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی جاننی چاہیے تھی نہ جانی،

اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ

اِذْ	قَالُوْا	مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلٰى	بَشَرٍ	مِنْ شَيْءٍ	قُلْ	مَنْ	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	الَّذِيْ
جب	کہا انہوں نے	نہیں	نازل کی	اللہ نے	پر	کسی انسان	کوئی چیز	کہہ دیجئے	کس نے	نازل کی	کتاب	وہ جو

جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے انسان پر (وحی اور کتاب وغیرہ) کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰ لے کر آئے تھے اسے

جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا

جَآءَ	بِهٖ	مُوْسٰى	نُوْرًا	وَ هُدًى	لِلنَّاسِ	تَجْعَلُوْنَهٗ	قَرَاطِيْسَ	تُبْدُوْنَهَا
لائے	اسے	موسیٰ	نور	اور ہدایت	لوگوں کے لیے	کر دیا تم نے اسکو	ورق ورق	(کچھ) تم ظاہر کرتے ہو اسکو

کس نے نازل کیا تھا؟ جو لوگوں کے لیے نور اور ہدایت تھی اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق (پر نقل) کر رکھا ہے، ان (کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو

❶ اس میں ہٗ سکتہ کی ہے جو کچھ معنی نہیں دیتی۔

وَ تُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَ عُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَ لَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ

وَ تُخْفُوْنَ	كَثِيْرًا	وَ عُلِّمْتُمْ	مَا	لَمْ تَعْلَمُوْٓا	اَنْتُمْ	وَ لَا	اٰبَآؤُكُمْ	قُلْ	اللّٰهُ	ثُمَّ
اور چھپاتے ہو	اکثر	اور سکھایا گیا تم کو	جو	نہ جانتے تھے	تم	اور نہ	باپ دادا تمہارے	کہہ دیجئے	اللہ نے	پھر

اور اکثر کو چھپاتے ہو، اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہہ دو، (اس کتاب کو) اللہ ہی نے (نازل کیا تھا)، پھر

ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩١﴾ وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ

ذَرْهُمْ	فِيْ	خَوْضِهِمْ	يَلْعَبُوْنَ	وَ هٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	مُصَدِّقُ	الَّذِيْ
چھوڑ دیں ان کو	میں	بے ہودہ شغل اپنے	کہ کھیلتے رہیں	اور یہ	کتاب	نازل کیا ہم نے اسکو	بابرکت	تصدیق کرنے والی	اس چیز کی جو

ان کو چھوڑ دو کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں۔ اور (ویسی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے بابرکت جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق

بَيْنَ يَدَيْهِ وَ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ لِتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰى	وَ مَنْ	حَوْلَهَا	وَ الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اس سے پہلے ہے	اور تاکہ آپ ڈرائیں	مکہ (والوں کو)	اور انکو جو	اسکے آس پاس ہیں	اور جو لوگ	یقین رکھتے ہیں	آخرت پر

کرتی ہے اور (جو) اس لیے (نازل کی گئی ہے) کہ تم مکے اور اسکے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى

يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ هُمْ	عَلٰى	صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ	وَ مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	اِفْتَرٰى	عَلٰى
ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور وہ	اوپر	نماز اپنی	محافظت کرتے ہیں	اور کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	افترا کرے	پر

وہ اس (کتاب) پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَ لَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ

اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	قَالَ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	وَ لَمْ يُوْحَ	اِلَيْهِ	شَيْءٌ	وَ مَنْ	قَالَ	سَاُنْزِلُ	مِثْلَ
اللہ	جھوٹ	یا	کہے	وحی آئی ہے	میری طرف	حالانکہ نہیں وحی کی گئی	اسکی طرف	کچھ بھی	اور جو	کہے	میں ابھی نازل کرتا ہوں	مانند

افترا کرے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ نے نازل کی ہے اس طرح کی میں بھی

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا

مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ لَوْ	تَرٰى	اِذْ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ غَمَرٰتِ	الْمَوْتِ	وَ الْمَلٰٓئِكَةُ	بَاسِطُوْٓا
اسکی جو	نازل کیا	اللہ نے	اور اگر	آپ دیکھیں	جب	ظالم لوگوں کو	سختیوں میں	موت کی	اور فرشتے	پھیلائے ہوں

بنالیتا ہوں۔ اور کاش تم ان ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں (مبتلا) ہوں اور فرشتے (ان کی طرف عذاب کے لیے) ہاتھ

اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ

اَيْدِيْهِمْ	اَخْرِجُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	اَلْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ	الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ
ہاتھ اپنے	نکالو	جانیں اپنی	آج	بدلہ دیا جائے گا تمہیں	عذاب	ذلت کا	بسبب اسکے جو	تھے تم

بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں، آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لیے کہ تم

تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَ لَقَدْ

تَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	غَيْرَ الْحَقِّ	وَ كُنْتُمْ	عَنْ اٰيٰتِهٖ	تَسْتَكْبِرُوْنَ	وَ لَقَدْ
کہتے	اللہ پر	سوائے حق کے/جھوٹی بات	اور تھے تم	اسکی آیتوں سے	سرکشی کرتے	اور البتہ تحقیق

اللہ پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے۔ اور جیسا ہم نے

جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ

جِئْتُمُوْنَا	فُرَادٰى	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَ تَرَكْتُمْ	مَا	خَوَّلْنٰكُمْ
آگئے تم ہمارے پاس	اکیلے اکیلے	جیسا کہ	ہم نے پیدا کیا تمہیں	پہلی	بار	اور چھوڑ آئے تم	جو	دیا ہم نے تمہیں

تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے اور جو (مال و متاع) ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ

وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَ مَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ

وَرَآءَ	ظُهُوْرِكُمْ	وَ مَا	نَرٰى	مَعَكُمْ	شُفَعَآءَكُمْ	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	اَنَّهُمْ	فِيْكُمْ
پیچھے	اپنی پیٹھوں کے	اور نہیں	دیکھتے ہم	تمہارے ساتھ	تمہارے سفارشیوں کو	جن کو	تم خیال کرتے تھے	کہ وہ	تم میں/تمہارے

سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے، اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے)

شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَ ضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ ع ۱۱ ۱۷

شُرَكٰٓؤُا	لَقَدْ	تَقَطَّعَ	بَيْنَكُمْ ❶	وَ ضَلَّ	عَنْكُمْ	مَا	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ
شریک ہیں	بیشک	منقطع ہو گئے	تمہارے درمیان/آپس کے تعلقات	اور گم ہو گئے	تم سے	جو	تھے تم	دعوے کرتے	بیشک	اللہ ہی

شریک ہیں، (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے۔ بے شک اللہ ہی

فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ

فَالِقُ	الْحَبِّ	وَ النَّوٰى	يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ مُخْرِجُ	الْمَيِّتِ	مِنَ الْحَيِّ
پھاڑنے والا	دانے	اور گٹھلی کو	نکالتا ہے	زندہ کو	مردہ سے	اور نکالنے والا ہے	مردہ کو	زندہ سے

دانے اور گٹھلی کو پھاڑ (کر ان سے درخت وغیرہ) اگاتا ہے، وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کا جاندار سے نکالنے والا ہے،

❶ بَيْنَكُمْ: تمہارے درمیان، یہاں معنی ہے: تمہارے آپس کے تعلقات۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَ جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّ الشَّمْسَ

ذٰلِكُمْ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	فَالِقُ	الْاِصْبَاحِ	وَ جَعَلَ	الَّيْلَ	سَكَنًا	وَ الشَّمْسَ
یہ ہے	اللہ	پس کہاں	بہکے پھرتے ہوتم	(رات کو) پھاڑ کر نکالنے والا	صبح/صبح کی روشنی	اور بنایا اس نے	رات کو	باعث آرام	اور سورج

یہی تو اللہ ہے، پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟ وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے، اور اسی نے رات کو (موجب) آرام (ٹھہرایا) اور سورج

وَ الْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ

وَ الْقَمَرَ	حُسْبَانًا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ	وَ هُوَ الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ
اور چاند کو	حساب کا معیار/شمار	یہ	ٹھہرایا ہوا اندازہ ہے	غالب	سب سے زیادہ علم والے کا	اور وہی ہے جس نے	بنایا	تمہارے لیے

اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے، یہ اللہ کے (مقرر کیے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے

النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

النُّجُوْمَ	لِتَهْتَدُوْا	بِهَا	فِيْ ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَ الْبَحْرِ	قَدْ فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ
ستاروں کو	تاکہ معلوم کرو راستہ	ان سے	اندھیروں میں	جنگلوں/خشکی	اور سمندروں کے	تحقیق ہم نے کھول کر بیان کر دیں	آیتیں	ان لوگوں کیلئے

ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لیے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان

يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ۭ

يَعْلَمُوْنَ	وَ هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَكُمْ	مِنْ نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ	فَمُسْتَقَرٌّ	وَ مُسْتَوْدَعٌ ❶
جو جانتے ہیں	اور وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	جان سے	ایک	پس ایک ٹھہرنے کی جگہ	اور ایک سپرد ہونے/سونپے جانے کی جگہ

کر دی ہیں۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر (تمہارے لیے) ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ

قَدْ فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَفْقَهُوْنَ	وَ هُوَ الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاۗءِ	مَاۗءً
ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں	آیتیں	ان لوگوں کیلئے	جو سمجھتے ہیں	اور وہی ہے جس نے	برسایا	آسمان سے	پانی

سمجھنے والوں کے لیے ہم نے (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔ اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے،

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا

فَاَخْرَجْنَا ❷	بِهٖ	نَبَاتَ	كُلِّ شَيْءٍ	فَاَخْرَجْنَا	مِنْهُ	خَضِرًا	نُخْرِجُ	مِنْهُ	حَبًّا
پھر نکالی ہم نے	اس سے	روئیدگی/نباتات	ہر چیز/ہر قسم کی	پھر نکالا ہم نے	اس سے	سبزہ/سبز کونپلیں	نکالتے ہیں ہم	اس سے	دانے

پھر ہم ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اس سے ہر طرح کی روئیدگی اگاتے ہیں پھر اس میں سے سبز سبز کونپلیں نکالتے ہیں اور ان کونپلوں میں سے ایک دوسرے

❶ مُسْتَوْدَعٌ: سپرد ہونے کی جگہ یا سونپے جانے کی جگہ۔ ❷ فَاَخْرَجْنَا: پھر نکالی ہم نے، پھر اگائی ہم نے۔

مُّتَرَاكِبًا ۚ وَ مِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ

مُتَرَاكِبًا	وَ مِنْ	النَّخْلِ	مِنْ طَلْعِهَا	قِنْوَانٌ	دَانِيَةٌ	وَ جَنّٰتٍ	مِنْ	اَعْنَابٍ
ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے	اور سے	کھجور	اسکے خوشوں سے	گچھے	جھکے/لٹکے ہوئے	اور باغ	سے	انگوروں

کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں، اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ

وَّ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْۤا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ

وَ الزَّيْتُوْنَ	وَ الرُّمَّانَ	مُشْتَبِهًا	وَ غَيْرَ	مُتَشَابِهٍ	اُنْظُرُوْا	اِلٰى	ثَمَرِهٖ	اِذَا	اَثْمَرَ
اور زیتون	اور انار	ایک دوسرے سے ملتے جلتے	اور غیر	یکساں	دیکھو تم	طرف	پھل اسکے	جب	وہ پھل لائے

اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے، یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر اور (جب پکتی ہیں تو) ان کے پکنے پر

وَ يَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾ وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ

وَ يَنْعِهٖ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكُمْ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	الْجِنَّ
اور اسکے پکنے کی	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کیلئے	جو ایمان لاتے ہیں	اور انہوں نے ٹھہرایا	اللہ کیلئے	شریک	جنوں کو

نظر کرو، ان میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں (قدرتِ خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا، حالانکہ ان کو اسی

وَ خَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَ بَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع ١٢ ١٨

وَخَلَقَهُمْ	وَ	خَرَقُوْا	لَهٗ	بَنِيْنَ	وَبَنٰتٍ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	سُبْحٰنَهٗ	وَ تَعٰلٰى	عَمَّا	يَصِفُوْنَ
حالانکہ پیدا کیا اس نے انکو	اور	تراش لیے/گھڑ رکھے ہیں	اس کیلئے	بیٹے	اور بیٹیاں	بغیر علم کے	پاک ہے وہ	اور بلند ہے	اس سے جو	وہ صفت بیان کرتے ہیں

نے پیدا کیا، اور بے سمجھے (جھوٹ بہتان) اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں، وہ ان باتوں سے جو اسکی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور (اسکی شان ان

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَ خَلَقَ

بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَ لَمْ تَكُنْ	لَهٗ	صَاحِبَةٌ	وَ خَلَقَ
پیدا کرنے والا	آسمانوں	اور زمین کا	کیونکر	ہو	اس کیلئے	اولاد	حالانکہ نہیں ہے	اس کیلئے	کوئی بیوی	اور اس نے پیدا کیا

سے) بلند ہے۔ (وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (ہے)، اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی بیوی ہی نہیں۔ اور اس نے ہر چیز

كُلَّ شَیْءٍ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ

كُلَّ شَیْءٍ	وَ هُوَ	بِكُلِّ شَیْءٍ	عَلِيْمٌ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	خَالِقُ
ہر چیز کو	اور وہ	ہر چیز کو	جاننے والا ہے	یہی	اللہ ہے	پروردگار تمہارا	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	پیدا کرنے والا

کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، (وہی) ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝۱۰۲ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ

كُلِّ شَيْءٍ	فَاعْبُدُوْهُ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	وَكِيْلٌ	لَا	تُدْرِكُهُ	الْاَبْصَارُ
ہر چیز کا	پس عبادت کرو اسکی	اور وہ	پر	ہر چیز	نگران/کارساز ہے	نہیں	ادراک کرسکتیں اس کا/پاسکتیں اس کو	آنکھیں

کا پیدا کرنے والا (ہے) تو اسی کی عبادت کرو۔ اور وہ ہر چیز کا نگران ہے۔ (وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں اس کا ادراک نہیں کرسکتیں اور وہ

وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝۱۰۳ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ

وَهُوَ	يُدْرِكُ	الْاَبْصَارَ	وَهُوَ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ	قَدْ جَآءَكُمْ	بَصَآئِرُ	مِنْ رَّبِّكُمْ
اور وہ	پالیتا ہے	نگاہوں کو	اور وہ	بھید جاننے والا	خبردار ہے	تحقیق آچکی ہیں تمہارے پاس	دلیلیں	تمہارے پروردگار سے

نگاہوں کا ادراک کرسکتا ہے، اور وہ بھید جاننے والا خبردار ہے۔ (اے محمدؐ! ان سے کہہ دو کہ) تمہارے (پاس) پروردگار کی طرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں

فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝۱۰۴

فَمَنْ	اَبْصَرَ	فَلِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	عَمِيَ	فَعَلَيْهَا	وَمَا	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِحَفِيْظٍ
پس جس نے	دیکھا	تو اپنے نفس کیلئے	اور جو	اندھا بنا رہا	تو (اسکا وبال) اس کے اوپر	اور نہیں	میں	تم پر	نگھبان

تو جس نے (ان کو آنکھ کھول کر) دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا اور جو اندھا بنا رہا اس نے اپنے حق میں برا کیا، اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۱۰۵

وَكَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	وَلِيَقُوْلُوْا	دَرَسْتَ	وَلِنُبَيِّنَهٗ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُوْنَ
اور اسی طرح	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیتیں	اور تاکہ کہیں وہ	سیکھا ہے آپ نے	اور تاکہ بیان کریں ہم اسکو	ان لوگوں کیلئے	جو علم رکھتے ہوں

اور ہم اسی طرح اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم (یہ باتیں اہل کتاب سے) سیکھے ہوئے ہو اور تاکہ سمجھنے والے لوگوں کیلئے تشریح کردیں۔

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۰۶

اِتَّبِعْ	مَا	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ
پیروی کیجئے	اسکی جو	وحی کی گئی ہے	آپ کی طرف	سے پروردگار آپکے	نہیں کوئی معبود	سوائے	اسکے	اور	منہ پھیرلیں/کنارہ کرلیں	مشرکین سے

اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اسی کی پیروی کرو، اس (پروردگار) کے سوا کوئی معبود نہیں، اور مشرکوں سے کنارہ کرلو۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ

وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اَشْرَكُوْا	وَمَا	جَعَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	وَمَا	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ
اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	شرک کرتے وہ	اور نہیں	بنایا ہم نے آپ کو	ان پر	نگھبان	اور نہیں	آپ	ان پر

اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ اور (اے پیغمبرؐ!) ہم نے تم کو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا اور نہ تم ان کے

بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَ لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا ۢ

بِوَكِيْلٍ	وَلَا تَسُبُّوْا	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَيَسُبُّوْا	اللّٰهَ	عَدْوًا
داروغہ	اور نہ تم برا کہو	انکو جنہیں	یہ پکارتے ہیں	سوائے	اللہ کے	پس وہ برا کہنے لگیں	اللہ کو	زیادتی / بے ادبی سے

داروغہ ہو۔ اور جن لوگوں کو یہ (مشرک) اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے برا (نہ) کہہ

بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ

بِغَيْرِ	عِلْمٍ	كَذٰلِكَ	زَيَّنَّا	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	عَمَلَهُمْ	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّهِمْ	مَرْجِعُهُمْ
بغیر	علم کے	اسی طرح	آراستہ کیا ہم نے	لیے ہر	فرقے کے	عمل ان کا	پھر	طرف پروردگار اپنے	ان کا لوٹنا / لوٹ کر جانا ہے انکو

بیٹھیں۔ اسی طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (ان کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ

فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	جَآءَتْهُمْ
تب وہ انکو بتادے گا	ساتھ اس کے جو	تھے	وہ عمل کرتے	اور قسمیں کھائیں انہوں نے	اللہ کی	سخت	قسمیں اپنی	البتہ اگر	آئے ان کے پاس

تب وہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے۔ اور یہ لوگ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے

اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ مَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَاۤ اِذَا

اٰيَةٌ	لَيُؤْمِنُنَّ	بِهَا	قُلْ	اِنَّمَا	الْاٰيٰتُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ مَا	يُشْعِرُكُمْ	اَنَّهَا	اِذَا
کوئی نشانی	تو یقیناً وہ ضرور ایمان لے آئیں	اس پر	کہہ دیجئے	سوائے اسکے نہیں کہ	نشانیاں	پاس ہیں اللہ کے	اور کیا	خبر تمہیں	کہ وہ (نشانیاں)	جب

تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں، کہہ دو کہ نشانیاں تو سب اللہ ہی کے پاس ہیں اور (مومنو!) تمہیں کیا معلوم ہے (یہ تو ایسے بدبخت ہیں کہ ان کے پاس) نشانیاں

جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ وَ نُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَ اَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖۤ

جَآءَتْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَنُقَلِّبُ	اَفْـِٕدَتَهُمْ	وَ اَبْصَارَهُمْ	كَمَا	لَمْ يُؤْمِنُوْا	بِهٖ
آجائیں	نہ وہ ایمان لائیں	اور ہم الٹ دیں گے	ان کے دلوں کو	اور ان کی آنکھوں کو	جیسے	نہیں ایمان لائے وہ	اس پر

آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں۔ اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے (تو) جیسے یہ اس (قرآن) پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ نَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع ۱۳ ع ۱۹

اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَ نَذَرُهُمْ	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ
پہلی	بار	اور چھوڑ دیں گے ہم ان کو	میں	سرکشی اپنی	کہ بھٹکتے رہیں

(ویسے پھر نہ لائیں گے) اور ان کو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَ حَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ

وَلَوْ	اَنَّنَا	نَزَّلْنَا	اِلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	وَ كَلَّمَهُمُ	الْمَوْتٰى	وَ حَشَرْنَا	عَلَيْهِمْ	كُلَّ
اور اگر	یہ کہ ہم	اتارتے	ان پر	فرشتے	اور گفتگو کرتے ان سے	مردے	اور جمع کر دیتے ہم	ان پر	ہر

اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے بھی ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو ان کے سامنے

شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾

شَيْءٍ	قُبُلًا	مَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	اِلَّا	اَنْ	يَشَآءَ	اللّٰهُ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	يَجْهَلُوْنَ
چیز	سامنے	نہ	تھے وہ	کہ ایمان لاتے	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	اور لیکن	اکثر ان کے	نادانی کرتے ہیں

لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے الا ماشاء اللہ، بات یہ ہے کہ یہ اکثر نادان ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ

وَ كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ	نَبِيٍّ	عَدُوًّا	شَيٰطِيْنَ	الْاِنْسِ	وَ الْجِنِّ	يُوْحِيْ	بَعْضُهُمْ
اور اسی طرح	بنا دیئے ہم نے	واسطے ہر	پیغمبر کے	دشمن	شیاطین	انسان	اور جن	ڈالتے ہیں	بعض ان کے

اور اسی طرح ہم نے شیطان (سیرت) انسانوں اور جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا تھا، وہ دھوکا دینے کے لیے

اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا

اِلٰى	بَعْضٍ	زُخْرُفَ	الْقَوْلِ	غُرُوْرًا	وَ لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	مَا	فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَ مَا
طرف	بعض	ملمع کی ہوئی	باتیں	دھوکا دینے کیلئے	اور اگر	چاہتا	پروردگار آپ کا	نہ	کرتے وہ اسکو	پس چھوڑ دیں انکو	اور جو کچھ

ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی باتیں ڈالتے رہتے تھے، اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو ان کو اور جو کچھ یہ افترا کرتے ہیں،

يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَ لِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَ لِيَرْضَوْهُ

يَفْتَرُوْنَ	وَ لِتَصْغٰى	اِلَيْهِ	اَفْـِٕدَةُ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ لِيَرْضَوْهُ
یہ افترا کرتے ہیں	اور تاکہ مائل ہوں	طرف اس کی	دل	ان لوگوں کے جو	نہیں ایمان رکھتے	آخرت پر	اور تاکہ وہ پسند کرلیں اسکو

اسے چھوڑ دو۔ اور (وہ ایسے کام) اس لیے بھی (کرتے تھے) کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں پر مائل ہوں اور انہیں

وَ لِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ

وَ لِيَقْتَرِفُوْا	مَا	هُمْ	مُقْتَرِفُوْنَ	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَبْتَغِيْ	حَكَمًا	وَ هُوَ	الَّذِيْ	اَنْزَلَ
اور تاکہ کیے جائیں	جو کچھ	وہ	کام کرتے رہے ہیں	کیا پس سوائے	اللہ کے	میں تلاش کروں	اور منصف	حالانکہ وہی ہے	جس نے	بھیجی ہے

پسند کریں اور جو کام وہ کرتے تھے وہی کرنے لگیں۔ (کہو) کیا میں اللہ کے سوا اور منصف تلاش کروں؟ حالانکہ اس نے تمہاری طرف واضح

اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ

اِلَيْكُمُ	الْكِتٰبَ	مُفَصَّلًا	وَ الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهٗ	مُنَزَّلٌ	مِّنْ
طرف تمہاری	کتاب	واضح المطالب	اور وہ لوگ کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب	وہ جانتے ہیں	کہ وہ	نازل ہوئی	سے

المطالب کتاب بھیجی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب (تورات) دی ہے وہ جانتے ہیں کہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل

رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا

رَبِّكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ	وَ تَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	صِدْقًا
پروردگار آپ کے	برحق	پس نہ ہرگز ہوں آپ	شک کرنے والوں میں سے	اور پوری ہے	بات	آپ کے پروردگار کی	سچائی

ہوئی ہے، تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔ اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری

وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ

وَ عَدْلًا	لَا مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ	وَ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	وَ اِنْ	تُطِعْ	اَكْثَرَ	مَنْ
اور انصاف میں	نہیں کوئی بدلنے والا	باتوں کو اس کی	اور وہ	سننے والا	جاننے والا	اور اگر	آپ کہا مانیں گے	اکثر لوگوں کا	جو

ہیں، اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں، اور وہ سنتا جانتا ہے۔ اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں) اگر تم ان کا کہا

فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ

فِي الْاَرْضِ	يُضِلُّوْكَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ اِنْ	هُمْ
زمین میں ہیں	وہ گمراہ کر دیں گے آپ کو	سے	راستے	اللہ کے	نہیں	وہ پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور نہیں	وہ

مانو گے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے، یہ محض خیال کے پیچھے چلتے اور نرے اٹکل کے تیر

اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ

اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	مَنْ	يَّضِلُّ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	وَ هُوَ	اَعْلَمُ
مگر	اٹکل دوڑاتے ہیں	بے شک	پروردگار آپ کا	وہی	خوب جانتا ہے	جو	بھٹکتا ہے	سے	راستے اس کے	اور وہی	خوب واقف ہے

چلاتے ہیں۔ تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾

بِالْمُهْتَدِيْنَ	فَكُلُوْا	مِمَّا	ذُكِرَ	اِسْمُ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	بِاٰيٰتِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ
سیدھی راہ چلنے والوں سے	پس کھاؤ	اس چیز میں سے کہ	ذکر کیا گیا / لیا جائے	نام	اللہ کا	جس پر	اگر	ہو تم	اس کی آیتوں پر	ایمان رکھنے والے

چل رہے ہیں۔ تو جس چیز پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا جائے اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھا لیا کرو۔

وَ مَا لَكُمۡ اَلَّا تَاۡكُلُوۡا مِمَّا ذُكِرَ اسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ وَ قَدۡ فَصَّلَ لَكُمۡ مَّا حَرَّمَ

وَ مَا	لَكُمۡ	اَلَّا	تَاۡكُلُوۡا	مِمَّا	ذُكِرَ	اِسۡمُ	اللّٰهِ	عَلَيۡهِ	وَ قَدۡ فَصَّلَ	لَكُمۡ	مَا	حَرَّمَ
اور کیا ہے	تمہیں	کہ نہیں	کھاتے تم	اس میں سے کہ	لیا جائے	نام	اللہ کا	جس پر	اور اس نے واضح کر دیا ہے	تمہارے لیے	جو	حرام ٹھہرایا

اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا جائے تم اسے نہ کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لیے حرام ٹھہرا دیں ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں، (بیشک

عَلَيۡكُمۡ اِلَّا مَا اضۡطُرِرۡتُمۡ اِلَيۡهِ ؕ وَ اِنَّ كَثِيۡرًا لَّيُضِلُّوۡنَ بِاَهۡوَآئِهِمۡ بِغَيۡرِ

عَلَيۡكُمۡ	اِلَّا	مَا	اُضۡطُرِرۡتُمۡ	اِلَيۡهِ	وَاِنَّ	كَثِيۡرًا	لَيُضِلُّوۡنَ	بِاَهۡوَآئِهِمۡ	بِغَيۡرِ
تم پر	مگر	وہ کہ	تم مجبور کر دیے جاؤ/ ناچار ہو جاؤ	اس کے لیے	اور بیشک	بہت سے	بہکاتے ہیں	اپنے نفس کی خواہشوں سے	بغیر

ان کو نہیں کھانا چاہیے) مگر اس صورت میں کہ ان کے (کھانے کے) لیے ناچار ہو جاؤ، اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا

عِلۡمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُعۡتَدِيۡنَ ﴿۱۱۹﴾ وَ ذَرُوۡا ظَاهِرَ الۡاِثۡمِ وَ بَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ

عِلۡمٍ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعۡلَمُ	بِالۡمُعۡتَدِيۡنَ	وَ ذَرُوۡا	ظَاهِرَ	الۡاِثۡمِ	وَ بَاطِنَهٗ ❶	اِنَّ
علم کے	بیشک	پروردگار آپ کا	وہی	خوب جانتا ہے	حد سے بڑھنے والوں کو	اور چھوڑ دو	ظاہری	گناہ	اور چھپا ہوا گناہ	بے شک

رہے ہیں، کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کو جو (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے۔ اور ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ

الَّذِيۡنَ يَكۡسِبُوۡنَ الۡاِثۡمَ سَيُجۡزَوۡنَ بِمَا كَانُوۡا يَقۡتَرِفُوۡنَ ﴿۱۲۰﴾ وَ لَا تَاۡكُلُوۡا مِمَّا

الَّذِيۡنَ	يَكۡسِبُوۡنَ	الۡاِثۡمَ	سَيُجۡزَوۡنَ	بِمَا	كَانُوۡا	يَقۡتَرِفُوۡنَ	وَ لَا تَاۡكُلُوۡا	مِمَّا
جو لوگ	کماتے ہیں/ کرتے ہیں	گناہ	عنقریب سزا پائیں گے	اس کی جو	تھے	وہ کرتے/ کماتے	اور مت کھاؤ	اس میں سے کہ

ترک کر دو، جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کیے کی سزا پائیں گے۔ اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے

لَمۡ يُذۡكَرِ اسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ وَ اِنَّهٗ لَفِسۡقٌ ؕ وَ اِنَّ الشَّيٰطِيۡنَ لَيُوۡحُوۡنَ اِلٰٓى

لَمۡ يُذۡكَرۡ	اِسۡمُ	اللّٰهِ	عَلَيۡهِ	وَ اِنَّهٗ	لَفِسۡقٌ	وَاِنَّ	الشَّيٰطِيۡنَ	لَيُوۡحُوۡنَ ❷	اِلٰى
نہیں لیا گیا	نام	اللہ کا	جس پر	اور بیشک وہ (کھانا)	گناہ ہے	اور بے شک	شیطان	دلوں میں ڈالتے/ پیغام بھیجتے ہیں	طرف

اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے۔ اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں

اَوۡلِيٰٓـئِهِمۡ لِيُجَادِلُوۡكُمۡ ۚ وَ اِنۡ اَطَعۡتُمُوۡهُمۡ اِنَّكُمۡ لَمُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾ؑ اَوَ مَنۡ كَانَ ع ۱۴ ۱۱ ۱

اَوۡلِيٰٓـئِهِمۡ	لِيُجَادِلُوۡكُمۡ	وَاِنۡ	اَطَعۡتُمُوۡهُمۡ	اِنَّكُمۡ	لَمُشۡرِكُوۡنَ	اَوَ	مَنۡ	كَانَ
اپنے رفیقوں کی	تاکہ وہ جھگڑا کریں تم سے	اور اگر	کہا مانا تم نے ان کا	بے شک تم بھی	مشرک ہو گئے	بھلا	جو	تھا

کہ تم سے جھگڑا کریں، اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بے شک تم بھی مشرک ہوئے۔ بھلا جو پہلے مردہ

❶ اصل معنی ہے اس کا چھپا ہوا، یعنی چھپا ہوا گناہ یا باطنی گناہ۔ ❷ لَيُوۡحُوۡنَ: دلوں میں ڈالتے ہیں، پیغام بھیجتے ہیں۔ یہاں اور آیت میں دیگر دو جگہ لَ حرف تاکید اضافی ہے جسکا ترجمہ ضروری نہیں۔

مَيۡتًا فَاَحۡيَيۡنٰهُ وَ جَعَلۡنَا لَهٗ نُوۡرًا يَّمۡشِىۡ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنۡ مَّثَلُهٗ فِى

مَيۡتًا	فَاَحۡيَيۡنٰهُ	وَ جَعَلۡنَا	لَهٗ	نُوۡرًا	يَّمۡشِىۡ	بِهٖ	فِى النَّاسِ	كَمَنۡ	مَّثَلُهٗ	فِىۡ
مردہ	پھر ہم نے اسے زندہ کیا	اور کردی ہم نے	اس کیلئے	روشنی	چلتا ہے	ساتھ اس کے	لوگوں میں	اس شخص جیسا کہ	جس کی مثال (یہ ہو کہ)	میں

تھا ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس کے لیے روشنی کر دی، جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے، کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا

الظُّلُمٰتِ لَيۡسَ بِخَارِجٍ مِّنۡهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿١٢٢﴾

الظُّلُمٰتِ	لَيۡسَ	بِخَارِجٍ	مِنۡهَا	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلۡكٰفِرِيۡنَ	مَا	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ
اندھیرے	نہیں ہے	نکلنے والا	اس سے	اسی طرح	مزین کیے گئے	کافروں کے لیے	جو کچھ	ہیں	وہ کرتے

ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے؟ اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلۡنَا فِىۡ كُلِّ قَرۡيَةٍ اَكٰبِرَ مُجۡرِمِيۡهَا لِيَمۡكُرُوۡا فِيۡهَا ؕ وَ مَا يَمۡكُرُوۡنَ

وَ كَذٰلِكَ	جَعَلۡنَا	فِىۡ	كُلِّ	قَرۡيَةٍ	اَكٰبِرَ	مُجۡرِمِيۡهَا	لِيَمۡكُرُوۡا	فِيۡهَا	وَ مَا	يَمۡكُرُوۡنَ
اور اسی طرح	بنائے ہم نے	میں	ہر	بستی	بڑے/سردار	مجرم اسکے	تاکہ مکاریاں کریں	اس میں	اور جو	مکاریاں یہ کرتے ہیں

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم پیدا کیے کہ ان میں مکاریاں کرتے رہیں، اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں ان کا نقصان

اِلَّا بِاَنۡفُسِهِمۡ وَ مَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿١٢٣﴾ وَ اِذَا جَآءَتۡهُمۡ اٰيَةٌ قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ حَتّٰى

اِلَّا	بِاَنۡفُسِهِمۡ	وَ مَا	يَشۡعُرُوۡنَ	وَ اِذَا	جَآءَتۡهُمۡ	اٰيَةٌ	قَالُوۡا	لَنۡ نُّؤۡمِنَ	حَتّٰى
مگر	جانوں اپنی سے/خود اپنے ہی ساتھ	اور نہیں	وہ جانتے	اور جب	آتی ہے ان کے پاس	کوئی آیت	کہتے ہیں	ہم ہرگز نہ ایمان لائیں گے	جب تک کہ

انہی کو ہے اور (اس سے) بے خبر ہیں۔ اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اسی طرح

وقف لازم

نُؤۡتٰى مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔۘ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ حَيۡثُ يَجۡعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيۡبُ

وقف منزل

نُؤۡتٰى	مِثۡلَ	مَا	اُوۡتِىَ	رُسُلُ اللّٰهِ	اَللّٰهُ	اَعۡلَمُ	حَيۡثُ	يَجۡعَلُ	رِسَالَتَهٗ	سَيُصِيۡبُ
ہمیں دیا جائے	اسی طرح	جو	دیا گیا	پیغمبروں کو اللہ کے	اللہ	خوب جانتا ہے	کس جگہ	رکھے	پیغمبری اپنی	عنقریب پہنچے گی

کی رسالت ہم کو نہ ملے، ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔ اس کو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ (رسالت کا کونسا محل ہے اور) وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے۔ جو

الَّذِيۡنَ اَجۡرَمُوۡا صَغَارٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِيۡدٌۢ بِمَا كَانُوۡا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿١٢٤﴾

الَّذِيۡنَ	اَجۡرَمُوۡا	صَغَارٌ	عِنۡدَ اللّٰهِ	وَ عَذَابٌ	شَدِيۡدٌ	بِمَا	كَانُوۡا	يَمۡكُرُوۡنَ
ان لوگوں کو جو	جرم کرتے ہیں	ذلت	نزدیک اللہ کے	اور عذاب	شدید/سخت	بسبب اسکے جو	وہ تھے	مکاریاں کرتے

لوگ جرم کرتے ہیں ان کو اللہ کے ہاں ذلت اور عذاب شدید ہو گا، اس لیے کہ مکاریاں کرتے تھے۔

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ

فَمَنْ	يُّرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ	يَّهْدِيَهٗ	يَشْرَحْ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	وَمَنْ	يُّرِدْ	اَنْ	يُّضِلَّهٗ	يَجْعَلْ
پس جس کو	چاہتا ہے	اللہ	کہ	ہدایت بخشے اس کو	کھول دیتا ہے	سینہ اس کا	اسلام کے لیے	اور جس کو	چاہتا ہے	یہ کہ	گمراہ کرے اس کو	کر دیتا ہے

تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا

صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ

صَدْرَهٗ	ضَيِّقًا	حَرَجًا	كَاَنَّمَا	يَصَّعَّدُ	فِي السَّمَآءِ	كَذٰلِكَ	يَجْعَلُ اللّٰهُ	الرِّجْسَ
سینہ اس کا	تنگ	گھٹا ہوا	گویا کہ	وہ زور سے چڑھتا ہے	آسمان میں	اسی طرح	کرتا ہے اللہ	ناپاکی/عذاب

سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے، اسی طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

عَلَى	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَهٰذَا	صِرَاطُ	رَبِّكَ	مُسْتَقِيْمًا	قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ
پر	ان لوگوں جو	نہیں ایمان لاتے	اور یہ	راستہ ہے	آپ کے پروردگار کا	سیدھا	تحقیق	ہم نے کھول کھول کر بیان کر دیں	نشانیاں

عذاب بھیجتا ہے۔ اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے، جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لیے ہم نے اپنی آیتیں

لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا

لِقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ	لَهُمْ	دَارُ	السَّلٰمِ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَهُوَ	وَلِيُّهُمْ	بِمَا	كَانُوْا
ان لوگوں کیلئے	جو نصیحت پکڑتے ہیں	انہی کیلئے	گھر ہے	سلامتی کا	ہاں	اپنے پروردگار کے	اور وہی	انکا مددگار ہے	بدلے اسکے جو	تھے

کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔ ان کے لیے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہی ان کا دوستدار

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ

يَعْمَلُوْنَ	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	قَدْ	اِسْتَكْثَرْتُمْ	مِنَ
وہ کرتے	اور جس دن	وہ جمع کرے گا ان	سب کو	اے گروہ	جنات	تحقیق	بہت سے لے لیے تم نے	سے

ہے۔ اور جس دن وہ سب (جن و انس) کو جمع کرے گا (اور فرمائے گا کہ) اے گروہ جنات! تم نے انسانوں سے بہت سے (فائدے) حاصل

الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ

الْاِنْسِ	وَقَالَ	اَوْلِيٰٓؤُهُمْ	مِنَ الْاِنْسِ	رَبَّنَا	اِسْتَمْتَعَ	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ
انسانوں	اور کہیں گے	دوست ان کے	انسانوں میں سے	اے پروردگار ہمارے	فائدہ اٹھایا	ہمارے بعض نے	بعض سے

کیے، تو جو انسانوں میں ان کے دوستدار ہوں گے وہ کہیں گے کہ پروردگار! ہم ایک دوسرے سے فائدے اٹھاتے رہے

وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا

وَ بَلَغْنَا	اَجَلَنَا	الَّذِيْٓ	اَجَّلْتَ	لَنَا	قَالَ	النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اِلَّا
اور پہنچے ہم	اپنے وقت کو	جو	مقرر کیا تھا تونے	ہمارے لیے	فرمائے گا	آگ ہے	ٹھکانا تمہارا	ہمیشہ رہو گے	اس میں	مگر

اور (آخر) اس وقت کو پہنچ گئے جو تونے ہمارے لیے مقرر کیا تھا۔ اللہ فرمائے گا، (اب) تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے، ہمیشہ اس میں (جلتے) رہو گے مگر

مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ

مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَ كَذٰلِكَ	نُوَلِّيْ ❶	بَعْضَ	الظّٰلِمِيْنَ
جو	چاہے	اللہ	یقیناً	پروردگار آپ کا	دانا	خبردار ہے	اور اسی طرح	ہم ساتھی بنا دیں گے	بعض	ظالموں کو

جو اللہ چاہے۔ بے شک تمہارا پروردگار دانا (اور) خبردار ہے۔ اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب

ع ۱۵/۸/۲ بَعْضًاۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ

بَعْضًا	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَ الْاِنْسِ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ
بعض کا	بسبب جو	تھے	وہ کرتے	اے جماعت	جنوں	اور انسانوں کی	کیا نہیں	آتے تھے تمہارے پاس	پیغمبر

ایک دوسرے پر مسلط کر دیتے ہیں۔ اے جنوں اور انسانوں کی جماعت! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے

مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا

مِنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	قَالُوْا
تم میں سے	پڑھ کر سناتے تھے	تم کو	میرے حکم/میری آیتیں	اور ڈراتے تھے تمہیں	ملاقات سے	تمہارے دن کی	اس	وہ کہیں گے

جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے سامنے آ موجود ہونے سے ڈراتے تھے؟ وہ کہیں گے کہ (پروردگار)

شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

شَهِدْنَا	عَلٰى	اَنْفُسِنَا	وَ غَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ شَهِدُوْا	عَلٰى	اَنْفُسِهِمْ
گواہی دی ہم نے	خلاف	اپنی جانوں کے	اور دھوکے میں رکھا ان کو	زندگی نے	دنیا کی	اور گواہی دی انہوں نے	اوپر/خلاف	اپنی جانوں کے

ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے، اور ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا اور (اب) خود اپنے اوپر گواہی دی

اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ

اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ	ذٰلِكَ	اَنْ	لَمْ يَكُنْ	رَبُّكَ	مُهْلِكَ	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ
کہ وہ	تھے	کفر کرنے والے	یہ	اس لیے کہ	نہیں ہے	پروردگار آپ کا	ہلاک کرنے والا	بستیوں کو	ظلم سے

کہ کفر کرتے تھے۔ (اے محمدؐ) یہ (جو پیغمبر آتے رہے اور کتابیں نازل ہوتی رہیں تو) اس لیے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر

❶ ہم مسلط کر دیتے ہیں (یہ معنی بھی ہو سکتا ہے)۔

وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا

وَ اَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ	وَ لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا	وَ مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
جبکہ ان کے رہنے والے	بے خبر ہوں	اور ہر ایک کیلئے	درجے ہیں	اس میں سے جو	انہوں نے عمل کیا	اور نہیں	پروردگار آپکا	بے خبر	اس سے جو

دے اور وہاں کے رہنے والوں کو (کچھ بھی) خبر نہ ہو۔ اور سب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے (مقرر) ہیں، اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾ وَ رَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَسْتَخْلِفْ مِنْۢ

يَعْمَلُوْنَ	وَ رَبُّكَ	الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ يَسْتَخْلِفْ	مِنْ
وہ کرتے ہیں	اور پروردگار آپ کا	بے پروا	رحمت والا	اگر	چاہے	لے جائے تم کو	اور جانشین بنا دے	سے

سے بے خبر نہیں۔ اور تمہارا پروردگار بے پروا (اور) صاحب رحمت ہے، اگر چاہے (تو اے بندو) تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جن

بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ؕ ﴿١٣٣﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ

بَعْدِكُمْ	مَا	يَشَآءُ	كَمَا	اَنْشَاَكُمْ	مِنْ	ذُرِّيَّةِ	قَوْمٍ	اٰخَرِيْنَ	اِنَّ	مَا	تُوْعَدُوْنَ
پیچھے تمہارے	جس کو	چاہے	جیساوہ کہ	اس نے پیدا کیا تمہیں	سے	نسل/اولاد	لوگوں کی	دوسرے	بے شک	جو	وعدہ تم سے کیا جاتا ہے

لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے جیسا تم کو بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے

لَاٰتٍ ۙ وَّ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ

لَاٰتٍ	وَ مَا	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	قُلْ	يٰقَوْمِ	اِعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ
یقیناً آنے والا ہے	اور نہیں	تم	عاجز کرنے والے	کہہ دیجئے	اے میری قوم	عمل کرو	پر	اپنی جگہ	بیشک میں بھی	عمل کیے جا رہا ہوں

وہ (وقوع میں) آنے والا ہے اور تم (اللہ کو) مغلوب نہیں کر سکتے۔ کہہ دو کہ لوگو! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کیے جاتا ہوں،

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾

فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ
پس عنقریب	معلوم ہو جائے گا تمہیں	کس/کون	ہوگا	اس کیلئے	آخرت میں	گھر	یقیناً	نہیں نجات پائیں گے	ظالم

عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں (بہشت) کس کا گھر ہو گا، کچھ شک نہیں کہ مشرک نجات نہیں پانے کے۔

وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَ الْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ

وَ جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	مِمَّا	ذَرَاَ	مِنَ	الْحَرْثِ	وَ الْاَنْعَامِ	نَصِيْبًا	فَقَالُوْا	هٰذَا	لِلّٰهِ
اور وہ ٹھہراتے ہیں	اللہ کیلئے	اس میں سے جو	اسی نے پیدا کیا	سے	کھیتی	اور مویشیوں میں	ایک حصہ	پھر کہتے ہیں	یہ	اللہ کا

اور (یہ لوگ) اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور چوپایوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال (باطل) سے کہتے ہیں کہ یہ

بِزَعْمِهِمْ وَ هٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَ مَا كَانَ

بِزَعْمِهِمْ	وَ هٰذَا	لِشُرَكَآئِنَا	فَمَا	كَانَ	لِشُرَكَآئِهِمْ	فَلَا	يَصِلُ	اِلَى اللّٰهِ	وَ مَا	كَانَ
اپنے گمان کے ساتھ	اور یہ	ہمارے شریکوں کیلئے	پس جو	ہے	انکے شریکوں کے لیے	پس نہیں	وہ پہنچتا/ جاسکتا	اللہ کی طرف	اور جو	ہے

(حصہ) تو اللہ کا اور یہ ہمارے شریکوں (یعنی بتوں) کا۔ تو جو حصہ ان کے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں جا سکتا اور جو حصہ

لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَ كَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ

لِلّٰهِ	فَهُوَ	يَصِلُ	اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ	وَ كَذٰلِكَ	زَيَّنَ	لِكَثِيْرٍ
اللہ کے لیے	پس وہ	جاسکتا ہے	ان کے شریکوں کی طرف	برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	اور اسی طرح	مزین کردیا	بہت ساروں کیلئے

اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف جا سکتا ہے، یہ کیسا برا انصاف ہے؟ اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں نے

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَ لِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ

مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	قَتْلَ	اَوْلَادِهِمْ	شُرَكَآؤُهُمْ	لِيُرْدُوْهُمْ	وَ لِيَلْبِسُوْا	عَلَيْهِمْ
سے	مشرکوں میں	مار ڈالنا	اپنی اولاد کا	ان کے شریکوں نے	تاکہ ہلاک کردیں انکو	اور خلط ملط کردیں	ان پر

ان کے بچوں کو جان سے مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے دین کو ان پر خلط ملط

دِيْنَهُمْ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ قَالُوْا هٰذِهٖۤ

دِيْنَهُمْ	وَ لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَ مَا	يَفْتَرُوْنَ	وَ قَالُوْا	هٰذِهٖ
دین انکا	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	وہ کرتے ایسا	پس چھوڑ دیں ان کو	اور جو	وہ جھوٹ باندھتے ہیں	اور کہا انہوں نے	یہ

کر دیں، اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے، تو ان کو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور ان کا جھوٹ۔ اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ

اَنْعَامٌ وَّ حَرْثٌ حِجْرٌ ۖۗ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَ اَنْعَامٌ حُرِّمَتْ

اَنْعَامٌ	وَحَرْثٌ	حِجْرٌ	لَا يَطْعَمُهَا	اِلَّا	مَنْ	نَشَآءُ	بِزَعْمِهِمْ	وَ اَنْعَامٌ	حُرِّمَتْ
چار پائے	اور کھیتی	ممنوع ہے	نہ کھائے ان کو	مگر	وہ جس کو	ہم چاہیں	اپنے گمان کے ساتھ	اور کچھ چار پائے	حرام کی گئی ہیں

چار پائے اور کھیتی منع ہے، اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور (بعض) چار پائے ایسے ہیں کہ ان کی پیٹھ پر چڑھنا منع

ظُهُوْرُهَا وَ اَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا

ظُهُوْرُهَا	وَ اَنْعَامٌ	لَا يَذْكُرُوْنَ	اِسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهَا	اِفْتِرَآءً	عَلَيْهِ	سَيَجْزِيْهِمْ	بِمَا
پیٹھیں ان کی	اور کچھ چوپائے	کہ نہیں لیتے	نام اللہ کا	ان پر	جھوٹ باندھ کر	اس پر	عنقریب وہ بدلہ دے گا ان کو	بسبب اسکے جو

کر دیا گیا ہے، اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام نہیں لیتے، سب اللہ پر جھوٹ ہے، وہ عنقریب ان کو ان کے

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَ قَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَ قَالُوْا	مَا	فِيْ بُطُوْنِ	هٰذِهِ	الْاَنْعَامِ	خَالِصَةٌ	لِذُكُوْرِنَا
وہ تھے	جھوٹ باندھتے	اور کہتے ہیں	جو	پیٹوں میں ہے	ان	جانوروں کے	خاص	ہمارے مردوں کے لیے ہے

جھوٹ کا بدلہ دے گا۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان چارپایوں کے پیٹ میں ہے وہ خاص ہمارے مردوں کے لیے ہے

وَ مُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ

وَ مُحَرَّمٌ	عَلٰى	اَزْوَاجِنَا	وَاِنْ	يَكُنْ	مَيْتَةً	فَهُمْ	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	سَيَجْزِيْهِمْ
اور حرام ہے	پر	عورتوں ہماری	اور اگر	ہو وہ	مرا ہوا	پس وہ سب	اس میں	شریک ہیں	عنقریب سزا دے گا ان کو

اور ہماری عورتوں کو (اس کا کھانا) حرام ہے، اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو سب اس میں شریک ہیں (یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں)، عنقریب اللہ ان کو ان کے

وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْۤا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا

وَصْفَهُمْ ❶	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	قَتَلُوْا	اَوْلَادَهُمْ	سَفَهًا
ان کے ڈھکوسلوں/مہمل باتوں کی	بیشک وہ	حکمت والا	خبردار ہے	تحقیق	گھاٹے میں پڑ گئے	وہ لوگ جنہوں نے	قتل کیا	اپنی اولاد کو	بیوقوفی سے

ڈھکوسلوں کی سزا دے گا، بے شک وہ حکمت والا خبردار ہے۔ جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بے وقوفی سے، بے سمجھی سے قتل کیا

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ حَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَ مَا كَانُوْا

بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَ حَرَّمُوْا	مَا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ	اِفْتِرَآءً	عَلَى اللّٰهِ	قَدْ ضَلُّوْا	وَ مَا	كَانُوْا
بغیر	علم کے	اور حرام ٹھہرایا	جو	رزق دیا ان کو	اللہ نے	جھوٹ باندھ کر	اللہ پر	بلا شبہ وہ گمراہ ہوئے	اور نہیں	وہ ہوئے/ ہیں

اور اللہ پر افترا کر کے اس کی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے، وہ بے شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ

الربع ٣ ع ١١ ١٦ مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ

مُهْتَدِيْنَ	وَ هُوَ	الَّذِيْ	اَنْشَاَ	جَنّٰتٍ	مَعْرُوْشٰتٍ	وَغَيْرَ	مَعْرُوْشٰتٍ
ہدایت یافتہ	اور وہ	جس نے	پیدا کیے	باغ	اونچے چڑھائے ہوئے	اور بغیر	چڑھائے ہوئے

نہیں ہیں۔ اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کیے، چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی،

وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّ غَيْرَ

وَ النَّخْلَ	وَ الزَّرْعَ	مُخْتَلِفًا	اُكُلُهٗ	وَ الزَّيْتُوْنَ	وَ الرُّمَّانَ	مُتَشَابِهًا	وَ غَيْرَ
اور کھجوریں	اور کھیتی	مختلف ہیں	پھل ان کے	اور زیتون	اور انار	یکساں/باہم ملتے جلتے	اور غیر

اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں، اور زیتون اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور (بعض باتوں میں) نہیں

❶ وَصْفَهُمْ: ان کے ڈھکوسلوں یعنی ان کی مہمل باتوں کی۔

مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ ۗ وَ لَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ

مُتَشَابِهٍ	كُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖ	اِذَا	اَثْمَرَ	وَ اٰتُوْا	حَقَّهٗ	يَوْمَ	حَصَادِهٖ	وَ لَا تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ
یکساں	کھاؤ	اس کے پھلوں سے	جب	وہ پھلیں	اور دو	حق اس کا	دن	اسکے کاٹنے کے	اور نہ فضول خرچی کرو	بے شک وہ

ملتے۔ جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن (پھل توڑو اور کھیتی) کاٹو تو اللہ کا حق بھی اس میں سے ادا کرو، اور بے جانہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ وَ مِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ

لَا يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ	وَ مِنَ الْاَنْعَامِ	حَمُوْلَةً	وَ فَرْشًا	كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ
نہیں دوست رکھتا	بے جا خرچ کرنے والوں کو	اور چوپایوں میں سے	بوجھ اٹھانے والے	اور زمین سے لگے ہوئے	کھاؤ	اس میں سے جو	رزق دیا تم کو

والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور چار پایوں میں بوجھ اٹھانے والے (یعنی بڑے بڑے) بھی پیدا کیے اور زمین سے لگے ہوئے (یعنی چھوٹے چھوٹے) بھی،

اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ

اللّٰهُ	وَ لَا تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُبِيْنٌ	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ
اللہ نے	اور مت پیروی کرو	قدموں کی	شیطان کے	بے شک وہ	تمہارا	دشمن ہے	کھلا/ظاہر	آٹھ	نر و مادہ

(پس) اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو، وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔ (یہ بڑے چھوٹے چار پائے) آٹھ قسم کے (ہیں)،

مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ

مِنْ	الضَّاْنِ	اِثْنَيْنِ	وَ مِنْ	الْمَعْزِ	اِثْنَيْنِ	قُلْ	ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمْ	الْاُنْثَيَيْنِ
سے	بھیڑوں میں	دو	اور سے	بکروں میں	دو	پوچھیے	کیا دونوں نروں کو	حرام کیا	یا	دونوں ماداؤں کو

دو (دو) بھیڑوں میں سے اور دو (دو) بکریوں میں سے (یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ)۔ (اے پیغمبرؐ! ان سے) پوچھو کہ (اللہ نے) دونوں (کے) نروں

اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

اَمَّا (اَمْ-مَا)	اِشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ	نَبِّـُٔوْنِيْ	بِعِلْمٍ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
یا وہ جو	لپٹے ہیں/مشتمل ہیں	جس پر	رحم/بچے دان	دونوں ماداؤں کے	بتاؤ مجھ کو	علم کے ساتھ/سند سے	اگر	ہو تم	سچے

کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) مادینوں کو یا جو بچہ مادینوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اسے؟ اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ۔

وَ مِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ

وَ مِنْ	الْاِبِلِ	اِثْنَيْنِ	وَ مِنْ	الْبَقَرِ	اِثْنَيْنِ	قُلْ	ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمْ
اور سے	اونٹ میں	دو	اور سے	گائے میں	دو	پوچھیے	کیا دونوں نروں کو	حرام کیا ہے	یا

اور دو (دو) اونٹوں میں سے اور دو (دو) گایوں میں سے، (ان کے بارے میں بھی ان سے) پوچھو کہ (اللہ نے) دونوں (کے) نروں کو حرام کیا ہے یا

الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ

الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اِشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ	اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ
دونوں ماداؤں کو	یا اسکو کہ	مشتمل ہیں	جس پر	بچے دان	دونوں ماداؤں کے	کیا	تھے تم	گواہ	جب

دونوں (کی) مادینوں کو یا جو بچہ مادینوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اس کو؟ بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم

وَصّٰكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ

وَصّٰكُمُ	اللّٰهُ	بِهٰذَا	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	اِفْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	لِيُضِلَّ	النَّاسَ
حکم دیا تھا تم کو	اللہ نے	اس کا	پس کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جو	افترا کرے	اللہ پر	جھوٹ	تا کہ گمراہ کرے	لوگوں کو

اس وقت موجود تھے؟ تو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے تا کہ ازراہِ بے دانشی لوگوں کو گمراہ

ع ۱۷/۴ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۱۴۴ قُلْ لَّآ اَجِدُ فِىْ مَآ اُوْحِىَ اِلَىَّ

بِغَيْرِ	عِلْمٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِىْ	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	قُلْ	لَآ اَجِدُ	فِىْ	مَا	اُوْحِىَ	اِلَىَّ
بغیر	علم کے	بے شک	اللہ	نہیں ہدایت دیتا	لوگوں کو	ظالم	کہہ دیجئے	نہیں میں پاتا	میں	اس جو	وحی کی گئی	طرف میری

کرے؟ کچھ شک نہیں کہ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں ان میں کوئی چیز

مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ

مُحَرَّمًا	عَلٰى	طَاعِمٍ	يَطْعَمُهٗ	اِلَّا	اَنْ	يَكُوْنَ	مَيْتَةً	اَوْ	دَمًا	مَسْفُوْحًا	اَوْ	لَحْمَ
حرام	پر	کسی کھانے والے	جو کھائے اس کو	مگر	یہ کہ	ہو وہ	مردار	یا	لہو	بہتا ہوا	یا	گوشت

جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا بجز اس کے کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہتا لہو یا سور کا گوشت

خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ

خِنْزِيْرٍ	فَاِنَّهٗ	رِجْسٌ	اَوْ	فِسْقًا	اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنْ	اُضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَلَا	عَادٍ
سور کا	کہ بیشک وہ	ناپاک ہیں	یا	گناہ کی چیز	پکارا گیا ہو	غیر اللہ کیلئے	جس پر	پس جو کوئی	مجبور ہو جائے	نہ	نافرمانی کرنے والا	اور نہ	زیادتی کرنے والا

کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو، اور اگر کوئی مجبور ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل

فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۱۴۵ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِىْ ظُفُرٍ ۚ

فَاِنَّ	رَبَّكَ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	وَعَلَى	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا	كُلَّ	ذِىْ ظُفُرٍ
تو بیشک	پروردگار آپ کا	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اور پر	ان لوگوں کے جو	یہودی ہوئے	حرام کیا ہم نے	ہر ایک	ناخن والا (جانور)

جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔ اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے،

وَ مِنَ الْبَقَرِ وَ الْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ

وَ مِنْ	الْبَقَرِ	وَ الْغَنَمِ	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	شُحُوْمَهُمَا	اِلَّا	مَا	حَمَلَتْ ❶	ظُهُوْرُهُمَا
اور سے	گائے	اور بکری میں	حرام کیں ہم نے	ان پر	چربیاں ان دونوں کی	مگر	جو	اٹھائی ہوں/لگی ہو	ان کی پشت پر

اور گایوں اور بکریوں سے ان کی چربی حرام کر دی تھی سوا اس کے جو ان کی پیٹھ پر لگی ہو

اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾

اَوْ	الْحَوَايَا	اَوْ	مَا	اِخْتَلَطَ	بِعَظْمٍ	ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ	بِبَغْيِهِمْ	وَ اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ
یا	اوجھڑی میں/انتڑیاں	یا	جو	ملی ہو	ہڈی کے ساتھ	یہ	سزا دی ہم نے ان کو	بسبب ان کی سرکشی کے	اور بیشک ہم	سچے ہیں

یا اوجھڑی میں ہو یا ہڈی میں ملی ہو، یہ سزا ہم نے ان کو ان کی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم تو سچ کہنے والے ہیں۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَ لَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ

فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	رَبُّكُمْ	ذُوْ رَحْمَةٍ	وَاسِعَةٍ	وَ لَا يُرَدُّ	بَاْسُهٗ	عَنْ	الْقَوْمِ
پس اگر	وہ تکذیب کریں آپ کی	تو کہہ دیجئے	پروردگار تمہارا	صاحب رحمت ہے	وسیع	اور نہ ٹلے گا	عذاب اس کا	سے	قوم

اور اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ تمہارا پروردگار صاحب رحمت وسیع ہے، مگر اس کا عذاب گنہگار لوگوں سے

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَ لَآ اٰبَآؤُنَا

الْمُجْرِمِيْنَ	سَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اَشْرَكْنَا	وَلَا	اٰبَآؤُنَا
گنہگار/مجرم	عنقریب کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	شرک کیا	اگر	چاہتا	اللہ	نہ	شرک کرتے ہم	اور نہ	باپ دادا ہمارے

نہیں ٹلے گا۔ جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا (شرک کرتے)

وَ لَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ

وَ لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ	شَيْءٍ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	حَتّٰى	ذَاقُوْا	بَاْسَنَا
اور نہ	ہم حرام کرتے	سے	کسی چیز	اسی طرح	تکذیب کی تھی	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	یہاں تک کہ	چکھا انہوں نے	ہمارا عذاب

اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے، اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے۔

قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ

قُلْ	هَلْ	عِنْدَكُمْ	مِنْ	عِلْمٍ	فَتُخْرِجُوْهُ	لَنَا	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ اِنْ
آپ پوچھیں	کیا	تمہارے پاس	کوئی	یقینی بات ہے	پس نکالو اس کو	ہمارے سامنے	نہیں	تم پیروی کرتے ہو	مگر	گمان کی	اور نہیں

کہہ دو، کیا تمہارے پاس کوئی سند ہے؟ (اگر ہے) تو اسے ہمارے سامنے نکالو، تم محض خیال کے پیچھے چلتے اور

❶ اٹھائی ہوں پیٹھیں ان دونوں کی یا انتڑیاں، مراد لگی ہو ان کی پشت پر یا اوجھڑی میں۔

اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾

اَنْتُمْ	اِلَّا	تَخْرُصُوْنَ	قُلْ	فَلِلّٰهِ	الْحُجَّةُ	الْبَالِغَةُ	فَلَوْ	شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ	اَجْمَعِيْنَ
تم	مگر	اٹکل کے تیر چلاتے ہو	کہہ دیجئے	پس اللہ ہی کی	حجت/ دلیل	غالب/کامل ہے	پس اگر	وہ چاہتا	توہدایت دے دیتا تم	سب کو

اٹکل کے تیر چلاتے ہو۔ کہہ دو کہ اللہ ہی کی حجت غالب ہے، اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا

قُلْ	هَلُمَّ	شُهَدَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	يَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	حَرَّمَ	هٰذَا	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَلَا
کہہ دیجئے	لاؤتم	اپنے گواہوں کو	جو	گواہی دیں	کہ	اللہ نے	حرام کیا	یہ	پس اگر	وہ گواہی دیں	تومت

کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ اللہ نے یہ چیزیں حرام کی ہیں، پھر اگر وہ (آکر) گواہی دیں تو تم

تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

تَشْهَدْ	مَعَهُمْ	وَلَا تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَالَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
آپ گواہی دیں	ساتھ ان کے	اور نہ پیروی کریں	خواہشوں کی	ان لوگوں کی جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور جو	نہیں ایمان لاتے

ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور نہ ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی کرنا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں

ع ١٨ ٦ ٥ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ

بِالْاٰخِرَةِ	وَهُمْ	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ	قُلْ	تَعَالَوْا	اَتْلُ	مَا	حَرَّمَ	رَبُّكُمْ
آخرت پر	اور وہ	اپنے پروردگار کے ساتھ	برابر کرتے/شریک لاتے ہیں	کہہ دیجئے	آؤتم	میں پڑھ کرسناؤں	جو	حرام کیا	تمہارے پروردگار نے

لاتے اور (بتوں کو) اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ کہو کہ (لوگو) آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کی ہیں

عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ

عَلَيْكُمْ	اَلَّا	تُشْرِكُوْا	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَبِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَلَا تَقْتُلُوْا	اَوْلَادَكُمْ
تم پر	یہ کہ نہ	شریک بناؤتم	اس کے ساتھ	کسی چیز کو	اور والدین کے ساتھ	احسان کرو	اور نہ قتل کرو	اپنی اولاد کو

(انکی نسبت اس نے اس طرح ارشاد فرمایا ہے) کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا اور ماں باپ سے (بدسلوکی نہ کرنا بلکہ) حسن سلوک کرتے رہنا اور ناداری (کے

مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

مِنْ	اِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُكُمْ	وَاِيَّاهُمْ	وَلَا تَقْرَبُوْا	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا
سے	ناداری	ہم	رزق دیتے ہیں تم کو	اور ان کو بھی	اور نہ قریب جاؤ	بے حیائی کے کاموں کے	جو	ظاہر ہوں	اس سے/ان میں سے

اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں، اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس

وَ مَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ

وَ مَا	بَطَنَ	وَ لَا تَقْتُلُوْا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ
اور جو	پوشیدہ ہوں	اور مت قتل کرو	اس جان کو	جس کو	حرام کیا ہے	اللہ نے	مگر	حق کے ساتھ	یہ	وہ نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اسکے

نہ پھٹکنا اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے، قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے)، ان باتوں کا وہ تمہیں ارشاد

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى

لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	وَلَا تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى
تاکہ تم	سمجھو	اور نہ قریب جاؤ	مال	یتیم کے	مگر	اس طرح سے کہ	وہ	بہت پسندیدہ ہو	یہاں تک کہ

فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ

يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا

يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَ اَوْفُوْا	الْكَيْلَ	وَ الْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ	لَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا
وہ پہنچے	اپنی جوانی کو	اور پورا کرو	ناپ	اور تول	انصاف کے ساتھ	نہیں تکلیف دیتے ہم	کسی جی کو	مگر

وہ جوانی کو پہنچ جائے، اور ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔ ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر

وُسْعَهَا ۚ وَ اِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ

وُسْعَهَا	وَ اِذَا	قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوْا	وَ لَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	وَ بِعَهْدِ	اللّٰهِ	اَوْفُوْا	ذٰلِكُمْ
اسکی طاقت کے مطابق	اور جب	تم کچھ کہو	تو انصاف کرو	اگرچہ	وہ ہو	قرابت دار	اور عہد کو	اللہ کے	پورا کرو	یہ

اس کی طاقت کے مطابق۔ اور جب (کسی کی نسبت) کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو وہ (تمہارا) رشتہ دار ہی ہو، اور اللہ کے عہد کو پورا کرو، ان باتوں کا اللہ

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ

وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	وَ اَنَّ	هٰذَا	صِرَاطِيْ	مُسْتَقِيْمًا	فَاتَّبِعُوْهُ
وہ حکم دیتا ہے تم کو	ساتھ اس کے	تاکہ تم	نصیحت پکڑو	اور یہ کہ	یہی	راستہ میرا	سیدھا ہے	تو تم چلو اس پر

تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اسی پر چلنا،

وَ لَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

وَلَا تَتَّبِعُوْا	السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ	بِكُمْ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ
اور نہ پیروی کرو	اور راستوں کی	کہ وہ جدا کر دیں گے	تم کو	سے	راستے اس کے	یہ بات ہے	وہ حکم دیتا ہے تمہیں	ساتھ اس کے	تاکہ تم

اور اور رستوں پر نہ چلنا کہ (ان پر چل کر) اللہ کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے، ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم

تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَ تَفْصِيْلًا

تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	الْكِتٰبَ	تَمَامًا ❶	عَلٰى	الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ	وَ	تَفْصِيْلًا
پرہیزگار بنو	پھر	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	نعمت پوری کرنے کیلئے	پر	اس شخص کے جو	نیکی کرے	اور	تفصیل/ بیان

پرہیزگار بنو۔ (ہاں) پھر (سن لو کہ) ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عنایت کی تھی تاکہ ان لوگوں پر جو نیکوکار ہیں نعمت پوری کر دیں اور (اس میں) ہر چیز کا بیان

لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَ هٰذَا كِتٰبٌ ع ١٩ ٦

لِكُلِّ شَيْءٍ	وَ هُدًى	وَ رَحْمَةً	لَعَلَّهُمْ	بِلِقَآءِ	رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ هٰذَا	كِتٰبٌ
ہر چیز کا	اور ہدایت	اور رحمت	تاکہ وہ لوگ	روبرو حاضر ہونے کا	اپنے پروردگار کے	یقین کریں	اور یہ	کتاب

(ہے) اور ہدایت (ہے) اور رحمت ہے تاکہ (انکی امت کے) لوگ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے کا یقین کریں۔ اور (اے کفر کرنے والو!) یہ کتاب بھی

اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ

اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	فَاتَّبِعُوْهُ	وَ اتَّقُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	اَنْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اُنْزِلَ
جو اتاری ہم نے	برکت والی	سو پیروی کرو اس کی	اور ڈرتے رہو	تاکہ تم پر	رحمت کی جائے	(ایسا نہ ہو) کہ	تم کہنے لگو	سوائے اسکے نہیں کہ	اتاری گئی

ہمیں نے اتاری ہے، برکت والی، تو اس کی پیروی کرو اور (اللہ سے) ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کی جائے۔ (اور اس لیے اتاری ہے) کہ (تم یوں نہ) کہو کہ

الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠ وَ اِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٦﴾ اَوْ

الْكِتٰبُ	عَلٰى	طَآئِفَتَيْنِ	مِنْ	قَبْلِنَا	وَ اِنْ	كُنَّا	عَنْ	دِرَاسَتِهِمْ	لَغٰفِلِيْنَ	اَوْ
کتاب	اوپر	دو فرقوں کے	سے	پہلے ہمارے	اور بیشک	تھے ہم	سے	پڑھنے انکے	بالکل بے خبر	یا

ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں اتری تھیں، اور ہم ان کے پڑھنے سے (معذور اور) بے خبر تھے۔ یا (یہ نہ)

تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ

تَقُوْلُوْا	لَوْ	اَنَّآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْكِتٰبُ	لَكُنَّآ	اَهْدٰى	مِنْهُمْ	فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَيِّنَةٌ
کہو تم	اگر	یہ کہ	نازل ہوتی	ہم پر	کتاب	البتہ ہوتے ہم	زیادہ راہ پانے والے	ان سے	پس تحقیق	آگئی تمہارے پاس	حجت/ دلیل

کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے، سو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ صَدَفَ عَنْهَا ؕ

مِنْ	رَبِّكُمْ	وَ هُدًى	وَ رَحْمَةٌ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ صَدَفَ	عَنْهَا
سے	پروردگار تمہارے	اور ہدایت	اور رحمت	پس کون ہے	بڑا ظالم	اس شخص سے جو	تکذیب کرے	آیات کی	اللہ کی	اور منہ موڑے	ان سے

طرف سے دلیل اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے، تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے (لوگوں کو) پھیرے۔

❶ تَمَامًا: لفظی معنی ہیں تمام کرنا، پورا کرنا، یہاں مراد ہے، نعمت پوری کرنے کیلئے یا نعمت تمام کرنے کیلئے۔

سَنَجْزِی الَّذِیْنَ یَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰیٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا یَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾

سَنَجْزِیْ	الَّذِیْنَ	یَصْدِفُوْنَ [1]	عَنْ	اٰیٰتِنَا	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا	یَصْدِفُوْنَ [1]
عنقریب ہم سزا دیں گے	ان لوگوں کو جو	کتراتے/پھیرتے ہیں	سے	آیات ہماری	برے	عذاب کی	بدلے اسکے جو	تھے	وہ منہ موڑتے/پھیرتے

جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں، اس پھیرنے کے سبب ہم ان کو برے عذاب کی سزا دیں گے۔

هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِیَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ یَاْتِیَ رَبُّكَ اَوْ یَاْتِیَ بَعْضُ اٰیٰتِ

هَلْ	یَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	اَنْ	تَاْتِیَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	یَاْتِیَ	رَبُّكَ	اَوْ	یَاْتِیَ	بَعْضُ	اٰیٰتِ
کیا/نہیں	وہ انتظار کر رہے ہیں	مگر	یہ کہ	آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا	آئے	پروردگار آپ کا	یا	آئیں	بعض/کچھ	نشانیاں

یہ اس کے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آئیں،

رَبِّكَ ؕ یَوْمَ یَاْتِیْ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّكَ لَا یَنْفَعُ نَفْسًا اِیْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ

رَبِّكَ	یَوْمَ	یَاْتِیْ	بَعْضُ	اٰیٰتِ	رَبِّكَ	لَا یَنْفَعُ	نَفْسًا	اِیْمَانُهَا	لَمْ تَكُنْ	اٰمَنَتْ
آپ کے پروردگار کی	جس دن	آگئیں	کچھ	نشانیاں	آپ کے پروردگار کی	نہ کچھ فائدہ دے گا	کسی کو	ایمان اس کا	کہ نہ تھا	ایمان لایا

(مگر) جس روز تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آجائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اس وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا اپنے ایمان (کی

مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِیْٓ اِیْمَانِهَا خَیْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ

مِنْ قَبْلُ	اَوْ	كَسَبَتْ	فِیْ	اِیْمَانِهَا	خَیْرًا	قُلْ	اِنْتَظِرُوْا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ	اِنَّ
اس سے پہلے	یا	عمل کیا	میں	ایمان اپنے	نیک	کہہ دیجئے	تم بھی انتظار کرو	بیشک ہم بھی	انتظار کرنے والے ہیں	بے شک

حالت) میں نیک عمل نہیں کیے ہوں گے (تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا، اے پیغمبرؐ ان سے) کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔ جن لوگوں نے

الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِیْ شَیْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَی

الَّذِیْنَ	فَرَّقُوْا	دِیْنَهُمْ	وَ كَانُوْا	شِیَعًا	لَسْتَ	مِنْهُمْ	فِیْ شَیْءٍ	اِنَّمَا	اَمْرُهُمْ	اِلٰی
جن لوگوں نے	ٹکڑے ٹکڑے کیا	اپنے دین کو	اور ہو گئے	فرقہ فرقہ	نہیں آپ (کو کچھ کام)	ان سے	کسی چیز میں	سوائے اسکے نہیں کہ	انکا کام	سپرد ہے

دین میں (بہت سے) رستے نکالے اور کئی کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں، ان کا کام اللہ کے

اللّٰهِ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ

اللّٰهِ	ثُمَّ	یُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	یَفْعَلُوْنَ	مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	عَشْرُ
اللہ کے	پھر	وہ خبر دے گا ان کو	اس کی جو	تھے	وہ کرتے	جو کوئی	آئے گا	نیکی کے ساتھ	پس اس کے لیے	دس

حوالے، پھر جو جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو (سب) بتا دے گا۔ جو کوئی (اللہ کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اس کو ویسی دس نیکیاں

[1] اعراض کرنا، کترانا، اور (خود پھرنے کے ساتھ دوسروں کو بھی) پھیرنا دونوں مفہوم ہو سکتے ہیں۔

اَمْثَالِهَا ۚ وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾

اَمْثَالِهَا	وَ مَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجْزٰٓى	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَ هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ
برابر اس کے	اور جو کوئی	لائے گا	بدی	پس نہیں	بدلہ ملے گا اسے	مگر	اسی کے برابر	اور وہ	نہیں ظلم کیے جائیں گے

ملیں گی اور جو برائی لائے گا اس کو سزا ویسی ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ۬ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ۚ

قُلْ	اِنَّنِیْ	هَدٰىنِیْ	رَبِّیْۤ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِیْمٍ	دِیْنًا	قِیَمًا	مِلَّةَ	اِبْرٰهِیْمَ	حَنِیْفًا
کہہ دیجئے	بے شک	ہدایت دی مجھے	میرے پروردگار نے	طرف	راستے کی	سیدھے	دین	صحیح	ملت	ابراہیم کی	جو ایک ہی طرف کے تھے

کہہ دو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے یعنی دین صحیح مذہب ابراہیم کا، جو ایک (خدا) ہی کی طرف کے تھے

وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿١٦١﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُكِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ

وَ مَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ	قُلْ	اِنَّ	صَلَاتِیْ	وَ نُسُكِیْ ❶	وَ مَحْیَایَ	وَ مَمَاتِیْ	لِلّٰهِ
اور نہ	تھے وہ	مشرکوں میں سے	کہہ دیجئے	بے شک	میری نماز	اور میری قربانی/عبادت	اور میرا جینا	اور میرا مرنا	اللہ کے لیے

اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿١٦٣﴾

رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	لَا شَرِیْكَ	لَهٗ	وَ بِذٰلِكَ	اُمِرْتُ	وَ اَنَا	اَوَّلُ	الْمُسْلِمِیْنَ
پروردگار	سارے جہانوں کا	نہیں کوئی شریک	اس کا	اور اسی کا	حکم ملا ہے مجھے	اور میں	سب سے اول	فرمانبردار ہوں

رب العالمین ہی کے لیے ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اول فرمانبردار ہوں۔

قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْ رَبًّا وَّ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ ؕ وَ لَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا

قُلْ	اَغَیْرَ	اللّٰهِ	اَبْغِیْ	رَبًّا	وَ هُوَ	رَبُّ	كُلِّ	شَیْءٍ	وَ لَا تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ	اِلَّا
کہہ دیجئے	کیا سوائے	اللہ کے	تلاش کروں میں	پروردگار	اور وہی	رب ہے	ہر	چیز کا	اور نہیں کماتا	ہر/کوئی	جی/شخص	مگر

کہو، کیا میں اللہ کے سوا اور پروردگار تلاش کروں؟ اور وہی تو ہر چیز کا مالک ہے اور جو کوئی (برا) کام کرتا ہے تو اس کا ضرر

عَلَیْهَا ۚ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَیُنَبِّئُكُمْ

عَلَیْهَا	وَ لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِزْرَ	اُخْرٰى	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	مَرْجِعُكُمْ	فَیُنَبِّئُكُمْ
اسی کے ذمہ ہے	اور نہیں	اٹھائے گا	کوئی اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	پھر	طرف	اپنے پروردگار کی	لوٹنا تم سب کا	پھر وہ بتا دے گا تمہیں

اسی کو ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جن جن باتوں

20

❶ نُسُكِیْ: میری قربانی یا میری عبادت۔

بِمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾ وَ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَكُمۡ خَلٰٓـئِفَ الۡاَرۡضِ وَ رَفَعَ

بِمَا	كُنۡتُمۡ	فِيۡهِ	تَخۡتَلِفُوۡنَ	وَ هُوَ	الَّذِىۡ	جَعَلَكُمۡ	خَلٰٓـئِفَ	الۡاَرۡضِ	وَ رَفَعَ
ساتھ اسکے جو	تھے تم	جس میں	اختلاف کرتے	اور وہی ہے	جس نے	بنایا تم کو	خلیفہ/نائب	زمین میں	اور بلند کیا

میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا۔ اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر

بَعۡضَكُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبۡلُوَكُمۡ فِىۡ مَاۤ اٰتٰٮكُمۡ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيۡعُ

بَعۡضَكُمۡ	فَوۡقَ	بَعۡضٍ	دَرَجٰتٍ	لِّيَبۡلُوَكُمۡ	فِىۡ	مَا	اٰتٰٮكُمۡ	اِنَّ	رَبَّكَ	سَرِيۡعُ
تمہارے بعض کو	اوپر	بعض کے	درجات میں	تاکہ آزمائے تمہیں	میں	اس جو	بخشا تمہیں	بیشک	پروردگار آپ کا	جلد دینے والا ہے

درجے بلند کیے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے، بے شک تمہارا پروردگار جلد

الۡعِقَابِ ۖ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۶۵﴾ ع

الۡعِقَابِ	وَ اِنَّهٗ	لَغَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ
عذاب/سزا	اور یقیناً وہی	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے

عذاب دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

النصف ۷ ع ۲۰

سُوۡرَةُ الۡاَعۡرَافِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتہا ۲۰۶ — رکوعاتہا ۲۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الۡاَعۡرَاف	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
بلندیاں/بلند مقامات	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾ كِتٰبٌ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ فَلَا يَكُنۡ فِىۡ صَدۡرِكَ حَرَجٌ مِّنۡهُ لِتُنۡذِرَ بِهٖ

الٓمّٓصٓ	كِتٰبٌ	اُنۡزِلَ	اِلَيۡكَ	فَلَا يَكُنۡ	فِىۡ	صَدۡرِكَ	حَرَجٌ	مِّنۡهُ	لِتُنۡذِرَ	بِهٖ
الف ۔لام ۔میم ۔صاد	کتاب	نازل ہوئی	طرف آپ کی	پس نہ ہو	میں	دل آپ کے	تنگی	اس سے	تاکہ آپ ڈرائیں	اس کے ذریعے

المص ۔(اے محمدؐ! یہ) کتاب (جو) تم پر نازل ہوئی ہے اس سے تم کو تنگ دل نہیں ہونا چاہیے، (یہ نازل) اسلئے (ہوئی ہے) کہ تم اس کے ذریعے سے (لوگوں

وَ ذِكۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲﴾ اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ لَا تَتَّبِعُوۡا

وَ ذِكۡرٰى	لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اِتَّبِعُوۡا	مَا	اُنۡزِلَ	اِلَيۡكُمۡ	مِنۡ	رَبِّكُمۡ	وَ لَا تَتَّبِعُوۡا
اور نصیحت	ایمان والوں کے لیے	پیروی کرو	جو	نازل ہوئی	طرف تمہاری	سے	پروردگار تمہارے	اور نہ پیروی کرو

کو) ڈرسناؤ اور (یہ) ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے۔ (لوگو) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ٣ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا

مِنْ دُوْنِهٖ	اَوْلِيَآءَ	قَلِيْلًا مَّا	تَذَكَّرُوْنَ	وَ كَمْ	مِنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	فَجَآءَهَا
سوائے اس کے	اور رفیقوں/دوستوں کی	بہت ہی کم	تم سبق سیکھتے ہو	اور کتنی ہی	بستیاں	ہلاک کر دیا ہم نے انکو	پس آیا ان پر

سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو، (اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو۔ اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب (یا تو رات کو) آتا تھا جبکہ

بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ٤ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ

بَاْسُنَا	بَيَاتًا	اَوْ	هُمْ	قَآئِلُوْنَ	فَمَا	كَانَ	دَعْوٰىهُمْ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَا	اِلَّا	اَنْ
عذاب ہمارا	رات کو سوتے میں	یا	وہ	جب دوپہر کو قیلولہ کرتے تھے	پس نہ	تھی	پکار انکی	جب بھی	پہنچا ان پر	عذاب ہمارا	مگر	یہ کہ

وہ سوتے تھے یا (دن کو) جب وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے۔ تو جس وقت ان پر عذاب آتا تھا ان کے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ٥ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ

قَالُوْا	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	فَلَنَسْئَلَنَّ	الَّذِيْنَ	اُرْسِلَ	اِلَيْهِمْ	وَ لَنَسْئَلَنَّ
کہتے	بے شک ہم	تھے	ظالم/گنہگار	پس یقیناً ہم ضرور پوچھیں گے	ان لوگوں سے کہ	رسول بھیجے گئے تھے	جن کی طرف	اور ضرور پوچھیں گے

(ہائے) ہم (اپنے اوپر) ظلم کرتے رہے۔ تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم ان سے بھی پرسش کریں گے اور پیغمبروں سے

الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ٦ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ٧ وَالْوَزْنُ

الْمُرْسَلِيْنَ	فَلَنَقُصَّنَّ	عَلَيْهِمْ	بِعِلْمٍ	وَ مَا	كُنَّا	غَآئِبِيْنَ	وَ الْوَزْنُ
پیغمبروں سے بھی	پھر ہم ضرور بیان کریں گے	ان پر	علم کے ساتھ	اور نہ	تھے ہم	غائب	اور تولنا

بھی پوچھیں گے۔ پھر اپنے علم سے ان کے حالات بیان کریں گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے ۔ اور اس روز (اعمال کا)

يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ٨ وَمَنْ

يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمْ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ مَنْ
اس دن	حق ہے	پس جن کے	بھاری ہوئے	(اعمال کے) وزن (پلڑے) ان کے	پس یہی لوگ	وہ	فلاح پانے والے	اور جن کے

تلنا برحق ہے، تو جن لوگوں کے (عملوں کے) وزن بھاری ہوں گے وہ تو نجات پانے والے ہیں۔ اور جن لوگوں کے

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْا	اَنْفُسَهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا
ہلکے ہوئے	وزن ان کے (اعمال کے)	پس یہی لوگ ہیں	جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنی جانوں کو	اس لیے کہ	تھے وہ	ہماری آیتوں سے

وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اس لیے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں

يَظْلِمُوْنَ ۝٩ وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ

يَظْلِمُوْنَ	وَ لَقَدْ	مَكَّنّٰكُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَ جَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ
ظلم کرتے/ ناانصافی کرتے	اور البتہ تحقیق	ہم نے جگہ دی تمہیں	زمین میں	اور پیدا کیے ہم نے	تمہارے لیے	اس میں	سامان معیشت

بے انصافی کرتے تھے۔ اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانا بنایا اور اس میں تمہارے لیے سامانِ معیشت پیدا کیے

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝١٠ وَ لَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ ع ١ ١٠ ٨

قَلِيْلًا مَّا	تَشْكُرُوْنَ	وَ لَقَدْ	خَلَقْنٰكُمْ	ثُمَّ	صَوَّرْنٰكُمْ	ثُمَّ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
بہت ہی کم	تم شکر کرتے ہو	اور بیشک	پیدا کیا ہم نے تمہیں	پھر	صورتیں بنائیں تمہاری	پھر	کہا ہم نے	فرشتوں سے

(مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو۔ اور ہم ہی نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری صورت شکل بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝١١ قَالَ مَا

اُسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْا	اِلَّا	اِبْلِيْسَ	لَمْ يَكُنْ	مِنَ السّٰجِدِيْنَ	قَالَ	مَا
سجدہ کرو	آدم کو	پس انہوں نے سجدہ کیا	مگر	ابلیس	نہ تھا وہ	سجدہ کرنے والوں میں سے	پوچھا	کس چیز نے

آگے سجدہ کرو تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا۔ (اللہ نے) فرمایا،

مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ

مَنَعَكَ	اَلَّا	تَسْجُدَ	اِذْ	اَمَرْتُكَ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِنْهُ	خَلَقْتَنِيْ	مِنْ نَّارٍ	وَ خَلَقْتَهٗ
باز رکھا تجھے	کہ نہ	سجدہ کیا تونے	جب	میں نے حکم دیا تجھے	بولا	میں	بہتر ہوں	اس سے	بنایا تونے مجھے	آگ سے	اور تونے بنایا اسے

جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا؟ اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں، مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے

مِنْ طِيْنٍ ۝١٢ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ

مِنْ طِيْنٍ	قَالَ	فَاهْبِطْ	مِنْهَا	فَمَا	يَكُوْنُ	لَكَ	اَنْ	تَتَكَبَّرَ	فِيْهَا	فَاخْرُجْ
مٹی سے	فرمایا	پس اتر تو	اس جگہ سے	پس نہیں	ہے	تیرے لیے	یہ کہ	تو تکبر کرے	اس میں	پس نکل جا

مٹی سے بنایا ہے۔ فرمایا، تو (بہشت سے) اتر جا، تجھے شایاں نہیں کہ یہاں غرور کرے، پس نکل جا

اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝١٣ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝١٤ قَالَ اِنَّكَ مِنَ

اِنَّكَ	مِنَ الصّٰغِرِيْنَ	قَالَ	اَنْظِرْنِيْ	اِلٰى	يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ	قَالَ	اِنَّكَ	مِنَ
بے شک تو	ذلیلوں میں سے	بولا	مہلت دے مجھے	تک	اس دن	وہ اٹھائے جائیں گے	فرمایا	تحقیق تو	سے

تو ذلیل ہے۔ اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے۔ فرمایا، (اچھا) تجھ کو مہلت دی

الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾

الْمُنْظَرِيْنَ	قَالَ	فَبِمَآ	اَغْوَيْتَنِيْ	لَاَقْعُدَنَّ	لَهُمْ	صِرَاطَكَ	الْمُسْتَقِيْمَ
مہلت دیئے جانے والوں میں	بولا	پس اسلیے کہ	گمراہ کیا تو نے مجھے	البتہ ضرور بیٹھوں گا میں	ان کیلئے	تیرے راستے پر	سیدھے

جاتی ہے۔ (پھر شیطان نے) کہا کہ مجھے تو تو نے ملعون کیا ہی ہے میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان (کو گمراہ کرنے) کے لیے بیٹھوں گا۔

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَ عَنْ اَيْمَانِهِمْ وَ عَنْ

ثُمَّ	لَاٰتِيَنَّهُمْ	مِنْ	بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	وَ مِنْ خَلْفِهِمْ	وَ عَنْ	اَيْمَانِهِمْ	وَ عَنْ
پھر	ضرور آؤں گا میں ان پر	سے	درمیان ان کے ہاتھوں/ انکے آگے	اور ان کے پیچھے سے	اور سے	دائیں انکے	اور سے

پھر ان کے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں سے اور بائیں سے (غرض ہر طرف سے) آؤں گا (اور ان کی راہ

شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَ لَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا

شَمَآئِلِهِمْ	وَ لَا تَجِدُ	اَكْثَرَهُمْ	شٰكِرِيْنَ	قَالَ	اُخْرُجْ	مِنْهَا	مَذْءُوْمًا
بائیں ان کے	اور نہیں پائے گا تو	ان کے اکثر کو	شکر گزار	فرمایا	نکل جا	یہاں سے	ذلیل/ برے حال سے

ماروں گا) اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا۔ (اللہ نے) فرمایا، نکل جا یہاں سے پاجی

مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَ يٰۤاٰدَمُ

مَدْحُوْرًا	لَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	وَ يٰۤاٰدَمُ
مردود	بیشک جو کوئی بھی	پیروی کرے گا تیری	ان میں سے	میں ضرور بھر دوں گا	دوزخ	تم	سب سے	اور اے آدم

مردود، جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (انکو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔ اور (ہم نے) آدم (سے

اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ

اُسْكُنْ	اَنْتَ	وَ زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	فَكُلَا	مِنْ	حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَ لَا تَقْرَبَا	هٰذِهِ
رہو	تم	اور بیوی تمہاری	جنت میں	پس تم دونوں کھاؤ	سے	جہاں	تم دونوں چاہو	اور نہ قریب جانا	اس

کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو (اور جو چاہو) نوش جان کرو مگر اس درخت کے

الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا

الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	فَوَسْوَسَ	لَهُمَا	الشَّيْطٰنُ	لِيُبْدِيَ	لَهُمَا
درخت کے	پس ہو جاؤ گے تم دونوں	سے	گنہگاروں	پس وسوسہ ڈالا/ تو بہکایا	ان دونوں کو	شیطان نے	تا کہ ظاہر کردے	ان کے لیے

پاس نہ جانا ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے۔ تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تا کہ ان کے ستر کی چیزیں جو ان سے

مَا وٗرِیَ عَنۡهُمَا مِنۡ سَوۡاٰتِهِمَا وَ قَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنۡ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ

مَا	وٗرِیَ	عَنۡهُمَا	مِنۡ	سَوۡاٰتِهِمَا	وَ قَالَ	مَا	نَهٰىكُمَا	رَبُّكُمَا	عَنۡ	هٰذِهِ	الشَّجَرَةِ
جو	پوشیدہ تھیں	ان دونوں سے	سے	انکی ستر کی چیزیں	اور کہا	نہیں	منع کیا تھا تم دونوں کو	تمہارے پروردگار نے	سے	اس	درخت

پوشیدہ تھیں کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لیے منع کیا ہے

اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَا مَلَكَيۡنِ اَوۡ تَكُوۡنَا مِنَ الۡخٰلِدِيۡنَ ﴿۲۰﴾ وَ قَاسَمَهُمَاۤ اِنِّىۡ لَكُمَا لَمِنَ

اِلَّا	اَنۡ	تَكُوۡنَا	مَلَكَيۡنِ	اَوۡ	تَكُوۡنَا	مِنَ الۡخٰلِدِيۡنَ	وَ قَاسَمَهُمَا	اِنِّىۡ	لَكُمَا	لَمِنَ
مگر	یہ کہ (نہ)	ہو جاؤ تم	فرشتے	یا	ہو جاؤ تم	ہمیشہ رہنے والے	اور اس نے قسم کھائی ان کے آگے	بیشک میں	تمہارے لیے	البتہ سے

کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو۔ اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا

النّٰصِحِيۡنَ ﴿۲۱﴾ فَدَلّٰٮهُمَا بِغُرُوۡرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا

النّٰصِحِيۡنَ	فَدَلّٰٮهُمَا	بِغُرُوۡرٍ	فَلَمَّا	ذَاقَا	الشَّجَرَةَ	بَدَتۡ	لَهُمَا	سَوۡاٰتُهُمَا
خیرخواہ	پس مائل کرلیا ان دونوں کو	دھوکے کے ساتھ	پس جب	چکھا ان دونوں نے	درخت کو	کھل گئیں	ان پر	انکی شرمگاہیں

خیرخواہ ہوں۔ غرض (مردود نے) دھوکا دے کر ان کو (معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا۔ جب انہوں نے اس درخت (کے پھل) کو کھالیا تو ان کے ستر کی چیزیں

وَ طَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ ؕ وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمۡ اَنۡهَكُمَا عَنۡ

وَ طَفِقَا	يَخۡصِفٰنِ	عَلَيۡهِمَا	مِنۡ وَّرَقِ	الۡجَنَّةِ	وَ نَادٰىهُمَا	رَبُّهُمَا	اَلَمۡ اَنۡهَكُمَا	عَنۡ
اور وہ دونوں لگے	جوڑنے/ چپکانے	اپنے اوپر	پتے	جنت کے	اور پکارا دونوں کو	انکے پروردگار نے	کیا نہیں میں نے منع کیا تھا تم کو	سے

کھل گئیں اور وہ بہشت کے (درختوں کے) پتے (توڑ توڑ کر) اپنے اوپر چپکانے (اور ستر چھپانے) لگے۔ تب ان کے پروردگار نے ان کو پکارا کہ کیا میں نے

تِلۡكُمَا الشَّجَرَةِ وَ اَقُلۡ لَّكُمَاۤ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا

تِلۡكُمَا	الشَّجَرَةِ	وَ اَقُلۡ	لَكُمَا	اِنَّ	الشَّيۡطٰنَ	لَكُمَا	عَدُوٌّ	مُّبِيۡنٌ	قَالَا	رَبَّنَا
اس	درخت	اور کہہ دیا تھا	تم سے	بیشک	شیطان	تم دونوں کا	دشمن ہے	کھلا	عرض کیا دونوں نے	اے پروردگار ہمارے

تم کو اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا اور جتا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے۔ دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار!

ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا سکتة وَ اِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَ تَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ

ظَلَمۡنَا	اَنۡفُسَنَا	وَ اِنۡ	لَمۡ تَغۡفِرۡ	لَنَا	وَ تَرۡحَمۡنَا	لَنَكُوۡنَنَّ	مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ	قَالَ
ظلم کیا ہم نے	اپنی جانوں پر	اور اگر	نہیں تو بخشے گا	ہمیں	اور رحم کرے گا ہم پر	تو البتہ ہم ضرور ہو جائیں گے	خسارہ اٹھانے والوں میں سے	فرمایا

ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔ (اللہ نے) فرمایا،

ع ٢ ١٥ ٩

اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى

اِهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَ لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَ	مَتَاعٌ	اِلٰى
اتر جاؤ تم سب	ایک تمہارا	دوسرے کا	دشمن ہے	اور تمہارے لیے	زمین میں	ٹھکانا	اور	سامان/نفع اٹھانا	تک

(تم سب بہشت سے) اتر جاؤ، (اب سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانا اور (زندگی کا)

حِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ

حِيْنٍ	قَالَ	فِيْهَا	تَحْيَوْنَ	وَ فِيْهَا	تَمُوْتُوْنَ	وَمِنْهَا	تُخْرَجُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
ایک مدت	فرمایا	اسی میں	تمہارا جینا ہوگا	اور اسی میں	مرنا ہوگا تمہیں	اور اسی سے	تم نکالے جاؤ گے	اے بنی آدم

سامان (کر دیا گیا) ہے۔ (یعنی) فرمایا کہ اسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے (قیامت کو زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے۔ اے بنی آدم!

قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَ رِيْشًا ؕ وَ لِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ

قَدْ اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ	لِبَاسًا	يُوَارِيْ	سَوْاٰتِكُمْ	وَ رِيْشًا	وَ لِبَاسُ	التَّقْوٰى
تحقیق اتاری ہم نے	تم پر	پوشاک	کہ ڈھانکے	ستر تمہارے	اور زینت کے لیے	اور لباس	پرہیزگاری کا

ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہارا ستر ڈھانکے اور (تمہارے بدن کو) زینت (دے)۔ اور (جو) پرہیزگاری کا لباس

ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا

ذٰلِكَ	خَيْرٌ	ذٰلِكَ	مِنْ اٰيٰتِ	اللّٰهِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	لَا
وہ	سب سے اچھا ہے	یہ	نشانیوں میں سے	اللہ کی	تا کہ وہ	نصیحت پکڑیں	اے اولاد آدم	نہ

(ہے) وہ سب سے اچھا ہے، یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تا کہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ اے بنی آدم! (دیکھنا کہیں)

يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا

يَفْتِنَنَّكُمْ	الشَّيْطٰنُ	كَمَا	اَخْرَجَ	اَبَوَيْكُمْ	مِنَ الْجَنَّةِ	يَنْزِعُ	عَنْهُمَا
ہرگز بہکائے تمہیں	شیطان	جس طرح	نکلوا دیا	تمہارے ماں باپ کو	جنت سے	اتروا دیا	ان دونوں سے

شیطان تمہیں بہکا نہ دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو (بہکا کر) بہشت سے نکلوا دیا اور ان سے ان کے کپڑے

لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَ قَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ

لِبَاسَهُمَا	لِيُرِيَهُمَا	سَوْاٰتِهِمَا	اِنَّهٗ	يَرٰىكُمْ	هُوَ	وَ قَبِيْلُهٗ	مِنْ	حَيْثُ	لَا تَرَوْنَهُمْ
لباس ان کا	تا کہ دکھلائے ان کو	شرمگاہیں ان کی	بے شک وہ	دیکھتا ہے تمہیں	وہ	اور قبیلہ اسکا	سے	جہاں	نہیں دیکھ سکتے تم ان کو

اتروا لیے تا کہ ان کے ستر ان کو کھول کر دکھا دے، وہ اور اس کے بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے،

اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً

اِنَّا	جَعَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	لِلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَ اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً
بے شک	ہم نے کیا	شیطانوں کو	رفیق	ان لوگوں کا جو	نہیں ایمان لاتے	اور جب	وہ کرتے ہیں	بے حیائی کا کام

ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں

قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ

قَالُوْا	وَجَدْنَا	عَلَيْهَا	اٰبَآءَنَا	وَ اللّٰهُ	اَمَرَنَا	بِهَا	قُلْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ
تو کہتے ہیں	پایا ہم نے	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور اللہ نے بھی	حکم دیا ہمیں	اس کا	کہہ دیجئے	بیشک اللہ	نہیں حکم دیتا	بے حیائی کا

تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کے کام کرنے کا حکم ہرگز نہیں دیتا،

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۟ قف وَ اَقِيْمُوْا

اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	قُلْ	اَمَرَ	رَبِّيْ	بِالْقِسْطِ	وَ اَقِيْمُوْا
کیا تم کہتے ہو	پر/نسبت	اللہ کی	وہ جو	نہیں جانتے تم	کہہ دیجئے	حکم دیا	میرے پروردگار نے	انصاف کرنے کا	اور سیدھے کرو

بھلا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں؟ کہہ دو کہ میرے پروردگار نے انصاف کرنے کا حکم دیا ہے، اور یہ کہ

وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ ادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۬ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ

وُجُوْهَكُمْ	عِنْدَ	كُلِّ	مَسْجِدٍ [1]	وَ ادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	كَمَا	بَدَاَكُمْ
منہ اپنے	نزدیک/میں	ہر	مسجد	اور پکارو اسی کو	خالص کر کے	اسی کے لیے	دین/عبادت	جس طرح	ابتدا میں پیدا کیا تمہیں

ہر نماز کے وقت سیدھا (قبلہ کی طرف) رخ کیا کرو اور خاص اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو، اس نے جس طرح تم کو ابتدا میں پیدا کیا تھا

تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ ؕ فَرِيْقًا هَدٰى وَ فَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا

تَعُوْدُوْنَ	فَرِيْقًا	هَدٰى	وَ فَرِيْقًا	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الضَّلٰلَةُ	اِنَّهُمُ	اتَّخَذُوا
تم پھر آؤ گے/پھر پیدا کیے جاؤ گے	ایک گروہ کو	ہدایت دی	اور ایک فریق	ثابت ہوئی	ان پر	گمراہی	تحقیق انہوں نے	بنا لیا

اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے۔ ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو چکی، ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر

الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ

الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُهْتَدُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
شیطانوں کو	دوست	سوائے/چھوڑ کر	اللہ کو	اور وہ سمجھتے ہیں	کہ وہ	ہدایت یافتہ ہیں	اے اولاد آدم

شیطانوں کو رفیق بنا لیا اور سمجھتے (یہ) ہیں کہ ہدایت یاب ہیں۔ اے بنی آدم!

[1] یہ اسم ظرف ہے، اس کے معنی 'نماز کی جگہ' یا 'نماز کا وقت' دونوں ہو سکتے ہیں۔

خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

خُذُوْا	زِيْنَتَكُمْ ❶	عِنْدَ	كُلِّ	مَسْجِدٍ	وَّ كُلُوْا	وَ اشْرَبُوْا	وَ لَا تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ
پکڑو/اختیار کرو	زینت/آرائش اپنی	پاس/پر	ہر	نماز کے وقت	اور کھاؤ	اور پیو	اور مت بے جا خرچ کرو	تحقیق وہ	نہیں دوست رکھتا

ہر نماز کے وقت اپنے تیئں مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو

ع ٣ ١٠

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّيِّبٰتِ مِنَ

الْمُسْرِفِيْنَ	قُلْ	مَنْ	حَرَّمَ	زِيْنَةَ	اللّٰهِ	الَّتِيْٓ	اَخْرَجَ	لِعِبَادِهٖ	وَ الطَّيِّبٰتِ	مِنَ
فضول خرچ کرنے والوں کو	کہہ دیجئے	کس نے	حرام کیا	زینت کو	اللہ کی	جو	اس نے پیدا کی	اپنے بندوں کیلئے	اور پاکیزہ چیزیں	سے

دوست نہیں رکھتا۔ پوچھو تو جو زینت (و آرائش) اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی ہیں ان کو حرام

الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

الرِّزْقِ	قُلْ	هِيَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	خَالِصَةً	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
کھانے کی	کہہ دیں	یہ (نعمتیں)	ان کے لیے ہیں جو	ایمان لائے	زندگی میں	دنیا کی	خاص (انہی کے لیے)	دن قیامت کے

کس نے کیا ہے؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لیے ہیں اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ

كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ		الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُوْنَ	قُلْ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	رَبِّيَ	الْفَوَاحِشَ
اسی طرح	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں		آیات	لوگوں کیلئے	جو جانتے ہیں	کہہ دیجئے	سوائے اسکے نہیں کہ	حرام کیا ہے	پروردگار میرے نے	بے حیائی کی باتوں کو

اسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے والوں کے لیے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ الْاِثْمَ وَ الْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا

مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ مَا	بَطَنَ	وَ الْاِثْمَ	وَ الْبَغْيَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ اَنْ	تُشْرِكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا
جو	ظاہر ہوں	ان میں سے	اور جو	پوشیدہ ہوں	اور گناہ	اور زیادتی کو	ناحق	اور یہ کہ	تم شریک بناؤ	اللہ کے ساتھ	وہ جو

اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے، اور اس کو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جس کی

لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ

لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَ اَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ
نہیں اتاری اس نے	اس کی	کوئی سند	اور یہ کہ	تم کہو	اللہ کی نسبت	جو	نہیں جانتے تم	اور ہر ایک فرقے کے لیے

اس نے کوئی سند نازل نہیں کی، اور اس کو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں۔ اور ہر ایک فرقے کے لیے

❶ زِيْنَتَكُمْ: زینت اپنی یا آرائش اپنی۔

اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾ يٰبَنِيْٓ

اَجَلٌ	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَ لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ	يٰبَنِيْٓ
ایک وقت مقرر ہے	پس جب	آجاتا ہے	وقت ان کا	نہ وہ دیر کر سکتے ہیں	ایک گھڑی	اور نہ	جلدی کر سکتے ہیں	اے اولاد

(موت کا) ایک وقت مقرر ہے، جب وہ وقت آجاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں نہ جلدی۔ اے بنی آدم! (ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ)

اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَ اَصْلَحَ

اٰدَمَ	اِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	فَمَنْ	اِتَّقٰى	وَ اَصْلَحَ
آدم	اگر/جب	آئیں تمہارے پاس	پیغمبر	تم میں سے	سنایا کریں	تمہیں	میری آیات	پس جو	ڈرتا رہے	اور اپنی اصلاح کرے

جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں (تو ان پر ایمان لایا کرو) کہ جو شخص (ان پر ایمان لا کر اللہ سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
پس نہیں	کوئی خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہونگے	اور جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ

وَ	اِسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	فَمَنْ	اَظْلَمُ
اور	تکبر کیا/سرتابی کی	ان سے	وہی لوگ	ساتھی ہیں	آگ کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	پس کون	زیادہ ظالم ہے

اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے۔ تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ

مِمَّنْ	اِفْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يَنَالُهُمْ	نَصِيْبُهُمْ	مِنَ
اس سے جو	بہتان باندھے	اللہ پر	جھوٹ	یا	جھٹلائے	اسکی آیات کو	یہی لوگ ہیں	ملے گا ان کو	حصہ ان کا	میں سے

جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے، ان کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی

الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ

الْكِتٰبِ	حَتّٰى	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ	قَالُوْٓا	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ
کتاب/لکھے ہوئے	یہاں تک کہ	جب	آئیں گے پاس ان کے	بھیجے ہوئے ہمارے	جان نکالنے انکی	کہیں گے	کہاں ہیں	وہ جن کو	تھے تم

رہے گا، یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) جان نکالنے آئیں گے تو کہیں گے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ شَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	وَ شَهِدُوْا	عَلٰى	اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ
پکارتے	سوائے	اللہ کے	کہیں گے	وہ گم ہوگئے	ہم سے	اور اقرار کریں گے	پر	جانوں اپنی	بے شک وہ

تھے وہ (اب) کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ وہ ہم سے (کہاں) غائب ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ بے شک

كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ

كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ	قَالَ	اُدْخُلُوْا	فِيْ	اُمَمٍ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	مِنَ	الْجِنِّ
تھے	کافر	فرمائے گا	داخل ہوجاؤ	میں/ساتھ	جماعتوں	جو گزری ہیں	سے	پہلے تم	سے	جنوں

وہ کافر تھے۔ تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان ہی کے ساتھ تم بھی داخل

وَ الْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا

وَ الْاِنْسِ	فِي النَّارِ	كُلَّمَا	دَخَلَتْ	اُمَّةٌ	لَعَنَتْ	اُخْتَهَا	حَتّٰى	اِذَا	اِدَّارَكُوْا	فِيْهَا
اور انسانوں میں	جہنم میں	جب بھی	داخل ہوگی	ایک جماعت	تو لعنت کرے گی	اپنی بہن پر	یہاں تک کہ	جب	وہ مل جائیں گے	اس میں

جہنم ہوجاؤ۔ جب ایک جماعت (وہاں) جا داخل ہوگی تو اپنی (مذہبی) بہن (یعنی اپنے جیسی دوسری جماعت) پر لعنت کرے گی، یہاں تک کہ جب اس میں

جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا

جَمِيْعًا	قَالَتْ	اُخْرٰىهُمْ ①	لِاُوْلٰىهُمْ	رَبَّنَا	هٰۤؤُلَآءِ	اَضَلُّوْنَا	فَاٰتِهِمْ	عَذَابًا	ضِعْفًا
سب	کہے گی	پچھلی/بعد والی انکی	اپنی پہلی کی نسبت	اے پروردگار ہمارے	یہی ہیں	جنہوں نے گمراہ کیا ہمیں	پس تو دے انکو	عذاب	دگنا

سب داخل ہوجائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار! ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا، تو ان کو آتش جہنم کا دگنا

مِّنَ النَّارِ ؕ۬ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَ قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ

مِنَ النَّارِ	قَالَ	لِكُلٍّ	ضِعْفٌ	وَ لٰكِنْ	لَا تَعْلَمُوْنَ	وَ قَالَتْ	اُوْلٰىهُمْ
آتش جہنم کا	فرمائے گا	ہر ایک کے لیے	دگنا ہے	اور لیکن	نہیں جانتے تم	اور کہیں گے	پہلے ان کے

عذاب دے۔ اللہ فرمائے گا کہ (تم) سب کو دگنا (عذاب دیا جائے گا) مگر تم نہیں جانتے۔ اور پہلی جماعت

لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

لِاُخْرٰىهُمْ	فَمَا	كَانَ	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ	فَذُوْقُوْا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ
اپنے پچھلوں کو	پس نہ	ہوئی	تمہارے لیے	ہم پر	کچھ فضیلت	پس چکھو مزے	عذاب کے	بسبب اسکے جو	تھے تم

پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی فضیلت نہ ہوئی تو جو (عمل) تم کیا کرتے تھے اس کے بدلے میں عذاب کے مزے

① اُخْرٰىهُمْ: پچھلی ان کی یعنی بعد والی ان کی۔

ع ٤ ٨ ١١

تَكْسِبُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ

تَكْسِبُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ اسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَا	لَا تُفَتَّحُ	لَهُمْ
کیا کرتے	بے شک	جن لوگوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور سرکشی کی	ان سے	نہ کھولے جائیں گے	ان کے لیے

چکھو۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لیے نہ آسمان کے دروازے کھولے

اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ

اَبْوَابُ	السَّمَآءِ	وَ لَا	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	حَتّٰى	يَلِجَ	الْجَمَلُ	فِيْ سَمِّ	الْخِيَاطِ
دروازے	آسمان کے	اور نہ	وہ داخل ہوں گے	جنت میں	یہاں تک کہ	داخل ہو جائے	اونٹ	ناکے میں	سوئی کے

جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے،

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ

وَ كَذٰلِكَ	نَجْزِىْ	الْمُجْرِمِيْنَ	لَهُمْ	مِنْ جَهَنَّمَ	مِهَادٌ	وَ مِنْ فَوْقِهِمْ
اور اسی طرح	ہم بدلا دیتے ہیں	گنہگاروں کو	ان کیلئے	جہنم سے	بچھونا (ہوگا)	اور ان کا اوپر سے

اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے (نیچے) بچھونا بھی (آتش) جہنم کا ہوگا اور اوپر سے اوڑھنا

غَوَاشٍ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا

غَوَاشٍ	وَ كَذٰلِكَ	نَجْزِىْ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	لَا
اوڑھنا بھی	اور اسی طرح	ہم سزا دیا کرتے ہیں	ظالموں کو	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	نہیں

بھی (اسی کا)، اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ؗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٤٢﴾

نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
ہم تکلیف دیتے	کسی جان کو	مگر	اسکی طاقت کے مطابق	یہی لوگ	اہل / رہنے والے	جنت کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

(اور) ہم (عملوں کے لیے) کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ تو تکلیف دیتے ہی نہیں، ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں (کہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَ قَالُوا الْحَمْدُ

وَ نَزَعْنَا	مَا	فِيْ	صُدُوْرِهِمْ	مِنْ	غِلٍّ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	وَ قَالُوْا	الْحَمْدُ
اور نکال ڈالیں گے ہم	جو	میں	دلوں انکے	سے	کینہ	بہتی ہوں گی	نیچے انکے	نہریں	اور وہ کہیں گے	سب تعریف

اور جو کینہ ان کے دلوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں گے، ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور کہیں گے، اللہ کا شکر

لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۣ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ

لِلّٰهِ	الَّذِيْ	هَدٰىنَا	لِهٰذَا	وَمَا	كُنَّا	لِنَهْتَدِيَ	لَوْلَآ	اَنْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَقَدْ
اللہ کے لیے ہے	جس نے	راستہ دکھایا ہمیں	اسکا/ یہاں کا	اور نہ	تھے ہم	کہ ہدایت پاتے	اگر نہ	یہ کہ	ہدایت دیتا ہمیں	اللہ	بے شک

ہے جس نے ہم کو یہاں کا رستہ دکھایا اور اگر اللہ ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پا سکتے۔ بے شک

جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ

جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	وَنُوْدُوْٓا	اَنْ	تِلْكُمُ	الْجَنَّةُ	اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا	كُنْتُمْ
آئے تھے	پیغمبر	ہمارے پروردگار کے	سچی بات لے کر	اور منادی کردی جائے گی	کہ	یہ ہے	جنت	وارث ہوئے تم اسکے	بدلے اسکے جو	تھے تم

ہمارے پروردگار کے رسول حق بات لے کر آئے تھے۔ اور (اس روز) منادی کردی جائے گی کہ تم ان اعمال کے صلے میں جو (دنیا میں) کرتے تھے اس بہشت کے

المعانقة

تَعْمَلُوْنَ ۝۴۳ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا

تَعْمَلُوْنَ	وَنَادٰٓى	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اَصْحٰبَ النَّارِ	اَنْ	قَدْ وَجَدْنَا	مَا	وَعَدَنَا
عمل کرتے	اور پکاریں گے	اہل بہشت	دوزخ والوں کو	کہ	بے شک پایا ہم نے	جو	وعدہ کیا تھا ہم سے

وارث بنا دیئے گئے ہو۔ اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اسے

رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ

رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ	وَجَدْتُّمْ	مَا	وَعَدَ	رَبُّكُمْ	حَقًّا	قَالُوْا	نَعَمْ	فَاَذَّنَ	مُؤَذِّنٌۢ
ہمارے پروردگار نے	سچا	پس کیا	پایا تم نے	جو	وعدہ کیا	تمہارے پروردگار نے	سچا	وہ کہیں گے	ہاں	پس پکار دے گا	پکارنے والا

سچا پا لیا، بھلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے، ہاں! تو (اس وقت) ان میں ایک پکارنے والا

بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۴ۙ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

بَيْنَهُمْ	اَنْ	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
درمیان ان کے	کہ	لعنت	اللہ کی	پر	ظالموں	جو	روکتے تھے	سے	راہ	اللہ کی

پکار دے گا کہ بے انصافوں پر اللہ کی لعنت جو اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں

وقف لازم

وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۝۴۵ۘ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى

وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	كٰفِرُوْنَ	وَبَيْنَهُمَا	حِجَابٌ	وَعَلَى
اور ڈھونڈتے تھے اس میں	کجی	اور وہ	آخرت کا	انکار کرنے والے تھے	اور ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ (ہوگا)	اور اوپر

کجی ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے۔ ان دونوں (یعنی بہشت اور دوزخ) کے درمیان (اعراف نام کی) ایک دیوار ہوگی اور اعراف

الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَ نَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ

الْاَعْرَافِ	رِجَالٌ	يَعْرِفُوْنَ	كُلًّا	بِسِيْمٰىهُمْ	وَ نَادَوْا	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اَنْ	سَلٰمٌ
اعراف کے	کچھ آدمی	پہچان لیں گے	ہر ایک کو	صورتوں سے انکی	اور پکار کر کہیں گے	اہل بہشت کو	کہ	سلامتی ہو

پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو ان کی صورتوں سے پہچان لیں گے، تو وہ اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی

عَلَيْكُمْ ۟ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَ هُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ

عَلَيْكُمْ	لَمْ يَدْخُلُوْهَا	وَ هُمْ	يَطْمَعُوْنَ	وَ اِذَا	صُرِفَتْ	اَبْصَارُهُمْ	تِلْقَآءَ
تم پر	نہیں داخل ہوئے وہ اس میں	اور وہ	امید رکھتے ہوں گے	اور جب	پھیری جائیں گی/ پلٹ جائیں گی	نظریں انکی	طرف

ہو۔ یہ لوگ (ابھی) بہشت میں داخل تو نہیں ہوئے ہوں گے مگر امید رکھتے ہوں گے۔ اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف

ع ٥/٨ ١٢
اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ

اَصْحٰبِ النَّارِ	قَالُوْا	رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ نَادٰى	اَصْحٰبُ
اہل دوزخ کی	تو کہیں گے	اے پروردگار ہمارے	نہ کر ہمیں	ساتھ	لوگوں کے	جو ظالم ہیں	اور پکاریں گے	اہل

جائیں گی تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کے ساتھ (شامل) نہ کیجیو۔ اور اہل اعراف (کافر) لوگوں کو

الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ

الْاَعْرَافِ	رِجَالًا	يَعْرِفُوْنَهُمْ	بِسِيْمٰىهُمْ	قَالُوْا	مَا	اَغْنٰى	عَنْكُمْ	جَمْعُكُمْ
اعراف	کچھ لوگوں کو	شناخت کرتے ہوں گے ان کو	ان کی صورتوں سے	کہیں گے	نہ	کچھ کام آئی	تمہارے	جماعت تمہاری

جنہیں ان کی صورتوں سے شناخت کرتے ہوں گے پکاریں گے اور کہیں گے (کہ آج) نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا

وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ

وَ مَا	كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُوْنَ	اَهٰؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمْتُمْ	لَا يَنَالُهُمُ	اللّٰهُ
اور جو	تھے تم	تکبر کرتے	کیا یہی لوگ ہیں	جن کے بارے میں	قسم کھاتے تھے تم	نہیں پہنچائے گا ان کو	اللہ

تکبر (ہی سود مند ہوا)۔ (پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت

بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَ لَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَ نَادٰۤى

بِرَحْمَةٍ	اُدْخُلُوْا	الْجَنَّةَ	لَا خَوْفٌ	عَلَيْكُمْ	وَ لَا	اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ	وَ نَادٰى
کوئی رحمت	داخل ہو جاؤ	جنت میں	نہیں کوئی خوف	تم پر	اور نہ	تم	غمگین ہو گے	اور پکاریں گے

سے ان کی دستگیری نہیں کرے گا؟ (تو مومنو!) تم بہشت میں داخل ہو جاؤ، تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج و اندوہ ہو گا۔ اور دوزخی

اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ

اَصْحٰبُ النَّارِ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اَنْ	اَفِيْضُوْا	عَلَيْنَا	مِنَ	الْمَآءِ	اَوْ	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ
اہل دوزخ	اہل جنت کو	کہ	بہاؤ	ہم پر	سے/کچھ	پانی	یا	اس میں سے جو	رزق دیا تمہیں	اللہ نے

بہشتیوں سے (گڑگڑا کر) کہیں گے کہ کسی قدر ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے اس میں سے (کچھ ہمیں بھی دو)،

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا

قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	حَرَّمَهُمَا	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اِتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَهْوًا	وَّ لَعِبًا
وہ جواب دیں گے	بے شک اللہ نے	حرام کیا ان دونوں کو	پر	کافروں	جنہوں نے	بنا رکھا تھا	اپنے دین کو	تماشا	اور کھیل

وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کر دیا ہے۔ جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا

وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ

وَغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	نَنْسٰهُمْ	كَمَا	نَسُوْا	لِقَآءَ	يَوْمِهِمْ	هٰذَا
اور دھوکے میں ڈال رکھا تھا انکو	زندگی نے	دنیا کی	پس آج کے دن	بھلا دیں گے ہم انکو	جس طرح	انہوں نے بھلا دیا تھا	ملنا	اپنے دن کا	اس

اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا، تو جس طرح یہ لوگ اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری آیتوں سے منکر ہو رہے تھے

وَ مَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٥١﴾ وَ لَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ

وَ مَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	وَ لَقَدْ	جِئْنٰهُمْ	بِكِتٰبٍ	فَصَّلْنٰهُ	عَلٰى عِلْمٍ
اور جیسے	تھے وہ	ہماری آیتوں کا	انکار کرتے	اور البتہ تحقیق	پہنچا دیا ہم نے ان کے پاس	کتاب کو	جس کو مفصل بیان کیا ہم نے	علم و دانش کے ساتھ

اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے۔ اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچا دی ہے جس کو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے

هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ

هُدًى	وَّ رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	تَاْوِيْلَهٗ	يَوْمَ	يَاْتِيْ	تَاْوِيْلُهٗ
ہدایت	اور رحمت ہے	ان لوگوں کیلئے	جو ایمان لاتے ہیں	کیا/نہیں	وہ منتظر ہیں	مگر	اسکی حقیقت کے	جس دن	آئے گا	انجام اس کا/حقیقت اسکی

(اور) وہ مومن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ کیا یہ لوگ اس کے انجام (یعنی قیامت) کے (وقوع کے) منتظر ہیں؟ جس دن اس کا انجام واقع ہو جائے گا

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ

يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	نَسُوْهُ	مِنْ قَبْلُ	قَدْ جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	فَهَلْ	لَّنَا	مِنْ
کہیں گے	وہ لوگ جو	بھولے ہوئے تھے اسکو	پہلے سے	بیشک لائے تھے	رسول	ہمارے پروردگار کے	سچی بات	پس کیا	ہمارے لیے	کوئی

تو جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے ہوں گے وہ بول اٹھیں گے کہ بے شک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے۔ بھلا (آج) ہمارے کوئی

شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا

شُفَعَآءَ	فَيَشْفَعُوْا	لَنَا	اَوْ	نُرَدُّ	فَنَعْمَلَ	غَيْرَ	الَّذِيْ	كُنَّا	نَعْمَلُ	قَدْ خَسِرُوْٓا
سفارش کرنیوالے ہیں	پس وہ سفارش کریں	ہمارے لیے	یا	پھر لوٹائے جائیں ہم	پس عمل کریں	خلاف	اسکے جو	تھے ہم	عمل کرتے	بیشک نقصان کیا انہوں نے

سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم (دنیا میں) پھر لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے تھے (وہ نہ کریں بلکہ) انکے سوا اور (نیک) عمل کریں؟ بیشک

اَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ؑ ۵۳ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ ع ۶ ۱۳

اَنْفُسَهُمْ	وَ ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ
اپنی جانوں کا	اور گم ہوگیا	ان سے	جو	تھے	وہ افترا کیا کرتے	بے شک	پروردگار تمہارا	اللہ ہی ہے	جس نے	پیدا کیا

ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ

السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اِسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	يُغْشِيْ	الَّيْلَ
آسمانوں	اور زمین کو	میں	چھ	دنوں	پھر	قرار پکڑا	پر	عرش	وہ ڈھانک دیتا ہے	رات کو

آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے

النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ

النَّهَارَ	يَطْلُبُهٗ	حَثِيْثًا	وَ الشَّمْسَ	وَ الْقَمَرَ	وَ النُّجُوْمَ	مُسَخَّرٰتٍ	بِاَمْرِهٖ	اَلَا	لَهُ
دن سے	وہ پیچھے آتا ہے اسکے	دوڑتا ہوا	اور سورج	اور چاند	اور ستارے	مسخر/کام میں لگے ہوئے	اسی کے حکم سے	سن رکھو	اسی کے لیے

کہ وہ اسکے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا، سب اسی کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو، سب

الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۵۴ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ

الْخَلْقُ	وَ الْاَمْرُ	تَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	اُدْعُوْا	رَبَّكُمْ	تَضَرُّعًا	وَ خُفْيَةً
پیدا کرنا	اور حکم فرمانا بھی	بڑی برکت والا ہے	اللہ	پروردگار	جہانوں کا	پکارو	اپنے پروردگار کو	عاجزی سے	اور چپکے چپکے

مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے)، یہ اللہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔ (لوگو!) اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۵۵ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ	وَ لَا	تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا
بے شک وہ	نہیں دوست رکھتا	حد سے نکل جانے والوں کو	اور نہ	فساد کرو	زمین میں	بعد	اسکی اصلاح کے

مانگا کرو، وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا

وَ ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ

وَ ادْعُوْهُ	خَوْفًا	وَ طَمَعًا	اِنَّ	رَحْمَتَ	اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ	وَ هُوَ	الَّذِيْ
اور پکارو اسکو	ڈرتے ہوئے	اور امید رکھتے ہوئے	بیشک	رحمت	اللہ کی	قریب ہے	نیکی کرنے والوں سے	اور وہی ہے	جو

اور اللہ سے خوف کرتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا، کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے۔ اور وہی تو ہے

يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ

يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا ❶	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ	حَتّٰٓى	اِذَا	اَقَلَّتْ	سَحَابًا	ثِقَالًا	سُقْنٰهُ
بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری بنا کر	درمیان دونوں ہاتھوں/ پہلے	اپنی رحمت سے	یہاں تک کہ	جب	وہ اٹھالاتی ہے	بادلوں کو	بھاری	ہم ہانک دیتے ہیں اسکو

جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھا لاتی ہے تو ہم اس کو ایک

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ

لِبَلَدٍ	مَيِّتٍ	فَاَنْزَلْنَا	بِهِ	الْمَآءَ	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	كَذٰلِكَ	نُخْرِجُ
طرف بستی	مردہ کے	پھر برساتے ہیں ہم	اس سے	پانی	پھر نکالتے ہیں ہم	ساتھ اسکے	ہر طرح کے	پھل	اسی طرح	ہم نکالیں گے

مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں، پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں، پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو (زمین سے) زندہ

الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ الْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ

الْمَوْتٰى	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	الْبَلَدُ	الطَّيِّبُ	يَخْرُجُ	نَبَاتُهٗ ❷	بِاِذْنِ	رَبِّهٖ
مردوں کو	تاکہ تم	غور کرو/نصیحت پکڑو	اور	شہر/ زمین	پاکیزہ	نکلتی ہے	روئیدگی/کھیتی اسکی	حکم سے	پروردگار اس کے

کر کے باہر نکالیں گے، (یہ آیات اسلئے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ اور (جو) زمین پاکیزہ (ہے) اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے (نفیس

ع ٧ ٥ ١٤ وَ الَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿٥٨﴾

وَ الَّذِيْ	خَبُثَ	لَا يَخْرُجُ	اِلَّا	نَكِدًا	كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّشْكُرُوْنَ
اور جو	خبیث/خراب ہے	نہیں نکلتا کچھ	مگر	ناقص	اسی طرح	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیتوں کو	ان لوگوں کیلئے	جو شکرگزار ہیں

ہی) نکلتا ہے، اور جو خراب ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو شکرگزار لوگوں کے لیے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ	فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اُعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ
تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	قوم اس کی	پس کہا	اے میری قوم	بندگی کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارا	کوئی	معبود	اسکے سوا

ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے (ان سے) کہا، اے میری برادری کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں،

❶ یا اس طرح ترجمہ کیجئے: خوشخبری دینے والیاں۔ ❷ نَبَاتُهٗ: روئیدگی اس کی یا کھیتی اس کی۔

اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝٥٩ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ

اِنِّیْۤ	اَخَافُ	عَلَیْكُمْ	عَذَابَ	یَوْمٍ	عَظِیْمٍ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ	قَوْمِهٖۤ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ
بیشک میں	خوف رکھتا ہوں	تم پر	عذاب کا	دن کے	بڑے	کہنے لگے	سردار	سے	قوم اس کی	بے شک ہم	دیکھتے ہیں تجھے

مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے۔ تو جو ان کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں صریح گمراہی

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝٦٠ قَالَ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّ لٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

فِیْ	ضَلٰلٍ	مُبِیْنٍ	قَالَ	یٰقَوْمِ	لَیْسَ	بِیْ	ضَلٰلَةٌ	وَ لٰكِنِّیْ	رَسُوْلٌ	مِنْ	رَبِّ
میں	گمراہی	صریح	کہا	اے قوم میری	نہیں ہے	مجھ میں	گمراہی	اور لیکن میں	پیغمبر ہوں	طرف سے	پروردگار کی

میں (مبتلا) دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا، اے قوم! مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا پیغمبر

الْعٰلَمِیْنَ ۝٦١ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَ اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا

الْعٰلَمِیْنَ	اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّیْ	وَ اَنْصَحُ	لَكُمْ	وَ اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا
جہانوں کے	پہنچاتا ہوں میں تمہیں	پیغام	اپنے پروردگار کے	اور نصیحت کرتا ہوں	تمہیں	اور جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے	وہ جو	نہیں

ہوں۔ تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں جن سے

تَعْلَمُوْنَ ۝٦٢ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ

تَعْلَمُوْنَ	اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِنْ	رَبِّكُمْ	عَلٰى	رَجُلٍ	مِنْكُمْ
جانتے تم	کیا	تمہیں تعجب ہے	کہ	آیا تمہارے پاس	نصیحت/ پیغام	سے	پروردگار تمہارے	اوپر	ایک شخص کے	تم میں سے

تم بے خبر ہو۔ کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی؟

لِیُنْذِرَكُمْ وَ لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝٦٣ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَیْنٰهُ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗ

لِیُنْذِرَكُمْ	وَ لِتَتَّقُوْا	وَ لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَنْجَیْنٰهُ	وَ الَّذِیْنَ	مَعَهٗ
تاکہ وہ تمہیں ڈرائے	اور تاکہ تم پرہیزگار بنو	اور تاکہ تم	تم پر رحم کیا جائے	پس جھٹلایا انہوں نے اس کو	تو بچالیا ہم نے اسکو	اور جو	اسکے ساتھ تھے

تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم پرہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ مگر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی تو ہم نے نوح کو اور جو ان کے ساتھ

ع ٨ ١٥ فِی الْفُلْكِ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِیْنَ ۝٦٤ۧ وَ اِلٰى

فِی الْفُلْكِ	وَ اَغْرَقْنَا	الَّذِیْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰیٰتِنَا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	عَمِیْنَ	وَ اِلٰى
کشتی میں	اور غرق کر دیا ہم نے	ان لوگوں کو جو	جھٹلاتے تھے	ہماری آیتوں کو	بیشک وہ	تھے	لوگ	(عقل کے) اندھے	اور طرف

کشتی میں سوار تھے ان کو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا، کچھ شک نہیں کہ وہ اندھے لوگ تھے۔ اور (اسی

عَادٍ اَخَاهُمۡ هُوۡدًا ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ اَفَلَا

عَادٍ	اَخَاهُمۡ	هُوۡدًا	قَالَ	يٰقَوۡمِ	اُعۡبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمۡ	مِنۡ اِلٰهٍ	غَيۡرُهٗ	اَفَلَا
عاد کی	بھائی ان کے	ہود کو	کہا	اے میری قوم کے لوگو	بندگی کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	کیا نہیں

طرح) قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ بھائیو! اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، کیا تم

تَتَّقُوۡنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰكَ فِىۡ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا

تَتَّقُوۡنَ	قَالَ	الۡمَلَاُ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡ	قَوۡمِهٖ	اِنَّا	لَنَرٰكَ	فِىۡ	سَفَاهَةٍ	وَاِنَّا
تم ڈرتے	کہا	سرداروں نے	جو	کافر تھے	سے	قوم اس کی	تحقیق ہم	دیکھتے ہیں تجھے	میں	بے وقوفی	اور بیشک ہم

ڈرتے نہیں؟ تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم

لَنَظُنُّكَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ لَيۡسَ بِىۡ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّىۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ

لَنَظُنُّكَ	مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ	قَالَ	يٰقَوۡمِ	لَيۡسَ	بِىۡ	سَفَاهَةٌ	وَلٰكِنِّىۡ	رَسُوۡلٌ	مِنۡ
البتہ گمان کرتے ہیں تجھ کو	جھوٹوں میں سے	کہا	اے میری قوم	نہیں ہے	مجھ میں	بے عقلی	اور لیکن میں	پیغمبر ہوں	طرف سے

تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھائیو! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں رب العالمین کا

رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶۷﴾ اُبَلِّغُكُمۡ رِسٰلٰتِ رَبِّىۡ وَاَنَا لَـكُمۡ نَاصِحٌ اَمِيۡنٌ ﴿۶۸﴾ اَوَعَجِبۡتُمۡ اَنۡ

رَبِّ	الۡعٰلَمِيۡنَ	اُبَلِّغُكُمۡ	رِسٰلٰتِ	رَبِّىۡ	وَاَنَا	لَكُمۡ	نَاصِحٌ	اَمِيۡنٌ	اَوَ	عَجِبۡتُمۡ	اَنۡ
پروردگار کی	جہانوں کے	میں پہنچاتا ہوں تمہیں	پیغام	اپنے پروردگار کے	اور میں	تمہارے لیے	خیر خواہ	امانت دار ہوں	کیا	تعجب ہوا تمہیں	کہ

پیغمبر ہوں۔ میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانت دار خیر خواہ ہوں۔ کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ

جَآءَكُمۡ ذِكۡرٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَلٰى رَجُلٍ مِّنۡكُمۡ لِيُنۡذِرَكُمۡ ؕ وَاذۡكُرُوۡۤا اِذۡ جَعَلَـكُمۡ

جَآءَكُمۡ	ذِكۡرٌ	مِنۡ	رَبِّكُمۡ	عَلٰى	رَجُلٍ	مِنۡكُمۡ	لِيُنۡذِرَكُمۡ	وَاذۡكُرُوۡۤا	اِذۡ	جَعَلَكُمۡ
آیا تمہارے پاس	ذکر	سے	پروردگار تمہارے	اوپر	ایک شخص کے	تمہی میں سے	تاکہ وہ ڈرائے تمہیں	اور یاد کرو	جب	اس نے کر دیا تمہیں

تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے؟ اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو

خُلَفَآءَ مِنۡۢ بَعۡدِ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّ زَادَكُمۡ فِى الۡخَلۡقِ بَصۜۡطَةً ۚ فَاذۡكُرُوۡۤا اٰلَۤاءَ اللّٰهِ

خُلَفَآءَ	مِنۡ بَعۡدِ	قَوۡمِ	نُوۡحٍ	وَزَادَكُمۡ	فِى الۡخَلۡقِ	بَصۜۡطَةً	فَاذۡكُرُوۡا	اٰلَآءَ	اللّٰهِ
سردار	بعد	قوم	نوح کے	اور زیادہ دیا تم کو	پیدائش میں	پھیلاؤ/وسعت	پس یاد کرو	احسان	اللہ کے

قوم نوح کے بعد سردار بنایا اور تمہیں پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ

لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	قَالُوْا	اَجِئْتَنَا	لِنَعْبُدَ	اللّٰهَ	وَحْدَهٗ	وَ نَذَرَ	مَا	كَانَ	يَعْبُدُ
تاکہ تم	نجات حاصل کرو	کہنے لگے	کیا تو آیا ہے ہمارے پاس	تاکہ ہم بندگی کریں	اللہ	اسی اکیلے کی	اور چھوڑ دیں	جو	تھے	پوجتے

نجات حاصل کرو۔ وہ کہنے لگے، کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے انکو چھوڑ

اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ

اٰبَآؤُنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَا	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	قَدْ وَقَعَ	عَلَيْكُمْ
باپ دادا ہمارے	پس لے آ ہم پر	وہ جس کی	دھمکی دیتا ہے تو ہمیں	اگر	تو ہے	سچوں میں سے	کہا	تحقیق مقرر ہو چکا ہے	تم پر

دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ۔ (ہودؑ نے) کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر

مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ

مِنْ	رَبِّكُمْ	رِجْسٌ	وَ غَضَبٌ	اَتُجَادِلُوْنَنِيْ	فِيْٓ اَسْمَآءٍ	سَمَّيْتُمُوْهَا	اَنْتُمْ	وَ اٰبَآؤُكُمْ
سے	پروردگار تمہارے	عذاب	اور غضب	کیا تم جھگڑا کرتے ہو مجھ سے	کچھ ناموں میں	رکھ لیے ہیں وہ	تم نے	اور تمہارے باپ دادا نے

عذاب اور غضب (کا نازل ہونا) مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا

مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾

مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	فَانْتَظِرُوْا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ
نہیں	اتاری	اللہ نے	ان کی	کوئی	سند/ دلیل	پس انتظار کرو	بیشک میں بھی	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والوں میں ہوں

نے (اپنی طرف سے) رکھ لیے ہیں جن کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی؟ تو تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ مَا

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ الَّذِيْنَ	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِنَّا	وَ قَطَعْنَا	دَابِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ مَا
پس نجات بخشی ہم نے اسکو	اور جو لوگ	اسکے ہمراہ تھے	رحمت کے ساتھ	اپنی طرف سے	اور کاٹ دی ہم نے	جڑ	انکی جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور نہ

پھر ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے ان کو نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ کاٹ دی اور وہ

كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾ ع وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ ع ۹ ۸ ۱۶ وقف لازم

كَانُوْا	مُؤْمِنِيْنَ	وَاِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اُعْبُدُوْا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ
تھے وہ	ایمان لانے والے	اور (بھیجا) طرف	ثمود کی	بھائی ان کے	صالح کو	کہا	اے میری قوم	بندگی کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارا

ایمان لانے والے تھے ہی نہیں۔ اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ (تو صالحؑ نے) کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو، اس

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً

مِنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِنْ	رَبِّكُمْ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ	اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً
کوئی	معبود	اسکے سوا	تحقیق	آچکی تمہارے پاس	دلیل/معجزہ	سے	پروردگار تمہارے	یہ	اونٹنی	اللہ کی	تمہارے لیے	نشانی

کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آچکا ہے۔ (یعنی) یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے معجزہ ہے،

فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾

فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِيْٓ اَرْضِ	اللّٰهِ	وَ لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
پس چھوڑ دو اسکو	کہ چرتی پھرے	زمین میں	اللہ کی	اور نہ	چھوؤ اس کو	بری نیت سے	کہ پکڑ لے گا تمہیں	عذاب	دردناک

تو اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ عذابِ الیم تمہیں پکڑ لے گا۔

وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ

وَ اذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ	عَادٍ	وَ بَوَّاَكُمْ ➊	فِي الْاَرْضِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْ
اور یاد کرو	جب	اس نے بنایا تمہیں	سردار/ بااختیار	بعد	عاد کے	اور ٹھکانا دیا/ آباد کیا تمہیں	زمین میں	کہ تم بناتے ہو	سے

اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا کہ نرم زمین سے (مٹی لے لے کر) محل

سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّ تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِي

سُهُوْلِهَا	قُصُوْرًا	وَ تَنْحِتُوْنَ	الْجِبَالَ	بُيُوْتًا	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ	اللّٰهِ	وَ لَا تَعْثَوْا	فِيْ
نرم زمین اسکی	محل	اور تراشتے ہو	پہاڑوں کو	گھر بنانے کے لیے	پس یاد کرو	نعمتیں	اللہ کی	اور مت بگاڑ پھیلاؤ	میں

تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ

الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ

الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اِسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لِلَّذِيْنَ
زمین	فساد کرکے	کہا	سرداروں نے	جو	تکبر کرتے تھے	اسکی قوم سے	ان لوگوں سے جو

کرتے پھرو۔ تو ان کی قوم میں سردار لوگ جو غرور رکھتے تھے غریب لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے،

اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا

اُسْتُضْعِفُوْا	لِمَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	اَتَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	صٰلِحًا	مُرْسَلٌ	مِنْ	رَبِّهٖ	قَالُوْا	اِنَّا
کمزور سمجھے گئے	یعنی ان سے جو	ایمان لائے	ان میں سے	کیا تمہیں یقین ہے	کہ	صالح	بھیجا ہوا ہے	طرف سے	اپنے پروردگار کی	کہا انہوں نے	بیشک ہم

کہنے لگے، بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا، ہاں!

➊ وَبَوَّاَكُمْ: اور ٹھکانا دیا تمہیں، اور آباد کیا تمہیں۔

بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

بِمَآ	اُرْسِلَ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اِسْتَكْبَرُوْا	اِنَّا	بِالَّذِيْٓ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ
اس پر جو	بھیجا گیا ہے	ساتھ اسکے	ایمان رکھتے ہیں	کہا	ان لوگوں نے جنہوں نے	تکبر کیا تھا	بیشک ہم	اس چیز سے کہ	ایمان لائے تم	جس پر

جو چیز وہ دے کر بھیجے گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں۔ تو (سردارانِ) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو

كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا

كٰفِرُوْنَ	فَعَقَرُوْا	النَّاقَةَ	وَ عَتَوْا	عَنْ	اَمْرِ	رَبِّهِمْ	وَ قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	ائْتِنَا	بِمَا
انکار کرنے والے	تو انہوں نے کونچیں کاٹ دیں	اونٹنی کی	اور سرکشی کی	سے	حکم	اپنے پروردگار کے	اور کہنے لگے	اے صالح	لے آ ہم پر	وہ جس سے

اس کو نہیں مانتے۔ آخر انہوں نے اونٹنی کی کونچوں کو کاٹ ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ صالح! جس چیز سے تم

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

تَعِدُنَا	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دَارِهِمْ
ڈراتا ہے تو ہمیں	اگر	ہے تو	پیغمبروں میں سے	پس پکڑ لیا ان کو	بھونچال نے	پس صبح کو رہ گئے	میں	گھروں اپنے

ہمیں ڈراتے تھے اگر تم (اللہ کے) پیغمبر ہو تو اسے ہم پر لے آؤ۔ تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ

جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ

جٰثِمِيْنَ	فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ قَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسَالَةَ	رَبِّيْ	وَ نَصَحْتُ
اوندھے پڑے ہوئے	پھر منہ پھیرا	ان سے	اور کہا	اے قوم میری	تحقیق	میں نے پہنچایا تمہیں	پیغام	اپنے پروردگار کا	اور خیر خواہی کی

گئے۔ پھر صالح ان سے (ناامید ہو کر) پھرے اور کہا کہ اے میری قوم! میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی

لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ

لَكُمْ	وَ لٰكِنْ	لَا تُحِبُّوْنَ	النّٰصِحِيْنَ	وَ لُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ	اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ
تمہاری	اور لیکن	نہیں تم دوست رکھتے	خیر خواہوں کو	اور (بھیجا) لوط کو	جب	کہا اس نے	اپنی قوم سے	کیا تم کرتے ہو	ایسی بے حیائی

مگر تم (ایسے ہو کہ) خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے۔ اور (اسی طرح جب ہم نے) لوط کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو) اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا تم ایسی بے حیائی

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً

مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ	مِنَ الْعٰلَمِيْنَ	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً
نہیں	کیا پہلے تم سے	اس کو	کسی ایک نے	تمام اہل جہاں میں سے	تحقیق تم	آتے ہو	مردوں کے پاس	شہوت کیلئے

کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا؟ یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لیے عورتوں کو چھوڑ کر

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ

مِنْ دُوْنِ	النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُسْرِفُوْنَ	وَ مَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖ	اِلَّا	اَنْ
سوائے	عورتوں کے	بلکہ	تم	لوگ	حد سے نکل جانے والے ہو	اور نہ	تھا	جواب	اسکی قوم کا	مگر	یہ کہ

لونڈوں پر گرتے ہو، حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔ تو ان سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے کہ

قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ

قَالُوْا	اَخْرِجُوْهُمْ	مِنْ	قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَتَطَهَّرُوْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ اَهْلَهٗ
کہا	نکال دو ان کو	سے	بستی اپنی	تحقیق یہ	لوگ	پاک بننا چاہتے ہیں	پس بچالیا ہم نے اسکو	اور اس کے گھر والوں کو

ان لوگوں (یعنی لوط اور ان کے گھر والوں) کو اپنے گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔ تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو

اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖؗ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ

اِلَّا	اِمْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ	وَ اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَطَرًا	فَانْظُرْ	كَيْفَ
مگر	عورت اس کی	تھی وہ	پیچھے رہ جانے والوں میں سے	اور برسایا ہم نے	ان پر	ایک مینہ	سو آپ دیکھیں	کیسا

بچا لیا مگر ان کی بی بی (نہ بچی) کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی۔ اور ہم نے ان پر (پتھروں کا) مینہ برسایا، سو دیکھ لو کہ گنہگاروں

۱۰ ع ۱۲ ۱۷ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ ع وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ	وَ اِلٰى	مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اُعْبُدُوْا
ہوا/تھا	انجام	مجرموں کا	اور (بھیجا) طرف	مدین کی	بھائی ان کے	شعیب کو	کہا	اے میری قوم	بندگی کرو

کا کیسا انجام ہوا۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا (تو) انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ

اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِنْ	رَبِّكُمْ	فَاَوْفُوْا	الْكَيْلَ
اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	تحقیق آچکی تمہارے پاس	نشانی	سے	پروردگار تمہارے	پس پورا کرو	ماپ

کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آ چکی ہے تو تم ماپ اور تول

وَ الْمِيْزَانَ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ

وَ الْمِيْزَانَ	وَ	لَا تَبْخَسُوْا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ لَا تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	بَعْدَ
اور تول	اور	نہ کم کرو/نہ گھٹاؤ	لوگوں میں	چیزیں ان کی	اور مت فساد کرو	زمین میں	بعد

پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی

اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨٥ وَ لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ

اِصْلَاحِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ لَا تَقْعُدُوْا	بِكُلِّ
اسکی اصلاح کے	یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہوتم	صاحب ایمان	اورمت بیٹھا کرو	ہر

نہ کرو۔ اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور ہر رستے پر مت بیٹھا

صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ

صِرَاطٍ	تُوْعِدُوْنَ	وَ تَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	بِهٖ	وَ تَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا
راستے پر	کہ تم ڈراتے ہو	اورروکتے ہو	راستے سے	اللہ کے	اس کو جو	ایمان لائے	اس پر	اورڈھونڈتے ہواس میں	کجی

کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے اسے تم ڈراتے ہو اور اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہو۔

وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

وَ اذْكُرُوْا	اِذْ	كُنْتُمْ	قَلِيْلًا	فَكَثَّرَكُمْ	وَ انْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
اور یاد کرو	جب	تھے تم	تھوڑے	پس اس نے زیادہ کیا تمہیں	اور دیکھو	کیونکر	ہوا	انجام

اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعت کثیر بنا دیا، اور دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام

الْمُفْسِدِيْنَ ۝٨٦ وَ اِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِیْۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ

الْمُفْسِدِيْنَ	وَ اِنْ	كَانَ	طَآئِفَةٌ	مِنْكُمْ	اٰمَنُوْا	بِالَّذِیْ	اُرْسِلْتُ	بِهٖ
خرابی کرنے والوں کا	اوراگر	ہے	ایک جماعت	تم میں سے	ایمان لائی	اس چیز پر کہ	بھیجا گیا مجھے	ساتھ جسکے

کیسا ہوا۔ اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے

وَ طَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ

وَ طَآئِفَةٌ	لَمْ يُؤْمِنُوْا	فَاصْبِرُوْا	حَتّٰى	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	بَيْنَنَا
اور ایک جماعت	نہیں ایمان لائی	پس صبر کرو	یہاں تک کہ	فیصلہ کردے	اللہ	درمیان ہمارے

اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی تو صبر کیے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے،

وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝٨٧

وَ هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ
اور وہی	بہترین	فیصلہ کرنے والا ہے

اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَ الَّذِيْنَ

قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اِسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لَنُخْرِجَنَّكَ	يٰشُعَيْبُ	وَ الَّذِيْنَ
کہا	سرداروں نے	جو	تکبر کرتے تھے/ بڑے بنتے تھے	اسکی قوم سے	البتہ ہم ضرور نکال دیں گے تجھے	اے شعیب	اور جو لوگ

(تو) ان کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے، وہ کہنے لگے کہ شعیب! (یا تو) ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو

اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَ لَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾

اٰمَنُوْا	مَعَكَ	مِنْ قَرْيَتِنَاۤ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ مِلَّتِنَا	قَالَ	اَوَ	لَوْ	كُنَّا	كٰرِهِيْنَ
ایمان لائے	تیرے ساتھ	اپنی بستی سے	یا	البتہ تمہیں ضرور لوٹ کر آنا ہوگا	ہمارے دین میں	کہا	کیا	اگرچہ	ہم ہوں	بیزار

اپنے شہر سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں آجاؤ۔ انہوں نے کہا، خواہ ہم (تمہارے دین سے) بیزار ہی ہوں (تو بھی؟)۔

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ

قَدْ	اِفْتَرَيْنَا	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اِنْ	عُدْنَا	فِيْ مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ	اِذْ	نَجّٰىنَا	اللّٰهُ	مِنْهَا
تحقیق	باندھا ہم نے	اللہ پر	جھوٹ	اگر	لوٹ آئیں ہم	تمہارے دین میں	بعد	جبکہ	نجات دی ہم کو	اللہ نے	اس سے

اگر ہم اس کے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے، تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو بے شک ہم نے اللہ پر جھوٹ افترا باندھا۔

وَ مَا يَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَاۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ

وَ مَا	يَكُوْنُ	لَنَا	اَنْ	نَّعُوْدَ	فِيْهَا	اِلَّا	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	رَبُّنَا	وَسِعَ	رَبُّنَا	كُلَّ	شَيْءٍ
اور نہیں	لائق ہے	ہمارے لیے	کہ	ہم لوٹ جائیں	اس میں	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	پروردگار ہمارا	احاطہ کیے ہوئے ہے	ہمارا پروردگار	ہر	چیز کا

اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں۔ ہاں، اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو (ہم مجبور ہیں)۔ ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کیے

عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ

عِلْمًا	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا	اِفْتَحْ	بَيْنَنَا	وَ بَيْنَ	قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ	وَ اَنْتَ	خَيْرُ
علم سے	اللہ ہی پر	ہم بھروسا رکھتے ہیں	اے پروردگار ہمارے	فیصلہ کر	درمیان ہمارے	اور درمیان	ہماری قوم کے	حق کیساتھ	اور تو	سب سے بہتر

ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسا ہے۔ اے پروردگار! ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر

الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا

الْفٰتِحِيْنَ	وَ قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لَئِنِ	اِتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا
فیصلہ کرنے والا ہے	اور کہا	سرداروں نے	جو	کافر تھے	اسکی قوم سے	اگر	پیروی کی تم نے	شعیب کی

فیصلہ کرنے والا ہے۔ اور ان کی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے، (بھائیو!) اگر تم نے شعیب کی پیروی کی

اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٩٠﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩١﴾

اِنَّكُمْ	اِذًا	لَخٰسِرُوْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ
تو بیشک تم	اس وقت	ضرور خسارے میں ہو جاؤ گے	پس آپکڑا ان کو	زلزلے نے	پس وہ صبح کو رہ گئے	اپنے گھروں میں	اوندھے پڑے ہوئے

تو بے شک تم خسارے میں پڑ گئے۔ تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

مع الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَاَنْ	لَمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَانُوْا
جنہوں نے	تکذیب کی	شعیب کی	گویا کہ	وہ نہیں کبھی بسے تھے	اس میں	جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب کو	تھے

(یہ لوگ) جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے کہ گویا وہ ان میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے تھے۔ (غرض) جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ

هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٢﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ

هُمُ	الْخٰسِرِيْنَ	فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ قَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ
وہ	خسارا پانے والے	پس اس نے منہ پھیرا	ان سے	اور کہا	اے میری قوم	تحقیق	میں نے پہنچا دیئے تمہیں	پیغام	اپنے پروردگار کے

خسارے میں پڑ گئے۔ تو شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیو! میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے

ع ١١/٩/١ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ

وَ نَصَحْتُ	لَكُمْ	فَكَيْفَ	اٰسٰى	عَلٰى قَوْمٍ	كٰفِرِيْنَ	وَ مَا	اَرْسَلْنَا	فِيْ قَرْيَةٍ
اور خیر خواہی کی	تمہاری	پس کیونکر	میں افسوس کروں	قوم پر	کافروں کی	اور نہیں	بھیجا ہم نے	کسی بستی میں

اور تمہاری خیر خواہی کی تھی۔ تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے سے) رنج وغم کیوں کروں؟ اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں

مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّاۤ اَخَذْنَاۤ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ

مِنْ	نَبِيٍّ	اِلَّا	اَخَذْنَا	اَهْلَهَا	بِالْبَاْسَآءِ	وَ الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَضَّرَّعُوْنَ	ثُمَّ
کوئی	پیغمبر	مگر	پکڑا ہم نے	وہاں کے رہنے والوں کو	ساتھ دکھوں	اور مصیبتوں کے	تاکہ وہ	عاجزی کریں	پھر

بھیجا مگر وہاں کے رہنے والوں کو (جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی اور زاری کریں۔ پھر

بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّ قَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ

بَدَّلْنَا	مَكَانَ	السَّيِّئَةِ	الْحَسَنَةَ	حَتّٰى	عَفَوْا	وَ قَالُوْا	قَدْ مَسَّ	اٰبَآءَنَا	الضَّرَّآءُ
بدل دیا ہم نے	جگہ	برائی کے	آسودگی/بھلائی کو	یہاں تک کہ	وہ بڑھ گئے/زیادہ ہو گئے	اور کہنے لگے	پہنچ چکی ہے	ہمارے باپ دادا کو	تکلیف/رنج

ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا، یہاں تک کہ (مال و اولاد میں) زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ اسی طرح کا رنج و راحت ہمارے بڑوں کو بھی

وَ السَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا

وَ السَّرَّآءُ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	وَ هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	وَ لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ	الْقُرٰى	اٰمَنُوْا
اور راحت	پس پکڑا ہم نے ان کو	ناگہاں	اور وہ	بے خبر تھے	اور اگر	یہ کہ	لوگ	ان بستیوں کے	ایمان لاتے

پہنچتا رہا ہے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے۔ اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے

وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ كَذَّبُوْا

وَ اتَّقَوْا	لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَرَكٰتٍ	مِنَ	السَّمَآءِ	وَ الْاَرْضِ	وَ لٰكِنْ	كَذَّبُوْا
اور پرہیزگاری کرتے	تو البتہ کھولتے ہم	ان پر	برکتیں/نعمتیں	سے	آسمان	اور زمین	اور لیکن	انہوں نے تکذیب کی

اور پرہیز گار ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان و زمین کی برکات (کے دروازے) کھول دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی۔

فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا

فَاَخَذْنٰهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	اَفَاَمِنَ	اَهْلُ	الْقُرٰى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا
پس پکڑا ہم نے ان کو	بدلے اسکے جو	تھے	وہ اعمال کماتے	کیا پس بے خوف ہو گئے	رہنے والے	بستیوں کے	کہ	آئے ان پر	عذاب ہمارا

سو ان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا۔ کیا بستیوں کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب

بَيَاتًا وَّ هُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّ هُمْ

بَيَاتًا	وَ هُمْ	نَآئِمُوْنَ	اَوَ	اَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰى	اَنْ يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا	ضُحًى	وَ هُمْ
رات کو	اور وہ	سو رہے ہوں	یا/کیا	بے خوف ہو گئے	رہنے والے بستیوں کے	کہ آئے انکے پاس	عذاب ہمارا	دن چڑھے	اور وہ

رات کو واقع ہو اور وہ (بے خبر) سو رہے ہوں؟ اور کیا اہل شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آ نازل ہو اور وہ

ع ۱۲ ۲ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾

يَلْعَبُوْنَ	اَفَاَمِنُوْا	مَكْرَ اللّٰهِ	فَلَا يَاْمَنُ	مَكْرَ اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الْخٰسِرُوْنَ
کھیل رہے ہوں	کیا پس وہ بے خوف ہو گئے	داؤ سے اللہ کے	پس نہیں بے خوف ہوتے	اللہ کے داؤ سے	مگر	وہی لوگ	جو خسارہ پانے والے ہیں

کھیل رہے ہوں؟ کیا یہ لوگ اللہ کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے؟ (سن لو کہ) اللہ کے داؤ سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔

اَوَ لَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ

اَوَ	لَمْ يَهْدِ	لِلَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْاَرْضَ	مِنْ بَعْدِ	اَهْلِهَا	اَنْ	لَوْ	نَشَآءُ	اَصَبْنٰهُمْ
کیا	نہیں رہنمائی ملی	ان لوگوں کو جو	وارث ہوتے ہیں	زمین کے	بعد/پیچھے	اسکے رہنے والوں کے	کہ	اگر	چاہیں ہم	مصیبت ڈال دیں ان پر

کیا ان لوگوں کو جو اہل زمین کے (مرجانے کے) بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کے

بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ

بِذُنُوْبِهِمْ	وَ نَطْبَعُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا يَسْمَعُوْنَ	تِلْكَ	الْقُرٰى	نَقُصُّ
بسبب انکے گناہوں کے	اور مہر لگا دیں	انکے دلوں پر	پس وہ	نہ سن سکیں	یہ	بستیاں ہیں	ہم بیان کرتے ہیں

سبب ان پر مصیبت ڈال دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ سکیں؟ یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات

عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَ لَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا

عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَآئِهَا	وَ لَقَدْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا
آپ پر	انکے کچھ حالات	اور البتہ تحقیق	آئے انکے پاس	پیغمبران کے	نشانیاں لے کر	پس نہ	تھے وہ	کہ ایمان لاتے

ہم تم کو سناتے ہیں۔ اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے

بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَ مَا

بِمَا	كَذَّبُوْا	مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ مَا
اس پر جسے	انہوں نے جھٹلایا	اس سے پہلے	اسی طرح	مہر لگا دیتا ہے	اللہ	دلوں پر	کافروں کے	اور نہیں

جھٹلا چکے ہوں اسے مان لیں۔ اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔ اور ہم نے

وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَ اِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا

وَجَدْنَا	لِاَكْثَرِهِمْ	مِّنْ عَهْدٍ	وَ اِنْ	وَّجَدْنَا	اَكْثَرَهُمْ	لَفٰسِقِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا
پایا ہم نے	انکے اکثر لوگوں میں	عہد کا نباہ	اور تحقیق	پایا ہم نے	انکے اکثر کو	کھلے بدکار	پھر	بھیجا ہم نے

ان میں سے اکثروں میں عہد کا نباہ نہیں دیکھا۔ اوران میں اکثروں کو (دیکھا تو) بدکار ہی دیکھا۔ پھر ان (پیغمبروں) کے بعد

مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ مَلَا۟ئِهٖ	فَظَلَمُوْا ➊	بِهَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ
پیچھے ان کے	موسیٰ کو	اپنی نشانیاں دے کر	طرف	فرعون	اور اسکے سرداروں کی	پس انہوں نے ظلم کیا	ان کے ساتھ	سو دیکھیں	کیسا

ہم نے موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے اعیان سلطنت کے پاس بھیجا تو انہوں نے ان کے ساتھ کفر کیا۔ سو دیکھ لو کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَ قَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ قَالَ	مُوْسٰى	يٰفِرْعَوْنُ	اِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِنْ رَّبِّ
ہوا	انجام	خرابی کرنے والوں کا	اور کہا	موسیٰ نے	اے فرعون	بے شک میں	پیغمبر ہوں	پروردگار کی طرف سے

خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون! میں رب العالمین کا پیغمبر

➊ فَظَلَمُوْا: پس انہوں نے ظلم کیا یعنی انہوں نے (ان نشانیوں کے ساتھ) کفر کیا۔

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِیْقٌ عَلٰٓی اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَی اللّٰہِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُکُمْ بِبَیِّنَۃٍ

الْعٰلَمِیْنَ	حَقِیْقٌ	عَلٰی	اَنْ	لَآ اَقُوْلَ	عَلَی اللّٰہِ	اِلَّا	الْحَقَّ	قَدْ جِئْتُکُمْ	بِبَیِّنَۃٍ
جہانوں کے	قائم ہوں	پر	یہ کہ	نہ میں کہوں	اللہ پر	مگر	سچ بات	تحقیق آیا ہوں تمہارے پاس	کھلی نشانی لے کر

ہوں۔ مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی

مِّنْ رَّبِّکُمْ فَاَرْسِلْ مَعِیَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ کُنْتَ جِئْتَ بِاٰیَۃٍ فَاْتِ

مِنْ رَّبِّکُمْ	فَاَرْسِلْ	مَعِیَ	بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	قَالَ	اِنْ	کُنْتَ	جِئْتَ	بِاٰیَۃٍ	فَاْتِ
تمہارے پروردگار سے	پس بھیج دے	میرے ساتھ	بنی اسرائیل کو	اس نے کہا	اگر	ہے	تو لایا	نشانی	پس لے کر آ

لے کر آیا ہوں، سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی رخصت دے دیجئے۔ فرعون نے کہا، اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے

بِہَآ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰی عَصَاہُ فَاِذَا ہِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ ۚۖ ﴿۱۰۷﴾

بِہَا	اِنْ	کُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِیْنَ	فَاَلْقٰی	عَصَاہُ	فَاِذَا	ہِیَ	ثُعْبَانٌ	مُبِیْنٌ
اس کو	اگر	ہے تو	سچوں میں سے	پس اس نے ڈال دی	لاٹھی اپنی	تو اسی وقت	وہ	اژدھا	ظاہر/صریح

ہو تو لاؤ (دکھاؤ)۔ موسیٰ نے اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دی تو اسی وقت صریح اژدھا (ہو گیا)۔

ع ۱۳ ۹ ۳

وَّ نَزَعَ یَدَہٗ فَاِذَا ہِیَ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ

وَ نَزَعَ	یَدَہٗ	فَاِذَا	ہِیَ	بَیْضَآءُ	لِلنّٰظِرِیْنَ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	اِنَّ
اور نکالا اس نے	ہاتھ اپنا	پس اسی وقت	وہ	چمکدار/سفید براق	دیکھنے والوں کیلئے	کہا	سرداروں نے	قوم فرعون کے	بے شک

اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق (تھا)۔ تو قومِ فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ

ہٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۰۹﴾ یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَکُمْ مِّنْ اَرْضِکُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

ہٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِیْمٌ	یُرِیْدُ	اَنْ	یُّخْرِجَکُمْ	مِنْ	اَرْضِکُمْ	فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ ❶
یہ	جادوگر ہے	بڑا دانا	چاہتا ہے	کہ	نکال دے تم کو	سے	زمین تمہاری/ملک تمہارے	پس کیا	تم حکم کرتے/صلاح کرتے ہو

یہ بڑا علامہ جادوگر ہے۔ اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے۔ بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟

قَالُوْٓا اَرْجِہْ وَ اَخَاہُ وَ اَرْسِلْ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ یَاْتُوْکَ بِکُلِّ سٰحِرٍ

قَالُوْٓا	اَرْجِہْ	وَ اَخَاہُ	وَ اَرْسِلْ	فِی الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِیْنَ	یَاْتُوْکَ	بِکُلِّ	سٰحِرٍ
بولے	تو مہلت دے اسکو	اور اسکے بھائی کو	اور بھیج	شہروں میں	اکٹھا کرنے والوں کو	لے آئیں تیرے پاس	ہر	جادوگر

انہوں نے (فرعون سے) کہا کہ فی الحال موسیٰ اور اس کے بھائی کے معاملے کو معاف رکھئے اور شہروں میں نقیب روانہ کر دیجئے کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے

❶ تَاْمُرُوْنَ: تم حکم کرتے ہو، تم صلاح کرتے ہو۔

عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَ جَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ

عَلِيْمٍ	وَ جَآءَ	السَّحَرَةُ	فِرْعَوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ
داناکو	اور آئے	جادوگر	فرعون کے پاس	بولے	بیشک	ہمارے لیے	البتہ صلہ ہے	اگر	ہوئے	ہم

پاس لے آئیں۔ (چنانچہ ایسا ہی کیا گیا) اور جادوگر فرعون کے پاس آ پہنچے اور کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ عطا کیا

الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ

الْغٰلِبِيْنَ	قَالَ	نَعَمْ	وَ اِنَّكُمْ	لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ	قَالُوْا	يٰمُوْسٰى	اِمَّآ	اَنْ
غالب/جیتنے والے	اس نے کہا	ہاں	اور ضرور تم	مقربوں میں سے ہوگے	انہوں نے کہا	اے موسیٰ	یا	یہ کہ

جائے۔ (فرعون نے) کہا، ہاں (ضرور) اور (اسکے علاوہ) تم مقربوں میں داخل کرلیے جاؤ گے۔ (جب فریقین روزِ مقرر پر جمع ہوئے تو) جادوگروں نے کہا

تُلْقِيَ وَ اِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ

تُلْقِيَ	وَ اِمَّآ	اَنْ	نَّكُوْنَ	نَحْنُ	الْمُلْقِيْنَ	قَالَ	اَلْقُوْا	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	سَحَرُوْٓا	اَعْيُنَ
تم ڈالو	اور یا	یہ کہ	ہونگے	ہم	ڈالنے والے	کہا	تم ڈالو	پس جب	ڈالا انہوں نے	جادو کردیا	آنکھوں پر

کہ موسیٰ یا تو تم (جادو کی چیز) ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں۔ (موسیٰ نے) کہا، تم ہی ڈالو۔ جب انہوں نے (جادو کی چیزیں) ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کردیا (یعنی

النَّاسِ وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ وَ جَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ

النَّاسِ	وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ	وَ جَآءُوْ	بِسِحْرٍ	عَظِيْمٍ	وَ اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰى	اَنْ
لوگوں کی	اور انہوں نے ڈرادیا ان کو	اور وہ لائے	جادو	بہت بڑا	اور وحی کی ہم نے	موسیٰ کی طرف	یہ کہ

نظر بندی کردی) اور (لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر) انہیں ڈرا ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا۔ (اس وقت) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ

اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا

اَلْقِ	عَصَاكَ	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا	يَاْفِكُوْنَ	فَوَقَعَ	الْحَقُّ	وَ بَطَلَ	مَا	كَانُوْا
ڈال دے	عصا اپنا	تو ناگہاں	وہ	نگلنے لگا	جو کچھ	وہ جھوٹ بناتے تھے	پس ثابت ہوا	حق	اور باطل ہوا	جو کچھ	تھے وہ

تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو۔ وہ فوراً (سانپ بن کر) جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو (ایک ایک کرکے) نگل جائے گی۔ (پھر) تو حق ثابت ہوگیا اور جو کچھ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ۚ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ ۚ وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ ۖ

يَعْمَلُوْنَ	فَغُلِبُوْا	هُنَالِكَ	وَ انْقَلَبُوْا	صٰغِرِيْنَ	وَ اُلْقِيَ ❶	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ
کرتے/بنالائے	پس وہ مغلوب ہوگئے	وہاں	اور لوٹ گئے	ذلیل ہوکر	اور گر پڑے	جادوگر	سجدے میں

فرعونی کرتے تھے باطل ہوگیا۔ اور وہ مغلوب ہوگئے اور ذلیل ہوکر رہ گئے۔ (یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

❶ اصل ترجمہ ہوگا؛ وہ ڈالے گئے یا گرادیئے گئے، یعنی وہ اس معجزہ کی حقیقت کو پا کر بے بس ہوگئے اور سجدہ میں گر گئے۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ	مُوْسٰى	وَ هٰرُوْنَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ
کہا انہوں نے	ہم ایمان لائے	پروردگار پر	جہانوں کے	پروردگار	موسیٰ	اور ہارون کے	کہا	فرعون نے

اور کہنے لگے کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے۔ (یعنی) موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔ فرعون نے کہا

اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ

اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	قَبْلَ اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّ	هٰذَا	لَمَكْرٌ	مَكَرْتُمُوْهُ	فِي الْمَدِيْنَةِ
ایمان لائے تم	اس پر	قبل اس کے کہ	میں اجازت دوں	تمہیں	تحقیق	یہ	ضرور ایک چال ہے	جو تم نے چلی	اس شہر میں

کہ پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟ بے شک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے

لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ

لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَا	اَهْلَهَا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	لَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَ اَرْجُلَكُمْ
تاکہ تم نکال دو	اس سے	اسکے رہنے والوں کو	پس عنقریب	جان لوگے تم	البتہ میں ضرور کاٹوں گا	ہاتھ تمہارے	اور پاؤں تمہارے

تاکہ اہل شہر کو یہاں سے نکال دو۔ سو عنقریب (اس کا نتیجہ) معلوم کر لو گے۔ میں (پہلے تو) تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری

مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

مِنْ خِلَافٍ	ثُمَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلٰى	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ
مخالف طرف سے	پھر	ضرور سولی دوں گا تم	سب کو	وہ بولے	تحقیق ہم	طرف	اپنے پروردگار کی	لوٹ کر جانے والے ہیں

طرف کے پاؤں کٹوا دوں گا پھر تم سب کو سولی چڑھوا دوں گا۔ وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

وَ مَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا

وَ مَا	تَنْقِمُ	مِنَّا	اِلَّا	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	لَمَّا	جَآءَتْنَا	رَبَّنَا	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا
اور نہیں	دشمنی کرتا تو	ہم سے	مگر	یہ کہ	ایمان لائے ہم	نشانیوں پر	اپنے پروردگار کی	جب	وہ آئیں ہمارے پاس	اے رب ہمارے	انڈیل دے	ہم پر

اور اس کے سوا تجھ کو ہماری کونسی بات بری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہمارے! ہم پر

ع ۱۴ ۱۸/۴ صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى

صَبْرًا	وَ تَوَفَّنَا	مُسْلِمِيْنَ	وَ قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ	قَوْمِ	فِرْعَوْنَ	اَتَذَرُ	مُوْسٰى
صبر	اور وفات دے ہمیں	مسلمان (کی حیثیت میں)	اور کہا	سرداروں نے	سے	قوم	فرعون	کیا چھوڑ دے گا تو	موسیٰ کو

صبر واستقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں (ماریو تو) مسلمان ماریو۔ اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو

وَ قَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ يَذَرَكَ وَ اٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ

وَ قَوْمَهٗ	لِيُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ يَذَرَكَ	وَ اٰلِهَتَكَ	قَالَ	سَنُقَتِّلُ	اَبْنَآءَهُمْ
اور اسکی قوم کو	کہ فساد کریں وہ	زمین میں	اور وہ چھوڑ دے تجھے	اور تیرے معبودوں کو	کہا	عنقریب ہم قتل کریں گے	انکے بیٹوں کو

چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ سے اور آپ کے معبودوں سے دست کش ہو جائیں؟ وہ بولے کہ ہم ان کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے

وَ نَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

وَ نَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ	وَ اِنَّا	فَوْقَهُمْ	قٰهِرُوْنَ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ
اور زندہ رہنے دیں گے	انکی بیٹیوں کو	اور بیشک ہم	اوپر انکے	غالب ہیں	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے

اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بے شک ہم ان پر غالب ہیں۔ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ

اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۫ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ

اِسْتَعِيْنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ اصْبِرُوْا	اِنَّ	الْاَرْضَ	لِلّٰهِ	يُوْرِثُهَا	مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ
مدد مانگو	اللہ سے	اور صبر کرو	بےشک	زمین	اللہ کی ہے	وہ وارث بناتا ہے اسکا	جسے چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو۔ زمین تو اللہ کی ہے اور وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بناتا ہے۔

وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْۤا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَ مِنْۢ بَعْدِ مَا

وَ الْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	قَالُوْا	اُوْذِيْنَا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَاْتِيَنَا	وَ مِنْۢ بَعْدِ	مَا
اور انجام کار	ڈرنے والوں کیلئے ہے	وہ بولے	ہمیں اذیتیں پہنچیں	اس سے پہلے	کہ	آتا تو ہمارے پاس	اور بعد	کہ

اور آخر بھلا تو ڈرنے والوں کا ہے۔ وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور آنے کے بعد

جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ

جِئْتَنَا	قَالَ	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ	وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ	فِي الْاَرْضِ
آیا تو ہم میں	کہا	قریب ہے	پروردگار تمہارا	کہ	ہلاک کر دے	تمہارے دشمن کو	اور بنائے تمہیں خلیفہ	زمین میں

بھی۔ موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اس کی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے

۱۵ ع ۴ ۵ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ؑ وَ لَقَدْ اَخَذْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَ نَقْصٍ مِّنَ

فَيَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ	وَ لَقَدْ	اَخَذْنَا	اٰلَ فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِيْنَ	وَ نَقْصٍ	مِنْ
پھر دیکھے	کس طرح	تم عمل کرتے ہو	اور تحقیق	پکڑا ہم نے	فرعونیوں کو	ساتھ قحطوں کے	اور نقصان کے	سے

پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اور ہم نے فرعونیوں کو قحطوں اور میووں کے نقصان میں پکڑا

الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ

الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	فَاِذَا	جَآءَتْهُمُ	الْحَسَنَةُ	قَالُوْا	لَنَا	هٰذِهٖ	وَاِنْ
میووں میں	تاکہ وہ	نصیحت پکڑتے	پس جب	آتی انکے پاس	بھلائی/آسائش	کہنے لگتے	ہمارے لیے	یہ	اور اگر

تاکہ نصیحت حاصل کریں۔ تو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم اس کے مستحق ہیں۔ اور اگر

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۗ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّطَّيَّرُوْا	بِمُوْسٰى	وَمَنْ	مَعَهٗ	اَلَآ	اِنَّمَا	طٰٓئِرُهُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ
پہنچتی انکو	برائی/سختی	تو بدشگونی بتاتے	موسیٰ کی	اور ان کی جو	اسکے ساتھ	سن لو	بات یہی ہے کہ	بدشگونی ان کی	پاس ہے اللہ کے

سختی پہنچتی تو موسیٰ اور ان کے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے۔ دیکھو، ان کی بدشگونی اللہ کے ہاں (مقدر) ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَقَالُوْا	مَهْمَا	تَاْتِنَا	بِهٖ	مِنْ اٰيَةٍ	لِتَسْحَرَنَا
اور لیکن	بہت سے ان کے	نہیں جانتے	اور کہا انہوں نے	جو کچھ	لائے گا تو ہم پر	اسے	(بطور) نشانی	تاکہ جادو کرے ہم پر

لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس (خواہ) کوئی ہی نشانی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو

بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ

بِهَا	فَمَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الطُّوْفَانَ	وَالْجَرَادَ
اس سے	پس نہیں	ہم	تجھ پر	ایمان لانے والے	پس بھیجیں ہم نے	ان پر	طوفان	اور ٹڈیاں

مگر ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں

وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

وَالْقُمَّلَ	وَالضَّفَادِعَ	وَالدَّمَ	اٰيٰتٍ	مُفَصَّلٰتٍ	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَكَانُوْا	قَوْمًا
اور جوئیں	اور مینڈک	اور لہو	نشانیاں	کھلی کھلی/جدا جدا	پھر بھی تکبر کرتے رہے	اور تھے وہ	لوگ

اور جوئیں اور مینڈک اور خون، کتنی کھلی ہوئی نشانیاں بھیجیں۔ مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی

مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ

مُجْرِمِيْنَ	وَلَمَّا	وَقَعَ	عَلَيْهِمُ	الرِّجْزُ	قَالُوْا	يٰمُوْسٰى	اُدْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ
گنہگار	اور جب	پڑتا	ان پر	عذاب	کہتے	اے موسیٰ	دعا کر	ہمارے لیے	اپنے پروردگار سے	بسبب اسکے جو	اس نے عہد کیا

گناہ گار۔ اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰ ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کرو جیسا اس نے تم سے عہد کر رکھا

22

عِنۡدَكَ ۚ لَئِنۡ كَشَفۡتَ عَنَّا الرِّجۡزَ لَنُؤۡمِنَنَّ لَكَ وَ لَنُرۡسِلَنَّ مَعَكَ بَنِىۡۤ

عِنۡدَكَ	لَئِنۡ	كَشَفۡتَ	عَنَّا	الرِّجۡزَ	لَنُؤۡمِنَنَّ	لَكَ	وَ لَنُرۡسِلَنَّ	مَعَكَ	بَنِىۡۤ
تجھ سے	اگر	ٹال دے گا تو	ہم سے	یہ عذاب	البتہ ایمان لے آئیں گے ہم	تجھ پر	اور ہم ضرور بھیج دینگے	ساتھ تیرے	بنی

ہے۔ اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے ساتھ جانے (کی

اِسۡرَآءِيۡلَ ۱۳۴ فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الرِّجۡزَ اِلٰۤى اَجَلٍ هُمۡ بٰلِغُوۡهُ اِذَا هُمۡ

اِسۡرَآءِيۡلَ	فَلَمَّا	كَشَفۡنَا	عَنۡهُمُ	الرِّجۡزَ	اِلٰۤى اَجَلٍ	هُمۡ	بٰلِغُوۡهُ	اِذَا	هُمۡ
اسرائیل کو	پس جب	اٹھالیتے/ دور کردیتے ہم	ان سے	عذاب	ایک مدت کیلئے/ وقت مقرر تک	(کہ) انکو	جس تک پہنچنا ہوتا تھا	اس وقت	وہ

اجازت) دیں گے۔ پھر جب ہم ایک مدت کے لیے جس تک ان کو پہنچنا تھا ان سے عذاب دور کر دیتے

يَنۡكُثُوۡنَ ۱۳۵ فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ فِى الۡيَمِّ بِاَنَّهُمۡ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا

يَنۡكُثُوۡنَ	فَانۡتَقَمۡنَا	مِنۡهُمۡ	فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ	فِى الۡيَمِّ	بِاَنَّهُمۡ	كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَا
عہد کو توڑ ڈالتے	پس بدلہ لیا ہم نے	ان سے	پس ڈبو دیا ہم نے انکو	گہرے پانی میں	اسلئے کہ وہ	جھٹلاتے تھے	ہماری آیتوں کو

تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے۔ تو ہم نے ان سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا کہ ان کو دریا میں ڈبو دیا، اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے

وَ كَانُوۡا عَنۡهَا غٰفِلِيۡنَ ۱۳۶ وَ اَوۡرَثۡنَا الۡقَوۡمَ الَّذِيۡنَ كَانُوۡا يُسۡتَضۡعَفُوۡنَ

وَ كَانُوۡا	عَنۡهَا	غٰفِلِيۡنَ	وَ اَوۡرَثۡنَا	الۡقَوۡمَ	الَّذِيۡنَ	كَانُوۡا	يُسۡتَضۡعَفُوۡنَ
اور تھے وہ	ان سے	غافل	اور وارث بنادیا ہم نے	ان لوگوں کو	جو	تھے	کمزور سمجھے جاتے

اور ان سے بے پروائی کرتے تھے۔ اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان کو زمین (شام) کے مشرق و مغرب کا

مَشَارِقَ الۡاَرۡضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا ؕ وَ تَمَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ الۡحُسۡنٰى

مَشَارِقَ	الۡاَرۡضِ	وَ مَغَارِبَهَا	الَّتِىۡ	بٰرَكۡنَا	فِيۡهَا	وَ تَمَّتۡ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	الۡحُسۡنٰى
مشرقوں کا	زمین کے	اور اس کے مغربوں کا	وہ کہ	برکت رکھی ہم نے	جس میں	اور پورا ہوگیا	بول/ وعدہ	آپکے پروردگار کا	نیک

جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا، اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا

عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ بِمَا صَبَرُوۡا ؕ وَ دَمَّرۡنَا مَا كَانَ يَصۡنَعُ فِرۡعَوۡنُ وَ قَوۡمُهٗ وَ مَا

عَلٰى	بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	بِمَا	صَبَرُوۡا	وَ دَمَّرۡنَا	مَا	كَانَ	يَصۡنَعُ	فِرۡعَوۡنُ	وَ قَوۡمُهٗ	وَ مَا
اوپر	بنی اسرائیل کے	اس لیے کہ	صبر کیا انہوں نے	اور تباہ کردیا ہم نے	جو	تھے	بناتے	فرعون	اور قوم اسکی	اور جو

22

وعدۂ نیک پورا ہوا۔ اور فرعون اور قومِ فرعون جو (محل) بناتے اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے

كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ

كَانُوْا	يَعْرِشُوْنَ	وَ جٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتَوْا	عَلٰى	قَوْمٍ
تھے	وہ اونچا چڑھاتے	اور پار اتار دیا ہم نے	بنی اسرائیل کو	دریا/سمندر کے	پس وہ آئے	اوپر	ایک قوم کے

تباہ کر دیا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار اتارا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے

يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ

يَعْكُفُوْنَ	عَلٰٓى اَصْنَامٍ	لَهُمْ	قَالُوْا	يٰمُوْسٰى	اِجْعَلْ	لَنَا	اِلٰهًا	كَمَا	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ
جو بیٹھے رہتے تھے	بتوں پر	اپنے	بولے	اے موسیٰ	بنادے	ہمارے لیے	بت/معبود	مانند جو	ان کیلئے	معبود/بت ہیں

جو اپنے بتوں (کی عبادت) کیلئے بیٹھے رہتے تھے۔ (بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ موسیٰ! جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں ہمارے لیے بھی ایک معبود بنا دو۔

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا

قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	مُتَبَّرٌ	مَا	هُمْ	فِيْهِ	وَ	بٰطِلٌ	مَا	كَانُوْا
کہا	یقیناً تم	لوگ	بڑے جاہل ہو	بیشک	یہ سب	برباد ہونے والا ہے	وہ چیز کہ	وہ	جس میں ہیں	اور	باطل/غلط ہے	جو	وہ ہیں

موسیٰ نے کہا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔ یہ لوگ جس (شغل) میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّ هُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

يَعْمَلُوْنَ	قَالَ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَبْغِيْكُمْ	اِلٰهًا	وَ هُوَ	فَضَّلَكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ
کرتے	کہا	کیا سوائے	اللہ کے	میں تلاش کروں تمہارے لیے	اور معبود	اور اسی نے	بزرگی دی تمہیں	تمام اہل عالم پر

سب بے ہودہ ہیں۔ (اور یہ بھی) کہا کہ بھلا میں اللہ کے سوا تمہارے لیے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے۔

وَ اِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ

وَ اِذْ	اَنْجَيْنٰكُمْ	مِنْ اٰلِ	فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	يُقَتِّلُوْنَ
اور جب	نجات دی ہم نے تمہیں	آدمیوں سے	فرعون کے	پہنچاتے تھے تمہیں	برا	دکھ/عذاب	مار ڈالتے تھے

اور (ہمارے ان احسانوں کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو فرعونیوں (کے ہاتھ) سے نجات بخشی، وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو

ع ۱۶ ۱۲ ۶ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ ع

اَبْنَآءَكُمْ	وَ يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ فِيْ	ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ
تمہارے بیٹوں کو	اور زندہ رکھتے تھے	تمہاری بیٹیوں کو	اور میں	اس	آزمائش تھی	تمہارے پروردگار کی طرف سے	بڑی

تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی۔

وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً وَّ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِیْنَ

وَ وٰعَدْنَا	مُوْسٰی	ثَلٰثِیْنَ	لَیْلَةً	وَ اَتْمَمْنٰهَا	بِعَشْرٍ	فَتَمَّ	مِیْقَاتُ	رَبِّهٖ	اَرْبَعِیْنَ
اور وعدہ کیا ہم نے	موسیٰ سے	تیس	راتوں کا	اور پورا کیا ہم نے اسکو	دس سے	پس پوری ہوئی	مدت	اسکے پروردگار کی	چالیس

اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی اور دس (راتیں) اور ملا کر اسے پورا (چلہ) کر دیا تو اس کے پروردگار کی چالیس رات کی میعاد پوری ہو

لَیْلَةً ۚ وَ قَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَ اَصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ

لَیْلَةً	وَ قَالَ	مُوْسٰی	لِاَخِیْهِ	هٰرُوْنَ	اُخْلُفْنِیْ	فِیْ قَوْمِیْ	وَ اَصْلِحْ	وَ لَا تَتَّبِعْ
راتوں کی	اور کہا	موسیٰ نے	بھائی اپنے	ہارون سے	میرا نائب رہ	میری قوم میں	اور اصلاح کر	اور نہ پیروی کر

گئی۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میرے (کوہِ طور پر جانے کے) بعد تم میری قوم میں میرے جانشین ہو، (ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور شریروں

سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَ لَمَّا جَآءَ مُوْسٰی لِمِیْقَاتِنَا وَ كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ

سَبِیْلَ	الْمُفْسِدِیْنَ	وَ لَمَّا	جَآءَ	مُوْسٰی	لِمِیْقَاتِنَا	وَ كَلَّمَهٗ	رَبُّهٗ	قَالَ	رَبِّ
راہ	شریروں کی	اور جب	آیا	موسیٰ	ہماری مقررہ مدت کیلئے	اور کلام کیا اس سے	اسکے پروردگار نے	کہا	اے میرے پروردگار

کے رستے پر نہ چلنا۔ اور جب موسیٰ مقرر کیے ہوئے وقت پر (کوہِ طور پر) پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا تو کہنے لگے کہ اے پروردگار!

اَرِنِیْۤ اَنْظُرْ اِلَیْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِیْ وَ لٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ

اَرِنِیْ	اَنْظُرْ	اِلَیْكَ	قَالَ	لَنْ تَرٰىنِیْ	وَ لٰكِنْ	اُنْظُرْ	اِلَى الْجَبَلِ	فَاِنْ	اِسْتَقَرَّ
دکھا مجھے	کہ دیدار کروں	طرف تیری/تیرا	فرمایا	ہرگز نہ تو دیکھ سکے گا مجھے	اور لیکن	نظر کر	پہاڑ کی طرف	پس اگر	وہ قائم رہا/ٹھہرا رہا

مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار (بھی) دیکھوں۔ پروردگار نے فرمایا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے۔ ہاں، پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ

مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا ۚ

مَكَانَهٗ	فَسَوْفَ	تَرٰىنِیْ	فَلَمَّا	تَجَلّٰى	رَبُّهٗ	لِلْجَبَلِ	جَعَلَهٗ	دَكًّا	وَ خَرَّ	مُوْسٰی	صَعِقًا
اپنی جگہ	تو عنقریب	تو دیکھ سکے گا مجھ کو	پس جب	تجلی کی/ظاہر ہوا	پروردگار اسکا	پہاڑ پر	کر ڈالا اسکو	ریزہ ریزہ	اور گرا	موسیٰ	بیہوش ہو کر

قائم رہا تو مجھ کو دیکھ سکو گے۔ جب ان کا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (تجلیٔ انوارِ ربانی نے) اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔

فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَیْكَ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ یٰمُوْسٰۤی

فَلَمَّا	اَفَاقَ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	تُبْتُ	اِلَیْكَ	وَ اَنَا	اَوَّلُ	الْمُؤْمِنِیْنَ	قَالَ	یٰمُوْسٰی
پس جب	ہوش میں آیا	کہا	تیری ذات پاک ہے	توبہ کی میں نے	تیرے حضور	اور میں	پہلا ہوں	ایمان لانے والوں میں	فرمایا	اے موسیٰ

جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں۔ (اللہ نے)

اِنِّيْ اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَ بِكَلَامِيْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَ كُنْ مِّنَ

اِنِّيْ	اِصْطَفَيْتُكَ	عَلَى النَّاسِ	بِرِسٰلٰتِيْ	وَ بِكَلَامِيْ	فَخُذْ	مَآ	اٰتَيْتُكَ	وَ كُنْ	مِنْ
بیشک میں نے	تجھے امتیاز دیا	لوگوں پر	اپنے پیغاموں کے ساتھ	اور اپنے کلام کے ساتھ	پس پکڑ لے	جو	میں نے تجھے دیا	اور رہو	سے

فرمایا، موسیٰ! میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا ہے، تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اس کو پکڑ رکھو اور (میرا)

الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾ وَ كَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِيْلًا

الشّٰكِرِيْنَ	وَ كَتَبْنَا	لَهٗ	فِي الْاَلْوَاحِ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	مَوْعِظَةً	وَ تَفْصِيْلًا
شکر بجالانے والوں میں	اور لکھ دی ہم نے	اسکے لیے	تختیوں میں	ہر چیز میں سے/ ہر قسم کی	نصیحت	اور تفصیل

شکر بجا لاؤ۔ اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کیلئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ

لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّ اْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِيْكُمْ دَارَ

لِكُلِّ شَيْءٍ	فَخُذْهَا	بِقُوَّةٍ	وَ اْمُرْ	قَوْمَكَ	يَاْخُذُوْا	بِاَحْسَنِهَا	سَاُورِيْكُمْ	دَارَ
ہر چیز کی	پس پکڑ اس کو	زور سے	اور حکم کر	اپنی قوم کو	کہ وہ پکڑے رہیں	اسکی اچھی باتوں کو	عنقریب دکھادوں گا میں تمہیں	گھر

دی، پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں کو جو اس میں (مندرج ہیں اور) بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں۔ میں

الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٤٥﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ

الْفٰسِقِيْنَ	سَاَصْرِفُ	عَنْ اٰيٰتِيَ	الَّذِيْنَ	يَتَكَبَّرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ
نافرمان لوگوں کا	عنقریب پھیر دوں گا میں	اپنی نشانیوں سے	ان لوگوں کو جو	غرور کرتے ہیں	زمین میں	ناحق

عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا۔ جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔

وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ

وَاِنْ	يَرَوْا	كُلَّ	اٰيَةٍ	لَا يُؤْمِنُوْا	بِهَا	وَاِنْ	يَرَوْا	سَبِيْلَ	الرُّشْدِ	لَا يَتَّخِذُوْهُ
اور اگر	دیکھ لیں وہ	ہر	نشانی کو	نہ ایمان لائیں	اس پر	اور اگر	دیکھ لیں	راستہ	راستی کا	نہ بنائیں اس کو

اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں۔ اور اگر راستی کا رستہ دیکھیں تو اسے (اپنا) رستہ

سَبِيْلًا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

سَبِيْلًا	وَاِنْ	يَرَوْا	سَبِيْلَ	الْغَيِّ	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
راستہ	اور اگر	دیکھ لیں	راستہ	گمراہی کا	بنالیں اسے	راستہ	یہ	اس لیے کہ	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

نہ بنائیں۔ اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اسے رستہ بنا لیں۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٤٦﴾ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ

وَ كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ	وَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ لِقَآءِ	الْاٰخِرَةِ	حَبِطَتْ
اور رہے	ان سے	غافل	اور جن لوگوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور ملنے کو	آخرت کے	ضائع ہو گئے

اور ان سے غفلت کرتے رہے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا ان کے اعمال

اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٧﴾ ع وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ ع ١٧/٧

اَعْمَالُهُمْ	هَلْ	يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ اتَّخَذَ	قَوْمُ	مُوْسٰى	مِنْۢ
اعمال انکے	نہیں	وہ بدلہ پائیں گے	مگر	اس کا جو	تھے	وہ کرتے رہے	اور بنا لیا	قوم	موسیٰ نے	سے

ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی ان کو بدلہ ملے گا۔ اور قوم موسیٰ نے موسیٰ کے بعد اپنے زیور کا

بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَ لَا

بَعْدِهٖ	مِنْ حُلِيِّهِمْ	عِجْلًا	جَسَدًا	لَهٗ	خُوَارٌ	اَلَمْ يَرَوْا	اَنَّهٗ	لَا يُكَلِّمُهُمْ	وَ لَا
اسکے پیچھے	اپنے زیور سے	بچھڑا	ایک جسم	اس میں تھی	گائے کی سی آواز	کیا نہ دیکھا انہوں نے	کہ وہ	نہیں بولتا ان سے	اور نہ ہی

ایک بچھڑا بنا لیا، (وہ) ایک جسم (تھا) جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ

يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤٨﴾ وَ لَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وقف لازم

يَهْدِيْهِمْ	سَبِيْلًا	اِتَّخَذُوْهُ	وَ كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ	وَ لَمَّا	سُقِطَ	فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ
دکھاتا ہے انکو	راستہ	بنا لیا انہوں نے اسکو	اور تھے وہ	ظلم کرنے والے	اور جب	وہ گرائے گئے	اپنے ہی ہاتھوں میں /یعنی وہ نادم ہوئے

ان کو رستہ دکھا سکتا ہے۔ اس کو انہوں نے (معبود) بنا لیا اور (اپنے حق میں) ظلم کیا۔ اور جب وہ نادم ہوئے

وَ رَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ يَغْفِرْ لَنَا

وَ رَاَوْا	اَنَّهُمْ	قَدْ ضَلُّوْا	قَالُوْا	لَئِنْ	لَمْ يَرْحَمْنَا	رَبُّنَا	وَ يَغْفِرْ	لَنَا
اور دیکھا انہوں نے	کہ وہ	تحقیق گمراہ ہو گئے ہیں	کہنے لگے	اگر	نہ رحم کیا ہم پر	ہمارے پروردگار نے	اور نہ بخشا	ہم کو

اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾ وَ لَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ

لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	وَ لَمَّا	رَجَعَ	مُوْسٰى	اِلٰى قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا	قَالَ
تو البتہ ہو جائیں گے ہم	گھاٹا پانے والوں سے	اور جب	واپس آئے	موسیٰ	اپنی قوم کی طرف	غضبناک	افسوس کی حالت میں	کہا

تو ہم برباد ہو جائیں گے۔ اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ

بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَ اَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَ اَخَذَ

بِئْسَمَا	خَلَفْتُمُوْنِيْ	مِنْ بَعْدِيْ	اَعَجِلْتُمْ	اَمْرَ	رَبِّكُمْ	وَ اَلْقَى	الْاَلْوَاحَ	وَ اَخَذَ
برا ہے وہ جو	نیابت کی تم نے میری	پیچھے میرے	کیا جلدی کی تم نے	حکم سے	اپنے پروردگار کے	اور ڈال دیں	تختیاں	اور پکڑا

تم نے میرے بعد بہت ہی بداطواری کی۔ کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا؟ (یہ کہا) اور (شدت غضب سے تورات کی)

بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَ كَادُوْا

بِرَاْسِ	اَخِيْهِ	يَجُرُّهٗ	اِلَيْهِ	قَالَ	ابْنَ اُمَّ	اِنَّ	الْقَوْمَ	اِسْتَضْعَفُوْنِيْ	وَ كَادُوْا
سر کو	اپنے بھائی کے	کھینچنے لگا اسکو	طرف اپنی	اس نے کہا	اے بیٹے میری ماں کے	تحقیق	قوم نے	کمزور سمجھا مجھے	اور قریب تھا

تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ بھائی جان! لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ

يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ٘ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَ لَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾

يَقْتُلُوْنَنِيْ	فَلَا	تُشْمِتْ	بِيَ	الْاَعْدَآءَ	وَ لَا تَجْعَلْنِيْ	مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ
کہ قتل کر دیں مجھے	پس نہ	تو خوش کر/ ہنسنے کا موقع دے	مجھ پر	دشمنوں کو	اور نہ کر مجھ کو	ساتھ	قوم کے	ظالم

قتل کر دیں۔ تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں، اور مجھے ظالم لوگوں میں مت ملایئے۔

ع ١٨ ٨ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ٘ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ ع

قَالَ	رَبِّ	اِغْفِرْ لِيْ	وَ لِاَخِيْ	وَ اَدْخِلْنَا	فِيْ رَحْمَتِكَ	وَ اَنْتَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ
کہا	اے پروردگار میرے	بخش دے مجھے	اور میرے بھائی کو	اور داخل کر ہمیں	اپنی رحمت میں	اور تو	سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالا	سب رحم کرنیوالوں میں

تب انہوں نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر، تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اِتَّخَذُوْا	الْعِجْلَ	سَيَنَالُهُمْ	غَضَبٌ	مِنْ	رَبِّهِمْ	وَ ذِلَّةٌ	فِي الْحَيٰوةِ
تحقیق	جن لوگوں نے	بنالیا (معبود)	بچھڑے کو	عنقریب پہنچے گا ان کو	غضب	سے	پروردگار ان کے	اور ذلت	زندگی میں

(اللہ نے فرمایا کہ) جن لوگوں نے بچھڑے کو (معبود) بنا لیا تھا ان پر پروردگار کا غضب واقع ہو گا اور دنیا کی زندگی میں ذلت (نصیب

الدُّنْيَا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَ الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا

الدُّنْيَا	وَ كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	الْمُفْتَرِيْنَ	وَ الَّذِيْنَ	عَمِلُوْا	السَّيِّاٰتِ	ثُمَّ	تَابُوْا
دنیا کی	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	افترا باندھنے والوں کو	اور جنہوں نے	عمل کیے	برے	پھر	توبہ کی

ہو گی) اور ہم افترا پردازوں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔ اور جنہوں نے برے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کر لی

مِنْۢ بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْٓا ۫ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَ لَمَّا سَكَتَ

مِنْۢ بَعْدِهَا	وَ اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ لَمَّا	سَكَتَ
بعد اس کے	اور ایمان لائے	بے شک	پروردگار آپ کا	اس کے بعد	البتہ بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اور جب	تھم گیا

اور ایمان لے آئے تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد (بخش دے گا کہ وہ) بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جب موسیٰ کا غصہ

عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖۚ وَ فِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ

عَنْ مُّوْسَى	الْغَضَبُ	اَخَذَ	الْاَلْوَاحَ	وَ فِيْ	نُسْخَتِهَا	هُدًى	وَ رَحْمَةٌ	لِلَّذِيْنَ	هُمْ
موسیٰ سے	غصہ	لے لیا/اٹھالیا اس نے	تختیوں کو	اور میں	ان کے مضامین	ہدایت	اور رحمت تھی	ان کیلئے جو	وہ

فرو ہوا تو (تورات کی) تختیاں اٹھا لیں، اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کیلئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور

لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَ اخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ

لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُوْنَ	وَ اخْتَارَ	مُوْسٰى	قَوْمَهٗ	سَبْعِيْنَ	رَجُلًا	لِمِيْقَاتِنَا	فَلَمَّا
اپنے پروردگار سے	ڈرتے ہیں	اور چن لیے	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	ستر	آدمی	ہماری میعاد مقررہ (پر لانے) کیلئے	پس جب

رحمت تھی۔ اور موسیٰ نے اس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب (کر کے کوہ طور پر حاضر) کیے۔ جب

اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَ اِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا

اَخَذَتْهُمْ	الرَّجْفَةُ	قَالَ	رَبِّ	لَوْ	شِئْتَ	اَهْلَكْتَهُمْ	مِنْ قَبْلُ	وَ اِيَّايَ	اَتُهْلِكُنَا
پکڑا ان کو	زلزلے نے	کہا	اے میرے پروردگار	اگر	تو چاہتا	ہلاک کر دیتا ان کو	پہلے ہی سے	اور مجھ کو بھی	کیا تو ہلاک کرتا ہے ہم کو

ان کو زلزلے نے پکڑا تو موسیٰ نے کہا کہ اے پروردگار! اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اس فعل کی سزا

بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَ تَهْدِيْ مَنْ

بِمَا	فَعَلَ	السُّفَهَآءُ	مِنَّا	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	فِتْنَتُكَ	تُضِلُّ	بِهَا	مَنْ تَشَآءُ	وَ تَهْدِيْ	مَنْ
اس پر جو	کیا	بے عقل لوگوں نے	ہم میں سے	نہیں	یہ	مگر	آزمائش تیری	تو گمراہ کر دے	اس سے	جسکو چاہے	اور راہ دکھا دے	جسکو

میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کر دے گا؟ یہ تو تیری آزمائش ہے۔ اس سے تو جس کو چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے

تَشَآءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَ اكْتُبْ

تَشَآءُ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَ ارْحَمْنَا	وَ اَنْتَ	خَيْرُ	الْغٰفِرِيْنَ	وَ اكْتُبْ
تو چاہے	تو ہی	ہمارا کارساز ہے	پس بخش دے ہمیں	اور رحم فرما ہم پر	اور تو ہی	بہترین	بخشنے والا ہے	اور لکھ دے

ہدایت بخشے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم فرما، اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔ اور ہمارے لیے اس

لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ

لَنَا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّ فِي الْاٰخِرَةِ	اِنَّا	هُدْنَا	اِلَيْكَ	قَالَ	عَذَابِيْ	اُصِيْبُ
ہمارے لیے	میں	اس	دنیا	بھلائی	اور آخرت میں بھی	بے شک	ہم نے رجوع کیا	تیری طرف	فرمایا	میرا عذاب	پہنچاتا ہوں

دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر

بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ

بِهٖ	مَنْ	اَشَآءُ	وَ رَحْمَتِيْ	وَسِعَتْ	كُلَّ	شَيْءٍ	فَسَاَكْتُبُهَا	لِلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ
اس کو	جس پر	چاہتا ہوں	اور رحمت میری	وہ گھیرے ہوئے ہے	ہر	چیز کو	پس عنقریب میں لکھ دوں گا اسے	ان لوگوں کیلئے جو	پرہیزگار ہیں

چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں۔ اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کیلئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے

وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٦﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ

وَ يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ الَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا	يُؤْمِنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ
اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور جو لوگ	وہ	ہماری آیتوں پر	ایمان رکھتے ہیں	وہ لوگ جو	پیروی کرتے ہیں

اور زکوٰۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ جو (محمدؐ) رسول (اللہ) کی جو نبی امی ہیں،

الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

الرَّسُوْلَ	النَّبِيَّ	الْاُمِّيَّ	الَّذِيْ	يَجِدُوْنَهٗ	مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِيْ	التَّوْرٰىةِ
رسول کی	جو نبی	امی/ان پڑھ ہے	وہ کہ	وہ پاتے ہیں جسے	لکھا ہوا	پاس اپنے	میں	تورات

پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے

وَ الْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُحِلُّ لَهُمُ

وَ الْاِنْجِيْلِ	يَاْمُرُهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ يَنْهٰىهُمْ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ يُحِلُّ	لَهُمُ
اور انجیل	وہ حکم دیتا ہے انکو	نیک کام کا	اور روکتا ہے انکو	برے کام سے	اور حلال کرتا ہے	ان کیلئے

ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کیلئے حلال

الطَّيِّبٰتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَ يَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِيْ

الطَّيِّبٰتِ	وَ يُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ	الْخَبٰٓئِثَ	وَ يَضَعُ	عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ	وَ الْاَغْلٰلَ	الَّتِيْ
پاکیزہ چیزوں کو	اور حرام کرتا ہے	ان پر	ناپاک چیزوں کو	اور اتارتا ہے	ان پر سے	بوجھ انکے	اور طوق	جو

کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے

كَانَتۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِهٖ وَ عَزَّرُوۡهُ وَ نَصَرُوۡهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوۡرَ الَّذِيۡۤ

كَانَتۡ	عَلَيۡهِمۡ	فَالَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	بِهٖ	وَ عَزَّرُوۡهُ	وَ نَصَرُوۡهُ	وَ اتَّبَعُوۡا	النُّوۡرَ	الَّذِيۡۤ
تھے	ان پر	پس جولوگ	ایمان لائے	اس پر	اور رفاقت کی اسکی	اور مدد کی اسکی	اور پیروی کی	اس نور کی	جو

اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی

اُنۡزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ؑ ﴿۱۵۷﴾ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ ع ۱۹ ۶ ۹

اُنۡزِلَ	مَعَهٗۤ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الۡمُفۡلِحُوۡنَ	قُلۡ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنِّىۡ	رَسُوۡلُ	اللّٰهِ
اتارا گیا ہے	ساتھ اسکے	یہی لوگ	وہ	فلاح پانے والے	کہہ دیجئے	اے	لوگو	تحقیق میں	رسول ہوں	اللہ کا

پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں۔ (اے محمدؐ!) کہہ دو کہ لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا

اِلَيۡكُمۡ جَمِيۡعَا الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ

اِلَيۡكُمۡ	جَمِيۡعَا	الَّذِىۡ	لَهٗ	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضِ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحۡىٖ
طرف تمہاری	سب کی	وہی ہے جو	جس کیلئے	بادشاہت ہے	آسمانوں	اور زمین کی	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	زندگی بخشتا ہے

(یعنی اس کا رسول) ہوں، (وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندگانی بخشتا

وَ يُمِيۡتُ ۖ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهِ النَّبِىِّ الۡاُمِّىِّ الَّذِىۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ

وَ يُمِيۡتُ	فَاٰمِنُوۡا	بِاللّٰهِ	وَ رَسُوۡلِهِ	النَّبِىِّ	الۡاُمِّىِّ	الَّذِىۡ	يُؤۡمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ كَلِمٰتِهٖ
اور موت دیتا ہے	پس ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اسکے رسول	نبی	امی پر	جو	یقین رکھتا ہے	اللہ پر	اور اسکے سب کلاموں پر

اور وہی موت دیتا ہے۔ تو اللہ پر اور اس کے رسول پیغمبر امی پر جو اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں، ایمان لاؤ

وَ اتَّبِعُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ وَ مِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰٓى اُمَّةٌ يَّهۡدُوۡنَ بِالۡحَقِّ وَ بِهٖ

وَ اتَّبِعُوۡهُ	لَعَلَّكُمۡ	تَهۡتَدُوۡنَ	وَ مِنۡ	قَوۡمِ مُوۡسٰى	اُمَّةٌ	يَّهۡدُوۡنَ	بِالۡحَقِّ	وَ بِهٖ
اور پیروی کرو اسکی	تاکہ تم	ہدایت پاؤ	اور سے	قوم موسیٰ	ایک گروہ/ جماعت ہے	جو ہدایت کرتے ہیں	حق کیساتھ	اور ساتھ اسی کے

اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ۔ اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے اور اسی کے ساتھ

يَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾ وَ قَطَّعۡنٰهُمُ اثۡنَتَىۡ عَشۡرَةَ اَسۡبَاطًا اُمَمًا ؕ وَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى

يَعۡدِلُوۡنَ	وَ قَطَّعۡنٰهُمُ	اثۡنَتَىۡ عَشۡرَةَ	اَسۡبَاطًا	اُمَمًا	وَ اَوۡحَيۡنَا	اِلٰى مُوۡسٰى
انصاف کرتے ہیں	اور الگ الگ کر دیا ہم نے انکو	بارہ	قبیلے/ دادوں کی اولاد	بڑی بڑی جماعتیں	اور وحی بھیجی ہم نے	موسیٰ کی طرف

انصاف کرتے ہیں۔ اور ہم نے ان کو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کر کے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا۔ اور جب موسیٰ سے ان کی

اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا

اِذْ	اِسْتَسْقٰىهُ	قَوْمُهٗ	اَنْ	اِضْرِبْ	بِعَصَاكَ	الْحَجَرَ	فَانْۢبَجَسَتْ	مِنْهُ	اِثْنَتَا
جب	پانی طلب کیا اس سے	اسکی قوم نے	کہ	مارو	اپنی لاٹھی کو	پتھر پر	پس پھوٹ نکلے	اس سے	دو

قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو۔ تو اس میں سے بارہ چشمے

عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ

عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ عَلِمَ	كُلُّ	اُنَاسٍ ❶	مَشْرَبَهُمْ	وَ ظَلَّلْنَا	عَلَيْهِمْ	الْغَمَامَ
دس یعنی بارہ	چشمے	تحقیق جان لیا	تمام/ہر	لوگوں/قبیلے نے	گھاٹ اپنا	اور سایہ فگن کیا ہم نے	ان پر	بادل کا

پھوٹ نکلے اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا

وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا

وَ اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْمَنَّ	وَ السَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ مَا
اور اتارا ہم نے	ان پر	من	اور سلویٰ	کھاؤ	پاکیزہ چیزوں سے	جو	دیں ہم نے تمہیں	اور نہیں

اور ان پر من و سلویٰ اتارتے رہے، (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے

ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۱۶۰ وَ اِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ

ظَلَمُوْنَا	وَ لٰكِنْ	كَانُوْا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ اِذْ	قِيْلَ	لَهُمْ	اُسْكُنُوْا	هٰذِهِ
انہوں نے ہمارا کچھ بگاڑا	اور لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے رہے	اور جب	کہا گیا	ان کو	سکونت اختیار کرو	اس

ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا۔ اور (یاد کرو) جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں

الْقَرْيَةَ وَ كُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَ قُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

الْقَرْيَةَ	وَ كُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَ قُوْلُوْا	حِطَّةٌ	وَ ادْخُلُوْا	الْبَابَ	سُجَّدًا
شہر میں	اور کھاؤ	اس میں	جہاں سے	چاہو تم	اور کہو	بخش دے	اور داخل ہو	دروازے سے	سجدہ کرتے ہوئے

سکونت اختیار کر لو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا (پینا) اور (ہاں شہر میں جانا تو) حِطَّةٌ کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا،

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۶۱ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

نَغْفِرْ لَكُمْ	خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
بخش دیں گے ہم تم کو	تمہاری خطائیں	ہم عنقریب اور زیادہ دیں گے	نیکی کرنے والوں کو	پس بدل ڈالا	ان لوگوں نے جو	ظالم تھے

ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے۔ اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔ مگر جو ان میں ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو

❶ تمام لوگوں نے یعنی ہر قبیلے نے۔

مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا

مِنْهُمْ	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا
ان میں سے	اس بات/لفظ کو	سوائے	اسکے جو	حکم دیا گیا تھا	ان کو	تو بھیجا ہم نے	ان پر	عذاب	آسمان سے	اسلئے کہ

جس کا ان کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا، اسلئے کہ

كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَ سْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ

كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ	وَ سْـَٔلْهُمْ	عَنِ	الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ	كَانَتْ	حَاضِرَةَ	الْبَحْرِ	اِذْ
تھے	وہ ظلم کرتے	اور آپ پوچھئے ان سے	بابت	اس بستی کے	جو	تھی	لب	دریا/سمندر	جب

ظلم کرتے تھے۔ اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لب دریا واقع تھا۔ جب

يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّ يَوْمَ لَا

يَعْدُوْنَ	فِي السَّبْتِ	اِذْ	تَاْتِيْهِمْ	حِيْتَانُهُمْ	يَوْمَ	سَبْتِهِمْ	شُرَّعًا	وَ يَوْمَ	لَا
وہ حد سے بڑھے	ہفتہ کے بارے میں	جب	آتی تھیں انکے پاس	مچھلیاں انکی	دن	انکے ہفتے کے	ابھرا ابھر کر/ پانی کے اوپر	اور جس دن	نہ

یہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے (یعنی) اس وقت کہ ان کے ہفتے کے دن مچھلیاں ان کے سامنے پانی کے

يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَ اِذْ قَالَتْ

يَسْبِتُوْنَ ❶	لَا تَاْتِيْهِمْ	كَذٰلِكَ	نَبْلُوْهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	وَ اِذْ	قَالَتْ
ہوتا سبت/ہفتہ	نہ آتیں انکے پاس	اسی طرح	آزماتے تھے ہم ان کو	بسبب جو	وہ تھے	نافرمانی کرتے	اور جب	کہا

اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔ اسی طرح ہم ان لوگوں کو ان کی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے۔ اور جب ان میں سے

اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ

اُمَّةٌ	مِنْهُمْ	لِمَ	تَعِظُوْنَ	قَوْمًا	اللّٰهُ	مُهْلِكُهُمْ	اَوْ	مُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا
ایک جماعت نے	ان میں سے	کیوں	تم نصیحت کرتے ہو	ایسے لوگوں کو کہ	اللہ	انکو ہلاک کرنیوالا ہے	یا	انکو عذاب کرنیوالا ہے	عذاب	سخت

ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے

قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ

قَالُوْا	مَعْذِرَةً	اِلٰى رَبِّكُمْ	وَ لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ
وہ بولے	عذر کرنے کیلئے	تمہارے پروردگار کے سامنے	اور عجب نہیں کہ وہ	پرہیزگاری اختیار کریں	پس جب	وہ بھول گئے	جو	ان کو نصیحت کی گئی	اس کی

تو انہوں نے کہا، اس لیے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔ جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر

وقف لازم

معانقة ٦ النصف

❶ لَا يَسْبِتُوْنَ: اصل معنی ہے؛ وہ ہفتہ نہیں کرتے، مراد ان کا نہ ہوتا سبت یعنی نہ ہوتا ہفتہ۔

أَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَ أَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍ بَئِيْسٍ

أَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	يَنْهَوْنَ	عَنْ	السُّوْٓءِ	وَ أَخَذْنَا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	بِعَذَابٍ	بَئِيْسٍ
تو نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو جو	منع کرتے تھے	سے	برے کام/ برائی	اور پکڑ لیا ہم نے	انکو جنہوں نے	ظلم کیا	عذاب میں	سخت برے

دیا جن کی ان کو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے ان کو برے عذاب میں پکڑ لیا

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً

بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	فَلَمَّا	عَتَوْا	عَنْ مَّا	نُهُوْا	عَنْهُ	قُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً
بسبب اسکے جو	تھے	وہ نافرمانی کرتے	پھر جب	سرکشی کی	اس سے کہ	منع کیا گیا تھا ان کو	جس سے	حکم دیا ہم نے	ان کو	ہوجاؤ	بندر

کہ نافرمانی کیے جاتے تھے۔ غرض جن اعمال (بد) سے ان کو منع کیا گیا تھا جب وہ ان (پر اصرار اور ہمارے حکم) سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے ان کو

خٰسِئِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَ إِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ

خٰسِئِيْنَ	وَ إِذْ	تَأَذَّنَ	رَبُّكَ	لَيَبْعَثَنَّ	عَلَيْهِمْ	إِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ
ذلیل وخوار	اور جب	سنادیا/خبردی	آپ کے پروردگار نے	البتہ وہ ضرور بھیجے گا	ان پر	تک	دن قیامت کے	ایسا شخص جو

حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ۔ اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ کر دیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط

يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۭ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ښ وَإِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾

يَّسُوْمُهُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِيْعُ	الْعِقَابِ	وَ إِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اذیت دیا کرے ان کو	برے عذاب کی	بے شک	پروردگار آپ کا	جلد کرنے والا ہے	عذاب	اور بے شک وہ	بڑا بخشنے والا	مہربان بھی ہے

رکھے گا جو انہیں بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔ بے شک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

وَ قَطَّعْنٰهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۡ

وَ قَطَّعْنٰهُمْ	فِي الْأَرْضِ	أُمَمًا	مِنْهُمُ	الصّٰلِحُوْنَ	وَ مِنْهُمْ	دُوْنَ	ذٰلِكَ
اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہم نے ان کو	زمین میں	فرقے فرقے/ جماعتیں بڑی	بعض ان میں	نیک ہیں	اور بعض ان کے	سوا	اس کے

اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے (یعنی بدکار)۔

وَ بَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَ السَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ

وَ بَلَوْنٰهُمْ	بِالْحَسَنٰتِ	وَ السَّيِّاٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَخَلَفَ	مِنْ بَعْدِهِمْ
اور آزمایا ہم نے ان کو	ساتھ بھلائیوں کے	اور برائیوں کے	تاکہ وہ	رجوع کریں	پھر جانشین ہوئے/پھر آئے	بعد ان کے

اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں (دونوں) سے ان کی آزمائش کرتے رہے تاکہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔ پھر ان کے بعد ناخلف ان کے قائم مقام

خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَ يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ

خَلْفٌ	وَرِثُوْا	الْكِتٰبَ	يَاْخُذُوْنَ	عَرَضَ	هٰذَا	الْاَدْنٰى	وَ يَقُوْلُوْنَ	سَيُغْفَرُ لَنَا
نالائق جانشین	جو وارث بنے	کتاب کے	لے لیتے ہیں	متاع دنیا	اس	ادنیٰ زندگی کی	اور کہتے ہیں	ہمیں معاف کر دیا جائے گا

ہوئے جو کتاب کے وارث بنے، یہ (بے تامل) اس دنیائے دَنی کا مال و متاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیئے جائیں گے۔

وَ اِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ

وَاِنْ	يَّاْتِهِمْ	عَرَضٌ	مِّثْلُهٗ	يَاْخُذُوْهُ	اَلَمْ يُؤْخَذْ	عَلَيْهِمْ	مِيْثَاقُ	الْكِتٰبِ	اَنْ
اور اگر	آئے ان کے پاس	سامان/متاع	اسی جیسا	وہ اسے لے لیتے ہیں	کیا نہیں لیا گیا	ان پر/ان سے	عہد	کتاب کا	کہ

اور (لوگ ایسوں پر طعن کرتے ہیں) اگر ان کے سامنے بھی ویسا ہی مال آجاتا ہے تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ

لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَ دَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

لَا يَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	وَ دَرَسُوْا	مَا	فِيْهِ	وَ الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِلَّذِيْنَ
وہ نہ کہیں	اللہ (کے نام) پر	سوائے	سچ کے	اور وہ پڑھ چکے	جو	اس میں تھا	اور گھر	آخرت کا	بہتر ہے	ان کیلئے جو

اللہ پر سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہیں گے؟ اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اس کو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔ اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں کیلئے

يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَ الَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ

يَتَّقُوْنَ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	يُمَسِّكُوْنَ	بِالْكِتٰبِ	وَ اَقَامُوْا	الصَّلٰوةَ
پرہیزگار ہیں	کیا نہیں	تم سمجھتے	اور جو لوگ	مضبوط پکڑتے ہیں	کتاب کو	اور قائم کرتے ہیں	نماز

بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا التزام رکھتے ہیں (ان کو ہم اجر دیں

اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾ وَ اِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ

اِنَّا	لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُصْلِحِيْنَ	وَ اِذْ	نَتَقْنَا	الْجَبَلَ	فَوْقَهُمْ	كَاَنَّهٗ	ظُلَّةٌ
بے شک ہم	نہیں ضائع کرتے	اجر	نیکوکاروں کا	اور جب	اٹھایا ہم نے	پہاڑ	اوپر ان کے	گویا کہ وہ	سائبان

گے کہ) ہم نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور جب ہم نے ان (کے سروں) پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا

وَّ ظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ

وَ ظَنُّوْٓا	اَنَّهٗ	وَاقِعٌ	بِهِمْ	خُذُوْا	مَا	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَ اذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ
اور گمان کیا انہوں نے	کہ وہ	گرنے والا ہے	ان پر	پکڑو	جو	دیا ہم نے تمہیں	قوت کے ساتھ	اور یاد رکھو	جو کچھ	اس میں ہے	تاکہ تم

اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔ تو (ہم نے کہا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تاکہ

ع ۲۱ ۹ ۱۱

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِیْۤ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ

تَتَّقُوْنَ	وَ اِذْ	اَخَذَ	رَبُّكَ	مِنْۢ بَنِیْۤ اٰدَمَ	مِنْ ظُهُوْرِهِمْ	ذُرِّیَّتَهُمْ
بچتے رہو	اور جب	لیا/نکالا	آپ کے پروردگار نے	بنی آدم سے	پیٹھوں سے ان کی	ان کی اولاد کو

بچ جاؤ۔ اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا

معانقة ۷

وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا

وَ اَشْهَدَهُمْ	عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ	اَلَسْتُ	بِرَبِّكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	شَهِدْنَا	اَنْ	تَقُوْلُوْا
اور اقرار کرایا ان سے	ان کی جانوں پر	کیا نہیں ہوں میں	پروردگار تمہارا	وہ کہنے لگے	ہاں	ہم نے اقرار کیا	(ایسا نہ ہو) کہ	تم کہنے لگو

لیا، (یعنی ان سے پوچھا کہ) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟ وہ کہنے لگے، کیوں نہیں، ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے)۔ (یہ اقرار اسلئے کرایا تھا) کہ

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِیْنَ ﴿۱۷۲﴾ اَوْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا

یَوْمَ	الْقِیٰمَةِ	اِنَّا	كُنَّا	عَنْ هٰذَا	غٰفِلِیْنَ	اَوْ	تَقُوْلُوْۤا	اِنَّمَاۤ	اَشْرَكَ	اٰبَآؤُنَا
دن	قیامت کے	تحقیق	تھے ہم	اس سے	بے خبر	یا	کہو	بات یہ ہے کہ	شرک کیا	ہمارے بڑوں نے

قیامت کے دن (کہیں یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی۔ یا یہ (نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا

مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا ذُرِّیَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾

مِنْ قَبْلُ	وَ كُنَّا	ذُرِّیَّةً	مِّنْۢ بَعْدِهِمْ	اَفَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ	الْمُبْطِلُوْنَ
پہلے اس سے	اور تھے ہم	اولاد (ان کی)	بعد ان کے	کیا پس تو ہلاک کرتا ہے ہمیں	اسکے بدلے جو	کیا	اہل باطل نے

اور ہم تو ان کی اولاد تھے (جو) ان کے بعد (پیدا ہوئے)۔ تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟

وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ وَ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَ اتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ الَّذِیْۤ

وَ كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰیٰتِ	وَ لَعَلَّهُمْ	یَرْجِعُوْنَ	وَ	اتْلُ	عَلَیْهِمْ	نَبَاَ	الَّذِیْۤ
اور اسی طرح	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	آیتیں	اور تاکہ وہ	رجوع کریں	اور	تلاوت کریں	ان پر	خبر/قصہ	اس آدمی کا کہ

اور اسی طرح ہم (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں۔ اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو

اٰتَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّیْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَ لَوْ

اٰتَیْنٰهُ	اٰیٰتِنَا	فَانْسَلَخَ	مِنْهَا	فَاَتْبَعَهُ	الشَّیْطٰنُ	فَكَانَ	مِنَ الْغٰوِیْنَ	وَ لَوْ
دیں ہم نے جسکو	اپنی آیتیں	پس وہ چھوڑ نکلا	ان کو	پھر پیچھے لگ گیا اس کے	شیطان	تو ہو گیا وہ	گمراہوں میں سے	اور اگر

ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں (اور ہفت پارچۂ علم شرائع سے مزین کیا) تو اس نے ان کو اتار دیا، پھر شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا۔ اور اگر

شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَ لٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ

شِئْنَا	لَرَفَعْنٰهُ	بِهَا	وَ لٰكِنَّهٗ	اَخْلَدَ	اِلَى الْاَرْضِ	وَ اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ
چاہتے ہم	تو بلند کرتے اس کو	ساتھ انکے	اور لیکن وہ	ہو رہا / مائل ہوا	زمین کی طرف	اور پیروی کی	اپنی خواہش کی	پس مثال اسکی	مانند مثال

ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس (کے درجے) کو بلند کر دیتے مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہوگیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا۔ تو اس کی

الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

الْكَلْبِ	اِنْ	تَحْمِلْ	عَلَيْهِ	يَلْهَثْ	اَوْ	تَتْرُكْهُ	يَلْهَثْ	ذٰلِكَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ
کتے کی	اگر	لادے تو بوجھ	اس پر	وہ زبان لٹکادے	یا	تو چھوڑ دے اسکو	(تو بھی) زبان لٹکائے	یہ	مثال ہے	ان لوگوں کی	جنھوں نے

مثال کتے کی سی ہوگئی کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے اور یونہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنھوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلًا

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَاقْصُصِ	الْقَصَصَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ	سَآءَ	مَثَلًا
جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	پس بیان کر دیجئے	یہ قصہ	شاید وہ	فکر کریں	بری ہے	مثال

ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ تو ان سے یہ قصہ بیان کر دو تاکہ وہ فکر کریں۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی

الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ

الْقَوْمُ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ اَنْفُسَهُمْ	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ
ان لوگوں کی	جنھوں نے	تکذیب کی	ہماری آیتوں کی	اور اپنی جانوں پر	ہیں/ تھے	ظلم کرتے	جس کو	ہدایت دے	اللہ

تکذیب کی ان کی مثال بری ہے اور انہوں نے نقصان (کیا تو) اپنا ہی کیا۔ جس کو اللہ ہدایت دے

فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَ لَقَدْ ذَرَاْنَا

فَهُوَ	الْمُهْتَدِيْ	وَ مَنْ	يُّضْلِلْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	وَ لَقَدْ	ذَرَاْنَا
پس وہی	راہ یاب ہے	اور جس کو	گمراہ کرے	پس یہی لوگ	وہ	نقصان اٹھانے والے	اور تحقیق	پیدا کیے ہم نے

وہی راہ یاب ہے۔ اور جس کو گمراہ کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور ہم نے بہت سے جن

لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَ لَهُمْ

لِجَهَنَّمَ	كَثِيْرًا	مِنَ	الْجِنِّ	وَ الْاِنْسِ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ	لَا يَفْقَهُوْنَ	بِهَا	وَ لَهُمْ
جہنم کیلئے	بہت سے	سے	جن	اور انسان	ان کے	دل ہیں	نہیں وہ سمجھتے	ان سے	اور ان کی

اور انسان دوزخ کے لیے پیدا کیے ہیں۔ ان کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں اور ان کی

اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَ لَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ

اَعْيُنٌ	لَا يُبْصِرُوْنَ	بِهَا	وَ لَهُمْ	اٰذَانٌ	لَا يَسْمَعُوْنَ	بِهَا	اُولٰٓئِكَ	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ
آنکھیں ہیں	نہیں دیکھتے	ان سے	اوران کے	کان ہیں	نہیں سنتے	ان سے	یہ لوگ ہیں	چارپایوں کی مانند	بلکہ

آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ (بالکل) چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ

هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪

هُمْ	اَضَلُّ	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	الْغٰفِلُوْنَ	وَ لِلّٰهِ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	فَادْعُوْهُ	بِهَا
وہ	(ان سے بھی) زیادہ گمراہ	یہ لوگ	وہ	غفلت میں پڑے ہوئے	اوراللہ کیلئے ہیں	تمام نام	اچھے	پس تم پکارواسکو	انکے ساتھ

ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اس کو اس کے ناموں سے پکارا کرو۔

وَ ذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَ مِمَّنْ

وَ ذَرُوْا	الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ	سَيُجْزَوْنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ مِمَّنْ
اور چھوڑدو	ان لوگوں کو جو	کج روی اختیار کرتے ہیں	اسکے ناموں میں	وہ عنقریب بدلہ دیئے جائینگے	اسکا جو	تھے/ہیں	وہ عمل کرتے	اوران میں سے جنہیں

اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے ہیں ان کو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اس کی سزا پائیں گے۔ اور ہماری

ع ۲۲ ۱۲ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

خَلَقْنَآ	اُمَّةٌ	يَهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَ بِهٖ	يَعْدِلُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
پیداکیاہم نے	ایک جماعت ہے	وہ راہ دکھاتے ہیں	حق کی	اوراسی کیساتھ	انصاف کرتے ہیں	اورجن لوگوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِنْ	حَيْثُ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَ اُمْلِيْ	لَهُمْ	اِنَّ	كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ
عنقریب ہم بتدریج پکڑیں گے انکو	سے	ایسی جگہ	کہ انہیں علم نہیں ہوگا	اورمیں ڈھیل دوں گا	ان کو	بے شک	میری تدبیر	پکی ہے

ان کو بتدریج اس طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہ ہوگا۔ اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ میری تدبیر (بڑی) مضبوط ہے۔

اَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٜ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَ لَمْ

اَوَ	لَمْ يَتَفَكَّرُوْا	مَا	بِصَاحِبِهِمْ	مِنْ جِنَّةٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُبِيْنٌ	اَوَ لَمْ
کیا	نہیں غورکیاانہوں نے	نہیں	انکے رفیق کو	کچھ جنون	نہیں	وہ	مگر	ڈرانے والاہے	ظاہر	کیانہیں

23

کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے رفیق (محمدؐ) کو (کسی طرح کا بھی) جنون نہیں ہے؟ وہ تو ظاہر ظہور ڈر سنانے والے ہیں۔ کیا انہوں نے

يَنْظُرُوْا فِیْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۙ وَّ اَنْ

يَنْظُرُوْا	فِیْ مَلَكُوْتِ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	مِنْ شَیْءٍ	وَ اَنْ
دیکھی/نظر کی انہوں نے	بادشاہت میں	آسمانوں	اور زمین کی	اور جو	پیدا کی	اللہ نے	کوئی چیز	اور یہ کہ

آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی؟ اور اس بات پر (خیال نہیں کیا) کہ

عَسٰۤی اَنْ یَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَیِّ حَدِیْثٍۭ بَعْدَهٗ یُؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٥﴾ مَنْ

عَسٰی	اَنْ	یَكُوْنَ	قَدِ اقْتَرَبَ	اَجَلُهُمْ	فَبِاَیِّ	حَدِیْثٍ	بَعْدَهٗ	یُؤْمِنُوْنَ	مَنْ
ممکن ہے	کہ	ہو	نزدیک پہنچ چکی	مہلت ان کی	پس کونسی	بات پر	اس کے بعد	وہ ایمان لائیں گے	جس کو

عجب نہیں ان (کی موت) کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو؟ تو اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟ جس شخص کو

یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ ؕ وَ یَذَرُهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿١٨٦﴾ یَسْـَٔلُوْنَكَ

یُضْلِلْ	اللّٰهُ	فَلَا هَادِیَ	لَهٗ	وَ یَذَرُهُمْ	فِیْ طُغْیَانِهِمْ	یَعْمَهُوْنَ	یَسْـَٔلُوْنَكَ
گمراہ کرے	اللہ	پس نہیں کوئی ہدایت دینے والا	اس کو	اور وہ چھوڑے رکھتا ہے انکو	سرکشی میں اپنی	پڑے بھٹکتے رہیں/سرگرداں	پوچھتے ہیں آپ سے

اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور وہ ان (گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکتے رہیں۔ (یہ لوگ) تم سے

عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ ۚ لَا یُجَلِّیْهَا لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا

عَنِ السَّاعَةِ	اَیَّانَ	مُرْسٰىهَا	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ	رَبِّیْ	لَا یُجَلِّیْهَا	لِوَقْتِهَا	اِلَّا
قیامت کے بارے میں	کب ہے	ٹھہرنا اس کا	کہہ دیجئے	بات یہ ہے کہ	علم اس کا	پاس	میرے پروردگار کے	نہیں ظاہر کریگا اسکو	اسکے وقت پر	مگر

قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اسکے واقع ہونے کا وقت کب ہے۔ کہہ دو کہ اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔ وہی اسے اسکے وقت پر ظاہر کردے

هُوَ ؔۘ ثَقُلَتْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِیْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ یَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ

وقف لازم وقف منزل

هُوَ	ثَقُلَتْ	فِیْ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	لَا تَاْتِیْكُمْ	اِلَّا	بَغْتَةً	یَسْـَٔلُوْنَكَ	كَاَنَّكَ
وہی	وہ بھاری بات ہوگی	میں	آسمانوں	اور زمین	نہیں آئے گی تم پر	مگر	ناگہاں	پوچھتے ہیں آپ سے	گویا کہ آپ

گا۔ وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہو گی اور ناگہاں تم پر آ جائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے

حَفِیٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٧﴾

حَفِیٌّ	عَنْهَا	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا یَعْلَمُوْنَ
متلاشی/خوب جاننے والے	اس کے	کہہ دیجئے	بات یہی ہے کہ	علم اسکا	اللہ کے پاس ہے	اور لیکن	اکثر	انسان	نہیں جانتے

ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے۔

قُلۡ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِیۡ نَفۡعًا وَّ لَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوۡ كُنۡتُ اَعۡلَمُ

قُلۡ	لَاۤ اَمۡلِكُ	لِنَفۡسِیۡ	نَفۡعًا	وَ لَا ضَرًّا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	وَ لَوۡ	كُنۡتُ	اَعۡلَمُ
کہہ دیجئے	نہیں میں اختیار رکھتا	اپنی ذات کیلئے	نفع	اور نہ نقصان کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	اور اگر	میں ہوتا	جانتا

کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا

الۡغَيۡبَ لَاسۡتَكۡثَرۡتُ مِنَ الۡخَيۡرِ ۖۚ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوۡٓءُ ۚۛ اِنۡ اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ وَّ بَشِيۡرٌ معانقة ۸

الۡغَيۡبَ	لَاسۡتَكۡثَرۡتُ	مِنَ الۡخَيۡرِ	وَ مَا	مَسَّنِیَ ❶	السُّوۡٓءُ	اِنۡ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيۡرٌ	وَ بَشِيۡرٌ
غیب کو	تو البتہ بہت کچھ سمیٹ لیتا	بھلائیوں سے	اور نہ	پہنچتی/ چھوتی مجھے	برائی/تکلیف	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا	اور خوشخبری دینے والا

ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر اور خوش خبری سنانے

لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِیۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ جَعَلَ مِنۡهَا ع ۲۳/۱۳

لِقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ	هُوَ	الَّذِیۡ	خَلَقَكُمۡ	مِنۡ نَّفۡسٍ	وَّاحِدَةٍ	وَ جَعَلَ	مِنۡهَا
ان لوگوں کو	جو مومن ہیں	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	نفس سے	ایک	اور بنایا	اسی سے

والا ہوں۔ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تا کہ اس سے راحت حاصل

زَوۡجَهَا لِيَسۡكُنَ اِلَيۡهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتۡ حَمۡلًا خَفِيۡفًا فَمَرَّتۡ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ

زَوۡجَهَا	لِيَسۡكُنَ	اِلَيۡهَا	فَلَمَّا	تَغَشّٰىهَا	حَمَلَتۡ	حَمۡلًا	خَفِيۡفًا	فَمَرَّتۡ	بِهٖ	فَلَمَّا
جوڑا اسکا	تا کہ وہ راحت حاصل کرے	اس کے پاس	پس جب	ڈھانکا اس نے اسکو	تو اٹھالیا اس نے	حمل	ہلکا سا	پھر لیے پھری	اس کو	پس جب

کرے۔ سو جب وہ اس کے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور وہ اسکے ساتھ چلتی پھرتی ہے۔ پھر جب کچھ بوجھ معلوم کرتی (یعنی بچہ پیٹ میں بڑا

اَثۡقَلَتۡ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنۡ اٰتَيۡتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۱۸۹﴾

اَثۡقَلَتۡ	دَعَوَا	اللّٰهَ	رَبَّهُمَا	لَئِنۡ	اٰتَيۡتَنَا	صَالِحًا	لَنَكُوۡنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ
بوجھل ہوئی	دونوں نے پکارا	اللہ کو	اپنے پروردگار	اگر	دیا تو نے ہمیں	صحیح سالم	تو البتہ ضرور ہوں گے ہم	شکر کرنے والوں میں سے

ہوتا) ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار خدائے عزوجل سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح وسالم (بچہ) دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے۔

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيۡمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۹۰﴾

فَلَمَّا	اٰتٰىهُمَا	صَالِحًا	جَعَلَا	لَهٗ	شُرَكَآءَ	فِيۡمَا	اٰتٰىهُمَا	فَتَعٰلَى اللّٰهُ	عَمَّا	يُشۡرِكُوۡنَ
پس جب	اس نے دیا ان دونوں کو	صحیح سالم	وہ بنانے لگے	اس کیلئے	شریک	اس میں جو	دیا ان کو	پس بلند ہے اللہ	اس سے جو	وہ شریک کرتے ہیں

جب وہ ان کو صحیح وسالم (بچہ) دیتا ہے تو اس (بچے) میں جو وہ ان کو دیتا ہے اس کا شریک مقرر کرتے ہیں۔ جو وہ شرک کرتے ہیں اللہ (کا رتبہ) اس سے بلند ہے۔

❶ مَسَّنِیَ: پہنچتی مجھے، چھوتی مجھے۔

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿١٩١﴾ وَ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ

اَيُشْرِكُوْنَ	مَا	لَا يَخْلُقُ	شَيْـًٔا	وَ هُمْ	يُخْلَقُوْنَ	وَ لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	لَهُمْ
کیا وہ شریک کرتے ہیں	ان کو جو	نہیں پیدا کرتے	کچھ بھی	اور وہ	خود پیدا کیے جاتے ہیں	اور نہیں	طاقت رکھتے	ان کی

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کیے جاتے ہیں ؟ اور نہ ان کی مدد کی طاقت رکھتے

نَصْرًا وَّ لَاۤ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٢﴾ وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ

نَصْرًا	وَ لَا	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ	وَ اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى الْهُدٰى	لَا يَتَّبِعُوْكُمْ
مدد کی	اور نہ	خود اپنی ہی	مدد کر سکتے ہیں	اور اگر	بلاؤ تم ان کو	سیدھے راستے کی طرف	نہ پیروی کریں تمہاری

ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔ اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو تمہارا کہا نہ مانیں۔

سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿١٩٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اَدَعَوْتُمُوْهُمْ	اَمْ	اَنْتُمْ	صَامِتُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ
برابر ہے	تم پر	خواہ بلاؤ تم ان کو	یا	تم	چپ رہو	بے شک	جن کو	تم پکارتے ہو

تمہارے لیے برابر ہے کہ تم ان کو بلاؤ یا چپکے ہو رہو۔ (مشرکو!) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	عِبَادٌ	اَمْثَالُكُمْ	فَادْعُوْهُمْ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
سوائے	اللہ کے	بندے ہیں	مانند تمہارے	پس پکارو تم ان کو	تو چاہیے کہ وہ جواب دیں	تمہیں	اگر	ہو تم

وہ تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں، (اچھا) تم ان کو پکارو اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب

صٰدِقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ

صٰدِقِيْنَ	اَلَهُمْ	اَرْجُلٌ	يَّمْشُوْنَ	بِهَا	اَمْ	لَهُمْ	اَيْدٍ	يَّبْطِشُوْنَ	بِهَا	اَمْ	لَهُمْ
سچے	کیا ان کے	پاؤں ہیں	وہ چلتے ہیں	جن سے	یا	ان کے	ہاتھ ہیں	وہ پکڑتے ہیں	جن سے	یا	ان کی

بھی دیں۔ بھلا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا

اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ

اَعْيُنٌ	يُبْصِرُوْنَ	بِهَا	اَمْ	لَهُمْ	اٰذَانٌ	يَسْمَعُوْنَ	بِهَا	قُلْ	اُدْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ
آنکھیں ہیں	وہ دیکھتے ہیں	جن سے	یا	ان کے	کان ہیں	وہ سنتے ہیں	جن سے	کہہ دیجئے	تم بلالو	اپنے شریکوں کو	پھر

آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں یا کان ہیں جن سے سنیں؟ کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلا لو اور میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنی ہو)

كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَ هُوَ يَتَوَلَّى

كِيْدُوْنِ	فَلَا	تُنْظِرُوْنِ	اِنَّ	وَلِيِّ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	وَ هُوَ	يَتَوَلَّى
تدبیر کرو میرے خلاف	پس نہ	مہلت دو مجھے	یقیناً	میرا مددگار	اللہ ہے	جس نے	اتاری	کتاب	اور وہی	دوستدار ہے

کرلو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو (پھر دیکھو کہ وہ میرا کیا کر سکتے ہیں)۔ میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل کی اور نیک لوگوں کا

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَ لَآ

الصّٰلِحِيْنَ	وَ الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَكُمْ	وَ لَا
نیک بندوں کا	اور جن کو	پکارتے ہو تم	سوائے اس کے	نہیں طاقت رکھتے ہیں	تمہاری مدد کی	اور نہ

وہی دوستدار ہے۔ اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ

اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَ تَرٰىهُمْ

اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ	وَ اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى الْهُدٰى	لَا يَسْمَعُوْا	وَ تَرٰىهُمْ
خود اپنی	مدد کر سکتے ہیں	اور اگر	بلاؤ تم ان کو	سیدھے راستے کی طرف	نہ سن سکیں وہ	اور آپ دیکھتے ہیں ان کو

خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ (بظاہر)

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَ هُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَ اْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ

يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	وَ هُمْ	لَا يُبْصِرُوْنَ	خُذْ	الْعَفْوَ	وَ اْمُرْ	بِالْعُرْفِ	وَ اَعْرِضْ
وہ دیکھ رہے ہیں	طرف آپ کی	جبکہ وہ	کچھ نہیں دیکھتے	اختیار کریں	عفو/درگزر کرنا	اور حکم دیں	نیک کام کرنے کا	اور کنارہ کریں

آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر (فی الواقع) کچھ نہیں دیکھتے۔ (اے محمدؐ!) عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو

عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ

عَنِ الْجٰهِلِيْنَ	وَ اِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ
جاہلوں سے	اور اگر	آپ کے دل میں وسوسہ پیدا ہو	شیطان سے	کوئی وسوسہ	تو پناہ مانگیں	اللہ سے	یقیناً وہی

اور جاہلوں سے کنارہ کرلو۔ اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بے شک وہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اِذَا	مَسَّهُمْ	طٰٓئِفٌ	مِنَ الشَّيْطٰنِ
سب کچھ سننے والا	سب جاننے والا	تحقیق	جو لوگ	پرہیزگار ہیں	جب	محسوس ہوتا ہے ان کو	کوئی پھرنے والا/وسوسہ	شیطان سے

سننے والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔ جو لوگ پرہیزگار ہیں جب ان کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک

تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۚ ﴿٢٠١﴾ وَ اِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا

تَذَكَّرُوْا	فَاِذَا	هُمْ	مُبْصِرُوْنَ	وَاِخْوَانُهُمْ	يَمُدُّوْنَهُمْ	فِي الْغَيِّ	ثُمَّ	لَا
وہ (چونک کر اللہ کا) ذکر کرتے ہیں	پھر اسی وقت	وہ	سوجھ بوجھ والے ہوجاتے ہیں	اور بھائی ان کے	کھینچتے ہیں انہیں	گمراہی میں	پھر	نہیں

پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر) دیکھنے لگتے ہیں۔ اور ان (کفار) کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں پھر (اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں

يُقْصِرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ وَ اِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا

يُقْصِرُوْنَ	وَاِذَا	لَمْ تَاْتِهِمْ	بِاٰيَةٍ	قَالُوْا	لَوْلَا	اِجْتَبَيْتَهَا	قُلْ	اِنَّمَا	اَتَّبِعُ	مَا
کوتاہی کرتے	اور جب	آپ نہیں لاتے انکے پاس	کوئی آیت	کہتے ہیں	کیوں نہ	چھانٹ لایا تو اسے (خود ہی بنا کر)	کہہ دیجئے	صرف	پیروی کرتا ہوں میں	جو

کرتے۔ اور جب تم ان کے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنالی۔ کہہ دو کہ میں تو اسی حکم کی پیروی

يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠٣﴾

يُوْحٰى	اِلَيَّ	مِنْ رَّبِّيْ	هٰذَا	بَصَاۗىِٕرُ	مِنْ رَّبِّكُمْ	وَهُدًى	وَرَحْمَةٌ	لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ
وحی آتی ہے	میری طرف	میرے پروردگار سے	یہ	دانش وبصیرت کی باتیں ہیں	تمہارے پروردگار کی طرف سے	اور ہدایت	اور رحمت ہے	ان لوگوں کیلئے	جو مومن ہیں

کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔ یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش وبصیرت اور مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ وَ اذْكُرْ

وَاِذَا	قُرِئَ	الْقُرْاٰنُ	فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ	وَاَنْصِتُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	وَاذْكُرْ
اور جب	پڑھا جائے	قرآن	پس توجہ سے سنو	اس کو	اور خاموش رہو	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے	اور یاد کیجئے

اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے

رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ

رَبَّكَ	فِيْ نَفْسِكَ	تَضَرُّعًا	وَ	خِيْفَةً	وَ	دُوْنَ الْجَهْرِ	مِنَ الْقَوْلِ	بِالْغُدُوِّ
اپنے پروردگار کو	اپنے دل میں	عاجزی سے	اور	خوف سے/ ڈرتے ہوئے	اور	پست آواز/کم بلند	بولنے سے	صبح کو

پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد

وَ الْاٰصَالِ وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

وَالْاٰصَالِ	وَلَا تَكُنْ	مِنَ الْغٰفِلِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	عِنْدَ	رَبِّكَ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ
اور شام کو	اور مت ہوں	غافلوں سے	تحقیق	جو لوگ	نزدیک ہیں	آپ کے پروردگار کے	نہیں تکبر کرتے

کرتے رہو اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا۔ جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے گردن کشی

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ وَ لَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿۲۰۶﴾ ع

عَنْ	عِبَادَتِهٖ	وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ	وَ لَهٗ	يَسْجُدُوْنَ
سے	بندگی اسکی	اور یاد کرتے رہتے ہیں اسکی پاک ذات کو	اور اسی کیلئے	سجدہ کرتے رہتے ہیں

نہیں کرتے اور اس کی پاک ذات کو یاد کرتے اور اس کے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں۔

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۷۵ — رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْاَنْفَال	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
مالِ غنیمت	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَنْفَالِ	قُلْ	الْاَنْفَالُ	لِلّٰهِ	وَ الرَّسُوْلِ	فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ
دریافت کرتے ہیں آپ سے	غنیمت کے مال کی بابت	کہہ دیجئے	مالِ غنیمت	اللہ کا	اور رسول کا ہے	پس ڈرو	اللہ سے

(اے محمدؐ! مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے)۔ کہہ دو کہ غنیمت اللہ اور اسکے رسول کا مال ہے۔ تو اللہ سے ڈرو

وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱﴾

وَ اَصْلِحُوْا	ذَاتَ	بَيْنِكُمْ	وَ اَطِيْعُوْا	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
اور صلح رکھو	والی/معاملات میں	اپنے درمیان	اور اطاعت کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اگر	ہو تم	مومن

اور آپس میں صلح رکھو۔ اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَ جِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ

اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ اِذَا	تُلِيَتْ	عَلَيْهِمْ
سوائے اسکے نہیں/حقیقت یہ ہے کہ	مومن	وہ لوگ ہیں کہ	جب	ذکر کیا جائے	اللہ کا	ڈر جائیں	دل انکے	اور جب	پڑھی جائیں	انکے سامنے

مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی

اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۲﴾ صلے الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

اٰيٰتُهٗ	زَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا	وَ عَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ
اسکی آیتیں	وہ بڑھا دیتی ہیں ان کو	ایمان میں	اور پر	پروردگار اپنے	وہ بھروسا کرتے ہیں	وہ جو	قائم رکھتے ہیں	نماز

جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔ (اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو

وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۳ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ

وَ مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	حَقًّا	لَهُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ
اور اس میں سے جو	رزق دیا ہم نے ان کو	خرچ کرتے ہیں	یہی لوگ	وہ	مومن	سچے	ان کیلئے	درجے ہیں	پاس

مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔ یہی سچے مومن ہیں اور ان کیلئے ان کے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے) درجے

رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۴ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ

رَبِّهِمْ	وَ مَغْفِرَةٌ	وَ رِزْقٌ	كَرِيْمٌ	كَمَا	اَخْرَجَكَ	رَبُّكَ	مِنْ بَيْتِكَ	بِالْحَقِّ
انکے پروردگار کے	اور بخشش	اور رزق	باکرامت	جس طرح	نکالا آپ کو	آپ کے پروردگار نے	آپ کے گھر سے	حق کے ساتھ

اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ (ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکلنا چاہیے تھا) جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے نکالا

وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۵ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ

وَ اِنَّ	فَرِيْقًا	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	لَكٰرِهُوْنَ	يُجَادِلُوْنَكَ	فِي الْحَقِّ	بَعْدَ	مَا	تَبَيَّنَ
اور تحقیق	ایک جماعت	مومنوں میں سے	ناخوش تھی	وہ جھگڑتے تھے آپ سے	حق بات میں	اس کے بعد	کہ	ظاہر ہو چکی تھی

اور (اس وقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی۔ وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے جھگڑنے لگے،

كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۶ وَ اِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى

كَاَنَّمَا	يُسَاقُوْنَ	اِلَى الْمَوْتِ	وَ هُمْ	يَنْظُرُوْنَ	وَ اِذْ	يَعِدُكُمُ	اللّٰهُ	اِحْدَى
گویا کہ	وہ دھکیلے جا رہے ہیں	موت کی طرف	اور وہ	دیکھ رہے ہیں	اور جب	وعدہ کرتا تھا تم سے	اللہ	ایک کا

گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں۔ اور (اس وقت کو یاد کرو) جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ (ابوسفیان اور ابوجہل کے) دو گروہوں

الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَ يُرِيْدُ

الطَّآئِفَتَيْنِ	اَنَّهَا	لَكُمْ	وَ تَوَدُّوْنَ	اَنَّ	غَيْرَ	ذَاتِ الشَّوْكَةِ	تَكُوْنُ	لَكُمْ	وَ	يُرِيْدُ ➊
دو گروہوں میں سے	کہ وہ	تمہارے لیے ہے	اور تم چاہتے تھے	کہ	بغیر	(کیل) کانٹے والا/شوکت والا	ہو جائے	تمہارے لیے	اور	ارادہ کرتا ہے/تھا

میں سے ایک گروہ تمہارا (مسخر) ہو جائے گا۔ اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے (شان و) شوکت (یعنی بے ہتھیار) ہے وہ تمہارے ہاتھ آ جائے اور اللہ چاہتا

اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۷ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ

اللّٰهُ	اَنْ	يُحِقَّ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَ يَقْطَعَ	دَابِرَ	الْكٰفِرِيْنَ	لِيُحِقَّ	الْحَقَّ	وَ يُبْطِلَ
اللہ	یہ کہ	سچا ثابت کرے	حق کو	اپنی باتوں کے ساتھ	اور کاٹے	جڑ	کافروں کی	تا کہ سچ کردے	سچ/دین کو	اور جھوٹا کردے

تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ کر (پھینک) دے۔ تا کہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ

➊ يُرِيْدُ: ارادہ کرتا ہے یا ارادہ کرتا تھا۔

الْبَاطِلَ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ ﴿٨﴾ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ

الْبَاطِلَ	وَ لَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ	اِذْ	تَسْتَغِيْثُوْنَ	رَبَّكُمْ	فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ
باطل کو	اگرچہ	ناخوش ہوں	مجرم/مشرک	جب	فریاد کرتے تھے تم	اپنے پروردگار سے	پس اس نے قبول کیا	تمہارے لیے

کر دے گو مشرک ناخوش ہی ہوں۔ جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی (اور فرمایا)

اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿٩﴾ وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى

اَنِّيْ	مُمِدُّكُمْ	بِاَلْفٍ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	مُرْدِفِيْنَ	وَ مَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى
کہ میں	تمہاری مدد کرنے والا ہوں	ساتھ ہزار	فرشتوں سے	لگاتار آنے والے	اور نہیں	کیا اسکو	اللہ نے	مگر	بشارت

کہ (تسلی رکھو) ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے۔ اور اس مدد کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا

وَ لِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

وَ لِتَطْمَئِنَّ	بِهٖ	قُلُوْبُكُمْ	وَ مَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ عِنْدِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ
اور تاکہ اطمینان حاصل کریں	اس سے	دل تمہارے	اور نہیں	مدد	مگر	طرف سے	اللہ ہی کی	تحقیق	اللہ	غالب

کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں۔ اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بے شک اللہ غالب

ع ١٠ ١٥ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ

حَكِيْمٌ	اِذْ	يُغَشِّيْكُمُ	النُّعَاسَ	اَمَنَةً	مِنْهُ	وَ يُنَزِّلُ	عَلَيْكُمْ	مِنَ السَّمَآءِ
بڑی حکمت والا ہے	جب	اس نے اڑھا دی تمہیں	اونگھ	تسکین کیلئے	اپنی طرف سے	اور برسایا	تم پر	آسمان سے

حکمت والا ہے۔ جب اس نے (تمہاری) تسکین کیلئے اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی چادر) اڑھا دی اور تم پر آسمان سے پانی

مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَ لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ

مَآءً	لِيُطَهِّرَكُمْ	بِهٖ	وَ يُذْهِبَ	عَنْكُمْ	رِجْزَ	الشَّيْطٰنِ	وَ لِيَرْبِطَ	عَلٰى قُلُوْبِكُمْ
پانی	تاکہ پاک کر دے تمہیں	اس سے	اور دور کر دے	تم سے	نجاست	شیطان کی	اور تاکہ مضبوط کر دے	تمہارے دلوں کو

برسا دیا تاکہ تم کو اس سے (نہلا کر) پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے اور اس لیے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے

وَ يُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿١١﴾ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

وَ يُثَبِّتَ	بِهِ	الْاَقْدَامَ	اِذْ	يُوْحِيْ	رَبُّكَ	اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ	اَنِّيْ	مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوْا
اور جما دے	اس سے	پاؤں/قدم	جب	وحی بھیجی	آپ کے پروردگار نے	فرشتوں کی طرف	کہ میں	تمہارے ساتھ ہوں	پس ثابت رکھو

اور اس سے تمہارے پاؤں جمائے رکھے۔ جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	سَاُلْقِيْ	فِيْ قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	الرُّعْبَ	فَاضْرِبُوْا	فَوْقَ
ان کو جو	ایمان لائے	عنقریب میں ڈالوں گا	دلوں میں	ان لوگوں کے جو	کافر ہوئے	رعب/ڈر	پس مارو	اوپر

تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔ میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں تو ان کے سر مار (کر)

الْاَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿١٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ

الْاَعْنَاقِ	وَ اضْرِبُوْا	مِنْهُمْ	كُلَّ	بَنَانٍ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوْا	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ
گردنوں کے	اور مارو	ان کی	ہر	پور پور	یہ	اسلئے کہ	انہوں نے مخالفت کی	اللہ	اور اسکے رسول کی

اڑا دو اور ان کا پور پور مار (کرتوڑ) دو۔ یہ (سزا) اس لیے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔

وَ مَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ

وَ مَنْ	يُشَاقِقِ	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	ذٰلِكُمْ	فَذُوْقُوْهُ
اور جو کوئی	مخالفت کرتا ہے	اللہ	اور اسکے رسول کی	تو یقیناً	اللہ	سخت	عذاب دینے والا	یہ ہے	تو تم چکھو اسکو

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ (مزہ تو یہاں) چکھو

وَ اَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ

وَ اَنَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابَ	النَّارِ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ
اور تحقیق	کافروں کیلئے	عذاب ہے	دوزخ کا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	مقابلہ ہو تمہارا	ان لوگوں سے جو

اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کیلئے (آخرت میں) دوزخ کا عذاب (بھی تیار) ہے۔ اے اہل ایمان! جب میدانِ جنگ میں کفار سے تمہارا

كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾ وَ مَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا

كَفَرُوْا	زَحْفًا	فَلَا تُوَلُّوْهُمُ	الْاَدْبَارَ	وَ مَنْ	يُوَلِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	دُبُرَهٗ	اِلَّا
کافر ہوئے	لشکر کثیر/میدانِ جنگ میں	پس نہ پھیرو ان سے	پیٹھیں	اور جو کوئی	پھیرے گا ان سے	اس دن	پیٹھ اپنی	مگر

مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا۔ اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کیلئے کنارے کنارے چلے

مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ

مُتَحَرِّفًا	لِقِتَالٍ	اَوْ	مُتَحَيِّزًا	اِلٰى فِئَةٍ	فَقَدْ	بَآءَ	بِغَضَبٍ	مِنَ اللّٰهِ	وَ مَاْوٰىهُ
پینترا بدلنے/گھات لگانے کو	لڑائی کیلئے	یا	جگہ پکڑنے کو	(اپنی) جماعت کی طرف	تو تحقیق	وہ پھر آیا	غضب کے ساتھ	اللہ کی طرف سے	اور اسکا ٹھکانا

(یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے) یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے، ان سے پیٹھ پھیرے گا تو (سمجھو کہ) وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَ مَا

جَهَنَّمُ	وَ بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	فَلَمْ	تَقْتُلُوْهُمْ	وَ لٰكِنَّ	اللّٰهَ	قَتَلَهُمْ	وَ مَا
دوزخ ہے	اور (وہ) بری ہے	لوٹنے کی جگہ	پس نہیں	تم نے قتل کیا ان کو	اور لیکن/بلکہ	اللہ نے	قتل کیا ان کو	اور نہیں

دوزخ ہے، اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔ اور (اے محمدؐ!) جس وقت

رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَ لِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ

رَمَيْتَ	اِذْ	رَمَيْتَ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	رَمٰى	وَ لِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْهُ	بَلَآءً	حَسَنًا	اِنَّ
آپ نے پھینکی تھیں	جب	آپ نے پھینکیں	بلکہ	اللہ نے	پھینکی تھیں	اور تاکہ آزمائش کرے	مومنوں کی	اپنی طرف سے	آزمائش	اچھی طرح	بیشک

تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے اچھی طرح آزمالے۔بیشک

اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ اِنْ

اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	ذٰلِكُمْ	وَ اَنَّ اللّٰهَ	مُوْهِنُ	كَيْدِ	الْكٰفِرِيْنَ	اِنْ
اللہ	سنتا	جانتا ہے	یہ	اور بے شک اللہ	سست کرنے والا ہے	تدبیر	کافروں کی	اگر

اللہ سنتا جانتا ہے۔ (بات) یہ (ہے) کچھ شک نہیں کہ اللہ کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والا ہے۔ (کافرو!) اگر

تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَ اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ اِنْ تَعُوْدُوْا

تَسْتَفْتِحُوْا	فَقَدْ	جَآءَكُمْ	الْفَتْحُ	وَاِنْ	تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَكُمْ	وَاِنْ	تَعُوْدُوْا
فتح چاہتے ہو تم	تو تحقیق	پہنچ چکی تمہارے پاس	فتح	اور اگر	تم باز آجاؤ	تو وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور اگر	پھر کرو گے تم

تم (محمد ﷺ پر) فتح چاہتے ہو تو تمہارے پاس فتح آ چکی۔(دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے) باز آجاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔اور اگر پھر (نافرمانی)

نَعُدْ ۚ وَ لَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّ لَوْ كَثُرَتْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ

نَعُدْ	وَ لَنْ تُغْنِيَ	عَنْكُمْ	فِئَتُكُمْ	شَيْـًٔا	وَ لَوْ	كَثُرَتْ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
ہم بھی پھر کرینگے	اور ہرگز نہ کفایت کرے گی	تمہیں	جماعت تمہاری	کچھ بھی	اگرچہ	وہ کتنی کثیر ہو	اور بے شک	اللہ	ساتھ ہے

کرو گے تو ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کریں گے اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور اللہ تو مومنوں کے

ع ۲ ۹ ۱۶ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ

الْمُؤْمِنِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اَطِيْعُوْا	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	وَ لَا تَوَلَّوْا	عَنْهُ
مومنوں کے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	حکم پر چلو	اللہ	اور اسکے رسول کے	اور مت روگردانی کرو	اس سے

ساتھ ہے۔ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو

وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۚ ﴿۲۰﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

وَ اَنْتُمْ	تَسْمَعُوْنَ	وَ لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ هُمْ	لَا يَسْمَعُوْنَ
اور تم	سنتے ہو	اور مت ہو	ان جیسے جنہوں نے	کہا	سن لیا ہم نے	حالانکہ وہ	نہیں سنتے

اور تم سنتے ہو۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَوْ عَلِمَ

اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ اللّٰهِ	الصُّمُّ	الْبُكْمُ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْقِلُوْنَ	وَ لَوْ	عَلِمَ
تحقیق	بدتر	چلنے پھرنے والے	نزدیک اللہ کے	بہرے	گونگے ہیں	جو	نہیں سمجھتے	اور اگر	جانتا

کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے۔ اور اگر اللہ ان میں

اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ يٰۤاَيُّهَا

اللّٰهُ	فِيْهِمْ	خَيْرًا	لَاَسْمَعَهُمْ	وَ لَوْ	اَسْمَعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا	وَ هُمْ	مُعْرِضُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا
اللہ	ان میں	کچھ نیکی	تو ضرور سنا دیتا ان کو	اور اگر	سنا دیتا ان کو	تو ضرور بھاگ جاتے	اور وہ	منہ پھیرنے والے	اے

نیکی (کا مادہ) دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا۔ اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو وہ منہ پھیر کر بھاگ جاتے۔

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِسْتَجِيْبُوْا	لِلّٰهِ	وَ لِلرَّسُوْلِ	اِذَا	دَعَاكُمْ	لِمَا	يُحْيِيْكُمْ	وَ اعْلَمُوْۤا
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	حکم مانو	اللہ کا	اور رسول کا	جبکہ	وہ بلاتے ہیں تمہیں	اس کیلئے جو	تمہیں زندگی بخشتا ہے	اور جان رکھو

مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ رسول اللہ تمہیں ایسے کام کیلئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے۔ اور جان رکھو

اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا

اَنَّ اللّٰهَ	يَحُوْلُ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَ قَلْبِهٖ	وَ اَنَّهٗۤ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَ اتَّقُوْا	فِتْنَةً	لَا
بے شک اللہ	حائل ہو جاتا ہے	درمیان	آدمی کے	اور اسکے دل کے	اور یہ کہ	اسی کی طرف	تم سب جمع کیے جاؤ گے	اور ڈرو	فتنے سے	نہ

کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کیے جاؤ گے۔ اور اس فتنے سے ڈرو

تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾

تُصِيْبَنَّ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْكُمْ	خَآصَّةً	وَ اعْلَمُوْۤا	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ
ہرگز پہنچے گا	(صرف) انہی لوگوں کو جو	ظلم کرتے ہیں	تم میں سے	خاص کر	اور جان رکھو	یہ کہ اللہ	سخت ہے	عذاب دینے میں

جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہو گا جو تم میں گنہگار ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ

وَ اذْكُرُوْٓا	اِذْ	اَنْتُمْ	قَلِيْلٌ	مُسْتَضْعَفُوْنَ ❶	فِي الْاَرْضِ	تَخَافُوْنَ	اَنْ
اور یاد کرو	جب	تم	قلیل	ضعیف/ ناتواں سمجھے جاتے تھے	زمین میں	ڈرتے رہتے تھے	کہ

اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم زمین (مکہ) میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ

يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ

يَتَخَطَّفَكُمْ	النَّاسُ	فَاٰوٰىكُمْ	وَ اَيَّدَكُمْ	بِنَصْرِهٖ	وَ رَزَقَكُمْ	مِنَ الطَّيِّبٰتِ
اچک لے جائیں تم کو	لوگ	پھر اس نے تمہیں جگہ دی	اور قوت دی تمہیں	اپنی مدد کے ساتھ	اور کھانے کو دیا تمہیں	پاکیزہ چیزوں سے

لوگ تمہیں اڑا (نہ) لے جائیں (یعنی بے خان و مال نہ کر دیں) تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۲۶ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْٓا

لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَخُوْنُوْا	اللّٰهَ	وَ الرَّسُوْلَ	وَ تَخُوْنُوْٓا
تاکہ تم	شکر کرو	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت خیانت کرو	اللہ	اور رسول کی	اور نہ خیانت کرو

دیں تاکہ (اس کا) شکر کرو۔ اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں

اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۲۷ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ

اَمٰنٰتِكُمْ	وَ اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اَمْوَالُكُمْ	وَ اَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ
اپنی امانتوں میں	اور تم	جانتے ہو	اور جان رکھو	حقیقت یہ ہے کہ	مال تمہارے	اور اولاد تمہاری	بڑی آزمائش ہے

خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو) جانتے ہو۔ اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے

۳ ع ۹ ۱۷ وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۲۸ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ

وَ اَنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تَتَّقُوْا	اللّٰهَ	يَجْعَلْ
اور یہ کہ	اللہ	پاس اسکے	ثواب	بڑا ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	اگر	تم ڈرو گے	اللہ سے	وہ کر دے گا

اور یہ کہ اللہ کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے۔ مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لیے امر فارق

لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

لَكُمْ	فُرْقَانًا	وَ يُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ يَغْفِرْ	لَكُمْ	وَ اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ
تمہارے لیے	امتیاز	اور مٹا دے گا	تم سے	گناہ تمہارے	اور بخش دے گا	تمہیں	اور اللہ	صاحب فضل ہے

پیدا کر دے گا (یعنی تم کو ممتاز کر دے گا) اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ بڑے فضل

❶ مُسْتَضْعَفُوْنَ: ضعیف سمجھے جاتے تھے، ناتواں سمجھے جاتے تھے۔

الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ وَ اِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ

الْعَظِيْمِ	وَاِذْ	يَمْكُرُ	بِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِيُثْبِتُوْكَ	اَوْ	يَقْتُلُوْكَ	اَوْ
عظیم/بڑا	اور جس وقت	چال چلتے تھے	ساتھ آپ کے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کہ قید کر دیں آپ کو	یا	مار ڈالیں آپ کو	یا

والا ہے۔ اور (اے محمدؐ! اس وقت کو یاد کرو) جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار ڈالیں یا (وطن سے)

يُخْرِجُوْكَ ؕ وَ يَمْكُرُوْنَ وَ يَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

يُخْرِجُوْكَ	وَيَمْكُرُوْنَ	وَيَمْكُرُ	اللّٰهُ	وَاللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِيْنَ	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ
نکال دیں آپ کو	اور وہ چال چل رہے تھے	اور چال چل رہا تھا	اللہ	اور اللہ	بہترین	چال چلنے والا ہے	اور جب	پڑھ کر سنائی جاتی ہیں	ان کو

نکال دیں تو (ادھر تو) وہ چال چل رہے تھے اور (ادھر) اللہ چال چل رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر

اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ

اٰيٰتُنَا	قَالُوْا	قَدْ سَمِعْنَا	لَوْ	نَشَآءُ	لَقُلْنَا	مِثْلَ	هٰذَا	اِنْ	هٰذَا	اِلَّا	اَسَاطِيْرُ
آیتیں ہماری	کہتے ہیں	ہم نے سن لیا ہے	اگر	ہم چاہیں	تو کہہ دیں ہم	مانند	اسکی	نہیں	یہ	مگر	حکایتیں

سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے، اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں، اور یہ ہے ہی کیا، صرف اگلے لوگوں کی

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾ وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ

الْاَوَّلِيْنَ	وَاِذْ	قَالُوْا	اللّٰهُمَّ	اِنْ	كَانَ	هٰذَا	هُوَ	الْحَقَّ	مِنْ عِنْدِكَ	فَاَمْطِرْ
پہلے لوگوں کی	اور جب	وہ کہنے لگے	اے اللہ	اگر	ہے	یہی	وہ	سچا دین	تیری طرف سے	تو برسا

حکایتیں ہیں۔ اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ! اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر

عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ

عَلَيْنَا	حِجَارَةً	مِنَ السَّمَآءِ	اَوْ	ائْتِنَا	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	وَمَا	كَانَ	اللّٰهُ
ہم پر	پتھر	آسمان سے	یا	لے آہم پر	عذاب	دردناک	اور نہیں	تھا	اللہ

آسمان سے پتھر برسا یا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج۔ اور اللہ ایسا نہ تھا

لِيُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ مَا

لِيُعَذِّبَهُمْ	وَاَنْتَ	فِيْهِمْ	وَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	مُعَذِّبَهُمْ	وَهُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ ❶	وَمَا
کہ عذاب دیتا انہیں	جبکہ آپ	ان میں تھے	اور نہیں	ہے/تھا	اللہ	عذاب دینے والا ان کو	اور وہ	بخشش مانگتے ہوں/مانگیں	اور کیا ہے

کہ جب تک تم ان میں تھے انہیں عذاب دیتا۔ اور نہ ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انہیں عذاب دے۔ اور (اب)

❶ يَسْتَغْفِرُوْنَ: بخشش مانگتے ہوں یا بخشش مانگیں۔

لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَ هُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ مَا كَانُوْٓا

لَهُمْ	اَلَّا	يُعَذِّبَهُمُ	اللّٰهُ	وَ هُمْ	يَصُدُّوْنَ	عَنِ الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ مَا	كَانُوْٓا
ان کیلئے	کہ نہ	عذاب دے ان کو	اللہ	جبکہ وہ	روکتے ہیں	مسجد سے	عزت والی	اور نہیں	ہیں وہ

ان کیلئے کونسی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد محترم (میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں اور وہ اس مسجد کے

اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَ مَا

اَوْلِيَآءَهٗ ①	اِنْ	اَوْلِيَآؤُهٗ	اِلَّا	الْمُتَّقُوْنَ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَ مَا
متولی/ والی وارث اسکے	نہیں	متولی اسکے	مگر	پرہیزگار	اور لیکن	اکثر ان میں سے	نہیں جانتے	اور نہ

متولی بھی نہیں۔ اس کے متولی تو صرف پرہیزگار ہیں لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔ اور ان لوگوں کی

كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا

كَانَ	صَلَاتُهُمْ	عِنْدَ	الْبَيْتِ	اِلَّا	مُكَآءً	وَ تَصْدِيَةً	فَذُوْقُوْا	الْعَذَابَ	بِمَا
تھی	نماز انکی	نزدیک	کعبہ کے	مگر	سیٹیاں بجانا	اور تالیاں بجانا	پس چکھو	عذاب	بسبب اس کے جو

نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اس کے بدلے

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ

كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	لِيَصُدُّوْا	عَنْ
تھے تم	کفر کرتے	تحقیق جنہوں نے	کفر کیا	وہ خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	تاکہ روکیں	سے

عذاب (کا مزہ) چکھو۔ جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ

سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَسَيُنْفِقُوْنَهَا	ثُمَّ	تَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	حَسْرَةً	ثُمَّ	يُغْلَبُوْنَ
اللہ کے راستے	سو ابھی وہ خرچ کریں گے ان کو	پھر	ہوگا	ان کیلئے	(باعث) حسرت/افسوس	پھر	وہ مغلوب ہوجائیں گے

روکیں۔ سو ابھی اور خرچ کریں گے مگر آخر وہ (خرچ کرنا) ان کیلئے (موجب) افسوس ہو گا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۙ﴿۳۶﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ

وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِلٰى	جَهَنَّمَ	يُحْشَرُوْنَ	لِيَمِيْزَ	اللّٰهُ	الْخَبِيْثَ	مِنَ الطَّيِّبِ
اور وہ لوگ جو	کافر ہیں	طرف	دوزخ کی	اکٹھے کیے جائیں گے	تاکہ جدا کردے	اللہ	خبیث/ ناپاک کو	پاک سے

اور کافر لوگ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے۔ تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے

① اَوْلِيَآءَهٗ: متولی اسکے، والی وارث اسکے۔

وَ يَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ

وَ يَجْعَلَ	الْخَبِيْثَ	بَعْضَهٗ	عَلٰى بَعْضٍ	فَيَرْكُمَهٗ	جَمِيْعًا	فَيَجْعَلَهٗ	فِيْ جَهَنَّمَ
اور کردے	ناپاک کو	اسکے ایک کو	دوسرے پر	پھر ایک ڈھیر بنادے اسکو	اکٹھا	پھر ڈال دے اسکو	جہنم میں

اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے پھر اس کو دوزخ میں ڈال دے۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۳۷ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا ع ۴ / ۹ / ۱۸

اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	قُلْ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِنْ	يَنْتَهُوْا	يُغْفَرْ	لَهُمْ	مَا
یہی لوگ	وہ	خسارہ پانے والے ہیں	کہہ دیجئے	ان لوگوں کو جو	کافر ہیں	اگر	وہ باز آجائیں	معاف کردیا جائے گا	ان کیلئے	وہ جو کچھ

یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔ (اے پیغمبرؐ!) کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف

قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۳۸ وَ قَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا

قَدْ سَلَفَ	وَاِنْ	يَعُوْدُوْا	فَقَدْ	مَضَتْ	سُنَّتُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ قَاتِلُوْهُمْ	حَتّٰى	لَا
پہلے ہوچکا ہے	اور اگر	وہ پھر کریں گے	تو بیشک	جاری ہوچکا	طریقہ	اگلے لوگوں کا	اور لڑو ان لوگوں سے	یہاں تک کہ	نہ

کردیا جائے گا۔اور اگر پھر (وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا (جو) طریق جاری ہوچکا ہے (وہی انکے حق میں برتا جائے گا)۔اور ان لوگوں سے

تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَ يَكُوْنَ	الدِّيْنُ	كُلُّهٗ	لِلّٰهِ	فَاِنْ	اِنْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ
رہے	فتنہ/فساد	اور ہوجائے	دین	سب	اللہ کا	پس اگر	وہ باز آجائیں	تو بیشک	اللہ	اس کو جو	وہ کرتے ہیں

لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے۔ اور اگر باز آجائیں تو اللہ ان کے کاموں کو

بَصِيْرٌ ۳۹ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ

بَصِيْرٌ	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمُوْا	اَنَّ اللّٰهَ	مَوْلٰىكُمْ	نِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ نِعْمَ
دیکھنے والا ہے	اور اگر	وہ روگردانی کریں	تو جان لو	کہ اللہ	دوست ہے تمہارا	کیا ہی اچھا/بہت خوب	دوست/حمایتی	اور بہت اچھا

دیکھ رہا ہے۔ اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے۔ (اور) وہ خوب حمایتی اور خوب

النَّصِيْرُ ۴۰

النَّصِيْرُ
مددگار

مددگار ہے۔

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِی الْقُرْبٰی

وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِنْ شَیْءٍ	فَاَنَّ	لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَ لِلرَّسُوْلِ	وَ لِذِی الْقُرْبٰی
اور جان رکھو	کہ جو	تمہیں غنیمت ملے	کوئی چیز	پس تحقیق	اللہ کیلئے ہے	پانچواں حصہ اس کا	اور رسول کیلئے	اور اہل قرابت کیلئے

اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لوٹ کر لاؤ اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کا اور اہل قرابت کا

وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰکِیْنِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِ ۙ اِنْ کُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَ مَآ اَنْزَلْنَا

وَ الْیَتٰمٰی	وَ الْمَسٰکِیْنِ	وَ ابْنِ السَّبِیْلِ	اِنْ	کُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	وَ مَا	اَنْزَلْنَا
اور یتیموں	اور محتاجوں	اور مسافروں (کیلئے)	اگر	ہو تم	ایمان رکھتے	اللہ پر	اور جو	نازل کیا ہم نے

اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے، اگر تم اللہ پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے

عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

عَلٰی	عَبْدِنَا	یَوْمَ	الْفُرْقَانِ	یَوْمَ	الْتَقَی	الْجَمْعٰنِ	وَ اللّٰهُ	عَلٰی	کُلِّ	شَیْءٍ
پر	اپنے بندے	دن	فیصلے/فرق کرنے کے	جس دن	بھڑ گئیں	دو فوجیں	اور اللہ	پر	ہر	چیز

دن (یعنی جنگ بدر میں)، جس دن دونوں فوجوں میں مٹھ بھیڑ ہو گئی، اپنے بندے (محمدؐ) پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر

قَدِیْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَ هُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی وَ الرَّکْبُ

قَدِیْرٌ	اِذْ	اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الدُّنْیَا	وَ هُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الْقُصْوٰی	وَ الرَّکْبُ
قادر ہے	جب	تم (تھے)	ناکے/کنارے پر	قریب کے	اور وہ (تھے)	ناکے/کنارے پر	دور کے	اور قافلہ

قادر ہے۔ جس وقت تم (مدینے سے) قریب کے ناکے پر تھے اور کافر بعید کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے

اَسْفَلَ مِنْکُمْ ؕ وَ لَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ۙ وَ لٰکِنْ لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ

اَسْفَلَ	مِنْکُمْ	وَ لَوْ	تَوَاعَدْتُّمْ	لَاخْتَلَفْتُمْ	فِیْ	الْمِیْعٰدِ	وَ لٰکِنْ	لِیَقْضِیَ	اللّٰهُ
نیچے	تم سے	اور اگر	تم آپس میں وعدہ کرتے	تم البتہ اختلاف کرتے	میں	وعدہ/ وقت معین	اور لیکن	تاکہ پورا کرے	اللہ

(اتر گیا) تھا۔ اور اگر تم (جنگ کے لیے) آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقت معین (پر جمع ہونے) میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی۔ لیکن اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے

اَمْرًا کَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬ لِّیَهْلِکَ مَنْ هَلَکَ عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّ یَحْیٰی مَنْ حَیَّ عَنْۢ بَیِّنَةٍ ؕ

اَمْرًا	کَانَ	مَفْعُوْلًا	لِیَهْلِکَ	مَنْ	هَلَکَ	عَنْۢ بَیِّنَةٍ	وَ یَحْیٰی	مَنْ	حَیَّ	عَنْۢ بَیِّنَةٍ
کام	جو تھا	ہو کر رہنے والا	تاکہ مرے	جس کو	مرنا ہے	دلیل سے/ بصیرت پر	اور جیتا رہے	جس کو	جیتا رہنا ہے	دلیل سے

والا تھا اُسے کر ہی ڈالے تاکہ جو مرے بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر (یعنی حق پہچان کر) جیتا رہے۔

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَسَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۴۲﴾ اِذۡ یُرِیۡکَهُمُ اللّٰهُ فِیۡ مَنَامِكَ قَلِیۡلًا ؕ وَ لَوۡ

وَ اِنَّ	اللّٰهَ	لَسَمِیۡعٌ	عَلِیۡمٌ	اِذۡ	یُرِیۡکَهُمُ	اللّٰهُ	فِیۡ مَنَامِكَ	قَلِیۡلًا	وَ لَوۡ
اور بیشک	اللہ	سب کچھ سننے والا	سب جاننے والا	جب/اس وقت	آپ کو دِکھایا ان (کافروں) کو	اللہ نے	آپ کے خواب میں	تھوڑا	اور اگر

اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا جانتا ہے۔ اس وقت اللہ نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا۔ اور اگر

اَرٰىكَهُمۡ كَثِيۡرًا لَّفَشِلۡتُمۡ وَ لَتَنَازَعۡتُمۡ فِى الۡاَمۡرِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ

اَرٰىكَهُمۡ	كَثِيۡرًا	لَفَشِلۡتُمۡ	وَ لَتَنَازَعۡتُمۡ	فِى الۡاَمۡرِ	وَ لٰكِنَّ	اللّٰهَ	سَلَّمَ	اِنَّهٗ
وہ آپ کو دِکھاتا ان کو	بہت	تو البتہ تم جی چھوڑ دیتے	اور تم ضرور آپس میں جھگڑتے	اس کام میں	اور لیکن	اللہ نے	بچا لیا	بیشک وہ

بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور (جو) کام (درپیش تھا اس) میں جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے (تمہیں اس سے) بچا لیا۔ بیشک وہ

عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۴۳﴾ وَ اِذۡ یُرِیۡکُمُوۡهُمۡ اِذِ الۡتَقَیۡتُمۡ فِیۡۤ اَعۡیُنِکُمۡ

عَلِیۡمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ	وَ اِذۡ	یُرِیۡکُمُوۡهُمۡ	اِذِ	الۡتَقَیۡتُمۡ	فِیۡ	اَعۡیُنِکُمۡ
جاننے والا ہے	سینوں کی باتوں کو	اور جب	وہ دکھاتا تھا تمہیں وہ (فوج)	جب	تم آمنے سامنے ہوئے	میں	آنکھوں تمہاری

سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔ اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا

قَلِیۡلًا وَّ یُقَلِّلُکُمۡ فِیۡۤ اَعۡیُنِهِمۡ لِیَقۡضِیَ اللّٰهُ اَمۡرًا کَانَ مَفۡعُوۡلًا ؕ وَ اِلَی اللّٰهِ

قَلِیۡلًا	وَ یُقَلِّلُکُمۡ	فِیۡۤ اَعۡیُنِهِمۡ	لِیَقۡضِیَ اللّٰهُ	اَمۡرًا	کَانَ	مَفۡعُوۡلًا	وَ اِلَی	اللّٰهِ
تھوڑی	اور تھوڑا دِکھاتا تھا تمہیں	ان کی آنکھوں میں	تاکہ پورا کر ڈالے اللہ	کام	جو تھا	ہو کر رہنے والا	اور طرف	اللہ کی

کر کے دکھاتا تھا اور تم کو ان کی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے کر ڈالے۔ اور سب کاموں کا رجوع

تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۴۴﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِیۡتُمۡ فِئَةً فَاثۡبُتُوۡا وَ اذۡکُرُوا ع ۵ ۷ ۱

تُرۡجَعُ	الۡاُمُوۡرُ	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	اِذَا	لَقِیۡتُمۡ	فِئَةً	فَاثۡبُتُوۡا	وَ اذۡکُرُوا
لوٹائے جاتے ہیں	سب کام	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	تمہارا مقابلہ ہو	کسی جماعت سے	تو ثابت قدم رہو	اور یاد کرو

اللہ ہی کی طرف ہے۔ مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو

اللّٰهَ کَثِیۡرًا لَّعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَ اَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ وَ لَا تَنَازَعُوۡا

اللّٰهَ	کَثِیۡرًا	لَعَلَّکُمۡ	تُفۡلِحُوۡنَ	وَ اَطِیۡعُوا	اللّٰهَ	وَ رَسُوۡلَهٗ	وَ لَا تَنَازَعُوۡا
اللہ کو	بہت	تاکہ تم	کامیاب ہو جاؤ	اور حکم مانو	اللہ کا	اور اس کے رسول کا	اور نہ جھگڑا کرو آپس میں

بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کرو۔ اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کرو گے تو)

فَتَفْشَلُوْا وَ تَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَ اصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝٤٦ۚ وَ لَا

فَتَفْشَلُوْا ❶	وَ تَذْهَبَ	رِيْحُكُمْ	وَ اصْبِرُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ لَا
پس نامراد ہو جاؤ گے	اور جاتی رہے گی	تمہاری ہوا	اور صبر کرو	بیشک	اللہ	ساتھ ہے	صبر کرنے والوں کے	اور نہ

تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا، اور صبر سے کام لو کہ اللہ صبر کرنے والوں کا مددگار ہے۔ اور ان

تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَ يَصُدُّوْنَ

تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	بَطَرًا	وَ رِئَآءَ	النَّاسِ	وَ يَصُدُّوْنَ
ہو جانا	ان جیسے جو	نکلے	اپنے گھروں سے	اتراتے ہوئے	اور دکھانے کیلئے	لوگوں کو	اور وہ روکتے ہیں

لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لیے) اور لوگوں کو دکھانے کے لیے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝٤٧ وَ اِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ	وَ اِذْ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ
راستے سے	اللہ کے	اور اللہ	ساتھ اسکے جو	وہ کرتے ہیں	احاطہ کیے ہوئے ہے	اور جب	خوشنما کر دیئے	ان کیلئے	شیطان نے

روکتے ہیں، اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ ان پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور جب شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے

اَعْمَالَهُمْ وَ قَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَ اِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا

اَعْمَالَهُمْ	وَ قَالَ	لَا غَالِبَ	لَكُمُ	الْيَوْمَ	مِنَ النَّاسِ	وَ اِنِّيْ	جَارٌ	لَكُمْ	فَلَمَّا
ان کے اعمال	اور کہا	کوئی غالب نہیں	تم پر	آج کے دن	لوگوں میں سے	اور بے شک میں	رفیق ہوں	تمہارا	پس جب

اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہ ہو گا اور میں تمہارا رفیق ہوں، (لیکن) جب

تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا

تَرَآءَتِ	الْفِئَتٰنِ	نَكَصَ	عَلٰى	عَقِبَيْهِ	وَ قَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِنْكُمْ	اِنِّيْ	اَرٰى	مَا لَا
مقابل ہوئیں	دونوں فوجیں	پھر گیا	پر	اپنی دونوں ایڑیوں	اور کہا	بیشک میں	الگ ہوں	تم سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں	جو نہیں

دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل (صف آرا) ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں، میں تو ایسی چیزیں

تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۭ وَ اللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٤٨ۧ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ ع ٦ ٤ ٢

تَرَوْنَ	اِنِّيْ	اَخَافُ	اللّٰهَ	وَ اللّٰهُ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	اِذْ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ
دیکھتے تم	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ سے	اور اللہ	سخت	عذاب کرنے والا ہے	جب	کہنے لگے	منافق

دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے۔ مجھے تو اللہ سے ڈر لگتا ہے اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔ اس وقت منافق اور (کافر)

❶ فَتَفْشَلُوْا: پس تم بزدل ہو جاؤ گے، پس تم نامراد ہو جاؤ گے۔

وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ

وَ الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ	دِيْنُهُمْ	وَ مَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	فَاِنَّ
اور وہ لوگ کہ	جن کے دلوں میں	بیماری ہے	مغرور کردیا/دھوکا دیا	ان کو	ان کے دین نے	اور جو	بھروسا کرے	اللہ پر	تو بیشک

جن کے دلوں میں مرض تھا، کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسا رکھتا ہے تو

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾ وَ لَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ

اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	يَتَوَفَّى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ
اللہ	غالب	بڑی حکمت والا ہے	اور	کاش/اگر	دیکھے تو	جب	جانیں نکالتے ہیں	ان لوگوں کی جنہوں نے	کفر کیا	فرشتے	مارتے ہیں

اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اور کاش تم اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں، ان کے مونہوں

وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ۚ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

وُجُوْهَهُمْ	وَ اَدْبَارَهُمْ	وَ ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ
ان کے چہروں	اور ان کی پیٹھوں پر	اور چکھو	عذاب	آتش کا	یہ	بسبب اسکے جو/ بدلے اسکے جو	آگے بھیجا

اور پیٹھوں پر (کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ (اب) عذابِ آتش (کا مزہ) چکھو۔ یہ ان (اعمال) کی سزا ہے

اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۙ ﴿٥١﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ

اَيْدِيْكُمْ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَ الَّذِيْنَ
تمہارے ہاتھوں نے	اور یہ کہ	اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا	بندوں پر	جیسا حال	فرعونیوں کا	اور ان لوگوں کا جو

جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں، اور یہ (جان رکھو) کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ جیسا حال فرعونیوں کا اور ان سے پہلے

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ

مِنْ قَبْلِهِمْ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ
ان سے پہلے تھے	انہوں نے کفر کیا	اللہ کی آیتوں سے	پس پکڑا ان کو	اللہ نے	ان کے گناہوں پر	بیشک	اللہ	زبردست

لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ) انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی سزا میں ان کو پکڑ لیا۔ بیشک اللہ زبردست

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ

شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	لَمْ يَكُ	مُغَيِّرًا	نِّعْمَةً	اَنْعَمَهَا	عَلٰى قَوْمٍ
سخت	عذاب دینے والا ہے	یہ	اس لیے کہ	اللہ	نہیں ہے	بدلنے والا	کوئی نعمت	جو اس نے انعام کی	کسی قوم پر

اور سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ اسلئے کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں

حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۵۳ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ

حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا	مَا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ
جب تک کہ	وہی (نہ) بدل ڈالیں	جو	ان کے دلوں میں ہے	اور بیشک	اللہ	سنتا	جانتا ہے	جیسا حال	فرعون والوں کا

اللہ اسے نہیں بدلا کرتا اور اس لیے کہ اللہ سنتا جانتا ہے۔ جیسا حال فرعونیوں

وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ

وَ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ
اور وہ لوگ جو	ان سے پہلے	جھٹلایا انہوں نے	آیتوں کو	اپنے پروردگار کی	تو ہم نے انہیں ہلاک کیا	ان کے گناہوں کے سبب

اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا) انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا

وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ كُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۵۴ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ

وَ اَغْرَقْنَا	اٰلَ فِرْعَوْنَ	وَ كُلٌّ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ	اللّٰهِ
اور ہم نے ڈبو دیا	فرعون والوں کو	اور سب	تھے	ظالم	بیشک	بدترین	سب جانداروں میں	نزدیک	اللہ کے

اور فرعونیوں کو ڈبو دیا، اور وہ سب ظالم تھے۔ جانداروں میں سب سے بدتر اللہ کے نزدیک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۵۵ ۖۚ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُوْنَ
وہ لوگ ہیں جو	کافر ہیں	سو وہ	نہیں ایمان لاتے	وہ لوگ کہ	آپ نے عہد باندھا	جن سے	پھر	وہ توڑ دیتے ہیں

وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں، سو وہ ایمان نہیں لاتے۔ جن لوگوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ

عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّ هُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۵۶ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ

عَهْدَهُمْ	فِيْ	كُلِّ	مَرَّةٍ	وَ هُمْ	لَا يَتَّقُوْنَ	فَاِمَّا	تَثْقَفَنَّهُمْ	فِي الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ
عہد اپنا	میں	ہر	بار	اور وہ	نہیں ڈرتے	پس اگر	آپ کبھی پائیں انہیں	لڑائی میں	تو سخت سزا دے کر بھگا دیں

ڈالتے ہیں اور (اللہ سے) نہیں ڈرتے۔ اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہیں وہ ان

بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۵۷ وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

بِهِمْ	مَّنْ	خَلْفَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	وَ اِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ قَوْمٍ	خِيَانَةً
ان کے ساتھ	ان کو جو	انکے پیچھے ہیں	تا کہ وہ	عبرت پکڑیں	اور اگر	آپ کو خوف ہو	کسی قوم سے	خیانت/دغابازی کا

کو دیکھ کر بھاگ جائیں۔ عجب نہیں کہ ان کو (اس سے) عبرت ہو۔ اور اگر تم کو کسی قوم سے دغا بازی کا خوف ہو

ع ۷/۳

فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ۝۵۸ وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

فَانْۢبِذْ	اِلَيْهِمْ	عَلٰى	سَوَآءٍ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	الْخَآئِنِيْنَ	وَ لَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ
تو پھینک دیں (عہد)	ان کی طرف	پر	برابری	بیشک اللہ	نہیں دوست رکھتا	دغابازوں کو	اور نہ ہرگز گمان کریں	وہ لوگ جو

تو (ان کا عہد) انہی کی طرف پھینک دو (اور) برابر (کا جواب دو)۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ دغا بازوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور کافر یہ نہ خیال

كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۝۵۹ وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ

كَفَرُوْا	سَبَقُوْا	اِنَّهُمْ	لَا يُعْجِزُوْنَ	وَ اَعِدُّوْا	لَهُمْ	مَا	اِسْتَطَعْتُمْ	مِنْ
کافرین	کہ بھاگ نکلے/بچ گئے	بیشک وہ	عاجز نہیں کر سکتے	اور تیار رکھو	ان کے لیے	جو کچھ	کر سکو تم	سے

کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں۔ وہ (اپنی چالوں سے ہم کو) ہرگز عاجز نہیں کر سکتے۔ اور جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کے

قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ وَ اٰخَرِيْنَ مِنْ

قُوَّةٍ	وَ مِنْ	رِبَاطِ	الْخَيْلِ	تُرْهِبُوْنَ ①	بِهٖ	عَدُوَّ اللّٰهِ	وَ عَدُوَّكُمْ	وَ اٰخَرِيْنَ	مِنْ
قوت	اور سے	پلے ہوئے	گھوڑوں	کہ دھاک بٹھاؤ/ڈراؤ گے تم	اس سے	دشمنوں کو اللہ کے	اور دشمنوں کو اپنے	اور دوسروں کو	

تیار رکھنے سے ان کے (مقابلے کے) لیے مستعد رہو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور

دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

دُوْنِهِمْ	لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ	اَللّٰهُ	يَعْلَمُهُمْ	وَ مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَيْءٍ	فِيْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ
ان کے سوا	نہیں جانتے تم انہیں	اللہ	جانتا ہے ان کو	اور جو	تم خرچ کرو گے	کچھ/کسی چیز سے	راستے میں	اللہ کے

لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے، ہیبت بیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے

يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝۶۰ وَ اِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا

يُوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَ اَنْتُمْ	لَا تُظْلَمُوْنَ	وَ اِنْ	جَنَحُوْا	لِلسَّلْمِ	فَاجْنَحْ	لَهَا
پورا پورا دیا جائے گا	تمہیں	اور تمہارا	نقصان نہیں کیا جائے گا	اور اگر	وہ مائل ہوں	صلح کی طرف	تو آپ بھی مائل ہو جائیں	اس کی طرف

اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہیں کیا جائے گا۔ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ

وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶۱ وَ اِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ

وَ تَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	وَ اِنْ	يُرِيْدُوْا	اَنْ	يَخْدَعُوْكَ
اور بھروسا رکھیں	اللہ پر	یقیناً وہ	وہی	سننے والا	جاننے والا	اور اگر	وہ چاہیں	یہ کہ	فریب دیں آپ کو

اور اللہ پر بھروسا رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے۔ اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں

① تُرْهِبُوْنَ: (کہ) دھاک بٹھاؤ گے تم، ڈراؤ گے تم۔

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿۶۲﴾ وَ اَلَّفَ بَيْنَ

فَاِنَّ	حَسْبَكَ	اللّٰهُ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَيَّدَكَ	بِنَصْرِهٖ	وَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ	وَ اَلَّفَ	بَيْنَ
تو بیشک	کافی ہے آپ کیلئے	اللہ	وہ	جس نے	قوت دی آپ کو	اپنی مدد سے	اور مسلمانوں سے	اور الفت پیدا کی	درمیان

تو اللہ تمہیں کفایت کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور مسلمانوں (کی جمعیت) سے تقویت بخشی اور ان کے دلوں میں الفت

قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ

قُلُوْبِهِمْ	لَوْ	اَنْفَقْتَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مَا	اَلَّفْتَ	بَيْنَ	قُلُوْبِهِمْ	وَ لٰكِنَّ
ان کے دلوں کے	اگر	آپ خرچ کرتے	جو کچھ	زمین میں	سب	نہ	الفت پیدا کرسکتے	درمیان	ان کے دلوں کے	اور لیکن

پیدا کر دی۔ اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے۔ مگر

اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَ مَنِ

اللّٰهَ	اَلَّفَ	بَيْنَهُمْ	اِنَّهٗ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَسْبُكَ	اللّٰهُ	وَ مَنِ
اللہ نے	الفت ڈالی	درمیان ان کے	بیشک وہ	زبردست	حکمت والا ہے	اے	نبی	کافی ہے آپ کو	اللہ	اور انکو جو

اللہ ہی نے ان میں الفت ڈال دی۔ بیشک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔ اے نبی! اللہ تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے

اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ ع ٨/٤

اِتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى الْقِتَالِ
آپ کے پیرو ہیں	مومنوں سے	اے	نبی	رغبت دلائیں	مومنوں کو	جہاد پر

پیرو ہیں، کافی ہے۔ اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو،

اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

اِنْ	يَكُنْ	مِنْكُمْ	عِشْرُوْنَ	صٰبِرُوْنَ	يَغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ	وَاِنْ	يَكُنْ	مِنْكُمْ
اگر	ہوں	تم میں سے	بیس	صبر کرنے والے/ثابت قدم	غالب رہیں گے	دوسو پر	اور اگر	ہوں	تم میں سے

اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو (ایسے) ہوں گے

مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اَلْـٰٔنَ

مِائَةٌ	يَغْلِبُوْا	اَلْفًا	مِنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا يَفْقَهُوْنَ	اَلْـٰٔنَ
ایک سو	وہ غالب رہیں گے	ایک ہزار پر	ان لوگوں سے جو	کافر ہوئے	کیونکہ وہ	ایسے لوگ ہیں	جو سمجھ نہیں رکھتے	اب

تو ہزار پر غالب رہیں گے اس لیے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے۔ اب

خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ

خَفَّفَ	اللّٰهُ	عَنْكُمْ	وَ عَلِمَ	اَنَّ	فِيْكُمْ	ضَعْفًا	فَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ
بوجھ ہلکا کردیا	اللہ نے	تم سے	اور معلوم کرلیا	کہ	تم میں	کمزوری ہے	پس اگر	ہوں	تم میں سے	ایک سو

اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ (ابھی) تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو

صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

صَابِرَةٌ	يَّغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ	وَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	اَلْفٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ
صبر کرنے والے	وہ غالب رہیں گے	دو سو پر	اور اگر	ہوں	تم میں سے	ایک ہزار	غالب رہیں گے	دو ہزار پر	ساتھ حکم	اللہ کے

ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب رہیں گے۔ اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔

وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى

وَ اللّٰهُ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ	مَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗ	اَسْرٰى	حَتّٰى	يُثْخِنَ	فِىْ
اور اللہ	ساتھ	صبر کرنے والوں کے	نہیں	ہے	کسی نبی کیلئے	کہ	ہوں	اسکے پاس	قیدی	جب تک کہ	کثرت سے خون (نہ) بہادے	میں

اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے۔ پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک (کافروں کو قتل کر کے) زمین میں

الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ

الْاَرْضِ	تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ	الدُّنْيَا	وَ اللّٰهُ	يُرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ
زمین	تم لوگ چاہتے ہو	مال	دنیا کا	اور اللہ	چاہتا ہے	آخرت	اور اللہ	غالب

کثرت سے خون (نہ) بہا دے۔ تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت (کی بھلائی) چاہتا ہے۔ اور اللہ

حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ

حَكِيْمٌ	لَوْلَا	كِتٰبٌ	مِنَ اللّٰهِ	سَبَقَ	لَمَسَّكُمْ	فِيْمَآ	اَخَذْتُمْ	عَذَابٌ
بڑی حکمت والا ہے	اگر نہ (ہوتا)	لکھا ہوا	اللہ کی طرف سے	جو پہلے ہی سے تھا	البتہ پہنچتا تمہیں	اسکے بدلے میں جو	تم نے لیا	عذاب

غالب حکمت والا ہے۔ اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب

عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖؗ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

عَظِيْمٌ	فَكُلُوْا	مِمَّا	غَنِمْتُمْ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
بڑا	پس کھاؤ	اس میں سے جو	تمہیں غنیمت میں ملا	حلال	طیب/ستھرا	اور ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بڑا بخشنے والا

نازل ہوتا۔ تو جو مالِ غنیمت تم کو ملا ہے اسے کھاؤ (کہ وہ تمہارے لیے) حلال طیب (ہے) اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا

٩ ع ٥

رَّحِیۡمٌ ﴿۶۹﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلۡ لِّمَنۡ فِیۡۤ اَیۡدِیۡکُمۡ مِّنَ الۡاَسۡرٰۤی ۙ اِنۡ یَّعۡلَمِ اللّٰهُ فِیۡ

رَحِیۡمٌ	یٰۤاَیُّهَا	النَّبِیُّ	قُلۡ	لِمَنۡ	فِیۡ	اَیۡدِیۡکُمۡ	مِنَ الۡاَسۡرٰی	اِنۡ	یَعۡلَمۡ	اللّٰهُ	فِیۡ
نہایت مہربان ہے	اے	نبی	کہہ دیں	ان سے جو	میں	ہاتھ تمہارے	قیدیوں میں سے	اگر	معلوم ہوئی	اللہ کو	میں

مہربان ہے۔ اے پیغمبر! جو قیدی تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم

قُلُوۡبِکُمۡ خَیۡرًا یُّؤۡتِکُمۡ خَیۡرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنۡکُمۡ وَ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ

قُلُوۡبِکُمۡ	خَیۡرًا	یُؤۡتِکُمۡ	خَیۡرًا	مِمَّا	اُخِذَ	مِنۡکُمۡ	وَ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ	وَ اللّٰهُ	غَفُوۡرٌ
دلوں تمہارے	نیکی	عنایت کرے گا تمہیں	بہتر	اس سے جو	چھن گیا/لیا گیا	تم سے	اور بخش دے گا تمہیں	اور اللہ	بڑا بخشنے والا

کرے گا تو جو (مال) تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِیۡمٌ ﴿۷۰﴾ وَ اِنۡ یُّرِیۡدُوۡا خِیَانَتَکَ فَقَدۡ خَانُوا اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ فَاَمۡکَنَ

رَحِیۡمٌ	وَ اِنۡ	یُرِیۡدُوۡا	خِیَانَتَکَ	فَقَدۡ	خَانُوۡا	اللّٰهَ	مِنۡ قَبۡلُ	فَاَمۡکَنَ ❶
نہایت مہربان ہے	اور اگر	وہ ارادہ کریں گے	آپ سے دغا کرنے کا	تو تحقیق	دغا کر چکے	اللہ سے	اس سے پہلے	تو اس نے گرفتار کرا دیا

مہربان ہے۔ اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے ان کو (تمہارے) قبضے میں

مِنۡهُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿۷۱﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ هَاجَرُوۡا وَ جٰهَدُوۡا

مِنۡهُمۡ	وَ اللّٰهُ	عَلِیۡمٌ	حَکِیۡمٌ	اِنَّ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ هَاجَرُوۡا	وَ جٰهَدُوۡا
ان کو	اور اللہ	سب کچھ جاننے والا	بڑی حکمت والا ہے	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے	اور ہجرت کی	اور جہاد کیا

کر دیا۔ اور اللہ دانا اور حکمت والا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں

بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَ الَّذِیۡنَ اٰوَوۡا وَّ نَصَرُوۡۤا اُولٰٓئِکَ

بِاَمۡوَالِهِمۡ	وَ اَنۡفُسِهِمۡ	فِیۡ سَبِیۡلِ	اللّٰهِ	وَ الَّذِیۡنَ	اٰوَوۡا	وَ نَصَرُوۡا	اُولٰٓئِکَ
اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	راستے میں	اللہ کے	اور جن لوگوں نے	جگہ دی	اور مدد کی	وہی لوگ

اپنے مال اور جان سے لڑے وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ

بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ؕ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ لَمۡ یُهَاجِرُوۡا مَا لَکُمۡ مِّنۡ

بَعۡضُهُمۡ	اَوۡلِیَآءُ	بَعۡضٍ	وَ الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ لَمۡ یُهَاجِرُوۡا	مَا	لَکُمۡ	مِنۡ
بعض انکے	رفیق ہیں	بعض کے (یعنی ایک دوسرے کے)	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور نہیں ہجرت کی انہوں نے	نہیں	تمہارے لیے	سے

آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں، اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت

❶ فَاَمۡکَنَ: تو اس نے قبضہ میں دے دیا، تو اس نے گرفتار کرا دیا۔

وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَ اِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ

وَلَايَتِهِمْ	مِنْ شَيْءٍ	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	وَاِنْ	اِسْتَنْصَرُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ
ان کی رفاقت	کچھ سروکار	جب تک کہ	وہ ہجرت (نہ) کریں	اور اگر	وہ تم سے مدد چاہیں	دین میں

نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں۔ اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں

فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا

فَعَلَيْكُمُ	النَّصْرُ	اِلَّا	عَلٰى	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ بَيْنَهُمْ	مِيْثَاقٌ	وَ اللّٰهُ	بِمَا
تو تم پر/تم کولازم ہے	مدد کرنا	سوائے	مقابلے میں	ایسے لوگ کہ	تمہارے درمیان	اور ان کے درمیان	عہد ہو	اور اللہ	ساتھ اسکے جو

تو تم کو مدد کرنی لازم ہے مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیے)۔ اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۷۲ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	اِلَّا (اِنْ. لَا)	تَفْعَلُوْهُ
تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	اور وہ لوگ جو	کافر ہیں	بعض ان کے	رفیق ہیں	بعض/دوسرے کے	اگر نہ	تم ایسا کرو گے

سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو (مومنو!) اگر تم یہ (کام) نہ کرو گے

تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَ فَسَادٌ كَبِيْرٌ ؕ ۝۷۳ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا

تَكُنْ	فِتْنَةٌ	فِي الْاَرْضِ	وَ فَسَادٌ	كَبِيْرٌ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ هَاجَرُوْا
ہو جائے گا	فتنہ	زمین میں	اور فساد	بڑا	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور انہوں نے ہجرت کی

تو ملک میں فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے

وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

وَ جٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ الَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَ نَصَرُوْا	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ
اور جہاد کیا	راہ میں	اللہ کی	اور جنہوں نے	جگہ دی	اور مدد کی	یہی لوگ	وہ	مسلمان ہیں

اور اللہ کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی، یہی لوگ سچے مسلمان

حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۷۴ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ هَاجَرُوْا

حَقًّا	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَ رِزْقٌ	كَرِيْمٌ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْ بَعْدُ	وَ هَاجَرُوْا
سچے	ان کے لیے	بخشش	اور روزی	عزت کی	اور جو لوگ	ایمان لائے	اسکے بعد	اور انہوں نے ہجرت کی

ہیں۔ ان کے لیے (اللہ کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے

وَ جٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى

وَ جٰهَدُوْا	مَعَكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	مِنْكُمْ	وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى
اور جہاد کیا	تمہارے ساتھ	پس وہ لوگ	تمہی میں سے ہیں	اور رشتہ دار	ان کے بعض	قریب تر/زیادہ حقدار

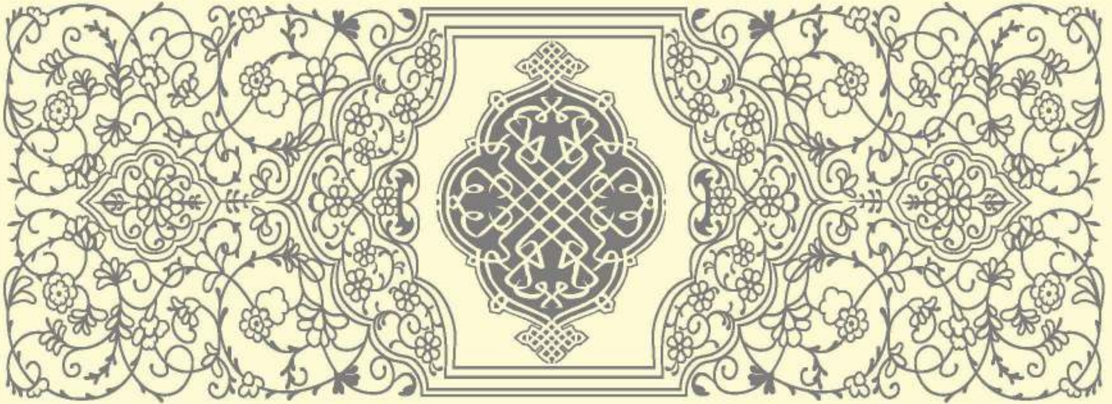
اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تمہی میں سے ہیں۔ اور رشتہ دار اللہ کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے

بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٧٥

بِبَعْضٍ	فِيْ كِتٰبِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
بعض/دوسرے کے	کتاب میں	اللہ کی	بیشک	اللہ	ہر چیز سے	واقف ہے

زیادہ حقدار ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

الربع



سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ | التَّوْبَة توبہ/توبہ کرنا | اٰيَاتُهَا ١٢٩ | رُكُوْعَاتُهَا ١٦

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١ فَسِيْحُوْا

بَرَآءَةٌ	مِنَ اللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	اِلَى	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	فَسِيْحُوْا
بیزاری ہے	اللہ کی طرف سے	اور اس کے رسول کی	طرف	ان لوگوں کی جن سے	عہد کیا تم نے	مشرکین میں سے	پس چل پھر لو

(اے اہل اسلام! اب) اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا، بیزاری (اور جنگ کی تیاری) ہے۔تو

فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي

فِي الْاَرْضِ	اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ	وَ اعْلَمُوْا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي اللّٰهِ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	مُخْزِي
زمین میں	چار	مہینے	اور جان لو	کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے اللہ کو	اور یہ کہ	اللہ	رسوا کرنے والا ہے

(مشرکو! تم) زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے۔ اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو رسوا

الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ

الْكٰفِرِيْنَ	وَ اَذَانٌ	مِنَ اللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	اِلَى النَّاسِ	يَوْمَ	الْحَجِّ	الْاَكْبَرِ	اَنَّ
کافروں کو	اور اعلان ہے	اللہ کی طرف سے	اور اس کے رسول کی	لوگوں کی طرف	دن	حج	اکبر کے	یہ کہ

کرنے والا ہے۔ اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ

اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ اِنْ

اللّٰهَ	بَرِیْٓءٌ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	وَ رَسُوْلُهٗ	فَاِنْ	تُبْتُمْ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَكُمْ	وَ اِنْ
اللہ	بیزار ہے	مشرکوں سے	اور اس کا رسول بھی	پس اگر	توبہ کرلو تم	تو وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور اگر

اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی (ان سے دست بردار ہے)۔ پس اگر تم توبہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِی اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ

تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِی اللّٰهِ	وَ بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِعَذَابٍ
منہ پھیرلیا/ نہ مانو تم	تو جان لو	کہ تم	ہرگز نہیں	عاجز کرنے والے اللہ کو	اور خوشخبری دیدیجئے	ان لوگوں کو جو	کافر ہوئے	عذاب کی

نہ مانو (اور اللہ سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو گے۔ اور (اے پیغمبرؐ) کافروں کو دکھ دینے والے عذاب

اَلِيْمٍ ۙ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْــًٔا

اَلِيْمٍ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	ثُمَّ	لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ	شَيْــًٔا
دکھ دینے والے	مگر	وہ لوگ جن سے	عہد کیا تم نے	مشرکوں میں سے	پھر	انہوں نے نہیں قصور کیا تمہارا	کچھ بھی

کی خبر سنا دو۔ البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو

وَّ لَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ لَمْ يُظَاهِرُوْا	عَلَيْكُمْ	اَحَدًا	فَاَتِمُّوْٓا	اِلَيْهِمْ	عَهْدَهُمْ	اِلٰى	مُدَّتِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور نہ مدد کی	تمہارے مقابلے میں	کسی کی	تو پورا کرو	ان سے	عہد ان کا	تک	ان کے وقت مقررہ	بیشک	اللہ

اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہو اسے پورا کرو (کہ) اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ

يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ	فَاِذَا	انْسَلَخَ	الْاَشْهُرُ	الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوْا	الْمُشْرِكِيْنَ
دوست رکھتا ہے	پرہیزگاروں کو	پھر جب	گزر جائیں	مہینے	حرمت کے	تو قتل کرو	مشرکوں کو

پرہیز گاروں کو دوست رکھتا ہے۔ جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل

حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَ خُذُوْهُمْ وَ احْصُرُوْهُمْ وَ اقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ

حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَ خُذُوْهُمْ	وَ احْصُرُوْهُمْ	وَ اقْعُدُوْا	لَهُمْ	كُلَّ	مَرْصَدٍ
جہاں	پاؤ تم انہیں	اور پکڑو انہیں	اور گھیر لو انہیں	اور تم بیٹھو	ان کے لیے	ہر	گھات میں

کر دو اور پکڑ لو اور گھیر لو اور ہر گھات کی جگہ پر ان کی تاک میں بیٹھے رہو۔

فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

فَاِنْ	تَابُوْا	وَ اَقَامُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	فَخَلُّوْا	سَبِيْلَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
پھر اگر	وہ توبہ کرلیں	اور قائم کریں	نماز	اور ادا کریں	زکوٰۃ	تو چھوڑ دو	راستہ ان کا	بیشک	اللہ	بہت بخشنے والا

پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝٥ وَ اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ

رَحِيْمٌ	وَاِنْ	اَحَدٌ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اِسْتَجَارَكَ	فَاَجِرْهُ	حَتّٰى	يَسْمَعَ	كَلٰمَ
بڑا مہربان ہے	اور اگر	کوئی	مشرکوں میں سے	آپ سے پناہ مانگے	تو اس کو پناہ دیں	یہاں تک کہ	وہ سن لے	کلام

مہربان ہے۔ اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام اللہ سننے

ع ١ ٦ ٧ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٦ ع كَيْفَ يَكُوْنُ

اللّٰهِ	ثُمَّ	اَبْلِغْهُ	مَاْمَنَهٗ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا يَعْلَمُوْنَ	كَيْفَ	يَكُوْنُ
اللہ کا	پھر	پہنچا دیں اس کو	اس کی امن کی جگہ	یہ	اس لیے کہ وہ	لوگ	علم نہیں رکھتے	کیونکر	ہو

لگے پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو، اس لیے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں۔ بھلا مشرکوں

لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ

لِلْمُشْرِكِيْنَ	عَهْدٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ عِنْدَ	رَسُوْلِهٖ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	عِنْدَ
مشرکین کے لیے	عہد	اللہ کے نزدیک	اور نزدیک	اسکے رسول کے	سوائے	ان لوگوں کے جن سے	عہد کیا تم نے	پاس/نزدیک

کے لیے (جنہوں نے عہد توڑ ڈالا) اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیونکر (قائم) رہ سکتا ہے، ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	فَمَا	اِسْتَقَامُوْا	لَكُمْ	فَاسْتَقِيْمُوْا	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ
مسجد حرام کے	تو جب تک	وہ قائم رہیں	تمہارے لیے	تو تم بھی قائم رہو	ان کے لیے	بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے

محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم بھی (اپنے قول و قرار پر) قائم رہو۔ بیشک اللہ

الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧﴾ كَيْفَ وَ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ

الْمُتَّقِيْنَ	كَيْفَ	وَاِنْ	يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	لَا يَرْقُبُوْا	فِيْكُمْ	اِلًّا	وَلَا	ذِمَّةً
پرہیزگاروں کو	کیونکر (صلح ہو)	اور اگر	وہ غلبہ پائیں	تم پر	نہ لحاظ کریں	تمہارے بارے میں	قرابت کا	اور نہ	کسی عہدو پیمان کا

پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔ (بھلا ان سے عہد) کیونکر (پورا کیا جائے جب کہ ان کا یہ حال ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔

يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَ اَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨﴾ اِشْتَرَوْا

يُرْضُوْنَكُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ ❶	وَتَاْبٰى	قُلُوْبُهُمْ	وَاَكْثَرُهُمْ	فٰسِقُوْنَ	اِشْتَرَوْا
وہ تمہیں خوش کرتے ہیں	اپنے منہ کی باتوں سے	اور قبول نہیں کرتے	دل ان کے	اور اکثر ان کے	نافرمان ہیں	حاصل کرلیا انہوں نے

یہ منہ سے تو تمہیں خوش کر دیتے ہیں لیکن ان کے دل (ان باتوں کو) قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں۔ یہ اللہ کی آیتوں

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

بِاٰيٰتِ ❷	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِهٖ	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا
احکام کے بدلے	اللہ کے	مول/فائدہ	تھوڑا	پس وہ روکتے ہیں	اس کے راستے سے	بیشک وہ	برا ہے	جو کچھ	تھے/ہیں

کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں

يَعْمَلُوْنَ ﴿٩﴾ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ

يَعْمَلُوْنَ	لَا يَرْقُبُوْنَ	فِيْ مُؤْمِنٍ	اِلًّا	وَلَا	ذِمَّةً	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
وہ کرتے	وہ نہیں رعایت کرتے	کسی مومن کے بارے میں	قرابت کا	اور نہ	عہد کا	اور یہی لوگ	وہ

برے ہیں۔ یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا، اور یہ حد سے

الْمُعْتَدُوْنَ ﴿١٠﴾ فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ

الْمُعْتَدُوْنَ	فَاِنْ	تَابُوْا	وَاَقَامُوْا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	فَاِخْوَانُكُمْ
حد سے تجاوز کرنے والے ہیں	پس اگر	یہ توبہ کرلیں	اور قائم کریں	نماز	اور دیں	زکوٰۃ	پس بھائی ہیں تمہارے

تجاوز کرنے والے ہیں۔ اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے

فِي الدِّيْنِ ؕ وَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾ وَ اِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

فِي الدِّيْنِ	وَنُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	وَاِنْ	نَكَثُوْا	اَيْمَانَهُمْ
دین میں	اور ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	آیتوں کو	ان لوگوں کیلئے	جو علم رکھتے ہیں	اور اگر	وہ توڑ دیں	اپنی قسموں کو

بھائی ہیں۔ اور سمجھنے والے لوگوں کے لیے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔ اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ

❶ اپنے مونہوں سے یعنی اپنے منہ کی باتوں سے۔ ❷ بِاٰيٰتِ: آیتوں کے بدلے یا احکام کے بدلے۔

مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ

مِنْۢ بَعْدِ	عَهْدِهِمْ	وَ طَعَنُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ	فَقَاتِلُوْا	اَئِمَّةَ	الْكُفْرِ	اِنَّهُمْ
بعد	اپنا عہد کرنے کے	اور عیب نکالیں	تمہارے دین میں	پس جنگ کرو	سرغنوں سے	کفر کے	بیشک یہ لوگ

ڈالیں اورتمہارے دین میں طعن کرنے لگیں تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو، (یہ بے ایمان لوگ ہیں اور) ان کی قسموں کا کچھ

لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝۱۲ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

لَآ اَيْمَانَ	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَنْتَهُوْنَ	اَلَا تُقَاتِلُوْنَ	قَوْمًا	نَكَثُوْا	اَيْمَانَهُمْ
نہیں قسمیں	ان کی (کچھ)	شاید وہ	باز آجائیں	کیا تم نہیں لڑتے	ایسے لوگوں سے	جنہوں نے توڑ ڈالا	اپنی قسموں کو

اعتبار نہیں ہے، عجب نہیں کہ (اپنی حرکات سے) باز آ جائیں۔ بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا

وَ هَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ

وَ هَمُّوْا	بِاِخْرَاجِ	الرَّسُوْلِ	وَ هُمْ	بَدَءُوْكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	اَتَخْشَوْنَهُمْ	فَاللّٰهُ
اور ارادہ کیا	نکالنے کا	رسول کو	اور انہوں نے ہی	تم سے (عہد شکنی کرنے کی) ابتدا کی	پہلی	بار	کیا تم ڈرتے ہو ان سے	تو اللہ

اور (اللہ کے) پیغمبر کے جلاوطن کرنے کا عزم مصمم کرلیا اور انہوں نے تم سے (عہد شکنی کی) ابتدا کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو؟ حالانکہ ڈرنے

اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۳ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ

اَحَقُّ	اَنْ	تَخْشَوْهُ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِيْنَ	قَاتِلُوْهُمْ	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ
زیادہ حق دار ہے	کہ	تم ڈرو اس سے	اگر	ہو تم	ایمان والے	لڑو ان سے	عذاب دے گا ان کو	اللہ

کے لائق اللہ ہے بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو۔ ان سے (خوب) لڑو اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں

بِاَيْدِيْكُمْ وَ يُخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ ۝۱۴

بِاَيْدِيْكُمْ	وَ يُخْزِهِمْ	وَ يَنْصُرْكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَ	يَشْفِ	صُدُوْرَ	قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ
تمہارے ہاتھوں سے	اور رسوا کرے گا انہیں	اور غلبہ دے گا تمہیں	ان پر	اور	شفا بخشے گا/ٹھنڈا کرے گا	سینوں کو	مومن لوگوں کے

ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں کو شفا بخشے گا۔

وَ يُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ

وَ يُذْهِبْ	غَيْظَ	قُلُوْبِهِمْ	وَ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَنْ	يَشَاۗءُ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ
اور دور کرے گا	غصہ/جلن	ان کے دلوں سے	اور	توبہ قبول کرے گا/رحمت فرمائے گا	اللہ	اوپر	جس کے	چاہے گا	اور اللہ	سب جاننے والا

اور ان کے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور جس پر چاہے گا رحمت کرے گا۔ اور اللہ سب کچھ جانتا

حَكِيْمٌ ⑮ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا

حَكِيْمٌ	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تُتْرَكُوْا	وَ لَمَّا	يَعْلَمْ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا
بڑی حکمت والا ہے	کیا	گمان کرتے ہو تم	کہ	تم چھوڑ دیئے جاؤ گے	اور ابھی تک نہیں	معلوم کیا	اللہ نے	ایسے لوگوں کو جنہوں نے	جہاد کیا

(اور) حکمت والا ہے۔ کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بے آزمائش) چھوڑ دیئے جاؤ گے اور ابھی تو اللہ نے ایسے لوگوں کو متمیز کیا ہی

مِنْكُمْ وَ لَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لَا رَسُوْلِهٖ وَ لَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ

مِنْكُمْ	وَ لَمْ يَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ لَا رَسُوْلِهٖ	وَ لَا الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلِيْجَةً
تم میں سے	اور نہیں بنایا	سوائے	اللہ کے	اور نہ اسکے رسول کے	اور نہ مومنوں کے	دلی دوست/ راز دار

نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کیے اور اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔

وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑯ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ ع ۲ ۸

وَ اللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	مَا	كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يَّعْمُرُوْا	مَسٰجِدَ	اللّٰهِ
اور اللہ	خوب واقف ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	نہیں	ہے	مشرکوں کیلئے	کہ	وہ آباد کریں	مساجد کو	اللہ کی

اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ مشرکوں کو زیبا نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں

شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَ فِى النَّارِ هُمْ

شٰهِدِيْنَ	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	بِالْكُفْرِ	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	وَ فِى النَّارِ	هُمْ
گواہی دینے والے/تسلیم کرتے ہوئے	اپنے آپ پر	کفر کو	یہی لوگ ہیں	اکارت گئے	اعمال ان کے	اور دوزخ میں	وہ

جبکہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہیں۔ ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں۔ اور یہ ہمیشہ دوزخ میں

خٰلِدُوْنَ ⑰ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ

خٰلِدُوْنَ	اِنَّمَا	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ اَقَامَ
ہمیشہ رہیں گے	صرف	وہی آباد کرتے ہیں	مسجدوں کو اللہ کی	جو	ایمان لائیں	اللہ پر	اور قیامت کے دن پر	اور قائم کریں

رہیں گے۔ اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے

الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ

الصَّلٰوةَ	وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ	وَ لَمْ يَخْشَ	اِلَّا	اللّٰهَ	فَعَسٰى	اُولٰٓئِكَ	اَنْ	يَكُوْنُوْا	مِنَ
نماز	اور دیں زکوٰۃ	اور نہ ڈریں (کسی سے)	سوائے	اللہ کے	پس امید ہے	ان لوگوں سے	یہ کہ	ہوں	سے

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے، یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں

الۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۱۸﴾ اَجَعَلۡتُمۡ سِقَايَةَ الۡحَآجِّ وَ عِمَارَةَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ كَمَنۡ

الۡمُهۡتَدِيۡنَ	اَجَعَلۡتُمۡ	سِقَايَةَ	الۡحَآجِّ	وَ عِمَارَةَ	الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ	كَمَنۡ
ہدایت پانے والوں میں	کیا تم نے ٹھہرا لیا ہے	پانی پلانا	حاجیوں کو	اور آباد کرنا	مسجد حرام کو	اس کے (اعمال کی) مانند جو

(داخل) ہوں۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ جٰهَدَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسۡتَوٗنَ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ

اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ الۡيَوۡمِ	الۡاٰخِرِ	وَ جٰهَدَ	فِىۡ سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	لَا يَسۡتَوٗنَ	عِنۡدَ اللّٰهِ
ایمان لایا	اللہ پر	اور دن	قیامت کے	اور جہاد کیا	راہ میں	اللہ کی	وہ برابر نہیں ہیں	نزدیک اللہ کے

اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔

وقف لازم

وَ اللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ هَاجَرُوۡا وَ جٰهَدُوۡا فِىۡ

وَ اللّٰهُ	لَا يَهۡدِىۡ	الۡقَوۡمَ	الظّٰلِمِيۡنَ	اَلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ هَاجَرُوۡا	وَ جٰهَدُوۡا	فِىۡ
اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	ان لوگوں کو	جو ظالم ہیں	جو لوگ	ایمان لائے	اور ہجرت کی انہوں نے	اور جہاد کیا	میں

اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور اللہ کی راہ میں

سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ ۙ اَعۡظَمُ دَرَجَةً عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ

سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	بِاَمۡوَالِهِمۡ	وَ اَنۡفُسِهِمۡ	اَعۡظَمُ	دَرَجَةً	عِنۡدَ اللّٰهِ	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ
راہ	اللہ کی	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	بہت بڑے ہیں	درجے میں	اللہ کے ہاں	اور وہ لوگ	وہی

مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں ان کے درجے بہت بڑے ہیں، اور وہی

الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۲۰﴾ يُبَشِّرُهُمۡ رَبُّهُمۡ بِرَحۡمَةٍ مِّنۡهُ وَ رِضۡوَانٍ وَّ جَنّٰتٍ لَّهُمۡ فِيۡهَا

الۡفَآئِزُوۡنَ	يُبَشِّرُهُمۡ	رَبُّهُمۡ	بِرَحۡمَةٍ	مِنۡهُ	وَ رِضۡوَانٍ	وَ جَنّٰتٍ	لَهُمۡ	فِيۡهَا
مراد کو پہنچنے والے ہیں	خوشخبری دیتا ہے ان کو	پروردگار ان کا	رحمت کی	اپنی طرف سے	اور خوشنودی کی	اور بہشتوں کی	ان کے لیے	ان میں

مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لیے نعمت

نَعِيۡمٌ مُّقِيۡمٌ ﴿۲۱﴾ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنۡدَهٗۤ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۲۲﴾ يٰۤاَيُّهَا

نَعِيۡمٌ	مُقِيۡمٌ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا	اَبَدًا	اِنَّ اللّٰهَ	عِنۡدَهٗ	اَجۡرٌ	عَظِيۡمٌ	يٰۤاَيُّهَا
نعمت ہے	دائمی	ہمیشہ رہنے والے	ان میں	ہمیشہ	بیشک اللہ	اس کے ہاں	اجر/صلہ	بڑا	اے

ہائے جاوِدانی ہے، (اور وہ) ان میں ابدالآباد رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا صلہ (تیار) ہے۔ اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡۤا اٰبَآءَكُمۡ وَ اِخۡوَانَكُمۡ اَوۡلِيَآءَ اِنِ اسۡتَحَبُّوا الۡكُفۡرَ

الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَا تَتَّخِذُوۡا	اٰبَآءَكُمۡ	وَ اِخۡوَانَكُمۡ	اَوۡلِيَآءَ	اِنۡ	اِسۡتَحَبُّوۡا	الۡكُفۡرَ
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت بناؤ	اپنے باپ دادا کو	اور اپنے بھائیوں کو	دوست/ رفیق	اگر	وہ پسند کریں	کفر کو

اہل ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے

عَلَى الۡاِيۡمَانِ ؕ وَ مَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿٢٣﴾ قُلۡ اِنۡ

عَلَى الۡاِيۡمَانِ	وَ مَنۡ	يَتَوَلَّهُمۡ	مِنۡكُمۡ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمۡ	الظّٰلِمُوۡنَ	قُلۡ	اِنۡ
ایمان (کے مقابلے) پر	اور جو	دوستی رکھے گا ان سے	تم میں سے	پس وہ لوگ	وہی	ظالم ہیں	کہہ دیں	اگر

دوستی نہ رکھو، اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں۔ کہہ دو کہ اگر

كَانَ اٰبَآؤُكُمۡ وَ اَبۡنَآؤُكُمۡ وَ اِخۡوَانُكُمۡ وَ اَزۡوَاجُكُمۡ وَ عَشِيۡرَتُكُمۡ وَ اَمۡوَالُ

كَانَ	اٰبَآؤُكُمۡ	وَ اَبۡنَآؤُكُمۡ	وَ اِخۡوَانُكُمۡ	وَ اَزۡوَاجُكُمۡ	وَ عَشِيۡرَتُكُمۡ	وَ اَمۡوَالُ
ہوں	باپ دادا تمہارے	اور بیٹے تمہارے	اور بھائی تمہارے	اور بیویاں تمہاری	اور تمہارے خاندان والے	اور مال

تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال

اقۡتَرَفۡتُمُوۡهَا وَ تِجَارَةٌ تَخۡشَوۡنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرۡضَوۡنَهَاۤ اَحَبَّ

اِقۡتَرَفۡتُمُوۡهَا	وَ تِجَارَةٌ	تَخۡشَوۡنَ	كَسَادَهَا	وَ مَسٰكِنُ	تَرۡضَوۡنَهَا	اَحَبَّ
جو کمائے ہیں تم نے	اور تجارت	ڈرتے ہو تم	جس کے بند ہونے سے	اور مکانات	جن کو تم پسند کرتے ہو	زیادہ محبوب

جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو

اِلَيۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَ جِهَادٍ فِىۡ سَبِيۡلِهٖ فَتَرَبَّصُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ

اِلَيۡكُمۡ	مِنَ	اللّٰهِ	وَ رَسُوۡلِهٖ	وَ جِهَادٍ	فِىۡ	سَبِيۡلِهٖ	فَتَرَبَّصُوۡا	حَتّٰى	يَاۡتِىَ	اللّٰهُ
تمہیں	سے	اللہ	اور رسول اس کے	اور جہاد	میں	راہ اس کی	تو تم انتظار کرو	یہاں تک کہ	لے آئے/ بھیجے	اللہ

اللہ اور اس کے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم

بِاَمۡرِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿٢٤﴾ ع لَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِىۡ مَوَاطِنَ ع ٣ ٨ ٩

بِاَمۡرِهٖ	وَ اللّٰهُ	لَا يَهۡدِىۡ	الۡقَوۡمَ	الۡفٰسِقِيۡنَ	لَقَدۡ	نَصَرَكُمۡ	اللّٰهُ	فِىۡ مَوَاطِنَ
اپنا حکم	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	ان لوگوں کو	جو نافرمان ہیں	البتہ تحقیق	مدد دی تمہیں	اللہ نے	میدانوں میں/ جنگ کے موقعوں پر

(یعنی عذاب) بھیجے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ اللہ نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی

كَثِيۡرَةٍ ۙ وَّ يَوۡمَ حُنَيۡنٍ ۙ اِذۡ اَعۡجَبَتۡكُمۡ كَثۡرَتُكُمۡ فَلَمۡ تُغۡنِ عَنۡكُمۡ شَيۡـًٔا

كَثِيۡرَةٍ	وَ يَوۡمَ	حُنَيۡنٍ	اِذۡ	اَعۡجَبَتۡكُمۡ	كَثۡرَتُكُمۡ	فَلَمۡ تُغۡنِ	عَنۡكُمۡ	شَيۡـًٔا
بہت سے	اوردن	حنین کے	جب	اچھی لگی تمہیں/غرہ میں ڈالا تمہیں	تمہاری کثرت نے	پس اس نے نہ فائدہ دیا	تمہیں	کچھ بھی

ہے اور (جنگ) حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی (جماعت کی) کثرت پر غرہ تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی

وَّ ضَاقَتۡ عَلَيۡكُمُ الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ ثُمَّ وَلَّيۡتُمۡ مُّدۡبِرِيۡنَ ۟ۚ ۲۵ ثُمَّ

وَ ضَاقَتۡ	عَلَيۡكُمُ	الۡاَرۡضُ	بِمَا	رَحُبَتۡ	ثُمَّ	وَلَّيۡتُمۡ	مُّدۡبِرِيۡنَ	ثُمَّ
اور تنگ ہوگئی	تم پر	زمین	باوجود کہ	وہ فراخ تھی	پھر	پھر گئے تم	پیٹھ پھیر کر	پھر

اور زمین باوجود (اتنی بڑی) فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے۔ پھر

اَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَتَهٗ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ اَنۡزَلَ جُنُوۡدًا لَّمۡ

اَنۡزَلَ اللّٰهُ	سَكِيۡنَتَهٗ	عَلٰى	رَسُوۡلِهٖ	وَ عَلَى	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ اَنۡزَلَ	جُنُوۡدًا	لَمۡ
نازل کی اللہ نے	تسکین اپنی	پر	اپنے رسول	اور پر	مومنین	اور اتارے	لشکر	نہیں

اللہ نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور (تمہاری مدد کو فرشتوں کے) لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے)

تَرَوۡهَا وَ عَذَّبَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ ۲۶ ثُمَّ يَتُوۡبُ اللّٰهُ

تَرَوۡهَا	وَ عَذَّبَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	وَ ذٰلِكَ	جَزَآءُ	الۡكٰفِرِيۡنَ	ثُمَّ	يَتُوۡبُ	اللّٰهُ
دیکھا تم نے انہیں	اور عذاب دیا	ان لوگوں کو جو	کافر تھے	اور یہی	سزا ہے	کافروں کی	پھر	توبہ قبول کرے گا/مہربانی فرمائے گا	اللہ

اتارے اور کافروں کو عذاب دیا۔ اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے۔ پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے

مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۲۷ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا

مِنۡۢ بَعۡدِ	ذٰلِكَ	عَلٰى	مَنۡ	يَشَآءُ	وَ اللّٰهُ	غَفُوۡرٌ	رَحِيۡمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا
بعد	اسکے	اوپر	جس کے	چاہے گا	اور اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو

مہربانی سے توجہ فرمائے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ مومنو!

اِنَّمَا الۡمُشۡرِكُوۡنَ نَجَسٌ فَلَا يَقۡرَبُوا الۡمَسۡجِدَ الۡحَرَامَ بَعۡدَ عَامِهِمۡ هٰذَا ۚ

اِنَّمَا	الۡمُشۡرِكُوۡنَ	نَجَسٌ	فَلَا يَقۡرَبُوۡا	الۡمَسۡجِدَ الۡحَرَامَ	بَعۡدَ	عَامِهِمۡ	هٰذَا
بات یہی ہے کہ	مشرک لوگ	پلید ہیں	پس نہ قریب جانے پائیں	مسجد حرام کے	بعد	اپنے سال	اس

مشرک تو پلید ہیں، تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں

وَ اِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ اِنْ	خِفْتُمْ	عَيْلَةً	فَسَوْفَ	يُغْنِيْكُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖٓ	اِنْ	شَآءَ	اِنَّ اللّٰهَ
اور اگر	ڈرہو تمہیں	مفلسی کا	تو جلد	غنی کر دے گا تمہیں	اللہ	اپنے فضل سے	اگر	اس نے چاہا	بیشک اللہ

اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بیشک اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٨﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ لَا

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	قَاتِلُوْا	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ لَا	بِالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ لَا
سب کچھ جاننے والا	بڑی حکمت والا ہے	جنگ کرو	ان لوگوں سے جو	ایمان نہیں لاتے	اللہ پر	اور نہ	دن پر	آخرت کے	اور نہ

سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے۔ جو لوگ اہل کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روزِ آخرت پر (یقین رکھتے ہیں)

يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ

يُحَرِّمُوْنَ	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	وَ رَسُوْلُهٗ	وَ لَا	يَدِيْنُوْنَ	دِيْنَ	الْحَقِّ	مِنَ الَّذِيْنَ
حرام ٹھہراتے ہیں	جن کو	حرام کیا	اللہ نے	اور اس کے رسول نے	اور نہ	اختیار کرتے/قبول کرتے ہیں	دین	حق/سچے کو	ان لوگوں میں سے جنہیں

اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَ قَالَتِ ع ٤ ٥ ١٠

اُوْتُوْا	الْكِتٰبَ	حَتّٰى	يُعْطُوْا	الْجِزْيَةَ	عَنْ يَّدٍ	وَ هُمْ	صٰغِرُوْنَ	وَ قَالَتْ
دی گئی	کتاب	یہاں تک کہ	وہ دیں	جزیہ	(اپنے) ہاتھ سے	اور وہ	پست ہوں/ذلیل ہو کر	اور کہا

ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں۔ اور یہود

الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَ قَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ

الْيَهُوْدُ	عُزَيْرُ	ابْنُ اللّٰهِ	وَ قَالَتْ	النَّصٰرٰى	الْمَسِيْحُ	اِبْنُ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	قَوْلُهُمْ
یہود نے	عزیر	اللہ کا بیٹا ہے	اور کہا	نصاریٰ نے	مسیح	بیٹا ہے اللہ کا	یہ	باتیں ان کی

کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں مسیح اللہ کے بیٹے ہیں، یہ ان کے منہ

بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚۖ اَنّٰى

بِاَفْوَاهِهِمْ	يُضَاهِـُٔوْنَ	قَوْلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى
ان کے مونہوں کی	وہ ریس کرتے ہیں	باتوں کی	ان لوگوں کی جو	کافر تھے	ان سے پہلے	ہلاک کرے ان کو	اللہ	کہاں

کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کیا کرتے تھے یہ بھی انہی کی ریس کرنے لگے ہیں۔ اللہ ان کو ہلاک کرے، یہ کہاں

يُؤْفَكُوْنَ ٣٠ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

يُؤْفَكُوْنَ	اِتَّخَذُوْا ①	اَحْبَارَهُمْ	وَ رُهْبَانَهُمْ	اَرْبَابًا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
وہ پھیرے جاتے ہیں/بہکے جارہے ہیں	انہوں نے ٹھہرالیا/بنالیا	اپنے علماء کو	اور اپنے درویشوں کو	پروردگار	سوائے	اللہ کے

بہکے پھرتے ہیں۔ انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوا خدا

وَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَ مَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

وَ الْمَسِيْحَ	اِبْنَ مَرْيَمَ	وَ مَا	اُمِرُوْا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْا	اِلٰهًا	وَاحِدًا	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا
اور مسیح	مریم کے بیٹے کو بھی	اور نہیں	ان کو حکم تھا	مگر	یہ کہ عبادت کریں	خدا	ایک کی	نہیں	کوئی معبود	سوائے

بنا لیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ خدائے واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ اس کے سوا کوئی معبود

هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ٣١ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ

هُوَ	سُبْحٰنَهٗ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُطْفِـُٔوْا	نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ
اس کے	وہ پاک ہے	اس چیز سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	وہ چاہتے ہیں	کہ	بجھادیں	روشنی اللہ کی	اپنے مونہوں سے

نہیں اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں

وَ يَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ٣٢ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

وَ	يَاْبٰى	اللّٰهُ	اِلَّا	اَنْ	يُتِمَّ	نُوْرَهٗ	وَ لَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	اَرْسَلَ
اور	نہ مانے گا/نہ رہے گا	اللہ	مگر	یہ کہ	پورا کرے	اپنا نور	اگرچہ	برامانیں	کفار	وہی ہے	جس نے	بھیجا

اور اللہ اپنے نور کو پورا کیے بغیر رہنے کا نہیں، اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو

رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَ لَوْ كَرِهَ

رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَ دِيْنِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى الدِّيْنِ	كُلِّهٖ	وَ لَوْ	كَرِهَ
اپنے پیغمبر کو	ساتھ ہدایت	اور دین	حق کے	تاکہ غالب کرے اس کو	دینوں پر	تمام	اگرچہ	ناخوش ہوں

ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے، اگرچہ کافر

النصف

الْمُشْرِكُوْنَ ٣٣ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَ الرُّهْبَانِ

الْمُشْرِكُوْنَ	يٰاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِنْ	الْاَحْبَارِ	وَ الرُّهْبَانِ
مشرک	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	بیشک	بہت	سے	علماء	اور مشائخ

ناخوش ہی ہوں۔ مومنو! (اہل کتاب کے) بہت سے علماء اور مشائخ

① اِتَّخَذُوْا: انہوں نے ٹھہرالیا، انہوں نے بنالیا۔

لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ

لَيَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَ يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ الَّذِيْنَ
البتہ کھاتے ہیں	مال	لوگوں کے	ناحق	اور روکتے ہیں	راستے سے	اللہ کے	اور جو لوگ

لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ

يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ لَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

يَكْنِزُوْنَ	الذَّهَبَ	وَ الْفِضَّةَ	وَ لَا	يُنْفِقُوْنَهَا	فِيْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَبَشِّرْهُمْ
جمع کرتے ہیں	سونا	اور چاندی	اور نہیں	خرچ کرتے اسکو	راہ میں	اللہ کی	پس خوشخبری سنا دیجئے انکو

سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذابِ الیم کی

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ

بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	يَوْمَ	يُحْمٰى	عَلَيْهَا	فِيْ نَارِ	جَهَنَّمَ	فَتُكْوٰى	بِهَا	جِبَاهُهُمْ
عذاب کی	دردناک	جس دن	دہکایا جائے گا	اس (مال) کو	آگ میں	جہنم کی	پھر داغی جائیں گی	اس سے	پیشانیاں ان کی

خوشخبری سنا دو جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں

وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

وَ جُنُوْبُهُمْ	وَ ظُهُوْرُهُمْ	هٰذَا	مَا	كَنَزْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ	فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ
اور پہلو ان کے	اور پیٹھیں ان کی	یہ ہے	جو	جمع کیا تھا تم نے	اپنے نفسوں کے لیے	پس مزہ چکھو	اسکا جو	تھے تم

اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا، سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اس کا

تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ

تَكْنِزُوْنَ	اِنَّ	عِدَّةَ	الشُّهُوْرِ	عِنْدَ اللّٰهِ	اِثْنَا عَشَرَ	شَهْرًا	فِيْ كِتٰبِ	اللّٰهِ
جمع کرتے	بیشک	گنتی/تعداد	مہینوں کی	نزدیک اللہ کے	بارہ	ماہ ہے	کتاب میں	اللہ کی

مزہ چکھو۔ اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں (بارہ ہیں یعنی) اس روز (سے) کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، کتاب اللہ

يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مِنْهَاۤ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ

يَوْمَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	مِنْهَا	اَرْبَعَةٌ	حُرُمٌ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ
جس دن	اس نے پیدا کیے	آسمان	اور زمین	ان میں سے	چار (مہینے)	ادب کے/حرام ہیں	یہی	دین/(راستہ)	سیدھا/صحیح ہے

میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں۔ ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔ یہی دین (کا) سیدھا (رستہ) ہے۔

فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا

فَلَا	تَظْلِمُوْا	فِيْهِنَّ	اَنْفُسَكُمْ	وَ قَاتِلُوْا	الْمُشْرِكِيْنَ	كَآفَّةً	كَمَا
پس نہ	تم ظلم کرو	ان میں	اپنے آپ پر	اور لڑو	مشرکوں سے	سب کے سب	جیسا کہ

تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔ اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے

يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٦﴾ اِنَّمَا النَّسِيْۗءُ زِيَادَةٌ

يُقَاتِلُوْنَكُمْ	كَآفَّةً	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّمَا	النَّسِيْۗءُ [1]	زِيَادَةٌ
وہ لڑتے ہیں تم سے	اکٹھے	اور جان لو	بیشک اللہ	ساتھ ہے	پرہیزگاروں کے	بات یہ ہے کہ	نسی/مہینے کا ہٹا دینا/آگے پیچھے کرنا	اضافہ ہے

وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں

فِى الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ يُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا

فِي الْكُفْرِ	يُضَلُّ	بِهٖ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُحِلُّوْنَهٗ	عَامًا	وَ يُحَرِّمُوْنَهٗ	عَامًا
کفر میں	گمراہ ہوتے ہیں	اس سے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	وہ حلال کرتے ہیں اس کو	ایک سال	اور حرام کرتے ہیں اس کو	دوسرے سال

اضافہ کرتا ہے، اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں، ایک سال تو اس کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام،

لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ۭ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْۗءُ

لِيُوَاطِئُوْا	عِدَّةَ	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	فَيُحِلُّوْا	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	زُيِّنَ	لَهُمْ	سُوْۗءُ
تاکہ پوری کرلیں	گنتی	جو	حرام کیے	اللہ نے	پس وہ حلال کرتے ہیں	جو	حرام کیا	اللہ نے	بھلے دکھائی دیتے ہیں	ان کو	برے

تاکہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کیے ہیں، گنتی پوری کر لیں اور جو اللہ نے منع کیا ہے اس کو جائز کر لیں۔ ان کے برے اعمال

اَعْمَالِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ ٥ ع٨ ١١

اَعْمَالِهِمْ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَا لَكُمْ
اعمال ان کے	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	ان لوگوں کو	جو کفر کرنے والے ہیں	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	تمہیں کیا ہوا

ان کو بھلے دکھائی دیتے ہیں۔ اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ

اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ۭ اَرَضِيْتُمْ

اِذَا	قِيْلَ	لَكُمْ	اِنْفِرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اِثَّاقَلْتُمْ	اِلَى الْاَرْضِ	اَرَضِيْتُمْ
جب	کہا جاتا ہے	تم سے	نکلو	راہ میں	اللہ کی	گرے جاتے ہو تم	زمین کی طرف	کیا تم خوش ہو گئے

جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے)، کیا تم

[1] النَّسِيْۗءُ: نسی، مہینے کا ہٹا دینا، مہینے کو آگے پیچھے کرنا، اصل معنی ہے مؤخر کرنا، یہاں مراد ہے حرام (یا امن کے) مہینوں کو ان کے وقت سے ہٹا دینا یا آگے پیچھے کرنا۔

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا

بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	مِنَ الْاٰخِرَةِ	فَمَا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا
زندگی پر	دنیا کی	آخرت کو چھوڑ کر	پس نہیں	سامان/فائدہ اٹھانا	دنیا کی زندگی کا	آخرت کے مقابلے میں	مگر

آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو؟ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی

قَلِيْلٌ ۝٣٨ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّ يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ

قَلِيْلٌ	اِلَّا (اِنْ. لَا)	تَنْفِرُوْا	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَ يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ
بہت ہی تھوڑا	اگر نہ	نکلو گے تم	وہ عذاب دے گا تمہیں	عذاب	دردناک	اور وہ بدلے میں لے آئے گا	اور لوگ	تمہارے سوا

کم ہیں۔ اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو اللہ کے پورے فرمانبردار

وَّلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٣٩ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ

وَ لَا	تَضُرُّوْهُ	شَيْـًٔا	وَ اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِلَّا	تَنْصُرُوْهُ	فَقَدْ	نَصَرَهُ
اور نہ	تم نقصان کرسکو گے اسکا	کچھ بھی	اور اللہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	اگر نہ	تم مدد کرو گے رسول کی	تو تحقیق	مدد کی اس کی

ہوں گے) اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے،

اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ

اللّٰهُ	اِذْ	اَخْرَجَهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ثَانِيَ	اِثْنَيْنِ	اِذْ	هُمَا	فِي الْغَارِ	اِذْ	يَقُوْلُ
اللہ نے	جب	نکالا اس کو	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے	دوسرا	دو میں	جب	وہ دونوں	غار میں تھے	جب	کہہ رہا تھا

(وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب ان کو کافروں نے (گھر سے) نکال دیا (اس وقت) دو (ہی شخص تھے جن) میں (ایک ابوبکرؓ تھے) دوسرے (خود رسول اللہؐ) جب

لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ

لِصَاحِبِهٖ	لَا تَحْزَنْ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَنَا	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلَيْهِ	وَ اَيَّدَهٗ
اپنے ساتھی سے	تو غم نہ کر	بیشک	اللہ	ہمارے ساتھ ہے	پس نازل کی	اللہ نے	اپنی تسکین	اس پر	اور مدد کی اس کی

وہ دونوں غار (ثور) میں تھے، اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو، اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے

بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ

بِجُنُوْدٍ	لَمْ تَرَوْهَا	وَ جَعَلَ	كَلِمَةَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	السُّفْلٰى	وَ كَلِمَةُ	اللّٰهِ	هِيَ
ایسے لشکروں سے	جو تم کو نظر نہیں آتے	اور کر دی	بات	ان لوگوں کی جو	کافر ہوئے	نیچی/پست	اور بات	اللہ کی	ہی/وہی

لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا۔ اور بات تو اللہ ہی کی بلند

الْعُلْيَا ۭ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا

الْعُلْيَا	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	اِنْفِرُوْا	خِفَافًا	وَ ثِقَالًا	وَ جَاهِدُوْا
بلند ہے	اور اللہ	غالب	بڑی حکمت والا ہے	نکلو تم	ہلکے	اور بوجھل	اور جہاد کرو

ہے۔ اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔ تم سبکبار ہو یا گراں بار (یعنی مال واسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت، گھروں سے) نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں

بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

بِاَمْوَالِكُمْ	وَ اَنْفُسِكُمْ	فِيْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	راہ میں	اللہ کی	یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم

مال اور جان سے لڑو۔ یہی تمہارے حق میں اچھا ہے، بشرطیکہ

تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَ لٰكِنْ

تَعْلَمُوْنَ ❶	لَوْ كَانَ	عَرَضًا	قَرِيْبًا	وَ سَفَرًا	قَاصِدًا	لَاتَّبَعُوْكَ	وَ لٰكِنْ
علم/سمجھ رکھتے	اگر ہوتا	مال (غنیمت)	قریب/سہل الحصول	اور سفر	آرام دہ/مختصر	توضرور وہ چلتے پیچھے آپ کے	اور لیکن

تم سمجھو۔ اگر مال غنیمت سہل الحصول اور سفر بھی ہلکا سا ہوتا تو تمہارے ساتھ (شوق سے) چل دیتے، لیکن

بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۭ وَ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ

بَعُدَتْ	عَلَيْهِمُ	الشُّقَّةُ	وَ سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَوْ	اِسْتَطَعْنَا	لَخَرَجْنَا	مَعَكُمْ
دور معلوم ہوئی/لمبی نظر آئی	ان کو	مسافت	اور وہ عنقریب قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	اگر	ہم طاقت رکھتے	توضرور نکلتے ہم	ساتھ تمہارے

مسافت ان کو دور (دراز) نظر آئی (تو عذر کریں گے) اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ نکل کھڑے ہوتے۔ یہ (ایسے

يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾ ع عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ ٦ ع ٥ ١٢

يُهْلِكُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْكَ	لِمَ
وہ ہلاک کر رہے ہیں	اپنے آپ کو	اور اللہ	جانتا ہے	کہ وہ	یقیناً جھوٹے ہیں	معاف کرے	اللہ	آپ کو	کیوں

عذروں سے) اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔ اللہ تمہیں معاف کرے، تم نے پیشتر

اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ تَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٤٣﴾

اَذِنْتَ	لَهُمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَكَ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَ تَعْلَمَ	الْكٰذِبِيْنَ
آپ نے اجازت دی	ان کو	یہاں تک کہ	ظاہر ہو جاتے	آپ پر	وہ لوگ جو	سچے ہیں	اور آپ جان لیتے	جو جھوٹے ہیں

اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں ان کو اجازت کیوں دی؟

❶ تَعْلَمُوْنَ: علم رکھتے یعنی سمجھ رکھتے۔

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

لَا يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ
نہیں اجازت مانگتے آپ سے	وہ لوگ جو	ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور دن	آخرت پر	کہ	وہ جہاد کریں	اپنے مالوں کے ساتھ

جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ تم سے اجازت نہیں مانگتے (کہ پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں) کہ اپنے مال اور جان

وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

وَ اَنْفُسِهِمْ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالْمُتَّقِيْنَ	اِنَّمَا	يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
اور اپنی جانوں کے	اور اللہ	خوب واقف ہے	ڈرنے والوں سے	صرف	وہی آپ سے اجازت مانگتے ہیں	جو	نہیں ایمان رکھتے

سے جہاد کریں۔ اور اللہ ڈرنے والوں سے واقف ہے۔ اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر

بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ ارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ لَوْ

بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ ارْتَابَتْ	قُلُوْبُهُمْ	فَهُمْ	فِيْ رَيْبِهِمْ	يَتَرَدَّدُوْنَ	وَ لَوْ
اللہ پر	اور دن	آخرت پر	اور شک میں پڑے ہوئے ہیں	دل ان کے	سو وہ	اپنے شک میں	متردد ہیں	اور اگر

اور پچھلے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں، سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں۔ اور اگر

اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّ لٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ

اَرَادُوْا	الْخُرُوْجَ	لَاَعَدُّوْا	لَهٗ	عُدَّةً	وَ لٰكِنْ	كَرِهَ	اللّٰهُ	اِنْۢبِعَاثَهُمْ	فَثَبَّطَهُمْ
وہ ارادہ کرتے	نکلنے کا	تو البتہ تیار کرتے	اس کیلئے	کچھ سامان	اور لیکن	پسند نہ کیا	اللہ نے	ان کا اٹھنا	سو ان کو روک دیا

وہ نکلنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کے لیے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا (اور نکلنا) پسند نہ کیا تو ان کو ہلنے جلنے ہی نہ دیا

وَ قِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا

وَ قِيْلَ	اُقْعُدُوْا	مَعَ	الْقٰعِدِيْنَ	لَوْ	خَرَجُوْا	فِيْكُمْ	مَا	زَادُوْكُمْ	اِلَّا	خَبَالًا
اور کہہ دیا گیا	بیٹھ رہو	ساتھ	بیٹھنے والوں کے	اگر	وہ نکلتے	تم میں	نہ	وہ زیادہ کرتے تمہارے لیے	مگر	شرارت/خرابی

اور (ان سے) کہہ دیا گیا کہ جہاں (معذور) بیٹھے ہیں تم بھی ان کے ساتھ بیٹھے رہو۔ اگر وہ تم میں (شامل ہوکر) نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے

وَّ لَاَاوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَ فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ

وَ لَاَاوْضَعُوْا	خِلٰلَكُمْ	يَبْغُوْنَكُمْ	الْفِتْنَةَ	وَ فِيْكُمْ	سَمّٰعُوْنَ	لَهُمْ	وَ اللّٰهُ
اور البتہ دوڑتے پھرتے	درمیان تمہارے	چاہتے تمہارے لیے	فتنہ/بگاڑ	اور تم میں	جاسوس بھی ہیں	ان کے	اور اللہ

حق میں شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے اور تم میں ان کے جاسوس بھی ہیں۔ اور اللہ

عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ

عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ	لَقَدْ	اِبْتَغَوُا	الْفِتْنَةَ	مِنْ قَبْلُ	وَ قَلَّبُوْا	لَكَ	الْاُمُوْرَ
خوب جانتا ہے	ظالموں کو	البتہ تحقیق	چاہا تھا انہوں نے	بگاڑ	اس سے قبل بھی	اور الٹ پلٹ کیا تھا	آپ کیلئے	کاموں کو

ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ یہ پہلے بھی طالب فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لیے الٹ پھیر کرتے رہے ہیں،

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَ ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ

حَتّٰى	جَآءَ	الْحَقُّ	وَ ظَهَرَ	اَمْرُ اللّٰهِ	وَ هُمْ	كٰرِهُوْنَ	وَ مِنْهُمْ	مَنْ	يَقُوْلُ	اِئْذَنْ
یہاں تک کہ	آپہنچا	سچا وعدہ	اور غالب ہوا	حکم اللہ کا	اور وہ	برا ماننے والے ہی رہے	اور ان میں سے	کوئی جو	کہتا ہے	اجازت دیں

یہاں تک کہ حق آ پہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ برا مانتے ہی رہ گئے۔ اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی

لِّيْ وَ لَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾

لِيْ	وَ لَا	تَفْتِنِّيْ	اَلَا	فِي الْفِتْنَةِ	سَقَطُوْا	وَ اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ
مجھے	اور نہ	ڈالیں مجھے آزمائش میں	یاد رکھو	آزمائش میں	وہ پڑ چکے ہیں	اور بیشک	جہنم	گھیرے ہوئے ہے	کافروں کو

دیجئے اور آفت میں نہ ڈالیے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں اور دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَ اِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ

اِنْ	تُصِبْكَ	حَسَنَةٌ	تَسُؤْهُمْ	وَاِنْ	تُصِبْكَ	مُصِيْبَةٌ	يَقُوْلُوْا	قَدْ اَخَذْنَا ①
اگر	پہنچے آپ کو	کوئی بھلائی	بری لگے ان کو	اور اگر	پہنچے آپ کو	کوئی مشکل	تو کہتے ہیں	تحقیق ہم نے پکڑ لیا/سنبھال لیا تھا

(اے پیغمبرؐ!) اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو ان کو بری لگتی ہے، اور اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی (درست)

اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ

اَمْرَنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ يَتَوَلَّوْا	وَ هُمْ	فَرِحُوْنَ	قُلْ	لَنْ يُّصِيْبَنَا	اِلَّا	مَا	كَتَبَ
کام اپنا	پہلے ہی	اور لوٹ جاتے ہیں	اور وہ	خوش ہونے والے/خوشیاں مناتے ہوئے	کہہ دیں	ہرگز نہ پہنچے گا ہمیں	مگر	وہی جو	لکھ دیا ہے

کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اس کے جو اللہ نے

اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ

اللّٰهُ	لَنَا	هُوَ	مَوْلٰىنَا	وَ عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	قُلْ	هَلْ	تَرَبَّصُوْنَ
اللہ نے	ہمارے لیے	وہی	کارساز ہمارا	اور اللہ پر ہی	پس چاہیے کہ بھروسا کریں	مومن	کہہ دیں	نہیں/کیا	انتظار کرتے ہو تم

ہمارے لیے لکھ دی ہو، وہی ہمارا کارساز ہے۔ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔ کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو

① قَدْ اَخَذْنَا: تحقیق ہم نے پکڑ لیا تھا یعنی ہم نے سنبھال لیا تھا۔

بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	يُصِيْبَكُمْ	اَنْ	بِكُمْ	نَتَرَبَّصُ	وَ نَحْنُ	الْحُسْنَيَيْنِ	اِحْدَى	اِلَّا		بِنَا
اللہ	پہنچائے تمہیں	کہ	تمہارے حق میں	انتظار کرتے ہیں	اور ہم	دو بھلائیوں میں	ایک کا	مگر/صرف		ہمارے بارے میں

بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ (یا تو) اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے

بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾ قُلْ

قُلْ	مُتَرَبِّصُوْنَ	مَعَكُمْ	اِنَّا	فَتَرَبَّصُوْا	بِاَيْدِيْنَا	اَوْ	مِنْ عِنْدِهٖ	بِعَذَابٍ
کہہ دیں	انتظار کرنے والے ہیں	تمہارے ساتھ	بیشک ہم بھی	سو تم بھی انتظار کرو	ہمارے ہاتھوں سے	یا	اپنے پاس سے	کوئی عذاب

یا ہمارے ہاتھوں سے (عذاب دلوائے)۔ تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ

اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾

فٰسِقِيْنَ	قَوْمًا	كُنْتُمْ	اِنَّكُمْ	مِنْكُمْ	لَنْ يُّتَقَبَّلَ	كَرْهًا	اَوْ	طَوْعًا	اَنْفِقُوْا
نافرمان	لوگ	ہو تم	بیشک تم	تم سے	ہرگز نہ قبول کیا جائے گا	ناخوشی سے	یا	خوشی سے	خرچ کرو تم

تم (مال) خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے، تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو۔

وَ مَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوْلِهٖ

وَ بِرَسُوْلِهٖ	بِاللّٰهِ	كَفَرُوْا	اَنَّهُمْ	اِلَّا	نَفَقٰتُهُمْ [1]	مِنْهُمْ	تُقْبَلَ	اَنْ	مَنَعَهُمْ	وَ مَا
اور اسکے رسول سے	اللہ سے	کفر کیا	یہ کہ انہوں نے	سوائے	صدقے ان کے	ان سے	قبول کیے جائیں	کہ	کسی نے روکا ان کو	اور نہیں

اور ان کے خرچ (اموال) کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوئی سوا اس کے کہ انہوں نے اللہ سے اور اس کے رسول سے کفر کیا

وَ لَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَ هُمْ كُسَالٰى وَ لَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾

كٰرِهُوْنَ	وَ هُمْ	اِلَّا	يُنْفِقُوْنَ	وَ لَا	كُسَالٰى	وَ هُمْ	اِلَّا	الصَّلٰوةَ	يَاْتُوْنَ	وَ لَا
بیزار/ناخوش ہیں	اس طرح کہ وہ	مگر	خرچ کرتے	اور نہیں	کاہل ہیں	اس طرح کہ وہ	مگر	نماز کیلئے	وہ آتے ہیں	اور نہیں

اور نماز کو آتے ہیں تو ست و کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے۔

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي

فِي	بِهَا	لِيُعَذِّبَهُمْ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اِنَّمَا	اَوْلَادُهُمْ	وَ لَا	اَمْوَالُهُمْ	تُعْجِبْكَ	فَلَا
میں	ان چیزوں سے	کہ عذاب دے انہیں	اللہ	چاہتا ہے	سوائے اسکے نہیں کہ	اولاد ان کی	اور نہ	مال ان کے	تعجب میں ڈالیں آپکو	پس نہ

تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ اللہ چاہتا ہے کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں ان کو عذاب

[1] نَفَقٰتُهُمْ: صدقے ان کے یا خرچ ان کے۔

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ تَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ	وَ هُمْ	كٰفِرُوْنَ	وَ يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنَّهُمْ
دنیا کی زندگی	اور نکلیں	ان کی جانیں	اس حال میں کہ وہ	کافر ہی ہوں	اور وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	کہ بیشک وہ

دے اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی) وہ کافر ہی ہوں۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ

لَمِنْكُمْ ؕ وَ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَ لٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً

لَمِنْكُمْ	وَ مَا	هُمْ	مِنْكُمْ	وَ لٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ	يَفْرَقُوْنَ	لَوْ	يَجِدُوْنَ	مَلْجَاً
البتہ تم میں سے ہیں	اور نہیں	وہ	تم میں سے	اور لیکن وہ	لوگ	ڈرپوک ہیں	اگر	وہ پائیں	کوئی بچاؤ کی جگہ

تم ہی میں سے ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔ اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں۔ اگر ان کو کوئی بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ)

اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَ هُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ

اَوْ	مَغٰرٰتٍ	اَوْ	مُدَّخَلًا	لَوَلَّوْا	اِلَيْهِ	وَ هُمْ	يَجْمَحُوْنَ	وَ مِنْهُمْ	مَنْ	يَلْمِزُكَ
یا	غار	یا	گھسنے کی جگہ	تو پھر جائیں	اس کی طرف	اور وہ	رسیاں تڑاتے بھاگ جائیں	اور ان میں سے	وہ جو	طعن کرتے ہیں آپ پر

یا غار ومغاک یا (زمین کے اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں۔ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ (تقسیم)

فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَ اِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ

فِي الصَّدَقٰتِ	فَاِنْ	اُعْطُوْا	مِنْهَا	رَضُوْا	وَاِنْ	لَمْ يُعْطَوْا	مِنْهَا	اِذَا	هُمْ
میں (تقسیم) صدقات	پس اگر	ان کو مل جائے	اس میں سے	وہ خوش ہوں	اور اگر	نہ ملے انہیں	اس سے	اسی وقت	وہ

صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اگر ان کو اس میں سے (خاطر خواہ) مل جائے تو خوش رہیں اور اگر (اس قدر) نہ ملے تو جھٹ

يَسْخَطُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَ لَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۙ وَ قَالُوْا حَسْبُنَا

يَسْخَطُوْنَ	وَ لَوْ	اَنَّهُمْ	رَضُوْا	مَا	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	وَ رَسُوْلُهٗ	وَ قَالُوْا	حَسْبُنَا
ناخوش ہو جائیں	اور اگر	یہ کہ وہ	خوش رہتے	جو	ان کو دیا	اللہ	اور اس کے رسول نے	اور کہتے	ہمیں کافی ہے

خفا ہو جائیں۔ اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول نے ان کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی

ع ۷/۷ ۱۲ اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ رَسُوْلُهٗۤ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّمَا

اللّٰهُ	سَيُؤْتِيْنَا	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ رَسُوْلُهٗ	اِنَّا	اِلَى اللّٰهِ	رٰغِبُوْنَ	اِنَّمَا
اللہ	عنقریب ہمیں اور دے گا	اللہ	اپنے فضل سے	اور رسول اس کا	بیشک ہم	اللہ کی طرف	راغب ہیں	اس کے سوا نہیں کہ

ہے اور اللہ اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر (اپنی مہربانی سے) ہمیں (پھر) دے دیں گے اور ہمیں تو اللہ ہی کی خواہش ہے (تو ان کے حق میں بہتر ہوتا)۔

الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ وَ الۡمَسٰكِيۡنِ وَ الۡعٰمِلِيۡنَ عَلَيۡهَا وَ الۡمُؤَلَّفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ

الصَّدَقٰتُ	لِلۡفُقَرَآءِ	وَ الۡمَسٰكِيۡنِ	وَ الۡعٰمِلِيۡنَ	عَلَيۡهَا	وَ الۡمُؤَلَّفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ [1]
زکوٰۃ/صدقات	مفلسوں کیلئے	اور مساکین	اور کارکنان (کیلئے)	اس پر	اور جن کی تالیف قلب کرنا ہو

صدقات (یعنی زکوٰۃ و خیرات) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنانِ صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے اور غلاموں کے

وَ فِي الرِّقَابِ وَ الۡغٰرِمِيۡنَ وَ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَ ابۡنِ السَّبِيۡلِ ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ

وَ فِي الرِّقَابِ	وَ الۡغٰرِمِيۡنَ	وَ فِيۡ سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	وَ ابۡنِ السَّبِيۡلِ	فَرِيۡضَةً	مِنَ
اور گردنوں (کے چھڑانے) میں	اور قرضداروں (کیلئے)	اور راہ میں	اللہ کی	اور مسافروں (کیلئے)	مقرر کیا ہوا/ٹھہرایا ہوا	طرف سے

آزاد کرانے میں اور قرضداروں (کے قرض ادا کرنے میں) اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیے، یہ حقوق) اللہ کی

اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿٦٠﴾ وَ مِنۡهُمُ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ النَّبِيَّ وَ يَقُوۡلُوۡنَ

اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	حَكِيۡمٌ	وَ مِنۡهُمُ	الَّذِيۡنَ	يُؤۡذُوۡنَ	النَّبِيَّ	وَ يَقُوۡلُوۡنَ
اللہ کی	اور اللہ	سب کچھ جاننے والا	بڑی حکمت والا ہے	اور ان میں سے	جو لوگ	ایذا دیتے ہیں	پیغمبر کو	اور کہتے ہیں

طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ

هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلۡ اُذُنُ خَيۡرٍ لَّكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَ يُؤۡمِنُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ رَحۡمَةٌ

هُوَ	اُذُنٌ	قُلۡ	اُذُنُ	خَيۡرٍ	لَكُمۡ	يُؤۡمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ يُؤۡمِنُ	لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ رَحۡمَةٌ
وہ	کان ہے	کہہ دیں	کان	بھلائی کا	تمہارے لیے	وہ ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور یقین رکھتے ہیں	مومنوں کا	اور رحمت ہیں

یہ شخص نرا کان ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ (وہ) کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کیلئے۔ وہ اللہ کا اور مومنوں (کی بات) کا یقین رکھتا ہے اور جو لوگ تم

لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ ؕ وَ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿٦١﴾

لِلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	مِنۡكُمۡ	وَ الَّذِيۡنَ	يُؤۡذُوۡنَ	رَسُوۡلَ اللّٰهِ	لَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ
ان کیلئے جو	ایمان لائے ہیں	تم میں سے	اور جو لوگ	ایذا دیتے ہیں	اللہ کے رسول کو	ان کے لیے	عذاب	دردناک ہے

میں ایمان لائے ہیں ان کے لیے رحمت ہے۔ اور جو لوگ رسول اللہ کو رنج پہنچاتے ہیں ان کے لیے عذابِ الیم (تیار) ہے۔

يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ لِيُرۡضُوۡكُمۡ ۚ وَ اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗۤ اَحَقُّ اَنۡ يُّرۡضُوۡهُ اِنۡ كَانُوۡا

يَحۡلِفُوۡنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمۡ [2]	لِيُرۡضُوۡكُمۡ	وَ اللّٰهُ	وَ رَسُوۡلُهٗ	اَحَقُّ	اَنۡ	يُرۡضُوۡهُ	اِنۡ	كَانُوۡا
وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	تمہارے لیے/سامنے	تاکہ خوش کریں تمہیں	اور اللہ	اور رسول اس کا	زیادہ حقدار ہیں	کہ	وہ انکو خوش کریں	اگر	ہیں وہ

(مومنو!) یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کر دیں۔ حالانکہ اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو اللہ اور اس کے پیغمبر خوش کرنے کے زیادہ

❶ الۡمُؤَلَّفَةِ: ملائے گئے، جوڑے گئے، الفت کی ہوئی، الۡمُؤَلَّفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ: جن کی دل جوئی کرنی ہو، جنہیں مانوس کرنا ہو۔ ❷ لَكُمۡ: تمہارے لیے یعنی تمہارے سامنے۔

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ

مُؤْمِنِيْنَ	اَلَمْ	يَعْلَمُوْا	اَنَّهٗ	مَنْ	يُّحَادِدْ	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	فَاَنَّ	لَهٗ	نَارَ	جَهَنَّمَ
مومن	کیا نہیں	وہ لوگ جانتے	کہ وہ	جو	مقابلہ کرے گا	اللہ	اور اس کے رسول کا	تو بیشک	اس کیلئے	آگ ہے	جہنم کی

مستحق ہیں۔ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کے لیے جہنم کی آگ (تیار) ہے

خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ

خَالِدًا	فِيْهَا	ذٰلِكَ	الْخِزْيُ	الْعَظِيْمُ	يَحْذَرُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	اَنْ	تُنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ
ہمیشہ رہے گا	اس میں	یہی ہے	رسوائی	بڑی	ڈرتے ہیں	منافق	کہ	نازل ہو	ان پر

جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا، یہ بڑی رسوائی ہے۔ منافق ڈرتے رہتے ہیں کہ ان (کے پیغمبر) پر کہیں کوئی ایسی سورت (نہ) اتر

سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا

سُوْرَةٌ	تُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	قُلْ	اِسْتَهْزِءُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مُخْرِجٌ	مَا
کوئی سورت	جتادے ان کو/ظاہر کردے ان پر	ساتھ اسکے جو	میں	دلوں انکے	کہہ دیں	تم ٹھٹھے کرتے رہو	بیشک	اللہ	ظاہر کرنے والا ہے	جس سے

آئے کہ ان کے دل کی باتوں کو ان (مسلمانوں) پر ظاہر کر دے۔ کہہ دو کہ ہنسی کیے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اس کو ضرور

تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَ نَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ

تَحْذَرُوْنَ	وَ لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّمَا	كُنَّا	نَخُوْضُ	وَ نَلْعَبُ	قُلْ	اَبِاللّٰهِ
تم ڈرتے ہو	اور اگر	آپ ان سے پوچھیں	تو یقیناً کہیں گے	کچھ نہیں	ہم تو تھے	بے مقصد بات چیت کرتے	اور دل لگی کرتے	کہہ دیں	کیا اللہ سے

ظاہر کر دے گا۔ اور اگر تم ان سے (اس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو، کیا تم

وَ اٰيٰتِهٖ وَ رَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ

وَ اٰيٰتِهٖ	وَ رَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُوْنَ	لَا تَعْتَذِرُوْا	قَدْ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ
اور اس کی آیات	اور اس کے رسول سے	تم تھے	ہنسی کرتے/ٹھٹھہ کرتے	مت بہانے بناؤ تم	تحقیق	کافر ہو چکے تم	بعد

اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنسی کرتے تھے؟ بہانے مت بناؤ، تم ایمان لانے کے بعد کافر

اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا

اِيْمَانِكُمْ	اِنْ	نَعْفُ	عَنْ	طَآئِفَةٍ	مِنْكُمْ	نُعَذِّبْ	طَآئِفَةً	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا
اپنے ایمان لانے کے	اگر	ہم درگزر کردیں	سے	ایک جماعت	تم میں سے	تو ہم عذاب دیں گے	دوسری جماعت کو	اس لیے کہ وہ	تھے

ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے کیونکہ وہ

ع ۱۴ ۸ وقف لازم

مُجۡرِمِيۡنَ ﴿۶۶﴾ اَلۡمُنٰفِقُوۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتُ بَعۡضُهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۘ يَاۡمُرُوۡنَ

يَاۡمُرُوۡنَ	مِنۡۢ بَعۡضٍ	بَعۡضُهُمۡ	وَ الۡمُنٰفِقٰتُ	اَلۡمُنٰفِقُوۡنَ	مُجۡرِمِيۡنَ
حکم دیتے ہیں	بعض سے	بعض ان کے	اور منافق عورتیں	منافق مرد	گنہگار

گناہ کرتے رہے ہیں۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس (یعنی ایک ہی طرح کے) ہیں کہ برے کام کرنے کو

بِالۡمُنۡكَرِ وَ يَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمَعۡرُوۡفِ وَ يَقۡبِضُوۡنَ اَيۡدِيَهُمۡ ؕ نَسُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	نَسُوۡا	اَيۡدِيَهُمۡ	وَ يَقۡبِضُوۡنَ	عَنِ الۡمَعۡرُوۡفِ	وَ يَنۡهَوۡنَ	بِالۡمُنۡكَرِ
اللہ کو	انہوں نے بھلا دیا	اپنے ہاتھ	اور بند رکھتے ہیں	نیکی سے	اور روکتے ہیں	برے کام کرنے کا

کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور (خرچ کرنے سے) ہاتھ بند کیے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا

فَنَسِيَهُمۡ ؕ اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۶۷﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ

الۡمُنٰفِقِيۡنَ	اللّٰهُ	وَعَدَ	الۡفٰسِقُوۡنَ	هُمۡ	الۡمُنٰفِقِيۡنَ	اِنَّ	فَنَسِيَهُمۡ
منافق مردوں	اللہ نے	وعدہ کیا	نافرمان ہیں	وہ/ہی	منافق	بیشک	پس اس نے ان کو بھلا دیا

تو اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا۔ بےشک منافق نافرمان ہیں۔ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَ الۡمُنٰفِقٰتِ وَ الۡكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ هِىَ حَسۡبُهُمۡ ۚ وَ لَعَنَهُمُ

وَ لَعَنَهُمُ	حَسۡبُهُمۡ	هِىَ	فِيۡهَا	خٰلِدِيۡنَ	جَهَنَّمَ	نَارَ	وَ الۡكُفَّارَ	وَ الۡمُنٰفِقٰتِ
اوران پر لعنت کی	کافی ہے ان کو	وہی	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	جہنم کا	آتش	اور کافروں سے	اور منافق عورتوں

اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتے) رہیں گے، وہی ان کے لائق ہے۔ اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی

اللّٰهُ ۚ وَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ﴿۶۸﴾ لا كَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ كَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡكُمۡ

مِنۡكُمۡ	اَشَدَّ	كَانُوۡا	مِنۡ قَبۡلِكُمۡ	كَالَّذِيۡنَ	مُقِيۡمٌ	عَذَابٌ	وَ لَهُمۡ	اللّٰهُ
تم سے	بہت زیادہ سخت/زوروالے	تھے	تم سے پہلے	ان لوگوں کی طرح جو	ہمیشہ کا	عذاب ہے	اور ان کیلئے	اللہ نے

ہے اور ان کیلئے ہمیشہ کا عذاب (تیار) ہے۔ (تم منافق لوگ) ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں، وہ تم سے بہت طاقتور

قُوَّةً وَّ اَكۡثَرَ اَمۡوَالًا وَّ اَوۡلَادًا ؕ فَاسۡتَمۡتَعُوۡا بِخَلَاقِهِمۡ فَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ

فَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ	بِخَلَاقِهِمۡ	فَاسۡتَمۡتَعُوۡا	وَ اَوۡلَادًا	اَمۡوَالًا	وَ اَكۡثَرَ	قُوَّةً
سو تم نے بھی فائدہ اٹھالیا	اپنے حصے سے	پس انہوں نے فائدہ اٹھایا	اور اولاد میں	مال	اور زیادہ تھے	قوت میں

اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے۔ سو جس طرح تم سے پہلے لوگ

بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَ خُضْتُمْ كَالَّذِيْ

بِخَلَاقِكُمْ	كَمَا	اِسْتَمْتَعَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	بِخَلَاقِهِمْ	وَ خُضْتُمْ	كَالَّذِيْ
اپنے حصے سے	جیسا کہ	فائدہ اٹھایا	ان لوگوں نے جو	تم سے پہلے تھے	اپنے حصے سے	اور تم باطل میں ڈوبے رہے	جس طرح

اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا۔ اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح

خَاضُوْا ۭ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ

خَاضُوْا	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ
وہ باطل میں ڈوبے رہے	یہی لوگ ہیں	ضائع ہوئے	اعمال ان کے	دنیا میں	اور آخرت میں	اور یہ لوگ	وہ/ہی

تم باطل میں ڈوبے رہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے۔ اور یہی

الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۬ۙ

الْخٰسِرُوْنَ	اَلَمْ	يَاْتِهِمْ	نَبَاُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	قَوْمِ	نُوْحٍ	وَ عَادٍ	وَ ثَمُوْدَ
خسارہ اٹھانے والے ہیں	کیا نہیں	آئی/پہنچی ان کو	خبر	ان لوگوں کی جو	ان سے پہلے تھے	قوم	نوح	اور عاد	اور ثمود

نقصان اٹھانے والے ہیں۔ کیا ان کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم،

وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَ الْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

وَ قَوْمِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اَصْحٰبِ	مَدْيَنَ	وَ الْمُؤْتَفِكٰتِ	اَتَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
اور قوم	ابراہیم	اور	والے/اصحاب	مدین	اور الٹی ہوئی بستیوں کی	آئے ان کے پاس	پیغمبر ان کے

اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ ان کے پیغمبر نشانیاں لے لے

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾

بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَ لٰكِنْ	كَانُوْا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ
واضح دلائل کے ساتھ	پس نہ	تھا	اللہ	کہ ان پر ظلم کرتا	اور لیکن	تھے وہ	اپنے آپ پر	ظلم کرتے

کر آئے۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

وقف لازم

وَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

وَ الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ الْمُؤْمِنٰتُ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ
اور مومن مرد	اور مومن عورتیں	بعض ان میں سے	دوست ہیں	بعض کے	حکم دیتے ہیں	اچھے کاموں کا

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے

26

وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ

وَ يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ يُطِيْعُوْنَ
اور منع کرتے ہیں	برے کاموں سے	اور قائم کرتے ہیں	نماز	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور اطاعت کرتے ہیں

اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے رسول کی

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللّٰهُ

اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	اُولٰٓئِكَ	سَيَرْحَمُهُمُ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَعَدَ	اللّٰهُ
اللہ کی	اور اس کے رسول کی	یہی لوگ ہیں	جلد رحم کرے گا ان پر	اللہ	بیشک	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	وعدہ کیا ہے	اللہ نے

اطاعت کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔ بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اللہ نے مومن مردوں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ الْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
مومن مردوں	اور مومن عورتوں سے	بہشتوں/ باغات کا	بہہ رہی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے کو	ان میں

اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے

وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

وَ مَسٰكِنَ	طَيِّبَةً	فِيْ جَنّٰتِ	عَدْنٍ	وَ رِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	اَكْبَرُ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ
اور مکانات کا	پاکیزہ/نفیس	جنتوں میں	سدا بہار/ہمیشگی کی	اور رضامندی	اللہ کی	سب سے بڑھ کر	یہ	وہ/ہی	کامیابی ہے

اور بہشت ہائے جاودانی میں نفیس مکانات کا (وعدہ کیا ہے)، اور اللہ کی رضا مندی تو سب سے بڑھ کر نعمت ہے، یہی بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ ع ٩ ٦ ١٥

الْعَظِيْمُ	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَ الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ اغْلُظْ	عَلَيْهِمْ
بڑی	اے	پیغمبر	جہاد کریں	کفار	اور منافقین سے	اور سختی کریں	ان پر

کامیابی ہے۔ اے پیغمبر! کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو۔

وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَ لَقَدْ

وَ مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	مَا	قَالُوْا	وَ لَقَدْ
اور ٹھکانا ہے انکا	دوزخ	اور کیا بری ہے	پلٹنے کی جگہ	یہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	نہیں	کہا انہوں نے	اور تحقیق ضرور

26

اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا، حالانکہ

قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ هَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَ مَا

قَالُوْا	كَلِمَةَ	الْكُفْرِ	وَ كَفَرُوْا	بَعْدَ	اِسْلَامِهِمْ	وَ هَمُّوْا	بِمَا	لَمْ يَنَالُوْا	وَ مَا
کہاانہوں نے	کلمہ	کفر کا	اور کفر کیا	بعد	اپنے اسلام لانے کے	اور قصد کیا انہوں نے	اس چیز کا جو	نہیں ملی انہیں/ وہ نہیں پاسکے	اور نہیں

انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پا سکے۔ اور انہوں نے (مسلمانوں میں)

نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا

نَقَمُوْا ❶	اِلَّا	اَنْ	اَغْنٰىهُمُ	اللّٰهُ	وَ رَسُوْلُهٗ	مِنْ فَضْلِهٖ	فَاِنْ	يَّتُوْبُوْا	يَكُ	خَيْرًا
بدلہ لیا/ انتقام لیا انہوں نے	مگر	اسکا کہ	دولت مند کر دیا ان کو	اللہ	اور اس کے رسول نے	اپنے فضل سے	سو اگر	وہ توبہ کر لیں	ہوگا	بہتر

عیب ہی کونسا دیکھا ہے سوائے اسکے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر نے (اپنی مہربانی سے) ان کو دولتمند کر دیا ہے۔ تو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو ان کے حق

لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ مَا

لَهُمْ	وَاِنْ	يَتَوَلَّوْا	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	فِيْ	الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ	وَ مَا
ان کے لیے	اور اگر	وہ پھر جائیں	عذاب دے گا انہیں	اللہ	عذاب	دردناک	میں	دنیا	اور آخرت	اور نہیں

میں بہتر ہو گا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا اور

لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا

لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَ لَا	نَصِيْرٍ	وَ مِنْهُمْ	مَّنْ	عٰهَدَ	اللّٰهَ	لَئِنْ	اٰتٰىنَا
ان کے لیے	زمین میں	کوئی	دوست	اور نہ	مددگار	اور ان میں سے	وہ جنہوں نے	عہد کیا	اللہ سے	اگر	وہ دے ہمیں

زمین میں ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے (مال)

مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ

مِنْ فَضْلِهٖ	لَنَصَّدَّقَنَّ	وَ لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ	فَلَمَّا	اٰتٰىهُمْ	مِنْ	فَضْلِهٖ
اپنے فضل سے	تو البتہ ہم ضرور خیرات کریں گے	اور ضرور ہو جائیں گے ہم	نیک لوگوں سے	پھر جب	اس نے دیا ان کو	سے	فضل اپنے

عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکو کاروں میں ہو جائیں گے۔ لیکن جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے

بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى

بَخِلُوْا	بِهٖ	وَ تَوَلَّوْا	وَ هُمْ	مُعْرِضُوْنَ	فَاَعْقَبَهُمْ	نِفَاقًا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	اِلٰى
وہ بخل کرنے لگے	اس میں	اور پھر گئے	اور وہ	روگردانی کرنے والے	پس اس نے انکے انجام میں رکھ دیا	نفاق	ان کے دلوں میں	تک

(مال) دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور (اپنے عہد سے) روگردانی کر کے پھر بیٹھے۔ تو اللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لیے جس میں وہ اللہ کے

❶ نَقَمُوْا: بدلہ لیا انہوں نے، انتقام لیا انہوں نے۔ یا اس کا یہ معنی بھی ہے؛ انہوں نے برائی دیکھی، وہ ناراض ہوئے۔

يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَاۤ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾ اَلَمْ

يَوْمِ	يَلْقَوْنَهٗ	بِمَا	اَخْلَفُوْا	اللّٰهَ	مَا	وَعَدُوْهُ	وَ بِمَا	كَانُوْا	يَكْذِبُوْنَ	اَلَمْ
اس دن	وہ اس سے ملاقات کرینگے	اسلئے کہ	انہوں نے خلاف کیا	اللہ سے	جو	انہوں نے وعدہ کیا اس سے	اور اسلئے کہ	تھے وہ	جھوٹ بولتے	کیا نہیں

روبرو حاضر ہوں گے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا، اس لیے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا اور اس لیے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ کیا ان کو

يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾ ج

يَعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	سِرَّهُمْ	وَ	نَجْوٰىهُمْ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ
وہ جانتے	کہ	اللہ	جانتا ہے	بھید ان کے	اور	سرگوشی انکی/مشورے ان کے	اور یہ کہ	اللہ	خوب جاننے والا ہے	غیب کی باتوں کا

معلوم نہیں کہ اللہ ان کے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَ الَّذِيْنَ لَا

اَلَّذِيْنَ	يَلْمِزُوْنَ	الْمُطَّوِّعِيْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	فِي	الصَّدَقٰتِ	وَ الَّذِيْنَ	لَا
وہ لوگ جو	طعن کرتے ہیں	دل کھول کر خرچ کرنے والوں پر	مومنوں میں سے	میں	خیرات/صدقات	اور ان لوگوں پر جو	نہیں

جو (ذی استطاعت) مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو (بیچارے غریب) صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے (اور اس تھوڑی

يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

يَجِدُوْنَ	اِلَّا	جُهْدَهُمْ ❶	فَيَسْخَرُوْنَ	مِنْهُمْ	سَخِرَ	اللّٰهُ	مِنْهُمْ	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ
پاتے ہیں	مگر	بقدر محنت/مزدوری اپنی	پھر مذاق کرتے ہیں	ان سے	مذاق کرتا ہے	اللہ	ان سے	اور ان کیلئے	عذاب ہے

سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے) ہیں ان پر جو (منافق) طعن کرتے اور ہنستے ہیں، اللہ ان پر ہنستا ہے اور ان کیلئے تکلیف دینے والا عذاب

اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ

اَلِيْمٌ	اِسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	اَوْ	لَا تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	اِنْ	تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	سَبْعِيْنَ
تکلیف دینے والا	آپ بخشش مانگیں	ان کیلئے	یا	نہ بخشش مانگیں	ان کے لیے	اگر	آپ بخشش مانگیں گے	ان کیلئے	ستر

(تیار) ہے۔ تم ان کے لیے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہے)، اگر ان کے لیے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو

مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا

مَرَّةً	فَلَنْ يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	وَ اللّٰهُ	لَا
بار/دفعہ بھی	تو ہرگز نہ بخشے گا	اللہ	ان کو	یہ	اس لیے کہ	انہوں نے کفر کیا	اللہ سے	اور اس کے رسول سے	اور اللہ	نہیں

گے تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان

❶ جُهْدَهُمْ: بقدر محنت اپنی، بقدر مزدوری اپنی۔

ع ١٠ / ٨ / ١٢

يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ

يَهْدِيْ	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	فَرِحَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	بِمَقْعَدِهِمْ	خِلٰفَ	رَسُوْلِ
ہدایت دیتا	ان لوگوں کو	جو نافرمان ہیں	خوش ہوئے	پیچھے رہنے والے	اپنے بیٹھ رہنے سے	خلاف	رسول

لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ جو لوگ (غزوۂ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ اللہ کے پیغمبر (کی مرضی) کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش

اللّٰهِ وَ كَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَالُوْا

اللّٰهِ	وَ كَرِهُوْٓا	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ اَنْفُسِهِمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ قَالُوْا
اللہ کے	اور ناپسند کیا انہوں نے	کہ	وہ جہاد کریں	اپنے مالوں کے ساتھ	اور اپنی جانوں سے	اللہ کی راہ میں	اور کہنے لگے

ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں، اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ

لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾

لَا تَنْفِرُوْا	فِي الْحَرِّ	قُلْ	نَارُ	جَهَنَّمَ	اَشَدُّ	حَرًّا	لَوْ	كَانُوْا	يَفْقَهُوْنَ
مت نکلو	گرمی میں	کہہ دیں	آگ	جہنم کی	کہیں زیادہ ہے	گرمی میں	اگر/کاش	ہوتے	وہ سمجھ سکتے

گرمی میں مت نکلنا۔ (ان سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے۔ کاش! یہ (اس بات کو) سمجھتے۔

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّ لْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاِنْ

فَلْيَضْحَكُوْا ❶	قَلِيْلًا	وَ لْيَبْكُوْا ❷	كَثِيْرًا	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	فَاِنْ
اب چاہیے کہ ہنسیں/پس ہنس لیں	تھوڑا	اور چاہیے کہ روئیں/رونا ہوگا	بہت سا	بدلے میں	بسبب اسکے جو	تھے	وہ کماتے/اعمال کرتے	پھر اگر

یہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں اور (آخرت میں) ان کو ان اعمال کے بدلے جو وہ کرتے رہے ہیں بہت سا رونا ہو گا۔ پھر اگر

رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا

رَجَعَكَ ❸	اللّٰهُ	اِلٰى	طَآئِفَةٍ	مِنْهُمْ	فَاسْتَاْذَنُوْكَ	لِلْخُرُوْجِ	فَقُلْ	لَنْ تَخْرُجُوْا
لے جائے آپ کو	اللہ	طرف	کسی گروہ کی	ان میں سے	پھر وہ آپ سے اجازت طلب کریں	نکلنے کے لیے	تو کہہ دیں	ہرگز نہ نکلو گے تم

اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں

مَعِيَ اَبَدًا وَّ لَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ

مَعِيَ	اَبَدًا	وَ لَنْ تُقَاتِلُوْا	مَعِيَ	عَدُوًّا	اِنَّكُمْ	رَضِيْتُمْ	بِالْقُعُوْدِ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ
میرے ساتھ	کبھی بھی	اور ہرگز نہ لڑو گے	میرے ساتھ	دشمن سے	بیشک تم	خوش ہوئے/تم نے پسند کیا	بیٹھ رہنے کو	پہلی	بار

نکلو گے اور نہ میرے ساتھ (مددگار ہو کر) دشمن سے لڑائی کرو گے۔ تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے

❶ فَلْيَضْحَكُوْا: اب چاہیے کہ ہنسیں یا پس ہنس لیں۔ ❷ وَ لْيَبْكُوْا: اور چاہیے کہ روئیں، اور رونا ہوگا۔ ❸ رَجَعَكَ: واپس لوٹائے آپ کو یعنی لے جائے آپ کو۔

فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَ لَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمْ

فَاقْعُدُوْا	مَعَ	الْخٰلِفِيْنَ	وَ لَا تُصَلِّ	عَلٰۤى اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	مَّاتَ	اَبَدًا	وَ لَا تَقُمْ
پس بیٹھے رہو	ساتھ	پیچھے رہنے والوں کے	اور نہ پڑھیں نماز	کسی ایک پر	ان میں سے	جو مر جائے	کبھی بھی	اور نہ کھڑے ہوں

تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ اور (اے پیغمبرؐ) ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی

عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ مَاتُوْا وَ هُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَ لَا

عَلٰى قَبْرِهٖ	اِنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	وَ مَاتُوْا	وَ هُمْ	فٰسِقُوْنَ	وَ لَا
اس کی قبر پر	بیشک انہوں نے	کفر کیا	اللہ سے	اور اس کے رسول سے	اور وہ مرے	اس حال میں کہ وہ	نافرمان تھے	اور نہ

قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان (ہی مرے)۔ اور ان کے

تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى

تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَ اَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِىْ
آپ کو تعجب میں ڈالیں	مال ان کے	اور اولاد ان کی	سوائے اسکے نہیں کہ	چاہتا ہے	اللہ	یہ کہ	عذاب دے انکو	ان سے/ ان چیزوں کے باعث	میں

مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان چیزوں سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب کرے

الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَ اِذَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا

الدُّنْيَا	وَ تَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ	وَ هُمْ	كٰفِرُوْنَ	وَ اِذَاۤ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	اَنْ	اٰمِنُوْا
دنیا	اور نکلیں	جانیں ان کی	اور (اس حال میں کہ) وہ	کافر ہوں	اور جب	نازل ہوتی ہے	کوئی سورت	کہ	ایمان لاؤ

اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی) یہ کافر ہی ہوں۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان

بِاللّٰهِ وَ جَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَ قَالُوْا ذَرْنَا

بِاللّٰهِ	وَ جَاهِدُوْا	مَعَ	رَسُوْلِهٖ	اِسْتَاْذَنَكَ	اُولُوْا	الطَّوْلِ	مِنْهُمْ	وَ قَالُوْا	ذَرْنَا
اللہ پر	اور جہاد کرو	ساتھ	اس کے رسول کے	تو آپ سے اجازت چاہتے ہیں	والے	مقدور/ دولت	ان میں سے	اور کہتے ہیں	چھوڑ دیں ہمیں

لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو تو جو ان میں دولتمند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجئے کہ

نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَ طُبِعَ عَلٰى

نَكُنْ	مَعَ	الْقٰعِدِيْنَ	رَضُوْا	بِاَنْ	يَكُوْنُوْا	مَعَ	الْخَوَالِفِ	وَ طُبِعَ	عَلٰى
ہو جائیں ہم	ساتھ	بیٹھ رہنے والوں کے	خوش ہوئے وہ	اس سے کہ	وہ ہو جائیں	ساتھ	پیچھے رہنے والی عورتوں کے	اور مہر لگا دی گئی	پر

جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی ان کے ساتھ رہیں۔ یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں، ان

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا

قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا يَفْقَهُوْنَ	لٰكِنِ	الرَّسُوْلُ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	جٰهَدُوْا
ان کے دلوں	سو وہ	نہیں سمجھتے ہیں	لیکن	پیغمبر	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ	جہاد کیا

کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے تو یہ سمجھتے ہی نہیں۔ لیکن پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے سب اپنے مال

بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾

بِاَمْوَالِهِمْ	وَ اَنْفُسِهِمْ	وَ اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الْخَيْرٰتُ	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ
ساتھ اپنے مالوں کے	اور اپنی جانوں کے	اور یہی لوگ ہیں	جن کے لیے	بھلائیاں ہیں	اور یہی لوگ	وہ	مراد پانے والے ہیں

اور جان سے لڑے، انہی لوگوں کیلئے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے ہیں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ

اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	ذٰلِكَ
تیار کیے ہیں	اللہ نے	ان کیلئے	باغات	بہہ رہی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	یہ

اللہ نے ان کے لیے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے، یہ

ع ١١ ٩ ١٧ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ ع وَ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَ جَآءَ	الْمُعَذِّرُوْنَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	لِيُؤْذَنَ	لَهُمْ	وَ قَعَدَ
کامیابی ہے	بڑی	اور آئے	عذر کرنے والے	سے	دیہاتیوں/صحرانشینوں میں	تاکہ رخصت دی جائے	ان کو	اور بیٹھ رہے

بڑی کامیابی ہے۔ اور صحرانشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے (تمہارے پاس) آئے کہ ان کو بھی اجازت دی جائے،

الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ

الَّذِيْنَ	كَذَبُوا	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ
وہ لوگ جنہوں نے	جھوٹ بولا	اللہ	اور اس کے رسول سے	عنقریب پہنچے گا	ان لوگوں کو جو	کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب

اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ (گھر میں) بیٹھ رہے، سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے

اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَ لَا عَلَى الْمَرْضٰى وَ لَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ

اَلِيْمٌ	لَيْسَ	عَلَى	الضُّعَفَآءِ	وَ لَا	عَلَى	الْمَرْضٰى	وَ لَا	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يَجِدُوْنَ
دردناک	نہیں ہے	پر	ضعیفوں	اور نہ	پر	بیماروں	اور نہ	ان لوگوں پر جو	نہیں پاتے

گا۔ نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں (کہ شریک

مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ

مِنْ	عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ	مَا	وَ رَسُوْلِهٖ	لِلّٰهِ	نَصَحُوْا	اِذَا	حَرَجٌ	يُنْفِقُوْنَ	مَا
کوئی	نیکی کرنے والوں پر	نہیں	اور اس کے رسول کے	اللہ کے لیے	وہ خیر خواہ ہوں	جب کہ	کچھ گناہ/تنگی	وہ خرچ کریں	جو

جہاد نہ ہوں یعنی) جبکہ اللہ اور اس کے رسول کے خیر اندیش (اور دل سے ان کے ساتھ) ہوں۔ نیکوکاروں پر کسی طرح کا

سَبِيْلٍ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾ وَّ لَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَاۤ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ

لِتَحْمِلَهُمْ ❶	اَتَوْكَ	اِذَا مَا	عَلَى الَّذِيْنَ	وَ لَا	رَحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	وَ اللّٰهُ	سَبِيْلٍ
تاکہ ان کو سوار کریں/سواری دیں	آئے آپ کے پاس	جب بھی	ان لوگوں پر کہ	اور نہ	نہایت مہربان ہے	بڑا بخشنے والا	اور اللہ	راہ/الزام

الزام نہیں ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور نہ ان (بے سروسامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو

قُلْتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۪ تَوَلَّوْا وَّ اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ

مِنَ الدَّمْعِ	تَفِيْضُ ❷	وَ اَعْيُنُهُمْ	تَوَلَّوْا	عَلَيْهِ	اَحْمِلُكُمْ	مَا	لَاۤ اَجِدُ	قُلْتَ
آنسوؤں سے	اشکبار ہو/بہہ رہی تھیں	اور ان کی آنکھیں	وہ لوٹ گئے	اس پر	سوار کروں تمہیں	کوئی چیز کہ	نہیں پاتا میں	آپ نے کہا

اور تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس خرچ

حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ ؕ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ

يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	عَلَى الَّذِيْنَ	السَّبِيْلُ	اِنَّمَا	يُنْفِقُوْنَ	مَا	يَجِدُوْا	اَلَّا	حَزَنًا
آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں	ان لوگوں پر ہے جو	الزام کا راستہ	اس کے سوا نہیں کہ	وہ خرچ کریں	وہ چیز جو	وہ پاتے	کہ نہیں	(اس) غم سے

موجود نہ تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور (پھر) تم سے

وَ هُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى

عَلٰى	اللّٰهُ	وَ طَبَعَ	الْخَوَالِفِ	مَعَ	يَكُوْنُوْا	بِاَنْ	رَضُوْا	اَغْنِيَآءُ	وَ هُمْ
پر	اللہ نے	اور مہر لگادی	پیچھے رہنے والی عورتوں کے	ساتھ	رہ جائیں	اس سے کہ	وہ خوش ہیں	دولتمند ہیں	اور وہ

اجازت طلب کرتے ہیں (یعنی) اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں۔ اللہ نے

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾

لَا يَعْلَمُوْنَ ❸	فَهُمْ	قُلُوْبِهِمْ
نہیں جانتے/سمجھتے	پس وہ	ان کے دلوں

ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے پس وہ سمجھتے ہی نہیں۔

❶ لِتَحْمِلَهُمْ: تاکہ آپ ان کو سوار کریں یا تاکہ آپ ان کو سواری دیں۔ ❷ تَفِيْضُ: اشکبار ہو رہی تھیں، بہہ رہی تھیں۔ ❸ لَا يَعْلَمُوْنَ: نہیں جانتے یعنی نہیں سمجھتے۔

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ

يَعْتَذِرُوْنَ	اِلَيْكُمْ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	قُلْ	لَا تَعْتَذِرُوْا	لَنْ نُّؤْمِنَ	لَكُمْ
وہ عذر کریں گے	تمہارے پاس/تم سے	جب	تم واپس جاؤ گے	ان کی طرف	کہہ دیں	مت عذر کرو	ہم ہرگز نہ یقین کریں گے	تم پر

جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے۔ تم کہنا کہ عذر مت کرو، ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے،

قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَ سَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ

قَدْ	نَبَّاَنَا	اللّٰهُ	مِنْ اَخْبَارِكُمْ	وَ سَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَ رَسُوْلُهٗ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ
تحقیق	بتا چکا ہے ہمیں	اللہ	سب حالات تمہارے	اور ابھی دیکھے گا	اللہ	عمل تمہارے	اور رسول اس کا	پھر	تم لوٹائے جاؤ گے

اللہ نے ہم کو تمہارے سب حالات بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں گے پھر تم غائب و حاضر کے

اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾ سَيَحْلِفُوْنَ

اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	سَيَحْلِفُوْنَ
طرف	جاننے والے	غائب/پوشیدہ	اور	حاضر/ظاہر کے	پھر وہ بتائے گا تمہیں	ساتھ اسکے جو	تھے تم	عمل کرتے	اب قسمیں کھائیں گے

جاننے والے (خدائے واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے رہے وہ سب تمہیں بتائے گا۔ جب تم ان کے پاس لوٹ کر

بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ

بِاللّٰهِ	لَكُمْ	اِذَا	اِنْقَلَبْتُمْ	اِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوْا ❶	عَنْهُمْ	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمْ	اِنَّهُمْ
اللہ کی	روبرو تمہارے	جب	تم لوٹ کر جاؤ گے	ان کے پاس	تاکہ تم اعراض کرو/درگزر کرو	ان سے	پس اعراض کرو	ان سے	بیشک یہ لوگ

جاؤ گے تو تمہارے روبرو اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو، سو ان کی طرف التفات نہ کرنا، یہ

رِجْسٌ ۫ وَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ

رِجْسٌ	وَ مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ
پلید/ناپاک	اور ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے	بدلا	اس کا جو	تھے	وہ کماتے/کرتے رہے	قسمیں کھائیں گے	تمہارے آگے

ناپاک ہیں۔ اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں ان کے بدلے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے

لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾

لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنْ	تَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَرْضٰى	عَنْ	الْقَوْمِ	الْفٰسِقِيْنَ
تاکہ تم راضی ہو جاؤ	ان سے	سو اگر	تم خوش ہو جاؤ گے	ان سے	تو بے شک	اللہ	نہیں راضی ہوتا	سے	قوم/لوگوں	نافرمان

تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ۔ لیکن اگر تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو اللہ تو نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا۔

❶ لِتُعْرِضُوْا: تاکہ تم اعراض کرو، تاکہ تم درگزر کرو۔

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى

اَلْاَعْرَابُ	اَشَدُّ	كُفْرًا	وَ نِفَاقًا	وَ اَجْدَرُ	اَلَّا	يَعْلَمُوْا	حُدُوْدَ	مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلٰى
دیہاتی لوگ	بہت سخت ہیں	کفر میں	اور نفاق میں	اور زیادہ لائق ہیں	کہ نہ	واقف ہوں/سیکھیں	احکام	جو	نازل کیے	اللہ نے	پر

دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں اور اس قابل ہیں کہ جو احکام (شریعت) اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں ان سے

رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾ وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا

رَسُوْلِهٖ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَ مِنَ	الْاَعْرَابِ	مَنْ	يَّتَّخِذُ ❶	مَا	يُنْفِقُ	مَغْرَمًا
اپنے رسول	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور بعض	دیہاتی	ایسے ہیں جو	پکڑتے/سمجھتے ہیں	جو کچھ	خرچ کرتے ہیں	تاوان

واقف (ہی) نہ ہوں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں

وَّ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾ وَ مِنَ

وَ يَتَرَبَّصُ	بِكُمُ	الدَّوَآئِرَ	عَلَيْهِمْ	دَآئِرَةُ	السَّوْءِ	وَ اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	وَ مِنَ
اور منتظر رہتے ہیں	تمہارے حق میں	مصیبتوں کے/گردشیں (زمانہ کی)	انہی پر	گردش/مصیبت	بری	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور بعض

اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔ انہی پر بری مصیبت (واقع) ہو۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ اور بعض

الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ

الْاَعْرَابِ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ يَتَّخِذُ ❷	مَا	يُنْفِقُ	قُرُبٰتٍ	عِنْدَ اللّٰهِ
دیہاتی	ایسے ہیں جو	ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور روزِ	آخرت پر	اور ذریعہ بناتے ہیں	اسکو جو	وہ خرچ کرتے ہیں	قربتوں/درجات کا	اللہ کے ہاں

دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کی قربت اور پیغمبر کی

وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَصَلَوٰتِ	الرَّسُوْلِ	اَلَا	اِنَّهَا	قُرْبَةٌ	لَهُمْ	سَيُدْخِلُهُمْ	اللّٰهُ	فِيْ	رَحْمَتِهٖ	اِنَّ اللّٰهَ
اور دعاؤں کا	پیغمبر کی	دیکھو/سن رکھو	بے شک وہ	قربت ہے	ان کے لیے	عنقریب داخل کرے گا ان کو	اللہ	میں	اپنی رحمت	بے شک اللہ

دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ دیکھو، وہ بے شبہ ان کے لیے (موجب) قربت ہے۔ اللہ ان کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ وَ الَّذِيْنَ ع ۱۲ / ۱

غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	وَ السّٰبِقُوْنَ	الْاَوَّلُوْنَ	مِنَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَ الْاَنْصَارِ	وَ الَّذِيْنَ
بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اور سبقت کرنے والے	پہلے	سے	مہاجرین	اور انصار	اور جنہوں نے

بخشنے والا مہربان ہے۔ جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے

❶ يَتَّخِذُ: پکڑتے ہیں یعنی سمجھتے ہیں۔ ❷ يَتَّخِذُ: (ذریعہ) بناتے ہیں یا (ذریعہ) سمجھتے ہیں۔

اتَّبَعُوۡهُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡهُ وَ اَعَدَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ

اِتَّبَعُوۡهُمۡ	بِاِحۡسَانٍ	رَضِیَ	اللّٰهُ	عَنۡهُمۡ	وَ رَضُوۡا	عَنۡهُ	وَ اَعَدَّ	لَهُمۡ	جَنّٰتٍ	تَجۡرِیۡ
پیروی کی ان کی	نیکوکاری کے ساتھ	خوش ہوا	اللہ	ان سے	اور وہ خوش ہوئے	اس سے	اور تیار کیے	ان کے لیے	باغات	بہتی ہیں

نیکوکاری کے ساتھ ان کی پیروی کی، اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے ان کے لیے باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی

تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ۝۱۰۰ وَ مِمَّنۡ حَوۡلَكُمۡ مِّنَ

تَحۡتَهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِیۡنَ	فِیۡهَا	اَبَدًا	ذٰلِكَ	الۡفَوۡزُ	الۡعَظِیۡمُ	وَ مِمَّنۡ	حَوۡلَكُمۡ	مِنۡ
نیچے جن کے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ	یہ ہے	کامیابی	بڑی	اور ان میں جو	تمہارے گرد ہیں	سے/بعض

ہیں (اور) وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور تمہارے گرد و نواح کے بعض

الۡاَعۡرَابِ مُنٰفِقُوۡنَ ۛؕ وَ مِنۡ اَهۡلِ الۡمَدِیۡنَةِ ۛؔ مَرَدُوۡا عَلَی النِّفَاقِ ۟ لَا تَعۡلَمُهُمۡ ؕ

الۡاَعۡرَابِ	مُنٰفِقُوۡنَ	وَ مِنۡ	اَهۡلِ الۡمَدِیۡنَةِ	مَرَدُوۡا	عَلَی النِّفَاقِ	لَا تَعۡلَمُهُمۡ
دیہاتیوں میں	منافق ہیں	اور بعض	اہل مدینہ	اڑے ہوئے ہیں	نفاق پر	آپ نہیں جانتے ان کو

دیہاتی منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں، تم انہیں نہیں جانتے،

نَحۡنُ نَعۡلَمُهُمۡ ؕ سَنُعَذِّبُهُمۡ مَّرَّتَیۡنِ ثُمَّ یُرَدُّوۡنَ اِلٰی عَذَابٍ عَظِیۡمٍ ۝۱۰۱

نَحۡنُ	نَعۡلَمُهُمۡ	سَنُعَذِّبُهُمۡ	مَرَّتَیۡنِ	ثُمَّ	یُرَدُّوۡنَ	اِلٰی	عَذَابٍ	عَظِیۡمٍ
ہم	جانتے ہیں انہیں	ہم عنقریب عذاب دیں گے انکو	دوہرا	پھر	وہ لوٹائے جائیں گے	طرف	عذاب کی	بڑے

ہم جانتے ہیں۔ ہم ان کو دوہرا عذاب دیں گے، پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَ اٰخَرُوۡنَ اعۡتَرَفُوۡا بِذُنُوۡبِهِمۡ خَلَطُوۡا عَمَلًا صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَیِّئًا ؕ عَسَی اللّٰهُ اَنۡ

وَ اٰخَرُوۡنَ	اِعۡتَرَفُوۡا	بِذُنُوۡبِهِمۡ	خَلَطُوۡا	عَمَلًا	صَالِحًا	وَ اٰخَرَ	سَیِّئًا	عَسٰی	اللّٰهُ	اَنۡ
اور کچھ اور لوگ	اقرار کرلیا انہوں نے	اپنے گناہوں کا	انہوں نے ملا جلا دیا	ایک عمل	اچھا	اور دوسرا	برا	قریب ہے	اللہ	کہ

اور کچھ اَور لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں، انہوں نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا، قریب ہے کہ اللہ

یَّتُوۡبَ عَلَیۡهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۝۱۰۲ خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً

یَتُوۡبَ	عَلَیۡهِمۡ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	رَحِیۡمٌ	خُذۡ	مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ	صَدَقَةً
مہربانی سے توجہ فرمائے	ان پر	بے شک اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	لے لیں آپ	ان کے مالوں سے	زکوٰۃ/صدقہ

ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ان کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کر لو کہ

وقف منزل ع ۵

تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَ صَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ

تُطَهِّرُهُمْ	وَ تُزَكِّيْهِمْ		بِهَا	وَ صَلِّ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	صَلٰوتَكَ	سَكَنٌ	لَّهُمْ	وَ اللّٰهُ
آپ پاک کرتے ہیں انکو	اور پاکیزہ کرتے ہیں ان کو	اس سے	اور دعائے خیر کریں	انکے حق میں	بیشک	دعا آپ کی	موجب تسکین ہے	ان کیلئے	اور اللہ

اس سے تم ان کو (ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں بھی) پاکیزہ کرتے ہو، اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا ان کے لیے موجب تسکین

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَاْخُذُ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	هُوَ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ	عِبَادِهٖ	وَ يَاْخُذُ
سننے والا	جاننے والا ہے	کیا نہیں	وہ جانتے	کہ اللہ	وہی	قبول فرماتا ہے	توبہ	سے	بندوں اپنے	اور لیتا ہے

ہے۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات (و خیرات)

الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ وَ قُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ

الصَّدَقٰتِ	وَ اَنَّ اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	وَ قُلِ	اِعْمَلُوْا	فَسَيَرٰى	اللّٰهُ
زکوٰۃ/صدقات	اور یہ کہ اللہ	وہ/ہی	توبہ قبول کرنے والا	نہایت مہربان ہے	اور کہہ دیں	عمل کیے جاؤ	پس عنقریب دیکھے گا	اللہ

لیتا ہے اور بے شک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اور (ان سے) کہہ دو کہ عمل کیے جاؤ اللہ اور اس کا

عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَ سَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ

عَمَلَكُمْ	وَ رَسُوْلُهٗ	وَ الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ سَتُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ الشَّهَادَةِ
عمل تمہارے	اور رسول اس کا	اور مومنین	اور تم جلد لوٹائے جاؤ گے	طرف	جاننے والے	غائب	اور حاضر کے

رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب و حاضر کے جاننے والے (خدائے واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے،

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَ اٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ اٰخَرُوْنَ	مُرْجَوْنَ	لِاَمْرِ	اللّٰهِ	اِمَّا
پھر وہ بتادے گا تمہیں	جو کچھ	تم ہو	کرتے رہے	اور کچھ اور لوگ	موقوف رکھے گئے	حکم پر	اللہ کے	خواہ

پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا۔ اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے حکم پر موقوف ہے، چاہے

يُعَذِّبُهُمْ وَ اِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

يُعَذِّبُهُمْ	وَ اِمَّا	يَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَ الَّذِيْنَ	اِتَّخَذُوْا
عذاب دے انہیں	اور خواہ	معاف کردے	ان کو	اور اللہ	سب کچھ جاننے والا	بڑی حکمت والا ہے	اور وہ لوگ جنہوں نے	بنائی

ان کو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور (ان میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض

مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ

مَسْجِدًا	ضِرَارًا	وَ كُفْرًا	وَ تَفْرِيْقًا	بَيْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ اِرْصَادًا ❶	لِمَنْ	حَارَبَ	اللّٰهَ
مسجد	ضرر پہنچانے کیلئے	اور کفر کرنے کیلئے	اور تفرقہ ڈالنے کو	درمیان	مومنوں کے	اور کمین گاہ بنانے کو	اس کیلئے جو	لڑچکا/ جنگ کرچکا	اللہ

سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں

وَ رَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ لَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ

وَ رَسُوْلَهٗ	مِنْ قَبْلُ	وَ لَيَحْلِفُنَّ	اِنْ	اَرَدْنَا	اِلَّا	الْحُسْنٰى	وَ اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ
اور اس کے رسول سے	اس سے پہلے	اور البتہ ضرور قسمیں کھائیں گے	نہیں	ارادہ کیا ہم نے	مگر	بھلائی کا	اور اللہ	گواہی دیتا ہے	بیشک وہ

ان کے لیے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی، مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ

لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۰۷ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ

لَكٰذِبُوْنَ	لَا تَقُمْ	فِيْهِ	اَبَدًا	لَمَسْجِدٌ	اُسِّسَ	عَلَى التَّقْوٰى	مِنْ	اَوَّلِ	يَوْمٍ
جھوٹے ہیں	مت کھڑے ہوں	اس میں	کبھی	البتہ وہ مسجد	جس کی بنیاد رکھی گئی	تقویٰ پر	سے	پہلے	دن

جھوٹے ہیں۔ تم اس (مسجد) میں کبھی (جاکر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے

اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ

اَحَقُّ	اَنْ	تَقُوْمَ	فِيْهِ	فِيْهِ	رِجَالٌ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّتَطَهَّرُوْا	وَ اللّٰهُ	يُحِبُّ
زیادہ لائق ہے	کہ	آپ کھڑے ہوں	اس میں	اس میں	ایسے لوگ ہیں	جو پسند کرتے ہیں	کہ	وہ پاک رہیں	اور اللہ	پسند کرتا ہے

اس قابل ہے کہ اس میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو، اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے

الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝۱۰۸ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ

الْمُطَّهِّرِيْنَ	اَفَمَنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى تَقْوٰى	مِنَ اللّٰهِ	وَ رِضْوَانٍ	خَيْرٌ	اَمْ	مَنْ
پاک رہنے والوں کو	کیا جس شخص نے	بنیاد رکھی	اپنی عمارت کی	خوف پر	اللہ سے	اور رضامندی پر	اچھا ہے	یا	جس نے

والوں ہی کو پسند کرتا ہے۔ بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے

اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا

اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى	شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ	فَانْهَارَ	بِهٖ	فِيْ نَارِ	جَهَنَّمَ	وَ اللّٰهُ	لَا
بنیاد رکھی	اپنی عمارت کی	پر	کنارے	کھائی کے	گرنے والی	پس وہ لے گری	اس کو	آگ میں	جہنم کی	اور اللہ	نہیں

اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی؟ کہ وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو

❶ اِرْصَادًا: کمین گاہ بنانے کو یا گھات کی جگہ بنانے کو۔

يَهۡدِي الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰۹﴾ لَا يَزَالُ بُنۡيَانُهُمُ الَّذِيۡ بَنَوۡا رِيۡبَةً فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ

فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ	رِيۡبَةً	بَنَوۡا	الَّذِيۡ	بُنۡيَانُهُمُ	لَا يَزَالُ	الظّٰلِمِيۡنَ	الۡقَوۡمَ	يَهۡدِيۡ
ان کے دلوں میں	شک وشبہ/خلجان	انہوں نے بنائی	جو	عمارت ان کی	ہمیشہ رہے گی	جو ظالم ہیں	ان لوگوں کو	ہدایت دیتا

ہدایت نہیں دیتا۔ یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں (موجب) خلجان رہے گی (اور ان کو متردّد رکھے گی)

اِلَّاۤ اَنۡ تَقَطَّعَ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ اشۡتَرٰى مِنَ ع ۱۳ ۱۱ ۲

مِنَ	اِشۡتَرٰى	اِنَّ اللّٰهَ	حَكِيۡمٌ	عَلِيۡمٌ	وَ اللّٰهُ	قُلُوۡبُهُمۡ	تَقَطَّعَ	اَنۡ	اِلَّا
سے	خرید لیں	بے شک اللہ نے	حکمت والا ہے	جاننے والا	اور اللہ	دل ان کے	پاش پاش ہو جائیں	یہ کہ	مگر

مگر یہ کہ ان کے دل پاش پاش ہو جائیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ وَ اَمۡوَالَهُمۡ بِاَنَّ لَهُمُ الۡجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوۡنَ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

سَبِيۡلِ اللّٰهِ	فِيۡ	يُقَاتِلُوۡنَ	الۡجَنَّةَ	لَهُمُ	بِاَنَّ	وَ اَمۡوَالَهُمۡ	اَنۡفُسَهُمۡ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
اللہ کی راہ	میں	وہ لڑتے ہیں	بہشت ہے	ان کے لیے	عوض میں یقیناً	اور مال ان کے	جانیں ان کی	مومنوں

اور ان کے مال خرید لیے ہیں (اور اس کے) عوض میں ان کے لیے بہشت (تیار کی) ہے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں

فَيَقۡتُلُوۡنَ وَ يُقۡتَلُوۡنَ ۫ وَعۡدًا عَلَيۡهِ حَقًّا فِي التَّوۡرٰىةِ وَ الۡاِنۡجِيۡلِ وَ الۡقُرۡاٰنِ ؕ

وَ الۡقُرۡاٰنِ	وَ الۡاِنۡجِيۡلِ	فِي التَّوۡرٰىةِ	حَقًّا	عَلَيۡهِ	وَعۡدًا	وَ يُقۡتَلُوۡنَ	فَيَقۡتُلُوۡنَ
اور قرآن میں	اور انجیل	تورات میں	سچا	اس پر	وعدہ ہے	اور مارے بھی جاتے ہیں	پس مارتے بھی ہیں

تو مارتے بھی ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے (جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے)۔

وَ مَنۡ اَوۡفٰى بِعَهۡدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسۡتَبۡشِرُوۡا بِبَيۡعِكُمُ الَّذِيۡ بَايَعۡتُمۡ بِهٖ ؕ

بِهٖ	بَايَعۡتُمۡ	الَّذِيۡ	بِبَيۡعِكُمُ	فَاسۡتَبۡشِرُوۡا	مِنَ اللّٰهِ	بِعَهۡدِهٖ	اَوۡفٰى	وَ مَنۡ
اس سے	سودا کیا تم نے	جو	اپنے سودے پر	پس خوشیاں مناؤ	اللہ سے	وعدہ اپنا	زیادہ پورا کرنے والا	اور کون ہے

اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو،

وَ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّآئِبُوۡنَ الۡعٰبِدُوۡنَ الۡحٰمِدُوۡنَ السَّآئِحُوۡنَ

السَّآئِحُوۡنَ [1]	الۡحٰمِدُوۡنَ	الۡعٰبِدُوۡنَ	اَلتَّآئِبُوۡنَ	الۡعَظِيۡمُ	الۡفَوۡزُ	هُوَ	وَ ذٰلِكَ
(اللہ کیلئے) سفر کرنے والے/ روزہ رکھنے والے	حمد وثنا کرنے والے	بندگی کرنے والے	توبہ کرنے والے	بڑی	کامیابی	وہ/ ہی	اور یہ

اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے،

[1] السَّآئِحُوۡنَ: سفر کرنے والے، روزہ رکھنے والے (دونوں معنی ہیں)۔

الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

الرّٰكِعُوْنَ	السّٰجِدُوْنَ	الْاٰمِرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ النَّاهُوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ
رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے	حکم دینے والے	نیک کاموں کا	اور منع کرنے والے	سے	بری باتوں

رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کاموں کا امر کرنے والے اور بری باتوں سے منع کرنے والے

وَ الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

وَ الْحٰفِظُوْنَ	لِحُدُوْدِ	اللّٰهِ	وَ بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَا	كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
اور حفاظت کرنے والے	حدوں کی	اللہ کی	اور خوشخبری دیدیجئے	مومنوں کو	نہیں	ہے	نبی کے لیے	اور ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے

اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے (یہی مومن لوگ ہیں)۔ اور (اے پیغمبرؑ) مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سنا دو۔ پیغمبر اور مسلمانوں کو شایان نہیں

اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَ لَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ

اَنْ	يَسْتَغْفِرُوْا	لِلْمُشْرِكِيْنَ	وَ لَوْ	كَانُوْا	اُولِيْ قُرْبٰى	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمْ
یہ کہ	وہ بخشش مانگیں	مشرکوں کے لیے	اگرچہ	ہوں وہ	قرابت والے	اس کے بعد	جبکہ	ظاہر ہوگیا	ان پر

کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو ان کے لیے بخشش مانگیں، گو وہ ان کے قرابت دار

اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ وَ مَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ

اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ	وَ مَا	كَانَ	اِسْتِغْفَارُ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	اِلَّا	عَنْ
کہ وہ	اہل	دوزخ ہیں	اور نہ	تھا	بخشش چاہنا	ابراہیم کا	اپنے باپ کے لیے	مگر	سے/سبب

ہی ہوں۔ اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب

مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ

مَوْعِدَةٍ	وَعَدَهَا	اِيَّاهُ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗ	اَنَّهٗ	عَدُوٌّ	لِلّٰهِ	تَبَرَّاَ	مِنْهُ	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ
ایک وعدے کے	جو اس نے کیا	اسی سے	پھر جب	ظاہر ہوگیا	اس پر	کہ وہ	دشمن ہے	اللہ کا	وہ بیزار ہوگئے	اس سے	بے شک	ابراہیم

تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے، لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیم

لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ

لَاَوَّاهٌ	حَلِيْمٌ	وَ مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًا	بَعْدَ	اِذْ	هَدٰىهُمْ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ	لَهُمْ
بڑے نرم دل	بردبار تھے	اور نہیں	ہے	اللہ	کہ گمراہ کردے	کسی قوم کو	بعد	جبکہ	ہدایت دے دی انہیں	حتی کہ	واضح کردے	ان پر

بڑے نرم دل اور متحمل تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے

مَا يَتَّقُوۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

مَا	يَتَّقُوۡنَ	اِنَّ اللّٰهَ	بِكُلِّ شَىۡءٍ	عَلِيۡمٌ	اِنَّ اللّٰهَ	لَهٗ	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضِ
وہ جس سے	وہ پرہیز کریں	بے شک اللہ	ہر چیز سے	واقف ہے	بے شک اللہ	اسی کیلئے ہے	بادشاہت	آسمانوں کی	اور زمین کی

جس سے وہ پرہیز کریں۔ بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ اللہ ہی ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے،

يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۱۱۶﴾ لَقَدۡ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى

يُحۡىٖ	وَ يُمِيۡتُ	وَ مَا	لَكُمۡ	مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ	مِنۡ	وَلِىٍّ	وَلَا	نَصِيۡرٍ	لَقَدۡ	تَابَ اللّٰهُ	عَلَى
وہی زندگی بخشتا ہے	اور موت دیتا ہے	اور نہیں	تمہارے لیے	سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	اور نہ	مددگار	بے شک	مہربانی فرمائی اللہ نے	پر

وہی زندگانی بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے۔ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔ بے شک اللہ نے پیغمبر پر

النَّبِىِّ وَالۡمُهٰجِرِيۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُ فِىۡ سَاعَةِ الۡعُسۡرَةِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا

النَّبِىِّ	وَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ	وَ الۡاَنۡصَارِ	الَّذِيۡنَ	اتَّبَعُوۡهُ	فِىۡ سَاعَةِ	الۡعُسۡرَةِ	مِنۡۢ بَعۡدِ	مَا
پیغمبر	اور مہاجرین	اور انصار	جنہوں نے	پیروی کی اس کی	گھڑی میں	مشکل	اس کے بعد	جبکہ

مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے، مشکل کی گھڑی میں

كَادَ يَزِيۡغُ قُلُوۡبُ فَرِيۡقٍ مِّنۡهُمۡ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّهٗ بِهِمۡ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۙ ﴿۱۱۷﴾

كَادَ	يَزِيۡغُ	قُلُوۡبُ	فَرِيۡقٍ	مِنۡهُمۡ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيۡهِمۡ	اِنَّهٗ	بِهِمۡ	رَءُوۡفٌ	رَحِيۡمٌ
قریب تھا	پھر جائیں	دل	ایک فریق کے	ان میں سے	پھر	مہربانی فرمائی	ان پر	بیشک وہ	ان پر	نہایت شفقت کرنے والا	مہربان ہے

پیغمبر کے ساتھ رہے، پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی۔ بے شک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے۔

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيۡنَ خُلِّفُوۡا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ

وَ عَلَى	الثَّلٰثَةِ	الَّذِيۡنَ	خُلِّفُوۡا	حَتّٰى	اِذَا	ضَاقَتۡ	عَلَيۡهِمُ	الۡاَرۡضُ	بِمَا رَحُبَتۡ
اور پر	ان تین	جو/جن کا	پیچھے چھوڑے گئے/(معاملہ) ملتوی رکھا گیا	یہاں تک کہ	جب	تنگ ہوگئی	ان پر	زمین	باوجود فراخی کے

اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا، یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی

وَضَاقَتۡ عَلَيۡهِمۡ اَنۡفُسُهُمۡ وَظَنُّوۡۤا اَنۡ لَّا مَلۡجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيۡهِ ؕ ثُمَّ تَابَ

وَ	ضَاقَتۡ	عَلَيۡهِمۡ	اَنۡفُسُهُمۡ	وَ	ظَنُّوۡا	اَنۡ	لَا	مَلۡجَاَ	مِنَ اللّٰهِ	اِلَّا	اِلَيۡهِ	ثُمَّ	تَابَ
اور	تنگ ہوئیں/دوبھر ہوگئیں	ان پر	جانیں ان کی	اور	وہ سمجھ گئے/یقین کرلیا	کہ	نہیں	پناہ	اللہ سے	مگر	اسی کی طرف	پھر	مہربانی کی

اور ان کی جانیں بھی ان پر دوبھر ہو گئیں اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ (کے ہاتھ) سے خود اس کے سوا کوئی پناہ نہیں، پھر اللہ نے ان پر مہربانی

ع ۱۴/۸/۳

عَلَيۡهِمۡ لِيَتُوۡبُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ۱۱۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا

عَلَيۡهِمۡ	لِيَتُوۡبُوۡا	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيۡمُ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	اِتَّقُوۡا
ان پر	تاکہ وہ توبہ کریں	بے شک اللہ	ہی	توبہ قبول کرنے والا	نہایت مہربان ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرتے رہو

کی تاکہ توبہ کریں۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرتے رہو

اللّٰهَ وَ كُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِيۡنَ ۱۱۹ مَا كَانَ لِاَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ وَ مَنۡ حَوۡلَهُمۡ مِّنَ

اللّٰهَ	وَ كُوۡنُوۡا	مَعَ	الصّٰدِقِيۡنَ	مَا كَانَ	لِاَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ	وَ مَنۡ	حَوۡلَهُمۡ	مِنۡ
اللہ سے	اور ہو جاؤ	ساتھ	سچوں کے	نہیں تھا/نہیں شایان	لیے اہل مدینہ	اور جو	ان کے آس پاس ہیں	سے

اور راست بازوں کے ساتھ رہو۔ اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں ان کو شایان نہ تھا

الۡاَعۡرَابِ اَنۡ يَّتَخَلَّفُوۡا عَنۡ رَّسُوۡلِ اللّٰهِ وَ لَا يَرۡغَبُوۡا بِاَنۡفُسِهِمۡ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ

الۡاَعۡرَابِ	اَنۡ	يَتَخَلَّفُوۡا	عَنۡ رَّسُوۡلِ	اللّٰهِ	وَ لَا	يَرۡغَبُوۡا	بِاَنۡفُسِهِمۡ	عَنۡ نَّفۡسِهٖ
دیہاتیوں میں	یہ کہ	پیچھے رہ جائیں	پیغمبر سے	اللہ کے	اور نہ	(یہ کہ) وہ عزیز رکھیں	اپنی جانوں کو	اس کی جان سے

کہ اللہ کے پیغمبر سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ لَا يُصِيۡبُهُمۡ ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ وَّ لَا مَخۡمَصَةٌ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَ لَا

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمۡ	لَا	يُصِيۡبُهُمۡ	ظَمَاٌ	وَ لَا	نَصَبٌ	وَ لَا	مَخۡمَصَةٌ	فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	وَ لَا
یہ	اس لیے کہ وہ	نہیں	پہنچتی ان کو	پیاس	اور نہ	کوئی مشقت	اور نہ	بھوک	اللہ کی راہ میں	اور نہیں

یہ اس لیے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے، پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی

يَطَـُٔوۡنَ مَوۡطِئًا يَّغِيۡظُ الۡكُفَّارَ وَ لَا يَنَالُوۡنَ مِنۡ عَدُوٍّ نَّيۡلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ

يَطَـُٔوۡنَ	مَوۡطِئًا	يَغِيۡظُ	الۡكُفَّارَ	وَ لَا	يَنَالُوۡنَ	مِنۡ عَدُوٍّ	نَيۡلًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمۡ
وہ چلتے ہیں	کسی جگہ	جو غصہ دلائے	کفار کو	اور نہیں	وہ حاصل کرتے	دشمنوں سے	کوئی چیز/کامیابی	مگر	لکھا جاتا ہے	ان کے لیے

یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں، تو ہر بات پر ان کے لیے عمل نیک

بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۱۲۰ لا وَ لَا يُنۡفِقُوۡنَ نَفَقَةً

بِهٖ	عَمَلٌ	صَالِحٌ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُضِيۡعُ	اَجۡرَ	الۡمُحۡسِنِيۡنَ	وَلَا	يُنۡفِقُوۡنَ	نَفَقَةً
اسکے بدلے	عمل	نیک	تحقیق اللہ	نہیں ضائع کرتا	اجر	نیکوکاروں کا	اور نہیں	وہ خرچ کرتے	کوئی خرچ

لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں

صَغِيْرَةً وَّ لَا كَبِيْرَةً وَّ لَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ

صَغِيْرَةً	وَ لَا	كَبِيْرَةً	وَ لَا	يَقْطَعُوْنَ	وَادِيًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ
تھوڑا	اور نہ	بڑا	اور نہ	وہ طے کرتے ہیں	کوئی میدان	مگر	لکھا جاتا ہے	ان کے لیے	تاکہ بدلہ دے ان کو	اللہ

تھوڑا یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان کے لیے (اعمالِ صالحہ میں) لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے اعمال کا

اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾ وَ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ

اَحْسَنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ مَا	كَانَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لِيَنْفِرُوْا	كَآفَّةً	فَلَوْلَا	نَفَرَ
بہت اچھا	اسکا جو	تھے	وہ کرتے	اور نہیں	تھے/ ہیں	مومن	کہ نکل جائیں	سب کے سب	پس کیوں نہ	نکلے

بہت اچھا بدلہ دے۔ اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں، تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَ لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا

مِنْ	كُلِّ	فِرْقَةٍ	مِنْهُمْ	طَآئِفَةٌ	لِيَتَفَقَّهُوْا	فِي الدِّيْنِ	وَ لِيُنْذِرُوْا	قَوْمَهُمْ	اِذَا
سے	ہر	فرقہ/ جماعت	ان میں سے/ ان کی	ایک جماعت	تاکہ وہ سمجھ پیدا کریں	دین میں	اور تاکہ ڈرائیں	اپنی قوم کو	جب

چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین (کا علم سیکھتے اور اس) میں سمجھ پیدا کرتے اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر

رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ ع ١٥ ٤

رَجَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَحْذَرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَاتِلُوْا	الَّذِيْنَ
وہ لوٹیں	ان کی طرف	تاکہ وہ	حذر کریں/ بچتے رہیں	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	لڑو	ان لوگوں سے جو

سناتے تاکہ وہ حذر کرتے۔ اے اہل ایمان! اپنے نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ

يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَ لْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ

يَلُوْنَكُمْ	مِنَ الْكُفَّارِ	وَ لْيَجِدُوْا ❶	فِيْكُمْ	غِلْظَةً	وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	مَعَ
نزدیک ہیں تمہارے	کافروں میں سے	اور چاہیے کہ وہ پائیں/ معلوم کریں	تم میں	سختی	اور جان رکھو	یہ کہ اللہ	ساتھ ہے

کرو اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی (یعنی محنت و قوت جنگ) معلوم کریں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں

الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾ وَ اِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ نصف

الْمُتَّقِيْنَ	وَ اِذَا مَا	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	فَمِنْهُمْ	مَنْ	يَقُوْلُ ❷	اَيُّكُمْ	زَادَتْهُ	هٰذِهٖ
پرہیزگاروں کے	اور جب بھی	نازل ہوتی ہے	کوئی سورت	تو ان میں سے	بعض لوگ جو	کہتے/ پوچھتے ہیں	تم میں کون ہے	زیادہ کیا اس کو	اس نے

کے ساتھ ہے۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق (استہزا کرتے اور) پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ

❶ وَ لْيَجِدُوْا: اور چاہیے کہ وہ پائیں، اور چاہیے کہ وہ معلوم کریں۔ ❷ يَقُوْلُ: کہتے ہیں یعنی پوچھتے ہیں۔

اِيۡمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَزَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا وَّ هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾ وَ اَمَّا

اِيۡمَانًا	فَاَمَّا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	فَزَادَتۡهُمۡ	اِيۡمَانًا	وَ هُمۡ	يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ	وَ اَمَّا
ایمان میں	سو وہ کہ	جولوگ	ایمان لائے	پس اس نے زیادہ کر دیا ان کو	ایمان میں	اور وہ	خوش ہوتے ہیں	اور وہ کہ

کیا ہے؟ سو جو ایمان والے ہیں ان کا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ خوش ہوتے ہیں۔ اور جن کے

الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَتۡهُمۡ رِجۡسًا اِلٰى رِجۡسِهِمۡ وَ مَاتُوۡا وَ هُمۡ

الَّذِيۡنَ	فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ	مَرَضٌ	فَزَادَتۡهُمۡ	رِجۡسًا	اِلٰى	رِجۡسِهِمۡ	وَ مَاتُوۡا	وَ هُمۡ
جولوگ	جن کے دلوں میں	بیماری ہے	پس اس نے زیادہ کر دیا ان کو	پلیدی/نجاست میں	طرف	نجاست ان کی	اور وہ مرے	اس حال میں کہ وہ

دلوں میں مرض ہے ان کے حق میں خبث پر خبث زیادہ کیا اور وہ مرے بھی

كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَ لَا يَرَوۡنَ اَنَّهُمۡ يُفۡتَنُوۡنَ فِىۡ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوۡ مَرَّتَيۡنِ ثُمَّ لَا

كٰفِرُوۡنَ	اَوَ	لَا يَرَوۡنَ	اَنَّهُمۡ	يُفۡتَنُوۡنَ	فِىۡ	كُلِّ	عَامٍ	مَرَّةً	اَوۡ	مَرَّتَيۡنِ	ثُمَّ	لَا
کافر ہی رہے	کیا	نہیں وہ دیکھتے	یہ کہ وہ	مصیبت میں مبتلا کیے جاتے ہیں	میں	ہر	سال	ایک بار	یا	دو بار	پھر	نہیں

تو کافر کے کافر۔ کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا میں پھنسا دیئے جاتے ہیں؟ پھر بھی

يَتُوۡبُوۡنَ وَ لَا هُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۲۶﴾ وَ اِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ نَّظَرَ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى

يَتُوۡبُوۡنَ	وَ لَا	هُمۡ	يَذَّكَّرُوۡنَ	وَ اِذَا مَا	اُنۡزِلَتۡ	سُوۡرَةٌ	نَظَرَ	بَعۡضُهُمۡ	اِلٰى
توبہ کرتے	اور نہ	وہ	نصیحت پکڑتے ہیں	اور جب کبھی	نازل ہوتی ہے	کوئی سورت	تو دیکھتے ہیں	بعض ان کے	طرف

توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں

بَعۡضٍ ؕ هَلۡ يَرٰىكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ ثُمَّ انۡصَرَفُوۡا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا

بَعۡضٍ	هَلۡ	يَرٰىكُمۡ	مِنۡ اَحَدٍ	ثُمَّ	اِنۡصَرَفُوۡا	صَرَفَ	اللّٰهُ	قُلُوۡبَهُمۡ	بِاَنَّهُمۡ	قَوۡمٌ	لَا
بعض کی	کیا	دیکھتا ہے تمہیں	کوئی ایک	پھر	پھر جاتے ہیں	پھیر دیئے	اللہ نے	دل ان کے	کیونکہ یہ	لوگ	نہیں

(اور پوچھتے ہیں کہ) بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پھر جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر رکھا ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے

يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ

يَفۡقَهُوۡنَ	لَقَدۡ جَآءَكُمۡ	رَسُوۡلٌ	مِنۡ اَنۡفُسِكُمۡ	عَزِيۡزٌ	عَلَيۡهِ	مَا	عَنِتُّمۡ
سمجھ سے کام لیتے	بیشک آیا ہے تمہارے پاس	ایک پیغمبر	خود تم میں سے	بھاری/گراں ہے	اس پر	جو	تکلیف پہنچے تمہیں

کام نہیں لیتے۔ (لوگو!) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں، تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری

حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

حَرِيْصٌ	عَلَيْكُمْ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	حَسْبِيَ	اللّٰهُ
حریص/خواہشمند	تم پر (بھلائی کا)	مومنوں پر	نہایت شفقت کرنے والا	مہربان	پس اگر	وہ پھر جائیں	تو کہہ دیں	کفایت کرتا ہے مجھے	اللہ

بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے (اور) مہربان ہیں۔ پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ اللہ مجھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ ع ١٦

لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اسی پر	میرا بھروسا ہے	اور وہی ہے	پروردگار	عرش	عظیم کا

کفایت کرتا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میرا بھروسا ہے اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٠٩ — رُكُوْعَاتُهَا ١١

يُوْنُس	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
یونسؑ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ	اَكَانَ	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	اَنْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى
الف لام را	یہ ہیں	آیتیں	کتاب کی	بڑی دانائی والی	کیا ہوا	لوگوں کو	تعجب	کہ	وحی بھیجی ہم نے	طرف

الر، یہ بڑی دانائی کی کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا

رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ

رَجُلٍ	مِنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرْ	النَّاسَ	وَ بَشِّرْ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنَّ	لَهُمْ	قَدَمَ	صِدْقٍ	عِنْدَ
ایک مرد کی	انہی میں سے	کہ	ڈرنا دے	لوگوں کو	اور خوشخبری دے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	کہ	ان کیلئے	قدم/درجہ مرتبہ	سچا/بلند	نزدیک

کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ

رَبِّهِمْ ؔ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	مُبِيْنٌ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ
ان کے پروردگار کے	کہتے ہیں	کافر	بے شک	یہ	جادوگر ہے	کھلا	بے شک	پروردگار تمہارا	اللہ ہے	جس نے	بنائے

ہے، (ایسے شخص کی نسبت) کافر کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادوگر ہے۔ تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین

المنزل ٣ — وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا

السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اِسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	مَا
آسمان	اورزمین	میں	چھ	دنوں	پھر	قائم ہوا	عرش پر	تدبیر کرتا ہے	ہر کام کی	نہیں

چھ دن میں بنائے پھر تخت (شاہی) پر قائم ہوا، وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی (اس کے پاس)

مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۳

مِنْ	شَفِيْعٍ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	اِذْنِهٖ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ
کوئی	سفارش کرنے والا	مگر	بعد	اجازت اسکی	یہی ہے	اللہ	پروردگارتمہارا	پس عبادت کرواسکی	کیانہیں	تم غور کرتے

اس کا اذن حاصل کیے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ

اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	اِنَّهٗ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	لِيَجْزِيَ
اسی کے پاس	لوٹ کر جانا ہے تمہیں	سب کو	وعدہ اللہ کا	سچا ہے	بیشک وہی	پہلی بار کرتا ہے	پیدا/ پیدائش	پھر	دوبارہ پیدا کرے گا اس کو	تاکہ بدلہ دے

اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	بِالْقِسْطِ	وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِنْ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور جنہوں نے عمل کیے	نیک	انصاف کے ساتھ	اور وہ لوگ جو	کافر ہوئے	ان کے لیے	پینے کو	سے

والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلا دے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے پینے کو

حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۴ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ

حَمِيْمٍ	وَ عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	الشَّمْسَ
نہایت گرم پانی	اور عذاب	دردناک	بسبب جو	تھے	وہ انکار کرتے	وہی ہے	جس نے	بنایا	سورج کو

نہایت گرم پانی اور درد دینے والا عذاب ہو گا کیونکہ (اللہ سے) انکار کرتے تھے۔ وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن

ضِيَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ مَا

ضِيَآءً	وَ الْقَمَرَ	نُوْرًا	وَ قَدَّرَهٗ	مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِيْنَ	وَ الْحِسَابَ	مَا
روشن	اور چاند کو	منور/اجالا	اور مقرر کردیں اس کی	منزلیں	تاکہ جانو تم	گنتی	برسوں کی	اور حساب	نہیں

اور چاند کو منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو۔ یہ (سب کچھ)

خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ٥ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ

خَلَقَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُوْنَ	اِنَّ	فِيْ	اِخْتِلَافِ
پیدا کیا	اللہ نے	یہ	مگر	تدبیر سے	وہ کھول کر بیان کرتا ہے	اپنی آیتیں	ان لوگوں کیلئے	جو علم رکھتے ہیں	بے شک	میں	بدلنے/آنے جانے

اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا ہے، سمجھنے والوں کے لیے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ رات اور دن کے (ایک دوسرے

الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ٦

الَّيْلِ	وَ النَّهَارِ	وَ مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يَتَّقُوْنَ
رات	اور دن کے	اور جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	میں	آسمانوں	اور زمین	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو ڈرتے ہیں

کے پیچھے) آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب میں) ڈرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَ رَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ اطْمَاَنُّوْا بِهَا وَ الَّذِيْنَ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	وَ رَضُوْا	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ اطْمَاَنُّوْا	بِهَا	وَ الَّذِيْنَ
بے شک	وہ لوگ جو	نہیں توقع رکھتے	ہم سے ملنے کی	اور خوش ہیں	زندگی سے	دنیا کی	اور مطمئن ہو گئے	اسی پر	اور جو لوگ

جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے، اور جو

هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ٧ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ٨ اِنَّ

هُمْ	عَنْ اٰيٰتِنَا	غٰفِلُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	اِنَّ
وہ	ہماری نشانیوں سے	غافل ہیں	یہی لوگ	ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے	بسبب اسکے جو	تھے/ ہیں	وہ کماتے	بے شک

ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں، ان کا ٹھکانا ان (اعمال) کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے۔ (اور) جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	يَهْدِيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِاِيْمَانِهِمْ	تَجْرِيْ	مِنْ
جو لوگ	ایمان لائے	اور کام کیے	نیک	راہ دکھائے گا ان کو	پروردگار ان کا	ان کے ایمان کی وجہ سے	بہتی ہوں گی	سے

لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو پروردگار ان کے ایمان کی وجہ سے (ایسے محلوں کی) راہ دکھائے گا (کہ) ان کے نیچے

تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ٩ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمْ

تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	فِيْ جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ	دَعْوٰىهُمْ	فِيْهَا	سُبْحٰنَكَ	اللّٰهُمَّ	وَ تَحِيَّتُهُمْ
ان کے نیچے	نہریں	باغوں میں	نعمت کے	ان کی دعا/ ان کا کہنا (ہوگا)	ان میں	پاک ہے تو	اے اللہ	اور دعائے ملاقات ان کی

نعمت کے باغوں میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ (جب وہ) ان میں (ان کی نعمتوں کو دیکھیں گے تو بے ساختہ) کہیں گے، سبحان اللہ!

ع ١٠ ٦

فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَ اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠ وَ لَوْ يُعَجِّلُ

فِيْهَا	سَلٰمٌ	وَ اٰخِرُ	دَعْوٰىهُمْ	اَنْ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ لَوْ	يُعَجِّلُ
ان میں	سلام/ السلام علیکم	اور خاتمہ	ان کی دعا/ انکے کہنے کا	یہ کہ	تمام تعریفیں	اللہ کیلئے	جو پروردگار ہے	تمام جہانوں کا	اور اگر	جلدی کرتا

اور آپس میں ان کی دعا سلام علیکم ہو گی اور ان کا آخری قول یہ (ہو گا) کہ اللہ رب العالمین کی حمد (اور اس کا شکر) ہے۔ اور اگر

اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ

اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	الشَّرَّ	اِسْتِعْجَالَهُمْ	بِالْخَيْرِ	لَقُضِيَ	اِلَيْهِمْ	اَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ
اللہ	لوگوں کیلئے	برائی میں	(جس طرح) جلدی طلب کرنا ان کا	خیر کو	البتہ پوری ہو چکی ہوتی	ان کی طرف	ان کی میعاد	پس ہم چھوڑے رکھتے ہیں

اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں، تو ان کی (عمر کی) میعاد پوری ہو چکی ہوتی، سو جن لوگوں کو

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝١١ وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ

الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ	وَ اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ
ان کو جو	نہیں توقع رکھتے	ہم سے ملنے کی	میں	ان کی سرکشی	وہ بھٹکتے پھرتے ہیں	اور جب	پہنچتی ہے	انسان کو

ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے

الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ

الضُّرُّ	دَعَانَا	لِجَنْۢبِهٖ	اَوْ	قَاعِدًا	اَوْ	قَآئِمًا	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُ	ضُرَّهٗ	مَرَّ	كَاَنْ	لَمْ
تکلیف	وہ پکارتا ہے ہمیں	اپنے پہلو پر/ لیٹا ہوا	یا	بیٹھا ہوا	یا	کھڑا	پس جب	دور کرتے ہیں ہم	اس سے	تکلیف اس کی	گزر جاتا ہے	گویا کہ	نہیں

تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا ہے، پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا اور) اس طرح گزر جاتا ہے کہ

يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٢ وَ لَقَدْ

يَدْعُنَا	اِلٰى ضُرٍّ	مَسَّهٗ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ لَقَدْ
پکارا تھا ہمیں	کسی تکلیف میں	جو اسے پہنچی	اسی طرح	آراستہ کر دکھایا گیا	حد سے نکل جانے والوں کو	جو	تھے	وہ کرتے	اور البتہ تحقیق

گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال آراستہ کر دکھائے گئے ہیں۔ اور تم سے

اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ مَا

اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَ جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ مَا
ہلاک کیا ہم نے	کئی امتوں کو	تم سے پہلے	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور ان کے پاس آئے	پیغمبر ان کے	کھلی نشانیوں کے ساتھ	اور نہ

پہلے ہم کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار کیا، ہلاک کر چکے ہیں اور ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ

كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ

كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	كَذٰلِكَ	نَجْزِیْ	الْقَوْمَ	الْمُجْرِمِيْنَ	ثُمَّ	جَعَلْنٰكُمْ	خَلٰٓئِفَ
تھے وہ	کہ ایمان لاتے	اسی طرح	ہم بدلا دیتے ہیں	قوم/لوگوں کو	جو گنہگار ہیں	پھر	بنایا ہم نے تمہیں	جانشین/خلیفہ

ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے، ہم گنہگار لوگوں کو اسی طرح بدلا دیا کرتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد تم لوگوں کو ملک میں

فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا

فِي الْاَرْضِ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيَاتُنَا
زمین میں	ان کے بعد	تاکہ دیکھیں ہم	کیسے	تم کام کرتے ہو	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	آیتیں ہماری

خلیفہ بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو۔ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں

بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا

بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	ائْتِ	بِقُرْاٰنٍ	غَيْرِ	هٰذَا	اَوْ	بَدِّلْهُ	قُلْ	مَا
واضح	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	نہیں امید رکھتے	ہم سے ملنے کی	لے آ	کوئی اور قرآن	سوائے	اس کے	یا	بدل دے اس کو	کہہ دیں	نہیں

تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ (یا تو) اس کے سوا کوئی اور قرآن (بنا) لاؤ یا اس کو بدل دو۔ کہہ دو کہ

يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ

يَكُوْنُ	لِيْ	اَنْ	اُبَدِّلَهٗ	مِنْ تِلْقَآئِ	نَفْسِيْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰى	اِلَيَّ	اِنِّيْ	اَخَافُ
ہے	میرے لیے	کہ	اسے بدل دوں	جانب سے	اپنے نفس کی	نہیں	میں پیروی کرتا	مگر	جو	وحی آئے	میری طرف	بے شک میں	ڈرتا ہوں

مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل دوں ، میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف آتا ہے، اگر میں اپنے پروردگار کی

اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ

اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قُلْ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	تَلَوْتُهٗ	عَلَيْكُمْ
اگر	نافرمانی کروں	اپنے پروردگار کی	عذاب سے	دن	بڑے کے	کہہ دیں	اگر	چاہتا	اللہ	نہ	پڑھتا میں اسے	تم پر

نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب سے خوف آتا ہے۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ تو میں ہی یہ (کتاب) تم کو پڑھ کر سناتا

وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ

وَلَا	اَدْرٰىكُمْ	بِهٖ	فَقَدْ	لَبِثْتُ	فِيْكُمْ	عُمُرًا	مِنْ قَبْلِهٖ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	فَمَنْ
اور نہ	وہ واقف کرتا تمہیں	اس سے	پس تحقیق	میں رہا ہوں	تم میں	ایک عمر	اس سے پہلے	کیا نہیں	تم سمجھتے	تو کون

اور نہ ہی وہ تمہیں اس سے واقف کرتا، میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں (اور کبھی ایک کلمہ بھی اس طرح کا نہیں کہا)، بھلا تم سمجھتے نہیں؟ تو اس سے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾

اَظْلَمُ	مِمَّنْ	اِفْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الْمُجْرِمُوْنَ
بڑا ظالم ہے	اس سے جو	افترا کرے	اللہ پر	جھوٹ	یا	جھٹلائے	اس کی آیتوں کو	بے شک وہ	نہیں فلاح پاتے	گنہگار/مجرم

بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ بے شک گنہگار فلاح نہیں پائیں گے۔

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ هٰۤؤُلَاۤءِ

وَ يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا يَضُرُّهُمْ	وَ لَا يَنْفَعُهُمْ	وَ يَقُوْلُوْنَ	هٰۤؤُلَاۤءِ
اور پرستش کرتے ہیں	سوائے	اللہ کے	انکی جو	نہ کچھ بگاڑ سکتے ہیں انکا	اور نہ کچھ نفع دے سکیں ان کو	اور وہ کہتے ہیں	یہ سب

اور یہ (لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ ان کا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں، اور کہتے ہیں کہ یہ

شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي

شُفَعَآؤُنَا	عِنْدَ اللّٰهِ	قُلْ	اَتُنَبِّـُٔوْنَ	اللّٰهَ	بِمَا	لَا يَعْلَمُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَلَا	فِيْ
سفارشی ہیں ہمارے	پاس اللہ کے	کہہ دیں	کیا تم بتاتے ہو	اللہ کو	ایسی چیز جو	وہ نہیں جانتا	آسمانوں میں	اور نہ	میں

اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں، کہہ دو، کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین

الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ مَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً

الْاَرْضِ	سُبْحٰنَهٗ	وَ تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	وَ مَا	كَانَ	النَّاسُ	اِلَّا	اُمَّةً	وَاحِدَةً
زمین	وہ پاک ہے	اور بہت بلند ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	اور نہ	تھے	لوگ	مگر	امت	ایک

میں؟ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شرک کرنے سے بہت بلند ہے۔ اور (سب) لوگ (پہلے) ایک ہی امت (یعنی ایک ہی ملت پر) تھے

فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَ لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ

فَاخْتَلَفُوْا	وَ لَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	فِيْمَا	فِيْهِ
پھر اختلاف کیا انہوں نے	اور اگر نہ ہوتی	ایک بات	جو پہلے ہو چکی	آپکے پروردگار کی طرف سے	تو فیصلہ کر دیا جاتا	درمیان انکے	اس میں کہ	جس میں

پھر جدا جدا ہو گئے، اور اگر ایک بات جو تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہو چکی ہے، نہ ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ

يَخْتَلِفُوْنَ	وَيَقُوْلُوْنَ	لَوْلَا	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِنْ رَّبِّهٖ	فَقُلْ	اِنَّمَا	الْغَيْبُ	لِلّٰهِ
وہ اختلاف کرتے ہیں	اور کہتے ہیں	کیوں نہ	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	اسکے پروردگار کی طرف سے	پس کہہ دیں	اسکے سوا نہیں کہ	غیب	اللہ ہی کیلئے ہے

فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ غیب (کا علم) تو اللہ ہی کو ہے،

ع ٢/٧ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ﴿٢٠﴾ وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ

فَانْتَظِرُوْا	اِنِّیْ	مَعَكُمْ	مِنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ	وَ اِذَا	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	مِنْ
پس تم انتظار کرو	بیشک میں بھی	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والوں سے ہوں	اور جب	ہم مزہ چکھاتے ہیں	لوگوں کو	رحمت کا	

سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت (سے آسائش)

بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِیْٓ اٰیَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا

بَعْدِ	ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُمْ	اِذَا	لَهُمْ	مَكْرٌ	فِیْ	اٰیَاتِنَا	قُلْ	اللّٰهُ	اَسْرَعُ	مَكْرًا	اِنَّ	رُسُلَنَا
بعد	تکلیف کے	جو انہیں پہنچے	اسی وقت	ان کیلئے	حیلہ (کرتے ہیں)	میں	ہماری آیتوں	کہہ دیں	اللہ	بہت جلد کرنیوالا ہے	حیلہ	بیشک	ہمارے فرشتے

کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں، کہہ دو کہ اللہ بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے، اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے

یَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ الَّذِیْ یُسَیِّرُكُمْ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ

یَكْتُبُوْنَ	مَا	تَمْكُرُوْنَ	هُوَ الَّذِیْ	یُسَیِّرُكُمْ	فِیْ	الْبَرِّ	وَ الْبَحْرِ	حَتّٰى	اِذَا	كُنْتُمْ
لکھتے جاتے ہیں	جو	تم حیلے کرتے ہو	وہی تو ہے جو	تمہیں لیے لیے پھرتا ہے	میں	جنگل/خشکی	اور دریا	یہاں تک کہ	جب	تم ہوتے ہو

فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں۔ وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتیوں

فِی الْفُلْكِ ۚ وَ جَرَیْنَ بِهِمْ بِرِیْحٍ طَیِّبَةٍ وَّ فَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِیْحٌ عَاصِفٌ

فِی الْفُلْكِ	وَ جَرَیْنَ	بِهِمْ	بِرِیْحٍ	طَیِّبَةٍ	وَ فَرِحُوْا	بِهَا	جَآءَتْهَا	رِیْحٌ	عَاصِفٌ
کشتیوں میں	اور وہ چلنے لگتی ہیں	ان کو لے کر	ساتھ ہوا	پاکیزہ کے	اور وہ خوش ہوتے ہیں	ان سے	(ناگہاں) آجاتی ہے ان (کشتیوں) پر	ہوا	تیز وتند

میں (سوار) ہوتے ہو اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم جھونکوں) سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ ان سے خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا

وَّ جَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِیْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ

وَ جَآءَهُمْ	الْمَوْجُ	مِنْ	كُلِّ	مَكَانٍ	وَ ظَنُّوْا	اَنَّهُمْ	اُحِیْطَ	بِهِمْ	دَعَوُا	اللّٰهَ
اور آتی ہیں ان پر	لہریں/موج	سے	ہر	جگہ	اور وہ خیال کرتے ہیں	کہ بیشک وہ	گھیر لیا گیا	ان کو	وہ پکارتے ہیں	اللہ کو

چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں میں گھر گئے، تو اس وقت خالص

مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ۬ لَئِنْ اَنْجَیْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿٢٢﴾

مُخْلِصِیْنَ	لَهُ	الدِّیْنَ	لَئِنْ	اَنْجَیْتَنَا	مِنْ هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِیْنَ
مخلص ہوکر	اس کیلئے	دین/بندگی میں	البتہ اگر	تو نجات بخشے ہمیں	اس سے	البتہ ہم ضرور ہوں گے	شکر گزاروں میں سے

اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ (اے اللہ!) اگر تو ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم (تیرے) بہت ہی شکر گزار ہوں۔

فَلَمَّآ اَنۡجٰىهُمۡ اِذَا هُمۡ يَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا

فَلَمَّا	اَنۡجٰىهُمۡ	اِذَا	هُمۡ	يَبۡغُوۡنَ	فِى الۡاَرۡضِ	بِغَيۡرِ	الۡحَـقِّ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَا
پھر جب	وہ ان کو نجات دے دیتا ہے	اس وقت	وہ	شرارت کرنے لگتے ہیں	زمین میں	بغیر	حق کے	اے	لوگو	اسکے سوا کچھ نہیں کہ

لیکن جب وہ ان کو نجات دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری

بَغۡيُكُمۡ عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ‌ ۙ مَّتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا‌ ۚ ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُكُمۡ

بَغۡيُكُمۡ	عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ	مَّتَاعَ	الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا	ثُمَّ	اِلَيۡنَا	مَرۡجِعُكُمۡ
سرکشی تمہاری	تمہاری ہی جانوں پر ہے	قلیل فائدہ	زندگی کا	دنیا کی	پھر	ہمارے پاس	لوٹ کر آنا ہے تمہیں

شرارت کا وبال تمہاری ہی جانوں پر ہو گا، تم دنیا کی زندگی کے فائدے اٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے،

فَنُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ

فَنُنَبِّئُكُمۡ	بِمَا	كُنۡتُمۡ	تَعۡمَلُوۡنَ	اِنَّمَا	مَثَلُ	الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا	كَمَآءٍ	اَنۡزَلۡنٰهُ
پھر ہم تمہیں بتائیں گے	ساتھ اسکے جو	تھے تم	کیا کرتے	اسکے سوا کچھ نہیں کہ	مثال	زندگی کی	دنیا کی	جیسے پانی	ہم نے برسایا اس کو

اس وقت ہم تم کو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ مِمَّا يَاۡكُلُ النَّاسُ وَالۡاَنۡعَامُ ؕ حَتّٰٓى

مِنَ السَّمَآءِ	فَاخۡتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الۡاَرۡضِ	مِمَّا	يَاۡكُلُ	النَّاسُ	وَالۡاَنۡعَامُ	حَتّٰٓى
آسمان سے	پھر مل جل گیا/ملا جلا نکلا	اسکے ساتھ	سبزہ	زمین کا	جس میں سے	کھاتے ہیں	آدمی	اور جانور	یہاں تک کہ

برسایا پھر اس کے ساتھ سبزہ، جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں، مل کر نکلا یہاں تک کہ

اِذَاۤ اَخَذَتِ الۡاَرۡضُ زُخۡرُفَهَا وَازَّيَّنَتۡ وَظَنَّ اَهۡلُهَاۤ اَنَّهُمۡ قٰدِرُوۡنَ عَلَيۡهَاۤ ۙ

اِذَا	اَخَذَتِ	الۡاَرۡضُ	زُخۡرُفَهَا	وَازَّيَّنَتۡ	وَظَنَّ	اَهۡلُهَا [1]	اَنَّهُمۡ	قٰدِرُوۡنَ	عَلَيۡهَا
جب	پکڑلی	زمین نے	اپنی رونق	اور مزین ہوگئی	اور خیال کیا	زمین والوں نے	کہ وہ	پوری قدرت رکھتے ہیں	اس پر

زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہو گئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں،

اَتٰٮهَاۤ اَمۡرُنَا لَيۡلًا اَوۡ نَهَارًا فَجَعَلۡنٰهَا حَصِيۡدًا كَاَنۡ لَّمۡ تَغۡنَ بِالۡاَمۡسِ‌ ؕ كَذٰلِكَ

اَتٰٮهَا	اَمۡرُنَا	لَيۡلًا	اَوۡ	نَهَارًا	فَجَعَلۡنٰهَا	حَصِيۡدًا	كَاَنۡ	لَّمۡ تَغۡنَ	بِالۡاَمۡسِ	كَذٰلِكَ
آپہنچا اس پر	حکم ہمارا	رات کو	یا	دن کو	پس کر ڈالا ہم نے اس کو	کٹا ہوا ڈھیر	گویا کہ	(یہاں) کچھ موجود ہی نہ تھا	کل	اس طرح

ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ (کر ایسا کر) ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں، جو لوگ غور

[1] اصل معنی ہے: اس کے رہنے والے مراد زمین والے۔

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ اللّٰهُ يَدْعُوْۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَ يَهْدِيْ

نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُوْنَ	وَ اللّٰهُ	يَدْعُوْۤا	اِلٰى	دَارِ	السَّلٰمِ	وَ يَهْدِيْ
ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	نشانیاں	ان لوگوں کے لیے	جو غور و فکر کرتے ہیں	اور اللہ	بلاتا ہے	طرف	گھر	سلامتی کے	اور ہدایت دیتا ہے

کرنے والے ہیں ان کے لیے ہم (اپنی قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔ اور

مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَ زِيَادَةٌ ؕ وَ لَا

مَنْ	يَشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيْمٍ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	الْحُسْنٰى	وَ زِيَادَةٌ	وَ لَا
جسے	چاہتا ہے	طرف	راستے کی	سیدھے	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	نیکو کاری کی	بھلائی ہے	اور زیادہ بھی	اور نہ

جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔ جن لوگوں نے نیکو کاری کی ان کے لیے بھلائی ہے اور (مزید برآں) اور بھی، اور ان کے

يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّ لَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾

يَرْهَقُ	وُجُوْهَهُمْ	قَتَرٌ	وَلَا	ذِلَّةٌ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
چھائے گی	ان کے چہروں پر	سیاہی	اور نہ	رسوائی	یہی لوگ	رہنے والے	جنت کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

مونہوں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی، یہی جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَ الَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ بِمِثْلِهَا ۙ وَ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ

وَ الَّذِيْنَ	كَسَبُوْا	السَّيِّاٰتِ	جَزَآءُ	سَيِّئَةٍ	بِمِثْلِهَا	وَ تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	مَا	لَهُمْ
اور جن لوگوں نے	کمائیں	برائیاں	بدلہ	برائی کا	اسی کی مانند/ ویسا ہی ہوگا	اور چھا جائے گی ان پر	ذلت	نہیں	ان کے لیے

اور جنہوں نے برے کام کیے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی ہو گا اور ان کے مونہوں پر ذلت چھا جائے گی، اور کوئی ان کو

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَاۤ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ

مِنَ اللّٰهِ	مِنْ	عَاصِمٍ	كَاَنَّمَا	اُغْشِيَتْ	وُجُوْهُهُمْ	قِطَعًا	مِنَ الَّيْلِ	مُظْلِمًا
اللہ سے	کوئی	بچانے والا	گویا کہ	ڈھانپ دیے گئے	چہرے ان کے	ٹکڑوں سے	رات کے	اندھیری

اللہ سے بچانے والا نہ ہو گا، ان کے مونہوں (کی سیاہی کا یہ عالم ہو گا کہ ان) پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اڑھا دیئے گئے ہیں،

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
یہی لوگ	رہنے والے	آگ کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور جس دن	ہم جمع کریں گے ان کو	سب کو	پھر

یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے پھر

نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ

نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	مَكَانَكُمْ	اَنْتُمْ	وَ شُرَكَآؤُكُمْ	فَزَيَّلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَ قَالَ
ہم کہیں گے	ان سے جنہوں نے	شرک کیا	اپنی جگہ (ٹھہرے رہو)	تم	اور تمہارے شریک	پس تفرقہ ڈال دیں گے ہم	درمیان انکے	اور کہیں گے

مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو، تو ہم ان میں تفرقہ ڈال دیں گے اور ان کے

شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ

شُرَكَآؤُهُمْ	مَا كُنْتُمْ	اِيَّانَا	تَعْبُدُوْنَ	فَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنَنَا	وَ بَيْنَكُمْ
شریک ان کے	نہ تھے تم	ہماری	پوجا کرتے	پس کافی ہے	اللہ	گواہ	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان

شریک (ان سے) کہیں گے کہ تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے۔ ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے،

اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ

اِنْ	كُنَّا	عَنْ	عِبَادَتِكُمْ	لَغٰفِلِيْنَ	هُنَالِكَ	تَبْلُوْا	كُلُّ	نَفْسٍ	مَا	اَسْلَفَتْ
بیشک	ہم تھے	سے	تمہاری بندگی	یقیناً بے خبر	وہاں	آزمائش کرے گا/ جانچ لے گا	ہر	شخص	جو	وہ پہلے کر چکا/ اس نے آگے بھیجا

ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے۔ وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کر لے گا

النصف ٨ ع ٣

وَ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَنْ

وَ رُدُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ ❶	الْحَقِّ	وَ ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	قُلْ	مَنْ
اور وہ لوٹائے جائیں گے	اللہ کی طرف	کارساز/ مالک انکا	سچا	اور جاتا رہے گا	ان سے	جو	تھے	وہ بہتان باندھتے	پوچھیں	کون

اور وہ اپنے سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ بہتان باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔ (ان سے) پوچھو کہ تم

يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ مَنْ يُّخْرِجُ

يَرْزُقُكُمْ	مِنَ	السَّمَآءِ	وَ الْاَرْضِ	اَمَّنْ (اَمْ. مَنْ)	يَمْلِكُ	السَّمْعَ	وَ الْاَبْصَارَ	وَ مَنْ	يُخْرِجُ
رزق دیتا ہے تمہیں	سے	آسمان	اور زمین	یا کون	مالک ہے	کانوں	اور آنکھوں کا	اور کون	نکالتا ہے

کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے؟ یا (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے؟ اور بے جان سے جاندار کون

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ مَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ

الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ يُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَ مَنْ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	فَسَيَقُوْلُوْنَ
جاندار کو	بے جان سے	اور نکالتا ہے	بے جان کو	زندہ سے	اور کون	انتظام کرتا ہے	کاموں کا	پس فوراً کہہ دیں گے

پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کون پیدا کرتا ہے؟ اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ جھٹ کہہ دیں گے کہ

❶ مَوْلٰىهُمْ: کارساز ان کا، مالک ان کا۔

اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا

اللّٰهُ	فَقُلْ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ	فَذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمُ	الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعْدَ	الْحَقِّ	اِلَّا
اللہ	تو کہہ دیں	کیا پھر نہیں	تم ڈرتے	پس یہی	اللہ	پروردگار تمہارا	برحق	پھر کیا ہے	بعد	حق بات کے	سوائے

اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں؟ یہی اللہ تو تمہارا پروردگارِ برحق ہے۔ اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی

الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا

الضَّلٰلُ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى الَّذِيْنَ	فَسَقُوْٓا
گمراہی کے	تو کدھر	تم پھیرے جاتے ہو	اسی طرح	ثابت ہو کر رہی	بات	آپ کے پروردگار کی	ان لوگوں پر جو	نافرمان ہوئے

کے سوا ہے ہی کیا، تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟ اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں ثابت ہو کر رہا

اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ

اَنَّهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَآئِكُمْ	مَنْ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ
کہ وہ	نہیں ایمان لائیں گے	پوچھیں	کیا	سے	شریکوں تمہارے	کوئی ہے جو	پہلی بار کرے	پیدائش	پھر	اسے دوبارہ کرے

کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (ان سے) پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے کہ مخلوقات کو ابتداً پیدا کرے (اور) پھر اس کو دوبارہ بنائے؟

قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ

قُلْ	اللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ
کہہ دیں	اللہ ہی	پہلی بار کرتا ہے	پیدائش	پھر	وہی اسے دوبارہ کرے گا	تو کہاں	تم بہکائے جا رہے ہو	پوچھیں	کیا	تمہارے شریکوں میں سے

کہہ دو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا، تو تم کہاں اُلٹے جا رہے ہو؟ پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں

مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ

مَنْ	يَهْدِيْ	اِلَى الْحَقِّ	قُلْ	اللّٰهُ	يَهْدِيْ	لِلْحَقِّ	اَفَمَنْ	يَهْدِيْ	اِلَى الْحَقِّ	اَحَقُّ	اَنْ
کوئی ہے جو	راستہ دکھائے	حق کی طرف	کہہ دیں	اللہ ہی	راستہ دکھاتا ہے	حق کا	کیا پس جو	راستہ دکھائے	حق کی طرف	زیادہ حقدار ہے	کہ

میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے؟ کہہ دو کہ اللہ ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے۔ بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اس کی

يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ

يُتَّبَعَ	اَمَّنْ	لَا يَهِدِّيْ	اِلَّا	اَنْ	يُهْدٰى	فَمَا	لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ	وَمَا	يَتَّبِعُ
اسکی پیروی کی جائے	یا وہ جو	نہیں راستہ پاتا	مگر	یہ کہ	اسے راستہ بتایا جائے	پس کیا ہے	تمہیں	کیسے	فیصلے کرتے ہو تم	اور نہیں	پیروی کرتے

پیروی کی جائے یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے؟ تو تم کو کیا ہوا ہے؟ کیسا انصاف کرتے ہو؟ اور ان میں سے اکثر

اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا

اَكْثَرُهُمْ	اِلَّا	ظَنًّا	اِنَّ	الظَّنَّ	لَا يُغْنِىْ	مِنَ الْحَقِّ	شَيْـًٔا	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا
اکثران میں سے	مگر	گمان کی	بے شک	گمان	نہیں کارآمد ہوتا	حق کے مقابلہ میں	کچھ بھی	بے شک اللہ	خوب واقف ہے	اس سے جو

صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہوسکتا۔ بے شک اللہ تمہارے (سب) افعال سے

يَفْعَلُوْنَ ۝٣٦ وَ مَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ تَصْدِيْقَ

يَفْعَلُوْنَ	وَ مَا	كَانَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	اَنْ	يُفْتَرٰى	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ لٰكِنْ	تَصْدِيْقَ
وہ کرتے ہیں	اور نہیں	ہے	یہ	قرآن	کہ	اسے گھڑلیا جائے/کوئی بنالائے	سوائے/بغیر	اللہ کے	اور لیکن	تصدیق کرتا ہے

واقف ہے۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنالائے، ہاں (ہاں یہ اللہ کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں ان

الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ تَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٣٧ قف اَمْ

الَّذِىْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ تَفْصِيْلَ	الْكِتٰبِ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَمْ
اس کی جو	اس کے آگے/اس سے پہلے ہے	اور تفصیل ہے	کتابوں کی	نہیں کچھ شک	اس میں	پروردگار کی طرف سے	تمام جہانوں کے	کیا

کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے، اس میں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العلمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے۔ کیا

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَ ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ

يَقُوْلُوْنَ	اِفْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِثْلِهٖ	وَ ادْعُوْا	مَنْ	اِسْتَطَعْتُمْ	مِنْ دُوْنِ
وہ کہتے ہیں	وہ بنالایا ہے اس کو	کہہ دیں	پس لے آؤ	ایک سورت	اسی طرح کی	اور بلالو	جسے	تم بلاسکو	سوائے

یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے بنالیا ہے؟ کہہ دو کہ سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلاسکو

اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٣٨ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَ لَمَّا يَاْتِهِمْ

اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِمَا	لَمْ يُحِيْطُوْا	بِعِلْمِهٖ	وَ لَمَّا	يَاْتِهِمْ
اللہ کے	اگر	ہو تم	سچے	بلکہ	انہوں نے جھٹلایا	اس چیز کو کہ	وہ قابو نہیں پاسکے	جس کے علم پر	اور ابھی تک نہیں	آئی انکے پاس

بلا بھی لو۔ حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پا سکے اس کو (نادانی سے) جھٹلا دیا اور ابھی اس کی حقیقت ان پر کھلی ہی

تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

تَاْوِيْلُهٗ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
اس کی حقیقت	اسی طرح	جھٹلایا/تکذیب کی	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	پس دیکھ لیجئے	کیسا	ہوا	انجام

نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی، سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ

الظّٰلِمِيْنَ	وَ مِنْهُمْ	مَنْ	يُؤْمِنُ	بِهٖ	وَ مِنْهُمْ	مَنْ	لَا يُؤْمِنُ	بِهٖ	وَ رَبُّكَ	اَعْلَمُ
ظالموں کا	اور ان میں سے کچھ	جو	ایمان لے آتے ہیں	اس پر	اور ان میں بعض	جو	نہیں ایمان لاتے	اس پر	اور پروردگار آپکا	خوب واقف ہے

انجام ہوا؟ اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور کچھ ایسے کہ ایمان نہیں لاتے اور تمہارا پروردگار شریروں سے

بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَ اِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّىْ عَمَلِىْ وَ لَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ ع ٤ ١٠ ٩

بِالْمُفْسِدِيْنَ	وَ اِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	لِىْ	عَمَلِىْ	وَ لَكُمْ	عَمَلُكُمْ	اَنْتُمْ	بَرِيْٓـُٔوْنَ
فساد کرنے والوں سے	اور اگر	وہ جھٹلائیں آپ کو	تو کہہ دیں	میرے لیے	میرا عمل	اور تمہارے لیے	تمہارا عمل	تم	بے تعلق/جوابدہ نہیں

خوب واقف ہے۔ اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)۔ تم میرے عملوں کے

مِمَّآ اَعْمَلُ وَ اَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ

مِمَّا	اَعْمَلُ	وَ اَنَا	بَرِیْٓءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ	وَ مِنْهُمْ	مَنْ	يَسْتَمِعُوْنَ	اِلَيْكَ	اَفَاَنْتَ
اس کے جو	میں عمل کرتا ہوں	اور میں	جوابدہ نہیں	اس کا جو	تم کرتے ہو	اور ان میں سے بعض	جو	کان لگاتے ہیں	آپکی طرف	تو کیا آپ

جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے عملوں کا جوابدہ نہیں ہوں۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں، تو کیا تم

تُسْمِعُ الصُّمَّ وَ لَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ

تُسْمِعُ	الصُّمَّ	وَ لَوْ	كَانُوْا	لَا يَعْقِلُوْنَ	وَ مِنْهُمْ	مَنْ	يَنْظُرُ	اِلَيْكَ	اَفَاَنْتَ
سنائیں گے	بہروں کو	اگرچہ	ہوں	وہ نہ سمجھتے	اور ان میں بعض	ایسے ہیں جو	دیکھتے ہیں	آپ کی طرف	تو کیا آپ

بہروں کو سناؤ گے اگرچہ کچھ بھی (سنتے) سمجھتے نہ ہوں؟ اوربعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں، تو کیا تم

تَهْدِى الْعُمْىَ وَ لَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا

تَهْدِىْ	الْعُمْىَ	وَ لَوْ	كَانُوْا	لَا يُبْصِرُوْنَ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَظْلِمُ	النَّاسَ	شَيْـًٔا
راستہ دکھائیں گے	اندھوں کو	اگرچہ/خواہ	ہوں	وہ نہ دیکھتے	بے شک اللہ	نہیں ظلم کرتا	لوگوں پر	کچھ بھی

اندھوں کو رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے (بھالتے) نہ ہوں؟ اللہ تو لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا

وَّ لٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا

وَ لٰكِنَّ	النَّاسَ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	كَاَنْ	لَمْ يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا
لیکن	لوگ	اپنے آپ پر	ظلم کرتے ہیں	اور جس دن	وہ جمع کرے گا ان کو	گویا کہ	نہ رہے تھے وہ	مگر

لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس دن اللہ ان کو جمع کرے گا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ) گویا (وہاں) گھڑی بھر

سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ

سَاعَةً	مِنَ النَّهَارِ	يَتَعَارَفُوْنَ	بَيْنَهُمْ	قَدْ خَسِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ	اللّٰهِ
ایک گھڑی	دن سے	باہم شناخت بھی کریں گے	اپنے درمیان	تحقیق خسارے میں رہے	وہ جنھوں نے	جھٹلایا	ملاقات کو	اللہ کی

دن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے (اور) آپس میں ایک دوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں

وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَ اِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

وَ مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ	وَ اِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ
اور نہ	وہ تھے/ہوئے	راہ یاب	اور اگر	ہم دکھائیں آپ کو	بعض	وہ جس کا	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	یا	آپ کو وفات دیں

پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے۔ اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں، تمہاری آنکھوں کے سامنے (نازل) کریں یا (اس وقت جب) تمہاری

فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ

فَاِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰى	مَا	يَفْعَلُوْنَ	وَ لِكُلِّ	اُمَّةٍ	رَسُوْلٌ
تو ہمارے پاس ہی	لوٹ کر آنا ہے ان کو	پھر	اللہ	گواہ ہے	پر	جو کچھ	وہ کر رہے ہیں	اور لیے ہر	امت کے	رسول/پیغمبر ہے

مدت حیات پوری کر دیں تو ان کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا،

فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ

فَاِذَا	جَآءَ	رَسُوْلُهُمْ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَ هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	وَ يَقُوْلُوْنَ
پس جب	آتا ہے	پیغمبر ان کا	فیصلہ کیا جاتا ہے	انکے درمیان	انصاف کے ساتھ	اور ان پر	ظلم نہیں کیا جاتا	اور وہ کہتے ہیں

جب ان کا پیغمبر آتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا۔ اور یہ کہتے ہیں

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا

مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	لَآ اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ	ضَرًّا	وَلَا نَفْعًا
کب (پورا ہوگا)	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	کہہ دیں	نہیں میں اختیار رکھتا کچھ	اپنی جان کے لیے	کسی نقصان کا	اور نہ نفع کا

کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کا) یہ وعدہ (ہے وہ آئے گا) کب؟ کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً

اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ اُمَّةٍ	اَجَلٌ	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً
مگر	جو	چاہے	اللہ	ہر ایک امت کے لیے	ایک وقت مقرر ہے	جب	آجاتا ہے	وقت ان کا	پس نہ وہ دیر کر سکتے ہیں	ایک گھڑی

مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے، جب وہ وقت آ جاتا ہے تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے

28

وَ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا

وَلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُهٗ	بَيَاتًا	اَوْ	نَهَارًا	مَاذَا
اور نہ جلدی کر سکتے ہیں	کہہ دیں	کیا تم نے دیکھا/ بھلا دیکھو تو	اگر	آجائے تم پر	اس کا عذاب	رات کو	یا	دن کو	کس بات کی

اور نہ جلدی کر سکتے ہیں۔ کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو اگر اس کا عذاب تم پر (ناگہاں) آ جائے، رات کو یا دن کو، تو پھر گنہگار

يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْئٰنَ وَ قَدْ كُنْتُمْ

يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ	الْمُجْرِمُوْنَ	اَثُمَّ	اِذَا مَا	وَقَعَ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	آٰلْئٰنَ	وَ قَدْ	كُنْتُمْ
جلدی کرتے ہیں	اس میں	گنہگار	کیا پھر	جب	وہ آواقع ہوگا	تو تم ایمان لاؤ گے	اس پر	کیا اب	اور تحقیق	تم تھے

کس بات کی جلدی کریں گے؟ کیا جب وہ آواقع ہوگا تب اس پر ایمان لاؤ گے؟ (اس وقت کہا جائے گا کہ) اور اب (ایمان لائے؟) اسی کے

بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ

بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ	ثُمَّ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ
اس کے لیے	جلدی مچایا کرتے	پھر	کہا جائے گا	ان لوگوں سے جو	ظالم تھے	مزہ چکھو	عذاب کا	دائمی	نہیں	تم بدلہ پاؤ گے

لیے تو تم جلدی مچایا کرتے تھے۔ پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذابِ دائمی کا مزہ چکھو، (اب) تم انہی (اعمال) کا بدلہ

اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ يَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِیْ وَ رَبِّیْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕ وقف النبی علیہ السلام

اِلَّا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ	وَ يَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ	اَحَقٌّ	هُوَ	قُلْ	اِیْ	وَ رَبِّیْ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ
مگر	اس کا جو	تھے تم	کرتے رہے	اور دریافت کرتے ہیں آپ سے	کیا سچ ہے	یہ	کہہ دیں	ہاں	میرے پروردگار کی قسم	بیشک وہ	البتہ سچ ہے

وقف النبی علیہ السلام

پاؤ گے جو (دنیا میں) کرتے رہے۔ اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے؟ کہہ دو کہ ہاں، اللہ کی قسم! سچ ہے،

وَ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾ ع وَ لَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِی الْاَرْضِ ۵ ۱۳ ع ۱۰

وَ مَا	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	وَ لَوْ	اَنَّ	لِكُلِّ	نَفْسٍ	ظَلَمَتْ	مَا	فِی الْاَرْضِ
اور نہیں	تم	عاجز کر سکو گے	اور اگر	یہ کہ (ہو)	لیے ہر	شخص کے	جس نے ظلم کیا/ نافرمانی کی	جو کچھ	زمین میں

اور تم (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر سکو گے۔ اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو (عذاب سے بچنے کے)

لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَ قُضِیَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ

لَافْتَدَتْ	بِهٖ	وَ اَسَرُّوْا	النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَ قُضِیَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ
وہ البتہ فدیہ میں دے ڈالے	اس کو	اور چھپائیں گے	ندامت کو	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب کو	اور فیصلہ کیا جائے گا	ان کے درمیان	انصاف کے ساتھ

28

بدلے میں (سب) دے ڈالے۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو (پچھتائیں گے اور) ندامت کو چھپائیں گے، اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے

وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

وَ هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ
اور ان پر	ظلم نہیں کیا جائے گا	یاد رکھو	تحقیق	اللہ کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور زمین	یاد رکھو	بے شک	وعدہ اللہ کا

گا اور (کسی طرح کا) ان پر ظلم نہیں ہو گا۔ سن رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور یہ بھی سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ

حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾

حَقٌّ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	هُوَ	يُحْيٖ	وَ يُمِيْتُ	وَ اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ
سچ ہے	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں جانتے	وہی	زندگی بخشتا ہے	اور موت دیتا ہے	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ وہی جان بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ۬

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	مَوْعِظَةٌ	مِنْ رَّبِّكُمْ	وَ شِفَآءٌ	لِمَا	فِي الصُّدُوْرِ
اے	لوگو	تحقیق	آ پہنچی تمہارے پاس	نصیحت	تمہارے پروردگار کی طرف سے	اور شفا	اس کیلئے جو	سینوں میں ہے

لوگو! تمہارے پاس پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لیے

وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ

وَ هُدًى	وَ رَحْمَةٌ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	قُلْ	بِفَضْلِ	اللّٰهِ	وَ بِرَحْمَتِهٖ	فَبِذٰلِكَ	فَلْيَفْرَحُوْا
اور ہدایت	اور رحمت	مومنوں کے لیے	کہہ دیں	فضل سے	اللہ کے	اور اس کی رحمت سے	تو اس پر	چاہیے کہ وہ خوش ہوں

ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے۔ کہہ دو کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اس کی مہربانی سے (نازل ہوئی ہے) تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں،

هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ

هُوَ	خَيْرٌ	مِمَّا	يَجْمَعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	مِنْ رِّزْقٍ	فَجَعَلْتُمْ
یہ	بہتر ہے	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	کہہ دیں	بھلا تم دیکھو	جو	اتارا	اللہ نے	تمہارے لیے	رزق	پس ٹھہرایا تم نے

یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اللہ نے تمہارے لیے جو رزق نازل فرمایا تو تم نے اس میں سے (بعض کو)

مِّنْهُ حَرَامًا وَّ حَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَ مَا ظَنُّ

مِنْهُ	حَرَامًا	وَ حَلٰلًا	قُلْ	آٰللّٰهُ	اَذِنَ	لَكُمْ	اَمْ	عَلَى اللّٰهِ	تَفْتَرُوْنَ	وَ مَا	ظَنُّ
اس میں سے	کچھ حرام	اور کچھ حلال	پوچھیں	کیا اللہ نے	حکم دیا	تمہیں	یا	اللہ پر	تم افترا کرتے ہو	اور کیا	گمان ہے

حرام ٹھہرایا اور (بعض کو) حلال، (ان سے) پوچھو، کیا اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا ہے یا تم اللہ پر افترا کرتے ہو؟ اور جو لوگ اللہ پر

الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى

الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّ اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى
ان کا جو	افترا باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	قیامت کے دن (کی نسبت)	بے شک اللہ	البتہ فضل کرنے والا ہے	پر

افترا کرتے ہیں وہ قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بے شک اللہ لوگوں پر مہربان ہے

النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَ مَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّ مَا تَتْلُوْا ع ٦ ٧ ١١

النَّاسِ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَشْكُرُوْنَ	وَ مَا	تَكُوْنُ	فِيْ شَاْنٍ	وَ مَا	تَتْلُوْا
لوگوں	اور لیکن	ان میں اکثر	نہیں شکر کرتے	اور نہیں	آپ ہوتے	کسی حال میں	اور نہیں	آپ پڑھتے

لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ اور تم جس حال میں ہوتے ہو یا قرآن میں سے کچھ

مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّ لَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ

مِنْهُ	مِنْ قُرْاٰنٍ	وَلَا تَعْمَلُوْنَ	مِنْ عَمَلٍ	اِلَّا	كُنَّا	عَلَيْكُمْ	شُهُوْدًا	اِذْ	تُفِيْضُوْنَ
اس میں سے	کچھ قرآن	اور نہیں تم کرتے ہو	کوئی عمل	مگر	ہم ہوتے ہیں	تمہارے سامنے	حاضر	جب	تم مصروف ہوتے ہو

پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی (اور) کام کرتے ہو جب اس میں مصروف ہوتے ہو، ہم تمہارے سامنے

فِيْهِ ؕ وَ مَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ وَ لَآ

فِيْهِ	وَ مَا	يَعْزُبُ	عَنْ رَّبِّكَ	مِنْ مِّثْقَالِ	ذَرَّةٍ	فِي الْاَرْضِ	وَلَا	فِي السَّمَآءِ	وَلَا
اس میں	اور نہیں	پوشیدہ ہوتا	آپ کے پروردگار سے	برابر	ذرہ	زمین میں	اور نہ	آسمان میں	اور نہ

ہوتے ہیں۔ اور تمہارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے، نہ زمین اور نہ آسمان میں اور نہ

اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾ اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ

اَصْغَرَ	مِنْ	ذٰلِكَ	وَلَا	اَكْبَرَ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ	مُبِيْنٍ	اَلَا	اِنَّ	اَوْلِيَآءَ	اللّٰهِ	لَا خَوْفٌ
چھوٹا	سے	اس	اور نہ	بڑا	مگر	کتاب میں	روشن	یاد رکھو	بے شک	دوست	اللہ کے	نہ کچھ خوف

کوئی چیز اس سے چھوٹی ہے یا بڑی مگر کتابِ روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔ سن رکھو! کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہو گا

عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ ۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ؕ لَهُمُ الْبُشْرٰى

عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ	لَهُمْ	الْبُشْرٰى
ان پر/ان کو	اور نہ	وہ غمناک ہوں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور پرہیزگار رہے	ان کے لیے	بشارت ہے

اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ (یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے۔ ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ فِيْ	الْاٰخِرَةِ	لَا تَبْدِيْلَ	لِكَلِمٰتِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ
زندگی میں	دنیا کی	اور میں	آخرت	نہیں کوئی تبدیلی	باتوں میں	اللہ کی	یہی ہے	وہ	کامیابی

بشارت ہے اور آخرت میں بھی، اللہ کی باتیں بدلتی نہیں، یہی تو بڑی

وقف لازم

الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾ وَ لَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ

الْعَظِيْمُ	وَ لَا يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	هُوَ	السَّمِيْعُ
بڑی	اور نہ آزردہ کریں آپ کو	ان کی باتیں	بےشک	عزت	اللہ ہی کے لیے ہے	سب	وہ	سب کچھ سننے والا

کامیابی ہے۔ اور (اے پیغمبرؐ!) ان لوگوں کی باتوں سے آزردہ نہ ہونا (کیونکہ) عزت سب اللہ ہی کی ہے۔ وہ (سب کچھ) سنتا (اور)

الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ وَ مَا يَتَّبِعُ

الْعَلِيْمُ	اَلَا	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَنْ	فِي الْاَرْضِ	وَ مَا ❶	يَتَّبِعُ
سب جاننے والا ہے	یاد رکھو	بےشک	اللہ کا ہے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں ہے	اور نہیں/کس کی	پیروی کرتے ہیں

جانتا ہے۔ سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو لوگ زمین میں ہیں سب اللہ کے (بندے اور اس کے مملوک) ہیں۔ اور یہ جو اللہ کے سوا

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا

الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	شُرَكَآءَ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَاِنْ	هُمْ	اِلَّا
وہ لوگ جو	پکارتے ہیں	سوائے	اللہ کے	شریکوں کو	نہیں	وہ پیچھے چلتے ہیں	مگر	گمان کے	اور نہیں	وہ	مگر

(اپنے بنائے ہوئے) شریکوں کو پکارتے ہیں، وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے صرف ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلیں

يَخْرُصُوْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ

يَخْرُصُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا ❷	فِيْهِ	وَ النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ
اٹکلیں دوڑاتے ہیں	وہی ہے	جس نے	بنائی	تمہارے لیے	رات	تاکہ تم سکون پاؤ/آرام کرو	اس میں	اور دن	روشن (بنایا)	بیشک

دوڑا رہے ہیں۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کرو اور روزِ روشن بنایا (تاکہ اس میں کام کرو)۔ جو لوگ (مادۂ) سماعت

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يَسْمَعُوْنَ	قَالُوْا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ	الْغَنِيُّ
اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کیلئے	جو سنتے ہیں	کہتے ہیں	بنالیا	اللہ نے	بیٹا	پاک ہے وہ	وہ	بے نیاز ہے

رکھتے ہیں ان کے لیے ان میں نشانیاں ہیں۔ (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنالیا ہے، اس کی ذات (اولاد سے) پاک ہے (اور) وہ بے نیاز ہے،

❶ وَ مَا: اور نہیں، اور کس کی، اور جو/جس چیز کی (تمام مفہوم ہو سکتے ہیں)۔ ❷ لِتَسْكُنُوْا: تاکہ تم سکون پاؤ، تاکہ تم آرام کرو۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ

لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	اِنْ	عِنْدَكُمْ	مِنْ سُلْطٰنٍ	بِهٰذَا	اَتَقُوْلُوْنَ
اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور جو کچھ	زمین میں ہے	نہیں	تمہارے پاس	کوئی دلیل	اس کے لیے	تم کیوں کہتے ہو

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اسی کا ہے۔ (اے افترا پردازو!) تمہارے پاس اس (قول باطل) کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ تم اللہ کی

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا

عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	قُلْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا
اللہ پر/اللہ کی نسبت	جو	نہیں تم جانتے	کہہ دیں	تحقیق	جولوگ	باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	نہیں

نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جو جانتے نہیں؟ کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں،

يُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ

يُفْلِحُوْنَ	مَتَاعٌ	فِي الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	نُذِيْقُهُمُ	الْعَذَابَ
فلاح پائیں گے	تھوڑا فائدہ ہے	دنیا میں	پھر	ہماری طرف	ان کو لوٹ کر آنا ہے	پھر	ہم چکھائیں گے انہیں	عذاب

فلاح نہیں پائیں گے۔ (ان کے لیے جو) فائدے ہیں دنیا میں (ہیں) پھر ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے، اس وقت ہم ان کو عذابِ شدید

ع ۷ / ۱۲ الثلثة وقف لازم

الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ع وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ

الشَّدِيْدَ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	وَ اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	نُوْحٍ	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ
شدید	بسبب اسکے جو	تھے	وہ کفر کیا کرتے	اور پڑھ کر سنادیں	ان کو	خبر/قصہ	نوح کا	جب	کہا اس نے	اپنی قوم سے

(کے مزے) چکھائیں گے کیونکہ وہ کفر (کی باتیں) کیا کرتے تھے۔ اور ان کو نوح کا قصہ پڑھ کر سنا دو، جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ

يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَ تَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ

يٰقَوْمِ	اِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكُمْ	مَقَامِيْ	وَ تَذْكِيْرِيْ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَعَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْتُ
اے میری قوم	اگر	ہے	ناگوار/گراں گزرتا	تم پر	میرا رہنا	اور میرا نصیحت کرنا	آیتوں سے	اللہ کی	تو اللہ پر	میں بھروسا رکھتا ہوں

اے قوم! اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں تو اللہ پر بھروسا رکھتا ہوں، تم اپنے شریکوں کے ساتھ

فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا

فَاَجْمِعُوْٓا ❶	اَمْرَكُمْ	وَ شُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ	لَا يَكُنْ	اَمْرُكُمْ	عَلَيْكُمْ	غُمَّةً	ثُمَّ	اقْضُوْٓا
پس تم جمع کرو/مقرر کرلو	اپنا کام	اور شریک تمہارے	پھر	نہ رہے	کام تمہارا	تم پر	پوشیدہ/مشکل	پھر	کر گزرو

مل کر ایک کام (جو میرے بارے میں کرنا چاہو) مقرر کرلو اور وہ تمہاری تمام جماعت (کو معلوم ہو جائے اور کسی) سے پوشیدہ نہ رہے، پھر وہ کام میرے حق میں

❶ اَجْمِعُوْا: تم جمع کرو یعنی تم مقرر کرلو۔

اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى

اِلَيَّ	وَ لَا تُنْظِرُوْنِ	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَمَا	سَاَلْتُكُمْ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى
میرے حق میں	اور نہ مہلت دو مجھے	پھر اگر	منہ پھیرا تم نے	تو نہیں	میں نے مانگا تم سے	کچھ معاوضہ	نہیں	میرا معاوضہ	مگر	پر/ ذمہ

کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔ اور اگر تم نے منہ پھیر لیا تو (تم جانتے ہو کہ) میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا، میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے

اللّٰهِ ۙ وَ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِي

اللّٰهِ	وَ اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَ مَنْ	مَعَهٗ	فِيْ
اللہ	اور مجھے حکم ہوا ہے	کہ	رہوں میں	فرماں برداروں میں سے	پس انہوں نے اس کی تکذیب کی	سو ہم نے اسے بچا لیا	اور جو	اسکے ساتھ تھے	میں

ہے، اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرماں برداروں میں رہوں۔ لیکن ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی تو ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو

الْفُلْكِ وَ جَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ

الْفُلْكِ	وَ جَعَلْنٰهُمْ	خَلٰٓئِفَ	وَ اَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ
کشتی	اور ہم نے بنادیا انہیں	خلیفہ/ جانشین	اور غرق کر دیا	ان کو جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	تو دیکھ لیں	کیسا

(طوفان سے) بچا لیا اور انہیں (زمین میں) خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا، تو دیکھ لو کہ جو لوگ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُنْذَرِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	رُسُلًا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ
ہوا	انجام	جو ڈرائے گئے تھے	پھر	بھیجے ہم نے	اس کے بعد	پیغمبر	طرف	قوم ان کی (اپنی)

ڈرائے گئے تھے ان کا کیسا انجام ہوا۔ پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے،

فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ

فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	بِهٖ	مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ
پس وہ آئے ان کے پاس	کھلی نشانیوں کے ساتھ	پس نہ	تھے وہ	کہ ایمان لاتے	اس پر کہ	وہ تکذیب کر چکے تھے	جس کی	اس سے پہلے	اسی طرح

تو وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے، مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔ اسی طرح

نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ اِلٰى

نَطْبَعُ	عَلٰى قُلُوْبِ	الْمُعْتَدِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	مُّوْسٰى	وَ هٰرُوْنَ	اِلٰى
ہم مہر لگا دیتے ہیں	دلوں پر	حد سے نکل جانے والوں کے	پھر	بھیجا ہم نے	ان کے بعد	موسیٰ	اور ہارون کو	طرف

ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر

فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا

فِرْعَوْنَ	وَ مَلَا۟ئِهٖ	بِاٰيٰتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ كَانُوْا	قَوْمًا	مُجْرِمِيْنَ	فَلَمَّا
فرعون	اور اس کے سرداروں کی	اپنی نشانیوں کے ساتھ	تو انہوں نے تکبر کیا	اور تھے وہ	لوگ	گنہگار	پھر جب

فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے۔ تو جب

جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰى

جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْا	اِنَّ	هٰذَا	لَسِحْرٌ	مُبِيْنٌ	قَالَ	مُوْسٰى
آیا ان کے پاس	حق	ہمارے ہاں سے	کہنے لگے	بے شک	یہ	جادو ہے	صریح/کھلا	کہا	موسیٰ نے

ان کے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔ موسیٰ نے کہا،

اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَ لَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْٓا

اَتَقُوْلُوْنَ	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَكُمْ	اَسِحْرٌ	هٰذَا	وَ لَا يُفْلِحُ	السّٰحِرُوْنَ	قَالُوْا
کیا تم کہتے ہو	حق کے لیے	جب	وہ آیا تمہارے پاس	کیا جادو ہے	یہ	حالانکہ نہیں فلاح پاتے	جادوگر	وہ بولے

کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پانے کے۔ وہ بولے،

اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَ تَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي

اَجِئْتَنَا	لِتَلْفِتَنَا	عَمَّا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	وَ تَكُوْنَ	لَكُمَا	الْكِبْرِيَآءُ	فِيْ
کیا تو آیا ہے ہمارے پاس	تاکہ پھیر دے ہمیں	اس چیز سے کہ	پایا ہم نے	جس پر	اپنے باپ دادا کو	اور ہو جائے	تم دونوں کی	بڑائی/سرداری	میں

کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ جس (راہ) پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہم کو پھیر دو اور (اس) ملک میں تم دونوں ہی کی

الْاَرْضِ ؕ وَ مَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ

الْاَرْضِ	وَ مَا	نَحْنُ	لَكُمَا	بِمُؤْمِنِيْنَ	وَ قَالَ	فِرْعَوْنُ	ائْتُوْنِيْ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ
ملک/زمین	اور نہیں	ہم	تم دونوں کیلئے	ایمان لانے والے	اور کہا	فرعون نے	لے آؤ میرے پاس	ہر	جادوگر

سرداری ہو جائے؟ اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادوگروں کو ہمارے پاس

عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾

عَلِيْمٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالَ	لَهُمْ	مُوْسٰى	اَلْقُوْا	مَا	اَنْتُمْ	مُلْقُوْنَ
کامل فن/دانا	پھر جب	آ گئے	جادوگر	کہا	ان سے	موسیٰ نے	تم ڈالو	جو	تم	ڈالنے والے ہو

لے آؤ۔ جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا ہو ڈالو۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	قَالَ	مُوْسٰى	مَا	جِئْتُمْ بِهِ	السِّحْرُ	اِنَّ اللّٰهَ	سَيُبْطِلُهٗ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا
پھر جب	انہوں نے ڈالا	کہا	موسیٰ نے	وہ چیز کہ	تم لائے ہو جسے	جادو ہے	بیشک اللہ	ابھی نیست و نابود کردے گا اس کو	تحقیق اللہ	نہیں

جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے، اللہ اس کو ابھی نیست و نابود کردے گا، اللہ شریروں

ع ٨ ١٢ ١٣

يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾ وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾

يُصْلِحُ	عَمَلَ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ يُحِقُّ اللّٰهُ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ ❶	وَ لَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ
سنوارتا	کام	شریروں کے	اور سچ ثابت کرے گا اللہ	حق کو	اپنے کلمات/حکم سے	اور اگرچہ	برا ہی مانیں	گنہگار

کے کام سنوارا نہیں کرتا۔ اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کر دے گا، اگرچہ گنہگار برا ہی مانیں۔

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهِمْ اَنْ

فَمَآ	اٰمَنَ	لِمُوْسٰى	اِلَّا	ذُرِّيَّةٌ	مِنْ قَوْمِهٖ	عَلٰى خَوْفٍ	مِنْ	فِرْعَوْنَ	وَ مَلَا۟ئِهِمْ	اَنْ
پس نہ	کوئی ایمان لایا/ایمان لائے	موسیٰ پر	مگر	چند لڑکے	اس کی قوم سے	ڈرتے ہوئے	سے	فرعون	اور اپنے سرداروں سے	کہ

تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا، مگر اس کی قوم میں سے چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہل دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں

يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَ اِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَ قَالَ

يَفْتِنَهُمْ	وَ اِنَّ	فِرْعَوْنَ	لَعَالٍ	فِى الْاَرْضِ	وَ اِنَّهٗ	لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ	وَ قَالَ
وہ آفت میں (نہ) ڈال دے ان کو	اور بے شک	فرعون	متکبر/سرکش تھا	ملک میں	اور تحقیق وہ	البتہ حد سے بڑھ جانے والوں میں سے تھا	اور کہا

وہ ان کو آفت میں نہ پھنسا دے، اور فرعون ملک میں متکبر و متغلب اور (کبر و کفر میں) حد سے بڑھا ہوا تھا۔ اور موسیٰ نے

مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾

مُوْسٰى	يٰقَوْمِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	فَعَلَيْهِ	تَوَكَّلُوْٓا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُسْلِمِيْنَ
موسیٰ نے	اے میری قوم	اگر	ہو تم	ایمان لائے	اللہ پر	تو اسی پر	بھروسا کرو	اگر	ہو تم	فرمانبردار

کہا، بھائیو! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اگر (دل سے) فرمانبردار رہو تو اسی پر بھروسا رکھو۔

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَ نَجِّنَا

فَقَالُوْا	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا ❷	فِتْنَةً	لِلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ نَجِّنَا
تو وہ بولے	اللہ ہی پر	ہم بھروسا رکھتے ہیں	اے پروردگار ہمارے	نہ کر ہماری	آزمائش	ان لوگوں سے	جو ظالم ہیں	اور نجات دے ہمیں

تو وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسا رکھتے ہیں، اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال، اور اپنی رحمت سے

❶ بِكَلِمٰتِهٖ: اپنے کلمات سے یا اپنے حکم سے۔ ❷ یہ معنی بھی ہو سکتا ہے؛ تو نہ بنا ہمیں۔آزمائش۔لوگوں کیلئے۔ظالم۔

بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ

بِرَحْمَتِكَ	مِنَ	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰى	وَ اَخِيْهِ	اَنْ	تَبَوَّاٰ
اپنی رحمت کے ساتھ	سے	قوم	کفار	اور وحی بھیجی ہم نے	طرف	موسیٰ	اور اس کے بھائی کی	یہ کہ	تم دونوں جگہ تیار کرو/ بناؤ

قومِ کفار سے نجات بخش۔ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لیے مصر میں

لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّ اجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَ بَشِّرِ

لِقَوْمِكُمَا	بِمِصْرَ	بُيُوْتًا	وَ اجْعَلُوْا	بُيُوْتَكُمْ	قِبْلَةً	وَ اَقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ بَشِّرِ
اپنے لوگوں کے لیے	مصر میں	گھر	اور بناؤ	اپنے گھروں کو	قبلہ/قبلہ رو	اور قائم کرو	نماز	اور خوشخبری سنا دے

گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھہراؤ اور نماز پڑھو، اور مومنوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَ قَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّ اَمْوَالًا

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ قَالَ	مُوْسٰى	رَبَّنَا	اِنَّكَ	اٰتَيْتَ	فِرْعَوْنَ	وَ مَلَاَهٗ	زِيْنَةً	وَاَمْوَالًا
مومنوں کو	اور کہا	موسیٰ نے	اے ہمارے پروردگار	بیشک تو نے	دے رکھا ہے	فرعون	اور اس کے سرداروں کو	زینت	اور مال

خوشخبری سنا دو۔ اور موسیٰ نے کہا، اے ہمارے پروردگار! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) ساز و برگ

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ

فِيْ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	رَبَّنَا	لِيُضِلُّوْا	عَنْ سَبِيْلِكَ	رَبَّنَا	اِطْمِسْ	عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ
میں	زندگی	دنیا کی	اے ہمارے پروردگار	تاکہ وہ گمراہ کریں	تیرے راستے سے	اے ہمارے پروردگار	مٹا دے	ان کے مال

اور مال و زر دے رکھا ہے، اے پروردگار! ان کا حال یہ ہے کہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں، اے پروردگار! ان کے مال کو برباد کر دے

وَ اشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدْ

وَ	اُشْدُدْ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَلَا يُؤْمِنُوْا	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ	قَالَ	قَدْ
اور	سخت کر دے/مہر لگا دے	پر	ان کے دلوں	پس نہ ایمان لائیں	یہاں تک کہ	وہ دیکھ لیں	عذاب	دردناک	فرمایا	تحقیق

اور ان کے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذابِ الیم نہ دیکھ لیں۔ (اللہ نے) فرمایا کہ

اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

اُجِيْبَتْ	دَعْوَتُكُمَا	فَاسْتَقِيْمَا	وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ	سَبِيْلَ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ
قبول کر لی گئی	تم دونوں کی دعا	پس تم دونوں ثابت قدم رہو	اور ہرگز نہ پیروی کرنا	راہ کی	ان لوگوں کی جو	نہیں جانتے

تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں کے رستے پر نہ چلنا۔

وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّ عَدْوًا ؕ

وَ جٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	وَ جُنُوْدُهٗ	بَغْيًا	وَ عَدْوًا
اورہم نے پار کردیا	بنی اسرائیل کو	سمندر/دریا سے	پس پیچھا کیا ان کا	فرعون	اور اس کے لشکروں نے	سرکشی	اور تعدی سے

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا تو فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور تعدی سے ان کا تعاقب کیا،

حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا

حَتّٰٓى	اِذَآ	اَدْرَكَهُ	الْغَرَقُ	قَالَ	اٰمَنْتُ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	الَّذِيْٓ	اٰمَنَتْ	بِهٖ	بَنُوْٓا
یہاں تک کہ	جب	آپکڑا اسے	غرقابی نے	کہنے لگا	میں ایمان لایا	کہ وہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی کہ	ایمان لائے	جس پر	بنی

یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آ پکڑا تو کہنے لگا، میں ایمان لایا کہ جس (خدا) پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی

اِسْرَآءِيْلَ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ آٰلْئٰنَ وَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ مِنَ

اِسْرَآءِيْلَ	وَ اَنَا	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ	آٰلْئٰنَ	وَ قَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلُ	وَ كُنْتَ	مِنَ
اسرائیل	اور میں	فرمانبرداروں سے ہوں	کیا اب/اس وقت؟	اور تحقیق	تو نافرمانی کرتا رہا	پہلے	اور تو رہا	سے

معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔ (جواب ملا کہ) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ وَ اِنَّ

الْمُفْسِدِيْنَ	فَالْيَوْمَ	نُنَجِّيْكَ ①	بِبَدَنِكَ	لِتَكُوْنَ	لِمَنْ	خَلْفَكَ	اٰيَةً	وَ اِنَّ
مفسدوں	پس آج	ہم تجھے بچادینگے/نکال لیں گے	تیرے بدن کے ساتھ	تاکہ تو ہو	ان کیلئے جو	تیرے بعد والے ہیں	نشانی/عبرت	اور بیشک

مفسد بنا رہا۔ تو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لیے عبرت ہو، اور

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَ لَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ ع ٩ ١٠ ١٤

كَثِيْرًا	مِنَ النَّاسِ	عَنْ اٰيٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ	وَ لَقَدْ	بَوَّاْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مُبَوَّاَ
اکثر	لوگوں میں سے	ہماری نشانیوں سے	بے خبر ہیں	اور بے شک	ہم نے جگہ دی	بنی اسرائیل کو	جگہ

بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کو عمدہ جگہ دی

صِدْقٍ وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

صِدْقٍ	وَ رَزَقْنٰهُمْ	مِنْ	الطَّيِّبٰتِ	فَمَا	اِخْتَلَفُوْا	حَتّٰى	جَآءَهُمْ	الْعِلْمُ	اِنَّ	رَبَّكَ
عمدہ	اور رزق دیا ان کو	سے	پاکیزہ چیزوں	سو نہیں	اختلاف کیا انہوں نے	یہاں تک کہ	آگیا ان کے پاس	علم	بیشک	پروردگار آپکا

اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں، لیکن وہ باوجود علم حاصل ہونے کے اختلاف کرتے رہے، بے شک جن باتوں میں

① نُنَجِّيْكَ: ہم تجھے بچادینگے، ہم تجھے نکال لیں گے۔

یَقۡضِیۡ بَیۡنَہُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ فِیۡمَا کَانُوۡا فِیۡہِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۹۳﴾ فَاِنۡ کُنۡتَ فِیۡ شَکٍّ

یَقۡضِیۡ	بَیۡنَہُمۡ	یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ	فِیۡمَا	کَانُوۡا	فِیۡہِ	یَخۡتَلِفُوۡنَ	فَاِنۡ	کُنۡتَ	فِیۡ شَکٍّ
فیصلہ کرے گا	درمیان ان کے	قیامت کے دن	اس چیز میں کہ	تھے وہ	جس میں	اختلاف کرتے رہے	پس اگر	ہے تو	شک میں

وہ اختلاف کرتے رہے ہیں تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا۔ اگر تم کو اس (کتاب کے) بارے میں

مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ فَسۡـَٔلِ الَّذِیۡنَ یَقۡرَءُوۡنَ الۡکِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ لَقَدۡ جَآءَکَ

مِمَّا	اَنۡزَلۡنَا	اِلَیۡکَ	فَسۡـَٔلِ	الَّذِیۡنَ	یَقۡرَءُوۡنَ	الۡکِتٰبَ	مِنۡ قَبۡلِکَ	لَقَدۡ	جَآءَکَ
اس سے جو	اتارا ہم نے	طرف تیری	پس پوچھ	ان لوگوں سے جو	پڑھتے ہیں	کتاب	تجھ سے پہلے	تحقیق	آچکا ہے تیرے پاس

جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی (اتری ہوئی) کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف

الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّکَ فَلَا تَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِیۡنَ ﴿۹۴﴾ وَ لَا تَکُوۡنَنَّ مِنَ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا

الۡحَقُّ	مِنۡ رَّبِّکَ	فَلَا تَکُوۡنَنَّ	مِنَ الۡمُمۡتَرِیۡنَ	وَ لَا تَکُوۡنَنَّ	مِنَ الَّذِیۡنَ	کَذَّبُوۡا
حق	تیرے پروردگار کی طرف سے	پس تو ہرگز نہ ہو	شک کرنے والوں میں سے	اور ہرگز نہ ہو	ان لوگوں میں سے جنھوں نے	جھٹلایا

سے تمہارے پاس حق آ چکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا اور نہ ان لوگوں میں ہونا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب

بِاٰیٰتِ اللّٰہِ فَتَکُوۡنَ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ حَقَّتۡ عَلَیۡہِمۡ کَلِمَتُ رَبِّکَ

بِاٰیٰتِ	اللّٰہِ	فَتَکُوۡنَ	مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ	اِنَّ	الَّذِیۡنَ	حَقَّتۡ	عَلَیۡہِمۡ	کَلِمَتُ	رَبِّکَ
آیتوں کو	اللہ کی	پس تو ہو جائے گا	نقصان اٹھانے والوں میں سے	بے شک	وہ لوگ کہ	ثابت ہو چکا	جن پر	حکم	آپ کے پروردگار کا

کرتے ہیں، نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے۔ جن لوگوں کے بارے میں اللہ کا حکم (عذاب) قرار پا چکا ہے

لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۹۶﴾ وَ لَوۡ جَآءَتۡہُمۡ کُلُّ اٰیَۃٍ حَتّٰی یَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِیۡمَ ﴿۹۷﴾ فَلَوۡلَا

لَا یُؤۡمِنُوۡنَ	وَ لَوۡ	جَآءَتۡہُمۡ	کُلُّ	اٰیَۃٍ	حَتّٰی	یَرَوُا	الۡعَذَابَ	الۡاَلِیۡمَ	فَلَوۡلَا
نہیں ایمان لائیں گے	اور خواہ	آجائے ان کے پاس	ہر	نشانی	یہاں تک کہ	وہ دیکھ لیں	عذاب	دکھ دینے والا	پس کیوں نہ

وہ ایمان نہیں لانے کے جب تک کہ عذابِ الیم نہ دیکھ لیں، خواہ ان کے پاس ہر (طرح کی) نشانی آ جائے۔ تو کوئی

کَانَتۡ قَرۡیَۃٌ اٰمَنَتۡ فَنَفَعَہَاۤ اِیۡمَانُہَاۤ اِلَّا قَوۡمَ یُوۡنُسَ ؕ لَمَّاۤ اٰمَنُوۡا کَشَفۡنَا

کَانَتۡ	قَرۡیَۃٌ	اٰمَنَتۡ	فَنَفَعَہَا	اِیۡمَانُہَا	اِلَّا	قَوۡمَ یُوۡنُسَ	لَمَّا	اٰمَنُوۡا	کَشَفۡنَا
ہوئی	کوئی بستی	کہ ایمان لاتی	پھر نفع دیتا اس کو	ایمان اس کا	مگر	یونس کی قوم	جب	وہ ایمان لائے	اٹھالیا ہم نے

بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اس کا ایمان اسے نفع دیتا؟ ہاں یونس کی قوم کہ جب ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں

عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ مَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾ وَ لَوْ شَآءَ

عَنْهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ مَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى حِيْنٍ	وَ لَوْ	شَآءَ
ان سے	عذاب	ذلت کا	زندگی میں	دنیا کی	اور ہم نے بہرہ مند کیا انہیں	ایک مدت تک	اور اگر	چاہتا

ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور ایک مدت تک (فوائد دنیاوی سے) ان کو بہرہ مند رکھا۔ اور اگر تمہارا پروردگار

رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا

رَبُّكَ	لَاٰمَنَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	كُلُّهُمْ	جَمِيْعًا	اَفَاَنْتَ	تُكْرِهُ	النَّاسَ	حَتّٰى	يَكُوْنُوْا
پروردگار آپ کا	البتہ ایمان لے آتے	جو	زمین میں ہیں	وہ تمام	سب	تو کیا آپ	زبردستی کرنا چاہتے ہیں	لوگوں پر	یہاں تک کہ	وہ ہو جائیں

چاہتا تو جتنے لوگ زمین پر ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى

مُؤْمِنِيْنَ	وَ مَا	كَانَ	لِنَفْسٍ	اَنْ	تُؤْمِنَ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ يَجْعَلُ	الرِّجْسَ	عَلَى
مومن	اور نہیں	ہے	کسی شخص کے لیے	کہ	وہ ایمان لائے	مگر	حکم سے	اللہ کے	اور وہ ڈالتا ہے	نجاست	پر

ہو جائیں۔ حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے۔ اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ

الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَا تُغْنِي

الَّذِيْنَ	لَا يَعْقِلُوْنَ	قُلْ	اُنْظُرُوْا	مَاذَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	تُغْنِيْ
ان لوگوں جو	عقل نہیں رکھتے	کہہ دیں	دیکھو	کیا کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور زمین	اور نہیں	فائدہ دیتیں

(کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے۔ (ان کفار سے) کہو کہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے؟ مگر جو لوگ ایمان نہیں

الْاٰيٰتُ وَ النُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ

الْاٰيٰتُ	وَ النُّذُرُ ❶	عَنْ قَوْمٍ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	فَهَلْ	يَنْتَظِرُوْنَ	اِلَّا	مِثْلَ	اَيَّامِ
نشانیاں	اور ڈرانے والے	ان لوگوں کو	جو ایمان نہیں لاتے	پس نہیں	وہ انتظار کرتے ہیں	مگر	مثل	دنوں کے

رکھتے ان کے نشانیاں اور ڈراوے کچھ کام نہیں آتے۔ سو جیسے (برے) دن ان سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ

الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ	قُلْ	فَانْتَظِرُوْا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ	ثُمَّ
ان لوگوں کے جو	گزر چکے ہیں	ان سے پہلے	کہہ دیں	پس تم بھی انتظار کرو	بیشک میں بھی	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والوں سے ہوں	پھر

اسی طرح کے (دنوں کے) یہ منتظر ہیں۔ کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ اور

❶ اس کے دونوں معنی ہو سکتے ہیں؛ ڈرانے والے یا ڈراوے۔

ع ۱۰ ۱۱ ۱۵

نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ قُلْ

نُنَجِّيْ	رُسُلَنَا	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنْجِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	قُلْ
ہم نجات دیتے ہیں	اپنے پیغمبروں کو	اور ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اسی طرح	حق/ذمے ہے	ہمارے اوپر	کہ ہم نجات دیں	مومنوں کو	کہہ دیں

ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں، اسی طرح ہمارے ذمے ہے کہ مسلمانوں کو نجات دیں۔ (اے پیغمبرؐ) کہہ دو کہ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِنْ دِيْنِيْ	فَلَا	اَعْبُدُ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ
اے	لوگو	اگر	ہو تم	کسی شک میں	میرے دین سے	پس نہیں	میں عبادت کرتا	جن لوگوں کی	تم عبادت کرتے ہو	

لوگو! اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو (سن رکھو کہ) جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت

دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ وَ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ

دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ لٰكِنْ	اَعْبُدُ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	وَ اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنْ
سوائے	اللہ کے	اور لیکن/بلکہ	میں عبادت کرتا ہوں	اللہ کی	وہ جو	تمہاری روحیں قبض کرتا ہے	اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ	میں ہوں	سے

نہیں کرتا بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے، اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ اَنْ	اَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا	وَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
ایمان لانے والوں میں	اور یہ کہ	آپ سیدھا رکھیں	اپنا منہ	دین کے لیے	یکسو ہو کر	اور ہرگز نہ ہوں	مشرکوں میں سے

لانے والوں میں ہوں۔ اور یہ کہ (اے محمدؐ! سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی کیے جاؤ، اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا۔

وَ لَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَ لَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا

وَ لَا تَدْعُ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا لَا	يَنْفَعُكَ	وَ لَا	يَضُرُّكَ	فَاِنْ	فَعَلْتَ	فَاِنَّكَ	اِذًا
اور نہ پکاریں	سوائے	اللہ کے	جو نہ	آپ کا کچھ بھلا کر سکے	اور نہ	آپ کا کچھ بگاڑ سکے	پس اگر	آپ نے ایسا کیا	تو بیشک آپ	اس وقت

اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے، اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں

مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَ اِنْ

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	وَ اِنْ	يَمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗ	اِلَّا	هُوَ	وَ اِنْ
ظالموں سے ہو جائیں گے	اور اگر	پہنچائے آپ کو	اللہ	کوئی تکلیف	تو نہیں	کوئی دور کرنے والا	اس کا	مگر	وہی	اور اگر

ہو جاؤ گے۔ اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں، اور اگر

يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ

يُرِدْكَ	بِخَيْرٍ	فَلَا	رَآدَّ	لِفَضْلِهٖ	يُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ هُوَ
وہ ارادہ کرے آپ سے	کسی بھلائی کا	تو نہیں	کوئی روکنے والا	اس کے فضل کو	وہ پہنچاتا ہے	اس کو	جسے	چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور وہ

تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے، اور وہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ

الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ جَآءَكُمُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَمَنِ
بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	کہہ دیں	اے	لوگو	آچکا ہے تمہارے پاس	حق	تمہارے پروردگار کی طرف سے	پس جو کوئی

بخشنے والا مہربان ہے۔ کہہ دو کہ لوگو! تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آ چکا ہے، تو جو کوئی

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ

اِهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَ مَا	اَنَا	عَلَيْكُمْ
ہدایت پاتا ہے	تو صرف	وہ ہدایت پاتا ہے	اپنی جان کیلئے	اور جو	گمراہ ہوا	تو یقیناً	وہ گمراہ ہوتا ہے	اس (اپنی جان) کے خلاف	اور نہیں	میں	تمہارا

ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے، اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے، اور میں تمہارا وکیل نہیں

ع ۱۱ ۶ ۱۶ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

بِوَكِيْلٍ	وَ اتَّبِعْ	مَا	يُوْحٰى	اِلَيْكَ	وَ اصْبِرْ	حَتّٰى	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	وَ هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ
وکیل/مختار	اور آپ پیروی کریں	جو	وحی آئے	آپ کی طرف	اور صبر کریں	یہاں تک کہ	فیصلہ کردے	اللہ	اور وہ	بہترین	فیصلہ کرنے والا ہے

ہوں۔ اور (اے پیغمبرؐ) تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کیے جاؤ اور (تکلیفوں پر) صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کردے، وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۲۳ | رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوْد	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ہودؑ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ﴿۱﴾ اَلَّا

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اُحْكِمَتْ ❶	اٰيٰتُهٗ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ	مِنْ	لَّدُنْ	حَكِيْمٍ	خَبِيْرٍ	اَلَّا
الف لام را	یہ کتاب	مضبوط/مستحکم کی گئی ہیں	اس کی آیتیں	پھر	تفصیل سے بیان کی گئی ہیں	سے	طرف	حکمت والے	خبردار کی	یہ کہ نہ

الرٰ، یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور خدائے حکیم و خبیر کی طرف سے بتفصیل بیان کر دی گئی ہیں۔ (وہ یہ) کہ

❶ اُحْكِمَتْ: مضبوط کی گئی ہیں، مستحکم کی گئی ہیں۔

تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِیْ لَکُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ وَّ بَشِیْرٌ ۝۲ وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ ثُمَّ

تَعْبُدُوْا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنَّنِیْ	لَکُمْ	مِنْهُ	نَذِیْرٌ	وَ بَشِیْرٌ	وَ اَنْ	اِسْتَغْفِرُوْا	رَبَّکُمْ	ثُمَّ
تم عبادت کرو	مگر	اللہ کی	بیشک میں	تمہارے لیے	اس کی طرف سے	ڈرانے والا	اور خوشخبری دینے والا	اور یہ کہ	بخشش مانگو	اپنے پروردگار سے	پھر

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، اور میں اس کی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں، اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور

تُوْبُوْٓا اِلَیْهِ یُمَتِّعْکُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّ یُؤْتِ کُلَّ ذِیْ فَضْلٍ

تُوْبُوْا	اِلَیْهِ	یُمَتِّعْکُمْ	مَتَاعًا	حَسَنًا	اِلٰٓی اَجَلٍ	مُسَمًّی	وَ یُؤْتِ	کُلَّ	ذِیْ فَضْلٍ
توبہ کرو	اسکے آگے	وہ تمہیں بہرہ مند کرے گا	متاع	نیک سے	ایک وقت تک	مقررہ/معین	اور دے گا	ہر	صاحب فضل/صاحب بزرگی کو

اس کے آگے توبہ کرو، وہ تم کو ایک وقت مقرر تک متاع نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر صاحب بزرگی کو اس کی

فَضْلَهٗ ؕ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ کَبِیْرٍ ۝۳ اِلَی اللّٰهِ

فَضْلَهٗ	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنِّیْ	اَخَافُ	عَلَیْکُمْ	عَذَابَ	یَوْمٍ کَبِیْرٍ	اِلٰی	اللّٰهِ
بزرگی اسکی	اور اگر	تم روگردانی کروگے	تو بیشک میں	ڈرتا ہوں	تمہارے بارے میں	عذاب سے	بڑے دن کے	طرف	اللہ کی

بزرگی (کی داد) دے گا، اور اگر روگردانی کروگے تو مجھے تمہارے بارے میں (قیامت کے) بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ تم (سب) کو اللہ کی طرف

مَرْجِعُکُمْ ۚ وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۴ اَلَآ اِنَّهُمْ یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ

مَرْجِعُکُمْ	وَ هُوَ	عَلٰی	کُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	اَلَا	اِنَّهُمْ	یَثْنُوْنَ	صُدُوْرَهُمْ
تم کو لوٹ کر جانا ہے	اور وہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	خبردار	بیشک وہ	دوہرا کرتے ہیں	اپنے سینوں کو

لوٹ کر جانا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ دیکھو، یہ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں

لِیَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِیْنَ یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَهُمْ ۙ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَ مَا

لِیَسْتَخْفُوْا	مِنْهُ	اَلَا	حِیْنَ	یَسْتَغْشُوْنَ	ثِیَابَهُمْ	یَعْلَمُ	مَا	یُسِرُّوْنَ	وَ مَا
تاکہ چھپ جائیں	اس سے	سن رکھو	جس وقت	وہ اوڑھے ہوتے ہیں	کپڑے اپنے	وہ جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور جو

تاکہ اللہ سے پردہ کریں۔ سن رکھو، جس وقت یہ کپڑوں میں لپٹ کر پڑتے ہیں (تب بھی) وہ ان کی چھپی اور کھلی

یُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۵

یُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	عَلِیْمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ
وہ ظاہر کرتے ہیں	بے شک وہ	جاننے والا	بھیدوں کو	دلوں کے

باتوں کو جانتا ہے، وہ تو دلوں تک کی باتوں سے آگاہ ہے۔

وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَ يَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

وَ مَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	رِزْقُهَا	وَ يَعْلَمُ	مُسْتَقَرَّهَا
اور نہیں	کوئی	چلنے والا	زمین میں	مگر	اللہ پر ہے	رزق اس کا	اور وہ جانتا ہے	اسکے رہنے کی جگہ

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے، وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے

وَ مُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶ وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَ مُسْتَوْدَعَهَا	كُلٌّ	فِيْ كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ	وَ هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اور اسکے سونپے جانے کی جگہ کو	سب کچھ	کتاب میں ہے	روشن	اور وہی ہے	جس نے	بنائے	آسمان

اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتابِ روشن میں (لکھا ہوا) ہے۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّ كَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ

وَ الْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	وَ كَانَ	عَرْشُهٗ	عَلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ
اور زمین	میں	چھ	دن	اور تھا	عرش اس کا	پانی پر	تاکہ آزمائے تمہیں	کون تم میں	بہتر ہے

چھ دن میں بنایا ہے، (اس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا، (تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے

عَمَلًا ؕ وَ لَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ

عَمَلًا	وَ لَئِنْ	قُلْتَ	اِنَّكُمْ	مَبْعُوْثُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِ	الْمَوْتِ	لَيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ
عمل میں	اور اگر	آپ کہیں	کہ یقیناً تم	اٹھائے جاؤ گے	بعد	موت/مرنے کے	تو البتہ ضرور کہیں گے	وہ لوگ جو

کون بہتر ہے۔ اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں

كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ وَ لَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ

كَفَرُوْا	اِنْ	هٰذَا	اِلَّا	سِحْرٌ	مُبِيْنٌ	وَ لَئِنْ	اَخَّرْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِلٰى	اُمَّةٍ
کافر ہوئے	نہیں	یہ	مگر	جادو	کھلا	اور اگر	ہم مؤخر کر دیں/روک دیں ہم	ان سے	عذاب	تک	ایک مدت

گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور اگر ایک مدتِ معین تک ہم ان سے عذاب روک

مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ

مَعْدُوْدَةٍ	لَيَقُوْلُنَّ	مَا	يَحْبِسُهٗ	اَلَا	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمْ	لَيْسَ	مَصْرُوْفًا	عَنْهُمْ
معین	تو البتہ وہ ضرور کہیں گے	کیا/کونسی چیز	روک رہی ہے اسے	یاد رکھو	جس دن	وہ آواقع ہوگا ان پر	نہیں	ٹالا جائے گا	ان سے

دیں تو کہیں گے کہ کون سی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو، جس روز وہ ان پر واقع ہو گا (پھر) ٹلنے کا نہیں،

ع ٨ ١

وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑧ وَ لَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

وَ حَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ لَئِنْ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً
اور گھیر لے گی	ان کو	وہ چیز کہ	تھے وہ	ساتھ جس کے	استہزا کیا کرتے	اور اگر	چکھا دیں ہم	انسان کو	اپنے پاس سے	رحمت/نعمت

اور جس چیز کے ساتھ یہ استہزا کیا کرتے ہیں وہ ان کو گھیر لے گی۔ اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں

ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ⑨ وَ لَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ

ثُمَّ	نَزَعْنٰهَا	مِنْهُ	اِنَّهٗ	لَيَـُٔوْسٌ	كَفُوْرٌ	وَ لَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	نَعْمَآءَ	بَعْدَ	ضَرَّآءَ
پھر	ہم چھین لیں اس کو	اس سے	بے شک وہ	البتہ مایوس	ناشکرا ہے	اور اگر	ہم چکھا دیں اس کو	کوئی نعمت/آسائش	بعد	تکلیف کے

پھر اس سے اس کو چھین لیں تو ناامید (اور) ناشکر (ہو جاتا) ہے۔ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ

مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ⑩ اِلَّا الَّذِيْنَ

مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ	عَنِّيْ	اِنَّهٗ	لَفَرِحٌ	فَخُوْرٌ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
جو پہنچی اسے	تو البتہ وہ ضرور کہے گا	جاتی رہیں/دور ہوئیں	برائیاں	مجھ سے	بیشک وہ	اترانے والا	بہت فخر کرنے والا	مگر	جنھوں نے

چکھائیں تو (خوش ہو کر) کہتا ہے کہ (آہا) سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں، بے شک وہ خوشیاں منانے والا (اور) فخر کرنے والا ہے۔ ہاں، جنھوں نے

صَبَرُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑪ فَلَعَلَّكَ

صَبَرُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَ اَجْرٌ	كَبِيْرٌ	فَلَعَلَّكَ ❶
صبر کیا	اور عمل کیے	نیک	یہی ہیں	جن کے لیے	بخشش	اور اجر	عظیم ہے	پس شاید آپ

صبر کیا اور عمل نیک کیے، یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ شاید تم

تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَ ضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ

تَارِكٌ	بَعْضَ	مَا	يُوْحٰى	اِلَيْكَ	وَ ضَآئِقٌ	بِهٖ	صَدْرُكَ	اَنْ	يَقُوْلُوْا	لَوْلَا	اُنْزِلَ
چھوڑ دیں	بعض/کچھ	جو	وحی کیا جاتا ہے	آپ کی طرف	اور تنگ ہو	اس سے	دل آپ کا	یہ کہ	وہ کہنے لگیں	کیوں نہ	نازل ہوا

کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو، اور اس (خیال) سے تمہارا دل تنگ ہو کہ (کافر) یہ کہنے لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں

عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ⑫ ؕ

عَلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْ	جَآءَ	مَعَهٗ	مَلَكٌ	اِنَّمَا	اَنْتَ	نَذِيْرٌ	وَ اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	وَكِيْلٌ
اس پر	کوئی خزانہ	یا	آیا	اسکے ساتھ	کوئی فرشتہ	اسکے سوا کچھ نہیں بس	آپ	ڈرانے والے ہیں	اور اللہ	پر	ہر	چیز	نگہبان ہے

نازل ہوا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا، (اے محمدؐ!) تم تو صرف نصیحت کرنے والے ہو۔ اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔

❶ فَلَعَلَّكَ: پس شاید آپ، پس کہیں آپ۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّ ادْعُوْا مَنِ

اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	اِفْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِعَشْرِ	سُوَرٍ	مِثْلِهٖ	مُفْتَرَيٰتٍ	وَ ادْعُوْا	مَنْ
کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے بنالیا اس (قرآن) کو	آپ کہہ دیں	تو تم بھی لے آؤ	دس	سورتیں	اس جیسی	گھڑی ہوئیں/بنا کر	اور بلالو	جس کو

یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنا لیا ہے؟ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ اور اللہ کے سوا

اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ

اِسْتَطَعْتُمْ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَاِنْ	لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ
تم بلاسکو	سوائے	اللہ کے	اگر	ہوتم	سچے	پس اگر	وہ نہ قبول کریں بات	تمہاری

جس جس کو بلا سکتے ہو بلا بھی لو۔ اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾

فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اُنْزِلَ	بِعِلْمِ	اللّٰهِ	وَ اَنْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُسْلِمُوْنَ
توجان لو	سوائے اسکے نہیں کہ	وہ اتارا گیا ہے	علم سے	اللہ کے	اور یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	تو کیا	تم	اسلام لاتے ہو

تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم سے اترا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، تو تمہیں بھی اسلام لے آنا چاہیے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَ هُمْ

مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	وَ زِيْنَتَهَا	نُوَفِّ	اِلَيْهِمْ	اَعْمَالَهُمْ	فِيْهَا	وَ هُمْ
جو	ہوں	طلب رکھتے	زندگی کی	دنیا کی	اور اسکی زیب وزینت کی	ہم پورا بدلہ دیں گے	ان کو	انکے اعمال کا	اس (دنیا) ہی میں	اور ان کی

جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس میں ان کی

فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَ حَبِطَ

فِيْهَا	لَا يُبْخَسُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَيْسَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	النَّارُ	وَ حَبِطَ
اس میں	حق تلفی نہیں کی جائے گی	یہی	وہ لوگ ہیں جو	نہیں کچھ	ان کے لیے	آخرت میں	سوائے	آگ کے	اور برباد ہوا

حق تلفی نہیں کی جاتی۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آتش (جہنم) کے سوا اور کچھ نہیں، اور جو عمل انہوں نے

مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ

مَا	صَنَعُوْا	فِيْهَا	وَ بٰطِلٌ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِنْ	رَبِّهٖ
جو کچھ	انہوں نے کیا تھا	اس میں	اور سب ضائع (ہوا)	جو	تھے	وہ کرتے رہے	پس کیا جو	ہو	پر	کھلے راستے/دلیل	سے	اپنے پروردگار

دنیا میں کیے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب ضائع۔ بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں

وَ يَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ

وَ	يَتْلُوْهُ	شَاهِدٌ	مِنْهُ	وَ مِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ	مُوْسٰى	اِمَامًا	وَ رَحْمَةً	اُولٰٓئِكَ
اور	اس کی تلاوت کرے/ اسکے ساتھ ہو	ایک گواہ	اسکی طرف سے	اور اس سے پہلے	کتاب	موسیٰ کی	امام/ پیشوا	اور رحمت	یہی لوگ

اور ان کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اس کی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو پیشوا اور رحمت ہے (تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ

يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ مَنْ	يَكْفُرْ	بِهٖ	مِنَ الْاَحْزَابِ	فَالنَّارُ	مَوْعِدُهٗ	فَلَا تَكُ	فِيْ
ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور جو کوئی	کفر کرے	اس سے	فرقوں میں سے	تو آگ	اس کا ٹھکانہ (وعدہ کی جگہ)	پس تو نہ ہو	میں

لائیں گے)؟ یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے۔ تو تم اس (قرآن) سے شک

مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۷ وَ مَنْ

مِرْيَةٍ	مِنْهُ	اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَ مَنْ
شک	اس سے	بے شک وہ	حق ہے	تیرے پروردگار سے	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں ایمان لاتے	اور کون

میں نہ ہونا، یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے، لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس سے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَ يَقُوْلُ

اَظْلَمُ	مِمَّنْ	اِفْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اُولٰٓئِكَ	يُعْرَضُوْنَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	وَ يَقُوْلُ
بڑا ظالم ہے	اس سے جو	باندھے/تراشے	اللہ پر	جھوٹ	ایسے لوگ	پیش کیے جائیں گے	اپنے پروردگار کے سامنے	اور کہیں گے

بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے؟ ایسے لوگ اللہ کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہ

الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۸ ۙ

الْاَشْهَادُ	هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ	اَلَا	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ
گواہ	یہی لوگ ہیں	جنہوں نے	جھوٹ بولا	اپنے پروردگار پر	یاد رکھو	لعنت ہے	اللہ کی	ظالموں پر

کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ
جو لوگ	روکتے ہیں	سے	اللہ کے راستے	اور تلاش کرتے ہیں اس میں	کجی	اور وہ	آخرت سے	وہ/بھی

جو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں، اور وہ آخرت سے بھی انکار

كُفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ

كُفِرُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَمْ يَكُوْنُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ مَا	كَانَ	لَهُمْ	مِنْ
انکار کرتے ہیں	یہ لوگ	نہیں ہیں	عاجز کرنے والے/تھکانے والے	زمین میں	اور نہیں	ہے	ان کے لیے	

کرتے ہیں۔ یہ لوگ زمین میں (کہیں بھاگ کر اللہ کو) ہرا نہیں سکتے اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ

وقف لازم

دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	اَوْلِيَآءَ	يُضٰعَفُ	لَهُمْ	الْعَذَابُ	مَا	كَانُوْا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	السَّمْعَ
سوائے	اللہ کے	کوئی	حمایتی	دوگنا دیا جائے گا	ان کو	عذاب	نہیں	تھے	وہ طاقت رکھتے	سننے کی

حمایتی ہے، (اے پیغمبرؐ!) ان کو دگنا عذاب دیا جائے گا، کیونکہ یہ (شدت کفر سے تمہاری بات) نہیں سن سکتے تھے

وَ مَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

وَ مَا	كَانُوْا	يُبْصِرُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْا	اَنْفُسَهُمْ	وَ ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا
اور نہ	تھے	وہ دیکھتے	یہی لوگ	جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنی جانوں کو	اور گم ہوگیا	ان سے	جو

اور نہ (تم کو) دیکھ سکتے تھے۔ یہی ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	هُمْ	الْاَخْسَرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
تھے	وہ افترا کرتے/تراشتے	نہیں کچھ شک/بلاشبہ	یہ کہ وہ	آخرت میں	وہی	سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے	بے شک	جو لوگ

ان سے جاتا رہا۔ بلاشبہ یہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہیں۔ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ

اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	وَ اَخْبَتُوْا	اِلٰى رَبِّهِمْ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ
ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	اور عاجزی کی انہوں نے	اپنے پروردگار کے سامنے	یہی لوگ	صاحب	جنت ہیں	وہ

ایمان لائے اور عمل نیک کیے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی، یہی صاحب جنت ہیں، ہمیشہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَ الْاَصَمِّ وَ الْبَصِيْرِ وَ السَّمِيْعِ ؕ

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	مَثَلُ	الْفَرِيْقَيْنِ	كَالْاَعْمٰى	وَ الْاَصَمِّ	وَ الْبَصِيْرِ	وَ السَّمِيْعِ
اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مثال	دونوں فریقوں کی	جیسے اندھا	اور بہرا	اور دیکھنے والا	اور سننے والا

اس میں رہیں گے۔ دونوں فریقوں (یعنی کافر و مومن) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا ہو اور ایک دیکھتا سنتا،

ع ۲ ۱۶ ۲

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۲۴ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ

هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ	اِنِّىْ
کیا	دونوں برابر ہیں	مثال میں	کیا پس نہیں	تم غور کرتے	اور تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف قوم اس کی	بیشک میں

بھلا دونوں کا حال یکساں ہوسکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا (تو انہوں نے ان سے کہا) کہ میں

لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲۵ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُبِيْنٌ	اَنْ	لَا تَعْبُدُوْا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنِّىْ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ
تمہیں	ڈرانے والا	کھلا/ظاہر	یہ کہ	نہ عبادت کرو	سوائے	اللہ کے	بیشک میں	خوف رکھتا ہوں	تم پر	عذاب کا

تم کو کھول کھول کر ڈر سنانے (اور یہ پیغام پہنچانے) آیا ہوں کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، مجھے تمہاری نسبت دردناک دن کے

يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝۲۶ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا

يَوْمٍ	اَلِيْمٍ	فَقَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	مَا	نَرٰىكَ	اِلَّا	بَشَرًا
دن کے	دردناک	پس کہنے لگے	سردار	جو	کافر تھے	اس کی قوم سے	نہیں	ہم دیکھتے تجھے	مگر	ایک آدمی

عذاب کا خوف ہے۔ تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے، کہنے لگے کہ ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک آدمی

مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى

مِثْلَنَا	وَمَا	نَرٰىكَ	اِتَّبَعَكَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ هُمْ	اَرَاذِلُنَا	بَادِيَ	الرَّاْيِ	وَمَا	نَرٰى
اپنے جیسا	اور نہیں	ہم دیکھتے تجھے	کہ پیروی کی تیری	مگر	ان لوگوں نے وہ جو	ہم میں رذیل لوگ ہیں	ظاہری	نظر/رائے سے	اور نہیں	دیکھتے ہم

دیکھتے ہیں، اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے ہیں اور وہ بھی رائے ظاہر سے (نہ غور و تعمق سے)، اور ہم تم میں

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ۝۲۷ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ	بَلْ	نَظُنُّكُمْ	كٰذِبِيْنَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ
تمہارے لیے	اپنے اوپر	کوئی فضیلت	بلکہ	ہم خیال کرتے ہیں تمہیں	جھوٹے لوگ	کہا	اے میری قوم	بھلا دیکھو تو	اگر

اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو، اگر

كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَاٰتٰىنِىْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۭ

كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِنْ	رَبِّىْ	وَاٰتٰىنِىْ	رَحْمَةً	مِنْ عِنْدِهٖ	فَعُمِّيَتْ	عَلَيْكُمْ
میں ہوں	دلیل روشن پر	سے	رب اپنے	اور اس نے بخشی مجھے	رحمت	اپنے ہاں سے	پھر وہ پوشیدہ رکھی گئی	تم پر/تم سے

میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتا ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جس کی حقیقت تم سے پوشیدہ رکھی گئی ہے،

اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَ اَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ

اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	وَ اَنْتُمْ	لَهَا	كٰرِهُوْنَ	وَ يٰقَوْمِ	لَآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مَالًا	اِنْ
کیاہم وہ تمہیں زبردستی منوائیں	اور تم	اس سے	ناخوش/بیزار ہو	اور اے قوم میری	نہیں مانگتا میں تم سے	اس پر	مال وزر	نہیں

توکیاہم اس کے لیے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں؟ اور تم ہو کہ اس سے ناخوش ہو رہے ہو۔ اور اے قوم! میں اس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال وزر کا خواہاں نہیں ہوں،

اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَ مَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ لٰكِنِّيْٓ

اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	وَ مَا	اَنَا	بِطَارِدِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنَّهُمْ	مُلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَ لٰكِنِّيْٓ
صلہ میرا	مگر	اللہ پر	اور نہیں	میں	ہانکنے والا/نکالنے والا	ان کو جو	ایمان لائے	تحقیق وہ	ملنے والے ہیں	اپنے پروردگار سے	اور لیکن میں

میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے، اور جو لوگ ایمان لائے ہیں میں ان کو نکالنے والا بھی نہیں ہوں، وہ تو اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں، لیکن میں

اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَ يٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا

اَرٰىكُمْ	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ	وَ يٰقَوْمِ	مَنْ	يَّنْصُرُنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اِنْ	طَرَدْتُّهُمْ	اَفَلَا
دیکھتا ہوں تمہیں	ایسے لوگ	کہ تم نادانی کر رہے ہو	اور اے میری قوم	کون	مدد کرے گا میری	اللہ سے	اگر	میں نکال دوں ان کو	کیا نہیں

دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو۔ اور برادرانِ ملت! اگر میں ان کو نکال دوں تو (عذاب) اللہ سے (بچانے کے لیے) کون میری مدد کر سکتا ہے؟ بھلا تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ لَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَ لَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَ لَآ

تَذَكَّرُوْنَ	وَ لَا	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآىِٕنُ	اللّٰهِ	وَ لَا	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ لَا
تم غور کرتے	اور نہ	میں کہتا ہوں	تمہیں	میرے پاس	خزانے ہیں	اللہ کے	اور نہ	میں جانتا ہوں	غیب	اور نہ

غور کیوں نہیں کرتے؟ میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا

اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّ لَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ

اَقُوْلُ	اِنِّيْ	مَلَكٌ	وَ لَا	اَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	تَزْدَرِيْ	اَعْيُنُكُمْ	لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ	اللّٰهُ	خَيْرًا
میں کہتا ہوں	کہ میں	فرشتہ ہوں	اور نہ	میں کہتا ہوں	ان لوگوں کی نسبت جنہیں	حقیر سمجھتی ہیں	تمہاری آنکھیں	ہرگز نہ دے گا انہیں	اللہ	کوئی بھلائی

ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی اعمال کی جزائے نیک) نہیں دے گا،

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ

اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	اِنِّيْٓ	اِذًا	لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ	قَالُوْا	يٰنُوْحُ	قَدْ
اللہ	خوب جاننے والا ہے	اس کو جو	انکے دلوں میں ہے	بیشک میں	اس وقت (ایسا کہوں تو)	بے انصافوں میں ہوں گا	انہوں نے کہا	اے نوح	تحقیق

جو ان کے دلوں میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے، اگر میں ایسا کہوں تو بے انصافوں میں ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اے نوح! تم نے

جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾

جٰدَلْتَنَا	فَاَكْثَرْتَ	جِدَالَنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ
تونے ہم سے جھگڑا کیا	پس بہت کیا	جھگڑا ہم سے	پس لے آ ہم پر	وہ جو	تو ہم سے وعدہ کرتا ہے	اگر	ہے تو	سچوں سے

ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا بھی بہت کیا، لیکن اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو وہ ہم پر لا نازل کرو۔

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَ لَا يَنْفَعُكُمْ

قَالَ	اِنَّمَا	يَاْتِيْكُمْ	بِهِ	اللّٰهُ	اِنْ	شَآءَ	وَ مَا	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	وَ لَا	يَنْفَعُكُمْ
اس نے کہا	صرف/بیشک	لائے گا تم پر	اسے	اللہ	اگر	چاہے گا	اور نہیں	تم	عاجز کرنے والے	اور نہیں	کچھ فائدہ دے گی تمہیں

نوح نے کہا کہ اس کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا اور تم (اس کو کسی طرح) ہرا نہیں سکتے۔ اور اگر میں یہ چاہوں کہ

نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫

نُصْحِيْٓ	اِنْ	اَرَدْتُّ	اَنْ	اَنْصَحَ	لَكُمْ	اِنْ	كَانَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يُّغْوِيَكُمْ	هُوَ	رَبُّكُمْ
میری نصیحت	اگر	میں چاہوں	یہ کہ	میں نصیحت کروں	تمہیں	اگر	ہو	اللہ	چاہتا	یہ کہ	گمراہ کرے تمہیں	وہ	تمہارا پروردگار ہے

تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے تو میری خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی، وہی تمہارا پروردگار ہے،

وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَ اَنَا

وَ اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	اِفْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنْ	اِفْتَرَيْتُهٗ	فَعَلَيَّ	اِجْرَامِيْ	وَ اَنَا
اور اسی کی طرف	تمہیں لوٹ کر جانا ہے	کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے بنالیا ہے اس کو	کہہ دیں	اگر	میں نے بنالیا ہے اس کو	تو مجھ پر	گناہ میرا	اور میں

اور تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبرؐ) نے قرآن اپنے دل سے بنالیا ہے؟ کہہ دو کہ اگر میں نے اسے دل سے بنالیا ہے تو میرے گناہ

بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع وَ اُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ ع ۳ ۱۱ ۳

بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُجْرِمُوْنَ	وَ اُوْحِيَ	اِلٰى نُوْحٍ	اَنَّهٗ	لَنْ يُّؤْمِنَ	مِنْ قَوْمِكَ	اِلَّا	مَنْ
بری ہوں	اس سے جو	گناہ تم کرتے ہو	اور وحی بھیجی گئی	نوح کی طرف	کہ بیشک	ہرگز نہ ایمان لائے گا	تیری قوم سے	سوائے	جو

کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں۔ اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان لاچکے (لاچکے) ان کے سوا اور کوئی

قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ۚۖ وَ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا

قَدْ اٰمَنَ	فَلَا	تَبْتَئِسْ	بِمَا	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	وَ اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا [1]	وَ وَحْيِنَا
ایمان لاچکے ہیں	پس نہ	تو غمگین ہو	اس پر جو	کام یہ کررہے ہیں	اور بنا	کشتی	ہمارے روبرو	اور ہمارے حکم سے

ایمان نہیں لائے گا، تو جو کام یہ کر رہے ہیں ان کی وجہ سے غم نہ کھاؤ۔ اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے روبرو بناؤ،

[1] ہماری آنکھوں کے سامنے یعنی ہمارے روبرو۔

وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝٣٧ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۣ وَكُلَّمَا

وَلَا تُخَاطِبْنِيْ	فِيْ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُغْرَقُوْنَ	وَيَصْنَعُ	الْفُلْكَ	وَكُلَّمَا
اور نہ بات کر مجھ سے	بارے میں	ان کے جنہوں نے	ظلم کیا	بے شک وہ	غرق ہوں گے	اور وہ بناتا تھا	کشتی	اور جب بھی

اور جو لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیئے جائیں گے۔ تو (نوحؑ نے) کشتی بنانی شروع کر دی، اور جب

مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ۭ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ

مَرَّ	عَلَيْهِ	مَلَاٌ	مِنْ قَوْمِهٖ	سَخِرُوْا	مِنْهُ	قَالَ	اِنْ	تَسْخَرُوْا	مِنَّا	فَاِنَّا	نَسْخَرُ
گزرتے	اس پر	سردار	اس کی قوم کے	تمسخر کرتے	اس سے	وہ (جواباً) کہتے	اگر	تم تمسخر کرتے ہو	ہم سے	تو بیشک ہم	تمسخر کریں گے

ان کی قوم کے سردار ان کے پاس سے گزرتے تو ان سے تمسخر کرتے، وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے

مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ۝٣٨ ۭ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ

مِنْكُمْ	كَمَا	تَسْخَرُوْنَ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَيَحِلُّ
تم سے	جیسے کہ	تم تمسخر کرتے ہو	پس عنقریب	تم جان لوگے	کون ہے	آتا ہے اس پر	عذاب	رسوا کرے گا اس کو	اور نازل ہوتا ہے

ہو اسی طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے۔ اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل

عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝٣٩ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا

عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُقِيْمٌ	حَتّٰى	اِذَا	جَاۗءَ	اَمْرُنَا	وَفَارَ	التَّنُّوْرُ	قُلْنَا	احْمِلْ	فِيْهَا
اس پر	عذاب	ہمیشہ کا/دائمی	یہاں تک کہ	جب	آیا	حکم ہمارا	اور جوش مارنے لگا	تنور	کہا ہم نے	سوار کرلے	اس میں

ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے (نوحؑ کو) حکم دیا کہ ہر قسم (کے جانداروں) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی) دو (دو جانور،

مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ۭ وَمَآ

مِنْ	كُلٍّ	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَاَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	وَمَنْ	اٰمَنَ	وَمَا
سے	ہر ایک	جوڑا	دو (نر مادہ)	اور گھر والے اپنے	سوائے	وہ جس	پہلے سے ہو چکا	اس پر	حکم/بات	اور جو	ایمان لایا	اور نہیں

ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائیگا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اس کو کشتی میں سوار

اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝٤٠ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖ۪ىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ

اٰمَنَ	مَعَهٗ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	وَقَالَ	ارْكَبُوْا	فِيْهَا	بِسْمِ	اللّٰهِ	مَجْرٖ۪ىهَا	وَمُرْسٰىهَا	اِنَّ
ایمان لائے	ساتھ اس کے	مگر	بہت تھوڑے	اور کہا	سوار ہو جاؤ	اس میں	ساتھ نام	اللہ کے	چلنا اس کا	اور ٹھہرنا اس کا	بے شک

کر لو، اور ان کے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے۔ (نوحؑ نے) کہا کہ اللہ کا نام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ میں) اس کا چلنا اور ٹھہرنا (ہے) اس میں سوار ہو جاؤ،

اِعراب حفص بفتح المیم و امالة الراء

رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤١﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۚ وَنَادٰى نُوْحُ ِۨابْنَهٗ

رَبِّيْ	لَغَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	وَهِيَ	تَجْرِيْ	بِهِمْ	فِيْ مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ	وَنَادٰى	نُوْحُ	اِبْنَهٗ
میرا رب	البتہ بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اور وہ	چلنے لگی	ان کو لے کر	لہروں میں	جیسے پہاڑ	اور پکارا	نوح نے	اپنے بیٹے کو

بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔ اور وہ ان کو لے کر (طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی، (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ (تھے)۔ اس وقت نوح نے اپنے

وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ سَاٰوِيْٓ

وَكَانَ	فِيْ مَعْزِلٍ	يٰبُنَيَّ	اِرْكَبْ	مَعَنَا	وَلَا تَكُنْ	مَعَ	الْكٰفِرِيْنَ	قَالَ	سَاٰوِيْ
اور تھا وہ	کنارے/الگ جگہ میں	اے میرے بیٹے	سوار ہو جا	ساتھ ہمارے	اور نہ ہو	ساتھ	کافروں کے	کہا اس نے	جلد میں جا بیٹھوں گا

بیٹے کو جو (کشتی سے) الگ تھا، پکارا کہ بیٹا! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو۔ اس نے کہا کہ میں ابھی پہاڑ سے

اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ

اِلٰى	جَبَلٍ	يَعْصِمُنِيْ	مِنَ الْمَآءِ	قَالَ	لَا عَاصِمَ	الْيَوْمَ	مِنْ اَمْرِ	اللّٰهِ	اِلَّا	مَنْ	رَحِمَ
طرف	کسی پہاڑ کی	وہ بچالے گا مجھے	پانی سے	کہا انہوں نے	نہیں کوئی بچانے والا	آج کے دن	حکم سے	اللہ کے	مگر	جس پر	وہ رحم فرمائے

جا لگوں گا، وہ مجھے پانی سے بچا لے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) مگر جس پر اللہ رحم کرے۔

وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿٤٣﴾ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ

وَحَالَ	بَيْنَهُمَا	الْمَوْجُ	فَكَانَ	مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ	وَقِيْلَ	يٰٓاَرْضُ	اِبْلَعِيْ	مَآءَكِ
اور آحائل ہوئی	درمیان ان دونوں کے	موج/لہر	پس وہ ہو گیا	ڈوبنے والوں سے	اور حکم دیا گیا	اے زمین	نگل جا	پانی اپنا

اتنے میں دونوں کے درمیان لہر آ حائل ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا۔ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین! اپنا پانی نگل جا،

وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ

وَيٰسَمَآءُ	اَقْلِعِيْ	وَغِيْضَ	الْمَآءُ	وَقُضِيَ	الْاَمْرُ	وَاسْتَوَتْ [1]	عَلَى الْجُوْدِيِّ	وَقِيْلَ
اور اے آسمان	تھم جا	اور خشک ہو گیا	پانی	اور تمام ہو گیا	کام	اور جا لگی/ٹھہری (کشتی)	کوہِ جودی پر	اور کہہ دیا گیا

اور اے آسمان! تھم جا۔ تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہِ جودی پر جا ٹھہری اور کہہ دیا گیا کہ

بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ ربع

بُعْدًا	لِلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَنَادٰى	نُوْحٌ	رَبَّهٗ	فَقَالَ	رَبِّ [2]	اِنَّ	اِبْنِيْ	مِنْ اَهْلِيْ
دوری/لعنت	قوم کے لیے	بے انصاف/ظالم	اور پکارا	نوح نے	اپنے پروردگار کو	پس کہا	پروردگار!	بے شک	میرا بیٹا	میرے گھر والوں سے ہے

بے انصاف لوگوں پر لعنت۔ اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار! میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے)

[1] وَاسْتَوَتْ: اور جا لگی، اور جا ٹھہری (کشتی)۔ [2] یا اس طرح ترجمہ کیجئے: اے میرے پروردگار۔

وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ

وَاِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَ اَنْتَ	اَحْكَمُ	الْحٰكِمِيْنَ	قَالَ	يٰنُوْحُ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	مِنْ
اور بیشک	وعدہ تیرا	سچا ہے	اور تو	بہتر حاکم ہے	سب حاکموں سے	فرمایا	اے نوح	بے شک وہ	نہیں ہے	سے

اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے۔ اللہ نے فرمایا کہ نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں

اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّیْۤ اَعِظُكَ

اَهْلِكَ	اِنَّهٗ	عَمَلٌ	غَيْرُ صَالِحٍ	فَلَا تَسْـَٔلْنِ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنِّیْ	اَعِظُكَ
تیرے گھروالوں میں	بیشک وہ	عمل (والا)	ناشائستہ/خراب	سو نہ کر سوال مجھ سے	وہ کہ	نہیں	تجھ کو	اس کا	کوئی علم	بیشک میں	نصیحت کرتا ہوں تجھے

ہے، وہ تو ناشائستہ افعال ہے، تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو، اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں

اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِیْ

اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	قَالَ	رَبِّ ❶	اِنِّیْ	اَعُوْذُ	بِكَ	اَنْ	اَسْـَٔلَكَ	مَا	لَيْسَ	لِیْ
یہ کہ	تو ہو جائے	نادانوں سے	عرض کیا	پروردگار!	بیشک میں	پناہ طلب کرتا ہوں	تجھ سے	یہ کہ	میں تجھ سے سوال کروں	وہ کہ	نہیں	مجھے

کہ نادان نہ بنو۔ نوح نے کہا، پروردگار! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی مجھے حقیقت معلوم

بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾ قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ

بِهٖ	عِلْمٌ	وَ اِلَّا	تَغْفِرْ لِیْ	وَ تَرْحَمْنِیْ	اَكُنْ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	قِيْلَ	يٰنُوْحُ	اِهْبِطْ
جس کا	علم	اور اگر نہ	تو بخشے گا مجھے	اور رحم کرے گا مجھ پر	ہو جاؤں گا میں	نقصان اٹھانے والوں سے	فرمایا گیا	اے نوح	اتر جا

نہیں، اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔ حکم ہوا کہ نوح! ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ

بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَ عَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ

بِسَلٰمٍ	مِنَّا	وَ بَرَكٰتٍ	عَلَيْكَ	وَ عَلٰٓى اُمَمٍ	مِمَّنْ	مَعَكَ	وَ اُمَمٌ	سَنُمَتِّعُهُمْ	ثُمَّ
ساتھ سلامتی	ہماری طرف سے	اور برکتوں کے	تجھ پر	اور جماعتوں پر	ان میں جو	تیرے ساتھ ہیں	اور کچھ اور جماعتیں	ہم جلد ان کو فائدہ پہنچائیں گے	پھر

(جو) تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل کی گئی ہیں) اتر آؤ، اور کچھ اور جماعتیں ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے فوائد سے) محظوظ کریں گے پھر

يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَاۤ اِلَيْكَ ۚ مَا

يَمَسُّهُمْ	مِنَّا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	تِلْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهَا	اِلَيْكَ	مَا
پہنچے گا انہیں	ہماری طرف سے	عذاب	دردناک	یہ	خبروں سے	غیب کی	ہم وحی کرتے ہیں اسے	طرف آپ کی	نہیں

ان کو ہماری طرف سے عذابِ الیم پہنچے گا۔ یہ (حالات) منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں (اور) اس سے

❶ یا اس طرح ترجمہ کیجئے: اے میرے پروردگار۔

معانقة ۹ الوقف على كا ضبرًا حسن والحق

كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَ لَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ

كُنْتَ	تَعْلَمُهَآ	اَنْتَ	وَ لَا	قَوْمُكَ	مِنْ قَبْلِ هٰذَا	فَاصْبِرْ	اِنَّ	الْعَاقِبَةَ
تھے آپ	جانتے اس کو	آپ	اور نہ	آپ کی قوم	اس سے پہلے	پس صبر کیجئے	تحقیق	(بھلا) انجام/آخرت

پہلے نہ تم ہی ان کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم (ہی ان سے واقف تھی)، تو صبر کرو کہ انجام

ع ۴ ۱۴ ۴

لِلْمُتَّقِيْنَ ۴۹ ع وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ اِلٰى	عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اُعْبُدُوْا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ
پرہیزگاروں کیلئے ہے	اور طرف	(قوم) عاد	بھائی ان کے	ہود کو	کہا انہوں نے	اے میری قوم	بندگی کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارا	کوئی

پرہیزگاروں ہی کا (بھلا) ہے۔ اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا)۔ انہوں نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے

اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ۵۰ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ

اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	مُفْتَرُوْنَ	يٰقَوْمِ	لَآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ	اَجْرِيَ
معبود	سوائے اس کے	نہیں	تم	مگر	بہتان باندھنے والے ہو	اے میری قوم	نہیں میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی صلہ	نہیں	میرا صلہ

سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، تم (شرک کر کے اللہ پر) محض بہتان باندھتے ہو۔ میری قوم! میں اس (وعظ و نصیحت) کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا، میرا صلہ تو

اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۵۱ وَ يٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا

اِلَّا	عَلَى	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَ يٰقَوْمِ	اِسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا
مگر	پر	وہ جس نے	پیدا کیا مجھے	کیا پھر نہیں	تم سمجھتے	اور اے میری قوم	بخشش مانگو تم	اپنے پروردگار سے	پھر	توبہ کرو

اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟ اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے آگے توبہ

اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّ يَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَ لَا تَتَوَلَّوْا

اِلَيْهِ	يُرْسِلُ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِدْرَارًا	وَيَزِدْكُمْ	قُوَّةً	اِلٰى	قُوَّتِكُمْ	وَلَا تَتَوَلَّوْا
اسکی طرف/اسکے آگے	بھیجے گا وہ	آسمان سے	تم پر	موسلا دھار بارش	اور بڑھائے گا تمہیں	طاقت	طرف/پر	طاقت تمہاری	اور نہ روگردانی کرو

کرو، وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا، اور (دیکھو) گنہگار بن کر

مُجْرِمِيْنَ ۵۲ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّ مَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ

مُجْرِمِيْنَ	قَالُوْا	يٰهُوْدُ	مَا	جِئْتَنَا	بِبَيِّنَةٍ	وَ مَا	نَحْنُ	بِتَارِكِيْ	اٰلِهَتِنَا	عَنْ
مجرم ہو کر	کہا انہوں نے	اے ہود	نہیں	آیا تو ہمارے پاس	کوئی دلیل لے کر	اور نہیں	ہم	چھوڑنے والے	اپنے معبودوں کو	سے

روگردانی نہ کرو۔ وہ بولے، ہود! تم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر نہیں لائے اور ہم (صرف) تمہارے کہنے سے نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے

قَوْلِكَ وَ مَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا

قَوْلِكَ	وَ مَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ	اِنْ	نَّقُوْلُ	اِلَّا	اِعْتَرٰىكَ	بَعْضُ	اٰلِهَتِنَا
تیرے کہنے	اور نہ	ہم	تجھ پر	ایمان لانے والے ہیں	نہیں	ہم کہتے ہیں	مگر	آسیب پہنچایا ہے تجھے	بعض/کسی	ہمارے معبود نے

ہیں اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں۔ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں آسیب پہنچا (کر دیوانہ کر)

بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ اشْهَدُوْٓا اَنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ

بِسُوْٓءٍ	قَالَ	اِنِّیْٓ	اُشْهِدُ	اللّٰهَ	وَ اشْهَدُوْا	اَنِّیْ	بَرِیْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ
برائی کے ساتھ/برا	کہا اس نے	بیشک میں	گواہ کرتا ہوں	اللہ کو	اور تم بھی گواہ بنو	کہ میں	بیزار ہوں	ان سے جن کو	تم شریک بناتے ہو	سوائے اسکے

دیا ہے، انہوں نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں (یعنی جن کی) اللہ کے سوا

فَكِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ ؕ مَا

فَكِیْدُوْنِیْ	جَمِیْعًا	ثُمَّ	لَا تُنْظِرُوْنِ	اِنِّیْ	تَوَكَّلْتُ	عَلَى اللّٰهِ	رَبِّیْ	وَ رَبِّكُمْ	مَا
پس تم تدبیر کرو میرے خلاف	سب مل کر	پھر	نہ مہلت دو مجھے	تحقیق میں نے	بھروسا کیا	اللہ پر	پروردگار میرا	اور پروردگار تمہارا	نہیں

(عبادت کرتے ہو تو) تم سب مل کر میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنی چاہو) کرلو اور مجھے مہلت نہ دو۔ میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا (سب کا) پروردگار ہے

مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ

مِنْ	دَآبَّةٍ	اِلَّا	هُوَ	اٰخِذٌۢ	بِنَاصِیَتِهَا	اِنَّ	رَبِّیْ	عَلٰی صِرَاطٍ	مُّسْتَقِیْمٍ	فَاِنْ
کوئی	چلنے والا/جاندار	مگر	وہ	پکڑے ہوئے ہے	اس کی پیشانی سے	تحقیق	پروردگار میرا	راستے پر ہے	سیدھے	پھر اگر

بھروسا رکھتا ہوں، (زمین پر) جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اس کو چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے، بیشک میرا پروردگار سیدھے رستے پر ہے۔ اگر

تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَیْكُمْ ؕ وَ یَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۚ

تَوَلَّوْا	فَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	مَا	اُرْسِلْتُ	بِهٖ	اِلَیْكُمْ	وَ یَسْتَخْلِفُ	رَبِّیْ	قَوْمًا	غَیْرَكُمْ
تم منہ پھیرو گے	تو تحقیق	میں نے پہنچا دیا تمہیں	وہ جو	بھیجا گیا مجھے	ساتھ جسکے	طرف تمہاری	اور پیچھے لے آئے گا	پروردگار میرا	اور لوگوں کو	سوائے تمہارے

تم روگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے اور میرا پروردگار تمہاری جگہ اور لوگوں کو لا بسائے گا،

وَ لَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ﴿۵۷﴾ وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا

وَ لَا تَضُرُّوْنَهٗ	شَیْـًٔا	اِنَّ	رَبِّیْ	عَلٰی	كُلِّ	شَیْءٍ	حَفِیْظٌ	وَ لَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّیْنَا
اور نہ تم نقصان کر سکو گے اسکا	کچھ	بیشک	پروردگار میرا	پر	ہر	چیز	نگہبان ہے	اور جب	آیا	ہمارا حکم	بچا لیا ہم نے

اور تم اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کر سکتے، میرا پروردگار تو ہر چیز پر نگہبان ہے۔ اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے ہود کو

هُوْدًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَ نَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾

هُوْدًا	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ نَجَّيْنٰهُمْ	مِنْ عَذَابٍ	غَلِيْظٍ
ہود کو	اور جو لوگ	ایمان لائے تھے	ساتھ اس کے	رحمت سے	اپنی طرف سے	اور انہیں نجات دی ہم نے	عذاب سے	شدید/بھاری

اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور انہیں عذابِ شدید سے نجات دی۔

وَ تِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ عَصَوْا رُسُلَهٗ وَ اتَّبَعُوْۤا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

وَ تِلْكَ	عَادٌ	جَحَدُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	وَ عَصَوْا	رُسُلَهٗ	وَ اتَّبَعُوْۤا	اَمْرَ	كُلِّ	جَبَّارٍ
اور یہ	عاد	انکار کیا انہوں نے	نشانیوں سے	اپنے پروردگار کی	اور نافرمانی کی	اپنے پیغمبروں کی	اور پیروی کی	حکم کی	ہر	جبار/متکبر

یہ (وہی) عاد ہیں جنہوں نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا اور اس کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر متکبر و سرکش کا کہا

عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَ اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا

عَنِيْدٍ	وَ اُتْبِعُوْا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَلَاۤ	اِنَّ	عَادًا	كَفَرُوْا
ضدی کے	اور ان کے پیچھے لگا دی گئی	میں	اس	دنیا	لعنت	اور قیامت کے دن بھی	یاد رکھو	تحقیق	عاد نے	کفر کیا

مانا، تو اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی)۔ دیکھو، عاد نے اپنے پروردگار سے کفر

رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ ع ۵ ۱۱ ۵ وقف لازم

رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا	لِعَادٍ	قَوْمِ	هُوْدٍ	وَ اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ
اپنے پروردگار سے	خبردار	لعنت/ پھٹکار ہے	عاد کیلئے	قوم	ہود کی	اور طرف	ثمود کی	بھائی ان کا	صالح	کہا اس نے	اے قوم میری

کیا (اور) سن رکھو، ہود کی قوم عاد پر پھٹکار ہے۔ اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا کہ اے قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اسْتَعْمَرَكُمْ

اُعْبُدُوْا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	هُوَ اَنْشَاَكُمْ	مِنَ الْاَرْضِ	وَ اسْتَعْمَرَكُمْ
بندگی کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	اسی نے پیدا کیا تمہیں	زمین سے	اور آباد کیا تمہیں

اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد

فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ

فِيْهَا	فَاسْتَغْفِرُوْهُ	ثُمَّ	تُوْبُوْۤا	اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	قَرِيْبٌ	مُجِيْبٌ	قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	قَدْ
اس میں	سو بخشش مانگو اس سے	پھر	توبہ کرو	اسی کی طرف	بیشک	پروردگار میرا	نزدیک	قبول کرنے والا ہے	کہا انہوں نے	اے صالح	تحقیق

کیا، تو اس سے مغفرت مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو، بے شک میرا پروردگار نزدیک (بھی ہے اور دعا کا) قبول کرنے والا (بھی) ہے۔ انہوں نے کہا کہ صالح!

كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا لَفِيْ

كُنْتَ	فِيْنَا	مَرْجُوًّا	قَبْلَ هٰذَا	اَتَنْهٰىنَا	اَنْ	نَّعْبُدَ	مَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	وَ اِنَّنَا	لَفِيْ
تھا تو	ہم میں	مرکز امید	اس سے پہلے	کیا تو منع کرتا ہے ہمیں	یہ کہ	ہم پوجا کریں	جن کی	پوجا کرتے رہے	باپ دادا ہمارے	اور بیشک ہم ہیں	میں

اس سے پہلے ہم تم سے (کئی طرح کی) امیدیں رکھتے تھے (اب وہ منقطع ہوگئیں)، کیا تم ہم کو ان چیزوں کے پوجنے سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے بزرگ پوجتے

شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ

شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَا	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ
شک	اس سے جو	تو بلاتا ہے ہمیں	جس کی طرف	متردد کرنے والا	کہا (صالحؑ نے)	اے میری قوم	کیا تم نے دیکھا	اگر	میں ہوں	کھلی دلیل پر	طرف سے

آئے ہیں؟ اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس میں ہمیں قوی شبہ ہے۔ (صالحؑ نے) کہا، اے قوم! بھلا دیکھو تو، اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی

رَّبِّيْ وَ اٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ

رَبِّيْ	وَ اٰتٰىنِيْ	مِنْهُ	رَحْمَةً	فَمَنْ	يَنْصُرُنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اِنْ	عَصَيْتُهٗ	فَمَا	تَزِيْدُوْنَنِيْ
اپنے پروردگار کی	اور اس نے بخشی ہو مجھ کو	اپنے ہاں سے	رحمت	تو کون	میری مدد کرے گا	اللہ سے	اگر	میں نافرمانی کروں اسکی	پس نہیں	تم بڑھاتے میرے لیے

دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے (نبوت کی) نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اس کے سامنے میری کون مدد کرے گا؟ تم تو (کفر کی

غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَ يٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ

غَيْرَ	تَخْسِيْرٍ	وَ يٰقَوْمِ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ	اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِيْٓ اَرْضِ	اللّٰهِ
سوائے	نقصان کے	اور اے میری قوم	یہ ہے	اونٹنی	اللہ کی	تمہارے لیے	ایک نشانی	پس چھوڑ دو اس کو	کہ کھائے	زمین میں	اللہ کی

باتوں سے) میرا نقصان کرتے ہو۔ اور (یہ بھی کہا کہ) اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی (یعنی معجزہ) ہے تو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں (جہاں

وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا

وَ لَا تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	قَرِيْبٌ	فَعَقَرُوْهَا	فَقَالَ	تَمَتَّعُوْا
اور مت ہاتھ لگانا اس کو	برائی کے ساتھ	پس آپکڑے گا تمہیں	عذاب	بہت جلد	پس انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں	تو کہا (صالحؑ نے)	فائدہ اٹھا لو تم

چاہے) چرے اور اس کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آ پکڑے گا۔ مگر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو (صالحؑ نے) کہا کہ اپنے گھروں میں

فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا

فِيْ	دَارِكُمْ	ثَلٰثَةَ	اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	وَعْدٌ	غَيْرُ	مَكْذُوْبٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا
میں	اپنے گھروں	تین	دن	یہ	وعدہ	نہیں ہے	جھوٹا	پھر جب	آیا	حکم ہمارا	بچالیا ہم نے

تین دن (اور) فائدے اٹھا لو، یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہو گا۔ جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے صالح کو اور جو لوگ

صٰلِحًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ مِنْ خِزْيِ يَوْمِىِٕذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

صٰلِحًا	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِنَّا	وَ مِنْ خِزْيِ	يَوْمِىِٕذٍ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
صالح	اور جولوگ	ایمان لائے تھے	ساتھ اس کے	مہربانی سے	اپنی	اور رسوائی سے	اس دن کی	بے شک	پروردگار آپ کا	وہی

ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے (محفوظ رکھا)۔ بے شک تمہارا پروردگار

الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾ وَ اَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ

الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ	وَ اَخَذَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ
طاقتور	غالب ہے	اور آپکڑا	ان کو جو	ظالم تھے	چنگھاڑ نے	پس وہ ہو گئے	اپنے گھروں میں

طاقتور اور زبردست ہے۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو چنگھاڑ (کی صورت میں عذاب) نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں

جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا

جٰثِمِيْنَ	كَاَنْ	لَمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَا	اِنَّ	ثَمُوْدَاۡ	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا
اوندھے پڑے ہوئے	گویا کہ	کبھی نہ بسے تھے	ان میں	سن رکھو	بے شک	ثمود نے	کفر کیا	اپنے پروردگار سے	سن رکھو	پھٹکار ہے

اوندھے پڑے رہ گئے، گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ ثمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا، اور سن رکھو، ثمود پر

لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ع ۸ ٦ ٦

لِثَمُوْدَ	وَ لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُنَا	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	سَلٰمٌ
ثمود پر	اور البتہ تحقیق	آئے	فرشتے ہمارے	ابراہیم کے پاس	بشارت لے کر	انہوں نے کہا	سلام/سلامتی ہو	کہا	سلام

پھٹکار ہے۔ اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو سلام کہا، انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا،

فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ

فَمَا لَبِثَ	اَنْ	جَآءَ	بِعِجْلٍ	حَنِيْذٍ	فَلَمَّا	رَاٰ	اَيْدِيَهُمْ	لَا تَصِلُ	اِلَيْهِ	نَكِرَهُمْ
پس دیر نہ کی	کہ	لے آیا	ایک بچھڑا	بھنا ہوا	پھر جب	اس نے دیکھا	ان کے ہاتھوں کو	نہیں پہنچتے	طرف اس کی	تو وہ کھٹکا ان سے

ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیمؑ) ایک بھنا ہوا بچھڑا لے کر آئے۔ جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے (یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے) تو ان کو

وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٠﴾ وَ امْرَاَتُهٗ

وَ اَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا تَخَفْ	اِنَّا	اُرْسِلْنَا	اِلٰى	قَوْمِ	لُوْطٍ	وَ امْرَاَتُهٗ
اور محسوس کیا	ان سے	خوف	وہ بولے	مت ڈریں	بے شک ہم	بھیجے گئے ہیں	طرف	قوم	لوط کی	اور بیوی اس کی

اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا، (فرشتوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجئے، ہم قوم لوط کی طرف (ان کے ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں۔ اور ابراہیم کی بیوی (جو پاس)

قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَ مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ

قَآئِمَةٌ	فَضَحِكَتْ	فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ	وَ مِنْ وَّرَآءِ	اِسْحٰقَ	يَعْقُوْبَ	قَالَتْ
کھڑی تھی	پس وہ ہنس پڑی	سو ہم نے خوشخبری دی اس کو	اسحاق کی	اور بعد	اسحاق کے	یعقوب کی	کہا اس نے

کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحاق کی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی خوشخبری دی۔ اس نے کہا،

يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَ اَنَا عَجُوْزٌ وَّ هٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْٓا

يٰوَيْلَتٰٓى	ءَاَلِدُ	وَ اَنَا	عَجُوْزٌ	وَ هٰذَا	بَعْلِىْ	شَيْخًا	اِنَّ	هٰذَا	لَشَىْءٌ	عَجِيْبٌ	قَالُوْٓا
اے خرابی میری/اے ہے	کیا میرا بچہ ہوگا	حالانکہ میں	بڑھیا ہوں	اور یہ	خاوند میرا	بوڑھا ہے	بیشک	یہ	چیز/بات ہے	عجیب	کہا انہوں نے

اے ہے! میرے بچہ ہوگا؟ میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں، یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ انہوں نے کہا،

اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَ بَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ

اَتَعْجَبِيْنَ	مِنْ اَمْرِ	اللّٰهِ	رَحْمَتُ	اللّٰهِ	وَ بَرَكٰتُهٗ	عَلَيْكُمْ	اَهْلَ الْبَيْتِ	اِنَّهٗ	حَمِيْدٌ
کیا تو تعجب کرتی ہے	حکم سے	اللہ کے	رحمت	اللہ کی	اور برکتیں اس کی	تم پر	اے اہل بیت	بے شک وہ	تعریف کیا گیا

کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟ اے اہل بیت! تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں، وہ سزاوارِ تعریف

مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَ جَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ

مَّجِيْدٌ	فَلَمَّا	ذَهَبَ	عَنْ اِبْرٰهِيْمَ	الرَّوْعُ	وَ جَآءَتْهُ	الْبُشْرٰى	يُجَادِلُنَا	فِىْ
بڑی شان والا/بزرگوار ہے	پھر جب	جاتا رہا	ابراہیم سے	خوف	اور آگئی اس کے پاس	خوشخبری	لگا بحث کرنے ہم سے	بارے میں

اور بزرگوار ہے۔ جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوش خبری بھی مل گئی تو قومِ لوط کے بارے میں لگے ہم سے

قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ

قَوْمِ	لُوْطٍ	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَحَلِيْمٌ	اَوَّاهٌ	مُنِيْبٌ	يٰٓاِبْرٰهِيْمُ	اَعْرِضْ	عَنْ
قوم کے	لوط کی	بے شک	ابراہیم	تحمل والے	بڑے نرم دل	رجوع کرنے والے تھے	اے ابراہیم	اعراض کر	سے

بحث کرنے۔ بے شک ابراہیم بڑے تحمل والے، نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے۔ اے ابراہیم! اس بات کو جانے

هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَ اِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾ وَ لَمَّا

هٰذَا	اِنَّهٗ	قَدْ جَآءَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	وَ اِنَّهُمْ	اٰتِيْهِمْ	عَذَابٌ	غَيْرُ مَرْدُوْدٍ	وَ لَمَّا
اس بات	بے شک یہ	آپہنچا ہے	حکم	تیرے پروردگار کا	اور یقیناً وہ	ان پر آنے والا ہے	عذاب	کبھی نہ ٹلنے والا	اور جب

دو، تمہارے پروردگار کا حکم آ پہنچا ہے، اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی نہیں ٹلنے کا۔ اور جب

30

جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالَ هٰذَا يَوْمٌ

جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِیْٓءَ	بِهِمْ	وَ ضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا ❶	وَ قَالَ	هٰذَا	يَوْمٌ
آئے	فرشتے ہمارے	لوط کے پاس	وہ غمناک ہوا	ان کی وجہ سے	اور تنگ ہوا	ان (کے آنے) سے	دل میں	اور کہنے لگا	یہ	دن

ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان (کے آنے) سے غمناک اور تنگ دل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن

عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَ جَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ۭ وَ مِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

عَصِيْبٌ	وَ جَآءَهٗ	قَوْمُهٗ	يُهْرَعُوْنَ	اِلَيْهِ	وَ مِنْ قَبْلُ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
بڑا سخت ہے	اور آئے اس کے پاس	اس کی قوم کے لوگ	دوڑتے ہوئے	طرف اس کی	اور اس سے پہلے	وہ تھے	کیا کرتے

بڑی مشکل کا دن ہے۔ اور لوط کی قوم کے لوگ ان کے پاس بے تحاشا دوڑتے ہوئے آئے، اور یہ لوگ پہلے ہی سے فعل شنیع

السَّيِّاٰتِ ۭ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ

السَّيِّاٰتِ	قَالَ	يٰقَوْمِ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنَاتِيْ	هُنَّ	اَطْهَرُ	لَكُمْ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ لَا تُخْزُوْنِ
برے کام	کہا (لوطؑ نے)	اے میری قوم	یہ ہیں	بیٹیاں میری	یہ	پاک ہیں	تمہارے لیے	پس ڈرو	اللہ سے	اور نہ رسوا کرو مجھے

کیا کرتے تھے۔ لوط نے کہا، اے قوم! یہ (جو) میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں یہ تمہارے لیے (جائز اور) پاک ہیں، تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں (کے

فِيْ ضَيْفِيْ ۭ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ

فِيْ	ضَيْفِيْ	اَلَيْسَ	مِنْكُمْ	رَجُلٌ	رَشِيْدٌ	قَالُوْا	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا	لَنَا	فِيْ بَنٰتِكَ
میں	مہمانوں میرے	کیا نہیں	تم میں	ایک آدمی بھی	نیک چلن/شائستہ	وہ بولے	بے شک	تو جانتا ہے	نہیں	ہمارے لیے	تیری بیٹیوں میں

بارے) میں میری آبرو نہ کھوؤ، کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں؟ وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت

مِنْ حَقٍّ ۚ وَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ

مِنْ حَقٍّ	وَ اِنَّكَ	لَتَعْلَمُ	مَا	نُرِيْدُ	قَالَ	لَوْ	اَنَّ	لِيْ	بِكُمْ	قُوَّةً	اَوْ	اٰوِيْٓ	اِلٰى	رُكْنٍ
کوئی حاجت	اور بیشک تو	جانتا ہے	کیا	ہم چاہتے ہیں	(لوطؑ نے) کہا	اے کاش	کہ	مجھ میں	تم پر	طاقت ہوتی	یا	میں پناہ پکڑتا	طرف	قلعہ

نہیں اور جو ہماری غرض ہے اسے تم (خوب) جانتے ہو۔ لوط نے کہا کہ اے کاش! مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط قلعے میں

شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ

شَدِيْدٍ	قَالُوْا	يٰلُوْطُ	اِنَّا	رُسُلُ	رَبِّكَ	لَنْ يَّصِلُوْٓا	اِلَيْكَ	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ
مضبوط	فرشتوں نے کہا	اے لوط	بیشک ہم	فرشتے ہیں	تیرے پروردگار کے	وہ ہرگز نہ پہنچیں گے	تجھ تک	پس لے کر چل	اپنے گھر والوں کو	کوئی حصہ

30

پناہ پکڑ سکتا۔ فرشتوں نے کہا کہ لوط! ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں، یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے، تو کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر

❶ اس کے اصل معنی ہیں؛ لمبائی، طول، پیمائش۔ محاورۃً میں کنایۃً طاقت، وسعت اور دل کے معنوں میں بولا جاتا ہے۔

مِّنَ الَّيْلِ وَ لَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمْ ؕ

مِنَ الَّيْلِ	وَ لَا يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	اِلَّا	اِمْرَاَتَكَ	اِنَّهٗ	مُصِيْبُهَا	مَا	اَصَابَهُمْ
رات سے	اور نہ مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی	سوائے	بیوی تیری	بیشک وہ	پہنچنے والا ہے اس کو	جو	پہنچے گا ان کو

چل دو، اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے، مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت ان پڑنے والی ہے وہی اس پر پڑے گی۔

اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا

اِنَّ	مَوْعِدَهُمُ	الصُّبْحُ	اَلَيْسَ	الصُّبْحُ	بِقَرِيْبٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	جَعَلْنَا
بےشک	ان کے وعدے کا وقت	صبح ہے	کیا نہیں ہے	صبح	قریب	پس جب	آیا	حکم ہمارا	کر دیا ہم نے

ان کے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے، اور کیا صبح کچھ دور ہے؟ تو جب ہمارا حکم آیا، ہم نے اس (بستی) کو (الٹ کر)

عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً

عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَ اَمْطَرْنَا	عَلَيْهَا	حِجَارَةً	مِنْ سِجِّيْلٍ	مَنْضُوْدٍ	مُسَوَّمَةً
اوپر اس کا	نیچے اس کے	اور برسائے ہم نے	ان پر	پتھر	کنکروں سے	تہ بہ تہ	نشان کیے ہوئے

نیچے اوپر کر دیا اور ان پر پتھر کی تہ بہ تہ (یعنی پے در پے) کنکریاں برسائیں، جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں

عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَ مَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ

النصف ۷ ع ۱۵ ۷

عِنْدَ	رَبِّكَ	وَ مَا	هِيَ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	بِبَعِيْدٍ	وَ اِلٰى	مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا
پاس	آپ کے رب کے	اور نہیں	وہ	ظالموں سے	کچھ دور	اور طرف	مدین کی	بھائی ان کے	شعیب

سے نشان کیے ہوئے تھے، اور وہ (بستی ان) ظالموں سے کچھ دور نہیں۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَ لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ

قَالَ	يٰقَوْمِ	اُعْبُدُوْا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	وَ لَا تَنْقُصُوْا	الْمِكْيَالَ
کہا انہوں نے	اے قوم میری	بندگی کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی	معبود	سوائے اس کے	اور نہ کمی کرو	ماپ

تو انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، اور ماپ اور تول میں کمی نہ

وَ الْمِيْزَانَ اِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾

وَ الْمِيْزَانَ	اِنِّيْۤ	اَرٰىكُمْ	بِخَيْرٍ	وَ اِنِّيْۤ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	مُحِيْطٍ
اور تول میں	بیشک میں	دیکھتا ہوں تمہیں	آسودہ حال	اور بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب سے	ایک ایسے دن کے	جو گھیر لینے والا ہے

کیا کرو، میں تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور (اگر تم ایمان نہیں لاؤ گے تو) مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا۔

وَ يٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

وَ يٰقَوْمِ	اَوْفُوْا	الْمِكْيَالَ	وَ الْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ	وَ لَا تَبْخَسُوْا	النَّاسَ
اور اے میری قوم	پورا کرو	ماپ	اور تول	انصاف کے ساتھ	اور نہ کم دیا کرو	لوگوں کو

اور اے قوم! ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم

اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝۸۵ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

اَشْيَآءَهُمْ	وَ لَا تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	بَقِيَّتُ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ
چیزیں ان کی	اور نہ پھرو	زمین میں	مفسد بن کر/خرابی کرتے ہوئے	باقی ماندہ/دیا ہوا نفع	اللہ کا	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر

نہ دیا کرو اور زمین میں خرابی نہ کرتے پھرو۔ اگر تم کو (میرے کہنے کا) یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لیے

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَ مَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝۸۶ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ

كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ مَا	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِحَفِيْظٍ	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	اَصَلٰوتُكَ
ہو تم	ایمان والے/یقین کرنے والے	اور نہیں	میں	تم پر	نگہبان	کہا انہوں نے	اے شعیب	کیا تیری نماز

بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔ انہوں نے کہا، شعیب! کیا تمہاری نماز

تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ

تَاْمُرُكَ [1]	اَنْ	نَّتْرُكَ	مَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	اَوْ	اَنْ	نَّفْعَلَ	فِيْٓ اَمْوَالِنَا	مَا	نَشٰٓؤُا	اِنَّكَ
سکھاتی ہے تجھے	یہ کہ	ہم ترک کر دیں	اس کو جو	پوجتے تھے	باپ دادا ہمارے	یا	یہ کہ	ہم (نہ) کریں	اپنے مالوں میں	جو کچھ	ہم چاہیں	بیشک تو

تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں جو تصرف کرنا چاہیں نہ کریں؟ تم

لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ۝۸۷ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ

لَاَنْتَ	الْحَلِيْمُ	الرَّشِيْدُ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ
البتہ تو ہی	بڑا نرم دل	راست باز ہے	کہا (شعیبؑ نے)	اے میری قوم	بھلا تم دیکھو تو	اگر	میں ہوں	دلیل روشن پر	طرف سے

تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن پر ہوں اور اس نے

رَّبِّيْ وَ رَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَ مَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ

رَّبِّيْ	وَ رَزَقَنِيْ	مِنْهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَ مَا	اُرِيْدُ	اَنْ	اُخَالِفَكُمْ [2]	اِلٰى	مَا	اَنْهٰىكُمْ	عَنْهُ
اپنے پروردگار کی	اور اس نے روزی دی مجھے	اپنی طرف سے	روزی	اچھی	اور نہیں	میں چاہتا	یہ کہ	مخالفت کروں تمہاری	طرف	اس کام کے کہ	منع کروں تمہیں	جس سے

اپنے ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو (تو کیا میں اس کے خلاف کروں گا)؟ اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمہیں منع کروں خود اس کو کرنے لگوں،

❶ تَاْمُرُكَ: حکم دیتی ہے تجھے یعنی سکھاتی ہے تجھے۔ ❷ یہ محاورۃ ہے جس کا مفہوم نیچے رواں ترجمے میں واضح ہے۔

اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَ مَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

اِنْ	اُرِيْدُ	اِلَّا	الْاِصْلَاحَ	مَا	اِسْتَطَعْتُ	وَ مَا	تَوْفِيْقِيْٓ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ
نہیں	میں چاہتا ہوں	مگر	اصلاح	جہاں تک	مجھ سے ہوسکے	اور نہیں	توفیق ملنا مجھے	مگر	اللہ (کی مدد) سے	اسی پر	بھروسا کیا میں نے

میں تو جہاں تک مجھ سے ہوسکے (تمہارے معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں اور (اس بارے میں) مجھے توفیق کا ملنا اللہ ہی (کے فضل) سے ہے، میں اسی پر بھروسا

وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَ يٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ

وَ اِلَيْهِ	اُنِيْبُ	وَ يٰقَوْمِ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ ❶	شِقَاقِيْٓ ❷	اَنْ	يُّصِيْبَكُمْ	مِّثْلُ	مَا
اور اسی کی طرف	رجوع کرتا ہوں	اور اے میری قوم	ہرگز نہ باعث بنے/ اکسائے تم کو (کسی کام پر)	میری ضد/مخالفت	کہ	پہنچے تمہیں	مانند	اسکی جو

رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرا دے کہ جیسی مصیبت نوح کی قوم یا ہود کی

اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَ مَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ

اَصَابَ	قَوْمَ	نُوْحٍ	اَوْ	قَوْمَ	هُوْدٍ	اَوْ	قَوْمَ صٰلِحٍ	وَ مَا	قَوْمُ لُوْطٍ	مِّنْكُمْ
پہنچا	قوم کو	نوح کی	یا	قوم کو	ہود کی	یا	قوم صالح کو	اور نہیں	قوم لوط	تم سے

قوم یا صالح کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو، اور لوط کی قوم (کا زمانہ تو) تم سے

بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾

بِبَعِيْدٍ	وَ اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	رَحِيْمٌ	وَّدُوْدٌ
کچھ دور	اور بخشش مانگو	اپنے پروردگار سے	پھر	توبہ کرو	اس کے آگے	بے شک	پروردگار میرا	بڑا رحم والا	بہت محبت والا ہے

کچھ دور نہیں۔ اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو، بے شک میرا پروردگار رحم والا (اور) محبت والا ہے۔

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَ لَوْلَا

قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	مَا	نَفْقَهُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا	تَقُوْلُ	وَ اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْنَا	ضَعِيْفًا	وَ لَوْلَا
کہا انہوں نے	اے شعیب	نہیں	ہم سمجھتے	بہت کچھ	اس سے جو	تو کہتا ہے	اور بیشک ہم	دیکھتے ہیں تجھے	درمیان اپنے	کمزور	اور اگر نہ ہوتی

انہوں نے کہا کہ شعیب! تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو، اور اگر تمہارے

رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ

رَهْطُكَ	لَرَجَمْنٰكَ	وَ مَا	اَنْتَ	عَلَيْنَا	بِعَزِيْزٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَهْطِيْٓ	اَعَزُّ
برادری تیری	تو ضرور ہم سنگسار کردیتے تجھے	اور نہیں	تو	ہم پر	غالب	کہا (شعیبؑ نے)	اے میری قوم	کیا میری برادری	زیادہ زوروالی/ زیادہ طاقتور

بھائی بند نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کردیتے، اور تم ہم پر (کسی طرح بھی) غالب نہیں ہو۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر

❶ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ: ہرگز نہ باعث بنے تمہارے لیے یا ہرگز نہ اکسائے تم کو (کسی کام پر)۔ ❷ شِقَاقِيْٓ: میری ضد یا میری مخالفت۔

عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

عَلَيْكُمْ	مِنَ اللّٰهِ	وَ اتَّخَذْتُمُوْهُ	وَرَآءَكُمْ	ظِهْرِيًّا	اِنَّ	رَبِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
تم پر/تمہارے لیے	اللہ سے	اور اس کو ڈال رکھا ہے تم نے	پیچھے اپنے	پیٹھ کے/بھلا کر	بے شک	پروردگار میرا	اس پر جو	تم کرتے ہو

اللہ سے زیادہ ہے؟ اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے؟ میرا پروردگار تو تمہارے سب اعمال پر

مُحِيْطٌ ﴿٩٢﴾ وَ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ

مُحِيْطٌ	وَ يٰقَوْمِ	اِعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ
احاطہ کیے ہوئے ہے	اور اے میری قوم	تم کام کیے جاؤ	پر	اپنی جگہ	بے شک میں	کام کیے جاتا ہوں	عنقریب	تم جان لوگے	کون ہے

احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور برادرانِ ملت! تم اپنی جگہ کام کیے جاؤ، میں (اپنی جگہ) کام کیے جاتا ہوں، تم کو عنقریب معلوم ہوجائے گا کہ رسوا کرنے والا

يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَ ارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿٩٣﴾

يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَ مَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ	وَ ارْتَقِبُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	رَقِيْبٌ
آتا ہے اس پر	عذاب	جو رسوا کرے گا اسے	اور کون	وہ	جھوٹا ہے	اور تم انتظار کرو	بے شک میں	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والا ہوں

عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے؟ اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ اَخَذَتِ

وَ لَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	شُعَيْبًا	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِنَّا	وَ اَخَذَتِ [1]
اور جب	آیا	حکم ہمارا	بچالیا ہم نے	شعیب کو	اور جو لوگ	ایمان لائے تھے	ساتھ اس کے	رحمت سے	اپنی طرف سے	اور آپکڑا/دبوچا

اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو تو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو ظالم تھے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ	كَاَنْ	لَمْ يَغْنَوْا
ان کو جنہوں نے	ظلم کیا	چنگھاڑ نے	پس انہوں نے صبح کی/تو وہ ہو گئے	اپنے گھروں میں	اوندھے منہ پڑے ہوئے	گویا کہ	کبھی نہیں بسے تھے

ان کو چنگھاڑ نے آ دبوچا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے، گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ

فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿٩٥﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا ع ٨ ١٢ ٨

فِيْهَا	اَلَا	بُعْدًا	لِمَدْيَنَ	كَمَا	بَعِدَتْ	ثَمُوْدُ	وَ لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا
ان میں	سن رکھو	دوری/پھٹکار ہے	مدین کے لیے	جیسے کہ	پھٹکار ہوئی [2]	ثمود پر	اور تحقیق	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	ساتھ اپنی نشانیوں

تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر (ویسی ہی) پھٹکار ہے جیسی ثمود پر پھٹکار تھی۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل

❶ وَ اَخَذَتْ: اور آ پکڑا، اور آ دبوچا۔ ❷ یا اس طرح ترجمہ کیجئے: دور ہوئے ثمود۔

وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۹۶ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ مَاۤ اَمْرُ

وَ سُلْطٰنٍ	مُبِيْنٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ مَلَا۟ئِهٖ	فَاتَّبَعُوْۤا	اَمْرَ	فِرْعَوْنَ	وَ مَا	اَمْرُ
اور دلیل	روشن کے	طرف	فرعون	اور اس کے سرداروں کی	تو پیروی کی انہوں نے	حکم کی	فرعون کے	اور نہیں	حکم

روشن دے کر بھیجا، (یعنی) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلے اور فرعون کا حکم

فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ۝۹۷ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَ بِئْسَ

فِرْعَوْنَ	بِرَشِيْدٍ	يَقْدُمُ	قَوْمَهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَاَوْرَدَهُمُ	النَّارَ	وَ بِئْسَ
فرعون کا	درست	وہ آگے ہوگا	اپنی قوم کے	قیامت کے دن	پس وہ لا ڈالے گا ان کو	دوزخ میں	اور کیا برا ہے

درست نہیں تھا۔ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور ان کو دوزخ میں جا اتارے گا، اور جس مقام پر وہ اتارے

الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ۝۹۸ وَ اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ

الْوِرْدُ	الْمَوْرُوْدُ	وَ اُتْبِعُوْا	فِيْ هٰذِهٖ	لَعْنَةً	وَ يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	بِئْسَ	الرِّفْدُ
گھاٹ	اترنے کا مقام/ جہاں وہ اتارے جائیں گے	اور ان کے پیچھے لگا دی گئی	اس (دنیا) میں	لعنت	اور دن	قیامت کے	برا ہے	انعام

جائیں گے وہ برا ہے۔ اور اس جہان میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (پیچھے لگی رہے گی)، جو انعام ان کو ملا ہے

الْمَرْفُوْدُ ۝۹۹ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّ حَصِيْدٌ ۝۱۰۰

الْمَرْفُوْدُ	ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْقُرٰى	نَقُصُّهٗ	عَلَيْكَ	مِنْهَا	قَآئِمٌ	وَ حَصِيْدٌ
جو دیا گیا (انہیں)	یہ	حالات میں سے	بستیوں کے	جو ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	ان میں سے	کچھ باقی ہیں	اور کچھ جڑ سے کٹی ہوئی ہیں

برا ہے۔ یہ (پرانی) بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں، ان میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض کا تہس نہس ہو گیا۔

وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَمَاۤ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ

وَ مَا	ظَلَمْنٰهُمْ	وَ لٰكِنْ	ظَلَمُوْۤا	اَنْفُسَهُمْ	فَمَا	اَغْنَتْ	عَنْهُمْ	اٰلِهَتُهُمُ	الَّتِيْ
اور نہیں	ظلم کیا ہم نے ان پر	بلکہ	انہوں نے ظلم کیا	خود اپنے اوپر	پھر نہ	کچھ کام آئے	ان کے	معبود ان کے	جنہیں

اور ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا، غرض جب تمہارے پروردگار کا حکم آ پہنچا تو جن معبودوں کو

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَ مَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	لَمَّا	جَآءَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	وَ مَا	زَادُوْهُمْ	غَيْرَ
وہ پکارتے تھے	سوائے	اللہ کے	کچھ بھی	جب	آیا	حکم	آپ کے پروردگار کا	اور نہیں	انہوں نے کچھ بڑھایا ان کے حق میں	سوائے

وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے، اور تباہ کرنے کے سوا ان کے حق میں

تَتْبِيْبٍ ﴿١٠١﴾ وَ كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَ هِىَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ

تَتْبِيْبٍ	وَ كَذٰلِكَ	اَخْذُ	رَبِّكَ	اِذَا	اَخَذَ	الْقُرٰى	وَ هِىَ	ظَالِمَةٌ	اِنَّ	اَخْذَهٗ
ہلاکت کے	اور اسی طرح	پکڑ ہے	آپکے پروردگار کی	جب	وہ پکڑتا ہے	بستیوں کو	اور وہ	ظلم کرنے والی/ نافرمان (ہوتی ہیں)	تحقیق	اس کی پکڑ

اور کچھ نہ کر سکے۔ اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا ہے تو اس کی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے، بے شک اس کی پکڑ

اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ

اَلِيْمٌ	شَدِيْدٌ	اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِمَنْ	خَافَ	عَذَابَ	الْاٰخِرَةِ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ
دکھ دینے والی	سخت ہے	بے شک	اس میں	البتہ نشانی ہے	اس شخص کے لیے جو	ڈرے	عذاب سے	آخرت کے	وہ	دن

دکھ دینے والی (اور) سخت ہے۔ ان (قصوں) میں اس شخص کے لیے جو عذابِ آخرت سے ڈرے، عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہو گا جس میں

مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿١٠٣﴾ وَ مَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ

مَجْمُوْعٌ	لَهُ	النَّاسُ	وَ ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَشْهُوْدٌ	وَ مَا	نُؤَخِّرُهٗ	اِلَّا	لِاَجَلٍ
کہ اکٹھے کیے جائیں گے	اس میں	سب لوگ	اور یہی	دن	حاضری کا	اور نہیں	ہم تاخیر کر رہے اس میں	مگر	ایک وقت کیلئے

سب لوگ اکٹھے کیے جائیں گے اور یہی وہ دن ہو گا جس میں سب (اللہ کے روبرو) حاضر کیے جائیں گے۔ اور ہم اس کے لانے میں ایک وقت معین تک تاخیر کر

مَّعْدُوْدٍ ﴿١٠٤﴾ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِىٌّ وَّ سَعِيْدٌ ﴿١٠٥﴾

مَعْدُوْدٍ	يَوْمَ	يَاْتِ	لَا تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	فَمِنْهُمْ	شَقِىٌّ	وَ سَعِيْدٌ
مقرر/معین	جس روز	وہ آئے گا	نہیں بول سکے گا	کوئی متنفس	مگر	ساتھ اجازت اس کی	پھر ان میں	کچھ بد بخت ہوں گے	اور کچھ نیک بخت

رہے ہیں۔ جس روز وہ آ جائے گا تو کوئی متنفس اللہ کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا۔ پھر ان میں سے کچھ بدبخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِى النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ ﴿١٠٦﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا

فَاَمَّا الَّذِيْنَ	شَقُوْا	فَفِىْ	النَّارِ	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَ شَهِيْقٌ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا
پس جو لوگ	بد بخت ہوں گے	پس میں	دوزخ	ان کے لیے	اس میں	چلانا	اور دھاڑنا	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	جب تک

تو جو بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں (ڈال دیئے جائیں گے)، اس میں ان کو چلانا اور دھاڑنا ہو گا (اور) جب تک آسمان و زمین ہیں

دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿١٠٧﴾

دَامَتْ	السَّمٰوٰتُ	وَ الْاَرْضُ	اِلَّا	مَا شَآءَ	رَبُّكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ	لِمَا	يُرِيْدُ
رہیں گے	آسمان	اور زمین	مگر	جتنا چاہے	پروردگار آپکا	بے شک	پروردگار آپکا	خوب کرنے والا ہے	اس کو جو	وہ ارادہ کرتا ہے

ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ بے شک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ	سُعِدُوْا	فَفِي الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَ الْاَرْضُ
اور جو لوگ	نیک بخت ہوئے	سو(وہ) بہشت میں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	جب تک رہیں	آسمان	اور زمین

اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں (داخل کیے جائیں گے اور) جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے

اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿١٠٨﴾ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ

اِلَّا	مَا	شَآءَ	رَبُّكَ	عَطَآءً	غَيْرَ مَجْذُوْذٍ	فَلَا تَكُ	فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّمَّا	يَعْبُدُ	هٰٓؤُلَآءِ
مگر	جو	چاہے	پروردگار آپکا	بخشش ہے	بے انتہا/نہ ختم ہونے والی	پس آپ نہ رہیں	میں	کسی شک وشبہ	اس چیز سے جو	پوجتے ہیں	یہ لوگ

مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے، یہ (اللہ کی) بخشش ہے جو کبھی منقطع نہ ہوگی۔ تو یہ لوگ جو (غیر اللہ کی) پرستش کرتے ہیں، اس سے تم خلجان میں نہ پڑنا،

مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَ اِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ

مَا يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	كَمَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُهُمْ	مِنْ قَبْلُ	وَ اِنَّا	لَمُوَفُّوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ
وہ نہیں پوجتے	مگر	مانند اسکے جو	پوجتے تھے	باپ دادا ان کے	اس سے پہلے	اور یقیناً ہم	پورا دینے والے ہیں ان کو	حصہ ان کا

یہ اسی طرح پرستش کرتے ہیں جس طرح پہلے سے ان کے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں، اور ہم ان کو ان کا حصہ پورا پورا بلا کم وکاست دے

غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿١٠٩﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَ لَوْلَا كَلِمَةٌ ع ٩ ١٤ ٩

غَيْرَ مَنْقُوْصٍ	وَ لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَ لَوْلَا	كَلِمَةٌ
بلا کم وکاست	اور البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	سو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور اگر نہ ہوتی	ایک بات

دینے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا، اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿١١٠﴾ وَ اِنَّ كُلًّا

سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ اِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ	وَ اِنَّ	كُلًّا
پہلے ہو چکی	آپ کے پروردگار سے	تو فیصلہ کر دیا جاتا	درمیان ان کے	اور بیشک وہ	شبہ میں ہیں	اس سے	خلجان میں ڈالنے والے	اور بیشک	سب کو

سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا، اور وہ تو اس سے قوی شبہ میں (پڑے ہوئے) ہیں۔ اور تمہارا پروردگار ان سب کو (قیامت کے

لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١١١﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ

لَمَّا	لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	رَبُّكَ	اَعْمَالَهُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	فَاسْتَقِمْ	كَمَا
جب (وقت آیا)	البتہ پورا پورا بدلہ دے گا انکو	پروردگار آپکا	ان کے اعمال کا	بیشک وہ	ساتھ اسکے جو	یہ عمل کرتے ہیں	باخبر ہے	سو آپ قائم رہیں	جیسا کہ

دن) ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا، بے شک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ اس سے واقف ہے۔ سو (اے پیغمبرؐ) جیسا تم کو حکم ہوتا ہے (اس پر

أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٢﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا

أُمِرْتَ	وَمَنْ	تَابَ	مَعَكَ	وَلَا تَطْغَوْا	إِنَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَلَا	تَرْكَنُوْٓا
حکم کیا گیا ہے آپ کو	اور جنہوں نے	توبہ کی	ساتھ آپ کے	اور تم نہ حد سے تجاوز کرو	بیشک وہ	اس کو جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	اور نہ	جھکو/مائل ہو

تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں، قائم رہو اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔ وہ تمہارے (سب) اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف

إِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ أَوْلِيَآءَ ثُمَّ

إِلَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	فَتَمَسَّكُمُ	النَّارُ	وَمَا	لَكُمْ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	أَوْلِيَآءَ	ثُمَّ
طرف	ان لوگوں کی جو	ظلم کرتے ہیں	پس تم کو چھوئے گی	آگ	اور نہیں	تمہارے لیے	سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست/مددگار	پھر

مائل نہ ہونا، نہیں تو تمہیں (دوزخ کی) آگ آ لپٹے گی، اور اللہ کے سوا تمہارے اور دوست نہیں ہیں (اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہو گئے تو) پھر تم کو (کہیں سے)

لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنٰتِ

لَا تُنْصَرُوْنَ	وَأَقِمِ	الصَّلٰوةَ	طَرَفَيِ	النَّهَارِ	وَزُلَفًا	مِنَ الَّيْلِ	إِنَّ	الْحَسَنٰتِ
تمہیں مدد نہیں مل سکے گی	اور قائم کریں	نماز	دونوں طرف	دن کے	اور کچھ حصہ	رات سے	بیشک	نیکیاں

مدد نہ مل سکے گی۔ اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح اور شام کے اوقات میں) اور رات کی چند (پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ

يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ

يُذْهِبْنَ	السَّيِّاٰتِ	ذٰلِكَ	ذِكْرٰى	لِلذّٰكِرِيْنَ	وَاصْبِرْ	فَإِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ
دور کر دیتی ہیں	گناہوں کو	یہ	نصیحت ہے	نصیحت قبول کرنے والوں کے لیے	اور صبر کیجئے	پس تحقیق	اللہ	نہیں ضائع کرتا

نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں، یہ ان کے لیے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔ اور صبر کیے رہو کہ اللہ نیکوکاروں کا

أَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٥﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ

أَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ	فَلَوْلَا	كَانَ	مِنَ	الْقُرُوْنِ	مِنْ قَبْلِكُمْ	أُولُوْا بَقِيَّةٍ	يَنْهَوْنَ
اجر	نیکوکاروں کا	پس کیوں نہ	ہوئے	سے	امتوں میں	تم سے پہلے	ہوش مند/صاحب خیر	کہ منع کرتے

اجر ضائع نہیں کرتا۔ جو امتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں ان میں ایسے ہوش مند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی کرنے

عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ

عَنِ	الْفَسَادِ	فِي الْأَرْضِ	إِلَّا	قَلِيْلًا	مِمَّنْ	أَنْجَيْنَا	مِنْهُمْ	وَاتَّبَعَ	الَّذِيْنَ
سے	فساد/خرابی	ملک میں	مگر	تھوڑے	ان سے جن کو	ہم نے بچا لیا	ان میں سے	اور پیچھے لگے رہے	وہ لوگ جنہوں نے

سے روکتے؟ ہاں (ایسے) تھوڑے سے (تھے) جن کو ہم نے ان میں سے مخلصی بخشی، اور جو ظالم تھے وہ انہی باتوں کے

ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَ مَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى

ظَلَمُوْا	مَا	اُتْرِفُوْا	فِيْهِ	وَ كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ	وَ مَا	كَانَ	رَبُّكَ	لِيُهْلِكَ	الْقُرٰى
ظلم کیا	اس چیز کے کہ	عیش وآرام دیا گیا تھا انکو	جس میں	اور تھے وہ	گنہگار	اور نہیں	ہے	پروردگار آپکا	کہ ہلاک کردے	بستیوں کو

پیچھے لگے رہے جن میں عیش وآرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے۔ اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جبکہ وہاں کے باشندے نیکوکار ہوں،

بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً

بِظُلْمٍ	وَ اَهْلُهَا	مُصْلِحُوْنَ	وَ لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	لَجَعَلَ	النَّاسَ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً
ظلم سے	جبکہ ان کے باشندے	نیکوکار ہوں	اور اگر	چاہتا	پروردگار آپ کا	البتہ کردیتا	لوگوں کو	امت	ایک

از راہِ ظلم تباہ کر دے۔ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا، لیکن وہ ہمیشہ

وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَ تَمَّتْ كَلِمَةُ

وَ	لَا يَزَالُوْنَ	مُخْتَلِفِيْنَ	اِلَّا	مَنْ	رَحِمَ	رَبُّكَ	وَ لِذٰلِكَ	خَلَقَهُمْ	وَ تَمَّتْ	كَلِمَةُ
اور	وہ ہمیشہ رہیں گے	اختلاف کرنے والے	مگر	جن پر	رحم کرے	پروردگار آپ کا	اور اسی لیے	اس نے پیدا کیا ان کو	اور پورا ہوا	قول/بات

اختلاف کرتے رہیں گے، مگر جن پر تمہارا پروردگار رحم کرے، اور اسی لیے اس نے ان کو پیدا کیا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہوگیا

رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَ كُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ

رَبِّكَ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَ النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	وَ كُلًّا	نَقُصُّ	عَلَيْكَ
آپ کے پروردگار کا	البتہ میں ضرور بھردوں گا	جہنم کو	سے	جنوں	اور انسانوں	اکٹھے/سب سے	اور تمام	ہم بیان کرتے ہیں	آپ کے آگے

کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔ اور (اے محمدؐ) اور پیغمبروں کے وہ سب حالات جو ہم تم

مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَ جَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَ مَوْعِظَةٌ

مِنْ اَنْۢبَآءِ	الرُّسُلِ	مَا	نُثَبِّتُ ❶	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَ جَآءَكَ	فِيْ هٰذِهِ	الْحَقُّ	وَ مَوْعِظَةٌ
احوال میں سے	پیغمبروں کے	جو کچھ	ہم قائم رکھتے/تسلی دیتے ہیں	ساتھ اسکے	آپ کے دل کو	اور پہنچ گیا آپکے پاس	اس میں	حق	اور نصیحت

سے بیان کرتے ہیں ان سے ہم تمہارے دل کو قائم رکھتے ہیں، اور ان (قصص) میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور (یہ) مومنوں کے لیے

وَّ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا

وَ ذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ قُلْ	لِلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	اِعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنَّا
اور یاددہانی	مومنوں کے لیے	اور کہہ دیں	ان لوگوں سے جو	نہیں ایمان لاتے	عمل کیے جاؤ	اپنی جگہ پر	بیشک ہم بھی

نصیحت اور عبرت ہے۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لائے ان سے کہہ دو کہ تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ ہم (اپنی جگہ)

❶ نُثَبِّتُ: ہم قائم رکھتے ہیں، ہم تسلی دیتے ہیں۔

عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَ انْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

عٰمِلُوْنَ	وَ انْتَظِرُوْا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ	وَ لِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ
عمل کرنے والے ہیں	اور تم بھی انتظار کرو	بیشک ہم بھی	منتظر ہیں	اور اللہ ہی کے پاس	چھپی چیزوں کا علم	آسمانوں کی	اور زمین کی

عمل کیے جاتے ہیں، اور (نتیجۂ اعمال کا) تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔ اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے،

وَ اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَ تَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ

وَ اِلَيْهِ	يُرْجَعُ	الْاَمْرُ	كُلُّهٗ	فَاعْبُدْهُ	وَ تَوَكَّلْ	عَلَيْهِ	وَ مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ
اور اسی کی طرف	لوٹائے جاتے/ رجوع ہوتے ہیں	کام/ امور	تمام	پس بندگی کیجیے اس کی	اور بھروسا رکھیے	اسی پر	اور نہیں	پروردگار آپکا	بے خبر

اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے، تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسا رکھو۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع ۱۰ ۱۴ ۱۰

عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ
اس چیز سے جو	تم کرتے ہو

اس سے بے خبر نہیں۔

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۱۱۱ | رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

يُوْسُف	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
یوسفؑ	ساتھ/ سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	اِنَّا	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا	عَرَبِيًّا	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ
الف لام را	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	روشن کی	بیشک ہم نے	نازل کیا اس کو	قرآن	عربی	تاکہ تم	سمجھ سکو

الر، یہ کتابِ روشن کی آیتیں ہیں۔ ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ

نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	اَحْسَنَ	الْقَصَصِ	بِمَا	اَوْحَيْنَا	اِلَيْكَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	وَ اِنْ	كُنْتَ
ہم	بیان کرتے ہیں	آپ پر	بہت اچھا	قصہ	اسکے ساتھ جو	بھیجا ہم نے	طرف آپ کی	یہ	قرآن	اور تحقیق	آپ تھے

(اے پیغمبرؐ) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں، اور تم اس سے

مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ③ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ

مِنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ	اِذْ	قَالَ	يُوْسُفُ	لِاَبِيْهِ	يٰۤاَبَتِ	اِنِّيْ	رَاَيْتُ	اَحَدَ عَشَرَ
اس سے پہلے	البتہ بے خبر	جب	کہا	یوسف نے	اپنے والد سے	اے میرے باپ	بیشک میں نے	دیکھا	گیارہ

پہلے بے خبر تھے۔ جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ ابا، میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند

كَوْكَبًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ④ قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ

كَوْكَبًا	وَ الشَّمْسَ	وَ الْقَمَرَ	رَاَيْتُهُمْ	لِيْ	سٰجِدِيْنَ	قَالَ	يٰبُنَيَّ	لَا تَقْصُصْ
ستاروں	اور سورج	اور چاند کو	دیکھا ان کو	مجھے	سجدہ کررہے ہیں	کہا انہوں نے	اے میرے بیٹے	نہ بیان کرنا

کو دیکھا ہے، دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیٹا، اپنے خواب کا ذکر

رُءْيَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ

رُءْيَاكَ	عَلٰۤى اِخْوَتِكَ	فَيَكِيْدُوْا	لَكَ	كَيْدًا	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوٌّ
اپنا خواب	اپنے بھائیوں پر	پس وہ چال چلیں گے	تیرے لیے	کوئی چال	بیشک	شیطان	انسان کے لیے	دشمن ہے

اپنے بھائیوں سے نہ کرنا، نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے، کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا

مُّبِيْنٌ ⑤ وَ كَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَ يُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَ يُتِمُّ

مُبِيْنٌ	وَ كَذٰلِكَ	يَجْتَبِيْكَ	رَبُّكَ	وَ يُعَلِّمُكَ	مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	وَ يُتِمُّ
کھلا	اور اسی طرح	برگزیدہ کرے گا تجھے	رب تیرا	اور سکھائے گا تجھے	تعبیر کا علم	باتوں کی	اور پوری کرے گا

دشمن ہے۔ اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ (وممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا، اور جس طرح اس نے اپنی نعمت

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ عَلٰۤى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰۤى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ

نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَ عَلٰۤى اٰلِ يَعْقُوْبَ	كَمَاۤ	اَتَمَّهَا	عَلٰۤى	اَبَوَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	اِبْرٰهِيْمَ
نعمت اپنی	تجھ پر	اور یعقوب کے گھرانے پر	جیسا کہ	اس نے پورا کیا اسے	پر	باپ دادا تیرے	اس سے قبل	ابراہیم

پہلے تمہارے دادا پردادا ابراہیم اور اسحاق پر پوری کی تھی، اسی طرح تم پر اور اولادِ یعقوب پر پوری کرے

ع ١ ١١

وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑥ لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَ اِخْوَتِهٖۤ اٰيٰتٌ

وَ اِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبَّكَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	لَقَدْ	كَانَ	فِيْ	يُوْسُفَ	وَ اِخْوَتِهٖ	اٰيٰتٌ
اور اسحاق	بے شک	پروردگار تیرا	سب کچھ جاننے والا	بڑی حکمت والا	بے شک	ہیں	میں	یوسف	اور اس کے بھائیوں	نشانیاں

گا۔ بے شک تمہارا پروردگار سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ ہاں یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے والوں کے لیے (بہت سی)

لِلسَّآئِلِيْنَ ۞ ۷ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَ اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ ط

لِلسَّآئِلِيْنَ	اِذْ	قَالُوْا	لَيُوْسُفُ	وَ اَخُوْهُ	اَحَبُّ	اِلٰٓى اَبِيْنَا	مِنَّا	وَ نَحْنُ	عُصْبَةٌ
پوچھنے والوں کیلئے	جب	کہا انہوں نے	البتہ یوسف	اور بھائی اس کا	زیادہ پیارے ہیں	ہمارے باپ کو	ہم سے	جبکہ ہم	قوی جماعت ہیں

نشانیاں ہیں۔ جب انہوں نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت (کی جماعت) ہیں،

اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۸ ۚ صلے اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ

اِنَّ	اَبَانَا	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنِ	اُقْتُلُوْا	يُوْسُفَ	اَوْ	اِطْرَحُوْهُ	اَرْضًا	يَّخْلُ	لَكُمْ	وَجْهُ
بیشک	باپ ہمارا	البتہ میں	غلطی	صریح	مارڈالو	یوسف کو	یا	پھینک آؤ اسے	کسی ملک میں	خالی ہوجائے گی	تمہارے لیے	توجہ

کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں۔ تو یوسف کو (یا تو جان سے) مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک آؤ، پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری

اَبِيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۹ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا

اَبِيْكُمْ	وَ تَكُوْنُوْا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	قَوْمًا	صٰلِحِيْنَ	قَالَ	قَآئِلٌ	مِنْهُمْ	لَا تَقْتُلُوْا
تمہارے باپ کی	اور تم ہوجاؤ گے	اس کے بعد	لوگ	نیک	کہا	ایک کہنے والے نے	ان میں سے	نہ قتل کرو

طرف ہو جائے گی، اور اس کے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو جان سے نہ مارو،

يُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۱۰

يُوْسُفَ	وَ اَلْقُوْهُ	فِيْ	غَيٰبَتِ	الْجُبِّ	يَلْتَقِطْهُ	بَعْضُ	السَّيَّارَةِ	اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ
یوسف کو	اور ڈال دو اسے	میں	گہرے	کنوئیں	کہ اس کو نکال لے جائے	کوئی	راہ گیر	اگر	ہو تم	کرنے والے

کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر نکال (کر اور ملک میں) لے جائے گا، اگر تم کو کرنا ہے (تو یوں کرو)۔ (یہ مشورہ کر کے یعقوبؑ سے)

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۱۱ اَرْسِلْهُ

قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا لَكَ	لَا تَاْمَنَّا	عَلٰى يُوْسُفَ	وَ اِنَّا	لَهٗ	لَنٰصِحُوْنَ	اَرْسِلْهُ
کہنے لگے	اے اباجان ہمارے	کیا ہے آپ کو	آپ اعتبار نہیں کرتے ہمارا	یوسف کے بارے میں	اور یقیناً ہم	اس کے	البتہ خیرخواہ	بھیج دیں اس کو

کہنے لگے کہ ابا جان، کیا سبب ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں؟ کل اسے ہمارے ساتھ

مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۱۲ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ

مَعَنَا	غَدًا	يَّرْتَعْ	وَ يَلْعَبْ	وَ اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	قَالَ	اِنِّيْ	لَيَحْزُنُنِيْٓ	اَنْ	تَذْهَبُوْا	بِهٖ
ہمارے ساتھ	کل	خوب میوے کھائے	اور کھیلے	اور بیشک ہم	اس کے	نگہبان ہیں	کہا انہوں نے	بیشک	مجھے غمگین کرتا ہے	یہ کہ	تم لے جاؤ	اسے

بھیج دیجئے، خوب میوے کھائے اور کھیلے کودے، ہم اس کے نگہبان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر مجھے غمناک کیے دیتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ (یعنی وہ مجھ سے جدا

وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ

وَاَخَافُ	اَنْ	يَّاْكُلَهُ	الذِّئْبُ	وَاَنْتُمْ	عَنْهُ	غٰفِلُوْنَ	قَالُوْا	لَئِنْ	اَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَنَحْنُ
اور مجھے (یہ بھی) خوف ہے	کہ	کھا جائے اسے	بھیڑیا	جبکہ تم	اس سے	غافل ہو	کہنے لگے	اگر	کھا جائے اس کو	بھیڑیا	جبکہ ہم

ہو جائے گا) اور مجھے یہ بھی خوف ہے کہ تم (کھیل میں) اس سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا کھا جائے۔ وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور

عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ

عُصْبَةٌ	اِنَّآ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ	فَلَمَّا	ذَهَبُوْا	بِهٖ	وَاَجْمَعُوْٓا	اَنْ	يَّجْعَلُوْهُ	فِيْ	غَيٰبَتِ
ایک طاقتور جماعت ہیں	تحقیق ہم	اس صورت میں	نکمے ہوں گے	پس جب	وہ لے گئے	اسے	اور اتفاق کرلیا	کہ	ڈال دیں اس کو	میں	گہرے

جماعت ہیں، اسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے۔ غرض جب وہ اس کو لے گئے اور اس بات پر اتفاق کرلیا کہ اس کو گہرے کنوئیں میں ڈال دیں

الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَجَآءُوْٓ

الْجُبِّ	وَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِ	لَتُنَبِّئَنَّهُمْ	بِاَمْرِهِمْ هٰذَا	وَهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	وَجَآءُوْٓ
کنوئیں	اور وحی بھیجی ہم نے	اس کی طرف	البتہ تو انہیں ضرور آگاہ کرے گا	ان کے اس کام سے	اور ان کو	نہیں کچھ خبر ہوگی	اور آئے وہ

تو ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئے گا کہ) تم ان کو اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور ان کو (اس وحی کی) کچھ خبر نہ ہوگی۔ (یہ حرکت کر کے)

اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ ط قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ

اَبَاهُمْ	عِشَآءً	يَّبْكُوْنَ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	اِنَّا ذَهَبْنَا	نَسْتَبِقُ ❶	وَتَرَكْنَا	يُوْسُفَ	عِنْدَ
اپنے باپ کے پاس	رات کے وقت	روتے ہوئے	کہنے لگے	اے ابا ہمارے	بیشک ہم چلے گئے	باہم دوڑ کا مقابلہ کرنے	اور چھوڑ دیا ہم نے	یوسف کو	پاس

وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے (اور) کہنے لگے کہ ابا جان! ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف کو

الثلثة

مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى

مَتَاعِنَا	فَاَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَمَا	اَنْتَ	بِمُؤْمِنٍ	لَنَا	وَلَوْ	كُنَّا	صٰدِقِيْنَ	وَجَآءُوْ	عَلٰى
اپنے اسباب کے	پس کھا گیا اس کو	بھیڑیا	اور نہیں	آپ	یقین کرنے والے	ہمارا	اگرچہ	ہم ہوں	سچے	اور لے آئے وہ	پر

اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کھا گیا، اور آپ ہماری بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہوں، باور نہیں کریں گے۔ اور ان کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی

قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ وَاللّٰهُ

قَمِيْصِهٖ	بِدَمٍ	كَذِبٍ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ	وَاللّٰهُ
اس کے کرتے	لہو (لگا کر)	جھوٹ موٹ	کہا	بلکہ	بنا لی ہے	تمہارے لیے	تمہارے دلوں نے	بات	پس صبر	اچھا ہے	اور اللہ ہی سے

لگا لائے۔ یعقوب نے کہا (کہ حقیقۃ الحال یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے (یہ) بات بنا لائے ہو، اچھا صبر (کہ وہی) خوب (ہے)، اور جو تم بیان کرتے ہو اسکے

❶ مکمل ترجمہ ہوگا: ہم باہم دوڑ کا مقابلہ کرنے میں لگ گئے یا ہم ایک دوسرے سے سبقت کرنے میں لگ گئے۔

الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾ وَ جَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى

الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى	مَا	تَصِفُوْنَ	وَ جَآءَتْ	سَيَّارَةٌ	فَاَرْسَلُوْا	وَارِدَهُمْ	فَاَدْلٰى
مدد مطلوب ہے	پر	جو	تم بیان کرتے ہو	اور آیا	ایک قافلہ	تو انہوں نے بھیجا	اپنا سقا	پس اس نے ڈالا

بارے میں اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے۔ (اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنویں کے قریب) ایک قافلہ آوارد ہوا اور انہوں نے (پانی کیلئے) اپنا سقا بھیجا، اس نے کنوئیں میں

دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَ اَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾

دَلْوَهٗ	قَالَ	يٰبُشْرٰى	هٰذَا	غُلٰمٌ	وَ اَسَرُّوْهُ	بِضَاعَةً	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ①
اپنا ڈول	کہنے لگا	کیا خوشی کی بات ہے	یہ تو	لڑکا ہے	اور انہوں نے چھپا لیا اس کو	مال تجارت سمجھ کر	اور اللہ	سب کچھ جاننے والا	اس کو جو	وہ کرتے ہیں/ تھے

ڈول لٹکایا (تو یوسفؑ اس سے لٹک گئے)، وہ بولا، زہے قسمت! یہ تو (نہایت حسین) لڑکا ہے، اور اس کو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپا لیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو سب معلوم تھا۔

وَ شَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَ كَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزَّاهِدِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَ قَالَ ع ٢ ١٤ ١٢

وَ شَرَوْهُ	بِثَمَنٍ	بَخْسٍ	دَرَاهِمَ	مَعْدُوْدَةٍ	وَ كَانُوْا	فِيْهِ	مِنَ الزَّاهِدِيْنَ	وَ قَالَ
اور انہوں نے بیچ دیا اسے	قیمت کے بدلے	تھوڑی/ ناقص	چونیاں/ درہم	گنتی کے/ چند	اور وہ رہے تھے	اس میں	بیزار/ بے رغبت	اور کہا

اور اس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا، اور انہیں ان (کے بارے) میں کچھ لالچ بھی نہ تھا۔ اور مصر میں جس شخص نے

الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ

الَّذِىْ	اِشْتَرٰىهُ	مِنْ مِّصْرَ	لِامْرَاَتِهٖ	اَكْرِمِىْ	مَثْوٰىهُ	عَسٰى	اَنْ	يَّنْفَعَنَا	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ
جس نے	خریدا اس کو	مصر میں	اپنی عورت سے	باعزت رکھ	قیام اس کا	عجب نہیں	کہ	یہ فائدہ دے ہمیں	یا	ہم بنالیں اس کو

ان کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے (جس کا نام زلیخا تھا) کہا کہ اس کو عزت و اکرام سے رکھو، عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اس کو بیٹا

وَلَدًا ؕ وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۫ وَ لِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ

وَلَدًا	وَ كَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِى الْاَرْضِ	وَ لِنُعَلِّمَهٗ	مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ
بیٹا	اور اس طرح	ہم نے جگہ دی	یوسف کو	سرزمین میں	اور تا کہ ہم سکھائیں اس کو	تعبیر	باتوں کی

بنا لیں۔ اس طرح ہم نے یوسف کو سرزمین (مصر) میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں،

وَ اللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ

وَ اللّٰهُ	غَالِبٌ	عَلٰٓى اَمْرِهٖ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَ لَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ
اور اللہ	غالب ہے	اپنے کام پر	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور جب	وہ پہنچا	اپنی جوانی کو

اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے

① يَعْمَلُوْنَ: وہ کرتے ہیں، وہ کرتے تھے۔

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۲۲ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا

اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَ عِلْمًا	وَ كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ رَاوَدَتْهُ	الَّتِيْ	هُوَ	فِيْ بَيْتِهَا
ہم نے اس کو عطا کی	دانائی	اور علم	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکو کاروں کو	اور اسے پھسلایا	اس عورت نے کہ	وہ	جس کے گھر میں تھا

تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا، اور نیکو کاروں کو ہم اسی طرح بدلا دیا کرتے ہیں۔ تو جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے ان کو اپنی طرف مائل کرنا

عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۭ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ

عَنْ نَّفْسِهٖ	وَ غَلَّقَتْ	الْاَبْوَابَ	وَ قَالَتْ	هَيْتَ لَكَ	قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ	اِنَّهٗ	رَبِّيْ	اَحْسَنَ
اپنے نفس (پر قابو رکھنے) سے	اور بند کر دیئے	دروازے	اور کہنے لگی	آجا جلدی تو	کہا	پناہ (مانگتا ہوں) اللہ کی	تحقیق وہ	میرا آقا ہے	اس نے بہت اچھا رکھا

چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی (یوسفؑ) جلدی آؤ، انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے، وہ (یعنی تمہارے میاں) تو میرے آقا ہیں، انہوں نے مجھے اچھی طرح

مَثْوَايَ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۲۳ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ

مَثْوَايَ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَ لَقَدْ	هَمَّتْ	بِهٖ	وَ هَمَّ	بِهَا	لَوْلَا	اَنْ	رَّاٰ	بُرْهَانَ
میرا رہنا سہنا	بیشک وہ	نہیں فلاح پاتے	ظالم	اور تحقیق	قصد کیا اس عورت نے	ان کا	اور وہ قصد کر لیتے	اس عورت کا	اگر نہ ہوتا	کہ	دیکھتے	روشن دلیل

سے رکھا ہے، (میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا)، بے شک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا، اگر وہ پروردگار کی

رَبِّهٖ ۭ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْۗءَ وَالْفَحْشَاۗءَ ۭ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ۲۴

رَبِّهٖ	كَذٰلِكَ	لِنَصْرِفَ	عَنْهُ	السُّوْۗءَ	وَ الْفَحْشَاۗءَ	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا	الْمُخْلَصِيْنَ
اپنے پروردگار کی	اس طرح (ہوا)	تاکہ ہم روک دیں	ان سے	برائی	اور بے حیائی	بیشک وہ	ہمارے بندوں سے تھے	برگزیدہ/ جو خاص ہمارے ہی ہیں

نشانی نہ دیکھتے (تو جو ہوتا ہوتا)۔ یوں اس لیے (کیا گیا) کہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو روک دیں، بے شک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے۔

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۭ قَالَتْ

وَ اسْتَبَقَا	الْبَابَ	وَ قَدَّتْ	قَمِيْصَهٗ	مِنْ دُبُرٍ	وَ اَلْفَيَا	سَيِّدَهَا	لَدَا	الْبَابِ	قَالَتْ
اور دونوں دوڑے	دروازے کی طرف	اور اس عورت نے پھاڑ دی	ان کی قمیص	پیچھے سے	اور پایا دونوں نے	اس عورت کے خاوند کو	پاس	دروازے کے	کہنے لگی

اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے (آگے یوسفؑ پیچھے زلیخا) اور عورت نے ان کا کرتہ پیچھے سے (پکڑ کر کھینچا تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا

مَا جَزَاۗءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْۗءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۲۵ قَالَ هِيَ

مَا	جَزَاۗءُ	مَنْ	اَرَادَ	بِاَهْلِكَ	سُوْۗءًا	اِلَّا	اَنْ	يُسْجَنَ	اَوْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	قَالَ	هِيَ
کیا	سزا ہے	اسکی جو	ارادہ کرے	تیری بیوی سے	برائی کا	مگر	یہ کہ	اسے قید کیا جائے	یا	عذاب (دیا جائے)	دکھ دینے والا	(یوسفؑ نے) کہا	اسی نے

خاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اس کی اس کے سوا کیا سزا ہے کہ یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب دیا جائے؟ یوسف نے کہا،

رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ

رَاوَدَتْنِيْ	عَنْ نَّفْسِيْ	وَ شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِنْ اَهْلِهَا	اِنْ	كَانَ	قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ قُبُلٍ
پھسلانا چاہا مجھے	میرے نفس سے	اور گواہی دی	ایک گواہ نے	اس کے قبیلے سے	اگر	ہو	قمیص اس کی	چیری گئی/پھٹی ہوئی	آگے سے

اسی نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔ اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے یہ فیصلہ کیا کہ اگر اس کا کرتا آگے سے پھٹا ہو

فَصَدَقَتْ وَ هُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٦﴾ وَ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَ هُوَ

فَصَدَقَتْ	وَ هُوَ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ	وَ اِنْ	كَانَ	قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ	وَ هُوَ
تو وہ سچی	اور وہ	سے	جھوٹوں میں	اور اگر	ہو	قمیص اس کی	پھٹی ہوئی	پیچھے سے	تو وہ جھوٹی	اور وہ

تو یہ سچی اور یوسف جھوٹا اور اگر کرتا پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	فَلَمَّا	رَاٰ	قَمِيْصَهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	قَالَ	اِنَّهٗ	مِنْ	كَيْدِكُنَّ	اِنَّ
سچوں سے/سچا	پس جب	دیکھی	قمیص اس کی	پھٹی ہوئی	پیچھے سے	اس نے کہا	بے شک یہ	سے	تم عورتوں کا فریب	بیشک

سچا۔ جب اس کا کرتا دیکھا (تو) پیچھے سے پھٹا تھا (تب اس نے زلیخا کو) کہا کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے (اور) کچھ شک نہیں کہ

كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ وَ اسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ

كَيْدَكُنَّ	عَظِيْمٌ	يُوْسُفُ	اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا	وَ اسْتَغْفِرِيْ	لِذَنْۢبِكِ	اِنَّكِ
تمہارے فریب	بڑے ہیں	یوسف	اعراض کر/خیال نہ کر	اس سے/اس بات کا	اور تو بخشش مانگ	اپنے گناہ کیلئے	بے شک تو

تم عورتوں کے فریب بڑے (بھاری) ہوتے ہیں۔ یوسف اس بات کا خیال نہ کر اور (زلیخا) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ، بے شک

كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿٢٩﴾ وَ قَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا ع ٣ ٩ ١٣

كُنْتِ	مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ	وَ قَالَ	نِسْوَةٌ	فِي الْمَدِيْنَةِ	امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ	تُرَاوِدُ	فَتٰىهَا
ہے	خطاکاروں سے	اور کہا	عورتوں نے	شہر میں	عزیز کی بیوی	مائل کرنا چاہتی ہے/پھسلانا چاہتی ہے	اپنے غلام کو

خطا تیری ہی ہے۔ اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی

عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ

عَنْ نَّفْسِهٖ	قَدْ شَغَفَهَا	حُبًّا	اِنَّا	لَنَرٰىهَا	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	فَلَمَّا	سَمِعَتْ
اس کے نفس سے	تحقیق اس نے اس عورت کو فریفتہ کرلیا ہے	محبت میں	بیشک ہم	دیکھتے ہیں اس کو	میں	گمراہی	صریح	پھر جب	سنا اس عورت نے

31

ہے اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کرگئی ہے، ہم دیکھتے ہیں کہ وہ صریح گمراہی میں ہے۔ جب زلیخا نے ان عورتوں کی (گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسف کیلئے

بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّ اٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ

بِمَكْرِهِنَّ	اَرْسَلَتْ	اِلَيْهِنَّ	وَ اَعْتَدَتْ	لَهُنَّ	مُتَّكَاً	وَ اٰتَتْ	كُلَّ	وَاحِدَةٍ	مِنْهُنَّ
ان عورتوں کے مکر کو	تو دعوت بھیجی	طرف ان کی	اور تیار کی	ان کے لیے	ایک محفل	اور دی	ہر	ایک کو	ان میں سے

ایک) چال (تھی) سنی تو ان کے پاس (دعوت کا) پیغام بھیجا اور ان کے لیے ایک محفل مرتب کی، اور (پھل تراشنے کے لیے) ہر ایک کو ایک ایک چھری

سِكِّيْنًا وَّ قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَ قُلْنَ

سِكِّيْنًا	وَ قَالَتْ	اُخْرُجْ	عَلَيْهِنَّ	فَلَمَّا	رَاَيْنَهٗ	اَكْبَرْنَهٗ ❶	وَ قَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	وَ قُلْنَ
(ایک ایک) چھری	اور کہا	نکل آ	انکے سامنے	پس جب	دیکھا ان عورتوں نے اسے	ان پر اسکا رعب چھا گیا	اور انہوں نے کاٹ لیے	اپنے ہاتھ	اور کہا

دی اور (یوسفؑ سے) کہا کہ ان کے سامنے باہر آؤ، جب عورتوں نے ان کو دیکھا تو ان کا رعب (حسن) ان پر (ایسا) چھا گیا کہ (پھل تراشتے تراشتے) اپنے ہاتھ

حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۳۱ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ

حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا	هٰذَا	بَشَرًا	اِنْ	هٰذَا	اِلَّا	مَلَكٌ	كَرِيْمٌ	قَالَتْ	فَذٰلِكُنَّ	الَّذِيْ
پاکی ہے	اللہ کے لیے	نہیں	یہ	آدمی	نہیں	یہ	مگر	فرشتہ	بزرگ	کہا اس عورت نے	پس یہی	وہ شخص ہے کہ

کاٹ لیے اور بیساختہ بول اٹھیں، سبحان اللہ (یہ حسن) ! یہ آدمی نہیں کوئی بزرگ فرشتہ ہے۔ تب (زلیخا نے) کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں

لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۭ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ

لُمْتُنَّنِيْ	فِيْهِ	وَ لَقَدْ	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ نَّفْسِهٖ	فَاسْتَعْصَمَ	وَ لَئِنْ	لَمْ يَفْعَلْ	مَا	اٰمُرُهٗ
تم ملامت کرتی ہو مجھے	جسکے بارے میں	اور البتہ تحقیق	میں نے مائل کرنا چاہا اسکو	اسکے نفس سے	پس اس نے بچا لیا	اور اگر	نہ کرے گا	جو	میں اسے کہتی ہوں

تم مجھے طعنے دیتی تھیں، اور بے شک میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا، اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں

لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ۳۲ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ

لَيُسْجَنَنَّ	وَ لَيَكُوْنًا	مِنَ الصّٰغِرِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	السِّجْنُ	اَحَبُّ	اِلَيَّ	مِمَّا	يَدْعُوْنَنِيْ
یقیناً ضرور قید کر دیا جائے گا	اور ضرور ہوگا	ذلیلوں سے	کہا (یوسفؑ نے)	اے میرے پروردگار	قید	زیادہ پسند	مجھے	اس بات سے کہ	وہ بلاتی ہیں مجھے

تو قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہو گا۔ (یوسفؑ نے) دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے تو قید پسند

اِلَيْهِ ۚ وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَ اَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ۳۳

اِلَيْهِ	وَ اِلَّا (اِنْ۔ لَا)	تَصْرِفْ	عَنِّيْ	كَيْدَهُنَّ	اَصْبُ	اِلَيْهِنَّ	وَ اَكُنْ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ
جس کی طرف	اور اگر نہ	تو نے پھیرا	مجھ سے	ان کا فریب	تو میں مائل ہو جاؤں گا	طرف ان کی	اور ہو جاؤں گا	جاہلوں میں سے

ہے، اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل ہو جاؤں گا۔

❶ عام لغوی ترجمہ ہے: ان عورتوں نے اسے بڑا سمجھا۔

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا

فَاسْتَجَابَ	لَهٗ	رَبُّهٗ	فَصَرَفَ	عَنْهُ	كَيْدَهُنَّ	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	ثُمَّ	بَدَا
تو دعا قبول کرلی	اس کی	اسکے رب نے	پس پھیر دیا	اس سے	مکران عورتوں کا	بیشک وہی	سب کچھ سننے والا	سب جاننے والا	پھر	ظاہر ہوا/رائے ٹھہری

تو اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا مکر دفع کر دیا، بے شک وہ سننے (اور) جاننے والا ہے۔ پھر باوجود اس کے کہ

لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ ع وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ ع ۴ ۶ ۱۴

لَهُمْ	مِنْ بَعْدِ	مَا	رَاَوُا	الْاٰيٰتِ	لَيَسْجُنُنَّهٗ	حَتّٰى حِيْنٍ	وَ دَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ
ان پر/ ان کی	اس کے بعد	جبکہ	دیکھ لیں انہوں نے	نشانیاں	وہ البتہ ضرور قید میں رکھیں گے اسکو	کچھ عرصہ تک	اور داخل ہوئے	اسکے ساتھ	قیدخانہ میں

وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے ان کی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصے کے لیے ان کو قید ہی کر دیں۔ اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زنداں

فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَ قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ

فَتَيٰنِ	قَالَ	اَحَدُهُمَا	اِنِّيْ	اَرٰىنِيْ ❶	اَعْصِرُ	خَمْرًا	وَقَالَ	الْاٰخَرُ	اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْ ❶	اَحْمِلُ	فَوْقَ
دو جوان بھی	کہا	ایک نے ان دو سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں	نچوڑ رہا ہوں	شراب	اور کہا	دوسرے نے	میں دیکھتا ہوں	اٹھائے ہوئے ہوں	اوپر

ہوئے۔ ایک نے ان میں سے کہا کہ (میں نے خواب دیکھا کہ) دیکھتا (کیا) ہوں کہ شراب (کیلئے انگور) نچوڑ رہا ہوں، دوسرے نے کہا کہ (میں نے بھی خواب دیکھا

رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾

رَاْسِيْ	خُبْزًا	تَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْهُ	نَبِّئْنَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ
اپنے سر کے	روٹیاں	کھا رہے ہیں	پرندے	اس میں سے	ہمیں بتا دیجئے	تعبیر اس کی	بیشک ہم	دیکھتے ہیں آپ کو	نیکوکاروں سے

ہے) میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور جانور ان میں سے کھا رہے ہیں، (تو) ہمیں ان کی تعبیر بتا دیجئے کہ ہم تمہیں نیکوکار دیکھتے ہیں۔

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ

قَالَ	لَا يَاْتِيْكُمَا	طَعَامٌ	تُرْزَقٰنِهٖ	اِلَّا	نَبَّاْتُكُمَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمَا
کہا اس نے	نہیں آئے گا تم دونوں کے پاس	کھانا	جو تم دونوں کو ملتا ہے	مگر	میں بتا دوں گا تمہیں	تعبیر ان کی	پہلے	کہ	وہ آئے تمہارے پاس

یوسف نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو ان کی تعبیر بتا دوں گا،

ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

ذٰلِكُمَا	مِمَّا	عَلَّمَنِيْ	رَبِّيْ	اِنِّيْ	تَرَكْتُ	مِلَّةَ	قَوْمٍ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ
یہ	اس میں سے جو	سکھلایا مجھے	میرے پروردگار نے	بیشک میں نے	چھوڑ دیا	دین	اس قوم کا	جو نہیں ایمان لاتے	اللہ پر	اور وہ	آخرت سے	وہ

یہ ان (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں، جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور روزِ آخرت کا انکار کرتے ہیں میں ان کا مذہب

❶ اَرٰىنِيْ: میں دیکھتا ہوں اپنے آپ کو (یہ مکمل ترجمہ ہے، اوپر مختصر ترجمہ بھی درست ہے)

كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ

كٰفِرُوْنَ	وَ اتَّبَعْتُ	مِلَّةَ	اٰبَآءِيْ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ اِسْحٰقَ	وَ يَعْقُوْبَ	مَا	كَانَ	لَنَا	اَنْ
انکار کرتے ہیں	اور پیروی کی میں نے	دین کی	اپنے باپ دادا	ابراہیم	اور اسحاق	اور یعقوب کے	نہیں	ہے	ہمارے لیے	کہ

چھوڑے ہوئے ہوں۔ اور اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں شایاں نہیں ہے کہ

نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ

نُشْرِكَ	بِاللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	ذٰلِكَ	مِنْ فَضْلِ	اللّٰهِ	عَلَيْنَا	وَ عَلَى النَّاسِ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ
ہم شریک بنائیں	اللہ کے ساتھ	کسی چیز کو	یہ	فضل ہے	اللہ کا	ہم پر بھی	اور لوگوں پر بھی	اور لیکن	اکثر

کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں، یہ اللہ کا فضل ہے، ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی، لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ

النَّاسِ	لَا يَشْكُرُوْنَ	يٰصَاحِبَيِ ❶	السِّجْنِ	ءَ اَرْبَابٌ	مُتَفَرِّقُوْنَ	خَيْرٌ	اَمْ	اللّٰهُ
لوگ	نہیں شکر کرتے	اے میرے دوساتھیو	قیدخانے کے	کیا کئی معبود	الگ الگ	بہتر ہیں	یا	اللہ

لوگ شکر نہیں کرتے۔ میرے جیل خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے ہیں یا (ایک) اللہ

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ؕ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ

الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	اِلَّا	اَسْمَآءً	سَمَّيْتُمُوْهَا	اَنْتُمْ
یکتا	غالب/زبردست	نہیں	تم پرستش کرتے ہو	سوائے اس کے	مگر	چندنام	کہ رکھ لیا ہے انہیں	تم نے

یکتا و غالب؟ جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے

وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ

وَ اٰبَآؤُكُمْ	مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	اِنْ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	اَمَرَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْا	اِلَّا
اور تمہارے باپ دادا نے	نہیں	نازل کی	اللہ نے	ان کی	کوئی	سند	نہیں	حکم/حکومت	مگر	اللہ کی	اس نے حکم دیا	کہ نہ	عبادت کرو	مگر

رکھ لیے ہیں، اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ (سن رکھو کہ) اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے، اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت

اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ

اِيَّاهُ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ	يٰصَاحِبَيِ ❶	السِّجْنِ
صرف اسی کی	یہی	دین ہے	سیدھا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اے میرے دوساتھیو	جیل خانے کے

نہ کرو، یہی سیدھا دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ میرے جیل خانے کے رفیقو! تم میں سے ایک

❶ یہاں یائے متکلم محذوف ہے۔

اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ

اَمَّآ	اَحَدُكُمَا	فَيَسْقِيْ	رَبَّهٗ	خَمْرًا	وَ اَمَّا	الْاٰخَرُ	فَيُصْلَبُ	فَتَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْ رَّاْسِهٖ
جو	تم دو میں سے ایک	سو وہ پلائے گا	اپنے آقا کو	شراب	اور جو ہے	دوسرا	سو وہ سولی دیا جائے گا	پس کھائیں گے	پرندے	اس کے سر سے

(جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ) تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا، اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور جانور اس کا سر کھا جائیں گے۔

قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ ۴۱ وَ قَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ

قُضِيَ	الْاَمْرُ	الَّذِيْ	فِيْهِ	تَسْتَفْتِيٰنِ	وَقَالَ	لِلَّذِيْ	ظَنَّ	اَنَّهٗ	نَاجٍ	مِنْهُمَا	اُذْكُرْنِيْ
فیصلہ ہو چکا	اس امر کا	وہ کہ	جسکے بارے میں	تم دونوں پوچھتے تھے	اور کہا	اس سے جس پر	گمان تھا	کہ وہ	رہائی پانے والا ہے	ان دو میں سے	ذکر کرنا میرا

جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکا ہے۔ اور دونوں شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسفؑ نے) خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا، اس سے کہا کہ اپنے آقا سے

عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ؕع ۴۲ ع ۵ ۷ ۱۵

عِنْدَ	رَبِّكَ	فَاَنْسٰىهُ	الشَّيْطٰنُ	ذِكْرَ	رَبِّهٖ	فَلَبِثَ	فِي السِّجْنِ	بِضْعَ	سِنِيْنَ
سامنے	اپنے آقا کے	پس بھلا دیا اس کو	شیطان نے	ذکر کرنا	اپنے آقا سے	پس وہ رہا	قید خانہ میں	کئی	سال

میرا ذکر بھی کرنا۔ لیکن شیطان نے اسے (ان کا) اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور یوسف کئی برس جیل خانے ہی میں رہے۔

وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ

وَقَالَ	الْمَلِكُ	اِنِّيْٓ	اَرٰى	سَبْعَ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ	يَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَ سَبْعَ
اور کہا	بادشاہ نے	تحقیق میں	دیکھتا ہوں (خواب میں)	سات	گائیں ہیں	موٹی	کھا رہی ہیں ان کو	سات	دبلی	اور سات

اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات

سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا

سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَ اُخَرَ	يٰبِسٰتٍ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَاُ	اَفْتُوْنِيْ	فِيْ رُءْيَايَ	اِنْ	كُنْتُمْ	لِلرُّءْيَا
خوشے/بالیں	سبز	اور (سات) دوسرے	خشک	اے	سردارو	تعبیر بتاؤ مجھے	میرے خواب کے بارے میں	اگر	ہو تم	خواب کی

خوشے سبز ہیں اور (سات) خشک۔ اے سردارو! اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی

تَعْبُرُوْنَ ۴۳ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَ مَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ۴۴

تَعْبُرُوْنَ	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	وَمَا	نَحْنُ	بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ	بِعٰلِمِيْنَ
تعبیر دے سکتے	کہا انہوں نے	پراگندہ/پریشان	خواب	اور نہیں	ہم	ایسے خوابوں کی تعبیر کو	جاننے والے

تعبیر بتاؤ۔ انہوں نے کہا، یہ تو پریشان سے خواب ہیں اور ہمیں ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں آتی۔

وَ قَالَ الَّذِیْ نَجَا مِنْهُمَا وَ ادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِیْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾

وَ قَالَ	الَّذِیْ	نَجَا	مِنْهُمَا	وَ ادَّكَرَ	بَعْدَ	اُمَّةٍ	اَنَا	اُنَبِّئُكُمْ	بِتَاْوِیْلِهٖ	فَاَرْسِلُوْنِ
اور کہا اس شخص نے	جو	رہائی پا گیا تھا	دونوں میں سے	اور اسے یاد آ گیا	بعد	مدت کے	میں	بتاتا ہوں تمہیں	تعبیر اس کی	پس مجھے بھیج دو

اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آ گئی، بول اٹھا کہ میں آپ کو اس کی تعبیر (لا) بتاتا ہوں، مجھے (جیل خانے)

یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ

یُوْسُفُ	اَیُّهَا	الصِّدِّیْقُ	اَفْتِنَا	فِیْ	سَبْعِ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ	یَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ
یوسف	اے	بڑے سچے	بتایئے ہمیں	بارے میں	سات	گایوں کے	موٹی تازی	کھا رہی ہیں ان کو	سات	دبلی

جانے کی اجازت دیجئے۔ (غرض وہ یوسفؑ کے پاس آیا اور کہنے لگا) یوسف! اے بڑے سچے (یوسفؑ) ہمیں (اس خواب کی تعبیر) بتایئے کہ سات موٹی گایوں کو

وَّ سَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

وَ سَبْعِ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَ اُخَرَ	یٰبِسٰتٍ	لَعَلِّیْ	اَرْجِعُ	اِلَى النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ
اور سات	خوشے	سبز	اور دوسرے (سات)	خشک	تاکہ میں	لوٹوں/ واپس جاؤں	لوگوں کی طرف	عجب نہیں کہ وہ

سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سوکھے، تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا کر تعبیر بتاؤں، عجب نہیں کہ وہ (تمہاری قدر)

یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ

یَعْلَمُوْنَ	قَالَ	تَزْرَعُوْنَ	سَبْعَ	سِنِیْنَ	دَاَبًا	فَمَا	حَصَدْتُّمْ	فَذَرُوْهُ	فِیْ سُنْۢبُلِهٖ
جانیں	کہا (یوسفؑ نے)	تم کھیتی کرتے رہو گے	سات	سال	متواتر/ دستور کے مطابق	پس جو	کاٹ لو تم	پس چھوڑ دو اسے	اسکے خوشوں میں

جانیں۔ انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے تو جو (غلہ) کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں آئے اسے

اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ یَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ

اِلَّا	قَلِیْلًا	مِّمَّا	تَاْكُلُوْنَ	ثُمَّ	یَاْتِیْ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	سَبْعٌ	شِدَادٌ	یَّاْكُلْنَ	مَا	قَدَّمْتُمْ
مگر	تھوڑا سا	اس میں سے جو	تم کھاؤ گے	پھر	آئیں گے	بعد	اسکے	سات	سخت	کھا جائیں گے	جو کچھ	تم نے پہلے سے رکھا ہو گا

خوشوں میں ہی رہنے دینا، پھر اس کے بعد (خشک سالی کے) سات سخت (سال) آئیں گے، جو (غلہ) تم نے جمع کر رکھا ہو گا وہ اس سب کو

لَهُنَّ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِیْهِ یُغَاثُ

لَهُنَّ	اِلَّا	قَلِیْلًا	مِّمَّا	تُحْصِنُوْنَ	ثُمَّ	یَاْتِیْ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	عَامٌ	فِیْهِ	یُغَاثُ
ان کیلئے	سوائے	تھوڑا	اس میں سے جو	تم بچا رکھو گے	پھر	آئے گا	اس کے بعد	ایک سال	جس میں	مینہ برسایا جائے گا

کھا جائیں گے، صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے، پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا کہ خوب مینہ برسے گا

ع ۶ ۱۲

النَّاسُ وَ فِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ

النَّاسُ	وَ فِيْهِ	يَعْصِرُوْنَ	وَ قَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ	بِهٖ	فَلَمَّا	جَآءَهُ	الرَّسُوْلُ
لوگوں پر	اور جس میں	وہ رس نچوڑیں گے	اور کہا	بادشاہ نے	لے آؤ میرے پاس	اسے	پس جب	آیا اس کے پاس	قاصد

اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے۔ (یہ تعبیر سن کر) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ، جب قاصد ان کے پاس گیا

قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ رَبِّيْ

قَالَ	ارْجِعْ	اِلٰى رَبِّكَ	فَسْئَلْهُ	مَا	بَالُ	النِّسْوَةِ	الّٰتِيْ	قَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	اِنَّ	رَبِّيْ
کہا (یوسفؑ نے)	تو واپس جا	اپنے آقا کی طرف	پس پوچھ اس سے	کیا	حال ہے	ان عورتوں کا	جنہوں نے	کاٹے تھے	اپنے ہاتھ	بیشک	پروردگار میرا

تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور ان سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے، بے شک میرا پروردگار

بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ قُلْنَ

بِكَيْدِهِنَّ	عَلِيْمٌ	قَالَ	مَا	خَطْبُكُنَّ	اِذْ	رَاوَدْتُّنَّ ❶	يُوْسُفَ	عَنْ	نَفْسِهٖ	قُلْنَ
ان کے مکروں سے	خوب واقف ہے	کہا (بادشاہ نے)	کیا	حقیقت تھی تمہاری	جب	تم نے پھسلانا چاہا	یوسف کو	سے	نفس اسکے	سب بول اٹھیں

ان کے مکروں سے خوب واقف ہے۔ بادشاہ نے (عورتوں سے) پوچھا کہ بھلا اس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟ سب بول اٹھیں کہ

حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ۭ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ

حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا	عَلِمْنَا	عَلَيْهِ	مِنْ سُوْٓءٍ	قَالَتْ	امْرَاَتُ	الْعَزِيْزِ	الْـٰٔنَ	حَصْحَصَ
پاکی ہے	اللہ کے لیے	نہیں	ہمیں معلوم	اس میں	کوئی برائی	بولی	عورت	عزیز کی	اب	ظاہر ہو چکی

حاشاللہ، ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔ عزیز کی عورت نے کہا کہ اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی

الْحَقُّ ۡ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ

الْحَقُّ	اَنَا رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ نَّفْسِهٖ	وَ اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ	ذٰلِكَ	لِيَعْلَمَ	اَنِّيْ
حقیقت/سچائی	میں نے ہی پھسلانا چاہا اسے	اسکے نفس (کے ضبط) سے	اور بیشک وہ	البتہ سچوں میں سے ہے	یہ	اس لیے کہ وہ جان لے	کہ میں نے

ہے (اصل یہ ہے) کہ میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور بے شک وہ سچا ہے۔ (یوسفؑ نے کہا کہ میں نے) یہ بات اس لیے (پوچھی ہے) کہ عزیز کو

لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

لَمْ اَخُنْهُ	بِالْغَيْبِ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	كَيْدَ	الْخَآئِنِيْنَ
نہیں خیانت کی اس کی	پیٹھ پیچھے/غائبانہ	اور بے شک	اللہ	نہیں چلنے دیتا	مکر/فریب	خیانت کرنے والوں کا

یقین ہو جائے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی (امانت میں) خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کے مکروں کو رو براہ نہیں کرتا۔

❶ رَاوَدْتُّنَّ: تم (عورتوں) نے مائل کرنا چاہا، تم (عورتوں) نے پھسلانا چاہا۔

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ

وَ مَا	اُبَرِّئُ	نَفْسِيْ	اِنَّ	النَّفْسَ	لَاَمَّارَةٌ	بِالسُّوْٓءِ	اِلَّا	مَا	رَحِمَ	رَبِّيْ	اِنَّ	رَبِّيْ	غَفُوْرٌ
اور نہیں	میں پاک کہتا	اپنے نفس کو	بیشک	نفس	سکھاتا ہے [1]	برائی	مگر	جس پر	رحم کرے	پروردگار میرا	بیشک	پروردگار میرا	بخشنے والا

اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس امارہ (انسان کو) برائی ہی سکھاتا رہتا ہے۔ مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے، بیشک میرا پروردگار بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝۵۳ وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ

رَحِيْمٌ	وَقَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ	بِهٖ	اَسْتَخْلِصْهُ	لِنَفْسِيْ	فَلَمَّا	كَلَّمَهٗ	قَالَ	اِنَّكَ
مہربان ہے	اور کہا	بادشاہ نے	لے آؤ میرے پاس	اس کو	میں مصاحب خاص بناؤں اسے	اپنی ذات کیلئے	پھر جب	بات کی اس سے	کہا	بیشک تو

مہربان ہے۔ بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا مصاحب خاص بناؤں گا۔ پھر جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج

الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ۝۵۴ قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ

الْيَوْمَ	لَدَيْنَا	مَكِيْنٌ	اَمِيْنٌ	قَالَ	اجْعَلْنِيْ	عَلٰى خَزَآئِنِ	الْاَرْضِ	اِنِّيْ	حَفِيْظٌ
آج سے	ہمارے ہاں	صاحبِ اقتدار	امانت دار ہے	کہا یوسف نے	مقرر کر مجھے	خزانوں پر	ملک کے	بیشک میں	حفاظت کرنے والا

سے تم ہمارے ہاں صاحبِ منزلت اور صاحب اعتبار ہو۔ (یوسفؑ نے) کہا، مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجئے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور (اس

عَلِيْمٌ ۝۵۵ وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ

عَلِيْمٌ	وَ كَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِيْ	الْاَرْضِ	يَتَبَوَّاُ	مِنْهَا	حَيْثُ	يَشَآءُ
خوب جاننے والا	اور اس طرح	قدرت دی ہم نے	یوسف کو	میں	زمین/ملک	وہ رہتے تھے	اس میں	جہاں	چاہتے

کام سے) واقف ہوں۔ اس طرح ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں جگہ دی اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔

نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَ لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۵۶ وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ

نُصِيْبُ	بِرَحْمَتِنَا	مَنْ	نَشَآءُ	وَ لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ لَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ
ہم پہنچا دیتے ہیں	اپنی رحمت کو	جسے	ہم چاہتے ہیں	اور نہیں ضائع کرتے	ثواب/اجر	نیکی کرنے والوں کا	اور البتہ ثواب	آخرت کا

ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝۵۷ وَ جَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ

خَيْرٌ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ	وَ جَآءَ	اِخْوَةُ	يُوْسُفَ	فَدَخَلُوْا	عَلَيْهِ
بہتر ہے	ان کے لیے جو	ایمان لائے	اور	تھے/رہے	پرہیزگاری کرتے	اور آئے	بھائی	یوسف کے	پھر وہ داخل ہوئے	اسکے پاس

ان کے لیے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے۔ اور یوسف کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لیے) آئے تو یوسف کے پاس گئے تو (یوسفؑ نے)

[1] اَمَّارَةٌ: اصل معنی ہے؛ بڑا حکم دینے والا۔ (برائی کا)۔

فَعَرَفَهُمْ وَ هُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۵۸ وَ لَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ

فَعَرَفَهُمْ	وَ هُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ	وَ لَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	قَالَ	ائْتُوْنِیْ	بِاَخٍ
تواس نے پہچان لیا انکو	اور وہ	اس کو	نہ پہچان سکے	اور جب	اس نے تیار کر دیا ان کیلئے	انکے سامان کو	کہا	لے کر آنا میرے پاس	بھائی کو

ان کو پہچان لیا اور وہ ان کو نہ پہچان سکے۔ جب یوسف نے ان کے لیے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آنا تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے

لَكُمْ مِّنْ اَبِیْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْۤ اُوْفِی الْكَیْلَ وَ اَنَا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۵۹ فَاِنْ لَّمْ

لَكُمْ	مِنْ اَبِیْكُمْ	اَلَا	تَرَوْنَ	اَنِّیْ	اُوْفِیْ	الْكَیْلَ	وَ اَنَا	خَیْرُ	الْمُنْزِلِیْنَ	فَاِنْ	لَمْ
اپنے	جو تمہارے باپ سے ہے	کیا نہیں	تم دیکھتے ہو	کہ میں	پوری دیتا ہوں	ماپ	اور میں	خوب/بہتر	مہمان داری کرتا ہوں	پس اگر	نہ

اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں۔ اور اگر تم

تَاْتُوْنِیْ بِهٖ فَلَا كَیْلَ لَكُمْ عِنْدِیْ وَ لَا تَقْرَبُوْنِ ۶۰ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ

تَاْتُوْنِیْ	بِهٖ	فَلَا	كَیْلَ	لَكُمْ	عِنْدِیْ	وَ لَا تَقْرَبُوْنِ	قَالُوْا	سَنُرَاوِدُ ❶	عَنْهُ	اَبَاهُ
لائے میرے پاس	اس کو	تو نہ	ماپ (غلہ)	تمہارے لیے	میرے پاس	اور نہ قریب آنا میرے	انہوں نے کہا	ہم خواہش کرینگے	اسکے بارے میں	اسکے باپ سے

اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اس کے والد سے

وَ اِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ۶۱ وَ قَالَ لِفِتْیٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِیْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

وَ اِنَّا	لَفٰعِلُوْنَ	وَ قَالَ	لِفِتْیٰنِهِ	اجْعَلُوْا	بِضَاعَتَهُمْ ❷	فِیْ	رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ
اور بیشک ہم	ضرور کر کے رہیں گے	اور کہا (یوسفؑ نے)	خادموں سے اپنے	رکھ دو	پونجی/سرمایہ ان کا	میں	اسباب ان کے	شاید وہ

تذکرہ کریں گے اور ہم (یہ کام) کر کے رہیں گے۔ اور (یوسفؑ نے) اپنے خدام سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلے کی قیمت) ان کے شلیتوں میں رکھ دو عجب نہیں کہ

یَعْرِفُوْنَهَاۤ اِذَا انْقَلَبُوْۤا اِلٰۤی اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۶۲ فَلَمَّا رَجَعُوْۤا اِلٰۤی

یَعْرِفُوْنَهَا	اِذَا	انْقَلَبُوْا	اِلٰی	اَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	یَرْجِعُوْنَ	فَلَمَّا	رَجَعُوْا	اِلٰی
پہچان لیں اسکو	جب	وہ لوٹیں	طرف	اپنے گھر والوں کی	شاید وہ	پھر آجائیں	پس جب	وہ لوٹے	طرف

جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (اور) عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں۔ جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے تو

اَبِیْهِمْ قَالُوْا یٰۤاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَیْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَاۤ اَخَانَا نَكْتَلْ وَ اِنَّا لَهٗ

اَبِیْهِمْ	قَالُوْا	یٰۤاَبَانَا	مُنِعَ	مِنَّا	الْكَیْلُ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَا	اَخَانَا	نَكْتَلْ	وَ اِنَّا	لَهٗ
باپ اپنے	بولے	اے ہمارے ابا	روک دی گئی	ہم سے	ماپ (غلہ)	پس بھیج دیجئے	ساتھ ہمارے	بھائی ہمارا	ہم غلہ لائیں	اور بیشک ہم	اسکے

کہنے لگے کہ ابا (جب تک ہم بنیامین کو ساتھ نہ لے جائیں) ہمارے لیے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں

❶ سَنُرَاوِدُ: ہم خواہش کریں گے یعنی ہم تذکرہ کریں گے۔ یا ہم قائل کریں گے (اسکے بارے میں-اس کے باپ کو)۔ ❷ بِضَاعَتَهُمْ: پونجی ان کی یا سرمایہ ان کا۔

لَحٰفِظُوۡنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلۡ اٰمَنُكُمۡ عَلَيۡهِ اِلَّا كَمَاۤ اَمِنۡتُكُمۡ عَلٰۤى اَخِيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ ؕ

لَحٰفِظُوۡنَ	قَالَ	هَلۡ	اٰمَنُكُمۡ	عَلَيۡهِ	اِلَّا	كَمَاۤ	اَمِنۡتُكُمۡ	عَلٰۤى اَخِيۡهِ	مِنۡ قَبۡلُ
نگہبان ہیں	(یعقوبؑ نے) کہا	نہیں	میں تمہارا اعتبار کرتا	اسکے بارے میں	مگر	جیسا کہ	میں نے اعتبار کیا تمہارا	اسکے بھائی کے بارے میں	اس سے پہلے

اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔ (یعقوبؑ نے) کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔

فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوۡا مَتَاعَهُمۡ وَجَدُوۡا

فَاللّٰهُ	خَيۡرٌ	حٰفِظًا	وَهُوَ	اَرۡحَمُ	الرّٰحِمِيۡنَ	وَلَمَّا	فَتَحُوۡا	مَتَاعَهُمۡ	وَجَدُوۡا
سو اللہ	بہتر	نگہبان ہے	اور وہی	بڑا مہربان	سب مہربانوں سے	اور جب	کھولا انہوں نے	سامان اپنا	پائی انہوں نے

سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ

بِضَاعَتَهُمۡ رُدَّتۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مَا نَبۡغِىۡ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتۡ اِلَيۡنَا ۚ

بِضَاعَتَهُمۡ	رُدَّتۡ	اِلَيۡهِمۡ	قَالُوۡا	يٰۤاَبَانَا	مَا	نَبۡغِىۡ	هٰذِهٖ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتۡ	اِلَيۡنَا
پونجی اپنی	واپس کی گئی	ان کی طرف	بولے	اے ہمارے باپ	کیا	چاہیے ہمیں	یہ	پونجی ہماری	لوٹادی گئی	ہماری طرف

ان کا سرمایہ ان کو واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں (اور) کیا چاہیے (دیکھئے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔

وَنَمِيۡرُ اَهۡلَنَا وَنَحۡفَظُ اَخَانَا وَنَزۡدَادُ كَيۡلَ بَعِيۡرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيۡلٌ يَّسِيۡرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنۡ

وَنَمِيۡرُ	اَهۡلَنَا	وَنَحۡفَظُ	اَخَانَا	وَنَزۡدَادُ	كَيۡلَ	بَعِيۡرٍ	ذٰلِكَ	كَيۡلٌ	يَسِيۡرٌ	قَالَ	لَنۡ
اور ہم غلہ لائینگے	اپنے اہل وعیال کیلئے	اور حفاظت کرینگے	اپنے بھائی کی	اور زیادہ لیں گے	ماپ/غلہ	ایک اونٹ کا	یہ	غلہ	تھوڑا ہے	کہا	ہرگز نہ

اب ہم اپنے اہل وعیال کے لیے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے (کہ) یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے۔

اُرۡسِلَهٗ مَعَكُمۡ حَتّٰى تُؤۡتُوۡنِ مَوۡثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاۡتُنَّنِىۡ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ يُّحَاطَ بِكُمۡ ۚ

اُرۡسِلَهٗ	مَعَكُمۡ	حَتّٰى	تُؤۡتُوۡنِ	مَوۡثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	لَتَاۡتُنَّنِىۡ	بِهٖۤ	اِلَّاۤ	اَنۡ	يُّحَاطَ	بِكُمۡ
میں بھیجوں گا اسے	تمہارے ساتھ	یہاں تک کہ	تم مجھے دو	پختہ عہد	اللہ کا	البتہ تم ضرور لاؤ گے میرے پاس	اسے	مگر	یہ کہ	گھیر لیا جائے	تم کو

(یعقوبؑ نے) کہا کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اس کو میرے پاس (صحیح وسالم) لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا مگر یہ کہ تم گھیر لیے جاؤ

فَلَمَّاۤ اٰتَوۡهُ مَوۡثِقَهُمۡ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ يٰبَنِىَّ لَا تَدۡخُلُوۡا

فَلَمَّاۤ	اٰتَوۡهُ	مَوۡثِقَهُمۡ	قَالَ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَا	نَقُوۡلُ	وَكِيۡلٌ	وَقَالَ	يٰبَنِىَّ	لَا تَدۡخُلُوۡا
پھر جب	دیا انہوں نے اسکو	پختہ عہد اپنا	کہا	اللہ	پر	اس جو	ہم قول وقرار کر رہے ہیں	نگہبان ہے	اور کہا	اے میرے بیٹو	نہ داخل ہونا

(یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے)۔ جب انہوں نے ان سے عہد کر لیا تو (یعقوبؑ نے) کہا کہ جو قول وقرار ہم کر رہے ہیں اس کا اللہ ضامن ہے۔ اور ہدایت کی

مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّ ادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَ مَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

مِنْ	بَابٍ	وَاحِدٍ	وَ ادْخُلُوْا	مِنْ	اَبْوَابٍ	مُتَفَرِّقَةٍ	وَ مَا	اُغْنِيْ	عَنْكُمْ	مِنْ	اللّٰهِ
سے	دروازے	ایک ہی	اور داخل ہونا	سے	دروازوں	متفرق/جدا جدا	اور نہیں	میں بچا سکتا	تم کو	سے/کی	اللہ

کہ اے میرے بیٹو ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے روک نہیں

مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۶۷

مِنْ شَيْءٍ	اِنْ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ عَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ
کسی بات سے	نہیں	حکم	مگر	اللہ کا	اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور اسی پر	پس بھروسا کریں	اہل توکل

سکتا۔ (بے شک) حکم اسی کا ہے، میں اسی پر بھروسا رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۭ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ

وَ لَمَّا	دَخَلُوْا	مِنْ حَيْثُ	اَمَرَهُمْ	اَبُوْهُمْ	مَا	كَانَ	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ
اور جب	وہ داخل ہوئے	جہاں سے	حکم دیا انہیں	ان کے باپ نے	نہیں	تھا	وہ دور رکھ سکتا/بچا سکتا	ان کو	اللہ کی	کسی بات سے

اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کیلئے) باپ نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی،

اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۭ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

اِلَّا	حَاجَةً	فِيْ نَفْسِ	يَعْقُوْبَ	قَضٰىهَا	وَ اِنَّهٗ	لَذُوْ عِلْمٍ	لِمَا	عَلَّمْنٰهُ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ
مگر	ایک خواہش تھی	دل میں	یعقوب کے	وہ اس نے پوری کر لی	اور بیشک وہ	صاحب علم تھا	بسبب جو	ہم نے سکھایا اسے	اور لیکن	اکثر

ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی۔ اور بے شک وہ صاحبِ علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۶۸ وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰي يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّىْٓ اَنَا ع ۸ ۱۱ ۲

النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَ لَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى يُوْسُفَ	اٰوٰى	اِلَيْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّيْٓ اَنَا
لوگ	نہیں جانتے	اور جب	وہ داخل ہوئے	یوسف کے پاس	اس نے جگہ دی	اپنے پاس	اپنے بھائی کو	کہا	بیشک میں ہوں

لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی

اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۶۹ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ

اَخُوْكَ	فَلَا تَبْتَئِسْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	جَعَلَ
بھائی تیرا	پس نہ افسوس کر	اس پر جو	تھے	وہ کرتے	پھر جب	اس نے تیار کر دیا ان کو	اسباب ان کا	رکھ دیا

ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا۔ جب ان کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے شلیتے میں

السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۷۰

السِّقَايَةَ	فِيْ رَحْلِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	اَيَّتُهَا	الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ
پینے کا گلاس	سامان میں	اپنے بھائی کے	پھر	پکارا	پکارنے والا	اے	قافلے والو	بے شک تم	البتہ چور ہو

گلاس رکھ دیا پھر (جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو) ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو تم تو چور ہو۔

قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ۷۱ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَ لِمَنْ

قَالُوْا	وَ اَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ	مَاذَا	تَفْقِدُوْنَ	قَالُوْا	نَفْقِدُ	صُوَاعَ	الْمَلِكِ	وَ لِمَنْ
وہ بولے	اور متوجہ ہوئے	انکی طرف	کیا چیز	تم گم کر بیٹھے	بولے	ہم گم پاتے ہیں	پیمانہ/گلاس	بادشاہ کا	اور اسکے لیے جو

وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے۔ وہ بولے کہ بادشاہ (کے پانی پینے) کا گلاس کھویا گیا ہے اور جو شخص اس کو لے آئے

جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ۷۲ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ

جَآءَ	بِهٖ	حِمْلُ	بَعِيْرٍ	وَ اَنَا	بِهٖ	زَعِيْمٌ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	عَلِمْتُمْ	مَا	جِئْنَا	لِنُفْسِدَ
لائے	اسے	بوجھ ہے	ایک اونٹ کا	اور میں ہوں	اسکا	ضامن	وہ بولے	اللہ کی قسم	البتہ تحقیق	تم جانتے ہو	نہیں	آئے ہم	کہ خرابی کریں

اس کے لیے ایک بار شتر (انعام) اور میں اس کا ضامن ہوں۔ وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم (اس) ملک میں اس لیے نہیں آئے کہ خرابی

فِي الْاَرْضِ وَ مَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ۷۳ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۷۴

فِي الْاَرْضِ	وَ مَا	كُنَّا	سٰرِقِيْنَ	قَالُوْا	فَمَا	جَزَآؤُهٗ	اِنْ	كُنْتُمْ	كٰذِبِيْنَ
زمین (ملک) میں	اور نہ	ہم تھے/ہیں	چور	انہوں نے کہا	پھر کیا	سزا اسکی	اگر	ہو تم	جھوٹے

کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں۔ بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو اس کی سزا کیا؟

قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۷۵

قَالُوْا	جَزَآؤُهٗ	مَنْ	وُجِدَ	فِيْ رَحْلِهٖ	فَهُوَ	جَزَآؤُهٗ	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	الظّٰلِمِيْنَ
کہنے لگے	اس کی سزا (یہ ہے)	وہ جس	پایا جائے	سامان میں اس کے	پس وہی	اس کا بدلہ ہے	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالموں کو

انہوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ کہ جس کے شلیتے میں وہ دستیاب ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے، ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ

فَبَدَاَ	بِاَوْعِيَتِهِمْ	قَبْلَ	وِعَآءِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اِسْتَخْرَجَهَا	مِنْ وِّعَآءِ	اَخِيْهِ	كَذٰلِكَ
پھر (دیکھنا) شروع کیا	انکے بوروں سے	پہلے	خرجی/بوری	اپنے بھائی کی	پھر	نکالا اسکو	بوری سے	اپنے بھائی کی	اس طرح

پھر (یوسفؑ نے) اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے ان کے شلیتوں کو دیکھنا شروع کیا پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اس کو نکال لیا۔ اس طرح

كِدْنَا لِيُوْسُفَ ۭ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ نَرْفَعُ

كِدْنَا	لِيُوْسُفَ	مَا	كَانَ	لِيَاْخُذَ	اَخَاهُ	فِيْ دِيْنِ	الْمَلِكِ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَاۗءَ	اللّٰهُ	نَرْفَعُ
ہم نے تدبیر کی	یوسف کے لیے	نہ	تھا وہ	کہ لے سکتا	اپنے بھائی کو	دین میں	بادشاہ کے	مگر	یہ کہ	چاہتا	اللہ	ہم بلند کرتے ہیں

ہم نے یوسف کے لیے تدبیر کی۔ (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ اللہ کی مشیت کے سوا اپنے بھائی کو نہیں لے سکتے تھے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں

دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٦﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ

دَرَجٰتٍ	مَنْ	نَشَاۗءُ	وَ فَوْقَ	كُلِّ	ذِيْ عِلْمٍ	عَلِيْمٌ	قَالُوْٓا	اِنْ	يَسْرِقْ	فَقَدْ	سَرَقَ
درجے	جسکے	ہم چاہتے ہیں	اور اوپر ہے	ہر	جاننے والے کے	ایک جاننے والا	کہنے لگے	اگر	چرایا ہے اس نے	تو تحقیق	چوری کی

درجے بلند کرتے ہیں اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے۔ (برادران یوسفؑ نے) کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک

اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ

اَخٌ	لَهٗ	مِنْ قَبْلُ	فَاَسَرَّهَا	يُوْسُفُ	فِيْ نَفْسِهٖ	وَ لَمْ يُبْدِهَا	لَهُمْ	قَالَ	اَنْتُمْ	شَرٌّ
بھائی نے بھی	اس کے	اس سے قبل	پس مخفی رکھا اسے	یوسف نے	اپنے دل میں	اور نہ ظاہر کیا اسکو	ان پر	کہا	تم	بدتر

بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔ یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا (اور) کہا کہ تم بڑے بدقماش

مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا

مَكَانًا	وَ اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَصِفُوْنَ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا	الْعَزِيْزُ	اِنَّ	لَهٗ	اَبًا	شَيْخًا	كَبِيْرًا
درجہ میں ہو	اور اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	تم بیان کر رہے ہو	کہنے لگے	اے	عزیز	بیشک	اس کا	باپ	بوڑھا ہے	بہت/بڑی عمر کا

ہو، اور جو تم بیان کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں (اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں)

فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٧٨﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا

فَخُذْ	اَحَدَنَا	مَكَانَهٗ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ	قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ	اَنْ	نَاْخُذَ	اِلَّا
پس رکھ لیں	ہم میں سے کسی ایک کو	اس کی جگہ	بیشک ہم	دیکھتے ہیں آپکو	احسان کرنے والوں سے	کہا	پناہ اللہ کی	کہ	ہم پکڑیں	سوائے

تو (اس کو چھوڑ دیجئے اور) اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں۔ (یوسفؑ نے) کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص

مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا اسْتَيْــَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا ع ٩/١١/٣

مَنْ	وَجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِنْدَهٗ	اِنَّآ	اِذًا	لَظٰلِمُوْنَ	فَلَمَّا	اِسْتَيْـَٔسُوْا	مِنْهُ	خَلَصُوْا
اسکے جس	پائی ہم نے	چیز اپنی	پاس اسکے	بیشک ہم	اس وقت	البتہ ظالم ہوں گے	پھر جب	وہ ناامید ہوگئے	اس سے	الگ ہوئے

کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا کسی اور کو پکڑ لیں۔ ایسا کریں تو ہم بڑے بے انصاف ہیں۔ جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح

نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيۡرُهُمۡ اَلَمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اَبَاكُمۡ قَدۡ اَخَذَ عَلَيۡكُمۡ مَّوۡثِقًا مِّنَ اللّٰهِ

نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيۡرُهُمۡ	اَلَمۡ	تَعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اَبَاكُمۡ	قَدۡ اَخَذَ	عَلَيۡكُمۡ	مَّوۡثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ
مشورہ کرنے لگے	کہا	انکے سب سے بڑے نے	کیا نہیں	تم جانتے	یہ کہ	تمہارے باپ نے	تحقیق لیا ہے	تم سے	پختہ عہد	اللہ کا

کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا، کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا ہے

وَمِنۡ قَبۡلُ مَا فَرَّطۡتُّمۡ فِىۡ يُوۡسُفَ ۚ فَلَنۡ اَبۡرَحَ الۡاَرۡضَ حَتّٰى يَاۡذَنَ لِىۡۤ اَبِىۡۤ اَوۡ

وَمِنۡ قَبۡلُ	مَا	فَرَّطۡتُّمۡ	فِىۡ يُوۡسُفَ	فَلَنۡ اَبۡرَحَ	الۡاَرۡضَ	حَتّٰى	يَاۡذَنَ	لِىۡ	اَبِىۡ	اَوۡ
اوراس سے پہلے	جو	قصور کر چکے ہوتم	یوسف کے بارے میں	پس ہرگز نہ میں ہٹوں گا	اس زمین سے	یہاں تک کہ	حکم دے	مجھے	باپ میرا	یا

اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو۔ تو جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا

يَحۡكُمَ اللّٰهُ لِىۡ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۸۰﴾ اِرۡجِعُوۡۤا اِلٰٓى اَبِيۡكُمۡ فَقُوۡلُوۡا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ

يَحۡكُمَ	اللّٰهُ	لِىۡ	وَهُوَ	خَيۡرُ	الۡحٰكِمِيۡنَ	اِرۡجِعُوۡۤا	اِلٰى	اَبِيۡكُمۡ	فَقُوۡلُوۡا	يٰۤاَبَانَا	اِنَّ
حکم کرے	اللہ	میرے لیے	اوروہی	سب سے بہتر	فیصلہ کرنے والا ہے	تم واپس جاؤ	طرف	اپنے باپ کی	پس کہو	اے باپ ہمارے	بیشک

اللہ میرے لیے کوئی اور تدبیر کرے، اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ تم سب والد صاحب کے پاس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے (وہاں جا کر)

ابۡنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدۡنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمۡنَا وَمَا كُنَّا لِلۡغَيۡبِ حٰفِظِيۡنَ ﴿۸۱﴾ وَسۡـَٔلِ

اِبۡنَكَ	سَرَقَ	وَمَا	شَهِدۡنَا	اِلَّا	بِمَا	عَلِمۡنَا	وَمَا	كُنَّا	لِلۡغَيۡبِ	حٰفِظِيۡنَ	وَ	اِسۡـَٔلِ
آپ کے بیٹے نے	چوری کی	اورنہیں	گواہی دی تھی ہم نے	مگر	اس کی جو	ہم کو خبر تھی	اور نہ	تھے ہم	غیب کی باتوں کے	نگہبان	اور	پوچھ لیں

چوری کی۔ اور ہم نے اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اس کے لے آنے کا) عہد کیا تھا مگر غیب (کی باتوں) کے (جاننے اور) یاد رکھنے والے تو نہیں تھے۔

الۡقَرۡيَةَ الَّتِىۡ كُنَّا فِيۡهَا وَالۡعِيۡرَ الَّتِىۡۤ اَقۡبَلۡنَا فِيۡهَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلۡ

الۡقَرۡيَةَ	الَّتِىۡ	كُنَّا	فِيۡهَا	وَالۡعِيۡرَ	الَّتِىۡ	اَقۡبَلۡنَا	فِيۡهَا	وَاِنَّا	لَصٰدِقُوۡنَ	قَالَ	بَلۡ
بستی (والوں) سے	وہ کہ	ہم تھے	جس میں	اور قافلہ سے	وہ کہ	ہم آئے	جس میں	اور بے شک ہم	سچے ہیں	انہوں نے کہا	بلکہ

اور جس بستی میں ہم (ٹھہرے) تھے وہاں سے (یعنی اہل مصر سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں اس سے دریافت کر لیجئے۔ اور ہم (اس بیان میں) بالکل سچے ہیں۔

سَوَّلَتۡ لَـكُمۡ اَنۡفُسُكُمۡ اَمۡرًا ؕ فَصَبۡرٌ جَمِيۡلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّاۡتِيَنِىۡ بِهِمۡ جَمِيۡعًا ؕ

سَوَّلَتۡ	لَكُمۡ	اَنۡفُسُكُمۡ	اَمۡرًا	فَصَبۡرٌ	جَمِيۡلٌ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنۡ	يَّاۡتِيَنِىۡ	بِهِمۡ	جَمِيۡعًا
بنالی ہے	تمہارے لیے	تمہارے نفسوں نے	ایک بات	پس صبر	بہتر ہے	قریب ہے	اللہ	یہ کہ	لے آئے میرے پاس	ان	سب کو

(جب انہوں نے یہ بات یعقوبؑ سے آ کر کہی تو) انہوں نے کہا (کہ حقیقت یوں نہیں ہے) بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَ تَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ

اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ	وَ تَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ قَالَ	يٰۤاَسَفٰى	عَلٰى يُوْسُفَ
بے شک وہ	وہی	دانا	حکمت والا ہے	اور منہ پھیر لیا	ان سے	اور کہنے لگا	ہائے میرا افسوس	یوسف پر

ان سب کو میرے پاس لے آئے۔ بے شک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔ پھر ان کے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس یوسف (ہائے افسوس)

وَ ابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ

وَ ابْيَضَّتْ	عَيْنٰهُ	مِنَ الْحُزْنِ	فَهُوَ	كَظِيْمٌ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	تَفْتَؤُا	تَذْكُرُ	يُوْسُفَ
اور سفید ہو گئیں	دونوں آنکھیں اس کی	غم سے	پس وہ	غم سے بھرا ہوا	وہ بولے	واللہ	تو ہمیشہ رہے گا	یاد کرتا	یوسف کو

اور رنج والم میں (اس قدر روئے کہ) ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا۔ بیٹے کہنے لگے کہ واللہ اگر آپ یوسف کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں

حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَ حُزْنِيْۤ

حَتّٰى	تَكُوْنَ	حَرَضًا	اَوْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْهٰلِكِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَا	اَشْكُوْا	بَثِّيْ	وَ حُزْنِيْۤ
یہاں تک کہ	ہو جائے	بیمار	یا	ہو جائے	ہلاک ہونے والوں سے	کہا	بس/صرف	میں تو اظہار کرتا ہوں	اپنی بے قراری	اور اپنے غم کا

گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم و اندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا

اِلَى اللّٰهِ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ

اِلَى	اللّٰهِ	وَ اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	يٰبَنِيَّ	اِذْهَبُوْا	فَتَحَسَّسُوْا
طرف/سامنے	اللہ کے	اور جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے	جو	تم نہیں جانتے	اے میرے بیٹو	تم جاؤ	پس تلاش کرو

ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ بیٹا (یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی

يُّوْسُفَ وَ اَخِيْهِ وَ لَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا

مِنْ يُّوْسُفَ	وَ اَخِيْهِ	وَ لَا تَايْـَٔسُوْا	مِنْ رَّوْحِ	اللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَا يَايْـَٔسُ	مِنْ رَّوْحِ	اللّٰهِ	اِلَّا
یوسف	اور اس کے بھائی کو	اور نہ ناامید ہو	رحمت سے	اللہ کی	بیشک وہ	ناامید نہیں ہوتے	رحمت سے	اللہ کی	مگر

کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید

الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَ اَهْلَنَا

الْقَوْمُ	الْكٰفِرُوْنَ	فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	قَالُوْا	يٰۤاَيُّهَا	الْعَزِيْزُ	مَسَّنَا	وَ اَهْلَنَا
لوگ	کافر	پھر جب	وہ داخل ہوئے	پاس اسکے	انہوں نے کہا	اے	عزیز	پہنچی ہمیں	اور ہمارے اہل وعیال کو

ہوا کرتے ہیں۔ جب وہ یوسف کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو بڑی تکلیف

الضُّرُّ وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَ تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

الضُّرُّ	وَ جِئْنَا	بِبِضَاعَةٍ	مُّزْجٰىةٍ	فَاَوْفِ	لَنَا	الْكَيْلَ	وَ تَصَدَّقْ	عَلَيْنَا	اِنَّ	اللّٰهَ
سختی	اور ہم لائے	پونجی	ناقص/تھوڑی	پس پورا دیں	ہمیں	ناپ/غلہ	اور خیرات کیجئے	ہم پر	بے شک	اللہ

ہو رہی ہے اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں، آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلہ دیجئے اور خیرات کیجئے کہ اللہ خیرات

يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿٨٨﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَ اَخِيْهِ اِذْ

يَجْزِي	الْمُتَصَدِّقِيْنَ	قَالَ	هَلْ	عَلِمْتُمْ	مَا	فَعَلْتُمْ	بِيُوْسُفَ	وَ اَخِيْهِ	اِذْ
ثواب دیتا ہے	خیرات کرنے والوں کو	کہا	کیا	تمہیں خبر ہے	کیا	کیا تھا تم نے	ساتھ یوسف	اور اسکے بھائی کے	جب

کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔ (یوسفؑ نے) کہا، تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی

اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿٨٩﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ؗ قَدْ

اَنْتُمْ	جٰهِلُوْنَ	قَالُوْٓا	ءَاِنَّكَ	لَاَنْتَ	يُوْسُفُ	قَالَ	اَنَا	يُوْسُفُ	وَ هٰذَا	اَخِيْ	قَدْ
تم	نادان تھے	کہنے لگے	کیا بیشک تو	تو ہی	یوسف ہے	اس نے کہا	میں	یوسف ہوں	اور یہ	میرا بھائی	تحقیق

کے ساتھ کیا کیا تھا؟ وہ بولے، کیا تم ہی یوسف ہو؟ انہوں نے کہا، ہاں میں ہی یوسف ہوں اور (بنیامین کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے) یہ میرا بھائی ہے۔

مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٠﴾

مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	اِنَّهٗ	مَنْ	يَّتَّقِ	وَ يَصْبِرْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ
احسان کیا	اللہ نے	ہم پر	بیشک وہ	جو	ڈرتا ہے	اور صبر کرتا ہے	تو بیشک	اللہ	نہیں ضائع کرتا	اجر	نیکی کرنے والوں کا

اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ اِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ

قَالُوْا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	اٰثَرَكَ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	وَاِنْ	كُنَّا	لَخٰطِئِيْنَ	قَالَ	لَا تَثْرِيْبَ
کہنے لگے	بخدا/اللہ کی قسم	بیشک	تجھے فضیلت بخشی	اللہ نے	ہم پر	اور بیشک	ہم تھے	البتہ خطاکار	کہا	نہیں کچھ گرفت

وہ بولے، اللہ کی قسم! اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بے شک ہم خطا کار تھے۔ (یوسفؑ نے) کہا کہ آج کے دن (سے) تم پر کچھ

عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ؗ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٩٢﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا

عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	يَغْفِرُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ هُوَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ	اِذْهَبُوْا	بِقَمِيْصِيْ	هٰذَا
تم پر	آج کے دن	بخشے	اللہ	تم کو	اور وہی	سب سے زیادہ مہربانی کرنے والا	تمام مہربانوں سے	تم جاؤ	میرا کرتہ لے کر	یہ

عتاب (و ملامت) نہیں ہے۔ اللہ تم کو معاف کرے۔ اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے۔ یہ میرا کرتہ لے جاؤ

32

ع ۱۰ ۱۴ ۴

فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا ۚ وَاْتُوْنِیْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ

فَاَلْقُوْهُ	عَلٰى وَجْهِ	اَبِیْ	یَاْتِ	بَصِیْرًا	وَاْتُوْنِیْ	بِاَهْلِكُمْ	اَجْمَعِیْنَ	وَلَمَّا	فَصَلَتْ
پس ڈال دینا اسے	چہرے پر	میرے والد کے	ہو جائیں گے	بینا	اور لے آؤ میرے پاس	اپنے اہل وعیال	سب کو	اور جب	جدا ہوا/ روانہ ہوا

اور اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال دو۔ وہ بینا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل وعیال کو میرے پاس لے آؤ۔ اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا

الْعِیْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّیْ لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ

الْعِیْرُ	قَالَ	اَبُوْهُمْ	اِنِّیْ	لَاَجِدُ	رِیْحَ	یُوْسُفَ	لَوْلَا	اَنْ	تُفَنِّدُوْنِ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ
قافلہ	کہا	انکے باپ نے	بیشک میں	پاتا ہوں	مہک	یوسف کی	اگر نہ ہو	یہ کہ	تم مجھے بہکا ہوا جانو	وہ کہنے لگے	اللہ کی قسم

تو ان کے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسف کی بو آ رہی ہے۔ وہ بولے کہ واللہ!

الربع

اِنَّكَ لَفِیْ ضَلٰلِكَ الْقَدِیْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِیْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ

اِنَّكَ	لَفِیْ	ضَلٰلِكَ ❶	الْقَدِیْمِ	فَلَمَّا	اَنْ	جَآءَ	الْبَشِیْرُ	اَلْقٰىهُ	عَلٰى وَجْهِهٖ	فَارْتَدَّ
بے شک آپ	میں	غلطی/ وہم اپنے	قدیم/ پرانے	پھر جب	یہ کہ	آیا	خوشخبری سنانے والا	اس نے ڈال دیا اس کو	اسکے منہ پر	پس لوٹ کر ہوگیا

آپ اسی قدیم غلطی میں (مبتلا) ہیں۔ جب خوشخبری دینے والا آ پہنچا تو کرتہ یعقوب کے منہ پر ڈال دیا اور وہ بینا ہو

بَصِیْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا یٰٓاَبَانَا

بَصِیْرًا	قَالَ	اَلَمْ اَقُلْ	لَكُمْ	اِنِّیْ	اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	قَالُوْا	یٰٓاَبَانَا
بینا	کہنے لگے	کیا میں نے نہیں کہا تھا	تمہیں	بیشک میں	جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے	جو	نہیں تم جانتے	وہ بولے	اے ہمارے باپ

گئے (اور بیٹوں سے) کہنے لگے، کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ بیٹوں نے کہا کہ ابا

اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِئِیْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ

اِسْتَغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا	اِنَّا	كُنَّا	خٰطِئِیْنَ	قَالَ	سَوْفَ	اَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ	رَبِّیْ	اِنَّهٗ
مغفرت مانگئے	ہمارے لیے	ہمارے گناہوں کی	بیشک ہم	تھے	خطاکار	کہا	جلد	بخشش مانگوں گا	تمہارے لیے	اپنے پروردگار سے	بیشک وہ

ہمارے لیے ہمارے گناہ کی مغفرت مانگئے، بے شک ہم خطاکار تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لیے بخشش مانگوں گا، بے شک وہ

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى یُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَیْهِ اَبَوَیْهِ وَقَالَ

هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِیْمُ	فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى یُوْسُفَ	اٰوٰى	اِلَیْهِ	اَبَوَیْهِ	وَقَالَ
وہی	بخشنے والا	مہربان ہے	پس جب	وہ داخل ہوئے	یوسف کے پاس	اس نے جگہ دی	اپنے پاس	اپنے ماں باپ کو	اور کہا

بخشنے والا مہربان ہے۔ جب (یہ سب لوگ) یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا،

❶ ضَلٰلِكَ: غلطی اپنی یا وہم اپنے۔

اُدْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَ رَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَ خَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ

اُدْخُلُوْا	مِصْرَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ	وَ رَفَعَ	اَبَوَيْهِ	عَلَى الْعَرْشِ	وَ خَرُّوْا	لَهٗ	سُجَّدًا
تم داخل ہو جاؤ	مصر میں	اگر	چاہا	اللہ نے	امن سے/ بے خوف	اور اونچا بٹھایا	اپنے والدین کو	تخت پر	اور وہ گر گئے	اس کیلئے	سجدہ میں

مصر میں داخل ہو جایئے، اللہ نے چاہا تو خاطر جمع سے رہیے گا۔ اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب یوسف کے آگے سجدے میں گر پڑے۔

وَ قَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَ قَدْ اَحْسَنَ

وَ قَالَ	يٰٓاَبَتِ	هٰذَا	تَاْوِيْلُ	رُءْيَايَ	مِنْ قَبْلُ	قَدْ جَعَلَهَا	رَبِّيْ	حَقًّا	وَ قَدْ اَحْسَنَ
اور اس نے کہا	اے میرے اباجان	یہ	تعبیر	میرے خواب کی	پہلے	تحقیق کر دیا اسے	میرے پروردگار نے	سچا	اور بیشک اس نے احسان کیا

اور (اس وقت یوسفؑ نے) کہا، اباجان! یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا۔ اور اس

بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَ جَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ

بِيْ	اِذْ	اَخْرَجَنِيْ	مِنَ السِّجْنِ	وَ جَآءَ	بِكُمْ	مِنَ	الْبَدْوِ	مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ	نَزَغَ	الشَّيْطٰنُ
مجھ پر	جب	نکالا مجھے	جیل سے	اور لے آیا	تم سب کو	سے	گاؤں/جنگل	اس کے بعد	کہ	فساد ڈالا	شیطان نے

نے مجھ پر (بہت سے) احسان کیے ہیں کہ مجھ کو جیل خانے سے نکالا اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا

بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

بَيْنِيْ	وَ بَيْنَ	اِخْوَتِيْ	اِنَّ	رَبِّيْ	لَطِيْفٌ	لِمَا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ
درمیان میرے	اور درمیان	میرے بھائیوں کے	بیشک	پروردگار میرا	عمدہ تدبیر کرنے والا	اس کی جو	وہ چاہتا ہے	بیشک وہ	وہی	دانا	حکمت والا

آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے، وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔ (جب یہ سب باتیں ہو لیں تو یوسفؑ نے

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

رَبِّ	قَدْ اٰتَيْتَنِيْ	مِنَ الْمُلْكِ	وَ عَلَّمْتَنِيْ	مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ
اے میرے پروردگار	تحقیق تو نے مجھے عطا کیا	ایک ملک	اور علم بخشا مجھے	تعبیر کا	باتوں کی (خوابوں کی)	(اے) پیدا کرنے والے	آسمانوں

اللہ سے دعا کی کہ) اے میرے پروردگار! تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ مند فرمایا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے

وَ الْاَرْضِ ۫ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

وَ الْاَرْضِ	اَنْتَ	وَلِيّٖ	فِي	الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ	تَوَفَّنِيْ	مُسْلِمًا	وَ اَلْحِقْنِيْ	بِالصّٰلِحِيْنَ
اور زمین کے	تو ہی	میرا کارساز ہے	میں	دنیا	اور آخرت	وفات دے مجھے	اسلام پر/ اپنی اطاعت میں	اور شامل کر مجھے	اپنے نیک بندوں میں

والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھائیو اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ

ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَ مَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	اَجْمَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ
یہ	خبروں سے ہے	غیب کی	جو ہم وحی کرتے ہیں	آپکی طرف	اور نہ	تھے آپ	پاس انکے	جب	وہ جمع ہوئے/انہوں نے اتفاق کیا	اپنے کام پر

(اے پیغمبرؐ) یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اور جب برادران یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ فریب کررہے تھے

وَ هُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ مَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَ لَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَ مَا

وَ هُمْ	يَمْكُرُوْنَ	وَ مَا	اَكْثَرُ	النَّاسِ	وَ لَوْ	حَرَصْتَ	بِمُؤْمِنِيْنَ	وَ مَا
اور وہ	فریب کررہے تھے	اور نہیں	بہت سے	لوگ	اگرچہ	آپ چاہیں/خواہش کریں	ایمان لانے والے	اور نہیں

تو تم ان کے پاس تو نہ تھے۔ اور بہت سے آدمی گو تم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور تم

تَسْئَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي ع ۱۱ ۵

تَسْئَلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	وَ كَاَيِّنْ	مِنْ اٰيَةٍ	فِيْ
آپ مانگتے ان سے	اس پر	کوئی	صلہ/اجر	نہیں	وہ/یہ	مگر	نصیحت ہے	تمام جہانوں کیلئے	اور کتنی ہی	نشانیاں ہیں	میں

ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے۔ یہ (قرآن) اور کچھ نہیں تمام عالم کے لیے نصیحت ہے۔ اور آسمان و زمین میں بہت سی

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَ هُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَ مَا يُؤْمِنُ

السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	يَمُرُّوْنَ	عَلَيْهَا	وَ هُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُوْنَ	وَ مَا	يُؤْمِنُ
آسمانوں	اور زمین	وہ گزرتے ہیں	ان پر	اور وہ	ان سے	اعراض کرتے ہیں	اور نہیں	ایمان لاتے

نشانیاں ہیں جن پر یہ گزرتے ہیں اور ان سے اعراض کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر اللہ پر ایمان

اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَ هُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ

اَكْثَرُهُمْ	بِاللّٰهِ	اِلَّا	وَ هُمْ	مُشْرِكُوْنَ	اَفَاَمِنُوْٓا	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	غَاشِيَةٌ	مِنْ
اکثر ان میں	اللہ پر	مگر	اس طرح کہ وہ	شرک کرتے ہیں	تو کیا وہ بے خوف ہو گئے	اس سے کہ	آئے ان پر	چھا جانے والی آفت	سے

نہیں رکھتے مگر (اس کے ساتھ) شرک کرتے ہیں۔ کیا یہ اس (بات) سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب نازل ہو کر ان کو

عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ

عَذَابِ	اللّٰهِ	اَوْ	تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	وَ هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	قُلْ	هٰذِهٖ	سَبِيْلِيْٓ
عذاب	اللہ کے	یا	آجائے ان پر	قیامت	ناگہاں/اچانک	اور انہیں	خبر بھی نہ ہو	آپ فرمادیں	یہ ہے	میرا راستہ

ڈھانپ لے یا ان پر ناگہاں قیامت آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔ کہہ دو میرا رستہ تو یہ ہے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَ مَنِ اتَّبَعَنِيْ ؕ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ مَآ اَنَا مِنَ

اَدْعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	عَلٰى بَصِيْرَةٍ	اَنَا	وَ مَنِ	اِتَّبَعَنِيْ	وَ سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	وَ مَا	اَنَا	مِنَ
میں بلاتا ہوں	اللہ کی طرف	روشن دلیل پر/سمجھ بوجھ کر	میں	اور جس نے	پیروی کی میری	اور پاک ہے	اللہ	اور نہیں	میں	سے

میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں (از روئے یقین و برہان) سمجھ بوجھ کر۔ میں بھی (لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں) اور میرے پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے اور میں شرک

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ

الْمُشْرِكِيْنَ	وَ مَا	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُوْحِيْ	اِلَيْهِمْ	مِنْ اَهْلِ
شرک کرنے والوں میں	اور نہیں	بھیجے ہم نے	آپ سے پہلے	مگر	مرد ہی	ہم وحی بھیجتے تھے	طرف ان کی	رہنے والوں میں سے

کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی

الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

الْقُرٰى	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ
بستیوں کے	کیا پس نہیں	سیر کی انہوں نے	زمین میں	پس دیکھ لیتے	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	سے

بھیجتے تھے۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر (و سیاحت) نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا

قَبْلِهِمْ ؕ وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا

قَبْلِهِمْ	وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	اِتَّقَوْا	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	حَتّٰى	اِذَا
پہلے ان کے	اور البتہ آخرت کا گھر	اچھا ہے	ان کے لیے جو	متقی ہیں	تو کیا نہیں	تم سمجھتے	یہاں تک کہ	جب

ہوا۔ اور متقیوں کے لیے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہو گئے

اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ

اِسْتَيْئَسَ	الرُّسُلُ	وَ ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	قَدْ كُذِبُوْا	جَآءَهُمْ	نَصْرُنَا	فَنُجِّيَ	مَنْ	نَشَآءُ
ناامید ہو گئے	رسول	اور انہوں نے گمان کیا	کہ ان سے	جھوٹ بولا گیا ہے	آ پہنچی ان کے پاس	مدد ہماری	پس بچا لیا گیا	جس کو	ہم نے چاہا

اور انہوں نے خیال کیا کہ (اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی۔ پھر جسے ہم نے چاہا بچا

وَ لَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي

وَ لَا يُرَدُّ	بَاْسُنَا	عَنْ	الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ	لَقَدْ	كَانَ	فِيْ قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ	لِّاُولِي
اور نہیں پھیرا جاتا	عذاب ہمارا	سے	گنہگار لوگوں	البتہ تحقیق	ہے	ان کے قصوں میں	عبرت	لیے صاحبان

دیا۔ اور ہمارا عذاب (اتر کر) گنہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا۔ ان کے قصے میں عقلمندوں کے لیے عبرت

الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَ لٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

الْاَلْبَابِ	مَا	كَانَ	حَدِيْثًا	يُّفْتَرٰى	وَ لٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ
دانش کے	نہیں	ہے یہ	بات	بنائی ہوئی	اور لیکن	تصدیق (کرنے والی)	اس کی جو	اس سے پہلے ہے

ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل سے) بنالی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق (کرنے والا) ہے

وَ تَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۱۱۱ ع ۱۲ ۷ ۶

وَ تَفْصِيْلَ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّ هُدًى	وَّ رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ
اور تفصیل (بیان)	ہر	چیز کی	اور ہدایت	اور رحمت	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں

اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۴۳ — رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الرَّعْد	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
گرج/گرجنے والا ابر کا فرشتہ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ

الٓمّٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ
الف لام میم را	یہ	آیتیں ہیں	الکتاب کی	اور جو	نازل ہوا	طرف آپکی	آپ کے پروردگار سے	حق ہے	اور لیکن	اکثر

المر۔ (اے محمدؐ) یہ کتاب (الٰہی) کی آیتیں ہیں۔ اور جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے لیکن اکثر لوگ

النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ

النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ	عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا	ثُمَّ
لوگ	نہیں ایمان لاتے	اللہ	وہی ہے جس نے	بلند کیا	آسمانوں کو	بغیر	ستونوں کے	تم دیکھتے ہو اسے	پھر

ایمان نہیں لاتے۔ اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ

اِسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	وَ سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ الْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	يُدَبِّرُ
قائم ہوا/جا ٹھہرا	عرش پر	اور کام پر لگایا	سورج	اور چاند کو	ہر ایک	چلا جارہا/گردش کر رہا ہے	میعاد کیلئے	معین/مقرر	وہ انتظام کرتا ہے

عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعادِ معین تک گردش کر رہا ہے۔ وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام

الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ② وَ هُوَ الَّذِيْ مَدَّ

الْاَمْرَ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	بِلِقَآءِ	رَبِّكُمْ	تُوْقِنُوْنَ	وَ هُوَ	الَّذِيْ	مَدَّ
کاموں کا	کھول کر بیان کرتا ہے	نشانیاں	تاکہ تم	ملاقات کا	اپنے پروردگار کی	یقین کرو	اور وہ	وہی ہے جس نے	پھیلایا

کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو۔ اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو

الْاَرْضَ وَ جَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْهٰرًا ؕ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ

الْاَرْضَ	وَ جَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ	اَنْهٰرًا	وَ مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	جَعَلَ	فِيْهَا	زَوْجَيْنِ
زمین کو	اور بنائے	اس میں	پہاڑ	اور	نہریں/ دریا	اور سے	ہر ایک	میوے/پھل	بنائے	اس میں	جوڑے/قسمیں

پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کیے۔ اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں

اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ③ وَ فِي

اِثْنَيْنِ	يُغْشِي	الَّيْلَ	النَّهَارَ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُوْنَ	وَ فِيْ
دو دو/طرح طرح کی	وہ ڈھانپتا ہے	رات کو	دن پر	بے شک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو غور و فکر کرتے ہیں	اور میں

بنائیں۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور زمین

الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ جَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ زَرْعٌ وَّ نَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّ غَيْرُ

الْاَرْضِ	قِطَعٌ	مُتَجٰوِرٰتٌ	وَ جَنّٰتٌ	مِنْ اَعْنَابٍ	وَ زَرْعٌ	وَ نَخِيْلٌ	صِنْوَانٌ	وَ غَيْرُ
زمین	قطعات ہیں	باہم ملے ہوئے	اور باغات	انگوروں کے	اور کھیتیاں	اور کھجور کے درخت	جڑ ملے ہوئے/ شاخوں والے	اور بغیر

میں کئی طرح کے قطعات ہیں، ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بعض کی بہت سی شاخیں ہوتی ہیں اور بعض کی

صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۟ وَ نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ

صِنْوَانٍ	يُسْقٰى	بِمَآءٍ	وَاحِدٍ	وَ نُفَضِّلُ	بَعْضَهَا ①	عَلٰى بَعْضٍ	فِي الْاُكُلِ	اِنَّ	فِيْ
جڑ ملے ہوئے	سیراب کیے جاتے ہیں	پانی کے ساتھ	ایک ہی	اور ہم فضیلت دیتے ہیں	بعض میووں کو	بعض پر	لذت میں	بیشک	میں

اتنی نہیں ہوتیں (باوجودیکہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور ہم بعض میووں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں۔ اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ④ وَ اِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَ اِذَا كُنَّا تُرٰبًا

ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يَعْقِلُوْنَ	وَ اِنْ	تَعْجَبْ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ ①	ءَ اِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا
اس	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کیلئے	جو عقلمند ہیں	اور اگر	آپ تعجب کریں	تو عجیب بات	کافروں کا کہنا ہے	کیا جب	ہم ہو جائیں گے	مٹی

سمجھنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔ اگر تم عجیب بات سننی چاہو تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم (مر کر) مٹی ہو جائیں گے تو

① یہاں ضمیر کے اصل ترجمے کی بجائے اسکے مرجع کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

ءَ اِنَّا لَفِیۡ خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ؕ۬ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّہِمۡ ۚ وَ اُولٰٓئِکَ الۡاَغۡلٰلُ فِیۡۤ

ءَ اِنَّا	لَفِیۡ	خَلۡقٍ	جَدِیۡدٍ	اُولٰٓئِکَ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	بِرَبِّہِمۡ	وَ اُولٰٓئِکَ	الۡاَغۡلٰلُ	فِیۡۤ
کیا یقیناً ہم	میں (ہونگے)	پیدائش	نئی	یہی ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہوئے/منکر ہوئے	اپنے پروردگار سے	اور یہی ہیں	طوق (ہونگے)	میں

کیا از سرنو پیدا ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔ اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں

اَعۡنَاقِہِمۡ ۚ وَ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۵﴾ وَ یَسۡتَعۡجِلُوۡنَکَ

اَعۡنَاقِہِمۡ	وَ اُولٰٓئِکَ	اَصۡحٰبُ	النَّارِ	ہُمۡ	فِیۡہَا	خٰلِدُوۡنَ	وَ یَسۡتَعۡجِلُوۡنَکَ
انکی گردنوں	اور یہی	اہل	دوزخ ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور وہ جلدی مانگتے ہیں آپ سے

طوق ہوں گے اور یہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے۔ اور یہ لوگ بھلائی سے پہلے تم سے

بِالسَّیِّئَۃِ قَبۡلَ الۡحَسَنَۃِ وَ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِہِمُ الۡمَثُلٰتُ ؕ وَ اِنَّ رَبَّکَ

بِالسَّیِّئَۃِ	قَبۡلَ	الۡحَسَنَۃِ	وَ قَدۡ خَلَتۡ	مِنۡ قَبۡلِہِمُ	الۡمَثُلٰتُ	وَ اِنَّ	رَبَّکَ
برائی کو	پہلے	بھلائی سے	اور گزر چکی ہیں	ان سے پہلے	عبرت خیز نظیریں/عذاب	اور بے شک	رب آپ کا

برائی کے جلد خواستگار (یعنی طالب عذاب) ہیں حالانکہ ان سے پہلے عذاب (واقع) ہو چکے ہیں۔ اور تمہارا پروردگار لوگوں کو

لَذُوۡ مَغۡفِرَۃٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلۡمِہِمۡ ۚ وَ اِنَّ رَبَّکَ لَشَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۶﴾ وَ یَقُوۡلُ

لَذُوۡ مَغۡفِرَۃٍ	لِّلنَّاسِ	عَلٰی ظُلۡمِہِمۡ	وَ اِنَّ	رَبَّکَ	لَشَدِیۡدُ	الۡعِقَابِ	وَ یَقُوۡلُ
البتہ مغفرت والا ہے	لوگوں کے لیے	انکی بے انصافیوں پر	اور بے شک	پروردگار آپ کا	سخت	عذاب دینے والا ہے	اور کہتے ہیں

باوجود ان کی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے۔ اور بے شک تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور کافر لوگ

الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡہِ اٰیَۃٌ مِّنۡ رَّبِّہٖ ؕ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُنۡذِرٌ وَّ لِکُلِّ قَوۡمٍ

الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	لَوۡلَا	اُنۡزِلَ	عَلَیۡہِ	اٰیَۃٌ	مِّنۡ رَّبِّہٖ	اِنَّمَا	اَنۡتَ	مُنۡذِرٌ	وَ لِکُلِّ قَوۡمٍ
وہ لوگ جو	کافر ہوئے	کیوں نہ	نازل ہوئی	اس پر	کوئی نشانی	اسکے رب کی طرف سے	اسکے سوا نہیں کہ	آپ	ڈرانے والے	اور ہر قوم کیلئے

کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نازل نہیں ہوئی۔ سو (اے محمدؐ) تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کے لیے

ہَادٍ ﴿۷﴾ اَللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ کُلُّ اُنۡثٰی وَ مَا تَغِیۡضُ الۡاَرۡحَامُ وَ مَا تَزۡدَادُ ؕ وَ کُلُّ ع ۱ ۷

ہَادٍ	اَللّٰہُ	یَعۡلَمُ	مَا	تَحۡمِلُ	کُلُّ	اُنۡثٰی	وَ مَا	تَغِیۡضُ	الۡاَرۡحَامُ	وَ مَا	تَزۡدَادُ	وَ کُلُّ
ہادی (ہوا کرتا) ہے	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	اٹھاتی ہے	ہر	مادہ/عورت	اور جو	گھٹاتے ہیں	رحم/پیٹ	اور جو	بڑھاتے ہیں	اور ہر

رہنما ہوا کرتا ہے۔ اللہ ہی اس بچے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں ہوتا ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی (واقف ہے)۔ اور ہر چیز کا

شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۞ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ۞ سَوَآءٌ

شَیْءٍ	عِنْدَهٗ	بِمِقْدَارٍ	عٰلِمُ	الْغَیْبِ	وَ الشَّهَادَةِ	الْكَبِیْرُ	الْمُتَعَالِ	سَوَآءٌ
چیز	اسکے ہاں	ایک اندازہ سے ہے	جاننے والا	ہر پوشیدہ	اور ظاہر کا	سب سے بزرگ	عالی رتبہ	برابر ہے

اس کے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے۔ وہ دانائے نہاں و آشکار ہے، سب سے بزرگ (اور) عالی رتبہ ہے۔ کوئی تم میں

مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَ مَنْ جَهَرَ بِهٖ وَ مَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّیْلِ وَ سَارِبٌۢ

مِنْكُمْ	مَنْ	اَسَرَّ	الْقَوْلَ	وَ مَنْ	جَهَرَ	بِهٖ	وَ مَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍ	بِالَّیْلِ	وَ سَارِبٌ
تم میں سے	جو	چھپائے	بات	اور جو	پکار کر کہے	اس کو	اور جو	وہ	چھپ جانے والا ہو	رات میں	اور چلنے والا

سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر یا رات کو کہیں چھپ جائے یا دن (کی روشنی) میں کھلم کھلا چلے پھرے (اس کے نزدیک)

بِالنَّهَارِ ۞ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

بِالنَّهَارِ	لَهٗ	مُعَقِّبٰتٌ	مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ	وَ مِنْ خَلْفِهٖ	یَحْفَظُوْنَهٗ		مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	اِنَّ
دن میں	اس کیلئے	ایک کے بعد ایک آنے والیاں/ چوکیدار ہیں	اس کے آگے سے	اور اس کے پیچھے سے	اسکی حفاظت کرتے ہیں		اللہ کے حکم سے	تحقیق

برابر ہے۔ اس کے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ

اللّٰهَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا

اللّٰهَ	لَا یُغَیِّرُ	مَا	بِقَوْمٍ	حَتّٰی	یُغَیِّرُوْا	مَا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَ اِذَاۤ	اَرَادَ اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	سُوْٓءًا
اللہ	نہیں بدلتا	جو	کسی قوم کے پاس ہے	یہاں تک کہ	وہ بدلیں	جو کچھ	انکے دلوں میں ہے	اور جب	اللہ ارادہ کرتا ہے	کسی قوم سے	برائی کا

اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے

فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۞ هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا

فَلَا	مَرَدَّ	لَهٗ	وَ مَا	لَهُمْ	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّالٍ	هُوَ الَّذِیْ	یُرِیْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا
تو نہیں	پھرنا/ ٹلنا	اس کے لیے	اور نہیں	ان کیلئے	اس کے سوا	کوئی مددگار	وہی ہے جو	دکھاتا ہے تمہیں	بجلی	ڈرانے

تو پھر وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔ اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے لیے

وَّ طَمَعًا وَّ یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۞ وَ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ

وَ طَمَعًا	وَ یُنْشِئُ	السَّحَابَ	الثِّقَالَ	وَ یُسَبِّحُ	الرَّعْدُ	بِحَمْدِهٖ	وَ الْمَلٰٓئِكَةُ	مِنْ
اور امید دلانے کیلئے	اور پیدا کرتا ہے	بادل	بوجھل	اور تسبیح بیان کرتے ہیں	گرجنے والا	اسکی خوبیوں کے ساتھ	اور فرشتے سب	سے

بجلی دکھاتا اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے۔ اور رعد اور فرشتے سب اس کے خوف سے اس کی تسبیح و تحمید کرتے

خِيْفَتِهٖ ۚ وَ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَ هُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ

خِيْفَتِهٖ	وَ يُرْسِلُ	الصَّوَاعِقَ	فَيُصِيْبُ	بِهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ هُمْ	يُجَادِلُوْنَ	فِي اللّٰهِ
اسکے ڈر	اور وہ بھیجتا ہے	کڑکدار بجلیاں	پھر گراتا ہے	ان کو	جس پر	چاہتا ہے	اور وہ	جھگڑتے ہیں	اللہ کے بارے میں

رہتے ہیں۔ اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں

وَ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا

وَ هُوَ	شَدِيْدُ	الْمِحَالِ	لَهٗ	دَعْوَةُ	الْحَقِّ	وَ الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا
اور وہ	سخت ہے	گرفت میں/قوت والا	اسی کے لیے	پکارنا ہے	سچا	اور جن لوگوں کو	وہ پکارتے ہیں	اسکے سوا	نہیں

اور وہ بڑی قوت والا ہے۔ سود مند پکارنا تو اسی کا ہے۔ اور جن کو یہ لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کی پکار کو

يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَ مَا هُوَ

يَسْتَجِيْبُوْنَ	لَهُمْ	بِشَيْءٍ	اِلَّا	كَبَاسِطِ	كَفَّيْهِ	اِلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُغَ	فَاهُ	وَ مَا	هُوَ
وہ جواب دیتے	ان کو	کچھ بھی	مگر	جیسے پھیلانے والا	اپنے دونوں ہاتھوں کو	پانی کی طرف	تاکہ وہ آپہنچے	اسکے منہ تک	حالانکہ نہیں	وہ

کسی طرح قبول نہیں کرتے مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ (دور ہی سے) اس کے منہ تک آپہنچے حالانکہ وہ

بِبَالِغِهٖ ؕ وَ مَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

بِبَالِغِهٖ	وَ مَا	دُعَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ	وَ لِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَنْ	فِيْ	السَّمٰوٰتِ
کبھی پہنچنے والا اس تک	اور نہیں	پکار	کافروں کی	سوائے	گمراہی میں/بیکار ہے	اور اللہ ہی کو	سجدہ کرتے ہیں	جو کچھ	میں	آسمانوں

اس تک کبھی بھی نہیں آ سکتا۔ اور (اسی طرح) کافروں کی پکار بیکار ہے۔ اور جتنی مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے

وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ ظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدۃ قُلْ مَنْ رَّبُّ السجدۃ ۳

وَ الْاَرْضِ	طَوْعًا	وَ كَرْهًا	وَ ظِلٰلُهُمْ	بِالْغُدُوِّ	وَ الْاٰصَالِ	قُلْ	مَنْ	رَبُّ
اور زمین ہے	خوشی سے	اور زبردستی سے	اور ان کے سائے بھی	صبح	اور شام	پوچھیں	کون	پروردگار ہے

یا زبردستی سے اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہے اور ان کے سائے بھی صبح و شام (سجدے کرتے ہیں)۔ ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ

السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	قُلْ	اللّٰهُ	قُلْ	اَفَاتَّخَذْتُمْ	مِنْ دُوْنِهٖ	اَوْلِيَآءَ	لَا يَمْلِكُوْنَ
آسمانوں	اور زمین کا	کہہ دیں	اللہ	کہہ دیں	پھر کیا تم بناتے ہو	سوائے اسکے	کارساز	جو نہیں اختیار رکھتے

پروردگار کون ہے؟ (تم ہی ان کی طرف سے) کہہ دو کہ اللہ۔ پھر ان سے کہو کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے جو خود اپنے نفع ونقصان

لِاَنۡفُسِهِمۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَ الۡبَصِيۡرُ ۙ۬ اَمۡ هَلۡ تَسۡتَوِى

لِاَنۡفُسِهِمۡ	نَفۡعًا	وَلَا ضَرًّا	قُلۡ	هَلۡ	يَسۡتَوِىۡ	الۡاَعۡمٰى	وَ الۡبَصِيۡرُ	اَمۡ	هَلۡ	تَسۡتَوِىۡ
اپنی جانوں کے لیے	نفع	اور نہ نقصان کا	کہہ دیں	کیا	برابر ہے	اندھا	اور آنکھوں والا	یا	کیا	برابر ہے

کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ (یہ بھی) پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا

الظُّلُمٰتُ وَ النُّوۡرُ ۚ اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوۡا كَخَلۡقِهٖ فَتَشَابَهَ الۡخَلۡقُ عَلَيۡهِمۡ ؕ

الظُّلُمٰتُ	وَ	النُّوۡرُ	اَمۡ	جَعَلُوۡا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	خَلَقُوۡا	كَخَلۡقِهٖ	فَتَشَابَهَ	الۡخَلۡقُ	عَلَيۡهِمۡ
اندھیرا	اور	نور/اجالا	یا	(جو) انہوں نے بنائے ہیں	اللہ کیلئے	شریک	انہوں نے پیدا کیا؟	اسکی مخلوقات کی طرح	پس مشتبہ ہوگئی	پیدائش	ان پر

برابر ہوسکتا ہے؟ بھلا (ان لوگوں نے) جن کو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے، کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جس کے سبب ان کو مخلوقات مشتبہ ہوگئی ہے۔

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّهُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

قُلۡ	اللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ	شَىۡءٍ	وَ هُوَ	الۡوَاحِدُ	الۡقَهَّارُ	اَنۡزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
کہہ دیں	اللہ ہی	پیدا کرنے والا ہے	ہر	چیز کا	اور وہی	یکتا	زبردست ہے	برسایا/اتارا اس نے	آسمان سے	مینہ/پانی

کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے۔ اسی نے آسمان سے مینہ برسایا

فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌ ۢ بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ

فَسَالَتۡ	اَوۡدِيَةٌ	بِقَدَرِهَا	فَاحۡتَمَلَ	السَّيۡلُ	زَبَدًا	رَابِيًا	وَ مِمَّا	يُوۡقِدُوۡنَ	عَلَيۡهِ
پس بہہ نکلے	ندی نالے	اپنے اپنے اندازے سے	پھر اٹھا لایا	نالہ/بہاؤ	جھاگ	پھولا ہوا	اور اس چیز میں سے کہ	وہ تپاتے ہیں	جس کو

پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہہ نکلے، پھر نالے پر پھولا ہوا جھاگ آ گیا۔ اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے

فِى النَّارِ ابۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ اَوۡ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡحَقَّ

فِى النَّارِ	ابۡتِغَآءَ	حِلۡيَةٍ	اَوۡ	مَتَاعٍ	زَبَدٌ	مِثۡلُهٗ	كَذٰلِكَ	يَضۡرِبُ	اللّٰهُ	الۡحَقَّ
آگ میں	حاصل کرنے کو	زیور	یا	سامان	جھاگ (ہوتا ہے)	اسی جیسا	اس طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	حق

کے لیے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال

وَ الۡبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِى

وَ الۡبَاطِلَ	فَاَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذۡهَبُ	جُفَآءً	وَ اَمَّا	مَا	يَنۡفَعُ	النَّاسَ	فَيَمۡكُثُ	فِى
اور باطل کو	پس رہا	جھاگ	تو وہ جاتا رہتا ہے	ناکارہ ہوکر	اور لیکن	جو	فائدہ پہنچاتا ہے	لوگوں کو	پس وہ ٹھہرا رہتا ہے	میں

بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا

الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ

الْاَرْضِ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلَّذِيْنَ	اِسْتَجَابُوْا	لِرَبِّهِمُ	الْحُسْنٰى
زمین	اس طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے	قبول کیا حکم	اپنے رب کا	بھلائی ہے

ہے۔ اس طرح اللہ (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے (تاکہ تم سمجھو)۔ جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا ان کی حالت بہت بہتر ہوگی۔

وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ

وَ الَّذِيْنَ	لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا	لَهٗ	لَوْ	اَنَّ	لَهُمْ	مَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَ مِثْلَهٗ	مَعَهٗ
اور جنہوں نے	نہ قبول کیا حکم	اس کا	اگر	یہ کہ (ہو)	ان کیلئے	جو کچھ	زمین میں	سب	اور اس جیسا	ساتھ اسکے

اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور (نجات کے)

لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ۬ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ

لَافْتَدَوْا	بِهٖ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الْحِسَابِ	وَ مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ بِئْسَ
وہ البتہ فدیہ میں دے دیں	اس کو	یہی ہیں	ان کیلئے	برا ہے	حساب	اور انکا ٹھکانا	دوزخ ہے	اور کیسا برا ہے

بدلے میں صرف کر ڈالیں (مگر نجات کہاں؟)۔ ایسے لوگوں کا حساب بھی برا ہوگا اور ان کا ٹھکانا بھی دوزخ ہے۔ اور وہ بری

الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا

الْمِهَادُ	اَفَمَنْ	يَعْلَمُ	اَنَّمَا	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	كَمَنْ	هُوَ	اَعْمٰى	اِنَّمَا
بچھونا/ٹھکانا	تو کیا جو	جانتا ہے	کہ جو کچھ	نازل ہوا	طرف آپکی	آپکے پروردگار کی طرف سے	حق ہے	مانند اسکی جو	وہ	اندھا ہے	اسکے سوا نہیں کہ

جگہ ہے۔ بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے؟ اور

يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ لَا يَنْقُضُوْنَ

يَتَذَكَّرُ	اُولُوا الْاَلْبَابِ	الَّذِيْنَ	يُوْفُوْنَ	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	وَ لَا	يَنْقُضُوْنَ
نصیحت پکڑتے ہیں/سمجھتے ہیں	عقل والے	وہ جو	پورا کرتے ہیں	عہد کو	اللہ کے	اور نہیں	توڑتے

سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں۔ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں

الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَ الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

الْمِيْثَاقَ	وَ الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ	مَا	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖ	اَنْ	يُوْصَلَ	وَ يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ
پختہ قول و قرار	اور وہ جو	جوڑے رکھتے ہیں	جو	حکم دیا	اللہ نے	اس کا	کہ	جوڑا جائے	اور ڈرتے رہتے ہیں	اپنے پروردگار سے

توڑتے۔ اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے

وقف النبی ﷺ
ع ۲ / ۸ النصف

وَ يَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ؕ وَ الَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا

وَ يَخَافُوْنَ	سُوْٓءَ	الْحِسَابِ	وَ الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	اِبْتِغَآءَ	وَجْهِ	رَبِّهِمْ	وَ اَقَامُوْا
اور خوف رکھتے ہیں	برے	حساب کا	اور جو	صبر کرتے ہیں	حاصل کرنے کیلئے	خوشنودی	اپنے پروردگار کی	اور قائم رکھتے ہیں

اور برے حساب سے خوف رکھتے ہیں۔ اور جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے (مصائب پر) صبر کرتے ہیں اور نماز

الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

الصَّلٰوةَ	وَ اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَ عَلَانِيَةً	وَ يَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ
نماز	اور خرچ کرتے ہیں	اس سے جو	ہم نے انہیں دیا	پوشیدہ	اور ظاہر	اور دور کرتے ہیں	نیکی سے	برائی کو

پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ لا جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عُقْبَى	الدَّارِ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَدْخُلُوْنَهَا	وَ مَنْ	صَلَحَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ
یہی ہیں	ان کیلئے	عاقبت/آخرت کا	❶ گھر ہے	باغات ہیں	ہمیشہ رہنے کو	وہ ان میں داخل ہوں گے	اور جو	نیک ہوں گے	انکے باپ دادا سے

یہی لوگ ہیں جن کے لیے عاقبت کا گھر ہے۔ (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادا اور بیبیوں

وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ

وَ اَزْوَاجِهِمْ	وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ الْمَلٰٓئِكَةُ	يَدْخُلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	مِنْ	كُلِّ	بَابٍ	سَلٰمٌ
اور انکی بیویوں	اور انکی اولاد سے	اور فرشتے	آئیں گے	ان کے پاس	سے	ہر	دروازے	سلامتی ہو

اور اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں گے وہ بھی (بہشت میں جائیں گے) اور فرشتے (بہشت کے) ہر ایک دروازے سے ان کے پاس آئیں گے۔ (اور کہیں گے)

عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ؕ وَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ

عَلَيْكُمْ	بِمَا	صَبَرْتُمْ	فَنِعْمَ	عُقْبَى الدَّارِ ❶	وَ الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْ
تم پر	بدلے اسکے جو	تم ثابت قدم رہے	پس خوب ہے	آخرت کا گھر	اور جو	توڑ ڈالتے ہیں	اللہ کا عہد	

تم پر رحمت ہو (یہ) تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب (گھر) ہے۔ اور جو لوگ اللہ سے عہد واثق کر کے اس کو

بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ

بَعْدِ	مِيْثَاقِهٖ	وَ يَقْطَعُوْنَ	مَا	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖ	اَنْ	يُوْصَلَ	وَ يُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ
بعد	اسکو پختہ کرنے کے	اور قطع کرتے ہیں	اسکو کہ	حکم دیا	اللہ نے	جس کا	کہ	اسے جوڑا جائے	اور فساد کرتے ہیں	ملک میں

توڑ ڈالتے اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے ہیں اور ملک میں فساد کرتے ہیں

❶ اس کا اصل معنی ہے: گھر کی عاقبت یا گھر کا انجام، اور الدّار سے مراد دنیا لیں تو معنی ہو گا دنیا کا انجام یعنی مراد ہو گا: آخرت کا گھر۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَ لَهُمْ	سُوْٓءُ	الدَّارِ	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَشَآءُ
یہی ہیں	ان کیلئے	لعنت ہے	اور ان کیلئے	برا	گھر ہے	اللہ	فراخ کرتا ہے	رزق	جس کیلئے	چاہتا ہے

ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لیے گھر بھی برا ہے۔ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے)

وَ يَقْدِرُ ؕ وَ فَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ ع ۳ ۸ ۹

وَ يَقْدِرُ	وَ فَرِحُوْا	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	مَتَاعٌ
اور تنگ کرتا ہے	اور وہ خوش ہو رہے ہیں	زندگی پر	دنیا کی	اور نہیں	زندگی	دنیا کی	آخرت (کے مقابلے) میں	مگر	تھوڑا سا فائدہ

تنگ کر دیتا ہے۔ اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت (کے مقابلے) میں (بہت) تھوڑا فائدہ ہے۔

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ

وَ يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَا	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ اللّٰهَ	يُضِلُّ	مَنْ
اور کہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	کیوں نہ	نازل ہوئی	اس پر	کوئی نشانی	اسکے رب کی طرف سے	کہہ دیں	بیشک اللہ	گمراہ کرتا ہے	جسے

اور کافر کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو (اس

يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ

يَشَآءُ	وَ يَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	اَنَابَ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ تَطْمَئِنُّ	قُلُوْبُهُمْ	بِذِكْرِ	اللّٰهِ
چاہتا ہے	اور راستہ دکھاتا ہے	طرف اپنی	اسکو جو	رجوع ہوتا ہے	جو لوگ	ایمان لائے	اور مطمئن ہوتے ہیں	جن کے دل	یاد سے	اللہ کی

کی طرف) رجوع ہوتا ہے اس کو اپنی طرف کا رستہ دکھاتا ہے۔ (یعنی) جو لوگ ایمان لاتے اور جن کے دل یادِ اللہ سے آرام پاتے ہیں (ان کو)۔

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ؕ ﴿۲۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى

اَلَا	بِذِكْرِ	اللّٰهِ	تَطْمَئِنُّ	الْقُلُوْبُ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	طُوْبٰى
یاد رکھو	ذکر سے ہی	اللہ کے	آرام پاتے ہیں	دل	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	خوشحالی ہے

اور سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے دل آرام پاتے ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کیے ان کے لیے خوشحالی

لَهُمْ وَ حُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ

لَهُمْ	وَ حُسْنُ	مَاٰبٍ	كَذٰلِكَ	اَرْسَلْنٰكَ	فِيْٓ اُمَّةٍ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهَا	اُمَمٌ
ان کیلئے	اور عمدہ	ٹھکانا ہے	اسی طرح	ہم نے آپ کو بھیجا	(اس) امت میں	گزر چکی ہیں	اس سے پہلے	امتیں

اور عمدہ ٹھکانا ہے۔ (جس طرح ہم اور پیغمبر بھیجتے رہے ہیں) اسی طرح (اے محمدؐ) ہم نے تم کو اس امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں بھیجا ہے

لِّتَتْلُوَاۡ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ

لِتَتْلُوَاْ	عَلَيْهِمُ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَا	اِلَيْكَ	وَهُمْ	يَكْفُرُوْنَ	بِالرَّحْمٰنِ	قُلْ	هُوَ	رَبِّيْ	لَا
تاکہ آپ تلاوت کریں	ان پر	وہ جو	وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	اور وہ	نہیں مانتے	الرحمٰن کو	کہہ دیں	وہ	میرا پروردگار ہے	نہیں

تا کہ تم ان کو وہ (کتاب) جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا دو۔ اور یہ لوگ رحمٰن کو نہیں مانتے۔ کہہ دو وہی تو میرا پروردگار ہے اس کے

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۳۰ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ

اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	مَتَابِ	وَلَوْ	اَنَّ	قُرْاٰنًا	سُيِّرَتْ	بِهِ	الْجِبَالُ	اَوْ
کوئی معبود	مگر	وہ	اسی پر	میں بھروسا رکھتا ہوں	اور اسی کی طرف	میرا رجوع ہے	اور اگر	یہ کہ (ہوتا)	ایسا قرآن	چلائے جاتے	اس سے	پہاڑ	یا

سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اسی پر بھروسا رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ چل پڑتے یا

قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ

قُطِّعَتْ	بِهِ	الْاَرْضُ	اَوْ	كُلِّمَ	بِهِ	الْمَوْتٰى	بَلْ	لِلّٰهِ	الْاَمْرُ	جَمِيْعًا	اَفَلَمْ	يَايْـَٔسِ ①
پھاڑی جاتی	اس سے	زمین	یا	کلام کیا جاتا	اسکے ذریعے	مردوں سے	بلکہ	اللہ کے ہاتھ میں	کام ہیں	سب	کیا پس نہیں	اطمینان ہوا

زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے کلام کر سکتے (تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا مگر) بات یہ ہے کہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں۔ تو کیا مومنوں کو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	لَوْ	يَشَآءُ اللّٰهُ	لَهَدٰى	النَّاسَ	جَمِيْعًا	وَ	لَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
انکو جو	ایمان لائے	کہ	اگر	چاہتا اللہ	تو ہدایت دے دیتا	لوگوں کو	سب	اور	ہمیشہ رہے گی	وہ لوگ جو	کافر ہوئے

اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا۔ اور کافروں پر ہمیشہ

تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

تُصِيْبُهُمْ	بِمَا	صَنَعُوْا	قَارِعَةٌ	اَوْ	تَحُلُّ	قَرِيْبًا	مِّنْ دَارِهِمْ	حَتّٰى	يَاْتِيَ	وَعْدُ اللّٰهِ	اِنَّ
پہنچتی انہیں	اس پر جو	انہوں نے کیا	سخت مصیبت	یا	اترتی رہے گی	قریب	انکے گھروں کے	یہاں تک کہ	آجائے	وعدہ اللہ کا	بیشک

ان کے اعمال کے بدلے بلا آتی رہے گی یا ان کے مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ پہنچے۔ بے شک

اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۳۱ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ ع ۴ ۵ ۱۰

اللّٰهَ	لَا يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ	وَلَقَدْ	اُسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَمْلَيْتُ	لِلَّذِيْنَ
اللہ	نہیں خلاف کرتا	وعدہ	اور البتہ تحقیق	تمسخر کیا گیا	رسولوں کے ساتھ	آپ سے پہلے	پس میں نے مہلت دی	ان کو جنہوں نے

اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا۔ اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں تو ہم نے کافروں کو مہلت دی

① اصل معنی ہے: (کیا نہیں) مایوس ہوئے (اہل ایمان)۔ کسی بات کے ظہور میں آنے سے ناامید و مایوس ہو جانا اس بات میں اطمینان اور دل جمعی پیدا کرتا ہے اسلئے اوپر یہ ترجمہ بھی درست ہے۔

كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ

كَفَرُوْا	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ	اَفَمَنْ	هُوَ	قَآئِمٌ	عَلٰى	كُلِّ	نَفْسٍ
کفر کیا	پھر	میں نے ان کو پکڑ لیا	پس کیسا	تھا	میرا بدلہ	کیا پس جو	وہ	کھڑا ہے/نگران ہے	پر	ہر	متنفس

پھر پکڑ لیا۔ سو (دیکھ لو کہ) ہمارا عذاب کیسا تھا۔ تو کیا جو (خدا) ہر متنفس کے اعمال کا نگران (ونگہبان) ہے (وہ بتوں کی طرح بے علم و بے خبر

بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي

بِمَا	كَسَبَتْ	وَجَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	قُلْ	سَمُّوْهُمْ	اَمْ	تُنَبِّـُٔوْنَهٗ	بِمَا	لَا يَعْلَمُ	فِي
اس پر جو	اس نے کمایا	اور انہوں نے مقرر کر رکھے ہیں	اللہ کیلئے	شریک	کہہ دیں	تم نام لو ان کے	یا/کیا	تم بتاتے ہو اسے	وہ جو	نہیں وہ جانتا	میں

ہوسکتا ہے)۔ اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے ہیں۔ ان سے کہو کہ (ذرا) انکے نام تو لو۔ کیا تم اسے ایسی چیزیں بتاتے ہو جس کو وہ زمین میں (کہیں

الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ

الْاَرْضِ	اَمْ	بِظَاهِرٍ	مِّنَ الْقَوْلِ	بَلْ	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مَكْرُهُمْ	وَصُدُّوْا	عَنِ
زمین	یا	ظاہری	باتوں سے	بلکہ	مزین کیے گئے	ان لوگوں کیلئے جو	کافر ہیں	فریب انکے	اور وہ روک لیے گئے ہیں	سے

بھی) معلوم نہیں کرتا یا (محض) ظاہری (باطل اور جھوٹی) بات کی (تقلید کرتے ہو) اصل یہ ہے کہ کافروں کو ان کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں اور وہ

السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

السَّبِيْلِ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	هَادٍ	لَهُمْ	عَذَابٌ	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
راستے	اور جسکو	گمراہ کرے	اللہ	پس نہیں	اس کیلئے	کوئی	ہدایت کرنے والا	ان کیلئے	عذاب ہے	زندگی میں	دنیا کی

(ہدایت کے) رستے سے روک لیے گئے ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔ ان کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ

وَلَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَشَقُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ	وَاقٍ	مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِيْ	وُعِدَ
اور البتہ عذاب	آخرت کا	نہایت سخت ہے	اور نہیں	ان کو	اللہ سے	کوئی	بچانے والا	اوصاف	جنت کے	جسکا	وعدہ کیا گیا ہے

اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے۔ اور ان کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہیں۔ جس باغ کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کے اوصاف

الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ

الْمُتَّقُوْنَ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	اُكُلُهَا	دَآئِمٌ	وَظِلُّهَا	تِلْكَ	عُقْبَى	الَّذِيْنَ
متقیوں سے	بہتی ہیں	سے	اس کے نیچے	نہریں	پھل اسکے	دائمی ہیں	اور اس کے سائے بھی	یہ	انجام ہے	ان لوگوں کا جو

یہ ہیں کہ اس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ اس کے پھل ہمیشہ (قائم رہنے والے) ہیں اور اس کے سائے بھی۔ یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو

اتَّقَوْا ؕ وَّ عُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ۞۳۵ وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ

اِتَّقَوْا	وَ عُقْبٰى	الْكٰفِرِيْنَ	النَّارُ	وَ الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ
متقی ہیں	اور انجام	کافروں کا	دوزخ ہے	اور وہ لوگ کہ	دی ہم نے ان کو	کتاب	وہ خوش ہوتے ہیں	اس پر جو

متقی ہیں۔ اور کافروں کا انجام دوزخ ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس (کتاب) سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ مِنَ	الْاَحْزَابِ	مَنْ	يُّنْكِرُ	بَعْضَهٗ	قُلْ	اِنَّمَا	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	اللّٰهَ
نازل کیا گیا	طرف آپ کی	اور بعض	فرقے	جو	نہیں مانتے	بعض باتیں اسکی	کہہ دیں	بات یہی ہے	مجھے حکم ہوا ہے	یہ کہ	عبادت کروں	اللہ کی

ہوتے ہیں اور بعض فرقے اس کی بعض باتیں نہیں بھی مانتے۔ کہہ دو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ (کسی

وَ لَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَ اِلَيْهِ مَاٰبِ ۞۳۶ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ

وَ لَآ اُشْرِكَ	بِهٖ	اِلَيْهِ	اَدْعُوْا	وَ اِلَيْهِ	مَاٰبِ	وَ كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	حُكْمًا	عَرَبِيًّا
اور نہ شریک بناؤں	اسکے ساتھ	اسی کی طرف	میں بلاتا ہوں	اور اسی کی طرف	میرا لوٹنا ہے	اور اسی طرح	اسکو نازل کیا ہم نے	فرمان/فیصلہ بنا کر	عربی میں

کو) شریک نہ بناؤں۔ میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان نازل کیا ہے۔

وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

وَ لَئِنِ	اِتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	مَا	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ
اور اگر	تو پیچھے چلا	ان لوگوں کی خواہشوں کے	بعد	جو	آچکا تیرے پاس	علم و دانش سے	نہیں	تیرے لیے	اللہ سے	کوئی	مددگار

اور اگر تم علم (و دانش) آنے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہو گا

وَّ لَا وَاقٍ ۞۳۷ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ؕ ع ۵/۶ ۱۱

وَلَا	وَاقٍ	وَ لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِنْ قَبْلِكَ	وَ جَعَلْنَا	لَهُمْ	اَزْوَاجًا	وَ ذُرِّيَّةً
اور نہ	بچانے والا	اور البتہ تحقیق	بھیجے ہم نے	کتنے رسول	آپ سے پہلے	اور دیں ہم نے	ان کو	بیویاں	اور اولاد

اور نہ کوئی بچانے والا۔ اور (اے محمدؐ) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور ان کو بیبیاں اور اولاد بھی دی تھی۔ اور کسی

وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۞۳۸ يَمْحُوا اللّٰهُ

وَ مَا	كَانَ	لِرَسُوْلٍ	اَنْ	يَّاْتِيَ	بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	لِكُلِّ	اَجَلٍ	كِتَابٌ	يَمْحُوْا	اللّٰهُ
اور نہیں	ہوا	کسی رسول کیلئے	کہ	لے آئے	کوئی نشانی	مگر	حکم سے اللہ کے	واسطے ہر	مدت/مہلت	(حکم) لکھا ہوا ہے	مٹا دیتا ہے	اللہ

پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ ہر (حکم) قضا (کتاب میں) مرقوم ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے)

مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ ۚۖ وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿٣٩﴾ وَ اِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ

مَا	يَشَآءُ	وَ يُثْبِتُ	وَ عِنْدَهٗ	اُمُّ	الْكِتٰبِ	وَاِنْ مَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ
جو	چاہتا ہے	اور باقی رکھتا ہے	اور اسی کے پاس	اصل	کتاب ہے (لوح محفوظ)	اور اگر	ہم دکھادیں آپ کو	کچھ حصہ	جسکا

قائم رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔ اور اگر ہم (کوئی عذاب) جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں (یعنی تمہارے روبرو ان پر نازل

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿٤٠﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا

نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَ عَلَيْنَا	الْحِسَابُ	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اَنَّا
ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	یا	ہم وفات دیں آپکو	تو بات یہی ہے کہ	آپ پر	پہنچا دینا	اور ہم پر ہے	حساب لینا	کیا	نہیں دیکھا انہوں نے	کہ ہم

کریں) یا تمہاری مدتِ حیات پوری کردیں (یعنی تمہارے انتقال کے بعد عذاب بھیجیں) تو تمہارا کام (ہمارے احکام کا) پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔

نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ

نَاْتِي	الْاَرْضَ	نَنْقُصُهَا	مِنْ اَطْرَافِهَا	وَ اللّٰهُ	يَحْكُمُ	لَا مُعَقِّبَ	لِحُكْمِهٖ	وَ هُوَ	سَرِيْعُ
چلے آتے ہیں	زمین پر	اسکو گھٹاتے ہوئے	اسکے کناروں سے	اور اللہ	حکم فرماتا ہے	نہیں کوئی رد کرنے والا	اسکے حکم کو	اور وہ	جلدی کرنے والا ہے

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ اور اللہ (جیسا چاہتا ہے) حکم کرتا ہے کوئی اس کے حکم کا رد کرنے والا نہیں۔ اور

الْحِسَابِ ﴿٤١﴾ وَ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا

الْحِسَابِ	وَ قَدْ مَكَرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلِلّٰهِ	الْمَكْرُ	جَمِيْعًا	يَعْلَمُ	مَا
حساب	اور تدبیریں کرچکے ہیں	وہ لوگ جو	ان سے پہلے تھے	پس اللہ ہی کی ہیں	چالیں	سب	وہ جانتا ہے	جو کچھ

وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی (بہتیری) چالیں چلتے رہے ہیں۔ سو چال تو سب اللہ ہی کی ہے۔ ہر متنفس جو کچھ کر رہا ہے

تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَ سَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ	وَ سَيَعْلَمُ	الْكُفّٰرُ	لِمَنْ	عُقْبَى الدَّارِ	وَ يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ
کررہا ہے	ہر	متنفس	اور عنقریب جان لیں گے	کافر	کس کے لیے ہے	عاقبت کا گھر	اور کہتے ہیں	وہ لوگ جو

وہ اسے جانتا ہے۔ اور کافر جلد معلوم کریں گے کہ عاقبت کا گھر (یعنی انجام محمود) کس کے لیے ہے۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں

كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۙ وَ مَنْ عِنْدَهٗ

كَفَرُوْا	لَسْتَ	مُرْسَلًا	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ	وَ بَيْنَكُمْ	وَ مَنْ	عِنْدَهٗ
کافر ہیں	آپ نہیں	رسول/بھیجے ہوئے	کہہ دیں	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور وہ کہ	جس کے پاس

33

کہ تم (اللہ کے) رسول نہیں ہو۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (آسمانی)

ع ۱۶ ۱۲

عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾

الْكِتٰبِ	عِلْمُ
کتاب کا	علم ہے

کا علم ہے گواہ کافی ہیں۔

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ ۔ اٰيَاتُهَا ۵۲ ۔ رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الرَّحِيْمِ	الرَّحْمٰنِ	اللّٰهِ	اِسْمِ	بِ	اِبْرٰهِيْم
نہایت رحم کرنے والا	بے حد مہربان	اللہ کے	نام	ساتھ/سے	ابراہیمؑ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ

رَبِّهِمْ	بِاِذْنِ	اِلَى النُّوْرِ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	النَّاسَ	لِتُخْرِجَ	اِلَيْكَ	اَنْزَلْنٰهُ	كِتٰبٌ	الٓرٰ
پروردگار انکے	حکم سے	روشنی کی طرف	اندھیروں سے	لوگوں کو	تاکہ آپ نکالیں	طرف آپ کی	نازل کیا ہم نے اسکو	یہ ایک کتاب	الف لام را

الرٰ۔ یہ ایک (پرنور) کتاب (ہے) اس کو ہم نے تم پر اس لیے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ (یعنی) ان کے پروردگار کے

اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

فِي الْاَرْضِ	وَمَا	فِي السَّمٰوٰتِ	مَا	لَهٗ	الَّذِيْ	اللّٰهِ	الْحَمِيْدِ	الْعَزِيْزِ	صِرَاطِ	اِلٰى
زمین میں	اور جو کچھ	آسمانوں میں	جو کچھ	اسی کے لیے	وہ جو	اللہ	خوبیوں والے کے	غالب	راستے کی	طرف

حکم سے غالب اور قابل تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف۔ وہ اللہ کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔

وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى

عَلَى	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةَ	يَسْتَحِبُّوْنَ	الَّذِيْنَ	شَدِيْدِ	مِنْ عَذَابٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَوَيْلٌ
مقابلے میں/نسبت	دنیا کی	زندگی	پسند کرتے ہیں	وہ جو	سخت	عذاب سے	کافروں کیلئے	اور خرابی ہے

اور کافروں کے لیے عذاب سخت (کی وجہ) سے خرابی ہے۔ جو آخرت کی نسبت دنیا کو پسند

الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ

فِيْ ضَلٰلٍ	اُولٰٓئِكَ	عِوَجًا	وَيَبْغُوْنَهَا	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	عَنْ	وَيَصُدُّوْنَ	الْاٰخِرَةِ
گمراہی میں	یہی لوگ ہیں	کجی	اور تلاش کرتے ہیں اس میں	اللہ کے	راستے	سے	اور روکتے ہیں	آخرت کی

کرتے اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ یہ لوگ پرلے سرے کی

بَعِيْدٍ ۝۳ وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ

بَعِيْدٍ	وَ مَا	اَرْسَلْنَا	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	بِلِسَانِ	قَوْمِهٖ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمْ	فَيُضِلُّ
دور کی	اور نہیں	ہم نے بھیجا	کوئی رسول	مگر	زبان کے ساتھ	اسکی قوم کی	تا کہ کھول کر بیان کرے	ان کیلئے	پھر گمراہ کرتا ہے

گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تا کہ انہیں (احکام اللہ) کھول کھول کر بتادے۔ پھر اللہ جسے چاہتا ہے

اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۴ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا

اللّٰهُ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ يَهْدِيْ	مَنْ يَّشَآءُ	وَ هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَ لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
اللہ	جسے	چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	اور وہ	غالب	بڑی حکمت والا ہے	اور بیشک	بھیجا ہم نے

گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَ ذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ

مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْ	اَخْرِجْ	قَوْمَكَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَ ذَكِّرْهُمْ	بِاَيّٰىمِ
موسیٰ کو	اپنی نشانیوں کے ساتھ	کہ	آپ نکالیں	اپنی قوم کو	اندھیروں سے	نور کی طرف	اور یاد دلائیں انکو	دن

نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکی سے نکال کر روشنی میں لے جاؤ اور ان کو اللہ کے دن یاد

اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۵ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

اللّٰهِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ	وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ
اللہ کے	بےشک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	لیے ہر	صبر کرنے والے	شکر گزار کے	اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے

دلاؤ۔ اس میں ان لوگوں کے لیے جو صابر و شاکر ہیں (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ

اُذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ ❶	اِذْ	اَنْجٰىكُمْ	مِنْ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ
تم یاد کرو	احسان	اللہ کا	اوپر تمہارے/اپنے	جب	نجات دی اس نے تمہیں	سے	فرعون کی قوم	وہ پہنچاتے تھے تمہیں	برا

کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں ان کو یاد کرو جبکہ تم کو فرعون کی قوم (کے ہاتھ) سے مخلصی دی۔ وہ لوگ تمہیں برے عذاب دیتے تھے

الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ

الْعَذَابِ	وَ يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَ يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ فِيْ ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ
عذاب	اور ذبح کرتے تھے	تمہارے بیٹوں کو	اور زندہ رکھتے تھے	تمہاری عورتوں کو	اور اس میں	آزمائش تھی

اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور عورت ذات (یعنی) تمہاری (لڑکیوں) کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے

❶ عَلَيْكُمْ: اوپر تمہارے یا اوپر اپنے۔

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۶ وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَ لَئِنْ ع ۱/۶/۱۳

مِنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ	وَاِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكُمْ	لَئِنْ	شَكَرْتُمْ	لَاَزِيْدَنَّكُمْ	وَلَئِنْ
تمہارے پروردگار کی طرف سے	بڑی	اور جب	آگاہ کیا/سنا دیا	تمہارے پروردگار نے	اگر	شکر کروگے تم	بیشک میں تمہیں اور زیادہ دوں گا	اور اگر

بڑی (سخت) آزمائش تھی۔ اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر

كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۷ وَ قَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَ مَنْ فِي

كَفَرْتُمْ	اِنَّ	عَذَابِيْ	لَشَدِيْدٌ	وَقَالَ	مُوْسٰى	اِنْ	تَكْفُرُوْا	اَنْتُمْ	وَمَنْ	فِيْ
ناشکری کروگے	بےشک	میرا عذاب	بڑا سخت ہے	اور کہا	موسیٰ نے	اگر	ناشکری کرو	تم	اور جو	میں

ناشکری کروگے تو (یاد رکھو کہ) میرا عذاب (بھی) سخت ہے۔ اور موسیٰ نے (صاف صاف) کہہ دیا کہ اگر تم اور جتنے اور لوگ زمین میں ہیں سب کے

الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۸ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	حَمِيْدٌ	اَلَمْ يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
زمین	سب کے سب	تو بےشک	اللہ	بےنیاز	قابل تعریف ہے	کیا نہیں آئی تم تک	خبر	ان لوگوں کی جو	تم سے پہلے تھے

سب ناشکری کرو تو اللہ بھی بے نیاز (اور) قابل تعریف ہے۔ بھلا تم کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے

مع قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۛ وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ

قَوْمِ نُوْحٍ	وَّعَادٍ	وَثَمُوْدَ	وَ الَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	لَا يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا	اللّٰهُ	جَآءَتْهُمْ
قومِ نوح	اور عاد	اور ثمود	اور جو	ان کے بعد تھے	نہیں علم رکھتا ان کا (کوئی)	مگر	اللہ	آئے ان کے پاس

(یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم، اور جو ان کے بعد تھے، جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ (جب) ان کے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ

رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَرَدُّوْا	اَيْدِيَهُمْ	فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ	وَقَالُوْا	اِنَّا	كَفَرْنَا	بِمَا
پیغمبران کے	نشانیاں لے کر	پس انہوں نے رکھ دیئے	اپنے ہاتھ	ان کے مونہوں میں	اور کہا	بیشک ہم	انکار کرتے ہیں	اس چیز سے کہ

پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پر رکھ دیئے (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم

الثلثة اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَ اِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۹ قَالَتْ رُسُلُهُمْ

اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	وَاِنَّا	لَفِيْ شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَنَا	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ	قَالَتْ	رُسُلُهُمْ
بھیجے گئے تم	ساتھ جس کے	اور بیشک ہم	شک میں ہیں	اس چیز سے کہ	تم ہم کو بلاتے ہو	جس کی طرف	تردد میں ڈالنے والا ہے	کہا	انکے پیغمبروں نے

نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم اس سے قوی شک میں ہیں۔ ان کے پیغمبروں نے کہا

اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

اَفِي اللّٰهِ	شَكٌّ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	يَدْعُوْكُمْ	لِيَغْفِرَ	لَكُمْ	مِنْ ذُنُوْبِكُمْ
کیا اللہ کے بارے میں	شک ہے	پیدا کرنے والا	آسمانوں	اور زمین کا	وہ تمہیں بلاتا ہے	تاکہ بخش دے	تم کو	تمہارے گناہوں سے

کیا (تم کو) اللہ (کے بارے) میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تمہیں اس لیے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ

وَ يُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ

وَ يُؤَخِّرَكُمْ	اِلٰى	اَجَلٍ	مُسَمًّى	قَالُوْا	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُنَا	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ
اور مہلت دے تمہیں	تک	ایک مدت	مقرر	وہ بولے	نہیں	تم	صرف	آدمی ہو	ہمارے جیسے	تم ارادہ رکھتے ہو	یہ کہ

پہنچانے کے لیے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو

تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٠﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ

تَصُدُّوْنَا	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَاؤُنَا	فَاْتُوْنَا	بِسُلْطٰنٍ	مُبِيْنٍ	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ
روک دو ہمیں	اس سے جسے	تھے	پوجتے	باپ دادا ہمارے	پس لاؤ ہمارے پاس	معجزہ/دلیل	روشن	کہا	ان سے	انکے رسولوں نے

ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان (کے پوجنے) سے ہم کو بند کر دو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ (یعنی معجزہ دکھاؤ)۔ پیغمبروں نے ان سے کہا کہ

اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ مَا

اِنْ	نَحْنُ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُكُمْ	وَ لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَمُنُّ	عَلٰى	مَنْ	يَشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ مَا
نہیں	ہم	مگر	آدمی	تم جیسے	اور لیکن	اللہ	احسان کرتا ہے	پر	جس	چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور نہیں

ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (نبوت کا) احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے

كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾

كَانَ	لَنَا	اَنْ	نَاْتِيَكُمْ	بِسُلْطٰنٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ
ہے	ہمارے لیے	یہ کہ	لائیں ہم تمہارے پاس	کوئی سند/معجزہ	مگر	حکم سے	اللہ کے	اور اللہ پر	پس بھروسا رکھنا چاہیے	مومنوں کو

اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ دکھائیں۔ اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسا رکھنا چاہیے۔

وَ مَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ

وَ مَا	لَنَا	اَلَّا	نَتَوَكَّلَ	عَلَى اللّٰهِ	وَ قَدْ هَدٰىنَا	سُبُلَنَا	وَ لَنَصْبِرَنَّ	عَلٰى مَا	اٰذَيْتُمُوْنَا
اور کیا ہے	ہمیں	کہ نہ	ہم بھروسا کریں	اللہ پر	حالانکہ تحقیق اسی نے دکھائے ہمیں	راستے ہمارے	اور ہم ضرور صبر کریں گے	اس پر جو	تم تکلیفیں دیتے ہو ہمیں

اور ہم کیونکر اللہ پر بھروسا نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے (دین کے سیدھے) رستے بتائے ہیں۔ اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اس پر صبر کریں گے۔

٢ ع ١٤

وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿١٢﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ

وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِرُسُلِهِمْ
اور اللہ پر ہی	پس چاہیے کہ بھروسا رکھیں	اہل توکل	اور کہا	ان لوگوں نے جو	کافر تھے	اپنے رسولوں سے

اور اہل توکل کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔ اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا

لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ

لَنُخْرِجَنَّكُمْ	مِنْ اَرْضِنَا	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ مِلَّتِنَا	فَاَوْحٰى	اِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ
یقیناً ہم ضرور تمہیں نکال دیں گے	اپنی زمین سے	یا	البتہ تمہیں ضرور واپس آنا ہوگا	ہمارے دین میں	تو وحی بھیجی	طرف انکی	انکے پروردگار نے

کہ (یا تو) ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا ہمارے مذہب میں داخل ہو جاؤ۔ تو پروردگار نے ان کی طرف وحی بھیجی

لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٣﴾ وَ لَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ

لَنُهْلِكَنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ لَنُسْكِنَنَّكُمُ	الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	ذٰلِكَ	لِمَنْ
یقیناً ہم ضرور ہلاک کر دیں گے	ظالموں کو	اور ہم بلاشبہ ضرور آباد کریں گے تمہیں	اس زمین میں	بعد ان کے	یہ	اس کیلئے ہے جو

کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔ اور ان کے بعد تم کو اس زمین میں آباد کر دیں گے۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جو (قیامت کے روز)

خَافَ مَقَامِيْ وَ خَافَ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾ وَ اسْتَفْتَحُوْا وَ خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿١٥﴾

خَافَ	مَقَامِيْ	وَ خَافَ	وَعِيْدِ	وَ اسْتَفْتَحُوْا	وَ خَابَ	كُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ
ڈرے	میرے سامنے کھڑے ہونے سے	اور خوف کرے	میرے وعدۂ عذاب سے	اور انہوں نے فتح چاہی	اور نامراد ہوا	ہر	سرکش	ضدی

میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے۔ اور پیغمبروں نے (اللہ سے اپنی) فتح چاہی تو ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا۔

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَ يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَ لَا يَكَادُ

مِنْ وَّرَآئِهٖ	جَهَنَّمُ	وَ يُسْقٰى	مِنْ مَّآءٍ	صَدِيْدٍ	يَتَجَرَّعُهٗ	وَ لَا يَكَادُ
اسکے پیچھے	دوزخ ہے	اور اسے پلایا جائے گا	پانی	پیپ والا	گھونٹ گھونٹ کرکے اسے پیئے گا	اور نہ قریب ہوگا کہ

اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔ وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور گلے سے

يُسِيْغُهٗ وَ يَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَ مِنْ

يُسِيْغُهٗ	وَ يَاْتِيْهِ	الْمَوْتُ	مِنْ	كُلِّ	مَكَانٍ	وَ مَا	هُوَ	بِمَيِّتٍ	وَ مِنْ
حلق سے اتار سکے اسے	اور آئے گی اسے	موت	سے	ہر	جگہ	اور نہ	وہ	مر سکے گا	اور سے

نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت آ رہی ہو گی مگر وہ مرنے میں نہیں آئے گا۔ اور اس

وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿١٧﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ

وَرَآئِهٖ	عَذَابٌ	غَلِيْظٌ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	اَعْمَالُهُمْ
اس کے پیچھے	عذاب	سخت	مثال	انکی جنہوں نے	کفر کیا	اپنے پروردگار سے	ان کے اعمال

کے پیچھے سخت عذاب ہو گا۔ جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال

كَرَمَادِ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا

كَرَمَادِ	اِشْتَدَّتْ	بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ يَوْمٍ	عَاصِفٍ	لَا يَقْدِرُوْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا
راکھ کی طرح	کہ تیز چلے	جس پر	ہوا	دن میں	آندھی کے	انہیں دسترس نہ ہوگی	اس میں سے جو	کمایا انہوں نے

راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے (اور اسے اڑا لے جائے)۔ (اسی طرح) جو کام وہ کرتے رہے ان پر ان کو کچھ دسترس

عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٨﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

عَلٰى شَيْءٍ	ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
کسی چیز پر	یہی	وہ	گمراہی	دور کی	کیا نہیں دیکھا تو نے	کہ	اللہ نے	پیدا کیا	آسمانوں

نہ ہو گی۔ یہی تو پرلے سرے کی گمراہی ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو

وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۙ﴿١٩﴾ وَّ مَا ذٰلِكَ

وَ الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ يَاْتِ	بِخَلْقٍ	جَدِيْدٍ	وَ مَا	ذٰلِكَ
اور زمین کو	برحق/تدبیر سے	اگر	چاہے	نابود کردے تمہیں	اور لے آئے	مخلوق	نئی	اور نہیں	یہ

تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے۔ اور یہ

عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿٢٠﴾ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا

عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ	وَ بَرَزُوْا	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	فَقَالَ	الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اِسْتَكْبَرُوْٓا
اللہ پر	کچھ بھی مشکل	اور نکل کھڑے ہوں گے	اللہ کے حضور	سب لوگ	پھر کہیں گے	ضعیف	ان لوگوں سے جو	متکبر تھے

اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں۔ اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ضعیف (العقل متبع اپنے رؤسائے) متکبرین سے کہیں گے

اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

اِنَّا كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُغْنُوْنَ	عَنَّا	مِنْ عَذَابِ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ
یقیناً ہم تھے	تمہارے	پیرو	تو کیا	تم	دفع کرنے والے ہو	ہم سے	عذاب سے	اللہ کے	کسی قدر

کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے، کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے دفع کر سکتے ہو؟

قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا

قَالُوْا	لَوْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَهَدَيْنٰكُمْ	سَوَآءٌ	عَلَيْنَا	اَجَزِعْنَا	اَمْ	صَبَرْنَا	مَا	لَنَا
وہ کہیں گے	اگر	ہمیں ہدایت کرتا	اللہ	البتہ ہم ہدایت کرتے تمہیں	برابر ہے	ہم پر	اب خواہ گھبرائیں ہم	یا	صبر کریں ہم	نہیں	ہمارے لیے

وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی جگہ (گریز اور) رہائی کی ہمارے لیے

۳ ع ۹ ۱۵

مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ ع وَ قَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ

مِنْ	مَّحِيْصٍ ❶	وَ قَالَ	الشَّيْطٰنُ	لَمَّا	قُضِيَ	الْاَمْرُ	اِنَّ اللّٰهَ	وَعَدَكُمْ	وَعْدَ
کوئی	رہائی/چھٹکارے کی جگہ	اور کہے گا	شیطان	جب	فیصل ہو چکے گا	کام	بے شک اللہ نے	وعدہ کیا تم سے	وعدہ

نہیں ہے۔ جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا (جو) وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا (وہ تو)

الْحَقِّ وَ وَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَ مَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ

الْحَقِّ	وَ وَعَدْتُّكُمْ	فَاَخْلَفْتُكُمْ	وَ مَا	كَانَ	لِيَ	عَلَيْكُمْ	مِنْ سُلْطٰنٍ	اِلَّا
سچا	اور (جو) وعدہ کیا میں نے تم سے	پس میں نے تم سے وعدہ خلافی کی	اور نہ	تھا	میرا	تم پر	کچھ زور	مگر

سچا (تھا) اور (جو) وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا۔ اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں

اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَ لُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ

اَنْ	دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ	لِيْ	فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ	وَ لُوْمُوْا	اَنْفُسَكُمْ	مَا
یہ کہ	بلایا میں نے تمہیں	پس کہا مان لیا تم نے	میرا	پس نہ ملامت کرو مجھے	اور ملامت کرو	اپنے آپ کو	نہ

میں نے تم کو (گمراہی اور باطل کی طرف) بلایا تو تم نے (جلدی سے اور بے دلیل) میرا کہنا مان لیا تو (آج) مجھے ملامت نہ کرو، اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ

اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَ مَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ

اَنَا	بِمُصْرِخِكُمْ	وَ مَا	اَنْتُمْ	بِمُصْرِخِيَّ	اِنِّيْ	كَفَرْتُ	بِمَا	اَشْرَكْتُمُوْنِ
میں	تمہاری فریاد رسی کرنے والا ہوں	اور نہ	تم	فریاد رسی کرنے والے ہو میری	بیشک میں	انکار کرتا ہوں	اس سے جو	تم نے مجھے شریک بنایا

میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے

مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَ اُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مِنْ قَبْلُ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ اُدْخِلَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اس سے پہلے	بے شک	جو ظالم ہیں	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک	اور داخل کیے جائیں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے

تھے۔ بے شک جو ظالم ہیں ان کے لیے درد دینے والا عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک

❶ مَحِيْصٍ: رہائی کی جگہ یا چھٹکارے کی جگہ۔

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
اور عمل کیے	نیک	بہشتوں میں	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں

کیے وہ بہشتوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، اپنے پروردگار کے حکم سے

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ

بِاِذْنِ	رَبِّهِمْ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	اَلَمْ تَرَ	كَيْفَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ
حکم سے	اپنے پروردگار کے	دعائے ملاقات ان کی	ان میں/ وہاں	سلام	کیا نہیں دیکھا آپ نے	کیسی	بیان کی	اللہ نے

ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ وہاں ان کی صاحب سلامت سلام ہوگا۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاک بات کی کیسی

مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۙ﴿۲۴﴾

مَثَلًا	كَلِمَةً	طَيِّبَةً	كَشَجَرَةٍ	طَيِّبَةٍ	اَصْلُهَا	ثَابِتٌ	وَ فَرْعُهَا	فِي السَّمَآءِ
مثال	کلمہ/ بات کی	طیبہ/ پاک	جیسے درخت	پاکیزہ	جڑ اس کی	مضبوط	اور شاخ اسکی	آسمان میں

مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط (یعنی زمین کو پکڑے ہوئے) ہو اور شاخیں آسمان میں۔

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ

تُؤْتِيْٓ	اُكُلَهَا	كُلَّ	حِيْنٍ	بِاِذْنِ	رَبِّهَا	وَ يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ
وہ دیتا ہے	اپنا پھل	ہر	وقت	حکم سے	اپنے پروردگار کے	اور بیان فرماتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کے لیے

اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا (اور میوے دیتا) ہو۔ اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ

لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ مَثَلُ	كَلِمَةٍ	خَبِيْثَةٍ	كَشَجَرَةٍ	خَبِيْثَةِ	اُجْتُثَّتْ
تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور مثال	بات کی	ناپاک	جیسے درخت	ناپاک	اسکو جڑ سے اکھاڑ لیا جائے

تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور ناپاک بات کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے (نہ جڑ مستحکم نہ شاخیں بلند) زمین کے اوپر ہی سے اکھیڑ کر

مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ

مِنْ فَوْقِ	الْاَرْضِ	مَا لَهَا	مِنْ قَرَارٍ	يُثَبِّتُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْقَوْلِ
اوپر سے ہی	زمین کے	نہیں اس کو	کوئی قرار/ٹھہراؤ	مضبوط رکھتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے ہیں	بات سے

پھینک دیا جائے، اس کو ذرا بھی قرار (و ثبات) نہیں۔ اللہ مومنوں (کے دلوں) کو (صحیح اور) پکی بات سے دنیا کی زندگی

الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ يُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَ يَفْعَلُ

الثَّابِتِ	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ فِي الْاٰخِرَةِ	وَ يُضِلُّ اللّٰهُ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ يَفْعَلُ
پکی	زندگی میں	دنیا کی	اور آخرت میں	اور گمراہ کر دیتا ہے اللہ	بے انصافوں کو	اور کرتا ہے

میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی (رکھے گا)۔ اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ اور اللہ جو

ع ۴ ۱۶

اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا

اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	بَدَّلُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	كُفْرًا	وَ اَحَلُّوْا
اللہ	جو	چاہتا ہے	کیا آپ نے نہیں دیکھا	طرف انکی جنہوں نے	بدل دیا	اللہ کے احسان کو	ناشکری سے	اور لا اتارا انہوں نے

چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی

قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۗ وَ بِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ

قَوْمَهُمْ	دَارَ الْبَوَارِ	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	وَ بِئْسَ	الْقَرَارُ	وَ جَعَلُوْا	لِلّٰهِ
اپنی قوم کو	تباہی کے گھر	جہنم میں	داخل ہوں گے وہ اس میں	اور کیا برا ہے	ٹھکانا	اور مقرر کیے انہوں نے	اللہ کیلئے

کے گھر میں لا اتارا۔ (وہ گھر) دوزخ (ہے سب ناشکرے) اس میں داخل ہوں گے۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک

اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾

اَنْدَادًا	لِيُضِلُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعُوْا	فَاِنَّ	مَصِيْرَكُمْ	اِلَى النَّارِ
شریک	تاکہ گمراہ کریں	سے	راستے اسکے	کہہ دیں	تم فائدے اٹھالو	پھر بیشک	لوٹنا تمہارا	دوزخ کی طرف

مقرر کیے کہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کریں۔ کہہ دو کہ (چند روز) فائدے اٹھا لو آخر کار تم کو دوزخ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

قُلْ	لِعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ يُنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
کہہ دیں	میرے بندوں سے	وہ جو	ایمان لائے	قائم کریں	نماز	اور خرچ کرتے رہیں	اس میں سے جو	رزق (ومال) دیا ہم نے انہیں

(اے پیغمبرؐ!) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا)

سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اَللّٰهُ

سِرًّا	وَ عَلَانِيَةً	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَاْتِيَ	يَوْمٌ	لَا بَيْعٌ ❶	فِيْهِ	وَ لَا خِلٰلٌ	اَللّٰهُ
در پردہ	اور علانیہ	اس سے قبل	کہ	آجائے	وہ دن	نہ خرید و فروخت/سودا ہے	اس میں	اور نہ دوستی	اللہ

سودا ہو گا اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں۔ اللہ ہی

❶ لَا بَيْعٌ: نہ خرید و فروخت ہے یا نہ سودا ہے۔

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ

الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	وَ اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ ❶	بِهٖ
وہ جس نے	پیدا کیے	آسمان	اور زمین	اور اتارا	آسمان سے	پانی	پھر نکالے/ پیدا کیے	اس سے

تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے تمہارے کھانے

مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ

مِنَ	الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَكُمْ	وَ سَخَّرَ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	لِتَجْرِیَ	فِی الْبَحْرِ
سے	پھل	رزق/کھانے کو	تمہارے لیے	اور مسخر کر دیا	تمہارے لیے	کشتیوں کو	تاکہ وہ چلیں	سمندر میں

کے لیے پھل پیدا کیے۔ اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ دریا (اور سمندر) میں اس کے حکم سے

بِاَمْرِهٖ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ دَآىِٕبَیْنِ ۚ وَ سَخَّرَ

بِاَمْرِهٖ	وَ سَخَّرَ	لَكُمُ	الْاَنْهٰرَ	وَ سَخَّرَ	لَكُمُ	الشَّمْسَ	وَ الْقَمَرَ	دَآىِٕبَیْنِ	وَ سَخَّرَ
اسی کے حکم سے	اور مسخر کیا	تمہارے لیے	نہروں کو بھی	اور کام پر لگا دیا	تمہارے لیے	سورج	اور چاند کو	ایک دستور پر چلنے والے	اور مسخر کیا

چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا۔ اور سورج اور چاند کو تمہارے لیے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں۔ اور رات

لَكُمُ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ ﴿۳۳﴾ وَ اٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ

لَكُمُ	الَّیْلَ	وَ النَّهَارَ	وَ اٰتٰىكُمْ	مِنْ كُلِّ	مَا	سَاَلْتُمُوْهُ	وَاِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَتَ
تمہارے لیے	رات	اور دن کو	اور عنایت کیا تمہیں	ہر چیز سے	جو	تم نے اس سے مانگی	اور اگر	تم گننے لگو	احسان

اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا۔ اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا۔ اور اگر اللہ کے احسان گننے لگو

اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ ع وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ رَبِّ ع ۵ ۷ ۱۷

اللّٰهِ	لَا تُحْصُوْهَا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَظَلُوْمٌ	كَفَّارٌ	وَ اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِیْمُ	رَبِّ
اللہ کے	نہ شمار کر سکو ان کو	بے شک	انسان	بڑا بے انصاف	ناشکرا ہے	اور جب	کہا	ابراہیم نے	اے میرے پروردگار

تو شمار نہ کر سکو (مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے)۔ کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف (اور) ناشکرا ہے۔ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ میرے پروردگار

اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِیْ وَ بَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ ط رَبِّ

اِجْعَلْ	هٰذَا	الْبَلَدَ	اٰمِنًا	وَ اجْنُبْنِیْ	وَ بَنِیَّ	اَنْ	نَعْبُدَ	الْاَصْنَامَ	رَبِّ
بنا دے	اس	شہر کو	امن کا گہوارہ	اور بچائے رکھ مجھے	اور میری اولاد کو	کہ	ہم پرستش کریں	بتوں کی	اے پروردگار میرے

اس شہر کو (لوگوں کے لیے) امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ۔ اے پروردگار!

❶ اَخْرَجَ: نکالے یعنی پیدا کیے۔

اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَ مَنْ عَصَانِيْ

اِنَّهُنَّ	اَضْلَلْنَ	كَثِيْرًا	مِنَ النَّاسِ	فَمَنْ	تَبِعَنِيْ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْ	وَمَنْ	عَصَانِيْ
بیشک انہوں نے	گمراہ کیا	بہت کو	لوگوں سے	پس جس نے	میری پیروی کی	تو بیشک وہ	مجھ سے ہے	اور جس نے	نافرمانی کی میری

انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی

فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ

فَاِنَّكَ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	رَبَّنَا	اِنِّيْ	اَسْكَنْتُ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ	بِوَادٍ	غَيْرِ
تو بیشک تو	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اے پروردگار ہمارے	بیشک میں نے	بسایا	اپنی اولاد سے	میدان میں	بغیر

تو تو بخشنے والا مہربان ہے۔ اے پروردگار! میں نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (و ادب) والے

ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً

ذِيْ زَرْعٍ	عِنْدَ	بَيْتِكَ	الْمُحَرَّمِ	رَبَّنَا	لِيُقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	فَاجْعَلْ	اَفْئِدَةً
کھیتی والے	نزدیک	تیرے گھر کے	حرمت والے	اے پروردگار ہمارے	تاکہ وہ قائم کریں	نماز	پس کردے	دلوں کو

گھر کے پاس لا بسائی ہے، اے پروردگار! تاکہ یہ نماز پڑھیں، تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر

مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَ ارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾

مِنَ النَّاسِ	تَهْوِيْ	اِلَيْهِمْ	وَ ارْزُقْهُمْ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَشْكُرُوْنَ
بعض لوگوں کے	جھکے رہیں/مائل رہیں	انکی طرف	اور روزی دے انہیں	میووں سے	تاکہ وہ	شکر کریں

دے کہ ان کی طرف جھکے رہیں اور ان کو میووں سے روزی دے تاکہ (تیرا) شکر کریں۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَ مَا نُعْلِنُ ؕ وَ مَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي

رَبَّنَا	اِنَّكَ	تَعْلَمُ	مَا	نُخْفِيْ	وَمَا	نُعْلِنُ	وَمَا	يَخْفٰى	عَلَى اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	فِيْ
اے پروردگار ہمارے	بیشک تو	جانتا ہے	جو	ہم چھپاتے ہیں	اور جو	ظاہر کرتے ہیں	اور نہیں	چھپی ہوئی	اللہ پر	کوئی چیز	میں

اے پروردگار! جو بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں تو سب جانتا ہے۔ اور اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں (نہ)

الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ ﴿٣٨﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ

الْاَرْضِ	وَلَا	فِي السَّمَآءِ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	وَهَبَ	لِيْ	عَلَى الْكِبَرِ	اِسْمٰعِيْلَ
زمین	اور نہ	آسمان میں	تمام تعریفیں	اللہ کیلئے ہیں	جس نے	بخشے	مجھے	بڑھاپے میں	اسماعیل

زمین میں نہ آسمان میں۔ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسماعیل

وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٩﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ

وَ اِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبِّيْ	لَسَمِيْعُ	الدُّعَآءِ	رَبِّ	اِجْعَلْنِيْ	مُقِيْمَ	الصَّلٰوةِ	وَ مِنْ
اور اسحاق	بیشک	میرا پروردگار	بہت سننے والا ہے	دعا	اے پروردگار میرے	مجھے بنا	قائم رکھنے والا	نماز کا	اور سے

اور اسحاق بخشے۔ بے شک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے۔ اے پروردگار! مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد

ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

ذُرِّيَّتِيْ	رَبَّنَا	وَ تَقَبَّلْ	دُعَآءِ	رَبَّنَا	اِغْفِرْ لِيْ	وَ لِوَالِدَيَّ	وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
میری اولاد میں	اے پروردگار ہمارے	اور قبول فرما	میری دعا	اے ہمارے پروردگار	بخش دے مجھ کو	اور میرے والدین کو	اور مومنوں کو

کو بھی (یہ توفیق بخش)، اے پروردگار! میری دعا قبول فرما۔ اے پروردگار! حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو

ع ٦ ٧ ١٨ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ وَ لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ۬

يَوْمَ	يَقُوْمُ	الْحِسَابُ	وَلَا تَحْسَبَنَّ	اللّٰهَ	غَافِلًا	عَمَّا	يَعْمَلُ	الظّٰلِمُوْنَ
جس دن	قائم ہوگا	حساب	اور نہ ہرگز گمان کریں	کہ اللہ	بے خبر ہے	اس سے جو	عمل کر رہے ہیں	ظالم

بخش دیجیو۔ اور (مومنو) مت خیال کرنا کہ یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں اللہ ان سے بے خبر ہے۔

اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿٤٢﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ

اِنَّمَا	يُؤَخِّرُهُمْ	لِيَوْمٍ	تَشْخَصُ	فِيْهِ	الْاَبْصَارُ	مُهْطِعِيْنَ	مُقْنِعِيْ
بات یہی ہے	وہ مہلت دیتا ہے انکو	اس دن تک	کھلی رہ جائیں گی	اس میں	آنکھیں	(وہ) دوڑ رہے ہوں گے	اٹھائے ہوئے

وہ ان کو اس دن تک مہلت دے رہا ہے جبکہ (دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔ (اور لوگ) سر اٹھائے ہوئے (میدانِ قیامت کی طرف)

رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَ اَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ؕ﴿٤٣﴾ وَ اَنْذِرِ النَّاسَ

رُءُوْسِهِمْ	لَا يَرْتَدُّ	اِلَيْهِمْ	طَرْفُهُمْ	وَ اَفْـِٕدَتُهُمْ	هَوَآءٌ	وَ اَنْذِرْ	النَّاسَ
سر اپنے	نہ لوٹ سکیں گی	طرف انکی	نگاہیں انکی	اور دل انکے	اڑ رہے ہوں گے/خالی	اور آپ ڈرائیے	لوگوں کو

دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں ان کی طرف لوٹ نہ سکیں گی اور ان کے دل (مارے خوف کے) ہوا ہو رہے ہوں گے۔ اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کر

يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ

يَوْمَ	يَاْتِيْهِمُ	الْعَذَابُ	فَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رَبَّنَا	اَخِّرْنَا	اِلٰٓى اَجَلٍ
اس دن سے	آئے گا ان پر	عذاب	پھر کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا	اے ہمارے پروردگار	مہلت دے ہمیں	ایک مدت تک

دو جب ان پر عذاب آ جائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں تھوڑی سی مدت مہلت عطا کر

قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَ لَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

قَرِيْبٍ	نُّجِبْ	دَعْوَتَكَ	وَ نَتَّبِعْ	الرُّسُلَ	اَوَ	لَمْ تَكُوْنُوْٓا	اَقْسَمْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ
قریب/تھوڑی	کہ قبول کریں ہم	دعوت تیری	اور پیچھے چلیں	پیغمبروں کے	کیا	نہ تھے تم	قسمیں کھایا کرتے	اس سے پہلے

تا کہ ہم تیری دعوت (توحید) قبول کریں اور (تیرے) پیغمبروں کے پیچھے چلیں۔ (تو جواب ملے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ

مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿٤٤﴾ وَّ سَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

مَا	لَكُمْ	مِّنْ زَوَالٍ	وَ سَكَنْتُمْ	فِيْ مَسٰكِنِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
نہیں	تمہارے لیے	کوئی زوال	اور رہے تھے تم	گھروں میں	انکے جنہوں نے	ظلم کیا تھا	اپنے آپ پر

تم کو (اس حال سے جس میں تم ہو) زوال (اور قیامت کو حسابِ اعمال) نہیں ہوگا۔ اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم ان کے مکانوں میں رہتے تھے

وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَ ضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿٤٥﴾ وَ قَدْ

وَ تَبَيَّنَ	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا	بِهِمْ	وَ ضَرَبْنَا	لَكُمُ	الْاَمْثَالَ	وَ قَدْ
اور ظاہر ہوگیا	تم پر	کیسا	سلوک کیا ہم نے	انکے ساتھ	اور بیان کردیں ہم نے	تمہارے لیے	مثالیں	اور تحقیق

اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کس طرح (کا معاملہ) کیا تھا اور تمہارے (سمجھانے کے) لیے مثالیں بھی بیان کر دی تھیں۔ اور انہوں نے

مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَ عِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَ اِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ

مَكَرُوْا	مَكْرَهُمْ	وَ عِنْدَ اللّٰهِ	مَكْرُهُمْ	وَاِنْ ❶	كَانَ	مَكْرُهُمْ	لِتَزُوْلَ	مِنْهُ
انہوں نے داؤ چلے	اپنے داؤ	اور پاس ہیں اللہ کے	داؤ ان کے	اور نہیں/ بیشک	تھے	داؤ ان کے	کہ ٹل جائیں	ان سے

(بڑی بڑی) تدبیریں کیں اور ان کی (سب) تدبیریں اللہ کے ہاں (لکھی ہوئی) ہیں۔ گو وہ تدبیریں ایسی (غضب کی) تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی

الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

الْجِبَالُ	فَلَا تَحْسَبَنَّ	اللّٰهَ	مُخْلِفَ	وَعْدِهٖ	رُسُلَهٗ	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ
پہاڑ	پس ہرگز نہ گمان کریں	کہ اللہ	خلاف کرے گا	اپنا وعدہ	اپنے پیغمبروں سے	بے شک اللہ	زبردست

ٹل جائیں۔ تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ کیا ہے اس کے خلاف کرے گا۔ بے شک اللہ زبردست

ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا

ذُو انْتِقَامٍ	يَوْمَ	تُبَدَّلُ	الْاَرْضُ	غَيْرَ	الْاَرْضِ	وَ السَّمٰوٰتُ	وَ بَرَزُوْا
بدلہ لینے والا ہے	جس دن	بدل دی جائے گی	یہ زمین	غیر/ دوسری	زمین سے	اور آسمان بھی	اور سب نکل کھڑے ہوں گے

(اور) بدلہ لینے والا ہے۔ جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی (بدل دیئے جائیں گے) اور سب لوگ اللہ یکتا و زبردست

❶ وَ اِنْ: اور نہیں، اور بیشک۔ دونوں مفہوم ہو سکتے ہیں۔

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾ وَ تَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٤٩﴾

لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ	وَ تَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	مُقَرَّنِيْنَ	فِي الْاَصْفَادِ
اللہ کے سامنے	جو یکتا	بڑا زبردست ہے	اور آپ دیکھیں گے	گنہگاروں کو	اس دن	باہم جکڑے ہوئے	زنجیروں میں

کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے۔ اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّ تَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿٥٠﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ

سَرَابِيْلُهُمْ	مِنْ قَطِرَانٍ	وَ تَغْشٰى	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ	لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ	كُلَّ
ان کے کرتے	گندھک کے	اور ڈھانکے گی	ان کے چہروں کو	آگ	تاکہ بدلہ دے	اللہ	ہر

ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے مونہوں کو آگ لپٹ رہی ہو گی۔ یہ اس لیے کہ اللہ ہر شخص کو

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٥١﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَ لِيُنْذَرُوْا

نَفْسٍ	مَا	كَسَبَتْ	اِنَّ اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	هٰذَا	بَلٰغٌ	لِلنَّاسِ	وَ لِيُنْذَرُوْا
شخص کو	اسکا جو	اس نے کمایا	بیشک اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب	یہ (قرآن)	پہنچا دینا	لوگوں کے لیے	اور تاکہ وہ ڈرائے جائیں

اس کے اعمال کا بدلہ دے۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ یہ (قرآن) لوگوں کے نام (اللہ کا پیغام) ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا

بِهٖ وَ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ لِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٥٢﴾ ع ٧ ١١ ١٩

بِهٖ	وَ لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَاحِدٌ	وَ لِيَذَّكَّرَ	اُولُوا الْاَلْبَابِ
اس سے	اور تاکہ وہ جان لیں	اسکے سوا نہیں کہ	وہ	معبود	یکتا ہے	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	اہل دانش

جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں۔

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٩٩ — رُكُوْعَاتُهَا ٦

الْحِجْر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
(وادیٔ) حجر پتھروں والی وادی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَ قُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ قُرْاٰنٍ	مُبِيْنٍ
الف لام را	یہ	آیتیں ہیں	الکتاب کی	اور قرآن کی	واضح/روشن

الرٰ۔ یہ (اللہ کی) کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں ہیں۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۲ ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَ يَتَمَتَّعُوْا

رُبَمَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	كَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ	ذَرْهُمْ	يَاْكُلُوْا	وَ يَتَمَتَّعُوْا
کسی وقت/کبھی	آرزو کریں گے	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	کاش	ہوتے وہ	مسلمان	چھوڑ دیں ان کو	وہ کھالیں	اور فائدے اٹھالیں

کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش! وہ مسلمان ہوتے۔ (اے محمدؐ!) ان کو ان کے حال پر رہنے دو کہ کھالیں اور فائدے اٹھالیں

وَ يُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۳ وَ مَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَ لَهَا

وَ يُلْهِهِمُ	الْاَمَلُ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	وَ مَا	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	وَ لَهَا
اور غافل بنائے رکھے ان کو	آرزو/امید	پس عنقریب	ان کو معلوم ہو جائے گا	اور نہیں	ہلاک کی ہم نے	کوئی بستی	مگر	اس حال میں کہ اس کیلئے

اور (طول) امل ان کو (دنیا میں) مشغول کیے رہے، عنقریب ان کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کا

كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۴ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۵ وَ قَالُوْا

كِتَابٌ	مَّعْلُوْمٌ	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَ مَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	وَ قَالُوْا
لکھا ہوا	ایک جانا ہوا/معین (وقت)	نہیں	آگے نکلتی ہے	کوئی امت	اپنی مقررہ مدت سے	اور نہ	وہ (امتی) پیچھے رہتے ہیں	اور وہ کہتے ہیں

وقت مرقوم و معین تھا۔ کوئی جماعت اپنی مدت (وفات) سے نہ آگے نکل سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ اور کفار کہتے ہیں کہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۶ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْ	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	اِنَّكَ	لَمَجْنُوْنٌ	لَوْ مَا	تَاْتِيْنَا	بِالْمَلٰٓئِكَةِ
اے	وہ شخص کہ	نازل ہوئی	جس پر	نصیحت/قرآن	یقیناً تو	دیوانہ ہے	کیوں نہیں	تو لے آتا ہمارے پاس	فرشتوں کو

اے شخص جس پر نصیحت (کی کتاب) نازل ہوئی ہے تو تو دیوانہ ہے۔ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۷ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ مَا كَانُوْٓا اِذًا

اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	مَا	نُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ مَا	كَانُوْٓا	اِذًا
اگر	ہے تو	سچوں میں سے	نہیں	نازل کرتے ہم	فرشتے	مگر	حق کے ساتھ	اور نہیں	وہ ہوں گے	اس وقت

کیوں نہیں لے آتا؟ (کہہ دو) ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے ساتھ اور اس وقت ان کو مہلت

مُّنْظَرِيْنَ ۸ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۹ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ

مُنْظَرِيْنَ	اِنَّا نَحْنُ	نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ	وَ اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	وَ لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ
مہلت دیئے گئے	بیشک ہم نے	اتاری ہے	نصیحت/قرآن	اور بیشک ہم ہی	اس کے	نگہبان ہیں	اور یقیناً	بھیجے ہم نے (پیغمبر)	سے

34

نہیں ملتی۔ بیشک یہ کتابِ نصیحت ہم ہی نے اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔ اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں

قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ⑩ وَ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

قَبْلِكَ	فِيْ شِيَعِ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ
پہلے آپکے	گروہوں میں	پہلےلوگوں کے	اورنہیں	آتاتھاان کے پاس	کوئی پیغمبر	مگر	تھےوہ	اس کے ساتھ

میں بھی پیغمبر بھیجے تھے۔ اور ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ استہزاء

يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑪ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ⑫ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ

يَسْتَهْزِءُوْنَ	كَذٰلِكَ	نَسْلُكُهٗ	فِيْ قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ
استہزاء کرتے	اسی طرح	ہم اسے داخل کردیتے ہیں	دلوں میں	گنہگاروں کے	نہیں وہ ایمان لائیں گے	اس پر

کرتے تھے۔ اسی طرح ہم اس (تکذیب و ضلال) کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں۔ سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے،

وَ قَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ⑬ وَ لَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا

وَ قَدْ خَلَتْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ لَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا	مِّنَ السَّمَآءِ	فَظَلُّوْا
اورتحقیق گزرچکی	عادت/روش	پہلوں کی	اوراگر	کھول دیں ہم	ان پر	کوئی دروازہ	آسمان سے	پس دن بھر رہیں گے

اور پہلوں کی روش بھی یہی رہی ہے۔ اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ ان پر کھول دیں اور وہ اس میں

فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ⑭ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ⑮ ع ١٥ ١

فِيْهِ	يَعْرُجُوْنَ	لَقَالُوْٓا	اِنَّمَا	سُكِّرَتْ	اَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ	قَوْمٌ	مَّسْحُوْرُوْنَ
اس میں	چڑھتے	البتہ کہیں گے	اسکے سوانہیں کہ	باندھ دی گئی/مخمور ہوگئی ہیں	آنکھیں ہماری	بلکہ	ہم	لوگ	سحرزدہ ہیں

چڑھنے بھی لگیں تو بھی یہی کہیں گے کہ ہماری آنکھیں مخمور ہو گئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔

وَ لَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ⑯ وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ

وَ لَقَدْ	جَعَلْنَا	فِي السَّمَآءِ	بُرُوْجًا	وَ زَيَّنّٰهَا ❶	لِلنّٰظِرِيْنَ	وَ حَفِظْنٰهَا	مِنْ	كُلِّ
اوریقیناً	بنائے ہم نے	آسمان میں	برج	اورزینت دی/سجادیااسے	دیکھنےوالوں کے لیے	اورمحفوظ کیاہم نےاسے	سے	ہر

اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لیے اس کو سجا دیا۔ اور ہر شیطان راندۂ درگاہ

شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ⑰ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ⑱

شَيْطٰنٍ	رَجِيْمٍ	اِلَّا	مَنْ	اِسْتَرَقَ	السَّمْعَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ	مُبِيْنٌ
شیطان	مردود	مگر	جوکوئی	چرائے/چوری سے چاہے	سننا	توپیچھے لپکتاہےاس کے	شعلہ	چمکتاہوا

سے اسے محفوظ کر دیا۔ ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو چمکتا ہوا انگارا اس کے پیچھے لپکتا ہے۔

34

❶ وَ زَيَّنّٰهَا: اورزینت دی اسے،اورسجادیااسے۔

وَ الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

وَ الْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَ اَلْقَيْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	شَيْءٍ
اور زمین	پھیلایا ہم نے اس کو	اور رکھے ہم نے	اس میں/اس پر	پہاڑ	اور اگائی ہم نے	اس میں	ہر ایک	چیز

اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک سنجیدہ چیز

مَّوْزُوْنٍ ۝۱۹ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَ مَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ۝۲۰ وَ اِنْ

مَوْزُوْنٍ	وَ جَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	وَ مَنْ	لَسْتُمْ	لَهٗ	بِرٰزِقِيْنَ	وَ اِنْ
اندازہ کی ہوئی/درست	اور بنائے ہم نے	تمہارے لیے	اس میں	روزی کے اسباب	اور انکے (لیے) کہ	نہیں ہو تم	جن کو	روزی دینے والے	اور نہیں

اگائی۔ اور ہم ہی نے تمہارے لیے اور ان لوگوں کے لیے جن کو تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش کے سامان پیدا کیے۔ اور ہمارے

مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَ مَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۲۱ وَ اَرْسَلْنَا

مِنْ شَيْءٍ	اِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَآئِنُهٗ	وَ مَا	نُنَزِّلُهٗ	اِلَّا	بِقَدَرٍ	مَعْلُوْمٍ	وَ اَرْسَلْنَا
کوئی چیز	مگر	ہمارے پاس	خزانے ہیں اس کے	اور نہیں	ہم اتارتے اسکو	مگر	اندازے کے ساتھ	معلوم/مناسب	اور بھیجا ہم نے

ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں، اور ہم ان کو بمقدار مناسب اتارتے رہتے ہیں۔ اور ہم ہی ہوائیں

الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَ مَآ اَنْتُمْ لَهٗ

الرِّيٰحَ	لَوَاقِحَ	فَاَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ	وَ مَا	اَنْتُمْ	لَهٗ
ہواؤں کو	لدی ہوئیں/پانی سے پر	پھر اتارا ہم نے	آسمان سے	پانی	پھر وہ ہم ہی نے تم کو پلایا	اور نہیں	تم	اس کا

چلاتے ہیں جو (بادلوں کے) پانی سے بھری ہوئی ہوتی ہیں اور ہم ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں، اور تم تو اس

بِخٰزِنِيْنَ ۝۲۲ وَ اِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ وَ نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ۝۲۳ وَ لَقَدْ عَلِمْنَا

بِخٰزِنِيْنَ	وَ اِنَّا	لَنَحْنُ	نُحْيٖ	وَ نُمِيْتُ	وَ نَحْنُ	الْوٰرِثُوْنَ	وَ لَقَدْ	عَلِمْنَا
خزانہ رکھنے والے	اور بیشک ہم	البتہ ہم ہی	حیات بخشتے	اور موت دیتے ہیں	اور ہم ہی	وارث ہیں	اور تحقیق	ہمیں معلوم ہیں

کا خزانہ نہیں رکھتے۔ اور ہم ہی حیات بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث (مالک) ہیں۔ اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں

الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ۝۲۴ وَ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

الْمُسْتَقْدِمِيْنَ	مِنْكُمْ	وَ لَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَاْخِرِيْنَ	وَ اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
پہلے ہو گزرنے والے	تم سے	اور تحقیق	ہمیں معلوم ہیں	پیچھے آنے والے	اور بے شک	آپ کا پروردگار	وہ

ہم کو معلوم ہیں اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں۔ اور تمہارا پروردگار (قیامت کے دن)

ع ۲ ۱۰ ۲

يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ

يَحْشُرُهُمْ	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَ لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ صَلْصَالٍ	مِنْ
ان سب کو جمع کرے گا	تحقیق وہ	بڑا دانا	سب کچھ جاننے والا	اور البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	انسان کو	بجنے والی مٹی سے	سے

ان سب کو جمع کرے گا، وہ بڑا دانا (اور) خبردار ہے۔ اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا

حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ وَ الْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَ اِذْ قَالَ

حَمَاٍ	مَسْنُوْنٍ	وَ الْجَآنَّ	خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ	مِنْ نَّارِ	السَّمُوْمِ	وَ اِذْ	قَالَ
سیاہ کیچڑ/گیلی مٹی	سڑی ہوئی	اور جنوں کو	پیدا کیا ہم نے ان کو	اس سے قبل	آگ سے	لو/بے دھوئیں کی	اور جب	فرمایا

کیا ہے۔ اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا۔ اور جب تمہارے پروردگار نے

رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا

رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّیْ	خَالِقٌ	بَشَرًا	مِنْ صَلْصَالٍ	مِنْ حَمَاٍ	مَسْنُوْنٍ	فَاِذَا
آپ کے پروردگار نے	فرشتوں سے	تحقیق میں	پیدا کرنے والا ہوں	ایک بشر	بجنے والی مٹی سے	(بنی ہوئی) سیاہ کیچڑ سے	سڑی ہوئی	پھر جب

فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں، جب اس کو (صورت انسانیہ میں)

سَوَّيْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ

سَوَّيْتُهٗ	وَ نَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِیْ	فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِيْنَ	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ
میں درست کرلوں اس کو	اور پھونک دوں	اس میں	اپنی روح سے	تو تم گر پڑنا	اس کے آگے	سجدہ کرتے ہوئے	پس سجدہ کیا	فرشتوں نے

درست کرلوں اور اس میں اپنی (بے بہا چیز یعنی) روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔ تو فرشتے تو سب کے سب

كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ

كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ	اِلَّا	اِبْلِيْسَ	اَبٰى	اَنْ	يَكُوْنَ	مَعَ	السّٰجِدِيْنَ	قَالَ
ان کے سب نے	مل کر	مگر	ابلیس	اس نے انکار کیا	کہ	وہ ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	فرمایا

سجدے میں گر پڑے مگر شیطان کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کر دیا۔ (اللہ نے) فرمایا کہ

يٰۤاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ

يٰۤاِبْلِيْسُ	مَا لَكَ	اَلَّا	تَكُوْنَ	مَعَ	السّٰجِدِيْنَ	قَالَ	لَمْ اَكُنْ	لِاَسْجُدَ	لِبَشَرٍ
اے ابلیس	تجھ کو کیا ہوا	کہ نہ	ہوا تو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	بولا	نہیں میں ہوں	کہ سجدہ کروں	ایک انسان کو

ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا؟ (اس نے) کہا، میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو

خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ

خَلَقْتَهٗ	مِنْ صَلْصَالٍ	مِنْ حَمَاٍ	مَسْنُوْنٍ	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَاِنَّكَ
بنایا تو نے اسے	بجنے والی مٹی سے	سیاہ کیچڑ والی سے	سڑی ہوئی	فرمایا	پس نکل جا	یہاں سے	پس تحقیق تو

تو نے کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے، سجدہ کروں۔ (اللہ نے) فرمایا، یہاں سے نکل جا، تو

رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَّ اِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى

رَجِيْمٌ	وَاِنَّ	عَلَيْكَ	اللَّعْنَةَ	اِلٰى	يَوْمِ الدِّيْنِ	قَالَ	رَبِّ	فَاَنْظِرْنِيْ	اِلٰى
مردود ہے	اور تحقیق	تجھ پر	لعنت ہے	تک	قیامت کے دن	بولا	اے میرے پروردگار	پس مہلت دے مجھے	تک

مردود ہے اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (برسے گی)۔ (اس نے) کہا کہ پروردگار! مجھے اس دن تک مہلت دے

يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾

يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ	قَالَ	فَاِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ	اِلٰى	يَوْمِ	الْوَقْتِ	الْمَعْلُوْمِ
اس دن	وہ زندہ کیے جائیں گے	فرمایا	پس بیشک تو	مہلت دیئے جانے والوں سے ہے	تک	دن	وقت	مقرر کے

جب لوگ (مرنے کے بعد) زندہ کیے جائیں گے۔ فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے۔ وقت مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک۔

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾

قَالَ	رَبِّ	بِمَا	اَغْوَيْتَنِيْ	لَاُزَيِّنَنَّ	لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ
بولا	اے میرے پروردگار	اسلئے کہ	گمراہ کیا تو نے مجھے	میں ضرور آراستہ کروں گا	ان کیلئے	زمین میں	اور البتہ میں ضرور گمراہ کروں گا ان کو	سب کو

(اس نے) کہا، پروردگار! جیسے تو نے مجھے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لیے (گناہوں کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾ اِنَّ

اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ	قَالَ	هٰذَا	صِرَاطٌ	عَلَيَّ	مُسْتَقِيْمٌ	اِنَّ
مگر	تیرے بندے	ان میں سے	جو مخلص ہیں	فرمایا	یہ	راستہ ہے	مجھ تک	سیدھا	بیشک

ہاں، ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں (ان پر قابو چلنا مشکل ہے)۔ (اللہ نے) فرمایا کہ مجھ تک (پہنچنے کا) یہی سیدھا رستہ ہے۔ جو

عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَ اِنَّ

عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ	اِلَّا	مَنْ	اِتَّبَعَكَ	مِنَ الْغٰوِيْنَ	وَاِنَّ
میرے بندے	نہیں ہے	تیرے لیے/تیرا	ان پر	کچھ قدرت/زور	مگر	جس نے	پیروی کی تیری	گمراہوں میں سے	اور تحقیق

میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں (کہ ان کو گناہ میں ڈال سکے)، ہاں، بدراہوں میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑے۔ اور ان سب کے

جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ۭ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ

جَهَنَّمَ	لَمَوْعِدُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	لَهَا	سَبْعَةُ	اَبْوَابٍ	لِكُلِّ بَابٍ	مِنْهُمْ	جُزْءٌ
جہنم	ان کے وعدے کی جگہ ہے	سب کے	اس کیلئے	سات	دروازے ہیں	ہر ایک دروازے کے لیے	ان میں سے	ایک حصہ ہے

وعدے کی جگہ جہنم ہے۔ اس کے سات دروازے ہیں۔ ہر ایک دروازے کے لیے ان میں سے جماعتیں

ع ۱۹/۳ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾

مَقْسُوْمٌ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	وَ عُيُوْنٍ	اُدْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	اٰمِنِيْنَ
تقسیم کردیا گیا/بٹا ہوا	بیشک	متقی لوگ	باغوں میں	اور چشموں (میں ہونگے)	ان میں داخل ہوجاؤ	سلامتی کے ساتھ	بےخوف وخطر

تقسیم کردی گئی ہیں۔ جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ (ان سے کہا جائے گا کہ) ان میں سلامتی اور خاطر جمع سے داخل ہوجاؤ۔

وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا

وَ نَزَعْنَا	مَا	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِنْ غِلٍّ	اِخْوَانًا	عَلٰى سُرُرٍ	مُتَقٰبِلِيْنَ	لَا
اور نکال ڈالا ہم نے	جو	ان کے دلوں میں	خفگی/کینے	بھائی بھائی	تختوں پر	آمنے سامنے بیٹھے ہوئے	نہ

اور ان کے دلوں میں جو کدورت ہوگی اس کو ہم نکال (کر صاف کر) دیں گے (گویا) بھائی بھائی تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں۔ نہ

يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّ مَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا

يَمَسُّهُمْ	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَ مَا	هُمْ	مِنْهَا	بِمُخْرَجِيْنَ	نَبِّئْ	عِبَادِيْ	اَنِّيْٓ	اَنَا
چھوئے گی ان کو	اس میں	کوئی سختی/پریشانی	اور نہ	وہ	اس سے	نکالے جائیں گے	خبر دے دیجئے	میرے بندوں کو	کہ میں	میں/ہی

ان کو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔ (اے پیغمبرؐ) میرے بندوں کو بتا دو کہ میں

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ وَ اَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ وَ نَبِّئْهُمْ عَنْ

الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	وَ اَنَّ	عَذَابِيْ	هُوَ	الْعَذَابُ	الْاَلِيْمُ	وَ نَبِّئْهُمْ	عَنْ
بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہوں	اور یہ کہ	میرا عذاب	وہ ہے	عذاب	دردناک	اور خبر سنا دیجئے ان کو	بابت

بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہوں۔ اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے۔ اور ان کو ابراہیم کے

ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ وقف لازم

ضَيْفِ	اِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	اِنَّا	مِنْكُمْ	وَجِلُوْنَ
مہمانوں کی	ابراہیم کے	جب	داخل ہوئے وہ	اس کے پاس	تو انہوں نے کہا	سلام (ہو تم پر)	کہا	تحقیق ہم	تم سے	ڈرتے ہیں

مہمانوں کا حال سنا دو۔ جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کیا، (انہوں نے) کہا، ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے۔

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝۵۳ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ

قَالُوْا	لَا تَوْجَلْ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ	قَالَ	اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ	عَلٰى	اَنْ
انہوں نے کہا	نہ ڈریئے	تحقیق ہم	خوشخبری دیتے ہیں آپ کو	ایک لڑکے کی	دانشمند	کہا	کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو	پر/باوجود	کہ

(مہمانوں نے) کہا کہ ڈریئے نہیں! ہم آپ کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ (وہ) بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آ پکڑا تو

مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ۝۵۴ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ

مَسَّنِيَ	الْكِبَرُ	فَبِمَ	تُبَشِّرُوْنَ	قَالُوْا	بَشَّرْنٰكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا تَكُنْ	مِنْ
آپکڑا ہے مجھے	بڑھاپے نے	پس کس چیز کی	تم خوشخبری دیتے ہو	کہا	ہم نے آپ کو خوشخبری دی	سچائی کے ساتھ	پس نہ ہوں آپ	سے

تم خوشخبری دینے لگے، اب کاہے کی خوشخبری دیتے ہو؟ (انہوں نے) کہا کہ ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں، آپ مایوس

الْقٰنِطِيْنَ ۝۵۵ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ۝۵۶ قَالَ فَمَا

الْقٰنِطِيْنَ	قَالَ	وَمَنْ	يَقْنَطُ	مِنْ رَّحْمَةِ	رَبِّهٖ	اِلَّا	الضَّآلُّوْنَ	قَالَ	فَمَا
مایوس ہونے والوں میں	کہا	اور کون	مایوس ہوتا ہے	رحمت سے	اپنے پروردگار کی	سوائے	گمراہ لوگوں کے	کہا	پس کیا ہے

نہ ہوجیے۔ (ابراہیمؑ نے) کہا کہ اللہ کی رحمت سے (میں مایوس کیوں ہونے لگا اس سے) مایوس ہونا گمراہوں کا کام ہے۔ پھر کہنے لگے

خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝۵۷ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ۝۵۸ اِلَّآ اٰلَ

خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالُوْا	اِنَّا	اُرْسِلْنَا	اِلٰى قَوْمٍ	مُجْرِمِيْنَ	اِلَّا	اٰلَ
تمہارا کام/تمہاری مہم	اے	بھیجے ہوؤ/فرشتو!	انہوں نے کہا	بیشک ہم	بھیجے گئے ہیں	طرف قوم	گنہگاروں کی	مگر	گھروالے

کہ فرشتو! تمہیں (اور) کیا کام ہے۔ (انہوں نے) کہا کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں (کہ اس کو عذاب دیں)۔ مگر لوط کے

ع ۴ ۱۶ ۴ لُوْطٍ ۭ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۵۹ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝۶۰

لُوْطٍ	اِنَّا	لَمُنَجُّوْهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنَا	اِنَّهَا	لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ
لوط کے	بیشک ہم	ان کو نجات دینے والے ہیں	سب کو	سوائے	اسکی عورت کے	ٹھہرادیا ہے ہم نے	بیشک وہ	پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے

گھر والے کہ ان سب کو ہم بچا لیں گے۔ البتہ ان کی عورت (کہ) اس کے لیے ہم نے ٹھہرا دیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جائے گی۔

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۶۱ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝۶۲ قَالُوْا بَلْ

فَلَمَّا	جَآءَ	اٰلَ لُوْطٍ	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ	مُنْكَرُوْنَ	قَالُوْا	بَلْ
پس جب	آئے	گھروالوں کے پاس لوط کے	بھیجے ہوئے/فرشتے	کہا	بیشک تم	لوگ	ناآشنا سے ہو	بولے	بلکہ

پھر جب فرشتے لوط کے گھر گئے تو (لوطؑ نے) کہا، تم تو ناآشنا سے لوگ ہو۔ وہ بولے کہ (نہیں) بلکہ

جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَ اَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاَسْرِ

جِئْنٰكَ	بِمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ	وَ اَتَيْنٰكَ	بِالْحَقِّ	وَ اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ	فَاَسْرِ
ہم آپکے پاس آئے ہیں	ساتھ اسکے کہ	تھے وہ	جس میں	شک کرتے	اور ہم آپکے پاس آئے ہیں	یقینی بات لے کر	اور تحقیق ہم	سچے ہیں	پس چل دیں

ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔ آپ کچھ رات

بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَ اتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَ لَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ

بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِنَ الَّيْلِ	وَ اتَّبِعْ	اَدْبَارَهُمْ	وَ لَا يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ
اپنے اہل وعیال کے ساتھ	ایک حصہ میں	رات کے	اور آپ چلیں	ان کے پیچھے	اور نہ پیچھے مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی

رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر نکلیں اور خود ان کے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے

وَّ امْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَ قَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰۤؤُلَآءِ

وَ امْضُوْا	حَيْثُ	تُؤْمَرُوْنَ	وَ قَضَيْنَا	اِلَيْهِ	ذٰلِكَ	الْاَمْرَ	اَنَّ	دَابِرَ	هٰۤؤُلَآءِ
اور تم چلے جاؤ	جہاں	تم حکم کیے جاتے ہو	اور ہم نے اپنا فیصلہ بھیج دیا	اس کی طرف	اس	بات کا	کہ	جڑ	ان لوگوں کی

اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جایئے۔ اور ہم نے لوط کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ

مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَ جَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالَ اِنَّ

مَقْطُوْعٌ	مُصْبِحِيْنَ	وَ جَآءَ	اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	قَالَ	اِنَّ
کاٹی ہوئی ہوگی	صبح ہوتے ہی	اور آئے	شہر والے	خوش ہوتے ہوئے	کہا	بیشک

صبح ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی۔ اور اہل شہر (لوطؑ کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے۔ (لوطؑ نے) کہا کہ

هٰۤؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾ قَالُوْٓا اَوَ لَمْ

هٰۤؤُلَآءِ	ضَيْفِيْ	فَلَا تَفْضَحُوْنِ	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ لَا تُخْزُوْنِ	قَالُوْٓا	اَوَ لَمْ
یہ لوگ	میرے مہمان ہیں	پس مت مجھے رسوا کرو	اور ڈرو	اللہ سے	اور نہ بے آبرو کرو مجھے	کہنے لگے	کیا نہیں

یہ میرے مہمان ہیں (کہیں ان کے بارے میں) مجھے رسوا نہ کرنا، اور اللہ سے ڈرو اور میری بے آبروئی نہ کرو۔ وہ بولے، کیا ہم نے تم کو سارے جہاں

نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هٰۤؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾ لَعَمْرُكَ

نَنْهَكَ	عَنِ	الْعٰلَمِيْنَ	قَالَ	هٰۤؤُلَآءِ	بَنٰتِيْ	اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ	لَعَمْرُكَ
ہم نے منع کیا تجھے	سے	سارے جہاں	کہا	یہ ہیں	بیٹیاں میری	اگر	ہو تم	کچھ کرنے والے	آپ کی جان کی قسم

(کی حمایت وطرفداری) سے منع نہیں کیا؟ (انہوں نے) کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں (ان سے شادی کرلو)۔ (اے محمدؐ!) تمہاری جان

اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾

اِنَّهُمْ	لَفِيْ	سَكْرَتِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	مُشْرِقِيْنَ
بیشک وہ	البتہ میں	اپنی مستی	مدہوش تھے	پس آپکڑا ان کو	چنگھاڑ نے	سورج نکلتے نکلتے

کی قسم! وہ اپنی مستی میں مدہوش (ہو رہے) تھے۔ سو ان کو سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑ نے آ پکڑا۔

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

فَجَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَ اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِنْ سِجِّيْلٍ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
پس کر دیا ہم نے	اس کا اوپر	نیچے اس کے	اور برسائے ہم نے	ان پر	پتھر	کھنگر کے	بیشک	اس میں

اور ہم نے اس شہر کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا اور ان پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں۔ بیشک اس (قصے) میں

لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَ اِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

لَاٰيٰتٍ	لِلْمُتَوَسِّمِيْنَ	وَاِنَّهَا	لَبِسَبِيْلٍ	مُقِيْمٍ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً
نشانیاں ہیں	اہل فراست کے لیے	اور تحقیق وہ (بستی)	البتہ راستے پر ہے	قائم/سیدھے	بیشک	اس میں	البتہ نشانی ہے

اہل فراست کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے۔ بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لیے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَ اِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَانْتَقَمْنَا

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَاِنْ	كَانَ	اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ	لَظٰلِمِيْنَ	فَانْتَقَمْنَا
ایمان والوں کے لیے	اور تحقیق	تھے	ایکہ والے/بن کے رہنے والے	البتہ ظالم/گنہگار	پس بدلہ لیا ہم نے

نشانی ہے۔ اور بَن کے رہنے والے (یعنی قوم شعیب کے لوگ) بھی گنہگار تھے۔ تو ہم نے ان سے بھی بدلہ

مِنْهُمْ ۘ وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ؕ وَ لَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾

وقف لازم ۵ ۱۹ ع ۵

مِنْهُمْ	وَاِنَّهُمَا	لَبِاِمَامٍ	مُبِيْنٍ	وَ لَقَدْ	كَذَّبَ	اَصْحٰبُ الْحِجْرِ	الْمُرْسَلِيْنَ
ان سے	اور بیشک یہ دونوں	البتہ راستے پر ہیں	کھلے	اور البتہ تحقیق	جھٹلایا	حجر کے رہنے والوں نے	پیغمبروں کو

لیا اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر (موجود) ہیں۔ اور (وادئ) حجر کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی۔

وَ اٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَ كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ

وَ اٰتَيْنٰهُمْ	اٰيٰتِنَا	فَكَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ	وَ كَانُوْا	يَنْحِتُوْنَ	مِنَ الْجِبَالِ
اور دیں ہم نے ان کو	نشانیاں اپنی	پس وہ تھے	ان سے	منہ پھیرنے والے	اور تھے وہ	تراشتے	پہاڑوں سے

ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے منہ پھیرتے رہے۔ اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے

بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى

بُيُوْتًا	اٰمِنِيْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	مُصْبِحِيْنَ	فَمَا	اَغْنٰى
گھر	بےخوف وخطر/امن سے رہنے کو	تو آپکڑا ان کو	چیخ نے	صبح ہوتے ہوتے	پس نہ	کام آیا

تھے کہ امن (و اطمینان) سے رہیں گے۔ تو چیخ نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آ پکڑا۔ اور جو کام وہ کرتے تھے

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	وَ مَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ
ان کے	وہ جو	تھے وہ	کماتے	اور نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو	اور زمین کو

وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں ہے

وَ مَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ

وَ مَا	بَيْنَهُمَا	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَاِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِيَةٌ	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ
اور جو	ان دو کے درمیان ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور تحقیق	فیصلے کی گھڑی/قیامت	ضرور آنے والی ہے	پس درگزر کیجیے	درگزر کرنا

اس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے، اور قیامت تو ضرور آ کر رہے گی، تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر

الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا

الْجَمِيْلَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ	وَ لَقَدْ	اٰتَيْنٰكَ	سَبْعًا
اچھا/خوبصورت	بیشک	پروردگار آپ کا	وہی	بڑا پیدا کرنے والا	سب کچھ جاننے والا ہے	اور بیشک	ہم نے عطا کیں آپ کو	سات (آیتیں)

کرو۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنے والا (اور) جاننے والا ہے۔ اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں) دہرا کر

مِّنَ الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ

مِنَ الْمَثَانِيْ	وَ الْقُرْاٰنَ	الْعَظِيْمَ	لَا تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	اِلٰى	مَا	مَتَّعْنَا	بِهٖ
دہرائی جانے والیں	اور قرآن	عظمت والا	ہرگز نہ لمبی کریں/مت اٹھائیں	اپنی آنکھیں	طرف	اس چیز کی کہ	ہم نے فائدہ دیا	ساتھ جس کے

پڑھی جاتی ہیں (یعنی سورۃ الحمد) اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے۔ اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو (فوائد دنیاوی سے) متمتع کیا ہے، تم ان کی طرف

اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَ قُلْ

اَزْوَاجًا	مِنْهُمْ	وَ لَا تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ اخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ قُلْ
کئی قسم کے لوگوں کو	ان میں سے	اور نہ غم کریں	ان پر	اور جھکا دیں	اپنا بازو	مومنوں کے لیے	اور کہہ دیں

(رغبت سے) آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر تاسف کرنا، اور مومنوں سے خاطر اور تواضع سے پیش آنا۔ اور کہہ دو

اِنِّيٓ اَنَا النَّذِيۡرُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۸۹﴾ كَمَآ اَنۡزَلۡنَا عَلَى الۡمُقۡتَسِمِيۡنَ ﴿۹۰﴾ الَّذِيۡنَ جَعَلُوا

اِنِّيٓ اَنَا	النَّذِيۡرُ	الۡمُبِيۡنُ	كَمَا	اَنۡزَلۡنَا	عَلَى الۡمُقۡتَسِمِيۡنَ	الَّذِيۡنَ	جَعَلُوۡا
بیشک میں	ڈرسنانے والا ہوں	علانیہ	مانند اسکی جو	اتارا ہم نے	تقسیم کرنے والوں پر	جنہوں نے	کردیا

کہ میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں۔ (اور ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کرینگے) جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے تقسیم کردیا، یعنی قرآن کو (کچھ

الربع

الۡقُرۡاٰنَ عِضِيۡنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسۡـَٔلَنَّهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾

الۡقُرۡاٰنَ	عِضِيۡنَ	فَوَرَبِّكَ	لَنَسۡـَٔلَنَّهُمۡ	اَجۡمَعِيۡنَ	عَمَّا	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ
قرآن کو	ٹکڑے ٹکڑے	پس آپ کے پروردگار کی قسم	البتہ ضرور پوچھیں گے ہم ان سے	سب سے	اسکی نسبت جو	تھے وہ	عمل کرتے رہے

ماننے اور کچھ نہ ماننے سے) ٹکڑے ٹکڑے کرڈالا۔ تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان سے ضرور پرسش کریں گے، ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے۔

فَاصۡدَعۡ بِمَا تُؤۡمَرُ وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيۡنٰكَ

فَاصۡدَعۡ ❶	بِمَا	تُؤۡمَرُ	وَ	اَعۡرِضۡ	عَنِ الۡمُشۡرِكِيۡنَ	اِنَّا	كَفَيۡنٰكَ
پس صاف اعلان کردیں/سنادیں	وہ بات جس کا	آپ کو حکم دیا گیا	اور	اعراض کریں/منہ پھیرلیں	مشرکوں سے	بیشک ہم	کافی ہیں آپ کیلئے

پس جو حکم تم کو (اللہ کی طرف سے) ملا ہے وہ (لوگوں کو) سنادو اور مشرکوں کا (ذرا) خیال نہ کرو۔ ہم تمہیں ان لوگوں (کے شر) سے بچانے کے لیے جو تم سے استہزاء

الۡمُسۡتَهۡزِءِيۡنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيۡنَ يَجۡعَلُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۶﴾

الۡمُسۡتَهۡزِءِيۡنَ	الَّذِيۡنَ	يَجۡعَلُوۡنَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَسَوۡفَ	يَعۡلَمُوۡنَ
مذاق کرنے والوں سے	جو لوگ	مقرر کرتے ہیں	اللہ کے ساتھ	معبود	اور/دوسرے	پس عنقریب	ان کو معلوم ہوجائے گا

کرتے ہیں کافی ہیں۔ جو اللہ کے ساتھ اور معبود قرار دیتے ہیں۔ سو عنقریب ان کو (ان باتوں کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔

وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ اَنَّكَ يَضِيۡقُ صَدۡرُكَ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ

وَلَقَدۡ	نَعۡلَمُ	اَنَّكَ	يَضِيۡقُ	صَدۡرُكَ	بِمَا	يَقُوۡلُوۡنَ	فَسَبِّحۡ	بِحَمۡدِ	رَبِّكَ
اور البتہ تحقیق	ہم جانتے ہیں	یہ کہ آپ	تنگ ہوتا ہے	سینہ آپ کا	اس سے جو	وہ کہتے ہیں	پس تسبیح کیجئے	ساتھ تعریف	اپنے پروردگار کی

اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے۔ تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور (اس کی) خوبیاں بیان کرتے رہو

ع ۶ ۲ ۶

وَكُنۡ مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿۹۸﴾ وَاعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتّٰى يَاۡتِيَكَ الۡيَقِيۡنُ ﴿۹۹﴾

وَكُنۡ	مِنَ السّٰجِدِيۡنَ	وَاعۡبُدۡ	رَبَّكَ	حَتّٰى	يَاۡتِيَكَ	الۡيَقِيۡنُ
اور ہو رہیں	سجدہ کرنے والوں میں	اور عبادت کیے جائیں	اپنے پروردگار کی	یہاں تک کہ	آجائے آپ کے پاس	یقینی بات/موت

اور سجدہ کرنے والوں میں داخل رہو۔ اور اپنے پروردگار کی عبادت کیے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت (کا وقت) آ جائے۔

❶ فَاصۡدَعۡ: پس صاف اعلان کردیں، پس صاف سنادیں۔

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰیاتہا ۱۲۸ — رکوعاتہا ۱۶

النَّحْل	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
شہد کی مکھی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ① يُنَزِّلُ

اَتٰۤى	اَمْرُ	اللّٰهِ	فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ	سُبْحٰنَهٗ	وَ تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	يُنَزِّلُ
آیا	حکم	اللہ کا	پس مت جلدی کرو اس میں	وہ پاک	اور بالاتر ہے	اس سے جو	وہ شریک بناتے ہیں	وہ بھیجتا ہے

اللہ کا حکم (یعنی عذاب گویا) آہی پہنچا تو (کافرو) اس کے لیے جلدی مت کرو۔ یہ لوگ جو (اللہ کا) شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے۔ وہی

الْمَلٰٓىِٕكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ

الْمَلٰٓىِٕكَةَ	بِالرُّوْحِ ❶	مِنْ اَمْرِهٖ	عَلٰى مَنْ	يَشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	اَنْ	اَنْذِرُوْۤا	اَنَّهٗ	لَا	اِلٰهَ
فرشتوں کو	روح/وحی کے ساتھ	اپنے حکم سے	جس پر	چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں میں	یہ کہ	ڈراؤ	کہ بیشک	نہیں	کوئی معبود

فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے، بھیجتا ہے کہ لوگوں کو بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود

اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ② خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ③

اِلَّا	اَنَا	فَاتَّقُوْنِ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
سوائے	میرے	پس ڈرو مجھ سے	پیدا کیا اسی نے	آسمانوں	اور زمین کو	حق کے ساتھ/مبنی برحکمت	اونچا ہے وہ	اس سے جو	وہ شریک بناتے ہیں

نہیں تو مجھی سے ڈرو۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا۔ اس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ④ وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ

خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ نُّطْفَةٍ	فَاِذَا	هُوَ	خَصِيْمٌ	مُّبِيْنٌ	وَ الْاَنْعَامَ	خَلَقَهَا
پیدا کیا اس نے	انسان کو	نطفہ سے	پس ناگہاں	وہ	جھگڑنے والا	ظاہر/علانیہ	اور چوپائے	اسی نے پیدا کیا ان کو

اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا، مگر وہ اس (خالق) کے بارے میں علانیہ جھگڑنے لگا۔ اور چارپایوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔

لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۪ ⑤ وَ لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ

لَكُمْ	فِيْهَا	دِفْءٌ	وَ مَنَافِعُ	وَ مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ لَكُمْ	فِيْهَا	جَمَالٌ	حِيْنَ
تمہارے لیے	ان میں	گرمی کا سامان	اور بہت سے فوائد ہیں	اور ان میں سے	تم کھاتے بھی ہو	اور تمہارے لیے	ان میں	شان ہے	جس وقت

ان میں تمہارے لیے جڑاول اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو اور جب صبح کو

❶ بِالرُّوْحِ: روح کے ساتھ، وحی کے ساتھ۔

تُرِيْحُوْنَ وَ حِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿٦﴾ وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ

تُرِيْحُوْنَ	وَ حِيْنَ	تَسْرَحُوْنَ	وَ تَحْمِلُ	اَثْقَالَكُمْ	اِلٰى بَلَدٍ	لَمْ تَكُوْنُوْا	بٰلِغِيْهِ
تم شام کو چرا کر لاتے ہو	اور جس وقت	صبح چرانے جاتے ہو	اور وہ اٹھاتے ہیں	تمہارے بوجھ	شہروں کی طرف	نہ تھے تم	ان میں پہنچنے والے

(جنگل) چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت وشان ہے۔ اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر پہنچ نہیں سکتے وہ تمہارے

اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ﴿٧﴾ وَّ الْخَيْلَ وَ الْبِغَالَ

اِلَّا	بِشِقِّ	الْاَنْفُسِ	اِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَحِيْمٌ	وَ الْخَيْلَ	وَ الْبِغَالَ
مگر	مشقت/تھکان کے ساتھ	جانوں کی	بیشک	پروردگار تمہارا	نہایت شفقت والا	بڑا مہربان ہے	اور گھوڑے	اور خچریں

بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا مہربان ہے۔ اور اسی نے گھوڑے اور خچر

وَ الْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَ زِيْنَةً ؕ وَ يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾ وَ عَلَى اللّٰهِ قَصْدُ

وَ الْحَمِيْرَ	لِتَرْكَبُوْهَا	وَ زِيْنَةً	وَ يَخْلُقُ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	وَ عَلَى اللّٰهِ	قَصْدُ
اور گدھے	تاکہ تم ان پر سوار ہو	اور زینت کیلئے	اور وہ پیدا کرتا ہے	جو	نہیں تم جانتے	اور اللہ تک (پہنچتا ہے)	سیدھا

اور گدھے پیدا کیے کہ تم ان پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لیے) رونق وزینت (بھی ہیں)۔ اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جس کی تم کو خبر نہیں۔ اور سیدھا رستہ تو

ع ١ / ٩ / ٧ السَّبِيْلِ وَ مِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَ لَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ

السَّبِيْلِ	وَ مِنْهَا	جَآئِرٌ	وَ لَوْ	شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	هُوَ الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنَ
راستہ	اور بعض ان میں	ٹیڑھے ہیں	اور اگر	چاہتا وہ	تو تمہیں سیدھی راہ پر چلاتا	سب کو	وہی ہے جس نے	نازل کیا/برسایا	سے

اللہ تک جا پہنچتا ہے اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں (وہ اس تک نہیں پہنچتے)۔ اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا۔ وہی تو ہے جس نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّ مِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿١٠﴾ يُنْۢبِتُ لَكُمْ

السَّمَآءِ	مَآءً	لَكُمْ	مِنْهُ	شَرَابٌ	وَ مِنْهُ	شَجَرٌ	فِيْهِ	تُسِيْمُوْنَ	يُنْۢبِتُ	لَكُمْ
آسمان	پانی	تمہارے لیے	اسی سے	پینا/پیتے ہو	اور اسی سے	درخت	جس میں	تم چراتے ہو	وہ اگاتا ہے	تمہارے لیے

پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے ہیں) جن میں تم (اپنے چارپایوں کو) چراتے ہو۔ اسی پانی سے وہ تمہارے لیے کھیتی

بِهِ الزَّرْعَ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ النَّخِيْلَ وَ الْاَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ

بِهِ	الزَّرْعَ	وَ الزَّيْتُوْنَ	وَ النَّخِيْلَ	وَ الْاَعْنَابَ	وَ مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	اِنَّ	فِيْ
اس سے	کھیتی	اور زیتون	اور کھجوریں	اور انگور	اور ہر طرح کے	پھل	بیشک	میں

اور زیتون اور کھجور اور انگور (اور بے شمار درخت) اگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے)۔ غور کرنے والوں کے لیے

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۙ وَ الشَّمْسَ

ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ	وَ سَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَ النَّهَارَ	وَ الشَّمْسَ
اس	نشانی ہے	ان لوگوں کے لیے	جو غور کرتے ہیں	اور اسی نے مسخر کیا	تمہارے لیے	رات	اور دن کو	اور سورج

اس میں (اللہ کی قدرت کی بڑی) نشانی ہے۔ اور اسی نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو

وَ الْقَمَرَ ؕ وَ النُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾

وَ الْقَمَرَ	وَ النُّجُوْمُ	مُسَخَّرٰتٌۢ	بِاَمْرِهٖ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ
اور چاند کو	اور ستارے بھی	کام میں لگے ہوئے	اسی کے حکم سے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو سمجھتے ہیں

کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کے لیے اس میں (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں۔

وَ مَا ذَرَاَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

وَ مَا	ذَرَاَ	لَكُمْ	فِی الْاَرْضِ	مُخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ
اور جو	اس نے پیدا کیا	تمہارے لیے	زمین میں	مختلف ہیں	رنگ اس کے	تحقیق	اس میں	البتہ نشانی ہے	ان لوگوں کیلئے

اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں پیدا کیں (سب تمہارے زیر فرمان کردیں)، نصیحت پکڑنے والوں کے لیے

يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا

يَّذَّكَّرُوْنَ	وَ هُوَ	الَّذِیْ	سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لِتَاْكُلُوْا	مِنْهُ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَّ تَسْتَخْرِجُوْا
جو نصیحت پکڑتے ہیں	اور وہی ہے	جس نے	مسخر کیا	دریا کو	تا کہ تم کھاؤ	اس میں سے	گوشت	تازہ	اور تم نکالو

اس میں نشانی ہے۔ اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تا کہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ)

مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

مِنْهُ	حِلْيَةً	تَلْبَسُوْنَهَا	وَ تَرَى	الْفُلْكَ	مَوَاخِرَ	فِيْهِ	وَ لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ
اس میں سے	زیور	کہ پہنتے ہو تم اس کو	اور تو دیکھتا ہے	کشتیاں	پھاڑنے والی/ پانی کو چیرنے والیاں	اس میں	اور تا کہ تم تلاش کرو	اسکے فضل سے

نکالو جسے تم پہنتے ہو، اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اور اس لیے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم اللہ کے فضل سے (معاش)

وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَ اَلْقٰی فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَ اَنْهٰرًا

وَ لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ اَلْقٰی	فِی الْاَرْضِ	رَوَاسِیَ	اَنْ	تَمِيْدَ	بِكُمْ	وَ اَنْهٰرًا
اور تا کہ تم	شکر کرو	اور اسی نے ڈالے	زمین میں	پہاڑ	کہ	جھک (نہ) پڑے	تمہیں لے کر	اور نہریں

تلاش کرو تا کہ تم اس کا شکر کرو۔ اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے کہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے، اور نہریں اور رستے

وَّ سُبُلًا لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵﴾ وَ عَلٰمٰتٍ ؕ وَ بِالنَّجۡمِ هُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنۡ

وَ سُبُلًا	لَعَلَّكُمۡ	تَهۡتَدُوۡنَ	وَ	عَلٰمٰتٍ	وَ	بِالنَّجۡمِ	هُمۡ	يَهۡتَدُوۡنَ	اَفَمَنۡ
اور راستے	تاکہ تم	راستے پاؤ	اور	نشانیاں/نشانات	اور	ستاروں سے	وہ	راستے معلوم کرتے ہیں	کیا پس جو

بنادیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام (آسانی سے) جاسکو اور (راستوں میں) نشانات بنادیئے، اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں۔ تو جو

يَّخۡلُقُ كَمَنۡ لَّا يَخۡلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَ اِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ لَا تُحۡصُوۡهَا ؕ

يَخۡلُقُ	كَمَنۡ	لَا يَخۡلُقُ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوۡنَ	وَ اِنۡ	تَعُدُّوۡا	نِعۡمَةَ اللّٰهِ	لَا تُحۡصُوۡهَا
پیدا کرے	وہ ویسا ہے جو	(کچھ بھی) پیدا نہیں کرتا	کیا پس نہیں	تم غور کرتے	اور اگر	تم شمار کرنا چاہو	اللہ کی نعمتوں کو	ان کو گن نہ سکو

(اتنی مخلوقات) پیدا کرے، کیا وہ ویسا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کرسکے؟ تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۸﴾ وَ اللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَ مَا تُعۡلِنُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ الَّذِيۡنَ

اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَفُوۡرٌ	رَحِيۡمٌ	وَ اللّٰهُ	يَعۡلَمُ	مَا	تُسِرُّوۡنَ	وَ مَا	تُعۡلِنُوۡنَ	وَ الَّذِيۡنَ
بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تم چھپاتے ہو	اور جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو	اور جن لوگوں کو

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے اللہ واقف ہے۔ اور جن لوگوں کو

يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَا يَخۡلُقُوۡنَ شَيۡـًٔا وَّ هُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ ؕ﴿۲۰﴾ اَمۡوَاتٌ غَيۡرُ

يَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ	لَا يَخۡلُقُوۡنَ	شَيۡـًٔا	وَ هُمۡ	يُخۡلَقُوۡنَ	اَمۡوَاتٌ	غَيۡرُ
وہ پکارتے ہیں	سوائے	اللہ کے	نہیں بنا سکتے	کوئی چیز	اور وہ	خود پیدا کیے گئے ہیں	مردے/لاشیں ہیں	بغیر/بے

یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا سکتے بلکہ خود ان کو اور بناتے ہیں۔ (وہ) لاشیں ہیں

اَحۡيَآءٍ ۚ وَ مَا يَشۡعُرُوۡنَ ۙ اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۲۱﴾ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيۡنَ لَا ع ۲ ۱۲ ۸

اَحۡيَآءٍ	وَ مَا	يَشۡعُرُوۡنَ	اَيَّانَ	يُبۡعَثُوۡنَ	اِلٰهُكُمۡ	اِلٰهٌ	وَاحِدٌ	فَالَّذِيۡنَ	لَا
جاندار/زندہ	اور نہیں	جانتے وہ	کب	اٹھائے جائیں گے	معبود تمہارا	معبود	اکیلا ہے	پس جو لوگ	نہیں

بے جان، ان کو یہ بھی تو معلوم نہیں کہ اٹھائے کب جائیں گے۔ تمہارا معبود تو اکیلا خدا ہے۔ تو جو

يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ قُلُوۡبُهُمۡ مُّنۡكِرَةٌ وَّ هُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ

يُؤۡمِنُوۡنَ	بِالۡاٰخِرَةِ	قُلُوۡبُهُمۡ	مُنۡكِرَةٌ	وَ هُمۡ	مُسۡتَكۡبِرُوۡنَ	لَا جَرَمَ	اَنَّ	اللّٰهَ
ایمان رکھتے	آخرت پر	دل ان کے	انکار کرنے والے	اور وہ	تکبر کرنے والے ہیں	نہیں کچھ شک	کہ	اللہ

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں۔ یہ جو کچھ چھپاتے ہیں

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَ اِذَا قِيْلَ

يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ مَا	يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُسْتَكْبِرِيْنَ	وَ اِذَا	قِيْلَ
جانتا ہے	جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	اور جو کچھ	ظاہر کرتے ہیں	تحقیق وہ	پسند نہیں کرتا	تکبر کرنے والوں کو	اور جب	کہا جاتا ہے

اور جو ظاہر کرتے ہیں، اللہ ضرور اس کو جانتا ہے، وہ سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔ اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ

لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ

لَهُمْ	مَاذَا	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوْا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	لِيَحْمِلُوْٓا	اَوْزَارَهُمْ
ان سے	کیا	اتارا ہے	تمہارے پروردگار نے	کہتے ہیں	کہانیاں	پہلے لوگوں کی	اسلئے کہ وہ اٹھائیں گے	بوجھ اپنے

تمہارے پروردگار نے کیا اتارا ہے تو کہتے ہیں کہ (وہ تو) پہلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔ (اے پیغمبرؐ! ان کو بکنے دو) یہ قیامت کے دن اپنے

كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَ مِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَآءَ مَا

كَامِلَةً	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ مِنْ اَوْزَارِ	الَّذِيْنَ	يُضِلُّوْنَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	اَلَا	سَآءَ	مَا
پورے	دن	قیامت کے	اور کچھ بوجھ	ان لوگوں کے کہ	وہ گمراہ کرتے ہیں جنہیں	بغیر	علم کے	خبردار	برا ہے	جو کچھ

(اعمال کے) پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جن کو یہ بے تحقیق گمراہ کرتے ہیں ان کے بوجھ بھی اٹھائیں گے۔ سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے

يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ ع ۳ ۹

يَزِرُوْنَ	قَدْ مَكَرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتَى اللّٰهُ	بُنْيَانَهُمْ	مِنَ الْقَوَاعِدِ
وہ بوجھ اٹھاتے ہیں	تحقیق مکاری کی	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	پس آیا اللہ	ان کی عمارت پر	بنیادوں سے

ہیں برے ہیں۔ ان سے پہلے لوگوں نے بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں تو اللہ (کا حکم) ان کی عمارت کے ستونوں پر آ پہنچا

فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا

فَخَرَّ	عَلَيْهِمُ	السَّقْفُ	مِنْ فَوْقِهِمْ	وَ اَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا
پس گر پڑی	ان پر	چھت	ان کے اوپر سے	اور آیا ان پر	عذاب	جہاں سے	نہ

اور چھت ان پر ان کے اوپر سے گر پڑی اور (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آ واقع ہوا جہاں سے ان کو

يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَ يَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

يَشْعُرُوْنَ	ثُمَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يُخْزِيْهِمْ	وَ يَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ
وہ شعور رکھتے تھے/ ان کو خیال تھا	پھر	دن	قیامت کے	وہ رسوا کرے گا ان کو	اور کہے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جو

خیال بھی نہ تھا۔ پھر وہ ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے

كُنْتُمْ تُشَاۗقُّوْنَ فِيْهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ

كُنْتُمْ	تُشَاۗقُّوْنَ	فِيْهِمْ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	الْعِلْمَ	اِنَّ	الْخِزْيَ	الْيَوْمَ
تھے تم	جھگڑتے	جن کے بارے میں	کہیں گے	وہ لوگ جن کو	دیا گیا تھا	علم	تحقیق	رسوائی	آج کے دن

بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی

وَالسُّوْۗءَ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۝٢٧ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠

وَ السُّوْۗءَ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰۗىِٕكَةُ	ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ
اور برائی	کافروں پر	وہ لوگ کہ	روحیں قبض کرتے ہیں جن کی	فرشتے	ظلم کرنے والے	اپنی جانوں پر

اور برائی ہے۔ (ان کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں (اور یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے (ہوتے ہیں)

فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْۗءٍ ۭ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ

فَاَلْقَوُا	السَّلَمَ	مَا	كُنَّا	نَعْمَلُ	مِنْ سُوْۗءٍ	بَلٰى	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا	كُنْتُمْ
پس وہ ڈالتے ہیں	صلح (کا پیغام)	نہ	تھے ہم	کرتے	کچھ برائی	ہاں	بے شک اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	تم تھے

تو مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم کوئی برا کام نہیں کرتے تھے، ہاں، جو کچھ تم کیا کرتے تھے اللہ اسے خوب

تَعْمَلُوْنَ ۝٢٨ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى

تَعْمَلُوْنَ	فَادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَلَبِئْسَ	مَثْوٰى
کیا کرتے	پس داخل ہو جاؤ	دروازوں میں	دوزخ کے	ہمیشہ رہو گے	اس میں	پس یقیناً برا ہے	ٹھکانا

جانتا ہے۔ سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ اس میں رہو گے، اب تکبر کرنے والوں کا

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝٢٩ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ لِلَّذِيْنَ

الْمُتَكَبِّرِيْنَ	وَ قِيْلَ❶	لِلَّذِيْنَ	اِتَّقَوْا	مَاذَا	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوْا	خَيْرًا	لِلَّذِيْنَ
تکبر کرنے والوں کا	اور کہا گیا	ان لوگوں سے جو	پرہیزگار ہیں	کیا	نازل کیا	تمہارے پروردگار نے	کہتے ہیں	بہترین چیز	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے

برا ٹھکانا ہے۔ اور (جب) پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ بہترین (کلام)۔ جو لوگ

اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ

اَحْسَنُوْا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ	وَ لَدَارُ	الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	وَ لَنِعْمَ	دَارُ
بھلائی کی	میں	اس	دنیا	بھلائی ہے	اور البتہ گھر	آخرت کا	بہت اچھا ہے	اور یقیناً بہت خوب ہے	گھر

نیکوکار ہیں ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے، اور پرہیزگاروں کا گھر

❶ قِيْلَ: کہا گیا یعنی (جب) پوچھا جاتا ہے۔

الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا

الْمُتَّقِيْنَ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَدْخُلُوْنَهَا	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	لَهُمْ	فِيْهَا	مَا
پرہیزگاروں کا	باغات	ہمیشہ رہنے کے	وہ داخل ہوں گے ان میں	بہتی ہیں	نیچے ان کے	نہریں	ان کیلئے	ان میں	جو

بہت خوب ہے۔ (وہ) بہشت جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے، ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، وہاں جو چاہیں گے ان کے

يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣١﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

يَشَآءُوْنَ	كَذٰلِكَ	يَجْزِيْ	اللّٰهُ	الْمُتَّقِيْنَ	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمْ	الْمَلٰٓئِكَةُ
وہ چاہیں گے	اسی طرح/ایساہی	بدلہ دیتا ہے	اللہ	پرہیزگاروں کو	وہ لوگ کہ	جان نکالتے ہیں جن کی	فرشتے

لیے میسر ہو گا۔ اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتا ہے۔ (ان کی کیفیت یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی جانیں نکالنے لگتے ہیں

طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٢﴾

طَيِّبِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمُ	اُدْخُلُوْا	الْجَنَّةَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
پاک ہوتے ہیں	کہتے ہیں	سلامتی ہو	تم پر	داخل ہوجاؤ	جنت میں	اسکے بدلے جو	عمل تم کیا کرتے تھے

اور یہ (کفروشرک سے) پاک ہوتے ہیں تو سلام علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل تم کیا کرتے تھے ان کے بدلے میں بہشت میں داخل ہوجاؤ۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ

هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	يَاْتِيَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ
نہیں/کیا	وہ انتظار کرتے ہیں	مگر/صرف	یہ کہ	آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا	آئے	حکم	آپ کے پروردگار کا	اسی طرح	کیا تھا

کیا یہ (کافر) اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے پاس (جان نکالنے) آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم (عذاب) آپہنچے؟ اسی طرح ان لوگوں نے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ مَا	ظَلَمَهُمْ	اللّٰهُ	وَ لٰكِنْ	كَانُوْا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ
ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	اور نہیں	ظلم کیا ان پر	اللہ نے	اور لیکن/بلکہ	تھے وہ	اپنے آپ پر	ظلم کرتے

کیا تھا جو ان سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾ ع ٤ ٩ ١٠

فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	عَمِلُوْا	وَ حَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ
پس پہنچیں ان کو	برائیاں	اس کی جو	کیا تھا انہوں نے	اور گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے کہ	تھے وہ	جس کا	مذاق اڑاتے

تو ان کو ان کے اعمال کے برے بدلے ملے اور وہ جس چیز کے ساتھ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے ان کو (ہر طرف سے) گھیر لیا۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَ لَآ

وَ قَالَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	مَا	عَبَدْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ	نَحْنُ	وَ لَا
اور کہا	ان لوگوں نے جو	مشرک ہوئے	اگر	چاہتا اللہ	نہ	پوجتے ہم	اس کے سوا	کسی چیز کو	ہم	اور نہ

اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا کسی چیز کو پوجتے اور نہ

اٰبَآؤُنَا وَ لَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

اٰبَآؤُنَا	وَ لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
ہمارے باپ دادا	اور نہ	ہم حرام ٹھہراتے	اسکے (فرمان کے) سوا	کسی چیز کو	اسی طرح	کیا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے

ہمارے بڑے ہی (پوجتے) اور نہ اس کے (فرمان کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔ (اے پیغمبرؐ!) اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا۔

فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾ وَ لَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ

فَهَلْ	عَلَى الرُّسُلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	وَ لَقَدْ	بَعَثْنَا	فِيْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	رَسُوْلًا	اَنِ
پس نہیں	پیغمبروں کے ذمے	سوائے	پہنچا دینے کے	کھول کر	اور تحقیق	بھیجا ہم نے	میں	ہر	امت	پیغمبر	کہ

تو پیغمبروں کے ذمے (اللہ کے احکام کو) کھول کر پہنچا دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔ اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَ مِنْهُمْ مَّنْ

اُعْبُدُوْا	اللّٰهَ	وَ	اِجْتَنِبُوْا	الطَّاغُوْتَ	فَمِنْهُمْ	مَنْ	هَدَى اللّٰهُ	وَ مِنْهُمْ	مَنْ
بندگی کرو	اللہ ہی کی	اور	بچو/ایک طرف رہو	سرکش/بتوں سے	پس بعض ان میں	وہ ہیں جن کو	ہدایت دی اللہ نے	اور بعض ان میں	وہ ہیں کہ

اللہ ہی کی عبادت کرو اور بتوں (کی پرستش) سے اجتناب کرو۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور بعض ایسے ہیں جن

حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

حَقَّتْ	عَلَيْهِ	الضَّلٰلَةُ	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
ثابت ہوئی	جن پر	گمراہی	پس چلو پھرو	زمین میں	پھر دیکھو	کیسا	ہوا	انجام

پر گمراہی ثابت ہوئی۔ سو زمین پر چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَ مَا

الْمُكَذِّبِيْنَ	اِنْ	تَحْرِصْ	عَلٰى هُدٰىهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	مَنْ	يُضِلُّ	وَ مَا
جھٹلانے والوں کا	اگر	آپ حرص کریں/تمنا کریں	ان کی ہدایت کیلئے	پس تحقیق	اللہ	نہیں ہدایت دیتا	جس کو	وہ گمراہ کرے	اور نہیں

کیسا ہوا۔ اگر تم ان (کفار) کی ہدایت کے لیے للچاؤ تو جس کو اللہ گمراہ کر دیتا ہے اس کو وہ ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں

لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ

لَهُمْ	مِنْ نّٰصِرِيْنَ	وَ اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَا يَبْعَثُ	اللّٰهُ	مَنْ
ان کیلئے	کوئی مددگار	اور قسمیں کھائیں انہوں نے	اللہ کی	سخت	قسمیں اپنی	نہ اٹھائے گا	اللہ	اس کو جو

کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا۔ اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اس کو (قیامت کے دن قبر سے) نہیں

يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾ لِيُبَيِّنَ

يَمُوْتُ	بَلٰى	وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ	لِيُبَيِّنَ
مرجاتا ہے	ہاں/ ہرگز نہیں	وعدہ ہے	اس پر	سچا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	تاکہ وہ ظاہر کردے

اٹھائے گا۔ ہرگز نہیں، یہ (اللہ کا) وعدہ سچا ہے اور اس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ تاکہ جن باتوں میں

لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿٣٩﴾

لَهُمُ	الَّذِيْ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	وَ لِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰذِبِيْنَ
ان کے لیے	وہ جو	وہ اختلاف کرتے ہیں	اس میں/ جن باتوں میں	اور تاکہ جان لیں	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	کہ وہ	تھے	جھوٹے

یہ اختلاف کرتے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دے اور اس لیے کہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔

ع ۵/۲۶ ١١

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَاۤ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٠﴾ وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

اِنَّمَا	قَوْلُنَا	لِشَيْءٍ	اِذَا	اَرَدْنٰهُ	اَنْ	نَقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	وَ الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا
اسکے سوا نہیں کہ	ہمارا کہنا	کسی چیز کیلئے	جب	ہم اس کا ارادہ کریں	یہ کہ	ہم کہتے ہیں	اس کو	ہوجا	پس وہ ہوجاتا ہے	اور جن لوگوں نے	گھر چھوڑا

جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہے کہ اس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ اور جن لوگوں نے ظلم

فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ

فِي اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	ظُلِمُوْا	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَ لَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ
اللہ کے لیے	اس کے بعد	کہ	ان پر ظلم کیا گیا	البتہ ہم ضرور جگہ دیں گے ان کو	دنیا میں	اچھی	اور البتہ اجر	آخرت کا

سہنے کے بعد اللہ کے لیے وطن چھوڑا ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر تو

وقف لازم

اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَ مَاۤ

اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَ مَا
بہت بڑا ہے	کاش	ہوتے	وہ جانتے	وہ لوگ جو	صبر کرتے ہیں	اور اپنے پروردگار پر	بھروسا کرتے ہیں	اور نہیں

بہت بڑا ہے، کاش! وہ (اسے) جانتے۔ یعنی وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔ ہم نے

النصف

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْٓ اِلَیْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ

اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُوْحِیْ	اِلَیْهِمْ	فَسْـَٔلُوْا	اَهْلَ الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ
بھیجا ہم نے	آپ سے پہلے	مگر	مردوں کو	وحی کی ہم نے	طرف ان کی	پس پوچھ لو	یاد رکھنے والوں/ اہل کتاب سے	اگر	ہو تم

تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے، اگر تم لوگ نہیں جانتے تو اہل کتاب سے

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَیِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ ؕ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الذِّكْرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ مَا

لَا تَعْلَمُوْنَ	بِالْبَیِّنٰتِ	وَ الزُّبُرِ	وَ اَنْزَلْنَا	اِلَیْكَ	الذِّكْرَ	لِتُبَیِّنَ	لِلنَّاسِ	مَا
نہیں جانتے	نشانیوں کے ساتھ	اور کتابوں کے	اور ہم نے نازل کیا	طرف آپ کی	یہ ذکر/کتاب	تاکہ آپ بیان کر دیں	لوگوں کیلئے	جو

پوچھ لو، (اور ان پیغمبروں کو) دلیلیں اور کتابیں دے کر (بھیجا تھا)۔ اور ہم نے تم پر یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل ہوئے ہیں

نُزِّلَ اِلَیْهِمْ وَ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٤﴾ اَفَاَمِنَ الَّذِیْنَ مَكَرُوا السَّیِّاٰتِ اَنْ

نُزِّلَ	اِلَیْهِمْ	وَ لَعَلَّهُمْ	یَتَفَكَّرُوْنَ	اَفَاَمِنَ	الَّذِیْنَ	مَكَرُوْا	السَّیِّاٰتِ	اَنْ
نازل کیا گیا	طرف ان کی	اور تاکہ وہ	غور و فکر کریں	کیا پس بے خوف ہو گئے ہیں	وہ لوگ جو	چالیں چلتے ہیں	بری	کہ

وہ ان پر ظاہر کر دو اور تاکہ وہ غور کریں۔ کیا جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بےخوف ہیں کہ

یَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ یَاْتِیَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَیْثُ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿٤٥﴾ ۙ

یَخْسِفَ اللّٰهُ	بِهِمْ	الْاَرْضَ	اَوْ	یَاْتِیَهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَیْثُ	لَا یَشْعُرُوْنَ
دھنسا دے اللہ	ان کو	زمین میں	یا	آجائے ان پر	عذاب	جہاں سے	ان کو خبر ہی نہ ہو

اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آ جائے جہاں سے ان کو خبر ہی نہ ہو؟

اَوْ یَاْخُذَهُمْ فِیْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿٤٦﴾ ۙ اَوْ یَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ

اَوْ	یَاْخُذَهُمْ	فِیْ تَقَلُّبِهِمْ	فَمَا	هُمْ	بِمُعْجِزِیْنَ	اَوْ	یَاْخُذَهُمْ	عَلٰى تَخَوُّفٍ	فَاِنَّ
یا	وہ پکڑ لے ان کو	ان کے چلتے پھرتے میں	پس نہیں	وہ	عاجز کرنے والے	یا	پکڑ لے ان کو	ڈر پیدا ہونے پر	پس بیشک

یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے، وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ یا جب ان کو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو ان کو پکڑ لے، بے شک

رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿٤٧﴾ اَوَ لَمْ یَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ یَّتَفَیَّؤُا

رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَحِیْمٌ	اَوَ	لَمْ یَرَوْا	اِلٰى	مَا	خَلَقَ اللّٰهُ	مِنْ شَیْءٍ	یَتَفَیَّؤُا
پروردگار تمہارا	بہت شفقت والا	انتہائی مہربان	کیا	نہیں دیکھا انہوں نے	طرف	جو	پیدا کیں اللہ نے	چیزیں	ڈھلتے/جھکتے ہیں

تمہارا پروردگار بہت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ کیا ان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں جن کے سائے

ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ الشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَ هُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا

ظِلٰلُهٗ	عَنْ	الْيَمِيْنِ	وَ الشَّمَآئِلِ	سُجَّدًا	لِلّٰهِ	وَ هُمْ	دٰخِرُوْنَ	وَ لِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَا
سائے جن کے	سے	دائیں	اور بائیں	سجدہ کرتے ہوئے	اللہ کو	اور وہ	عاجزی کرنے والے	اور اللہ ہی کو	سجدہ کرتے ہیں	جو

دائیں سے (بائیں کو) اور بائیں سے (دائیں کو) لوٹتے رہتے ہیں (یعنی) اللہ کے آگے عاجز ہوکر سجدے میں پڑے رہتے ہیں؟ اور تمام جاندار جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	مِنْ دَآبَّةٍ	وَ الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ هُمْ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ
آسمانوں میں	اور جو	زمین میں ہیں	کوئی بھی جاندار	اور فرشتے بھی	اور وہ	غرور نہیں کرتے

آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے۔

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۩ ﴿۵۰﴾ وَ قَالَ اللّٰهُ لَا ع ۶/۱۲ السجدة ۳

يَخَافُوْنَ	رَبَّهُمْ	مِنْ فَوْقِهِمْ	وَ يَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ	وَ قَالَ	اللّٰهُ	لَا
وہ ڈرتے ہیں	اپنے پروردگار سے	اپنے اوپر	اور وہ کرتے ہیں	جو	ان کو حکم دیا جاتا ہے	اور فرمایا	اللہ نے	مت

اپنے پروردگار سے جو ان کے اوپر ہے، ڈرتے ہیں اور جو ان کو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں۔ اللہ نے فرمایا ہے کہ

تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾ وَ لَهٗ مَا فِي

تَتَّخِذُوْا	اِلٰهَيْنِ	اثْنَيْنِ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَاِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ	وَ لَهٗ	مَا	فِي
بناؤ	معبود (دو)	دو	سوائے اسکے نہیں کہ	وہ	معبود	یکتا	پس مجھی سے	ڈرتے رہو مجھ سے	اور اسی کا ہے	جو	میں

دو دو معبود نہ بناؤ، معبود وہی ایک ہے، تو مجھی سے ڈرتے رہو۔ اور جو کچھ آسمانوں میں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ مَا بِكُمْ

السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ لَهُ	الدِّيْنُ	وَاصِبًا	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَتَّقُوْنَ	وَ مَا	بِكُمْ
آسمانوں	اور زمین	اور اسی کیلئے	اطاعت وعبادت	لازم/ دائمی ہے	تو کیا سوائے	اللہ کے	تم ڈرتے ہو	اور جو	تمہارے پاس

اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے، تو تم اللہ کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو؟ اور جو نعمتیں

مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ

مِنْ	نِعْمَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اِذَا	مَسَّكُمْ	الضُّرُّ	فَاِلَيْهِ	تَجْـَٔرُوْنَ	ثُمَّ	اِذَا	كَشَفَ
کوئی	نعمت ہے	تو اللہ کی طرف سے ہے	پھر	جب	پہنچتی ہے تمہیں	تکلیف	تو اسی کے آگے	تم چلاتے ہو	پھر	جب	وہ دور کردیتا ہے

تم کو میسر ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں، پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے چلاتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور

الضُّرَّ عَنۡكُمۡ اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡكُمۡ بِرَبِّهِمۡ يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۵۴﴾ لِيَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ ؕ

الضُّرَّ	عَنۡكُمۡ	اِذَا	فَرِيۡقٌ	مِّنۡكُمۡ	بِرَبِّهِمۡ	يُشۡرِكُوۡنَ	لِيَكۡفُرُوۡا	بِمَاۤ	اٰتَيۡنٰهُمۡ
تکلیف	تم سے	ناگاہ	کچھ لوگ	تم میں سے	اپنے پروردگار کے ساتھ	شریک کرنے لگتے ہیں	تاکہ وہ ناشکری کریں	اس کی جو	ہم نے ان کو عطا فرمائی

کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے اللہ کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں تا کہ جو (نعمتیں) ہم نے ان کو عطا فرمائی ہیں ان کی ناشکری کریں،

فَتَمَتَّعُوۡا ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۵﴾ وَ يَجۡعَلُوۡنَ لِمَا لَا يَعۡلَمُوۡنَ نَصِيۡبًا مِّمَّا

فَتَمَتَّعُوۡا	فَسَوۡفَ	تَعۡلَمُوۡنَ	وَ يَجۡعَلُوۡنَ	لِمَا	لَا يَعۡلَمُوۡنَ	نَصِيۡبًا	مِّمَّا
تو تم فائدے اٹھالو	پس عنقریب	تمہیں معلوم ہوجائے گا	اور وہ مقرر کرتے ہیں	ایسی چیزوں کیلئے جن کو	وہ نہیں جانتے	حصہ	اس میں سے جو

تو (مشرکو! دنیا میں) فائدے اٹھالو، عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہوجائے گا۔ اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جن کو

رَزَقۡنٰهُمۡ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسۡـَٔـلُنَّ عَمَّا كُنۡتُمۡ تَفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ وَ يَجۡعَلُوۡنَ لِلّٰهِ الۡبَنٰتِ

رَزَقۡنٰهُمۡ	تَاللّٰهِ	لَتُسۡـَٔـلُنَّ	عَمَّا	كُنۡتُمۡ	تَفۡتَرُوۡنَ	وَ يَجۡعَلُوۡنَ	لِلّٰهِ	الۡبَنٰتِ
ہم نے ان کو رزق دیا	اللہ کی قسم	یقیناً تم سے ضرور پرسش ہوگی	اسکی بابت جو	تھے تم	جھوٹ افترا کرتے	اور وہ تجویز کرتے ہیں	اللہ کیلئے	بیٹیاں

جانتے ہی نہیں۔ (کافرو!) اللہ کی قسم! جو تم افترا کرتے ہو اس کی تم سے ضرور پرسش ہوگی۔ اور یہ لوگ اللہ کے لیے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں (اور)

سُبۡحٰنَهٗ ۙ وَ لَهُمۡ مَّا يَشۡتَهُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِالۡاُنۡثٰى ظَلَّ وَجۡهُهٗ

سُبۡحٰنَهٗ	وَ لَهُمۡ	مَا	يَشۡتَهُوۡنَ	وَ اِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمۡ	بِالۡاُنۡثٰى	ظَلَّ	وَجۡهُهٗ
وہ پاک ہے	اور اپنے لیے	جو	انکو مرغوب ہیں/دل پسند ہیں	اور جب	خوشخبری ملتی ہے	ان میں سے کسی کو	لڑکی کی	ہوجاتا ہے	اس کا چہرہ

وہ ان سے پاک ہے، اور اپنے لیے (بیٹے) جو مرغوب (و دل پسند) ہیں۔ حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ (غم کے سبب)

مُسۡوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيۡمٌ ﴿۵۸﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الۡقَوۡمِ مِنۡ سُوۡٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمۡسِكُهٗ

مُسۡوَدًّا	وَ هُوَ	كَظِيۡمٌ	يَتَوَارٰى	مِنَ الۡقَوۡمِ	مِنۡ	سُوۡٓءِ	مَا	بُشِّرَ	بِهٖ	اَيُمۡسِكُهٗ ❶
سیاہ	اور وہ	اندوہناک (ہوجاتا ہے)	چھپتا پھرتا ہے	لوگوں سے	سے	برائی/عار	اسکی کہ	اسے خوشخبری دی گئی	جس کی	آیا اس کو رکھے

کالا پڑ جاتا ہے اور (اس کے دل کو دیکھو تو) وہ اندوہناک ہوجاتا ہے۔ اور اس خبر بد سے (جو وہ سنتا ہے) لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (اور سوچتا ہے) کہ آیا ذلت

عَلٰى هُوۡنٍ اَمۡ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيۡنَ لَا

عَلٰى هُوۡنٍ	اَمۡ	يَدُسُّهٗ	فِى التُّرَابِ	اَلَا	سَآءَ	مَا	يَحۡكُمُوۡنَ	لِلَّذِيۡنَ	لَا
رسوائی کے ساتھ	یا	دبا دے اس کو	زمین میں	خبردار	برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	ان لوگوں کیلئے جو	نہیں

برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے، دیکھو یہ جو تجویز کرتے ہیں بہت بری ہے۔ جو لوگ آخرت

❶ اَيُمۡسِكُهٗ: آیا اس کو رکھے یعنی آیا اس کو زندہ رہنے دے۔

ع ۷ ۱۳ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾

يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	مَثَلُ	السَّوْءِ	وَلِلّٰهِ	الْمَثَلُ	الْاَعْلٰى	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
ایمان رکھتے	آخرت پر	مثال/صفت	بری ہے	اوراللہ کی	صفت/شان	سب سے اعلیٰ ہے	اوروہ	غالب	بڑی حکمت والا

پر ایمان نہیں رکھتے انہی کے لیے بری باتیں (شایان) ہیں اور اللہ کو صفت اعلیٰ (زیب دیتی ہے) اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ

وَلَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ	بِظُلْمِهِمْ	مَا	تَرَكَ	عَلَيْهَا	مِنْ دَآبَّةٍ	وَلٰكِنْ
اوراگر	پکڑے	اللہ	لوگوں کو	ان کے ظلم کے سبب	نہ	چھوڑے وہ	زمین پر	کوئی جاندار	اورلیکن

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک (بھی) جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے، لیکن

يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا

يُؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓى اَجَلٍ	مُسَمًّى	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَلَا
وہ مہلت دیتا ہے انہیں	ایک مدت تک	مقررہ	پس جب	آجاتا ہے	وقت ان کا	نہیں وہ پیچھے رہ سکتے	ایک گھڑی	اورنہ

وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ جب وہ وقت آ جاتا ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے نہ

يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ

يَسْتَقْدِمُوْنَ	وَيَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	مَا	يَكْرَهُوْنَ	وَتَصِفُ	اَلْسِنَتُهُمُ	الْكَذِبَ
آگے بڑھ سکتے ہیں	اوروہ تجویز کرتے ہیں	اللہ کیلئے	ایسی چیزیں جن کو	وہ(خود) ناپسند کرتے ہیں	اوربیان کرتی ہیں	زبانیں ان کی	جھوٹ

آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اور یہ اللہ کے لیے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ بکے جاتے ہیں کہ ان کو (قیامت کے دن)

اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ

اَنَّ	لَهُمُ	الْحُسْنٰى	لَا جَرَمَ	اَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ	وَاَنَّهُمْ	مُفْرَطُوْنَ	تَاللّٰهِ	لَقَدْ
یہ کہ	ان کے لیے	بھلائی ہوگی	بلاشبہ	یقیناً	ان کے لیے	آگ ہے	اوربیشک وہ	آگے بھیجے جائیں گے	اللہ کی قسم	البتہ تحقیق

بھلائی (یعنی نجات) ہوگی، کچھ شک نہیں کہ ان کیلئے (دوزخ کی) آگ (تیار) ہے اور یہ (دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔ اللہ کی قسم!

اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ

اَرْسَلْنَا	اِلٰٓى اُمَمٍ	مِنْ قَبْلِكَ	فَزَيَّنَ	لَهُمْ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُوَ	وَلِيُّهُمْ
ہم نے بھیجے پیغمبر	امتوں کی طرف	آپ سے پہلے	پس آراستہ کیے	ان کے لیے	شیطان نے	اعمال ان کے	پس وہی ہے	دوست ان کا

ہم نے تم سے پہلی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے تو شیطان نے ان کے کردار (ناشائستہ) ان کو آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی ان کا

الْيَوْمَ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ وَ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ

الْيَوْمَ	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ مَا	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	اِلَّا	لِتُبَيِّنَ
آج کے دن	اور ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	اور نہیں	اتاری ہم نے	آپ پر	کتاب	مگر	اسلئے کہ آپ واضح کر دیں

دوست ہے اور ان کے لیے عذابِ الیم ہے۔ اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس لیے کہ جس امر میں ان لوگوں کو اختلاف

لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَ اللّٰهُ اَنْزَلَ

لَهُمُ	الَّذِي	اِخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَ هُدًى	وَ رَحْمَةً	لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ اللّٰهُ	اَنْزَلَ
ان کیلئے	وہ چیز کہ	اختلاف کیا انہوں نے	جس میں	اور ہدایت	اور رحمت	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	اور اللہ ہی نے	برسایا

ہے تم اس کا فیصلہ کر دو، اور (یہ) مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ اور اللہ ہی نے آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِقَوْمٍ
آسمان سے	پانی	پھر زندہ کیا	اس سے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	بے شک	اس میں	نشانی ہے	ان لوگوں کے لیے

پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا، بے شک اس میں سننے والوں کے لیے

يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَ اِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ ع ۸ ۱۵ ۱۴

يَسْمَعُوْنَ	وَ اِنَّ	لَكُمْ	فِي الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ	مِمَّا	فِيْ بُطُوْنِهٖ	مِنْ
جو سنتے ہیں	اور بیشک	تمہارے لیے	چوپایوں میں بھی	عبرت ہے	ہم پلاتے ہیں تمہیں	اس میں سے جو	ان کے پیٹوں میں ہے	سے

نشانی ہے۔ اور تمہارے لیے چارپایوں میں بھی (مقام) عبرت (و غور) ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے،

بَيْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَ مِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ

بَيْنِ	فَرْثٍ	وَ دَمٍ	لَبَنًا	خَالِصًا	سَآئِغًا	لِلشّٰرِبِيْنَ	وَ مِنْ ثَمَرٰتِ	النَّخِيْلِ
درمیان	گوبر	اور خون کے	دودھ	خالص	خوشگوار	پینے والوں کیلئے	اور میووں میں سے	کھجور

اس سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہے۔ اور کھجور اور انگور کے میووں سے

وَ الْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّ رِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

وَالْاَعْنَابِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْهُ	سَكَرًا	وَ رِزْقًا	حَسَنًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِقَوْمٍ
اور انگور	بناتے ہو تم	ان سے	نشہ/شراب	اور روزی	اچھی	بے شک	اس میں	نشانی ہے	ان لوگوں کیلئے

بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق (کھاتے ہو)، جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لیے ان چیزوں میں (اللہ کی قدرت

يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَ اَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّ مِنَ

يَعْقِلُوْنَ	وَ اَوْحٰى	رَبُّكَ	اِلَى النَّحْلِ	اَنْ	اِتَّخِذِيْ	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	وَ	مِنْ
جو سمجھ رکھتے ہیں	اور وحی بھیجی	آپ کے پروردگار نے	شہد کی مکھی کی طرف	کہ	بنا	پہاڑوں میں	گھر/چھتے	اور	سے/میں

کی) نشانی ہے۔ اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اونچی اونچی چھتریوں میں

الشَّجَرِ وَ مِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ

الشَّجَرِ	وَ مِمَّا	يَعْرِشُوْنَ	ثُمَّ	كُلِيْ	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	فَاسْلُكِيْ	سُبُلَ	رَبِّكِ
درختوں	اور اس میں جو	وہ اونچی چھتریاں بناتے ہیں	پھر	کھا	ہر قسم کے	میوے	پھر تو چل	راستوں پر	اپنے پروردگار کے

جو لوگ بناتے ہیں، گھر بنا۔ اور ہر قسم کے میوے کھا اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی

ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ

ذُلُلًا	يَخْرُجُ	مِنْ بُطُوْنِهَا ❶	شَرَابٌ	مُخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ	فِيْهِ	شِفَآءٌ	لِلنَّاسِ	اِنَّ	فِيْ
آسان کیے ہوئے/نرم وہموار	نکلتی ہے	اس کے پیٹ سے	پینے کی چیز	مختلف	رنگ اسکے	اس میں	شفا ہے	لوگوں کیلئے	بیشک	میں

جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں، اس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے۔ بیشک

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰكُمْ ۙ۫ وَ مِنْكُمْ

ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُوْنَ	وَ اللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ	يَتَوَفّٰكُمْ	وَ مِنْكُمْ
اس	نشانی ہے	ان لوگوں کے لیے	جو سوچتے ہیں	اور اللہ ہی نے	تمہیں پیدا کیا	پھر	وہی موت دیتا ہے تمہیں	اور تم میں سے

سوچنے والوں کے لیے اس میں بھی نشانی ہے۔ اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا پھر وہی تم کو موت دیتا ہے۔ اور تم میں بعض

مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ

مَنْ	يُرَدُّ	اِلٰى	اَرْذَلِ	الْعُمُرِ	لِكَيْ	لَا يَعْلَمَ	بَعْدَ	عِلْمٍ	شَيْـًٔا	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌ
وہ بھی ہے جو	لوٹایا جاتا ہے	طرف	خراب/نکمی	عمر کی	تاکہ	وہ بے علم ہو جائے	بعد	جاننے کے	کچھ	بیشک اللہ	جاننے والا

ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جاتے ہیں۔ بیشک اللہ (سب کچھ) جاننے والا

ع ٩ ٥ ١٥ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾ۧ وَ اللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا

قَدِيْرٌ	وَ اللّٰهُ	فَضَّلَ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	فِي الرِّزْقِ	فَمَا	الَّذِيْنَ	فُضِّلُوْا
قدرت والا ہے	اور اللہ نے	فضیلت دی	تمہارے بعض کو	پر	بعض	رزق میں	پس نہیں	جن لوگوں کو	فضیلت دی گئی

(اور) قدرت والا ہے۔ اور اللہ نے رزق (و دولت) میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے، تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے

❶ یا یوں ترجمہ ہو گا: ان کے پیٹوں سے۔

بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ

بِرَآدِّيْ	رِزْقِهِمْ	عَلٰى	مَا	مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ	فَهُمْ	فِيْهِ	سَوَآءٌ	اَفَبِنِعْمَةِ	اللّٰهِ
لوٹادینے والے	اپنارزق	پر	جو	مالک ہوئے انکے دائیں ہاتھ/غلاموں کو	پس وہ سب	اس میں	برابر (ہوجائیں)	کیا پس نعمت کا	اللہ کی

وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں۔ تو کیا یہ لوگ نعمت الٰہی کے

يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ

يَجْحَدُوْنَ	وَ اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِنْ اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	وَ جَعَلَ	لَكُمْ	مِنْ
وہ انکار کرتے ہیں	اور اللہ ہی نے	بنائیں/ پیدا کیں	تمہارے لیے	تمہارے نفسوں سے	بیویاں	اور پیدا کیے	تمہارے لیے	سے

منکر ہیں؟ اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لیے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے

اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَ حَفَدَةً وَّ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ

اَزْوَاجِكُمْ	بَنِيْنَ	وَ حَفَدَةً	وَ رَزَقَكُمْ	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	اَفَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ
تمہاری بیویوں	بیٹے	اور پوتے	اور کھانے کیلئے دیں تمہیں	پاکیزہ چیزیں	تو کیا باطل پر	وہ ایمان لاتے ہیں

تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کیے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں۔ تو کیا یہ بے اصل چیزوں پر اعتقاد رکھتے ہیں

وَ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾ لا وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ

وَبِنِعْمَتِ	اللّٰهِ	هُمْ	يَكْفُرُوْنَ	وَ يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا يَمْلِكُ	لَهُمْ
اور نعمت کا	اللہ کی	وہ	انکار کرتے ہیں	اور عبادت کرتے ہیں	سوائے	اللہ کے	ایسوں کی جو	نہیں اختیار رکھتے	ان کے لیے

اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟ اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا

رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾ ج فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ

رِزْقًا	مِنَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	شَيْـًٔا	وَ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	فَلَا تَضْرِبُوْا	لِلّٰهِ
رزق دینے کا	سے	آسمانوں	اور زمین	کچھ بھی	اور نہ وہ مقدور رکھتے ہیں	پس مت بناؤ	اللہ کے لیے

ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ (کسی اور طرح کا) مقدور رکھتے ہیں۔ تو (لوگو) اللہ کے بارے میں (غلط) مثالیں

الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا

الْاَمْثَالَ	اِنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	وَ اَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا	عَبْدًا
مثالیں	بیشک اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں جانتے	بیان کی اللہ نے	ایک مثال	ایک غلام کی

نہ بناؤ، (صحیح مثالوں کا طریقہ) اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل)

مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّ مَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ

مَمْلُوْكًا	لَا يَقْدِرُ	عَلٰى شَيْءٍ	وَ مَنْ	رَزَقْنٰهُ	مِنَّا	رِزْقًا	حَسَنًا	فَهُوَ	يُنْفِقُ	مِنْهُ
ملک میں آیا ہوا	نہیں اختیار رکھتا	کسی چیز پر	اور ایک شخص کہ	عطا کیا ہم نے جسے	اپنی طرف سے	رزق	اچھا	پس وہ	خرچ کرتا ہے	اس میں سے

دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا، اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے (بہت سا) مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے

سِرًّا وَّ جَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَ ضَرَبَ

سِرًّا	وَ جَهْرًا	هَلْ	يَسْتَوٗنَ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ ضَرَبَ
پوشیدہ	اور ظاہر	کیا	وہ (دونوں) برابر ہیں	تمام تعریف	اللہ کیلئے ہے	بلکہ	اکثر ان میں سے	نہیں	جانتے/سمجھتے	اور بیان کی

(رات دن) پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے۔ تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ، ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔ اور اللہ ایک اور مثال

اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّ هُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ

اللّٰهُ	مَثَلًا	رَجُلَيْنِ	اَحَدُهُمَا	اَبْكَمُ	لَا يَقْدِرُ	عَلٰى شَيْءٍ	وَ هُوَ	كَلٌّ	عَلٰى	مَوْلٰىهُ
اللہ نے	ایک مثال	دو مردوں کی	ان دو میں سے ایک	گونگا ہے	نہیں اختیار رکھتا	کسی چیز پر	اور وہ	بوجھ ہے	پر	اپنے مالک

بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں، ایک ان میں سے گونگا (اور دوسرے کی ملک) ہے (بے اختیار وناتواں) کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اپنے مالک کو دوبھر ہو رہا ہے،

اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَ مَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَ هُوَ عَلٰى

اَيْنَمَا	يُوَجِّهْهُّ	لَا يَاْتِ	بِخَيْرٍ	هَلْ	يَسْتَوِيْ	هُوَ	وَ مَنْ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ هُوَ	عَلٰى
جہاں کہیں	وہ اسے بھیجتا ہے	نہیں لاتا	بھلائی	کیا	برابر ہیں	وہ	اور وہ جو	حکم دیتا ہے	انصاف کرنے کا	اور وہ	پر

وہ جہاں اسے بھیجتا ہے (خیر سے کبھی) بھلائی نہیں لاتا۔ کیا ایسا (گونگا بہرہ) اور وہ شخص جو (سنتا بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ ع وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ ع ۱۰ ۶ ۱۶

صِرَاطٍ	مُسْتَقِيْمٍ	وَ لِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	اَمْرُ	السَّاعَةِ
راہ	سیدھی	اور اللہ کے پاس ہے	علم غیب	آسمانوں	اور زمین کا	اور نہیں	امر/آنا	قیامت کا

رستے پر چل رہا ہے، دونوں برابر ہیں؟ اور آسمانوں اور زمین کا علم اللہ ہی کو ہے، اور (اللہ کے نزدیک) قیامت کا آنا یوں ہے

اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾ وَ اللّٰهُ

اِلَّا	كَلَمْحِ	الْبَصَرِ	اَوْ	هُوَ	اَقْرَبُ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ اللّٰهُ
مگر	جیسے جھپکنا	آنکھ کا	یا	وہ	زیادہ قریب/جلدتر	بیشک اللہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	اور اللہ ہی نے

جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ (اس سے بھی) جلد تر۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اللہ ہی نے

اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

اَخْرَجَكُمْ	مِنْۢ بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا	وَ جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ
نکالا تمہیں / پیدا کیا تمہیں	پیٹوں سے	تمہاری ماؤں کے	نہ جانتے تھے تم	کچھ بھی	اور اس نے بنائے	تمہارے لیے	کان

تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے اور اس نے تم کو کان اور

وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ

وَ الْاَبْصَارَ	وَ الْاَفْـِٕدَةَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	اَلَمْ يَرَوْا	اِلَى الطَّيْرِ	مُسَخَّرٰتٍ
اور آنکھیں	اور دل	تاکہ تم	شکر کرو	کیا نہیں دیکھا انہوں نے	پرندوں کی طرف	مسخر کیے گئے / گھرے ہوئے

آنکھیں اور دل (اور ان کے علاوہ اور اعضاء) بخشے تاکہ تم شکر کرو۔ کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں

فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾

فِيْ جَوِّ	السَّمَآءِ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا	اللّٰهُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُوْنَ
فضا میں	آسمان کی	نہیں	تھامے رکھتا انہیں	مگر	اللہ	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کیلئے	جو ایمان رکھتے ہیں

گھرے ہوئے (اڑتے رہتے) ہیں؟ ان کو اللہ ہی تھامے رکھتا ہے۔ ایمان والوں کے لیے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ

وَ اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِنْ بُيُوْتِكُمْ	سَكَنًا	وَ جَعَلَ	لَكُمْ	مِنْ جُلُوْدِ	الْاَنْعَامِ
اور اللہ نے	بنایا	تمہارے لیے	تمہارے گھروں کو	رہنے کی جگہ	اور بنائے	تمہارے لیے	کھالوں سے	چوپایوں کی

اور اللہ ہی نے تمہارے لیے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے

بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَ مِنْ اَصْوَافِهَا

بُيُوْتًا	تَسْتَخِفُّوْنَهَا	يَوْمَ	ظَعْنِكُمْ ❶	وَ يَوْمَ	اِقَامَتِكُمْ ❷	وَ مِنْ	اَصْوَافِهَا
گھر / خیمے	تم ہلکا پاتے ہو ان کو	دن	اپنے سفر / کوچ کرنے کے	اور دن	اپنے حضر / ٹھہرنے کے	اور سے	اون ان کی / بھیڑوں کے بالوں

ڈیرے بنائے جن کو تم سبک دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور ان کی اون اور پشم

وَ اَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَاۤ اَثَاثًا وَّ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ

وَ	اَوْبَارِهَا	وَ اَشْعَارِهَا	اَثَاثًا	وَ مَتَاعًا	اِلٰى حِيْنٍ	وَ اللّٰهُ	جَعَلَ لَكُمْ	مِمَّا	خَلَقَ
اور	پشم ان کی / اونٹوں کے روؤں	اور انکے بالوں سے	گھر کا سامان	اور فائدے کی چیزیں	ایک مدت تک	اور اللہ نے	بنائے تمہارے لیے	اس میں سے جو	پیدا کیا

اور بالوں سے تم اسباب اور برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو) مدت تک (کام دیتی ہیں)۔ اور اللہ ہی نے تمہارے (آرام کے) لیے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں

❶ ظَعْنِكُمْ: اپنے سفر کرنے کے یا اپنے کوچ کرنے کے۔ ❷ اِقَامَتِكُمْ: اپنے حضر کے یا اپنے ٹھہرنے کے۔

ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ

ظِلٰلًا	وَّ جَعَلَ لَكُمْ	مِّنَ الْجِبَالِ	اَكْنَانًا	وَّ جَعَلَ لَكُمْ	سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمُ	الْحَرَّ
سائے	اور بنائیں تمہارے لیے	پہاڑوں میں	پناہ گاہیں/غاریں	اور بنائے تمہارے لیے	کرتے	بچاتے ہیں تمہیں	گرمی سے

کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غاریں بنائیں اور کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں

وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾

وَ سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمْ	بَاْسَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ ❶	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْلِمُوْنَ
اور کرتے	جو بچاتے ہیں تمہیں	تمہاری لڑائی/آپس کی جنگ سے	اسی طرح	وہ پورا کرتا ہے	اپنی نعمت/احسان کو	تم پر	تاکہ تم	فرمان بردار بنو

اور (ایسے) کرتے (بھی) جو تم کو (اسلحہ) جنگ (کے ضرر) سے محفوظ رکھیں۔ اسی طرح اللہ اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمان بردار بنو۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ

فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	يَعْرِفُوْنَ	نِعْمَتَ اللّٰهِ	ثُمَّ
پس اگر	وہ اعراض کریں	تو سوائے اسکے نہیں کہ	آپ پر	پہنچا دینا ہے	کھول کر	وہ پہچانتے ہیں	اللہ کی نعمت کو	پھر

اور اگر یہ لوگ اعراض کریں تو (اے پیغمبرؐ) تمہارا کام فقط کھول کر سنا دینا ہے۔ یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں مگر (واقف ہو کر)

يُنْكِرُوْنَهَا وَ اَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع وَ يَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ع ۱۱ ۱۷

يُنْكِرُوْنَهَا	وَ اَكْثَرُهُمُ	الْكٰفِرُوْنَ	وَ يَوْمَ	نَبْعَثُ	مِنْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا
انکار کرتے ہیں اس کا	اور اکثر ان میں سے	ناشکرے ہیں	اور جس دن	ہم کھڑا کریں گے	سے	ہر	امت	گواہ

ان سے انکار کرتے ہیں اور یہ اکثر ناشکرے ہیں۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ (یعنی پیغمبر) کھڑا کریں گے

ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ اِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

ثُمَّ	لَا يُؤْذَنُ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ لَا	هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ	وَ اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
پھر	نہیں اجازت ہوگی	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	اور نہ	ان کے عذر قبول کیے جائیں گے	اور جب	دیکھ لیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا

تو نہ تو کفار کو (بولنے کی) اجازت ہو گی اور نہ ان کے عذر قبول کیے جائیں گے۔ اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَ اِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا

الْعَذَابَ	فَلَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	وَ لَا	هُمْ يُنْظَرُوْنَ	وَ اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا
عذاب کو	پس نہ تخفیف کی جائے گی	ان سے	اور نہ	ان کو مہلت دی جائے گی	اور جب	دیکھیں گے	وہ جنہوں نے	شرک کیا

گے تو پھر نہ ان کے عذاب ہی میں تخفیف کی جائے گی اور نہ ان کو مہلت ہی دی جائے گی۔ اور جب مشرک (اپنے بنائے ہوئے) شریکوں

❶ نِعْمَتَهٗ: اپنی نعمت کو یا اپنے احسان کو۔

شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ

شُرَكَآءَهُمْ	قَالُوْا	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	شُرَكَآؤُنَا	الَّذِيْنَ	كُنَّا	نَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِكَ
اپنے شریکوں کو	کہیں گے	اے ہمارے پروردگار	یہ ہیں	ہمارے شریک	جنہیں	تھے ہم	پکارتے	تیرے سوا

کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار! یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پکارتے تھے،

الثلثة فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَ اَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ࣙالسَّلَمَ

فَاَلْقَوْا	اِلَيْهِمُ	الْقَوْلَ	اِنَّكُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	وَ	اَلْقَوْا ❶	اِلَى اللّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	السَّلَمَ
پھر وہ ڈالیں گے	ان کی طرف	یہ قول/بات	بیشک تم	البتہ جھوٹے ہو	اور	وہ ڈالیں گے/آپڑیں گے	اللہ کے سامنے	اس دن	صلح/مطیع ہوکر

تو وہ (ان کے کلام کو مسترد کردیں گے اور) ان سے کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو۔ اور اس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے

وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وَ ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ صَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور گم ہوجائے گا	ان سے	جو	تھے وہ	جھوٹ گھڑتے	جن لوگوں نے	کفر کیا	اور روکا	سے	اللہ کے راستے

اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے وہ سب ان سے جاتا رہے گا۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا

زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿٨٨﴾ وَ يَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ

زِدْنٰهُمْ	عَذَابًا	فَوْقَ	الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا	يُفْسِدُوْنَ	وَ يَوْمَ	نَبْعَثُ	فِيْ	كُلِّ
بڑھائیں گے ہم ان پر	عذاب	اوپر/پر	عذاب کے	اسلیے کہ	تھے وہ	فساد کرتے	اور جس دن	ہم اٹھائیں گے	میں	ہر

ہم ان کو عذاب پر عذاب دیں گے، اس لیے کہ شرارت کیا کرتے تھے۔ اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہرامت میں سے

اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَ جِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَ نَزَّلْنَا

اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	عَلَيْهِمْ	مِنْ اَنْفُسِهِمْ	وَ جِئْنَا	بِكَ	شَهِيْدًا	عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ	وَ نَزَّلْنَا
امت	گواہ	ان پر	ان کے نفسوں میں سے	اور لائیں گے	آپ کو	گواہ	ان لوگوں پر	اور ہم نے اتاری

خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے اور (اے پیغمبرؐ!) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب

ع ١٢ ٦ ١٨ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾

عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	تِبْيَانًا	لِكُلِّ شَيْءٍ	وَ هُدًى	وَ رَحْمَةً	وَ بُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ
آپ پر	کتاب	کھلا بیان کرنے والی	ہر چیز کو	اور ہدایت	اور رحمت	اور خوشخبری	مسلمانوں کے لیے

نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔

❶ اَلْقَوْا: وہ ڈالیں گے (صلح) یا وہ آپڑیں گے (مطیع ہوکر)۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ

اِنَّ اللّٰهَ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ الْاِحْسَانِ	وَ اِيْتَآئِ	ذِي الْقُرْبٰى	وَ يَنْهٰى	عَنِ
بیشک اللہ	حکم دیتا ہے	عدل کا	اور احسان کرنے کا	اور دینے کا	رشتہ داروں کو	اور منع کرتا ہے	سے

اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی

الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ

الْفَحْشَآءِ	وَ الْمُنْكَرِ	وَ الْبَغْيِ	يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	وَ اَوْفُوْا	بِعَهْدِ
بے حیائی	اور نامعقول کام	اور سرکشی	نصیحت کرتا ہے تمہیں	تاکہ تم	یاد رکھو	اور پورا کرو	عہد واثق کو

اور نامعقول کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔ اور جب اللہ سے عہد

اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَ لَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَ قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ

اللّٰهِ	اِذَا	عٰهَدْتُّمْ	وَ لَا تَنْقُضُوا	الْاَيْمَانَ	بَعْدَ	تَوْكِيْدِهَا	وَ قَدْ جَعَلْتُمُ	اللّٰهَ
اللہ کے	جب	تم عہد کرو	اور مت توڑو	قسموں کو	بعد	ان کی پختگی کے	اور بیشک تم مقرر کر چکے ہو	اللہ کو

واثق کرو تو اس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن

عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ

عَلَيْكُمْ	كَفِيْلًا	اِنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا تَفْعَلُوْنَ	وَ لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّتِيْ	نَقَضَتْ
اپنے اوپر	ضامن	بےشک اللہ	جانتا ہے	جو کچھ تم کرتے ہو	اور مت ہونا	مانند اس عورت کی جس نے	توڑا

مقرر کر چکے ہو، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے۔ اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت

غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ

غَزْلَهَا	مِنْۢ بَعْدِ	قُوَّةٍ	اَنْكَاثًا	تَتَّخِذُوْنَ	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًۢا	بَيْنَكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ
اپنا کاتا ہوا سوت	بعد	محنت/مضبوطی کے	ٹکڑے ٹکڑے	تم بناتے ہو	اپنی قسموں کو	بہانہ/ ذریعہ	درمیان اپنے	تاکہ	ہو جائے

کاتا پھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا، کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ

اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَ لَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اُمَّةٌ	هِيَ	اَرْبٰى	مِنْ اُمَّةٍ	اِنَّمَا	يَبْلُوْكُمُ	اللّٰهُ	بِهٖ	وَ لَيُبَيِّنَنَّ	لَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
ایک گروہ	وہ	بڑھا ہوا	دوسرے گروہ سے	سوائے اسکے نہیں کہ	آزماتا ہے تمہیں	اللہ	اس سے	اور وہ ضرور کھول کر بیان کریگا	تم پر	قیامت کے روز

ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے۔ اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کو

مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝۹۲ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنْ

مَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَ لٰكِنْ
وہ کہ	تھے تم	جس میں	اختلاف کرتے	اور اگر	چاہتا اللہ	البتہ تمہیں بنا دیتا	امت	ایک	اور لیکن

اس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا، لیکن

يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۹۳ وَ لَا

يُضِلُّ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ لَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ لَا
گمراہ کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور ضرور تم سے پوچھا جائے گا	اسکی بابت جو	تھے تم	کرتے	اور نہ

وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، اور جو عمل تم کرتے ہو (اس دن) ان کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔ اور اپنی

تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَ تَذُوْقُوا

تَتَّخِذُوْا	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	فَتَزِلَّ	قَدَمٌ	بَعْدَ	ثُبُوْتِهَا	وَ تَذُوْقُوْا
تم بناؤ	اپنی قسموں کو	فریب دینے کا ذریعہ	درمیان اپنے	کہ ڈگمگا جائے	قدم	بعد	اپنے جم جانے کے	اور چکھو تم

قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ

السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَ لَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۹۴ وَ لَا

السُّوْٓءَ	بِمَا	صَدَدْتُّمْ	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ لَكُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	وَ لَا
برائی/وبال	بسبب اسکے جو	روکا تم نے	راستے سے	اللہ کے	اور تمہارے لیے	عذاب ہو	سخت	اور نہ

تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا تم کو عقوبت کا مزا چکھنا پڑے اور بڑا سخت عذاب ملے۔ اور اللہ سے

تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

تَشْتَرُوْا	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اِنَّمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرٌ	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
لو تم	عہد کے بدلے	اللہ کے	قیمت	تھوڑی	بیشک جو	اللہ کے پاس ہے	وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم

جو تم نے عہد کیا ہے (اس کو مت بیچو اور) اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو، (کیونکہ ایفائے عہد کا) جو صلہ اللہ کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لیے

تَعْلَمُوْنَ ۝۹۵ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَ لَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا

تَعْلَمُوْنَ	مَا	عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَ مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	بَاقٍ	وَ لَنَجْزِيَنَّ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْٓا
جانتے	جو کچھ	تمہارے پاس ہے	ختم ہو جاتا ہے	اور جو	اللہ کے پاس ہے	باقی رہنے والا ہے	اور ہم ضرور دیں گے	ان کو جنہوں نے	صبر کیا

بہتر ہے۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی ہے (کہ کبھی ختم نہیں ہوگا)۔ اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو ان کے

اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۶﴾ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى

اَجۡرَهُمۡ	بِاَحۡسَنِ	مَا	كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ	مَنۡ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنۡ	ذَكَرٍ	اَوۡ	اُنۡثٰى
اجران کا	اس سے بہتر	جو	وہ کرتے تھے	جو	عمل کرے گا	نیک	سے	مرد	یا	عورت

اعمال کا نہایت اچھا بدلہ دیں گے۔ جو شخص نیک عمل کرے گا، مرد ہو یا عورت

وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا

وَهُوَ	مُؤۡمِنٌ	فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ	حَيٰوةً	طَيِّبَةً	وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ	اَجۡرَهُمۡ	بِاَحۡسَنِ	مَا
اور وہ	مومن بھی ہو	پس ہم اسے ضرور زندگی دیں گے	زندگی	پاکیزہ	اور ہم ضرور بدلا دیں گے انہیں	بدلا ان کا	نہایت اچھا	اس کا جو

اور وہ مومن بھی ہو تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) ان کے اعمال کا نہایت اچھا

كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ

كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ	فَاِذَا	قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ	فَاسۡتَعِذۡ	بِاللّٰهِ	مِنَ الشَّيۡطٰنِ
وہ کرتے تھے	پس جب	آپ قرآن پڑھنے لگیں	تو پناہ مانگیں	اللہ کی	شیطان سے

صلہ دیں گے۔ اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ

الرَّجِيۡمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيۡسَ لَهٗ سُلۡطٰنٌ عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿۹۹﴾

الرَّجِيۡمِ	اِنَّهٗ	لَيۡسَ	لَهٗ	سُلۡطٰنٌ	عَلَى الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَعَلٰى رَبِّهِمۡ	يَتَوَكَّلُوۡنَ
مردود	بیشک وہ	نہیں ہے	اس کیلئے	کوئی زور	ان لوگوں پر جو	مومن ہیں	اور اپنے پروردگار پر	بھروسا رکھتے ہیں

لیا کرو۔ کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا۔

ع ۱۳ ۱۱ ۱۹ اِنَّمَا سُلۡطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَوَلَّوۡنَهٗ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِهٖ مُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ ع وَاِذَا بَدَّلۡنَاۤ

اِنَّمَا	سُلۡطٰنُهٗ	عَلَى الَّذِيۡنَ	يَتَوَلَّوۡنَهٗ	وَالَّذِيۡنَ	هُمۡ	بِهٖ	مُشۡرِكُوۡنَ	وَاِذَا	بَدَّلۡنَاۤ
سوائے اسکے نہیں کہ	اس کا زور	انہی لوگوں پر ہے جو	اس کو دوست بناتے ہیں	اور جو	وہ	اسکے ساتھ	شریک مقرر کرتے ہیں	اور جب	ہم بدلتے ہیں

اس کا زور انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں اور اس کے (وسوسے کے) سبب (اللہ کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں۔ اور جب ہم کوئی آیت کسی

اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُفۡتَرٍ ؕ بَلۡ

اٰيَةً	مَكَانَ	اٰيَةٍ	وَاللّٰهُ	اَعۡلَمُ	بِمَا	يُنَزِّلُ	قَالُوۡا	اِنَّمَا	اَنۡتَ	مُفۡتَرٍ	بَلۡ
کوئی آیت	جگہ	کسی آیت کے	اور اللہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو جو	وہ نازل کرتا ہے	کہتے ہیں	اسکے سوا نہیں کہ	آپ	جھوٹ گھڑنے والے	بلکہ

آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو (کافر) کہتے ہیں کہ تم تو (یونہی) اپنی طرف سے بنالائے ہو، حقیقت یہ ہے کہ

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ

اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	قُلْ	نَزَّلَهٗ	رُوْحُ الْقُدُسِ	مِنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	لِيُثَبِّتَ
اکثران کے	نہیں جانتے	آپ کہہ دیں	اس کو اتارا	روح القدس/ جبرائیل نے	آپ کے پروردگار کی طرف سے	حق کے ساتھ	تاکہ ثابت قدم رکھے

ان میں اکثر نادان ہیں۔ کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ (قرآن) مومنوں کو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ هُدًى	وَ بُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ	وَ لَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ
ان لوگوں کو جو	مومن ہیں	اور ہدایت	اور بشارت	مسلمانوں کے لیے	اور بیشک	ہم جانتے ہیں	کہ وہ	کہتے ہیں

ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں کے لیے تو (یہ) ہدایت و بشارت ہے۔ اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں

اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ

اِنَّمَا	يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ	لِسَانُ	الَّذِيْ	يُلْحِدُوْنَ	اِلَيْهِ	اَعْجَمِيٌّ	وَ هٰذَا	لِسَانٌ	عَرَبِيٌّ
بات یہ ہے کہ	سکھاتا ہے اسے	ایک شخص	زبان	اس شخص کی کہ	وہ نسبت کرتے ہیں	جس کی طرف	عجمی ہے	اور یہ	زبان	عربی ہے

کہ اس (پیغمبرؐ) کو ایک شخص سکھاتا ہے، مگر جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی

مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

مُبِيْنٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	لَا يَهْدِيْهِمُ	اللّٰهُ	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ
صاف	بیشک	جو لوگ	نہیں ایمان لاتے	اللہ کی آیات پر	نہیں ہدایت دیتا ان کو	اللہ	اور ان کے لیے	عذاب

زبان ہے۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لیے عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اَلِيْمٌ	اِنَّمَا	يَفْتَرِيْ	الْكَذِبَ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ
الیم ہے	بات یہی ہے کہ	گھڑتے ہیں	جھوٹ	وہی لوگ جو	نہیں ایمان لاتے	اللہ کی آیات پر	اور یہی لوگ	وہ

الیم ہے۔ جھوٹ افترا تو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی

الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ

الْكٰذِبُوْنَ	مَنْ	كَفَرَ	بِاللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	اِيْمَانِهٖ	اِلَّا	مَنْ	اُكْرِهَ	وَ قَلْبُهٗ	مُطْمَئِنٌّ
جھوٹے ہیں	جو	منکر ہوا	اللہ کا	بعد	اپنے ایمان لانے کے	سوائے	اسکے جو	مجبور کیا گیا	اور دل اس کا	مطمئن ہو

جھوٹے ہیں۔ جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے، وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی) مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ

بِالْاِيْمَانِ وَ لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَ لَهُمْ

بِالْاِيْمَانِ	وَ لٰكِنْ	مَنْ	شَرَحَ	بِالْكُفْرِ	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِنَ اللّٰهِ	وَ لَهُمْ
ایمان کے ساتھ	اور لیکن	جو	کھول دے	کفر کے لیے	سینہ	تو ایسوں پر	غضب	اللہ کا	اوران کے لیے

مطمئن ہو بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر کفر کرے، تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	اِسْتَحَبُّوْا	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	عَلَى الْاٰخِرَةِ	وَ اَنَّ
عذاب ہے	بڑا سخت	یہ	اس لیے کہ	انہوں نے پسند کیا	زندگی کو	دنیا کی	آخرت کے مقابلے میں	اور یہ کہ

بڑا سخت عذاب ہو گا۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں عزیز رکھا اور اس لیے کہ

اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ
اللہ	نہیں ہدایت دیتا	ان لوگوں کو	جو کافر ہیں	یہی ہیں	وہ لوگ کہ	مہر لگا دی اللہ نے	پر	دلوں ان کے

اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور

وَ سَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي

وَ سَمْعِهِمْ	وَ اَبْصَارِهِمْ	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمْ	الْغٰفِلُوْنَ	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِيْ
اور کانوں ان کے	اور آنکھوں ان کی	اور یہی لوگ	وہ	غفلت میں پڑے ہوئے	بلاشبہ	یقیناً وہ	میں

کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ

الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا

الْاٰخِرَةِ	هُمْ	الْخٰسِرُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	فُتِنُوْا
آخرت	وہ	خسارہ اٹھانے والے ہیں	پھر	بیشک	پروردگار آپکا	ان لوگوں کو جنہوں نے	ترک وطن کیا	اسکے بعد	کہ	انہیں ایذائیں دی گئیں

آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہوں گے۔ پھر جن لوگوں نے ایذائیں اٹھانے کے بعد ترکِ وطن کیا

ثُمَّ جٰهَدُوْا وَ صَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾ يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ ع ۱۴ ۲۰

ثُمَّ	جٰهَدُوْا	وَ صَبَرُوْا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	يَوْمَ	تَاْتِيْ	كُلُّ
پھر	انہوں نے جہاد کیا	اور صبر کیا	تحقیق	پروردگار آپکا	ان کے بعد	البتہ بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	جس دن	آئے گا	ہر

پھر جہاد کیا اور ثابت قدم رہے، تمہارا پروردگار ان کو بے شک ان (آزمائشوں) کے بعد بخشنے والا (اوران پر) رحمت کرنے والا ہے۔ جس دن ہر متنفس

نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

نَفْسٍ	تُجَادِلُ	عَنْ نَّفْسِهَا	وَ تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَا	عَمِلَتْ	وَ هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ
متنفس	جھگڑا کرتا ہوا	اپنی جان کی طرف سے	اور پورا پورا دیا جائیگا	ہر	شخص کو	جو کچھ	اس نے کیا	اور ان پر	ظلم نہیں کیا جائے گا

اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا۔

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ

وَ ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	قَرْيَةً	كَانَتْ	اٰمِنَةً	مُّطْمَئِنَّةً	يَاْتِيْهَا	رِزْقُهَا	رَغَدًا	مِنْ	كُلِّ
اور بیان کی	اللہ نے	مثال	ایک بستی کی	وہ تھی	بے خوف	مطمئن/چین سے	آتا تھا اس کے پاس	رزق اس کا	بافراغت	سے	ہر

اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح) امن چین سے بستی تھی، ہر طرف سے رزق بافراغت چلا آتا

مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا

مَكَانٍ	فَكَفَرَتْ	بِاَنْعُمِ اللّٰهِ	فَاَذَاقَهَا	اللّٰهُ	لِبَاسَ	الْجُوْعِ	وَ الْخَوْفِ	بِمَا	كَانُوْا
جگہ	پس اس نے ناشکری کی	اللہ کی نعمتوں کے ساتھ	پس چکھا دیا اسے	اللہ نے	لباس/پہناوا	بھوک	اور خوف کا	بسبب اسکے جو	تھے وہ

تھا، مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا)

يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ

يَصْنَعُوْنَ	وَ لَقَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مِنْهُمْ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمْ	الْعَذَابُ
کرتے دھرتے	اور تحقیق	آیا ان کے پاس	ایک رسول	انہی میں سے	پس جھٹلایا انہوں نے اس کو	تو آپکڑا ان کو	عذاب نے

مزہ چکھا دیا۔ اور ان کے پاس انہی میں سے ایک پیغمبر آیا تو انہوں نے اس کو جھٹلایا، سو ان کو عذاب نے آ پکڑا

وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّ اشْكُرُوْا نِعْمَتَ

وَ هُمْ	ظٰلِمُوْنَ	فَكُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمْ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَ اشْكُرُوْا	نِعْمَتَ
اور وہ	ظالم تھے	پس کھاؤ	اس میں سے جو	رزق دیا تمہیں	اللہ نے	حلال	پاکیزہ	اور شکر کرو	نعمتوں کا

اور وہ ظالم تھے۔ پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر

اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ

اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَالدَّمَ	وَ لَحْمَ
اللہ کی	اگر	ہو تم	اسی کی	عبادت/بندگی کرتے	اس کے سوا نہیں کہ	اس نے حرام کیا	تم پر	مردار	اور خون	اور گوشت

کرو، اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ اس نے تم پر مردار اور لہو اور سور کا گوشت حرام کر دیا ہے

الْخِنْزِيْرِ وَ مَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

الْخِنْزِيْرِ	وَ مَا	اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنْ	اُضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَ لَا عَادٍ	فَاِنَّ اللّٰهَ
سور کا	اور اس چیز کو کہ	نام پکارا جائے	غیر اللہ کا	جس پر	پس جو	لاچار ہو جائے	نہ	سرکشی کرنے والا	اور نہ حد سے نکلنے والا	تو بیشک اللہ

اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے (اس کو بھی)، ہاں، اگر کوئی لاچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا

غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	وَ لَا تَقُوْلُوْا	لِمَا	تَصِفُ	اَلْسِنَتُكُمْ	الْكَذِبَ	هٰذَا	حَلٰلٌ	وَ هٰذَا
بخشنے والا	مہربان ہے	اور تم مت کہو	اس چیز کیلئے جو	بیان کرتی ہیں	زبانیں تمہاری	جھوٹ	یہ	حلال ہے	اور یہ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آ جائے مت کہہ دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ

حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا

حَرَامٌ	لِتَفْتَرُوْا	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا
حرام ہے	تاکہ بہتان باندھو	اللہ پر	جھوٹ	بیشک	جو لوگ	بہتان باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	نہ

حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھنے لگو۔ جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کا

يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ؕ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَ عَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا

يُفْلِحُوْنَ	مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ	وَ عَلَى الَّذِيْنَ	هَادُوْا
فلاح پائیں گے	فائدہ ہے	تھوڑا سا	اور ان کے لیے	دردناک عذاب ہے	اور ان لوگوں پر جو	یہودی ہوئے

بھلا نہیں ہوگا۔ (جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اس کے بدلے) ان کو عذابِ الیم (بہت) ہوگا۔ اور جو چیزیں ہم تم کو پہلے بیان کر چکے ہیں

حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا

حَرَّمْنَا	مَا	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ مَا	ظَلَمْنٰهُمْ	وَ لٰكِنْ	كَانُوْٓا
حرام کیں ہم نے	جو	ہم بیان کر چکے ہیں	آپ پر	اس سے قبل	اور نہیں	ظلم کیا ہم نے ان پر	اور لیکن	تھے وہ

وہ ہم نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہی

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا

اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ	عَمِلُوْا	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابُوْا
اپنے آپ پر	ظلم کیا کرتے	پھر	بیشک	پروردگار آپ کا	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے	عمل کیا	برا	نادانی سے	پھر	توبہ کی

اپنے آپ پر ظلم کیا کرتے تھے۔ پھر جن لوگوں نے نادانی سے برا کام کیا پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکوکار ہو گئے

ع ۱۵ ۹ ۲۱

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ اِنَّ

مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَ اَصْلَحُوْا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	اِنَّ
بعد	اسکے	اور اصلاح کی	بیشک	پروردگار آپ کا	بعد اس کے	البتہ بخشنے والا	رحمت والا ہے	بیشک

تو تمہارا پروردگار ان کو اس کے (یعنی توبہ کرنے اور نیکوکار ہوجانے کے) بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے والا ہے۔ بیشک

اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَ لَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا

اِبْرٰهِيْمَ	كَانَ	اُمَّةً	قَانِتًا	لِلّٰهِ	حَنِيْفًا	وَ لَمْ يَكُ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	شَاكِرًا
ابراہیم	تھا	ایک امت/پیشوا/امام	فرمانبردار	اللہ کا	یکسو	اور وہ نہیں تھا	مشرکوں میں سے	شکرگزار

ابراہیم (لوگوں کے) امام (اور) اللہ کے فرمانبردار تھے جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ اس کی نعمتوں کے

لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَ هَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَ اٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا

لِاَنْعُمِهٖ	اِجْتَبٰىهُ	وَ هَدٰىهُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيْمٍ	وَ اٰتَيْنٰهُ	فِي الدُّنْيَا
اس کی نعمتوں کا	اللہ نے اس کو چن لیا	اور چلایا اس کو	طرف	راہ کی	سیدھی	اور دی ہم نے اسے	دنیا میں بھی

شکرگزار تھے، اللہ نے ان کو برگزیدہ کیا تھا اور (اپنی) سیدھی راہ پر چلایا تھا۔ اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی

حَسَنَةً ؕ وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ؕ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ

حَسَنَةً	وَ اِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ	ثُمَّ	اَوْحَيْنَا	اِلَيْكَ	اَنْ	اتَّبِعْ
بھلائی/خوبی	اور بیشک وہ	آخرت میں بھی	نیکوکاروں میں سے (ہوگا)	پھر	وحی بھیجی ہم نے	آپ کی طرف	کہ	پیروی اختیار کریں

خوبی دی تھی اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔ پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیم کی

مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى

مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَ مَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اِنَّمَا	جُعِلَ	السَّبْتُ	عَلَى
ملت	ابراہیم کی	جو یکسو تھا	اور نہ	تھا	مشرکوں میں سے	اسکے سوا نہیں/بات یہی ہے کہ	مقرر کیا گیا	ہفتہ کا دن	پر

پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ ہفتے کا دن تو انہی لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا تھا

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا

الَّذِيْنَ	اِخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَ اِنَّ	رَبَّكَ	لَيَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا
انہی لوگوں جنہوں نے	اختلاف کیا	اس میں	اور بیشک	پروردگار آپکا	ضرور فیصلہ کرے گا	ان میں	قیامت کے دن	اس چیز میں کہ	تھے وہ

جنہوں نے اس میں اختلاف کیا اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	اُدْعُ	اِلٰى	سَبِيْلِ	رَبِّكَ	بِالْحِكْمَةِ	وَ الْمَوْعِظَةِ	الْحَسَنَةِ
جس میں	اختلاف کرتے	آپ بلائیں	طرف	راہ کی	اپنے پروردگار کی	حکمت سے	اور نصیحت سے	اچھی

جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ (اے پیغمبرؐ) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ

وَ جَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ

وَ	جَادِلْهُمْ ❶	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ
اور	بحث کریں ان سے	ایسے طریقے سے جو	وہ	بہتر ہو	بیشک	پروردگار آپکا	وہی	خوب جاننے والا	اس کو جو	گمراہ ہوا	اسکے راستے سے

اور بہت ہی اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو۔ جو اس کے رستے سے بھٹک گیا تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے

وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٢٥﴾ وَ اِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ

وَ هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ	وَ اِنْ	عَاقَبْتُمْ	فَعَاقِبُوْا	بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبْتُمْ	بِهٖ
اور وہ	خوب واقف ہے	راہ پانے والوں سے	اور اگر	بدلہ لو/ انتقام لوتم	تو تکلیف دو	برابر/ ویسی ہی	جتنی کہ	تکلیف دی گئی تم کو	ساتھ اسکے

اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے۔ اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی،

وَ لَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿١٢٦﴾ وَ اصْبِرْ وَ مَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا

وَ لَئِنْ	صَبَرْتُمْ	لَهُوَ	خَيْرٌ	لِّلصّٰبِرِيْنَ	وَ اصْبِرْ	وَ مَا	صَبْرُكَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	وَ لَا
اور اگر	صبر کرو تم	یقیناً وہ	بہتر ہے	صبر کرنے والوں کیلئے	اور صبر ہی کیا کریں	اور نہیں	آپ کا صبر	مگر	اللہ (ہی کی مدد) سے	اور نہ

اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے لیے بہت اچھا ہے۔ اور صبر ہی کرو، اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی مدد سے ہے، اور

تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ لَا تَكُ	فِيْ ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ	اِنَّ اللّٰهَ	مَعَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
غم کریں	ان پر	اور نہ ہوں	تنگی میں/ تنگ دل	اس سے جو	وہ فریب کرتے ہیں	بیشک اللہ	ساتھ ہے	ان کے جو	پرہیزگار ہیں

ان کے بارے میں غم نہ کرو، اور جو یہ بداندیشی کرتے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہو۔ کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکوکار

وَّ الَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿١٢٨﴾ ع ١٦ ع ٩ ٢٢

وَ الَّذِيْنَ	هُمْ	مُحْسِنُوْنَ
اور جو لوگ	وہ	احسان کرنے والے ہیں

ہیں اللہ ان کا مددگار ہے۔

❶ جٰدِلْهُمْ: بحث کریں ان سے، مناظرہ کریں ان سے۔

المنزل ۴ | الجزء ۱۵

سُوْرَةُ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّیَّةٌ — اٰیاتُھَا ۱۱۱ — رُکُوْعَاتُھَا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الرَّحِیْمِ	الرَّحْمٰنِ	اللّٰهِ	اِسْمِ	بِ	بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ
نہایت رحم کرنے والا	بے حد مہربان	اللہ کے	نام	ساتھ/سے	اسرائیلؑ کی اولاد یعقوبؑ کی اولاد

الْاِسْرَآء — رات کو سفر کرنا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا

الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا	اِلٰی	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	مِنْ	لَیْلًا	بِعَبْدِهٖ	اَسْرٰی	الَّذِیْ	سُبْحٰنَ
مسجد اقصیٰ	طرف/تک	مسجد حرام	سے	ایک رات/راتوں رات	بندے اپنے کو	لے گیا	وہ جو	پاک ہے

وہ (ذات) پاک ہے، جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گردا گرد ہم نے

الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ① وَ اٰتَیْنَا

وَ اٰتَیْنَا	الْبَصِیْرُ	السَّمِیْعُ	هُوَ	اِنَّهٗ	مِنْ اٰیٰتِنَا	لِنُرِیَهٗ	حَوْلَهٗ	بٰرَكْنَا	الَّذِیْ
اور ہم نے دی	دیکھنے والا ہے	سب کچھ سننے والا	وہی	بیشک وہ	اپنی نشانیوں سے	تاکہ ہم دکھائیں اسکو	گردا گرد جسکے	برکت دی ہم نے	وہ جو

برکتیں رکھی ہیں، لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بے شک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ کو

مُوْسَی الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ

مِنْ دُوْنِیْ	تَتَّخِذُوْا	اَلَّا	لِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	هُدًی	وَ جَعَلْنٰهُ	الْكِتٰبَ	مُوْسٰی
میرے سوا	تم ٹھہراؤ	یہ کہ نہ	بنی اسرائیل کے لیے	ہدایت/رہنما	اور ہم نے مقرر کیا اس کو	کتاب	موسیٰ کو

کتاب عنایت کی تھی اور اس کو بنی اسرائیل کے لیے رہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کار ساز

وَكِیْلًا ② ؕ ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ③ وَ قَضَیْنَاۤ اِلٰی

اِلٰی	قَضَیْنَا	وَ	شَكُوْرًا	عَبْدًا	كَانَ	اِنَّهٗ	مَعَ نُوْحٍ	حَمَلْنَا	مَنْ	ذُرِّیَّةَ	وَكِیْلًا
طرف	ہم نے کہہ دیا/حکم کر دیا	اور	شکر گزار	بندہ	تھا	بے شک وہ	نوح کے ساتھ	سوار کیا ہم نے	انکی جنہیں	اولاد	کوئی کارساز

نہ ٹھہرانا، اے ان لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا، بے شک نوح (ہمارے) شکر گزار بندے تھے۔ اور ہم نے کتاب میں

بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَ لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِیْرًا ④

كَبِیْرًا	عُلُوًّا	وَ لَتَعْلُنَّ ❶	مَرَّتَیْنِ	فِی الْاَرْضِ	لَتُفْسِدُنَّ	فِی الْكِتٰبِ	بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ
بڑی	بلندی/سرکشی	اور ضرور تم بلندی پکڑو گے/سرکشی کرو گے	دو بار	زمین میں	البتہ تم ضرور فساد کرو گے	کتاب میں	بنی اسرائیل کی

بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے۔

❶ لَتَعْلُنَّ: البتہ ضرور تم بلندی پکڑو گے، البتہ ضرور تم سرکشی کرو گے۔

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا

فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	اُوْلٰىهُمَا	بَعَثْنَا	عَلَيْكُمْ	عِبَادًا	لَنَا	اُولِىْ بَاْسٍ	شَدِيْدٍ	فَجَاسُوْا
پھر جب	آیا	وعدہ/مقررہ وقت	پہلا ان دو میں سے	بھیجے ہم نے	تم پر	بندے	اپنے	لڑائی والے	سخت	پس وہ گھس پڑے

پس جب پہلے (وعدے) کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیئے اور وہ شہروں کے اندر

خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ وَ كَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝۵ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ

خِلٰلَ	الدِّيَارِ	وَ كَانَ	وَعْدًا	مَفْعُوْلًا	ثُمَّ	رَدَدْنَا	لَكُمْ	الْكَرَّةَ	عَلَيْهِمْ
اندر	شہروں کے	اور وہ تھا	وعدہ	کیا ہوا/پورا ہو کر رہنے والا	پھر	پھیر دیا/لوٹا دیا ہم نے	تمہارے لیے	ایک بار لوٹنا/غلبہ	ان پر

پھیل گئے، اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا۔ پھر ہم نے دوسری بار تم کو ان پر غلبہ دیا

وَ اَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَ جَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝۶ اِنْ اَحْسَنْتُمْ

وَ اَمْدَدْنٰكُمْ	بِاَمْوَالٍ	وَ بَنِيْنَ	وَ جَعَلْنٰكُمْ	اَكْثَرَ	نَفِيْرًا	اِنْ	اَحْسَنْتُمْ
اور ہم نے مدد دی تمہیں	ساتھ مالوں	اور بیٹوں کے	اور بنا دیا تمہیں	زیادہ/کثیر	جماعت/لشکر	اگر	تم بھلائی کرو

اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو جماعت کثیر بنا دیا۔ اگر تم نیکوکاری کرو گے تو اپنی

اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۟ وَ اِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا

اَحْسَنْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ	وَاِنْ	اَسَاْتُمْ	فَلَهَا	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	الْاٰخِرَةِ	لِيَسُوْٓءٗا
بھلائی کرو گے	اپنی جانوں کے لیے	اور اگر	برائی کرو گے	تو اسی کے واسطے	پس جب	آیا	وعدہ	دوسرا	تاکہ وہ بگاڑ دیں

جانوں کے لیے کرو گے، اور اگر اعمال بد کرو گے تو (ان کا) وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا۔ پھر جب دوسرے (وعدے) کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے

وُجُوْهَكُمْ وَ لِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ لِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا

وُجُوْهَكُمْ	وَ لِيَدْخُلُوا	الْمَسْجِدَ	كَمَا	دَخَلُوْهُ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَ لِيُتَبِّرُوْا	مَا	عَلَوْا
چہرے تمہارے	اور داخل ہوں	مسجد میں	جس طرح	وہ داخل ہوئے اس میں	پہلی	بار	اور ویران کریں	جس پر	غلبہ پائیں

بھیجے) تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد (بیت المقدس) میں داخل ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ

تَتْبِيْرًا ۝۷ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَ اِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَ جَعَلْنَا جَهَنَّمَ وقف لازم

تَتْبِيْرًا	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يَّرْحَمَكُمْ	وَاِنْ	عُدْتُّمْ	عُدْنَا	وَ جَعَلْنَا	جَهَنَّمَ
پوری طرح تباہ کر کے	امید ہے	پروردگار تمہارا	کہ	رحم کرے تم پر	اور اگر	تم پھر وہی کرو گے	تو ہم بھی وہی کریں گے	اور بنایا ہم نے	دوزخ کو

پائیں اسے تباہ کر دیں۔ امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کریگا، اور اگر تم پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (پہلا سا سلوک) کرینگے اور ہم نے جہنم

لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ﴿۸﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَ يُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ

لِلْكٰفِرِيْنَ	حَصِيْرًا	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَهْدِيْ	لِلَّتِيْ	هِيَ	اَقْوَمُ	وَ يُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
کافروں کیلئے	قیدخانہ	تحقیق	یہ	قرآن	رہنمائی کرتا ہے	اس (راستے) کی جو	وہ	سب سے سیدھا ہے	اور بشارت دیتا ہے	مومنوں کو

کو کافروں کے لیے قیدخانہ بنا رکھا ہے۔ یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ﴿۹﴾ وَّ اَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَبِيْرًا	وَ اَنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
جو	عمل کرتے ہیں	نیک	یہ کہ	ان کے لیے	اجر ہے	بڑا	اور یہ کہ	وہ لوگ جو	نہیں ایمان لاتے

کرتے ہیں، بشارت دیتا ہے کہ ان کے لیے اجر عظیم ہے۔ اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو آخرت پر ایمان نہیں

ع ۱-۱ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۰﴾ وَ يَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ

بِالْاٰخِرَةِ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَ يَدْعُ	الْاِنْسَانُ	بِالشَّرِّ	دُعَآءَهٗ	بِالْخَيْرِ
آخرت پر	تیار کیا ہم نے	ان کے لیے	عذاب	دکھ دینے والا	اور دعا مانگتا ہے	انسان	برائی کی	(جیسے) مانگنا اسکا	بھلائی کو

رکھتے ان کے لیے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے،

وَ كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾ وَ جَعَلْنَا الَّيْلَ وَ النَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ

وَ كَانَ	الْاِنْسَانُ	عَجُوْلًا	وَ جَعَلْنَا	الَّيْلَ	وَ النَّهَارَ	اٰيَتَيْنِ	فَمَحَوْنَا [1]	اٰيَةَ	الَّيْلِ
اور ہے	انسان	بڑا جلد باز	اور بنایا ہم نے	رات	اور دن کو	دو نشانیاں	پھر مٹا دیا/ تاریک بنایا	نشانی کو	رات کی

اور انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے۔ اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے، رات کی نشانی کو تاریک بنایا

وَ جَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ

وَ جَعَلْنَا	اٰيَةَ	النَّهَارِ	مُبْصِرَةً	لِتَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِنْ رَّبِّكُمْ	وَ لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ
اور بنائی ہم نے	نشانی	دن کی	روشن	تا کہ تم تلاش کرو	فضل/ روزی	اپنے پروردگار کی طرف سے	اور تا کہ معلوم کرو	گنتی

اور دن کی نشانی کو روشن تا کہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرو اور برسوں کا شمار

السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ وَ كُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿۱۲﴾ وَ كُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ

السِّنِيْنَ	وَ الْحِسَابَ	وَ كُلَّ	شَيْءٍ	فَصَّلْنٰهُ	تَفْصِيْلًا	وَ كُلَّ	اِنْسَانٍ	اَلْزَمْنٰهُ
برسوں کی	اور حساب	اور ہر	چیز	بیان کیا ہم نے اسے	تفصیل سے	اور ہر	انسان	لگا دیا ہم نے اس کو

اور حساب جانو، اور ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل کر دی ہے۔ اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بہ صورت کتاب)

[1] فَمَحَوْنَا: پھر مٹا دیا ہم نے، پھر تاریک بنایا ہم نے۔

طٰٓئِرَہٗ فِیْ عُنُقِہٖ ؕ وَ نُخْرِجُ لَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ کِتٰبًا یَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ کِتٰبَکَ ؕ

طٰٓئِرَہٗ	فِیْ عُنُقِہٖ	وَ نُخْرِجُ	لَہٗ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	کِتٰبًا	یَّلْقٰىهُ	مَنْشُوْرًا	اِقْرَاْ	کِتٰبَکَ
اعمال نامہ اس کا	اس کی گردن میں	اور نکالیں گے ہم	اس کیلئے	روز قیامت	کتاب/ایک نوشتہ	وہ پائے گا اس کو	کھلا ہوا	پڑھ لے	کتاب اپنی

اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے، اور قیامت کے روز (وہ) کتاب اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا۔ (کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے

کَفٰی بِنَفْسِکَ الْیَوْمَ عَلَیْکَ حَسِیْبًا ﴿۱۴﴾ؕ مَنِ اهْتَدٰی فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ

کَفٰی	بِنَفْسِکَ	الْیَوْمَ	عَلَیْکَ	حَسِیْبًا	مَنْ	اِهْتَدٰی	فَاِنَّمَا	یَهْتَدِیْ	لِنَفْسِهٖ
کافی ہے	تیرا نفس/تو آپ ہی	آج	اپنے اوپر	محاسب	جس نے	ہدایت اختیار کی	تو صرف	ہدایت اختیار کی	اپنے نفس کے لیے

تو آج اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے۔ جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لیے اختیار کرتا ہے

وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ؕ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ وَ مَا کُنَّا مُعَذِّبِیْنَ

وَ مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	یَضِلُّ	عَلَیْهَا	وَ لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِزْرَ	اُخْرٰی	وَ مَا	کُنَّا	مُعَذِّبِیْنَ
اور جو	گمراہ ہوا	تو صرف	گمراہ ہوتا ہے	اسی پر ❶	اور نہیں	اٹھاتا بوجھ	کوئی اٹھانے والا	بوجھ	کسی دوسرے کا	اور نہیں	ہم ہیں	عذاب دینے والے

اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہوگا۔ اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج

حَتّٰی نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ وَ اِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِکَ قَرْیَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِیْهَا فَفَسَقُوْا

حَتّٰی	نَبْعَثَ	رَسُوْلًا	وَ اِذَا	اَرَدْنَا	اَنْ	نُهْلِکَ	قَرْیَةً	اَمَرْنَا	مُتْرَفِیْهَا	فَفَسَقُوْا
جب تک کہ	(نہ) بھیج دیں	کوئی پیغمبر	اور جب	ہم ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	ہلاک کریں	کسی بستی کو	ہم حکم کرتے ہیں	اسکے آسودہ لوگوں کو	تو وہ نافرمانیاں کرتے ہیں

لیں عذاب نہیں دیا کرتے۔ اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو (فواحش پر) مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے

فِیْهَا فَحَقَّ عَلَیْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِیْرًا ﴿۱۶﴾ وَ کَمْ اَهْلَکْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ

فِیْهَا	فَحَقَّ	عَلَیْهَا	الْقَوْلُ	فَدَمَّرْنٰهَا	تَدْمِیْرًا	وَ	کَمْ	اَهْلَکْنَا	مِنَ الْقُرُوْنِ	مِنْ
اس میں	پھر ثابت ہو جاتا ہے	اس پر	حکم/الزام	تو ہم تباہ کر دیتے ہیں اسے	ہلاک کر کے	اور	کتنی ہی/بہت سی	ہلاک کیں ہم نے	جماعتیں/امتیں	سے

رہے، پھر اس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا۔ اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی امتوں

بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَ کَفٰی بِرَبِّکَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ کَانَ یُرِیْدُ

بَعْدِ	نُوْحٍ	وَ کَفٰی	بِرَبِّکَ	بِذُنُوْبِ	عِبَادِهٖ	خَبِیْرًا	بَصِیْرًا	مَنْ	کَانَ	یُرِیْدُ
بعد	نوح کے	اور کافی ہے	پروردگار آپکا	گناہوں کو	اپنے بندوں کے	جاننے والا	دیکھنے والا	جو شخص	ہو	چاہتا

کو ہلاک کر ڈالا۔ اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے۔ جو شخص دنیا (کی آسودگی) کا

❶ یعنی (اپنے) نفس پر (گمراہی کا ضرر ہے) یا یوں بھی ترجمہ ہو سکتا ہے: اس (نفس) کے خلاف۔

اَلْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا

اَلْعَاجِلَةَ	عَجَّلْنَا	لَهٗ	فِيْهَا	مَا	نَشَآءُ	لِمَنْ	نُرِيْدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهٗ	جَهَنَّمَ	يَصْلٰىهَا
دنیا کو	جلد دیتے ہیں ہم	اس کو	اس میں	جو/جتنا	ہم چاہتے ہیں	جس کیلئے	ہم چاہیں	پھر	بنا دیا ہم نے	اس کیلئے	جہنم	وہ داخل ہوگا اس میں

خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں، پھر اس کے لیے جہنم کو (ٹھکانا) مقرر کر رکھا ہے جس میں وہ نفرین سن کر

مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝١٨ وَ مَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَ سَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَ هُوَ مُؤْمِنٌ

مَذْمُوْمًا	مَدْحُوْرًا	وَ مَنْ	اَرَادَ	الْاٰخِرَةَ	وَ سَعٰى	لَهَا	سَعْيَهَا	وَ هُوَ	مُؤْمِنٌ
برے حال والا	راندہ ہوا	اور جو شخص	خواستگار ہو	آخرت کا	اور سعی کرے	اس کے لیے	جو سعی اس کی ہے	اور وہ	مومن بھی ہو

اور (درگاہِ خدا سے) راندہ ہو کر داخل ہوگا۔ اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو

فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝١٩ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَ هٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۭ

فَاُولٰٓئِكَ	كَانَ	سَعْيُهُمْ	مَشْكُوْرًا	كُلًّا	نُمِدُّ	هٰٓؤُلَآءِ	وَ هٰٓؤُلَآءِ	مِنْ عَطَآءِ	رَبِّكَ
پس یہی لوگ	ہے	کوشش ان کی	مقبول/کامیاب	ہر ایک کو	ہم مدد دیتے ہیں	ان کو بھی	اور ان سب کو بھی	بخشش سے	آپ کے پروردگار کی

تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے۔ ہم ان کو اور ان سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں،

وَ مَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝٢٠ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ

وَ مَا	كَانَ	عَطَآءُ	رَبِّكَ	مَحْظُوْرًا	اُنْظُرْ	كَيْفَ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ
اور نہیں	ہے	بخشش	آپ کے پروردگار کی	روکی ہوئی	دیکھئے	کس طرح	فضیلت بخشی ہم نے	انکے بعض کو	پر	بعض

اور تمہارے پروردگار کی بخشش (کسی سے) رکی ہوئی نہیں۔ دیکھو، ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے،

وَ لَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ۝٢١ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ

وَ لَلْاٰخِرَةُ	اَكْبَرُ	دَرَجٰتٍ	وَ اَكْبَرُ	تَفْضِيْلًا	لَا تَجْعَلْ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتَقْعُدَ
اور البتہ آخرت	بہت بڑی ہے	درجوں میں	اور بہت برتر	فضیلت میں	نہ بنا/نہ ٹھہرا	اللہ کے ساتھ	کوئی معبود	دوسرا	ورنہ بیٹھ رہے گا تو

اور آخرت درجوں میں (دنیا سے) بہت برتر اور برتری میں کہیں بڑھ کر ہے۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملامتیں سن کر

ع ٢ ١٢ ٢ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۝٢٢ ع وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ

مَذْمُوْمًا	مَخْذُوْلًا	وَ قَضٰى	رَبُّكَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْا	اِلَّا	اِيَّاهُ	وَ بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا
بدحال/مذمت کیا ہوا	بے کس ہو کر	اور فیصلہ کر چکا ہے	پروردگار آپکا	یہ کہ نہ	عبادت کرو تم	مگر	اسی کی	اور ماں باپ کے ساتھ	بھلائی کرو

اور بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے۔ اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو،

اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا

اِمَّا	يَبْلُغَنَّ	عِنْدَكَ	الْكِبَرَ	اَحَدُهُمَا	اَوْ	كِلٰهُمَا	فَلَا تَقُلْ	لَهُمَا	اُفٍّ	وَ لَا تَنْهَرْهُمَا
اگر	پہنچ جائیں	تیرے سامنے	بڑھاپے کو	ایک ان دو میں سے	یا	وہ دونوں	پس نہ کہہ	ان کو	اف	اور نہ جھڑک انہیں

اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا

وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ

وَ قُلْ	لَهُمَا	قَوْلًا	كَرِيْمًا	وَ اخْفِضْ	لَهُمَا	جَنَاحَ	الذُّلِّ	مِنَ الرَّحْمَةِ	وَ قُلْ
اور کہہ	ان سے	بات	ادب/تعظیم سے	اور جھکا دے	ان دونوں کے لیے	بازو/کندھے	عاجزی کے	مہربانی سے	اور کہہ

اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا، اور عجزونیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ

رَبِّ	ارْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيٰنِيْ	صَغِيْرًا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا	فِيْ نُفُوْسِكُمْ	اِنْ
اے رب میرے	رحم فرما دونوں پر	جس طرح	ان دونوں نے پرورش کیا مجھے	بچپن میں	پروردگار تمہارا	خوب واقف ہے	اس چیز سے جو	تمہارے دلوں میں ہے	اگر

اے پروردگار! جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس

تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَ اٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ

تَكُوْنُوْا	صٰلِحِيْنَ	فَاِنَّهٗ	كَانَ	لِلْاَوَّابِيْنَ	غَفُوْرًا	وَ اٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ
ہوتم	نیک	پس تحقیق وہ	ہے	رجوع کرنے والوں کے لیے	بخشنے والا	اور ادا کر	قرابت والے کو	حق اس کا

سے بخوبی واقف ہے، اگر تم نیک ہو گے تو وہ رجوع لانے والوں کو بخش دینے والا ہے۔ اور رشتہ داروں اور محتاجوں

وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ وَ لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ

وَ الْمِسْكِيْنَ	وَ ابْنَ السَّبِيْلِ	وَ لَا تُبَذِّرْ	تَبْذِيْرًا	اِنَّ	الْمُبَذِّرِيْنَ	كَانُوْٓا	اِخْوَانَ
اور محتاج کو	اور بیٹے راستے کو یعنی مسافر کو	اور نہ خرچ کر	بے جا خرچ	بے شک	بے جا خرچ کرنے والے	ہیں	بھائی

اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے

الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَ اِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ

الشَّيٰطِيْنِ	وَ كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِرَبِّهٖ	كَفُوْرًا	وَ اِمَّا	تُعْرِضَنَّ	عَنْهُمُ	ابْتِغَآءَ
شیطان کے	اور ہے	شیطان	اپنے پروردگار کا	ناشکرا/کفر کرنے والا	اور اگر	تو اعراض کرے	ان سے	چاہنے کو/انتظار میں

بھائی ہیں، اور شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنے والا (یعنی ناشکرا) ہے۔ اور اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت (یعنی فراخ دستی) کے انتظار میں

رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّیْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَ لَا تَجْعَلْ یَدَكَ

رَحْمَةٍ	مِنْ رَّبِّكَ	تَرْجُوْهَا	فَقُلْ	لَّهُمْ	قَوْلًا	مَّیْسُوْرًا	وَ لَا تَجْعَلْ	یَدَكَ
رحمت کے	اپنے پروردگار کی	جس کی تو امید رکھتا ہے	تو کہہ	ان سے	بات	آسان/نرمی والی	اور مت کر	اپنے ہاتھ کو

جس کی تمہیں امید ہو، ان (مستحقین) کی طرف توجہ نہ کرسکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو۔ اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا

مَغْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِكَ وَ لَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ

مَغْلُوْلَةً	اِلٰی عُنُقِكَ	وَ لَا تَبْسُطْهَا	كُلَّ الْبَسْطِ	فَتَقْعُدَ	مَلُوْمًا	مَّحْسُوْرًا	اِنَّ
بندھا ہوا	اپنی گردن کی طرف	اور مت کھول دے اس کو	پوری طرح کھولنا	پھر تو بیٹھا رہ جائے	ملامت زدہ	تھکا ہوا/ہارا ہوا	بیشک

ہوا (یعنی بہت تنگ) کرلو (کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں) اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ۔ بیشک

ع ۳ | ۸ | ۳

رَبَّكَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ﴿۳۰﴾

رَبَّكَ	یَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	یَّشَآءُ	وَ یَقْدِرُ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِیْرًا	بَصِیْرًا
پروردگار تیرا	فراخ کر دیتا ہے	روزی	جس کی	چاہتا ہے	اور تنگ کر دیتا ہے	بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں سے	خبردار	دیکھنے والا

تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی روزی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور اپنے بندوں سے خبردار ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے۔

وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِیَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ

وَ لَا تَقْتُلُوْۤا	اَوْلَادَكُمْ	خَشْیَةَ	اِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ	وَ اِیَّاكُمْ	اِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ
اور نہ قتل کرو	اپنی اولاد کو	ڈر سے	مفلسی کے	ہم	رزق دیتے ہیں انہیں	اور تم کو بھی	بے شک	قتل ان کا	ہے

اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا (کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں، کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا

خِطْاً كَبِیْرًا ﴿۳۱﴾ وَ لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤی اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَ سَآءَ سَبِیْلًا ﴿۳۲﴾ وَ لَا

خِطْاً	كَبِیْرًا	وَ لَا تَقْرَبُوْا	الزِّنٰۤی	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَ سَآءَ	سَبِیْلًا	وَ لَا
گناہ	بڑا	اور نہ قریب جاؤ	زنا کے	تحقیق وہ	ہے	بے حیائی	اور برا ہے	راستہ	اور نہ

بڑا سخت گناہ ہے۔ اور زنا کے پاس بھی نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے۔ اور جس

تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا

تَقْتُلُوْا	النَّفْسَ	الَّتِیْ	حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ مَنْ	قُتِلَ	مَظْلُوْمًا	فَقَدْ	جَعَلْنَا
قتل کرو	کسی جاندار کو	جس کو	حرام کیا اللہ نے	مگر	حق کے ساتھ	اور جو	مارا گیا	مظلوم	پس تحقیق	ہم نے کر دیا ہے

جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بفتویٰ شریعت)۔ اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو

لِوَلِیِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا یُسْرِفْ فِّی الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۳۳ وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ

لِوَلِیِّهٖ	سُلْطٰنًا	فَلَا یُسْرِفْ	فِی الْقَتْلِ	اِنَّهٗ	كَانَ	مَنْصُوْرًا	وَ لَا تَقْرَبُوْا	مَالَ
اسکے وارث کو	ایک اختیار/ زور	پس نہ وہ زیادتی کرے	قتل میں	یقیناً وہ	ہے	منصور/ مدد دیا گیا	اور نہ قریب جاؤ	مال کے

اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلا لے) تو اس کو چاہیے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے کہ وہ منصور وفتحیاب ہے۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی

الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰی یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَ اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ

الْیَتِیْمِ	اِلَّا	بِالَّتِیْ	هِیَ	اَحْسَنُ	حَتّٰی	یَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَ اَوْفُوْا	بِالْعَهْدِ	اِنَّ	الْعَهْدَ	كَانَ
یتیم کے	مگر	ایسے طریقہ سے جو	وہ	بہت بہتر ہو	یہاں تک کہ	وہ پہنچے	اپنی جوانی کو	اور پورا کرو	عہد کو	تحقیق	عہد	ہے

نہ پھٹکنا مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش

مَسْـُٔوْلًا ۳۴ وَ اَوْفُوا الْكَیْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَ زِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ؕ ذٰلِكَ

مَسْـُٔوْلًا	وَ اَوْفُوْا	الْكَیْلَ	اِذَا	كِلْتُمْ	وَ زِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِیْمِ	ذٰلِكَ
پوچھا جانے والا	اور پورا کرو	پیمانہ	جب	تم ماپ کر دو	اور وزن کرو	ترازو سے	سیدھی	یہ

ہو گی۔ اور جب (کوئی چیز) ماپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور (جب تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو، یہ

خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ۳۵ وَ لَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ

خَیْرٌ	وَ اَحْسَنُ	تَاْوِیْلًا	وَ لَا تَقْفُ	مَا	لَیْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنَّ	السَّمْعَ	وَ الْبَصَرَ
بہتر ہے	اور اچھا ہے	از روئے انجام	اور نہ پیچھے پڑ	اس چیز کے کہ	نہیں ہے	تجھے	جس کا	علم	بیشک	کان	اور آنکھ

بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے۔ اور (اے بندے!) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ، کہ کان اور آنکھ

وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ۳۶ وَ لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ

وَ الْفُؤَادَ	كُلُّ	اُولٰٓئِكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْـُٔوْلًا	وَ لَا تَمْشِ	فِی الْاَرْضِ	مَرَحًا	اِنَّكَ
اور دل	ہر ایک	ان کا	ہے	اس سے	پوچھا جانے والا	اور مت چل	زمین میں	اکڑ کر	بے شک تو

اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور باز پرس ہو گی۔ اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو

لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۳۷ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَیِّئُهٗ عِنْدَ

لَنْ تَخْرِقَ	الْاَرْضَ	وَ لَنْ تَبْلُغَ	الْجِبَالَ	طُوْلًا	كُلُّ ذٰلِكَ	كَانَ	سَیِّئُهٗ	عِنْدَ
ہرگز نہ پھاڑ ڈالے گا	زمین کو	اور ہرگز نہ پہنچے گا	پہاڑوں تک	لمبا ہو کر	ان سب میں	ہے	برائی ان کی	نزدیک

زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ جائے گا۔ ان سب (عادتوں) کی برائی تیرے پروردگار کے

رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوْحٰۤى اِلَیْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ

رَبِّكَ	مَكْرُوْهًا	ذٰلِكَ	مِمَّاۤ	اَوْحٰۤى	اِلَیْكَ	رَبُّكَ	مِنَ الْحِكْمَةِ	وَ لَا تَجْعَلْ	مَعَ اللّٰهِ
تیرے پروردگار کے	ناپسندیدہ	یہ	اس میں سے جو	وحی کی	آپ کی طرف	آپ کے پروردگار نے	دانائی کی باتوں سے	اور مت بنا	اللہ کے ساتھ

نزدیک بہت ناپسند ہے۔ (اے پیغمبرؐ!) یہ ان (ہدایتوں) میں سے ہیں جو اللہ نے دانائی کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں۔اور اللہ کے ساتھ کوئی

اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِیْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِیْنَ

اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتُلْقٰى	فِیْ جَهَنَّمَ	مَلُوْمًا	مَّدْحُوْرًا ❶	اَفَاَصْفٰىكُمْ ❷	رَبُّكُمْ	بِالْبَنِیْنَ
معبود	کوئی اور	پس تو ڈال دیا جائے	جہنم میں	ملامت زدہ	دھکیلا/راندہ ہوا	تو کیا چن لیا/پسند کیا تمہیں	تمہارے پروردگار نے	بیٹوں کے ساتھ

معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے سے) ملامت زدہ اور (درگاہِ خدا سے) راندہ بنا کر جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے۔ (مشرکو!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو

ع ۴
وَ اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا ﴿۴۰﴾ وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ

وَ اتَّخَذَ	مِنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ	اِنَاثًا	اِنَّكُمْ	لَتَقُوْلُوْنَ	قَوْلًا	عَظِیْمًا	وَ لَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِیْ
اور خود بنالیا	فرشتوں کو	بیٹیاں	تحقیق تم	البتہ کہتے ہو	بات	بڑی	اور البتہ تحقیق	طرح طرح سے بیان کیا ہم نے	میں

لڑکے دیئے اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا؟ کچھ شک نہیں کہ (یہ) تم بڑی (نامعقول) بات کہتے ہو۔اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں

هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا ؕ وَ مَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا

هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	لِیَذَّكَّرُوْا	وَ مَا	یَزِیْدُهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرًا	قُلْ	لَوْ	كَانَ	مَعَهٗ	اٰلِهَةٌ	كَمَا
اس	قرآن	تاکہ وہ نصیحت پکڑیں	اور نہیں	وہ بڑھاتا ان کو	مگر	نفرت میں	کہہ دیں	اگر	ہوتے	ساتھ اسکے	اور معبود	جیسا کہ

بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں، مگر وہ اس سے اور بدک جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ

یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا یَقُوْلُوْنَ

یَقُوْلُوْنَ	اِذًا	لَّابْتَغَوْا	اِلٰى	ذِی الْعَرْشِ	سَبِیْلًا	سُبْحٰنَهٗ	وَ تَعٰلٰى	عَمَّا	یَقُوْلُوْنَ
یہ کہتے ہیں	اس وقت	وہ ضرور ڈھونڈتے	طرف	مالک عرش کی	کوئی راستہ	وہ پاک ہے	اور بلند ہے	اس چیز سے جو	وہ کہتے ہیں

یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور (خدائے) مالک عرش کی طرف (لڑنے بھڑنے کے لیے) رستہ نکالتے۔ وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں

عُلُوًّا كَبِیْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِیْهِنَّ ؕ وَ اِنْ مِّنْ

عُلُوًّا	كَبِیْرًا	تُسَبِّحُ	لَهُ	السَّمٰوٰتُ	السَّبْعُ	وَ الْاَرْضُ	وَ مَنْ	فِیْهِنَّ	وَ اِنْ	مِّنْ
برتر	بہت بڑا	پاکی بیان کرتے ہیں	اس کی	آسمان	ساتوں	اور زمین	اور جو	ان میں ہیں	اور نہیں	کوئی

اس سے (اس کا رتبہ) بہت عالی ہے۔ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں، اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز

❶ مَدْحُوْرًا: دھکیلا ہوا، راندہ ہوا۔ ❷ اَفَاَصْفٰىكُمْ: تو کیا چن لیا تمہیں، تو کیا پسند کیا تمہیں۔

شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾

شَیْءٍ	اِلَّا	یُسَبِّحُ	بِحَمْدِهٖ	وَ لٰكِنْ	لَا تَفْقَهُوْنَ	تَسْبِیْحَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِیْمًا	غَفُوْرًا
چیز	مگر	تسبیح کرتی ہے	اس کی تعریف کے ساتھ	اور لیکن	نہیں سمجھتے تم	تسبیح ان کی	بیشک وہ	ہے	بردبار	بڑا بخشنے والا

نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہیں، لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بے شک وہ بردبار (اور) غفار ہے۔

وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا

وَ اِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	جَعَلْنَا	بَیْنَكَ	وَ بَیْنَ	الَّذِیْنَ	لَا یُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	حِجَابًا
اور جب	آپ پڑھتے ہیں	قرآن	ہم کر دیتے ہیں	درمیان آپ کے	اور درمیان	ان کے جو	نہیں ایمان رکھتے	آخرت پر	ایک پردہ

اور جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور ان لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے حجاب پر حجاب

مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِذَا

مَسْتُوْرًا	وَ جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	یَفْقَهُوْهُ	وَ فِیْٓ	اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ اِذَا
چھپا ہوا	اور ڈال دیتے ہیں ہم	ان کے دلوں پر	پردے	کہ	(نہ) وہ سمجھیں اسے	اور میں	کانوں ان کے	بوجھ/گرانی	اور جب

کر دیتے ہیں۔ اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب

ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِی الْقُرْاٰنِ	وَحْدَهٗ	وَلَّوْا	عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ	نُفُوْرًا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا
ذکر کرتے ہیں آپ	اپنے رب کا	قرآن میں	یکتا/تنہا اس کا	وہ پھر جاتے ہیں	اپنی پیٹھوں پر	بھاگتے ہوئے	ہم	خوب واقف ہیں	جس غرض سے

تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے ہیں اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔ یہ لوگ جب تمہاری

یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَ اِذْ هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ

یَسْتَمِعُوْنَ	بِهٖ	اِذْ	یَسْتَمِعُوْنَ	اِلَیْكَ	وَ اِذْ	هُمْ	نَجْوٰى	اِذْ	یَقُوْلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ
وہ کان لگاتے ہیں	اس پر	جب	یہ کان لگاتے ہیں	طرف آپ کی	اور جب	وہ	سرگوشی کرتے ہیں	جب	کہتے ہیں	ظالم	نہیں

طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں (یعنی) جب ظالم کہتے ہیں کہ

تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا

تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا	مَسْحُوْرًا	اُنْظُرْ	كَیْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا	فَلَا
پیروی کرتے تم	مگر	ایک مرد کی	سحر زدہ/جس پر جادو کا اثر ہے	دیکھئے	کیسی	بیان کیں انہوں نے	آپ کیلئے	مثالیں	سو وہ بہک گئے	پس نہیں

تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے۔ دیکھو، انہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائی ہیں سو یہ گمراہ ہو رہے ہیں اور

الربع

يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ

يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا	وَ قَالُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَّ رُفَاتًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ
پاسکتے وہ	کوئی راہ	اور کہتے ہیں	کیا جب	ہم ہوجائیں گے	ہڈیاں	اور چورچور	کیا یقیناً ہم	اٹھائے جائیں گے

رستہ نہیں پا سکتے۔ اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور چور چور ہو جائیں گے تو کیا از سرنو پیدا

خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ

خَلْقًا	جَدِيْدًا	قُلْ	كُوْنُوْا	حِجَارَةً	اَوْ	حَدِيْدًا	اَوْ	خَلْقًا	مِّمَّا	يَكْبُرُ	فِيْ
پیدائش	نئی میں	کہہ دیں	ہوجاؤ تم	پتھر	یا	لوہا	یا	کوئی مخلوق	اس سے جو	مشکل ہو/ بڑی ہو	میں

ہو کر اٹھیں گے؟ کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا، یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی)

صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ

صُدُوْرِكُمْ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	مَنْ	يُّعِيْدُنَا	قُلْ	الَّذِيْ	فَطَرَكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ
تمہارے سینے (خیال)	پھر فوراً کہیں گے	کون	لوٹائے گا ہمیں	کہہ دیں	وہی جس نے	پیدا کیا تمہیں	پہلی	مرتبہ

بڑی (سخت) ہو۔ جھٹ کہیں گے کہ (بھلا) ہمیں دوبارہ کون جلائے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا،

فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ

فَسَيُنْغِضُوْنَ	اِلَيْكَ	رُءُوْسَهُمْ	وَ يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هُوَ	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ
تو عنقریب وہ ہلائیں گے	آپ کی طرف	سر اپنے	اور کہیں گے	کب ہوگا	وہ/ ایسا	کہہ دیں	امید ہے/ شاید	کہ	وہ ہو

تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہو گا؟ کہہ دو، امید ہے کہ جلد

قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَ تَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا

قَرِيْبًا	يَوْمَ	يَدْعُوْكُمْ	فَتَسْتَجِيْبُوْنَ	بِحَمْدِهٖ	وَ تَظُنُّوْنَ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا
نزدیک/ جلد	جس دن	وہ پکارے گا تمہیں	پس جواب دو گے تم	اس کی تعریف کے ساتھ	اور تم گمان کرو گے	نہیں	رہے/ ٹھہرے تم	مگر

ہو گا۔ جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) بہت کم (مدت)

قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾ ع وَ قُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ ع ۵ ۱۲ ۵

قَلِيْلًا	وَ قُلْ	لِّعِبَادِيْ	يَقُوْلُوا	الَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	يَنْزَغُ	بَيْنَهُمْ
تھوڑا (عرصہ)	اور کہہ دیجئے	میرے بندوں سے	وہ کہیں	وہی بات جو	وہ	سب سے اچھی ہو	بیشک	شیطان	فساد ڈالتا ہے	درمیان ان کے

رہے۔ اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں، کیونکہ شیطان (بری باتوں سے) ان میں فساد ڈلوا دیتا ہے،

اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝٥٣ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۭ اِنْ يَّشَاْ

اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِكُمْ	اِنْ	يَّشَاْ
بے شک	شیطان	ہے	انسان کا	دشمن	کھلا	پروردگار تمہارا	خوب واقف ہے	تم سے	اگر	وہ چاہے

کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے، اگر چاہے

يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝٥٤ وَرَبُّكَ

يَرْحَمْكُمْ	اَوْ	اِنْ	يَّشَاْ	يُعَذِّبْكُمْ	وَمَا	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا	وَرَبُّكَ
رحم کرے تم پر	یا	اگر	وہ چاہے	عذاب دے تمہیں	اور نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	ان پر	داروغہ (بنا کر)	اور پروردگار آپ کا

تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے، اور ہم نے تم کو ان پر داروغہ (بنا کر) نہیں بھیجا۔ اور جو لوگ

اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰي بَعْضٍ

اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلَقَدْ	فَضَّلْنَا	بَعْضَ	النَّبِيّٖنَ	عَلٰى بَعْضٍ
خوب جانتا ہے	ان کو جو	میں	آسمانوں	اور زمین	اور تحقیق	فضیلت دی ہم نے	بعض	پیغمبروں کو	بعض پر

آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے۔ اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی

وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝٥٥ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ

وَاٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا	قُلْ	اُدْعُوْا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِنْ دُوْنِهٖ	فَلَا يَمْلِكُوْنَ
اور ہم نے عنایت کی	داؤد کو	زبور	کہہ دیں	پکارو	ان لوگوں کو جنہیں	تم گمان کرتے ہو	اس کے سوا	پس نہیں وہ اختیار رکھتے

اور داؤد کو زبور عنایت کی۔ کہو (کہ مشرکو!) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا) گمان ہے ان کو بلا دیکھو، وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے

كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ۝٥٦ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى

كَشْفَ	الضُّرِّ	عَنْكُمْ	وَلَا	تَحْوِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	يَبْتَغُوْنَ	اِلٰى
دور کرنے کا	تکلیف کو	تم سے	اور نہ	بدلنے کا	یہ لوگ	جنہیں	(مشرکین) پکارتے ہیں	وہ ڈھونڈتے ہیں	طرف

یا اس کو بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔ یہ لوگ جن کو (اللہ کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ (تقرب) تلاش

رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۭ اِنَّ عَذَابَ

رَبِّهِمُ	الْوَسِيْلَةَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ	وَيَرْجُوْنَ	رَحْمَتَهٗ	وَيَخَافُوْنَ	عَذَابَهٗ	اِنَّ	عَذَابَ
اپنے پروردگار کی	وسیلہ	کہ کون ان میں	زیادہ مقرب ہے	اور وہ امید رکھتے ہیں	اس کی رحمت کی	اور خوف رکھتے ہیں	اسکے عذاب کا	بیشک	عذاب

کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں (اللہ کا) زیادہ مقرب (ہوتا) ہے اور اس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں، بیشک

رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿٥٧﴾ وَ اِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ

رَبِّكَ	كَانَ	مَحْذُوْرًا	وَ اِنْ	مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	نَحْنُ	مُهْلِكُوْهَا	قَبْلَ	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	اَوْ
آپ کے پروردگار کا	ہے	ڈرنے کی چیز	اور نہیں	کوئی بستی	مگر	ہم	اسے ہلاک کرنے والے	پہلے	دن سے	قیامت کے	یا

تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے یا

مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿٥٨﴾ وَ مَا مَنَعَنَآ اَنْ

مُعَذِّبُوْهَا	عَذَابًا	شَدِيْدًا	كَانَ	ذٰلِكَ	فِي الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا	وَ مَا	مَنَعَنَا	اَنْ
اسے عذاب دینے والے	عذاب	سخت	ہے	یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور نہیں	روکا ہمیں	یہ کہ

سخت عذاب میں معذب کریں گے، یہ کتاب (یعنی تقدیر) میں لکھا جا چکا ہے۔ اور ہم نے نشانیاں بھیجنی

نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَ اٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً

نُرْسِلَ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّا	اَنْ	كَذَّبَ	بِهَا	الْاَوَّلُوْنَ	وَ اٰتَيْنَا	ثَمُوْدَ	النَّاقَةَ	مُبْصِرَةً
ہم بھیجیں	نشانیاں	مگر	یہ کہ	جھٹلایا	ان کو	پہلوں نے	اور دی ہم نے	ثمود کو	اونٹنی	ذریعۂ بصیرت

اس لیے موقوف کر دیں کہ اگلے لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی۔ اور ہم نے ثمود کو اونٹنی (نبوت صالح کی کھلی) نشانی دی

فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَ مَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿٥٩﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ

فَظَلَمُوْا	بِهَا	وَ مَا	نُرْسِلُ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّا	تَخْوِيْفًا	وَ اِذْ	قُلْنَا	لَكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	اَحَاطَ
پس ظلم کیا انہوں نے	اس پر	اور نہیں	بھیجتے ہم	نشانیاں	مگر	ڈرانے کو	اور جب	کہا ہم نے	آپ سے	بیشک	پروردگار آپکا	گھیرے ہوئے ہے

تو انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو ڈرانے کو۔ جب ہم نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کو احاطہ

بِالنَّاسِ ؕ وَ مَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَ الشَّجَرَةَ

بِالنَّاسِ	وَ مَا	جَعَلْنَا	الرُّءْيَا	الَّتِيْ	اَرَيْنٰكَ	اِلَّا	فِتْنَةً	لِلنَّاسِ	وَ الشَّجَرَةَ
لوگوں کو	اور نہیں	کیا ہم نے	(معراج کے) نظارے کو	وہ جو	دکھایا ہم نے آپ کو	مگر	آزمائش	لوگوں کیلئے	اور درخت (تھوہر کا)

کیے ہوئے ہے، اور جو نمائش ہم نے تمہیں دکھائی اس کو لوگوں کے لیے آزمائش کیا، اور اسی طرح (تھوہر کے) درخت کو

ع ٨ ٦ ٦ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَ نُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿٦٠﴾ وَ اِذْ قُلْنَا

الْمَلْعُوْنَةَ	فِي الْقُرْاٰنِ	وَ نُخَوِّفُهُمْ	فَمَا	يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا	طُغْيَانًا	كَبِيْرًا	وَ اِذْ	قُلْنَا
جس پر لعنت کی گئی	قرآن میں	اور ہم انہیں ڈراتے ہیں	تو نہیں	وہ بڑھاتا ان میں	مگر	سرکشی	بڑی	اور جب	کہا ہم نے

جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے، اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان کو اس سے بڑی (سخت) سرکشی پیدا ہوتی ہے۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ

لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اُسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْا	اِلَّا	اِبْلِيْسَ	قَالَ	ءَاَسْجُدُ	لِمَنْ	خَلَقْتَ
فرشتوں سے	سجدہ کروتم	آدم کو	پس انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	اس نے کہا	کیا میں سجدہ کروں	اس کو جسے	پیدا کیا تو نے

کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا، بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا

طِيْنًا ﴿٦١﴾ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ؗ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

طِيْنًا	قَالَ	اَرَءَيْتَكَ	هٰذَا	الَّذِيْ	كَرَّمْتَ	عَلَيَّ	لَئِنْ	اَخَّرْتَنِ	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
مٹی سے	کہا اس نے	بھلا دیکھ تو	یہ	وہ جس کو	تو نے فضیلت دی	مجھ پر	البتہ اگر	تو مجھ کو مہلت دے	تک	قیامت کے دن

کیا ہے؟ (اور از راہِ طنز) کہنے لگا، دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے، اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے

لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ

لَاَحْتَنِكَنَّ	ذُرِّيَّتَهٗ	اِلَّا	قَلِيْلًا	قَالَ	اِذْهَبْ	فَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	فَاِنَّ	جَهَنَّمَ
تو البتہ میں ضرور جڑ کاٹتا رہوں گا	اس کی اولاد کی	سوائے	قلیل کے	فرمایا	جا	پس جو کوئی	تابع ہوا تیرا	ان میں سے	تو بیشک	جہنم

تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا۔ اللہ نے فرمایا، (یہاں سے) چلا جا، جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم

جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿٦٣﴾ وَ اسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ

جَزَآؤُكُمْ	جَزَآءً	مَّوْفُوْرًا	وَ	اِسْتَفْزِزْ	مَنْ	اِسْتَطَعْتَ	مِنْهُمْ	بِصَوْتِكَ
سزا ہے تم سب کی	جزا/سزا	پوری/بھرپور	اور	بہکالے/پھسلالے	جس پر	تیرا بس چلے	ان میں سے	اپنی آواز سے

سب کی جزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا (ہے)۔ اور ان میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ

وَ اَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَ رَجِلِكَ وَ شَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ

وَ	اَجْلِبْ	عَلَيْهِمْ	بِخَيْلِكَ	وَ رَجِلِكَ	وَ شَارِكْهُمْ	فِيْ	الْاَمْوَالِ	وَ الْاَوْلَادِ
اور	کھینچ لا/چڑھا لا	ان پر	سوار اپنے	اور پیادے اپنے	اور شریک ہوجا ان کا	میں	(ان کے) مالوں	اور اولاد

اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ

وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ

وَ عِدْهُمْ	وَ مَا	يَعِدُهُمْ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا	اِنَّ	عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ
اور وعدے کر ان سے	اور نہیں	وعدے کرتا ان سے	شیطان	مگر	دھوکے/فریب کے	تحقیق	بندے میرے	نہیں ہے	تیرا	ان پر

اور ان سے وعدے کرتا رہ، اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے۔ جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تیرا کچھ

سُلْطٰنٌ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿٦٥﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ

سُلْطٰنٌ	وَ كَفٰى	بِرَبِّكَ	وَكِيْلًا	رَبُّكُمُ	الَّذِيْ	يُزْجِيْ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	فِي الْبَحْرِ
کچھ زور	اور کافی ہے	پروردگار آپ کا	کارساز	پروردگار تمہارا	وہ ہے جو	چلاتا ہے	تمہارے لیے	کشتیاں	دریا میں

زور نہیں۔ اور (اے پیغمبرؐ) تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے۔ تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٦٦﴾ وَ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ

لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا	وَ اِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فِي الْبَحْرِ	ضَلَّ
تاکہ تم تلاش کرو	اس کے فضل سے	تحقیق وہ	ہے	تم پر	مہربان	اور جب	پہنچتی ہے تم کو	تکلیف	دریا میں	گم ہو جاتے ہیں

تم اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو، بے شک وہ تم پر مہربان ہے۔اور جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے (یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے) تو جن کو تم پکارا کرتے

مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾

مَنْ	تَدْعُوْنَ	اِلَّا	اِيَّاهُ	فَلَمَّا	نَجّٰىكُمْ	اِلَى الْبَرِّ	اَعْرَضْتُمْ	وَ كَانَ	الْاِنْسَانُ	كَفُوْرًا
وہ جن کو	تم پکارتے ہو	سوائے	اس کے	پس جب	وہ بچا لاتا ہے تمہیں	خشکی کی طرف	منہ پھیر لیتے ہو تم	اور ہے	انسان	بڑا ناشکرا

ہو سب اس (پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں، پھر جب وہ تم کو (ڈوبنے سے) بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ہے ہی ناشکرا۔

اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا

اَفَاَمِنْتُمْ	اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمْ	جَانِبَ	الْبَرِّ	اَوْ	يُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	ثُمَّ	لَا
کیا پس تم بے خوف ہو گئے	یہ کہ	وہ دھنسا دے	تمہیں	طرف	خشکی کی	یا	بھیج دے	تم پر	کنکر پتھر برسانے والی ہوا	پھر	نہ

کیا تم (اس سے) بے خوف ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف (لے جا کر زمین میں) دھنسا دے یا تم پر سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے پھر

تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿٦٨﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ

تَجِدُوْا	لَكُمْ	وَكِيْلًا	اَمْ	اَمِنْتُمْ	اَنْ	يُّعِيْدَكُمْ	فِيْهِ	تَارَةً	اُخْرٰى	فَيُرْسِلَ ❶
پاؤ تم	اپنے لیے	کوئی کارساز	یا	بے خوف ہو گئے تم	یہ کہ	وہ پھرلے جائے تمہیں	اس میں	دفعہ/مرتبہ	دوسری	پھر بھیجے/چلائے

تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ؟ یا (اس سے) بے خوف ہو کہ تم کو دوسری دفعہ دریا میں لے جائے پھر تم پر تیز ہوا

عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا

عَلَيْكُمْ	قَاصِفًا	مِّنَ الرِّيْحِ	فَيُغْرِقَكُمْ	بِمَا	كَفَرْتُمْ	ثُمَّ	لَا تَجِدُوْا	لَكُمْ	عَلَيْنَا
تم پر	توڑنے والی/تیز وتند	ہوا	پس غرق کر دے تمہیں	بسبب اسکے جو	ناشکری کی تم نے	پھر	نہ پاؤ تم	اپنے لیے	ہم پر/ہمارا

چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں ڈبو دے پھر تم اس غرق کے سبب اپنے لیے کوئی ہمارا پیچھا

❶ فَيُرْسِلَ: پھر بھیجے یا پھر چلائے۔

بِهٖ تَبِیْعًا ﴿٦٩﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ وَ حَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ

بِهٖ	تَبِیْعًا	وَ لَقَدْ	كَرَّمْنَا	بَنِیْٓ اٰدَمَ	وَ حَمَلْنٰهُمْ	فِیْ	الْبَرِّ	وَ الْبَحْرِ	وَ رَزَقْنٰهُمْ	مِنَ
بسبب اسکے	کوئی پیچھا کرنے والا	اور بیشک	عزت بخشی ہم نے	بنی آدم کو	اور سواری دی ہم نے ان کو	میں	خشکی	اور دریا	اور رزق دیا ہم نے ان کو	سے

کرنے والا نہ پاؤ؟ اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا

الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا ﴿٧٠﴾ ع یَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ ع ١٠ ٧

الطَّیِّبٰتِ	وَ فَضَّلْنٰهُمْ	عَلٰی كَثِیْرٍ	مِّمَّنْ	خَلَقْنَا	تَفْضِیْلًا	یَوْمَ	نَدْعُوْا	كُلَّ
پاکیزہ چیزوں	اور ہم نے فضیلت دی ان کو	بہت سوں پر	ان میں سے جنہیں	ہم نے پیدا کیا	بزرگی دے کر	جس دن	ہم بلائیں گے	سب

کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔ جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے

اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ یَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَ لَا

اُنَاسٍ	بِاِمَامِهِمْ	فَمَنْ	اُوْتِیَ	كِتٰبَهٗ	بِیَمِیْنِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	یَقْرَءُوْنَ	كِتٰبَهُمْ	وَ لَا
لوگوں کو	انکے پیشواؤں کے ساتھ	پس جسے	دیا گیا	اعمال نامہ اس کا	اسکے دائیں ہاتھ میں	پس وہی لوگ	پڑھیں گے	کتاب اپنی/اعمال نامہ اپنا	اور نہیں

ساتھ بلائیں گے تو جن (کے اعمال) کی کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو ہو کر) پڑھیں گے اور ان پر

یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ﴿٧١﴾ وَ مَنْ كَانَ فِیْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰی فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰی وَ اَضَلُّ

یُظْلَمُوْنَ	فَتِیْلًا	وَ مَنْ	كَانَ	فِیْ هٰذِهٖ	اَعْمٰی	فَهُوَ	فِی الْاٰخِرَةِ	اَعْمٰی	وَ اَضَلُّ
ان پر ظلم کیا جائے گا	دھاگے کے برابر بھی	اور جو	رہا	اس (دنیا) میں	اندھا	پس وہ	آخرت میں بھی	اندھا (ہوگا)	اور بہت بھٹکا ہوا

دھاگے کے برابر ظلم نہ ہو گا۔ اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہو گا اور (نجات کے) رستے سے

سَبِیْلًا ﴿٧٢﴾ وَ اِنْ كَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ لِتَفْتَرِیَ عَلَیْنَا

سَبِیْلًا	وَ اِنْ	كَادُوْا	لَیَفْتِنُوْنَكَ	عَنِ الَّذِیْ	اَوْحَیْنَا	اِلَیْكَ	لِتَفْتَرِیَ	عَلَیْنَا
راستے سے	اور بیشک	وہ قریب تھے	کہ البتہ بہکا دیں آپ کو	اس سے جو	وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	تاکہ آپ جھوٹ بنا لیں	ہم پر

بہت دور۔ اور (اے پیغمبرؐ!) جو وحی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ (کافر) لوگ تم کو اس سے بچلا دیں تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری

غَیْرَهٗ ۖ ق وَ اِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِیْلًا ﴿٧٣﴾ وَ لَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ

غَیْرَهٗ	وَ اِذًا	لَّاتَّخَذُوْكَ	خَلِیْلًا	وَ لَوْلَا	اَنْ	ثَبَّتْنٰكَ	لَقَدْ	كِدْتَّ	تَرْكَنُ	اِلَیْهِمْ
اسکے سوا	اور اس وقت	البتہ وہ بنا لیتے آپ کو	دوست	اور اگر نہ ہوتا	یہ کہ	ہم ثابت قدم رکھتے آپ کو	البتہ	قریب تھے	کہ آپ جھک جاتے	طرف ان کی

نسبت بنا لو، اور اس وقت وہ تم کو دوست بنا لیتے۔ اور اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو کسی قدر ان کی طرف مائل ہونے ہی

شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿٧٤﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَ ضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ

شَيْـًٔا	قَلِيْلًا	اِذًا	لَّاَذَقْنٰكَ	ضِعْفَ	الْحَيٰوةِ	وَ ضِعْفَ	الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا تَجِدُ	لَكَ
کچھ	تھوڑا	اس وقت	البتہ ہم چکھاتے آپکو	دونا (عذاب)	زندگی میں	اور دونا	مرنے پر/موت (کے بعد)	پھر	نہ پاتے آپ	اپنے لیے

لگے تھے۔ اس وقت ہم تم کو زندگی میں بھی (عذاب کا) دونا اور مرنے پر بھی دونا مزہ چکھاتے پھر تم ہمارے مقابلے میں

عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿٧٥﴾ وَ اِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا

عَلَيْنَا	نَصِيْرًا	وَ اِنْ	كَادُوْا	لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ	مِنَ الْاَرْضِ	لِيُخْرِجُوْكَ	مِنْهَا
ہم پر/ہمارے مقابلہ میں	کوئی مددگار	اور تحقیق	وہ قریب تھے	کہ البتہ آپکو پھسلا دیں	(مکہ کی) زمین سے	تاکہ وہ آپکو جلاوطن کر دیں	اس سے

کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے۔ اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ) سے پھسلا دیں تاکہ تمہیں وہاں سے جلا وطن کر دیں

وَ اِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٧٦﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ

وَ اِذًا	لَا يَلْبَثُوْنَ	خِلٰفَكَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	سُنَّةَ	مَنْ	قَدْ اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنْ
اور اس وقت	وہ بھی نہ رہتے	آپ کے پیچھے	مگر	تھوڑا (عرصہ)	سنت/یہی دستور رہا	جو	تحقیق بھیجے ہم نے	آپ سے پہلے	سے

اور اس وقت تمہارے پیچھے یہ بھی نہ رہتے مگر کم۔ جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کا (اور ان کے بارے میں ہمارا یہی) طریق

ع ٨/٨

رُّسُلِنَا وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿٧٧﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ

رُسُلِنَا	وَ لَا تَجِدُ	لِسُنَّتِنَا	تَحْوِيْلًا	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِدُلُوْكِ	الشَّمْسِ	اِلٰى	غَسَقِ
اپنے پیغمبروں میں	اور نہیں آپ پائیں گے	ہماری سنت (دستور) میں	کوئی تغیر	قائم کیجئے	نماز	ڈھلنے سے	سورج کے	تک	اندھیرے

رہا ہے اور تم ہمارے طریق میں تغیر وتبدل نہ پاؤ گے۔ (اے محمدؐ!) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب، عشاء) کی نمازیں

الَّيْلِ وَ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿٧٨﴾ وَ مِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ

الَّيْلِ	وَ قُرْاٰنَ	الْفَجْرِ	اِنَّ	قُرْاٰنَ	الْفَجْرِ	كَانَ	مَشْهُوْدًا	وَ مِنَ الَّيْلِ	فَتَهَجَّدْ	بِهٖ
رات کے	اور قرآن پڑھنا	صبح کا	بیشک	قرآن پڑھنا	صبح کا	ہے	روبرو (فرشتوں کے)	اور کچھ حصہ رات	پس بیدار رہیں/تہجد پڑھا کریں	اسکے ساتھ

اور صبح کو قرآن پڑھا کرو، کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے۔ اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو (اور تہجد کی نماز پڑھا کرو)، یہ (شب

نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿٧٩﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ

نَافِلَةً	لَكَ	عَسٰى	اَنْ	يَبْعَثَكَ [1]	رَبُّكَ	مَقَامًا	مَحْمُوْدًا	وَ قُلْ	رَبِّ	اَدْخِلْنِيْ
زائد/نفل ہے	آپ کیلئے	قریب ہے	کہ	اٹھائے/بھیج دے آپکو	پروردگار آپ کا	مقام	محمود میں/سراہا ہوا	اور کہیے	اے پروردگار میرے	داخل کر مجھے

خیزی) تمہارے لیے (سبب) زیادت (ثواب اور نماز تہجد تم کو نفل) ہے، قریب ہے کہ اللہ تم کو مقام محمود میں داخل کرے۔ اور کہو کہ اے پروردگار! مجھے (مدینے

[1] يَبْعَثَكَ: اٹھائے آپ کو، بھیج دے آپ کو، داخل کر دے آپ کو۔

مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿۸۰﴾

مُدۡخَلَ	صِدۡقٍ	وَ اَخۡرِجۡنِیۡ	مُخۡرَجَ	صِدۡقٍ	وَ	اجۡعَلۡ	لِیۡ	مِنۡ لَّدُنۡکَ	سُلۡطٰنًا	نَصِیۡرًا
داخل کرنا	سچا/اچھا	اورنکال مجھے	نکالنا	سچا	اور	بنا/عطافرما	میرے لیے	اپنے پاس سے	غلبہ/قوت	مدد دینے والا

میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکے سے) اچھی طرح نکالیو اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنائیو۔

وَ قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَ زَہَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ کَانَ زَہُوۡقًا ﴿۸۱﴾ وَ نُنَزِّلُ مِنَ

وَ قُلۡ	جَآءَ	الۡحَقُّ	وَ زَہَقَ	الۡبَاطِلُ	اِنَّ	الۡبَاطِلَ	کَانَ	زَہُوۡقًا	وَ نُنَزِّلُ	مِنۡ
اورکہہ دیں	آگیا	حق	اورنابودہوا	باطل	بے شک	باطل	ہے	نابودہونے والا	اورہم نازل کرتے ہیں	سے

اور کہہ دو کہ حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا، بے شک باطل نابود ہونے والا ہے۔ اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے

الۡقُرۡاٰنِ مَا ہُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۙ وَ لَا یَزِیۡدُ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

الۡقُرۡاٰنِ	مَا	ہُوَ	شِفَآءٌ	وَ رَحۡمَۃٌ	لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ	وَ لَا یَزِیۡدُ	الظّٰلِمِیۡنَ	اِلَّا	خَسَارًا
قرآن	جو	وہ	شفا	اوررحمت	مومنوں کے لیے	اورنہیں وہ بڑھاتا	ظالموں کیلئے	مگر	نقصان

وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔

وَ اِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَی الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِہٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ کَانَ

وَ اِذَا	اَنۡعَمۡنَا	عَلَی الۡاِنۡسَانِ	اَعۡرَضَ	وَ نَاٰ	بِجَانِبِہٖ	وَ اِذَا	مَسَّہُ	الشَّرُّ	کَانَ
اورجب	ہم انعام فرماتے ہیں	انسان پر	وہ روگردانی کرتا ہے	اورپھیرلیتا ہے	اپنا پہلو	اورجب	پہنچتا ہے اسے	شر/برائی	ہوجاتا ہے

اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید

یَـُٔوۡسًا ﴿۸۳﴾ قُلۡ کُلٌّ یَّعۡمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ ؕ فَرَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ہُوَ اَہۡدٰی سَبِیۡلًا ﴿۸۴﴾ ع ۹ ۷ ۹

یَـُٔوۡسًا	قُلۡ	کُلٌّ	یَعۡمَلُ	عَلٰی شَاکِلَتِہٖ	فَرَبُّکُمۡ	اَعۡلَمُ	بِمَنۡ	ہُوَ	اَہۡدٰی	سَبِیۡلًا
ناامید	کہہ دیں	ہرایک	عمل کرتا ہے	اپنے طریق کے مطابق	پس پروردگار تمہارا	خوب واقف ہے	اس سے جو	وہ	زیادہ راہ پانے والا	راستے کی

ہوجاتا ہے۔ کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے، سو تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے۔

وَ یَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ الرُّوۡحِ ؕ قُلِ الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّیۡ وَ مَاۤ اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا

وَ یَسۡـَٔلُوۡنَکَ	عَنۡ	الرُّوۡحِ	قُلۡ	الرُّوۡحُ	مِنۡ اَمۡرِ	رَبِّیۡ	وَ مَا	اُوۡتِیۡتُمۡ	مِنَ الۡعِلۡمِ	اِلَّا
اورسوال کرتے ہیں آپ سے	بابت	روح کی	کہہ دیں	روح	حکم سے	میرے پروردگار کے	اورنہیں	دیا گیا تمہیں	علم	مگر

اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں، کہہ دو کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (بہت ہی) کم علم

قَلِيۡلًا ﴿۸۵﴾ وَ لَئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ

قَلِيۡلًا	وَ لَئِنۡ	شِئۡنَا	لَنَذۡهَبَنَّ	بِالَّذِیۡۤ	اَوۡحَیۡنَاۤ	اِلَیۡكَ	ثُمَّ	لَا تَجِدُ	لَكَ	بِهٖ
بہت کم	اور اگر	ہم چاہیں	البتہ ہم ضرور لے جائیں/محو کر دیں	وہ جو	وحی کی ہم نے	طرف آپ کی	پھر	نہ آپ پائیں	اپنے لیے	اس پر

دیا گیا ہے۔ اور اگر ہم چاہیں تو جو (کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اسے (دلوں سے) محو کر دیں پھر تم اس کے لیے ہمارے مقابلے میں

عَلَیۡنَا وَكِیۡلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَیۡكَ كَبِیۡرًا ﴿۸۷﴾ قُلۡ

عَلَیۡنَا	وَكِیۡلًا	اِلَّا	رَحۡمَةً	مِنۡ رَّبِّكَ	اِنَّ	فَضۡلَهٗ	كَانَ	عَلَیۡكَ	كَبِیۡرًا	قُلۡ
ہمارے مقابلے میں	کوئی مددگار	مگر	رحمت	آپ کے پروردگار کی	بے شک	اس کا فضل	ہے	آپ پر	بڑا	کہہ دیں

کسی کو مددگار نہ پاؤ، مگر (اس کا قائم رہنا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے۔ کہہ دو کہ

لَّئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلٰۤی اَنۡ یَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لَا یَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ

لَئِنِ	اجۡتَمَعَتِ	الۡاِنۡسُ	وَالۡجِنُّ	عَلٰۤی اَنۡ	یَّاۡتُوۡا	بِمِثۡلِ	هٰذَا	الۡقُرۡاٰنِ	لَا یَاۡتُوۡنَ	بِمِثۡلِهٖ
البتہ اگر	جمع ہو جائیں	انسان	اور جن	اس پر کہ	وہ لائیں	مانند	اس	قرآن کی	نہ لا سکیں گے	اس جیسا

اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لا سکیں

وَلَوۡ كَانَ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ ظَهِیۡرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ

وَلَوۡ	كَانَ	بَعۡضُهُمۡ	لِبَعۡضٍ	ظَهِیۡرًا	وَلَقَدۡ	صَرَّفۡنَا	لِلنَّاسِ	فِیۡ	هٰذَا	الۡقُرۡاٰنِ
اور اگرچہ	ہو جائیں	بعض ان کے	بعض کے لیے	مددگار	اور بیشک	ہم نے طرح طرح سے بیان کی	انسانوں کیلئے	میں	اس	قرآن

اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں۔ اور ہم نے اس قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان

مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰۤی اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰی

مِنۡ كُلِّ	مَثَلٍ	فَاَبٰۤی	اَكۡثَرُ	النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوۡرًا	وَقَالُوۡا	لَنۡ نُّؤۡمِنَ	لَكَ	حَتّٰی
ہر ایک	مثال/بات	پس انکار کیا/قبول نہ کیا	اکثر	لوگوں نے	سوائے	ناشکری/کفر کے	اور کہنے لگے	ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے	تجھ پر	یہاں تک کہ

کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا۔ اور کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ (عجیب و غریب

تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ الۡاَرۡضِ یَنۡۢبُوۡعًا ﴿۹۰﴾ اَوۡ تَكُوۡنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّعِنَبٍ

تَفۡجُرَ	لَنَا	مِنَ الۡاَرۡضِ	یَنۡۢبُوۡعًا	اَوۡ	تَكُوۡنَ	لَكَ	جَنَّةٌ	مِنۡ	نَخِیۡلٍ	وَعِنَبٍ
تو جاری کر دے	ہمارے لیے	زمین سے	چشمہ	یا	ہو جائے	تیرے لیے	ایک باغ	سے/کا	کھجوروں	اور انگور

باتیں نہ دکھاؤ یعنی یا تو) ہمارے لیے زمین میں سے چشمہ جاری کر دو، یا تمہارا کھجوروں کا اور انگوروں کا باغ ہو

فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِیْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَیْنَا

فَتُفَجِّرَ	الْاَنْهٰرَ	خِلٰلَهَا	تَفْجِیْرًا	اَوْ	تُسْقِطَ	السَّمَآءَ	كَمَا	زَعَمْتَ	عَلَیْنَا
پس تو بہا نکالے	نہریں	درمیان اس کے	بہا کر/بہتی ہوئی	یا	تو گرادے	آسمان کو	جیسا کہ	دعویٰ کرتا ہے تو	ہم پر

اور اس کے بیچ میں نہریں بہا نکالو، یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے لا

كِسَفًا اَوْ تَاْتِیَ بِاللّٰهِ وَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ قَبِیْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ یَكُوْنَ لَكَ بَیْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ

كِسَفًا	اَوْ	تَاْتِیَ	بِاللّٰهِ	وَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ	قَبِیْلًا	اَوْ	یَكُوْنَ	لَكَ	بَیْتٌ	مِّنْ زُخْرُفٍ	اَوْ
ٹکڑے ٹکڑے	یا	تو لے آئے	اللہ	اور فرشتوں کو	سامنے/روبرو	یا	ہو جائے	تیرے لیے	گھر	سونے کا	یا

گراؤ یا اللہ اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے لے آؤ، یا تمہارا سونے کا گھر ہو یا

تَرْقٰی فِی السَّمَآءِ ؕ وَ لَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِیِّكَ حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ

تَرْقٰی	فِی السَّمَآءِ	وَ لَنْ نُّؤْمِنَ	لِرُقِیِّكَ	حَتّٰی	تُنَزِّلَ	عَلَیْنَا	كِتٰبًا	نَّقْرَؤُهٗ	قُلْ
تو چڑھ جائے	آسمان میں	اور ہم ہرگز نہ مانیں گے	تیرے چڑھنے کو	یہاں تک کہ	تو اتارے	ہم پر	ایک کتاب	جسے ہم پڑھ لیں	کہہ دیں

تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں۔ کہہ دو کہ

سُبْحَانَ رَبِّیْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْٓا اِذْ ع ۱۰ ۹ ۱۰

سُبْحَانَ	رَبِّیْ	هَلْ	كُنْتُ	اِلَّا	بَشَرًا	رَّسُوْلًا	وَ مَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	یُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ
پاک ہے	پروردگار میرا	نہیں	میں ہوں	مگر	ایک آدمی	بھیجا ہوا	اور نہیں	روکا	لوگوں کو	یہ کہ	وہ ایمان لائیں	جب

میرا پروردگار پاک ہے، میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں۔ اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے

جَآءَهُمُ الْهُدٰٓی اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ فِی

جَآءَهُمُ	الْهُدٰی	اِلَّا	اَنْ	قَالُوْٓا	اَبَعَثَ	اللّٰهُ	بَشَرًا	رَّسُوْلًا	قُلْ	لَوْ	كَانَ	فِیْ
آگئی ان کے پاس	ہدایت	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	کیا بھیجا	اللہ نے	ایک آدمی کو	پیغمبر/رسول	کہہ دیں	اگر	ہوتے	میں

سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے؟ کہہ دو کہ اگر زمین میں

الْاَرْضِ مَلٰٓىِٕكَةٌ یَّمْشُوْنَ مُطْمَىِٕنِّیْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا

الْاَرْضِ	مَلٰٓىِٕكَةٌ	یَمْشُوْنَ	مُطْمَىِٕنِّیْنَ	لَنَزَّلْنَا	عَلَیْهِمْ	مِنَ السَّمَآءِ	مَلَكًا
زمین	فرشتے	چلتے پھرتے	قرار پکڑتے/قیام کرتے	ہم ضرور اتارتے	ان پر	آسمان سے	فرشتہ

فرشتے ہوتے کہ (اس میں) چلتے پھرتے (اور) آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم ان کے پاس فرشتے کو پیغمبر بنا کر

رَّسُوْلًا ﴿٩٥﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا

رَسُوْلًا	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ	وَ بَيْنَكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرًا
رسول (بنا کر)	کہہ دیں	کافی ہے	اللہ	گواہ	درمیان میرے	اور درمیان تمہارے	بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں کی	خبر رکھنے والا

بھیجے۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے، وہی اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو)

بَصِيْرًا ﴿٩٦﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ

بَصِيْرًا	وَ مَنْ	يَهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَ مَنْ	يُضْلِلْ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهُمْ	اَوْلِيَآءَ
دیکھنے والا	اور جسے	ہدایت دے	اللہ	پس وہی	ہدایت یاب ہے	اور جن کو	گمراہ کرے	پس آپ ہرگز نہ پائیں گے	ان کیلئے	مددگار

دیکھنے والا ہے۔ اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے، اور جن کو گمراہ کرے تو تم اللہ کے سوا ان کے رفیق نہیں پاؤ

دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ

مِنْ دُوْنِهٖ	وَ نَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَلٰى	وُجُوْهِهِمْ	عُمْيًا	وَ بُكْمًا	وَ صُمًّا	مَاْوٰىهُمْ
اس کے سوا	اور ہم اٹھائیں گے انہیں	قیامت کے دن	پر	انکے مونہوں یعنی اوندھے منہ	اندھے	اور گونگے	اور بہرے	ان کا ٹھکانا

گے۔ اور ہم ان کو قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے گونگے اور بہرے (بنا کر) اٹھائیں گے، اور ان کا ٹھکانا

النصف

جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿٩٧﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا

جَهَنَّمُ	كُلَّمَا	خَبَتْ	زِدْنٰهُمْ	سَعِيْرًا	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمْ	بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا
دوزخ ہے	جب کبھی	بجھنے لگے گی	ہم ان پر زیادہ کر دیں گے	دہکتی ہوئی آگ	یہ	سزا ہے ان کی	اس لیے کہ انہوں نے	انکار کیا	ہماری آیتوں کا

دوزخ ہے، جب (اس کی آگ) بجھنے کو ہوگی تو ہم ان (کو عذاب دینے) کے لیے اور بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کی سزا ہے، اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿٩٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

وَ قَالُوْا	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَ رُفَاتًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا	جَدِيْدًا	اَوَ	لَمْ يَرَوْا
اور کہا	کیا جب	ہم ہو جائینگے	ہڈیاں	اور ریزہ ریزہ	کیا یقیناً ہم	اٹھائے جائیں گے	پیدا کر کے	از سر نو	کیا	نہیں دیکھا انہوں نے

کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا کیے جائیں گے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ

اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى اَنْ	يَخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	وَ جَعَلَ
یہ کہ	اللہ	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	قادر ہے	اس بات پر کہ	پیدا کر دے	ان جیسے	اور اس نے مقرر کیا ہے

کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے (لوگ) پیدا کر دے؟ اور اس نے ان کے لیے

لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ

لَهُمْ	اَجَلًا	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	فَاَبٰى	الظّٰلِمُوْنَ	اِلَّا	كُفُوْرًا	قُلْ	لَوْ	اَنْتُمْ	تَمْلِكُوْنَ
ان کیلئے	ایک وقت	نہیں کوئی شک	اس میں	پس نہیں قبول کیا	ظالموں نے	مگر	کفر کرنا	کہہ دیں	اگر	تم	مالک ہوتے

ایک وقت مقرر کر دیا ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں، تو ظالموں نے انکار کرنے کے سوا (اسے) قبول نہ کیا۔ کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے

خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۱ ۷ ۱۱

خَزَآئِنَ	رَحْمَةِ	رَبِّيْٓ	اِذًا	لَّاَمْسَكْتُمْ	خَشْيَةَ	الْاِنْفَاقِ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	قَتُوْرًا
خزانوں کے	رحمت کے	میرے پروردگار کی	اس وقت	تم ضرور روک لیتے	خوف سے	خرچ ہو جانے کے	اور ہے	انسان	بخیل/تنگ دل

خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (ان کو) بند کر رکھتے۔ اور انسان دل کا بہت تنگ ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ

وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	تِسْعَ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	فَسْـَٔلْ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِذْ	جَآءَهُمْ	فَقَالَ
اور البتہ تحقیق	دیں ہم نے	موسیٰ کو	نو	نشانیاں	کھلی	پس دریافت کر لیجئے	بنی اسرائیل سے	جب	آیا ان کے پاس	تو کہا

اور ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت کر لو کہ جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون

لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ

لَهٗ	فِرْعَوْنُ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّكَ	يٰمُوْسٰى	مَسْحُوْرًا	قَالَ	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا	اَنْزَلَ	هٰٓؤُلَآءِ
اس کو	فرعون نے	بیشک میں	خیال کرتا ہوں تجھ کو	اے موسیٰ	جادو کیا گیا	کہا (موسیٰ نے)	یقیناً	تو جانتا ہے	نہیں	نازل کیا	ان کو

نے ان سے کہا کہ موسیٰ، میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا

اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾

اِلَّا	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	بَصَآئِرَ	وَاِنِّيْ	لَاَظُنُّكَ	يٰفِرْعَوْنُ	مَثْبُوْرًا
مگر	پروردگار نے	آسمانوں	اور زمین کے	روشن دلیلیں/سمجھانے کو	اور بے شک میں	گمان کرتا ہوں تجھے	اے فرعون	ہلاک کیا ہوا

ان کو کسی نے نازل نہیں کیا (اور وہ بھی تم لوگوں کے) سمجھانے کو، اور اے فرعون! میں خیال کرتا ہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾ وَّقُلْنَا مِنْۢ

فَاَرَادَ	اَنْ	يَّسْتَفِزَّهُمْ	مِنَ الْاَرْضِ	فَاَغْرَقْنٰهُ	وَمَنْ	مَعَهٗ	جَمِيْعًا	وَقُلْنَا	مِنْ
پس اس نے ارادہ کیا	یہ کہ	نکال باہر کرے ان کو	(مصر کی) زمین سے	تو غرق کر دیا ہم نے اس کو	اور جو	اسکے ساتھ تھے	سب کو	اور کہا ہم نے	سے

تو اس نے چاہا کہ ان کو سرزمین (مصر) سے نکال دے تو ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو ڈبو دیا۔ اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے

بَعْدِهٖ لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ

بَعْدِهٖ	لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	اُسْكُنُوْا	الْاَرْضَ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	الْاٰخِرَةِ	جِئْنَا	بِكُمْ
اس کے بعد	بنی اسرائیل کو	رہو تم	زمین/ملک میں	پس جب	آجائے گا	وعدہ	آخرت کا	لے آئیں گے ہم	تمہیں

کہا کہ تم اس ملک میں رہو سہو پھر جب آخرت کا وعدہ آ جائے گا تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں

لَفِیْفًا ؕ ۱۰۴ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۱۰۵ وقف لازم

لَفِیْفًا	وَبِالْحَقِّ	اَنْزَلْنٰهُ	وَبِالْحَقِّ	نَزَلَ	وَمَا	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَنَذِیْرًا
سمیٹ کر	اور حق کے ساتھ	نازل کیا ہم نے اسے	اور سچائی کے ساتھ	وہ نازل ہوا	اور نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	مگر	خوشخبری دینے والا	اور ڈرسنانے والا

گے۔اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا۔اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرسنانے والا بنا کر

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ۱۰۶ قُلْ اٰمِنُوْا

وَقُرْاٰنًا	فَرَقْنٰهُ	لِتَقْرَاَهٗ	عَلَى النَّاسِ	عَلٰى مُكْثٍ	وَنَزَّلْنٰهُ	تَنْزِیْلًا	قُلْ	اٰمِنُوْا
اور قرآن	ہم نے اسے جزو جزو کردیا	تاکہ آپ اسے پڑھیں	لوگوں پر	ٹھہر ٹھہر کر	اور ہم نے اس کو نازل کیا	آہستہ آہستہ/بتدریج	کہہ دیں	تم ایمان لاؤ

بھیجا ہے۔اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اسے آہستہ آہستہ اتارا ہے۔کہہ دو کہ تم اس پر ایمان

بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا یُتْلٰى عَلَیْهِمْ یَخِرُّوْنَ

بِهٖ	اَوْ	لَا تُؤْمِنُوْا	اِنَّ	الَّذِیْنَ	اُوْتُوْا	الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهٖ	اِذَا	یُتْلٰى	عَلَیْهِمْ	یَخِرُّوْنَ
اس پر	یا	نہ ایمان لاؤ	بیشک	وہ لوگ جنہیں	دیا گیا	علم	اس سے قبل	جب	پڑھا جاتا ہے	ان پر	وہ گر پڑتے ہیں

لاؤ یا نہ لاؤ (یہ فی نفسہ حق ہے)۔جن لوگوں کو اس سے پہلے علم (کتاب) دیا گیا ہے جب وہ ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل

لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ ۱۰۷ وَّیَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۱۰۸

لِلْاَذْقَانِ	سُجَّدًا	وَیَقُوْلُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّنَا	اِنْ	كَانَ	وَعْدُ	رَبِّنَا	لَمَفْعُوْلًا
ٹھوڑیوں کے بل	سجدہ کرتے ہوئے	اور کہتے ہیں	پاک ہے	پروردگار ہمارا	بیشک	ہے	وعدہ	ہمارے پروردگار کا	ضرور پورا ہوکر رہنے والا

سجدے میں گر پڑتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے، بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا۔

وَیَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یَبْكُوْنَ وَیَزِیْدُهُمْ خُشُوْعًا ۩ ۱۰۹ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا السجدۃ ۳

وَیَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	یَبْكُوْنَ	وَیَزِیْدُهُمْ	خُشُوْعًا	قُلْ	اُدْعُوا	اللّٰهَ	اَوْ	اُدْعُوا
اور وہ گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں کے بل	روتے جاتے ہیں	اور وہ ان میں بڑھا دیتا ہے	عاجزی	کہہ دیں	پکارو تم	اللہ (کہہ کر)	یا	پکارو تم

اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں (اور) روتے جاتے ہیں اور اس سے ان کو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے۔کہہ دو کہ تم (خدا کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا

الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ

الرَّحْمٰنَ	اَیًّا مَّا ①	تَدْعُوْا	فَلَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	وَلَا تَجْهَرْ	بِصَلَاتِكَ	وَلَا تُخَافِتْ
الرحمٰن	جس (نام) سے بھی/ جو کچھ بھی	تم پکارو گے	پس اس کے ہیں	نام سب	اچھے	اور نہ آواز بلند کر	اپنی نماز میں	اور نہ آہستہ کر

الرحمٰن (کے نام سے)، جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں۔ اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو نہ آہستہ،

بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝١١٠ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ

بِهَا	وَابْتَغِ	بَيْنَ ذٰلِكَ	سَبِيْلًا	وَقُلْ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	لَمْ يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَلَمْ
اس میں	اور تلاش کر	درمیان اس کے	راستہ	اور کہہ دیں	سب تعریف	اللہ کیلئے	وہ جس نے	نہیں بنایا	بیٹا	اور نہیں

بلکہ اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو۔ اور کہو کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ

يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ع ۝١١١ ۱۲ ع ۱۱ ۱۲

يَكُنْ	لَهٗ	شَرِيْكٌ	فِي	الْمُلْكِ	وَلَمْ يَكُنْ	لَهٗ	وَلِيٌّ	مِنَ الذُّلِّ	وَكَبِّرْهُ	تَكْبِيْرًا
ہے	اس کیلئے	کوئی شریک	میں	بادشاہی/حکومت	اور نہیں ہے	اس کا	کوئی دوست/ مددگار	ناتوانی کے بسبب	اور اس کی بڑائی بیان کر	بڑا جان کر

اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو۔

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۱۰ — رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

الْكَهْف	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
غار	ساتھ/ سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ ؕ ۝١ قَيِّمًا

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	اَنْزَلَ	عَلٰى عَبْدِهِ	الْكِتٰبَ	وَلَمْ يَجْعَلْ	لَهٗ	عِوَجًا	قَيِّمًا
سب تعریفیں	اللہ کیلئے ہیں	جس نے	نازل کی	اپنے بندے پر	یہ کتاب	اور نہ رکھی	اس میں	کچھ کجی	سیدھی

سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر (یہ) کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی (اور پیچیدگی) نہ رکھی۔ (بلکہ) سیدھی (اور

لِّيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ

لِيُنْذِرَ	بَأْسًا	شَدِيْدًا	مِنْ لَّدُنْهُ	وَيُبَشِّرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ
تاکہ وہ ڈرائے	آفت/ عذاب سے	سخت	اس کی طرف سے	اور خوشخبری دے	مومنوں کو	جو	عمل کرتے ہیں	نیک

سلیس اتاری) تاکہ (لوگوں کو) عذاب سخت سے جو اس کی طرف سے (آنے والا) ہے ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے

① یہ اَیًّا (شرطیہ) اور مَا سے مرکب ہے، یہاں مَا موصولہ یا اسمیہ ظرفیہ ہے، بعض نے اسے حرفِ زائد بھی لکھا ہے۔

اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ۙ﴿۲﴾ مَّا كِثِيۡنَ فِيۡهِ اَبَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّ يُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ

اَنَّ	لَهُمۡ	اَجۡرًا	حَسَنًا	مَا كِثِيۡنَ	فِيۡهِ	اَبَدًا	وَ يُنۡذِرَ	الَّذِيۡنَ	قَالُوۡا	اِتَّخَذَ	اللّٰهُ
یہ کہ	ان کے لیے	بدلا ہے	اچھا	وہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ	اور ڈرائے	ان لوگوں کو جو	کہتے ہیں	بنالیا ہے	اللہ نے

کہ ان کے لیے (ان کے کاموں کا) نیک بدلہ (یعنی بہشت) ہے، جس میں وہ ابدالآباد رہیں گے۔ اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے (کسی کو)

وَلَدًا ﴿۴﴾ مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمۡ ؕ كَبُرَتۡ كَلِمَةً تَخۡرُجُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ؕ

وَلَدًا	مَا	لَهُمۡ	بِهٖ	مِنۡ عِلۡمٍ	وَ لَا	لِاٰبَآئِهِمۡ	كَبُرَتۡ	كَلِمَةً	تَخۡرُجُ	مِنۡ	اَفۡوَاهِهِمۡ
بیٹا	نہیں	ان کو	اس کا	کوئی علم	اور نہ ہی	ان کے باپ دادا کو	بڑی سخت ہے	بات	جو نکلتی ہے	سے	ان کے مونہوں

بیٹا بنا لیا ہے، ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا ہی کو تھا، (یہ) بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے (اور

اِنۡ يَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمۡ اِنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا بِهٰذَا

اِنۡ	يَقُوۡلُوۡنَ	اِلَّا	كَذِبًا	فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَفۡسَكَ	عَلٰٓى اٰثَارِهِمۡ	اِنۡ	لَمۡ يُؤۡمِنُوۡا	بِهٰذَا
نہیں	کہتے وہ	مگر	جھوٹ	پس شاید آپ	ہلاک کرنے والے ہیں	اپنی جان کو	ان کے پیچھے	اگر	نہ ایمان لائیں وہ	پر اس

کچھ شک نہیں کہ) یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے۔ (اے پیغمبرؐ!) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم ان کے پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں

الۡحَدِيۡثِ اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى الۡاَرۡضِ زِيۡنَةً لَّهَا لِنَبۡلُوَهُمۡ اَيُّهُمۡ اَحۡسَنُ

الۡحَدِيۡثِ	اَسَفًا	اِنَّا جَعَلۡنَا	مَا	عَلَى الۡاَرۡضِ	زِيۡنَةً	لَهَا	لِنَبۡلُوَهُمۡ	اَيُّهُمۡ	اَحۡسَنُ
بات/کلام	رنج کر کے	تحقیق بنایا ہم نے	جو	زمین پر ہے	آرائش	اس کیلئے	تاکہ ہم آزمائش کریں ان کی	کہ کون ان میں	زیادہ اچھا ہے

ہلاک کر دو گے۔ جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لیے آرائش بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے

عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوۡنَ مَا عَلَيۡهَا صَعِيۡدًا جُرُزًا ﴿۸﴾ؕ اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ

عَمَلًا	وَاِنَّا	لَجٰعِلُوۡنَ	مَا	عَلَيۡهَا	صَعِيۡدًا	جُرُزًا	اَمۡ	حَسِبۡتَ	اَنَّ	اَصۡحٰبَ
عمل میں	اور بے شک ہم	کرنے والے ہیں	جو کچھ	اس پر ہے	صاف میدان	بنجر/چٹیل	کیا	گمان کیا آپ نے	کہ	اصحاب/والے

عمل کرنے والا ہے۔ اور جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو (نابود کر کے) بنجر میدان کر دیں گے۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار

الۡكَهۡفِ وَالرَّقِيۡمِ ۙ كَانُوۡا مِنۡ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذۡ اَوَى الۡفِتۡيَةُ اِلَى الۡكَهۡفِ

الۡكَهۡفِ	وَ	الرَّقِيۡمِ	كَانُوۡا	مِنۡ اٰيٰتِنَا	عَجَبًا	اِذۡ	اَوَى	الۡفِتۡيَةُ	اِلَى	الۡكَهۡفِ
کہف/غار	اور	رقیم/لوح/کتبے (والے)	تھے	ہماری نشانیوں میں سے	عجیب	جب	پناہ لی/ٹھکانہ بنایا	جوانوں نے	طرف/میں	غار

اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے؟ جب وہ جوان غار میں جا رہے

فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ⑩ فَضَرَبْنَا

فَقَالُوْا	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	رَحْمَةً	وَّ هَيِّئْ	لَنَا	مِنْ اَمْرِنَا	رَشَدًا	فَضَرَبْنَا ①
تو کہنے لگے	اے پروردگار ہمارے	ہم کو دے	اپنے ہاں سے	رحمت	اور مہیا کر	ہمارے لیے	ہمارے کام میں	درستی	پس مارا/تھپکا ہم نے

تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر۔ تو ہم نے غار میں

عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ⑪ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَىُّ الْحِزْبَيْنِ

عَلٰى	اٰذَانِهِمْ	فِى الْكَهْفِ	سِنِيْنَ	عَدَدًا	ثُمَّ	بَعَثْنٰهُمْ	لِنَعْلَمَ	اَىُّ	الْحِزْبَيْنِ
پر	ان کے کانوں	غار میں	کئی برس	گنتی کے	پھر	ہم نے جگا اٹھایا ان کو	تاکہ ہم معلوم کریں	کون سا	دونوں جماعتوں سے

کئی سال تک ان کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلائے) رکھا۔ پھر ان کو جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ (غار میں) رہے

اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ⑫ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا ع ١ ١٢ ١٣

اَحْصٰى	لِمَا	لَبِثُوْٓا	اَمَدًا	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	نَبَاَهُمْ	بِالْحَقِّ	اِنَّهُمْ	فِتْيَةٌ	اٰمَنُوْا
ٹھیک شمار رکھنے والا	اس کا جو	وہ رہے	مدت	ہم	بیان کرتے ہیں	آپ پر	حالات ان کے	صحیح صحیح	تحقیق وہ	کئی نوجوان	ایمان لائے

دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو خوب یاد ہے۔ ہم ان کے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار پر

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ⑬ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ

بِرَبِّهِمْ	وَ زِدْنٰهُمْ	هُدًى	وَ رَبَطْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اِذْ	قَامُوْا	فَقَالُوْا	رَبُّنَا	رَبُّ
اپنے پروردگار پر	اور ہم نے زیادہ دی ان کو	ہدایت	اور مربوط کر دیا	ان کے دلوں کو	جب	وہ کھڑے ہوئے	تو کہنے لگے	پروردگار ہمارا	رب ہے

ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی۔ اور ان کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا، جب وہ (اٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰـهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ⑭ هٰٓؤُلَاۗءِ

السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	لَنْ نَّدْعُوَا۟	مِنْ دُوْنِهٖ	اِلٰهًا	لَقَدْ	قُلْنَا	اِذًا	شَطَطًا	هٰٓؤُلَاۗءِ
آسمانوں	اور زمین کا	ہرگز نہ پکاریں گے ہم	سوائے اس کے	کوئی معبود	البتہ تحقیق	کہیں گے ہم	اس وقت	بعید از عقل بات	یہ ہے

آسمانوں اور زمین کا مالک ہے، ہم اس کے سوا کسی کو معبود (سمجھ کر) نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اس وقت ہم نے بعید از عقل بات کہی۔ ان

قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ۭ فَمَنْ اَظْلَمُ

قَوْمُنَا	اِتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	اٰلِهَةً	لَوْلَا	يَاْتُوْنَ	عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍ	بَيِّنٍ	فَمَنْ	اَظْلَمُ
قوم ہماری	انہوں نے بنا رکھے ہیں	سوائے اس کے	اور معبود	کیوں نہیں	لاتے ہیں وہ	ان پر	کوئی دلیل	کھلی	پس کون	بڑا ظالم ہے

ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں، بھلا یہ ان (کے خدا ہونے) پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے؟ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے

① فَضَرَبْنَا: پس مارا ہم نے پس تھپکا ہم نے۔

مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗا

مِمَّنِ	اِفْتَرٰی	عَلَی اللّٰهِ	كَذِبًا	وَ اِذْ	اِعْتَزَلْتُمُوْهُمْ	وَ مَا ❶	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا اللّٰهَ	فَاْوٗا ❷
اس سے جس نے	گھڑلیا/افترا کیا	اللہ پر	جھوٹ	اور جب	تم نے ان سے کنارہ کرلیا	اور جو/جن کی	وہ عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	پس پناہ لو/جا بیٹھو

جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے۔ اور جب تم نے ان (مشرکوں) سے اور جن کی یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں، ان سے کنارہ کرلیا ہے تو غار میں

اِلَی الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾

اِلَی الْكَهْفِ	يَنْشُرْ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ يُهَيِّئْ	لَكُمْ	مِّنْ اَمْرِكُمْ	مِّرْفَقًا
غار میں جا کر	پھیلا دیگا/وسیع کردے گا	تمہارے لیے	پروردگار تمہارا	اپنی رحمت سے	اور مہیا کرے گا	تمہارے لیے	تمہارے کاموں میں	آسانی

چل رہو تمہارا پروردگار تمہارے لیے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور تمہارے کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا۔

وَ تَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ

وَ تَرَی	الشَّمْسَ	اِذَا	طَلَعَتْ	تَزٰوَرُ	عَنْ	كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَ اِذَا	غَرَبَتْ
اور (اگر غار والوں کا حال) تو دیکھتا	سورج	جب	وہ نکلتا	سمٹ جاتا/بچ جاتا	سے	غار ان کے	دائیں طرف	اور جب	غروب ہوتا

اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو تو ان سے

تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ

تَقْرِضُهُمْ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَ هُمْ	فِیْ	فَجْوَةٍ	مِنْهُ	ذٰلِكَ	مِنْ اٰيٰتِ	اللّٰهِ	مَنْ	يَهْدِ	اللّٰهُ
تو کترا جاتا ان سے	بائیں طرف	اور وہ	میں	میدان/کھلی جگہ	اس (غار) کی	یہ	نشانیوں میں سے	اللہ کی	جسے	ہدایت دے	اللہ

بائیں طرف کترا جائے اور وہ اس کے میدان میں تھے، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، جس کو اللہ ہدایت دے

فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ ع وَ تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا ع ۲ ۵ ۱۴

فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَ مَنْ	يُضْلِلْ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهٗ	وَلِيًّا	مُرْشِدًا	وَ تَحْسَبُهُمْ	اَيْقَاظًا
پس وہی	راہ یاب ہے	اور جس کو	گمراہ کرے	پس ہرگز نہ تو پائے گا	اس کیلئے	کوئی دوست	راستہ بتانے والا	اور تو گمان کرتا ان کو	جاگنے والے

وہ ہدایت یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس کے لیے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے۔ اور تم ان کو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں

وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ

وَ هُمْ	رُقُوْدٌ	وَ نُقَلِّبُهُمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَ ذَاتَ الشِّمَالِ	وَ كَلْبُهُمْ	بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ
حالانکہ وہ	سونے والے	اور ہم کروٹیں بدلواتے ان کی	دائیں طرف	اور بائیں طرف	اور کتا ان کا	پھیلائے ہوئے	دونوں بازو اپنے

حالانکہ وہ سوتے ہیں، اور ہم ان کو دائیں اور بائیں طرف کروٹ بدلاتے تھے، اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ

❶ وَ مَا: اور جو یا اور جن کی۔ ❷ فَاْوٗا: پس پناہ لو، پس جا بیٹھو۔

بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾

بِالْوَصِيْدِ	لَوْ	اطَّلَعْتَ	عَلَيْهِمْ	لَوَلَّيْتَ	مِنْهُمْ	فِرَارًا	وَ لَمُلِئْتَ	مِنْهُمْ	رُعْبًا
دہلیز پر/چوکھٹ پر	اگر	جھانکتا تو	ان پر	تو البتہ پیٹھ پھیرتا/واپس مڑ جاتا	ان سے	بھاگتا ہوا	اور ضرور بھر جاتا تو	ان سے	دہشت میں

پھیلائے ہوئے تھا، اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آ جاتے۔

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا

وَ كَذٰلِكَ	بَعَثْنٰهُمْ	لِيَتَسَآءَلُوْا	بَيْنَهُمْ	قَالَ	قَآئِلٌ	مِنْهُمْ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	قَالُوْا
اور اسی طرح	اٹھایا ہم نے انکو	تاکہ ایک دوسرے سے سوال کریں	آپس میں	کہا	ایک کہنے والے نے	ان میں سے	کتنی	(مدت) رہے تم	کہا انہوں نے

اور اسی طرح ہم نے ان کو اٹھایا تا کہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا،

لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ

لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	قَالُوْا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثْتُمْ	فَابْعَثُوْٓا	اَحَدَكُمْ
رہے ہم	ایک دن	یا	کچھ حصہ	ایک دن کا	کہا انہوں نے	پروردگار تمہارا	خوب واقف ہے	ساتھ اسکے جو/جتنا	تم رہے	پس بھیجو	اپنے میں سے کسی کو

ایک دن یا اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے تو اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ

بِوَرِقِكُمْ	هٰذِهٖ	اِلَى الْمَدِيْنَةِ	فَلْيَنْظُرْ	اَيُّهَا	اَزْكٰى	طَعَامًا	فَلْيَاْتِكُمْ	بِرِزْقٍ	مِّنْهُ
اپنا روپیہ دیکر	یہ	شہر کی طرف	پس دیکھے وہ	کونسا اس (شہر) کا	ستھرا/نفیس	کھانا ہے	پس لے آئے تمہارے پاس	کھانا	اس میں سے

کر شہر کو بھیجو، وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کونسا ہے تو اس میں سے کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ

وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ

وَ لْيَتَلَطَّفْ ❶	وَ لَا يُشْعِرَنَّ	بِكُمْ	اَحَدًا	اِنَّهُمْ	اِنْ	يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	يَرْجُمُوْكُمْ	اَوْ
اور آہستگی سے کام کرے	اور وہ ہرگز نہ حال بیان کرے	تمہارا	کسی کو	بیشک وہ	اگر	غلبہ پالیں/خبر پالیں گے	تم پر/تمہاری	سنگسار کر دیں گے تمہیں	یا

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف پر ہے یعنی التاء بعد الیاء من النصف الاول واللام الفاۓ من النصف الاخیر

آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے۔ اگر وہ تم پر دسترس پا لیں گے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا

يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ

يُعِيْدُوْكُمْ	فِيْ مِلَّتِهِمْ	وَ لَنْ تُفْلِحُوْا	اِذًا	اَبَدًا	وَ كَذٰلِكَ	اَعْثَرْنَا	عَلَيْهِمْ
لوٹا دیں گے تمہیں	اپنے دین میں	اور ہرگز نہ فلاح پاؤ گے تم	اس وقت	کبھی	اور اسی طرح	مطلع کیا ہم نے	ان پر

پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے۔ اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کر دیا

❶ یا چاہئے کہ نرمی سے کام کرے، یا حسن تدبیر سے کام کرے۔

لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ

لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ اَنَّ	السَّاعَةَ	لَا رَيْبَ	فِيْهَا	اِذْ	يَتَنَازَعُوْنَ	بَيْنَهُمْ
تاکہ وہ جانیں	یہ کہ	وعدہ اللہ کا	سچا ہے	اور یہ کہ	قیامت	نہیں کچھ شک	اس میں	جب	وہ جھگڑتے تھے	اپنے درمیان/آپس میں

تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت (جس کا وعدہ کیا جاتا ہے) اس میں کچھ بھی شک نہیں۔ اس وقت لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے

اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى

اَمْرَهُمْ	فَقَالُوْا	اِبْنُوْا	عَلَيْهِمْ	بُنْيَانًا	رَبُّهُمْ	اَعْلَمُ	بِهِمْ	قَالَ	الَّذِيْنَ	غَلَبُوْا	عَلٰى
ان کے معاملے میں	پس کہا انہوں نے	بناؤ	ان پر	ایک عمارت	پروردگار ان کا	خوب واقف ہے	ان سے	کہا	ان لوگوں نے جو	غالب تھے	پر/میں

لگے اور کہنے لگے کہ ان (کے غار) پر عمارت بنا دو، ان کا پروردگار ان (کے حال) سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے

اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ

اَمْرِهِمْ ①	لَنَتَّخِذَنَّ	عَلَيْهِمْ	مَسْجِدًا	سَيَقُوْلُوْنَ	ثَلٰثَةٌ	رَابِعُهُمْ	كَلْبُهُمْ
انکے کام/معاملے	البتہ ہم ضرور بنائیں گے	ان پر	ایک مسجد/عبادت گاہ	اب وہ کہیں گے	تین تھے	چوتھا ان کا	ان کا کتا تھا

وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے۔ (بعض لوگ) اٹکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا ان کا کتا تھا،

وَ يَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ

وَ يَقُوْلُوْنَ	خَمْسَةٌ	سَادِسُهُمْ	كَلْبُهُمْ	رَجْمًا	بِالْغَيْبِ	وَ يَقُوْلُوْنَ	سَبْعَةٌ
اور کہیں گے	پانچ تھے	چھٹا ان کا	ان کا کتا تھا	پتھر پھینکنا/خیالی بات	بے دیکھے/بے جانے	اور کہیں گے	سات تھے

اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا، اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے

وَّ ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ

وَ ثَامِنُهُمْ	كَلْبُهُمْ	قُلْ	رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ	بِعِدَّتِهِمْ	مَا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	فَلَا	تُمَارِ
اور آٹھواں ان کا	انکا کتا تھا	کہہ دیں	پروردگار میرا	خوب جانتا ہے	ان کی گنتی کو	نہیں	جانتے ان کو	مگر	تھوڑے	پس نہ	آپ جھگڑیں/گفتگو کریں

اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے شمار سے خوب واقف ہے، ان کو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ (جانتے ہیں)۔ تو تم ان (کے

ع ۳ ۵ ۱۵ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۠ وَّ لَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَ لَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ

فِيْهِمْ	اِلَّا	مِرَآءً	ظَاهِرًا	وَ لَا تَسْتَفْتِ	فِيْهِمْ	مِنْهُمْ	اَحَدًا	وَ لَا تَقُوْلَنَّ	لِشَايْءٍ
ان کے بارے میں	سوائے	بحث کے	سرسری/ظاہری	اور نہ پوچھیں	انکے بارے میں	ان میں سے	کسی سے	اور ہرگز نہ کہیں	کسی کام کی نسبت

معاملے) میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری سی گفتگو، اور نہ ان کے بارے میں ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا۔ اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا

① اَمْرِهِمْ: ان کے کام، ان کے معاملے۔

اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِیْتَ وَ قُلْ عَسٰۤی

اِنِّیْ	فَاعِلٌ	ذٰلِكَ	غَدًا	اِلَّا	اَنْ	یَّشَآءَ	اللّٰهُ	وَ اذْكُرْ	رَّبَّكَ	اِذَا	نَسِیْتَ	وَ قُلْ	عَسٰی
کہ میں	کروں گا	یہ	کل	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	اور یاد کریں	اپنے رب کو	جب	آپ بھول جائیں	اور کہیں	امید ہے

کہ میں اسے کل کردوں گا، مگر (انشاء اللہ کہہ کر یعنی اگر) اللہ چاہے تو (کردوں گا)۔ اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو اور کہہ دو کہ امید ہے

اَنْ یَّهْدِیَنِ رَبِّیْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَ لَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ

اَنْ	یَّهْدِیَنِ	رَبِّیْ	لِاَقْرَبَ	مِنْ هٰذَا	رَشَدًا	وَ لَبِثُوْا	فِیْ كَهْفِهِمْ	ثَلٰثَ	مِائَةٍ
یہ کہ	میری رہنمائی فرمائے گا	پروردگار میرا	قریب تر کی	اس سے	راہِ نیکی میں	اور وہ رہے	اپنے غار میں	تین	سو

کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے۔ اور اصحابِ کہف اپنے غار میں نو اوپر

سِنِیْنَ وَ ازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ

سِنِیْنَ	وَ ازْدَادُوْا	تِسْعًا	قُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثُوْا	لَهٗ	غَیْبُ	السَّمٰوٰتِ
سال	اور وہ (ان پر) مزید ہوئے	نو (سال)	کہہ دیجئے	اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	وہ رہے	اسی کے پاس ہیں	پوشیدہ باتیں	آسمانوں

تین سو سال رہے۔ کہہ دو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے، اسی کو آسمانوں اور زمین کی

وَ الْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ۫ وَّ لَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ

وَ الْاَرْضِ	اَبْصِرْ بِهٖ	وَ اَسْمِعْ	مَا	لَهُمْ	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّلِیٍّ	وَ لَا یُشْرِكُ	فِیْ حُكْمِهٖ
اور زمین کی	وہ کیا خوب دیکھنے والا	اور کیا خوب سننے والا ہے	نہیں	ان کیلئے	سوائے اس کے	کوئی کارساز	اور وہ نہیں شریک کرتا	اپنے حکم میں

پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں، وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے، اس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں، اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو

اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَ اتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ۫ وَ لَنْ تَجِدَ

اَحَدًا	وَ اتْلُ	مَا	اُوْحِیَ	اِلَیْكَ	مِنْ كِتَابِ	رَبِّكَ	لَا مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ	وَ لَنْ تَجِدَ
کسی کو	اور تلاوت کیجئے	جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف	کتاب سے	آپکے پروردگار کی	نہیں کوئی بدلنے والا	اس کی باتوں کو	اور ہرگز نہ آپ پائیں گے

شریک کرتا ہے۔ اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو، اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں، اور اس کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَ اصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ

مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا	وَ اصْبِرْ	نَفْسَكَ	مَعَ	الَّذِیْنَ	یَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ
سوائے اس کے	پناہ کی جگہ	اور روکے رکھیں	اپنے آپ کو	ساتھ	ان لوگوں کے جو	پکارتے ہیں	اپنے پروردگار کو	صبح

تم کہیں پناہ کی جگہ بھی نہیں پاؤ گے۔ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب

الثلثة

وَ الْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَ لَا تَعْدُ عَیْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ

وَ الْعَشِیِّ	یُرِیْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	وَ لَا تَعْدُ ➊	عَیْنٰكَ	عَنْهُمْ	تُرِیْدُ	زِیْنَةَ	الْحَیٰوةِ	الدُّنْیَا
اور شام	جو چاہتے ہیں	رضامندی اسکی	اور نہ دوڑیں/ پھریں	آنکھیں آپ کی	ان سے	آپ طلب گار ہو جائیں	آرائش	زندگی کے	دنیا کی

ہیں ان کے ساتھ صبر کرتے رہو اور تمہاری نگاہیں ان میں سے (گزر کر اور طرف) نہ دوڑیں کہ تم آرائش زندگانی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ،

وَ لَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ وَ كَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَ قُلِ

وَ لَا تُطِعْ	مَنْ	اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ	عَنْ ذِكْرِنَا	وَ اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	وَ كَانَ	اَمْرُهٗ	فُرُطًا	وَ قُلْ
اور نہ کہا مانیں	اس شخص کا کہ	غافل کیا ہم نے	دل اسکا	اپنی یاد سے	اور اس نے پیروی کی	اپنی خواہش کی	اور ہے	کام اس کا	حد سے بڑھا ہوا	اور کہہ دیں

اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے، اس کا کہنا نہ ماننا۔ اور کہہ دو کہ (لوگو)

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ وَّ مَنْ شَآءَ فَلْیَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ

الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَمَنْ	شَآءَ	فَلْیُؤْمِنْ	وَ مَنْ	شَآءَ	فَلْیَكْفُرْ	اِنَّآ اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِیْنَ
یہ حق ہے	تمہارے پروردگار کی طرف سے	پس جو کوئی	چاہے	سو ایمان لائے	اور جو کوئی	چاہے	سو کفر کرے/ نہ مانے	بیشک تیار کی ہم نے	ظالموں کیلئے

یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے، تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے، ہم نے ظالموں کے لیے (دوزخ کی) آگ تیار کر

نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَ اِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ یَشْوِی

نَارًا	اَحَاطَ	بِهِمْ	سُرَادِقُهَا	وَ اِنْ	یَسْتَغِیْثُوْا	یُغَاثُوْا	بِمَآءٍ	كَالْمُهْلِ	یَشْوِیْ
آگ	گھیر لیں گی	ان کو	قناتیں اسکی	اور اگر	وہ فریاد کریں گے	ان کی دادرسی کی جائے گی	پانی سے	پگھلے ہوئے تانبے کی مانند	بھون ڈالے گا

رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی، اور اگر فریاد کرینگے تو (ایسے کھولتے ہوئے) پانی سے انکی دادرسی کی جائے گی (جو) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح

الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَ سَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

الْوُجُوْهَ	بِئْسَ	الشَّرَابُ	وَ سَآءَتْ	مُرْتَفَقًا	اِنَّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا
مونہوں کو	برا ہے	پینا/مشروب	اور بری ہے	آرام گاہ	بے شک	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے

(گرم ہوگا اور جو) مونہوں کو بھون ڈالے گا، (ان کے پینے کا) پانی بھی برا اور آرام گاہ بھی بری۔ (اور) جو ایمان لائے اور کام بھی نیک

الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ

الصّٰلِحٰتِ	اِنَّا	لَا نُضِیْعُ	اَجْرَ	مَنْ	اَحْسَنَ	عَمَلًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ
نیک	یقیناً ہم	نہیں ضائع کرتے	ثواب/اجر	اس کا جو	نیک کرے	عمل	یہی لوگ	ان کیلئے	باغ ہیں	ہمیشہ رہنے کے

کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کے لیے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں

➊ وَ لَا تَعْدُ: اور نہ دوڑیں، اور نہ پھریں۔

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ یَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا

تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	یُحَلَّوْنَ	فِیْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَ یَلْبَسُوْنَ	ثِیَابًا
بہتی ہیں	نیچے ان کے	نہریں	وہ پہنائے جائیں گے	ان میں	کنگن	سونے کے	اور وہ پہنیں گے	کپڑے

جن میں ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا

خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَی الْاَرَآىِٕكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ

خُضْرًا	مِنْ سُنْدُسٍ	وَ اِسْتَبْرَقٍ	مُتَّكِـِٕیْنَ	فِیْهَا	عَلَی الْاَرَآىِٕكِ	نِعْمَ	الثَّوَابُ
سبز رنگ کے	دیبا/ باریک ریشم کے	اور دبیز ریشم کے	تکیے لگائے ہوئے	ان میں	تختوں پر	اچھا	بدلہ

اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے (اور) تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے، (کیا) خوب بدلہ

وَ حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیْنِ ع ٤ ٩ ١٢

وَ حَسُنَتْ	مُرْتَفَقًا	وَ اضْرِبْ	لَهُمْ	مَثَلًا	رَجُلَیْنِ	جَعَلْنَا	لِاَحَدِهِمَا	جَنَّتَیْنِ
اور خوب ہے	آرام گاہ	اور بیان کر دیجئے	ان کے لیے	مثال/ حال	دو شخصوں کا	بنائے ہم نے	ان دو میں سے ایک کیلئے	دو باغ

اور (کیا) خوب آرام گاہ ہے۔ اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ (عنایت) کیے

مِنْ اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾ؕ كِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ اٰتَتْ

مِنْ اَعْنَابٍ	وَ حَفَفْنٰهُمَا	بِنَخْلٍ	وَ جَعَلْنَا	بَیْنَهُمَا	زَرْعًا	كِلْتَا	الْجَنَّتَیْنِ	اٰتَتْ
انگوروں کے	اور ہم نے گھیر لیا ان دونوں کو	کھجوروں کے درختوں سے	اور بنادی ہم نے	درمیان ان کے	کھیتی	دونوں	باغ	لاتے تھے

تھے اور ان کے گرداگرد کھجوروں کے درخت لگا دیئے تھے اور ان کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی۔ دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے اور اس (کی

اُكُلَهَا وَ لَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَیْـًٔا ۙ وَّ فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾ۙ وَّ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ

اُكُلَهَا	وَ لَمْ تَظْلِمْ	مِنْهُ	شَیْـًٔا	وَ فَجَّرْنَا	خِلٰلَهُمَا	نَهَرًا	وَ كَانَ	لَهٗ	ثَمَرٌ	فَقَالَ
پھل اپنے	اور نہ کمی کرتے	اس میں سے	کچھ	اور جاری کر دی ہم نے	درمیان دونوں کے	ایک نہر	اور تھا	اس کیلئے	پھل	پس کہنے لگا

پیداوار) میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی، اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی، اور (اس طرح) اس (شخص) کو (انکی) پیداوار (ملتی رہتی) تھی۔

لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ

لِصَاحِبِهٖ	وَ هُوَ	یُحَاوِرُهٗ	اَنَا	اَكْثَرُ	مِنْكَ	مَالًا	وَ اَعَزُّ	نَفَرًا	وَ دَخَلَ	جَنَّتَهٗ	وَ هُوَ
اپنے ساتھی سے	جبکہ وہ	باتیں کر رہا تھا اس سے	میں	زیادہ	تجھ سے	مال میں	اور زیادہ باعزت	آدمیوں کے لحاظ سے	اور داخل ہوا وہ	اپنے باغ میں	جبکہ وہ

تو (ایک دن) جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم سے مال (و دولت) میں بھی زیادہ ہوں اور جتھے (اور جماعت) کے لحاظ سے بھی زیادہ

ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ

ظَالِمٌ	لِنَفْسِهٖ	قَالَ	مَآ اَظُنُّ	اَنْ	تَبِيْدَ	هٰذِهٖٓ	اَبَدًا	وَمَآ اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً
ظلم کر رہا تھا	اپنے حق میں/ اپنی جان پر	کہنے لگا	نہیں میں گمان کرتا	یہ کہ	تباہ ہوگا	یہ	کبھی بھی	اور نہیں میں خیال کرتا ہوں	قیامت	قائم ہوگی

عزت والا ہوں۔ اور (ایسی شیخیوں سے) اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا، کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو، اور نہ خیال کرتا ہوں

وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ

وَلَئِنْ	رُدِدْتُّ	اِلٰى	رَبِّىْ	لَاَجِدَنَّ	خَيْرًا	مِنْهَا	مُنْقَلَبًا	قَالَ	لَهٗ	صَاحِبُهٗ	وَهُوَ
اور اگر	میں لوٹایا گیا	طرف	اپنے پروردگار کی	البتہ میں ضرور پاؤں گا	بہتر	اس سے	لوٹنے کی جگہ	کہا	اس سے	اس کے دوست نے	اور وہ

کہ قیامت برپا ہو، اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو (وہاں) ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا۔ تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا

يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ ط

يُحَاوِرُهٗ	اَكَفَرْتَ	بِالَّذِىْ	خَلَقَكَ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	سَوّٰىكَ	رَجُلًا
باتیں کر رہا تھا اس سے	کیا تو کفر کرتا ہے	اس سے جس نے	پیدا کیا تجھے	مٹی سے	پھر	نطفے سے	پھر	پورا بنایا تجھے	مرد

کہنے لگا کہ کیا تم اس (اللہ) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا مرد بنایا؟

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّىْٓ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا

لٰكِنَّا ❶	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّىْ	وَلَآ اُشْرِكُ	بِرَبِّىْ	اَحَدًا	وَلَوْلَا	اِذْ	دَخَلْتَ	جَنَّتَكَ	قُلْتَ	مَا
لیکن میں (کہتا ہوں)	وہ	اللہ	پروردگار میرا	اور نہیں میں شریک کرتا	اپنے پروردگار کے ساتھ	کسی کو	اور کیوں نہیں	جب	تو داخل ہوا	اپنے باغ میں	کہا تو نے	جو

مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اور (بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے

شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ ج فَعَسٰى رَبِّىْٓ اَنْ

شَآءَ اللّٰهُ	لَا قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	اِنْ	تَرَنِ	اَنَا	اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا	وَوَلَدًا	فَعَسٰى	رَبِّىْ	اَنْ
چاہے اللہ	نہیں قوت	مگر	اللہ کے ساتھ	اگر	تو دیکھتا ہے مجھے	میں	کمتر ہوں	تجھ سے	مال	اور اولاد میں	پس قریب ہے	پروردگار میرا	یہ کہ

ما شاء اللہ لاقوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا؟ اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کم تر دیکھتے ہو، تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار مجھے

يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا

يُؤْتِيَنِ	خَيْرًا	مِنْ جَنَّتِكَ	وَيُرْسِلَ	عَلَيْهَا	حُسْبَانًا	مِنَ السَّمَآءِ	فَتُصْبِحَ	صَعِيْدًا
عطا فرمائے مجھے	بہتر	تیرے باغ سے	اور بھیج دے	اس پر	آفت	آسمان سے	پس وہ ہو جائے	مٹی کا میدان

تمہارے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور اس (تمہارے باغ) پر آسمان سے آفت بھیج دے تو وہ صاف میدان ہو

❶ یہ اصل میں لٰکِنْ اَنَا ہے۔

زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوۡ یُصۡبِحَ مَآؤُهَا غَوۡرًا فَلَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَ اُحِیۡطَ بِثَمَرِهٖ

زَلَقًا	اَوۡ	یُصۡبِحَ	مَآؤُهَا	غَوۡرًا	فَلَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ ❶	لَهٗ	طَلَبًا	وَ اُحِیۡطَ	بِثَمَرِهٖ
صاف/چٹیل	یا	ہو جائے	پانی اس کا	خشک/گہرا ہو کر غائب	پھر تو ہرگز نہ کر سکے/لا سکے	اس کو	تلاش/ڈھونڈ کر	اور گھیر لیا گیا	اس کے پھل کو

جائے، یا اس (کی نہر) کا پانی گہرا ہو جائے تو پھر تم اسے نہ لا سکو۔ اور اس کے میووں کو عذاب نے آ گھیرا

فَاَصۡبَحَ یُقَلِّبُ كَفَّیۡهِ عَلٰى مَاۤ اَنۡفَقَ فِیۡهَا وَ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا وَ یَقُوۡلُ

فَاَصۡبَحَ	یُقَلِّبُ	كَفَّیۡهِ ❷	عَلٰى	مَا	اَنۡفَقَ	فِیۡهَا	وَ هِیَ	خَاوِیَةٌ	عَلٰى عُرُوۡشِهَا	وَ یَقُوۡلُ
پس وہ رہ گیا	ملتا/لوٹ پلٹتا	دونوں ہتھیلیاں/ہاتھ اپنے	پر	جو	اس نے خرچ کیا	اس میں	اور وہ	گرا ہوا	اپنی چھتریوں پر	اور وہ کہنے لگا

اور وہ اپنی چھتریوں پر گر کر رہ گیا، تو جو مال اس نے اس پر خرچ کیا تھا، اس پر (حسرت سے) ہاتھ ملنے لگا اور کہنے لگا

یٰلَیۡتَنِیۡ لَمۡ اُشۡرِكۡ بِرَبِّیۡۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَ لَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ فِئَةٌ یَّنۡصُرُوۡنَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

یٰلَیۡتَنِیۡ	لَمۡ اُشۡرِكۡ	بِرَبِّیۡۤ	اَحَدًا	وَ لَمۡ تَكُنۡ	لَهٗ	فِئَةٌ	یَّنۡصُرُوۡنَهٗ	مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ
اے کاش میں	نہ میں شریک کرتا	اپنے پروردگار کے ساتھ	کسی کو	اور نہ ہوئی	اس کیلئے	کوئی جماعت	کہ وہ مدد کرتے اس کی	سوائے	اللہ کے

کہ کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا۔ (اس وقت) اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہوئی

وَ مَا كَانَ مُنۡتَصِرًا ﴿۴۳﴾ؕ هُنَالِكَ الۡوَلَایَةُ لِلّٰهِ الۡحَقِّ ؕ هُوَ خَیۡرٌ ثَوَابًا وَّ خَیۡرٌ عُقۡبًا ﴿۴۴﴾ ع ۵ ۱۳ ۱۷

وَ مَا	كَانَ	مُنۡتَصِرًا	هُنَالِكَ	الۡوَلَایَةُ	لِلّٰهِ	الۡحَقِّ	هُوَ	خَیۡرٌ	ثَوَابًا	وَ خَیۡرٌ	عُقۡبًا
اور نہ	تھا/ہوا وہ	بدلہ لینے والا	یہاں/اس جگہ	حکم چلانا/اختیار	اللہ کا	جو برحق ہے	وہی	بہتر	ثواب دینے میں	اور بہتر	بدلہ دینے میں

اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔ یہاں (سے ثابت ہوا کہ) حکومت سب اللہ برحق ہی کی ہے، اسی کا صلہ بہتر اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے۔

وَ اضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلَ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ

وَ اضۡرِبۡ	لَهُمۡ	مَثَلَ	الۡحَیٰوةِ	الدُّنۡیَا	كَمَآءٍ		اَنۡزَلۡنٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	فَاخۡتَلَطَ	بِهٖ
اور بیان کریں	ان سے	مثال	زندگی کی	دنیا کی	جیسے	پانی	ہم نے برسایا اس کو	آسمان سے	پس مل جل گیا/تو گنجان ہوا	اس سے

اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو (وہ ایسی ہے) جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کی

نَبَاتُ الۡاَرۡضِ فَاَصۡبَحَ هَشِیۡمًا تَذۡرُوۡهُ الرِّیٰحُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ

نَبَاتُ	الۡاَرۡضِ	فَاَصۡبَحَ	هَشِیۡمًا	تَذۡرُوۡهُ	الرِّیٰحُ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَیۡءٍ
سبزہ	زمین کا	پھر ہو گیا	چورا چورا/بھوسا	اڑاتی ہیں اس کو	ہوائیں	اور ہے	اللہ	پر	ہر	چیز

روئیدگی مل گئی، پھر چورا چورا ہو گئی کہ ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں، اور اللہ تو ہر چیز پر

❶ فَلَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ . لَهٗ . طَلَبًا: پھر تو ہرگز نہ کر سکے۔ اس کو۔ تلاش۔ یا۔ پھر تو ہرگز نہ لا سکے۔ اس کو۔ ڈھونڈ کر۔ ❷ دنوں ہتھیلیاں اپنی یا دنوں ہاتھ اپنے۔

مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَ الْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ

مُقْتَدِرًا	اَلْمَالُ	وَ الْبَنُوْنَ	زِیْنَةُ	الْحَیٰوةِ	الدُّنْیَا	وَ الْبٰقِیٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَیْرٌ
قدرت رکھنے والا	مال	اور بیٹے	زینت ہیں	زندگی کی	دنیا کی	اور باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر ہیں

قدرت رکھتا ہے۔ مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی (رونق و) زینت ہیں اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے

عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَیْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَ یَوْمَ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ وَ تَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ

عِنْدَ	رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَ خَیْرٌ	اَمَلًا	وَ یَوْمَ	نُسَیِّرُ	الْجِبَالَ	وَ تَرَى	الْاَرْضَ	بَارِزَةً ❶
ہاں	آپکے پروردگار کے	ثواب میں	اور بہتر	امید کے لحاظ سے	اور جس دن	چلائیں گے ہم	پہاڑوں کو	اور آپ دیکھیں گے	زمین	کھلی ہوئی

تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے،

وَّ حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَ عُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ

وَ حَشَرْنٰهُمْ	فَلَمْ نُغَادِرْ	مِنْهُمْ	اَحَدًا	وَ عُرِضُوْا	عَلٰى رَبِّكَ	صَفًّا	لَقَدْ
اور ہم جمع کرلیں گے ان کو	پھر نہ چھوڑیں گے	ان میں سے	کسی کو	اور وہ پیش کیے جائیں گے	آپکے پروردگار کے سامنے	صف بستہ/قطار میں	البتہ تحقیق

اور ان (لوگوں) کو ہم جمع کرلیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔ اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کر لائے جائیں گے، (تو ہم ان

جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؗ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾

جِئْتُمُوْنَا	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	بَلْ	زَعَمْتُمْ	اَلَّنْ نَّجْعَلَ	لَكُمْ	مَوْعِدًا
آئے ہو تم ہمارے سامنے	جس طرح	پیدا کیا تھا ہم نے تمہیں	پہلی	بار	بلکہ	خیال کررکھا تھا تم نے	کہ ہم ہرگز نہ مقرر کریں گے	تمہارے لیے	وعدہ کی جگہ

سے کہیں گے کہ) جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا (اسی طرح آج) تم ہمارے سامنے آئے لیکن تم نے تو یہ خیال کررکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لیے (قیامت

وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا فِیْهِ وَ یَقُوْلُوْنَ یٰوَیْلَتَنَا مَالِ

وَ وُضِعَ	الْكِتٰبُ	فَتَرَى	الْمُجْرِمِیْنَ	مُشْفِقِیْنَ	مِمَّا	فِیْهِ	وَ یَقُوْلُوْنَ	یٰوَیْلَتَنَا	مَالِ ❷
اور رکھ دی جائے گی	کتاب	تو آپ دیکھیں گے	گنہگاروں کو	ڈر رہے ہیں	اس سے جو	اس میں (ہوگا)	اور وہ کہیں گے	ہائے شامت ہماری	کیسی ہے

کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا۔ اور (عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں (لکھا) ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں

هٰذَا الْكِتٰبِ لَا یُغَادِرُ صَغِیْرَةً وَّ لَا كَبِیْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ وَ وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا

هٰذَا	الْكِتٰبِ	لَا یُغَادِرُ	صَغِیْرَةً	وَ لَا كَبِیْرَةً	اِلَّا	اَحْصٰىهَا	وَ وَجَدُوْا	مَا	عَمِلُوْا
یہ	کتاب	نہیں چھوڑتی	چھوٹی بات	اور نہ بڑی	مگر	اسے گھیرے ہوئے/اسے لکھے ہوئے ہے	اور وہ پالیں گے	جو	انہوں نے عمل کیے

گے اور کہیں گے، ہائے شامت! یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو (کوئی بات بھی نہیں) مگر اسے لکھ رکھا ہے، اور جو عمل کیے ہوں گے سب کو

❶ کھلی ہوئی یعنی صاف میدان۔ ❷ مَالِ۔ هٰذَا۔ الْكِتٰبِ: کیا لیے۔ اس۔ کتاب (یہ لغوی ترجمہ ہے؛ اوپر سیاق کے ترجمے کے لحاظ سے لِ جو حرف جر ہے زائد ہے۔)

ع ۶ ۵ ۱۸

حَاضِرًا ؕ وَ لَا یَظۡلِمُ رَبُّکَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا

حَاضِرًا	وَ لَا یَظۡلِمُ	رَبُّکَ	اَحَدًا	وَ اِذۡ	قُلۡنَا	لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ	اسۡجُدُوۡا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوۡۤا
حاضر/سامنے	اور نہیں ظلم کرے گا	پروردگار آپ کا	کسی پر	اور جب	کہا ہم نے	فرشتوں کو	سجدہ کرو تم	آدم کو	پس سجدہ کیا انہوں نے

حاضر پائیں گے اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا

اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ کَانَ مِنَ الۡجِنِّ فَفَسَقَ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّہٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوۡنَہٗ وَ ذُرِّیَّتَہٗۤ اَوۡلِیَآءَ

اِلَّا	اِبۡلِیۡسَ	کَانَ	مِنَ الۡجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنۡ اَمۡرِ	رَبِّہٖ	اَفَتَتَّخِذُوۡنَہٗ	وَ ذُرِّیَّتَہٗ	اَوۡلِیَآءَ
مگر	ابلیس نے	تھا وہ	جنات میں سے	پس اس نے نافرمانی کی	حکم کی	اپنے پروردگار کے	کیا پھر تم بناتے ہو اس کو	اور اس کی اولاد کو	دوست

مگر ابلیس (نے نہ کیا)، وہ جنات میں سے تھا اور اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔ کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست

مِنۡ دُوۡنِیۡ وَ ہُمۡ لَکُمۡ عَدُوٌّ ؕ بِئۡسَ لِلظّٰلِمِیۡنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَاۤ اَشۡہَدۡتُّہُمۡ خَلۡقَ

مِنۡ دُوۡنِیۡ	وَ ہُمۡ	لَکُمۡ	عَدُوٌّ	بِئۡسَ	لِلظّٰلِمِیۡنَ	بَدَلًا	مَا	اَشۡہَدۡتُّہُمۡ	خَلۡقَ
سوائے میرے	حالانکہ وہ	تمہارے	دشمن ہیں	برا ہے	ظالموں کیلئے	بدل/بدلہ	نہیں	میں نے حاضر کیا تھا ان کو	پیدائش پر

بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں (اور شیطان کی دوستی) ظالموں کے لیے (اللہ کی دوستی کا) برا بدل ہے۔ میں نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ لَا خَلۡقَ اَنۡفُسِہِمۡ ۪ وَ مَا کُنۡتُ مُتَّخِذَ الۡمُضِلِّیۡنَ

السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضِ	وَ لَا	خَلۡقَ	اَنۡفُسِہِمۡ	وَ مَا	کُنۡتُ	مُتَّخِذَ	الۡمُضِلِّیۡنَ
آسمانوں	اور زمین کی	اور نہ	پیدائش پر	خود ان کی	اور نہیں	میں تھا	پکڑنے والا/ بنانے والا	گمراہ کرنے والوں کو

کے پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کو پیدا کرنے کے وقت، اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار

عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَ یَوۡمَ یَقُوۡلُ نَادُوۡا شُرَکَآءِیَ الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ فَدَعَوۡہُمۡ فَلَمۡ

عَضُدًا	وَ یَوۡمَ	یَقُوۡلُ	نَادُوۡا	شُرَکَآءِیَ	الَّذِیۡنَ	زَعَمۡتُمۡ	فَدَعَوۡہُمۡ	فَلَمۡ
مددگار	اور جس دن	وہ فرمائے گا	پکارو/ بلاؤ	میرے شریکوں کو	جن کو	تم گمان کرتے تھے	پھر وہ ان کو بلائیں گے	پس نہ

بناتا۔ اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ (اب) میرے شریکوں کو جن کی نسبت تم گمان (الوہیت) رکھتے تھے بلاؤ تو وہ ان کو بلائیں گے مگر وہ

یَسۡتَجِیۡبُوۡا لَہُمۡ وَ جَعَلۡنَا بَیۡنَہُمۡ مَّوۡبِقًا ﴿۵۲﴾ وَ رَاَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ النَّارَ فَظَنُّوۡۤا

یَسۡتَجِیۡبُوۡا	لَہُمۡ	وَ جَعَلۡنَا	بَیۡنَہُمۡ	مَّوۡبِقًا	وَ رَاَ	الۡمُجۡرِمُوۡنَ	النَّارَ	فَظَنُّوۡۤا
وہ کچھ جواب دیں گے	ان کو	اور ہم بنا دیں گے	ان کے درمیان	ہلاکت کی جگہ	اور دیکھیں گے	مجرم/گنہگار	دوزخ کو	پس یقین کریں گے

ان کو کچھ جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے بیچ میں ایک ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے۔ اور گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھ لیں گے تو یقین کر لیں گے

اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَ لَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝۵۳ وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ ع ۷/۴ ۱۹

اَنَّهُمْ	مُّوَاقِعُوْهَا	وَ لَمْ يَجِدُوْا	عَنْهَا	مَصْرِفًا	وَ لَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِيْ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ
کہ وہ	اس میں پڑنے والے ہیں	اور نہ پائیں گے	اس سے	پھرنے کی جگہ/بچنے کی راہ	اور بیشک	ہم نے طرح طرح سے بیان کیں	میں	اس	قرآن

کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں، اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے۔ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لیے

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝۵۴ وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ

لِلنَّاسِ	مِنْ	كُلِّ	مَثَلٍ	وَ كَانَ	الْاِنْسَانُ	اَكْثَرَ	شَيْءٍ	جَدَلًا	وَ مَا	مَنَعَ	النَّاسَ
لوگوں کیلئے	سے	ہر	مثال	اور ہے	انسان	زیادہ/بڑھ کر	ہر چیز سے	جھگڑالو	اور نہیں	منع کیا	لوگوں کو

طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں، لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے۔ اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آ گئی

اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَ يَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ

اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمْ	الْهُدٰى	وَ يَسْتَغْفِرُوْا	رَبَّهُمْ	اِلَّا	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	سُنَّةُ
یہ کہ	وہ ایمان لائیں	جب	آگئی ان کے پاس	ہدایت	اور بخشش مانگیں	اپنے پروردگار سے	مگر	یہ کہ	پیش آئے ان پر	رسم/روش

تو ان کو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں! بجز اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ

الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝۵۵ وَ مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ

الْاَوَّلِيْنَ	اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	قُبُلًا	وَ مَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ
پہلوں کی	یا	آموجود ہو ان پر	عذاب	سامنے	اور نہیں	بھیجتے ہم	پیغمبروں کو	مگر	خوشخبری دینے والے

پیش آئے یا ان پر عذاب سامنے آموجود ہو۔ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لیے کہ (لوگوں کو اللہ کی نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں

وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ وَ يُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَ اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ

وَ مُنْذِرِيْنَ	وَ يُجَادِلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ	وَ اتَّخَذُوْا	اٰيٰتِيْ
اور ڈرانے والے	اور جھگڑا کرتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	باطل کے ساتھ	تاکہ پھسلا دیں	اس سے	سچی بات کو	اور ٹھہرالیا انہوں نے	میری آیات کو

اور (عذاب سے) ڈرائیں۔ اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں۔ اور انہوں نے ہماری آیتوں کو

وَ مَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝۵۶ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَ نَسِيَ

وَ مَا	اُنْذِرُوْا	هُزُوًا	وَ مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ	فَاَعْرَضَ	عَنْهَا	وَ نَسِيَ
اور جس چیز سے	وہ ڈرائے گئے	مذاق	اور کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جس کو	یاد دلایا گیا	آیات سے	اسکے پروردگار کی	تو اس نے منہ پھیر لیا	ان سے	اور بھول گیا

اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنا لیا۔ اور اس سے ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا اور جو اعمال وہ

مَا قَدَّمَتۡ یَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ اَکِنَّةً اَنۡ یَّفۡقَهُوۡهُ وَ فِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا ؕ

مَا	قَدَّمَتۡ	یَدٰهُ	اِنَّا جَعَلۡنَا	عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ	اَکِنَّةً	اَنۡ	یَّفۡقَهُوۡهُ	وَ فِیۡۤ	اٰذَانِهِمۡ	وَقۡرًا
جو	آگے بھیجا	اسکے ہاتھوں نے	بے شک ہم نے ڈال دیئے	ان کے دلوں پر	پردے	یہ کہ	وہ سمجھیں اس کو	اور میں	کانوں ان کے	ثقل/ بوجھ

آگے کر چکا اس کو بھول گیا۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں)۔

وَ اِنۡ تَدۡعُهُمۡ اِلَی الۡهُدٰی فَلَنۡ یَّهۡتَدُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَ رَبُّكَ الۡغَفُوۡرُ ذُو الرَّحۡمَةِ ؕ

وَ اِنۡ	تَدۡعُهُمۡ	اِلَی الۡهُدٰی	فَلَنۡ یَّهۡتَدُوۡۤا	اِذًا	اَبَدًا	وَ رَبُّكَ	الۡغَفُوۡرُ	ذُو الرَّحۡمَةِ
اور اگر	آپ بلائیں انہیں	سیدھی راہ کی طرف	پس ہرگز نہ راستے پر آئیں گے	اس وقت	کبھی بھی	اور پروردگار آپ کا	بڑا بخشنے والا	صاحب رحمت ہے

اور اگر تم ان کو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے۔ اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحب رحمت ہے،

لَوۡ یُؤَاخِذُهُمۡ بِمَا کَسَبُوۡا لَعَجَّلَ لَهُمُ الۡعَذَابَ ؕ بَلۡ لَّهُمۡ مَّوۡعِدٌ لَّنۡ یَّجِدُوۡا مِنۡ

لَوۡ	یُؤَاخِذُهُمۡ	بِمَا	کَسَبُوۡا	لَعَجَّلَ	لَهُمُ	الۡعَذَابَ	بَلۡ	لَهُمۡ	مَوۡعِدٌ	لَنۡ یَّجِدُوۡا
اگر	وہ پکڑنے لگے ان کو	اس پر جو	انہوں نے کمایا	البتہ جلد بھیج دے	ان پر	عذاب	بلکہ	ان کے لیے	ایک وقتِ وعدہ	ہرگز نہ وہ پائیں گے

اگر وہ ان کے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر جھٹ عذاب بھیج دے، مگر ان کے لیے ایک وقت (مقرر کر رکھا) ہے کہ اس کے عذاب سے کوئی پناہ

دُوۡنِهٖ مَوۡئِلًا ﴿۵۸﴾ وَ تِلۡكَ الۡقُرٰۤی اَهۡلَکۡنٰهُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا وَ جَعَلۡنَا لِمَهۡلِکِهِمۡ

مِنۡ دُوۡنِهٖ	مَوۡئِلًا	وَ تِلۡكَ	الۡقُرٰی	اَهۡلَکۡنٰهُمۡ	لَمَّا	ظَلَمُوۡا	وَ جَعَلۡنَا	لِمَهۡلِکِهِمۡ
سوائے اس کے	کوئی پناہ گاہ	اور یہ	بستیاں	ہم نے ہلاک کیا انہیں	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور مقرر کیا ہم نے	ان کی تباہی کے لیے

کی جگہ نہ پائیں گے۔ اور یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں) جب انہوں نے (کفر سے) ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کر دیا اور ان کی تباہی کے لیے ایک وقت

مَّوۡعِدًا ﴿۵۹﴾ وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبۡرَحُ حَتّٰۤی اَبۡلُغَ مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَیۡنِ اَوۡ ع ۸ ۲۰

مَوۡعِدًا	وَ اِذۡ	قَالَ	مُوۡسٰی	لِفَتٰىهُ	لَاۤ اَبۡرَحُ	حَتّٰی	اَبۡلُغَ	مَجۡمَعَ	الۡبَحۡرَیۡنِ	اَوۡ
ایک وقت وعدہ	اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنے شاگرد سے	میں نہ ہٹوں گا	یہاں تک کہ	پہنچوں	ملنے کی جگہ	دو دریاؤں کے	یا/خواہ

مقرر کر دیا تھا۔ اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ہٹنے کا نہیں، خواہ

اَمۡضِیَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ بَیۡنِهِمَا نَسِیَا حُوۡتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیۡلَهٗ فِی الۡبَحۡرِ

اَمۡضِیَ	حُقُبًا	فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجۡمَعَ	بَیۡنِهِمَا	نَسِیَا	حُوۡتَهُمَا	فَاتَّخَذَ	سَبِیۡلَهٗ	فِی الۡبَحۡرِ
چلتا رہوں	برسوں/ مدت دراز	پس جب	پہنچے دونوں	ملنے کے مقام	ان دونوں کے درمیان	بھول گئے	مچھلی اپنی	تو بنا لیا اس نے	راستہ اپنا	دریا میں

برسوں چلتا رہوں۔ جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ

سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدۡ لَقِیۡنَا مِنۡ سَفَرِنَا هٰذَا

سَرَبًا	فَلَمَّا	جَاوَزَا	قَالَ	لِفَتٰىهُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا	لَقَدۡ	لَقِیۡنَا	مِنۡ سَفَرِنَا	هٰذَا
سرنگ کی طرح	پس جب	وہ آگے چلے	کہا	اپنے شاگرد سے	لاؤ ہمارے پاس	دن کا کھانا ہمارا	البتہ	پائی ہے ہم نے	اپنے سفر سے	اس

بنا لیا۔ جب آگے چلے تو (موسیٰؑ نے) اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارے لیے کھانا لاؤ، اس سفر سے ہم کو بہت تکان

نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اَرَءَیۡتَ اِذۡ اَوَیۡنَاۤ اِلَی الصَّخۡرَةِ فَاِنِّیۡ نَسِیۡتُ الۡحُوۡتَ ۫ وَ مَاۤ اَنۡسٰنِیۡهُ

نَصَبًا	قَالَ	اَرَءَیۡتَ	اِذۡ	اَوَیۡنَا	اِلَی الصَّخۡرَةِ	فَاِنِّیۡ	نَسِیۡتُ	الۡحُوۡتَ	وَ مَا	اَنۡسٰنِیۡهُ
بہت تکان/تکلیف	اس نے کہا	بھلا دیکھا آپ نے	جب	ہم ٹھہرے تھے	پتھر کے پاس	تو بیشک میں	بھول گیا	مچھلی	اور نہیں	بھلایا مجھے وہ

ہوگئی ہے۔ (اس نے) کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی (وہیں) بھول گیا اور مجھے (آپ سے) اس کا ذکر کرنا

اِلَّا الشَّیۡطٰنُ اَنۡ اَذۡکُرَهٗ ۚ وَ اتَّخَذَ سَبِیۡلَهٗ فِی الۡبَحۡرِ ٭ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِکَ مَا کُنَّا

اِلَّا	الشَّیۡطٰنُ	اَنۡ	اَذۡکُرَهٗ	وَ اتَّخَذَ	سَبِیۡلَهٗ	فِی الۡبَحۡرِ	عَجَبًا	قَالَ	ذٰلِکَ	مَا	کُنَّا
مگر	شیطان نے	یہ کہ	ذکر کروں میں اس کا	اور بنالیا اس نے	راستہ اپنا	دریا میں	عجیب طرح	کہا	یہی ہے	جو	ہم تھے

شیطان نے بھلا دیا اور اس نے عجب طرح سے دریا میں اپنا رستہ لیا۔ (موسیٰؑ نے) کہا، یہی تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے

نَبۡغِ ٭ۖ فَارۡتَدَّا عَلٰۤی اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبۡدًا مِّنۡ عِبَادِنَاۤ اٰتَیۡنٰهُ رَحۡمَةً

نَبۡغِ	فَارۡتَدَّا	عَلٰی	اٰثَارِهِمَا	قَصَصًا	فَوَجَدَا	عَبۡدًا	مِنۡ عِبَادِنَا	اٰتَیۡنٰهُ	رَحۡمَةً
چاہتے	پس وہ دونوں لوٹے	پر	اپنے نشانات قدم	تلاش کرتے ہوئے	پس دونوں نے پایا	ایک بندے کو	ہمارے بندوں میں سے	ہم نے دی اسے	رحمت

تھے۔ تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے۔ (وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت

مِّنۡ عِنۡدِنَا وَ عَلَّمۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوۡسٰی هَلۡ اَتَّبِعُکَ عَلٰۤی اَنۡ

مِنۡ عِنۡدِنَا	وَ عَلَّمۡنٰهُ	مِنۡ لَّدُنَّا	عِلۡمًا	قَالَ	لَهٗ	مُوۡسٰی	هَلۡ	اَتَّبِعُکَ	عَلٰی	اَنۡ
اپنے پاس سے	اور سکھایا ہم نے اسے	اپنے پاس سے	علم	کہا	اس کو	موسیٰ نے	کیا	میں آپ کے ساتھ چلوں	پر	یہ کہ

(یعنی نبوت یا نعمت ولایت) دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا۔ موسیٰ نے ان سے (جن کا نام خضر تھا) کہا کہ جو علم (اللہ کی طرف سے) آپ کو سکھایا گیا ہے اگر

تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمۡتَ رُشۡدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّکَ لَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ مَعِیَ صَبۡرًا ﴿۶۷﴾ وَ کَیۡفَ تَصۡبِرُ

تُعَلِّمَنِ	مِمَّا	عُلِّمۡتَ	رُشۡدًا	قَالَ	اِنَّکَ	لَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ	مَعِیَ	صَبۡرًا	وَ کَیۡفَ	تَصۡبِرُ
آپ سکھائیں مجھے	اس سے جو	سکھائی گئی ہے آپ کو	بھلی راہ	کہا اس نے	بیشک تم	ہرگز نہ کرسکو گے	میرے ساتھ	صبر	اور کیسے	تم صبر کرو گے

آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں۔ (خضرؑ نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کرسکو گے۔ اور جس بات کی

عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّ لَآ اَعْصِیْ لَكَ

عَلٰى	مَا	لَمْ تُحِطْ	بِهٖ	خُبْرًا	قَالَ	سَتَجِدُنِیْٓ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	صَابِرًا	وَ لَا	اَعْصِیْ	لَكَ
پر	اس کہ	تمہارے قابو میں نہیں ہے	جس کی	سمجھ	کہا	آپ مجھے پائیں گے	اگر	چاہا اللہ نے	صبر کرنے والا	اور نہ	نافرمانی کروں گا	آپ کے

تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیونکر سکتے ہو۔ (موسیٰ نے) کہا، اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پایئے گا اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں

اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ فَلَا تَسْــَٔلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ع ۹ ۱۱ ۲۱

اَمْرًا	قَالَ	فَاِنْ	اِتَّبَعْتَنِیْ	فَلَا تَسْــَٔلْنِیْ	عَنْ	شَیْءٍ	حَتّٰى	اُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا
کسی حکم کی	کہا	پس اگر	تم میرے ساتھ رہنا چاہو	تو نہ پوچھنا مجھ سے	سے/بابت	کسی چیز	یہاں تک کہ	بیان کروں میں	تم سے	اس کا	ذکر

کروں گا۔ (خضرؑ نے) کہا کہ اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط یہ ہے کہ) مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں۔

فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ

فَانْطَلَقَا	حَتّٰى	اِذَا	رَكِبَا	فِی السَّفِیْنَةِ	خَرَقَهَا	قَالَ	اَخَرَقْتَهَا	لِتُغْرِقَ	اَهْلَهَا	لَقَدْ
پھر وہ دونوں چلے	حتیٰ کہ	جب	وہ دونوں سوار ہوئے	کشتی میں	اس نے پھاڑ ڈالا اسکو	کہا	کیا آپ نے سوراخ کیا اس میں	تاکہ غرق کریں	اسکے سواروں کو	البتہ

تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (خضرؑ نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ (موسیٰؑ نے) کہا، کیا آپ نے اس کو اس لیے پھاڑا ہے کہ سواروں کو

جِئْتَ شَیْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا

جِئْتَ	شَیْـًٔا	اِمْرًا	قَالَ	اَلَمْ اَقُلْ	اِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِیْعَ	مَعِیَ	صَبْرًا	قَالَ	لَا
آپ لائے/آپ نے کی	ایک چیز/بات	عجیب	کہا اس نے	کیا نہیں کہا تھا میں نے	یقیناً تم	ہرگز نہ کر سکو گے	میرے ساتھ	صبر	موسیٰ نے کہا	نہ

غرق کر دیں؟ یہ تو آپ نے بڑی (عجب) بات کی۔ (خضرؑ نے) کہا، کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ

تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا نَسِیْتُ وَلَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَا لَقِیَا

تُؤَاخِذْنِیْ	بِمَا	نَسِیْتُ	وَ لَا تُرْهِقْنِیْ	مِنْ اَمْرِیْ	عُسْرًا	فَانْطَلَقَا	حَتّٰى	اِذَا	لَقِیَا
مواخذہ کیجیے میرا	اس پر جو	بھول ہوئی مجھ سے	اور نہ ڈالیں مجھ پر	میرے معاملے میں	کوئی مشکل	پھر دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب	دونوں ملے

جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ کیجئے اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالیے۔ پھر دونوں چلے، یہاں تک کہ (رستے میں) ایک لڑکا

غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

غُلٰمًا	فَقَتَلَهٗ	قَالَ	اَقَتَلْتَ	نَفْسًا	زَكِیَّةً	بِغَیْرِ	نَفْسٍ	لَقَدْ	جِئْتَ	شَیْـًٔا	نُكْرًا
ایک لڑکے سے	تو اس نے مار ڈالا اسے	کہا	کیا قتل کر دیا آپ نے	ایک جان	پاک کو	بغیر	جان کے	بیشک	کی آپ نے	ایک بات	بری

ملا تو (خضرؑ نے) اسے مار ڈالا۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے مار ڈالا، (یہ تو) آپ نے بری بات کی۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ

قَالَ	اَلَمْ اَقُلْ	لَكَ	اِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	قَالَ	اِنْ	سَاَلْتُكَ	عَنْ	شَيْءٍ
(خضر نے) کہا	کیا نہیں کہا تھا میں نے	تم سے	بیشک تم	ہرگز نہیں کرسکو گے	میرے ساتھ	صبر	کہا (موسیٰ نے)	اگر	میں پوچھوں آپ سے	بابت	کسی چیز

(خضر نے) کہا، کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کرسکو گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات پوچھوں (یعنی اعتراض

بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ

بَعْدَهَا	فَلَا تُصٰحِبْنِيْ	قَدْ بَلَغْتَ	مِنْ لَّدُنِّيْ	عُذْرًا	فَانْطَلَقَا	حَتّٰى	اِذَا	اَتَيَا
اس کے بعد	تو نہ اپنے ساتھ رکھنا مجھے	تحقیق پہنچ گئے آپ	میری طرف سے	عذر کو	پھر دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں آئے/ پہنچے

کروں) تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیئے گا کہ آپ میری طرف سے عذر (کے قبول کرنے میں غایت) کو پہنچ گئے۔ پھر دونوں چلے، یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے

اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨاسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ

اَهْلَ قَرْيَةِ	اِسْتَطْعَمَا	اَهْلَهَا ❶	فَاَبَوْا	اَنْ	يُّضَيِّفُوْهُمَا	فَوَجَدَا	فِيْهَا	جِدَارًا	يُّرِيْدُ	اَنْ
ایک گاؤں والوں کے پاس	ان دونوں نے کھانا طلب کیا	اہل گاؤں سے	پس انکار کیا انہوں نے	کہ	ضیافت کریں انکی	پھر پائی	اس میں	ایک دیوار	جو چاہتی تھی	کہ

پاس پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا، انہوں نے ان کی ضیافت کرنے سے انکار کردیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو (جھک کر) گرا چاہتی

يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ

يَنْقَضَّ	فَاَقَامَهٗ	قَالَ	لَوْ	شِئْتَ	لَتَّخَذْتَ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	قَالَ	هٰذَا	فِرَاقُ	بَيْنِيْ
وہ گر پڑے	پس اس نے سیدھا کردیا اس کو	(موسیٰ نے) کہا	اگر	آپ چاہتے	تو لے لیتے	اس پر	معاوضہ	(خضر نے) کہا	یہ	جدائی ہے	مجھ میں

تھی۔ خضر نے اس کو سیدھا کردیا۔ موسیٰ نے کہا کہ اگر آپ چاہتے تو ان سے (اس کا) معاوضہ لے لیتے (تاکہ کھانے کا کام چلتا)۔ خضر نے کہا کہ اب مجھ میں اور تم

وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ

وَبَيْنِكَ	سَاُنَبِّئُكَ	بِتَاْوِيْلِ	مَا	لَمْ تَسْتَطِعْ	عَلَيْهِ	صَبْرًا	اَمَّا	السَّفِيْنَةُ
اور تم میں	اب میں بتائے دیتا ہوں تمہیں	تعبیر/بھید	اس چیز کا کہ	نہ کرسکے تم	جس پر	صبر	وہ جو	کشتی (کا حال ہے)

میں علیحدگی ہے (مگر) جن باتوں پر تم صبر نہ کرسکے میں ان کا تمہیں بھید بتائے دیتا ہوں۔ وہ جو کشتی تھی غریب لوگوں

فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ

فَكَانَتْ	لِمَسٰكِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	فِي الْبَحْرِ	فَاَرَدْتُّ	اَنْ	اَعِيْبَهَا	وَكَانَ	وَرَآءَهُمْ	مَلِكٌ
پس وہ تھی	غریب لوگوں کی	جو محنت کرتے تھے	دریا میں	سو میں نے چاہا	کہ	اس کو عیب دار کردوں	اور تھا	سامنے ان کے	ایک بادشاہ

کی تھی جو دریا میں محنت (کرکے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے اور ان کے سامنے (کی طرف) ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا

❶ یہاں ضمیر کے اصل ترجمے کی بجائے اسکے مرجع کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ اصل ترجمہ ہوگا: اس کے رہنے والوں سے۔

39

يَاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَ اَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ

يَاْخُذُ	كُلَّ	سَفِيْنَةٍ	غَصْبًا	وَ اَمَّا	الْغُلٰمُ	فَكَانَ	اَبَوٰهُ	مُؤْمِنَيْنِ	فَخَشِيْنَا	اَنْ
چھین لیتا تھا	ہر	کشتی کو	زبردستی/ظلم سے	اور وہ جو	لڑکا تھا	تو تھے	والدین اس کے	دونوں مومن	پس اندیشہ ہوا ہمیں	کہ

تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں (تا کہ وہ غصب نہ کر سکے)۔ اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے، ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر جو

يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً

يُرْهِقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَ كُفْرًا	فَاَرَدْنَا	اَنْ	يُبْدِلَهُمَا	رَبُّهُمَا	خَيْرًا	مِنْهُ	زَكٰوةً
وہ پھنسا دے ان دونوں کو	سرکشی	اور کفر میں	پس چاہا ہم نے	کہ	بدلے میں دے ان کو	پروردگار ان کا	بہتر	اس سے	پاک طینتی/پاکیزگی میں

بدکردار ہوتا کہیں) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے۔ تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور (بچہ) عطا فرمائے جو پاک طینتی اور محبت میں

وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَ اَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَ كَانَ تَحْتَهٗ

وَ اَقْرَبَ	رُحْمًا	وَ اَمَّا	الْجِدَارُ	فَكَانَ	لِغُلٰمَيْنِ	يَتِيْمَيْنِ	فِي الْمَدِيْنَةِ	وَ كَانَ	تَحْتَهٗ
اور نزدیک تر	شفقت/محبت میں	اور وہ جو	دیوار	پس تھی	دو لڑکوں کی	یتیم	اس شہر میں	اور تھا	نیچے اس کے

اس سے بہتر ہو۔ اور وہ جو دیوار تھی سو وہ دو یتیم بچوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اس کے نیچے ان کا خزانہ

كَنْزٌ لَّهُمَا وَ كَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَ يَسْتَخْرِجَا

كَنْزٌ	لَهُمَا	وَ كَانَ	اَبُوْهُمَا	صَالِحًا	فَاَرَادَ	رَبُّكَ	اَنْ	يَبْلُغَا	اَشُدَّهُمَا	وَيَسْتَخْرِجَا
خزانہ	ان دونوں کیلئے	اور تھا	باپ ان کا	نیک	پس چاہا	تیرے پروردگار نے	کہ	وہ دونوں پہنچیں	اپنی جوانی کو	اور نکال لیں

(مدفون) تھا اور ان کا باپ ایک نیک بخت آدمی تھا، تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ

كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَ مَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ

كَنْزَهُمَا	رَحْمَةً	مِنْ رَّبِّكَ	وَ مَا	فَعَلْتُهٗ	عَنْ اَمْرِيْ	ذٰلِكَ	تَاْوِيْلُ	مَا	لَمْ تَسْطِعْ
خزانہ اپنا	مہربانی	تمہارے پروردگار کی طرف سے	اور نہیں	کیا میں نے یہ	اپنے حکم (مرضی) سے	یہ ہے	حقیقت/بھید	اسکا کہ	نہ کر سکے تم

نکال لیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کیے۔ یہ ان باتوں کا راز ہے جن پر تم

عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾ ع ۱۰ ۱۲ ۱

عَلَيْهِ	صَبْرًا	وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنْ	ذِي الْقَرْنَيْنِ	قُلْ	سَاَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	مِنْهُ	ذِكْرًا
جس پر	صبر	اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	ذوالقرنین کے	کہہ دیں	عنقریب میں پڑھوں گا	تم پر	اس کا	کچھ حال

39

صبر نہ کر سکے۔ اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ میں اس کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰٓى

اِنَّا	مَكَّنَّا	لَهٗ	فِي الْاَرْضِ	وَاٰتَيْنٰهُ	مِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ	سَبَبًا	فَاَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰٓى
بیشک ہم نے	قدرت دی	اس کو	زمین میں	اور عطا کیا اس کو	سے	ہر	چیز	سامان	پس پیچھے چلا	ایک سامان/ راہ کے	یہاں تک کہ

ہم نے اس کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا سامان عطا کیا تھا۔ تو اس نے (سفر کا) ایک سامان کیا۔ یہاں تک کہ

اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۵

اِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ	الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَغْرُبُ	فِيْ عَيْنٍ	حَمِئَةٍ	وَوَجَدَ	عِنْدَهَا	قَوْمًا
جب	وہ پہنچا	ڈوبنے کی جگہ	سورج کی	اس نے پایا اس کو	ڈوبتا ہے	ایک ندی میں	کیچڑ/ دلدل کی	اور پایا	پاس اس کے	ایک قوم کو

جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے اور اس (ندی) کے پاس ایک قوم دیکھی۔

قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ

قُلْنَا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِمَّا	اَنْ	تُعَذِّبَ	وَاِمَّا	اَنْ	تَتَّخِذَ	فِيْهِمْ	حُسْنًا	قَالَ	اَمَّا مَنْ
ہم نے کہا	اے ذوالقرنین	خواہ	یہ کہ	تو عذاب دے	اور خواہ	یہ کہ	تو اختیار کر	ان کے بارے میں	بھلائی	اس نے کہا	وہ کہ جو

ہم نے کہا، ذوالقرنین! تم ان کو خواہ تکلیف دو خواہ ان (کے بارے) میں بھلائی اختیار کرو (دونوں باتوں میں تم کو قدرت ہے)۔ ذوالقرنین نے کہا کہ جو (کفرو

ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ

ظَلَمَ	فَسَوْفَ	نُعَذِّبُهٗ	ثُمَّ	يُرَدُّ	اِلٰى رَبِّهٖ	فَيُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	نُكْرًا	وَاَمَّا مَنْ	اٰمَنَ
بے انصاف ہوگا	سو عنقریب	ہم عذاب دیں گے اسکو	پھر	وہ لوٹایا جائے گا	اپنے پروردگار کی طرف	تو وہ بھی عذاب دیگا اسکو	عذاب	سخت	اور وہ کہ جو	ایمان لائے گا

بدکرداری سے) ظلم کرے گا اسے ہم عذاب دیں گے، پھر (جب) وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ بھی اسے بڑا عذاب دے گا۔ اور جو ایمان لائے گا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ

وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَآءَ	الْحُسْنٰى	وَسَنَقُوْلُ	لَهٗ	مِنْ اَمْرِنَا	يُسْرًا	ثُمَّ	اَتْبَعَ
اور عمل کرے گا	نیک	سو اس کیلئے	بدلہ ہے	اچھا/ بھلائی کا	اور عنقریب کہیں گے ہم	اس کیلئے	اپنے کام میں	آسانی/ نرمی	پھر	وہ پیچھے پڑا

اور نیک عمل کرے گا اس کے لیے بہت اچھا بدلہ ہے اور ہم اپنے معاملہ میں (اس پر کسی طرح کی سختی نہیں کریں گے بلکہ) اس سے نرم بات کہیں گے۔ پھر اس

سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ

سَبَبًا	حَتّٰٓى اِذَا	بَلَغَ	مَطْلِعَ	الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلٰى قَوْمٍ	لَمْ نَجْعَلْ	لَهُمْ
ایک (اور) سامان	یہاں تک کہ جب	وہ پہنچا	طلوع ہونے کے مقام	سورج کے	اس نے پایا اسے	وہ طلوع کرتا ہے	ایک قوم پر	نہیں بنایا تھا ہم نے	ان کیلئے

نے ایک اور (سفر کا) سامان کیا۔ یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کیلئے ہم نے سورج کے

مِّنۡ دُوۡنِهَا سِتۡرًا ۙ﴿۹۰﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدۡ اَحَطۡنَا بِمَا لَدَيۡهِ خُبۡرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾

مِنۡ دُوۡنِهَا	سِتۡرًا	كَذٰلِكَ	وَ قَدۡ	اَحَطۡنَا	بِمَا	لَدَيۡهِ	خُبۡرًا	ثُمَّ	اَتۡبَعَ	سَبَبًا
اس (سورج) کے اس طرف	کوئی پردہ/ اوٹ	اسی طرح	اور تحقیق	ہم نے گھیر رکھا ہے	اس کو جو	اسکے پاس تھا	خبر رکھ کر	پھر	وہ پیچھے پڑا	ایک (اور) راہ کے

اس طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی۔ (حقیقت حال) یوں (تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہم کو سب کی خبر تھی۔ پھر اس نے ایک اور سامان کیا۔

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيۡنَ السَّدَّيۡنِ وَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمَا قَوۡمًا ۙ لَّا يَكَادُوۡنَ يَفۡقَهُوۡنَ قَوۡلًا ﴿۹۳﴾

حَتّٰٓى اِذَا	بَلَغَ	بَيۡنَ	السَّدَّيۡنِ ❶	وَجَدَ	مِنۡ دُوۡنِهِمَا	قَوۡمًا	لَا يَكَادُوۡنَ	يَفۡقَهُوۡنَ	قَوۡلًا
یہاں تک کہ جب	وہ پہنچا	درمیان	دو دیواروں کے	پایا اس نے	ان کے اس طرف	ایک قوم کو	نہیں لگتے تھے	کہ وہ سمجھیں	کسی بات کو

یہاں تک کہ وہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ ان کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے۔

قَالُوۡا يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ اِنَّ يَاۡجُوۡجَ وَمَاۡجُوۡجَ مُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ فَهَلۡ نَجۡعَلُ

قَالُوۡا	يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ	اِنَّ	يَاۡجُوۡجَ	وَ مَاۡجُوۡجَ	مُفۡسِدُوۡنَ	فِى الۡاَرۡضِ	فَهَلۡ	نَجۡعَلُ
انہوں نے کہا	اے ذوالقرنین	بیشک	یاجوج	اور ماجوج	فساد کرتے ہیں	زمین میں	تو کیا	ہم کر دیں

ان لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے ہیں۔ بھلا ہم آپ کے لیے خرچ

لَكَ خَرۡجًا عَلٰٓى اَنۡ تَجۡعَلَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَهُمۡ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىۡ فِيۡهِ رَبِّىۡ خَيۡرٌ

لَكَ	خَرۡجًا	عَلٰٓى اَنۡ	تَجۡعَلَ	بَيۡنَنَا	وَ بَيۡنَهُمۡ	سَدًّا	قَالَ	مَا	مَكَّنِّىۡ	فِيۡهِ	رَبِّىۡ	خَيۡرٌ
آپ کیلئے	کچھ مال	اس پر کہ	آپ بنا دیں	ہمارے درمیان	اور انکے درمیان	ایک دیوار	اس نے کہا	جو	قدرت بخشی مجھے	اس میں	میرے رب نے	بہت بہتر ہے

(کا انتظام) کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں؟ ذوالقرنین نے کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے۔

فَاَعِيۡنُوۡنِىۡ بِقُوَّةٍ اَجۡعَلۡ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُمۡ رَدۡمًا ۙ﴿۹۵﴾ اٰتُوۡنِىۡ زُبَرَ الۡحَدِيۡدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا

فَاَعِيۡنُوۡنِىۡ	بِقُوَّةٍ	اَجۡعَلۡ	بَيۡنَكُمۡ	وَ بَيۡنَهُمۡ	رَدۡمًا	اٰتُوۡنِىۡ	زُبَرَ	الۡحَدِيۡدِ	حَتّٰٓى اِذَا
پس تم میری مدد کرو	قوت (بازو) سے	میں بنا دوں گا	تمہارے درمیان	اور انکے درمیان	مضبوط دیوار/ اوٹ	مجھے لا دو	تختے	لوہے کے	یہاں تک کہ جب

تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو، میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنا دوں گا۔ تو تم لوہے کے (بڑے بڑے) تختے لاؤ (چنانچہ کام جاری کر دیا گیا)

سَاوٰى بَيۡنَ الصَّدَفَيۡنِ قَالَ انۡفُخُوۡا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوۡنِىۡۤ اُفۡرِغۡ عَلَيۡهِ

سَاوٰى	بَيۡنَ	الصَّدَفَيۡنِ ❷	قَالَ	انۡفُخُوۡا	حَتّٰٓى اِذَا	جَعَلَهٗ	نَارًا	قَالَ	اٰتُوۡنِىۡ	اُفۡرِغۡ	عَلَيۡهِ
اس نے برابر کر دیا	درمیان	دونوں کناروں کے	اس نے کہا	دھونکو	یہاں تک کہ جب	کر دیا اسے	آگ	کہا	لاؤ میرے پاس	کہ میں ڈالوں	اس پر

یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا اور کہا کہ (اب اسے) دھونکو، یہاں تک کہ جب اسکو (دھونک دھونک کر) آگ کر دیا

❶ مراد دو پہاڑ جو دیواروں کی مانند تھے۔ ❷ یعنی دونوں پہاڑوں کے کناروں (کے درمیان)۔

قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ

قِطْرًا	فَمَا	اِسْطَاعُوْا	اَنْ	يَّظْهَرُوْهُ	وَمَا	اِسْتَطَاعُوْا	لَهٗ	نَقْبًا	قَالَ	هٰذَا	رَحْمَةٌ
پگھلا ہوا تانبا	پس نہ	کر سکے وہ	یہ کہ	اس پر چڑھیں	اور نہ	کر سکے وہ	اس میں	شگاف/نقب	کہنے لگا	یہ	رحمت ہے

تو کہا کہ اب میرے پاس تانبا لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں۔ پھر انہیں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں۔ بولا

مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا

مِنْ رَّبِّيْ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ	وَكَانَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	حَقًّا	وَتَرَكْنَا
میرے پروردگار کی طرف سے	پس جب	آئے گا	وعدہ	میرے پروردگار کا	کر دے گا اسکو	ہموار	اور ہے	وعدہ	میرے پروردگار کا	سچا	اور ہم چھوڑ دیں گے

کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے۔ جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔ (اس روز) ہم

بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾

بَعْضَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	يَّمُوْجُ	فِيْ	بَعْضٍ	وَنُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَجَمَعْنٰهُمْ	جَمْعًا
انکے بعض کو	اس دن	گھس جائیں گے	میں	بعض/دوسرے	اور پھونکا جائے گا	صور میں	پھر ہم جمع کریں گے ان کو	اکٹھا کر کے

ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے۔

وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ

وَعَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	عَرْضًا	الَّذِيْنَ	كَانَتْ	اَعْيُنُهُمْ	فِيْ غِطَآءٍ
اور ہم سامنے کر دیں گے	جہنم	اس دن	کافروں کے	بالکل سامنے	وہ لوگ کہ	تھیں	آنکھیں جن کی	پردے میں

اور اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں

١١ ع ١٩ ٢ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ

عَنْ ذِكْرِيْ ❶	وَكَانُوْا	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَمْعًا	اَفَحَسِبَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَنْ
میرے ذکر سے	اور تھے وہ	نہیں طاقت رکھتے	سننے کی	پس کیا گمان کرتے ہیں	وہ جنہوں نے	کفر کیا	یہ کہ

تھیں اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ

يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ

يَتَّخِذُوْا	عِبَادِيْ	مِنْ دُوْنِيْ	اَوْلِيَآءَ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نُزُلًا	قُلْ
بنالیں گے	میرے بندوں کو	میرے سوا	کارساز	بیشک ہم نے	تیار کیا ہے	جہنم	کافروں کیلئے	ضیافت/مہمانی	کہہ دیں

وہ ہمارے بندوں کو ہمارے سوا (اپنا) کارساز بنائیں گے (تو ہم خفا نہیں ہوں گے)۔ ہم نے (ایسے) کافروں کے لیے جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے۔ کہہ دو

❶ عَنْ ذِكْرِيْ: میرے ذکر سے یعنی میری یاد سے۔

هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

هَلْ	نُنَبِّئُكُمْ	بِالْاَخْسَرِيْنَ	اَعْمَالًا	اَلَّذِيْنَ	ضَلَّ	سَعْيُهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
کیا	ہم بتائیں تمہیں	جو بڑے خسارے والے ہیں	عملوں کے لحاظ سے	وہ لوگ کہ	برباد ہوگئی	سعی ان کی	زندگی میں	دنیا کی

کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں۔ وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئی

وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

وَهُمْ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	يُحْسِنُوْنَ	صُنْعًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ
اور وہ	خیال کرتے ہیں	کہ وہ	اچھے کر رہے ہیں	کام	یہی لوگ	جنہوں نے	انکار کیا	آیتوں سے	اپنے رب کی

اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کے سامنے

وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ

وَلِقَآئِهٖ	فَحَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فَلَا نُقِيْمُ	لَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَزْنًا	ذٰلِكَ
اور اسکی ملاقات سے	پس ضائع ہوگئے	اعمال ان کے	پس ہم نہیں قائم کریں گے	ان کیلئے	دن	قیامت کے	کوئی وزن	یہ

جانے سے انکار کیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے اور ہم قیامت کے دن ان کے لیے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے۔ یہ

جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جَزَآؤُهُمْ	جَهَنَّمُ	بِمَا	كَفَرُوْا	وَاتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ	وَرُسُلِيْ	هُزُوًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
بدلہ ان کا	جہنم	اس لیے کہ	انہوں نے کفر کیا	اور بنایا	میری آیتوں کو	اور میرے پیغمبروں کو	ہنسی مذاق	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے

ان کی سزا ہے (یعنی) جہنم۔ اس لیے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا

وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	كَانَتْ	لَهُمْ	جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا
اور عمل کیے	نیک	ہیں	ان کیلئے	فردوس کے باغ	مہمانی	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	نہیں

اور عمل نیک کیے ان کے لیے بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور وہاں سے

يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ

يَبْغُوْنَ	عَنْهَا	حِوَلًا	قُلْ	لَوْ	كَانَ	الْبَحْرُ	مِدَادًا	لِكَلِمٰتِ	رَبِّيْ	لَنَفِدَ	الْبَحْرُ	قَبْلَ
وہ چاہیں گے	وہاں سے	جگہ بدلنا	کہہ دیں	اگر	ہو	سمندر	روشائی	باتوں کیلئے	میرے پروردگار کی	تو ضرور ختم ہو جائے	سمندر	پہلے

مکان بدلنا نہ چاہیں گے۔ کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) لیے سیاہی ہو تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں

اَنۡ تَنۡفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّىۡ وَلَوۡ جِئۡنَا بِمِثۡلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ يُوۡحٰٓى

اَنۡ	تَنۡفَدَ	كَلِمٰتُ	رَبِّىۡ	وَلَوۡ	جِئۡنَا	بِمِثۡلِهٖ	مَدَدًا	قُلۡ	اِنَّمَاۤ	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثۡلُكُمۡ	يُوۡحٰٓى
کہ	ختم ہوں	باتیں	میرے پروردگار کی	اگرچہ	لے آئیں ہم	اسی جیسا	مدد کو	کہہ دیں	اسکے سوا نہیں کہ	میں	بشر ہوں	تمہاری طرح	وحی کی جاتی ہے

سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ویسا ہی اور (سمندر) اس کی مدد کو لائیں۔ کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں (البتہ) میری طرف وحی

اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلۡيَعۡمَلۡ عَمَلًا صَالِحًا

اِلَىَّ	اَنَّمَاۤ	اِلٰهُكُمۡ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَمَنۡ	كَانَ	يَرۡجُوۡا	لِقَآءَ	رَبِّهٖ	فَلۡيَعۡمَلۡ	عَمَلًا	صَالِحًا
طرف میری	کہ صرف	تمہارا معبود	معبود	واحد ہے	پس جو	ہو	امید رکھتا	ملاقات کی	اپنے پروردگار کی	پس چاہیے کہ وہ عمل کرے	عمل	نیک

آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیے کہ عمل نیک کرے

١٢ ع ٩ ٣ وَّ لَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

وَ لَا يُشۡرِكۡ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهٖ	اَحَدًا
اور نہ شریک کرے	عبادت میں	اپنے پروردگار کی	کسی کو

اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔

سُوۡرَةُ مَرۡيَمَ مَكِّيَّةٌ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰيَاتُهَا ٩٨ — رُكُوۡعَاتُهَا

مَرۡيَم	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
مریم	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّكَ عَبۡدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾

كٓهٰيٰعٓصٓ	ذِكۡرُ	رَحۡمَتِ	رَبِّكَ	عَبۡدَهٗ	زَكَرِيَّا	اِذۡ	نَادٰى	رَبَّهٗ	نِدَآءً	خَفِيًّا
ک۔ہ۔ی۔ع۔ص	بیان/ذکر ہے	رحمت کا	آپ کے پروردگار کی	اپنے بندے	زکریا پر	جب	پکارا اس نے	اپنے پروردگار کو	آواز سے	دبی/پست

کہیعص۔(یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان (ہے جو اس نے) اپنے بندے زکریا پر (کی تھی)۔جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ وَهَنَ الۡعَظۡمُ مِنِّىۡ وَاشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَيۡبًا وَّلَمۡ اَكُنۡۢ بِدُعَآئِكَ

قَالَ	رَبِّ	اِنِّىۡ	وَهَنَ	الۡعَظۡمُ	مِنِّىۡ	وَ اشۡتَعَلَ	الرَّاۡسُ	شَيۡبًا	وَ لَمۡ اَكُنۡ	بِدُعَآئِكَ
کہا	اے پروردگار میرے	بیشک	کمزور ہوگئیں	ہڈیاں	میری	اور شعلہ مارنے لگا	سر	بڑھاپے سے/سفید ہو کر	اور نہیں رہا میں	تجھے پکارنے پر

(اور) کہا کہ اے میرے پروردگار! میری ہڈیاں (بڑھاپے کے سبب) کمزور ہوگئی ہیں اور سر (ہے کہ) بڑھاپے (کی وجہ) سے شعلہ مارنے لگا ہے اور میرے

رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَ اِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَ كَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ

رَبِّ	شَقِيًّا	وَ اِنِّيْ	خِفْتُ	الْمَوَالِيَ	مِنْ وَّرَآءِيْ	وَ كَانَتْ	اِمْرَاَتِيْ	عَاقِرًا	فَهَبْ	لِيْ
اے پروردگار میرے	کبھی محروم	اور بیشک میں	ڈرتا ہوں	اپنے بھائی بندوں سے	اپنے بعد	اور ہے	بیوی میری	بانجھ	تو تو عطا فرما	مجھے

پروردگار! میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔ اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے

مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾ يَّرِثُنِيْ وَ يَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَ اجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾

مِنْ لَّدُنْكَ	وَلِيًّا	يَرِثُنِيْ	وَ يَرِثُ	مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ	وَ اجْعَلْهُ	رَبِّ	رَضِيًّا
اپنے پاس سے	ایک وارث	وارث ہو میرا	اور وارث ہو	یعقوب کی اولاد کا	اور بنادے اسے	اے میرے پروردگار	خوش اطوار/پسندیدہ

ایک وارث عطا فرما۔ جو میری اور اولادِ یعقوب کی میراث کا مالک ہو۔ اور (اے) میرے پروردگار! اس کو خوش اطوار بنائیو۔

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾ قَالَ رَبِّ

يٰزَكَرِيَّا	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمِ	اِسْمُهٗ	يَحْيٰى	لَمْ نَجْعَلْ	لَهٗ	مِنْ قَبْلُ	سَمِيًّا	قَالَ	رَبِّ
اے زکریا	بیشک ہم	بشارت دیتے ہیں تجھے	ایک لڑکے کی	جس کا نام	یحیٰی ہے	نہیں بنایا ہم نے	اس کا	اس سے پہلے	کوئی ہم نام	کہا اس نے	اے میرے پروردگار

اے زکریا! ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں، جس کا نام یحیٰی ہے۔ اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔ انہوں نے کہا، پروردگار!

اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ كَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾ قَالَ

اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ	وَ	كَانَتْ	اِمْرَاَتِيْ	عَاقِرًا	وَ قَدْ بَلَغْتُ	مِنَ الْكِبَرِ	عِتِيًّا	قَالَ
کیسے	ہوگا	میرے لیے	لڑکا	اور/جبکہ	ہے	میری بیوی	بانجھ	اور تحقیق میں پہنچ گیا ہوں	بڑھاپے کی	انتہا کو	کہا

میرے ہاں کس طرح لڑکا ہو گا، جس حال میں میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں۔ حکم ہوا کہ

كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿٩﴾

كَذٰلِكَ	قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ	عَلَيَّ	هَيِّنٌ	وَ قَدْ	خَلَقْتُكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ لَمْ تَكُ	شَيْـًٔا
اسی طرح	فرمایا	تیرے پروردگار نے	وہ/یہ	مجھ پر	آسان ہے	اور تحقیق	میں نے پیدا کیا تجھے	اس سے پہلے	اور نہ تھا تو	کچھ چیز

اسی طرح (ہو گا)۔ تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ یہ مجھے آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾

قَالَ	رَبِّ	اِجْعَلْ	لِيْ	اٰيَةً	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَ	لَيَالٍ	سَوِيًّا
کہا اس نے	اے میرے پروردگار	مقرر فرما	میرے لیے	کوئی نشانی	فرمایا	نشانی تیری	یہ کہ نہیں	تو بات کر سکے گا	لوگوں سے	تین	رات	صحیح سالم

کہا، پروردگار! میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا، نشانی یہ ہے کہ تم صحیح سالم ہو کر تین (دن) رات لوگوں سے بات نہ کر سکو گے۔

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا (١١)

فَخَرَجَ	عَلٰى قَوْمِهٖ	مِنَ الْمِحْرَابِ	فَاَوْحٰى	اِلَيْهِمْ	اَنْ	سَبِّحُوْا	بُكْرَةً	وَ عَشِيًّا
پھر وہ نکلا	اپنی قوم کے پاس	حجرے سے	پس اشارہ کیا	طرف ان کی	کہ	پاکی بیان کرتے رہو (اللہ کی)	صبح	اور شام

پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح و شام (اللہ کو) یاد کرتے رہو۔

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا (١٢) وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ

يٰيَحْيٰى	خُذْ	الْكِتٰبَ	بِقُوَّةٍ	وَ اٰتَيْنٰهُ	الْحُكْمَ	صَبِيًّا	وَ حَنَانًا	مِنْ لَّدُنَّا	وَ زَكٰوةً
اے یحییٰ	پکڑو	کتاب	مضبوطی سے	اور ہم نے عطا فرمائی اسے	دانائی	بچپن سے	اور شفقت	اپنے پاس سے	اور پاکیزگی

اے یحییٰ! (ہماری) کتاب کو زور سے پکڑے رہو۔ اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی۔ اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی دی تھی

وَكَانَ تَقِيًّا (١٣) وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا (١٤) وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ

وَ كَانَ	تَقِيًّا	وَ بَرًّا	بِوَالِدَيْهِ	وَ لَمْ يَكُنْ	جَبَّارًا	عَصِيًّا	وَ سَلٰمٌ	عَلَيْهِ	يَوْمَ
اور تھا وہ	پرہیزگار	اور اچھا سلوک کرنے والا	اپنے ماں باپ سے	اور نہ تھا وہ	سرکش	نافرمان	اور سلام	اس پر	جس دن

اور وہ پرہیزگار تھے، اور ماں باپ سے نیکی کرنے والے تھے اور سرکش اور نافرمان نہیں تھے۔ اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن

وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا (١٥) ع وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ — ع ١٥ ٤ وقف لازم

وُلِدَ	وَ يَوْمَ	يَمُوْتُ	وَ يَوْمَ	يُبْعَثُ	حَيًّا	وَ اذْكُرْ	فِى الْكِتٰبِ	مَرْيَمَ	اِذْ	اِنْتَبَذَتْ
وہ پیدا ہوا	اور جس دن	وفات پائے گا	اور جس دن	اٹھایا جائے گا	زندہ کرکے	اور ذکر کیجئے	کتاب میں	مریم کا	جب	وہ الگ ہوگئی

وفات پائیں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے ان پر سلام اور رحمت (ہے)۔ اور کتاب (قرآن) میں مریم کا بھی ذکر کرو، جب وہ اپنے لوگوں سے

مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا (١٦) فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهَا رُوْحَنَا

مِنْ اَهْلِهَا	مَكَانًا	شَرْقِيًّا	فَاتَّخَذَتْ	مِنْ دُوْنِهِمْ	حِجَابًا	فَاَرْسَلْنَا	اِلَيْهَا	رُوْحَنَا
اپنے گھر والوں سے	ایک مکان/جگہ میں	مشرقی	پس اس نے کرلیا	ان کی طرف سے	پردہ	پھر بھیجا ہم نے	اس کی طرف	فرشتہ اپنا

الگ ہو کر مشرق کی طرف چلی گئیں تو انہوں نے ان کی طرف سے پردہ کر لیا۔ (اس وقت) ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا

فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا (١٧) قَالَتْ اِنِّىْۤ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا (١٨)

فَتَمَثَّلَ	لَهَا	بَشَرًا	سَوِيًّا	قَالَتْ	اِنِّىْ	اَعُوْذُ	بِالرَّحْمٰنِ	مِنْكَ	اِنْ	كُنْتَ	تَقِيًّا
تو اس نے صورت اختیار کرلی	اس کیلئے	ایک آدمی کی	ٹھیک	وہ کہنے لگی	بیشک میں	پناہ میں آتی ہوں	الرحمٰن کی	تجھ سے	اگر	تو ہے	پرہیزگار

تو وہ ان کے سامنے ٹھیک آدمی (کی شکل) بن گیا۔ مریم بولیں کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں۔

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ

قَالَ	اِنَّمَا	اَنَا	رَسُوْلُ	رَبِّكِ	لِاَهَبَ	لَكِ	غُلٰمًا	زَكِيًّا	قَالَتْ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ
اس نے کہا	اسکے سوا نہیں کہ	میں	بھیجا ہوا ہوں	تیرے پروردگار کا	تاکہ عطا کروں	تجھ کو	لڑکا	پاکیزہ	(مریم نے) کہا	کیسے	ہوگا	میرے	لڑکا

انہوں نے کہا کہ میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا (یعنی فرشتہ) ہوں (اور اس لیے آیا ہوں) کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں۔ مریم نے کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر

وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ

وَلَمْ يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ	وَلَمْ اَكُ	بَغِيًّا	قَالَ	كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	هُوَ	عَلَيَّ	هَيِّنٌ
جبکہ نہیں چھوا مجھے	کسی بشر نے	اور نہیں ہوں میں	بدکار	اس نے کہا	اسی طرح	فرمایا	تیرے پروردگار نے	یہ	مجھ پر	آسان ہے

ہوگا؟ مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں۔ (فرشتے نے) کہا کہ یونہی (ہوگا)۔ تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ یہ مجھے آسان ہے

وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ

وَلِنَجْعَلَهٗ	اٰيَةً	لِلنَّاسِ	وَرَحْمَةً	مِنَّا	وَكَانَ	اَمْرًا	مَقْضِيًّا	فَحَمَلَتْهُ	فَانْتَبَذَتْ
اور تاکہ ہم بنائیں اسے	نشانی	لوگوں کیلئے	اور رحمت	اپنی طرف سے	اور یہ ہے	ایک کام	فیصل شدہ/مقرر	پھر وہ حاملہ ہوگئی اسکے ساتھ	پس وہ الگ ہوگئی

اور (میں اسے اسی طریق پر پیدا کروں گا) تاکہ اس کو لوگوں کیلئے اپنی طرف سے نشانی اور (ذریعہ) رحمت (اور مہربانی) بناؤں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے۔ تو وہ اس

بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ

بِهٖ	مَكَانًا	قَصِيًّا	فَاَجَآءَهَا	الْمَخَاضُ	اِلٰى	جِذْعِ	النَّخْلَةِ	قَالَتْ	يٰلَيْتَنِيْ	مِتُّ
اسکے ساتھ	ایک جگہ	دور	پھر لے آیا اسے	دردِزہ	طرف	جڑ/تنے کی	کھجور کے	کہنے لگی	اے کاش میں	مر چکی ہوتی

(بچے) کے ساتھ حاملہ ہوگئیں اور اسے لے کر ایک دور جگہ چلی گئیں۔ پھر دردِزہ ان کو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے

قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ

قَبْلَ	هٰذَا	وَكُنْتُ	نَسْيًا	مَنْسِيًّا	فَنَادٰىهَا	مِنْ	تَحْتِهَا	اَلَّا	تَحْزَنِيْ	قَدْ جَعَلَ
قبل	اس سے	اور ہوجاتی میں	بھولی	بھلائی ہوئی	پس آواز دی اسے	سے	نیچے اس کے	کہ نہ	تو گھبرا/غمناک ہو	تحقیق کر دیا ہے

مر چکتی اور بھولی بسری ہو گئی ہوتی۔ اس وقت ان کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے ان کو آواز دی کہ غمناک نہ ہو، تمہارے پروردگار

رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا

رَبُّكِ	تَحْتَكِ	سَرِيًّا	وَهُزِّيْ	اِلَيْكِ	بِجِذْعِ	النَّخْلَةِ	تُسٰقِطْ	عَلَيْكِ	رُطَبًا
تیرے پروردگار نے	نیچے تیرے	ایک چشمہ	اور تو ہلا	طرف اپنی	تنے کو	کھجور کے	گرائے گا وہ	تجھ پر	پکی کھجوریں

نے تمہارے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔ اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ، تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑ

جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ وَ اشْرَبِيْ وَ قَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ

جَنِيًّا	فَكُلِيْ	وَ اشْرَبِيْ	وَ قَرِّيْ	عَيْنًا	فَاِمَّا	تَرَيِنَّ	مِنَ الْبَشَرِ	اَحَدًا	فَقُوْلِيْ
تازہ	پس کھا	اور پی	اور ٹھنڈی کر	آنکھیں	پھر اگر	تو دیکھے	آدمی	کوئی	تو کہہ دے

پڑیں گی۔ تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا

اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ ۚ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ

اِنِّيْ	نَذَرْتُ	لِلرَّحْمٰنِ	صَوْمًا	فَلَنْ اُكَلِّمَ	الْيَوْمَ	اِنْسِيًّا	فَاَتَتْ	بِهٖ	قَوْمَهَا	تَحْمِلُهٗ
بیشک میں نے	نذر مانی ہے	الرحمٰن کیلئے	روزے کی	پس ہر گز نہ کلام کروں گی میں	آج	کسی آدمی سے	پھر وہ لائی	اسے	اپنی قوم کے پاس	اسے اٹھائے ہوئے

کہ میں نے رحمٰن کیلئے روزے کی منت مانی ہے تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہ کروں گی۔ پھر وہ اس (بچے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس لے آئیں۔

قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ

قَالُوْا	يٰمَرْيَمُ	لَقَدْ جِئْتِ	شَيْـًٔا	فَرِيًّا	يٰٓاُخْتَ	هٰرُوْنَ	مَا كَانَ	اَبُوْكِ	امْرَاَ	سَوْءٍ
وہ بولے	اے مریم	بیشک تو لائی ہے	شے	عجیب/بری	اے بہن	ہارون کی	نہ تھا	باپ تیرا	آدمی	برا

وہ کہنے لگے کہ مریم! یہ تو تو نے برا کام کیا۔ اے ہارون کی بہن! نہ تو تیرا باپ ہی بداطوار آدمی تھا

وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ ۖ ۚ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ

وَ مَا كَانَتْ	اُمُّكِ	بَغِيًّا	فَاَشَارَتْ	اِلَيْهِ	قَالُوْا	كَيْفَ	نُكَلِّمُ	مَنْ	كَانَ	فِي الْمَهْدِ
اور نہ تھی	ماں تیری	بدکار	تو اس (مریم) نے اشارہ کیا	طرف اس کی	وہ بولے	کیسے	بات کریں ہم	اس سے جو	ہے	گھوارہ میں

اور نہ تیری ماں بدکار تھی۔ تو مریم نے اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیوں

صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۭ قف اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ ۙ وَّ جَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا

صَبِيًّا	قَالَ	اِنِّيْ	عَبْدُ اللّٰهِ	اٰتٰىنِيَ	الْكِتٰبَ	وَ جَعَلَنِيْ	نَبِيًّا	وَ جَعَلَنِيْ	مُبٰرَكًا
بچہ	اس (بچے) نے کہا	بیشک میں	اللہ کا بندہ ہوں	اس نے دی ہے مجھے	کتاب	اور بنایا ہے مجھے	نبی	اور بنایا ہے مجھے	بابرکت

کر بات کریں۔ بچے نے کہا، میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے۔ اور میں جہاں ہوں (اور جس حال میں ہوں) مجھے صاحب

اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَ اَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ ۖ وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِيْ ۡ

اَيْنَ مَا	كُنْتُ	وَ اَوْصٰنِيْ	بِالصَّلٰوةِ	وَ الزَّكٰوةِ	مَا دُمْتُ	حَيًّا	وَ بَرًّا	بِوَالِدَتِيْ
جہاں کہیں	میں ہوں	اور حکم دیا ہے مجھے	نماز کا	اور زکوٰۃ کا	جب تک میں رہوں	زندہ	اور نیک سلوک کرنے والا	اپنی ماں سے

برکت کیا ہے۔ اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے۔ اور (مجھے) اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا (بنایا ہے)

وَ لَمۡ يَجۡعَلۡنِیۡ جَبَّارًا شَقِيًّا ۞ ٣٢ وَ السَّلٰمُ عَلَیَّ يَوۡمَ وُلِدۡتُّ وَ يَوۡمَ اَمُوۡتُ وَ يَوۡمَ

وَ لَمۡ يَجۡعَلۡنِیۡ	جَبَّارًا	شَقِيًّا	وَ السَّلٰمُ	عَلَیَّ	يَوۡمَ	وُلِدۡتُّ	وَ يَوۡمَ	اَمُوۡتُ	وَ يَوۡمَ
اور اس نے نہیں بنایا مجھے	سرکش	بدبخت	اور سلامتی ہو	مجھ پر	جس دن	پیدا ہوا میں	اور جس دن	مروں گا میں	اور جس دن

اور سرکش و بدبخت نہیں بنایا۔ اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن

اُبۡعَثُ حَيًّا ۞ ٣٣ ذٰلِكَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ ۚ قَوۡلَ الۡحَقِّ الَّذِیۡ فِيۡهِ يَمۡتَرُوۡنَ ۞ ٣٤ مَا

اُبۡعَثُ	حَيًّا	ذٰلِكَ	عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ	قَوۡلَ	الۡحَقِّ	الَّذِیۡ	فِيۡهِ	يَمۡتَرُوۡنَ	مَا
اٹھایا جاؤں گا	زندہ کرکے	یہ ہے	عیسیٰ ابن مریم	بات	سچی	وہ کہ	جس میں	وہ شک کرتے ہیں/جھگڑتے ہیں	نہیں

زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام (ورحمت) ہے۔ یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں۔ (اور یہ) سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ اللہ

كَانَ لِلّٰهِ اَنۡ يَّتَّخِذَ مِنۡ وَّلَدٍ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ

كَانَ	لِلّٰهِ	اَنۡ	يَّتَّخِذَ	مِنۡ	وَّلَدٍ	سُبۡحٰنَهٗ	اِذَا	قَضٰٓى	اَمۡرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوۡلُ	لَهٗ	كُنۡ
ہے	اللہ کیلئے	یہ کہ	وہ بنائے	کوئی	بیٹا	پاک ہے وہ	جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی کام کا	تو صرف	کہتا ہے	اس کو	ہو جا

کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔ وہ پاک ہے۔ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا،

فَيَكُوۡنُ ۞ ٣٥ وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیۡ وَ رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ۞ ٣٦

فَيَكُوۡنُ	وَ اِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّیۡ	وَ رَبُّكُمۡ	فَاعۡبُدُوۡهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسۡتَقِيۡمٌ
تو وہ ہو جاتا ہے	اور بیشک	اللہ	پروردگار میرا	اور پروردگار تمہارا	پس عبادت کرو اس کی	یہ ہے	راستہ	سیدھا

تو وہ ہو جاتی ہے۔ اور بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا رستہ ہے۔

فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ ۚ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ مَّشۡهَدِ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ۞ ٣٧

فَاخۡتَلَفَ	الۡاَحۡزَابُ	مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ	فَوَيۡلٌ [1]	لِّلَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡ مَّشۡهَدِ	يَوۡمٍ	عَظِيۡمٍ
پھر اختلاف کیا	فرقوں نے	اپنے درمیان/آپس میں	پس خرابی/تباہی ہے	ان لوگوں کیلئے جو	کافر ہوئے	حاضر ہونے سے	دن	بڑے

پھر (اہل کتاب کے) فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو لوگ کافر ہوئے ہیں ان کو بڑے دن (یعنی قیامت کے روز) حاضر ہونے سے خرابی ہے۔

اَسۡمِعۡ بِهِمۡ وَ اَبۡصِرۡ ۙ يَوۡمَ يَاۡتُوۡنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوۡنَ الۡيَوۡمَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۞ ٣٨

اَسۡمِعۡ بِهِمۡ	وَ اَبۡصِرۡ	يَوۡمَ	يَاۡتُوۡنَنَا	لٰكِنِ	الظّٰلِمُوۡنَ	الۡيَوۡمَ	فِىۡ ضَلٰلٍ	مُّبِيۡنٍ
وہ کیا خوب سننے والے	اور کیسے دیکھنے والے	جس دن	وہ ہمارے سامنے آئیں گے	لیکن/مگر	ظالم	آج	گمراہی میں	صریح

وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے، مگر ظالم آج صریح گمراہی میں ہیں۔

[1] فَوَيۡلٌ: پس خرابی ہے، پس تباہی ہے۔

وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَ هُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّ هُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّا وقف لازم

وَ اَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ	الْحَسْرَةِ	اِذْ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	وَ هُمْ	فِيْ غَفْلَةٍ	وَ هُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	اِنَّا
اور ڈرا دیئے ان کو	دن سے	حسرت کے	جب	فیصلہ کر دیا جائے گا	کام کا	اور وہ	غفلت میں ہیں	اور وہ	نہیں ایمان لاتے	بیشک

اور ان کو حسرت (وافسوس) کے دن سے ڈراؤ جب بات فیصل کر دی جائے گی۔ اور (ہیہات) وہ غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔ ہم ہی

نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَ مَنْ عَلَيْهَا وَ اِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ۚ ع ٢ ٢٥ ٥

نَحْنُ	نَرِثُ	الْاَرْضَ	وَ مَنْ	عَلَيْهَا	وَ اِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ	وَ اذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	اِبْرٰهِيْمَ
ہم	وارث ہیں	زمین کے	اور جو	اس پر ہے	اور ہماری ہی طرف	وہ لوٹائے جائیں گے	اور یاد کیجئے	کتاب میں	ابراہیم کو

زمین کے اور جو لوگ اس پر (بستے) ہیں ان کے وارث ہیں اور ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہو گا۔ اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کرو۔

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَ لَا يُبْصِرُ

اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَبِيًّا	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	يٰاَبَتِ	لِمَ	تَعْبُدُ	مَا	لَا يَسْمَعُ	وَ لَا يُبْصِرُ
بیشک وہ	تھے	نہایت سچے	پیغمبر	جب	کہا اس نے	اپنے باپ سے	اے باپ میرے	کیوں	آپ پوجتے ہیں	جو	نہ سنیں	اور نہ دیکھیں

بیشک وہ نہایت سچے پیغمبر تھے۔ جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا! آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں

وَ لَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ يٰاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ

وَ لَا يُغْنِيْ	عَنْكَ	شَيْـًٔا	يٰاَبَتِ	اِنِّيْ	قَدْ جَآءَنِيْ	مِنَ الْعِلْمِ	مَا	لَمْ يَاْتِكَ	فَاتَّبِعْنِيْٓ
اور نہ کام آئیں	آپ کے	کچھ	اے باپ میرے	بیشک میں	میرے پاس آیا ہے	ایسا علم	جو	نہیں آیا آپ کے پاس	پس میری راہ چلیں

اور نہ آپ کے کچھ کام آ سکیں۔ ابا! مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا، تو میرے ساتھ ہو جائیے،

اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يٰاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ

اَهْدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا	يٰاَبَتِ	لَا تَعْبُدُ	الشَّيْطٰنَ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ
میں چلاؤں گا آپ کو	راہ پر	سیدھی	اے باپ میرے	نہ پرستش کیجئے	شیطان کی	بیشک	شیطان	ہے	الرحمان کا

میں آپ کو سیدھی راہ پر چلا دوں گا۔ ابا! شیطان کی پرستش نہ کیجئے، بیشک شیطان رحمٰن کا

عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يٰاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ

عَصِيًّا	يٰاَبَتِ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يَمَسَّكَ	عَذَابٌ	مِنَ الرَّحْمٰنِ	فَتَكُوْنَ	لِلشَّيْطٰنِ
نافرمان	اے باپ میرے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	یہ کہ	آپکڑے آپ کو	عذاب	الرحمان کی طرف سے	پس ہو جائیں آپ	شیطان کے

نافرمان ہے۔ ابا! مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو رحمٰن کا عذاب آ پکڑے تو آپ شیطان کے

وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ

وَلِيًّا	قَالَ	اَرَاغِبٌ	اَنْتَ	عَنْ اٰلِهَتِيْ	يٰٓاِبْرٰهِيْمُ	لَئِنْ	لَمْ تَنْتَهِ	لَاَرْجُمَنَّكَ
ساتھی	اس نے کہا	کیا بے رغبت/برگشتہ ہے	تو	میرے معبودوں سے	اے ابراہیم	اگر	نہ باز آیا تو	تو البتہ میں تجھے سنگسار کردوں گا

ساتھی ہو جائیں۔ اس نے کہا کہ ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا،

وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾

وَاهْجُرْنِيْ	مَلِيًّا	قَالَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكَ	سَاَسْتَغْفِرُ	لَكَ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِيْ	حَفِيًّا
اور مجھ سے دور ہو جا	لمبی مدت کیلئے	کہا	سلام ہو	آپ پر	میں بخشش مانگوں گا	آپ کیلئے	اپنے پروردگار سے	بیشک وہ	ہے	مجھ پر	بہت مہربان

اور تو ہمیشہ کیلئے مجھ سے دور ہو جا۔ ابراہیم نے سلام علیک کہا (اور کہا کہ) میں آپ کیلئے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا، بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے۔

وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ

وَاَعْتَزِلُكُمْ	وَمَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَاَدْعُوْا	رَبِّيْ	عَسٰى	اَلَّا	اَكُوْنَ	بِدُعَآءِ
اور میں کنارہ کرتا ہوں تم سے	اور جن کو	تم پکارتے ہو	سوائے	اللہ کے	اور پکاروں گا میں	اپنے پروردگار کو	امید ہے	کہ نہ	رہوں گا میں	پکارنے پر

اور میں آپ لوگوں سے اور جن کو آپ اللہ کے سوا پکارا کرتے ہیں، ان سے کنارہ کرتا ہوں۔ اور میں اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا۔ امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو

رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ

رَبِّيْ	شَقِيًّا	فَلَمَّا	اِعْتَزَلَهُمْ	وَمَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ
اپنے پروردگار کو	محروم	پھر جب	وہ کنارہ کش ہو گیا ان سے	اور جن کی	وہ پرستش کرتے تھے	سوائے اللہ کے	تو ہم نے عطا کیے	اس کو	اسحق

پکار کر محروم نہیں رہوں گا۔ اور جب ابراہیم ان لوگوں سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے، ان سے الگ ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحاق اور

وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

وَيَعْقُوْبَ	وَكُلًّا	جَعَلْنَا	نَبِيًّا	وَوَهَبْنَا	لَهُمْ	مِنْ رَّحْمَتِنَا	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	لِسَانَ
اور یعقوب	اور سب کو	بنایا ہم نے	پیغمبر	اور عنایت کیں ہم نے	ان کو	اپنی رحمت سے	اور کر دیا ہم نے	ان کیلئے	ذکر

(اسحاقؑ کو) یعقوب بخشے اور سب کو پیغمبر بنایا، اور ان کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں اور ان کا ذکر جمیل

ع ٣ ١٠ ٦ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۫ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾

صِدْقٍ	عَلِيًّا	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	مُوْسٰى	اِنَّهٗ	كَانَ	مُخْلَصًا	وَكَانَ	رَسُوْلًا	نَبِيًّا
سچا/جمیل	نہایت بلند	اور ذکر کیجئے	کتاب میں	موسیٰ کا	بیشک وہ	تھا	برگزیدہ	اور تھا	مرسل	پیغمبر

بلند کیا۔ اور کتاب میں موسیٰ کا ذکر کرو۔ بے شک وہ (ہمارے) برگزیدہ اور پیغمبر مرسل تھے۔

وَ نَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَ قَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ

وَ نَادَيْنٰهُ	مِنْ جَانِبِ	الطُّوْرِ	الْاَيْمَنِ	وَ قَرَّبْنٰهُ	نَجِيًّا	وَ وَهَبْنَا	لَهٗ	مِنْ رَّحْمَتِنَآ
اور پکارا ہم نے اسے	جانب سے	کوہِ طور کی	داہنی	اور نزدیک بلایا اسے	باتیں کرنے کیلئے	اور عطا کیا ہم نے	اس کو	اپنی رحمت سے

اور ہم نے ان کو طور کی داہنی جانب پکارا اور باتیں کرنے کے لیے نزدیک بلایا، اور اپنی مہربانی سے ان کو ان کا بھائی

اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾ وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ

اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	نَبِيًّا	وَ اذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	اِسْمٰعِيْلَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صَادِقَ	الْوَعْدِ	وَ كَانَ
بھائی اس کا	ہارون	پیغمبر	اور ذکر کیجئے	کتاب میں	اسماعیل کا	بیشک وہ	تھا	سچا	وعدے کا	اور تھا

ہارون پیغمبر عطا کیا۔ اور کتاب میں اسماعیل کا بھی ذکر کرو۔ وہ وعدے کے سچے اور (ہمارے) بھیجے ہوئے

رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ وَ كَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ۪ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾

رَسُوْلًا	نَبِيًّا	وَ كَانَ	يَاْمُرُ	اَهْلَهٗ	بِالصَّلٰوةِ	وَ الزَّكٰوةِ	وَ كَانَ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	مَرْضِيًّا
بھیجا ہوا	نبی	اور تھا	حکم دیتا	اپنے گھر والوں کو	نماز کا	اور زکوٰۃ کا	اور تھا وہ	ہاں	اپنے پروردگار کے	پسندیدہ

نبی تھے، اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (و برگزیدہ) تھے۔

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ وَّ رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾

وَ اذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	اِدْرِيْسَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَبِيًّا	وَ رَفَعْنٰهُ	مَكَانًا	عَلِيًّا
اور ذکر کیجئے	کتاب میں	ادریس کا	بیشک وہ	تھا	بڑا سچا	نبی	اور اٹھا لیا ہم نے اسے	ایک مقام	بلند پر

اور کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی نہایت سچے نبی تھے۔ اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اٹھا لیا تھا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَ مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِنَ النَّبِيّٖنَ	مِنْ ذُرِّيَّةِ	اٰدَمَ	وَ مِمَّنْ	حَمَلْنَا	مَعَ
یہ	وہ لوگ ہیں کہ	انعام کیا	اللہ نے	ان پر	پیغمبروں میں سے	اولاد سے	آدم کی	اور ان میں سے جنہیں	سوار کیا ہم نے	ساتھ

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے پیغمبروں میں سے فضل کیا (یعنی) اولادِ آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوح کے

نُوْحٍ ۡ وَّ مِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْرَآءِيْلَ ۡ وَ مِمَّنْ هَدَيْنَا وَ اجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى

نُوْحٍ	وَ مِنْ ذُرِّيَّةِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ اِسْرَآءِيْلَ	وَ مِمَّنْ	هَدَيْنَا	وَ اجْتَبَيْنَا	اِذَا	تُتْلٰى
نوح کے	اور اولاد میں سے	ابراہیم کی	اور یعقوب کی	اور ان میں سے جنہیں	ہدایت دی ہم نے	اور برگزیدہ کیا ہم نے	جب	پڑھی جاتیں

ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا۔ جب ان کے سامنے

السجدة ۵

عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُ الرَّحۡمٰنِ خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ۩ ۵۸ فَخَلَفَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ اَضَاعُوا

عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتُ	الرَّحۡمٰنِ	خَرُّوۡا	سُجَّدًا	وَ بُكِيًّا	فَخَلَفَ	مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ	خَلۡفٌ	اَضَاعُوۡا
ان پر	آیات	الرحمٰن کی	وہ گر پڑتے	سجدہ کرتے ہوئے	اور روتے ہوئے	پھر جانشین ہوئے	ان کے بعد	چند ناخلف	ضائع کردی جنہوں نے

ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے۔ پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو (چھوڑ دیا گویا

الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوۡفَ يَلۡقَوۡنَ غَيًّا ۵۹ اِلَّا مَنۡ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ

الصَّلٰوةَ	وَ اتَّبَعُوۡا	الشَّهَوٰتِ	فَسَوۡفَ	يَلۡقَوۡنَ	غَيًّا	اِلَّا	مَنۡ	تَابَ	وَ اٰمَنَ	وَ عَمِلَ
نماز	اور پیروی کی	خواہشات نفسانی کی	پس عنقریب	وہ پائیں گے	گمراہی	مگر	جس نے	توبہ کی	اور ایمان لایا	اور عمل کیے

اسے) کھو دیا اور خواہشاتِ نفسانی کے پیچھے لگ گئے۔ سو عنقریب ان کو گمراہی (کی سزا) ملے گی۔ ہاں، جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل

صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ وَ لَا يُظۡلَمُوۡنَ شَيۡـًٔا ۶۰ جَنّٰتِ عَدۡنِ ِۣ الَّتِيۡ وَعَدَ

صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	يَدۡخُلُوۡنَ	الۡجَنَّةَ	وَ لَا يُظۡلَمُوۡنَ	شَيۡـًٔا	جَنّٰتِ	عَدۡنِ	الَّتِيۡ	وَعَدَ
نیک	پس یہی لوگ	داخل ہوں گے	بہشت میں	اور نہیں ان کا نقصان کیا جائے گا	ذرا/کچھ بھی	باغ	ہمیشگی کے	وہ جو	وعدہ کیا

نیک کیے تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔ (یعنی) بہشت جاودانی (میں) جس کا رحمٰن نے اپنے بندوں سے

الرَّحۡمٰنُ عِبَادَهٗ بِالۡغَيۡبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعۡدُهٗ مَاۡتِيًّا ۶۱ لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا اِلَّا

الرَّحۡمٰنُ	عِبَادَهٗ	بِالۡغَيۡبِ	اِنَّهٗ	كَانَ	وَعۡدُهٗ	مَاۡتِيًّا	لَا يَسۡمَعُوۡنَ	فِيۡهَا	لَغۡوًا	اِلَّا
الرحمٰن نے	اپنے بندوں سے	پوشیدہ/غائبانہ	بیشک وہ	ہے	وعدہ اس کا	ضرور آنے والا	وہ نہیں سنیں گے	اس میں	کوئی بیہودہ بات	سوائے

وعدہ کیا ہے (اور جو ان کی آنکھوں سے) پوشیدہ (ہے)۔ بیشک اس کا وعدہ (نیکوکاروں کے سامنے) آنے والا ہے۔ وہ اس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ کلام نہ

سَلٰمًا ؕ وَ لَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ فِيۡهَا بُكۡرَةً وَّ عَشِيًّا ۶۲ تِلۡكَ الۡجَنَّةُ الَّتِيۡ نُوۡرِثُ مِنۡ

سَلٰمًا	وَ لَهُمۡ	رِزۡقُهُمۡ	فِيۡهَا	بُكۡرَةً	وَ عَشِيًّا	تِلۡكَ	الۡجَنَّةُ	الَّتِيۡ	نُوۡرِثُ	مِنۡ
سلام کے	اور ان کیلئے	رزق ان کا	اس میں	صبح	اور شام	یہ	جنت ہے	وہ جس کا	وارث بنائیں گے ہم	سے

سنیں گے۔ اور ان کے لیے اس میں صبح و شام کھانا تیار ہوگا۔ یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے شخص کو وارث

عِبَادِنَا مَنۡ كَانَ تَقِيًّا ۶۳ وَ مَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمۡرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡنَا وَ مَا

عِبَادِنَا	مَنۡ	كَانَ	تَقِيًّا	وَ مَا	نَتَنَزَّلُ	اِلَّا	بِاَمۡرِ	رَبِّكَ	لَهٗ	مَا	بَيۡنَ اَيۡدِيۡنَا	وَ مَا
اپنے بندوں میں	وہ جو	ہوگا	پرہیزگار	اور نہیں	اترتے ہم	مگر	حکم سے	آپ کے پروردگار کے	اسی کا ہے	جو	درمیان ہمارے ہاتھوں/ہمارے آگے	اور جو

بنائیں گے جو پرہیزگار ہوگا۔ اور (فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ) ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا اتر نہیں سکتے، اور جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو کچھ

خَلْفَنَا وَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ مَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا

خَلْفَنَا	وَ مَا	بَيْنَ ذٰلِكَ	وَ مَا	كَانَ	رَبُّكَ	نَسِيًّا	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ مَا
ہمارے پیچھے ہے	اور جو	اس کے درمیان ہے	اور نہیں	ہے	پروردگار آپ کا	بھولنے والا	پروردگار	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جو

پیچھے ہے اور جو ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے، اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں۔ (یعنی) آسمان اور زمین کا اور جو ان دونوں کے

ع ۴ ١٥ ٧

بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَ اصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۭ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ

بَيْنَهُمَا	فَاعْبُدْهُ	وَ اصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهٖ	هَلْ	تَعْلَمُ	لَهٗ	سَمِيًّا	وَ يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ
ان دونوں کے درمیان ہے	تو اسی کی عبادت کریں	اور ثابت قدم رہیں	اسکی عبادت پر	کیا	آپ جانتے ہیں	اس کا	کوئی ہم نام	اور کہتا ہے	انسان

درمیان ہے سب کا پروردگار۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی کی عبادت پر ثابت قدم رہو۔ بھلا تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو؟ اور (کافر) انسان کہتا ہے

ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ

ءَاِذَا	مَا مِتُّ	لَسَوْفَ اُخْرَجُ	حَيًّا	اَوَ	لَا يَذْكُرُ	الْاِنْسَانُ	اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ
کیا جب	میں مرجاؤں گا	تو یقیناً عنقریب نکالا جاؤں گا	زندہ کرکے	کیا	یاد نہیں رکھتا	انسان	کہ ہم نے	پیدا کیا اس کو	اس سے پہلے

کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟ کیا (ایسا) انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا

وَ لَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾ فَوَ رَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَ الشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ

وَ لَمْ يَكُ	شَيْـًٔا	فَوَ رَبِّكَ	لَنَحْشُرَنَّهُمْ	وَ الشَّيٰطِيْنَ	ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ	حَوْلَ
اور نہ تھا وہ	کچھ چیز	پس آپ کے پروردگار کی قسم	البتہ ہم ضرور جمع کریں گے انہیں	اور شیطانوں کو بھی	پھر	ضرور حاضر کریں گے ان کو	گرد

اور وہ کچھ بھی چیز نہ تھا۔ تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی۔ پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں

جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾

جَهَنَّمَ	جِثِيًّا	ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ	مِنْ	كُلِّ شِيْعَةٍ	اَيُّهُمْ	اَشَدُّ	عَلَى الرَّحْمٰنِ	عِتِيًّا
جہنم کے	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	پھر	ہم ضرور کھینچ نکالیں گے	سے	ہر ایک گروہ	جو ان میں سے	بہت سخت تھا	الرحمٰن سے	سرکشی کرنے میں

گے (اور وہ) گھٹنوں پر گرے ہوئے (ہوں گے)۔ پھر ہم ہر جماعت میں سے ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو رحمٰن سے سرکشی کرتے تھے۔

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَ اِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى

ثُمَّ	لَنَحْنُ	اَعْلَمُ	بِالَّذِيْنَ	هُمْ	اَوْلٰى	بِهَا	صِلِيًّا	وَ اِنْ	مِّنْكُمْ	اِلَّا	وَارِدُهَا	كَانَ	عَلٰى
پھر	البتہ ہم	خوب واقف ہیں	ان سے جو	وہ	زیادہ مستحق	اس میں	داخل ہونے کے	اور نہیں	تم میں سے	مگر	گزرنے والا ہوگا اس پر سے	ہے	پر

اور ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو اس میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں۔ اور تم میں سے کوئی (شخص) نہیں مگر اسے اس پر سے گزرنا ہوگا۔ یہ تمہارے

رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾

رَبِّكَ	حَتْمًا	مَقْضِيًّا	ثُمَّ	نُنَجِّي	الَّذِينَ	اِتَّقَوْا	وَنَذَرُ	الظّٰلِمِينَ	فِيهَا	جِثِيًّا
آپ کے پروردگار	لازم	مقرر	پھر	نجات دیں گے ہم	ان لوگوں کو جنہوں نے	پرہیزگاری کی	اور چھوڑ دیں گے	ظالموں کو	اس میں	گھٹنوں کے بل گرا ہوا

پروردگار پر لازم اور مقرر ہے۔ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ اٰمَنُوٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيقَيْنِ

وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لِلَّذِينَ	اٰمَنُوا	اَيُّ	الْفَرِيقَيْنِ
اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	آیتیں ہماری	واضح	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	کونسا	دونوں فریقوں میں سے

اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریقوں میں سے

خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا

خَيْرٌ	مَقَامًا	وَاَحْسَنُ	نَدِيًّا	وَكَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِنْ قَرْنٍ	هُمْ	اَحْسَنُ	اَثَاثًا
بہتر ہے	مکان کے لحاظ سے	اور اچھا ہے	محفل/مجلس میں	اور کتنی	ہلاک کر دیں ہم نے	ان سے پہلے	امتیں	وہ	اچھے تھے	سامان/ٹھاٹھ

مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں؟ اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتیں ہلاک کر دیں، وہ لوگ (ان سے) ٹھاٹھ اور نمود میں

وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰى اِذَا رَاَوْا مَا

وَرِءْيًا	قُلْ	مَنْ	كَانَ	فِي الضَّلٰلَةِ	فَلْيَمْدُدْ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	مَدًّا	حَتّٰى اِذَا	رَاَوْا	مَا
اور نمود میں	کہہ دیجئے	جو	ہے	گمراہی میں	پس چاہیے کہ ڈھیل دے	اس کو	الرحمٰن	لمبی	یہاں تک کہ جب	دیکھیں گے وہ	جس کا

کہیں اچھے تھے۔ کہہ دو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے رحمٰن اسے آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے، یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا

يُوعَدُونَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ

يُوعَدُونَ	اِمَّا	الْعَذَابَ	وَاِمَّا	السَّاعَةَ	فَسَيَعْلَمُونَ	مَنْ	هُوَ	شَرٌّ	مَكَانًا	وَاَضْعَفُ
وعدہ کیا جاتا ہے ان سے	خواہ	عذاب	اور خواہ	قیامت	پس عنقریب وہ جان لیں گے	کون/کس کا ہے	وہ	بدتر	مکان/درجہ	اور کمزور تر

ان سے وعدہ کیا جاتا ہے، خواہ عذاب اور خواہ قیامت، تو (اس وقت) جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور

جُنْدًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيدُ اللّٰهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

جُنْدًا	وَيَزِيدُ	اللّٰهُ	الَّذِينَ	اِهْتَدَوْا	هُدًى	وَالْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ
لشکر	اور زیادہ دیتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو جنہوں نے	ہدایت حاصل کی	ہدایت	اور باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر ہیں	آپکے پروردگار کے نزدیک

ہے۔ اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے، اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام

ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿٧٧﴾

ثَوَابًا	وَخَيْرٌ	مَرَدًّا	اَفَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	كَفَرَ	بِاٰيٰتِنَا	وَقَالَ	لَاُوْتَيَنَّ	مَالًا	وَ وَلَدًا
ثواب/ صلے میں	اور بہتر	انجام میں	کیا آپ نے دیکھا	اس شخص کو جس نے	انکار کیا	ہماری آیتوں کا	اور کہا	میں ضرور دیا جاؤں گا	مال	اور اولاد

کے اعتبار سے بہتر ہیں۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں پر کفر کیا اور کہنے لگا کہ (اگر میں از سرِنو زندہ ہوا بھی تو یہی) مال اور اولاد مجھے (وہاں) ملے

اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ

اَطَّلَعَ (اَ. اِطَّلَعَ)	الْغَيْبَ	اَمْ	اِتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا	كَلَّا	سَنَكْتُبُ	مَا	يَقُوْلُ	وَ نَمُدُّ	لَهٗ
کیا وہ مطلع ہو گیا	غیب سے	یا	لے لیا اس نے	الرحمٰن سے	کوئی عہد	ہرگز نہیں	ہم لکھ لیں گے	جو	وہ کہتا ہے	اور بڑھا دیں گے	اس کیلئے

گا۔ کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا رحمٰن کے یہاں (سے) عہد لے لیا ہے؟ ہرگز نہیں۔ وہ جو کچھ کہتا ہے ہم (اس کو) لکھتے جاتے ہیں اور اس کے لیے آہستہ آہستہ

مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

مِنَ الْعَذَابِ	مَدًّا	وَ نَرِثُهٗ	مَا	يَقُوْلُ	وَ يَاْتِيْنَا	فَرْدًا	وَ اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
عذاب	لمبا/ دراز	اور ہم وارث ہوں گے اسکے	جو	وہ کہتا ہے	اور وہ آئے گا ہمارے پاس	اکیلا	اور انہوں نے پکڑ رکھے ہیں	سوائے	اللہ کے

عذاب بڑھاتے ہیں۔ اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے ان کے ہم وارث ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا۔ اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا

اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ

اٰلِهَةً	لِيَكُوْنُوْا	لَهُمْ	عِزًّا	كَلَّا	سَيَكْفُرُوْنَ	بِعِبَادَتِهِمْ	وَ يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِمْ
اور معبود	تاکہ وہ ہوں	ان کیلئے	موجب عزت	ہرگز نہیں	وہ جلد ہی انکار کریں گے	ان کی بندگی سے	اور ہو جائیں گے	ان کے

لیے ہیں تاکہ وہ ان کیلئے موجب عزت (و مدد) ہوں۔ ہرگز نہیں، وہ (معبودانِ باطل) ان کی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن (و مخالف)

ضِدًّا ﴿٨٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ ع ۵ ۱۷ ۸

ضِدًّا	اَلَمْ تَرَ	اَنَّا	اَرْسَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	تَؤُزُّهُمْ	اَزًّا	فَلَا تَعْجَلْ
مخالف	کیا آپ نے نہیں دیکھا	کہ ہم نے	چھوڑ رکھے ہیں	شیاطین	کافروں پر	برانگیختہ کرتے ہیں ان کو	ابھار کر	پس نہ جلدی کریں آپ

ہوں گے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ ان کو برانگیختہ کرتے رہتے ہیں؟ تو تم ان (پر عذاب) کیلئے

عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾

عَلَيْهِمْ	اِنَّمَا	نَعُدُّ	لَهُمْ	عَدًّا	يَوْمَ	نَحْشُرُ	الْمُتَّقِيْنَ	اِلَى الرَّحْمٰنِ	وَفْدًا
ان پر/ ان کیلئے	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم گنتے جا رہے ہیں	ان کیلئے	گنتی	جس دن	ہم جمع کریں گے	پرہیزگاروں کو	الرحمٰن کے پاس	مہمان بنا کر

جلدی نہ کرو۔ اور ہم تو ان کیلئے (دن) شمار کر رہے ہیں۔ جس روز ہم پرہیزگاروں کو رحمٰن کے سامنے (بطور) مہمان جمع کریں گے

وقف لازم

وَّ نَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ

وَ نَسُوْقُ	الْمُجْرِمِيْنَ	اِلٰى جَهَنَّمَ	وِرْدًا	لَا يَمْلِكُوْنَ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنْ	اِتَّخَذَ	عِنْدَ
اور ہم ہانک لے جائیں گے	گنہگاروں کو	جہنم کی طرف	پیاسے	وہ اختیار نہیں رکھیں گے	شفاعت کا	مگر	جس نے	لیا ہو	پاس/ سے

اور گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے ہانک لے جائیں گے۔ (تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے رحمٰن

وقف لازم

الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ

الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا	وَ قَالُوْا	اِتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا	لَقَدْ	جِئْتُمْ	شَيْـًٔا	اِدًّا	تَكَادُ
الرحمٰن	عہد/ اقرار	اور وہ کہتے ہیں	بنالیا ہے	الرحمٰن نے	بیٹا	تحقیق	لائے ہو تم	ایک بات	بری	قریب ہے

سے اقرار لیا ہو۔ اور کہتے ہیں کہ رحمٰن بیٹا رکھتا ہے۔ (ایسا کہنے والو یہ تو) تم بری بات (زبان پر) لائے ہو۔ قریب ہے کہ

السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَ تَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾ اَنْ دَعَوْا

السَّمٰوٰتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْهُ	وَ تَنْشَقُّ	الْاَرْضُ	وَ تَخِرُّ	الْجِبَالُ	هَدًّا	اَنْ	دَعَوْا
آسمان	پھٹ پڑیں	اس سے	اور شق ہو جائے	زمین	اور گر پڑیں	پہاڑ	پارہ پارہ ہو کر	کہ	پکارا/ تجویز کیا انہوں نے

اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں کہ انہوں نے رحمٰن کے لیے

لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدًا	وَ مَا	يَنْۢبَغِيْ	لِلرَّحْمٰنِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا	اِنْ	كُلُّ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
الرحمٰن کیلئے	بیٹا	اور نہیں	شایانِ شان	الرحمٰن کیلئے	یہ کہ	وہ بنائے	بیٹا	نہیں	ہر ایک	جو	آسمانوں میں

بیٹا تجویز کیا۔ اور رحمٰن کو شایان نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔ تمام شخص جو آسمانوں

وَ الْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَ عَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَ كُلُّهُمْ

وَ الْاَرْضِ	اِلَّا	اٰتِي	الرَّحْمٰنِ	عَبْدًا	لَقَدْ	اَحْصٰىهُمْ	وَ عَدَّهُمْ	عَدًّا	وَ كُلُّهُمْ
اور زمین میں ہے	مگر	آنے والا ہے	الرحمٰن کے پاس	بندہ بن کر	البتہ تحقیق	اس نے گھیر رکھا ہے انکو	اور شمار کر رکھا ہے ان کو	گن کر	اور ان میں سے ہر ایک

اور زمین میں ہیں سب رحمٰن کے روبرو بندے ہو کر آئیں گے۔ اس نے ان (سب) کو (اپنے علم سے) گھیر رکھا اور (ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے۔ اور سب

اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ

اٰتِيْهِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَرْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	سَيَجْعَلُ	لَهُمْ
آئے گا اسکے سامنے	قیامت کے دن	اکیلا اکیلا	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	عنقریب پیدا کر دے گا	ان کیلئے

قیامت کے دن اسکے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کیے رحمٰن ان کی محبت (مخلوقات کے دل میں)

الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَ تُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا

الرَّحْمٰنُ	وُدًّا	فَاِنَّمَا	يَسَّرْنٰهُ	بِلِسَانِكَ	لِتُبَشِّرَ	بِهِ	الْمُتَّقِيْنَ	وَ تُنْذِرَ	بِهٖ	قَوْمًا
الرحمٰن	محبت	پس اسکے سوانہیں کہ	اسے آسان کردیا ہم نے	آپکی زبان میں	تاکہ آپ خوشخبری دیں	اسکے ذریعے	پرہیزگاروں کو	اور ڈرائیں	اس سے	لوگوں کو

پیدا کردے گا۔ (اے پیغمبرؐ) ہم نے یہ (قرآن) تمہاری زبان میں آسان (نازل) کیا ہے تاکہ تم اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری پہنچادو اور جھگڑالوؤں کو

لُدًّا ﴿٩٧﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ

لُدًّا	وَ كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِنْ قَرْنٍ	هَلْ	تُحِسُّ	مِنْهُمْ	مِنْ اَحَدٍ	اَوْ
جھگڑالو	اور کتنے ہی	ہلاک کردیئے ہم نے	ان سے قبل	گروہ	کیا	آپ آہٹ پاتے ہیں/دیکھتے ہیں	ان میں سے	کوئی ایک	یا

ڈر سنا دو۔ اور ہم نے ان سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ بھلا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا (کہیں)

تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع

تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْزًا
آپ سنتے ہیں	ان کی	بھنک/آہٹ

ان کی بھنک سنتے ہو؟

النصف ۹ ع ۶ ۲

سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۳۵ — رُكُوْعَاتُهَا ۸

طٰهٰ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
طا۔ہا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طٰهٰ ﴿١﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٣﴾ تَنْزِيْلًا

طٰهٰ	مَا	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لِتَشْقٰى	اِلَّا	تَذْكِرَةً	لِمَنْ	يَخْشٰى	تَنْزِيْلًا
طا۔ہا	نہیں	نازل کیا ہم نے	آپ پر	قرآن	تاکہ آپ مشقت میں پڑ جائیں	مگر	یاددہانی	اس کیلئے جو	خوف رکھتا ہے	اتارا گیا

طہٰ۔ (اے محمدؐ) ہم نے تم پر قرآن اس لیے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔ بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کے لیے (نازل کیا ہے) جو خوف رکھتا ہے۔ یہ اس

مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿٤﴾ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿٥﴾ لَهٗ مَا

مِمَّنْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	وَ السَّمٰوٰتِ	الْعُلٰى	اَلرَّحْمٰنُ	عَلَى الْعَرْشِ	اِسْتَوٰى	لَهٗ	مَا
اس کی طرف سے جس نے	بنائے	زمین	اور آسمان	اونچے	الرحمٰن	عرش پر	قرار پکڑا	اسی کا ہے	جو

(ذات برتر) کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے۔ (یعنی خدائے) الرحمٰن جس نے عرش پر قرار پکڑا۔ جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى ٦ وَ اِنْ تَجْهَرْ

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا	وَ مَا	تَحْتَ	الثَّرٰى	وَ اِنْ	تَجْهَرْ
آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور جو	ان دونوں کے درمیان ہے	اور جو	نیچے ہے	گیلی مٹی کے	اور اگر	آپ پکار کر کہیں

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ (زمین کی) مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے۔ اور اگر تم پکار کر

بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ اَخْفٰى ٧ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ٨

بِالْقَوْلِ	فَاِنَّهٗ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَ اَخْفٰى	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى
بات	تو بے شک وہ	جانتا ہے	چھپی بات/بھید	اور نہایت پوشیدہ	اللہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اسکے	اسی کیلئے	سب نام	اچھے

بات کہو تو وہ تو چھپے بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے۔ اللہ (وہ معبود برحق ہے) کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اس کے (سب) نام اچھے ہیں۔

وقف لازم

وَ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ٩ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا

وَ هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى	اِذْ	رَاٰ	نَارًا	فَقَالَ	لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا
اور کیا	آپ کے پاس آئی	بات	موسیٰ کی	جب	دیکھی اس نے	آگ	تو کہا	اپنے گھر والوں کو	تم ٹھہرو	بیشک میں نے	دیکھی ہے	آگ

اور کیا تمہیں موسیٰ (کے حال) کی خبر ملی ہے جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ تم (یہاں) ٹھہرو، میں نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں

لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ١٠ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ

لَعَلِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ	مِنْهَا	بِقَبَسٍ	اَوْ	اَجِدُ	عَلَى	النَّارِ	هُدًى	فَلَمَّا	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ
شاید میں	لے آؤں تمہارے پاس	اس میں سے	انگارہ/لکڑی سلگا کر	یا	پاؤں میں	پر/سے	آگ	رہنمائی	پس جب	وہاں پہنچا	آواز آئی

جاتا ہوں) شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگارہ لاؤں یا آگ (کے مقام) کا راستہ معلوم کر سکوں۔ جب وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ

يٰمُوْسٰى ١١ ؕ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ١٢ ؕ وَ اَنَا

يٰمُوْسٰى	اِنِّيْٓ	اَنَا	رَبُّكَ	فَاخْلَعْ	نَعْلَيْكَ	اِنَّكَ	بِالْوَادِ	الْمُقَدَّسِ	طُوًى	وَ اَنَا
اے موسیٰ	بیشک میں	میں	تیرا پروردگار ہوں	پس اتار دے	اپنی جوتیاں	بیشک تو	میدان میں	پاک	طویٰ کے	اور میں نے

موسیٰ! میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دو۔ تم (یہاں) پاک میدان (یعنی) طویٰ میں ہو۔ اور میں نے

اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ١٣ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَ اَقِمِ

اِخْتَرْتُكَ	فَاسْتَمِعْ	لِمَا	يُوْحٰى	اِنَّنِيْٓ اَنَا	اللّٰهُ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	اَنَا	فَاعْبُدْنِيْ	وَ اَقِمْ
تجھے منتخب کیا ہے	سو تو غور سے سن	اس کو جو	وحی کی جائے	بیشک میں ہی	اللہ ہوں	نہیں	کوئی معبود	سوائے	میرے	پس میری عبادت کر	اور قائم کر

تم کو انتخاب کر لیا ہے، تو جو حکم دیا جائے اسے سنو۔ بیشک میں ہی (خدائے تعالیٰ یعنی) اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں، تو میری عبادت کرو اور میری یاد کیلئے

الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿۱۴﴾ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا

الصَّلٰوةَ	لِذِكْرِيْ	اِنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	اَكَادُ	اُخْفِيْهَا	لِتُجْزٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا
نماز	میری یاد کیلئے	بیشک	قیامت	آنے والی ہے	میں چاہتا ہوں	اسے پوشیدہ رکھوں	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر	شخص کو	اس کا جو

نماز پڑھا کرو۔ قیامت یقیناً آنے والی ہے، میں چاہتا ہوں کہ اس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ

تَسْعٰى ﴿۱۵﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿۱۶﴾ وَ مَا

تَسْعٰى	فَلَا يَصُدَّنَّكَ	عَنْهَا	مَنْ	لَا يُؤْمِنُ	بِهَا	وَ اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرْدٰى	وَ مَا
وہ کوشش کرے	پس تجھے ہرگز روک نہ دے	اس سے	وہ جو	ایمان نہیں لاتا	اس پر	اور پیچھے چلتا ہے	اپنی خواہش کے	پس تو ہلاک ہو جائے	اور کیا ہے

پائے۔ تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے (کہیں) تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہو جاؤ۔ اور

تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۱۷﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَ اَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ

تِلْكَ	بِيَمِيْنِكَ	يٰمُوْسٰى	قَالَ	هِيَ	عَصَايَ	اَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا	وَ اَهُشُّ	بِهَا	عَلٰى غَنَمِيْ
یہ	تیرے داہنے ہاتھ میں	اے موسیٰ	کہا	یہ	میری لاٹھی ہے	میں ٹیک لگاتا ہوں	اس پر	اور پتے جھاڑتا ہوں	اس سے	اپنی بکریوں پر

موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ انہوں نے کہا، یہ میری لاٹھی ہے، اس پر میں سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں

وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿۱۸﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿۱۹﴾ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿۲۰﴾

وَ لِيَ	فِيْهَا	مَاٰرِبُ	اُخْرٰى	قَالَ	اَلْقِهَا	يٰمُوْسٰى	فَاَلْقٰىهَا	فَاِذَا	هِيَ	حَيَّةٌ	تَسْعٰى
اور میرے لیے	اس میں	ضرورتیں	اور بھی	فرمایا	اسے ڈال دے	اے موسیٰ	پس اس نے ڈال دیا اسے	تو ناگہاں	وہ	سانپ (بن گئی)	دوڑتی ہوئی

اور اس میں میرے لیے اور بھی کئی فائدے ہیں۔ فرمایا کہ موسیٰ! اسے ڈال دو۔ تو انہوں نے اس کو ڈال دیا اور وہ ناگہاں سانپ بن کر دوڑنے لگا۔

قَالَ خُذْهَا وَ لَا تَخَفْ ٚ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿۲۱﴾ وَ اضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى

قَالَ	خُذْهَا	وَ لَا تَخَفْ	سَنُعِيْدُهَا	سِيْرَتَهَا	الْاُوْلٰى	وَ	اُضْمُمْ	يَدَكَ	اِلٰى
فرمایا	پکڑ لے اسے	اور نہ ڈر	ہم اسے جلد لوٹا دیں گے	اس کی حالت پر	پہلی	اور	ملا/لگا	اپنا ہاتھ	طرف/سے

اللہ نے فرمایا، اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت، ہم اس کو ابھی اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل سے

جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿۲۲﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا

جَنَاحِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ غَيْرِ	سُوْٓءٍ	اٰيَةً	اُخْرٰى	لِنُرِيَكَ	مِنْ اٰيٰتِنَا
اپنی بغل	نکلے گا وہ	سفید	بغیر	کسی عیب کے	نشانی	دوسری	تاکہ ہم دکھائیں تجھے	اپنی نشانیوں میں سے

لگا لو وہ کسی عیب (و بیماری) کے بغیر سفید (چمکتا دمکتا) نکلے گا، (یہ) دوسری نشانی (ہے)۔ تاکہ ہم تمہیں اپنے نشانات عظیم

ع ٢٤ ١٠

الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾

الْكُبْرٰى	اِذْهَبْ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	قَالَ	رَبِّ	اِشْرَحْ	لِيْ	صَدْرِيْ
بڑی	توجا	طرف	فرعون کی	بیشک وہ	سرکش ہوگیا	اس نے کہا	اے پروردگار میرے	کھول دے	میرے لیے	سینہ میرا

دکھائیں۔ تم فرعون کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے۔ کہا، میرے پروردگار (اس کام کے لیے) میرا سینہ کھول دے

وَيَسِّرْ لِيْۤ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ

وَيَسِّرْ	لِيْ	اَمْرِيْ	وَاحْلُلْ	عُقْدَةً	مِنْ لِّسَانِيْ	يَفْقَهُوْا	قَوْلِيْ	وَاجْعَلْ	لِّيْ
اور آسان کردے	میرے لیے	میرا کام	اور کھول دے	گرہ	میری زبان کی	(کہ) وہ سمجھ لیں	میری بات	اور بنادے	میرے لیے

اور میرا کام آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ وہ میری بات سمجھ سکیں اور میرے گھر والوں میں سے (ایک

وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾ وَاَشْرِكْهُ فِيْۤ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ

وَزِيْرًا	مِنْ اَهْلِيْ	هٰرُوْنَ	اَخِيْ	اُشْدُدْ	بِهٖ	اَزْرِيْ	وَاَشْرِكْهُ	فِيْۤ اَمْرِيْ	كَيْ
وزیر	میرے گھر والوں سے	ہارون	میرے بھائی کو	مضبوط فرما	اس سے	میری قوت	اور شریک کردے اسے	میرے کام میں	تاکہ

کو) میرا وزیر (یعنی مددگار) مقرر فرما، (یعنی) میرے بھائی ہارون کو۔ اس سے میری قوت کو مضبوط فرما اور اسے میرے کام میں شریک کرتا کہ

نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ

نُسَبِّحَكَ	كَثِيْرًا	وَّنَذْكُرَكَ	كَثِيْرًا	اِنَّكَ	كُنْتَ	بِنَا	بَصِيْرًا	قَالَ	قَدْ
ہم تیری تسبیح کریں	بہت سی	اور یاد کریں تجھے	کثرت سے	بیشک تو	ہے تو	ہم کو	خوب دیکھ رہا	فرمایا	تحقیق

ہم تیری بہت سی تسبیح کریں اور تجھے کثرت سے یاد کریں۔ تو ہم کو (ہر حال میں) دیکھ رہا ہے۔ فرمایا،

اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰۤى ﴿٣٧﴾ اِذْ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰۤى

اُوْتِيْتَ	سُؤْلَكَ	يٰمُوْسٰى	وَلَقَدْ	مَنَنَّا	عَلَيْكَ	مَرَّةً	اُخْرٰى	اِذْ	اَوْحَيْنَا	اِلٰى
دے دیا گیا تجھے	سوال تیرا/ جو تونے مانگا	اے موسیٰ	اور البتہ	احسان کر چکے ہیں ہم	تجھ پر	ایک بار	اور بھی	جب	ہم نے الہام کیا	طرف

موسیٰ تمہاری دعا قبول کی گئی۔ اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا۔ جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا

اُمِّكَ مَا يُوْحٰۤى ﴿٣٨﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ

اُمِّكَ	مَا	يُوْحٰى ❶	اَنْ	اِقْذِفِيْهِ	فِي التَّابُوْتِ	فَاقْذِفِيْهِ	فِي الْيَمِّ	فَلْيُلْقِهِ	الْيَمُّ
تیری والدہ کی	جو	الہام/ وحی کیا جاتا ہے	یہ کہ	تو اسے ڈال دے	صندوق میں	پھر اس کو ڈال دے	دریا میں	پھر ڈال دے اسے	دریا

جو تمہیں بتایا جاتا ہے۔ (وہ یہ تھا) کہ اسے (یعنی موسیٰ کو) صندوق میں رکھو، پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو، تو دریا اسے کنارے پر ڈال

❶ يُوْحٰى: الہام کیا جاتا ہے (یعنی جیسا کہ الہام کیا جاتا ہے)، وحی کیا جاتا ہے (یعنی جو تمہیں بتایا جاتا ہے یا جیسا کہ وحی کی جاتی ہے)۔

بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ۬ وَ لِتُصْنَعَ

بِالسَّاحِلِ	يَاْخُذْهُ	عَدُوٌّ	لِّيْ	وَ عَدُوٌّ	لَهٗ	وَ اَلْقَيْتُ	عَلَيْكَ	مَحَبَّةً	مِّنِّيْ	وَ لِتُصْنَعَ
ساحل پر	اسے لے لے	دشمن	میرا	اور دشمن	اس کا	اور ڈال دی میں نے	تجھ پر	محبت	اپنی طرف سے	اور تاکہ تو پرورش پائے

دے گا، اور میرا اور اس کا دشمن اسے اٹھالے گا۔ اور (موسیٰ!) میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی (اس لیے کہ تم پر مہربانی کی جائے) اور اس لیے کہ تم

وقف لازم

عَلٰى عَيْنِيْ ﴿۳۹﴾ اِذْ تَمْشِيْۤ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ

عَلٰى	عَيْنِيْ	اِذْ	تَمْشِيْۤ	اُخْتُكَ	فَتَقُوْلُ	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰى	مَنْ	يَّكْفُلُهٗ	فَرَجَعْنٰكَ
پر/سامنے	میری آنکھوں کے	جب	چلتی تھی	بہن تیری	تو وہ کہہ رہی تھی	کیا	میں تمہیں آگاہ کروں	پر	جو	اس کو پالے	پس ہم نے تجھے لوٹادیا

میرے سامنے پرورش پاؤ۔ جب تمہاری بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے؟ تو (اس طریق سے) ہم نے تم کو

اِلٰۤى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ ؕ۬ وَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَ فَتَنّٰكَ

اِلٰۤى	اُمِّكَ	كَيْ	تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَ لَا تَحْزَنَ	وَ قَتَلْتَ	نَفْسًا	فَنَجَّيْنٰكَ	مِنَ الْغَمِّ	وَ فَتَنّٰكَ
طرف	تیری ماں کی	تاکہ	ٹھنڈی ہوں	آنکھیں اس کی	اور وہ غم نہ کرے	اور تو نے قتل کیا	ایک شخص کو	پھر ہم نے تجھے نجات دی	غم سے	اور ہم نے تجھے آزمایا

تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ انکی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں۔ اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے تم کو غم سے مخلصی دی۔ اور ہم نے تمہاری

فُتُوْنًا ۫ۚ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْۤ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ۬ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿۴۰﴾

فُتُوْنًا	فَلَبِثْتَ	سِنِيْنَ	فِيْۤ اَهْلِ مَدْيَنَ	ثُمَّ	جِئْتَ	عَلٰى قَدَرٍ	يّٰمُوْسٰى
کئی بار آزمانا	پھر تو ٹھہرا رہا	کئی سال	اہل مدین میں	پھر	تو آیا	اندازے پر/مقررہ وقت پر	اے موسیٰ

(کئی بار) آزمائش کی۔ پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے رہے۔ پھر اے موسیٰ! تم (قابلیت رسالت کے) اندازے پر آ پہنچے۔

وَ اصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿۴۱﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَ اَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَ لَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿۴۲﴾

وَ اصْطَنَعْتُكَ	لِنَفْسِيْ	اِذْهَبْ	اَنْتَ	وَ اَخُوْكَ	بِاٰيٰتِيْ	وَ لَا تَنِيَا	فِيْ ذِكْرِيْ
اور میں نے تجھے بنایا	اپنی ذات کیلئے	جا	تو	اور بھائی تیرا	میری نشانیوں کے ساتھ	اور نہ سستی کرنا تم دونوں	میری یاد میں

اور میں نے تم کو اپنے (کام کے) لیے بنایا ہے۔ تو تم اور تمہارا بھائی دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا۔

اِذْهَبَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۚۖ ﴿۴۳﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾

اِذْهَبَا	اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	فَقُوْلَا	لَهٗ	قَوْلًا	لَّيِّنًا	لَّعَلَّهٗ	يَتَذَكَّرُ	اَوْ	يَخْشٰى
تم دونوں جاؤ	فرعون کی طرف	بیشک وہ	سرکش ہوگیا ہے	پس تم دونوں کہو	اس سے	بات	نرم	شاید وہ	غور کرے	یا	ڈر جائے

دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔ اور اس سے نرمی سے بات کرنا، شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنۡ یَّفۡرُطَ عَلَیۡنَآ اَوۡ اَنۡ یَّطۡغٰی ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِیۡ

قَالَا	رَبَّنَا	اِنَّنَا	نَخَافُ	اَنۡ	یَفۡرُطَ	عَلَیۡنَا	اَوۡ	اَنۡ یَّطۡغٰی	قَالَ	لَا تَخَافَا	اِنَّنِیۡ
دونوں بولے	اے ہمارے پروردگار	بیشک ہم	ڈرتے ہیں	کہ	وہ زیادتی کرے	ہم پر	یا	یہ کہ زیادہ سرکش ہوجائے	فرمایا	تم ڈرو نہیں	بیشک میں

دونوں کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار! ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے۔ اللہ نے فرمایا کہ ڈرو مت، میں

مَعَکُمَآ اَسۡمَعُ وَ اَرٰی ﴿٤٦﴾ فَاۡتِیٰهُ فَقُوۡلَآ اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّكَ فَاَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِیۡۤ

مَعَکُمَا	اَسۡمَعُ	وَ اَرٰی	فَاۡتِیٰهُ [1]	فَقُوۡلَا	اِنَّا	رَسُوۡلَا	رَبِّكَ	فَاَرۡسِلۡ	مَعَنَا	بَنِیۡ
تمہارے ساتھ ہوں	میں سنتا ہوں	اور دیکھتا ہوں	پس جاؤ اسکے پاس	اور کہو	بیشک ہم	دونوں بھیجے ہوئے	تیرے پروردگار کے	پس بھیج دے	ہمارے ساتھ	بنی

تمہارے ساتھ ہوں (اور) سنتا اور دیکھتا ہوں۔ (اچھا) تو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں، تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ

اِسۡرَآءِیۡلَ ۙ۬ وَ لَا تُعَذِّبۡهُمۡ ؕ قَدۡ جِئۡنٰكَ بِاٰیَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ وَ السَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ

اِسۡرَآءِیۡلَ	وَ لَا تُعَذِّبۡهُمۡ	قَدۡ جِئۡنٰكَ	بِاٰیَةٍ	مِنۡ رَّبِّكَ	وَ السَّلٰمُ	عَلٰی	مَنۡ	اِتَّبَعَ
اسرائیل کو	اور نہ انہیں عذاب دے	ہم تیرے پاس لائے ہیں	نشانی	تیرے پروردگار کی طرف سے	اور سلام	پر	اس شخص جو	پیروی کرے

جانے کی اجازت دیجئے اور انہیں عذاب نہ کیجئے، ہم آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں اور جو ہدایت کی بات مانے اس کو

الۡهُدٰی ﴿٤٧﴾ اِنَّا قَدۡ اُوۡحِیَ اِلَیۡنَآ اَنَّ الۡعَذَابَ عَلٰی مَنۡ کَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ﴿٤٨﴾ قَالَ فَمَنۡ

الۡهُدٰی	اِنَّا	قَدۡ اُوۡحِیَ	اِلَیۡنَا	اَنَّ	الۡعَذَابَ	عَلٰی	مَنۡ	کَذَّبَ	وَ تَوَلّٰی	قَالَ	فَمَنۡ
ہدایت کی	بیشک	وحی کی گئی ہے	ہماری طرف	یہ کہ	عذاب ہے	پر	وہ جس نے	جھٹلایا	اور منہ پھیرا	کہا اس نے	پس کون ہے

سلامتی ہو۔ ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے اس کے لیے عذاب (تیار) ہے۔ (غرض موسیٰؑ اور ہارونؑ فرعون کے پاس گئے) اس نے کہا،

رَّبُّکُمَا یٰمُوۡسٰی ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِیۡۤ اَعۡطٰی کُلَّ شَیۡءٍ خَلۡقَهٗ ثُمَّ هَدٰی ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا

رَبُّکُمَا	یٰمُوۡسٰی	قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِیۡ	اَعۡطٰی	کُلَّ شَیۡءٍ	خَلۡقَهٗ	ثُمَّ	هَدٰی	قَالَ	فَمَا
پروردگار تم دونوں کا	اے موسیٰ	کہا	پروردگار ہمارا	وہ جس نے	عطا کی	ہر چیز کو	اسکی شکل وصورت	پھر	راہ دکھائی	اس نے کہا	پھر کیا

موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے؟ کہا کہ ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل و صورت بخشی پھر راہ دکھائی۔ کہا تو پہلی

بَالُ الۡقُرُوۡنِ الۡاُوۡلٰی ﴿٥١﴾ قَالَ عِلۡمُهَا عِنۡدَ رَبِّیۡ فِیۡ کِتٰبٍ ۚ لَا یَضِلُّ رَبِّیۡ وَ لَا یَنۡسَی ﴿٥٢﴾

بَالُ	الۡقُرُوۡنِ	الۡاُوۡلٰی	قَالَ	عِلۡمُهَا	عِنۡدَ رَبِّیۡ	فِیۡ کِتٰبٍ	لَا یَضِلُّ	رَبِّیۡ	وَ لَا یَنۡسَی
حال ہے	جماعتوں کا	پہلی	کہا	اس کا علم	میرے پروردگار کے پاس ہے	کتاب میں	نہ چوکتا ہے	پروردگار میرا	اور نہ وہ بھولتا ہے

جماعتوں کا کیا حال ہے؟ کہا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے (جو) کتاب میں (لکھا ہوا ہے)۔ میرا پروردگار نہ چوکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔

[1] یہ اصل میں فَ۔اِئۡتِیَا۔هُ ہے، لغت میں اِئۡتِیَا (تم دونوں پہنچو) کے ذیل میں اس کی تفصیل ملے گی۔

اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ سَلَكَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

اَلَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَ	سَلَكَ	لَكُمْ	فِیْهَا	سُبُلًا	وَ اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ
وہ جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	فرش	اور	چلائیں/جاری کیے	تمہارے لیے	اس میں	راہیں/راستے	اور برسایا	آسمان سے

وہ (وہی تو ہے) جس نے تم لوگوں کے لیے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لیے رستے جاری کیے اور آسمان سے پانی

مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۝۵۳ كُلُوْا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ

مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	اَزْوَاجًا	مِنْ نَّبَاتٍ	شَتّٰى	كُلُوْا	وَ ارْعَوْا	اَنْعَامَكُمْ	اِنَّ	فِیْ
پانی	پھر نکالے ہم نے	اس سے	جوڑے	سبزے/روئیدگیوں کے	مختلف/طرح طرح کے	کھاؤ تم	اور چراؤ	اپنے چارپایوں کو	بیشک	میں

برسایا پھر اس سے انواع و اقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں۔ (کہ خود بھی) کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ۔ بیشک ان (باتوں)

ع ۲ ۳۰ ۱۱ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰى ۝۵۴ع مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ

ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِاُولِی	النُّهٰى	مِنْهَا	خَلَقْنٰكُمْ	وَ فِیْهَا	نُعِیْدُكُمْ	وَ مِنْهَا	نُخْرِجُكُمْ
اس	نشانیاں ہیں	والوں کے لیے	عقل	اسی سے	تمہیں پیدا کیا ہم نے	اور اسی میں	ہم تمہیں لوٹادیں گے	اور اسی سے	ہم نکالیں گے تمہیں

میں عقل والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اسی (زمین) سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ

تَارَةً اُخْرٰى ۝۵۵ وَ لَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ اَبٰى ۝۵۶ قَالَ اَجِئْتَنَا

تَارَةً	اُخْرٰى	وَ لَقَدْ	اَرَیْنٰهُ	اٰیٰتِنَا	كُلَّهَا	فَكَذَّبَ	وَ اَبٰى	قَالَ	اَجِئْتَنَا
مرتبہ/دفعہ	دوسری	اور تحقیق	دکھائیں ہم نے اسکو	اپنی نشانیاں	سب	تو اس نے جھٹلایا	اور انکار کیا	اس نے کہا	کیا تو آیا ہے ہمارے پاس

نکالیں گے۔ اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر وہ تکذیب و انکار ہی کرتا رہا۔ کہنے لگا کہ موسیٰ! تم ہمارے

لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ یٰمُوْسٰى ۝۵۷ فَلَنَاْتِیَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ

لِتُخْرِجَنَا	مِنْ اَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ	یٰمُوْسٰى	فَلَنَاْتِیَنَّكَ	بِسِحْرٍ	مِثْلِهٖ	فَاجْعَلْ
کہ نکالے ہمیں	ہمارے ملک سے	اپنے جادو سے	اے موسیٰ	پس یقیناً ہم بھی لائیں گے تیرے پاس (مقابل)	جادو	اس جیسا	پس مقرر کرلے

پاس اس لیے آئے ہو کہ اپنے جادو (کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو۔ تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے

بَیْنَنَا وَ بَیْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَ لَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝۵۸ قَالَ مَوْعِدُكُمْ

بَیْنَنَا	وَ بَیْنَكَ	مَوْعِدًا	لَا نُخْلِفُهٗ	نَحْنُ	وَ لَا	اَنْتَ	مَكَانًا	سُوًى	قَالَ	مَوْعِدُكُمْ
ہمارے درمیان	اور اپنے درمیان	ایک وعدہ کا وقت	نہ خلاف کریں اسکے	ہم	اور نہ	تو	ایک میدان میں	ہموار	کہا	وعدے کا وقت تمہارا

درمیان ایک وقت مقرر کرلو کہ نہ تو ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم، (اور یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان میں (ہوگا)۔ موسیٰ نے کہا کہ آپ کیلئے (مقابلے کا)

يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾

يَوْمُ الزِّيْنَةِ	وَ اَنْ	يُحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى	فَتَوَلّٰى	فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهٗ	ثُمَّ	اَتٰى
جشن (نوروز) کا دن	اور یہ کہ	جمع کیے جائیں	لوگ	دن چڑھے	پھر لوٹ گیا	فرعون	پھر جمع کیا	اپنا داؤ	پھر	آیا

دن نوروز (مقرر کیا جاتا) ہے اور یہ کہ لوگ اس دن چاشت کے وقت اکٹھے ہو جائیں۔ تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر آیا۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ

قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	وَيْلَكُمْ	لَا تَفْتَرُوْا	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ ❶	بِعَذَابٍ	وَ قَدْ
کہا	ان سے	موسیٰ نے	بربادی تمہاری/خرابی ہو تم پر	نہ افتراء کرو	اللہ پر	جھوٹ	کہ وہ فنا کر دے تم کو	عذاب سے	اور تحقیق

موسیٰ نے ان (جادوگروں) سے کہا کہ ہائے تمہاری کم بختی! اللہ پر جھوٹ افتراء نہ کرو کہ وہ تمہیں عذاب سے فنا کر دے گا اور

خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوْٓا اِنْ

خَابَ	مَنْ	اِفْتَرٰى	فَتَنَازَعُوْا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	وَ اَسَرُّوْا	النَّجْوٰى	قَالُوْا	اِنْ
وہ نامراد ہوا	جس نے	افتراء کیا	تو وہ جھگڑنے لگے	اپنے کام میں	باہم	اور وہ چھپ کر کرنے لگے	مشورہ	وہ کہنے لگے	بیشک

جس نے افتراء کیا وہ نامراد رہا۔ تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے۔ کہنے لگے کہ

هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا

هٰذٰنِ	لَسٰحِرٰنِ	يُرِيْدٰنِ	اَنْ	يُخْرِجٰكُمْ	مِنْ اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهِمَا	وَ	يَذْهَبَا
یہ دونوں	جادوگر ہیں	وہ دونوں چاہتے ہیں	کہ	نکال دیں تمہیں	تمہارے ملک سے	اپنے جادو سے	اور	چلتا کریں/لے جائیں

یہ دونوں جادوگر ہیں، چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے شائستہ

بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ

بِطَرِيْقَتِكُمْ ❷	الْمُثْلٰى	فَاَجْمِعُوْا	كَيْدَكُمْ	ثُمَّ	ائْتُوْا	صَفًّا	وَ قَدْ اَفْلَحَ	الْيَوْمَ
طریقہ/چلن تمہارا	اس قدر اچھا	پس تم اکٹھا کرلو	داؤ اپنا	پھر	آؤ	صف باندھ کر	اور تحقیق کامیاب ہوا	آج

مذہب کو نابود کر دیں۔ تو تم (جادو کا) سامان اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر آؤ، اور آج جو غالب

مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾

مَنْ	اِسْتَعْلٰى	قَالُوْا	يٰمُوْسٰى	اِمَّا	اَنْ	تُلْقِيَ	وَ اِمَّا	اَنْ	نَكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَلْقٰى
جو	غالب رہا	وہ بولے	اے موسیٰ	یا تو	یہ کہ	تم ڈالو	اور یا	یہ کہ	ہم ہوں	پہلے	جو	ڈالیں

رہا وہی کامیاب ہوا۔ بولے کہ موسیٰ یا تو تم (اپنی چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالتے ہیں۔

❶ یہاں 'ف' 'سببیۃ' ہے۔ یہاں ترجمہ کیا گیا ہے: ''کہ'' 'یعنی' 'نتیجے میں' 'لہٰذا' 'پس'، یہ تمام ترجمے ہوسکتے ہیں۔ ❷ بِطَرِیْقَتِکُمْ: طریقہ تمہارا، چلن تمہارا یعنی تمہارا مذہب۔

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾

قَالَ	بَلْ	اَلْقُوْا	فَاِذَا	حِبَالُهُمْ	وَ عِصِيُّهُمْ	يُخَيَّلُ	اِلَيْهِ	مِنْ سِحْرِهِمْ	اَنَّهَا	تَسْعٰى
اس نے کہا	بلکہ	تم ڈالو	تو ناگہاں	رسیاں ان کی	اور لاٹھیاں ان کی	خیال میں آئیں	اس کے	ان کے جادو سے	کہ وہ	دوڑ رہی ہیں

موسیٰ نے کہا،نہیں،تم ہی ڈالو۔(جب انہوں نے چیزیں ڈالیں)تو ناگہاں انکی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰ کے خیال میں ایسے آنے لگیں کہ وہ(میدان میں اِدھر اُدھر)دوڑ رہی

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَ اَلْقِ

فَاَوْجَسَ	فِيْ نَفْسِهٖ	خِيْفَةً	مُوْسٰى	قُلْنَا	لَا تَخَفْ	اِنَّكَ اَنْتَ	الْاَعْلٰى	وَ اَلْقِ
پس محسوس کیا	اپنے دل میں	خوف	موسیٰ نے	کہا ہم نے	مت ڈر	بیشک تو ہی	اونچا/غالب رہے گا	اور ڈال

ہیں۔(اس وقت)موسیٰ نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا۔ہم نے کہا،خوف نہ کرو،بلاشبہ تم ہی غالب ہو۔اور جو چیز(یعنی لاٹھی)تمہارے داہنے ہاتھ میں

مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ

مَا	فِيْ يَمِيْنِكَ	تَلْقَفْ	مَا	صَنَعُوْا	اِنَّمَا	صَنَعُوْا	كَيْدُ	سٰحِرٍ	وَ لَا يُفْلِحُ	السَّاحِرُ
جو	تیرے دائیں ہاتھ میں ہے	وہ نگل جائے گی	جو	بنایا انہوں نے	تحقیق جو	بنایا انہوں نے	فریب ہے	جادوگر کا	اور کامیاب نہ ہوگا	جادوگر

ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اسکو نگل جائے گی،جو کچھ انہوں نے بنایا ہے(یہ تو)جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں اور جادوگر جہاں جائے فلاح نہیں

حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ

حَيْثُ	اَتٰى	فَاُلْقِيَ ❶	السَّحَرَةُ	سُجَّدًا	قَالُوْۤا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	هٰرُوْنَ	وَ مُوْسٰى	قَالَ
جہاں	وہ آئے/جائے	پھر گر پڑے	جادوگر	سجدے میں	کہنے لگے	ہم ایمان لائے	پروردگار پر	ہارون	اور موسیٰ کے	اس نے کہا

پائے گا۔(القصہ یونہی ہوا)تو جادوگر سجدے میں گر پڑے(اور)کہنے لگے کہ ہم ہارون اور موسیٰ کے پروردگار پر ایمان لائے۔(فرعون)بولا کہ

اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ

اٰمَنْتُمْ	لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّهٗ	لَكَبِيْرُكُمُ	الَّذِيْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَاُقَطِّعَنَّ
تم ایمان لے آئے	اس پر	قبل	کہ	میں اجازت دوں	تمہیں	بیشک وہ	تمہارا بڑا ہے	وہ جس نے	سکھایا ہے تمہیں	جادو	پس میں ضرور کاٹوں گا

پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔بیشک وہ تمہارا بڑا(یعنی استاد)ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔سو میں تمہارے ہاتھ

اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫ وَ لَتَعْلَمُنَّ

اَيْدِيَكُمْ	وَ اَرْجُلَكُمْ	مِنْ خِلَافٍ	وَ لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ	فِيْ جُذُوْعِ	النَّخْلِ	وَ لَتَعْلَمُنَّ
ہاتھ تمہارے	اور پاؤں تمہارے	خلاف طرف/مخالف سمتوں سے	اور تمہیں ضرور سولی دوں گا	تنوں میں	کھجور کے	اور تم ضرور جان لوگے

اور پاؤں(جانب)خلاف سے کٹوا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر سولی چڑھوا دوں گا۔(اس وقت)تم کو معلوم ہو گا

❶ اصل ترجمہ ہوگا؛ پس گرا دیئے گئے،یعنی وہ اس معجزہ کی حقیقت کو پا کر بے بس ہو گئے اور سجدہ میں گر گئے۔

اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبْقٰى ﴿۷۱﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الَّذِىْ

اَيُّنَآ	اَشَدُّ	عَذَابًا	وَ اَبْقٰى	قَالُوْا	لَنْ نُّؤْثِرَكَ	عَلٰى	مَا	جَآءَنَا	مِنَ الْبَيِّنٰتِ	وَ الَّذِىْ
کون ہم میں	زیادہ سخت	عذاب میں	اور تادیر رہنے والا ہے	انہوں نے کہا	ہم ہرگز تجھے ترجیح نہ دیں گے	پر	جو	ہمارے پاس آئے	واضح دلائل	اور وہ جس نے

کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں ان پر اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم

فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِىْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۷۲﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا

فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَا	اَنْتَ	قَاضٍ	اِنَّمَا	تَقْضِىْ	هٰذِهِ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	اِنَّآ	اٰمَنَّا	بِرَبِّنَا
پیدا کیا ہمیں	سو تو حکم کر گزر	جو	تو	حکم کرنے والا ہے	صرف	تو حکم کر سکتا ہے	اس	زندگی میں	دنیا کی	بیشک ہم	ایمان لائے	اپنے پروردگار پر

آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے، تو آپ کو جو حکم دینا ہو دے دیجئے، اور آپ (جو) حکم دے سکتے ہیں وہ صرف اسی دنیا کی زندگی میں (دے سکتے ہیں)۔ ہم اپنے

النّصف

لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۷۳﴾ اِنَّهٗ مَنْ

لِيَغْفِرَ	لَنَا	خَطٰيٰنَا	وَ مَا	اَكْرَهْتَنَا	عَلَيْهِ	مِنَ السِّحْرِ	وَ اللّٰهُ	خَيْرٌ	وَ اَبْقٰى	اِنَّهٗ	مَنْ
تاکہ وہ بخش دے	ہمارے لیے	ہماری خطائیں	اور اسکو کہ	تو نے مجبور کیا ہمیں	جس پر	(یعنی) جادو سے	اور اللہ	بہتر	اور سدا باقی رہنے والا ہے	بیشک وہ	جو

پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور (اسے بھی) جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا۔ اور اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ جو

يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۷۴﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا

يَّاْتِ	رَبَّهٗ	مُجْرِمًا	فَاِنَّ	لَهٗ	جَهَنَّمَ	لَا يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَ لَا يَحْيٰى	وَ مَنْ	يَّاْتِهٖ	مُؤْمِنًا
پاس آیا	اپنے پروردگار کے	گنہگار ہو کر	تو بیشک	اس کیلئے	جہنم ہے	نہ وہ مرے گا	اس میں	اور نہ جئے گا	اور جو	آیا اسکے پاس	ایمان دار ہو کر

شخص اپنے پروردگار کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا تو اس کے لیے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا نہ جئے گا۔ اور جو اس کے روبرو ایماندار ہو کر آئے گا

قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿۷۵﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ

قَدْ عَمِلَ	الصّٰلِحٰتِ	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الدَّرَجٰتُ	الْعُلٰى	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِىْ	مِنْ
(اور) تحقیق اس نے عمل کیے	نیک	پس یہی لوگ	ان کے لیے	درجے	بلند	باغ	ہمیشہ رہنے کے	بہتی ہیں	سے

اور عمل بھی نیک کیے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لیے اونچے اونچے درجے ہیں (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے

ع ۳ ۲۲ ۱۲

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۵

تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	مَنْ	تَزَكّٰى	وَ لَقَدْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰى
جن کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور یہ	بدلہ ہے	اس کا جو	پاک ہوا	اور البتہ تحقیق	وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی

نہریں بہہ رہی ہیں، ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی

اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّ لَا

اَنْ	اَسْرِ	بِعِبَادِيْ	فَاضْرِبْ	لَهُمْ	طَرِيْقًا	فِيْ	الْبَحْرِ	يَبَسًا	لَا تَخٰفُ	دَرَكًا	وَ لَا
یہ کہ	راتوں رات لے کر نکل	میرے بندوں کو	پھر بنا	ان کیلئے	راستہ	میں	دریا/سمندر	خشک	نہ تجھے خوف ہوگا	آپکڑنے کا	اور نہ

کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ، پھر ان کے لیے دریا میں (لاٹھی مار کر) خشک رستہ بنادو، پھر تم کو نہ تو (فرعون کے) آ پکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ

تَخْشٰى ۝۷۷ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝۷۸

تَخْشٰى	فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	بِجُنُوْدِهٖ	فَغَشِيَهُمْ	مِنَ الْيَمِّ	مَا	غَشِيَهُمْ
ڈرے گا	پھر تعاقب کیا ان کا	فرعون نے	اپنے لشکروں کے ساتھ	پھر ڈھانپ لیا ان کو	سمندر میں سے	وہ جس نے	ڈھانپ لیا ان کو

(غرق ہونے کا) ڈر۔ پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا تعاقب کیا تو دریا (کی موجوں) نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا (یعنی ڈبو دیا)۔

وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۝۷۹ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ

وَ اَضَلَّ	فِرْعَوْنُ	قَوْمَهٗ	وَ مَا	هَدٰى	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ	مِنْ	عَدُوِّكُمْ
اور گمراہ کیا	فرعون نے	اپنی قوم کو	اور نہ	سیدھی راہ سمجھائی	اے بنی اسرائیل	تحقیق ہم نے نجات دی تمہیں	سے	تمہارے دشمن

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا۔ اے آلِ یعقوب! ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی

وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۝۸۰ كُلُوْا

وَ وٰعَدْنٰكُمْ	جَانِبَ	الطُّوْرِ	الْاَيْمَنَ	وَ نَزَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ	وَ السَّلْوٰى	كُلُوْا
اور وعدہ کیا ہم نے تم سے	جانب/طرف	کوہِ طور کی	دائیں	اور اتارا ہم نے	تم پر	من	اور سلویٰ	کھاؤ

اور تورات دینے کے لیے تم سے کوہِ طور کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من اور سلویٰ نازل کیا۔ (اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ

مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ لَا تَطْغَوْا	فِيْهِ	فَيَحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبِيْ	وَ مَنْ	يَّحْلِلْ
سے	پاکیزہ چیزوں	جو	دیں ہم نے تمہیں	اور نہ سرکشی کرو	اس میں	پس اترے گا	تم پر	میرا غضب	اور وہ شخص کہ	اترے

ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے نہ نکلنا ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہو گا۔ اور جس پر میرا غضب

عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ۝۸۱ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ

عَلَيْهِ	غَضَبِيْ	فَقَدْ هَوٰى	وَ اِنِّيْ	لَغَفَّارٌ	لِمَنْ	تَابَ	وَ اٰمَنَ	وَ عَمِلَ	صَالِحًا	ثُمَّ
جس پر	میرا غضب	تو تحقیق وہ ہلاک ہوا	اور بیشک میں	البتہ سب بخش دینے والا ہوں	اس کو جو	توبہ کرے	اور ایمان لائے	اور عمل کرے	نیک	پھر

نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا۔ اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے پر چلے اس کو میں

اهْتَدٰی ﴿٨٢﴾ وَ مَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰی ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓی اَثَرِیْ

اِهْتَدٰی	وَ مَآ	اَعْجَلَكَ	عَنْ قَوْمِكَ	يٰمُوْسٰی	قَالَ	هُمْ	اُولَآءِ	عَلٰی	اَثَرِیْ
سیدھے راستے پر چلے	اور کیا چیز	جلد لے آئی تجھے	اپنی قوم سے	اے موسیٰ	کہا اس نے	وہ	یہ سب کے سب	پر	میرے نقش قدم/میرے پیچھے

بخش دینے والا ہوں۔ اور اے موسیٰ! تم نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں) کیوں جلدی کی؟ کہا، وہ میرے پیچھے (آ رہے) ہیں

وَ عَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰی ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَ اَضَلَّهُمُ

وَ عَجِلْتُ	اِلَيْكَ	رَبِّ	لِتَرْضٰی	قَالَ	فَاِنَّا	قَدْ فَتَنَّا	قَوْمَكَ	مِنْۢ بَعْدِكَ	وَ اَضَلَّهُمُ
اور میں نے جلدی کی	طرف تیری	میرے پروردگار!	تاکہ تو خوش ہو	فرمایا	پس تحقیق ہم نے	آزمائش میں ڈال دیا ہے	تیری قوم کو	تیرے بعد	اور گمراہ کیا انہیں

اور اے پروردگار! میں نے تیری طرف (آنے کی) جلدی اس لیے کی کہ تو خوش ہو۔ فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور

السَّامِرِیُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓی اِلٰی قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ

السَّامِرِیُّ	فَرَجَعَ	مُوْسٰی	اِلٰی قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَلَمْ يَعِدْكُمْ
سامری نے	پس لوٹا	موسیٰ	اپنی قوم کی طرف	غضبناک	افسوس کرتا ہوا	کہا	اے میری قوم	کیا تم سے وعدہ نہیں کیا تھا

سامری نے ان کو بہکا دیا ہے۔ اور موسیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس آئے (اور) کہنے لگے کہ اے قوم! کیا تمہارے پروردگار نے تم سے ایک

رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬ۚ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ

رَبُّكُمْ	وَعْدًا	حَسَنًا	اَفَطَالَ	عَلَيْكُمُ	الْعَهْدُ	اَمْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	يَّحِلَّ	عَلَيْكُمْ
تمہارے پروردگار نے	وعدہ	اچھا	کیا طویل ہوگئی	تم پر	مدت	یا	چاہا تم نے	یہ کہ	اترے	تم پر

اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا (میری جدائی کی) مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے

غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِیْ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا

غَضَبٌ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَاَخْلَفْتُمْ	مَوْعِدِیْ	قَالُوْا	مَا	اَخْلَفْنَا	مَوْعِدَكَ	بِمَلْكِنَا
غضب	تمہارے پروردگار کا	پھر خلاف کیا تم نے	میرے وعدے کے	کہنے لگے	نہیں	خلاف کیا ہم نے	تیرے وعدے کے	اپنے اختیار سے

غضب نازل ہو اور (اس لیے) تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا (اس کے) خلاف کیا؟ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ خلاف نہیں کیا،

وَ لٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَی السَّامِرِیُّ ﴿٨٧﴾

وَ لٰكِنَّا ❶	حُمِّلْنَا	اَوْزَارًا	مِنْ زِيْنَةِ	الْقَوْمِ	فَقَذَفْنٰهَا ❷		فَكَذٰلِكَ	اَلْقٰی	السَّامِرِیُّ
اور لیکن/بلکہ ہم	ہم پر لادا گیا	بوجھ	زیور کا	لوگوں کے	پس اسے پھینک دیا/ڈال دیا ہم نے		پھر اسی طرح	ڈال دیا	سامری نے

بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے، پھر ہم نے اس کو (آگ میں) ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا۔

❶ اور لیکن ہم یا بلکہ ہم ❷ فَقَذَفْنٰهَا: پس اسے پھینک دیا ہم نے، پس اسے ڈال دیا ہم نے۔

فَاَخۡرَجَ لَهُمۡ عِجۡلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوۡا هٰذَاۤ اِلٰـهُكُمۡ وَاِلٰهُ مُوۡسٰى ۙ فَنَسِیَ ؕ ﴿۸۸﴾

فَاَخۡرَجَ	لَهُمۡ	عِجۡلًا	جَسَدًا	لَهٗ	خُوَارٌ	فَقَالُوۡا	هٰذَا	اِلٰهُكُمۡ	وَاِلٰهُ	مُوۡسٰى	فَنَسِیَ
پھر نکالا اس نے	ان کیلئے	ایک بچھڑا	ایک دھڑ	اس کیلئے	گائے کی آواز	پھر کہا انہوں نے	یہ	معبود تمہارا	اور معبود	موسیٰ کا	پس وہ (موسیٰ) بھول گیا ہے

تو اس نے ان کیلئے ایک بچھڑا بنا دیا (یعنی اس کا) قالب جس کی آواز گائے کی سی تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا بھی معبود ہے مگر وہ بھول

ع ۴ ۱۳ ۱۳

اَفَلَا یَرَوۡنَ اَلَّا یَرۡجِعُ اِلَیۡهِمۡ قَوۡلًا ۙ۬ وَّلَا یَمۡلِكُ لَهُمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا ﴿۸۹﴾ ع وَلَقَدۡ قَالَ

اَفَلَا یَرَوۡنَ	اَلَّا یَرۡجِعُ	اِلَیۡهِمۡ	قَوۡلًا	وَلَا	یَمۡلِكُ	لَهُمۡ	ضَرًّا	وَلَا نَفۡعًا	وَلَقَدۡ	قَالَ
بھلا یہ لوگ نہیں دیکھتے	کہ وہ جواب نہیں دیتا	ان کو	کسی بات کا	اور نہیں	اختیار رکھتا	ان کے	نقصان	اور نہ نفع کا	اور تحقیق	کہا

گئے ہیں۔ کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے؟ اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ

لَهُمۡ هٰرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلُ یٰقَوۡمِ اِنَّمَا فُتِنۡتُمۡ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحۡمٰنُ فَاتَّبِعُوۡنِیۡ

لَهُمۡ	هٰرُوۡنُ	مِنۡ قَبۡلُ	یٰقَوۡمِ	اِنَّمَا	فُتِنۡتُمۡ	بِهٖ	وَاِنَّ	رَبَّكُمُ	الرَّحۡمٰنُ	فَاتَّبِعُوۡنِیۡ
ان سے	ہارون نے	اس سے قبل	اے قوم میری	اسکے سوا کچھ نہیں کہ	آزمائش کی گئی تمہاری	اس سے	اور بیشک	پروردگار تمہارا	الرحمٰن ہے	سو پیروی کرو میری

دیا تھا کہ لوگو! اس سے صرف تمہاری آزمائش کی گئی ہے۔ اور تمہارا پروردگار تو رحمٰن ہے تو میری پیروی کرو

وَاَطِیۡعُوۡۤا اَمۡرِیۡ ﴿۹۰﴾ قَالُوۡا لَنۡ نَّبۡرَحَ عَلَیۡهِ عٰكِفِیۡنَ حَتّٰى یَرۡجِعَ اِلَیۡنَا مُوۡسٰى ﴿۹۱﴾

وَاَطِیۡعُوۡا	اَمۡرِیۡ	قَالُوۡا	لَنۡ نَّبۡرَحَ	عَلَیۡهِ	عٰكِفِیۡنَ	حَتّٰى	یَرۡجِعَ	اِلَیۡنَا	مُوۡسٰى
اور اطاعت کرو	میرے حکم کی	کہا انہوں نے	ہم ہرگز نہ جدا ہونگے/ ہم ہمیشہ رہیں گے	اس پر	معتکف/ قائم	یہاں تک کہ	لوٹ آئے	ہماری طرف	موسیٰ

اور میرا کہا مانو۔ وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس نہ آئیں ہم تو اس (کی پوجا) پر قائم رہیں گے۔ (پھر موسیٰؑ نے ہارونؑ سے)

قَالَ یٰهٰرُوۡنُ مَا مَنَعَكَ اِذۡ رَاَیۡتَهُمۡ ضَلُّوۡۤا ﴿۹۲﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَیۡتَ اَمۡرِیۡ ﴿۹۳﴾

قَالَ	یٰهٰرُوۡنُ	مَا	مَنَعَكَ	اِذۡ	رَاَیۡتَهُمۡ	ضَلُّوۡا	اَلَّا	تَتَّبِعَنِ	اَفَعَصَیۡتَ	اَمۡرِیۡ
کہا اس نے	اے ہارون	کس نے	تجھے روکا تھا	جب	دیکھا تو نے انہیں	وہ گمراہ ہو گئے	کہ نہ	پیروی کی تو نے میری	کیا تو نے نافرمانی کی	میرے حکم کی

کہا کہ ہارون! جب تم نے انکو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو رہے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا (یعنی) اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ، بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف

قَالَ یَبۡنَؤُمَّ لَا تَاۡخُذۡ بِلِحۡیَتِیۡ وَلَا بِرَاۡسِیۡ ۚ اِنِّیۡ خَشِیۡتُ اَنۡ تَقُوۡلَ فَرَّقۡتَ بَیۡنَ

قَالَ	یَبۡنَؤُمَّ (یَا. اِبۡنَ. اُمَّ)	لَا تَاۡخُذۡ	بِلِحۡیَتِیۡ	وَلَا	بِرَاۡسِیۡ	اِنِّیۡ	خَشِیۡتُ	اَنۡ	تَقُوۡلَ	فَرَّقۡتَ	بَیۡنَ
کہنے لگا	اے بیٹے ماں میری کے	نہ پکڑ	میری داڑھی کو	اور نہ	میرے سر کو	بیشک میں	ڈرا	اس سے کہ	تو کہے	تو نے تفرقہ ڈال دیا	درمیان

(کیوں) کیا؟ کہنے لگے کہ بھائی، میری داڑھی اور سر (کے بالوں) کو نہ پکڑیئے۔ میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَلَمْ تَرْقُبْ	قَوْلِيْ	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكَ ①	يٰسَامِرِيُّ	قَالَ	بَصُرْتُ
بنی اسرائیل کے	اور نہیں ملحوظ رکھا	میری بات کو	کہا	پس کیا ہے	تیرا حال/معاملہ	اے سامری	کہا اس نے	دیکھا میں نے

ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ نہ رکھا۔ (پھر سامری سے) کہنے لگے کہ سامری! تیرا کیا حال ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی

بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ

بِمَا	لَمْ يَبْصُرُوْا	بِهٖ	فَقَبَضْتُ	قَبْضَةً	مِنْ اَثَرِ	الرَّسُوْلِ	فَنَبَذْتُهَا	وَكَذٰلِكَ
اس کو کہ	نہیں دیکھا انہوں نے	جس کو	پھر میں نے بھر لی	ایک مٹھی	نقش قدم سے	فرشتے کے	پس میں نے اسے ڈال دیا	اور اسی طرح

جو اوروں نے نہیں دیکھی تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی بھری پھر اس کو (بچھڑے کے قالب میں) ڈال دیا اور مجھے

سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪

سَوَّلَتْ	لِيْ	نَفْسِيْ	قَالَ	فَاذْهَبْ	فَاِنَّ	لَكَ	فِي الْحَيٰوةِ	اَنْ	تَقُوْلَ	لَا مِسَاسَ
پھسلایا/اچھا دکھایا	مجھے	میرے نفس نے	کہا	پس تو جا	کہ بیشک	تیرے لیے	زندگی میں	یہ کہ	تو کہتا رہے	نہ چھونا (مجھے)

میرے جی نے (اس کام کو) اچھا بتایا۔ (موسیٰؑ نے) کہا، جا تجھ کو دنیا کی زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا

وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ

وَاِنَّ	لَكَ	مَوْعِدًا	لَنْ تُخْلَفَهٗ ②	وَانْظُرْ	اِلٰٓى اِلٰهِكَ	الَّذِيْ	ظَلْتَ	عَلَيْهِ	عَاكِفًا
اور بیشک	تیرے لیے	ایک وعدہ ہے	ہرگز نہ تو خلاف پائے گا اسے	اور دیکھ	اپنے معبود کی طرف	وہ کہ	تو رہا تھا	جس پر	معتکف/جما ہوا

اور تیرے لیے ایک اور وعدہ ہے (یعنی عذاب کا) جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا، اور جس معبود (کی پوجا) پر تو (قائم و) معتکف تھا اس کو دیکھ،

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ثُمَّ	لَنَنْسِفَنَّهٗ	فِي الْيَمِّ	نَسْفًا	اِنَّمَآ	اِلٰهُكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
ہم اسے ضرور جلا دیں گے	پھر	ہم اسے یقیناً بکھیر دیں گے	دریا میں	اڑا کر	بات یہ ہے کہ	تمہارا معبود	اللہ ہے	وہ کہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اسکے

ہم اسے جلا دیں گے، پھر اس (کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے۔ تمہارا معبود اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،

وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ

وَسِعَ	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا	كَذٰلِكَ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	مَا	قَدْ سَبَقَ	وَقَدْ
اس نے سما لیا ہے	ہر	چیز کو	علم میں	اسی طرح	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	خبریں/احوال	جو	گزر چکے ہیں	اور تحقیق

اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ اس طرح پر ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گزر چکے ہیں۔ اور

41

① خَطْبُكَ: تیرا حال یا تیرا معاملہ۔ ② لَنْ تُخْلَفَهٗ: ہرگز نہ تو خلاف پائے گا اسے، ہرگز نہ تجھ سے ٹل سکے گا وہ۔

اٰتَیْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ یَحْمِلُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾

اٰتَیْنٰكَ	مِنْ لَّدُنَّا	ذِكْرًا	مَنْ	اَعْرَضَ	عَنْهُ	فَاِنَّهٗ	یَحْمِلُ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	وِزْرًا
دیا ہم نے آپ کو	اپنے پاس سے	ذکر/نصیحت	جس نے	منہ پھیرا	اس سے	تو بیشک وہ	اٹھائے گا	قیامت کے دن	بوجھ

ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت (کی کتاب) عطا فرمائی ہے۔ جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا۔

خٰلِدِیْنَ فِیْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ یَّوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ

خٰلِدِیْنَ	فِیْهِ	وَسَآءَ	لَهُمْ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	حِمْلًا	یَوْمَ	یُنْفَخُ	فِی الصُّوْرِ	وَنَحْشُرُ
ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور برا ہے	ان کے لیے	دن قیامت کے	بوجھ	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں	اور ہم اکٹھا کریں گے

(ایسے لوگ) ہمیشہ اس (عذاب) میں (مبتلا) رہیں گے۔ اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لیے برا ہے۔ جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو

الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ یَّتَخَافَتُوْنَ بَیْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ

الْمُجْرِمِیْنَ	یَوْمَىِٕذٍ	زُرْقًا	یَتَخَافَتُوْنَ	بَیْنَهُمْ	اِنْ	لَبِثْتُمْ	اِلَّا	عَشْرًا	نَحْنُ
مجرموں کو	اس دن	نیلی آنکھوں والے	وہ آہستہ آہستہ کہیں گے	اپنے درمیان/آپس میں	نہیں	رہے تم	مگر	دس (دن)	ہم

اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔ (تو) وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم (دنیا میں) صرف دس دن ہی رہے ہو۔ جو باتیں

ع ٥ ١٥ ١٤ اَعْلَمُ بِمَا یَقُوْلُوْنَ اِذْ یَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِیْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا یَوْمًا ﴿١٠٤﴾ ع

اَعْلَمُ	بِمَا	یَقُوْلُوْنَ	اِذْ	یَقُوْلُ	اَمْثَلُهُمْ	طَرِیْقَةً	اِنْ	لَبِثْتُمْ	اِلَّا	یَوْمًا
خوب جاننے والے ہیں	اس کو جو	وہ کہیں گے	جب	کہے گا	سب سے بہتر ان کا	راہ میں	نہیں	رہے تم	مگر	ایک دن

یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت ان میں سب سے اچھی راہ والا (یعنی عاقل اور ہوشمند) کہے گا کہ (نہیں بلکہ) صرف ایک ہی روز ٹھہرے ہو۔

وَیَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَیَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾

وَیَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْجِبَالِ	فَقُلْ	یَنْسِفُهَا	رَبِّیْ	نَسْفًا	فَیَذَرُهَا	قَاعًا	صَفْصَفًا
اور دریافت کرتے ہیں آپ سے	پہاڑوں کے بارے میں	تو کہہ دیں	انہیں بکھیر دے گا	پروردگار میرا	اڑا کر	پس چھوڑے گا اس کو	ہموار میدان	صاف چٹیل

اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، کہہ دو کہ اللہ ان کو اڑا کر بکھیر دے گا۔ اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا۔

لَّا تَرٰی فِیْهَا عِوَجًا وَّلَاۤ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾ یَوْمَىِٕذٍ یَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ

لَا تَرٰی	فِیْهَا	عِوَجًا	وَلَا	اَمْتًا	یَوْمَىِٕذٍ	یَتَّبِعُوْنَ	الدَّاعِیَ	لَا عِوَجَ	لَهٗ	وَخَشَعَتْ
تو نہیں دیکھے گا	اس میں	کوئی کجی	اور نہ	کوئی ٹیلا	اس دن	سب پیچھے چلیں گے	پکارنے والے کے	نہیں کوئی کجی	اس کیلئے	اور پست ہو جائیں گی

جس میں نہ تم کجی (اور پستی) دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بلندی)۔ اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے۔ اور

الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ يَوْمَىِٕذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ

الْاَصْوَاتُ	لِلرَّحْمٰنِ	فَلَا تَسْمَعُ	اِلَّا	هَمْسًا	يَوْمَىِٕذٍ	لَا تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ	اِلَّا	مَنْ
آوازیں	الرحمٰن کے سامنے	پس نہ سنے گا تو	مگر	ہلکی آہٹ	اس دن	نہ فائدہ دے گی	سفارش	مگر	اس شخص کی کہ

رحمٰن کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم آواز خفی کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے۔ اس روز (کسی کی) سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے

اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ رَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا

اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَ رَضِيَ	لَهٗ	قَوْلًا	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ مَا	خَلْفَهُمْ	وَ لَا
اجازت دے	جس کو	الرحمٰن	اور پسند فرمائے	اس کی	بات	وہ جانتا ہے	جو	ان کے آگے ہے	اور جو	ان کے پیچھے ہے	اور نہیں

رحمٰن اجازت دے اور اس کی بات کو پسند فرمائے۔ جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اس کو جانتا ہے، اور وہ (اپنے)

يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ

يُحِيْطُوْنَ	بِهٖ	عِلْمًا	وَ عَنَتْ	الْوُجُوْهُ	لِلْحَيِّ	الْقَيُّوْمِ	وَ قَدْ خَابَ	مَنْ	حَمَلَ
وہ احاطہ کر سکتے	اس کا	(اپنے) علم سے	اور جھک جائیں گے	چہرے	روبرو زندہ	قائم کے	اور تحقیق وہ نامراد ہوا	جس نے	بوجھ اٹھایا

علم سے اللہ (کے علم) پر احاطہ نہیں کر سکتے۔ اور اس زندہ و قائم کے روبرو منہ نیچے ہو جائیں گے اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا

ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّ لَا

ظُلْمًا	وَ مَنْ	يَعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	وَ هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا يَخٰفُ	ظُلْمًا	وَ لَا
ظلم کا	اور جو	عمل کرے گا	نیک	اور وہ	مومن بھی ہو	تو نہ خوف ہوگا اسے	کسی ظلم کا	اور نہ

وہ نامراد رہا۔ اور جو نیک کام کرے گا اور وہ مومن بھی ہو گا تو اس کو نہ ظلم کا خوف ہو گا اور نہ

هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ صَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ

هَضْمًا	وَ كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	وَ صَرَّفْنَا	فِيْهِ	مِنَ الْوَعِيْدِ	لَعَلَّهُمْ
کسی نقصان کا	اور اسی طرح	ہم نے نازل کیا اس کو	قرآن	عربی	اور طرح طرح سے بیان کیے ہم نے	اس میں	ڈراوے	تاکہ وہ

نقصان کا۔ اور ہم نے اس کو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیئے ہیں تاکہ لوگ

يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَ لَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ

يَتَّقُوْنَ	اَوْ	يُحْدِثُ	لَهُمْ	ذِكْرًا	فَتَعٰلٰى	اللّٰهُ	الْمَلِكُ	الْحَقُّ	وَ لَا تَعْجَلْ	بِالْقُرْاٰنِ
پرہیزگار بنیں	یا	وہ پیدا کر دے	ان کے لیے	کوئی نصیحت	سو بلند و برتر ہے	اللہ	بادشاہ	سچا	اور آپ جلدی نہ کریں	قرآن میں

پرہیزگار بنیں یا اللہ ان کے لیے نصیحت پیدا کر دے۔ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے

مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَ قُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَ لَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى

مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يُقْضٰى	اِلَيْكَ	وَحْيُهٗ	وَ قُلْ	رَبِّ	زِدْنِيْ	عِلْمًا	وَ لَقَدْ	عَهِدْنَا	اِلٰى
اس سے پہلے	کہ	پوری کی جائے	طرف آپ کی	اس کی وحی	اور کہیئے	اے پروردگار میرے	مجھے اور زیادہ دے	علم	اور البتہ	عہد لیا تھا ہم نے	سے

اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے (پڑھنے کے) لیے جلدی نہ کیا کرو۔ اور دعا کرو، میرا پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے۔ اور ہم نے پہلے آدم سے

ع ٦ ١١ ١٥

اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَ لَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

اٰدَمَ	مِنْ قَبْلُ	فَنَسِيَ	وَ لَمْ نَجِدْ	لَهٗ	عَزْمًا	وَ اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اُسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ
آدم	اس سے پہلے	تو وہ بھول گیا	اور نہ پایا ہم نے	اس میں	پختہ ارادہ	اور جب	کہا ہم نے	فرشتوں سے	تم سجدہ کرو	آدم کو

عہد لیا تھا مگر وہ (اسے) بھول گئے اور ہم نے ان میں صبر و ثبات نہ دیکھا۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِزَوْجِكَ فَلَا

فَسَجَدُوْا	اِلَّا	اِبْلِيْسَ	اَبٰى	فَقُلْنَا	يٰاٰدَمُ	اِنَّ	هٰذَا	عَدُوٌّ	لَكَ	وَ لِزَوْجِكَ	فَلَا
تو سب نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	انکار کیا اس نے	تو کہا ہم نے	اے آدم	بیشک	یہ	دشمن ہے	تیرا	اور تیری بیوی کا	پس نہ

تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا۔ ہم نے فرمایا کہ آدم! یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے، تو یہ کہیں

يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ لَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَ اَنَّكَ

يُخْرِجَنَّكُمَا	مِنَ الْجَنَّةِ	فَتَشْقٰى	اِنَّ	لَكَ	اَلَّا	تَجُوْعَ	فِيْهَا	وَ لَا	تَعْرٰى	وَ اَنَّكَ
کہیں نکلوا دے تم دونوں کو	جنت سے	پھر تو تکلیف میں پڑ جائے	بیشک	تیرے لیے	یہ کہ نہ	تو بھوکا رہے	اس میں	اور نہ	ننگا رہے	اور یہ کہ تو

تم دونوں کو بہشت سے نہ نکلوا دے، پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔ یہاں تم کو یہ (آسائش) ہو گی کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے۔ اور یہ کہ

لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَ لَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ

لَا تَظْمَؤُا	فِيْهَا	وَ لَا تَضْحٰى	فَوَسْوَسَ	اِلَيْهِ	الشَّيْطٰنُ	قَالَ	يٰاٰدَمُ	هَلْ	اَدُلُّكَ
نہ پیاسا رہے	اس میں	اور نہ دھوپ کھائے	پھر وسوسہ ڈالا	طرف اس کی	شیطان نے	کہا اس نے	اے آدم	کیا	میں تیری رہنمائی کروں

نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ۔ تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا (اور) کہا کہ آدم! بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو)

عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَ مُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا

عَلٰى شَجَرَةِ	الْخُلْدِ	وَ مُلْكٍ	لَا يَبْلٰى	فَاَكَلَا	مِنْهَا	فَبَدَتْ	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَ طَفِقَا
درخت پر	ہمیشگی کے	اور بادشاہت کے	جو کبھی زائل نہ ہو	پس کھالیا دونوں نے	اس سے	تو ظاہر ہو گئیں	ان پر	ان کی شرمگاہیں	اور وہ دونوں لگے

ہمیشہ کی زندگی کا (ثمرہ دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو۔ تو دونوں نے اس (درخت) کا پھل کھالیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے

يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ ۡ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ اجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ

يَخۡصِفٰنِ	عَلَيۡهِمَا	مِنۡ وَّرَقِ	الۡجَنَّةِ	وَعَصٰۤى	اٰدَمُ	رَبَّهٗ	فَغَوٰى	ثُمَّ	اِجۡتَبٰهُ	رَبُّهٗ
چپکانے	اپنے اوپر	پتوں سے	جنت کے	اورنافرمانی کی	آدم نے	اپنے پروردگار کی	پس گمراہ ہوگیا	پھر	چن لیااسکو	اسکے پروردگار نے

(بدنوں) پر بہشت کے پتے چپکانے لگے۔اورآدم نے اپنے پروردگار کے حکم کے خلاف کیاتو (وہ اپنے مطلوب سے) بے راہ ہوگئے۔پھران کے پروردگار نے

فَتَابَ عَلَيۡهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهۡبِطَا مِنۡهَا جَمِيۡعًاۢ بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا

فَتَابَ	عَلَيۡهِ	وَهَدٰى	قَالَ	اِهۡبِطَا	مِنۡهَا	جَمِيۡعًا	بَعۡضُكُمۡ	لِبَعۡضٍ	عَدُوٌّ	فَاِمَّا
پھر توجہ فرمائی	اس پر	اورراہ بتائی	فرمایا	تم دونوں اتر جاؤ	یہاں سے	سب	تم میں سے بعض	بعض کے	دشمن ہیں	پس اگر

ان کونوازاتوان پرمہربانی سے توجہ فرمائی اورسیدھی راہ بتائی۔فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔تم میں بعض بعض کے دشمن (ہوں گے)۔پھر اگر

يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشۡقٰى ﴿۱۲۳﴾ وَمَنۡ اَعۡرَضَ

يَاۡتِيَنَّكُمۡ	مِنِّىۡ	هُدًى	فَمَنۡ	اِتَّبَعَ	هُدَاىَ	فَلَا يَضِلُّ	وَلَا يَشۡقٰى	وَمَنۡ	اَعۡرَضَ
آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	توجس نے	پیروی کی	میری ہدایت کی	پس نہ گمراہ ہوگا	اورنہ تکلیف میں پڑے گا	اورجس نے	منہ پھیرا

میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے توجوشخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اورنہ تکلیف میں پڑے گا۔اورجو میری نصیحت سے منہ

عَنۡ ذِكۡرِىۡ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيۡشَةً ضَنۡكًا وَّنَحۡشُرُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَعۡمٰى ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ

عَنۡ ذِكۡرِىۡ	فَاِنَّ	لَهٗ	مَعِيۡشَةً	ضَنۡكًا	وَنَحۡشُرُهٗ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	اَعۡمٰى	قَالَ	رَبِّ
میری نصیحت سے	توبیشک	اس کیلئے (ہوگی)	معیشت/گزران	تنگ	اورہم اٹھائیں گے اسے	دن قیامت کے	اندھا	وہ کہے گا	اے پروردگارمیرے

پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا کہ میرے پروردگار!

لِمَ حَشَرۡتَنِىۡۤ اَعۡمٰى وَقَدۡ كُنۡتُ بَصِيۡرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتۡكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيۡتَهَا ۚ

لِمَ	حَشَرۡتَنِىۡ	اَعۡمٰى	وَقَدۡ كُنۡتُ	بَصِيۡرًا	قَالَ	كَذٰلِكَ	اَتَتۡكَ	اٰيٰتُنَا	فَنَسِيۡتَهَا
کیوں	اٹھایاتونے مجھے	اندھا	جبکہ تحقیق میں توتھا	دیکھنے والا	فرمائے گا	اسی طرح	تیرے پاس آئیں	ہماری آیات	توتونے انہیں بھلادیا

تونے مجھے اندھا کرکے کیوں اٹھایا؟ میں تو دیکھتا بھالتا تھا۔اللہ فرمائے گا کہ ایساہی (چاہیے تھا)۔تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں توتونے ان کو بھلادیا،

وَكَذٰلِكَ الۡيَوۡمَ تُنۡسٰى ﴿۱۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِىۡ مَنۡ اَسۡرَفَ وَلَمۡ يُؤۡمِنۡۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ

وَكَذٰلِكَ	الۡيَوۡمَ	تُنۡسٰى	وَكَذٰلِكَ	نَجۡزِىۡ	مَنۡ	اَسۡرَفَ	وَلَمۡ يُؤۡمِنۡ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ
اوراسی طرح	آج	تجھے بھلادیاجائے گا	اوراسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	جو	حد سے نکل جائے	اورنہ ایمان لائے	آیتوں پر	اپنے پروردگار کی

اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلادیں گے۔اور جوشخص حد سے نکل جائے اوراپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ

وَ لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَشَدُّ	وَ اَبْقٰى	اَفَلَمْ يَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِنْ
اور البتہ عذاب	آخرت کا	بہت سخت	اور دیر تک رہنے والا ہے	تو کیا اس (بات) نے ہدایت نہ دی	ان کو	کتنی	ہم ہلاک کر چکے ہیں	ان سے پہلے	سے

اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے۔ کیا یہ بات ان لوگوں کیلیے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو

ع ٧ ١٣ ١٦

الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ❶	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِاُولِي	النُّهٰى	وَ لَوْلَا	كَلِمَةٌ
قوموں میں	چلتے ہیں یہ	انکے مقامات/مساکن میں	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	لیے اصحاب	عقل کے	اور اگر نہ ہوتی	ایک بات

ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں؟ عقل والوں کیلیے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور اگر ایک بات تمہارے

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ؕ ﴿١٢٩﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ

سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَكَانَ	لِزَامًا	وَ اَجَلٌ	مُسَمًّى	فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا	يَقُوْلُوْنَ
پہلے ہو چکی	آپ کے پروردگار سے	تو ضرور ہو جاتا	چمٹ جانے والا/عذاب	اور (اگر نہ ہوتی) میعاد	مقرر	پس صبر کریں	پر	جو	وہ کہتے ہیں

پروردگار کی طرف سے پہلے صادر اور (جزائے اعمال کے لیے) ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو (نزول) عذاب لازم ہو جاتا۔ پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس

وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَ مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ

وَ سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	قَبْلَ	طُلُوْعِ	الشَّمْسِ	وَقَبْلَ	غُرُوْبِهَا	وَمِنْ	اٰنَآئِ	الَّيْلِ
اور پاکی بیان کریں	تعریف کے ساتھ	اپنے پروردگار کی	پہلے	طلوع	آفتاب سے	اور پہلے	اسکے غروب ہونے سے	اور میں	ساعات/گھڑیاں	رات کی

پر صبر کرو اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو۔ اور رات کی ساعات (اولین) میں بھی

فَسَبِّحْ وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا

فَسَبِّحْ	وَ اَطْرَافَ	النَّهَارِ	لَعَلَّكَ	تَرْضٰى	وَ لَا تَمُدَّنَّ ❷	عَيْنَيْكَ	اِلٰى مَا	مَتَّعْنَا
پس تسبیح کریں	اور کنارے	دن کے	تاکہ آپ	خوش ہو جائیں	اور ہرگز نہ لمبی کریں/دوڑائیں	دونوں آنکھیں اپنی	طرف ان چیزوں کی کہ	بہرہ مند کیا ہم نے

اسکی تسبیح کیا کرو اور دن کے اطراف (یعنی دوپہر کے قریب ظہر کے وقت بھی) تاکہ تم خوش ہو جاؤ۔ اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی زندگی میں آرائش کی

بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ۬ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَ رِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ

بِهٖ	اَزْوَاجًا	مِنْهُمْ	زَهْرَةَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	لِنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ	وَ رِزْقُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ
جن سے	جوڑوں/مختلف لوگوں کو	ان میں سے	آرائش کی	دنیوی زندگی کی	تاکہ ہم ان کی آزمائش کریں	ان میں	اور روزی	آپکے پروردگار کی	بہتر

چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے تاکہ ان کی آزمائش کریں ان پر نگاہ نہ کرنا۔ اور تمہارے پروردگار کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی بہت بہتر

❶ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ: ان کے مقامات میں، ان کے مساکن میں۔ ❷ اور آپ ہرگز نہ لمبی کریں، یعنی ہرگز نہ دوڑائیں۔

وَّ اَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ

وَ اَبْقٰى	وَ اْمُرْ	اَهْلَكَ	بِالصَّلٰوةِ	وَ اصْطَبِرْ	عَلَيْهَا	لَا نَسْـَٔلُكَ	رِزْقًا	نَحْنُ
اور باقی رہنے والی ہے	اور حکم دیں	اپنے گھر والوں کو	نماز کا	اور قائم رہیں	اس پر	ہم آپ سے نہیں مانگتے	روزی	ہم

اور باقی رہنے والی ہے۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو، اس پر قائم رہو۔ ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں، بلکہ تمہیں ہم روزی

نَرْزُقُكَ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾ وَ قَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَ

نَرْزُقُكَ	وَ الْعَاقِبَةُ	لِلتَّقْوٰى	وَ قَالُوْا	لَوْلَا	يَاْتِيْنَا	بِاٰيَةٍ	مِنْ رَّبِّهٖ	اَوَ
آپکو روزی دیتے ہیں	اور انجام	(اہل) تقویٰ کا ہے	اور کہتے ہیں	کیوں نہیں	لے آتا ہمارے پاس	کوئی نشانی	اپنے پروردگار کی طرف سے	کیا

دیتے ہیں۔ اور (نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ یہ (پیغمبرؐ) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے؟ کیا

لَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾ وَ لَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ

لَمْ تَاْتِهِمْ	بَيِّنَةُ	مَا	فِي الصُّحُفِ	الْاُوْلٰى	وَ لَوْ	اَنَّاۤ	اَهْلَكْنٰهُمْ	بِعَذَابٍ
نہیں آئی ان کے پاس	نشانی	جو	کتابوں میں/صحیفوں میں ہے	پہلے	اور اگر	یہ کہ ہم	ہلاک کر دیتے انہیں	کسی عذاب سے

ان کے پاس پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی؟ اور اگر ہم ان کو پیغمبر (کے بھیجنے) سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک

مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ

مِنْ قَبْلِهٖ	لَقَالُوْا	رَبَّنَا	لَوْلَا	اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	مِنْ
اس سے قبل	توالبتہ وہ کہتے	اے پروردگار ہمارے	کیوں نہیں	تونے بھیجا	ہماری طرف	کوئی رسول	توہم پیروی کرتے	تیرے احکام کی	سے

کر دیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے

قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَ نَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

قَبْلِ	اَنْ	نَذِلَّ	وَ نَخْزٰى	قُلْ	كُلٌّ	مُتَرَبِّصٌ	فَتَرَبَّصُوْا	فَسَتَعْلَمُوْنَ
پہلے	کہ	ہم ذلیل ہوتے	اور رسوا ہوتے	کہہ دیں	سب	منتظر ہیں	سو تم بھی منتظر رہو	پس عنقریب تم جان لوگے

تیرے کلام (و احکام) کی پیروی کرتے؟ کہہ دو کہ سب (نتائج اعمال کے) منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا

مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَ مَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾ ع ۸ ۱۷

مَنْ	اَصْحٰبُ	الصِّرَاطِ	السَّوِيِّ	وَ مَنْ	اِهْتَدٰى
کون	(چلنے) والے	راستے کے	سیدھے	اور کون ہیں	راہ پانے والے/جو ہدایت پاتے ہیں

کہ (دین کے) سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں، اور (جنت کی طرف) راہ پانے والے کون ہیں (ہم یا تم)۔

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ١١٢ | رُكُوْعَاتُهَا ٧

الْاَنْبِيَآء	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
انبياء	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ① مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ

اِقْتَرَبَ	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَ هُمْ	فِيْ	غَفْلَةٍ	مُعْرِضُوْنَ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِنْ
نزدیک آ گیا	لوگوں کے لیے	حساب ان کا	اور وہ	میں	غفلت	منہ پھیر رہے ہیں	نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی

لوگوں کا حساب (اعمال کا وقت) نزدیک آ پہنچا ہے اور وہ غفلت میں (پڑے اس سے) منہ پھیر رہے ہیں۔ ان کے پاس کوئی نئی نصیحت

ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَ هُمْ يَلْعَبُوْنَ ② لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ

ذِكْرٍ	مِنْ رَّبِّهِمْ	مُحْدَثٍ	اِلَّا	اِسْتَمَعُوْهُ	وَ هُمْ	يَلْعَبُوْنَ	لَاهِيَةً	قُلُوْبُهُمْ
نصیحت	ان کے پروردگار کی طرف سے	نئی	مگر	سنتے ہیں وہ اسے	اس حال میں کہ وہ	کھیل رہے ہوتے ہیں	غفلت میں ہیں	دل ان کے

ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں۔ ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَ اَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ

وَ اَسَرُّوْا	النَّجْوٰى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	هَلْ	هٰذَا	اِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُكُمْ	اَفَتَاْتُوْنَ
اور چپکے چپکے کی	سرگوشی	ان لوگوں نے جنہوں نے	ظلم کیا	نہیں	یہ	مگر	ایک آدمی	تمہارے جیسا	پس کیوں آتے ہو تم

اور ظالم لوگ (آپس میں) چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ (شخص) کچھ بھی نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے، تو تم آنکھوں دیکھتے

السِّحْرَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ③ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۫

السِّحْرَ	وَ	اَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ	قٰلَ	رَبِّيْ	يَعْلَمُ	الْقَوْلَ	فِيْ	السَّمَآءِ	وَ الْاَرْضِ
جادو میں	حالانکہ	تم	دیکھتے ہو	کہا	پروردگار میرا	جانتا ہے	جو بات	میں	آسمان	اور زمین

جادو (کی لپیٹ) میں کیوں آتے ہو؟ (پیغمبرؑ نے) کہا، جو بات آسمان اور زمین میں (کہی جاتی) ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے، اور وہ سننے والا (اور)

وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ④ بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ

وَ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	بَلْ	قَالُوْا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامِ	بَلْ	اِفْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ
اور وہ	سب کچھ سننے والا	سب کچھ جاننے والا ہے	بلکہ	کہا انہوں نے	پراگندہ/ پریشان	خواب ہیں	بلکہ	اس نے گھڑ لیا ہے اسے	بلکہ	وہ

جاننے والا ہے۔ بلکہ (ظالم) کہنے لگے کہ یہ (قرآن) پریشان (باتیں ہیں جو) خواب (میں دیکھ لی) ہیں، (نہیں) بلکہ اس نے اسکو اپنی طرف سے بنالیا ہے،

شَاعِرٌ ۚۖ فَلۡيَاۡتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرۡسِلَ الۡاَوَّلُوۡنَ ۵ مَآ اٰمَنَتۡ قَبۡلَهُمۡ

شَاعِرٌ	فَلۡيَاۡتِنَا	بِاٰيَةٍ	كَمَا	اُرۡسِلَ	الۡاَوَّلُوۡنَ	مَا	اٰمَنَتۡ	قَبۡلَهُمۡ
شاعر ہے	پس وہ لے آئے ہمارے پاس	کوئی نشانی/معجزہ	مانند اسکے جو	(دیگر) بھیجے گئے تھے	پہلے/اگلے	نہیں	ایمان لائی تھی	پہلے ان سے

(نہیں) بلکہ یہ (شعر ہے جو اس) شاعر (کا نتیجہ طبع) ہے، تو جیسے پہلے (پیغمبر نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے (اسی طرح) یہ بھی ہمارے پاس کوئی نشانی لائے۔ ان

مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَا ۚ اَفَهُمۡ يُؤۡمِنُوۡنَ ۶ وَ مَآ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ اِلَّا رِجَالًا

مِنۡ قَرۡيَةٍ	اَهۡلَكۡنٰهَا	اَفَهُمۡ	يُؤۡمِنُوۡنَ	وَ مَا	اَرۡسَلۡنَا	قَبۡلَكَ	اِلَّا	رِجَالًا
کوئی بستی	ہلاک کیا ہم نے اسے	تو کیا وہ	ایمان لائیں گے	اور نہیں	بھیجے ہم نے	پہلے آپ سے	مگر	مرد

سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لائی تھیں، تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے؟ اور ہم نے تم سے پہلے مرد ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے

نُّوۡحِيۡۤ اِلَيۡهِمۡ فَسۡـَٔلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۷ وَ مَا جَعَلۡنٰهُمۡ

نُوۡحِيۡ	اِلَيۡهِمۡ	فَسۡـَٔلُوۡا	اَهۡلَ الذِّكۡرِ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	لَا تَعۡلَمُوۡنَ	وَ مَا	جَعَلۡنٰهُمۡ
ہم وحی بھیجتے تھے	طرف ان کی	پس پوچھ لو	یاد رکھنے والوں سے	اگر	ہو تم	نہیں جانتے	اور نہیں	بنائے ہم نے ان کے

جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے، اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ اور ہم نے ان کے ایسے جسم نہیں بنائے

جَسَدًا لَّا يَاۡكُلُوۡنَ الطَّعَامَ وَ مَا كَانُوۡا خٰلِدِيۡنَ ۸ ثُمَّ صَدَقۡنٰهُمُ الۡوَعۡدَ

جَسَدًا	لَا يَاۡكُلُوۡنَ	الطَّعَامَ	وَ مَا	كَانُوۡا	خٰلِدِيۡنَ	ثُمَّ	صَدَقۡنٰهُمُ	الۡوَعۡدَ
جسم	کہ نہ کھاتے ہوں	کھانا	اور نہ	تھے وہ	ہمیشہ رہنے والے	پھر	ہم نے سچا کر دکھایا ان کو	وعدہ

تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔ پھر ہم نے ان کے بارے میں (اپنا) وعدہ سچا کر دیا،

فَاَنۡجَيۡنٰهُمۡ وَ مَنۡ نَّشَآءُ وَ اَهۡلَكۡنَا الۡمُسۡرِفِيۡنَ ۹ لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ كِتٰبًا

فَاَنۡجَيۡنٰهُمۡ	وَ مَنۡ	نَشَآءُ	وَ اَهۡلَكۡنَا	الۡمُسۡرِفِيۡنَ	لَقَدۡ	اَنۡزَلۡنَا	اِلَيۡكُمۡ	كِتٰبًا
پس نجات دی ہم نے ان کو	اور جس کو	چاہا	اور ہلاک کر دیا ہم نے	حد سے نکل جانے والوں کو	تحقیق	نازل کی ہم نے	طرف تمہاری	ایسی کتاب

تو ان کو اور جس کو چاہا نجات دی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔ ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے

فِيۡهِ ذِكۡرُكُمۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۱۰ وَ كَمۡ قَصَمۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ كَانَتۡ ظَالِمَةً ع ۱۰ ۱ ۱

فِيۡهِ	ذِكۡرُكُمۡ	اَفَلَا	تَعۡقِلُوۡنَ	وَ كَمۡ	قَصَمۡنَا	مِنۡ قَرۡيَةٍ	كَانَتۡ	ظَالِمَةً
جس میں	تمہارا ذکر ہے	تو کیا نہیں	تم سمجھتے	اور کتنی	ہلاک کیں ہم نے	بستیاں	تھیں وہ	ستم گار/ظالم

جس میں تمہارا تذکرہ ہے، کیا تم نہیں سمجھتے؟ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستم گار تھیں ہلاک کر مارا

وَّ اَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ⑪ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا

وَ اَنْشَاْنَا	بَعْدَهَا	قَوْمًا	اٰخَرِيْنَ	فَلَمَّا	اَحَسُّوْا	بَاْسَنَا	اِذَا	هُمْ	مِنْهَا
اور پیدا کیے ہم نے	ان کے بعد	لوگ	دوسرے	پھر جب	انہوں نے محسوس کیا	عذاب ہمارا	ناگاہ	وہ	اس سے

اور ان کے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے۔ جب انہوں نے ہمارے (مقدمہ) عذاب کو دیکھا تو لگے اس سے

يَرْكُضُوْنَ ؕ ⑫ لَا تَرْكُضُوْا وَ ارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَ مَسٰكِنِكُمْ

يَرْكُضُوْنَ	لَا تَرْكُضُوْا	وَ ارْجِعُوْا	اِلٰى	مَا	اُتْرِفْتُمْ	فِيْهِ	وَ مَسٰكِنِكُمْ
بھاگنے لگے	مت بھاگو	اور لوٹ جاؤ	طرف	ان چیزوں کی کہ	تمہیں عیش وآرام دیا گیا	جن میں	اور اپنے گھروں کی

بھاگنے۔ مت بھاگو، اور جن (نعمتوں) میں تم عیش و آسائش کرتے تھے ان کی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ،

لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ⑬ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ⑭ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ

لَعَلَّكُمْ	تُسْـَٔلُوْنَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	فَ	مَا زَالَتْ	تِلْكَ
شاید تم سے	پوچھا جائے	وہ کہنے لگے	ہائے ہماری شامت	بیشک ہم	تھے	ظالم	پس	ہمیشہ رہی	یہی

شاید تم سے (اس بارے میں) دریافت کیا جائے۔ کہنے لگے، ہائے شامت! بیشک ہم ظالم تھے۔ تو وہ ہمیشہ اسی طرح

دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ⑮ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ

دَعْوٰىهُمْ	حَتّٰى	جَعَلْنٰهُمْ	حَصِيْدًا	خٰمِدِيْنَ	وَ مَا	خَلَقْنَا	السَّمَآءَ
پکار ان کی	یہاں تک کہ	انہیں کر دیا ہم نے	جڑ سے کٹی ہوئی کھیتی	بجھنے والے ڈھیر	اور نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمان

پکارتے رہے، یہاں تک کہ ہم نے ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر (اور آگ کی طرح) بجھا کر ڈھیر کر دیا۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو

وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ⑯ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ

وَ الْاَرْضَ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ	لَوْ	اَرَدْنَا	اَنْ	نَّتَّخِذَ	لَهْوًا	لَاتَّخَذْنٰهُ
اور زمین کو	اور جو کچھ	انکے درمیان ہے	کھیلتے ہوئے/بطور کھیل کے	اگر	ارادہ کرتے ہم	یہ کہ	بنائیں ہم	کوئی کھیل/کھلونا	تو البتہ بنا لیتے ہم اس کو

اور جو (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو ولعب کیلئے پیدا نہیں کیا۔ اگر ہم چاہتے کہ کھیل (کی چیزیں یعنی زن وفرزند) بنائیں تو اگر ہم کو

مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ⑰ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ

مِنْ لَّدُنَّا	اِنْ	كُنَّا	فٰعِلِيْنَ	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَى الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهٗ
اپنے پاس سے	اگر	ہوتے ہم	کرنے والے	بلکہ	ہم کھینچ مارتے ہیں	حق کو	باطل پر	تو وہ سر توڑ دیتا ہے اس کا

کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے پاس سے بنا لیتے۔ (نہیں) بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے

فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَ لَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

فَاِذَا	هُوَ	زَاهِقٌ	وَ لَكُمُ	الْوَيْلُ	مِمَّا	تَصِفُوْنَ	وَ لَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
پس اس وقت	وہ	نابود ہو جاتا ہے	اور تمہارے لیے	خرابی ہے	اس سے جو	تم باتیں بناتے ہو	اور اسی کے ہیں	جو	آسمانوں میں

اور جھوٹ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے۔ اور جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں،

وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ لَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ ۚ

وَ الْاَرْضِ	وَ مَنْ	عِنْدَهٗ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِهٖ	وَ لَا	يَسْتَحْسِرُوْنَ
اور زمین میں	اور جو	اس کے پاس ہیں	نہیں	سرکشی کرتے/کنیاتے	سے	اس کی عبادت	اور نہ	وہ اکتاتے ہیں/تھکتے ہیں

سب اسی کے (مملوک اور اسی کا مال) ہیں اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ کنیاتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں۔

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ

يُسَبِّحُوْنَ	الَّيْلَ	وَ النَّهَارَ	لَا يَفْتُرُوْنَ	اَمْ	اِتَّخَذُوْا	اٰلِهَةً	مِنَ الْاَرْضِ
وہ تسبیح کرتے ہیں	رات	اور دن	کوتاہی نہیں کرتے ہیں	کیا	بنا لیے انہوں نے	اور معبود	زمین سے

رات دن (اس کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں (نہ تھکتے ہیں) نہ اکتاتے ہیں۔ بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے (بعض کو) معبود بنا لیا ہے (تو کیا)

هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ

هُمْ	يُنْشِرُوْنَ	لَوْ	كَانَ	فِيْهِمَا	اٰلِهَةٌ	اِلَّا	اللّٰهُ	لَفَسَدَتَا	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ
وہ	اٹھا کھڑا کریں گے/زندگی بخشتے ہیں	اگر	ہوتے	ان دونوں میں	اور معبود	سوائے	اللہ کے	تو یقیناً دونوں درہم برہم ہو جاتے	پس پاک ہے	اللہ

وہ ان کو (مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا کریں گے؟ اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین و آسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بناتے

رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾

رَبِّ	الْعَرْشِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ	لَا يُسْـَٔلُ	عَمَّا	يَفْعَلُ	وَ هُمْ	يُسْـَٔلُوْنَ
رب	عرش کا	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	نہیں پوچھا جاتا	اس سے جو	وہ کرتا ہے	اور وہ	پوچھے جائیں گے

ہیں اللہ مالک عرش ان سے پاک ہے۔ وہ جو کام کرتا ہے اس کی پرسش نہیں ہوگی اور (جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اس کی) ان سے پرسش ہوگی۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ

اَمْ	اِتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	اٰلِهَةً	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	هٰذَا	ذِكْرُ	مَنْ	مَعِيَ
کیا	بنا لیے ہیں انہوں نے	اس کے سوا	اور معبود	فرما دیں	پیش کرو/لاؤ	دلیل اپنی	یہ	ذکر/کتاب	ان کا جو	میرے ساتھ ہیں

کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لیے ہیں؟ کہہ دو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ (میری اور) میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے

وَ ذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾

وَ ذِكْرُ	مَنْ	قَبْلِيْ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	الْحَقَّ	فَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ
اور ذکر	ان کا جو	مجھ سے پہلے تھے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں جانتے	حق کو	پس وہ	منہ پھیرنے والے ہیں

اور جو مجھ سے پہلے (پیغمبر) ہوئے ہیں، انکی کتابیں بھی ہیں، بلکہ (بات یہ ہے کہ) ان میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لیے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا

وَ مَا	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	نُوْحِيْ	اِلَيْهِ	اَنَّهٗ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	اَنَا
اورنہیں	بھیجا ہم نے	آپ سے پہلے	کوئی پیغمبر	مگر	ہم وحی بھیجتے رہے	اس کی طرف	بیشک وہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	میرے

اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت

فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۙ ﴿٢٦﴾

فَاعْبُدُوْنِ	وَ قَالُوْا	اِتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	بَلْ	عِبَادٌ	مُّكْرَمُوْنَ
پس میری عبادت کرو	اور کہا انہوں نے	بنالیا	رحمان نے	بیٹا	وہ پاک ہے	بلکہ	(وہ) بندے ہیں	عزت والے

کرو۔اور کہتے ہیں کہ رحمٰن بیٹا رکھتا ہے۔وہ پاک ہے (اس کے نہ بیٹا ہے نہ بیٹی) بلکہ (جن کو یہ لوگ اس کے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں) وہ اس کے عزت والے بندے

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَ هُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ	بِالْقَوْلِ	وَ هُمْ	بِاَمْرِهٖ	يَعْمَلُوْنَ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وہ آگے نہیں بڑھتے ہیں اس سے	کسی بات میں	اور وہ	اس کے حکم پر	عمل کرتے ہیں	وہ جانتا ہے	جو	درمیان ان کے ہاتھوں کے/ ان کے آگے

ہیں۔ اس کے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے، اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ جو کچھ ان کے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہو گا

وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَ هُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ

وَ مَا	خَلْفَهُمْ	وَ لَا يَشْفَعُوْنَ	اِلَّا	لِمَنِ	اِرْتَضٰى	وَ هُمْ	مِنْ خَشْيَتِهٖ
اور جو	انکے پیچھے ہے	اور نہ وہ سفارش کرسکتے ہیں	مگر	جس کے لیے	وہ راضی ہو	اور وہ	اس کے خوف سے

وہ سب سے واقف ہے اور وہ (اس کے پاس کسی کی) سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو، اور وہ اس کی ہیبت سے

مُشْفِقُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَ مَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ

مُشْفِقُوْنَ	وَ مَنْ	يَّقُلْ	مِنْهُمْ	اِنِّيْ	اِلٰهٌ	مِنْ دُوْنِهٖ	فَذٰلِكَ	نَجْزِيْهِ
ڈرتے رہتے ہیں	اور جو	کہے	ان میں سے	بیشک میں	معبود ہوں	اس کے سوا	پس وہی	ہم بدلہ دیں گے اس کو

ڈرتے رہتے ہیں۔ اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی

ع ۱۹ ۲ ۲

جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ اَوَ لَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ

جَهَنَّمَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِیْ	الظّٰلِمِیْنَ	اَوَ	لَمْ یَرَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْۤا	اَنَّ	السَّمٰوٰتِ
جہنم کا	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	ظالموں کو	کیا	نہیں دیکھا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	یہ کہ	آسمان

سزا دیں گے۔ اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان

وَ الْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ

وَ الْاَرْضَ	كَانَتَا	رَتْقًا	فَفَتَقْنٰهُمَا	وَ جَعَلْنَا	مِنَ الْمَآءِ	كُلَّ	شَیْءٍ	حَیٍّ
اور زمین	دونوں تھے	ملے ہوئے	پس ہم نے جدا کر دیا ان دونوں کو	اور بنائی ہم نے	پانی سے	ہر	چیز	زندہ/جس میں جان ہے

اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے، تو ہم نے ان کو جدا جدا کر دیا، اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں،

اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ جَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِهِمْ ۪ وَ جَعَلْنَا

اَفَلَا	یُؤْمِنُوْنَ	وَ جَعَلْنَا	فِی الْاَرْضِ	رَوَاسِیَ	اَنْ	تَمِیْدَ	بِهِمْ	وَ جَعَلْنَا
پھر کیا نہیں	وہ ایمان لاتے	اور بنائے ہم نے	زمین میں	پہاڑ	کہ (نہ)	جھک پڑے/ ہلے	ساتھ انکے	اور بنائے ہم نے

پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے ؟ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تا کہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے اور اس میں کشادہ

فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَ جَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ

فِیْهَا	فِجَاجًا	سُبُلًا	لَعَلَّهُمْ	یَهْتَدُوْنَ	وَ جَعَلْنَا	السَّمَآءَ	سَقْفًا	مَحْفُوْظًا
اس میں	کشادہ	راستے	تا کہ وہ	راہ پر چلیں	اور بنایا ہم نے	آسمان کو	چھت	محفوظ

رستے بنائے تا کہ لوگ ان پر چلیں۔ اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا،

وَّ هُمْ عَنْ اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ وَ الشَّمْسَ

وَ هُمْ	عَنْ اٰیٰتِهَا	مُعْرِضُوْنَ	وَ هُوَ الَّذِیْ	خَلَقَ	الَّیْلَ	وَ النَّهَارَ	وَ الشَّمْسَ
اور وہ	اسکی نشانیوں سے	منہ پھیر رہے ہیں	اور وہی ہے جس نے	پیدا کیا	رات کو	اور دن کو	اور سورج

اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں۔ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا،

وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ مَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ

وَ الْقَمَرَ	كُلٌّ	فِیْ فَلَكٍ	یَسْبَحُوْنَ	وَ مَا	جَعَلْنَا	لِبَشَرٍ	مِنْ قَبْلِكَ	الْخُلْدَ
اور چاند کو	سب/تمام	ایک دائرہ میں	تیر رہے ہیں	اور نہیں	بنایا/ٹھہرایا ہم نے	کسی بشر کیلئے	آپ سے پہلے	ہمیشہ رہنا/بقائے دوام

(یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں۔ اور (اے پیغمبرؐ) ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام

اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝۳۴ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ

اَفَاۡئِنْ	مِّتَّ	فَهُمُ	الْخٰلِدُوْنَ	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	وَ نَبْلُوْكُمْ	بِالشَّرِّ
تو کیا اگر	آپ فوت ہو جائیں	تو وہ	ہمیشہ رہیں گے	ہر	متنفس کو	مزا چکھنا ہے	موت کا	اور مبتلا کرتے ہیں ہم تمہیں	ساتھ برائی

نہیں بخشا۔ بھلا اگر تم مرجاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے؟ ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر

وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۭ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝۳۵ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ

وَ الْخَيْرِ	فِتْنَةً	وَ اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ	وَ اِذَا	رَاٰكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِنْ	يَّتَّخِذُوْنَكَ
اور بھلائی کے	آزمائش کیلئے	اور طرف ہماری	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جب	دیکھتے ہیں آپ کو	جو لوگ	کافر ہیں	نہیں	کرتے ہیں آپ سے

مبتلا کرتے ہیں اور تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے۔ اور جب کافر تم کو دیکھتے ہیں تو تم سے استہزاء

اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ

اِلَّا	هُزُوًا	اَهٰذَا	الَّذِيْ	يَذْكُرُ	اٰلِهَتَكُمْ	وَ هُمْ	بِذِكْرِ ❶	الرَّحْمٰنِ	هُمْ
مگر	مذاق	کیا یہی ہے	وہ جو	ذکر کرتا ہے	تمہارے معبودوں کا	حالانکہ وہ	ذکر/نام سے	رحمان کے	وہ/خود

کرتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی سے) کیا کرتا ہے؟ حالانکہ وہ خود رحمٰن کے نام سے

كٰفِرُوْنَ ۝۳۶ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۭ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝۳۷

كٰفِرُوْنَ	خُلِقَ	الْاِنْسَانُ	مِنْ عَجَلٍ	سَاُورِيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	فَلَا	تَسْتَعْجِلُوْنِ
منکر ہیں	پیدا کیا گیا	انسان	جلد بازی سے/ جلد باز	عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں	نشانیاں اپنی	پس نہ	تم جلدی کرو مجھ سے

منکر ہیں۔ انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم جلدی نہ کرو۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۸ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَ يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	لَوْ	يَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور کہتے ہیں	کب (پورا ہوگا)	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	اگر/کاش	جان لیں	وہ لوگ جو	کافر ہوئے

اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کی) یہ وعید (ہے وہ) کب (آئے گا)؟ اے کاش! کافر اس وقت کو جانیں

حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ

حِيْنَ	لَا يَكُفُّوْنَ	عَنْ وُّجُوْهِهِمُ	النَّارَ	وَ لَا	عَنْ ظُهُوْرِهِمْ	وَ لَا	هُمْ
وہ گھڑی	وہ نہ روک سکیں گے	اپنے چہروں سے	آگ کو	اور نہ	اپنی پیٹھوں سے	اور نہ	وہ

جب وہ اپنے مونہوں پر سے (دوزخ کی) آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ ہی اپنی پیٹھوں پر سے اور نہ ان کا

❶ بِذِكْرِ: ذکر سے یا نام سے۔

يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَ لَا هُمْ

يُنْصَرُوْنَ	بَلْ	تَاْتِيْهِمْ	بَغْتَةً	فَتَبْهَتُهُمْ	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	رَدَّهَا	وَ لَا	هُمْ
مدد کیے جائیں گے	بلکہ	وہ آئے گی ان پر	ناگہاں	پھر ہوش اڑا دے گی ان کے	پھر نہ وہ طاقت رکھیں گے	اس کو ہٹا دینے کی	اور نہ	ان کو

کوئی مددگار ہوگا۔ بلکہ قیامت ان پر ناگہاں آ واقع ہوگی اور ان کے ہوش کھو دے گی، پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو

يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا

يُنْظَرُوْنَ	وَ لَقَدِ	اُسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا
مہلت دی جائے گی	اور بے شک	استہزاء ہوتا رہا	پیغمبروں کے ساتھ	آپ سے قبل	پس آ گھیرا	ان کو جنہوں نے	تمسخر کیا

مہلت دی جائے گی۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ استہزا ہوتا رہا، تو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو اسی (عذاب) نے

ع ۳ ۱۲ ۳ مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ مِنَ

مِنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	قُلْ	مَنْ	يَكْلَؤُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَ النَّهَارِ	مِنَ
ان میں سے	اس چیز نے کہ	تھے	جس کی	وہ ہنسی اڑاتے	کہہ دیں	کون	حفاظت کرتا ہے تمہاری	رات کو	اور دن کو	سے

جس کی ہنسی اڑاتے تھے، آ گھیرا۔ کہو کہ رات اور دن میں رحمٰن سے تمہاری کون حفاظت

الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ

الرَّحْمٰنِ	بَلْ	هُمْ	عَنْ	ذِكْرِ	رَبِّهِمْ	مُعْرِضُوْنَ	اَمْ	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ	تَمْنَعُهُمْ
رحمان (کے غضب)	بلکہ	وہ	سے	یاد/ذکر	اپنے پروردگار کے	منہ پھیرنے والے	کیا	ان کے لیے	اور معبود ہیں	جو بچاتے ہیں انہیں

کر سکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں

مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَ لَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾

مِنْ دُوْنِنَا	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَ	اَنْفُسِهِمْ	وَ لَا	هُمْ	مِنَّا	يُصْحَبُوْنَ
سوا ہمارے	وہ نہیں طاقت رکھتے	مدد کی	اپنے آپ کی	اور نہ	وہ	ہم سے	رفاقت پائیں گے

کہ ان کو (مصائب سے) بچا سکیں؟ وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکتے اور نہ ہم سے پناہ ہی دیئے جائیں گے۔

بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي

بَلْ	مَتَّعْنَا	هٰۤؤُلَآءِ	وَ اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	طَالَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	اَفَلَا	يَرَوْنَ	اَنَّا	نَاْتِي
بلکہ	سازو سامان دیا ہم نے	ان کو	اور انکے آباء کو	یہاں تک کہ	دراز ہوگئی	ان پر/انکی	زندگی/عمر	تو کیا نہیں	دیکھتے وہ	کہ ہم	آرہے ہیں

بلکہ ہم ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے، یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ان کی عمریں بسر ہوگئیں۔ کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو

الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ

الْاَرْضَ	نَنْقُصُهَا	مِنْ اَطْرَافِهَا	اَفَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ	قُلْ	اِنَّمَآ	اُنْذِرُكُمْ
زمین پر	گھٹاتے ہوئے اسکو	اس کے کناروں سے	کیا پھر وہ	غلبہ پانے والے ہیں	کہہ دیں	بات یہ ہے کہ	میں ڈراتا ہوں تمہیں

اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں، تو کیا یہ لوگ غلبہ پانے والے ہیں؟ کہہ دو کہ میں تم کو حکم خدا کے مطابق

بِالْوَحْيِ ۖ وَ لَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ لَئِنْ مَّسَّتْهُمْ

بِالْوَحْيِ	وَ لَا	يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَآءَ	اِذَا مَا	يُنْذَرُوْنَ	وَ لَئِنْ	مَّسَّتْهُمْ
وحی کے مطابق	اور نہیں	سنتے	بہرے	پکارنے کو	جب بھی	انہیں ڈرایا جائے	اور اگر	پہنچ جائے انہیں

نصیحت کرتا ہوں، اور بہروں کو جب نصیحت کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی نہیں۔ اور اگر ان کو تمہارے پروردگار کا

نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَ نَضَعُ

نَفْحَةٌ	مِنْ عَذَابِ	رَبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ	يٰوَيْلَنَا	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	وَ نَضَعُ
ایک بھاپ	عذاب سے	آپ کے پروردگار کے	البتہ ضرور کہیں گے	ہائے کم بختی ہماری	بیشک ہم	تھے	ظلم کرنے والے	اور رکھیں گے ہم

تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کم بختی، ہم بیشک ستم گار تھے۔ اور ہم قیامت کے دن

الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَ اِنْ كَانَ

الْمَوَازِيْنَ	الْقِسْطَ	لِيَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	فَلَا تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَيْـًٔا	وَاِنْ	كَانَ
ترازوئیں	انصاف کی	دن کو	قیامت کے	پس نہ ظلم کیا جائے گا	کسی نفس پر	کچھ بھی	اور اگر	ہوگا

انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَ كَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا

مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِنْ خَرْدَلٍ	اَتَيْنَا	بِهَا	وَ كَفٰى	بِنَا	حٰسِبِيْنَ	وَ لَقَدْ	اٰتَيْنَا
برابر	ایک دانے کے	رائی کے	ہم لا حاضر کریں گے	اس کو	اور کافی ہیں	ہم	حساب لینے والے	اور تحقیق	عطا کی ہم نے

کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہو گا تو ہم اس کو لا حاضر کریں گے، اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ

مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَ ضِيَآءً وَّ ذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

مُوْسٰى	وَ هٰرُوْنَ	الْفُرْقَانَ	وَ ضِيَآءً	وَ ذِكْرًا	لِلْمُتَّقِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ
موسیٰ	اور ہارون کو	فیصلہ کن کتاب	اور روشنی	اور نصیحت	پرہیزگاروں کیلئے	جو لوگ	ڈرتے ہیں

اور ہارون کو (ہدایت اور گمراہی میں) فرق کر دینے والی اور (سرتاپا) روشنی اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی، (یعنی) پرہیزگاروں کے لیے جو بن دیکھے اپنے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَ هُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ط

رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	وَ هُمْ	مِنَ السَّاعَةِ	مُشْفِقُوْنَ	وَ هٰذَا	ذِكْرٌ	مُبٰرَكٌ	اَنْزَلْنٰهُ
اپنے پروردگار سے	غائبانہ/ بن دیکھے	اور وہ	قیامت سے	خوف رکھتے ہیں	اور یہ	نصیحت ہے	مبارک	نازل کیا ہم نے اسے

پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں۔ اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے،

اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَ لَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا ع ٤/٩ ٤ الربع

اَفَاَنْتُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ	وَ لَقَدْ	اٰتَيْنَا	اِبْرٰهِيْمَ	رُشْدَهٗ	مِنْ قَبْلُ	وَ كُنَّا
تو کیا تم	اس کے	منکر ہو	اور تحقیق	عطا کی ہم نے	ابراہیم کو	ہدایت/نیک راہ اسکی	پہلے ہی سے	اور تھے ہم

تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو؟ اور ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم ان (کے حال)

بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ ج اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا

بِهٖ	عٰلِمِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَ قَوْمِهٖ	مَا هٰذِهِ	التَّمَاثِيْلُ	الَّتِيْ	اَنْتُمْ	لَهَا
اس کے	جاننے والے	جب	کہا اس نے	اپنے باپ سے	اور اپنی قوم سے	یہ کیا ہیں	مورتیں	وہ جو	تم	ان پر

سے واقف تھے۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یہ کیا مورتیں ہیں جن (کی پرستش) پر تم

عٰكِفُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ

عٰكِفُوْنَ	قَالُوْا	وَجَدْنَا	اٰبَآءَنَا	لَهَا	عٰبِدِيْنَ	قَالَ	لَقَدْ	كُنْتُمْ	اَنْتُمْ
معتکف ہو	وہ بولے	پایا ہم نے	اپنے باپ دادا کو	ان کی	پوجا کرتے ہوئے	فرمایا	تحقیق	رہے	تم

معتکف (و قائم) ہو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے دیکھا ہے۔ (ابراہیمؑ نے) کہا کہ تم بھی (گمراہ ہو)

وَ اٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ

وَ اٰبَآؤُكُمْ	فِيْ ضَلٰلٍ	مُبِيْنٍ	قَالُوْا	اَجِئْتَنَا	بِالْحَقِّ	اَمْ	اَنْتَ	مِنَ
اور تمہارے باپ دادا	گمراہی میں	صریح/کھلی ہوئی	وہ بولے	کیا تو لایا ہے ہمارے پاس	سچی بات	یا	تو	سے

اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے رہے۔ وہ بولے، کیا تم ہمارے پاس (واقعی) حق لائے ہو یا (ہم سے)

اللّٰعِبِيْنَ ﴿٥٥﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ صلے

اللّٰعِبِيْنَ	قَالَ	بَلْ	رَبُّكُمْ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	الَّذِيْ	فَطَرَهُنَّ
کھیلنے والے/ دل لگی کرنے والوں میں	فرمایا	بلکہ	پروردگار تمہارا	پروردگار	آسمانوں	اور زمین کا	وہ جس نے	ان کو پیدا کیا

کھیل (کی باتیں) کرتے ہو؟ (ابراہیمؑ نے) کہا (نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا کیا۔

وَ اَنَا عَلٰی ذٰلِکُمۡ مِّنَ الشّٰہِدِیۡنَ ﴿۵۶﴾ وَ تَاللّٰہِ لَاَکِیۡدَنَّ اَصۡنَامَکُمۡ بَعۡدَ اَنۡ

وَ اَنَا	عَلٰی ذٰلِکُمۡ	مِنَ الشّٰہِدِیۡنَ	وَ تَاللّٰہِ	لَاَکِیۡدَنَّ	اَصۡنَامَکُمۡ	بَعۡدَ	اَنۡ
اور میں	اس بات پر	گواہی دینے والوں میں سے ہوں	اور اللہ کی قسم	میں ضرور داؤ کروں گا	تمہارے بتوں سے	بعد	(اس کے) کہ

اور میں اس (بات) کا گواہ (اور اسی کا قائل) ہوں۔ اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں سے

تُوَلُّوۡا مُدۡبِرِیۡنَ ﴿۵۷﴾ فَجَعَلَہُمۡ جُذٰذًا اِلَّا کَبِیۡرًا لَّہُمۡ لَعَلَّہُمۡ اِلَیۡہِ

تُوَلُّوۡا	مُدۡبِرِیۡنَ	فَجَعَلَہُمۡ	جُذٰذًا	اِلَّا	کَبِیۡرًا	لَہُمۡ	لَعَلَّہُمۡ	اِلَیۡہِ
تم چلے جاؤ	پیٹھ پھیر کر	پس ان کو کر ڈالا	ریزہ ریزہ	سوائے	ایک بڑے کے	ان کے	تاکہ وہ	اس کی طرف

ایک چال چلوں گا۔ پھر ان کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے (بت) کو (نہ توڑا) تاکہ وہ اس کی طرف

یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوۡا مَنۡ فَعَلَ ہٰذَا بِاٰلِہَتِنَاۤ اِنَّہٗ لَمِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوۡا

یَرۡجِعُوۡنَ	قَالُوۡا	مَنۡ	فَعَلَ	ہٰذَا	بِاٰلِہَتِنَا	اِنَّہٗ	لَمِنَ الظّٰلِمِیۡنَ	قَالُوۡا
رجوع کریں	کہنے لگے	کس نے	کیا ہے	یہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ	بیشک وہ	ظالموں میں سے ہے	بولے

رجوع کریں۔ کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا ہے؟ وہ تو کوئی ظالم ہے۔ لوگوں نے کہا

سَمِعۡنَا فَتًی یَّذۡکُرُہُمۡ یُقَالُ لَہٗۤ اِبۡرٰہِیۡمُ ﴿۶۰﴾ؕ قَالُوۡا فَاۡتُوۡا بِہٖ عَلٰۤی اَعۡیُنِ

سَمِعۡنَا	فَتًی	یَذۡکُرُہُمۡ	یُقَالُ	لَہٗ	اِبۡرٰہِیۡمُ	قَالُوۡا	فَاۡتُوۡا	بِہٖ	عَلٰۤی اَعۡیُنِ
ہم نے سنا ہے	ایک جوان کو	ذکر کرتے ہوئے ان کا	کہا جاتا ہے/کہتے ہیں	اس کو	ابراہیم	بولے	پھر تم لے آؤ	اسے	آنکھوں کے سامنے

کہ ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے، اسے ابراہیم کہتے ہیں۔ وہ بولے کہ اسے لوگوں کے

النَّاسِ لَعَلَّہُمۡ یَشۡہَدُوۡنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوۡۤا ءَاَنۡتَ فَعَلۡتَ ہٰذَا بِاٰلِہَتِنَا

النَّاسِ	لَعَلَّہُمۡ	یَشۡہَدُوۡنَ	قَالُوۡا	ءَاَنۡتَ	فَعَلۡتَ	ہٰذَا	بِاٰلِہَتِنَا
لوگوں کی	تاکہ وہ	دیکھیں/گواہ رہیں	بولے	کیا تو نے	کیا ہے	یہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ

سامنے لاؤ تاکہ وہ گواہ رہیں۔ (جب ابراہیمؑ آئے تو بت پرستوں نے) کہا کہ ابراہیم، بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ

یٰۤاِبۡرٰہِیۡمُ ﴿۶۲﴾ؕ قَالَ بَلۡ فَعَلَہٗ ۖ٭ کَبِیۡرُہُمۡ ہٰذَا فَسۡـَٔلُوۡہُمۡ اِنۡ کَانُوۡا

یٰۤاِبۡرٰہِیۡمُ	قَالَ	بَلۡ	فَعَلَہٗ	کَبِیۡرُہُمۡ	ہٰذَا	فَسۡـَٔلُوۡہُمۡ	اِنۡ	کَانُوۡا
اے ابراہیم	کہا	بلکہ	یہ کیا ہے	انکے بڑے نے	یہ/اس	پس پوچھ لو ان سے	اگر	وہ ہوں

تم نے کیا ہے؟ (ابراہیمؑ نے) کہا (نہیں) بلکہ یہ ان کے اس بڑے (بت) نے کیا (ہو گا)، اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے

يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾

يَنْطِقُوْنَ	فَرَجَعُوْٓا	اِلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوْٓا	اِنَّكُمْ	اَنْتُمُ	الظّٰلِمُوْنَ
بولتے	پس وہ لوٹے	طرف	اپنے نفسوں کی	تو کہنے لگے	بیشک تم	آپ/خود ہی	ظالم ہو

پوچھ لو۔ انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے، بیشک تم ہی بے انصاف ہو۔

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ

ثُمَّ	نُكِسُوْا	عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ❶	لَقَدْ عَلِمْتَ	مَا	هٰٓؤُلَآءِ	يَنْطِقُوْنَ	قَالَ
پھر	اوندھے ہو گئے/ جھکالیا	اپنے سروں پر/کو	بے شک تو جانتا ہے	نہیں	یہ	بولتے ہیں	فرمایا

پھر (شرمندہ ہو کر) سر نیچا کر لیا (اس پر بھی ابراہیمؑ سے کہنے لگے کہ) تم جانتے ہو یہ بولتے نہیں۔ (ابراہیمؑ نے) کہا کہ

اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّ لَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ اُفٍّ

اَفَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا يَنْفَعُكُمْ	شَيْـًٔا	وَّ لَا	يَضُرُّكُمْ	اُفٍّ
کیا پھر تم پوجتے ہو	سوائے	اللہ کے	ایسی چیزوں کو جو	نہ تمہیں فائدہ دیتی ہیں	کچھ	اور نہ	تمہیں نقصان پہنچا سکیں	تف ہے

پھر تم اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جو تمہیں نہ کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں؟ تف ہے

لَّكُمْ وَ لِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ

لَكُمْ	وَ لِمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	قَالُوْا	حَرِّقُوْهُ
تم پر	اور ان پر جنہیں	تم پوجتے ہو	سوائے	اللہ کے	تو کیا نہیں	تم سمجھتے	وہ کہنے لگے	جلا دو اس کو

تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ان پر بھی، کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ (تب وہ) کہنے لگے کہ اگر تمہیں (اس سے اپنے معبودوں کا انتقام لینا اور) کچھ کرنا ہے

وَ انْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا

وَ انْصُرُوْٓا	اٰلِهَتَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ	قُلْنَا	يٰنَارُ	كُوْنِيْ	بَرْدًا	وَ سَلٰمًا
اور مدد کرو تم	اپنے معبودوں کی	اگر	ہو تم	کچھ کرنے والے	ہم نے حکم دیا	اے آگ	تو ہو جا	ٹھنڈی	اور سلامتی

تو اس کو جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔ ہم نے حکم دیا، اے آگ! سرد ہو جا اور ابراہیم پر (موجب)

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ وَ نَجَّيْنٰهُ

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ	وَ اَرَادُوْا	بِهٖ	كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَخْسَرِيْنَ	وَ نَجَّيْنٰهُ
ابراہیم پر	اور ارادہ کیا انہوں نے	اس کے ساتھ	فریب کا	پھر انہی کو کر دیا ہم نے	زیادہ نقصان اٹھانے والوں میں	اور نجات دی ہم نے اسکو

سلامتی (بن جا)۔ اور ان لوگوں نے برا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے انہی کو نقصان میں ڈال دیا۔ اور ابراہیم

❶ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ: اوندھے ہو گئے اپنے سروں پر (یعنی مت الٹ گئی)۔یا۔جھکالیا اپنے سروں کو (شرمندہ ہوئے)۔

وَ لُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا لِلْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۱﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ

وَ لُوْطًا	اِلَى الْاَرْضِ	الَّتِیْ	بٰرَكْنَا	فِیْهَا	لِلْعٰلَمِیْنَ	وَ وَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ
اور لوط کو	طرف سرزمین	وہ جو	برکت رکھی ہم نے	جس میں	جہانوں کے لیے	اور ہم نے عطا کیا	اس کو	اسحاق

اور لوط کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لیے برکت رکھی ہے۔ اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق عطا کیے

وَ یَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِیْنَ ﴿۷۲﴾ وَ جَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً یَّهْدُوْنَ

وَ یَعْقُوْبَ	نَافِلَةً	وَ كُلًّا	جَعَلْنَا	صٰلِحِیْنَ	وَ جَعَلْنٰهُمْ	اَىِٕمَّةً	یَّهْدُوْنَ
اور یعقوب	زائد/انعام میں	اور سب کو	کیا/بنایا ہم نے	نیک بخت	اور بنایا ہم نے ان کو	پیشوا/امام	راہ دکھاتے تھے

اور مستزاد برآں یعقوب، اور سب کو نیک بخت کیا۔ اور ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے

بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِمْ فِعْلَ الْخَیْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ

بِاَمْرِنَا	وَ اَوْحَیْنَاۤ	اِلَیْهِمْ	فِعْلَ الْخَیْرٰتِ	وَ اِقَامَ	الصَّلٰوةِ	وَ اِیْتَآءَ	الزَّكٰوةِ
ہمارے حکم سے	اور وحی بھیجی ہم نے	طرف ان کی	نیک کام کرنے کی	اور قائم کرنے	نماز	اور دینے	زکوٰۃ کی

ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا،

وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ ﴿۷۳﴾ۙ وَ لُوْطًا اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْقَرْیَةِ

وَ كَانُوْا	لَنَا	عٰبِدِیْنَ	وَ لُوْطًا	اٰتَیْنٰهُ	حُكْمًا	وَ عِلْمًا	وَ نَجَّیْنٰهُ	مِنَ الْقَرْیَةِ
اور وہ تھے	ہمارے لیے	عبادت کرنے والے	اور لوط	عطا کیا ہم نے اسے	حکم	اور علم	اور بچا لیا ہم نے اسے	اس بستی سے

اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے۔ اور لوط (کا قصہ یاد کرو جب ان) کو ہم نے حکم (یعنی حکمت ونبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ

الَّتِیْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓىِٕثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِیْنَ ﴿۷۴﴾ۙ وَ اَدْخَلْنٰهُ

الَّتِیْ	كَانَتْ	تَعْمَلُ	الْخَبٰٓىِٕثَ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فٰسِقِیْنَ	وَ اَدْخَلْنٰهُ
جو	تھی	کرتی	گندے کام	بیشک وہ	تھے	لوگ	برے	بدکردار	اور داخل کیا ہم نے اسے

گندے کام کیا کرتے تھے، بچا نکالا۔ بیشک وہ برے اور بدکردار لوگ تھے۔ اور انہیں اپنی رحمت کے

۵ ع ۲۵ ۵ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۷۵﴾ۧ وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا

فِیْ رَحْمَتِنَا	اِنَّهٗ	مِنَ الصّٰلِحِیْنَ	وَ نُوْحًا	اِذْ	نَادٰى	مِنْ قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا
اپنی رحمت میں	بیشک وہ	نیک بختوں میں سے تھا	اور نوح کو	جب	اس نے پکارا	اس سے قبل	پس قبول کر لی دعا ہم نے

(محل میں) داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک بختوں میں تھے۔ اور نوح (کا قصہ بھی یاد کرو) جب (اس سے) پیشتر انہوں نے ہم کو پکارا تو ہم نے انکی دعا قبول

لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

لَهٗ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَ اَهْلَهٗ	مِنَ الْكَرْبِ	الْعَظِيْمِ	وَ نَصَرْنٰهُ	مِنَ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ
اس کی	پھر ہم نے نجات دی اسے	اور اسکے گھر والوں کو	بے چینی سے	بڑی	اور مدد دی ہم نے اس کو	سے/ پر	قوم	ان لوگوں کی جنھوں نے

فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَ دَاوٗدَ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	وَ دَاوٗدَ
جھٹلایا	ہماری آیات کو	بیشک وہ	تھے	لوگ	برے	پس غرق کردیا ہم نے ان کو	سب کو	اور داؤد

ان پر نصرت بخشی۔ وہ بے شک برے لوگ تھے، سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔ اور داؤد اور سلیمان (کا حال بھی

وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَ كُنَّا

وَ سُلَيْمٰنَ	اِذْ	يَحْكُمٰنِ	فِي	الْحَرْثِ	اِذْ	نَفَشَتْ	فِيْهِ	غَنَمُ	الْقَوْمِ	وَ كُنَّا
اور سلیمان	جب	دونوں فیصلہ کر رہے تھے	بارے میں	کھیتی/کھیت کے	جب	رات میں چر گئیں	اس میں	بکریاں	لوگوں کی	اور ہم تھے

سن لو کہ) جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصل کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئی (اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم ان کے فیصلے

لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾ ۙ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ز

لِحُكْمِهِمْ	شٰهِدِيْنَ	فَفَهَّمْنٰهَا	سُلَيْمٰنَ	وَ كُلًّا	اٰتَيْنَا	حُكْمًا	وَ عِلْمًا
انکے فیصلے کے لیے	موجود	پھر سمجھا دیا ہم نے وہ (فیصلہ)	سلیمان کو	اور ہر ایک کو	دیا تھا ہم نے	حکم	اور علم

کے وقت موجود تھے۔ تو ہم نے فیصلہ (کرنے کا طریقہ) سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا تھا۔

وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَ عَلَّمْنٰهُ

وَ سَخَّرْنَا	مَعَ دَاوٗدَ	الْجِبَالَ	يُسَبِّحْنَ	وَ الطَّيْرَ	وَ كُنَّا	فٰعِلِيْنَ	وَ عَلَّمْنٰهُ
اور مسخر کیے ہم نے	داؤد کے ساتھ	پہاڑ	وہ تسبیح کرتے تھے	اور پرندے بھی	اور ہم تھے	کرنے والے	اور سکھایا ہم نے اسے

اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا کہ ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر کر دیا تھا) اور ہم ہی ایسا کرنے والے تھے۔ اور ہم نے

صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾

صَنْعَةَ	لَبُوْسٍ	لَكُمْ	لِتُحْصِنَكُمْ	مِنْۢ بَاْسِكُمْ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	شٰكِرُوْنَ
بنانا	ایک لباس	تمہارے لیے	تا کہ وہ بچائے تمہیں	تمہاری لڑائی سے	پس کیا	تم	شکر کرنے والے ہو

تمہارے لیے ان کو ایک (طرح کا) لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے، پس تم کو شکر گزار ہونا چاہیے۔

وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ

وَ لِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ	عَاصِفَةً	تَجْرِيْ	بِاَمْرِهٖ	اِلَى الْاَرْضِ	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا
اور سلیمان کے لیے (مسخر کی)	ہوا	تیز چلنے والی	چلتی تھی	اس کے حکم سے	طرف سرزمین	وہ کہ	ہم نے برکت دی تھی	جس میں

اور ہم نے تیز ہوا سلیمان کے تابع (فرمان) کردی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی (یعنی شام وفلسطین)،

وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَ مِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ يَعْمَلُوْنَ

وَ كُنَّا	بِكُلِّ شَيْءٍ	عٰلِمِيْنَ	وَ مِنَ	الشَّيٰطِيْنِ	مَنْ	يَّغُوْصُوْنَ	لَهٗ	وَ يَعْمَلُوْنَ
اور ہیں ہم	ہر چیز کے	جاننے والے	اور سے	شیطانوں/جنوں میں	جو	غوطہ لگاتے تھے	اس کے لیے	اور کرتے تھے

اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں۔ اور دیووں (کی جماعت کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا کہ ان) میں سے بعض ان کیلئے غوطے مارتے تھے اور اس کے سوا اور کام

عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ

عَمَلًا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَ كُنَّا	لَهُمْ	حٰفِظِيْنَ	وَ اَيُّوْبَ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗۤ	اَنِّيْ مَسَّنِيَ
اور کام بھی	سوائے	اسکے	اور تھے ہم	ان کے	نگہبان	اور ایوب (کو یاد کرو)	جب	پکارا اس نے	اپنے پروردگار کو	کہ مجھ کو پہنچی ہے

بھی کرتے تھے اور ہم ان کے نگہبان تھے۔ اور ایوب (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی

الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ ۚۖ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ

الضُّرُّ	وَ اَنْتَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	فَكَشَفْنَا	مَا	بِهٖ	مِنْ ضُرٍّ
ایذا	اور تو	بڑا رحم کرنے والا ہے	سب رحم کرنیوالوں سے	پھر قبول کرلی ہم نے دعا	اس کی	پس دور کردی ہم نے	جو	اس کو	تکلیف تھی

ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ دور کر دی

وَّ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾

وَ اٰتَيْنٰهُ	اَهْلَهٗ	وَ مِثْلَهُمْ	مَعَهُمْ	رَحْمَةً	مِنْ عِنْدِنَا	وَ	ذِكْرٰى	لِلْعٰبِدِيْنَ
اور دیئے ہم نے اسے	بال بچے اسکے	اور ان کے مثل	ان کے ساتھ	مہربانی فرما کر	اپنے پاس سے	اور	نصیحت/یاددہانی	عبادت کرنے والوں کیلئے

اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے) اور عبادت کرنے والوں کے لیے (یہ) نصیحت ہے۔

وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِدْرِيْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ ۚۖ وَ اَدْخَلْنٰهُمْ

وَ اِسْمٰعِيْلَ	وَ اِدْرِيْسَ	وَ ذَا الْكِفْلِ	كُلٌّ	مِنَ الصّٰبِرِيْنَ	وَ اَدْخَلْنٰهُمْ
اور (یاد کرو) اسماعیل	اور ادریس	اور ذوالکفل کو	سب	صبر کرنے والے تھے	اور داخل کیا ہم نے انہیں

اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو)، یہ سب صبر کرنے والے تھے۔ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں

فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸٦﴾ وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ

فِيْ رَحْمَتِنَا	اِنَّهُمْ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ	وَ ذَا النُّوْنِ	اِذْ	ذَهَبَ	مُغَاضِبًا	فَظَنَّ
اپنی رحمت میں	بیشک وہ	نیکوکاروں میں سے تھے	اور مچھلی والے کو	جب	چلا گیا	غضبناک ہو کر/غصے کی حالت میں	پس گمان کیا

داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار تھے۔ اور ذوالنون (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا

اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ

اَنْ	لَنْ نَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	فَنَادٰى	فِي الظُّلُمٰتِ	اَنْ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	اَنْتَ	سُبْحٰنَكَ
کہ	ہم نہیں قابو پاسکیں گے	اس پر	پھر پکارا اس نے	اندھیروں میں	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	تیرے	پاک ہے تو

کہ ہم ان پر قابو نہیں پاسکیں گے، آخر اندھیرے (یعنی مچھلی کے پیٹ) میں (اللہ کو) پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ ۚ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ

اِنِّيْ كُنْتُ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَ نَجَّيْنٰهُ	مِنَ الْغَمِّ	وَ كَذٰلِكَ
بیشک میں ہی تھا	ظالموں سے	پس سن لی ہم نے فریاد	اس کی	اور نجات بخشی اسے	غم سے	اور اسی طرح

(اور) بیشک میں قصوروار ہوں۔ تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی اور ایمان

نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَ زَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ

نُـْۨجِي	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ زَكَرِيَّآ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	رَبِّ	لَا تَذَرْنِيْ	فَرْدًا	وَ اَنْتَ
ہم نجات دیا کرتے ہیں	ایمان والوں کو	اور زکریا کو (یاد کرو)	جب	پکارا اس نے	اپنے پروردگار کو	اے میرے پروردگار	نہ چھوڑ مجھے	اکیلا	اور تو

والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں۔ اور زکریا (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو

خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾ ۚ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَ وَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ

خَيْرُ	الْوٰرِثِيْنَ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَ وَهَبْنَا	لَهٗ	يَحْيٰى	وَ اَصْلَحْنَا	لَهٗ	زَوْجَهٗ
سب سے بہتر ہے	وارثوں میں	پس ہم نے سن لی فریاد	اس کی	اور ہم نے بخشا	اس کو	یحییٰ	اور ہم نے اچھا کر دیا	اس کیلئے	اسکی بیوی کو

سب سے بہتر وارث ہے۔ تو ہم نے ان کی پکار سن لی اور ان کو یحییٰ بخشے اور ان کی بیوی کو ان کے (حسن معاشرت کے) قابل بنا دیا۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ وَ كَانُوْا لَنَا

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	يُسٰرِعُوْنَ	فِي الْخَيْرٰتِ	وَ يَدْعُوْنَنَا	رَغَبًا	وَ رَهَبًا	وَ كَانُوْا	لَنَا
بیشک وہ	تھے	دوڑتے/جلدی کرتے	نیک کاموں میں	اور پکارتے تھے ہمیں	امید	اور خوف سے	اور تھے وہ	ہمارے لیے

یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا

خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنٰهَا

خٰشِعِيْنَ	وَ الَّتِيْٓ	اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهَا	مِنْ رُّوْحِنَا	وَ جَعَلْنٰهَا
عاجزی کرنے والے	اوراس عورت کا (ذکرکرو) جس نے	حفاظت کی	اپنی عفت کی	پھر پھونک دی ہم نے	اس میں	اپنی روح	اور بنایا ہم نے اسے

کرتے تھے۔ اور ان (مریم) کو (بھی یاد کرو) جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا، تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور ان کو اور ان کے

وَ ابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّ اَنَا رَبُّكُمْ

وَ ابْنَهَآ	اٰيَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ	اِنَّ	هٰذِهٖٓ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَ اَنَا	رَبُّكُمْ
اور اسکے بیٹے کو	نشانی	اہل عالم کے لیے	بیشک	یہ ہے	امت تمہاری	امت	ایک	اور میں ہوں	پروردگار تمہارا

بیٹے کو اہل عالم کے لیے نشانی بنا دیا۔ یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں،

ع ٦ ١٨ ٦ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾ وَ تَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع فَمَنْ

فَاعْبُدُوْنِ	وَ تَقَطَّعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	كُلٌّ	اِلَيْنَا	رٰجِعُوْنَ	فَمَنْ
پس میری ہی عبادت کرو	اور انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کرلیا	اپنے کام (دین) کو	اپنے درمیان	سب	ہماری طرف	رجوع کرنے والے ہیں	پس جو کوئی

تو میری ہی عبادت کیا کرو۔ اور یہ لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے، (مگر) سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ جو

يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَ اِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾

يَعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	وَ هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا	كُفْرَانَ	لِسَعْيِهٖ	وَ اِنَّا	لَهٗ	كٰتِبُوْنَ
کرے گا	نیک کام	اور وہ	مومن بھی ہو	تو نہیں	کوئی ناقدری (کی جائیگی)	اسکی کوشش کی	اور تحقیق ہم	اس کے	لکھنے والے ہیں

نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہو گا تو اس کی کوشش رائیگاں نہ جائے گی اور ہم اس کے لیے (ثواب اعمال) لکھ رہے ہیں۔

وَ حَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ

وَ حَرٰمٌ	عَلٰى قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	اَنَّهُمْ	لَا يَرْجِعُوْنَ	حَتّٰى	اِذَا	فُتِحَتْ	يَاْجُوْجُ
اور لازم ہے	بستی پر	جس کو ہم نے ہلاک کردیا	کہ وہ (بستی والے)	نہیں لوٹ کر آئیں گے	یہاں تک کہ	جب	کھول دیئے جائیں گے	یاجوج

اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کر دیا، محال ہے کہ وہ (دنیا کی طرف) رجوع کریں (وہ رجوع نہیں کریں گے)۔ یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج

وَ مَاْجُوْجُ وَ هُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا

وَ مَاْجُوْجُ	وَ هُمْ	مِنْ	كُلِّ	حَدَبٍ	يَنْسِلُوْنَ	وَ اقْتَرَبَ	الْوَعْدُ	الْحَقُّ	فَاِذَا
اور ماجوج	اور وہ	سے	ہر	بلندی	دوڑتے آئیں گے	اور قریب آجائے گا	وعدہ	سچا	تو ناگاہ

کھول دیئے جائیں اور وہ ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں۔ اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آ جائے تو ناگاہ

هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا

هِيَ	شَاخِصَةٌ	اَبْصَارُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يٰوَيْلَنَا	قَدْ	كُنَّا	فِيْ غَفْلَةٍ	مِنْ هٰذَا
وہ	کھلی کی کھلی رہ جائیں گی	آنکھیں	ان لوگوں کی جنہوں نے	کفر کیا	ہائے ہماری شامت	تحقیق	تھے ہم	غفلت میں	اس سے

کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں (اور کہنے لگیں کہ) ہائے شامت! ہم اس (حال) سے غفلت میں رہے،

بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ

بَلْ	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	اِنَّكُمْ	وَ مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	حَصَبُ	جَهَنَّمَ
بلکہ	تھے ہم	ظالم	بیشک تم	اور وہ جن کی	تم عبادت کرتے ہو	سوائے	اللہ کے	ایندھن ہے	دوزخ کا

بلکہ ہم (اپنے حق میں) ظالم تھے۔ (کافرو! اس روز) تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، دوزخ کا ایندھن ہو گے (اور)

اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَ كُلٌّ فِيْهَا

اَنْتُمْ	لَهَا	وٰرِدُوْنَ	لَوْ	كَانَ	هٰۤؤُلَآءِ	اٰلِهَةً	مَا	وَرَدُوْهَا	وَ كُلٌّ	فِيْهَا
تم	اس میں	داخل ہونے والے ہو	اگر	ہوتے	یہ	معبود	نہ	وہ داخل ہوتے اس میں	اور سب	اس میں

تم (سب) اس میں داخل ہو کر رہو گے۔ اگر یہ لوگ (درحقیقت) معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے، اور سب اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ هُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

خٰلِدُوْنَ	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَ هُمْ	فِيْهَا	لَا يَسْمَعُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
ہمیشہ رہیں گے	ان کو	اس میں	چلانا ہے	اور وہ	اس میں	(کچھ) نہ سنیں گے	تحقیق	وہ لوگ کہ

ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ وہاں ان کو چلانا ہو گا اور اس میں (کچھ) نہ سن سکیں گے۔ جن لوگوں کے لیے

سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ

سَبَقَتْ	لَهُمْ	مِنَّا	الْحُسْنٰى	اُولٰٓئِكَ	عَنْهَا	مُبْعَدُوْنَ	لَا يَسْمَعُوْنَ
پہلے مقرر ہو چکی	جن کیلئے	ہماری طرف سے	بھلائی	یہی لوگ	اس سے	دور رکھے جانے والے ہیں	وہ نہیں سنیں گے

ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ اس سے دور رکھے جائیں گے (یہاں تک کہ) اس کی آواز بھی تو نہیں

حَسِيْسَهَا ۚ وَ هُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ

حَسِيْسَهَا ❶	وَ هُمْ	فِيْ	مَا	اِشْتَهَتْ	اَنْفُسُهُمْ ❷	خٰلِدُوْنَ	لَا يَحْزُنُهُمُ	الْفَزَعُ
اس کی آواز/آہٹ	اور وہ	میں	جو	چاہیں گے	ان کے جی/دل	ہمیشہ رہیں گے	نہیں غمگین کرے گا انہیں	خوف/گھبراہٹ

سنیں گے، اور جو کچھ ان کا جی چاہے گا اس میں (یعنی ہر طرح کے عیش اور لطف میں) ہمیشہ رہیں گے۔ ان کو (اس دن کا) بڑا بھاری خوف

❶ حَسِيْسَهَا: اس کی آواز، اس کی آہٹ۔ ❷ اَنْفُسُهُمْ: ان کے جی یعنی ان کے دل۔

الْاَكْبَرُ وَ تَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾

الْاَكْبَرُ	وَ تَتَلَقّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	هٰذَا	يَوْمُكُمُ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ
بڑا بھاری	اور لینے آئیں گے ان کو	فرشتے	یہ ہے	وہ دن تمہارا	جس کا	تھا	تم سے وعدہ کیا گیا

غمگین نہیں کرے گا اور فرشتے ان کو لینے آئیں گے (اور کہیں گے کہ) یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ

يَوْمَ	نَطْوِي	السَّمَآءَ	كَطَيِّ	السِّجِلِّ	لِلْكُتُبِ	كَمَا	بَدَاْنَا	اَوَّلَ	خَلْقٍ	نُعِيْدُهٗ
جس دن	ہم لپیٹ دیں گے	آسمان کو	جیسے لپیٹنا	طومار/ڈھیر	کاغذوں کا	جس طرح	ابتدا میں کی ہم نے	پہلی	پیدائش	ہم اسے لوٹائیں گے

جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں، جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کریں گے،

وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَ لَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ

وَعْدًا	عَلَيْنَا	اِنَّا كُنَّا	فٰعِلِيْنَ	وَ لَقَدْ	كَتَبْنَا	فِي الزَّبُوْرِ	مِنْۢ بَعْدِ	الذِّكْرِ
وعدہ	ہم پر	بیشک ہم ہیں	(اسے پورا) کرنے والے	اور تحقیق	لکھا ہم نے	زبور میں	بعد	نصیحت کے

(یہ) وعدہ (جسکا پورا کرنا لازم) ہے، ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں۔ اور ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا

اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ

اَنَّ	الْاَرْضَ	يَرِثُهَا	عِبَادِيَ	الصّٰلِحُوْنَ	اِنَّ	فِيْ هٰذَا	لَبَلٰغًا	لِقَوْمٍ
یہ کہ	زمین	وارث ہوں گے اسکے	میرے بندے	نیکوکار	بیشک	اس میں	پہنچا دینا/تبلیغ ہے	لوگوں کیلئے

کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے۔ عبادت کرنے والے لوگوں کے لیے اس میں (اللہ کے حکموں کی)

عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾ؕ وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ

عٰبِدِيْنَ	وَ مَا	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	رَحْمَةً	لِلْعٰلَمِيْنَ	قُلْ	اِنَّمَا	يُوْحٰى	اِلَيَّ
عبادت گزار	اور نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	مگر	رحمت بنا کر	تمام جہانوں کیلئے	کہہ دیں	بات یہی ہے کہ	وحی کی جاتی ہے	میری طرف

تبلیغ ہے۔ اور (اے محمدؐ!) ہم نے تم کو تمام جہان کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ کہہ دو کہ مجھ پر (اللہ کی طرف سے) یہ وحی آتی ہے

اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ

اَنَّمَا	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَاحِدٌ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	اٰذَنْتُكُمْ
کہ بس	معبود تمہارا	معبود	واحد ہے	تو کیا	تم	اطاعت کرنے والے ہو	پھر اگر	یہ منہ موڑیں	تو کہہ دیں	میں نے تمہیں خبردار کیا

کہ تم سب کا معبود خدائے واحد ہے، تو تم کو چاہیے کہ فرمانبردار بن جاؤ۔ اگر یہ لوگ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں نے تم کو یکساں (احکام الٰہی سے) آگاہ

عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَ اِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾ اِنَّهٗ یَعْلَمُ

عَلٰى سَوَآءٍ	وَاِنْ	اَدْرِیْٓ	اَقَرِیْبٌ	اَمْ	بَعِیْدٌ	مَّا	تُوْعَدُوْنَ	اِنَّهٗ یَعْلَمُ
برابری پر	اورنہیں	جانتا میں	آیا قریب ہے	یا	دور	جس کا	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	تحقیق وہ جانتا ہے

کردیا ہے اور مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (عن) قریب (آنیوالی) ہے یا (اس کا وقت) دور ہے۔ جو بات پکار کر کی جائے وہ اسے بھی

الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَ یَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾ وَ اِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ

الْجَهْرَ	مِنَ الْقَوْلِ	وَ یَعْلَمُ	مَا	تَكْتُمُوْنَ	وَاِنْ	اَدْرِیْ	لَعَلَّهٗ	فِتْنَةٌ	لَكُمْ
ظاہر/باآواز بلند	بات کو	اور وہ جانتا ہے	جو	تم پوشیدہ کرتے ہو	اورنہیں	جانتا میں	شاید وہ	آزمائش ہو	تمہارے لیے

جانتا ہے اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو اس سے بھی واقف ہے۔ اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لیے آزمائش ہو

وَ مَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ ﴿١١١﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَ رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ

وَمَتَاعٌ	اِلٰى حِیْنٍ	قٰلَ	رَبِّ	اُحْكُمْ	بِالْحَقِّ	وَ رَبُّنَا	الرَّحْمٰنُ	الْمُسْتَعَانُ
اور فائدہ	ایک مدت تک	کہا	اے میرے پروردگار	تو فیصلہ فرما	حق کے ساتھ	اور ہمارا پروردگار	نہایت مہربان ہے	جس سے مدد مانگی جاتی ہے

اور ایک مدت تک (تم اس سے) فائدہ (اٹھاتے رہو)۔ (پیغمبرؑ نے) کہا کہ اے میرے پروردگار! حق کے ساتھ فیصلہ کردے۔ اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان

عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾ ع — ع ١٩ / ٧ — النصف

عَلٰى	مَا	تَصِفُوْنَ
پر	جو	تم بیان کرتے ہو

ہے، اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو، مدد مانگی جاتی ہے۔

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِیَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُهَا ٧٨ — رُكُوْعَاتُهَا ١٠

الْحَجّ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
حج	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ﴿١﴾ یَوْمَ

یٰۤاَیُّهَا	النَّاسُ	اِتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّ	زَلْزَلَةَ	السَّاعَةِ	شَیْءٌ	عَظِیْمٌ	یَوْمَ
اے	لوگو	ڈرو	اپنے پروردگار سے	بیشک	زلزلہ	قیامت کا	چیز	بڑی ہے	جس دن

لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثۂ عظیم ہو گا۔ (اے مخاطب!) جس دن

تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا

تَرَوْنَهَا	تَذْهَلُ	كُلُّ	مُرْضِعَةٍ	عَمَّآ	اَرْضَعَتْ	وَ تَضَعُ	كُلُّ	ذَاتِ حَمْلٍ	حَمْلَهَا
تم اسکو دیکھو گے	بھول جائے گی	ہر	دودھ پلانے والی	اس کو جسے	وہ دودھ پلا رہی ہے	اور گرا دے گی	ہر	حمل والی	حمل اپنا

تو اس کو دیکھے گا (اس دن یہ حال ہوگا کہ) تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے

وَ تَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَ مَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَ لٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿٢﴾

وَ تَرَى	النَّاسَ	سُكٰرٰى	وَ مَا	هُمْ	بِسُكٰرٰى	وَ لٰكِنَّ	عَذَابَ	اللّٰهِ	شَدِيْدٌ
اور دیکھے گا تو	لوگوں کو	نشہ میں	حالانکہ نہیں	وہ	نشہ میں (ہونگے)	اور لیکن	عذاب	اللہ کا	بڑا سخت ہے

اور لوگ تجھ کو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہوں گے بلکہ (عذاب دیکھ کر) مدہوش ہو رہے ہوں گے، بیشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ

وَ مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَ يَتَّبِعُ	كُلَّ	شَيْطٰنٍ
اور بعض لوگ	جو	جھگڑتے ہیں	اللہ کے بارے میں	بغیر	علم کے	اور پیروی کرتے ہیں	ہر	شیطان

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ (کی شان) میں علم (ودانش) کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی

مَّرِيْدٍ ﴿٣﴾ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ

مَرِيْدٍ	كُتِبَ	عَلَيْهِ	اَنَّهٗ	مَنْ	تَوَلَّاهُ	فَاَنَّهٗ	يُضِلُّهٗ	وَ يَهْدِيْهِ	اِلٰى	عَذَابِ
سرکش کی	لکھ دیا گیا	جس پر	کہ وہ	جو	دوستی کرے گا اس سے	تو بیشک وہ	گمراہ کردے گا اسے	اور اسے راستہ دکھائے گا	طرف	عذاب کی

پیروی کرتے ہیں۔ جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اسے گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا

السَّعِيْرِ ﴿٤﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

السَّعِيْرِ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ رَيْبٍ	مِنَ الْبَعْثِ	فَاِنَّا	خَلَقْنٰكُمْ
دوزخ کے	اے	لوگو	اگر	ہو تم	شک میں	جی اٹھنے سے	تو بیشک ہم نے	پیدا کیا تمہیں

رستہ دکھائے گا۔ لوگو! اگر تم کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے میں کچھ شک ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا،

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَيْرِ

مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	مِنْ مُّضْغَةٍ	مُّخَلَّقَةٍ	وَ غَيْرِ
مٹی سے	پھر	نطفہ سے	پھر	جمے ہوئے خون سے	پھر	گوشت کی بوٹی سے	صورت بنائی ہوئی / کامل بناوٹ والی	اور بغیر

(یعنی ابتدا میں) مٹی سے، پھر اس سے نطفہ بنا کر، پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر، پھر اس سے بوٹی بنا کر جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور

مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَ نُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

مُخَلَّقَةٍ	لِنُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَ نُقِرُّ	فِي الْاَرْحَامِ	مَا	نَشَآءُ	اِلٰى	اَجَلٍ	مُسَمًّى	ثُمَّ
صورت بنی	تاکہ ظاہر کر دیں ہم	تمہارے لیے	اور ہم ٹھہراتے ہیں	رحموں میں	جو	ہم چاہتے ہیں	تک	ایک میعاد	مقررہ	پھر

ناقص بھی، تاکہ تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر کر دیں۔ اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں، پھر

نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَ مِنْكُمْ

نُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْا	اَشُدَّكُمْ	وَ مِنْكُمْ	مَنْ	يُتَوَفّٰى	وَ مِنْكُمْ
ہم نکالتے ہیں تمہیں	بچہ	پھر	تاکہ تم پہنچو	اپنی جوانی کو	اور تم میں سے	کوئی	فوت ہو جاتا ہے	اور تم میں سے

تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں، پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض (قبل از پیری) مر جاتے ہیں اور بعض (شیخ فانی ہو جاتے اور بڑھاپے کی)

مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ وَ تَرَى

مَنْ	يُرَدُّ	اِلٰى	اَرْذَلِ	الْعُمُرِ	لِكَيْلَا	يَعْلَمَ	مِنْۢ بَعْدِ	عِلْمٍ	شَيْـًٔا	وَ تَرٰى
کوئی	لوٹایا جاتا ہے/پہنچتا ہے	تک	نکمی	عمر	تاکہ نہ	وہ جانے	بعد	جاننے کے	کچھ بھی	اور تو دیکھتا ہے

نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد بالکل بےعلم ہو جاتے ہیں۔ اور (اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے (کہ ایک وقت

الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ اَنْۢبَتَتْ

الْاَرْضَ	هَامِدَةً	فَاِذَا	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَآءَ	اِهْتَزَّتْ	وَ	رَبَتْ	وَ اَنْۢبَتَتْ
زمین	خشک پڑی ہوئی	پھر جب	ہم برساتے ہیں	اس پر	پانی	شاداب ہو جاتی ہے	اور	ابھر آتی ہے/پھلتی پھولتی ہے	اور اگاتی ہے

میں) زمین خشک (پڑی ہوتی ہے) پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو شاداب ہو جاتی ہے اور ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی

مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَ اَنَّهٗ

مِنْ	كُلِّ	زَوْجٍ	بَهِيْجٍ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَ اَنَّهٗ	يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ اَنَّهٗ
سے	ہر ایک	جوڑا/قسم	بارونق	یہ	اس لیے کہ	اللہ	وہی	برحق ہے	اور یہ کہ وہ	زندہ کرتا ہے	مردوں کو	اور یہ کہ وہ

بارونق چیزیں اگاتی ہے۔ ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ اللہ ہی (قادر مطلق ہے جو) برحق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے اور یہ کہ وہ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ

عَلٰى	كُلِّ شَیْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ اَنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	لَا رَيْبَ	فِيْهَا	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْعَثُ
پر	ہر چیز	قادر ہے	اور یہ کہ	گھڑی/قیامت	آنے والی ہے	نہیں کچھ شک	اس میں	اور یہ کہ	اللہ	اٹھائے گا

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے، اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں

مَنۡ فِی الۡقُبُوۡرِ ﴿۷﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ وَّ لَا هُدًی

مَنۡ	فِی الۡقُبُوۡرِ	وَ مِنَ النَّاسِ	مَنۡ	یُّجَادِلُ	فِی اللّٰهِ	بِغَیۡرِ	عِلۡمٍ	وَّ لَا	هُدًی
انکو جو	قبروں میں ہیں	اور لوگوں میں سے	جو	جھگڑتا ہے	اللہ کے بارے میں	بغیر	کسی علم	اور بغیر	ہدایت/ دلیل

ہیں، جلا اٹھائے گا۔ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ (کی شان) میں بغیر علم (و دانش) اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب

وَّ لَا كِتٰبٍ مُّنِیۡرٍ ۙ﴿۸﴾ ثَانِیَ عِطۡفِهٖ لِیُضِلَّ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِی الدُّنۡیَا

وَ لَا	كِتٰبٍ	مُّنِیۡرٍ	ثَانِیَ	عِطۡفِهٖ ❶	لِیُضِلَّ	عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ	لَهٗ	فِی الدُّنۡیَا
اور بغیر	کسی کتاب	روشن کے	موڑتے ہوئے	اپنا پہلو/گردن	تاکہ گمراہ کرے	اللہ کی راہ سے	اس کیلئے	دنیا میں

روشن کے جھگڑتا ہے، (اور تکبر سے) گردن موڑ لیتا ہے تا کہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے۔ اس کے لیے دنیا میں

خِزۡیٌ وَّ نُذِیۡقُهٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ عَذَابَ الۡحَرِیۡقِ ﴿۹﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ یَدٰكَ

خِزۡیٌ	وَ نُذِیۡقُهٗ	یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ	عَذَابَ	الۡحَرِیۡقِ	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتۡ	یَدٰكَ
رسوائی/ ذلت ہے	اور ہم اسے چکھائیں گے	دن قیامت کے	عذاب	جلتی آگ کا	یہ	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا	تیرے دونوں ہاتھوں نے

ذلت ہے اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب (آتش) سوزاں کا مزہ چکھائیں گے۔ (اے سرکش) یہ اس (کفر) کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا

وَ اَنَّ اللّٰهَ لَیۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِیۡدِ ﴿۱۰﴾ ع وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّعۡبُدُ اللّٰهَ عَلٰی ع ۱ / ۸

وَ اَنَّ	اللّٰهَ	لَیۡسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلۡعَبِیۡدِ	وَ مِنَ النَّاسِ	مَنۡ	یَّعۡبُدُ	اللّٰهَ	عَلٰی
اور یہ کہ	اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا	اپنے بندوں پر	اور لوگوں میں سے	وہ بھی ہے جو	بندگی کرتا ہے	اللہ کی	پر

اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر (کھڑا ہو کر) اللہ کی عبادت

حَرۡفٍ ۚ فَاِنۡ اَصَابَهٗ خَیۡرُ ۣ اطۡمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَ اِنۡ اَصَابَتۡهُ فِتۡنَةُ ۣ انۡقَلَبَ عَلٰی

حَرۡفٍ	فَاِنۡ	اَصَابَهٗ	خَیۡرٌ	اِطۡمَاَنَّ	بِهٖ	وَاِنۡ	اَصَابَتۡهُ	فِتۡنَةٌ	اِنۡقَلَبَ	عَلٰی
کنارے	پھر اگر	پہنچے اسے	کوئی بھلائی	مطمئن ہو جائے	اسکی وجہ سے	اور اگر	پہنچے اسے	کوئی آزمائش	تو لوٹ جائے	پر/ بل

کرتا ہے۔ اگر اس کو کوئی (دنیاوی) فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل

وَجۡهِهٖ ۚ۫ خَسِرَ الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۱﴾ یَدۡعُوۡا

وَجۡهِهٖ	خَسِرَ	الدُّنۡیَا	وَ الۡاٰخِرَةَ	ذٰلِكَ	هُوَ	الۡخُسۡرَانُ	الۡمُبِیۡنُ	یَدۡعُوۡا
اپنے منہ کے	اس نے نقصان اٹھایا	دنیا میں بھی	اور آخرت میں بھی	یہ	وہ	نقصان	کھلا	وہ پکارتا ہے

لوٹ جائے (یعنی پھر کافر ہو جائے)۔ اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی، یہی تو نقصان صریح ہے۔ یہ اللہ کے سوا

❶ عِطۡفِهٖ: اپنا پہلو یا اپنی گردن۔

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَ مَا لَا يَنۡفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الۡبَعِيۡدُ ﴿١٢﴾

مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا يَضُرُّهٗ	وَ مَا	لَا يَنۡفَعُهٗ	ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الۡبَعِيۡدُ
سوائے	اللہ کے	اسکو جو	نہ نقصان پہنچائے اسے	اور جو	نہ فائدہ دے اسے	یہ ہے	وہ	گمراہی	دوری کی/انتہائی درجہ کی

ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ اسے فائدہ دے سکے، یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے۔

يَدۡعُوۡا لَمَنۡ ضَرُّهٗۤ اَقۡرَبُ مِنۡ نَّفۡعِهٖ ؕ لَبِئۡسَ الۡمَوۡلٰى وَ لَبِئۡسَ الۡعَشِيۡرُ ﴿١٣﴾

يَدۡعُوۡا	لَمَنۡ	ضَرُّهٗ	اَقۡرَبُ	مِنۡ نَّفۡعِهٖ	لَبِئۡسَ	الۡمَوۡلٰى	وَ لَبِئۡسَ	الۡعَشِيۡرُ
پکارتا ہے	البتہ اس کو کہ	جس کا ضرر	قریب تر ہے	اس کے نفع سے	بیشک برا ہے	دوست	اور بیشک برا ہے	رفیق

(بلکہ) ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کا نقصان فائدے سے زیادہ قریب ہے، ایسا دوست بھی برا اور ایسا ہم صحبت بھی برا۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا

اِنَّ اللّٰهَ	يُدۡخِلُ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ عَمِلُوۡا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجۡرِىۡ	مِنۡ تَحۡتِهَا
بیشک اللہ	داخل کرے گا	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	باغوں میں	بہتی ہیں	نیچے ان کے

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں چل رہی

الۡاَنۡهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفۡعَلُ مَا يُرِيۡدُ ﴿١٤﴾ مَنۡ كَانَ يَظُنُّ اَنۡ لَّنۡ يَّنۡصُرَهُ اللّٰهُ

الۡاَنۡهٰرُ	اِنَّ اللّٰهَ	يَفۡعَلُ	مَا	يُرِيۡدُ	مَنۡ	كَانَ يَظُنُّ	اَنۡ	لَنۡ يَّنۡصُرَهٗ	اللّٰهُ
نہریں	بیشک اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	جو شخص	گمان کرتا ہے	یہ کہ	ہرگز نہیں اس کی مدد کرے گا	اللہ

ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ اللہ اس کو دنیا اور آخرت میں مدد

فِى الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لۡيَقۡطَعۡ فَلۡيَنۡظُرۡ

فِىۡ	الدُّنۡيَا	وَ الۡاٰخِرَةِ	فَلۡيَمۡدُدۡ	بِسَبَبٍ	اِلَى السَّمَآءِ	ثُمَّ	لِيَقۡطَعۡ	فَلۡيَنۡظُرۡ
میں	دنیا	اور آخرت	پس چاہیے کہ وہ تانے	ایک رسی کو	آسمان کی طرف	پھر	کاٹ ڈالے	پھر دیکھے

نہیں دے گا تو اس کو چاہیے کہ اوپر کی طرف (یعنی اپنے گھر کی چھت میں) ایک رسی باندھے، پھر (اس سے اپنا) گلا گھونٹ لے، پھر دیکھے کہ

هَلۡ يُذۡهِبَنَّ كَيۡدُهٗ مَا يَغِيۡظُ ﴿١٥﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ

هَلۡ	يُذۡهِبَنَّ	كَيۡدُهٗ	مَا	يَغِيۡظُ	وَ كَذٰلِكَ	اَنۡزَلۡنٰهُ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ
کیا	واقعی دور کر دیتی ہے	تدبیر اس کی	اس چیز کو جو	غصہ دلاتی ہے	اور اسی طرح	اس کو نازل کیا ہم نے	آیتیں	روشن	اور یہ کہ	اللہ

آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کر دیتی ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اتارا ہے (جس کی تمام) باتیں کھلی ہوئی (ہیں)۔ اور یہ (یاد رکھو) کہ اللہ

يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ⑯ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الصّٰبِـِٕيْنَ

يَهْدِيْ	مَنْ	يُرِيْدُ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ الصّٰبِـِٕيْنَ
ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بیشک	جولوگ	ایمان لائے	اور جو	یہودی ہوئے	اور ستارہ پرست

جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ جو لوگ مومن (یعنی مسلمان) ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست

وَ النَّصٰرٰی وَ الْمَجُوْسَ وَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

وَ النَّصٰرٰی	وَ الْمَجُوْسَ	وَ الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ
اور عیسائی	اور مجوسی	اور جنہوں نے	شرک کیا	بیشک اللہ	فیصلہ کردے گا	ان کے درمیان	دن

اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک، اللہ ان (سب) میں قیامت کے دن فیصلہ کر

الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدٌ ⑰ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ

الْقِيٰمَةِ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰی	كُلِّ شَیْءٍ	شَهِيْدٌ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	يَسْجُدُ	لَهٗ	مَنْ
قیامت کے	بیشک اللہ	اوپر	ہر چیز کے	دیکھنے والا/ باخبر ہے	کیا نہیں دیکھا آپ نے	یہ کہ اللہ	سجدہ کرتے ہیں	اس کو	جو

دے گا، بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ وَ النُّجُوْمُ وَ الْجِبَالُ

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَنْ	فِي الْاَرْضِ	وَ الشَّمْسُ	وَ الْقَمَرُ	وَ النُّجُوْمُ	وَ الْجِبَالُ
آسمانوں میں	اور جو	زمین میں ہیں	اور سورج	اور چاند	اور ستارے	اور پہاڑ

اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ

وَ الشَّجَرُ وَ الدَّوَآبُّ وَ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَ كَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ

وَ الشَّجَرُ	وَ الدَّوَآبُّ	وَ كَثِيْرٌ	مِنَ النَّاسِ	وَ كَثِيْرٌ	حَقَّ	عَلَيْهِ	الْعَذَابُ
اور درخت	اور چارپائے	اور بہت سے	انسانوں میں سے	اور بہت سے	ثابت ہوچکا	ان پر	عذاب

اور درخت اور چارپائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں، اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔

السجدة ١٤ وَ مَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ؕ ۩ ⑱ هٰذٰنِ

وَ مَنْ	يُهِنِ اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ مُكْرِمٍ	اِنَّ اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَآءُ	هٰذٰنِ
اور جس کو	ذلیل کرے اللہ	تو نہیں	اس کے لیے	کوئی عزت دینے والا	بیشک اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	یہ دونوں

اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں، بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ یہ دو (فریق)

خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ

خَصْمٰنِ	اِخْتَصَمُوْا	فِيْ رَبِّهِمْ	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	قُطِّعَتْ	لَهُمْ	ثِيَابٌ
جھگڑنے والے/ایک دوسرے کے دشمن	جھگڑتے ہیں	اپنے پروردگار کے بارے میں	پس جنہوں نے	کفر کیا	قطع کیے گئے	ان کیلئے	کپڑے

ایک دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں، تو جو کافر ہیں ان کے لیے آگ کے کپڑے قطع کیے جائیں

مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ

مِنْ نَّارٍ	يُصَبُّ	مِنْ	فَوْقِ	رُءُوْسِهِمُ	الْحَمِيْمُ	يُصْهَرُ	بِهٖ	مَا	فِيْ	بُطُوْنِهِمْ
آگ سے	ڈالا جائے گا	سے	اوپر	ان کے سروں کے	کھولتا ہوا پانی	پگھل جائے گا	اس سے	جو	میں	پیٹوں انکے

گے (اور) ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ اس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں

وَ الْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ؕ وَ لَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا

وَ الْجُلُوْدُ	وَ لَهُمْ	مَقَامِعُ	مِنْ حَدِيْدٍ	كُلَّمَا	اَرَادُوْا	اَنْ	يَخْرُجُوْا	مِنْهَا
اور جلدیں بھی	اور ان کے لیے	ہتھوڑے ہیں	لوہے کے	جب بھی	وہ چاہیں گے	یہ کہ	نکل جائیں	اس میں سے

گل جائیں گی۔ اور ان (کے مارنے ٹھوکنے) کے لیے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔ جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج (وتکلیف کی وجہ) سے دوزخ سے

مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ ع ۲ ۱۲ ۹

مِنْ غَمٍّ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَ ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ	اِنَّ اللّٰهَ	يُدْخِلُ
غم سے	لوٹا دیئے جائیں گے	اس میں	اور چکھو	عذاب	جلنے کا	بیشک اللہ	داخل کرے گا

نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور (کہا جائے گا کہ) جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو۔ جو لوگ ایمان لائے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	بہشتوں میں	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ پہنائے جائیں گے

اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں، وہاں ان کو سونے کے کنگن

فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ؕ وَ لِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾ وَ هُدُوْٓا

فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ	ذَهَبٍ	وَ لُؤْلُؤًا	وَ لِبَاسُهُمْ	فِيْهَا	حَرِيْرٌ	وَ هُدُوْا
ان میں	کنگن	سے	سونے	اور موتی	اور لباس ان کا	اس میں	ریشمی (ہوگا)	اور انہیں ہدایت کی گئی

پہنائے جائیں گے اور موتی، اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا۔ اور ان کو پاکیزہ

43

اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَ هُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اِلَى	الطَّيِّبِ	مِنَ الْقَوْلِ	وَ هُدُوْٓا	اِلٰى	صِرَاطِ	الْحَمِيْدِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
طرف	پاکیزہ	کلام/بات کی	اور راہنمائی کی گئی	طرف	راہ	تعریفوں والے کی	تحقیق	وہ لوگ جو	کافر ہوئے

کلام کی ہدایت کی گئی اور (خدائے) حمید کی راہ بتائی گئی۔ جو لوگ کافر ہیں

وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ

وَ يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	الَّذِيْ	جَعَلْنٰهُ	لِلنَّاسِ
اور وہ روکتے ہیں	سے	راستے	اللہ کے	اور مسجد	حرام سے	وہ جو	بنایا ہم نے جسے	لوگوں کیلئے

اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے اور مسجد محترم سے جسے ہم نے لوگوں کے لیے یکساں (عبادت گاہ) بنایا ہے،

سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ فِيْهِ وَ الْبَادِ ۭ وَ مَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ

سَوَآءَ	الْعَاكِفُ	فِيْهِ	وَ الْبَادِ	وَ مَنْ	يُّرِدْ	فِيْهِ	بِاِلْحَادٍ	بِظُلْمٍ	نُّذِقْهُ
برابر	رہنے والا	اس میں	اور باہر سے آنے والا	اور جو	ارادہ کرے	اس میں	ٹیڑھی راہ کا	ظلم کے ساتھ/شرارت سے	ہم چکھائیں گے اسے

روکتے ہیں، خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے، اور جو اس میں شرارت سے کج روی (وکفر) کرنا چاہے اس کو ہم درد دینے والے عذاب کا

ع ٣ ١٠
مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ وَ اِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ

مِنْ عَذَابٍ	اَلِيْمٍ	وَ اِذْ	بَوَّاْنَا	لِاِبْرٰهِيْمَ	مَكَانَ	الْبَيْتِ	اَنْ	لَا تُشْرِكْ
ایک عذاب سے	دردناک	اور جب	ہم نے ٹھیک کر دی/ٹھہرا دی	ابراہیم کے لیے	جگہ	خانہ کعبہ کی	کہ	نہ شریک کیجئے

مزہ چکھائیں گے۔ اور (ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیم کے لیے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک

بِيْ شَيْـًٔا وَّ طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْقَآئِمِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾

بِيْ	شَيْـًٔا	وَ طَهِّرْ	بَيْتِيَ	لِلطَّآئِفِيْنَ	وَ الْقَآئِمِيْنَ	وَ الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ
میرے ساتھ	کسی چیز کو	اور پاک رکھئے	میرا گھر	طواف کرنیوالوں کیلئے	اور قیام کرنے والوں	اور رکوع کرنے والوں	سجدہ کرنے والوں (کیلئے)

نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو صاف رکھا کرو۔

وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ

وَ اَذِّنْ	فِي النَّاسِ	بِالْحَجِّ	يَاْتُوْكَ	رِجَالًا	وَ عَلٰى	كُلِّ	ضَامِرٍ	يَّاْتِيْنَ	مِنْ	كُلِّ
اور اعلان کر دیجئے	لوگوں میں	حج کا	آئیں آپ کی طرف	پیدل	اور اوپر	ہر	دبلی اونٹنی کے	جو آئیں	سے	ہر

اور لوگوں میں حج کے لیے ندا کر دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور (دراز) رستوں سے چلے آتے ہوں

فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ

فَجٍّ	عَمِيْقٍ	لِيَشْهَدُوْا	مَنَافِعَ	لَهُمْ	وَ	يَذْكُرُوْا	اِسْمَ	اللّٰهِ	فِيْٓ اَيَّامٍ
کشادہ راستے	دور دراز کے	تاکہ وہ حاضر ہوں	فائدوں	اپنے کیلئے	اور	یاد کریں/لیں	نام	اللہ کا	دنوں میں

(سوار ہو کر) چلے آئیں۔ تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لیے حاضر ہوں، اور (قربانی کے) ایام معلوم میں چہار پایاں مویشی (کے ذبح کے وقت)

مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا

مَعْلُوْمٰتٍ	عَلٰى	مَا	رَزَقَهُمْ	مِنْ بَهِيْمَةِ	الْاَنْعَامِ	فَكُلُوْا	مِنْهَا	وَ اَطْعِمُوْا
معلوم	پر	جو	اس نے دیئے ان کو	چوپائے	مویشی	پس کھاؤ تم	اس میں سے	اور کھلاؤ

جو اللہ نے ان کو دیئے ہیں، ان پر اللہ کا نام لیں۔ اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور فقیر درماندہ کو

الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ لْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ

الْبَآئِسَ	الْفَقِيْرَ	ثُمَّ	لْيَقْضُوْا	تَفَثَهُمْ	وَ لْيُوْفُوْا	نُذُوْرَهُمْ
درماندہ	فقیر/محتاج کو	پھر	چاہیے کہ وہ دور کریں	اپنی میل کچیل	اور پوری کریں	نذریں اپنی

بھی کھلاؤ۔ پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں

وَ لْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ ۚ وَ مَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ

وَ لْيَطَّوَّفُوْا	بِالْبَيْتِ	الْعَتِيْقِ	ذٰلِكَ	وَ مَنْ	يُعَظِّمْ	حُرُمٰتِ اللّٰهِ	فَهُوَ
اور طواف کریں	گھر کا	قدیم	یہ (حکم ہے)	اور جو کوئی	تعظیم کرے	اللہ کی حرمتوں کی	پس وہ

اور خانۂ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں۔ یہ (ہمارا حکم ہے)، اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے، تو یہ

خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

خَيْرٌ	لَهٗ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	وَ اُحِلَّتْ	لَكُمُ	الْاَنْعَامُ	اِلَّا	مَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ
بہتر ہے	اس کیلئے	نزدیک	اسکے پروردگار کے	اور حلال قرار دیئے گئے	تمہارے لیے	مویشی	سوائے	جو	پڑھ کر سنائے جاتے ہیں	تم پر

پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے۔ اور تمہارے لیے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں، سوا ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں،

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿٣٠﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ

فَاجْتَنِبُوْا	الرِّجْسَ	مِنَ الْاَوْثَانِ	وَ اجْتَنِبُوْا	قَوْلَ	الزُّوْرِ	حُنَفَآءَ	لِلّٰهِ
سو تم بچو	گندگی سے	بتوں کی	اور اجتناب کرو	بات سے	جھوٹی	صرف یکسو ہو کر	اللہ کے لیے

تو بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو۔ صرف ایک اللہ کے ہو کر

غَيۡرَ مُشۡرِكِيۡنَ بِهٖ ؕ وَ مَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخۡطَفُهُ

غَيۡرَ	مُشۡرِكِيۡنَ	بِهٖ	وَ مَنۡ	يُّشۡرِكۡ	بِاللّٰهِ	فَكَاَنَّمَا	خَرَّ	مِنَ السَّمَآءِ	فَتَخۡطَفُهُ
نہ	شریک ٹھہرانے والے	ساتھ اسکے	اور جو	شریک مقرر کرے گا	اللہ کے ساتھ	پس گویا کہ	وہ گرا	آسمان سے	پھر اچک لے جائیں اسے

اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا کر، اور جو شخص (کسی کو) اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے، پھر اس کو پرندے

الطَّيۡرُ اَوۡ تَهۡوِىۡ بِهِ الرِّيۡحُ فِىۡ مَكَانٍ سَحِيۡقٍ ۳۱ ذٰلِكَ ۗ وَ مَنۡ يُّعَظِّمۡ شَعَآئِرَ

الطَّيۡرُ	اَوۡ	تَهۡوِىۡ	بِهِ	الرِّيۡحُ	فِىۡ مَكَانٍ	سَحِيۡقٍ	ذٰلِكَ	وَ مَنۡ	يُّعَظِّمۡ	شَعَآئِرَ
پرندے	یا	پھینک دے	اس کو	ہوا	کسی جگہ میں	دور	یہ ہے/(سن رکھو)	اور جو کوئی	تعظیم کرے گا	شعائر

اچک لے جائیں یا ہوا کسی دور جگہ اڑا کر پھینک دے۔ یہ (ہمارا حکم ہے)، اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت

اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنۡ تَقۡوَى الۡقُلُوۡبِ ۳۲ لَكُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى

اللّٰهِ	فَاِنَّهَا	مِنۡ	تَقۡوٰى	الۡقُلُوۡبِ	لَكُمۡ	فِيۡهَا	مَنَافِعُ	اِلٰى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى
اللہ کی	تو بیشک وہ	سے	پرہیزگاری	دلوں کی	تمہارے لیے	اس میں	فائدے ہیں	تک	ایک وقت	مقررہ

رکھے تو یہ (فعل) دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے۔ ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لیے فائدے ہیں

ع ۴ ۸ ۱۱ ثُمَّ مَحِلُّهَاۤ اِلَى الۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ ۳۳ وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلۡنَا مَنۡسَكًا لِّيَذۡكُرُوا

ثُمَّ	مَحِلُّهَا	اِلَى	الۡبَيۡتِ	الۡعَتِيۡقِ	وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ	جَعَلۡنَا	مَنۡسَكًا	لِّيَذۡكُرُوۡا
پھر	منزل اسکی/پہنچنا ہے اسے	طرف/تک	بیت/گھر	قدیم	اور ہر امت کیلئے	ہم نے مقرر کردیا	طریق قربانی	تاکہ وہ لیں

پھر ان کو خانۂ قدیم (یعنی بیت اللہ) تک پہنچنا (اور ذبح ہونا) ہے۔ اور ہم نے ہر ایک امت کے لیے قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مویشی

اسۡمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمۡ مِّنۡۢ بَهِيۡمَةِ الۡاَنۡعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ

اِسۡمَ	اللّٰهِ	عَلٰى	مَا	رَزَقَهُمۡ	مِّنۡۢ بَهِيۡمَةِ	الۡاَنۡعَامِ	فَاِلٰهُكُمۡ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَلَهٗۤ
نام	اللہ کا	پر	جو	اس (اللہ) نے دیئے ان کو	چارپائے	مویشی	پس تمہارا معبود	معبود	یکتا ہے	سو اسی کے

چارپائے اللہ نے ان کو دیئے ہیں (ان کے ذبح کرنے کے وقت) ان پر اللہ کا نام لیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے

اَسۡلِمُوۡا ؕ وَ بَشِّرِ الۡمُخۡبِتِيۡنَ ۳۴ الَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ

اَسۡلِمُوۡا	وَ بَشِّرِ	الۡمُخۡبِتِيۡنَ	الَّذِيۡنَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَجِلَتۡ	قُلُوۡبُهُمۡ
فرمانبردار ہو جاؤ	اور خوشخبری سنا دیجئے	عاجزی کرنے والوں کو	وہ لوگ کہ	جب	نام لیا جاتا ہے	اللہ کا	ڈر جاتے ہیں	دل ان کے

فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں

وَ الصّٰبِرِیْنَ عَلٰی مَآ اَصَابَهُمْ وَ الْمُقِیْمِی الصَّلٰوةِ ۙ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

وَ الصّٰبِرِیْنَ	عَلٰی	مَا	اَصَابَهُمْ	وَ الْمُقِیْمِیْ	الصَّلٰوةِ	وَ مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
اور صبر کرنے والے	پر	جو	انہیں مصیبت پہنچے	اور قائم رکھنے والے	نماز	اور اس میں سے جو	ہم نے انہیں دیا

اور (جب) ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں)

یُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ الْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِیْهَا خَیْرٌ ۖ

یُنْفِقُوْنَ	وَ الْبُدْنَ	جَعَلْنٰهَا	لَكُمْ	مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ	لَكُمْ	فِیْهَا	خَیْرٌ
وہ خرچ کرتے ہیں	اور قربانی کے اونٹ	مقرر کیا ہم نے ان کو	تمہارے لیے	شعائر اللہ سے	تمہارے لیے	ان میں	بھلائی/فائدے ہیں

خرچ کرتے ہیں۔ اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لیے شعائر اللہ مقرر کیا ہے، ان میں تمہارے لیے فائدے ہیں،

فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا

فَاذْكُرُوْا	اِسْمَ	اللّٰهِ	عَلَیْهَا	صَوَآفَّ	فَاِذَا	وَجَبَتْ	جُنُوْبُهَا	فَكُلُوْا	مِنْهَا
پس لو تم	نام	اللہ کا	ان پر	قطار باندھ کر	پس جب	گر پڑیں/زمین پر ٹک جائیں	پہلو ان کے	پس کھاؤ	ان میں سے

تو (قربانی کرتے وقت) قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو، جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ

وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾

وَ اَطْعِمُوْا	الْقَانِعَ	وَ الْمُعْتَرَّ	كَذٰلِكَ	سَخَّرْنٰهَا	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
اور کھلاؤ	قناعت سے بیٹھ رہنے والے کو	اور سوال کرنے والے کو بھی	اس طرح	مسخر کیا ہم نے انہیں	تمہارے لیے	تا کہ تم	شکر کرو

اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تا کہ تم شکر کرو۔

لَنْ یَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَ لَا دِمَآؤُهَا وَ لٰكِنْ یَّنَالُهُ التَّقْوٰی مِنْكُمْ ؕ

لَنْ یَّنَالَ	اللّٰهَ	لُحُوْمُهَا	وَ لَا	دِمَآؤُهَا	وَ لٰكِنْ	یَنَالُهُ	التَّقْوٰی	مِنْكُمْ
ہرگز نہیں پہنچتا	اللہ کو	گوشت ان کا	اور نہ	خون ان کا	اور لیکن/بلکہ	پہنچتا ہے اس کو	تقویٰ	تم سے

اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون، بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح اللہ نے

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۳۷﴾

كَذٰلِكَ	سَخَّرَهَا	لَكُمْ	لِتُكَبِّرُوْا	اللّٰهَ	عَلٰی مَا	هَدٰىكُمْ	وَ بَشِّرِ	الْمُحْسِنِیْنَ
اسی طرح	اس نے مسخر کیا ان کو	تمہارے لیے	تا کہ تم بڑائی بیان کرو	اللہ کی	اس پر جو	اس نے تمہیں ہدایت بخشی	اور خوشخبری سنا دیجئے	نیکوکاروں کو

ان کو تمہارا مسخر کر دیا ہے تا کہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اسے بزرگی سے یاد کرو۔ اور (اے پیغمبرؐ) نیکوکاروں کو خوشخبری سنا دو۔

إِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۳۸

اِنَّ اللّٰهَ	يُدٰفِعُ	عَنْ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ	خَوَّانٍ	كَفُوْرٍ
بیشک اللہ	(دشمنوں کو) دور کرتا ہے	سے	ان لوگوں جو	ایمان لائے	بیشک اللہ	نہیں دوست رکھتا	ہر	دغاباز	ناشکرے کو

اللہ تو مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔ بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے اور کفران نعمت کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

أُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۳۹

اُذِنَ	لِلَّذِيْنَ	يُقٰتَلُوْنَ	بِاَنَّهُمْ	ظُلِمُوْا	وَ اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	نَصْرِهِمْ	لَقَدِيْرٌ
اجازت دی گئی	ان لوگوں کو جن سے	لڑائی کی جاتی ہے	اس وجہ سے کہ وہ	ظلم کیے گئے/ان پر ظلم ہوا	اور بیشک اللہ	پر	ان کی مدد کرنے	قادر ہے

جن مسلمانوں سے (خواہ مخواہ) لڑائی کی جاتی ہے ان کو اجازت ہے (کہ وہ بھی لڑیں) کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے اور اللہ (انکی مدد کریگا وہ) یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے۔

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَ لَوْلَا

الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ حَقٍّ	اِلَّا	اَنْ	يَقُوْلُوْا	رَبُّنَا	اللّٰهُ	وَ لَوْلَا
وہ لوگ کہ	جن کو نکالا گیا	انکے گھروں سے	ناحق	مگر	یہ کہ	وہ کہتے ہیں	پروردگار ہمارا	اللہ ہے	اور اگر نہ

یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے (انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا) ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے۔ اور اگر

دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِيَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ

دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ ➊	لَهُدِّمَتْ	صَوَامِعُ	وَ بِيَعٌ	وَ صَلَوٰتٌ
ہٹاتا رہتا	اللہ	لوگوں کو	ان کے بعض/ایک کو	بعض/دوسرے سے	تو البتہ منہدم کردیئے جاتے	صومعے/خانقاہیں	اور گرجے	اور عبادت خانے

اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو (راہبوں کے) صومعے اور (عیسائیوں کے) گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی)

وَّ مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ مَسٰجِدُ	يُذْكَرُ	فِيْهَا	اِسْمُ اللّٰهِ	كَثِيْرًا	وَ لَيَنْصُرَنَّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَنْصُرُهٗ	اِنَّ اللّٰهَ
اور مسجدیں	ذکر کیا جاتا ہے	جن میں	اللہ کے نام کا	بکثرت	اور یقیناً ضرور مدد کرے گا	اللہ	اسکی جو	اس کی مدد کرتا ہے	بیشک اللہ

مسجدیں جن میں اللہ کا بہت سا ذکر کیا جاتا ہے، گرائی جا چکی ہوتیں۔ اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے، اللہ اس کی ضرور مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ

لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۴۰ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا

لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ	اَلَّذِيْنَ	اِنْ	مَكَّنّٰهُمْ	فِيْ	الْاَرْضِ	اَقَامُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتَوُا
توانا	غالب ہے	وہ لوگ کہ	اگر	ہم انہیں قدرت دیں	میں	زمین/ملک	تو وہ قائم کریں	نماز	اور دیں

توانا اور غالب ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوۃ

➊ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ: ان کے بعض کو بعض سے۔ یا۔ ان کے ایک کو دوسرے سے۔ یعنی ایک دوسرے سے۔

الزَّكٰوةَ وَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٤١﴾

الزَّكٰوةَ	وَ اَمَرُوْا	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ نَهَوْا	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ لِلّٰهِ	عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ
زکوٰۃ	اور حکم کریں	نیکی کا	اور منع کریں	برے کاموں سے	اور اللہ کے لیے ہے	انجام	کاموں کا

ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں، اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوْدُ ﴿٤٢﴾ وَ قَوْمُ

وَ اِنْ	يُكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	وَ عَادٌ	وَ ثَمُوْدُ	وَ قَوْمُ
اور اگر	یہ آپ کو جھٹلاتے ہیں	تو تحقیق	جھٹلا چکے	ان سے پہلے	قوم	نوح	اور عاد	اور ثمود	اور قوم

اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد و ثمود بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں۔ اور قوم

اِبْرٰهِيْمَ وَ قَوْمُ لُوْطٍ ﴿٤٣﴾ وَّ اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَ كُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ

اِبْرٰهِيْمَ	وَ قَوْمُ	لُوْطٍ	وَ اَصْحٰبُ	مَدْيَنَ	وَ كُذِّبَ	مُوْسٰى	فَاَمْلَيْتُ
ابراہیم	اور قوم	لوط	اور اصحاب	مدین	اور جھٹلایا گیا	موسیٰ کو بھی	پس میں نے ڈھیل دی

ابراہیم اور قوم لوط بھی، اور مدین کے رہنے والے بھی، اور موسیٰ بھی تو جھٹلائے جا چکے ہیں۔ لیکن میں کافروں کو

لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٤﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

لِلْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ	فَكَاَيِّنْ	مِنْ قَرْيَةٍ
کافروں کو	پھر	میں نے پکڑ لیا ان کو	تو کیسا	تھا	میرا عذاب	پھر بہت سی	بستیاں

مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ لیا۔ تو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا۔ اور بہت سی بستیاں ہیں کہ

اَهْلَكْنٰهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ

اَهْلَكْنٰهَا	وَ هِيَ	ظَالِمَةٌ	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى عُرُوْشِهَا	وَ بِئْرٍ	مُعَطَّلَةٍ	وَ قَصْرٍ
ہلاک کیا ہم نے ان کو	اور وہ	ظالم تھیں	سو وہ	گری پڑی ہیں	اپنی چھتوں پر	اور کنوئیں	بیکار پڑے ہوئے	اور محل

ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں، سو وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں اور (بہت سے) کنوئیں بیکار اور (بہت سے) محل

مَّشِيْدٍ ﴿٤٥﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَا

مَشِيْدٍ	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَتَكُوْنَ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ	يَعْقِلُوْنَ	بِهَا
مضبوط	کیا پس نہیں انہوں نے سیر کی	زمین میں	کہ ہو جاتے	ان کے	دل	وہ سمجھ سکتے	ان سے

ویران (پڑے ہیں)۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل (ایسے) ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے

اَوۡ اٰذَانٌ يَّسۡمَعُوۡنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعۡمَى الۡاَبۡصَارُ وَلٰكِنۡ تَعۡمَى الۡقُلُوۡبُ

اَوۡ	اٰذَانٌ	يَّسۡمَعُوۡنَ	بِهَا	فَاِنَّهَا	لَا تَعۡمَى	الۡاَبۡصَارُ	وَلٰكِنۡ	تَعۡمَى	الۡقُلُوۡبُ
یا	(ہوتے) کان	وہ سن سکتے	ان سے	کیونکہ بیشک بات یہ ہے کہ	نہیں ہوتیں اندھی	آنکھیں	اور لیکن/بلکہ	اندھے ہوجاتے ہیں	دل

اور کان (ایسے) ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں

الَّتِىۡ فِى الصُّدُوۡرِ ۝٤٦ وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ وَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ وَعۡدَهٗ ؕ

الَّتِىۡ	فِى الصُّدُوۡرِ	وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ	بِالۡعَذَابِ	وَلَنۡ يُّخۡلِفَ	اللّٰهُ	وَعۡدَهٗ
جو	سینوں میں ہیں	اور وہ جلدی مانگتے ہیں آپ سے	عذاب کو	اور ہرگز نہیں خلاف کرے گا	اللہ	وعدہ اپنا

ہیں (وہ) اندھے ہوتے ہیں۔ اور (یہ لوگ) تم سے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں اور اللہ اپنا وعدہ ہرگز خلاف نہیں کرے گا۔

وَاِنَّ يَوۡمًا عِنۡدَ رَبِّكَ كَاَلۡفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ۝٤٧ وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ

وَاِنَّ	يَوۡمًا	عِنۡدَ	رَبِّكَ	كَاَلۡفِ	سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوۡنَ	وَكَاَيِّنۡ	مِّنۡ قَرۡيَةٍ
اور بیشک	ایک دن	نزدیک	آپ کے پروردگار کے	مانند ایک ہزار	سال کے	اس میں سے جو	تم گنتے ہو	اور بہت سی	بستیاں ہیں

اور بیشک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کی رو سے ہزار برس کے برابر ہے۔ اور بہت سی بستیاں ہیں کہ

ع ۶/۱۰ ۱۳ اَمۡلَيۡتُ لَهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذۡتُهَا ۚ وَاِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ۝٤٨ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

اَمۡلَيۡتُ	لَهَا	وَهِىَ	ظَالِمَةٌ	ثُمَّ	اَخَذۡتُهَا	وَاِلَىَّ	الۡمَصِيۡرُ	قُلۡ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ
میں نے ڈھیل دی	ان کو	اور وہ	نافرمان تھیں	پھر	میں نے پکڑ لیا انہیں	اور میری ہی طرف	لوٹ کر آنا ہے	کہہ دیں	اے	لوگو

میں ان کو مہلت دیتا رہا اور وہ نافرمان تھیں، پھر میں نے ان کو پکڑ لیا، اور میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔ (اے پیغمبرؐ!) کہہ دو کہ لوگو!

اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمۡ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۝٤٩ فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ

اِنَّمَاۤ	اَنَا	لَكُمۡ	نَذِيۡرٌ	مُّبِيۡنٌ	فَالَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَعَمِلُوۡا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمۡ
اسکے سوا نہیں کہ	میں	تمہارے لیے	ڈر سنانے والا	کھلم کھلا/ظاہر	پس جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	ان کیلئے

میں تم کو کھلم کھلا نصیحت کرنے والا ہوں۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے ان کے لیے

مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ۝٥٠ وَالَّذِيۡنَ سَعَوۡا فِىۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰٓئِكَ

مَغۡفِرَةٌ	وَرِزۡقٌ	كَرِيۡمٌ	وَالَّذِيۡنَ	سَعَوۡا	فِىۡۤ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيۡنَ	اُولٰٓئِكَ
بخشش ہے	اور روزی	باعزت	اور جن لوگوں نے	کوشش کی	ہماری آیتوں میں	عاجز کرنے کو/ہرانے کو	وہی ہیں

بخشش اور آبرو کی روزی ہے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (اپنے زعم باطل میں) ہمیں عاجز کرنے کے لیے سعی کی، وہ

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّ لَا نَبِيٍّ اِلَّاۤ اِذَا

اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ	وَ مَا	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ	وَ لَا نَبِيٍّ	اِلَّا	اِذَا
اہل	دوزخ	اور نہیں	بھیجا ہم نے	پہلے آپ سے	کوئی رسول	اور نہ نبی	مگر	جب

اہل دوزخ ہیں۔ اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اس کا یہ حال تھا کہ) جب

تَمَنّٰۤى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ

تَمَنّٰى	اَلْقَى	الشَّيْطٰنُ	فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ	فَيَنْسَخُ	اللّٰهُ	مَا	يُلْقِي	الشَّيْطٰنُ	ثُمَّ
آرزو کی اس نے	ڈالا (وسوسہ) ❶	شیطان نے	اس کی آرزو میں	پس دور کر دیتا ہے	اللہ	جو	ڈالتا ہے	شیطان	پھر

وہ کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا۔ تو جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اللہ اس کو دور کر دیتا ہے، پھر

يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً

يُحْكِمُ	اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	لِيَجْعَلَ	مَا	يُلْقِي	الشَّيْطٰنُ	فِتْنَةً
مضبوط کر دیتا ہے	اللہ	اپنی آیتوں کو	اور اللہ	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا ہے	تاکہ بنائے	جو	ڈالتا ہے	شیطان	ایک آزمائش

اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے، اور اللہ علم والا اور حکمت والا ہے۔ غرض (اس سے) یہ ہے کہ جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اس کو

لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ

لِلَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَرَضٌ	وَ الْقَاسِيَةِ	قُلُوْبُهُمْ	وَاِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَفِيْ
ان لوگوں کے لیے کہ	جن کے دلوں میں	بیماری ہے	اور سخت ہیں	دل جن کے	اور بیشک	ظالم	البتہ میں

ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں، ذریعہ آزمائش ٹھہرائے، بیشک ظالم پرلے

شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَّ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ	وَ لِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	الْعِلْمَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ
مخالفت	دور کی	اور تاکہ جان لیں	وہ لوگ جنہیں	دیا گیا ہے	علم	کہ وہ	حق ہے	آپ کے پروردگار کی طرف سے

درجے کی مخالفت میں ہیں۔ اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے

فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ

فَيُؤْمِنُوْا	بِهٖ	فَتُخْبِتَ	لَهٗ	قُلُوْبُهُمْ	وَاِنَّ اللّٰهَ	لَهَادِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِلٰى	صِرَاطٍ
تو وہ ایمان لائیں	اس پر	پس عاجزی کریں	اس کیلئے	دل انکے	اور بیشک اللہ	البتہ ہدایت دینے والا ہے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	طرف	راستے کی

تو وہ اس پر ایمان لائیں اور ان کے دل اللہ کے آگے عاجزی کریں، اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ ان کو سیدھے رستے کی طرف

❶ یعنی شیطان دعوت حق کی راہ میں اپنے وسوسوں کے ذریعے ہمیشہ فتنے کھڑے کرتا رہتا ہے۔

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ وَ لَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ

مُسْتَقِيْمٍ	وَ	لَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ مِرْيَةٍ	مِنْهُ	حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ
سیدھے	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	شک میں	اس کی طرف سے	یہاں تک کہ	آجائے ان پر

ہدایت کرتا ہے۔ اور کافر لوگ ہمیشہ اس سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ان پر

السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ

السَّاعَةُ	بَغْتَةً	اَوْ	يَاْتِيَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ	عَقِيْمٍ	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذٍ	لِلّٰهِ
قیامت	ناگہاں	یا	آئے ان پر	عذاب	دن کا	نامبارک/منحوس	بادشاہی	اس دن	اللہ ہی کی (ہوگی)

ناگہاں آ جائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب ان پر آ واقع ہو۔ اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہو گی،

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾

يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ
فیصلہ کرے گا	درمیان ان کے	پس جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	باغات میں (ہوں گے)	نعمت کے

(اور) وہ ان میں فیصلہ کر دے گا۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ ع ۷/۹ ۱۴

وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُهِيْنٌ
اور جنہوں نے	کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	پس یہی لوگ	ان کے لیے	عذاب	ذلیل کرنے والا

اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے، ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔

وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا

وَ الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ثُمَّ	قُتِلُوْٓا	اَوْ	مَاتُوْا	لَيَرْزُقَنَّهُمُ	اللّٰهُ	رِزْقًا
اور جن لوگوں نے	ہجرت کی	راستے میں	اللہ کے	پھر	مارے گئے	یا	وہ مر گئے	البتہ ضرور رزق دے گا ان کو	اللہ	رزق

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا مر گئے، ان کو اللہ اچھی

حَسَنًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ

حَسَنًا	وَ اِنَّ اللّٰهَ	لَهُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ	لَيُدْخِلَنَّهُمْ	مُدْخَلًا	يَرْضَوْنَهٗ
اچھا	اور بیشک اللہ	البتہ وہی	سب سے بہتر	رزق دینے والا ہے	وہ البتہ ضرور داخل کرے گا انکو	ایسے مقام پر	جسے وہ پسند کریں گے

روزی دے گا، اور بیشک اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ وہ ان کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے۔

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيۡمٌ حَلِيۡمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَ مَنۡ عَاقَبَ بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبَ بِهٖ ثُمَّ

وَ اِنَّ اللّٰهَ	لَعَلِيۡمٌ	حَلِيۡمٌ	ذٰلِكَ	وَ مَنۡ	عَاقَبَ	بِمِثۡلِ	مَا	عُوۡقِبَ	بِهٖ	ثُمَّ	
اور بیشک اللہ	جاننے والا	بردبار ہے	یہ (بات ہے)	اور جوکوئی	ایذا دے/بدلالے	مثل/برابر	اسکے	جو	وہ ستایا گیا	ساتھ جسکے	پھر

اور اللہ تو جاننے والا (اور) بردبار ہے۔ یہ (بات اللہ کے ہاں ٹھہر چکی ہے)، اور جو شخص (کسی کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی اس کو دی گئی پھر

بُغِيَ عَلَيۡهِ لَيَنۡصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوۡرٌ ﴿۶۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوۡلِجُ الَّيۡلَ

بُغِيَ	عَلَيۡهِ	لَيَنۡصُرَنَّهُ	اللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوۡرٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يُوۡلِجُ	الَّيۡلَ
زیادتی کی جائے	اس پر	تو البتہ ضرور مدد کرے گا اسکی	اللہ	بیشک اللہ	معاف کرنے والا	بخشنے والا ہے	یہ	اس لیے کہ	اللہ	داخل کرتا ہے	رات

اس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اس کی مدد کرے گا، بے شک اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔ یہ اس لیے کہ اللہ رات کو دن میں داخل

فِي النَّهَارِ وَ يُوۡلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيۡلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌۢ بَصِيۡرٌ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

فِي النَّهَارِ	وَ يُوۡلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيۡلِ	وَ اَنَّ اللّٰهَ	سَمِيۡعٌ	بَصِيۡرٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ
دن میں	اور داخل کرتا ہے	دن	رات میں	اور یہ کہ اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	یہ	اس لیے کہ	اللہ

کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور اللہ تو سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ یہ اس لیے کہ اللہ ہی

هُوَ الۡحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ هُوَ الۡبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡعَلِيُّ

هُوَ	الۡحَقُّ	وَ اَنَّ	مَا	يَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِهٖ	هُوَ	الۡبَاطِلُ	وَ اَنَّ اللّٰهَ	هُوَ	الۡعَلِيُّ
وہی	برحق ہے	اور یہ کہ	جو/جس چیز کو	وہ پکارتے ہیں	سوائے اس کے	وہ	باطل ہے	اور یہ کہ اللہ	ہی	بلند مرتبہ

برحق ہے اور جس چیز کو (کافر) اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لیے کہ اللہ رفیع الشان

الۡكَبِيۡرُ ﴿۶۲﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَتُصۡبِحُ الۡاَرۡضُ

الۡكَبِيۡرُ	اَلَمۡ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَنۡزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَتُصۡبِحُ	الۡاَرۡضُ
بڑا ہے	کیا نہیں آپ نے دیکھا	یہ کہ اللہ	برساتا ہے	آسمان سے	پانی	تو ہو جاتی ہے	زمین

اور بڑا ہے۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے اور زمین سرسبز ہو

مُخۡضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيۡفٌ خَبِيۡرٌ ﴿۶۳﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ

مُخۡضَرَّةً	اِنَّ اللّٰهَ	لَطِيۡفٌ	خَبِيۡرٌ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الۡاَرۡضِ
سرسبز	بیشک اللہ	باریک بین	خبردار ہے	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور جو کچھ	زمین میں ہے

جاتی ہے؟ بیشک اللہ باریک بین اور خبردار ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے،

ع ٨/٧ ١٥

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿٦٤﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ

وَ اِنَّ اللّٰهَ	لَهُوَ	الۡغَنِىُّ	الۡحَمِيۡدُ	اَلَمۡ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمۡ	مَا	فِى الۡاَرۡضِ
اور بیشک اللہ	البتہ وہی	بے نیاز	قابل ستائش ہے	کیا نہیں دیکھا آپ نے	یہ کہ اللہ نے	مسخر کیا	تمہارے لیے	جو کچھ	زمین میں ہے

اور بیشک اللہ بے نیاز (اور) قابل ستائش ہے۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں (سب) اللہ نے تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں،

وَ الۡفُلۡكَ تَجۡرِىۡ فِى الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِهٖ ؕ وَ يُمۡسِكُ السَّمَآءَ اَنۡ تَقَعَ عَلَى الۡاَرۡضِ اِلَّا

وَ الۡفُلۡكَ	تَجۡرِىۡ	فِى الۡبَحۡرِ	بِاَمۡرِهٖ	وَ يُمۡسِكُ	السَّمَآءَ	اَنۡ	تَقَعَ	عَلَى الۡاَرۡضِ	اِلَّا
اور کشتیاں	چلتی ہیں	دریا میں	اسی کے حکم سے	اور وہ تھامے رہتا ہے	آسمان کو	کہ	وہ گر (نہ) پڑے	زمین کے اوپر	مگر

اور کشتیاں (بھی) جو اسی کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں، اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر

بِاِذۡنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٦٥﴾ وَ هُوَ الَّذِىۡۤ اَحۡيَاكُمۡ ۫ ثُمَّ

بِاِذۡنِهٖ	اِنَّ اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوۡفٌ	رَّحِيۡمٌ	وَ هُوَ	الَّذِىۡ	اَحۡيَاكُمۡ	ثُمَّ
اسی کے حکم سے	بیشک اللہ	لوگوں پر	نہایت شفقت کرنے والا	بڑا مہربان ہے	اور وہی ہے	جس نے	زندہ کیا تمہیں	پھر

اس کے حکم سے؟ بیشک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو حیات بخشی، پھر

يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَكَفُوۡرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلۡنَا مَنۡسَكًا

يُمِيۡتُكُمۡ	ثُمَّ	يُحۡيِيۡكُمۡ	اِنَّ	الۡاِنۡسَانَ	لَكَفُوۡرٌ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	جَعَلۡنَا	مَنۡسَكًا
مارتا ہے تمہیں	پھر	تمہیں زندہ بھی کرے گا	بیشک	انسان	بڑا ناشکرا ہے	لیے ہر	امت کے	مقرر کر دی ہم نے	ایک راہ بندگی

تم کو مارتا ہے، پھر تمہیں زندہ بھی کرے گا، اور انسان تو بڑا ناشکرا ہے۔ ہم نے ہر ایک امت کے لیے ایک شریعت مقرر کر دی ہے

هُمۡ نَاسِكُوۡهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى الۡاَمۡرِ وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى

هُمۡ	نَاسِكُوۡهُ	فَلَا يُنَازِعُنَّكَ	فِى الۡاَمۡرِ	وَادۡعُ	اِلٰى رَبِّكَ	اِنَّكَ	لَعَلٰى	هُدًى
وہ	چلتے ہیں اس پر	پس نہ وہ ہرگز جھگڑا کریں آپ سے	اس امر میں	اور آپ بلائیں	اپنے پروردگار کی طرف	بیشک آپ	یقیناً پر	راہ

جس پر وہ چلتے ہیں، تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا نہ کریں، اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو، بیشک تم سیدھے

مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٦٧﴾ وَ اِنۡ جٰدَلُوۡكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٦٨﴾ اَللّٰهُ يَحۡكُمُ

مُسۡتَقِيۡمٍ	وَ اِنۡ	جٰدَلُوۡكَ	فَقُلۡ	اللّٰهُ	اَعۡلَمُ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	اَللّٰهُ	يَحۡكُمُ
سیدھی	اور اگر	وہ جھگڑا کریں آپ سے	تو کہہ دیں	اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	تم کرتے ہو	اللہ	فیصلہ کر دے گا

رستے پر ہو۔ اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ جو تم عمل کرتے ہو اللہ ان سے خوب واقف ہے۔ جن باتوں میں

بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ

بَيْنَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	اَلَمْ تَعْلَمْ	اَنَّ اللّٰهَ
درمیان تمہارے	دن	قیامت کے	اس چیز میں کہ	ہوتم	جس میں	اختلاف کرتے	کیا آپ کو معلوم نہیں	یہ کہ اللہ

تم اختلاف کرتے ہو اللہ تم میں قیامت کے روز ان کا فیصلہ کر دے گا۔ کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

يَعْلَمُ	مَا	فِيْ	السَّمَآءِ	وَ الْاَرْضِ	اِنَّ	ذٰلِكَ	فِيْ كِتٰبٍ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ
جانتا ہے	جو کچھ	میں	آسمان	اور زمین	بیشک	یہ	کتاب میں	بیشک	یہ	اللہ پر

آسمان اور زمین میں ہے اللہ اس کو جانتا ہے؟ یہ (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے، بیشک یہ سب اللہ کو

يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ مَا لَيْسَ

يَسِيْرٌ	وَ يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَ مَا	لَيْسَ
آسان ہے	اور وہ بندگی کرتے ہیں	سوائے	اللہ کے	ایسی چیز کی جو	نہیں اتاری اس نے	اس کی	کوئی سند	اور اسکی جو	نہیں ہے

آسان ہے۔ اور (یہ لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس

لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

لَهُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَ مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ نَّصِيْرٍ	وَ اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا
ان کیلئے/ انکے پاس	اس کی	کوئی دلیل	اور نہیں	ظالموں کے لیے	کوئی مددگار	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات

اس کی کوئی دلیل ہے، اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہو گا۔ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں

بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ

بَيِّنٰتٍ	تَعْرِفُ	فِيْ وُجُوْهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	الْمُنْكَرَ	يَكَادُوْنَ	يَسْطُوْنَ
صاف/ واضح	آپ پہچانیں گے	چہروں میں	ان لوگوں کے جو	کافر ہیں	ناخوشی	قریب ہوتے ہیں	کہ حملہ کر دیں

تو (ان کی شکل بگڑ جاتی ہے اور) تم ان کے چہروں میں صاف طور پر ناخوشی (کے آثار) دیکھتے ہو۔ قریب ہوتے ہیں کہ جو لوگ ان کو

بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ

بِالَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	قُلْ	اَفَاُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ	مِنْ ذٰلِكُمْ	اَلنَّارُ
ان پر جو	پڑھتے ہیں	ان پر	ہماری آیات	کہہ دیں	کیا میں تمہیں بتاؤں	بدتر	اس سے	وہ آگ ہے

ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، ان پر حملہ کر دیں۔ کہہ دو کہ میں تم کو اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟ وہ دوزخ کی آگ ہے،

ع ٩ ٨ ١٦

وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ وَ بِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۷۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ

وَعَدَهَا	اللّٰهُ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	وَ بِئۡسَ	الۡمَصِيۡرُ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	ضُرِبَ
وعدہ کیا اس کا	اللہ نے	ان سے جو	کافر ہوئے	اور کتنا برا ہے	ٹھکانا	اے	لوگو	بیان کی جاتی ہے

جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے، اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی

مَثَلٌ فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَنۡ يَّخۡلُقُوۡا ذُبَابًا

مَثَلٌ	فَاسۡتَمِعُوۡا	لَهٗ	اِنَّ الَّذِيۡنَ	تَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ	لَنۡ يَّخۡلُقُوۡا	ذُبَابًا
ایک مثال	پس غور سے سنو	اسے	بیشک جن لوگوں کو	تم پکارتے ہو	سوائے	اللہ کے	ہرگز نہ پیدا کر سکیں گے	ایک مکھی

ہے اسے غور سے سنو کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے،

وَّلَوِ اجۡتَمَعُوۡا لَهٗ ؕ وَاِنۡ يَّسۡلُبۡهُمُ الذُّبَابُ شَيۡـًٔا لَّا يَسۡتَنۡقِذُوۡهُ مِنۡهُ ؕ

وَ لَوِ	اِجۡتَمَعُوۡا	لَهٗ	وَاِنۡ	يَّسۡلُبۡهُمُ	الذُّبَابُ	شَيۡـًٔا	لَا يَسۡتَنۡقِذُوۡهُ	مِنۡهُ
اگرچہ	سب جمع ہوں	اس کیلئے	اور اگر	چھین لے ان سے	مکھی	کچھ	نہ چھڑا سکیں گے اسے	اس سے

اگرچہ اس کے لیے سب مجتمع ہو جائیں، اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے،

ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالۡمَطۡلُوۡبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدۡرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِىٌّ

ضَعُفَ	الطَّالِبُ	وَ الۡمَطۡلُوۡبُ	مَا	قَدَرُوۡا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدۡرِهٖ	اِنَّ اللّٰهَ	لَقَوِىٌّ
کمزور/بودا ہے	چاہنے والا	اور جس کو چاہا جائے	نہ	قدر کی انہوں نے	اللہ کی	(جیسا کہ) حق	اس کی قدر کا	بیشک اللہ	قوت والا

طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں۔ ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیے تھی، نہیں کی۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست

عَزِيۡزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ يَصۡطَفِىۡ مِنَ الۡمَلٰۤـئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ ۢ

عَزِيۡزٌ	اَللّٰهُ	يَصۡطَفِىۡ	مِنَ الۡمَلٰۤـئِكَةِ	رُسُلًا	وَ مِنَ النَّاسِ	اِنَّ اللّٰهَ	سَمِيۡعٌ
غالب ہے	اللہ	چن لیتا ہے	فرشتوں سے	پیغام پہنچانے والے	اور انسانوں میں سے	بیشک اللہ	سننے والا

(اور) غالب ہے۔ اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ بیشک اللہ سننے والا

بَصِيۡرٌ ﴿۷۵﴾ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۷۶﴾

بَصِيۡرٌ	يَعۡلَمُ	مَا	بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ	وَ مَا	خَلۡفَهُمۡ	وَ اِلَى اللّٰهِ	تُرۡجَعُ	الۡاُمُوۡرُ
دیکھنے والا ہے	وہ جانتا ہے	جو کچھ	درمیان ہاتھوں ان کے/آگے ان کے	اور جو کچھ	پیچھے انکے ہے	اور طرف اللہ ہی کی	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام

(اور) دیکھنے والا ہے۔ جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے، وہ اس سے واقف ہے، اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِرْكَعُوْا	وَ اسْجُدُوْا	وَ اعْبُدُوْا	رَبَّكُمْ	وَ افْعَلُوْا	الْخَيْرَ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	رکوع کرو	اور سجدہ کرو	اور عبادت کرتے رہو	اپنے پروردگار کی	اور کرو	اچھے کام

مومنو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو

السجدة عند الشافعی

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۩ ۷۷ وَ جَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَ مَا

لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ جَاهِدُوْا	فِيْ	اللّٰهِ	حَقَّ جِهَادِهٖ	هُوَ	اِجْتَبٰىكُمْ	وَ مَا
تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور جہاد کرو	میں	اللہ	جیسا اسکے جہاد کرنے کا حق ہے	اسی نے	برگزیدہ کیا تمہیں	اور نہیں

تاکہ فلاح پاؤ۔ اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور

جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ

جَعَلَ	عَلَيْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	مِنْ	حَرَجٍ	مِلَّةَ	اَبِيْكُمْ	اِبْرٰهِيْمَ	هُوَ	سَمّٰىكُمُ
ڈالی	تم پر	دین میں	کوئی	تنگی	دین	باپ تمہارے	ابراہیم کا	اسی نے	نام رکھا تمہارا

تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔ (اور تمہارے لیے) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا)۔ اسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام

الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَ فِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ

الْمُسْلِمِيْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَ فِيْ هٰذَا	لِيَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	شَهِيْدًا	عَلَيْكُمْ
مسلمان	پہلے اس سے	اور اس میں بھی	تاکہ ہو	پیغمبر	شاہد	تم پر

مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں

وَ تَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ

وَ تَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ	عَلَى النَّاسِ	فَاَقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتُوْا	الزَّكٰوةَ
اور ہو تم	گواہ/ شاہد	لوگوں پر	پس قائم کرو	نماز	اور دو	زکوٰۃ

اور تم لوگوں کے مقابلے میں شاہد ہو۔ اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو

ع ۱۰ / ۱۸

وَ اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ۷۸ ع

وَ اعْتَصِمُوْا	بِاللّٰهِ	هُوَ	مَوْلٰىكُمْ	فَنِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ نِعْمَ	النَّصِيْرُ
اور مضبوطی سے پکڑے رہو	اللہ کو	وہی	تمہارا مولیٰ ہے	سو خوب ہے	دوست/ مالک	اور خوب	مددگار

اور اللہ (کے دین کی رسی) کو پکڑے رہو۔ وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے۔

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۱۱۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْمُؤْمِنُوْنَ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
مومنین	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ﴿۲﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنِ

قَدْ	اَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ	صَلَاتِهِمْ	خٰشِعُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنِ
بے شک	فلاح پاگئے	ایمان لانے والے	جو لوگ	وہ	میں	نماز اپنی	عجز و نیاز کرتے ہیں	اور جو لوگ	وہ	سے

بیشک ایمان لانے والے رستگار ہو گئے، جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں، اور جو بے ہودہ باتوں

اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ

اللَّغْوِ	مُعْرِضُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	هُمْ	لِلزَّكٰوةِ	فٰعِلُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ
بیہودہ باتوں	منہ موڑے رہتے ہیں	اور جو	وہ	زکوٰۃ کو	ادا کرنے والے ہیں	اور جو	وہ	اپنی شرمگاہوں کی

سے منہ موڑے رہتے ہیں، اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اور جو اپنی شرمگاہوں کی

حٰفِظُوْنَ ﴿۵﴾ اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۶﴾

حٰفِظُوْنَ	اِلَّا	عَلٰى	اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ	مَلُوْمِيْنَ
حفاظت کرنے والے ہیں	مگر	پر	اپنی بیویوں	یا	جو	مالک ہوئے ان کے دائیں ہاتھ/یعنی کنیزوں سے	کہ بیشک وہ	نہیں	ملامت کیے ہوئے

حفاظت کرتے ہیں۔ مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کی ملک ہوتی ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں۔

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۷﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ

فَمَنِ	ابْتَغٰى	وَرَآءَ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْعٰدُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ
پس جو	طالب ہو	سوائے	اس کے	پس یہی لوگ	وہ	حد سے نکل جانے والے	اور جو لوگ	وہ	اپنی امانتوں کو

اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں۔ اور جو امانتوں

وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۸﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ

وَ عَهْدِهِمْ	رٰعُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
اور اپنے عہد کو	ملحوظ رکھنے والے ہیں	اور جو لوگ	وہ	اپنی نمازوں کی	محافظت کرتے ہیں/پابندی کرتے ہیں	یہی لوگ	وہ

اور اقراروں کو ملحوظ رکھتے ہیں، اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔ یہی لوگ

وقف لازم

44

الْوٰرِثُوْنَ ۝۱۰ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۱ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا

الْوٰرِثُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْفِرْدَوْسَ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ لَقَدْ	خَلَقْنَا
میراث حاصل کرنیوالے ہیں	جو	میراث حاصل کرینگے	فردوس/بہشت کی	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور بیشک	پیدا کیا ہم نے

میراث حاصل کرنے والے ہیں۔ (یعنی) جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے، (اور) اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور ہم نے انسان کو

الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝۱۲ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝۱۳ ثُمَّ

الْاِنْسَانَ	مِنْ	سُلٰلَةٍ	مِنْ طِيْنٍ	ثُمَّ	جَعَلْنٰهُ	نُطْفَةً	فِيْ	قَرَارٍ	مَكِيْنٍ	ثُمَّ
انسان کو	سے	خلاصہ	مٹی کے	پھر	ہم نے بنایا اس کو	نطفہ	میں	آرام والی جگہ	مضبوط/محفوظ	پھر

مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے۔ پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر

خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا

خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً	فَخَلَقْنَا	الْعَلَقَةَ	مُضْغَةً	فَخَلَقْنَا	الْمُضْغَةَ	عِظٰمًا	فَكَسَوْنَا
بنایا ہم نے	نطفہ	لوتھڑا/جما ہوا خون	پھر بنایا ہم نے	لوتھڑا	بوٹی	پھر بنائیں ہم نے	بوٹی کی	ہڈیاں	پھر چڑھایا ہم نے

نطفے کا لوتھڑا بنایا، پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی، پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں، پھر ہڈیوں پر

الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝۱۴ ثُمَّ اِنَّكُمْ

الْعِظٰمَ	لَحْمًا	ثُمَّ	اَنْشَاْنٰهُ	خَلْقًا	اٰخَرَ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	اَحْسَنُ	الْخٰلِقِيْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ
ہڈیوں پر	گوشت	پھر	پیدا کیا ہم نے اس کو	صورت میں	دوسری/بالکل نئی	تو بڑا بابرکت ہے	اللہ	بہترین	پیدا کرنے والا	پھر	بیشک تم

گوشت (پوست) چڑھایا، پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا۔ تو اللہ سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے۔ پھر اس کے

بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ۝۱۵ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ۝۱۶ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا

بَعْدَ	ذٰلِكَ	لَمَيِّتُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	تُبْعَثُوْنَ	وَ لَقَدْ	خَلَقْنَا
بعد	اسکے	مرنے والے ہو/مر جاتے ہو	پھر	بیشک تم	دن/روز	قیامت	اٹھا کھڑے کیے جاؤ گے	اور بیشک	پیدا کیے ہم نے

بعد تم مر جاتے ہو۔ پھر قیامت کے روز اٹھا کھڑے کیے جاؤ گے۔ اور ہم نے تمہارے اوپر (کی جانب)

فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ۝۱۷ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

فَوْقَكُمْ	سَبْعَ	طَرَآئِقَ	وَ مَا	كُنَّا	عَنْ	الْخَلْقِ	غٰفِلِيْنَ	وَ اَنْزَلْنَا	مِنْ	السَّمَآءِ	مَآءً
تمہارے اوپر	سات	راستے/آسمان	اور نہیں	ہم ہیں	سے	خلقت/تخلیق	غافل	اور نازل کیا ہم نے	سے	آسمان	پانی

44

سات آسمان پیدا کیے۔ اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں۔ اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ

بِقَدَرٍ فَاَسۡكَنّٰهُ فِی الۡاَرۡضِ ۖۗ وَ اِنَّا عَلٰی ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوۡنَ ۱۸ ۚ فَاَنۡشَاۡنَا لَكُمۡ بِهٖ

بِقَدَرٍ	فَاَسۡكَنّٰهُ	فِی الۡاَرۡضِ	وَ اِنَّا	عَلٰی	ذَهَابٍۭ	بِهٖ	لَقٰدِرُوۡنَ	فَاَنۡشَاۡنَا	لَكُمۡ	بِهٖ
ایک اندازے کے ساتھ	پھر ہم نے ٹھہرادیا اسکو	زمین میں	اور بیشک ہم	پر	نابود کرنے	اس کو	البتہ قادر ہیں	پھر بنائے ہم نے	تمہارے لیے	اس سے

پانی نازل کیا، پھر اس کو زمین میں ٹھہرا دیا، اور ہم اس کے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں۔ پھر ہم نے اس سے تمہارے لیے کھجوروں

وقف لازم

جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّ اَعۡنَابٍ ۘ لَكُمۡ فِیۡهَا فَوَاكِهُ كَثِیۡرَةٌ وَّ مِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ۱۹ ۙ وَ شَجَرَةً

جَنّٰتٍ	مِنۡ	نَخِیۡلٍ	وَ اَعۡنَابٍ	لَكُمۡ	فِیۡهَا	فَوَاكِهُ	كَثِیۡرَةٌ	وَ مِنۡهَا	تَاۡكُلُوۡنَ	وَ شَجَرَةً
باغات	سے	کھجوروں	اور انگوروں کے	تمہارے لیے	ان میں	میوے	بہت سے	اور ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور درخت

اور انگوروں کے باغ بنائے۔ ان میں تمہارے لیے بہت سے میوے پیدا ہوتے ہیں، اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔ اور درخت بھی (ہم نے ہی پیدا کیا)

تَخۡرُجُ مِنۡ طُوۡرِ سَیۡنَآءَ تَنۡۢبُتُ بِالدُّهۡنِ وَ صِبۡغٍ لِّلۡاٰكِلِیۡنَ ۲۰ وَ اِنَّ لَكُمۡ فِی

تَخۡرُجُ	مِنۡ	طُوۡرِ	سَیۡنَآءَ	تَنۡۢبُتُ	بِالدُّهۡنِ	وَ صِبۡغٍ	لِلۡاٰكِلِیۡنَ	وَ اِنَّ	لَكُمۡ	فِیۡ
وہ نکلتا ہے	سے	طور	سینا	اگتا ہے	روغن لیے ہوئے	اور سالن	کھانے والوں کیلئے	اور بیشک	تمہارے لیے	میں

جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے (یعنی زیتون کا درخت کہ) کھانے والوں کے لیے روغن اور سالن لیے ہوئے اگتا ہے۔ اور تمہارے لیے چارپایوں

الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً ؕ نُسۡقِیۡكُمۡ مِّمَّا فِیۡ بُطُوۡنِهَا وَ لَكُمۡ فِیۡهَا مَنَافِعُ كَثِیۡرَةٌ وَّ مِنۡهَا

الۡاَنۡعَامِ	لَعِبۡرَةً	نُسۡقِیۡكُمۡ	مِمَّا	فِیۡ بُطُوۡنِهَا	وَ لَكُمۡ	فِیۡهَا	مَنَافِعُ	كَثِیۡرَةٌ	وَ مِنۡهَا
چارپایوں	عبرت ہے	ہم پلاتے ہیں تم کو	اس میں سے جو	انکے پیٹوں میں ہے	اور تمہارے لیے	ان میں	فائدے ہیں	بہت سے	اور ان میں سے

میں بھی عبرت (اور نشان) ہے کہ جو ان کے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں اور تمہارے لیے ان میں (اور بھی) بہت سے فائدے ہیں

ع ۲۲ ۱

تَاۡكُلُوۡنَ ۲۱ ۙ وَ عَلَیۡهَا وَ عَلَی الۡفُلۡكِ تُحۡمَلُوۡنَ ۲۲ ۧ وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِهٖ

تَاۡكُلُوۡنَ	وَ عَلَیۡهَا	وَ عَلَی	الۡفُلۡكِ	تُحۡمَلُوۡنَ	وَ لَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	نُوۡحًا	اِلٰی	قَوۡمِهٖ
تم کھاتے ہو	اور ان پر	اور پر	کشتیوں	تم سوار ہوتے ہو	اور البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	اس کی قوم کی

اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔ اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا

فَقَالَ یٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَیۡرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ۲۳ فَقَالَ الۡمَلَؤُا

فَقَالَ	یٰقَوۡمِ	اُعۡبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمۡ	مِنۡ	اِلٰهٍ	غَیۡرُهٗ	اَفَلَا	تَتَّقُوۡنَ	فَقَالَ	الۡمَلَؤُا
پس کہا اس نے	اے میری قوم	اللہ کی عبادت کرو	نہیں	تمہارے لیے	کوئی	معبود	اس کے سوا	کیا پس نہیں	تم ڈرتے	تو کہا	سرداروں نے

تو انہوں نے ان سے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، کیا تم ڈرتے نہیں؟ تو ان کی قوم کے سردار

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۙ يُرِيۡدُ اَنۡ يَّتَفَضَّلَ عَلَيۡكُمۡ ؕ

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡ	قَوۡمِهٖ	مَا	هٰذَا	اِلَّا	بَشَرٌ	مِثۡلُكُمۡ	يُرِيۡدُ	اَنۡ	يَتَفَضَّلَ	عَلَيۡكُمۡ
جو	کافر تھے	سے	قوم اسکی	نہیں	یہ	مگر	آدمی/ بشر	تم جیسا	چاہتا ہے	یہ کہ	بڑائی حاصل کرے	تم پر

جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے، تم پر بڑائی حاصل کرنا چاہتا ہے،

وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنۡزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِىۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِيۡنَ ۚ ﴿۲۴﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا

وَلَوۡ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَنۡزَلَ	مَلٰٓئِكَةً	مَا	سَمِعۡنَا	بِهٰذَا	فِىۡ	اٰبَآئِنَا	الۡاَوَّلِيۡنَ	اِنۡ	هُوَ	اِلَّا
اور اگر	چاہتا	اللہ	البتہ اتار دیتا	فرشتے	نہیں	سنا ہم نے	اس بات کو	میں	اپنے باپ دادا	پہلے/ اگلے	نہیں	وہ	مگر

اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو یہ بات کبھی سنی نہیں! اس آدمی کو

رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوۡا بِهٖ حَتّٰى حِيۡنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ ﴿۲۶﴾

رَجُلٌ	بِهٖ	جِنَّةٌ	فَتَرَبَّصُوۡا	بِهٖ	حَتّٰى	حِيۡنٍ	قَالَ	رَبِّ	اُنۡصُرۡنِىۡ	بِمَا	كَذَّبُوۡنِ
آدمی	اس کو	دیوانگی ہے	پس انتظار کرو	اسکے بارے میں	تک	ایک وقت	اس نے کہا	اے میرے رب	میری مدد کر	اس بنا پر جو	انہوں نے مجھے جھٹلایا

تو دیوانگی (کا عارضہ) ہے، تو اس کے بارے میں کچھ مدت انتظار کرو۔ (نوحؑ نے) کہا کہ پروردگار! انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے، تو میری مدد کر۔

فَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ اَنِ اصۡنَعِ الۡفُلۡكَ بِاَعۡيُنِنَا وَوَحۡيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَفَارَ

فَاَوۡحَيۡنَا	اِلَيۡهِ	اَنۡ	اِصۡنَعۡ	الۡفُلۡكَ	بِاَعۡيُنِنَا ❶	وَوَحۡيِنَا	فَاِذَا	جَآءَ	اَمۡرُنَا	وَفَارَ
پھر وحی کی ہم نے	اس کی طرف	یہ کہ	تو بنا	ایک کشتی	ہماری نگرانی میں	اور ہمارے حکم سے	پھر جب	آپہنچے	ہمارا حکم	اور جوش مارے

پس ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے ایک کشتی بناؤ، پھر جب ہمارا حکم آپہنچے اور تنور (پانی سے بھر کر)

التَّنُّوۡرُ ۙ فَاسۡلُكۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ وَاَهۡلَكَ اِلَّا مَنۡ سَبَقَ عَلَيۡهِ

التَّنُّوۡرُ	فَاسۡلُكۡ	فِيۡهَا	مِنۡ	كُلٍّ	زَوۡجَيۡنِ	اِثۡنَيۡنِ	وَاَهۡلَكَ	اِلَّا	مَنۡ	سَبَقَ	عَلَيۡهِ
تنور	تو سوار کر	اس میں	سے	ہر	جوڑے/نر مادہ	دو	اور اپنے گھر والوں کو	مگر	وہ شخص کہ	پہلے ہوچکا	اس پر

جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے حیوانات) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی نر اور مادہ) دو دو کشتی میں بٹھالو اور اپنے گھر والوں کو بھی، سوا ان کے جن کی نسبت ان میں

الۡقَوۡلُ مِنۡهُمۡ ۚ وَلَا تُخَاطِبۡنِىۡ فِى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۚ اِنَّهُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا

الۡقَوۡلُ	مِنۡهُمۡ	وَلَا تُخَاطِبۡنِىۡ	فِى الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا	اِنَّهُمۡ	مُغۡرَقُوۡنَ	فَاِذَا
بات/حکم	ان میں سے	اور نہ کچھ کہنا مجھ سے	ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے	ظلم کیا	بیشک وہ	غرق ہونے والے ہیں	پس جب

سے (ہلاک ہونے کا) حکم پہلے (صادر) ہو چکا ہے۔ اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا، وہ ضرور ڈبو دیئے جائیں گے۔ اور جب

❶ اصل معنی ہے: ہماری آنکھوں کے سامنے مراد ہماری نگرانی میں۔

اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَ مَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ

اِسْتَوَيْتَ	اَنْتَ	وَ مَنْ	مَعَكَ	عَلَى	الْفُلْكِ	فَقُلْ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	نَجّٰنَا	مِنْ
سوار ہو جائے	تو	اور جو	تیرے ساتھ ہیں	پر	کشتی	تو کہنا	سب تعریف	اللہ کیلئے ہے	وہ جس نے	نجات دی ہم کو	سے

تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو (اللہ کا شکر ادا کرنا اور) کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۲۸ وَ قُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝۲۹

الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	قُلْ	رَبِّ	اَنْزِلْنِيْ	مُنْزَلًا	مُبٰرَكًا	وَ اَنْتَ	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ
قوم	ظالم	اور	کہنا/دعا کرنا	اے میرے رب	اتاریو مجھے	جگہ	مبارک	اور تو	سب سے بہتر	اتارنے والا ہے

نجات بخشی۔ اور (یہ بھی) دعا کرنا کہ اے پروردگار! ہم کو مبارک جگہ اتاریو، اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّ اِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ۝۳۰ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	وَاِنْ	كُنَّا	لَمُبْتَلِيْنَ	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا
بیشک	میں	اس	نشانیاں ہیں	اور بیشک	تھے ہم	آزمائش کرنے والے	پھر	پیدا کی ہم نے	ان کے بعد	جماعت/لوگ

بیشک اس (قصے) میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنی تھی۔ پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور جماعت

اٰخَرِيْنَ ۝۳۱ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

اٰخَرِيْنَ	فَاَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِنْهُمْ	اَنْ	اُعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ
اور/دوسرے	پھر بھیجا ہم نے	ان میں	ایک رسول	ان میں سے	یہ کہ	عبادت کرو اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی	معبود	اس کے سوا

پیدا کی۔ اور انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا (جس نے ان سے کہا) کہ اللہ ہی کی عبادت کرو (کہ) اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں،

ع ۲ ۱۰ ۲
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۳۲ وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ

اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ	وَ قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ	الْاٰخِرَةِ
تو کیا نہیں	تم ڈرتے	اور کہا	سرداروں نے	اس کی قوم کے	جو	کافر تھے	اور جھٹلاتے تھے	ملاقات کو	آخرت کی

تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی

وَ اَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ

وَ اَتْرَفْنٰهُمْ	فِيْ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	مَا	هٰذَا	اِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُكُمْ	يَاْكُلُ	مِمَّا	تَاْكُلُوْنَ	مِنْهُ
اور خوش حال بنایا تھا ہم نے ان کو	میں	زندگی	دنیا کی	نہیں	یہ	مگر	ایک آدمی	تم جیسا	کھاتا ہے	اس میں سے جو	تم کھاتے ہو	اس سے

زندگی میں ہم نے ان کو آسودگی دے رکھی تھی، کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے! جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے

وَ يَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾

وَ يَشْرَبُ	مِمَّا	تَشْرَبُوْنَ	وَ لَئِنْ	اَطَعْتُمْ	بَشَرًا	مِّثْلَكُمْ	اِنَّكُمْ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ
اور پیتا ہے	اس میں سے جو	تم پیتے ہو	اور اگر	تم نے اطاعت کی	ایک آدمی کی	اپنے جیسے	بیشک تم	تب	ضرور گھاٹے میں پڑ گئے

اور جو (پانی) تم پیتے ہو، اسی قسم کا یہ بھی پیتا ہے۔ اور اگر تم نے اپنے جیسے آدمی کا کہا مان لیا تو گھاٹے میں پڑ گئے۔

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ تُرَابًا وَّ عِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ

اَيَعِدُكُمْ	اَنَّكُمْ	اِذَا	مِتُّمْ	وَ كُنْتُمْ	تُرَابًا	وَّ عِظَامًا	اَنَّكُمْ	مُّخْرَجُوْنَ	هَيْهَاتَ
کیا یہ تم کو ڈراتا ہے	یہ کہ تم	جب	مرجاؤ گے	اور ہوجاؤ گے	مٹی	اور ہڈیاں	یقیناً تم	(زمین سے) نکالے جاؤ گے	بہت بعید ہے

کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مرجاؤ گے اور مٹی ہوجاؤ گے اور استخوان (کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے؟ جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا

هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَ نَحْيَا وَ مَا نَحْنُ

هَيْهَاتَ	لِمَا	تُوْعَدُوْنَ	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَ نَحْيَا	وَ مَا	نَحْنُ
بہت بعید ہے	جس کا	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	نہیں	وہ	مگر	ہماری زندگی	دنیا کی	ہم مرتے ہیں	اور ہم جیتے ہیں	اور نہیں	ہم

ہے (بہت) بعید اور (بہت) بعید ہے۔ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ (اسی میں) ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم پھر نہیں

بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّ مَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾

بِمَبْعُوْثِيْنَ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلُ	اِفْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	وَ مَا	نَحْنُ	لَهٗ	بِمُؤْمِنِيْنَ
ہرگز اٹھائے جانے والے	نہیں	وہ	مگر	ایک آدمی	جس نے افترا کیا	پر	اللہ	جھوٹ	اور نہیں	ہم	اس کو	ماننے والے

اٹھائے جائیں گے۔ یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افتراء کیا ہے اور ہم اس کو ماننے والے نہیں۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

قَالَ	رَبِّ	اُنْصُرْنِيْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ	قَالَ	عَمَّا قَلِيْلٍ ❶	لَيُصْبِحُنَّ	نٰدِمِيْنَ
اس نے کہا	اے میرے رب	میری مدد فرما	اسلیے کہ	انہوں نے مجھے جھٹلادیا	فرمایا	تھوڑے عرصے میں	یقیناً وہ ضرور ہوجائیں گے	پشیمان

(پیغمبرؑ نے) کہا کہ اے پروردگار! انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے، تو میری مدد کر۔ (اللہ نے) فرمایا کہ یہ تھوڑے عرصے میں پشیمان ہوکر رہ جائیں گے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ

فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	بِالْحَقِّ	فَجَعَلْنٰهُمْ	غُثَآءً	فَبُعْدًا ❷	لِلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	ثُمَّ
پس پکڑ لیا ان کو	ایک زور کی آواز نے	حق کے ساتھ	پس بنادیا ہم نے ان کو	کچرا/کوڑا	پس دوری/لعنت ہے	قوم کیلئے	ظالم	پھر

تو ان کو (وعدہ) برحق (کے مطابق) زور کی آواز نے آ پکڑا تو ہم نے ان کو کوڑا کر ڈالا، پس ظالم لوگوں پر لعنت ہے۔ پھر

❶ عَمَّا: عَنْ ۔مَا میں مَا زائد ہے، یہاں عَنْ بمعنی "بعد" یا "مدت" یا "عرصہ میں" آیا ہے۔ ❷ فَبُعْدًا: پس دوری ہے، پس لعنت ہے۔

اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ؕ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا

اَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قُرُوْنًا	اٰخَرِيْنَ	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَ مَا
پیدا کیں ہم نے	ان کے بعد	جماعتیں/قومیں	دوسری	نہ	آگے جاسکتی ہے	کوئی امت	اپنے وقت سے	اور نہ

ان کے بعد ہم نے اور جماعتیں پیدا کیں۔ کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے آ سکتی ہے نہ

يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ؕ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ

يَسْتَاْخِرُوْنَ	ثُمَّ	اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	تَتْرَا	كُلَّمَا	جَآءَ	اُمَّةً	رَسُوْلُهَا	كَذَّبُوْهُ
وہ پیچھے رہ سکتے ہیں	پھر	بھیجا ہم نے	اپنے رسولوں کو	پے درپے	جب بھی	آیا	کسی امت کے پاس	اس کا رسول	جھٹلا دیا انہوں نے اس کو

پیچھے رہ سکتی ہے۔ پھر ہم پے در پے اپنے پیغمبر بھیجتے رہے۔ جب کسی امت کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اسے جھٹلا دیتے تھے،

فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّ جَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾

فَاَتْبَعْنَا	بَعْضَهُمْ	بَعْضًا	وَ جَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِيْثَ	فَبُعْدًا	لِقَوْمٍ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
پس ہم پیچھے (ہلاک کر کے) لائے	انکے بعض کو	بعض کے	اور بنادیا ہم نے ان کو	افسانے/کہانیاں	پس لعنت ہے	ایسے لوگوں کیلئے	جو نہیں ایمان لاتے

تو ہم بھی بعض کو بعض کے پیچھے (ہلاک کرتے اور ان پر عذاب) لاتے رہے اور ان کے افسانے بناتے رہے، پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن پر لعنت۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَ اَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ۬ بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ

ثُمَّ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	وَ اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	وَ سُلْطٰنٍ	مُبِيْنٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ
پھر	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	اور اسکے بھائی	ہارون کو	اپنی نشانیوں کے ساتھ	اور دلیل	روشن (کیساتھ)	طرف	فرعون

پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا۔ (یعنی) فرعون اور اس کی

وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ۚ فَقَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا

وَ مَلَا۟ئِهٖ	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ كَانُوْا	قَوْمًا	عَالِيْنَ	فَقَالُوْا	اَنُؤْمِنُ	لِبَشَرَيْنِ	مِثْلِنَا
اور اس کے سرداروں کی	پس تکبر کیا انہوں نے	اور تھے وہ	لوگ	سرکش	پس انہوں نے کہا	کیا ہم ایمان لائیں	دو آدمیوں کے لیے	اپنے جیسے

جماعت کی طرف، تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔ کہنے لگے کہ کیا ہم ان اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں

وَ قَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ۚ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا

وَ قَوْمُهُمَا	لَنَا	عٰبِدُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَكَانُوْا	مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ	وَ لَقَدْ	اٰتَيْنَا
اور ان دونوں کی قوم	ہمارے لیے	خدمتگار ہیں	تو ان دونوں کو انہوں نے جھٹلا دیا	سو وہ ہو گئے	ہلاک ہونے والوں میں سے	اور البتہ تحقیق	دی ہم نے

اور ان کی قوم کے لوگ ہمارے خدمتگار ہیں۔ تو ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی سو (آخر) ہلاک کر دیئے گئے۔ اور ہم نے موسیٰ کو

مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَ جَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّ اٰوَيْنٰهُمَاۤ

مُوْسٰى	الْكِتٰبَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ	وَ جَعَلْنَا	اِبْنَ مَرْيَمَ	وَ اُمَّهٗ	اٰيَةً	وَ اٰوَيْنٰهُمَا
موسیٰ کو	کتاب	تاکہ وہ	ہدایت پائیں	اور بنایا ہم نے	ابن مریم کو	اور اس کی ماں کو	نشانی	اور جگہ دی ہم نے ان دونوں کو

کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسیٰؑ) اور ان کی ماں کو (اپنی) نشانی بنایا تھا اور ان کو ایک اونچی جگہ پر

اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا ۳ ع ۱۸/۳

اِلٰى	رَبْوَةٍ	ذَاتِ قَرَارٍ ❶	وَ	مَعِيْنٍ	يٰۤاَيُّهَا	الرُّسُلُ	كُلُوْا	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	وَ اعْمَلُوْا
طرف	بلند جگہ	ٹھہرنے/آرام والی	اور	جاری پانی/چشمہ (والی)	اے	پیغمبرو	کھاؤ	پاکیزہ چیزیں	اور عمل کرو

جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں (نتھرا ہوا) پانی جاری تھا، پناہ دی تھی۔ اے پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل

صَالِحًا ؕ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا رَبُّكُمْ

صَالِحًا	اِنِّىْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ	وَ اِنَّ	هٰذِهٖ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً	وَاحِدَةً	وَ اَنَا	رَبُّكُمْ
نیک	بیشک میں	اس کو جو	تم عمل کرتے ہو	جاننے والا ہوں	اور بیشک	یہ	جماعت تمہاری	جماعت	ایک ہی ہے	اور میں	تمہارا رب ہوں

کرو، جو عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں۔ اور یہ تمہاری جماعت (حقیقت میں) ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں،

فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾

فَاتَّقُوْنِ	فَتَقَطَّعُوْۤا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	زُبُرًا	كُلُّ	حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ
پس مجھ سے ڈرو	پھر جدا جدا کر دیا انہوں نے	اپنے کام کو	اپنے درمیان	الگ الگ کر کے	ہر	فرقہ	اس چیز کے ساتھ جو	ان کے پاس ہے	خوش ہیں

تو مجھ سے ڈرو۔ پھر انہوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے جدا جدا کر دیا، جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اس سے خوش ہو رہا ہے۔

فَذَرْهُمْ فِىْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ

فَذَرْهُمْ	فِىْ	غَمْرَتِهِمْ	حَتّٰى	حِيْنٍ	اَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّمَا	نُمِدُّهُمْ	بِهٖ	مِنْ	مَالٍ
تو آپ چھوڑ دیجئے ان کو	میں	ان کی غفلت	تک	ایک مدت	کیا وہ خیال کرتے ہیں	کہ جو	ہم مدد دیتے ہیں انکو	اسکے ساتھ	سے	مال

تو ان کو ایک مدت تک ان کی غفلت ہی میں رہنے دو۔ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں ان کو مال اور بیٹوں سے مدد

وَّ بَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِى الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ

وَ بَنِيْنَ	نُسَارِعُ	لَهُمْ	فِى الْخَيْرٰتِ	بَلْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِنْ
اور بیٹوں	ہم جلدی کر رہے ہیں	ان کے لیے	بھلائیوں میں	بلکہ	نہیں وہ سمجھتے	بیشک	جو لوگ	وہ	سے

دیتے ہیں (تو اس سے) ان کی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔ جو لوگ اپنے پروردگار کے

❶ ذَاتِ قَرَارٍ: ٹھہرنے والی، آرام والی۔

خَشۡيَةِ رَبِّهِمۡ مُّشۡفِقُوۡنَ ۝٥٧ وَ الَّذِيۡنَ هُمۡ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ يُؤۡمِنُوۡنَ ۝٥٨ وَ الَّذِيۡنَ

خَشۡيَةِ	رَبِّهِمۡ	مُشۡفِقُوۡنَ	وَ الَّذِيۡنَ	هُمۡ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمۡ	يُؤۡمِنُوۡنَ	وَ الَّذِيۡنَ
خوف	اپنے رب کے	ڈرتے ہیں	اور جو لوگ	وہ	آیات پر	اپنے رب کی	ایمان لاتے ہیں	اور جو لوگ

خوف سے ڈرتے ہیں، اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں، اور جو

هُمۡ بِرَبِّهِمۡ لَا يُشۡرِكُوۡنَ ۝٥٩ وَ الَّذِيۡنَ يُؤۡتُوۡنَ مَاۤ اٰتَوۡا وَّ قُلُوۡبُهُمۡ وَجِلَةٌ اَنَّهُمۡ

هُمۡ	بِرَبِّهِمۡ	لَا يُشۡرِكُوۡنَ	وَ الَّذِيۡنَ	يُؤۡتُوۡنَ	مَا	اٰتَوۡا	وَ قُلُوۡبُهُمۡ	وَجِلَةٌ	اَنَّهُمۡ
وہ	اپنے رب کے ساتھ	نہیں شریک کرتے	اور جو لوگ	دیتے ہیں	جو کچھ	وہ دے سکیں	اور ان کے دل	لرزتے ہیں	کہ وہ

اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے، اور جو دے سکتے ہیں دیتے ہیں، اور ان کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ ان کو

اِلٰى رَبِّهِمۡ رٰجِعُوۡنَ ۝٦٠ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ وَهُمۡ لَهَا سٰبِقُوۡنَ ۝٦١ وَلَا

اِلٰى	رَبِّهِمۡ	رٰجِعُوۡنَ	اُولٰٓئِكَ	يُسٰرِعُوۡنَ	فِى الۡخَيۡرٰتِ	وَ هُمۡ	لَهَا	سٰبِقُوۡنَ	وَ لَا
طرف	اپنے رب کی	لوٹنے والے ہیں	یہی لوگ	جلدی کرتے ہیں	نیکیوں میں	اور وہ	ان کیلئے	آگے نکل جانے والے ہیں	اور نہیں

اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور یہی ان کے لیے آگے نکل جاتے ہیں۔ اور ہم

نُكَلِّفُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا وَلَدَيۡنَا كِتٰبٌ يَّنۡطِقُ بِالۡحَقِّ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ۝٦٢ بَلۡ

نُكَلِّفُ	نَفۡسًا	اِلَّا	وُسۡعَهَا	وَ لَدَيۡنَا	كِتٰبٌ	يَنۡطِقُ	بِالۡحَقِّ	وَ هُمۡ	لَا يُظۡلَمُوۡنَ	بَلۡ
ہم تکلیف دیتے ہیں	کسی نفس کو	مگر	اسکی طاقت کے مطابق	اور ہمارے پاس	کتاب ہے	جو بولتی ہے	حق کیساتھ	اور وہ	نہیں ظلم کیے جائیں گے	بلکہ

کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے، اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور ان (لوگوں) پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ مگر

قُلُوۡبُهُمۡ فِىۡ غَمۡرَةٍ مِّنۡ هٰذَا وَلَهُمۡ اَعۡمَالٌ مِّنۡ دُوۡنِ ذٰلِكَ هُمۡ لَهَا عٰمِلُوۡنَ ۝٦٣

قُلُوۡبُهُمۡ	فِىۡ	غَمۡرَةٍ	مِنۡ هٰذَا	وَ لَهُمۡ	اَعۡمَالٌ	مِنۡ دُوۡنِ	ذٰلِكَ	هُمۡ	لَهَا	عٰمِلُوۡنَ
ان کے دل	میں	غفلت	اس کی طرف سے	اور ان کے لیے	اور اعمال ہیں	سوائے	اس کے	وہ	ان کو	کرتے رہتے ہیں

ان کے دل ان (باتوں) کی طرف سے غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور ان کے سوا اور اعمال بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں۔

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذۡنَا مُتۡرَفِيۡهِمۡ بِالۡعَذَابِ اِذَا هُمۡ يَجۡـَٔرُوۡنَ ۝٦٤ لَا تَجۡـَٔرُوا الۡيَوۡمَ

حَتّٰى	اِذَا	اَخَذۡنَا	مُتۡرَفِيۡهِمۡ	بِالۡعَذَابِ	اِذَا	هُمۡ	يَجۡـَٔرُوۡنَ	لَا تَجۡـَٔرُوا	الۡيَوۡمَ
یہاں تک کہ	جب	پکڑلیں گے ہم	ان کے خوش حال لوگوں کو	عذاب کے ساتھ	اس وقت	وہ	تلملا اٹھیں گے/ چلائینگے	نہ تم تلملاؤ	آج کے دن

یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو پکڑ لیا تو وہ اس وقت تلملا اٹھیں گے۔ آج مت تلملاؤ،

اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى

اِنَّكُمْ	مِنَّا	لَا تُنْصَرُوْنَ	قَدْ	كَانَتْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	عَلٰى
بیشک تم کو	ہم سے	نہیں مدد ملے گی	بیشک	تھیں	میری آیات	پڑھی جاتی	تم پر	پس تھے تم	پر

تم کو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی۔ میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور

اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖۙ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا

اَعْقَابِكُمْ	تَنْكِصُوْنَ	مُسْتَكْبِرِيْنَ	بِهٖ	سٰمِرًا	تَهْجُرُوْنَ	اَفَلَمْ	يَدَّبَّرُوْا
اپنی ایڑیوں	پھر جاتے	تکبر کرتے ہوئے	اسکے ساتھ	کہانیوں میں مشغول ہوتے ہوئے	تم بکواس کرتے تھے	کیا پس نہیں	غور وفکر کیا انہوں نے

تم الٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے۔ ان سے سرکشی کرتے، کہانیوں میں مشغول ہوتے اور بیہودہ بکواس کرتے تھے۔ کیا انہوں نے اس کلام میں غور

الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ

الْقَوْلَ	اَمْ	جَآءَهُمْ	مَا	لَمْ يَاْتِ	اٰبَآءَهُمُ	الْاَوَّلِيْنَ	اَمْ	لَمْ يَعْرِفُوْا	رَسُوْلَهُمْ
کلام میں	یا	آئی ان کے پاس	جو	نہیں آئی	ان کے باپ دادا کے پاس	پہلے	یا	وہ نہیں پہچانتے	اپنے رسول کو

نہیں کیا یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی؟ یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہچانتے نہیں،

فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ

فَهُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلْ	جَآءَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَاَكْثَرُهُمْ	لِلْحَقِّ
پس وہ	اس کا	انکار کرتے ہیں	یا	کہتے ہیں	اس کو	جنون ہے	بلکہ	وہ آیا ان کے پاس	حق لے کر	اور اکثر ان کے	حق کو

اس وجہ سے ان کو نہیں مانتے؟ کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے؟ (نہیں) بلکہ وہ ان کے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو

كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ

كٰرِهُوْنَ	وَلَوْ	اِتَّبَعَ	الْحَقُّ	اَهْوَآءَهُمْ	لَفَسَدَتْ	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	وَمَنْ
ناپسند کرتے ہیں	اور اگر	چلے	حق	ان کی خواہشات پر	تو درہم برہم ہو جائیں	آسمان	اور زمین	اور جو

ناپسند کرتے ہیں۔ اور اگر (خدائے بر) حق ان کی خواہشوں پر چلے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں سب درہم برہم ہو

فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾ اَمْ تَسْــَٔـلُهُمْ

فِيْهِنَّ	بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ	بِذِكْرِهِمْ	فَهُمْ	عَنْ	ذِكْرِهِمْ	مُعْرِضُوْنَ	اَمْ	تَسْئَلُهُمْ
ان میں ہیں	بلکہ	پہنچائی ہم نے ان کو	ان کی نصیحت	پس وہ	سے	اپنی نصیحت	منہ پھیر رہے ہیں	یا	آپ مانگتے ہیں ان سے

جائیں۔ بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت (کی کتاب) پہنچادی ہے اور وہ اپنی (کتاب) نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں۔ کیا تم ان سے (تبلیغ کے صلے

خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ

خَرْجًا	فَخَرَاجُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَهُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ	وَاِنَّكَ	لَتَدْعُوْهُمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ
مال/رزق	پس مال	آپ کے رب کا	اچھا ہے	اور وہ	بہترین	رزق دینے والا ہے	اور بیشک آپ	دعوت دیتے ہیں ان کو	طرف	راستے کی

میں) کچھ مال مانگتے ہو؟ تو تمہارے پروردگار کا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ اور تم ان کو سیدھے رستے کی طرف

الربع

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَوْ

مُسْتَقِيْمٍ	وَاِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	عَنْ	الصِّرَاطِ	لَنٰكِبُوْنَ	وَلَوْ
سیدھے	اور بیشک	جو لوگ	نہیں ایمان لاتے	آخرت پر	سے	راستے	الگ ہو رہے ہیں	اور اگر

بلاتے ہو۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔ اور اگر

رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَلَقَدْ

رَحِمْنٰهُمْ	وَكَشَفْنَا	مَا	بِهِمْ	مِنْ	ضُرٍّ	لَلَجُّوْا	فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ	وَلَقَدْ
ہم رحم کریں ان پر	اور ہم دور کر دیں	جو	ان کو	سے	تکلیف ہے	البتہ وہ اڑے رہیں	اپنی سرکشی میں	بھٹکتے ہوئے	اور البتہ تحقیق

ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیفیں ان کو پہنچ رہی ہیں وہ دور کر دیں تو اپنی سرکشی پر اڑے رہیں (اور) بھٹکتے (پھریں)۔ اور ہم

اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٧٦﴾ حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا

اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	فَمَا	اسْتَكَانُوْا	لِرَبِّهِمْ	وَمَا	يَتَضَرَّعُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَا	فَتَحْنَا
پکڑا ہم نے ان کو	عذاب کے ساتھ	پس نہیں	عاجزی کی انہوں نے	اپنے رب کیلئے	اور نہیں	وہ عاجزی کرتے	یہاں تک کہ	جب	کھولا ہم نے

نے ان کو عذاب میں بھی پکڑا تو بھی انہوں نے اللہ کے آگے عاجزی نہ کی اور وہ عاجزی کرتے ہی نہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر

ع ٤ ٤٧ ٤

عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ

عَلَيْهِمْ	بَابًا	ذَا عَذَابٍ	شَدِيْدٍ	اِذَا	هُمْ	فِيْهِ	مُبْلِسُوْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	لَكُمُ
ان پر	دروازہ	عذاب والا	شدید	اس وقت	وہ	اس میں	ناامید ہو گئے	اور وہی ہے	جس نے	پیدا کیے	تمہارے لیے

عذابِ شدید کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں ناامید ہو گئے۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے کان

السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي

السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَالْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا مَّا	تَشْكُرُوْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْ	ذَرَاَكُمْ	فِيْ
کان	اور آنکھیں	اور دل	بہت کم	تم شکرگزاری کرتے ہو	اور وہی تو ہے	جس نے	پھیلایا تمہیں/پیدا کیا تم کو	میں

اور آنکھیں اور دل بنائے، (لیکن) تم کم شکرگزاری کرتے ہو۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں

الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ لَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ

الْاَرْضِ	وَاِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَلَهُ	اِخْتِلَافُ	الَّيْلِ
زمین	اور اسی کی طرف	تم جمع کیے جاؤ گے	اور وہی ہے	جو	زندہ کرتا ہے	اور موت دیتا ہے	اور اسی کیلئے	بدلنا	رات کا

پیدا کیا اور اسی کی طرف تم جمع ہو کر جاؤ گے۔ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا

وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٨١﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا

وَالنَّهَارِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	بَلْ	قَالُوْا	مِثْلَ	مَا	قَالَ	الْاَوَّلُوْنَ	قَالُوْا	ءَاِذَا	مِتْنَا
اور دن کا	کیا پس نہیں	تم عقل کرتے	بلکہ	وہ کہتے ہیں	مثل	اسکے جو	کہا	اگلوں/پہلوں نے	کہا انہوں نے	کیا جب	ہم مر جائیں گے

تصرف ہے، کیا تم سمجھتے نہیں؟ بات یہ ہے کہ جو بات اگلے (کافر) کہتے تھے اسی طرح کی (بات) یہ کہتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ جب ہم مر جائیں گے

وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٨٢﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَ اٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ

وَكُنَّا	تُرَابًا	وَعِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	لَقَدْ	وُعِدْنَا	نَحْنُ	وَاٰبَآؤُنَا	هٰذَا	مِنْ قَبْلُ
اور ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا یقیناً ہم	اٹھائے جانے والے ہیں	بیشک	وعدہ دیئے گئے ہم	ہم	اور ہمارے باپ دادا	یہ	اس سے پہلے

اور مٹی ہو جائیں گے اور استخوان (بوسیدہ کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے؟ یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے،

اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ

اِنْ	هٰذَا	اِلَّا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	قُلْ	لِمَنِ	الْاَرْضُ	وَمَنْ	فِيْهَا	اِنْ	كُنْتُمْ
نہیں	یہ	مگر	کہانیاں ہیں	اگلے لوگوں کی	کہہ دیجئے	کس کی ہے	زمین	اور جو	اس میں ہے	اگر	ہو تم

(اجی) یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں! کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) زمین اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) کس کا

تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٤﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ

تَعْلَمُوْنَ	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	قُلْ	مَنْ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ
جانتے	جھٹ بول اٹھیں گے	اللہ کا ہے	کہہ دیں	تو کیا نہیں	تم سوچتے	پوچھئے	کون	رب ہے	آسمانوں کا

مال ہے؟ جھٹ بول اٹھیں گے کہ اللہ کا، کہو کہ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ (ان سے) پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے

السَّبْعِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٨٦﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٨٧﴾ قُلْ مَنْ

السَّبْعِ	وَرَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ	قُلْ	مَنْ
سات	اور رب	عرش	عظیم کا	جھٹ کہہ دیں گے	اللہ کیلئے	کہہ دیں	تو کیا نہیں	تم ڈرتے	کہہ دیجئے	کون ہے

اور عرش عظیم کا (کون) مالک (ہے)؟ بیساختہ کہہ دیں گے کہ (یہ چیزیں) اللہ ہی کی ہیں، کہو کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں؟ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ)

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُوَ يُجِيْرُ وَ لَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۞۸۸

بِيَدِهٖ	مَلَكُوْتُ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَ هُوَ	يُجِيْرُ	وَ لَا	يُجَارُ	عَلَيْهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ
جسکے ہاتھ میں	بادشاہی ہے	ہر	چیز کی	اور وہ	پناہ دیتا ہے	اور نہیں	کسی کو پناہ دی جاسکتی	اسکے خلاف	اگر	ہوتم	جانتے

وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا؟ فوراً کہہ دیں گے کہ (ایسی بادشاہی تو)

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۞۸۹ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۞۹۰

سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	فَاَنّٰى	تُسْحَرُوْنَ	بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ
فوراً کہہ دیں گے	اللہ کی	کہہ دیں	پھر کہاں سے	تم مسحور ہوجاتے ہو/فریب میں آرہے ہو	بلکہ	لائے ہم انکے پاس	حق	اور بیشک وہ	البتہ جھوٹے ہیں

اللہ ہی کی ہے، کہو کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے؟ بات یہ ہے کہ ہم نے انکے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ (جو بت پرستی کیے جاتے ہیں) بیشک جھوٹے ہیں۔

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّ مَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَ لَعَلَا

مَا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	مِنْ وَّلَدٍ	وَ مَا	كَانَ	مَعَهٗ	مِنْ اِلٰهٍ	اِذًا	لَذَهَبَ	كُلُّ	اِلٰهٍ	بِمَا	خَلَقَ	وَلَعَلَا
نہیں	بنایا	اللہ نے	کوئی بیٹا	اور نہیں	ہے	اسکے ساتھ	کوئی معبود	تب	ضرور چل دیتا	ہر	معبود	ساتھ اسکے جو	اس نے پیدا کیا	اور ضرور غالب آجاتا

اللہ نے نہ تو کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے، ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر چل دیتا اور ایک دوسرے پر غالب آجاتا۔

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۞۹۱ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى

بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ الشَّهَادَةِ	فَتَعٰلٰى
بعض ان کا	پر	بعض	پاک ہے	اللہ	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	جاننے والا	پوشیدہ	اور ظاہر	پس وہ بہت بلند ہے

یہ لوگ جو کچھ (اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور (مشرک) جو اسکے ساتھ شریک کرتے ہیں (اسکی شان)

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۞۹۲ ع قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۞۹۳ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي ۵ ع ۱۵ ۵

عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	قُلْ	رَبِّ	اِمَّا	تُرِيَنِّيْ	مَا	يُوْعَدُوْنَ	رَبِّ	فَلَا تَجْعَلْنِيْ	فِيْ
اس سے جو	وہ شریک کرتے ہیں	کہہ دیجئے	اے میرے رب	اگر	تو مجھے دکھائے	جو	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	اے میرے رب	پس نہ کیجیو مجھے	میں

اس سے بلند ہے۔ کہو (اے محمدؐ) کہ اے پروردگار! جس (عذاب) کا ان (کفار) سے وعدہ ہوا ہے اگر تو (میری زندگی میں ان پر نازل کر کے) مجھے بھی دکھائے تو اے

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۞۹۴ وَ اِنَّا عَلٰۤى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ۞۹۵ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ

الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ اِنَّا	عَلٰۤى اَنْ	نُرِيَكَ	مَا	نَعِدُهُمْ	لَقٰدِرُوْنَ	اِدْفَعْ	بِالَّتِيْ	هِيَ
قوم	ظالموں کی	اور بیشک ہم	اس پر کہ	دکھائیں آپکو	جو	ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں	البتہ قدرت رکھنے والے ہیں	جواب دیجئے	ساتھ اسکے جو	وہ

پروردگار! مجھے (اس سے محفوظ رکھیو اور) ان ظالموں میں شامل نہ کیجیو۔ اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں ہم تم کو دکھا (کر ان پر نازل کر) نے پر قادر ہیں۔ اور

اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ

اَحْسَنُ	السَّيِّئَةَ	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَصِفُوْنَ	وَقُلْ	رَبِّ	اَعُوْذُ بِكَ	مِنْ	هَمَزٰتِ
بہت اچھا ہو	برائی کا	ہم	خوب جاننے والے ہیں	اسکو جو	وہ بیان کرتے ہیں	اور کہیں	اے میرے رب	میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں	سے	وسوسوں

بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو، اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے۔ اور کہو کہ اے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں

الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

الشَّيٰطِيْنِ	وَ اَعُوْذُ بِكَ	رَبِّ	اَنْ	يَّحْضُرُوْنِ	حَتّٰى	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ
شیاطین کے	اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں	اے میرے رب	اس سے کہ	وہ میرے پاس آئیں	یہاں تک کہ	جب	آجائیگی	ایک کو ان میں سے	موت

سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے پروردگار! اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آ موجود ہوں۔ (یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے) یہاں تک کہ

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ

قَالَ	رَبِّ	ارْجِعُوْنِ	لَعَلِّيْٓ	اَعْمَلُ	صَالِحًا	فِيْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا	اِنَّهَا	كَلِمَةٌ	هُوَ
کہے گا	اے میرے رب	مجھے لوٹا دیجئے (دنیا میں)	تاکہ میں	عمل کروں	نیک	اس میں جو	میں چھوڑ آیا ہوں	ہرگز نہیں	بیشک وہ	ایک بات ہے	وہ

جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائیگی تو کہے گا کہ اے پروردگار! مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں، ہرگز نہیں، یہ

قَآئِلُهَا ؕ وَ مِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٠٠﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَآ

قَآئِلُهَا	وَ مِنْ وَّرَآئِهِمْ	بَرْزَخٌ	اِلٰى	يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ	فَاِذَا	نُفِخَ	فِى الصُّوْرِ	فَلَا
اسے زبان سے کہنے والا (ہوگا)	اور ان کے پیچھے	برزخ ہے	تک	اس دن	کہ وہ دوبارہ اٹھائے جائینگے	پھر جب	پھونکا جائے گا	صور میں	پھر نہ

ایک (ایسی) بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہوگا (اور اسکے ساتھ عمل نہیں ہوگا) اور انکے پیچھے برزخ ہے (جہاں وہ) اس دن تک کہ (دوبارہ) اٹھائے جائینگے (رہیں

اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اَنْسَابَ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	وَلَا	يَتَسَآءَلُوْنَ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
قرابتیں (رہیں گی)	انکے درمیان	اس دن	اور نہ	وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے	پس وہ شخص کہ	بھاری ہوں گے	پلڑے جسکے	تو یہی لوگ	وہ

گے)۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن نہ تو ان میں قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ تو جن کے (عملوں کے) بوجھ بھاری ہوں گے وہ

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِىْ

الْمُفْلِحُوْنَ	وَمَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْا	اَنْفُسَهُمْ	فِىْ
فلاح پانے والے ہیں	اور وہ کہ	ہلکے رہیں گے	پلڑے جس کے	پس یہی لوگ	وہ جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	میں

فلاح پانے والے ہیں۔ اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ، وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا، ہمیشہ

جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَ هُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾ اَلَمْ تَكُنْ

جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ	تَلْفَحُ	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ	وَهُمْ	فِيْهَا	كٰلِحُوْنَ	اَلَمْ تَكُنْ
جہنم	ہمیشہ رہیں گے	جھلس دے گی	ان کے چہروں کو	آگ	اور وہ	اس میں	بدشکل ہو رہے ہوں گے	کیا نہیں تھیں

دوزخ میں رہیں گے۔ آگ ان کے مونہوں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں تیوری چڑھائے ہوں گے۔ کیا تم کو میری آیتیں

اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا

اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ	قَالُوْا	رَبَّنَا	غَلَبَتْ	عَلَيْنَا
میری آیتیں	پڑھی جاتی	تم پر	پس تم تھے	ان کو	جھٹلاتے	کہیں گے	اے ہمارے رب	غالب آگئی	ہم پر

پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں؟ (نہیں) تم ان کو (سنتے تھے اور) جھٹلاتے تھے۔ کہیں گے، اے ہمارے پروردگار! ہم پر ہماری کم بختی غالب

شِقْوَتُنَا وَ كُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿١٠٦﴾ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿١٠٧﴾

شِقْوَتُنَا	وَ كُنَّا	قَوْمًا	ضَآلِّيْنَ	رَبَّنَا	اَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَاِنْ	عُدْنَا	فَاِنَّا	ظٰلِمُوْنَ
ہماری کم بختی	اور تھے ہم	لوگ	راستے سے بھٹکنے والے	اے ہمارے رب	نکال دے ہم کو	اس میں سے	پھر اگر	ہم دوبارہ کریں	تو بیشک ہم	ظالم ہونگے

ہوگئی اور ہم رستے سے بھٹک گئے۔ اے پروردگار! ہم کو اس میں سے نکال دے، اگر ہم پھر (ایسے کام) کریں تو ظالم ہوں گے۔

قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَ لَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿١٠٨﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ

قَالَ	اِخْسَئُوْا	فِيْهَا	وَ لَا	تُكَلِّمُوْنِ	اِنَّهٗ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِنْ عِبَادِيْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا
فرمائے گا	پڑے رہو ذلت کے ساتھ	اس میں	اور نہ	تم بات کرو مجھ سے	بیشک وہ	تھا	ایک گروہ	میرے بندوں سے	وہ کہتے تھے	اے ہمارے رب

(اللہ) فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔ میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار!

اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ ۚ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا

اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ	لَنَا	وَ ارْحَمْنَا	وَ اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ	سِخْرِيًّا
ہم ایمان لائے	پس بخش دے	ہم کو	اور ہم پر رحم کر	اور تو	سب سے بہتر	رحم کرنے والا ہے	تو تم کرتے تھے ان سے	تمسخر

ہم ایمان لائے تو، تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔ تو تم ان سے تمسخر کرتے رہے

حَتّٰىٓ اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَ كُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿١١٠﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا

حَتّٰى	اَنْسَوْكُمْ	ذِكْرِيْ	وَ كُنْتُمْ	مِنْهُمْ	تَضْحَكُوْنَ	اِنِّيْ	جَزَيْتُهُمُ	الْيَوْمَ	بِمَا
یہاں تک کہ	انہوں نے بھلادی تم کو/ بھول گئے تم انکی ضد میں	میری یاد	اور تھے تم	ان سے	ہنسی کیا کرتے	بیشک میں نے	بدلہ دیا انکو	آج کے دن	بسبب اسکے جو

یہاں تک کہ ان کے پیچھے میری یاد بھول گئے، اور تم (ہمیشہ) ان سے ہنسی کیا کرتے تھے۔ آج میں نے ان کو ان کے

صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآىِٕزُوْنَ ﴿١١١﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِی الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِیْنَ ﴿١١٢﴾

سِنِیْنَ	عَدَدَ	فِی الْاَرْضِ	لَبِثْتُمْ	كَمْ	قٰلَ	الْفَآىِٕزُوْنَ	هُمُ	اَنَّهُمْ	صَبَرُوْا
برسوں کے	شمار/حساب سے	زمین میں	دیر رہے تم	کتنی	(اللہ) پوچھے گا	کامیاب ہونے والے ہیں	وہی	یہ کہ وہ	انہوں نے صبر کیا

صبر کا بدلہ دیا کہ وہ کامیاب ہو گئے۔ (اللہ) پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے؟

قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّیْنَ ﴿١١٣﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا

قَلِیْلًا	اِلَّا	لَبِثْتُمْ	اِنْ	قٰلَ	الْعَآدِّیْنَ	فَسْـَٔلِ	یَوْمٍ	بَعْضَ	اَوْ	یَوْمًا	لَبِثْنَا	قَالُوْا
کم	مگر	رہے تم	نہیں	فرمائے گا	شمار کرنے والوں سے	پس پوچھ لے	دن کا	کچھ حصہ	یا	ایک دن	رہے ہم	کہیں گے

وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے تھے، شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے۔ (اللہ) فرمائے گا کہ (وہاں) تم (بہت ہی) کم رہے،

لَوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١٤﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا

لَا	اِلَیْنَا	وَ اَنَّكُمْ	عَبَثًا	خَلَقْنٰكُمْ	اَنَّمَا	اَفَحَسِبْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	كُنْتُمْ	اَنَّكُمْ	لَوْ
نہیں	ہماری طرف	اور یہ کہ تم	بے فائدہ	پیدا کیا ہم نے تم کو	یہ کہ بس	تو کیا تم خیال کرتے ہو	(پہلے) جانتے	ہوتے	یہ کہ تم	کاش

کاش تم جانتے ہوتے! کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے، اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر

تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ﴿١١٦﴾

الْكَرِیْمِ	الْعَرْشِ	رَبُّ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَا	الْحَقُّ	الْمَلِكُ	فَتَعٰلَى اللّٰهُ	تُرْجَعُوْنَ
بزرگ کا	عرش	رب	وہی	مگر	کوئی معبود	نہیں	سچا	بادشاہ	پس اونچی شان والا ہے اللہ	لوٹائے جاؤ گے

نہیں آؤ گے؟ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے (اس کی شان اس سے) بلند ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، (وہی) عرش بزرگ کا مالک ہے۔

وَ مَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ

اِنَّهٗ	رَبِّهٖ	عِنْدَ	حِسَابُهٗ	فَاِنَّمَا	بِهٖ	لَهٗ	لَا بُرْهَانَ	اٰخَرَ	اِلٰهًا	مَعَ اللّٰهِ	یَدْعُ	وَ مَنْ
بیشک وہ	اسکے رب کے	پاس	حساب اس کا	تو بیشک	اس کی	اسکے پاس	نہیں کوئی سند	اور/دوسرا	معبود	اللہ کے ساتھ	پکارتا ہے	اور جو شخص

اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اللہ ہی کے ہاں ہوگا، کچھ شک نہیں کہ

لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿١١٨﴾ ع ٦ ٢٦ ٦

الرّٰحِمِیْنَ	خَیْرُ	وَ اَنْتَ	وَ ارْحَمْ	اِغْفِرْ	رَبِّ	وَ قُلْ	الْكٰفِرُوْنَ	لَا یُفْلِحُ
رحم فرمانے والا ہے	سب سے بہتر	اور تو	اور رحم فرما	بخش دے	اے میرے رب	اور کہہ دیجئے	کافر	نہیں فلاح پائیں گے

کافر رستگاری نہیں پائیں گے۔ اور (اللہ سے) دعا کرو کہ میرے پروردگار! مجھے بخش دے اور (مجھ پر) رحم کر، اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٦٤ — رُكُوْعَاتُهَا ٩

النُّوْر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
روشنی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَ فَرَضْنٰهَا وَ اَنْزَلْنَا فِيْهَاۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ①

سُوْرَةٌ	اَنْزَلْنٰهَا	وَ فَرَضْنٰهَا	وَ اَنْزَلْنَا	فِيْهَا	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ
یہ ایک سورت	نازل کیا ہم نے اس کو	اور فرض کر دیا ہم نے اس کو	اور نازل کیں ہم نے	اس میں	آیات	واضح	تاکہ تم	یاد رکھو

یہ (ایک) سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اس (کے احکام) کو فرض کر دیا اور اس میں واضح المطالب آیتیں نازل کیں تاکہ تم یاد رکھو۔

اَلزَّانِيَةُ وَ الزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا

اَلزَّانِيَةُ	وَ الزَّانِيْ	فَاجْلِدُوْا	كُلَّ	وَاحِدٍ	مِنْهُمَا	مِائَةَ	جَلْدَةٍ	وَلَا تَاْخُذْكُمْ	بِهِمَا
بدکاری کرنے والی عورت	اور بدکاری کرنے والا مرد	پس مارو	ہر	ایک کو	ان دونوں میں سے	ایک سو	درے	اور نہ تم کو آئے	ان دونوں پر

بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سو درے مارو، اور اگر تم اللہ اور

رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَ لْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا

رَاْفَةٌ	فِيْ	دِيْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ لْيَشْهَدْ	عَذَابَهُمَا
ترس	میں	شرع/قانون	اللہ کے	اگر	ہو تم	ایمان رکھتے	اللہ پر	اور دن	آخرت	اور چاہیے کہ موجود رہے	ان دونوں کی سزا پر

روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرع اللہ (کے حکم) میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے، اور چاہیے کہ ان کی سزا کے وقت

طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ② اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّ الزَّانِيَةُ لَا

طَآئِفَةٌ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَلزَّانِيْ	لَا يَنْكِحُ	اِلَّا	زَانِيَةً	اَوْ	مُشْرِكَةً	وَ الزَّانِيَةُ	لَا
ایک جماعت	سے	مومنوں میں	بدکار مرد	نہیں نکاح کرتا	سوائے	زانیہ	یا	مشرک عورت کے	اور بدکار عورت	نہیں

مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو۔ بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی

يَنْكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَ حُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ③ وَ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

يَنْكِحُهَا	اِلَّا	زَانٍ	اَوْ	مُشْرِكٌ	وَ حُرِّمَ	ذٰلِكَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ
نکاح کرتا اس سے	مگر	زانی مرد	یا	مشرک مرد	اور حرام کر دیا گیا	یہ	پر	مومنوں	اور جو لوگ	الزام لگائیں/عیب لگائیں

بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا، اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح) مومنوں پر حرام ہے۔ اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو

الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّ لَا

الْمُحْصَنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ يَاْتُوْا	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاجْلِدُوْهُمْ	ثَمٰنِيْنَ	جَلْدَةً	وَ لَا
پاک دامن عورتوں پر	پھر	نہ لائیں	چار	گواہ	تو مارو ان کو	اسی	درے	اور نہ

بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی درے مارو اور کبھی ان کی شہادت

تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ

تَقْبَلُوْا	لَهُمْ	شَهَادَةً	اَبَدًا	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ
تم قبول کرو	ان کی	شہادت	کبھی بھی	اور یہی لوگ	وہ	بدکردار ہیں	سوائے	ان لوگوں کے جو	توبہ کرلیں	بعد

قبول نہ کرو، اور یہی بدکردار ہیں۔ ہاں، جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور (اپنی حالت)

ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ وَ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَ لَمْ

ذٰلِكَ	وَ اَصْلَحُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	اَزْوَاجَهُمْ	وَ لَمْ
اس کے	اور اصلاح کرلیں	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور جو لوگ	تہمت لگائیں	اپنی بیویوں پر	اور نہ

سنوار لیں تو اللہ (بھی) بخشنے والا، مہربان ہے۔ اور جو لوگ اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود

يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ

يَكُنْ	لَهُمْ	شُهَدَآءُ	اِلَّا	اَنْفُسُهُمْ	فَشَهَادَةُ	اَحَدِهِمْ	اَرْبَعُ	شَهٰدٰتٍ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ
ہوں	ان کیلئے	گواہ	سوائے	انکی جانوں کے/خود انکے	پس شہادت	ان کے ایک کی	چار	شہادتیں	اللہ کیساتھ/اللہ کی قسم کھا کر	کہ بیشک وہ

ان کے سوا ان کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک وہ

لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۶ وَ الْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۷

لَمِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	وَ الْخَامِسَةُ	اَنَّ	لَعْنَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ	كَانَ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ
البتہ سے	سچوں میں	اور پانچویں	یہ کہ	لعنت	اللہ کی	اس پر	اگر	وہ ہو	سے	جھوٹوں میں

سچا ہے اور پانچویں (بار) یہ (کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت۔

وَ يَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۸

وَ يَدْرَؤُا	عَنْهَا	الْعَذَابَ	اَنْ	تَشْهَدَ	اَرْبَعَ	شَهٰدٰتٍ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ
اور ٹال سکتی ہے	اس (عورت) سے	سزا کو	یہ (بات) کہ	وہ گواہی دے	چار	گواہیاں	اللہ کی قسم کھا کر	کہ بیشک وہ مرد	جھوٹوں میں سے ہے

اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے

وَ الْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٩﴾ وَ لَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

وَ الْخَامِسَةَ	اَنَّ	غَضَبَ	اللّٰهِ	عَلَيْهَآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	وَ لَوْلَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
اور پانچویں	یہ کہ	غضب	اللہ کا	اس عورت پر	اگر	وہ مرد ہو	سے	سچوں میں	اور اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا

اور پانچویں (دفعہ) یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب (نازل ہو)۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی

ع ۱/۷

عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ

عَلَيْكُمْ	وَ رَحْمَتُهٗ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ	حَكِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ	بِالْاِفْكِ	عُصْبَةٌ
تم پر	اور اس کی رحمت	اور بیشک	اللہ	توبہ قبول کرنے والا	حکیم ہے	بیشک	جو لوگ	آئے ہیں	بہتان کے ساتھ	ایک ٹولہ ہے

(تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں، مگر وہ صاحب کرم ہے) اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا (اور) حکیم ہے۔ جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے

مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ

مِنْكُمْ	لَا تَحْسَبُوْهُ	شَرًّا	لَكُمْ	بَلْ	هُوَ	خَيْرٌ	لَكُمْ	لِكُلِّ	اِمْرِئٍ	مِنْهُمْ	مَا	اِكْتَسَبَ
تمہی میں سے	نہ تم سمجھو اس کو	برا	اپنے لیے	بلکہ	وہ	اچھا ہے	تمہارے لیے	لیے ہر	شخص کے	ان میں سے	جو کچھ	اس نے کمایا

ایک جماعت ہے، اس کو اپنے حق میں برا نہ سمجھنا، بلکہ وہ تمہارے لیے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لیے اتنا

مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَ الَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١﴾ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ

مِنَ الْاِثْمِ	وَ الَّذِيْ	تَوَلّٰى	كِبْرَهٗ	مِنْهُمْ	لَهٗ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	لَوْلَا	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ
گناہ میں سے	اور جس نے	ذمہ لیا/اٹھایا	بڑا بوجھ اس کا	ان میں سے	اس کیلئے	عذاب	بڑا	کیوں نہیں	جب	سنا تم نے اسے

وبال ہے، اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہو گا۔ جب تم نے وہ بات سنی تھی

ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّ قَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٢﴾ لَوْلَا

ظَنَّ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ الْمُؤْمِنٰتُ	بِاَنْفُسِهِمْ	خَيْرًا	وَ قَالُوْا	هٰذَا	اِفْكٌ	مُبِيْنٌ	لَوْلَا
گمان کیا	مومن مردوں نے	اور مومن عورتوں نے	اپنے دلوں میں	نیک	اور کہا انہوں نے	یہ	طوفان/بہتان	صریح	کیوں نہیں

تو مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا؟ اور (کیوں نہ) کہا کہ یہ صریح طوفان ہے؟ یہ (افتراء پرداز) اپنی

جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ

جَآءُوْ	عَلَيْهِ	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاِذْ	لَمْ يَاْتُوْا	بِالشُّهَدَآءِ	فَاُولٰٓئِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُمُ
وہ لائے	اس پر	چار	گواہ	پس جب	نہیں وہ لا سکے	گواہ	پس یہی لوگ	نزدیک اللہ کے	وہ/ہی

بات (کی تصدیق) کے لیے چار گواہ کیوں نہ لائے؟ تو جب یہ گواہ نہیں لا سکے تو اللہ کے نزدیک یہی

الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَ لَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ

الْكٰذِبُوْنَ	وَ لَوْلَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ رَحْمَتُهٗ	فِيْ	الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ	لَمَسَّكُمْ
جھوٹے ہیں	اور اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر	اور اس کی رحمت	میں	دنیا	اور آخرت	تو چھوتا تم کو

جھوٹے ہیں۔ اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے، اس کی

فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۚ ﴿۱۴﴾ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَ تَقُوْلُوْنَ

فِيْ مَا	اَفَضْتُمْ	فِيْهِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	اِذْ	تَلَقَّوْنَهٗ ❶	بِاَلْسِنَتِكُمْ	وَ تَقُوْلُوْنَ
بسبب اسکے کہ	تم منہمک تھے	جس میں	عذاب	بڑا	جب	تم اس کاذکر کرتے تھے	اپنی زبانوں سے	اور تم کہتے تھے

وجہ سے تم پر بڑا (سخت) عذاب نازل ہوتا۔ جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ذکر ایک دوسرے سے کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات

بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّ تَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّ هُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

بِاَفْوَاهِكُمْ	مَا	لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَ تَحْسَبُوْنَهٗ	هَيِّنًا	وَ هُوَ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمٌ
اپنے مونہوں سے	وہ کہ	نہیں تھا	تم کو	جس کا	کچھ علم	اور تم سمجھتے تھے اس کو	ہلکی بات	اور وہ	نزدیک اللہ کے	بڑی (بات) تھی

کہتے تھے جس کا تم کو کچھ بھی علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے اور اللہ کے نزدیک وہ بڑی (بھاری) بات تھی۔

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ

وَ لَوْلَا	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	قُلْتُمْ	مَا	يَكُوْنُ	لَنَا	اَنْ	نَتَكَلَّمَ	بِهٰذَا	سُبْحٰنَكَ	هٰذَا	بُهْتَانٌ
اور کیوں نہیں	جب	تم نے اس کو سنا	کہا تم نے	نہیں	ہے	ہمارے لیے	یہ کہ	ہم کلام کریں	اس میں	تو پاک ہے اللہ	یہ تو	بہتان ہے

اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں، (پروردگار) تو پاک ہے، یہ تو (بہت) بڑا

عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَ يُبَيِّنُ

عَظِيْمٌ	يَعِظُكُمُ	اللّٰهُ	اَنْ	تَعُوْدُوْا	لِمِثْلِهٖ	اَبَدًا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ يُبَيِّنُ
بڑا	نصیحت کرتا ہے تمہیں	اللہ	یہ کہ (نہ)	تم دوبارہ کرو	اس جیسے کو/ایسا کام	کبھی بھی	اگر	ہو تم	مومن	اور کھول کر بیان کرتا ہے

بہتان ہے۔ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم مومن ہو تو پھر کبھی ایسا کام نہ کرنا۔ اور اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لیے آیتیں

اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ

اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	تَشِيْعَ	الْفَاحِشَةُ
اللہ	تمہارے لیے	آیات	اور اللہ	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا ہے	بیشک	جو لوگ	پسند کرتے ہیں	یہ کہ	پھیلے/اشاعت پائے	بے حیائی

کھول کھول کر بیان فرماتا ہے، اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی (یعنی تہمت بدکاری کی

❶ اصل معنی ہے: (جب) تم اسے (اپنی زبانوں پر) لیتے تھے، مراد تم اس کا باہم ذکر کرتے تھے یا تم اس کا ایک دوسرے سے چرچا کرتے تھے۔

فِي الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۙ فِي الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا

فِيۡ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ	فِيۡ	الدُّنۡيَا	وَالۡاٰخِرَةِ	وَ اللّٰهُ	يَعۡلَمُ	وَ اَنۡتُمۡ	لَا
میں	ان لوگوں جو	ایمان لائے	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	میں	دنیا	اور آخرت	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں

خبر) پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہو گا، اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں

النصف ۸ ع ۲

تَعۡلَمُوۡنَ ۝۱۹ وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۝۲۰ ع

تَعۡلَمُوۡنَ	وَ لَوۡلَا	فَضۡلُ	اللّٰهِ	عَلَيۡكُمۡ	وَ رَحۡمَتُهٗ	وَ اَنَّ اللّٰهَ	رَءُوۡفٌ	رَحِيۡمٌ
جانتے	اور اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر	اور اسکی رحمت	اور بیشک اللہ	نہایت مہربان	بڑا رحم کرنے والا ہے

جانتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہوتا مگر وہ کریم ہے) اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان (اور) رحیم ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ ؕ وَمَنۡ يَّتَّبِعۡ خُطُوٰتِ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَا تَتَّبِعُوۡا	خُطُوٰتِ	الشَّيۡطٰنِ	وَ مَنۡ	يَّتَّبِعۡ	خُطُوٰتِ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ تم پیروی کرنا	قدموں کی	شیطان کے	اور جو شخص	پیروی کرے گا/چلے گا	قدموں پر

مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا، اور جو شخص شیطان کے قدموں پر

الشَّيۡطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ ؕ وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ مَا

الشَّيۡطٰنِ	فَاِنَّهٗ	يَاۡمُرُ	بِالۡفَحۡشَآءِ	وَ الۡمُنۡكَرِ	وَ لَوۡلَا	فَضۡلُ اللّٰهِ	عَلَيۡكُمۡ	وَ رَحۡمَتُهٗ	مَا
شیطان کے	تو بیشک وہ	حکم دے گا/بتائے گا	بے حیائی (کی باتیں)	اور برے کام	اور اگر نہ ہوتا	فضل اللہ کا	تم پر	اور اس کی رحمت	نہ

چلے گا تو شیطان تو بے حیائی (کی باتیں) اور برے کام ہی بتائے گا، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک

زَكٰى مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۝۲۱ وَلَا

زَكٰى	مِنۡكُمۡ	مِنۡ اَحَدٍ	اَبَدًا	وَ لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُزَكِّىۡ	مَنۡ	يَشَآءُ	وَ اللّٰهُ	سَمِيۡعٌ	عَلِيۡمٌ	وَ لَا
پاک ہوسکتا	تم میں سے	کوئی ایک بھی	کبھی بھی	اور لیکن	اللہ	پاک کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور نہ

شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا، مگر اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ اور جو

يَاۡتَلِ اُولُوا الۡفَضۡلِ مِنۡكُمۡ وَالسَّعَةِ اَنۡ يُّؤۡتُوۡۤا اُولِى الۡقُرۡبٰى وَالۡمَسٰكِيۡنَ

يَاۡتَلِ	اُولُوۡا	الۡفَضۡلِ	مِنۡكُمۡ	وَ السَّعَةِ	اَنۡ	يُؤۡتُوۡا	اُولِىۡ	الۡقُرۡبٰى	وَ الۡمَسٰكِيۡنَ
قسم کھائیں	صاحب	فضل	تم میں سے	اور وسعت	یہ کہ (نہیں)	دیں گے	والوں/داروں کو	قرابت	اور مسکینوں کو

لوگ تم میں صاحب فضل اور (صاحب) وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو،

وَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ فِیۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۖ وَ لۡيَعۡفُوۡا وَ لۡيَصۡفَحُوۡا ؕ اَلَا تُحِبُّوۡنَ اَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَكُمۡ ؕ

وَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ	فِیۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	وَ لۡيَعۡفُوۡا	وَ لۡيَصۡفَحُوۡا	اَلَا	تُحِبُّوۡنَ	اَنۡ	يَّغۡفِرَ	اللّٰهُ	لَكُمۡ
اور مہاجروں کو	میں	راہ	اللہ	اور چاہیے کہ معاف کر دیں	اور چاہیے کہ درگزر کریں	کیا نہیں	تم پسند کرتے	یہ کہ	معاف کر دے	اللہ	تم کو

اللہ کی راہ میں، کچھ خرچ پات نہیں دیں گے، ان کو چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے؟

وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَرۡمُوۡنَ الۡمُحۡصَنٰتِ الۡغٰفِلٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ

وَ اللّٰهُ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	يَرۡمُوۡنَ	الۡمُحۡصَنٰتِ	الۡغٰفِلٰتِ	الۡمُؤۡمِنٰتِ
اور اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	بیشک	جو لوگ	تہمت لگاتے ہیں	پاک دامن	بھولی بھالی	مومن عورتوں پر

اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔ جو لوگ پرہیزگار (اور) برے کاموں سے بے خبر (اور) ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں

لُعِنُوۡا فِی الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ ۖ وَ لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۲۳﴾ يَّوۡمَ تَشۡهَدُ عَلَيۡهِمۡ

لُعِنُوۡا	فِی الدُّنۡيَا	وَ الۡاٰخِرَةِ	وَ لَهُمۡ	عَذَابٌ	عَظِيۡمٌ	يَّوۡمَ	تَشۡهَدُ	عَلَيۡهِمۡ
لعنت کی گئی ان پر	دنیا میں	اور آخرت میں	اور ان کیلئے	عذاب ہے	بڑا	اس دن	گواہی دیں گے	ان پر

ان پر دنیا اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہو گا۔ (یعنی قیامت کے روز) جس دن ان کی زبانیں

اَلۡسِنَتُهُمۡ وَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۴﴾ يَوۡمَئِذٍ يُّوَفِّيۡهِمُ اللّٰهُ

اَلۡسِنَتُهُمۡ	وَ اَيۡدِيۡهِمۡ	وَ اَرۡجُلُهُمۡ	بِمَا	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ	يَوۡمَئِذٍ	يُّوَفِّيۡهِمُ	اللّٰهُ
ان کی زبانیں	اور ان کے ہاتھ	اور ان کے پاؤں	اس کی جو	تھے وہ	کام کرتے	اس دن	پورا پورا دے گا ان کو	اللہ

اور ہاتھ اور پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے۔ اس دن اللہ ان کو (ان کے اعمال کا) پورا پورا (اور) ٹھیک

دِيۡنَهُمُ الۡحَقَّ وَ يَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَقُّ الۡمُبِيۡنُ ﴿۲۵﴾ اَلۡخَبِيۡثٰتُ لِلۡخَبِيۡثِيۡنَ

دِيۡنَهُمُ	الۡحَقَّ	وَ يَعۡلَمُوۡنَ	اَنَّ اللّٰهَ	هُوَ	الۡحَقُّ	الۡمُبِيۡنُ	اَلۡخَبِيۡثٰتُ	لِلۡخَبِيۡثِيۡنَ
ان کا بدلہ	ٹھیک	اور وہ جان لیں گے	کہ اللہ	ہی	حق	ظاہر کرنے والا ہے	ناپاک عورتیں	ناپاک مردوں کیلئے

بدلہ دے گا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق (اور حق کو) ظاہر کرنے والا ہے۔ ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لیے ہیں

وَ الۡخَبِيۡثُوۡنَ لِلۡخَبِيۡثٰتِ ۚ وَ الطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيۡنَ وَ الطَّيِّبُوۡنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ

وَ الۡخَبِيۡثُوۡنَ	لِلۡخَبِيۡثٰتِ	وَ الطَّيِّبٰتُ	لِلطَّيِّبِيۡنَ	وَ الطَّيِّبُوۡنَ	لِلطَّيِّبٰتِ	اُولٰٓئِكَ
اور ناپاک مرد	ناپاک عورتوں کیلئے ہیں	اور پاک عورتیں	پاک مردوں کیلئے	اور پاک مرد	پاک عورتوں کیلئے ہیں	یہی لوگ

اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لیے، اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے، یہ (پاک لوگ)

ع ۳ ۶ ۹

مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۲۶ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

مُبَرَّءُوْنَ	مِمَّا	يَقُوْلُوْنَ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَ رِزْقٌ	كَرِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا
بری ہیں	اس سے جو	وہ کہتے ہیں	ان کیلئے	بخشش	اور رزق	عمدہ	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ

ان (بدگویوں) کی باتوں سے بری ہیں، (اور) ان کے لیے بخشش اور نیک روزی ہے۔ مومنو! اپنے

تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ	بُيُوْتِكُمْ	حَتّٰى	تَسْتَاْنِسُوْا	وَ تُسَلِّمُوْا	عَلٰى	اَهْلِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ
تم داخل ہو	گھروں میں	سوائے	اپنے گھروں کے	یہاں تک کہ	تم اجازت لو	اور تم سلام کرو	پر	انکے رہنے والوں	یہ	بہتر ہے

گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت لیے اور ان کو سلام کیے بغیر داخل نہ ہوا کرو، یہ تمہارے حق میں بہتر

لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۲۷ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ

لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	فَاِنْ	لَمْ تَجِدُوْا	فِيْهَا	اَحَدًا	فَلَا تَدْخُلُوْهَا	حَتّٰى	يُؤْذَنَ
تمہارے لیے	تاکہ تم	نصیحت پکڑو	پس اگر	نہ تم پاؤ	اس میں	کسی ایک کو	پس نہ تم داخل ہو اس میں	یہاں تک کہ	اجازت دی جائے

ہے (اور ہم یہ نصیحت اس لیے کرتے ہیں کہ) شاید تم یاد رکھو۔ اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل

لَكُمْ ۚ وَ اِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

لَكُمْ	وَ اِنْ	قِيْلَ	لَكُمْ	اِرْجِعُوْا	فَارْجِعُوْا	هُوَ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَ اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
تمہیں	اور اگر	کہا جائے	تمہیں	لوٹ جاؤ	تو لوٹ جاؤ	وہ/یہ	بہت پاکیزہ ہے	تمہارے لیے	اور اللہ	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو

ہو، اور اگر (یہ) کہا جائے کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو، یہ تمہارے لیے بڑی پاکیزگی کی بات ہے، اور جو کام تم کرتے ہو اللہ سب

عَلِيْمٌ ۲۸ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ

عَلِيْمٌ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ	فِيْهَا	مَتَاعٌ
خوب واقف ہے	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ	تم داخل ہو	گھروں میں	غیر آباد	جن میں	سامان ہو

جانتا ہے۔ (ہاں) اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں کوئی نہ بستا ہو اور اس میں تمہارا اسباب (رکھا) ہو تو تم پر کوئی گناہ

لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ۲۹ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ

لَكُمْ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ مَا	تَكْتُمُوْنَ	قُلْ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	يَغُضُّوْا مِنْ
تمہارا	اور اللہ	جانتا ہے	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو	تم چھپاتے ہو	کہہ دیجئے	مومن مردوں کو	وہ نیچی رکھا کریں

نہیں۔ اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔ مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی

اَبْصَارِهِمْ وَ يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾

اَبْصَارِهِمْ	وَ يَحْفَظُوْا	فُرُوْجَهُمْ	ذٰلِكَ	اَزْكٰى	لَهُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ
اپنی نظریں	اور حفاظت کیا کریں	اپنی شرمگاہوں کی	یہ	بڑی پاکیزگی ہے	ان کیلئے	بیشک اللہ	باخبر ہے	اس سے جو	وہ کرتے ہیں

رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں، یہ ان کے لیے بڑی پاکیزگی کی بات ہے، (اور) جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے۔

وَ قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَ لَا يُبْدِيْنَ

وَ قُلْ	لِّلْمُؤْمِنٰتِ	يَغْضُضْنَ	مِنْ اَبْصَارِهِنَّ	وَ يَحْفَظْنَ	فُرُوْجَهُنَّ	وَ لَا يُبْدِيْنَ
اور کہہ دیجئے	مومن عورتوں کو	نیچی رکھا کریں	اپنی نگاہیں	اور حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی	اور نہ ظاہر کریں

اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ لْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪ وَ لَا يُبْدِيْنَ

زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ لْيَضْرِبْنَ	بِخُمُرِهِنَّ	عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ	وَ لَا يُبْدِيْنَ
اپنی زینت	مگر	جو	(خود) ظاہر ہو جائے	اس میں سے	اور اوڑھے رہا کریں	اپنی اوڑھنیوں کو	اپنے سینوں پر	اور نہ ظاہر کریں

ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو، اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں، اور اپنے

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ

زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	لِبُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اٰبَآئِهِنَّ	اَوْ	اٰبَآءِ	بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ	اَوْ اَبْنَآءِ
اپنی زینت	سوائے	اپنے خاوندوں کے	یا	اپنے باپوں	یا	باپوں	اپنے شوہروں کے	یا اپنے بیٹوں	یا بیٹوں

خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے

بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا

بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ بَنِيْٓ	اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ بَنِيْٓ	اَخَوٰتِهِنَّ	اَوْ نِسَآئِهِنَّ	اَوْ	مَا
اپنے شوہروں کے	یا اپنے بھائیوں	یا بیٹوں	اپنے بھائیوں کے	یا بیٹوں	اپنی بہنوں کے	یا اپنی (میل جول کی) عورتوں	یا	جو

بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور

مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ

مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ	اَوْ	التّٰبِعِيْنَ	غَيْرِ	اُولِي	الْاِرْبَةِ	مِنَ الرِّجَالِ	اَوْ	الطِّفْلِ	الَّذِيْنَ
اپنے لونڈی غلام ہوں	یا	خدام/زیردست مردوں	نہ	رکھنے والے	حاجت/عورتوں کی خواہش	مردوں میں سے	یا	لڑکوں کے	جو

لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے

لَمۡ يَظۡهَرُوۡا عَلٰى عَوۡرٰتِ النِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضۡرِبۡنَ بِاَرۡجُلِهِنَّ لِيُعۡلَمَ مَا يُخۡفِيۡنَ مِنۡ

لَمۡ يَظۡهَرُوۡا	عَلٰى عَوۡرٰتِ	النِّسَآءِ	وَ لَا يَضۡرِبۡنَ	بِاَرۡجُلِهِنَّ	لِيُعۡلَمَ	مَا	يُخۡفِيۡنَ	مِنۡ
نہ واقف ہوں	پردے کی چیزوں سے	عورتوں کی	اور نہ ماریں	اپنے پاؤں کو	کہ معلوم ہو جائے	جو کچھ	وہ چھپاتی ہیں	سے

سوا) کسی پر اپنی زینت (اور سنگار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ (جھنکار کانوں میں پہنچے اور) ان کا

زِيۡنَتِهِنَّ ؕ وَ تُوۡبُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِيۡعًا اَيُّهَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۳۱ وَ اَنۡكِحُوا

زِيۡنَتِهِنَّ	وَ تُوۡبُوۡۤا	اِلَى	اللّٰهِ	جَمِيۡعًا	اَيُّهَ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	لَعَلَّكُمۡ	تُفۡلِحُوۡنَ	وَ اَنۡكِحُوا
اپنی زینت	اور توبہ کرو	طرف/آگے	اللہ کے	سب	اے	مومنو	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور نکاح کرو

پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے۔ اور مومنو! سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے

الۡاَيَامٰى مِنۡكُمۡ وَ الصّٰلِحِيۡنَ مِنۡ عِبَادِكُمۡ وَاِمَآئِكُمۡ ؕ اِنۡ يَّكُوۡنُوۡا فُقَرَآءَ يُغۡنِهِمُ

الۡاَيَامٰى	مِنۡكُمۡ	وَ الصّٰلِحِيۡنَ	مِنۡ	عِبَادِكُمۡ	وَ اِمَآئِكُمۡ	اِنۡ	يَكُوۡنُوۡا	فُقَرَآءَ	يُغۡنِهِمُ
بے نکاحوں کا	اپنے میں سے	اور صالحین کا	سے	اپنے غلاموں	اور اپنی لونڈیوں میں	اگر	وہ ہوں	مفلس/محتاج	غنی کردے گا ان کو

نکاح کر دیا کرو، اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا کرو)۔ اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے

اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ۳۲ وَلۡيَسۡتَعۡفِفِ الَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ نِكَاحًا

اللّٰهُ	مِنۡ فَضۡلِهٖ	وَ اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيۡمٌ	وَ لۡيَسۡتَعۡفِفِ	الَّذِيۡنَ	لَا يَجِدُوۡنَ	نِكَاحًا
اللہ	اپنے فضل سے	اور اللہ	وسعت والا	جاننے والا ہے	اور چاہیے کہ پاکدامنی اختیار کریں	وہ لوگ جو	نہیں پاتے	نکاح

خوشحال کر دے گا، اور اللہ (بہت) وسعت والا (اور سب کچھ) جاننے والا ہے۔ اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاکدامنی کو اختیار کیے رہیں

حَتّٰى يُغۡنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَالَّذِيۡنَ يَبۡتَغُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ

حَتّٰى	يُغۡنِيَهُمُ	اللّٰهُ	مِنۡ فَضۡلِهٖ	وَالَّذِيۡنَ	يَبۡتَغُوۡنَ	الۡكِتٰبَ	مِمَّا	مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ
یہاں تک کہ	غنی کردے انکو	اللہ	اپنے فضل سے	اور جو	چاہتے ہوں	مکاتبت (کچھ لے دے کر آزادی کا معاہدہ لکھنا)	ان میں جو	تمہارے غلام ہیں

یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں

فَكَاتِبُوۡهُمۡ اِنۡ عَلِمۡتُمۡ فِيۡهِمۡ خَيۡرًا ۖ وَّاٰتُوۡهُمۡ مِّنۡ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِىۡۤ اٰتٰٮكُمۡ ؕ وَلَا

فَكَاتِبُوۡهُمۡ	اِنۡ	عَلِمۡتُمۡ	فِيۡهِمۡ	خَيۡرًا	وَاٰتُوۡهُمۡ	مِنۡ	مَالِ	اللّٰهِ	الَّذِىۡ	اٰتٰٮكُمۡ	وَ لَا
توان سے مکاتبت کرو	اگر	تم جانو	ان میں	نیکی	اور دو ان کو	سے	مال	اللہ کے	وہ جو	اس نے دیا تم کو	اور نہ

اگر تم ان میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کر لو، اور اللہ نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو بھی دو۔ اور

تُكۡرِهُوۡا فَتَيٰتِكُمۡ عَلَى الۡبِغَآءِ اِنۡ اَرَدۡنَ تَحَصُّنًا لِّتَبۡتَغُوۡا عَرَضَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ

تُكۡرِهُوۡا	فَتَيٰتِكُمۡ	عَلَى الۡبِغَآءِ	اِنۡ	اَرَدۡنَ	تَحَصُّنًا	لِّتَبۡتَغُوۡا	عَرَضَ	الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا
تم مجبور کرو	اپنی لونڈیوں کو	بدکاری پر	اگر	وہ چاہیں	پاک دامنی	تاکہ تم حاصل کرو	فوائد	زندگی کے	دنیا کی

اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں تو (بے شرمی سے) دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لیے بدکاری پر مجبور نہ کرنا،

وَمَنۡ يُّكۡرِهۡهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنۡۢ بَعۡدِ اِكۡرَاهِهِنَّ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ

وَمَنۡ	يُّكۡرِهۡهُّنَّ	فَاِنَّ اللّٰهَ	مِنۡۢ بَعۡدِ	اِكۡرَاهِهِنَّ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ	وَلَقَدۡ	اَنۡزَلۡنَاۤ
اور جو	ان کو مجبور کرے گا	تو بے شک اللہ	بعد	ان کو مجبور کرنے کے	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور بیشک	نازل کیں ہم نے

اور جو ان کو مجبور کرے گا تو ان (بیچاریوں) کے مجبور کیے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور ہم نے تمہاری طرف

اِلَيۡكُمۡ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَمَوۡعِظَةً

اِلَيۡكُمۡ	اٰيٰتٍ	مُبَيِّنٰتٍ	وَمَثَلًا	مِنَ الَّذِيۡنَ	خَلَوۡا	مِنۡ قَبۡلِكُمۡ	وَمَوۡعِظَةً
تمہاری طرف	آیتیں	روشن	اور مثال	ان لوگوں کی جو	گزر چکے	تم سے پہلے	اور نصیحت

روشن آیتیں نازل کی ہیں، اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کی خبریں اور پرہیزگاروں کے لیے

لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۳۴﴾ ع ۸ ۱۰
اَللّٰهُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ مَثَلُ نُوۡرِهٖ كَمِشۡكٰوةٍ فِيۡهَا مِصۡبَاحٌ ؕ

لِلۡمُتَّقِيۡنَ	اَللّٰهُ	نُوۡرُ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ	مَثَلُ	نُوۡرِهٖ	كَمِشۡكٰوةٍ	فِيۡهَا	مِصۡبَاحٌ
پرہیزگاروں کیلئے	اللہ	نور ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	مثال	اس کے نور کی	گویا ایک طاق	جس میں	ایک چراغ ہے

نصیحت۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے،

اَلۡمِصۡبَاحُ فِىۡ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوۡكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوۡقَدُ مِنۡ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

اَلۡمِصۡبَاحُ	فِىۡ زُجَاجَةٍ	اَلزُّجَاجَةُ	كَاَنَّهَا	كَوۡكَبٌ	دُرِّىٌّ	يُوۡقَدُ	مِنۡ	شَجَرَةٍ	مُبٰرَكَةٍ
چراغ	ایک شیشے کی قندیل میں	قندیل	گویا کہ وہ	تارا ہے	چمکتا ہوا	جلایا جاتا ہے	سے	ایک درخت	مبارک

اور چراغ ایک قندیل میں ہے، اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے، اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی)

زَيۡتُوۡنَةٍ لَّا شَرۡقِيَّةٍ وَّلَا غَرۡبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيۡتُهَا يُضِىۡٓءُ وَلَوۡ لَمۡ تَمۡسَسۡهُ نَارٌ ؕ نُوۡرٌ عَلٰى

زَيۡتُوۡنَةٍ	لَا شَرۡقِيَّةٍ	وَلَا غَرۡبِيَّةٍ	يَكَادُ	زَيۡتُهَا	يُضِىۡٓءُ	وَلَوۡ	لَمۡ تَمۡسَسۡهُ	نَارٌ	نُوۡرٌ	عَلٰى
(یعنی) زیتون	نہ مشرق کی طرف ہے	اور نہ مغرب کی طرف	قریب ہے	اس کا تیل	کہ جل اٹھے	اگرچہ	نہ چھوئے اس کو	آگ	نور	پر

زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف، (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے تو جلنے کو تیار ہے، (بڑی) روشنی پر

نُوْرٍ ۭ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

نُوْرٍ	يَهْدِيْ	اللّٰهُ	لِنُوْرِهٖ	مَنْ	يَشَآءُ	وَيَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ
نور	ہدایت دیتا ہے	اللہ	اپنے نور سے	جس کو	چاہتا ہے	اور بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کیلئے	اور اللہ	ساتھ ہر

روشنی (ہو رہی ہے)، اللہ اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے، اور اللہ (جو) مثالیں بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے، اور اللہ ہر

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣٥﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا

شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	فِيْ	بُيُوْتٍ	اَذِنَ	اللّٰهُ	اَنْ	تُرْفَعَ	وَيُذْكَرَ	فِيْهَا	اِسْمُهٗ	يُسَبِّحُ	لَهٗ	فِيْهَا
چیز کے	واقف ہے	میں	گھروں	اذن دیا	اللہ نے	یہ کہ	بلند کیے جائیں	اور ذکر کیا جائے	ان میں	اسکے نام کا	تسبیح کرتے رہیں	اس کی	ان میں

چیز سے واقف ہے۔ (وہ قندیل) ان گھروں میں (ہے) جن کے بارے میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کیے جائیں اور وہاں اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے (اور)

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿٣٦﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ

بِالْغُدُوِّ	وَالْاٰصَالِ	رِجَالٌ	لَا تُلْهِيْهِمْ	تِجَارَةٌ	وَلَا بَيْعٌ	عَنْ	ذِكْرِ اللّٰهِ	وَاِقَامِ
صبح	اور شام	(ایسے) لوگ	نہیں غافل کرتی ان کو	تجارت	اور نہ خرید وفروخت	سے	ذکر اللہ کے	اور قائم کرنے

ان میں صبح شام اس کی تسبیح کرتے رہیں۔ (یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے

الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿٣٧﴾

الصَّلٰوةِ	وَاِيْتَآءِ	الزَّكٰوةِ	يَخَافُوْنَ	يَوْمًا	تَتَقَلَّبُ	فِيْهِ	الْقُلُوْبُ	وَالْاَبْصَارُ
نماز	اور ادا کرنے	زکوٰۃ	وہ ڈرتے ہیں	اس دن سے	الٹ جائینگے	جس میں	دل	اور آنکھیں

نہ خرید وفروخت، وہ اس دن سے جب دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ جائینگے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی)، ڈرتے ہیں۔

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ

لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوْا	وَيَزِيْدَهُمْ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَاللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَشَآءُ
تاکہ بدلہ دے ان کو	اللہ	بہت اچھا	اسکا جو	عمل کیے انہوں نے	اور زیادہ دے ان کو	اپنے فضل سے	اور اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

تاکہ اللہ ان کو ان کے عملوں کا بہت اچھا بدلہ دے، اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ۭ

بِغَيْرِ	حِسَابٍ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَعْمَالُهُمْ	كَسَرَابٍ	بِقِيْعَةٍ	يَحْسَبُهُ	الظَّمْاٰنُ	مَآءً
بغیر	حساب	اور جن لوگوں نے	کفر کیا	ان کے اعمال (کی مثال ایسی ہے)	جیسے سراب	میدان میں	سمجھتا ہے اس کو	پیاسا	پانی

رزق دیتا ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال ایسی ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے،

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ

حَتّٰۤى	اِذَا	جَآءَهٗ	لَمْ يَجِدْهُ	شَيْـًٔا	وَ وَجَدَ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ	فَوَفّٰىهُ	حِسَابَهٗ	وَاللّٰهُ	سَرِيْعُ
یہاں تک کہ	جب	آئے اسکے پاس	نہ پائے اس کو	کچھ بھی	اور پائے	اللہ کو	اپنے پاس	تو وہ اسے پورا پورا چکادے	اسکا حساب	اور اللہ	جلد کرنیوالا ہے

یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اسے اس کا حساب پورا پورا چکا دے، اور اللہ جلد

الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ

الْحِسَابِ	اَوْ	كَظُلُمٰتٍ	فِيْ	بَحْرٍ	لُجِّيٍّ	يَغْشٰىهُ	مَوْجٌ	مِنْ	فَوْقِهٖ	مَوْجٌ	مِنْ	فَوْقِهٖ
حساب	یا	مانند اندھیروں کے	میں	دریا/سمندر	عمیق/گہرا	چھاجاتی ہو اس پر	موج/لہر	سے	اس کے اوپر	لہر	سے	اس کے اوپر

حساب کرنے والا ہے۔ یا (ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے دریائے عمیق میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو (اور) اس کے اوپر لہر (آ رہی ہو

سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ

سَحَابٌ	ظُلُمٰتٌ	بَعْضُهَا	فَوْقَ	بَعْضٍ	اِذَا	اَخْرَجَ	يَدَهٗ	لَمْ يَكَدْ	يَرٰىهَا	وَمَنْ	لَمْ
بادل	اندھیرے ہی اندھیرے	ان کے بعض	اوپر	بعض کے	جب	نکالے	اپنا ہاتھ	نہ قریب ہو	کہ دیکھ لے اسکو	اور وہ شخص کہ	نہ

اور) اس کے اوپر بادل ہو، غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں، ایک پر ایک (چھایا ہوا)، جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے، اور جس کو

ع ۵ ۱۱ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

يَجْعَلِ	اللّٰهُ	لَهٗ	نُوْرًا	فَمَا	لَهٗ	مِنْ نُوْرٍ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	يُسَبِّحُ	لَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
کرے	اللہ	اس کیلئے	نور	تو نہیں ہے	اس کیلئے	کوئی نور	کیا نہیں دیکھا آپ نے	یہ کہ اللہ	تسبیح کرتے ہیں	اس کی	جو	آسمانوں میں

اللہ روشنی نہ دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی)۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے

وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا

وَالْاَرْضِ	وَالطَّيْرُ	صٰٓفّٰتٍ	كُلٌّ	قَدْ عَلِمَ	صَلَاتَهٗ	وَتَسْبِيْحَهٗ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِمَا
اور زمین (میں ہیں)	اور پرندے بھی	پر پھیلائے ہوئے	ہر ایک	جان چکا ہے	اپنی نماز	اور اپنی تسبیح	اور اللہ	جانتا ہے	اس کو جو

رہتے ہیں اور پر پھیلائے ہوئے جانور بھی، اور سب اپنی نماز اور تسبیح (کے طریقے) سے واقف ہیں، اور جو کچھ وہ کرتے ہیں (سب) اللہ کو

يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

يَفْعَلُوْنَ	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ
وہ کرتے ہیں	اور اللہ کی ہے	بادشاہی	آسمانوں	اور زمین کی	اور اللہ کی طرف	لوٹ کر جانا ہے	کیا نہیں آپ نے دیکھا	یہ کہ اللہ

معلوم ہے۔اور آسمان اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی

يُزۡجِىۡ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيۡنَهٗ ثُمَّ يَجۡعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الۡوَدۡقَ يَخۡرُجُ مِنۡ خِلٰلِهٖ‌ۚ

يُزۡجِىۡ	سَحَابًا	ثُمَّ	يُؤَلِّفُ	بَيۡنَهٗ	ثُمَّ	يَجۡعَلُهٗ	رُكَامًا	فَتَرَى	الۡوَدۡقَ	يَخۡرُجُ	مِنۡ خِلٰلِهٖ
چلاتا ہے	بادلوں کو	پھر	ملا دیتا ہے	ان کو آپس میں	پھر	کر دیتا ہے انکو	تہ بہ تہ	پھر آپ دیکھتے ہیں	مینہ	نکلتا ہے	ان (بادلوں) کے درمیان سے

بادلوں کو چلاتا ہے، پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے، پھر ان کو تہ بہ تہ کر دیتا ہے، پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے،

وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ جِبَالٍ فِيۡهَا مِنۡۢ بَرَدٍ فَيُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَصۡرِفُهٗ

وَيُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنۡ	جِبَالٍ	فِيۡهَا	مِنۡۢ بَرَدٍ	فَيُصِيۡبُ	بِهٖ	مَنۡ	يَّشَآءُ	وَيَصۡرِفُهٗ
اور نازل کرتا ہے	آسمان سے	سے	پہاڑ	اس میں	اولے	پھر برسا دیتا ہے	اس کو	جس پر	چاہتا ہے	اور ہٹا رکھتا ہے اسکو

اور آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے، تو جس پر چاہتا ہے اس کو برسا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے

عَنۡ مَّنۡ يَّشَآءُ‌ؕ يَكَادُ سَنَا بَرۡقِهٖ يَذۡهَبُ بِالۡاَبۡصَارِ ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ‌ؕ

عَنۡ	مَّنۡ	يَّشَآءُ	يَكَادُ	سَنَا	بَرۡقِهٖ	يَذۡهَبُ	بِالۡاَبۡصَارِ	يُقَلِّبُ اللّٰهُ	الَّيۡلَ	وَالنَّهَارَ
سے	جس	وہ چاہتا ہے	قریب ہے	چمک	اسکی بجلی کی	کہ اچک لے جائے	آنکھوں/ بینائی کو	بدلتا ہے اللہ	رات	اور دن کو

ہٹا رکھتا ہے، اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو (خیرہ کر کے بینائی کو) اچکے لیے جاتی ہے۔ اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے،

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَعِبۡرَةً لِّاُولِى الۡاَبۡصَارِ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنۡ مَّآءٍ‌ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ

اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ	لَعِبۡرَةً	لِّاُولِى الۡاَبۡصَارِ	وَاللّٰهُ	خَلَقَ	كُلَّ	دَآبَّةٍ	مِّنۡ مَّآءٍ	فَمِنۡهُمۡ	مَّنۡ
بیشک	اس میں	عبرت ہے	اہل بصیرت کے لیے	اور اللہ ہی نے	پیدا کیا	ہر	جاندار	پانی سے	پس ان میں سے کچھ	جو

اہل بصارت کے لیے اس میں بڑی عبرت ہے۔ اور اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا، تو ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ

يَّمۡشِىۡ عَلٰى بَطۡنِهٖ‌ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰى رِجۡلَيۡنِ‌ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰٓى اَرۡبَعٍ‌ؕ

يَّمۡشِىۡ	عَلٰى بَطۡنِهٖ	وَمِنۡهُمۡ	مَّنۡ	يَّمۡشِىۡ	عَلٰى رِجۡلَيۡنِ	وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ	يَّمۡشِىۡ	عَلٰٓى اَرۡبَعٍ
چلتے ہیں	اپنے پیٹ کے بل	اور ان میں سے کچھ	وہ جو	چلتے ہیں	دو پاؤں پر	اور ان میں سے کچھ وہ جو	چلتے ہیں	چار (پاؤں) پر

پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں،

يَخۡلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ‌ؕ

يَخۡلُقُ اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ	لَقَدۡ	اَنۡزَلۡنَاۤ	اٰيٰتٍ	مُّبَيِّنٰتٍ
پیدا کرتا ہے اللہ	جو	چاہتا ہے	بیشک اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	بیشک	نازل کیں ہم نے	آیات	روشن/ واضح

اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم ہی نے روشن آیتیں نازل کی ہیں،

وَ اللّٰهُ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۴۶﴾ وَ يَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

وَ اللّٰهُ	يَهۡدِىۡ	مَنۡ يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُسۡتَقِيۡمٍ	وَ يَقُوۡلُوۡنَ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ
اوراللہ	ہدایت دیتا ہے	جس کو چاہتا ہے	طرف	راستہ	سیدھا	اور وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر

اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ اور (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر

وَ بِالرَّسُوۡلِ وَ اَطَعۡنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ؕ وَ مَاۤ اُولٰٓئِكَ

وَ بِالرَّسُوۡلِ	وَ اَطَعۡنَا	ثُمَّ	يَتَوَلّٰى	فَرِيۡقٌ	مِنۡهُمۡ	مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ	وَ مَا	اُولٰٓئِكَ
اوررسول پر	اورحکم مان لیاہم نے	پھر	پھرجاتا ہے	ایک فرقہ	ان میں سے	اس کے بعد	اورنہیں	یہ لوگ

ایمان لائے اور (ان کا) حکم مان لیا، پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فرقہ پھر جاتا ہے، اور یہ لوگ صاحبِ

بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ اِذَا دُعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ لِيَحۡكُمَ بَيۡنَهُمۡ اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ

بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ اِذَا	دُعُوۡا	اِلَى	اللّٰهِ	وَ رَسُوۡلِهٖ	لِيَحۡكُمَ	بَيۡنَهُمۡ	اِذَا	فَرِيۡقٌ	مِنۡهُمۡ
ایمان لانے والے	اورجب	انکو بلایا جاتا ہے	طرف	اللہ	اوراس کے رسول کی	تاکہ وہ فیصلہ کرے	ان کے درمیان	تب	ایک فریق	ان میں سے

ایمان ہی نہیں ہیں۔اور جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ (رسول اللہ) ان کا قضیہ چکا دیں تو ان میں سے ایک فرقہ

مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنۡ يَّكُنۡ لَّهُمُ الۡحَـقُّ يَاۡتُوۡۤا اِلَيۡهِ مُذۡعِنِيۡنَ ؕ﴿۴۹﴾ اَفِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ

مُعۡرِضُوۡنَ	وَاِنۡ	يَكُنۡ	لَهُمۡ	الۡحَقُّ	يَاۡتُوۡا	اِلَيۡهِ	مُذۡعِنِيۡنَ	اَفِىۡ	قُلُوۡبِهِمۡ	مَرَضٌ
منہ پھیر لیتا ہے	اوراگر	ہو	ان کے لیے	حق	چلے آتے ہیں	اس کی طرف	مطیع ہو کر	کیا میں	ان کے دلوں	مرض ہے

منہ پھیر لیتا ہے۔ اور اگر (معاملہ) حق (ہو اور) ان کو (پہنچتا) ہو تو ان کی طرف مطیع ہو کر چلے آتے ہیں۔ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے

اَمِ ارۡتَابُوۡۤا اَمۡ يَخَافُوۡنَ اَنۡ يَّحِيۡفَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ وَ رَسُوۡلُهٗ ؕ بَلۡ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اَمۡ	اِرۡتَابُوۡا	اَمۡ	يَخَافُوۡنَ	اَنۡ	يَحِيۡفَ	اللّٰهُ	عَلَيۡهِمۡ	وَ رَسُوۡلُهٗ	بَلۡ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
یا	وہ شک میں پڑے ہوئے ہیں	یا	وہ ڈرتے ہیں	کہ	ظلم کرے گا	اللہ	ان پر	اوراس کارسول	بلکہ	یہی لوگ	وہ/خود

یا (یہ) شک میں ہیں یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے حق میں ظلم کریں گے؟ (نہیں) بلکہ یہ خود

الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّمَا كَانَ قَوۡلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذَا دُعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ لِيَحۡكُمَ ع ۶ ۱۲ النصف

الظّٰلِمُوۡنَ	اِنَّمَا	كَانَ	قَوۡلَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اِذَا	دُعُوۡا	اِلَى اللّٰهِ	وَ رَسُوۡلِهٖ	لِيَحۡكُمَ
ظالم ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	ہے	بات	مومنوں کی	جب	وہ بلائے جاتے ہیں	اللہ کی طرف	اوراس کے رسول کی	کہ وہ فیصلہ کرے

ظالم ہیں۔ مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ

بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۭ وَ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَ مَنْ يُّطِعِ

بَيْنَهُمْ	اَنْ	يَّقُوْلُوْا	سَمِعْنَا	وَ اَطَعْنَا	وَ اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ مَنْ	يُّطِعِ
ان کے درمیان	یہ کہ	وہ کہیں	سنا ہم نے	اور اطاعت کی ہم نے	اور یہی لوگ ہیں	وہ	فلاح پانے والے	اور جو شخص	اطاعت کرے گا

کریں تو کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا، اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَخْشَ اللّٰهَ وَ يَتَّقْهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ

اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	وَ يَخْشَ اللّٰهَ	وَ يَتَّقْهِ	فَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْفَاۗىِٕزُوْنَ	وَ اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ
اللہ کی	اور اسکے رسول کی	اور اللہ سے ڈرے گا	اور اسکی پرہیزگاری کرے گا	پس یہی لوگ	وہ	کامیاب ہونے والے ہیں	اور قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی

کرے گا اور اللہ سے ڈرے گا اور اس کا تقویٰ اختیار کرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ اور (یہ) اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے

جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۭ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ۭ اِنَّ

جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَىِٕنْ	اَمَرْتَهُمْ	لَيَخْرُجُنَّ	قُلْ	لَا تُقْسِمُوْا	طَاعَةٌ	مَعْرُوْفَةٌ	اِنَّ
سخت سخت	اپنی قسمیں	البتہ اگر	آپ حکم دیں ان کو	وہ ضرور نکل کھڑے ہوں گے	کہہ دیجئے	تم نہ قسمیں کھاؤ	اطاعت	پسندیدہ (درکار ہے)	بیشک

ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو (سب گھروں سے) نکل کھڑے ہوں، کہہ دو کہ مت قسمیں کھاؤ، پسندیدہ فرمانبرداری (درکار ہے)۔ بیشک

اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا

اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	قُلْ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا
اللہ	خبردار ہے	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	کہہ دیجئے	اطاعت کرو اللہ کی	اور اطاعت کرو رسول کی	پس اگر	منہ موڑو گے

اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔ کہہ دو کہ اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول (اللہ) کے حکم پر چلو، اگر منہ موڑو گے

فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۭ وَ اِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۭ وَ مَا

فَاِنَّمَا	عَلَيْهِ	مَا	حُمِّلَ	وَ عَلَيْكُمْ	مَا	حُمِّلْتُمْ	وَ اِنْ	تُطِيْعُوْهُ	تَهْتَدُوْا	وَ مَا
تو صرف	اس (رسول) پر ہے	جو	اس پر ذمہ داری ڈالی گئی	اور تم پر ہے	جو	تم پر ذمہ داری ڈالی گئی	اور اگر	تم اسکی اطاعت کرو گے	تو ہدایت پاؤ گے	اور نہیں

تو رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو ان کے ذمہ ہے اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمہ ہے۔ اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا رستہ پاؤ

عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا

عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	وَعَدَ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَ عَمِلُوْا
پر	رسول	مگر	پیغام پہنچانا	صاف صاف	وعدہ کیا اللہ نے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور انہوں نے عمل کیے

گے، اور رسول کے ذمے تو صاف صاف (احکام اللہ کا) پہنچا دینا ہے۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے

الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ

الصّٰلِحٰتِ	لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	فِي الْاَرْضِ	كَمَا	اِسْتَخْلَفَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
نیک	البتہ وہ ضرور خلیفہ بنا دے گا ان کو	زمین میں	جس طرح	اس نے خلیفہ بنایا	ان لوگوں کو جو	ان سے پہلے تھے

اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا

وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ

وَ لَيُمَكِّنَنَّ	لَهُمْ	دِيْنَهُمُ	الَّذِيْ	اِرْتَضٰى	لَهُمْ	وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ	مِنْۢ بَعْدِ	خَوْفِهِمْ
اور ضرور جما دے گا	ان کیلئے	ان کے دین کو	وہ جو	اس نے پسند کیا	ان کیلئے	اور ضرور بدلے میں دے گا ان کو	بعد	ان کے خوف کے

اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لیے پسند کیا ہے مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے

اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ۭ وَ مَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اَمْنًا	يَعْبُدُوْنَنِيْ	لَا يُشْرِكُوْنَ	بِيْ	شَيْـًٔا	وَ مَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
امن	وہ میری عبادت کریں گے	نہ شریک بنائیں گے	میرے ساتھ	کسی چیز کو	اور جو شخص	کفر کرے	بعد	اس کے	تو یہی لوگ	وہ

گا، وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے، اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ

الْفٰسِقُوْنَ ۝۵۵ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ

الْفٰسِقُوْنَ	وَ اَقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتُوْا	الزَّكٰوةَ	وَ اَطِيْعُوْا	الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ
فاسق ہیں	اور قائم کرو	نماز	اور دو	زکوٰۃ	اور اطاعت کرو	رسول کی	تاکہ تم

بدکردار ہیں۔ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبر کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ۝۵۶ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ

تُرْحَمُوْنَ	لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مُعْجِزِيْنَ ❶	فِي الْاَرْضِ	وَ مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ
تم پر رحم کیا جائے	آپ ہرگز خیال نہ کریں	جو لوگ	کافر ہیں	عاجز کرنیوالے ہیں	زمین میں	اور ان کا ٹھکانا	آگ ہے

رحمت کی جائے۔ (اور) ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ (ہم کو) زمین میں مغلوب کر دیں گے، (یہ جا ہی کہاں سکتے ہیں) ان کا ٹھکانا دوزخ ہے،

وَ لَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۵۷ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ ع ۷/۱۳

وَ لَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِيَسْتَاْذِنْكُمْ	الَّذِيْنَ	مَلَكَتْ
اور یقیناً کیسا برا ہے	ٹھکانا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	چاہیے کہ اجازت لیا کریں تم سے	وہ لوگ جو	مالک ہوئے

اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ مومنو! تمہارے غلام، لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو

❶ مُعْجِزِيْنَ: عاجز کرنے والے ہیں، مغلوب کرنے والے ہیں۔

اَيۡمَانُكُمۡ وَ الَّذِيۡنَ لَمۡ يَبۡلُغُوا الۡحُلُمَ مِنۡكُمۡ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنۡ قَبۡلِ صَلٰوةِ

اَيۡمَانُكُمۡ	وَ الَّذِيۡنَ	لَمۡ يَبۡلُغُوۡا	الۡحُلُمَ	مِنۡكُمۡ	ثَلٰثَ	مَرّٰتٍ	مِنۡ	قَبۡلِ	صَلٰوةِ
تمہارے دائیں ہاتھ یعنی لونڈی غلام	اور وہ جو	نہیں پہنچے	بلوغ کو	تم میں سے	تین	دفعہ/بار	سے	پہلے	نماز

نہیں پہنچے تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں) تم سے اجازت لیا کریں، (ایک تو) نمازِ صبح سے

الۡفَجۡرِ وَ حِيۡنَ تَضَعُوۡنَ ثِيَابَكُمۡ مِّنَ الظَّهِيۡرَةِ وَ مِنۡۢ بَعۡدِ صَلٰوةِ الۡعِشَآءِ ۚ

الۡفَجۡرِ	وَ حِيۡنَ	تَضَعُوۡنَ	ثِيَابَكُمۡ	مِنَ الظَّهِيۡرَةِ	وَ مِنۡۢ بَعۡدِ	صَلٰوةِ الۡعِشَآءِ
فجر	اور جس وقت	تم اتار دیتے ہو	اپنے کپڑے	دوپہر کے وقت	اور بعد	عشاء کی نماز کے

پہلے اور (دوسرے گرمی کی) دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور (تیسرے) عشاء کی نماز کے بعد،

ثَلٰثُ عَوۡرٰتٍ لَّكُمۡ ؕ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ وَ لَا عَلَيۡهِمۡ جُنَاحٌۢ بَعۡدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوۡنَ

ثَلٰثُ	عَوۡرٰتٍ	لَكُمۡ	لَيۡسَ	عَلَيۡكُمۡ	وَ لَا	عَلَيۡهِمۡ	جُنَاحٌ	بَعۡدَهُنَّ	طَوّٰفُوۡنَ
تین	پردے	تمہارے لیے	نہیں ہے	تم پر	اور نہ	ان پر	کوئی گناہ	ان (اوقات) کے بعد	چکر لگاتے رہتے ہیں

(یہ) تین (وقت) تمہارے پردے (کے) ہیں، ان کے (آگے) پیچھے (یعنی دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر، کہ (کام کاج کے لیے)

عَلَيۡكُمۡ بَعۡضُكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ

عَلَيۡكُمۡ	بَعۡضُكُمۡ	عَلٰى	بَعۡضٍ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الۡاٰيٰتِ	وَ اللّٰهُ	عَلِيۡمٌ
تم پر	بعض تمہارے	پر	بعض	اس طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیات	اور اللہ	بڑا جاننے والا

ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے، اور اللہ بڑا علم والا (اور)

حَكِيۡمٌ ﴿۵۸﴾ وَ اِذَا بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ مِنۡكُمُ الۡحُلُمَ فَلۡيَسۡتَاۡذِنُوۡا كَمَا اسۡتَاۡذَنَ

حَكِيۡمٌ	وَ اِذَا	بَلَغَ	الۡاَطۡفَالُ	مِنۡكُمُ	الۡحُلُمَ	فَلۡيَسۡتَاۡذِنُوۡا	كَمَا	اِسۡتَاۡذَنَ
بڑا حکمت والا ہے	اور جب	پہنچیں	لڑکے	تم میں سے/تمہارے	شعور کو	پس چاہیے کہ اجازت لیں	جس طرح	اجازت حاصل کرتے رہے ہیں

بڑا حکمت والا ہے۔ اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے جس طرح ان سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت

الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۵۹﴾

الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ	لَكُمۡ	اٰيٰتِهٖ	وَ اللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	حَكِيۡمٌ
وہ لوگ جو	ان سے پہلے تھے	اسی طرح	بیان کرتا ہے اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیات	اور اللہ	سب کچھ جاننے والا	بڑی حکمت والا ہے

حاصل کرتے رہے ہیں، اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

وَ الۡقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِیۡ لَا یَرۡجُوۡنَ نِکَاحًا فَلَیۡسَ عَلَیۡهِنَّ جُنَاحٌ اَنۡ

وَ الۡقَوَاعِدُ	مِنَ النِّسَآءِ	الّٰتِیۡ	لَا یَرۡجُوۡنَ	نِکَاحًا	فَلَیۡسَ	عَلَیۡهِنَّ	جُنَاحٌ	اَنۡ
اور بڑی عمر کی	عورتیں	وہ جو	نہیں امید رکھتیں	نکاح کی	پس نہیں ہے	ان پر	کوئی گناہ	یہ کہ

اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ کپڑے اتار (کر سر ننگا کر) لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں

یَّضَعۡنَ ثِیَابَهُنَّ غَیۡرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِیۡنَةٍ ؕ وَ اَنۡ یَّسۡتَعۡفِفۡنَ خَیۡرٌ لَّهُنَّ ؕ وَ اللّٰهُ

یَضَعۡنَ	ثِیَابَهُنَّ	غَیۡرَ	مُتَبَرِّجٰتٍ	بِزِیۡنَةٍ	وَ اَنۡ	یَسۡتَعۡفِفۡنَ	خَیۡرٌ	لَهُنَّ	وَ اللّٰهُ
اتار لیا کریں	اپنی چادریں	نہ	نمائش کرتے ہوئے	زینت کی	اور یہ کہ	وہ بچیں	تو بہتر ہے	ان کے لیے	اور اللہ

بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں، اور اگر اس سے بھی بچیں تو (یہ) ان کے حق میں بہتر ہے۔ اور اللہ

سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۶۰﴾ لَیۡسَ عَلَی الۡاَعۡمٰی حَرَجٌ وَّ لَا عَلَی الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا

سَمِیۡعٌ	عَلِیۡمٌ	لَیۡسَ	عَلَی الۡاَعۡمٰی	حَرَجٌ	وَ لَا	عَلَی الۡاَعۡرَجِ	حَرَجٌ	وَ لَا
سب کچھ سننے والا	سب کچھ جاننے والا ہے	نہیں ہے	اندھے پر	کوئی گناہ	اور نہ	لنگڑے پر	کوئی گناہ	اور نہ

سنتا، جانتا ہے۔ نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر

عَلَی الۡمَرِیۡضِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلٰۤی اَنۡفُسِکُمۡ اَنۡ تَاۡکُلُوۡا مِنۡۢ بُیُوۡتِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ

عَلَی الۡمَرِیۡضِ	حَرَجٌ	وَ لَا	عَلٰۤی اَنۡفُسِکُمۡ	اَنۡ	تَاۡکُلُوۡا	مِنۡۢ بُیُوۡتِکُمۡ	اَوۡ	بُیُوۡتِ
مریض پر	کوئی گناہ	اور نہ	تمہاری جانوں پر/خود تم پر	یہ کہ	تم کھاؤ	اپنے گھروں سے	یا	گھروں سے

اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے

اٰبَآئِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ اُمَّهٰتِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ اِخۡوَانِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ اَخَوٰتِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ

اٰبَآئِکُمۡ	اَوۡ بُیُوۡتِ	اُمَّهٰتِکُمۡ	اَوۡ بُیُوۡتِ	اِخۡوَانِکُمۡ	اَوۡ بُیُوۡتِ	اَخَوٰتِکُمۡ	اَوۡ بُیُوۡتِ
اپنے باپوں کے	یا گھروں سے	اپنی ماؤں کے	یا گھروں سے	اپنے بھائیوں کے	یا گھروں سے	اپنی بہنوں کے	یا گھروں سے

گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے

اَعۡمَامِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ عَمّٰتِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ اَخۡوَالِکُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ خٰلٰتِکُمۡ اَوۡ مَا

اَعۡمَامِکُمۡ	اَوۡ بُیُوۡتِ	عَمّٰتِکُمۡ	اَوۡ بُیُوۡتِ	اَخۡوَالِکُمۡ	اَوۡ بُیُوۡتِ	خٰلٰتِکُمۡ	اَوۡ	مَا
اپنے چچاؤں کے	یا گھروں سے	اپنی پھوپھیوں کے	یا گھروں سے	اپنے ماموؤں کے	یا گھروں سے	اپنی خالاؤں کے	یا	اس سے کہ

گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے

مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ

مَلَكْتُمْ	مَفَاتِحَهٗ	اَوْ	صَدِيْقِكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَاْكُلُوْا	جَمِيْعًا	اَوْ
تمہاری سپردگی میں ہوں	جس کی کنجیاں	یا	اپنے دوستوں (کے گھروں) سے	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ	کہ	تم کھاؤ	سب مل کر	یا

جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے، (اور اس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا

اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اَشْتَاتًا	فَاِذَا	دَخَلْتُمْ	بُيُوْتًا	فَسَلِّمُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	تَحِيَّةً	مِنْ	عِنْدِ اللّٰهِ
جداجدا	پھر جب	داخل ہوتم	گھروں میں	توسلام کرو	اپنے نفسوں (یعنی گھروالوں) کو	دعا/تحفہ ہے	سے	پاس اللہ

جدا جدا، اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو (یہ) اللہ کی طرف سے مبارک اور

ع ۸ ۱۴ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّمَا

مُبٰرَكَةً	طَيِّبَةً	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	اِنَّمَا
بابرکت	پاکیزہ	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیات	تاکہ تم	عقل کرو	صرف

پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ مومن

الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ

الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	وَاِذَا	كَانُوْا	مَعَهٗ	عَلٰٓى اَمْرٍ	جَامِعٍ
مومن	وہ لوگ ہیں جو	ایمان لائے	اللہ پر	اوراس کے رسول پر	اورجب	وہ ہوتے ہیں	اس(رسول) کے ساتھ	کام پر	اجتماعی

تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، اور جب کبھی ایسے کام کے لیے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو، اللہ کے پیغمبر کے پاس جمع ہوں

لَمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

لَمْ يَذْهَبُوْا	حَتّٰى	يَسْتَاْذِنُوْهُ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
نہیں چلے جاتے	یہاں تک کہ	اجازت لیں اس سے (رسول سے)	بیشک	جولوگ	اجازت حاصل کرتے ہیں آپ سے	وہی	لوگ ہیں جو

تو ان سے اجازت لیے بغیر چلے نہیں جاتے، اے پیغمبر! جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	فَاِذَا	اِسْتَاْذَنُوْكَ	لِبَعْضِ	شَاْنِهِمْ	فَاْذَنْ
ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اوراس کے رسول پر	پس جب	وہ اجازت طلب کریں آپ سے	لیے کسی	اپنے کام	تو اجازت دے دیں

اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں، سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لیے اجازت مانگا کریں تو ان میں سے

لِّمَنۡ شِئۡتَ مِنۡهُمۡ وَ اسۡتَغۡفِرۡ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۶۲﴾

لِمَنۡ	شِئۡتَ	مِنۡهُمۡ	وَ اسۡتَغۡفِرۡ	لَهُمۡ	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	رَحِيۡمٌ
جس کیلئے	آپ چاہیں	ان میں سے	اور بخشش مانگیں	ان کیلئے	اللہ سے	بیشک اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لیے اللہ سے بخشش مانگا کرو، کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَيۡنَكُمۡ كَدُعَآءِ بَعۡضِكُمۡ بَعۡضًا ؕ قَدۡ يَعۡلَمُ

لَا تَجۡعَلُوۡا ❶	دُعَآءَ	الرَّسُوۡلِ	بَيۡنَكُمۡ	كَدُعَآءِ	بَعۡضِكُمۡ	بَعۡضًا	قَدۡ	يَعۡلَمُ
تم نہ بناؤ/نہ سمجھو	بلانے کو	رسول کے	درمیان اپنے	جیسے بلانا	تمہارے ایک کا	دوسرے کو	بیشک	جانتا ہے

مومنو! پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو، بیشک اللہ کو

اللّٰهُ الَّذِيۡنَ يَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡكُمۡ لِوَاذًا ۚ فَلۡيَحۡذَرِ الَّذِيۡنَ يُخَالِفُوۡنَ عَنۡ اَمۡرِهٖۤ

اللّٰهُ	الَّذِيۡنَ	يَتَسَلَّلُوۡنَ	مِنۡكُمۡ	لِوَاذًا	فَلۡيَحۡذَرۡ	الَّذِيۡنَ	يُخَالِفُوۡنَ	عَنۡ اَمۡرِهٖ
اللہ	ان لوگوں کو جو	چپکے سے چل دیتے ہیں	تم میں سے	آنکھ بچا کر	پس چاہیے کہ ڈریں	وہ لوگ جو	مخالفت کرتے ہیں	اس کے حکم کی

وہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں، تو جو لوگ ان کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیے

اَنۡ تُصِيۡبَهُمۡ فِتۡنَةٌ اَوۡ يُصِيۡبَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

اَنۡ	تُصِيۡبَهُمۡ	فِتۡنَةٌ	اَوۡ	يُصِيۡبَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ	اَلَا	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ
کہ	(کہیں) پہنچے ان کو	کوئی فتنہ	یا	پہنچے ان کو	عذاب	دردناک	دیکھو	بیشک	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں

کہ (ایسا نہ ہو کہ) ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو۔ دیکھو، جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

وَ الۡاَرۡضِ ؕ قَدۡ يَعۡلَمُ مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ ؕ وَ يَوۡمَ يُرۡجَعُوۡنَ اِلَيۡهِ فَيُنَبِّئُهُمۡ

وَ الۡاَرۡضِ	قَدۡ يَعۡلَمُ	مَا	اَنۡتُمۡ	عَلَيۡهِ	وَ يَوۡمَ	يُرۡجَعُوۡنَ	اِلَيۡهِ	فَيُنَبِّئُهُمۡ
اور زمین (میں ہے)	بیشک وہ جانتا ہے	اسکو کہ	تم	جس پر	اور اس دن	وہ لوٹائے جائینگے	اس کی طرف	پھر وہ خبر دے گا ان کو

سب اللہ ہی کا ہے، جس (طریق) پر تم ہو وہ اسے جانتا ہے، اور جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ کرتے

بِمَا عَمِلُوۡا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۶۴﴾ ع ۹ ۳ ۱۵

بِمَا	عَمِلُوۡا	وَ اللّٰهُ	بِكُلِّ شَىۡءٍ	عَلِيۡمٌ
اس کی جو	انہوں نے عمل کیا	اور اللہ	ہر چیز سے	واقف ہے

رہے وہ ان کو بتا دے گا۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

❶ لَا تَجۡعَلُوۡا: تم نہ بناؤ، یعنی تم نہ سمجھو۔

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۷۷ — رُكُوْعَاتُهَا ۶

الْفُرْقَان	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
قرآن/امتیاز/معیار	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ ① الَّذِيْ لَهٗ

تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْفُرْقَانَ	عَلٰى	عَبْدِهٖ	لِيَكُوْنَ	لِلْعٰلَمِيْنَ	نَذِيْرًا	الَّذِيْ	لَهٗ
بہت ہی بابرکت ہے	وہ جس نے	نازل کیا	قرآن	پر	اپنے بندے	تاکہ وہ ہو	اہل عالم کو	ڈرانے والا	وہ جو	اسی کی

وہ (خدائے عزوجل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو ہدایت کرے۔ وہی کہ آسمانوں

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ لَمْ يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَ لَمْ يَكُنْ	لَهٗ	شَرِيْكٌ	فِي الْمُلْكِ
بادشاہی ہے	آسمانوں	اور زمین کی	اور نہیں اس نے بنایا	بیٹا	اور نہیں ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں

اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں

وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ② وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا

وَ خَلَقَ	كُلَّ	شَيْءٍ	فَقَدَّرَهٗ	تَقْدِيْرًا	وَ اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	اٰلِهَةً	لَا يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا
اور پیدا کیا اس نے	ہر	چیز کو	پھر مقرر کیا اس کا	ایک اندازہ	اور بنا لیے انہوں نے	اس کے سوا	معبود	نہیں پیدا کرتے	کچھ بھی

اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا۔ اور لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا لیے جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے

وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ وَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا وَّ لَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّ لَا

وَ هُمْ	يُخْلَقُوْنَ	وَ لَا يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	ضَرًّا	وَ لَا نَفْعًا	وَ لَا يَمْلِكُوْنَ	مَوْتًا	وَ لَا
اور وہ	خود پیدا کیے گئے ہیں	اور نہیں اختیار رکھتے	اپنی جانوں کے لیے	نقصان کا	اور نہ نفع کا	اور نہ اختیار رکھتے ہیں	موت کا	اور نہ

اور خود پیدا کیے گئے ہیں اور نہ اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا ان کے اختیار میں ہے اور نہ

حَيٰوةً وَّ لَا نُشُوْرًا ③ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ۨافْتَرٰىهُ وَ اَعَانَهٗ

حَيٰوةً	وَ لَا نُشُوْرًا	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِنْ	هٰذَا	اِلَّا	اِفْكٌ	اِفْتَرٰىهُ	وَ اَعَانَهٗ
زندگی کا	اور نہ دوبارہ جی اٹھنے کا	اور کہا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	نہیں	یہ	مگر	جھوٹ	اس نے گھڑ لیا اس کو	اور مدد کی اس کی

جینا اور نہ (مر کر) اٹھ کھڑے ہونا۔ اور کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہیں جو اس (مدعی رسالت) نے بنا لی ہیں اور اور لوگوں نے اس میں

عَلَيۡهِ قَوۡمٌ اٰخَرُوۡنَ ۛۚ فَقَدۡ جَآءُوۡ ظُلۡمًا وَّ زُوۡرًا ﴿۴﴾ وَ قَالُوۡۤا اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ اكۡتَتَبَهَا معانقة ١٠

عَلَيۡهِ	قَوۡمٌ	اٰخَرُوۡنَ	فَقَدۡ	جَآءُوۡ	ظُلۡمًا	وَ زُوۡرًا	وَ قَالُوۡۤا	اَسَاطِيۡرُ	الۡاَوَّلِيۡنَ	اِكۡتَتَبَهَا
اس پر	لوگوں نے	دوسرے	پس بیشک	آئے وہ	ظلم	اور جھوٹ پر	اور کہا انہوں نے	کہانیاں ہیں	پہلے لوگوں کی	اس نے لکھوا لیا ہے ان کو

اس کی مدد کی ہے، یہ لوگ (ایسا کہنے سے) ظلم اور جھوٹ پر (اتر) آئے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس نے جمع کر رکھا ہے

فَهِىَ تُمۡلٰى عَلَيۡهِ بُكۡرَةً وَّ اَصِيۡلًا ﴿۵﴾ قُلۡ اَنۡزَلَهُ الَّذِىۡ يَعۡلَمُ السِّرَّ فِى السَّمٰوٰتِ

فَهِىَ	تُمۡلٰى	عَلَيۡهِ	بُكۡرَةً	وَ اَصِيۡلًا	قُلۡ	اَنۡزَلَهُ	الَّذِىۡ	يَعۡلَمُ	السِّرَّ	فِى السَّمٰوٰتِ
پس وہ	پڑھی جاتی ہیں	اس پر	صبح	اور شام	کہہ دیجئے	نازل کیا اس کو	اس نے جو	جانتا ہے	پوشیدہ باتیں	آسمانوں میں

اور وہ صبح شام اس کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔ کہہ دو کہ اس کو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو

وَ الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۶﴾ وَ قَالُوۡا مَالِ هٰذَا الرَّسُوۡلِ يَاۡكُلُ الطَّعَامَ

وَ الۡاَرۡضِ	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفُوۡرًا	رَحِيۡمًا	وَ قَالُوۡا	مَالِ	هٰذَا	الرَّسُوۡلِ	يَاۡكُلُ	الطَّعَامَ
اور زمین کی	بیشک وہ	ہے	بڑا بخشنے والا	بڑا رحم کرنے والا	اور کہا انہوں نے	کیسا ہے	یہ	رسول	کھاتا ہے	کھانا

جانتا ہے، بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور کہتے ہیں کہ یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے

وَ يَمۡشِىۡ فِى الۡاَسۡوَاقِ ؕ لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ مَلَكٌ فَيَكُوۡنَ مَعَهٗ نَذِيۡرًا ۙ﴿۷﴾ اَوۡ يُلۡقٰۤى اِلَيۡهِ كَنۡزٌ

وَ يَمۡشِىۡ	فِى الۡاَسۡوَاقِ	لَوۡلَا	اُنۡزِلَ	اِلَيۡهِ	مَلَكٌ	فَيَكُوۡنَ	مَعَهٗ	نَذِيۡرًا	اَوۡ	يُلۡقٰى	اِلَيۡهِ	كَنۡزٌ
اور چلتا ہے	بازاروں میں	کیوں نہیں	نازل کیا گیا	اس پر	کوئی فرشتہ	پس ہوتا	اسکے ساتھ	ڈرانے والا	یا	ڈالا جاتا	اس کی طرف	ایک خزانہ

اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے! اس پر کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اس کے ساتھ ہدایت کرنے کو رہتا؟ یا اس کی طرف (آسمان سے) خزانہ اتارا جاتا

اَوۡ تَكُوۡنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاۡكُلُ مِنۡهَا ؕ وَ قَالَ الظّٰلِمُوۡنَ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا ﴿۸﴾

اَوۡ	تَكُوۡنُ	لَهٗ	جَنَّةٌ	يَاۡكُلُ	مِنۡهَا	وَ قَالَ	الظّٰلِمُوۡنَ	اِنۡ	تَتَّبِعُوۡنَ	اِلَّا	رَجُلًا	مَسۡحُوۡرًا
یا	ہوتا	اس کیلئے	ایک باغ	وہ کھاتا	اس میں سے	اور کہا	ظالموں نے	نہیں	تم پیروی کرتے	مگر	ایک انسان کی	جادو زدہ

یا اس کا کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا! اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو۔

اُنۡظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُوۡا لَكَ الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَبِيۡلًا ﴿۹﴾ تَبٰرَكَ الَّذِىۡۤ اِنۡ ع ١ ٩ ١٦

اُنۡظُرۡ	كَيۡفَ	ضَرَبُوۡا	لَكَ	الۡاَمۡثَالَ	فَضَلُّوۡا	فَلَا	يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	سَبِيۡلًا	تَبٰرَكَ	الَّذِىۡ	اِنۡ
دیکھئے	کس کس طرح	بیان کیں انہوں نے	آپ کیلئے	مثالیں	سو وہ گمراہ ہوگئے	پس نہیں	وہ پاسکتے	راستہ	بہت ہی بابرکت ہے	وہ ذات جو	اگر

(اے پیغمبرؐ!) دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں کرتے ہیں، سو گمراہ ہوگئے اور رستہ نہیں پاسکتے۔ وہ (اللہ) بہت بابرکت ہے جو اگر

شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿١٠﴾

شَآءَ	جَعَلَ	لَكَ	خَيْرًا	مِنْ ذٰلِكَ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ يَجْعَلْ	لَكَ	قُصُوْرًا
چاہے	بنادے	آپ کیلئے	بہتر	اس سے بھی	باغات	بہہ رہی ہوں	جن کے نیچے	نہریں	اور بنادے	آپ کیلئے	محل

چاہے تو تمہارے لیے اس سے بہتر (چیزیں) بنا دے (یعنی) باغات جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں، نیز تمہارے لیے محل بنا دے۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿١١﴾ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ

بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالسَّاعَةِ	وَ اَعْتَدْنَا	لِمَنْ	كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ	سَعِيْرًا	اِذَا	رَاَتْهُمْ	مِنْ	مَكَانٍ
بلکہ	جھٹلایا انہوں نے	قیامت کو	اور تیار کی ہم نے	اس شخص کیلئے جس نے	جھٹلایا	قیامت کو	دوزخ	جب	وہ (دوزخ) دیکھے گی ان کو	سے	جگہ

بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لیے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔ جس وقت وہ ان کو دور سے دیکھے گی تو (غضبناک ہو رہی

بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ﴿١٢﴾ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا

بَعِيْدٍ	سَمِعُوْا	لَهَا	تَغَيُّظًا	وَ زَفِيْرًا	وَ اِذَا	اُلْقُوْا	مِنْهَا	مَكَانًا	ضَيِّقًا	مُقَرَّنِيْنَ	دَعَوْا
دور	وہ سنیں گے	اس کا	جوش مارنا	اور چیخنا چلانا	اور جب	وہ ڈالے جائیں گے	اس میں سے	کسی جگہ	تنگ	جکڑے ہوئے	پکاریں گے

ہوگی اور) یہ اس کے جوش (غضب) کو اور چیخنے چلانے کو سنیں گے۔ اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں

هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿١٣﴾ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿١٤﴾ قُلْ اَذٰلِكَ

هُنَالِكَ	ثُبُوْرًا	لَا تَدْعُوْا	الْيَوْمَ	ثُبُوْرًا	وَاحِدًا	وَ ادْعُوْا	ثُبُوْرًا	كَثِيْرًا	قُلْ	اَ ذٰلِكَ
وہاں	موت کو	مت پکارو	آج	موت	ایک	اور پکارو	موتوں کو	بہت سی	کہہ دیجئے	کیا یہ

موت کو پکاریں گے۔ آج ایک ہی موت کو نہ پکارو، بہت سی موتوں کو پکارو۔ پوچھو کہ یہ

خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿١٥﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا

خَيْرٌ	اَمْ	جَنَّةُ	الْخُلْدِ	الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	كَانَتْ	لَهُمْ	جَزَآءً	وَ مَصِيْرًا	لَهُمْ	فِيْهَا	مَا
بہتر ہے	یا	جنت	جاودانی / ہمیشگی کی	وہ جس کا	وعدہ کیا گیا	پرہیزگاروں سے	ہے	ان کیلئے	جزا / بدلہ	اور ٹھکانا	ان کیلئے	اس میں	جو کچھ

بہتر ہے یا بہشت جاودانی؟ جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے، یہ ان (کے عملوں) کا بدلہ اور رہنے کا ٹھکانا ہوگا۔ وہاں جو چاہیں گے

يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ۭ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿١٦﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ

يَشَآءُوْنَ	خٰلِدِيْنَ	كَانَ	عَلٰى رَبِّكَ	وَعْدًا	مَسْـُٔوْلًا	وَ يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	وَ مَا	يَعْبُدُوْنَ
وہ چاہیں گے	ہمیشہ رہیں گے	یہ ہے	آپکے رب پر	وعدہ	مانگا ہوا / قابل درخواست	اور اس دن	وہ جمع کرے گا ان کو	اور جن کو	وہ پوجتے ہیں

ان کیلئے (میسر) ہوگا، ہمیشہ اس میں رہیں گے، یہ وعدہ اللہ کو (پورا کرنا) لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے۔ اور جس دن (اللہ) ان کو اور ان کو جنہیں

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَيَقُوۡلُ ءَ اَنۡتُمۡ اَضۡلَلۡتُمۡ عِبَادِيۡ هٰٓؤُلَآءِ اَمۡ هُمۡ ضَلُّوا السَّبِيۡلَ ؕ ۱۷

مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ	فَيَقُوۡلُ	ءَ اَنۡتُمۡ	اَضۡلَلۡتُمۡ	عِبَادِيۡ	هٰٓؤُلَآءِ	اَمۡ	هُمۡ	ضَلُّوۡا	السَّبِيۡلَ
سوائے	اللہ کے	پھر فرمائے گا	کیا تم نے	گمراہ کیا تھا	میرے بندوں کو	ان	یا	وہ	خود گمراہ ہو گئے تھے	راستے سے

یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں، جمع کرے گا تو فرمائے گا، کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے؟

قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ مَا كَانَ يَنۡۢبَغِيۡ لَنَآ اَنۡ نَّتَّخِذَ مِنۡ دُوۡنِكَ مِنۡ اَوۡلِيَآءَ وَلٰكِنۡ مَّتَّعۡتَهُمۡ

قَالُوۡا	سُبۡحٰنَكَ	مَا كَانَ	يَنۡۢبَغِيۡ	لَنَا	اَنۡ	نَّتَّخِذَ	مِنۡ دُوۡنِكَ	مِنۡ اَوۡلِيَآءَ	وَ لٰكِنۡ	مَّتَّعۡتَهُمۡ
کہیں گے	(اے اللہ) تو پاک ہے	نہیں تھا	لائق	ہمارے لیے	یہ کہ	ہم بناتے	تیرے سوا	دوست/مددگار	اور لیکن	تو نے ہی مال دیا ان کو

وہ کہیں گے، تو پاک ہے، ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے، لیکن تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو

وَ اٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى نَسُوا الذِّكۡرَ ۚ وَكَانُوۡا قَوۡمًۢا بُوۡرًا ۱۸ فَقَدۡ كَذَّبُوۡكُمۡ بِمَا تَقُوۡلُوۡنَ ۙ

وَ اٰبَآءَهُمۡ	حَتّٰى	نَسُوۡا	الذِّكۡرَ	وَ كَانُوۡا	قَوۡمًا	بُوۡرًا	فَقَدۡ	كَذَّبُوۡكُمۡ	بِمَا	تَقُوۡلُوۡنَ
اور انکے باپ دادا کو	یہاں تک کہ	وہ بھول گئے	یاد (تیری)	اور وہ تھے	لوگ	ہلاک ہونے والے	تو بیشک	انہوں نے جھٹلا دیا تم کو	اس میں جو	تم کہتے تھے

نعمتیں دیں، یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے، اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ تو (کافرو!) انہوں نے تو تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا،

فَمَا تَسۡتَطِيۡعُوۡنَ صَرۡفًا وَّلَا نَصۡرًا ۚ وَمَنۡ يَّظۡلِمۡ مِّنۡكُمۡ نُذِقۡهُ عَذَابًا كَبِيۡرًا ۱۹ وَمَآ

فَمَا	تَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	صَرۡفًا	وَ لَا نَصۡرًا	وَ مَنۡ	يَظۡلِمۡ	مِنۡكُمۡ	نُذِقۡهُ	عَذَابًا	كَبِيۡرًا	وَ مَا
پس نہیں	تم طاقت رکھتے	پھیرنے کی (عذاب کو)	اور نہ مدد کی	اور جو شخص	ظلم کرے گا	تم میں سے	ہم چکھائیں گے اس کو	عذاب	بڑا	اور نہیں

پس (اب) تم (عذاب کو) نہ پھیر سکتے ہو نہ (کسی سے) مدد لے سکتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ اور ہم

اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّاۤ اِنَّهُمۡ لَيَاۡكُلُوۡنَ الطَّعَامَ وَيَمۡشُوۡنَ فِى الۡاَسۡوَاقِ ؕ

اَرۡسَلۡنَا	قَبۡلَكَ	مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ	اِلَّا	اِنَّهُمۡ	لَيَاۡكُلُوۡنَ	الطَّعَامَ	وَ يَمۡشُوۡنَ	فِى الۡاَسۡوَاقِ
بھیجا ہم نے	آپ سے پہلے	رسولوں میں سے	مگر	بیشک وہ سب	کھاتے تھے	کھانا	اور چلتے پھرتے تھے	بازاروں میں

نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے،

وَجَعَلۡنَا بَعۡضَكُمۡ لِبَعۡضٍ فِتۡنَةً ؕ اَتَصۡبِرُوۡنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيۡرًا ۲۰ ع ۲ ۱۱ ۱۷

وَ جَعَلۡنَا	بَعۡضَكُمۡ	لِبَعۡضٍ	فِتۡنَةً	اَتَصۡبِرُوۡنَ	وَ كَانَ	رَبُّكَ	بَصِيۡرًا
اور بنایا ہم نے	بعض تمہارے کو	بعض کے لیے	آزمائش	کیا تم صبر کرو گے	اور ہے	آپ کا رب	دیکھنے والا

اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لیے آزمائش بنایا، کیا تم صبر کرو گے؟ اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ

وَقَالَ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	نَرٰى	رَبَّنَا	لَقَدِ
اور کہا	ان لوگوں نے جو	نہیں امید رکھتے	ہم سے ملنے کی	کیوں نہیں	نازل کیا گیا	ہم پر	فرشتوں کو	یا	ہم دیکھ لیں	اپنے رب کو	تحقیق/ بیشک

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کیے گئے یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔ یہ

اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى

اِسْتَكْبَرُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	وَعَتَوْ	عُتُوًّا	كَبِيْرًا	يَوْمَ	يَرَوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	لَا	بُشْرٰى
تکبر کیا انہوں نے	اپنے دلوں میں	اور سرکشی کی انہوں نے	سرکشی	بہت بڑی	جس دن	وہ دیکھیں گے	فرشتوں کو	نہیں	کوئی خوشخبری

اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور (اسی بنا پر) بڑے سرکش ہو رہے ہیں۔ جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگاروں کے لیے

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ

يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	وَيَقُوْلُوْنَ	حِجْرًا	مَّحْجُوْرًا	وَقَدِمْنَآ	اِلٰى	مَا	عَمِلُوْا	مِنْ عَمَلٍ
اس دن	مجرموں کیلئے	اور کہیں گے	کوئی روکنے والی چیز	مضبوط/محفوظ	اور ہم متوجہ ہوں گے	طرف	اس کی جو	عمل کیے انہوں نے	کچھ عمل

کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے (اللہ کرے تم) روک لیے (اور بند کر دیئے) جاؤ۔ اور جو انہوں نے عمل کیے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے

فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾

فَجَعَلْنٰهُ	هَبَآءً	مَّنْثُوْرًا	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	يَوْمَئِذٍ	خَيْرٌ	مُّسْتَقَرًّا	وَّاَحْسَنُ	مَقِيْلًا
پس کر دیں گے ہم ان کو	گرد/ خاک	اڑتی ہوئی	اہل	جنت کا	اس دن	بہت بہتر	ٹھکانا	اور بہت خوب	دوپہر کا آرام (ہوگا)

تو ان کو اڑتی خاک کر دیں گے۔ اس دن اہل جنت کا ٹھکانا بھی بہتر ہو گا اور مقام استراحت بھی خوب ہو گا۔

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ نِ الْحَقُّ

وَيَوْمَ	تَشَقَّقُ	السَّمَآءُ	بِالْغَمَامِ	وَنُزِّلَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَنْزِيْلًا	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ
اور جس دن	پھٹ جائے گا	آسمان	ابر کے ساتھ	اور نازل کیے جائیں گے	فرشتے	مسلسل نازل کر کے	بادشاہی	اس دن	سچی

اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کیے جائیں گے، اس دن سچی بادشاہی

لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ

لِلرَّحْمٰنِ	وَكَانَ	يَوْمًا	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	عَسِيْرًا	وَيَوْمَ	يَعَضُّ	الظَّالِمُ	عَلٰى يَدَيْهِ
الرحمٰن کی	اور ہوگا	وہ دن	پر	کافروں	بہت مشکل	اور جس دن	کاٹ کاٹ کر کھائے گا	ظالم	اپنے دونوں ہاتھ

رحمٰن کی ہو گی۔ اور وہ دن کافروں پر (سخت) مشکل ہو گا۔ اور جس دن (ناعاقبت اندیش) ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا

يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	اِتَّخَذْتُ		مَعَ الرَّسُوْلِ	سَبِيْلًا	يٰوَيْلَتٰى	لَيْتَنِيْ	لَمْ اَتَّخِذْ	فُلَانًا
کہے گا	اے کاش میں	میں نے اختیار کیا ہوتا		رسول کے ساتھ	راستہ (رشتہ)	ہائے میری شامت	کاش میں	نہ بناتا	فلاں کو

(اور) کہے گا، اے کاش! میں نے پیغمبر کے ساتھ رشتہ اختیار کیا ہوتا۔ ہائے شامت، کاش! میں نے فلاں شخص کو دوست نہ

خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ

خَلِيْلًا	لَقَدْ	اَضَلَّنِيْ	عَنِ	الذِّكْرِ	بَعْدَ	اِذْ	جَآءَنِيْ	وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِلْاِنْسَانِ
دوست	بیشک	اس نے گمراہ کیا مجھے	سے	ذکر/قرآن	بعد	جبکہ	وہ میرے پاس آیا	اور	ہے/تھا	شیطان	انسان کو

بنایا ہوتا۔ اس نے مجھ کو (کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا۔ اور شیطان انسان کو وقت پر

خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَ قَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾

خَذُوْلًا	وَ قَالَ	الرَّسُوْلُ	يٰرَبِّ	اِنَّ	قَوْمِيْ	اِتَّخَذُوْا	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	مَهْجُوْرًا
دغا دینے والا	اور کہے گا	رسول	اے میرے رب	بیشک	میری قوم نے	بنایا	اس	قرآن کو	چھوڑا ہوا/ترک کیا ہوا

دغا دینے والا ہے۔ اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار! میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ نَصِيْرًا ﴿٣١﴾

وَ كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ	نَبِيٍّ	عَدُوًّا	مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ	وَ كَفٰى	بِرَبِّكَ	هَادِيًا	وَ نَصِيْرًا
اور اسی طرح	بنایا ہم نے	لیے ہر	نبی کے	دشمن	مجرموں میں سے	اور کافی ہے	آپ کا رب	ہدایت دینے والا	اور مدد کرنے والا

اور اسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا۔ اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے۔

مع

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ لِنُثَبِّتَ

وَ قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الْقُرْاٰنُ	جُمْلَةً	وَاحِدَةً	كَذٰلِكَ	لِنُثَبِّتَ
اور کہا	ان لوگوں نے جو	کافر ہیں	کیوں نہیں	نازل کیا گیا	اس پر	قرآن	اکٹھا	ایک (ہی بار)	اسی طرح	تاکہ ہم قائم رکھیں

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ اس طرح (آہستہ آہستہ) اسلئے (اتارا گیا) کہ اس سے تمہارے دل کو

بِهٖ فُؤَادَكَ وَ رَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَ لَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اَحْسَنَ

بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَ رَتَّلْنٰهُ	تَرْتِيْلًا	وَ لَا	يَاْتُوْنَكَ	بِمَثَلٍ	اِلَّا	جِئْنٰكَ	بِالْحَقِّ	وَ اَحْسَنَ
اسکے ساتھ	آپکا دل	اور ہم ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے ہیں اسے	آہستہ آہستہ	اور نہیں	وہ لاتے آپکے پاس	کوئی بات	مگر	ہم بھیج دیتے ہیں آپکے پاس	معقول	اور بہت اچھا

قائم رکھیں اور (اسی واسطے) ہم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں۔ اور یہ لوگ تمہارے پاس جو (اعتراض کی) بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اس کا معقول

تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ

وَ اَضَلُّ	مَكَانًا	شَرٌّ	اُولٰٓئِكَ	اِلٰى جَهَنَّمَ	وُجُوْهِهِمْ	عَلٰى	يُحْشَرُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	تَفْسِيْرًا
اور (وہ) بھکے ہوئے	ٹھکانا	براہے	انہی لوگوں کا	جہنم کی طرف	اپنے چہروں کے	پر/ بل	جمع کیے جائیں گے	جولوگ	کھول کر/ واضح بیان

اورخوب مشرح جواب بھیج دیتے ہیں۔ جولوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف جمع کیے جائیں گے ان کا ٹھکانا بھی براہے اور وہ رستے سے بھی بھکے

ع ۳ ۱۴ ۱

سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾

وَزِيْرًا	هٰرُوْنَ	اَخَاهُ	مَعَهٗ	وَ جَعَلْنَا	الْكِتٰبَ	مُوْسٰى	اٰتَيْنَا	وَ لَقَدْ	سَبِيْلًا
مددگار	ہارون	اس کا بھائی	اس کے ساتھ	اور بنایا ہم نے	کتاب	موسیٰ کو	دی ہم نے	اور بیشک	راستے سے

ہوئے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارون کو مددگار بنا کر ان کے ساتھ ملا دیا۔

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾ وَ قَوْمَ نُوْحٍ

وَ قَوْمَ نُوْحٍ	تَدْمِيْرًا	فَدَمَّرْنٰهُمْ	بِاٰيٰتِنَا	كَذَّبُوْا	الَّذِيْنَ	اِلَى الْقَوْمِ	اِذْهَبَا	فَقُلْنَا
اورنوح کی قوم نے	تباہ کرکے	پس ہلاک کردیا ہم نے ان کو	ہماری آیات کو	جھٹلایا	ان لوگوں کی جنہوں نے	قوم کی طرف	تم دونوں جاؤ	پس کہا ہم نے

اور کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی۔ (جب تکذیب پر اڑے رہے) تو ہم نے ان کو ہلاک کرڈالا۔ اورنوح کی قوم

لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَ جَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا

عَذَابًا	لِلظّٰلِمِيْنَ	وَ اَعْتَدْنَا	اٰيَةً	لِلنَّاسِ	وَ جَعَلْنٰهُمْ	اَغْرَقْنٰهُمْ	الرُّسُلَ	كَذَّبُوْا	لَمَّا
عذاب	ظالموں کے لیے	اور تیار کیا ہم نے	نشانی	لوگوں کیلئے	اور بنادیا ہم نے ان کو	غرق کردیا ہم نے ان کو	رسولوں کو	جھٹلایا انہوں نے	جب

نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو غرق کردیا اور لوگوں کے لیے نشانی بنا دیا۔ اور ظالموں کے لیے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر

اَلِيْمًا ﴿۳۷﴾ صلے وَّ عَادًا وَّ ثَمُوْدَا۠ وَ اَصْحٰبَ الرَّسِّ وَ قُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾ وَ كُلًّا ضَرَبْنَا

ضَرَبْنَا	وَ كُلًّا	كَثِيْرًا	بَيْنَ ذٰلِكَ	وَ قُرُوْنًا	وَ اَصْحٰبَ الرَّسِّ	وَ ثَمُوْدَا۠	وَ عَادًا	اَلِيْمًا
بیان کیں ہم نے	اور سب کے لیے	بہت سی	درمیان ان کے	اور قومیں	اور کنوئیں والے	اور ثمود	اور عاد	دردناک

رکھا ہے۔ اور عاد وثمود اور کنوئیں والوں اور ان کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی (ہلاک کر دیا)۔ اور سب کے (سمجھانے کے) لیے

لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَ كُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾ وَ لَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ

مَطَرَ	اُمْطِرَتْ	الَّتِيْ	الْقَرْيَةِ	عَلٰى	اَتَوْا	وَ لَقَدْ	تَتْبِيْرًا	تَبَّرْنَا	وَ كُلًّا	الْاَمْثَالَ	لَهُ
مینہ	برسایا گیا	جس پر	اس بستی	پر	وہ گزر چکے ہیں	اور بیشک	تہس نہس کرکے	تباہ کردیا ہم نے	اور سب کو	مثالیں	ان کی

ہم نے مثالیں دیں اور (نہ ماننے پر) سب کو تہس نہس کر دیا۔ اور یہ (کافر) اس بستی پر بھی گزر چکے ہیں جس پر بری طرح کا مینہ

السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ

السَّوْءِ	اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا	يَرَوْنَهَا	بَلْ	كَانُوْا	لَا يَرْجُوْنَ	نُشُوْرًا	وَاِذَا	رَاَوْكَ	اِنْ
برا	کیا پس نہیں ہیں	وہ دیکھتے اس کو	بلکہ	تھے/ ہیں	نہیں امید رکھتے	دوبارہ جی اٹھنے کی	اور جب	وہ دیکھتے ہیں آپ کو	نہیں

برسایا گیا تھا۔ کیا وہ اس کو دیکھتے نہ ہوں گے؟ بلکہ ان کو تو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے کی امید ہی نہیں۔ اور یہ لوگ جب تم کو دیکھتے ہیں تو

يَتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا

يَتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا	اَهٰذَا	الَّذِيْ	بَعَثَ اللّٰهُ	رَسُوْلًا	اِنْ	كَادَ	لَيُضِلُّنَا	عَنْ	اٰلِهَتِنَا
بناتے آپ کو	مگر	مذاق	کیا یہی ہے	وہ جسے	بھیجا اللہ نے	رسول	بیشک	قریب تھا	گمراہ کر دیتا ہم کو	سے	ہمارے معبودوں

تمہاری ہنسی اڑاتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جس کو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے

لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾

لَوْلَا	اَنْ	صَبَرْنَا	عَلَيْهَا	وَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	حِيْنَ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	مَنْ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا
اگر نہ	یہ کہ	ہم ثابت قدم رہتے	ان پر	اور عنقریب	وہ جان لیں گے	جس وقت	دیکھیں گے	عذاب	کون	بھٹکا ہوا ہے	سیدھے راستے سے

تو یہ ضرور ہم کو بہکا دیتا (اور) ان سے (پھیر دیتا)۔ اور یہ عنقریب معلوم کر لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے۔

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ

اَرَءَيْتَ	مَنْ	اِتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	اَفَاَنْتَ	تَكُوْنُ	عَلَيْهِ	وَكِيْلًا	اَمْ	تَحْسَبُ	اَنَّ
کیا دیکھا آپ نے	اسکو جس نے	بنا رکھا ہے	اپنا معبود	اپنی خواہش نفس کو	تو کیا آپ	ہو سکتے ہیں	اس پر	نگہبان	یا	آپ سمجھتے ہیں	کہ

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے؟ تو کیا تم اس پر نگہبان ہو سکتے ہو؟ یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ

اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾ ع ٤ ١٠ ٢

اَكْثَرَهُمْ	يَسْمَعُوْنَ	اَوْ	يَعْقِلُوْنَ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا
اکثر ان میں سے	سنتے ہیں	یا	سمجھتے ہیں	نہیں	وہ	مگر	چوپایوں کی طرح	بلکہ	وہ	زیادہ بھٹکے ہوئے	راستے سے

ان میں سے اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاۗءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ

اَلَمْ تَرَ	اِلٰى رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ	الظِّلَّ	وَلَوْ	شَاۗءَ	لَجَعَلَهٗ	سَاكِنًا	ثُمَّ	جَعَلْنَا	الشَّمْسَ
کیا نہیں دیکھا آپ نے	اپنے رب کی طرف	کس طرح	اس نے پھیلایا	سائے کو	اور اگر	وہ چاہتا	تو بنا دیتا اس کو	بے حرکت	پھر	بنایا ہم نے	سورج کو

بھلا تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر (کے پھیلا) دیتا ہے؟ اور اگر وہ چاہتا تو اس کو (بے حرکت) ٹھہرا رکھتا۔ پھر

عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿٤٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ

عَلَيْهِ	دَلِيْلًا	ثُمَّ	قَبَضْنٰهُ	اِلَيْنَا	قَبْضًا	يَسِيْرًا	وَهُوَ الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ
اس پر	رہنما	پھر	سمیٹ لیا ہم نے اس کو	اپنی طرف	سمیٹ کر	آسانی سے/آہستہ آہستہ	اور وہی ہے جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات کو

سورج کو اس کا رہنما بنا دیتا ہے۔ پھر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔ اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لیے

لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ

لِبَاسًا	وَالنَّوْمَ	سُبَاتًا	وَجَعَلَ	النَّهَارَ	نُشُوْرًا	وَهُوَ الَّذِيْ	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا
پردہ	اور نیند کو	آرام	اور مقرر کیا	دن کو	اٹھ کھڑا ہونا	اور وہی تو ہے جو	بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری بنا کر

پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھہرایا۔ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت کے مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا

بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ	وَاَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	طَهُوْرًا	لِنُحْيِۦَ	بِهٖ	بَلْدَةً	مَيْتًا
آگے/پہلے	اپنی رحمت (یعنی بارش) سے	اور نازل کیا ہم نے	آسمان سے	پانی	پاک	تاکہ ہم زندہ کریں	اسکے ساتھ	شہر	مردہ کو

بنا کر بھیجتا ہے۔ اور ہم آسمان سے پاک (اور نتھرا ہوا) پانی برساتے ہیں۔ تاکہ اس سے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو زندہ کر دیں

وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ

وَنُسْقِيَهٗ	مِمَّا	خَلَقْنَا	اَنْعَامًا	وَاَنَاسِيَّ	كَثِيْرًا	وَلَقَدْ	صَرَّفْنٰهُ	بَيْنَهُمْ	لِيَذَّكَّرُوْا
اور پلائیں اسکو	اس میں سے جو	پیدا کیے ہم نے	چوپائے	اور انسان	بہت سے	اور بیشک	طرح طرح سے ہم نے بیان کیا اسکو	انکے درمیان	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں

اور پھر ہم اسے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا کیے ہیں، پلاتے ہیں۔اور ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح سے لوگوں میں بیان کیا تاکہ

فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۖ ﴿٥١﴾ فَلَا

فَاَبٰى	اَكْثَرُ	النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا	وَلَوْ	شِئْنَا	لَبَعَثْنَا	فِيْ	كُلِّ	قَرْيَةٍ	نَذِيْرًا	فَلَا
پس نہیں قبول کیا	اکثر	لوگوں نے	سوائے	کفر کے	اور اگر	ہم چاہتے	تو بھیجتے	میں	ہر	بستی	ڈرانے والا	پس نہ

نصیحت پکڑیں، مگر بہت سے لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج دیتے۔ تو تم

تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا

تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَجَاهِدْهُمْ	بِهٖ	جِهَادًا	كَبِيْرًا	وَهُوَ الَّذِيْ	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	هٰذَا
آپ کہا مانیے	کافروں کا	اور جہاد کیجئے انکے خلاف	اسکے ساتھ	جہاد	بہت بڑا	اور وہی تو ہے جس نے	ملا دیا/جاری کیا	دو دریاؤں کو	یہ/ایک

کافروں کا کہا نہ مانو اور ان سے اس قرآن کے ذریعے بڑے شدومد سے جہاد کرو۔ اور وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا، ایک

عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَ جَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾ وَ هُوَ

عَذْبٌ	فُرَاتٌ	وَ هٰذَا	مِلْحٌ	اُجَاجٌ	وَجَعَلَ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا	وَ حِجْرًا	مَحْجُوْرًا	وَ هُوَ
شیریں	پیاس بجھانے والا	اور ایک	کھاری	کڑوا	اور بنایا	ان دونوں کے درمیان	پردہ/آڑ	اور اوٹ	مضبوط	اور وہی تو ہے

کا پانی شیریں ہے، پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری، چھاتی جلانے والا، اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط اوٹ بنا دی۔ اور وہی تو ہے

الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا ؕ وَ كَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ

الَّذِيْ	خَلَقَ	مِنَ الْمَآءِ	بَشَرًا	فَجَعَلَهٗ	نَسَبًا	وَ صِهْرًا	وَ كَانَ	رَبُّكَ	قَدِيْرًا	وَ يَعْبُدُوْنَ
جس نے	پیدا کیا	پانی سے	آدمی	پھر بنایا اس کا	نسب/خاندان	اور سسرال	اور ہے	آپ کا رب	قدرت والا	اور وہ عبادت کرتے ہیں

جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا، پھر اس کو صاحب نسب اور صاحب قرابت دامادی بنایا۔ اور تمہارا پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے۔ اور یہ لوگ اللہ کو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَ لَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَ كَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾ وَ مَآ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا لَا	يَنْفَعُهُمْ	وَ لَا يَضُرُّهُمْ	وَ كَانَ	الْكَافِرُ	عَلٰى	رَبِّهٖ	ظَهِيْرًا	وَ مَا
سوائے	اللہ کے	اس کی جو نہ	فائدہ پہنچاتا ہے ان کو	اور نہ نقصان پہنچاتا ہے ان کو	اور ہے	کافر	پر/خلاف	اپنے رب کے	پشتیبان	اور نہیں

چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں کہ جو نہ ان کو فائدہ پہنچا سکے اور نہ نقصان۔ اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے۔ اور ہم نے (اے محمدؐ!)

اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ

اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَ نَذِيْرًا	قُلْ	مَا	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اَنْ
بھیجا ہم نے آپکو	مگر	بشارت دینے والا	اور ڈرانے والا	کہہ دیجئے	نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی	اجرت	مگر	جو	چاہے	یہ کہ

تم کو صرف خوشی اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے۔ کہہ دو کہ میں تم سے اس (کام) کی اجرت نہیں مانگتا، ہاں جو شخص چاہے اپنے

يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾ وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَ كَفٰى

يَتَّخِذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا	وَ تَوَكَّلْ	عَلَى	الْحَيِّ	الَّذِيْ	لَا يَمُوْتُ	وَ سَبِّحْ	بِحَمْدِهٖ	وَ كَفٰى بِهٖ
اختیار کرلے	اپنے رب کی طرف	راستہ	اور بھروسا کریں	پر	زندہ	وہ جو	نہیں مرے گا	اور تسبیح کریں	اس کی تعریف کے ساتھ	اور وہ کافی ہے

پروردگار کی طرف (جانے کا) رستہ اختیار کرلے۔ اور اس (خدائے) زندہ پر بھروسا رکھو جو (کبھی) نہیں مرے گا اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور وہ

بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٨﴾ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ ٥ع

بِذُنُوْبِ	عِبَادِهٖ	خَبِيْرًا	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ
گناہوں سے	اپنے بندوں کے	خبر رکھنے والا	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور جو	ان دونوں کے درمیان ہے	میں

اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے،

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚۛ اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ

سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اِسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	اَلرَّحْمٰنُ	فَسْئَلْ	بِهٖ	خَبِيْرًا	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ
چھ	دنوں	پھر	وہ جلوہ گرہوا	عرش پر	بڑامہربان	پس پوچھ لیجئے	اسکے بارے میں	کسی باخبر سے	اور جب	کہاجاتاہے	ان سے

چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ (وہ جس کا نام الرحمٰن یعنی) بڑا مہربان (ہے) تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو۔ اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے

اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿٦٠﴾ تَبٰرَكَ

اُسْجُدُوْا	لِلرَّحْمٰنِ	قَالُوْا	وَمَا	الرَّحْمٰنُ	اَنَسْجُدُ	لِمَا	تَاْمُرُنَا	وَزَادَهُمْ	نُفُوْرًا	تَبٰرَكَ
سجدہ کرو	الرحمٰن کو	کہتے ہیں	کیا	الرحمٰن	کیاہم سجدہ کریں	اسکو جس کیلئے	تو کہتا ہے ہمیں	اور اس چیز نے زیادہ کردیا ان کو	فرار میں	بہت ہی بابرکت ہے

کہ الرحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ الرحمٰن کیا؟ کیا جس کے لیے تم ہم سے کہتے ہو ہم اس کے آگے سجدہ کریں؟ اور اس سے بدکتے ہیں۔ (اور الرحمٰن) بڑی برکت

الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

الَّذِيْ	جَعَلَ	فِي السَّمَآءِ	بُرُوْجًا	وَّجَعَلَ	فِيْهَا	سِرٰجًا	وَّقَمَرًا	مُّنِيْرًا	وَهُوَ الَّذِيْ
وہ جس نے	بنائے	آسمان میں	برج	اور بنائے	اس میں	سورج	اور چاند	روشن	اور وہی تو ہے جس نے

والا ہے جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور ان میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا۔ اور وہی تو ہے جس نے

جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ

جَعَلَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	خِلْفَةً	لِّمَنْ	اَرَادَ	اَنْ	يَّذَّكَّرَ	اَوْ	اَرَادَ	شُكُوْرًا	وَعِبَادُ	الرَّحْمٰنِ
بنایا	رات	اور دن کو	ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا	اس کیلئے جو	ارادہ کرے	یہ کہ	غور کرے	یا	ارادہ کرے	شکرگزاری کا	اور بندے	الرحمٰن کے

رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے (جانے) والا بنایا، (یہ باتیں) اس شخص کے لیے (سوچنے اور سمجھنے کی ہیں) جو غور کرنا چاہے یا شکرگزاری کا ارادہ

الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾

الَّذِيْنَ	يَمْشُوْنَ	عَلَى الْاَرْضِ	هَوْنًا	وَّاِذَا	خَاطَبَهُمُ	الْجٰهِلُوْنَ	قَالُوْا	سَلٰمًا
وہ ہیں جو	چلتے ہیں	زمین پر	آہستگی سے	اور جب	گفتگو کرتے ہیں ان سے	جاہل لوگ	کہتے ہیں	سلام

کرے۔ اور رحمٰن کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو وہ سلام کہتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا

وَالَّذِيْنَ	يَبِيْتُوْنَ	لِرَبِّهِمْ	سُجَّدًا	وَّقِيَامًا	وَالَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا
اور وہ جو	راتیں بسر کرتے ہیں	اپنے رب کیلئے	سجدے کرکے	اور قیام کرکے	اور وہ جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	دور رکھ	ہم سے

اور وہ جو اپنے پروردگار کے آگے سجدہ کرکے اور (عجز و ادب سے) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں۔ اور وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار! دوزخ

السجدة ٧ ع ٥

عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿٦٦﴾

عَذَابَ	جَهَنَّمَ	اِنَّ	عَذَابَهَا	كَانَ	غَرَامًا	اِنَّهَا	سَآءَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَ مُقَامًا
عذاب	جہنم کا	بیشک	اس کا عذاب	ہے	بڑی تکلیف دہ چیز	بے شک وہ	بری ہے	ٹھہرنے کی جگہ	اور مقام

کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی چیز ہے۔ اور دوزخ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے۔

وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَكَانَ بَیْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِیْنَ

وَ الَّذِیْنَ	اِذَا	اَنْفَقُوْا	لَمْ یُسْرِفُوْا	وَ لَمْ یَقْتُرُوْا	وَ كَانَ	بَیْنَ ذٰلِكَ	قَوَامًا	وَ الَّذِیْنَ
اور وہ کہ	جب	خرچ کرتے ہیں	نہ اسراف کرتے ہیں	اور نہ تنگی کرتے ہیں	اور ہوتا ہے	اس کے درمیان	اعتدال کے ساتھ	اور وہ جو

اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بیجا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم۔ اور وہ جو

لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا

لَا یَدْعُوْنَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	وَ لَا یَقْتُلُوْنَ	النَّفْسَ	الَّتِیْ	حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ لَا
نہیں پکارتے	اللہ کے ساتھ	معبود	کسی اور/دوسرے کو	اور نہیں قتل کرتے	کسی جان کو	وہ جو	حرام کردی اللہ نے	مگر	حق کے ساتھ	اور نہیں

اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اور بدکاری

یَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ یَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾ یُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَیَخْلُدْ

یَزْنُوْنَ	وَ مَنْ	یَفْعَلْ	ذٰلِكَ	یَلْقَ	اَثَامًا	یُضٰعَفْ	لَهٗ	الْعَذَابُ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	وَ یَخْلُدْ
بدکاری کرتے	اور جو	کرے گا	یہ (کام)	مبتلا ہوگا	گناہ میں	دونا ہوگا	اس کے لیے	عذاب	قیامت کے دن	اور وہ ہمیشہ رہے گا

نہیں کرتے۔ اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہو گا۔ قیامت کے دن اس کو دونا عذاب ہو گا اور ذلت و خواری سے ہمیشہ

فِیْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ ۖ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ

فِیْهٖ	مُهَانًا	اِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَ اٰمَنَ	وَ عَمِلَ	عَمَلًا	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	یُبَدِّلُ	اللّٰهُ
اس میں	ذلیل و خوار	مگر	جس نے	توبہ کی	اور ایمان لایا	اور عمل کیے	عمل	صالح	پس یہی لوگ	بدل دے گا	اللہ

اس میں رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کیے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے

سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ

سَیِّاٰتِهِمْ	حَسَنٰتٍ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَحِیْمًا	وَ مَنْ	تَابَ	وَ عَمِلَ	صَالِحًا	فَاِنَّهٗ
ان کے گناہوں کو	نیکیوں سے	اور ہے	اللہ	بڑا بخشنے والا	بہت مہربان	اور جو	توبہ کرتا ہے	اور عمل کرتا ہے	صالح	تو بیشک وہ

بدل دے گا۔ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جو توبہ کرتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے تو بیشک وہ

يَتُوۡبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝٧١ وَ الَّذِيۡنَ لَا يَشۡهَدُوۡنَ الزُّوۡرَ ۙ وَ اِذَا مَرُّوۡا بِاللَّغۡوِ مَرُّوۡا

يَتُوۡبُ	اِلَى اللّٰهِ	مَتَابًا	وَ الَّذِيۡنَ	لَا يَشۡهَدُوۡنَ	الزُّوۡرَ	وَ اِذَا	مَرُّوۡا	بِاللَّغۡوِ	مَرُّوۡا
رجوع کرتا ہے	اللہ کی طرف	حقیقی رجوع	اور وہ جو	نہیں گواہی دیتے	جھوٹی	اور جب	وہ گزرتے ہیں	فضول چیزوں کے پاس سے	تو گزرتے ہیں

اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور وہ جھوٹی گواہی نہیں دیتے، اور جب ان کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے

كِرَامًا ۝٧٢ وَ الَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِّرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ لَمۡ يَخِرُّوۡا عَلَيۡهَا صُمًّا وَّ عُمۡيَانًا ۝٧٣

كِرَامًا	وَ الَّذِيۡنَ	اِذَا	ذُكِّرُوۡا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمۡ	لَمۡ يَخِرُّوۡا	عَلَيۡهَا	صُمًّا	وَ عُمۡيَانًا
باعزت (طریق سے)	اور وہ کہ	جب	ذکر کیا جاتا ہے	آیات کا	ان کے رب کی	نہیں گر پڑتے	ان پر	بہرے	اور اندھے ہو کر

گزرتے ہیں۔ اور وہ کہ جب ان کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ غور وفکر سے سنتے ہیں)۔

وَ الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡيُنٍ وَّ اجۡعَلۡنَا

وَ الَّذِيۡنَ	يَقُوۡلُوۡنَ	رَبَّنَا	هَبۡ	لَنَا	مِنۡ	اَزۡوَاجِنَا	وَ ذُرِّيّٰتِنَا	قُرَّةَ	اَعۡيُنٍ	وَ اجۡعَلۡنَا
اور وہ جو	کہتے ہیں	اے رب ہمارے	عطا فرما	ہمارے لیے	سے	ہماری بیویوں	اور ہماری اولاد	ٹھنڈک	آنکھوں کی	اور بنا ہمیں

اور وہ جو (اللہ سے) دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار! ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں

لِلۡمُتَّقِيۡنَ اِمَامًا ۝٧٤ اُولٰٓئِكَ يُجۡزَوۡنَ الۡغُرۡفَةَ بِمَا صَبَرُوۡا وَ يُلَقَّوۡنَ فِيۡهَا تَحِيَّةً

لِلۡمُتَّقِيۡنَ	اِمَامًا	اُولٰٓئِكَ	يُجۡزَوۡنَ	الۡغُرۡفَةَ	بِمَا	صَبَرُوۡا	وَ يُلَقَّوۡنَ	فِيۡهَا	تَحِيَّةً
پرہیزگاروں کا	امام/رہنما	یہی لوگ ہیں	بدلے میں دیئے جائینگے	اونچے اونچے محل	بسبب اسکے جو	صبر کیا انہوں نے	اور ان سے ملاقات کی جائے گی	اس میں	دعا

پرہیزگاروں کا امام بنا۔ ان (صفات کے) لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے اور وہاں فرشتے ان سے دعا وسلام کے ساتھ

وَّ سَلٰمًا ۝٧٥ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ حَسُنَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ۝٧٦ قُلۡ مَا يَعۡبَؤُا بِكُمۡ رَبِّيۡ

وَ سَلٰمًا	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا	حَسُنَتۡ	مُسۡتَقَرًّا	وَ مُقَامًا	قُلۡ	مَا يَعۡبَؤُا	بِكُمۡ	رَبِّيۡ
اور سلام کے ساتھ	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	وہ بہت عمدہ ہے	ٹھہرنے کی جگہ	اور مقام	کہہ دیجئے	کچھ پرواہ نہیں کرتا	تمہاری	میرا رب

ملاقات کریں گے۔ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے۔ کہہ دو کہ اگر تم (اللہ کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی

ع ٦ ۴ لَوۡلَا دُعَآؤُكُمۡ ۚ فَقَدۡ كَذَّبۡتُمۡ فَسَوۡفَ يَكُوۡنُ لِزَامًا ۝٧٧ ع

لَوۡلَا	دُعَآؤُكُمۡ	فَقَدۡ	كَذَّبۡتُمۡ	فَسَوۡفَ	يَكُوۡنُ	لِزَامًا
اگر نہیں	تمہارا پکارنا/تم پکارتے (اس کو)	پس بیشک	جھٹلا دیا تم نے	سو عنقریب	ہوگی	سزا لازم

تمہاری کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ تم نے تکذیب کی ہے سو اس کی سزا (تمہارے لیے) لازم ہو گی۔

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٢٢٧ | رُكُوْعَاتُهَا ١١

الشُّعَرَآء	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
شاعر/شعراء	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

المنزل ٥

طٰسٓمّٓ ① تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ② لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا

طٰسٓمّٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	لَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	اَلَّا	يَكُوْنُوْا
طاسیم میم	یہ	آیات ہیں	کتاب	روشن کی	شاید آپ	ہلاک کرنے والے ہیں	اپنی جان کو	یہ کہ نہیں	ہیں وہ

طسم۔ یہ کتابِ روشن کی آیتیں ہیں۔ (اے پیغمبرؐ) شاید تم اس (رنج) سے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اپنے تئیں

مُؤْمِنِيْنَ ③ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا

مُؤْمِنِيْنَ	اِنْ	نَّشَاْ	نُنَزِّلْ	عَلَيْهِمْ	مِنَ السَّمَآءِ	اٰيَةً	فَظَلَّتْ	اَعْنَاقُهُمْ	لَهَا
ایمان لانے والے	اگر	ہم چاہیں	تو نازل کردیں	ان پر	آسمان سے	نشانی	پس ہو جائیں	ان کی گردنیں	اس کے لیے

ہلاک کر دو گے۔ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے نشانی اتار دیں پھر ان کی گردنیں اس کے آگے

خٰضِعِيْنَ ④ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ⑤

خٰضِعِيْنَ	وَمَا	يَاْتِيْهِمْ	مِنْ ذِكْرٍ	مِنَ الرَّحْمٰنِ	مُحْدَثٍ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهُ	مُعْرِضِيْنَ
جھکنے والی/عاجز	اور نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی نصیحت	الرحمٰن کی طرف سے	نئی	مگر	ہیں	اس سے	منہ پھیرنے والے

جھک جائیں۔ اور ان کے پاس (خدائے) الرحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑥ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ

فَقَدْ	كَذَّبُوْا	فَسَيَاْتِيْهِمْ	اَنْۢبٰٓؤُا	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اِلَى الْاَرْضِ
پس تحقیق	جھٹلایا انہوں نے	سو عنقریب آئیں گی انکے پاس	خبریں	اس چیز کی کہ	ہیں/تھے	جس کا	وہ مذاق اڑاتے	کیا	نہیں دیکھا انہوں نے	زمین کی طرف

سو یہ تو جھٹلا چکے، اب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہو گی جس کی ہنسی اڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا

كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ⑦ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

كَمْ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيْمٍ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَمَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
کتنی	اگائیں ہم نے	اس میں	سے	ہر	جوڑا/قسم	نفیس/عمدہ	بیشک	میں	اس	نشانی ہے	اور نہیں	ہیں	اکثر ان میں

47

کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اگائی ہیں؟ کچھ شک نہیں کہ اس میں (قدرتِ خدا کی) نشانی ہے، مگر یہ اکثر

ع ١ ٩ ٥

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٩﴾ وَ اِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ

مُؤْمِنِيْنَ	وَ اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	وَ اِذْ	نَادٰى	رَبُّكَ	مُوْسٰى	اَنْ	ائْتِ
ایمان لانے والے	اور بیشک	آپ کا رب	وہی	غالب	رحیم ہے	اور جب	پکارا	آپ کے رب نے	موسیٰ کو	کہ	جاؤ

ایمان لانے والے نہیں۔ اور تمہارا پروردگار غالب (اور) مہربان ہے۔ اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰؑ کو پکارا کہ ظالم لوگوں کے

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ

الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	قَوْمَ فِرْعَوْنَ	اَلَا	يَتَّقُوْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْٓ اَخَافُ	اَنْ
لوگوں کے پاس	ظالم	فرعون کی قوم (کے پاس)	کیا نہیں	وہ ڈرتے	کہا موسیٰ نے	اے میرے رب	بیشک میں ڈرتا ہوں	یہ کہ

پاس جاؤ۔ (یعنی) قوم فرعون کے پاس، کیا یہ ڈرتے نہیں؟ انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار! میں ڈرتا ہوں کہ

يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾ وَ يَضِيْقُ صَدْرِيْ وَ لَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَ لَهُمْ

يُكَذِّبُوْنِ	وَ يَضِيْقُ	صَدْرِيْ	وَ لَا	يَنْطَلِقُ	لِسَانِيْ	فَاَرْسِلْ	اِلٰى هٰرُوْنَ	وَ لَهُمْ
وہ مجھے جھٹلا دیں	اور تنگ ہوتا ہے	میرا سینہ	اور نہیں	چلتی	میری زبان	پس بھیج (حکم)	ہارون کی طرف	اور ان کیلئے

یہ مجھے جھوٹا سمجھیں اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے، تو ہارون کو حکم بھیج (کہ میرے ساتھ چلیں)۔ اور ان لوگوں کا

عَلَيَّ ذَنْبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ

عَلَيَّ	ذَنْبٌ	فَاَخَافُ	اَنْ	يَقْتُلُوْنِ	قَالَ	كَلَّا	فَاذْهَبَا	بِاٰيٰتِنَا	اِنَّا	مَعَكُمْ
مجھ پر	ایک گناہ ہے	پس میں ڈرتا ہوں	یہ کہ	وہ مجھے قتل کر دیں	فرمایا	ہرگز نہیں	پس تم دونوں جاؤ	ہماری نشانیاں لے کر	بیشک ہم	تمہارے ساتھ ہیں

مجھ پر ایک گناہ (یعنی قبطی کے خون کا دعویٰ) بھی ہے، سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں۔ فرمایا، ہرگز نہیں، تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے

مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا

مُسْتَمِعُوْنَ	فَاْتِيَا	فِرْعَوْنَ	فَقُوْلَا	اِنَّا	رَسُوْلُ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	اَنْ	اَرْسِلْ	مَعَنَا
سننے والے	سو تم دونوں جاؤ	فرعون کے پاس	پس کہو	بیشک ہم	رسول ہیں	تمام جہانوں کے رب کے	یہ کہ	بھیج دے	ہمارے ساتھ

ساتھ سننے والے ہیں۔ تو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہان کے مالک کے بھیجے ہوئے ہیں۔ (اور اس لیے آئے ہیں) کہ آپ بنی اسرائیل کو

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّ لَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	قَالَ	اَلَمْ نُرَبِّكَ	فِيْنَا	وَلِيْدًا	وَ لَبِثْتَ	فِيْنَا	مِنْ	عُمُرِكَ	سِنِيْنَ
بنی اسرائیل کو	کہا فرعون نے	کیا نہیں ہم نے پرورش کیا تجھ کو	اپنے درمیان	بچہ	اور تو رہا	ہمارے درمیان	سے	اپنی عمر	کئی سال

ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیں۔ (فرعون نے موسیٰؑ سے) کہا، کیا ہم نے تم کو کہ ابھی بچے تھے پرورش نہیں کیا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر (نہیں) کی؟

وَ فَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَ اَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّ اَنَا مِنَ

وَ فَعَلْتَ	فَعْلَتَكَ	الَّتِيْ	فَعَلْتَ	وَ اَنْتَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	قَالَ	فَعَلْتُهَا	اِذًا	وَ اَنَا	مِنَ
اور کیا تونے	اپنا ایک کام	وہ جو	تونے کیا	اور تو ہے	ناشکروں میں سے	کہا موسیٰ نے	میں نے کیا وہ کام	تب	اور میں تھا	سے

اور تم نے ایک اور کام کیا تھا جو کیا اور تم ناشکرے معلوم ہوتے ہو۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ (ہاں) وہ حرکت مجھ سے ناگہاں سرزد ہوئی تھی اور میں

الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّ جَعَلَنِيْ مِنَ

الضَّآلِّيْنَ	فَفَرَرْتُ	مِنْكُمْ	لَمَّا	خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ	لِيْ	رَبِّيْ	حُكْمًا	وَ جَعَلَنِيْ	مِنَ
خطاکاروں میں	پس میں بھاگ گیا	تم سے	جب	مجھے ڈر لگا تم سے	پھر عطا کیا	مجھے	میرے رب نے	نبوت وعلم	اور بنایا مجھے	سے

خطاکاروں میں تھا۔ تو جب مجھے تم سے ڈر لگا تو تم میں سے بھاگ گیا پھر خدا نے مجھ کو نبوت و علم بخشا اور مجھے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَ تِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ

الْمُرْسَلِيْنَ	وَ تِلْكَ	نِعْمَةٌ	تَمُنُّهَا	عَلَيَّ	اَنْ	عَبَّدْتَّ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ
رسولوں میں	اور یہ	احسان	جو تو رکھتا ہے	میرے اوپر	یہ کہ	تونے غلام بنا رکھا ہے	بنی اسرائیل کو	کہا	فرعون نے

پیغمبروں میں سے کیا۔ اور (کیا) یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔ فرعون نے کہا

وَ مَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ

وَ مَا	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	قَالَ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ
اور کیا ہے	رب	جہانوں کا	کہا موسیٰ نے	رب	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	اگر	ہو تم

کہ تمام جہان کا مالک کیا؟ کہا کہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک، بشرطیکہ تم لوگوں کو

مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾

مُوْقِنِيْنَ	قَالَ	لِمَنْ	حَوْلَهٗ	اَلَا	تَسْتَمِعُوْنَ	قَالَ	رَبُّكُمْ	وَرَبُّ	اٰبَآئِكُمْ	الْاَوَّلِيْنَ
یقین کرنیوالے	کہا فرعون نے	ان کیلئے جو	اسکے اردگرد تھے	کیا نہیں	تم سنتے	کہا موسیٰ نے	تمہارا رب	اور رب	تمہارے باپ دادا کا	پہلے

یقین ہو۔ فرعون نے اپنے اہالی موالی سے کہا، کیا تم سنتے نہیں؟ (موسیٰؑ نے) کہا کہ تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا مالک۔

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ

قَالَ	اِنَّ	رَسُوْلَكُمْ	الَّذِيْ	اُرْسِلَ	اِلَيْكُمْ	لَمَجْنُوْنٌ	قَالَ	رَبُّ	الْمَشْرِقِ	وَ الْمَغْرِبِ
کہا فرعون نے	بیشک	تمہارا رسول	وہ جو	بھیجا گیا ہے	تمہاری طرف	البتہ دیوانہ ہے	کہا موسیٰ نے	رب	مشرق کا	اور مغرب کا

(فرعون نے) کہا کہ (یہ) پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے باؤلا ہے۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں میں ہے

وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰـهًا غَيْرِىْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ

وَمَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُوْنَ	قَالَ	لَئِنِ	اتَّخَذْتَ	اِلٰـهًا	غَيْرِىْ	لَاَجْعَلَنَّكَ	مِنَ
اور جو کچھ	درمیان ان دونوں کے	اگر	ہو تم	عقل کرتے	کہا فرعون نے	اگر	بنایا تو نے	معبود	میرے سوا	تو البتہ میں ضرور بنادوں گا تجھ کو	سے

سب کا مالک، بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو۔ (فرعون نے) کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں

الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَىْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ

الْمَسْجُوْنِيْنَ	قَالَ	اَوَلَوْ	جِئْتُكَ	بِشَىْءٍ	مُبِيْنٍ	قَالَ	فَاْتِ	بِهٖ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ
قیدیوں میں	کہا موسیٰ نے	کیا اگرچہ	میں لاؤں تیرے پاس	چیز	روشن	کہا فرعون نے	پس لے آ	اسے	اگر	ہے تو	سے

قید کر دوں گا۔ (موسیٰؑ نے) کہا، خواہ میں آپ کے پاس روشن چیز لاؤں (یعنی معجزہ)؟ (فرعون نے) کہا کہ اگر سچے ہو تو اسے

الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيْضَآءُ

الصّٰدِقِيْنَ	فَاَلْقٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا	هِىَ	ثُعْبَانٌ	مُبِيْنٌ	وَنَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا	هِىَ	بَيْضَآءُ
سچوں میں	پس اس نے ڈال دی	اپنی لاٹھی	تو یکایک	وہ (بن گئی)	اژدہا	صریح	اور نکالا	اپنا ہاتھ	پس یکایک	وہ	سفید

لاؤ (دکھاؤ)۔ پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو وہ اسی وقت صریح اژدہا بن گئی۔ اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لیے

لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ ع قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ ع ٢ ٢٤ ٦

لِلنّٰظِرِيْنَ	قَالَ	لِلْمَلَاِ	حَوْلَهٗ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ	يُرِيْدُ	اَنْ	يُخْرِجَكُمْ	مِنْ
دیکھنے والوں کیلئے	کہا فرعون نے	سرداروں سے	اپنے اردگرد کے	بیشک	یہ	جادوگر ہے	بڑا دانا/کامل فن	چاہتا ہے	یہ کہ	نکال دے تم کو	سے

سفید (براق نظر آنے لگا)۔ فرعون نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو کامل فن جادوگر ہے۔ چاہتا ہے کہ تم کو اپنے جادو (کے زور) سے

اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِى الْمَدَآئِنِ

اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهٖ	فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ	قَالُوْا	اَرْجِهْ	وَاَخَاهُ	وَابْعَثْ	فِى الْمَدَآئِنِ
تمہارے ملک	اپنے جادو (کے زور) سے	پس کیا	تمہاری رائے ہے	کہا انہوں نے	مہلت دے اسکو	اور اسکے بھائی کو	اور بھیج دے	شہروں میں

تمہارے ملک سے نکال دے، تو تمہاری کیا رائے ہے؟ انہوں نے کہا کہ اس کے اور اس کے بھائی (کے بارے) میں کچھ توقف کیجئے اور شہروں میں

حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾

حٰشِرِيْنَ	يَاْتُوْكَ	بِكُلِّ	سَحَّارٍ	عَلِيْمٍ	فَجُمِعَ	السَّحَرَةُ	لِمِيْقَاتِ	يَوْمٍ	مَعْلُوْمٍ
نقیب	لائیں تیرے پاس	تمام/ہر	بڑا جادوگر	ماہر	پس جمع کیے گئے	جادوگر	مقررہ وقت پر/وعدے پر	دن	معلوم/معین

نقیب بھیج دیجئے کہ سب ماہر جادوگروں کو (جمع کر کے) آپ کے پاس لے آئیں۔ تو جادوگر ایک مقررہ دن کی میعاد پر جمع ہو گئے۔

وَّ قِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ

وَ قِيْلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُّجْتَمِعُوْنَ	لَعَلَّنَا	نَتَّبِعُ	السَّحَرَةَ	اِنْ	كَانُوْا	هُمُ
اور کہا گیا	لوگوں سے	کیا	تم	اکٹھے ہونے والے ہو	تاکہ ہم	پیروی کریں	جادوگروں کی	اگر	ہوں	وہ

اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم (سب) کو اکٹھے ہو جانا چاہیے تاکہ اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم ان کے

الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ

الْغٰلِبِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالُوْا	لِفِرْعَوْنَ	اَئِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ
غالب آنے والے	پس جب	آگئے	جادوگر	کہا انہوں نے	فرعون سے	کیا یقیناً	ہمارے لیے	صلہ ہوگا	اگر	ہوں	ہم

پیرو ہو جائیں۔ جب جادوگر آ گئے تو فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی

الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى اَلْقُوْا مَآ

الْغٰلِبِيْنَ	قَالَ	نَعَمْ	وَاِنَّكُمْ	اِذًا	لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ	قَالَ	لَهُمْ	مُوْسٰى	اَلْقُوْا	مَا
غالب آنے والے	فرعون نے کہا	ہاں	اور بیشک تم	اس وقت	مقربین میں سے ہوگے	کہا	ان سے	موسیٰ نے	تم ڈالو	جو

عطا ہو گا؟ فرعون نے کہا، ہاں، اور تم مقربوں میں داخل کر لیے جاؤ گے۔ موسیٰؑ نے ان سے کہا، جو چیز ڈالنی چاہتے

اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ

اَنْتُمْ	مُلْقُوْنَ	فَاَلْقَوْا	حِبَالَهُمْ	وَعِصِيَّهُمْ	وَقَالُوْا	بِعِزَّةِ	فِرْعَوْنَ	اِنَّا لَنَحْنُ
تم	ڈالنے والے ہو	پس ڈالیں انہوں نے	اپنی رسیاں	اور اپنی لاٹھیاں	اور کہا انہوں نے	اقبال کی قسم	فرعون کے	بلاشبہ ضرور ہم

ہو ڈالو۔ تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم! ہم ضرور

الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾ فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ

الْغٰلِبُوْنَ	فَاَلْقٰى	مُوْسٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا	هِىَ	تَلْقَفُ	مَا	يَاْفِكُوْنَ	فَاُلْقِىَ	السَّحَرَةُ
غالب رہیں گے	پھر ڈالی	موسیٰ نے	اپنی لاٹھی	تو یکایک	وہ	نگلنے لگی	اسکو جو	وہ جھوٹ بناتے تھے	پس گر پڑے	جادوگر

غالب رہیں گے۔ پھر موسیٰؑ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں، نگلنے لگی۔ تب جادوگر سجدے میں

سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ

سٰجِدِيْنَ	قَالُوْا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ	مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ
سجدہ کرتے ہوئے	کہا انہوں نے	ہم ایمان لائے	رب پر	جہانوں کے	رب	موسیٰ	اور ہارون کے	فرعون نے کہا	تم ایمان لے آئے	اس پر

گر پڑے (اور) کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے جو موسیٰؑ اور ہارون کا مالک ہے۔ فرعون نے کہا، کیا اس سے پہلے کہ میں

قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ ۚ فَلَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۬ؕ

قَبۡلَ	اَنۡ	اٰذَنَ	لَكُمۡ	اِنَّهٗ	لَكَبِيۡرُكُمُ	الَّذِىۡ	عَلَّمَكُمُ	السِّحۡرَ	فَلَسَوۡفَ	تَعۡلَمُوۡنَ
اس سے پہلے	کہ	میں اجازت دوں	تمہیں	بیشک وہ	تمہارا بڑا ہے	جس نے	سکھایا تم کو	جادو	سو یقیناً عنقریب	تم جان لوگے

تم کو اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟ بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔ سو عنقریب تم (اس کا انجام) معلوم کرلوگے

لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۝۴۹ قَالُوۡا لَا ضَيۡرَ

لَاُقَطِّعَنَّ	اَيۡدِيَكُمۡ	وَاَرۡجُلَكُمۡ	مِّنۡ خِلَافٍ	وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ	اَجۡمَعِيۡنَ	قَالُوۡا	لَا	ضَيۡرَ
میں ضرور کاٹ دوں گا	تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	خلاف طرف سے	اور ضرور سولی چڑھادوں گا تم کو	سب کو	کہا انہوں نے	نہیں	کچھ نقصان

کہ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اطرافِ مخالف سے کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ

اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ ۝۵۰ اِنَّا نَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَاۤ اَنۡ كُنَّاۤ اَوَّلَ

اِنَّاۤ	اِلٰى	رَبِّنَا	مُنۡقَلِبُوۡنَ	اِنَّا نَطۡمَعُ	اَنۡ	يَّغۡفِرَ	لَنَا	رَبُّنَا	خَطٰيٰنَاۤ	اَنۡ	كُنَّاۤ	اَوَّلَ
بیشک ہم	طرف	اپنے رب کی	لوٹ جانے والے ہیں	بیشک ہم امید رکھتے ہیں	کہ	بخش دے گا	ہمارے لیے	ہمارا رب	ہماری خطائیں	کہ	ہم ہیں	پہلے

نقصان (کی بات) نہیں، ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا، اس لیے کہ ہم اول

ع ۳ ۱۸ ۷ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۵۱ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡۤ اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ۝۵۲ فَاَرۡسَلَ

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَاَوۡحَيۡنَاۤ	اِلٰى مُوۡسٰٓى	اَنۡ	اَسۡرِ	بِعِبَادِىۡۤ	اِنَّكُمۡ	مُّتَّبَعُوۡنَ	فَاَرۡسَلَ
ایمان لانے والے	اور وحی کی ہم نے	موسیٰ کی طرف	یہ کہ	رات کو نکلئے	میرے بندوں کو لے کر	بیشک تمہارا	تعاقب کیا جائے گا	پھر روانہ کیے

ایمان لانے والوں میں ہیں۔ اور ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو رات کو لے نکلو کہ (فرعونیوں کی طرف سے) تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔ تو فرعون

فِرۡعَوۡنُ فِى الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِيۡنَ ۝۵۳ اِنَّ هٰٓؤُلَۤاءِ لَشِرۡذِمَةٌ قَلِيۡلُوۡنَ ۝۵۴ وَاِنَّهُمۡ لَنَا

فِرۡعَوۡنُ	فِى الۡمَدَآئِنِ	حٰشِرِيۡنَ	اِنَّ	هٰٓؤُلَۤاءِ	لَشِرۡذِمَةٌ	قَلِيۡلُوۡنَ	وَاِنَّهُمۡ	لَنَا
فرعون نے	شہروں میں	نقیب	بیشک	یہ لوگ	جماعت ہیں	تھوڑی سی	اور بیشک وہ	ہمیں

نے شہروں میں نقیب روانہ کیے۔ (اور کہا) کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہیں اور یہ ہمیں غصہ دلا

لَغَآئِظُوۡنَ ۝۵۵ وَاِنَّا لَجَمِيۡعٌ حٰذِرُوۡنَ ۝۵۶ فَاَخۡرَجۡنٰهُمۡ مِّنۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ۝۵۷ وَّكُنُوۡزٍ

لَغَآئِظُوۡنَ	وَاِنَّا	لَجَمِيۡعٌ	حٰذِرُوۡنَ	فَاَخۡرَجۡنٰهُمۡ	مِّنۡ	جَنّٰتٍ	وَّعُيُوۡنٍ	وَّكُنُوۡزٍ
غصہ دلا رہے ہیں	اور بیشک ہم	سب/جماعت ہیں	باساز و سامان	تو ہم نے نکالا ان کو	سے	باغات	اور چشموں	اور خزانوں

رہے ہیں۔ اور ہم سب باساز و سامان ہیں۔ تو ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے نکال دیا، اور خزانوں

وَّ مَقَامٍ كَرِيۡمٍ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَ اَوۡرَثۡنٰهَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿۵۹﴾ فَاَتۡبَعُوۡهُمۡ مُّشۡرِقِيۡنَ ﴿۶۰﴾

وَ مَقَامٍ	كَرِيۡمٍ	كَذٰلِكَ	وَ اَوۡرَثۡنٰهَا	بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	فَاَتۡبَعُوۡهُمۡ	مُشۡرِقِيۡنَ
اور مقام	نفیس	اس طرح (کیا ہم نے)	اور وارث بنادیا ہم نے ان چیزوں کا	بنی اسرائیل کو	پھر انہوں نے تعاقب کیا ان کا	صبح کو

اور نفیس مکانات سے۔ (انکے ساتھ ہم نے) اس طرح (کیا) اور ان چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو کر دیا۔ تو انہوں نے سورج نکلتے (یعنی صبح کو) ان کا تعاقب کیا۔

فَلَمَّا تَرَآءَ الۡجَمۡعٰنِ قَالَ اَصۡحٰبُ مُوۡسٰٓى اِنَّا لَمُدۡرَكُوۡنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِىَ رَبِّىۡ

فَلَمَّا	تَرَآءَ	الۡجَمۡعٰنِ	قَالَ	اَصۡحٰبُ مُوۡسٰى	اِنَّا	لَمُدۡرَكُوۡنَ	قَالَ	كَلَّا	اِنَّ	مَعِىَ	رَبِّىۡ
پس جب	آمنے سامنے ہوئیں	دونوں جماعتیں	کہا	موسیٰ کے ساتھیوں نے	بیشک ہم	پکڑے گئے	کہا موسیٰ نے	ہرگز نہیں	بیشک	میرے ساتھ	میرا رب ہے

جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰؑ کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لیے گئے۔ موسیٰؑ نے کہا، ہرگز نہیں، میرا پروردگار میرے ساتھ ہے،

سَيَهۡدِيۡنِ ﴿۶۲﴾ فَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى اَنِ اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡبَحۡرَ ؕ فَانۡفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ

سَيَهۡدِيۡنِ	فَاَوۡحَيۡنَا	اِلٰى مُوۡسٰى	اَنۡ	اِضۡرِبۡ	بِعَصَاكَ	الۡبَحۡرَ	فَانۡفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ
وہ جلد مجھے راستہ بتائے گا	پھر وحی کی ہم نے	موسیٰ کی طرف	یہ کہ	مارو	اپنی لاٹھی کو	دریا/سمندر پر	تو وہ پھٹ گیا	پس ہو گیا	ہر ایک

وہ مجھے رستہ بتائے گا۔ اس وقت ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو، تو دریا پھٹ گیا اور ہر ایک

فِرۡقٍ كَالطَّوۡدِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۶۳﴾ وَ اَزۡلَفۡنَا ثَمَّ الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿۶۴﴾ وَ اَنۡجَيۡنَا مُوۡسٰى وَ مَنۡ مَّعَهٗۤ

فِرۡقٍ	كَالطَّوۡدِ	الۡعَظِيۡمِ	وَ اَزۡلَفۡنَا	ثَمَّ	الۡاٰخَرِيۡنَ	وَ اَنۡجَيۡنَا	مُوۡسٰى	وَ مَنۡ	مَعَهٗ
ٹکڑا	جیسے پہاڑ	بڑا	اور قریب کر دیا ہم نے	وہاں	دوسروں کو	اور نجات دی ہم نے	موسیٰ کو	اور جو	اس کے ساتھ تھے

ٹکڑا (یوں) ہو گیا (کہ) گویا بڑا پہاڑ (ہے)۔ اور دوسروں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا۔ اور موسیٰؑ اور ان کے ساتھ والوں کو

اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۶۵﴾ ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿۶۶﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ

اَجۡمَعِيۡنَ	ثُمَّ	اَغۡرَقۡنَا	الۡاٰخَرِيۡنَ	اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ مَا	كَانَ	اَكۡثَرُهُمۡ
سب کو	پھر	غرق کر دیا ہم نے	دوسروں کو	بیشک	اس (قصے) میں	نشانی ہے	اور نہیں	ہیں	اکثر ان میں

(تو) بچا لیا پھر دوسروں کو ڈبو دیا۔ بیشک اس (قصے) میں نشانی ہے، لیکن یہ اکثر ایمان

مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۶۷﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۶۸﴾ وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ اِبۡرٰهِيۡمَ ﴿۶۹﴾ اِذۡ ع ۴/۱۷ ۸ وقف لازم

مُؤۡمِنِيۡنَ	وَ اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الۡعَزِيۡزُ	الرَّحِيۡمُ	وَ اتۡلُ	عَلَيۡهِمۡ	نَبَاَ	اِبۡرٰهِيۡمَ	اِذۡ
ایمان لانے والے	اور بے شک	آپ کا رب	البتہ وہی	زبردست	بڑا رحم کرنے والا	اور پڑھ کر سنائیے	ان پر/ان کو	حال	ابراہیم کا	جب

لانے والے نہیں۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے۔ اور ان کو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنا دو۔ جب

قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾

قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَ قَوْمِهٖ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اَصْنَامًا	فَنَظَلُّ	لَهَا	عٰكِفِيْنَ
کہا اس نے	اپنے باپ کو	اور اپنی قوم کو	کس چیز کی	تم عبادت کرتے ہو	کہا انہوں نے	ہم عبادت کرتے ہیں	بتوں کی	اور ہم ہمیشہ رہتے ہیں	ان پر	معتکف

انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟ وہ کہنے لگے، ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ان (کی پوجا) پر قائم ہیں۔

قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ

قَالَ	هَلْ	يَسْمَعُوْنَكُمْ	اِذْ	تَدْعُوْنَ	اَوْ	يَنْفَعُوْنَكُمْ	اَوْ	يَضُرُّوْنَ	قَالُوْا	بَلْ	وَجَدْنَآ
کہا ابراہیم نے	کیا	وہ تمہاری باتیں سنتے ہیں	جب	تم پکارتے ہو	یا	فائدہ دیتے ہیں تم کو	یا	نقصان پہنچا سکتے ہیں	کہا انہوں نے	بلکہ	پایا ہم نے

(ابراہیمؑ نے) کہا کہ جب تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری (آواز) سنتے ہیں؟ یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ انہوں نے کہا (نہیں) بلکہ ہم

اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمُ

اٰبَآءَنَا	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ	قَالَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُوْنَ	اَنْتُمْ	وَ اٰبَآؤُكُمُ
اپنے باپ دادا کو	اسی طرح	کرتے	کہا ابراہیم نے	تو کیا دیکھا تم نے	جو	ہو تم	پوجتے	تم	اور تمہارے باپ دادا

نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔ (ابراہیمؑ نے) کہا، کیا تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو، تم بھی اور تمہارے اگلے

الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾

الْاَقْدَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	عَدُوٌّ	لِيْ	اِلَّا	رَبَّ	الْعٰلَمِيْنَ	الَّذِيْ	خَلَقَنِيْ	فَهُوَ	يَهْدِيْنِ
اگلے	کہ بیشک وہ	دشمن ہیں	میرے	مگر	رب	العالمین	وہ جس نے	پیدا کیا مجھے	پس وہی	مجھے ہدایت دیتا ہے

باپ دادا بھی، وہ میرے دشمن ہیں۔ مگر (خدائے) رب العالمین (میرا دوست ہے)۔ جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی مجھے رستہ دکھاتا ہے۔

وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ

وَ الَّذِيْ	هُوَ	يُطْعِمُنِيْ	وَ يَسْقِيْنِ	وَ اِذَا	مَرِضْتُ	فَهُوَ	يَشْفِيْنِ	وَ الَّذِيْ	يُمِيْتُنِيْ	ثُمَّ
اور وہ جو	وہ	مجھے کھلاتا ہے	اور مجھے پلاتا ہے	اور جب	میں بیمار ہوتا ہوں	تو وہ	مجھے شفا دیتا ہے	اور وہی ہے جو	مجھے مارے گا	پھر

اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے۔ اور وہ جو مجھے مارے گا (اور) پھر

يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا

يُحْيِيْنِ	وَ الَّذِيْٓ	اَطْمَعُ	اَنْ	يَّغْفِرَ	لِيْ	خَطِيْٓـَٔتِيْ	يَوْمَ	الدِّيْنِ	رَبِّ	هَبْ	لِيْ	حُكْمًا
مجھے زندہ کریگا	اور وہ جس سے	میں امید رکھتا ہوں	یہ کہ	معاف کردیگا	میرے لیے	میری خطائیں	دن	جزا کے	اے میرے رب	عطا کر	مجھے	علم و دانش

زندہ کرے گا۔ اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخشے گا۔ اے پروردگار! مجھے علم و دانش عطا فرما

وَ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَ اجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ

وَ اَلْحِقْنِيْ	بِالصّٰلِحِيْنَ	وَ اجْعَلْ	لِيْ	لِسَانَ	صِدْقٍ	فِي الْاٰخِرِيْنَ	وَ اجْعَلْنِيْ	مِنْ
اور شامل کر مجھے	نیکوکاروں کے ساتھ	اور بنا	میرے لیے	زبان/ ذکر	نیک	پچھلے لوگوں میں	اور کر مجھے	سے

اور نیکوکاروں میں شامل کر۔ اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک (جاری) کر۔ اور مجھے نعمت کی

وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾ وَ اغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾ وَ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ

وَرَثَةِ	جَنَّةِ	النَّعِيْمِ	وَ اغْفِرْ	لِاَبِيْٓ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الضَّآلِّيْنَ	وَ لَا تُخْزِنِيْ	يَوْمَ
وارثوں میں	جنت کے	نعمتوں بھری	اور معاف کردے	میرے باپ کو	بیشک وہ	ہے	گمراہوں میں سے	اور نہ رسوا کیجیو مجھے	جس دن

بہشت کے وارثوں میں کر۔ اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے۔ اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کیے جائیں گے مجھے

يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾

يُبْعَثُوْنَ	يَوْمَ	لَا يَنْفَعُ	مَالٌ	وَ لَا	بَنُوْنَ	اِلَّا	مَنْ	اَتَى اللّٰهَ	بِقَلْبٍ	سَلِيْمٍ
وہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے	اس دن	نہ فائدہ دے گا	مال	اور نہ	بیٹے	مگر	جو	آیا اللہ کے پاس	دل کے ساتھ	سلیم/ پاک

رسوا نہ کیجیو۔ جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے۔ ہاں، جو شخص اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا (وہ بچ جائے گا)۔

وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾ وَ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا

وَ اُزْلِفَتْ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ بُرِّزَتْ	الْجَحِيْمُ	لِلْغٰوِيْنَ	وَ قِيْلَ	لَهُمْ	اَيْنَ مَا
اور قریب کردی جائے گی	جنت	پرہیزگاروں کیلئے	اور سامنے لائی جائے گی	جہنم	گمراہوں کے	اور کہا جائے گا	ان کو	کہاں ہیں وہ جن کو

اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی۔ اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ جن کو

كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَكُبْكِبُوْا

كُنْتُمْ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	هَلْ	يَنْصُرُوْنَكُمْ	اَوْ	يَنْتَصِرُوْنَ	فَكُبْكِبُوْا
تھے تم	پوجتے	سوائے	اللہ کے	کیا	وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں	یا	بدلہ لے سکتے ہیں	پس اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے

تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟ (یعنی جن کو) اللہ کے سوا (پوجتے تھے) کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟ تو وہ اور گمراہ (یعنی بت اور بت

فِيْهَا هُمْ وَ الْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾ وَ جُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾ قَالُوْا وَ هُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾

فِيْهَا	هُمْ	وَ الْغَاوٗنَ	وَ جُنُوْدُ	اِبْلِيْسَ	اَجْمَعُوْنَ	قَالُوْا	وَ هُمْ	فِيْهَا	يَخْتَصِمُوْنَ
اس میں	وہ	اور گمراہ	اور لشکر	ابلیس کے	سب کے سب	وہ کہیں گے	جبکہ وہ	اس میں	جھگڑا کریں گے

پرست) اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔ اور شیطان کے لشکر سب کے سب (داخل جہنم ہونگے)۔ وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے کہ

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۹۷﴾ اِذْ نُسَوِّیْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۸﴾ وَ مَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا

تَاللّٰهِ	اِنْ	كُنَّا	لَفِیْ	ضَلٰلٍ	مُّبِیْنٍ	اِذْ	نُسَوِّیْكُمْ	بِرَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	وَ مَا	اَضَلَّنَا	اِلَّا
اللہ کی قسم	بے شک	تھے ہم	میں	گمراہی	صریح	جب	ہم برابر ٹھہراتے تھے تم کو	رب کے ساتھ	تمام جہانوں کے	اور نہیں	گمراہ کیا ہم کو	مگر

اللہ کی قسم! ہم تو صریح گمراہی میں تھے جبکہ تمہیں (خدائے) رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔ اور ہم کو ان گنہگاروں ہی نے

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِیْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَ لَا صَدِیْقٍ حَمِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً

الْمُجْرِمُوْنَ	فَمَا	لَنَا	مِنْ شَافِعِیْنَ	وَ لَا	صَدِیْقٍ	حَمِیْمٍ	فَلَوْ	اَنَّ	لَنَا	كَرَّةً
مجرموں نے	پس نہیں	ہمارے لیے	کوئی سفارش کرنے والا	اور نہ	کوئی دوست	گرم جوش	پس کاش	یہ کہ	ہمارے لیے ہو	ایک بار پھر جانا (دنیا میں)

گمراہ کیا تھا۔ تو (آج) نہ کوئی ہمارا سفارش کرنے والا ہے اور نہ گرم جوش دوست۔ کاش! ہمیں (دنیا میں) پھر جانا ہو

فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَ اِنَّ

فَنَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	وَ مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ	وَ اِنَّ
تو ہم ہوتے	مومنوں میں سے	بیشک	اس میں	نشانی ہے	اور نہیں	ہیں	اکثر ان میں سے	ایمان لانے والے	اور بے شک

تو ہم مومنوں میں ہو جائیں گے۔ بے شک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور تمہارا

ع ۵ ۳۶ ۹ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۰۴﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِالْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ

رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِیْزُ	الرَّحِیْمُ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ نُوْحِ	الْمُرْسَلِیْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ
آپ کا رب	وہی	غالب	رحیم ہے	جھٹلایا	نوح کی قوم نے	پیغمبروں کو	جب	کہا	ان کو

پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے۔ قوم نوح نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی

اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾

اَخُوْهُمْ	نُوْحٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّیْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِیْنٌ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ اَطِیْعُوْنِ
ان کے بھائی	نوح نے	کیا نہیں	تم ڈرتے	بیشک میں	تمہارے لیے	رسول ہوں	امانت دار	پس اللہ سے ڈرو	اور میری اطاعت کرو

نوح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

وَ مَا	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَیْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِیَ	اِلَّا	عَلٰی	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ
اور نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی صلہ	نہیں	میرا صلہ	مگر	پر/ذمے	رب	جہانوں کے	پس اللہ سے ڈرو

اور میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا، میرا صلہ تو (خدائے) رب العالمین ہی پر ہے۔ تو اللہ سے ڈرو

وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿١١٠﴾ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَ اتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَ مَا عِلْمِیْ بِمَا كَانُوْا

وَ اَطِیْعُوْنِ	قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	لَكَ	وَ اتَّبَعَكَ	الْاَرْذَلُوْنَ	قَالَ	وَ مَا	عِلْمِیْ	بِمَا	كَانُوْا
اور میری اطاعت کرو	انہوں نے کہا	کیا ہم ایمان لائیں	تجھ پر	جبکہ پیرو ہوئے ہیں تیرے	رذیل لوگ	کہا نوح نے	اور کیا	علم مجھے	اس کا جو	تھے/ہیں

اور میرے کہنے پر چلو۔ وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں اور تمہارے پیرو تو رذیل لوگ ہوئے ہیں۔ (نوحؑ نے) کہا کہ مجھے کیا معلوم کہ

یَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّیْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَ مَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿١١٤﴾

یَعْمَلُوْنَ	اِنْ	حِسَابُهُمْ	اِلَّا	عَلٰى	رَبِّیْ	لَوْ	تَشْعُرُوْنَ	وَ مَا	اَنَا	بِطَارِدِ	الْمُؤْمِنِیْنَ
وہ کرتے	نہیں	حساب ان کا	مگر	پر	میرے رب	کاش	تم سمجھو	اور نہیں	میں	نکال دینے والا	مومنوں کو

وہ کیا کرتے ہیں۔ ان کا حساب (اعمال) میرے پروردگار کے ذمے ہے۔ کاش! تم سمجھو۔ اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں۔

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِیْنَ ﴿١١٦﴾

اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِیْرٌ	مُبِیْنٌ	قَالُوْا	لَئِنْ	لَمْ تَنْتَهِ	یٰنُوْحُ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمَرْجُوْمِیْنَ
نہیں	میں	مگر	ایک ڈرانے والا	کھول کر	کہا انہوں نے	اگر	تو باز نہ آئے گا	اے نوح	البتہ ضرور ہو جائے گا	سنگسار کیے جانے والوں میں سے

میں تو صرف کھول کھول کر نصیحت کرنے والا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ نوح! اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیئے جاؤ گے۔

النصف
قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَهُمْ فَتْحًا وَّ نَجِّنِیْ وَ مَنْ مَّعِیَ

قَالَ	رَبِّ	اِنَّ	قَوْمِیْ	كَذَّبُوْنِ	فَافْتَحْ	بَیْنِیْ	وَ بَیْنَهُمْ	فَتْحًا	وَ نَجِّنِیْ	وَمَنْ	مَعِیَ
کہا	اے میرے رب	بیشک	میری قوم نے	جھٹلا دیا مجھے	پس فیصلہ کر	میرے درمیان	اور انکے درمیان	کھلا فیصلہ	اور نجات دے مجھے	اور جو	میرے ساتھ ہیں

(نوحؑ نے) کہا کہ پروردگار! میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا۔ سو تو میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں ان کو

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿١١٨﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ	فَاَنْجَیْنٰهُ	وَ مَنْ	مَعَهٗ	فِی الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	بَعْدُ
مومنوں میں سے	پھر ہم نے نجات دی اس کو	اور جو	اس کے ساتھ تھے	کشتی میں	بھری ہوئی	پھر	غرق کیا ہم نے	اس کے بعد

بچا لے۔ پس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں (سوار) تھے ان کو بچا لیا، پھر اس کے بعد باقی لوگوں کو

الْبٰقِیْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ۭ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿١٢١﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ

الْبٰقِیْنَ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	وَ مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِیْنَ	وَ اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِیْزُ
باقی لوگوں کو	بیشک	اس میں	نشانی ہے	اور نہیں	تھے/ہیں	اکثر ان میں	ایمان لانے والے	اور بیشک	آپکا رب	وہ ہے	غالب

ڈبو دیا۔ بے شک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب

ع ۱۸/۱۰ ۶

الرَّحِیْمُ ﴿۱۲۲﴾ كَذَّبَتْ عَادُ ِۨالْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

الرَّحِیْمُ	كَذَّبَتْ	عَادُ	الْمُرْسَلِیْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	هُوْدٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ
نہایت مہربان	جھٹلایا	عاد نے	پیغمبروں کو	جب	کہا	ان کو	ان کے بھائی	ہود نے	کیا نہیں	تم ڈرتے

(اور) مہربان ہے۔ عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی ہود نے کہا، کیا تم ڈرتے نہیں؟

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ

اِنِّیْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِیْنٌ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ اَطِیْعُوْنِ	وَ مَا	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَیْهِ	مِنْ اَجْرٍ
بیشک میں	تمہارے لیے	رسول ہوں	امانت دار	پس اللہ سے ڈرو	اور میری اطاعت کرو	اور نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کچھ صلہ

میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا۔

اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۷﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ تَتَّخِذُوْنَ

اِنْ	اَجْرِیَ	اِلَّا	عَلٰی رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	اَتَبْنُوْنَ	بِكُلِّ	رِیْعٍ	اٰیَةً	تَعْبَثُوْنَ	وَ تَتَّخِذُوْنَ
نہیں	میرا صلہ	مگر	رب پر	جہانوں کے	کیا تم تعمیر کرتے ہو	ہر	اونچی جگہ پر	نشانی	تم عبث کام کرتے ہو/ بے کار	اور تم بناتے ہو

میرا بدلہ (خدائے) رب العالمین کے ذمے ہے۔ بھلا تم ہر اونچی جگہ پر عبث نشان تعمیر کرتے ہو اور محل بناتے

مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ وَ اِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

مَصَانِعَ	لَعَلَّكُمْ	تَخْلُدُوْنَ	وَاِذَا	بَطَشْتُمْ	بَطَشْتُمْ	جَبَّارِیْنَ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ
محل	شاید تم	ہمیشہ رہو گے	اور جب	تم پکڑتے ہو	تو پکڑتے ہو	جبار بن کر	پس اللہ سے ڈرو

ہو کہ شاید تم ہمیشہ رہو گے۔ اور جب (کسی کو) پکڑتے ہو تو ظالمانہ پکڑتے ہو۔ تو اللہ سے ڈرو

وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾ وَ اتَّقُوا الَّذِیْۤ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِیْنَ ﴿۱۳۳﴾

وَ اَطِیْعُوْنِ	وَ اتَّقُوْا	الَّذِیْ	اَمَدَّكُمْ	بِمَا	تَعْلَمُوْنَ	اَمَدَّكُمْ	بِاَنْعَامٍ	وَ بَنِیْنَ
اور میری اطاعت کرو	اور ڈرو	اس سے جس نے	مدد کی تمہاری	اس چیز کے ساتھ جو	تم جانتے ہو	اس نے مدد کی تمہاری	چوپایوں کے ساتھ	اور بیٹوں

اور میری اطاعت کرو۔ اور اس سے جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی جن کو تم جانتے ہو، ڈرو۔ اس نے تمہیں چار پایوں اور بیٹوں سے مدد دی۔

وَ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۳۵﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَیْنَاۤ

وَ جَنّٰتٍ	وَ عُیُوْنٍ	اِنِّیْ	اَخَافُ	عَلَیْكُمْ	عَذَابَ	یَوْمٍ عَظِیْمٍ	قَالُوْا	سَوَآءٌ	عَلَیْنَا
اور باغوں	اور چشموں سے	بیشک میں	اندیشہ رکھتا ہوں	تمہارے اوپر	عذاب کا	بڑے دن کے	انہوں نے کہا	یکساں ہے	ہم پر

اور باغوں اور چشموں سے۔ مجھ کو تمہارے بارے میں بڑے (سخت) دن کے عذاب کا خوف ہے۔ وہ کہنے لگے، ہمیں خواہ

اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَمَا نَحْنُ

اَوَعَظْتَ	اَمْ	لَمْ تَكُنْ	مِنَ الْوٰعِظِيْنَ	اِنْ	هٰذَا	اِلَّا	خُلُقُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَمَا	نَحْنُ
خواہ تو نصیحت کرے	یا	نہ تو ہو	نصیحت کرنے والوں میں سے	نہیں	یہ	مگر	طریقہ	اگلوں کا	اور نہیں	ہم

نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لیے یکساں ہے۔ یہ تو اگلوں ہی کے طریق ہیں۔ اور ہم پر کوئی

بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

بِمُعَذَّبِيْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَمَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
عذاب دیئے جانے والے	پس جھٹلایا انہوں نے اس کو	تو ہم نے ہلاک کر دیا ان کو	بےشک	اس میں	نشانی ہے	اور نہیں	ہیں	اکثر ان کے

عذاب نہیں آئے گا۔ تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔ بے شک اس میں نشانی ہے، اور ان میں اکثر ایمان

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اِذْ ع ۷ ۱۸ ۱۱

مُؤْمِنِيْنَ	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ
ایمان لانے والے	اور بےشک	آپ کا رب	وہی	غالب	ہمیشہ رحم کرنے والا	جھٹلایا	ثمود نے	پیغمبروں کو	جب

لانے والے نہیں تھے۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے۔ (اور قوم) ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب

قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	صٰلِحٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ
کہا	ان کو	ان کے بھائی	صالح نے	کیا نہیں	تم ڈرتے ہو	بیشک میں	تمہارا	رسول ہوں	امانت دار	پس اللہ سے ڈرو

ان سے ان کے بھائی صالح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟ میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

وَاَطِيْعُوْنِ	وَمَا	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰي	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اور میری اطاعت کرو	اور نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کچھ صلہ	نہیں	میرا صلہ	مگر	پر	رب	العلمین

اور میرا کہا مانو۔ اور میں اس کام کا تم سے بدلہ نہیں مانگتا، میرا بدلہ (خدائے) رب العالمین کے ذمے ہے۔

اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا

اَتُتْرَكُوْنَ	فِيْ مَا	هٰهُنَا	اٰمِنِيْنَ	فِيْ	جَنّٰتٍ	وَعُيُوْنٍ	وَزُرُوْعٍ	وَنَخْلٍ	طَلْعُهَا
کیا تم چھوڑ دیئے جاؤ گے	ان میں جو	یہاں ہیں	بےخوف	میں	باغوں	اور چشموں	اور کھیتوں	اور کھجوروں	جن کے خوشے

کیا جو چیزیں (تمہیں) یہاں (میسر) ہیں ان میں تم بےخوف چھوڑ دیئے جاؤ گے؟ (یعنی) باغ اور چشمے اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف ونازک

هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا

هَضِيْمٌ	وَ تَنْحِتُوْنَ	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	فٰرِهِيْنَ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ اَطِيْعُوْنِ	وَ لَا
لطیف/رس بھرے	اور تم تراشتے ہو	پہاڑوں میں	گھر	تکلف سے/فخریہ	پس اللہ سے ڈرو	اور میری اطاعت کرو	اور نہ

ہوتے ہیں۔ اور تکلف سے پہاڑوں میں تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو۔ اور حد

تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوْٓا

تُطِيْعُوْٓا	اَمْرَ	الْمُسْرِفِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ لَا	يُصْلِحُوْنَ	قَالُوْٓا
تم مانو	حکم	حد سے تجاوز کرنے والوں کا	جو لوگ	فساد کرتے ہیں	زمین میں	اور نہیں	اصلاح کرتے	کہا انہوں نے

سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو، جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔ وہ کہنے لگے

اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚۖ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ

اِنَّمَا	اَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ	مَا	اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُنَا	فَاْتِ	بِاٰيَةٍ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ
سوائے اسکے نہیں کہ	تو	جادوزدہ لوگوں میں سے ہے	نہیں	تو	مگر	ایک آدمی	ہم جیسا	پس لے آ	کوئی نشانی	اگر	تو ہے	سے

کہ تم تو جادوزدہ ہو۔ تم اور کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدمی ہو، اگر سچے ہو تو کوئی نشانی

الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا

الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	هٰذِهٖ	نَاقَةٌ	لَهَا	شِرْبٌ	وَ لَكُمْ	شِرْبُ	يَوْمٍ	مَعْلُوْمٍ	وَ لَا	تَمَسُّوْهَا
سچوں میں	صالح نے کہا	یہ ہے	اونٹنی	اس کیلئے	پانی پینے کی باری ہے	اور تمہارے لیے	پینے کی باری	ایک دن	معین	اور نہ	تم پہنچانا اس کو

پیش کرو۔ (صالحؑ نے) کہا (دیکھو) یہ اونٹنی ہے (ایک دن) اس کی پانی پینے کی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری باری۔ اور اس کو کوئی تکلیف

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾

بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ	فَعَقَرُوْهَا	فَاَصْبَحُوْا	نٰدِمِيْنَ
کوئی تکلیف	پس آ پکڑے گا تم کو	عذاب	ایک بڑے دن کا	تو انہوں نے ٹانگیں کاٹ دیں اس کی	پھر وہ ہو گئے	نادم

نہ دینا (نہیں تو) تم کو سخت عذاب آ پکڑے گا۔ تو انہوں نے اس کی کوچیں کاٹ ڈالیں، پھر نادم ہوئے۔

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِيْنَ	وَ اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
سو آ پکڑا ان کو	عذاب نے	بے شک	اس میں	نشانی ہے	اور نہیں	ہیں	اکثر ان کے	ایمان لانے والے	اور بیشک	آپکا رب	وہی

سو ان کو عذاب نے آ پکڑا۔ بے شک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور تمہارا پروردگار تو

ع ٨ ١٩ ١٢ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ

الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ	لُوْطِ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	لُوْطٌ
غالب	نہایت رحم کرنے والا	جھٹلایا	قوم	لوط نے	پیغمبروں کو	جب	کہا	ان کو	ان کے بھائی	لوط نے

غالب (اور) مہربان ہے۔ (اور) قوم لوط نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ

اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	وَمَا	اَسْئَلُكُمْ
کیا نہیں	تم ڈرتے	بیشک میں	تمہارے لیے	رسول	امانت دار	پس اللہ سے ڈرو	اور میری اطاعت کرو	اور نہیں	میں مانگتا تم سے

کہ تم کیوں نہیں ڈرتے؟ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور میں تم سے اس (کام) کا بدلہ

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ

عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	اَتَاْتُوْنَ	الذُّكْرَانَ	مِنَ
اس پر	کوئی صلہ	نہیں	میرا صلہ	مگر	پر	رب جہانوں کے	کیا تم مائل ہوتے ہو	مردوں پر	سے

نہیں مانگتا، میرا بدلہ (خدائے) رب العالمین کے ذمے ہے۔ کیا تم اہل عالم میں سے لڑکوں پر مائل

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

الْعٰلَمِيْنَ	وَتَذَرُوْنَ	مَا	خَلَقَ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِنْ اَزْوَاجِكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ
اہل دنیا میں	اور تم چھوڑ دیتے ہو	جو	پیدا کیں	تمہارے لیے	تمہارے رب نے	تمہاری بیویاں	بلکہ	تم	لوگ ہو

ہوتے ہو۔ اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لیے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے

عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ اِنِّيْ

عٰدُوْنَ	قَالُوْا	لَىِٕنْ	لَمْ تَنْتَهِ	يٰلُوْطُ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ	قَالَ	اِنِّيْ
حد سے نکلنے والے	انہوں نے کہا	اگر	نہ تو باز آیا	اے لوط	تو البتہ ضرور تو ہو جائے گا	شہر بدر کیے جانیوالوں میں سے	کہا لوط نے	بیشک میں

لوگ ہو۔ وہ کہنے لگے کہ لوط! اگر تم باز نہ آؤ گے تو شہر بدر کر دیئے جاؤ گے۔ (لوطؑ نے) کہا کہ میں تمہارے

لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ

لِعَمَلِكُمْ	مِنَ الْقَالِيْنَ	رَبِّ	نَجِّنِيْ	وَاَهْلِيْ	مِمَّا	يَعْمَلُوْنَ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَاَهْلَهٗ
تمہارے کام سے	بیزار ہوں ❶	اے میرے رب	مجھے نجات دے	اور میرے گھروالوں کو	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	پس نجات دی ہم نے اسکو	اور اسکے گھروالوں کو

کام سے سخت بیزار ہوں۔ اے میرے پروردگار! مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں (کے وبال) سے نجات دے۔ سو ہم نے ان کو اور ان کے

❶ الْقَالِيْنَ: بیزار ہونے والے، سخت نفرت کرنے والے، بغض رکھنے والے۔

اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۱۷۰﴾ اِلَّا عَجُوۡزًا فِی الۡغٰبِرِیۡنَ ﴿۱۷۱﴾ۚ ثُمَّ دَمَّرۡنَا الۡاٰخَرِیۡنَ ﴿۱۷۲﴾ۚ وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَیۡهِمۡ

اَجۡمَعِیۡنَ	اِلَّا	عَجُوۡزًا	فِی الۡغٰبِرِیۡنَ	ثُمَّ	دَمَّرۡنَا	الۡاٰخَرِیۡنَ	وَ اَمۡطَرۡنَا	عَلَیۡهِمۡ
سب کو	مگر	ایک بڑھیا	پیچھے رہنے والوں میں سے	پھر	ہلاک کر دیا ہم نے	اوروں/ دوسروں کو	اور برسایا ہم نے	ان پر

گھر والوں کو سب کو نجات دی۔ مگر ایک بڑھیا پیچھے رہ گئی۔ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔ اور ان پر مینہ برسایا،

مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِیۡنَ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؕ وَ مَا کَانَ اَکۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۷۴﴾

مَطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ	الۡمُنۡذَرِیۡنَ	اِنَّ	فِیۡ ذٰلِکَ	لَاٰیَۃً	وَ مَا	کَانَ	اَکۡثَرُهُمۡ	مُّؤۡمِنِیۡنَ
مینہ	سو بہت ہی برا تھا	مینہ	ڈرائے گئے لوگوں پر	بے شک	اس میں	نشانی ہے	اور نہیں	ہیں	اکثر ان میں	ایمان لانے والے

سو جو مینہ ان (لوگوں) پر برسا جو ڈرائے گئے تھے، وہ برا تھا۔ بیشک اس میں نشانی ہے، اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

ع ۹ ۲/۱۳

وَ اِنَّ رَبَّکَ لَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۷۵﴾ کَذَّبَ اَصۡحٰبُ لۡـئَیۡکَۃِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۷۶﴾ۚۖ اِذۡ قَالَ

وَ اِنَّ	رَبَّکَ	لَهُوَ	الۡعَزِیۡزُ	الرَّحِیۡمُ	کَذَّبَ	اَصۡحٰبُ	الۡـئَیۡکَۃِ	الۡمُرۡسَلِیۡنَ	اِذۡ	قَالَ
اور بیشک	آپ کا رب	وہی	غالب	ہمیشہ رحم کرنے والا	جھٹلایا	رہنے والوں نے	بن کے	پیغمبروں کو	جب	کہا

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے۔ (اور) بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان سے

لَهُمۡ شُعَیۡبٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۷۷﴾ۚ اِنِّیۡ لَکُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿۱۷۸﴾ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۷۹﴾ۚ

لَهُمۡ	شُعَیۡبٌ	اَلَا	تَتَّقُوۡنَ	اِنِّیۡ	لَکُمۡ	رَسُوۡلٌ	اَمِیۡنٌ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ اَطِیۡعُوۡنِ
ان کو	شعیب نے	کیا نہیں	تم ڈرتے ہو	بیشک میں	تمہارا	رسول ہوں	امانت دار	پس اللہ سے ڈرو	اور میری اطاعت کرو

شعیب نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟ میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَ مَاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۸۰﴾ؕ اَوۡفُوا الۡکَیۡلَ وَ لَا

وَ مَا	اَسۡـَٔلُکُمۡ	عَلَیۡهِ	مِنۡ اَجۡرٍ	اِنۡ	اَجۡرِیَ	اِلَّا	عَلٰی	رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ	اَوۡفُوۡا	الۡکَیۡلَ	وَ لَا
اور نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کچھ صلہ	نہیں	میرا صلہ	مگر	پر/ ذمے	رب جہانوں کے	پورا کرو	ماپ/ پیمانہ	اور نہ

اور میں اس (کام) کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا، میرا بدلہ تو (خدائے) رب العالمین کے ذمے ہے۔ (دیکھو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور

تَکُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُخۡسِرِیۡنَ ﴿۱۸۱﴾ۚ وَ زِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِیۡمِ ﴿۱۸۲﴾ۚ وَ لَا تَبۡخَسُوا

تَکُوۡنُوۡا	مِنَ الۡمُخۡسِرِیۡنَ	وَ زِنُوۡا	بِالۡقِسۡطَاسِ	الۡمُسۡتَقِیۡمِ	وَ لَا تَبۡخَسُوۡا
تم ہو	نقصان دینے والوں میں سے	اور وزن کرو	ترازو کے ساتھ	سیدھی	اور نہ تم کم دو

نقصان نہ کیا کرو۔ اور ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ اور لوگوں کو ان کی

النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَ اتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ لَا تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	وَ اتَّقُوْا	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ
لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور نہ تم پھرو	زمین میں	فساد کرنے کو	اور ڈرو	اس سے جس نے	پیدا کیا تم کو

چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ کرتے پھرو۔ اور اس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی

وَ الْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾ قَالُوْۤا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

وَ الْجِبِلَّةَ	الْاَوَّلِيْنَ	قَالُوْۤا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ	وَ مَآ	اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُنَا
اور خلقت کو	اولین/ پہلی	انہوں نے کہا	بس/صرف	تو	جادو زدہ لوگوں میں سے ہے	اور نہیں	تو	مگر	آدمی	ہم جیسا

خلقت کو پیدا کیا۔ وہ کہنے لگے کہ تم جادو زدہ ہو۔ اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو

وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ

وَ اِنْ	نَظُنُّكَ	لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ	فَاَسْقِطْ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	مِنَ السَّمَآءِ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ
اور بے شک	ہم خیال کرتے ہیں تجھ کو	جھوٹے لوگوں میں سے	پس لا گرا/گرا دے	ہم پر	ایک ٹکڑا	آسمان سے	اگر	تو ہے	سے

اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو۔ اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّيْۤ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ

الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	رَبِّيْ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمِ
سچوں میں	کہا	میرا رب	خوب واقف ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	پس جھٹلا دیا انہوں نے اس کو	تو ان کو آپکڑا	عذاب نے	دن

لا گراؤ۔ (شعیبؑ نے) کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے۔ تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا، پس سائبان کے عذاب نے ان کو

الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

الظُّلَّةِ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ مَا كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
سائبان کے	بے شک وہ	تھا	عذاب	دن کا	بڑے	بے شک	اس میں	نشانی ہے	اور نہیں ہیں	اکثر ان میں

آ پکڑا، بیشک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا۔ اس میں یقیناً نشانی ہے، اور ان میں اکثر ایمان

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾ ع ۱۰ ۱۶ ۱۴

مُؤْمِنِيْنَ	وَ اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	وَ اِنَّهٗ	لَتَنْزِيْلُ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
ایمان لانے والے	اور بیشک	آپ کا رب	وہی	غالب	بہت رحم کرنے والا ہے	اور بیشک وہ	اتارا ہوا ہے	رب کا	جہانوں کے

لانے والے نہیں تھے۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے۔ اور یہ (قرآن خدائے) پروردگار عالم کا اتارا ہوا ہے۔

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ﴿۱۹۳﴾ عَلٰی قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ

نَزَلَ	بِهٖ	الرُّوْحُ	الْاَمِیْنُ	عَلٰی	قَلْبِكَ	لِتَكُوْنَ	مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ	بِلِسَانٍ	عَرَبِیٍّ
اترا ہے	اسے لے کر	فرشتہ جبریل	امانتدار	پر	دل آپ کے	تاکہ آپ ہوں	(لوگوں کو) خبردار کرنے والے	زبان میں	عربی

اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اترا ہے۔ (یعنی اس نے) تمہارے دل پر (القا کیا ہے) تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو۔ (اور القا بھی) فصیح عربی زبان

مُّبِیْنٍ ﴿۱۹۵﴾ وَاِنَّهٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۹۶﴾ اَوَلَمْ یَكُنْ لَّهُمْ اٰیَةً اَنْ یَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیْٓ

مُبِیْنٍ	وَاِنَّهٗ	لَفِیْ	زُبُرِ	الْاَوَّلِیْنَ	اَوَ	لَمْ یَكُنْ	لَهُمْ	اٰیَةً	اَنْ	یَعْلَمَهٗ	عُلَمٰٓؤُا	بَنِیْٓ
فصیح/صاف صاف	اور بیشک وہ	میں	کتب	پہلوں کی	کیا	نہیں وہ ہے	ان کے لیے	نشانی	کہ	جانتے ہیں اس کو	علماء	بنی

میں (کیا ہے)۔ اور اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے۔ کیا ان کے لیے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس (بات) کو

اِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۹۷﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰی بَعْضِ الْاَعْجَمِیْنَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَیْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

اِسْرَآءِیْلَ	وَلَوْ	نَزَّلْنٰهُ	عَلٰی	بَعْضِ	الْاَعْجَمِیْنَ	فَقَرَاَهٗ	عَلَیْهِمْ	مَا	كَانُوْا	بِهٖ
اسرائیل	اور اگر	ہم نازل کرتے اس کو	پر	کسی	غیر اہل زبان/غیر عربی	اور وہ اس کو پڑھتا	ان پر	نہ	وہ ہوتے	اس پر

جانتے ہیں؟ اور اگر ہم اس کو کسی غیر اہل زبان پر اتارتے اور وہ اسے ان (لوگوں) کو پڑھ کر سناتا تو یہ اسے (کبھی)

مُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹۹﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۲۰۰﴾ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰی یَرَوُا

مُؤْمِنِیْنَ	كَذٰلِكَ	سَلَكْنٰهُ	فِیْ	قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِیْنَ	لَا یُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	حَتّٰی	یَرَوُا
ایمان لانے والے	اسی طرح	داخل کیا ہم نے اس کو	میں	دلوں	مجرموں کے	نہیں وہ ایمان لائیں گے	اس پر	حتیٰ کہ	دیکھ لیں

نہ مانتے۔ اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا۔ وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں،

الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ﴿۲۰۱﴾ فَیَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ فَیَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ

الْعَذَابَ	الْاَلِیْمَ	فَیَاْتِیَهُمْ	بَغْتَةً	وَهُمْ	لَا یَشْعُرُوْنَ	فَیَقُوْلُوْا	هَلْ	نَحْنُ
عذاب	دردناک	پس وہ آئے گا ان پر	اچانک	اور وہ	نہیں شعور رکھتے	پھر وہ کہیں گے	کیا	ہمیں

اس کو نہیں مانیں گے۔ وہ ان پر ناگہاں آ واقع ہو گا اور انہیں خبر بھی نہ ہو گی۔ اس وقت کہیں گے، کیا ہمیں

مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ اَفَبِعَذَابِنَا یَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ اَفَرَءَیْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِیْنَ ﴿۲۰۵﴾ ثُمَّ

مُنْظَرُوْنَ	اَفَبِعَذَابِنَا	یَسْتَعْجِلُوْنَ	اَفَرَءَیْتَ	اِنْ	مَتَّعْنٰهُمْ ❶	سِنِیْنَ	ثُمَّ
مہلت ملے گی	تو کیا ہمارے عذاب کو	وہ جلدی طلب کر رہے ہیں	کیا دیکھا آپ نے	اگر	ہم فائدہ/مال دیں ان کو	کئی برس	پھر

مہلت ملے گی؟ تو کیا یہ ہمارے عذاب کو جلدی طلب کر رہے ہیں؟ بھلا دیکھو تو اگر ہم ان کو برسوں فائدے دیتے رہیں، پھر

❶ مَتَّعْنٰهُمْ: ہم فائدہ دیں ان کو ہم مال دیں ان کو۔

جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾ وَ مَآ اَهْلَكْنَا

جَآءَهُمْ	مَا	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ	مَا	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	يُمَتَّعُوْنَ	وَ مَا	اَهْلَكْنَا
آجائے ان پر	وہ جو	تھے	وہ وعدہ دیئے جاتے	نہ/کیا	کام آئے گا	ان کے	وہ جو	وہ تھے	فائدہ پہنچائے جاتے	اور نہیں	ہلاک کی ہم نے

ان پر وہ (عذاب) آ واقع ہو جسکا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے، تو جو فائدے اٹھاتے رہے ان کے کس کام آئیں گے؟ اور ہم نے کوئی بستی

ع

مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرٰى ۛ وَ مَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾ وَ مَا تَنَزَّلَتْ

مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُوْنَ	ذِكْرٰى	وَ مَا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	وَ مَا	تَنَزَّلَتْ
کوئی بستی	مگر	اس کیلئے (تھے)	ڈرانے والے	نصیحت کرنے کو	اور نہیں	تھے ہم	ظالم	اور نہیں	نازل ہوئے

ہلاک نہیں کی مگر اس کے لیے نصیحت کرنے والے (پہلے بھیج دیتے) تھے۔ (تاکہ) نصیحت (کردیں) اور ہم ظالم نہیں ہیں۔ اور اس (قرآن) کو شیطان لے

بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَ مَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ

بِهِ	الشَّيٰطِيْنُ	وَ مَا	يَنْۢبَغِيْ	لَهُمْ	وَ مَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	اِنَّهُمْ	عَنِ السَّمْعِ
اسے لے کر	شیاطین	اور نہ	وہ لائق ہے	ان کے	اور نہ	وہ طاقت رکھتے ہیں	بے شک وہ	سننے سے

کر نازل نہیں ہوئے۔ یہ کام نہ تو ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں۔ وہ (آسمانی باتوں کے) سننے (کے مقامات) سے

لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾ وَ اَنْذِرْ

لَمَعْزُوْلُوْنَ	فَلَا تَدْعُ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتَكُوْنَ	مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ	وَ اَنْذِرْ
الگ کردیئے گئے ہیں	پس نہ آپ پکاریں	ساتھ اللہ کے	معبود	کوئی دوسرا	ورنہ ہو جائیں گے	عذاب دیئے جانے والوں میں سے	اور خبردار کیجئے

الگ کر دیئے گئے ہیں۔ تو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا جائے گا۔ اور اپنے قریب کے

عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾ وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾ فَاِنْ

عَشِيْرَتَكَ	الْاَقْرَبِيْنَ	وَ اخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاِنْ
اپنے رشتہ داروں کو	قریبی	اور جھکا دیجئے	اپنا بازو	اس کیلئے جو	آپ کی پیروی کرے	مومنین میں سے	پس اگر

رشتہ داروں کو ڈر سنا دو۔ اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے بتواضع پیش آؤ۔ پھر اگر

عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾ وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِيْ

عَصَوْكَ	فَقُلْ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ	وَ تَوَكَّلْ	عَلَى	الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ	الَّذِيْ
وہ نافرمانی کریں آپ کی	تو کہہ دیجئے	بیشک میں	بے تعلق ہوں	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	اور بھروسا کیجئے	پر	غالب	مہربان	وہ جو

لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دو کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں۔ اور (اللہ) غالب (اور) مہربان پر بھروسا رکھو۔ جو

يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾ وَ تَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ

هَلْ	الْعَلِيْمُ	السَّمِيْعُ	هُوَ	اِنَّهٗ	فِي السّٰجِدِيْنَ	وَ تَقَلُّبَكَ	تَقُوْمُ	حِيْنَ	يَرٰىكَ
کیا	جاننے والا	سننے والا	وہی	بیشک وہ	عبادت گزار لوگوں میں	اور آپکی نقل وحرکت	آپ کھڑے ہوتے ہیں/اُٹھتے ہیں	جس وقت	دیکھتا ہے آپکو

تم کو جب تم (تہجد کے وقت) اٹھتے ہو دیکھتا ہے۔ اور نمازیوں میں تمہارے پھرنے کو بھی۔ بیشک وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ (اچھا) میں

اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُّلْقُوْنَ

يُلْقُوْنَ	اَثِيْمٍ	اَفَّاكٍ	كُلِّ	عَلٰى	تَنَزَّلُ	الشَّيٰطِيْنُ	تَنَزَّلُ	مَنْ	عَلٰى	اُنَبِّئُكُمْ
ڈالتے ہیں	گناہگار	جھوٹے	ہر	پر	اترتے ہیں	شیاطین	اترتے ہیں	کس	پر	میں بتاؤں تمہیں

تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں؟ ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں۔ جو سنی ہوئی بات

السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾ وَ الشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ

فِيْ	اَنَّهُمْ	اَلَمْ تَرَ	الْغَاوٗنَ	يَتَّبِعُهُمُ	وَالشُّعَرَآءُ	كٰذِبُوْنَ	وَ اَكْثَرُهُمْ	السَّمْعَ
میں	یہ کہ وہ	کیا نہیں دیکھا آپ نے	گمراہ لوگ	پیروی کرتے ہیں انکی	اور شعراء	جھوٹے ہیں	اور اکثر ان کے	سنی ہوئی بات

(اس کے کان میں) لا ڈالتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں۔ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ

كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ وَ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

وَ عَمِلُوْا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	اِلَّا	لَا يَفْعَلُوْنَ	مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ اَنَّهُمْ	يَهِيْمُوْنَ	وَادٍ	كُلِّ
اور عمل کیے	ایمان لائے	ان لوگوں کے جو	سوائے	نہیں کرتے	جو	کہتے ہیں	اور یہ کہ وہ	سر مارتے پھرتے ہیں	وادی	ہر

وہ ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں؟ اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَ سَيَعْلَمُ

وَ سَيَعْلَمُ	ظُلِمُوْا	مَا	مِنْۢ بَعْدِ	وَ انْتَصَرُوْا	كَثِيْرًا	اللّٰهَ	وَ ذَكَرُوْا	الصّٰلِحٰتِ
اور عنقریب جان لیں گے	ان پر ظلم کیا گیا	کہ	اس کے بعد	اور بدلہ لیا	بہت	اللہ کو	اور انہوں نے یاد کیا	نیک

کام کیے اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہے اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام لیا، [1] اور ظالم

ع ١١ / ٣٦ / ١٥

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾

يَنْقَلِبُوْنَ	مُنْقَلَبٍ	اَيَّ	ظَلَمُوْا	الَّذِيْنَ
وہ لوٹ کر جائیں گے (کس انجام سے دو چار ہوں گے)	جگہ	کون سی	ظلم کیا	وہ لوگ جنہوں نے

عنقریب جان لیں گے کہ کونسی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں۔

[1] یعنی ایسے شعراء جو ظالم سے انتقام لینے والے ہوں؛ یعنی معاشرے میں ظلم وفساد پھیلانے والے نہ ہوں بلکہ ظلم کے خلاف حق کا ساتھ دینے والے ہوں، اپنے عمل سے بھی اور قلم سے بھی۔

سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ ۔ اٰيَاتُهَا ٩٣ ۔ رُكُوْعَاتُهَا ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

النَّمل	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
چیونٹی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ① هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ②

طٰسٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْقُرْاٰنِ	وَ كِتَابٍ	مُّبِيْنٍ	هُدًى	وَ بُشْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ
طاسین	یہ	آیات ہیں	قرآن	اور کتاب	روشن کی	ہدایت	اور خوش خبری	مومنوں کے لیے

طٰس۔ یہ قرآن اور کتابِ روشن کی آیتیں ہیں۔ مومنوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ③ اِنَّ

الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ	اِنَّ
وہ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ	آخرت پر	وہ	یقین رکھتے ہیں	بیشک

وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔ جو

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ④ ط اُولٰٓئِكَ

الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	زَيَّنَّا	لَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُوْنَ	اُولٰٓئِكَ
جولوگ	نہیں ایمان لاتے	آخرت پر	خوبصورت بنائے ہم نے	ان کیلئے	اعمال ان کے	پس وہ	سرگرداں ہو رہے ہیں	یہی ہیں

لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کے لیے آراستہ کر دیئے ہیں تو وہ سرگرداں ہو رہے ہیں۔ یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَ هُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ⑤ وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّى

الَّذِيْنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الْعَذَابِ	وَ هُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	هُمْ	الْاَخْسَرُوْنَ	وَ اِنَّكَ	لَتُلَقَّى
وہ لوگ کہ	ان کے لیے	برا	عذاب ہے	اور وہ	آخرت میں	وہ	بہت ہی نقصان اٹھانے والے ہیں	اور بیشک آپ کو	دیا جاتا ہے

جن کے لیے برا عذاب ہے اور وہ آخرت میں بھی بہت نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور تم کو قرآن (خدائے)

الثلٰثة

الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ⑥ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ط

الْقُرْاٰنَ	مِنْ	لَّدُنْ	حَكِيْمٍ	عَلِيْمٍ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَهْلِهٖ	اِنِّيْ	اٰنَسْتُ	نَارًا
قرآن	سے	طرف	حکیم	علیم	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنے گھر والوں سے	بیشک میں نے	دیکھی ہے	آگ

حکیم و علیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔ جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے،

سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ⑦ فَلَمَّا

سَاٰتِيْكُمْ	مِنْهَا	بِخَبَرٍ	اَوْ	اٰتِيْكُمْ	بِشِهَابٍ	قَبَسٍ	لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ	فَلَمَّا
عنقریب میں لاؤں گا تمہارے پاس	اس سے	کوئی خبر	یا	لاؤں گا تمہارے پاس	انگارہ	سلگتا ہوا	تاکہ تم	تاپو	پس جب

میں وہاں سے (رستے کا) پتہ لاتا ہوں یا سلگتا ہوا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو۔ جب موسیٰؑ

جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑧

جَآءَهَا	نُوْدِيَ	اَنْ	بُوْرِكَ	مَنْ	فِيْ	النَّارِ	وَ مَنْ	حَوْلَهَا	وَ سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
وہ آیا اسکے پاس	اسے پکارا گیا/ندا آئی	کہ	بابرکت ہے	وہ جو	میں	آگ	اور وہ جو	اسکے اردگرد ہے	اور پاک ہے	اللہ	رب	جہانوں کا

اس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں (تجلی دکھاتا) ہے، بابرکت ہے اور وہ جو آگ کے اردگرد ہے، اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے۔

يٰمُوْسٰۤى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ⑨ وَ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا

يٰمُوْسٰى	اِنَّهٗ	اَنَا	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَ اَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا
اے موسیٰ	بے شک	میں ہی	اللہ ہوں	غالب	حکیم	اور ڈال دے	اپنی لاٹھی	پس جب	اس نے اسے دیکھا	وہ ہل رہی تھی	گویا کہ وہ

اے موسیٰؑ! میں ہی اللہ غالب و دانا ہوں۔ اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ جب اسے دیکھا تو (اس طرح) ہل رہی تھی گویا

جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۖ⑩

جَآنٌّ	وَلّٰى	مُدْبِرًا	وَ لَمْ يُعَقِّبْ	يٰمُوْسٰى	لَا تَخَفْ	اِنِّيْ	لَا يَخَافُ	لَدَيَّ	الْمُرْسَلُوْنَ
سانپ ہے	وہ پھر گیا/بھاگا	پیٹھ پھیر کر	اور نہ پیچھے مڑ کر دیکھا	اے موسیٰ	مت ڈر	بیشک	نہیں خوف کھاتے	میرے حضور	رسول

سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔ (حکم ہوا) موسیٰؑ! ڈرو مت، ہمارے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑪ وَ اَدْخِلْ يَدَكَ

اِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ	بَدَّلَ	حُسْنًا	بَعْدَ	سُوْٓءٍ	فَاِنِّيْ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	وَ اَدْخِلْ	يَدَكَ
مگر	جس نے	ظلم کیا	پھر	بدل دیا	نیکی سے	بعد	برائی کے	تو بیشک میں	معاف کرنے والا	رحم کرنے والا ہوں	اور داخل کر	اپنا ہاتھ

ہاں، جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا تو میں بخشنے والا مہربان ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے

فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ قَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ

فِيْ جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ غَيْرِ	سُوْٓءٍ	فِيْ	تِسْعِ	اٰيٰتٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ قَوْمِهٖ	اِنَّهُمْ
اپنے گریبان میں	نکلے گا	سفید	بغیر	عیب کے	میں	نو	نشانیاں	طرف	فرعون	اور اس کی قوم کی	بے شک وہ

گریبان میں ڈالو، بے عیب سفید نکلے گا۔ (ان دو معجزوں کے ساتھ جو) نو معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے پاس (جاؤ) کہ وہ

كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿١٢﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾

كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ	اٰيٰتُنَا	مُبْصِرَةً	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ
ہیں	لوگ	بدکردار	پس جب	پہنچیں ان کے پاس	ہماری نشانیاں	روشن	کہا انہوں نے	یہ	جادو ہے	صریح

بدکردار لوگ ہیں۔ جب ان کے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں تو کہنے لگے، یہ صریح جادو ہے۔

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ط فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

وَجَحَدُوْا	بِهَا	وَاسْتَيْقَنَتْهَا	اَنْفُسُهُمْ	ظُلْمًا	وَّعُلُوًّا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
اور انکار کیا انہوں نے	ان سے	حالانکہ قائل ہو گئے تھے انکے	دل ان کے	بے انصافی	اور غرور سے	پھر دیکھئے	کیسا	ہوا	انجام

اور بے انصافی اور غرور سے ان سے انکار کیا، لیکن ان کے دل ان کو مان چکے تھے۔ پھر دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں کا انجام

ع ١ ١٤ ١٦ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

الْمُفْسِدِيْنَ	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	وَسُلَيْمٰنَ	عِلْمًا	وَقَالَا	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	الَّذِيْ
فساد کرنے والوں کا	اور بے شک	دیا ہم نے	داؤد	اور سلیمان کو	علم	اور دونوں نے کہا	اللہ کا شکر ہے	جس نے

کیسا ہوا؟ اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم بخشا، اور انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے

فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا

فَضَّلَنَا	عَلٰى كَثِيْرٍ	مِّنْ عِبَادِهِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَوَرِثَ	سُلَيْمٰنُ	دَاوٗدَ	وَقَالَ	يٰٓاَيُّهَا
فضیلت دی ہمیں	اکثریت پر	اپنے بندوں میں سے	مومن	اور وارث ہوا	سلیمان	داؤد کا	اور اس نے کہا	اے

ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی۔ اور سلیمان داؤد کے قائم مقام ہوئے اور کہنے لگے کہ لوگو!

النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ط اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ

النَّاسُ	عُلِّمْنَا	مَنْطِقَ	الطَّيْرِ	وَاُوْتِيْنَا	مِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْفَضْلُ
لوگو	ہم کو سکھائی گئی	بولی	پرندوں کی	اور ہم کو دی گئی	سے	ہر	چیز	بے شک	یہ	وہ	فضل ہے

ہمیں (اللہ کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے۔ بیشک یہ (اس کا) صریح

الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ

الْمُبِيْنُ	وَحُشِرَ	لِسُلَيْمٰنَ	جُنُوْدُهٗ	مِنَ الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	وَالطَّيْرِ	فَهُمْ
صریح	اور جمع کیے گئے	سلیمان کے لیے	اس کے لشکر	جنوں کے	اور انسانوں کے	اور پرندوں کے	پھر ان کی

فضل ہے۔ اور سلیمان کے لیے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کیے گئے، اور وہ

يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا

يُوْزَعُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَتَوْا	عَلٰى	وَادِ	النَّمْلِ	قَالَتْ	نَمْلَةٌ	يّٰٓاَيُّهَا	النَّمْلُ	ادْخُلُوْا
گروہ بندی کی گئی	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچے	پر	وادی	چیونٹیوں کی	کہا	ایک چیونٹی نے	اے	چیونٹیو	داخل ہو جاؤ

ہر قسم وار کیے گئے تھے۔ یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو! اپنے اپنے بلوں میں

مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ ۙ وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ

مَسٰكِنَكُمْ	لَا يَحْطِمَنَّكُمْ	سُلَيْمٰنُ	وَ جُنُوْدُهٗ	وَ هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	فَتَبَسَّمَ
اپنے بلوں میں	کہیں کچل نہ دیں تم کو	سلیمان	اور اس کے لشکر	اور وہ	نہ شعور رکھتے ہوں	پس مسکرایا

داخل ہو جاؤ، ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔ تو وہ اس کی بات سے

ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ

ضَاحِكًا	مِنْ	قَوْلِهَا	وَقَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْٓ	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ
ہنستے ہوئے	سے	اس کی بات	اور کہا	اے میرے رب	توفیق دے مجھے	یہ کہ	میں شکر کروں	تیری نعمت کا	وہ جو	تو نے انعام کی	میرے اوپر

ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار! مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر

وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ

وَ عَلٰى	وَالِدَيَّ	وَ اَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَ اَدْخِلْنِيْ	بِرَحْمَتِكَ	فِيْ عِبَادِكَ
اور پر	میرے والدین	اور یہ کہ	میں عمل کروں	صالح	تو راضی ہو اس سے	اور داخل کر مجھے	اپنی رحمت سے	اپنے بندوں میں

کیے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں

الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَ تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ

الصّٰلِحِيْنَ	وَ تَفَقَّدَ	الطَّيْرَ	فَقَالَ	مَا	لِيَ	لَآ اَرَى	الْهُدْهُدَ	اَمْ	كَانَ	مِنَ
صالح	اور اس نے جائزہ لیا	پرندوں کا	پھر کہا	کیا ہے	مجھے	نہیں میں دیکھتا	ہدہد کو	کیا	وہ ہے	سے

داخل فرما۔ اور جب انہوں نے جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے، کیا سبب ہے کہ ہدہد نظر نہیں آتا، کیا کہیں

الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ

الْغَآئِبِيْنَ	لَاُعَذِّبَنَّهٗ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	اَوْ	لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ	اَوْ	لَيَاْتِيَنِّيْ	بِسُلْطٰنٍ
غائب ہونے والوں میں	میں ضرور عذاب دوں گا اس کو	عذاب	سخت	یا	ضرور ذبح کر دوں گا اس کو	یا	وہ لازماً لائے گا میرے پاس	دلیل

غائب ہو گیا ہے؟ میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا میرے سامنے (اپنی بے قصوری کی) دلیل صریح

مُبِيْنٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَ جِئْتُكَ مِنْ

مُبِيْنٍ	فَمَكَثَ	غَيْرَ بَعِيْدٍ	فَقَالَ	اَحَطْتُّ	بِمَا	لَمْ تُحِطْ	بِهٖ	وَ جِئْتُكَ	مِنْ
صریح	پھر ٹھہرا	تھوڑی دیر	پس (ہدہد نے) کہا	میرے پاس خبر ہے	اس کی کہ	نہیں آپ کو خبر	جس کی	اور میں لایا ہوں آپ کے پاس	سے

پیش کرے۔ ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ (ہدہد) آموجود ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس (شہر)

سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ لَهَا

سَبَاٍ	بِنَبَاٍ	يَّقِيْنٍ	اِنِّيْ	وَجَدْتُّ	اِمْرَاَةً	تَمْلِكُهُمْ	وَ اُوْتِيَتْ	مِنْ كُلِّ	شَيْءٍ	وَّ لَهَا
سبا	خبر	یقینی	بیشک میں نے	پایا	ایک عورت کو	حکومت کرتی ہے ان پر	اور اس کو دی گئی ہے	ہر	چیز	اور اس کا

سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں۔ میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا

عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُّهَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ زَيَّنَ

عَرْشٌ	عَظِيْمٌ	وَجَدْتُّهَا	وَ قَوْمَهَا	يَسْجُدُوْنَ	لِلشَّمْسِ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ زَيَّنَ
ایک تخت ہے	بڑا	میں نے پایا اس کو	اور اس کی قوم کو	سجدہ کرتے ہیں	سورج کو	سوائے	اللہ کے	اور خوب صورت بنایا

ایک بڑا تخت ہے۔ میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَّا

لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنْ	السَّبِيْلِ	فَهُمْ	لَا يَهْتَدُوْنَ	اَلَّا
ان کیلئے	شیطان نے	ان کے اعمال کو	پس اس نے روک دیا ان کو	سے	راستے	پس وہ	نہیں ہدایت پاتے	کیوں نہیں

ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور ان کو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ رستے پر نہیں آتے۔ (اور نہیں سمجھتے) کہ

يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ

يَسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	يُخْرِجُ	الْخَبْءَ	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ يَعْلَمُ	مَا	تُخْفُوْنَ
وہ سجدہ کرتے	اللہ کو	وہ جو	نکالتا ہے	پوشیدہ چیزوں کو	میں	آسمانوں	اور زمین	اور جانتا ہے	جو کچھ	تم چھپاتے ہو

اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا ہے اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے،

السجدۃ ٨ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ﴿٢٦﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ

وَ مَا	تُعْلِنُوْنَ	اَللّٰهُ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ	قَالَ	سَنَنْظُرُ
اور جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو	اللہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	رب ہے	عرش	عظیم کا	کہا سلیمان نے	عنقریب ہم دیکھیں گے

کیوں سجدہ نہ کریں؟ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ (سلیمانؑ نے) کہا (اچھا) ہم دیکھیں گے

اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿٢٧﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِیْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَیْهِمْ ثُمَّ

اَصَدَقْتَ	اَمْ	كُنْتَ	مِنَ الْكٰذِبِیْنَ	اِذْهَبْ	بِّكِتٰبِیْ	هٰذَا	فَاَلْقِهْ	اِلَیْهِمْ	ثُمَّ
آیا تونے سچ کہا ہے	یا	تو ہے	جھوٹوں میں سے	لے جا	میرا خط	یہ	پس ڈال دے اسکو	ان کی طرف	پھر

تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹا ہے۔ یہ میرا خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر

تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا یَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّیْۤ اُلْقِیَ اِلَیَّ كِتٰبٌ

تَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَانْظُرْ	مَاذَا	یَرْجِعُوْنَ	قَالَتْ	یٰۤاَیُّهَا	الْمَلَؤُا	اِنِّیْۤ	اُلْقِیَ	اِلَیَّ	كِتٰبٌ
تو لوٹ آ	ان سے	پھر دیکھ	کیا	وہ جواب دیتے ہیں	ملکہ نے کہا	اے	درباروالو	بیشک	ڈالا گیا ہے	میری طرف	خط/نامہ

ان کے پاس سے پھر آ اور دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ ملکہ نے کہا کہ دربار والو! میری طرف ایک نامۂ گرامی ڈالا گیا

كَرِیْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿٣٠﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ

كَرِیْمٌ	اِنَّهٗ	مِنْ سُلَیْمٰنَ	وَ اِنَّهٗ	بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ	اَلَّا	تَعْلُوْا	عَلَیَّ
اہم/گرامی	بیشک وہ	سلیمان کی طرف سے ہے	اور بیشک وہ	اللہ کے نام سے	جو بڑا مہربان	نہایت رحم کرنے والا ہے	کہ نہ	تم سرکشی کرو	میرے خلاف

ہے۔وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور (مضمون) یہ ہے کہ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔(بعد اس کے یہ) کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو

ع ٢ ١٧ ١٧ وَ اْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِیْ فِیْۤ اَمْرِیْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً

وَ اْتُوْنِیْ	مُسْلِمِیْنَ	قَالَتْ	یٰۤاَیُّهَا	الْمَلَؤُا	اَفْتُوْنِیْ	فِیْۤ اَمْرِیْ	مَا	كُنْتُ	قَاطِعَةً
اور آجاؤ میرے پاس	فرمانبردار بن کر	ملکہ نے کہا	اے	اہل دربار	مشورہ دو مجھے	میرے معاملے میں	نہیں	ہوں میں	فیصلہ کرنے والی

اور مطیع ومنقاد ہوکر میرے پاس چلے آؤ۔(خط سنا کر) کہنے لگی کہ اے اہل دربار! میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو، جب تک تم حاضر نہ ہو (اور صلاح نہ دو)

اَمْرًا حَتّٰی تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِیْدٍ ۙ۬ وَّ الْاَمْرُ

اَمْرًا	حَتّٰی	تَشْهَدُوْنِ	قَالُوْا	نَحْنُ	اُولُوْا قُوَّةٍ	وَ اُولُوْا بَاْسٍ	شَدِیْدٍ	وَ الْاَمْرُ
کسی کام کا	یہاں تک کہ	تم حاضر ہو میرے پاس	انہوں نے کہا	ہم	زورآور ہیں	اور جنگجو ہیں	سخت	اور حکم

میں کسی کام کو فیصل کرنے والی نہیں۔ وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں اور حکم آپ کے اختیار

اِلَیْكِ فَانْظُرِیْ مَاذَا تَاْمُرِیْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَةً اَفْسَدُوْهَا

اِلَیْكِ ①	فَانْظُرِیْ	مَاذَا	تَاْمُرِیْنَ	قَالَتْ	اِنَّ	الْمُلُوْكَ	اِذَا	دَخَلُوْا	قَرْیَةً	اَفْسَدُوْهَا
تیرے پاس ہے	پس دیکھ لے	کیا	تو حکم کرتی ہے	ملکہ نے کہا	بے شک	بادشاہ	جب	داخل ہوتے ہیں	کسی بستی میں	تباہ کردیتے ہیں اس کو

میں ہے، تو جو حکم دیجئے گا (اس کے مآل پر) نظر کرلیجئے گا۔ اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو تباہ کردیتے ہیں

① اِلَیْكِ: تیرے پاس یعنی تیرے اختیار میں ہے۔

وَ جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَ اِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ

وَ جَعَلُوْا	اَعِزَّةَ	اَهْلِهَا	اَذِلَّةً	وَ كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ	وَ اِنِّيْ	مُرْسِلَةٌ	اِلَيْهِمْ	بِهَدِيَّةٍ
اور کر دیتے ہیں	عزت والوں کو	اسکے رہنے والے/وہاں کے	ذلیل	اور اسی طرح	وہ کریں گے	اور بیشک میں	بھیجنے والی ہوں	ان کی طرف	ایک تحفہ

اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں، اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔ اور میں ان کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں

فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫

فَنٰظِرَةٌ	بِمَ	يَرْجِعُ ❶	الْمُرْسَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ	سُلَيْمٰنَ	قَالَ	اَتُمِدُّوْنَنِ	بِمَالٍ
پھر دیکھنے والی ہوں	کیا	جواب لاتے ہیں	قاصد	پس جب	پہنچا	سلیمان کے پاس	کہا	کیا تم مجھے مدد دیتے ہو	مال کے ساتھ

اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں۔ جب (قاصد) سلیمان کے پاس پہنچا تو (سلیمانؑ نے) کہا، کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو؟

فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ

فَمَا	اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ	خَيْرٌ	مِّمَّا	اٰتٰىكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	بِهَدِيَّتِكُمْ	تَفْرَحُوْنَ	اِرْجِعْ
پس جو	دیا ہے مجھے اللہ نے	بہتر ہے	اس سے جو	تمہیں دیا ہے	بلکہ	تم ہی	اپنے تحفے سے	خوش ہوتے ہو	تو واپس جا

جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے، حقیقت یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہوگے۔ ان کے پاس واپس

اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَ لَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً

اِلَيْهِمْ	فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ	بِجُنُوْدٍ	لَا	قِبَلَ	لَهُمْ	بِهَا	وَ لَنُخْرِجَنَّهُمْ	مِنْهَا	اَذِلَّةً
ان کی طرف	پس ہم ضرور لائیں گے ان پر	ایسے لشکر	نہیں	مقابلہ	ان کا	انکے ساتھ	اور ضرور ہم نکال دیں گے انکو	وہاں سے	بے عزت کر کے

جاؤ ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے جن کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور ان کو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے

وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ

وَ هُمْ	صٰغِرُوْنَ	قَالَ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَؤُا	اَيُّكُمْ	يَاْتِيْنِيْ	بِعَرْشِهَا	قَبْلَ اَنْ	يَّاْتُوْنِيْ
اور وہ	ذلیل ہوں گے	کہا	اے	اہل دربار	کون ہے تم میں	لے آئے میرے پاس	اس کا تخت	اس سے پہلے کہ	وہ آئیں میرے پاس

اور وہ ذلیل ہوں گے۔ (سلیمانؑ نے) کہا کہ اے درباروالو! کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت

مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ

مُسْلِمِيْنَ	قَالَ	عِفْرِيْتٌ	مِنَ الْجِنِّ	اَنَا	اٰتِيْكَ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	تَقُوْمَ	مِنْ	مَقَامِكَ
فرمانبردار ہو کر	کہا	ایک قوی ہیکل نے	جنوں میں سے	میں	لاؤں گا آپ کے پاس	اسے	قبل	کہ	آپ کھڑے ہوں	سے	اپنی جگہ

میرے پاس لے آئے۔ جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اس کو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں،

❶ اصل معنی ہے: کس چیز کے ساتھ وہ لوٹتے ہیں، یعنی کیا جواب لاتے ہیں۔

وَ اِنِّیْ عَلَیْهِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ

وَ اِنِّیْ	عَلَیْهِ	لَقَوِیٌّ	اَمِیْنٌ	قَالَ	الَّذِیْ	عِنْدَهٗ	عِلْمٌ	مِّنَ الْكِتٰبِ	اَنَا	اٰتِیْكَ
اور بیشک میں	اس پر	طاقت رکھنے والا	امانت دار ہوں	کہا اس نے	وہ کہ	جس کے پاس	علم تھا	کتاب کا	میں	لاؤں گا آپکے پاس

اور مجھے اس پر قدرت (بھی) حاصل ہے (اور) امانتدار (بھی) ہوں۔ ایک شخص جس کو کتاب (الٰہی) کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے

بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا

بِهٖ	قَبْلَ اَنْ	یَّرْتَدَّ	اِلَیْكَ	طَرْفُكَ ❶	فَلَمَّا	رَاٰهُ	مُسْتَقِرًّا	عِنْدَهٗ	قَالَ	هٰذَا
اسے	قبل کہ	لوٹے	آپ کی طرف	آپ کی نظر/ پلک	پس جب	دیکھا اس نے اس کو	رکھا ہوا	اپنے پاس	کہا	یہ

پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کیے دیتا ہوں۔ جب (سلیمانؑ نے) تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ

مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ ۚ قف لِیَبْلُوَنِیْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَ مَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ

مِنْ فَضْلِ	رَبِّیْ	لِیَبْلُوَنِیْٓ	ءَاَشْكُرُ	اَمْ	اَكْفُرُ	وَ مَنْ	شَكَرَ	فَاِنَّمَا	یَشْكُرُ
فضل ہے	میرے رب کا	تاکہ وہ مجھے آزمائے	آیا میں شکر کرتا ہوں	یا	کفرانِ نعمت کرتا ہوں	اور جو	شکر کرتا ہے	تو صرف	شکر کرتا ہے

میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں، اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے

لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِیْمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ

لِنَفْسِهٖ	وَ مَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	رَبِّیْ	غَنِیٌّ	كَرِیْمٌ	قَالَ	نَكِّرُوْا	لَهَا	عَرْشَهَا	نَنْظُرْ
اپنے نفس کیلئے	اور جو شخص	ناشکری کرتا ہے	تو بیشک	میرا رب	بے پروا	کرم کرنیوالا ہے	کہا	صورت بدل دو	اس کیلئے	اسکے تخت کی	ہم دیکھیں

کرتا ہے، اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پروا (اور) کرم کرنے والا ہے۔ (سلیمانؑ نے) کہا کہ ملکہ کے (امتحانِ عقل کے) لیے اسکے تخت کی صورت

اَتَهْتَدِیْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ قِیْلَ اَهٰكَذَا

اَتَهْتَدِیْٓ	اَمْ	تَكُوْنُ	مِنَ الَّذِیْنَ	لَا یَهْتَدُوْنَ	فَلَمَّا	جَآءَتْ	قِیْلَ	اَهٰكَذَا ❷
آیا وہ ہدایت پاتی ہے	یا	ہے	ان لوگوں میں سے جو	نہیں ہدایت پاتے	پس جب	وہ آپہنچی	کہا گیا	کیا اسی طرح کا ہے

بدل دو، دیکھیں کہ وہ سوجھ رکھتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو سوجھ نہیں رکھتے۔ جب وہ آپہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی

عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَ اُوْتِیْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَ كُنَّا مُسْلِمِیْنَ ﴿٤٢﴾

عَرْشُكِ	قَالَتْ	كَاَنَّهٗ	هُوَ	وَ اُوْتِیْنَا	الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهَا	وَ كُنَّا	مُسْلِمِیْنَ
تیرا تخت	ملکہ نے کہا	گویا کہ یہ	وہی ہے	اور ہمیں دیا گیا تھا	علم	اس سے پہلے	اور ہم ہیں	فرمانبردار

اسی طرح کا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو وہی ہے اور ہم کو اس سے پہلے ہی (سلیمانؑ کی عظمت و شان کا) علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں۔

❶ طَرْفُكَ: آپ کی نظر یا آپ کی پلک۔ ❷ یہاں بطور ایک کلمے (اسم اشارہ) کے اظہار کیا گیا ہے، اصل میں یہ هَا حرفِ تنبیہ، كَ حرف جر اور ذَا اسم اشارہ سے مرکب ہے۔

وَ صَدَّهَا مَا كَانَتۡ تَّعۡبُدُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتۡ مِنۡ قَوۡمٍ كٰفِرِيۡنَ ﴿۴۳﴾ قِيۡلَ

وَ صَدَّهَا	مَا	كَانَتۡ	تَعۡبُدُ	مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ	اِنَّهَا	كَانَتۡ	مِنۡ قَوۡمٍ	كٰفِرِيۡنَ	قِيۡلَ
اوراس نے روکااس کو	جو	تھی	عبادت کرتی	سوائے/ چھوڑ کر	اللہ کو	بے شک وہ	تھی	قوم میں سے	کافروں کی	کہا گیا

اور وہ جو اللہ کے سوا (اور کی) پرستش کرتی تھی (سلیمانؑ نے) اس کو اس سے منع کیا، (اس سے پہلے تو) وہ کافروں میں سے تھی۔ (پھر) اس سے کہا گیا

لَهَا ادۡخُلِى الصَّرۡحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتۡهُ حَسِبَتۡهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتۡ عَنۡ سَاقَيۡهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ

لَهَا	اُدۡخُلِى	الصَّرۡحَ	فَلَمَّا	رَاَتۡهُ	حَسِبَتۡهُ	لُجَّةً	وَ كَشَفَتۡ	عَنۡ سَاقَيۡهَا	قَالَ	اِنَّهٗ
اس کو	داخل ہوجا	محل میں	پس جب	اس نے دیکھا اس کو	سمجھا اس کو	حوض/گہرا پانی	اور کھول دیں اس نے	اپنی دونوں پنڈلیاں	کہا	بیشک وہ

کہ محل میں چلئے، جب اس نے اس (کے فرش) کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور (کپڑا اٹھا کر) اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔ (سلیمانؑ نے) کہا، یہ ایسا

صَرۡحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنۡ قَوَارِيۡرَ ؕ قَالَتۡ رَبِّ اِنِّىۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِىۡ وَ اَسۡلَمۡتُ مَعَ

صَرۡحٌ	مُمَرَّدٌ	مِنۡ قَوَارِيۡرَ	قَالَتۡ	رَبِّ	اِنِّىۡ	ظَلَمۡتُ	نَفۡسِىۡ	وَ اَسۡلَمۡتُ	مَعَ
ایک محل ہے	جڑا ہوا/ چکنا کیا ہوا	شیشوں سے	ملکہ نے کہا	اے میرے رب	بیشک میں نے	ظلم کیا	اپنی جان پر	اور میں فرمانبردار ہوئی	ساتھ

محل ہے جس میں (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ وہ بول اٹھی کہ پروردگار! میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور (اب) میں سلیمان کے ہاتھ پر

سُلَيۡمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۴﴾ وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ صٰلِحًا اَنِ ع ۱۳/۱۸ ۳

سُلَيۡمٰنَ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الۡعٰلَمِيۡنَ	وَ لَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	اِلٰى	ثَمُوۡدَ	اَخَاهُمۡ	صٰلِحًا	اَنِ
سلیمان کے	اللہ کے لیے	رب	جہانوں کا	اور بے شک	بھیجا ہم نے	طرف	ثمود کی	ان کا بھائی	صالح	یہ کہ

اللہ رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں۔ اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ

اعۡبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمۡ فَرِيۡقٰنِ يَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ لِمَ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ

اُعۡبُدُوا اللّٰهَ	فَاِذَا	هُمۡ	فَرِيۡقٰنِ	يَخۡتَصِمُوۡنَ	قَالَ	يٰقَوۡمِ	لِمَ	تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ
عبادت کرو اللہ کی	پس اچانک	وہ	دو فریق ہو کر	آپس میں جھگڑنے لگے	کہا	اے میری قوم	کیوں	تم جلدی کرتے ہو

اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔ (صالحؑ نے) کہا کہ اے قوم! تم بھلائی سے پہلے برائی کے لیے

بِالسَّيِّئَةِ قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ ۚ لَوۡلَا تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا

بِالسَّيِّئَةِ	قَبۡلَ	الۡحَسَنَةِ	لَوۡلَا	تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمۡ	تُرۡحَمُوۡنَ	قَالُوۡا
برائی میں	پہلے	نیکی سے	کیوں نہیں	تم معافی مانگتے	اللہ سے	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے	کہا انہوں نے

کیوں جلدی کرتے ہو؟ (اور) اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟ وہ کہنے لگے کہ

اَطَّيَّرْنَا بِكَ وَ بِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ۝٤٧

اِطَّيَّرْنَا	بِكَ	وَ بِمَنْ	مَعَكَ	قَالَ	طٰٓئِرُكُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُوْنَ
ہم منحوس سمجھتے ہیں	تجھ کو	اور ان کو جو	تیرے ساتھ ہیں	کہا	تمہاری بدشگونی	نزدیک اللہ کے ہے	بلکہ	تم	لوگ	آزمائش میں ڈالے گئے ہو

تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لیے شگونِ بد ہیں۔ (صالحؑ نے) کہا کہ تمہاری بدشگونی اللہ کی طرف سے ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جن کی آزمائش کی جاتی ہے۔

وَ كَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَ لَا يُصْلِحُوْنَ ۝٤٨ قَالُوْا

وَ كَانَ	فِي الْمَدِيْنَةِ	تِسْعَةُ	رَهْطٍ	يُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ لَا	يُصْلِحُوْنَ	قَالُوْا
اور تھے	شہر میں	نو(٩)	جتھے دار	فساد کرتے تھے	زمین میں	اور نہیں	اصلاح کرتے تھے	کہا انہوں نے

اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح سے کام نہیں لیتے تھے۔ کہنے لگے کہ

تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ

تَقَاسَمُوْا	بِاللّٰهِ	لَنُبَيِّتَنَّهٗ	وَ اَهْلَهٗ	ثُمَّ	لَنَقُوْلَنَّ	لِوَلِيِّهٖ	مَا	شَهِدْنَا	مَهْلِكَ
تم باہم قسم کھاؤ	اللہ کی	ہم ضرور شب خون ماریں گے اس پر	اور اسکے گھر والوں پر	پھر	ہم کہہ دیں گے	اسکے وارث سے	نہیں	ہم حاضر تھے	ہلاکت کے موقع پر

اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اس کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے، پھر اس کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو اس کے گھر والوں کے موقع ہلاکت

اَهْلِهٖ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝٤٩ وَ مَكَرُوْا مَكْرًا وَّ مَكَرْنَا مَكْرًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٥٠

اَهْلِهٖ	وَ اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ	وَ مَكَرُوْا	مَكْرًا	وَ مَكَرْنَا	مَكْرًا	وَ هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ
اسکے گھر والوں کی	اور بیشک ہم	سچے ہیں	اور مکر کیا انہوں نے	ایک مکر	اور چال چلی ہم نے	ایک چال	اور وہ	نہیں سمجھتے تھے

پر گئے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔ اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے اور ان کو کچھ خبر نہ ہوئی۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَ قَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝٥١ فَتِلْكَ

فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	مَكْرِهِمْ	اَنَّا	دَمَّرْنٰهُمْ	وَ قَوْمَهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	فَتِلْكَ
سو دیکھ لیجئے	کیسا	تھا	انجام	ان کی چال کا	بے شک	ہم نے تباہ کر دیا ان کو	اور ان کی قوم کو	سب کو	سو یہ

تو دیکھ لو کہ ان کی چال کا انجام کیسا ہوا؟ ہم نے ان کو اور ان کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا۔ اب یہ

بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝٥٢ وَ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ

بُيُوْتُهُمْ	خَاوِيَةً	بِمَا	ظَلَمُوْا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُوْنَ	وَ اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ
ان کے گھر	خالی پڑے ہیں	اسلئے کہ	انہوں نے ظلم کیا	بے شک	اس میں	نشانی ہے	ان لوگوں کیلئے	جو جانتے ہیں	اور نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو جو

ان کے گھر ان کے ظلم کے سبب خالی پڑے ہیں۔ جو لوگ دانش رکھتے ہیں ان کے لیے اس میں نشانی ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَ اَنْتُمْ

اٰمَنُوْا	وَ كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ	وَ لُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ	اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	وَ اَنْتُمْ
ایمان لائے	اور تھے	ڈرتے	اور لوط	جب	کہا اس نے	اپنی قوم کو	کیا تم کرتے ہو	بے حیائی کا کام	اور تم

اور ڈرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی۔ اور لوط (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی (کے کام) کیوں کرتے ہو اور تم

تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

تُبْصِرُوْنَ	اَئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً	مِنْ دُوْنِ	النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ
دیکھتے ہو	کیا واقعی تم	مائل ہوتے ہو	مردوں کی طرف	لذت کیلئے	چھوڑ کر	عورتوں کو	بلکہ	تم	لوگ

دیکھتے ہو؟ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت (حاصل کرنے) کے لیے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ تم

تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ

تَجْهَلُوْنَ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖ	اِلَّا	اَنْ	قَالُوْا	اَخْرِجُوْا	اٰلَ لُوْطٍ	مِنْ قَرْيَتِكُمْ
جاہل ہو	پس نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	نکالو	آلِ لوط کو	اپنی بستی سے

احمق لوگ ہو۔ تو ان کی قوم کے لوگ (بولے تو) یہ بولے اور اس کے سوا ان کا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے نکال دو،

اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ

اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَتَطَهَّرُوْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ اَهْلَهٗ	اِلَّا	اِمْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنٰهَا	مِنَ
بے شک وہ	لوگ	پاک باز بنتے ہیں	پھر نجات دی ہم نے اس کو	اور اسکے گھر والوں کو	سوائے	اس کی بیوی کے	مقرر کر رکھا تھا ہم نے اسے	سے

یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔ تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو نجات دی مگر ان کی بیوی کہ اس کی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا (کہ وہ)

ع ٤ ١٤ ١٩ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾ قُلِ الْحَمْدُ

الْغٰبِرِيْنَ	وَ اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِيْنَ	قُلْ	الْحَمْدُ
پیچھے رہنے والوں میں	اور ہم نے برسایا	ان پر	مینہ	پس برا تھا	مینہ	خبردار کیے گئے لوگوں پر	کہہ دیجئے	سب تعریف

پیچھے رہنے والوں میں ہو گی۔ اور ہم نے ان پر مینہ برسایا، سو (جو) مینہ ان لوگوں پر (برسا) جن کو متنبہ کر دیا گیا تھا، برا تھا۔ کہہ دو کہ سب تعریف

لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾

لِلّٰهِ	وَ سَلٰمٌ	عَلٰى عِبَادِهِ	الَّذِيْنَ	اصْطَفٰى	آٰللّٰهُ	خَيْرٌ	اَمَّا (اَمْ۔مَا)	يُشْرِكُوْنَ
اللہ کی ہے	اور سلام ہے	اس کے بندوں پر	جن کو	اس نے منتخب کیا	کیا اللہ	بہتر ہے	یا وہ جن کو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

اللہ ہی کو (سزاوار) ہے اور اس کے بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو یہ (اس کا) شریک بناتے ہیں؟

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

اَمَّنْ (اَمْ۔مَنْ)	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	وَ اَنْزَلَ	لَكُمْ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
بھلا کس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	اور نازل کیا	تمہارے لیے	آسمان سے	پانی

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے لیے آسمان سے پانی برسایا؟ (ہم نے)۔

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ

فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	حَدَآئِقَ	ذَاتَ	بَهْجَةٍ	مَا كَانَ	لَكُمْ	اَنْ	تُنْۢبِتُوْا	شَجَرَهَا
پھر اگائے ہم نے	اس سے	باغ	والے	رونق/تازگی	نہ تھا	تمہارے لیے	یہ کہ	تم اگاتے	درخت ان کے

پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اگائے۔ تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم ان کے درختوں کو اُگاتے۔

ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۞۶۰ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا

ءَاِلٰهٌ	مَعَ اللّٰهِ	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	يَعْدِلُوْنَ ➊	اَمَّنْ	جَعَلَ	الْاَرْضَ	قَرَارًا
کیا کوئی معبود	ساتھ اللہ کے	بلکہ	وہ	لوگ	راستے سے الگ ہو رہے ہیں	بھلا کس نے	بنایا	زمین کو	قرار گاہ

تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔ بھلا کس نے زمین کو قرار گاہ بنایا

وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَ جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ

وَ جَعَلَ	خِلٰلَهَا	اَنْهٰرًا	وَ جَعَلَ	لَهَا	رَوَاسِيَ	وَ جَعَلَ	بَيْنَ	الْبَحْرَيْنِ	حَاجِزًا
اور بنائیں	بیچ اس کے	نہریں	اور بنائے	اس کے لیے	پہاڑ	اور بنائی	درمیان	دو دریاؤں کے	اوٹ

اور اس کے بیچ نہریں بنائیں اور اس کے لیے پہاڑ بنائے اور (کس نے) دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی؟ (یہ سب کچھ اللہ نے بنایا)

ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞۶۱ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا

ءَاِلٰهٌ	مَعَ اللّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	اَمَّنْ	يُجِيْبُ	الْمُضْطَرَّ	اِذَا
کیا کوئی معبود ہے	ساتھ اللہ کے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں جانتے	بھلا کون	قبول کرتا ہے	بے قرار/مجبور کی (دعا)	جب

تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ ان میں اکثر دانش نہیں رکھتے۔ بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب

دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

دَعَاهُ	وَ يَكْشِفُ	السُّوْٓءَ	وَ يَجْعَلُكُمْ	خُلَفَآءَ	الْاَرْضِ	ءَاِلٰهٌ	مَعَ اللّٰهِ
وہ دعا کرتا ہے اس سے	اور دور کرتا ہے	تکلیف	اور بناتا ہے تم کو	خلیفہ	زمین میں	کیا کوئی معبود	ساتھ اللہ کے

وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے اور (کون) تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے؟ تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی

➊ اس کا یہ معنی بھی ہے؛ وہ برابر قرار دیتے ہیں، مراد وہ شرک کرتے ہیں۔

قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝٦٢ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ مَنْ

قَلِيْلًا مَّا	تَذَكَّرُوْنَ	اَمَّنْ	يَهْدِيْكُمْ	فِيْ	ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَ الْبَحْرِ	وَ مَنْ
بہت کم	تم غور کرتے ہو	بھلا کون	ہدایت دیتا ہے تم کو	میں	اندھیروں	خشکی	اور سمندر کے	اور کون

ہے؟ (ہرگز نہیں مگر) تم بہت کم غور کرتے ہو۔ بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور (کون)

يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا

يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ	ءَ اِلٰهٌ	مَعَ اللّٰهِ	تَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا
بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری بنا کر	درمیان دو ہاتھوں کے/آگے	اپنی رحمت کے	کیا کوئی معبود ہے	ساتھ اللہ کے	بہت بلند ہے	اللہ	اس سے جو

ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے؟ تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں

يُشْرِكُوْنَ ۝٦٣ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ

يُشْرِكُوْنَ	اَمَّنْ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	وَ مَنْ	يَرْزُقُكُمْ	مِنَ
وہ شرک کرتے ہیں	بھلا کون	پہلی بار پیدا کرتا ہے	خلقت	پھر	بار بار پیدا کرتا ہے اس کو	اور کون	رزق دیتا ہے تم کو	سے

اللہ (کی شان) اس سے بلند ہے۔ بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور (کون) تم کو آسمان اور زمین سے

السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

السَّمَآءِ	وَ الْاَرْضِ	ءَ اِلٰهٌ	مَعَ اللّٰهِ	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
آسمان	اور زمین	کیا کوئی معبود	ساتھ اللہ کے	کہہ دیجئے	پیش کرو	اپنی دلیل	اگر	ہو تم

رزق دیتا ہے؟ (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) کہہ دو کہ (مشرکو!) اگر تم سچے ہو تو دلیل

صٰدِقِيْنَ ۝٦٤ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ

صٰدِقِيْنَ	قُلْ	لَا يَعْلَمُ	مَنْ	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	الْغَيْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ
سچے	کہہ دیجئے	نہیں جانتا	کوئی شخص	میں	آسمانوں	اور زمین	غیب	مگر	اللہ

پیش کرو۔ کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے

وَ مَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝٦٥ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ هُمْ

وَ مَا	يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ	بَلْ	اِدّٰرَكَ	عِلْمُهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	بَلْ	هُمْ
اور نہیں	وہ جانتے ہیں	کب	اٹھائے جائیں گے	بلکہ	گم ہو گیا ہے	ان کا علم	آخرت کے بارے میں	بلکہ	وہ

اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے۔ بلکہ آخرت (کے بارے) میں ان کا علم منتہی ہو چکا ہے، بلکہ وہ

ع ۵/۸ ۱

فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۟ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَ اِذَا كُنَّا

فِيْ	شَكٍّ	مِنْهَا	بَلْ	هُمْ	مِنْهَا	عَمُوْنَ	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ءَ اِذَا	كُنَّا
میں	شک	اس سے	بلکہ	وہ	اس سے	اندھے ہیں	اور کہا	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے	کیا جب	ہم ہو جائیں گے

اس سے شک میں ہیں، بلکہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں۔ اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور

تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ

تُرٰبًا	وَ اٰبَآؤُنَا	اَئِنَّا	لَمُخْرَجُوْنَ	لَقَدْ	وُعِدْنَا	هٰذَا	نَحْنُ	وَ اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ
مٹی	اور ہمارے باپ دادا	کیا واقعی ہم	نکالے جائیں گے	بیشک	وعدہ کیا گیا ہم سے	یہ	ہم	اور ہمارے باپ دادا سے	اس سے پہلے

ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر (قبروں سے) نکالے جائیں گے؟ یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے

اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

اِنْ	هٰذَا	اِلَّا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا
نہیں	یہ	مگر	کہانیاں ہیں	پہلے لوگوں کی	کہہ دیجئے	سیر کرو	زمین میں	پھر دیکھو

(کہاں کا اٹھنا اور کیسی قیامت) یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَكُنْ فِيْ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ	وَ لَا تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ لَا تَكُنْ
کیسا/کیونکر	تھا/ہوا	انجام	مجرموں کا	اور نہ آپ غم کریں	ان پر	اور نہ آپ ہوں

گنہگاروں کا انجام کیا ہوا ہے۔ اور ان (کے حال) پر غم نہ کرنا اور نہ ان چالوں سے

ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾

فِيْ ضَيْقٍ	مِمَّا	يَمْكُرُوْنَ	وَ يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
تنگی میں/تنگ دل	اس سے جو	وہ مکر کرتے ہیں	اور کہتے ہیں	کب (ہوگا)	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے

جو یہ کر رہے ہیں تنگ دل ہونا۔ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟

قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ اِنَّ

قُلْ	عَسٰى	اَنْ	يَكُوْنَ	رَدِفَ	لَكُمْ	بَعْضُ	الَّذِيْ	تَسْتَعْجِلُوْنَ	وَ اِنَّ
کہہ دیجئے	ممکن ہے	کہ	وہ ہو	پیچھے لگا/نزدیک آپہنچا	تمہارے	بعض/کچھ	وہ جس کی	تم جلدی کرتے ہو	اور بے شک

کہہ دو کہ جس (عذاب) کے لیے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے نزدیک آ پہنچا ہو۔ اور تمہارا

رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَ اِنَّ

رَبَّكَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَشْكُرُوْنَ	وَ اِنَّ
آپ کا رب	البتہ فضل کرنے والا ہے	لوگوں پر	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں شکر کرتے	اور بے شک

پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے، لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔ اور جو باتیں

رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَ مَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِيْ

رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ	وَ مَا	يُعْلِنُوْنَ	وَ مَا	مِنْ غَآئِبَةٍ	فِيْ
آپ کا رب	یقیناً جانتا ہے	جو کچھ	پوشیدہ رکھتے ہیں	سینے ان کے	اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور نہیں	کوئی پوشیدہ چیز	میں

ان کے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان (سب) کو جانتا ہے۔ اور آسمان اور زمین

السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى

السَّمَآءِ	وَ الْاَرْضِ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ	مُبِيْنٍ	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَقُصُّ	عَلٰى
آسمان	اور زمین	مگر	کتاب میں	روشن	بے شک	یہ	قرآن	بیان کرتا ہے	پر

میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر (وہ) کتابِ روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔ بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَكْثَرَ	الَّذِيْ	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَ اِنَّهٗ	لَهُدًى	وَ رَحْمَةٌ
بنی اسرائیل	اکثر	وہ کہ	وہ	جس میں	اختلاف کرتے ہیں	اور بے شک وہ	ہدایت ہے	اور رحمت

اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں، بیان کر دیتا ہے۔ اور بے شک یہ مومنوں کے لیے ہدایت

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ	بِحُكْمِهٖ	وَ هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ
مومنوں کے لیے	بے شک	آپ کا رب	فیصلہ کردے گا	ان کے درمیان	اپنے حکم سے	اور وہ	زبردست/ غالب	سب کچھ جاننے والا ہے

اور رحمت ہے۔ تمہارا پروردگار (قیامت کے روز) ان میں اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب (اور) علم والا ہے۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا

فَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّكَ	عَلٰى	الْحَقِّ	الْمُبِيْنِ	اِنَّكَ	لَا تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَ لَا
پس بھروسا کیجئے	اللہ پر	بے شک آپ	پر	حق	صاف صاف	بے شک آپ	نہیں سنا سکتے	مردوں کو	اور نہ

تو اللہ پر بھروسا رکھو، تم تو حق صریح پر ہو۔ کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ

تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾ وَ مَآ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْيِ

تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ	وَ مَا	اَنْتَ	بِهٰدِی	الْعُمْيِ
آپ سنا سکتے ہیں	بہروں کو	آواز/پکار	جب	وہ پھر جائیں	پیٹھ پھیر کر	اور نہ	آپ	راستہ دکھانے والے ہیں	اندھوں کو

بہروں کو، جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں، آواز سنا سکتے ہو۔ اور نہ اندھوں کو گمراہی سے (نکال کر)

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ	اِنْ	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُسْلِمُوْنَ
ان کی گمراہی سے	نہیں	آپ سنا سکتے	مگر	اس شخص کو جو	ایمان لاتا ہے	ہماری آیات پر	پھر وہ	فرمانبرداری کرنے والے ہیں

رستہ دکھا سکتے ہو۔ تم تو انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔

وَ اِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ

وَ اِذَا	وَقَعَ	الْقَوْلُ ➊	عَلَيْهِمْ	اَخْرَجْنَا	لَهُمْ	دَآبَّةً	مِنَ الْاَرْضِ	تُكَلِّمُهُمْ
اور جب	واقع ہوگی/پورا ہوگا	بات/وعدہ	ان پر	ہم نکالیں گے	ان کے لیے	ایک جانور	زمین سے	کلام کرے گا ان سے

اور جب ان کے بارے میں (عذاب کا) وعدہ پورا ہوگا تو ہم ان کے لیے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے بیان کر دے گا۔

ع٦/٢

اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَ يَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ

اَنَّ	النَّاسَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	لَا يُوْقِنُوْنَ	وَ يَوْمَ	نَحْشُرُ	مِنْ	كُلِّ	اُمَّةٍ
یہ کہ	لوگ	تھے	ہماری آیات پر	نہیں یقین کرتے	اور اس دن	ہم جمع کریں گے	سے	ہر	امت

اس لیے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔ اور جس روز ہم ہر امت میں سے اس گروہ کو جمع

فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ

فَوْجًا	مِّمَّنْ	يُكَذِّبُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ	حَتّٰى	اِذَا	جَآءُوْ	قَالَ
گروہ	ان میں سے جو	تکذیب کرتے تھے	ہماری آیات کی	پس ان کی	جماعت بندی کی جائے گی	یہاں تک کہ	جب	سب آجائیں گے	فرمائے گا

کریں گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے تو انکی جماعت بندی کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جب (سب) آ جائیں گے تو (اللہ) فرمائے گا

اَ كَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَ لَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾

اَ كَذَّبْتُمْ	بِاٰيٰتِيْ	وَ لَمْ تُحِيْطُوْا	بِهَا	عِلْمًا	اَمَّاذَا(اَمْ. مَاذَا)	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ
کیا جھٹلایا تم نے	میری آیات کو	اور نہیں احاطہ کیا تم نے	ان کا	علم سے	بھلا کیا	تھے تم	عمل کرتے

کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلا دیا تھا اور تم نے (اپنے) علم سے ان پر احاطہ تو کیا ہی نہ تھا، بھلا تم کیا کرتے تھے؟

➊ اِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ: جب واقع ہوگی بات، (یا) جب پورا ہوگا وعدہ۔

وَ وَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ بِمَا ظَلَمُوۡا فَهُمۡ لَا يَنۡطِقُوۡنَ ﴿۸۵﴾ اَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا

وَ وَقَعَ	الۡقَوۡلُ	عَلَيۡهِمۡ	بِمَا	ظَلَمُوۡا	فَهُمۡ	لَا يَنۡطِقُوۡنَ	اَلَمۡ يَرَوۡا	اَنَّا
اور پورا ہوگا	وعدہ	ان پر	بسبب کہ	ظلم کیا انہوں نے	پس وہ	نہیں بول سکیں گے	کیا نہیں دیکھا انہوں نے	یہ کہ ہم

اور ان کے ظلم کے سبب ان کے حق میں وعدہ (عذاب) پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے

جَعَلۡنَا الَّيۡلَ لِيَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ وَ النَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ

جَعَلۡنَا	الَّيۡلَ	لِيَسۡكُنُوۡا	فِيۡهِ	وَ النَّهَارَ	مُبۡصِرًا	اِنَّ	فِيۡ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوۡمٍ
بنایا ہم نے	رات کو	تاکہ وہ آرام کریں	اس میں	اور دن	روشن	بے شک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے

رات کو (اس لیے) بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن (بنایا ہے کہ اس میں کام کریں)۔ بے شک اس میں مومن لوگوں کے لیے

يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۶﴾ وَ يَوۡمَ يُنۡفَخُ فِي الصُّوۡرِ فَفَزِعَ مَنۡ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنۡ فِي

يُؤۡمِنُوۡنَ	وَ يَوۡمَ	يُنۡفَخُ	فِي الصُّوۡرِ	فَفَزِعَ	مَنۡ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَنۡ	فِيۡ
جو ایمان لاتے ہیں	اور جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں	پس گھبرا جائیں گے	وہ جو	آسمانوں میں	اور جو	میں

نشانیاں ہیں۔ اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں اور جو زمین میں ہیں سب گھبرا اُٹھیں

الۡاَرۡضِ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ كُلٌّ اَتَوۡهُ دٰخِرِيۡنَ ﴿۸۷﴾ وَ تَرَى الۡجِبَالَ

الۡاَرۡضِ	اِلَّا	مَنۡ	شَآءَ اللّٰهُ	وَ كُلٌّ	اَتَوۡهُ	دٰخِرِيۡنَ	وَ تَرَى	الۡجِبَالَ
زمین	مگر	جس کو	چاہے اللہ	اور سب	حاضر ہوجائیں گے اسکے پاس	عاجز ہو کر	اور آپ دیکھتے ہیں	پہاڑ

گے مگر وہ جسے اللہ چاہے، اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے۔ اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو

تَحۡسَبُهَا جَامِدَةً وَّ هِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنۡعَ اللّٰهِ الَّذِيۡۤ اَتۡقَنَ كُلَّ

تَحۡسَبُهَا	جَامِدَةً	وَ هِيَ	تَمُرُّ	مَرَّ	السَّحَابِ	صُنۡعَ اللّٰهِ	الَّذِيۡ	اَتۡقَنَ	كُلَّ
آپ خیال کرتے ہیں ان کو	جامد/ جمے ہوئے	حالانکہ وہ	اڑتے پھریں گے	جیسے اڑنا	بادلوں کا	کاریگری اللہ کی	وہ جس نے	مضبوط بنایا	ہر

تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر) کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز) اس طرح اڑتے پھریں گے جیسے بادل۔ یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط

شَيۡءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۸۸﴾ مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيۡرٌ مِّنۡهَا ۚ وَ هُمۡ

شَيۡءٍ	اِنَّهٗ	خَبِيۡرٌ	بِمَا	تَفۡعَلُوۡنَ	مَنۡ	جَآءَ	بِالۡحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيۡرٌ	مِنۡهَا	وَ هُمۡ
چیز کو	بے شک وہ	باخبر ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	جو شخص	آئے گا	نیکی کے ساتھ	پس اس کے لیے	بہتر	اس سے	اور وہ

بنایا، بے شک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لیے اس سے بہتر (بدلہ تیار) ہے، اور ایسے

مِّنۡ فَزَعٍ يَّوۡمَئِذٍ اٰمِنُوۡنَ ﴿۸۹﴾ وَ مَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ

مِنۡ فَزَعٍ	يَوۡمَئِذٍ	اٰمِنُوۡنَ	وَ مَنۡ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَكُبَّتۡ	وُجُوۡهُهُمۡ [1]
گھبراہٹ سے	اس دن	بےخوف ہوں گے	اور جو شخص	آئے گا	برائی کے ساتھ	پس اوندھے ڈالے جائیں گے	چہرے/منہ ان کے

لوگ اس روز گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے۔ اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے

فِي النَّارِ ؕ هَلۡ تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ

فِي النَّارِ	هَلۡ	تُجۡزَوۡنَ	اِلَّا	مَا	كُنۡتُمۡ	تَعۡمَلُوۡنَ	اِنَّمَا		اُمِرۡتُ	اَنۡ	اَعۡبُدَ
آگ میں	نہیں	بدلہ دیا جائے گا تم کو	مگر	جو	تھے تم	عمل کرتے	اسکے سوا کچھ نہیں کہ	مجھے حکم دیا گیا ہے		کہ	میں عبادت کروں

جائیں گے، تم کو تو انہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو۔ (کہہ دو) مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر (مکہ) کے

رَبَّ هٰذِهِ الۡبَلۡدَةِ الَّذِيۡ حَرَّمَهَا وَ لَهٗ كُلُّ شَيۡءٍ ۫ وَّ اُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ

رَبَّ	هٰذِهِ	الۡبَلۡدَةِ	الَّذِيۡ	حَرَّمَهَا	وَ لَهٗ	كُلُّ	شَيۡءٍ	وَ اُمِرۡتُ	اَنۡ	اَكُوۡنَ	مِنَ
رب کی	اس	شہر کے	وہ جس نے	محترم بنایا اس کو	اور اسی کی ہے	ہر	چیز	اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ	میں ہوں	سے

مالک کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم (اور مقامِ ادب) بنایا ہے اور سب چیز اسی کی ہے۔ اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اس کا

الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۹۱﴾ ۙ وَ اَنۡ اَتۡلُوَا الۡقُرۡاٰنَ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِيۡ لِنَفۡسِهٖ ۚ

الۡمُسۡلِمِيۡنَ	وَ اَنۡ	اَتۡلُوَا	الۡقُرۡاٰنَ	فَمَنِ	اِهۡتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهۡتَدِيۡ	لِنَفۡسِهٖ
فرمانبرداروں میں	اور یہ کہ	میں پڑھا کروں	قرآن	تو جو شخص	ہدایت پاتا ہے	پس صرف	ہدایت پاتا ہے	اپنے نفس کے لیے

فرمانبردار رہوں۔ اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں، تو جو شخص راہِ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے اختیار کرتا ہے،

وَ مَنۡ ضَلَّ فَقُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُنۡذِرِيۡنَ ﴿۹۲﴾ وَ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ سَيُرِيۡكُمۡ

وَ مَنۡ	ضَلَّ	فَقُلۡ	اِنَّمَا	اَنَا	مِنَ الۡمُنۡذِرِيۡنَ	وَ قُلۡ	الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	سَيُرِيۡكُمۡ
اور جو شخص	گمراہ ہوتا ہے	تو کہہ دیجئے	صرف	میں	خبردار کرنے والوں میں سے ہوں	اور کہہ دیجئے	شکر ہے اللہ کا	وہ عنقریب دکھائے گا تم کو

اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ دو کہ میں تو صرف نصیحت کرنے والا ہوں۔ اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے، وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں

اٰيٰتِهٖ فَتَعۡرِفُوۡنَهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾ ع ۷/۱۱ ۳

اٰيٰتِهٖ	فَتَعۡرِفُوۡنَهَا	وَ مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعۡمَلُوۡنَ
اپنی نشانیاں	تو تم پہچان لو گے ان کو	اور نہیں	آپ کا رب	بے خبر	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو

دکھائے گا تو تم ان کو پہچان لو گے، اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے بے خبر نہیں۔

[1] وُجُوۡهُهُمۡ: چہرے ان کے، منہ ان کے۔

سُوۡرَۃُ الۡقَصَصِ مَكِّيَّۃٌ

اٰيَاتُهَا ۸۸ رُكُوۡعَاتُهَا ۹

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الۡقَصَص	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
قصہ/حالات	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿۲﴾ نَتۡلُوۡا عَلَيۡكَ مِنۡ نَّبَاِ مُوۡسٰى

طٰسٓمّٓ	تِلۡكَ	اٰيٰتُ	الۡكِتٰبِ	الۡمُبِيۡنِ	نَتۡلُوۡا	عَلَيۡكَ	مِنۡ	نَبَاِ	مُوۡسٰى
طا۔سیم۔میم	یہ	آیات ہیں	کتاب	روشن کی	ہم تلاوت کرتے ہیں	آپ پر	سے/کچھ	حالات	موسیٰ

طسم۔ یہ کتابِ روشن کی آیتیں ہیں۔ (اے محمدؐ!) ہم تمہیں موسیٰؑ اور فرعون کے کچھ حالات مومن لوگوں

وَ فِرۡعَوۡنَ بِالۡحَقِّ لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳﴾ اِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَ جَعَلَ

وَ فِرۡعَوۡنَ	بِالۡحَقِّ	لِقَوۡمٍ	يُؤۡمِنُوۡنَ	اِنَّ	فِرۡعَوۡنَ	عَلَا	فِى الۡاَرۡضِ	وَ جَعَلَ
اورفرعون کے	حق کے ساتھ	ان لوگوں کیلئے	جو ایمان لاتے ہیں	بے شک	فرعون نے	سرکشی کی	زمین میں	اور اس نے بنایا

(کے سنانے) کے لیے صحیح صحیح سناتے ہیں۔ کہ فرعون نے ملک میں سر اٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو

اَهۡلَهَا شِيَعًا يَّسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَةً مِّنۡهُمۡ يُذَبِّحُ اَبۡنَآءَهُمۡ وَ يَسۡتَحۡىٖ

اَهۡلَهَا	شِيَعًا	يَسۡتَضۡعِفُ	طَآئِفَةً	مِنۡهُمۡ	يُذَبِّحُ	اَبۡنَآءَهُمۡ	وَ يَسۡتَحۡىٖ
اس کے باشندوں کو	گروہ گروہ	کمزور کر رکھا تھا	ایک گروہ کو	ان میں سے	ذبح کرتا تھا	ان کے بیٹوں کو	اور زندہ رکھتا تھا

گروہ گروہ بنا رکھا تھا، ان میں سے ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو

نِسَآءَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۴﴾ وَ نُرِيۡدُ اَنۡ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيۡنَ

نِسَآءَهُمۡ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ	وَ نُرِيۡدُ	اَنۡ	نَمُنَّ	عَلَى الَّذِيۡنَ
ان کی لڑکیوں کو	بے شک وہ	تھا	فساد کرنے والوں میں سے	اور ہم چاہتے تھے	کہ	ہم احسان کریں	ان لوگوں پر جو

زندہ رہنے دیتا، بے شک وہ مفسدوں میں تھا۔ اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں

اسۡتُضۡعِفُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَ نَجۡعَلَهُمۡ اَئِمَّةً وَّ نَجۡعَلَهُمُ الۡوٰرِثِيۡنَ ۙ﴿۵﴾ وَ نُمَكِّنَ

اُسۡتُضۡعِفُوۡا	فِى الۡاَرۡضِ	وَ نَجۡعَلَهُمۡ	اَئِمَّةً	وَ نَجۡعَلَهُمُ	الۡوٰرِثِيۡنَ	وَ نُمَكِّنَ
کمزور کر دیئے گئے تھے	زمین میں	اور ہم بنائیں ان کو	پیشوا	اور ہم بنائیں ان کو	وارث	اور ہم طاقت دیں

ان پر احسان کریں، ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث کریں۔ اور ملک میں ان کو

لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ نُرِيَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا

لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَ نُرِيَ	فِرْعَوْنَ	وَ هَامٰنَ	وَ جُنُوْدَهُمَا	مِنْهُمْ	مَا	كَانُوْا
ان کو	زمین میں	اور ہم دکھادیں	فرعون	اور ہامان	اوران دونوں کے لشکروں کو	ان سے	جو/جس چیز کا	تھے وہ

قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو ان سے وہ چیز دکھا دیں جس سے وہ

يَحْذَرُوْنَ ۞٦ وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰۤى اُمِّ مُوْسٰۤى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ

يَحْذَرُوْنَ	وَ اَوْحَيْنَا	اِلٰى	اُمِّ مُوْسٰى	اَنْ	اَرْضِعِيْهِ	فَاِذَا	خِفْتِ	عَلَيْهِ
ڈررکھتے	اوروحی کی ہم نے	طرف	ماں موسیٰ کی	کہ	دودھ پلاؤ اس کو	پس جب	خوف ہو تجھے	اس کے بارے میں

ڈرتے تھے۔ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اس کو دودھ پلاؤ، جب تم کو اس کے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو

فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَ لَا تَخَافِيْ وَ لَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَ جَاعِلُوْهُ

فَاَلْقِيْهِ	فِي الْيَمِّ	وَ لَا تَخَافِيْ	وَ لَا تَحْزَنِيْ	اِنَّا	رَآدُّوْهُ	اِلَيْكِ	وَ جَاعِلُوْهُ
پس ڈال دینا اس کو	دریا میں	اور نہ خوف کرنا	اور نہ رنج کرنا	بیشک ہم	واپس پہنچانے والے ہیں اسے	تیری طرف	اور بنانے والے ہیں اس کو

تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا، ہم اس کو تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے اور (پھر) اسے پیغمبر

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۞٧ فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّ حَزَنًا ؕ اِنَّ

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	فَالْتَقَطَهٗ	اٰلُ فِرْعَوْنَ	لِيَكُوْنَ	لَهُمْ	عَدُوًّا	وَ حَزَنًا	اِنَّ
پیغمبروں میں سے	پس اٹھالیا اس کو	گھروالوں نے فرعون کے	تاکہ وہ ہو	ان کے لیے	دشمن	اور(موجب)غم	بے شک

بنا دیں گے۔تو فرعون کے لوگوں نے اس کو اٹھا لیا، اس لیے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور(ان کے لیے موجب) غم ہو، بے شک

فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۞٨ وَ قَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ

فِرْعَوْنَ	وَ هَامٰنَ	وَ جُنُوْدَهُمَا	كَانُوْا	خٰطِـِٕيْنَ	وَ قَالَتْ	اِمْرَاَتُ	فِرْعَوْنَ
فرعون	اور ہامان	اوران دونوں کے لشکر	تھے	خطاکار	اور کہا	بیوی نے	فرعون کی

فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر چوک گئے۔ اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ (یہ)

قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَ لَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّ هُمْ

قُرَّتُ	عَيْنٍ	لِيْ	وَ لَكَ	لَا تَقْتُلُوْهُ	عَسٰى	اَنْ	يَنْفَعَنَا	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَ هُمْ
ٹھنڈک	آنکھوں کی	میرے لیے	اور تیرے لیے	نہ تم قتل کرو اس کو	ممکن ہے	کہ	یہ ہمیں فائدہ پہنچائے	یا	ہم بنالیں اس کو	بیٹا	اور وہ

میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اس کو قتل نہ کرنا، شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ (انجام سے)

لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۝۹ وَ اَصۡبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوۡسٰى فٰرِغًا ؕ اِنۡ كَادَتۡ لَتُبۡدِىۡ بِهٖ لَوۡلَاۤ

لَا يَشۡعُرُوۡنَ	وَ اَصۡبَحَ	فُؤَادُ	اُمِّ مُوۡسٰى	فٰرِغًا	اِنۡ	كَادَتۡ	لَتُبۡدِىۡ	بِهٖ	لَوۡلَاۤ
نہیں شعور رکھتے تھے	اور ہو گیا	دل	ماں کا موسیٰ کی	بے قرار	بے شک	قریب تھا	کہ البتہ وہ ظاہر کر دیتی	اس کو	اگر نہ

بے خبر تھے۔ اور موسیٰؑ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا، اگر ہم ان کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا

اَنۡ رَّبَطۡنَا عَلٰى قَلۡبِهَا لِتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۱۰ وَ قَالَتۡ لِاُخۡتِهٖ قُصِّيۡهِ ۫

اَنۡ	رَبَطۡنَا	عَلٰى قَلۡبِهَا	لِتَكُوۡنَ ❶	مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ قَالَتۡ	لِاُخۡتِهٖ	قُصِّيۡهِ
یہ کہ	ہم مضبوط کر دیتے	اس کے دل کو	تا کہ وہ ہو/رہے	مومنوں میں سے	اور کہا (ام موسیٰ نے)	اس کی بہن سے	چلی جا اس کے پیچھے پیچھے

کہ وہ اس (قصے) کو ظاہر کر دیتیں، غرض یہ تھی کہ وہ مومنوں میں رہیں۔ اور اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا،

فَبَصُرَتۡ بِهٖ عَنۡ جُنُبٍ وَّ هُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۝۱۱ وَ حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِ الۡمَرَاضِعَ

فَبَصُرَتۡ	بِهٖ	عَنۡ	جُنُبٍ	وَ هُمۡ	لَا يَشۡعُرُوۡنَ	وَ حَرَّمۡنَا	عَلَيۡهِ	الۡمَرَاضِعَ
پس وہ دیکھتی رہی	اس کو	سے	دور	اور وہ	نہیں شعور رکھتے تھے	اور حرام کیا ہم نے	اس پر/موسیٰ پر	دودھ پلانے والیوں کو

تو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی اور ان (لوگوں) کو کچھ خبر نہ تھی۔ اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر (دائیوں کے) دودھ حرام کر دیئے

مِنۡ قَبۡلُ فَقَالَتۡ هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰۤى اَهۡلِ بَيۡتٍ يَّكۡفُلُوۡنَهٗ لَكُمۡ وَ هُمۡ لَهٗ

مِنۡ قَبۡلُ	فَقَالَتۡ	هَلۡ	اَدُلُّكُمۡ	عَلٰى	اَهۡلِ	بَيۡتٍ	يَكۡفُلُوۡنَهٗ	لَكُمۡ	وَ هُمۡ	لَهٗ
پہلے ہی سے	پس کہا (موسیٰ کی بہن نے)	کیا	میں خبر دوں تم کو	پر	والے	گھر	وہ پالیں اس کو	تمہارے لیے	اور وہ	اس کیلئے

تھے تو موسیٰؑ کی بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ تمہارے لیے اس (بچے) کو پالیں اور اس کی

نٰصِحُوۡنَ ۝۱۲ فَرَدَدۡنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَىۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا وَ لَا تَحۡزَنَ وَ لِتَعۡلَمَ اَنَّ وَعۡدَ

نٰصِحُوۡنَ	فَرَدَدۡنٰهُ	اِلٰى اُمِّهٖ	كَىۡ	تَقَرَّ	عَيۡنُهَا	وَ لَا تَحۡزَنَ	وَ لِتَعۡلَمَ	اَنَّ	وَعۡدَ
خیر خواہ ہوں	پس واپس پہنچا دیا ہم نے اسکو	اس کی ماں کی طرف	تا کہ	ٹھنڈی رہے	اس کی آنکھ	اور نہ وہ غم کھائے	اور تا کہ جان لے	یہ کہ	وعدہ

خیر خواہی (سے پرورش) کریں۔ تو ہم نے (اس طریق سے) ان کو ان کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تا کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور معلوم

اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝۱۳ع وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ اسۡتَوٰى ع ۱ ۴ ۳ الربع

اللّٰهِ	حَقٌّ	وَ لٰكِنَّ	اَكۡثَرَهُمۡ	لَا يَعۡلَمُوۡنَ	وَ لَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	وَ اسۡتَوٰى
اللہ کا	سچا ہے	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں جانتے	اور جب	وہ پہنچا	اپنی جوانی کو	اور مکمل ہو گیا

کریں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، لیکن یہ اکثر نہیں جانتے۔ اور جب موسیٰؑ جوانی کو پہنچے اور بھرپور (جوان) ہو گئے

❶ لِتَكُوۡنَ: تا کہ وہ ہو یا تا کہ وہ رہے۔

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۴﴾ وَ دَخَلَ الْمَدِیْنَةَ

اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَ عِلْمًا	وَ كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الْمُحْسِنِیْنَ	وَ دَخَلَ	الْمَدِیْنَةَ
تو عنایت کی ہم نے اس کو	حکمت	اور علم	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	اور وہ داخل ہوا	شہر میں

تو ہم نے ان کو حکمت اور علم عنایت کیا، اور ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے

عَلٰی حِیْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِیْهَا رَجُلَیْنِ یَقْتَتِلٰنِ ۗ هٰذَا مِنْ

عَلٰی حِیْنِ	غَفْلَةٍ	مِنْ اَهْلِهَا	فَوَجَدَ	فِیْهَا	رَجُلَیْنِ	یَقْتَتِلٰنِ	هٰذَا	مِنْ
وقت پر	غفلت/ بے خبری کے	اس کے باشندوں کے	پس پایا	اس میں	دو شخص	دونوں باہم لڑ رہے تھے	یہ/ ایک تو	سے

کہ وہاں کے باشندے بےخبر ہو رہے تھے تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑ رہے ہیں، ایک تو

شِیْعَتِهٖ وَ هٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِیْ مِنْ شِیْعَتِهٖ عَلَی الَّذِیْ

شِیْعَتِهٖ	وَ	هٰذَا	مِنْ عَدُوِّهٖ	فَاسْتَغَاثَهُ	الَّذِیْ	مِنْ شِیْعَتِهٖ	عَلَی الَّذِیْ
اس کے گروہ میں	اور	یہ/ دوسرا	اس کے دشمنوں میں سے	پس اس سے مدد طلب کی	اس شخص نے جو	اس کے گروہ سے تھا	خلاف اس کے جو

موسیٰؑ کی قوم کا ہے اور دوسرا ان کے دشمنوں میں سے۔ تو جو شخص ان کی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں، جو موسیٰؑ کے دشمنوں میں سے تھا،

مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰی فَقَضٰی عَلَیْهِ ۗ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ ؕ

مِنْ عَدُوِّهٖ	فَوَكَزَهٗ	مُوْسٰی	فَقَضٰی	عَلَیْهِ	قَالَ	هٰذَا	مِنْ	عَمَلِ	الشَّیْطٰنِ
اس کے دشمنوں میں سے تھا	تو مکا مارا اس کو	موسیٰ نے	پس کام تمام کر دیا	اس کا	کہا (موسیٰ نے)	یہ	سے	کام	شیطان کے

مدد طلب کی تو انہوں نے اس کو مکا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا۔ کہنے لگے کہ یہ کام تو (اغوائے) شیطان سے ہوا،

اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ

اِنَّهٗ	عَدُوٌّ	مُضِلٌّ	مُبِیْنٌ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّیْ	ظَلَمْتُ	نَفْسِیْ	فَاغْفِرْ لِیْ	فَغَفَرَ لَهٗ
بیشک وہ	دشمن	گمراہ کرنیوالا	صاف صاف	کہا	اے میرے رب	بیشک میں نے	ظلم کیا	اپنی جان پر	سو تو معاف کر دے مجھے	تو اس نے معاف کر دیا اس کو

بےشک وہ (انسان کا) دشمن اور صریح بہکانے والا ہے۔ بولے کہ اے پروردگار! میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا، تو مجھے بخش دے، تو اللہ نے ان کو بخش دیا،

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِیْرًا

اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِیْمُ	قَالَ	رَبِّ	بِمَا	اَنْعَمْتَ	عَلَیَّ	فَلَنْ اَكُوْنَ	ظَهِیْرًا
بےشک وہ	وہی	معاف کرنیوالا	رحم کرنیوالا ہے	اس نے کہا	اے میرے رب	بسبب جو	تو نے انعام کیا	مجھ پر	پس ہرگز نہیں میں ہوں گا	مددگار

بےشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ کہنے لگے کہ اے پروردگار! تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی ہے میں (آئندہ) کبھی گنہگاروں کا مددگار

لِلْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٧﴾ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ

لِلْمُجْرِمِيْنَ	فَاَصْبَحَ	فِي الْمَدِيْنَةِ	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	فَاِذَا	الَّذِيْ	اسْتَنْصَرَهٗ
مجرموں کا	پس صبح کے وقت گیا	شہر میں	ڈرتے ڈرتے	خطرہ بھانپتا ہوا	پس ناگہاں	وہ جس نے	مدد مانگی تھی اس سے

نہ بنوں گا۔ الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی

بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ

بِالْاَمْسِ	يَسْتَصْرِخُهٗ	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى	اِنَّكَ	لَغَوِيٌّ	مُّبِيْنٌ	فَلَمَّا	اَنْ	اَرَادَ
کل کو	پکار رہا تھا اس کو	کہا	اس کو	موسیٰ نے	بے شک تو	گمراہ ہے	صریح	پس جب	یہ کہ	ارادہ کیا

پھر ان کو پکار رہا تھا، (موسیٰؑ نے) اس سے کہا کہ تُو تو صریح گمراہی میں ہے۔ جب موسیٰؑ نے ارادہ کیا

اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا

اَنْ	يَّبْطِشَ	بِالَّذِيْ	هُوَ	عَدُوٌّ	لَّهُمَا	قَالَ	يٰمُوْسٰى	اَتُرِيْدُ	اَنْ	تَقْتُلَنِيْ	كَمَا
کہ	پکڑلے	اس کو جو	وہ	دشمن	ان دونوں کا	کہا	اے موسیٰ	کیا تو چاہتا ہے	کہ	تو مجھے مار ڈالے	جس طرح

کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ (یعنی موسیٰؑ کی قوم کا آدمی) بول اٹھا کہ موسیٰ! جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا (اسی طرح)

قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا

قَتَلْتَ	نَفْسًا	بِالْاَمْسِ	اِنْ	تُرِيْدُ	اِلَّا	اَنْ	تَكُوْنَ	جَبَّارًا	فِي الْاَرْضِ	وَمَا
تو نے مار ڈالا	ایک شخص کو	کل	نہیں	تو چاہتا ہے	مگر	یہ کہ	تو ہو	زبردست/خود اختیار	زمین میں	اور نہیں

چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو۔ تم تو یہی چاہتے ہو کہ ملک میں ظلم و ستم کرتے پھرو اور یہ نہیں

تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۫

تُرِيْدُ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ	وَجَآءَ	رَجُلٌ	مِنْ اَقْصَا	الْمَدِيْنَةِ	يَسْعٰى
تو چاہتا	کہ	تو ہو	اصلاح کرنے والوں میں سے	اور آیا	ایک شخص	دور کنارے سے	شہر کے	دوڑتا ہوا

چاہتے کہ نیکوکاروں میں ہو۔ اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا (اور)

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ

قَالَ	يٰمُوْسٰى	اِنَّ	الْمَلَاَ	يَاْتَمِرُوْنَ	بِكَ	لِيَقْتُلُوْكَ	فَاخْرُجْ	اِنِّيْ	لَكَ	مِنَ
اس نے کہا	اے موسیٰ	بے شک	سردار	باہم مشورہ کرتے ہیں	تیرے بارے میں	کہ مار ڈالیں تجھ کو	پس نکل جا	بیشک میں	تیرے لیے	سے

بولا کہ موسیٰؑ! (شہر کے) رئیس تمہارے بارے میں صلاحیں کرتے ہیں کہ تم کو مار ڈالیں، سو تم یہاں سے نکل جاؤ، میں تمہارا

النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ

النّٰصِحِيْنَ	فَخَرَجَ	مِنْهَا	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	قَالَ	رَبِّ	نَجِّنِيْ	مِنَ الْقَوْمِ
خیرخواہوں میں ہوں	پس نکلا	اس سے	ڈرتا ڈرتا	خطرہ بھانپتا ہوا	کہا	اے میرے رب	نجات دے مجھے	قوم سے

خیر خواہ ہوں۔ موسیٰؑ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے اور) دعا کرنے لگے کہ اے پروردگار! مجھے ظالم لوگوں سے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ وَ لَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ ع ۲/۸ ۵

الظّٰلِمِيْنَ	وَ لَمَّا	تَوَجَّهَ	تِلْقَآءَ	مَدْيَنَ	قَالَ	عَسٰى	رَبِّيْ	اَنْ	يَّهْدِيَنِيْ ❶	سَوَآءَ
ظالموں کی	اور جب	رخ کیا اس نے	طرف	مدین کی	کہا	امید ہے	میرا رب	کہ	ہدایت دے/ دکھادے مجھے	سیدھا

نجات دے۔ اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے، امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ

السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾ وَ لَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۫

السَّبِيْلِ	وَ لَمَّا	وَرَدَ	مَآءَ	مَدْيَنَ	وَجَدَ	عَلَيْهِ	اُمَّةً	مِنَ النَّاسِ	يَسْقُوْنَ
راستہ	اور جب	پہنچا	پانی پر	مدین کے	پایا	اس پر	ایک جماعت کو	لوگوں کی	پانی پلا رہے ہیں

بتائے۔ اور جب مدین کے پانی (کے مقام) پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے ہیں (اور اپنے چوپایوں کو) پانی پلا رہے ہیں

وَ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى

وَ وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمُ	اِمْرَاَتَيْنِ	تَذُوْدٰنِ	قَالَ	مَا خَطْبُكُمَا	قَالَتَا	لَا نَسْقِيْ	حَتّٰى
اور پائیں	ان کے سوا	دو عورتیں	(اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں	کہا/ پوچھا	تمہارا کیا کام ہے	دونوں نے کہا	ہم پانی نہیں پلا سکتیں	یہاں تک کہ

اور ان کے ایک طرف دو عورتیں (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں، موسیٰؑ نے (ان سے) کہا تمہارا کیا کام ہے؟ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے (اپنے چوپایوں

يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۫ سکتہ وَ اَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰىٓ اِلَى الظِّلِّ

يُصْدِرَ	الرِّعَآءُ	وَ اَبُوْنَا	شَيْخٌ	كَبِيْرٌ	فَسَقٰى	لَهُمَا	ثُمَّ	تَوَلّٰى	اِلَى الظِّلِّ
(اپنے جانور) نکال لے جائیں	چرواہے	اور ہمارا باپ	بوڑھا ہے	بہت/ بڑی عمر کا	پس پانی پلادیا	ان دونوں کیلئے	پھر	وہ پھرا/ پلٹ کر چل دیا	سائے کی طرف

کو) لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتے، اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔ تو موسیٰؑ نے ان کے لیے (بکریوں کو) پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف چلے گئے

فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ

فَقَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	لِمَا	اَنْزَلْتَ	اِلَيَّ	مِنْ خَيْرٍ	فَقِيْرٌ	فَجَآءَتْهُ	اِحْدٰىهُمَا	تَمْشِيْ
پھر کہا	اے میرے رب	بیشک میں	اس کیلئے جو	تو نازل کرے	میری طرف	بھلائی میں سے	محتاج ہوں	پس آئی اسکے پاس	ایک ان دونوں میں سے	چلتی ہوئی

اور کہنے لگے کہ پروردگار! میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے۔ (تھوڑی دیر کے بعد) ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی

❶ يَهْدِيَنِيْ: ہدایت دے مجھے یا دکھادے مجھے۔

عَلَى اسۡتِحۡيَآءٍ ۫ قَالَتۡ اِنَّ اَبِىۡ يَدۡعُوۡكَ لِيَجۡزِيَكَ اَجۡرَ مَا سَقَيۡتَ لَنَا ؕ

عَلَى اسۡتِحۡيَآءٍ	قَالَتۡ	اِنَّ	اَبِىۡ	يَدۡعُوۡكَ	لِيَجۡزِيَكَ	اَجۡرَ	مَا	سَقَيۡتَ	لَنَا
شرماتی لجاتی	اس نے کہا	بیشک	میرے والد	تجھے بلاتے ہیں	تاکہ تجھ کو دیں	اجرت	اس کی جو	تو نے پانی پلایا	ہمارے لیے

تھی موسیٰ کے پاس آئی (اور) کہنے لگی کہ تم کو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لیے پانی پلایا تھا اس کی تم کو اجرت دیں۔

فَلَمَّا جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَيۡهِ الۡقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفۡ ۚ نَجَوۡتَ مِنَ الۡقَوۡمِ

فَلَمَّا	جَآءَهٗ	وَ قَصَّ	عَلَيۡهِ	الۡقَصَصَ	قَالَ	لَا تَخَفۡ	نَجَوۡتَ	مِنَ الۡقَوۡمِ
پس جب	وہ آیا اسکے پاس	اور بیان کیا	اسکے سامنے	(اپنا) حال	(والد نے) کہا	تو نہ خوف کر	تو نے نجات پائی	قوم سے

جب وہ ان کے پاس آئے اور ان سے (اپنا) ماجرا بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو، تم ظالم لوگوں سے

الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٢٥﴾ قَالَتۡ اِحۡدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسۡتَاۡجِرۡهُ ۫ اِنَّ خَيۡرَ مَنِ اسۡتَاۡجَرۡتَ

الظّٰلِمِيۡنَ	قَالَتۡ	اِحۡدٰىهُمَا	يٰۤاَبَتِ	اِسۡتَاۡجِرۡهُ	اِنَّ	خَيۡرَ	مَنۡ	اِسۡتَاۡجَرۡتَ
ظالموں کی	کہا	ان دونوں میں سے ایک نے	اے میرے ابا	نوکر رکھ لیجئے اس کو	بیشک	بہترین	وہ جس کو	آپ نوکر رکھیں

بچ آئے ہو۔ ایک لڑکی بولی کہ ابا! ان کو نوکر رکھ لیجئے، کیونکہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے

الۡقَوِىُّ الۡاَمِيۡنُ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنِّىۡۤ اُرِيۡدُ اَنۡ اُنۡكِحَكَ اِحۡدَى ابۡنَتَىَّ هٰتَيۡنِ عَلٰٓى اَنۡ

الۡقَوِىُّ	الۡاَمِيۡنُ	قَالَ	اِنِّىۡ	اُرِيۡدُ	اَنۡ	اُنۡكِحَكَ	اِحۡدَى	ابۡنَتَىَّ	هٰتَيۡنِ	عَلٰٓى اَنۡ
توانا	امانت دار	کہا	بیشک میں	چاہتا ہوں	کہ	نکاح کردوں تجھ سے	ایک کا	اپنی دو بیٹیوں میں سے	ان دو	اس پر کہ

(جو) توانا اور امانت دار (ہو)۔ انہوں نے (موسیٰ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس (عہد) پر کہ

تَاۡجُرَنِىۡ ثَمٰنِىَ حِجَجٍ ۚ فَاِنۡ اَتۡمَمۡتَ عَشۡرًا فَمِنۡ عِنۡدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِيۡدُ اَنۡ اَشُقَّ

تَاۡجُرَنِىۡ	ثَمٰنِىَ	حِجَجٍ	فَاِنۡ	اَتۡمَمۡتَ	عَشۡرًا	فَمِنۡ	عِنۡدِكَ	وَ مَا	اُرِيۡدُ	اَنۡ	اَشُقَّ
تو میری خدمت کرے	آٹھ	برس	پھر اگر	تو پورے کردے	دس	تو سے	تیری طرف	اور نہیں	میں چاہتا	کہ	تکلیف ڈالوں

تم آٹھ برس میری خدمت کرو، اور اگر دس سال پورے کر دو تو وہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے، اور میں تم پر تکلیف ڈالنا نہیں

عَلَيۡكَ ؕ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَيۡنِىۡ وَ بَيۡنَكَ ؕ

عَلَيۡكَ	سَتَجِدُنِىۡ	اِنۡ	شَآءَ	اللّٰهُ	مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ	قَالَ	ذٰلِكَ	بَيۡنِىۡ	وَ بَيۡنَكَ
تجھ پر	عنقریب تو مجھے پائے گا	اگر	چاہا	اللہ نے	نیک لوگوں میں سے	کہا	یہ	میرے درمیان	اور تیرے درمیان

چاہتا، تم مجھے انشاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے۔ موسیٰ نے کہا کہ مجھ میں اور آپ میں یہ (عہد پختہ ہوا)۔

ع ٣/٧/٦

اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ قَضَیْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَیَّ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ وَکِیْلٌ ﴿۲۸﴾

اَیَّمَا	الْاَجَلَیْنِ	قَضَیْتُ	فَلَا	عُدْوَانَ	عَلَیَّ	وَ اللّٰهُ	عَلٰی مَا	نَقُوْلُ	وَ کِیْلٌ
جونسی	دومدتوں میں	میں پوری کردوں	پس نہ	زیادتی ہو	مجھ پر	اور اللہ	اس پر جو	ہم کہتے ہیں	کارساز/گواہ ہے

میں جونسی مدت (چاہوں) پوری کر دوں، پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو۔ اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں اللہ اس کا گواہ ہے۔

فَلَمَّا قَضٰی مُوْسَی الْاَجَلَ وَ سَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ

فَلَمَّا	قَضٰی	مُوْسٰی	الْاَجَلَ	وَ سَارَ	بِاَهْلِهٖ	اٰنَسَ	مِنْ جَانِبِ	الطُّوْرِ	نَارًا	قَالَ
پس جب	پوری کردی	موسیٰ نے	مدت	اور چلا	اپنے گھروالوں کے ساتھ	دیکھی اس نے	جانب سے	طور کی	آگ	کہا

جب موسیٰؑ نے مدت پوری کر دی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی۔ تو اپنے

لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْۤ اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ

لِاَهْلِهِ	اُمْكُثُوْا	اِنِّیْ	اٰنَسْتُ	نَارًا	لَعَلِّیْ	اٰتِیْكُمْ	مِنْهَا	بِخَبَرٍ	اَوْ	جَذْوَةٍ	مِنَ النَّارِ
اپنے گھروالوں کو	تم ٹھہرو	بیشک مجھے	نظر آئی ہے	آگ	شاید میں	لاؤں تمہارے پاس	اس سے	کوئی خبر	یا	انگارہ	آگ کا

گھر والوں سے کہنے لگے کہ (تم یہاں) ٹھہرو، مجھے آگ نظر آئی ہے، شاید میں وہاں سے (رستے کا) کچھ پتا لاؤں یا آگ کا انگارہ لے آؤں

لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِیَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ فِی

لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ	فَلَمَّا	اَتٰىهَا	نُوْدِیَ	مِنْ	شَاطِئِ	الْوَادِ	الْاَیْمَنِ	فِیْ
تاکہ تم	تاپو	پس جب	آیا اس کے پاس	آواز دی گئی	سے	کنارے	میدان کے	دائیں	میں

تاکہ تم تاپو۔ جب اس کے پاس پہنچے تو میدان کے دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں

الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ یّٰمُوْسٰۤی اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۰﴾ وَ اَنْ

الْبُقْعَةِ	الْمُبٰرَكَةِ	مِنَ الشَّجَرَةِ	اَنْ	یٰمُوْسٰی	اِنِّیْۤ اَنَا	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِیْنَ	وَ اَنْ
ایک جگہ/خطہ	مبارک	ایک درخت میں سے	کہ	اے موسیٰ	بیشک میں ہی	اللہ ہوں	رب	تمام جہانوں کا	اور یہ کہ

ایک درخت میں سے آواز آئی کہ موسیٰؑ! میں تو اللہ رب العالمین ہوں۔ اور یہ کہ

اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی مُدْبِرًا وَّ لَمْ یُعَقِّبْ ؕ یٰمُوْسٰی

اَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ	وَلّٰی	مُدْبِرًا	وَ لَمْ یُعَقِّبْ	یٰمُوْسٰی
ڈال دو	اپنی لاٹھی	پس جب	اس نے دیکھا اسکو	وہ حرکت کررہی ہے	گویا کہ وہ	سانپ ہے	وہ پھرا/بھاگا	پیٹھ پھیر کر	اور نہ پیچھے مڑ کر دیکھا	اے موسیٰ

اپنی لاٹھی ڈال دو، جب دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ (ہم نے کہا) موسیٰؑ!

اَقْبِلْ وَ لَا تَخَفْ قف اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿٣١﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ

اَقْبِلْ	وَ لَا تَخَفْ	اِنَّكَ	مِنَ الْاٰمِنِيْنَ	اُسْلُكْ	يَدَكَ	فِيْ جَيْبِكَ	تَخْرُجْ
آگے آؤ	اور نہ ڈرو	بے شک تم	امن پانے والوں میں سے	ڈالو	اپنا ہاتھ	اپنے گریبان میں	نکل آئے گا

آگے آؤ اور ڈرو مت، تم امن پانے والوں میں ہو۔ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو تو بغیر کسی

بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ز وَّ اضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ

بَيْضَآءَ	مِنْ غَيْرِ	سُوْٓءٍ	وَ	اُضْمُمْ	اِلَيْكَ	جَنَاحَكَ	مِنْ	الرَّهْبِ	فَذٰنِكَ
سفید	سوائے/بغیر	عیب کے	اور	ملالو/سکیڑلو	اپنی طرف	اپنا بازو	سے	خوف/ڈر	پس یہ دو

عیب کے سفید نکل آئے گا۔ اور خوف (دور کرنے کی غرض) سے اپنے بازو کو اپنی طرف سکیڑ لو۔ یہ دو

بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ ط اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ

بُرْهَانٰنِ	مِنْ	رَبِّكَ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ مَلَا۟ئِهٖ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ	قَالَ
دو دلیلیں ہیں	سے	تمہارے رب	طرف	فرعون	اور اس کے درباریوں کی	بیشک وہ	تھے/ہیں	قوم	نافرمان	کہا موسیٰ نے

دلیلیں تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس (جاؤ) کہ وہ نافرمان لوگ ہیں۔ (موسیٰؑ نے) کہا،

رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿٣٣﴾ وَ اَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ

رَبِّ	اِنِّيْ	قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا	فَاَخَافُ	اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ	وَ اَخِيْ	هٰرُوْنُ	هُوَ
اے میرے رب	بیشک میں نے	قتل کیا	ان میں سے	ایک شخص	پس میں ڈرتا ہوں	کہ	وہ مجھے قتل کر دیں	اور میرا بھائی	ہارون	وہ

اے میرے پروردگار! ان میں سے ایک شخص میرے ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے، سو مجھے خوف ہے کہ وہ (کہیں) مجھ کو مار نہ ڈالیں۔ اور ہارون (جو) میرا بھائی

اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ز اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿٣٤﴾

اَفْصَحُ	مِنِّيْ	لِسَانًا	فَاَرْسِلْهُ	مَعِيَ	رِدْاً	يُصَدِّقُنِيْ	اِنِّيْ	اَخَافُ	اَنْ	يُكَذِّبُوْنِ
زیادہ فصیح ہے	مجھ سے	زبان میں	پس بھیج اس کو	میرے ساتھ	مددگار	وہ میری تصدیق کرے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	کہ	وہ مجھے جھٹلا دیں

(ہے) اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے، تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے، مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب کریں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ

قَالَ	سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ	بِاَخِيْكَ	وَ نَجْعَلُ	لَكُمَا	سُلْطٰنًا	فَلَا يَصِلُوْنَ
فرمایا	عنقریب ہم مضبوط کریں گے	تیرا بازو	تیرے بھائی کے ساتھ	اور ہم بنا دیں گے	تم دونوں کیلئے	غلبہ	پس نہیں وہ پہنچ سکیں گے

(اللہ نے) فرمایا، ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو ہماری نشانیوں کے سبب وہ تم

اِلَيْكُمَا ۚۛ بِاٰيٰتِنَآ ۚۛ اَنْتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى

اِلَيْكُمَا	بِاٰيٰتِنَا	اَنْتُمَا	وَ مَنْ	اِتَّبَعَكُمَا	الْغٰلِبُوْنَ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	مُوْسٰى
تم دونوں کی طرف	ہماری نشانیوں کے سبب	تم دونوں	اور جو	تم دونوں کی پیروی کریں	غالب رہیں گے	پس جب	آیا ان کے پاس	موسیٰ

تک پہنچ نہ سکیں گے (اور) تم اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی غالب رہو گے۔ اور جب موسیٰؑ ان کے پاس ہماری کھلی

بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا

بِاٰيٰتِنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا	هٰذَا	اِلَّا	سِحْرٌ	مُفْتَرًى	وَ مَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْ	اٰبَآئِنَا
ہماری نشانیوں کے ساتھ	روشن	کہا انہوں نے	نہیں	یہ	مگر	جادو ہے	بناوٹی	اور نہیں	سنا ہم نے	اس کو	میں	اپنے باپ دادا

نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اس نے بنا کھڑا کیا ہے اور یہ (باتیں) ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَ قَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَ مَنْ

الْاَوَّلِيْنَ	وَ قَالَ	مُوْسٰى	رَبِّيْ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى	مِنْ عِنْدِهٖ	وَ مَنْ
اگلے/پہلے	اور کہا	موسیٰ نے	میرا رب	خوب جاننے والا ہے	اس شخص کو جو	آیا	ہدایت کے ساتھ	اس کے پاس سے	اور اس کو کہ

تو (کبھی) سنی نہیں۔ اور موسیٰؑ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے حق لے کر آیا ہے اور جس

تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا

تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَ قَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰٓاَيُّهَا
ہے	جس کیلئے	عاقبت کا	گھر	بے شک وہ	نہیں فلاح پائیں گے	ظالم	اور کہا	فرعون نے	اے

کے لیے عاقبت کا گھر (یعنی بہشت) ہے، بے شک ظالم نجات نہیں پائیں گے۔ اور فرعون نے کہا کہ اے

الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ

الْمَلَاُ	مَا	عَلِمْتُ	لَكُمْ	مِنْ	اِلٰهٍ	غَيْرِيْ	فَاَوْقِدْ	لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى	الطِّيْنِ
اہل دربار	نہیں	میں جانتا	تمہارے لیے	کوئی	معبود	اپنے سوا	پس آگ لگا	میرے لیے	اے ہامان	پر	مٹی

اہل دربار! میں تمہارا اپنے سوا کسی کو خدا نہیں جانتا، تو ہامان! میرے لیے گارے کو آگ لگا (کر اینٹیں پکا) دو

فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

فَاجْعَلْ	لِيْ	صَرْحًا	لَعَلِّيْ	اَطَّلِعُ	اِلٰى	اِلٰهِ	مُوْسٰى	وَ اِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ
پھر بنا	میرے لیے	محل	تاکہ میں	جھانکوں/چڑھ جاؤں	طرف	خدا کی	موسیٰ کے	اور بیشک میں	سمجھتا ہوں اس کو	سے	جھوٹوں میں

پھر ایک (اونچا) محل بنا دو تاکہ میں موسیٰؑ کے خدا کی طرف چڑھ جاؤں، اور میں اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔

وَ اسْتَكْبَرَ هُوَ وَ جُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا

وَ اسْتَكْبَرَ	هُوَ	وَ جُنُوْدُهٗ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	اِلَيْنَا	لَا
اور تکبر کیا	وہ/اس نے	اور اس کے لشکروں نے	زمین میں	ناحق	اور سمجھا انہوں نے	کہ وہ	ہماری طرف	نہیں

اور وہ اور اس کا لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر

يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٩﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

يُرْجَعُوْنَ	فَاَخَذْنٰهُ	وَ جُنُوْدَهٗ	فَنَبَذْنٰهُمْ	فِي الْيَمِّ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
لوٹائے جائیں گے	پس پکڑا ہم نے اس کو	اور اس کے لشکروں کو	پھر ڈال دیا ہم نے ان کو	پانی میں	سو دیکھ لیجئے	کیسا	تھا

نہیں آئیں گے۔ تو ہم نے ان کو اور ان کے لشکروں کو پکڑ لیا اور دریا میں ڈال دیا، سو دیکھ لو ظالموں کا

عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا

عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ جَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً	يَّدْعُوْنَ	اِلَى النَّارِ	وَ يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	لَا
انجام	ظالمین کا	اور بنایا ہم نے ان کو	پیشوا	بلاتے تھے	آگ کی طرف	اور دن	قیامت کے	نہیں

کیسا انجام ہوا۔ اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا، وہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے، اور قیامت کے دن ان کی مدد نہیں

يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾ وَ اَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ

يُنْصَرُوْنَ	وَ اَتْبَعْنٰهُمْ	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَ يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	هُمْ	مِنَ
وہ مدد دیئے جائیں گے	اور ہم نے ان کے پیچھے لگا دی	میں	اس	دنیا	لعنت	اور دن	قیامت کے	وہ	سے

کی جائے گی۔ اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ قیامت کے روز بھی

الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ ع ٤ ١٤ ٧

الْمَقْبُوْحِيْنَ	وَ لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ
بدحالوں میں ہوں گے	اور بے شک	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اسکے بعد	کہ	ہلاک کر دیں ہم نے	قومیں/نسلیں

بدحالوں میں ہوں گے۔ اور ہم نے پہلی امتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰؑ کو کتاب دی

الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَ مَا كُنْتَ

الْاُوْلٰى	بَصَآئِرَ	لِلنَّاسِ	وَ هُدًى	وَ رَحْمَةً	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ مَا	كُنْتَ
پہلی	بصیرت/روشن دلیلیں	لوگوں کے لیے	اور ہدایت	اور رحمت	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور نہیں	آپ تھے

جو لوگوں کے لیے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے، تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور جب ہم نے

بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَ مَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝۴۴

بِجَانِبِ	الْغَرْبِيِّ	اِذْ	قَضَيْنَا	اِلٰى مُوْسٰى	الْاَمْرَ	وَ مَا	كُنْتَ	مِنَ الشّٰهِدِيْنَ
جانب/طرف	غربی	جب	فیصل کیا/بھیجا ہم نے	موسیٰ کی طرف	حکم	اور نہیں	آپ تھے	گواہوں میں

موسیٰ کی طرف حکم بھیجا تو تم (طور کی) غرب کی طرف نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے۔

وَ لٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَ مَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ

وَ لٰكِنَّا	اَنْشَاْنَا	قُرُوْنًا	فَتَطَاوَلَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	وَ مَا كُنْتَ	ثَاوِيًا	فِيْ	اَهْلِ
اور لیکن ہم	پیدا کیں ہم نے	امتیں/قومیں	پھر طویل ہوئی/لمبی گزر گئی	ان پر	عمر/مدت	اور نہ آپ تھے	رہنے والے	میں	اہل

لیکن ہم نے (موسیٰ کے بعد) کئی امتوں کو پیدا کیا پھر ان پر طویل مدت گزر گئی، اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے

مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَ لٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝۴۵ وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ

مَدْيَنَ	تَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	وَلٰكِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ	وَ مَا كُنْتَ	بِجَانِبِ
مدین	کہ پڑھتے	ان پر	ہماری آیات	اور لیکن ہم	تھے/ہیں	رسول بھیجنے والے	اور نہ آپ تھے	جانب/کنارے پر

تھے کہ ان کو ہماری آیات پڑھ پڑھ کر سناتے تھے، ہاں، ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے۔ اور نہ تم اس وقت، جب کہ ہم نے (موسیٰ کو)

الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَ لٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

الطُّوْرِ	اِذْ	نَادَيْنَا	وَ لٰكِنْ	رَحْمَةً	مِنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَا	اَتٰىهُمْ	مِنْ نَّذِيْرٍ
طور کے	جب	آواز دی ہم نے	اور لیکن/بلکہ	رحمت	آپکے رب کی	تا کہ آپ خبردار کریں	لوگوں کو	نہیں	آیا جن کے پاس	کوئی خبردار کرنے والا

آواز دی، طور کے کنارے تھے بلکہ (تمہارا بھیجا جانا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تا کہ تم ان لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴۶ وَ لَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا

مِنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ لَوْلَا	اَنْ	تُصِيْبَهُمْ	مُصِيْبَةٌ	بِمَا
آپ سے پہلے	تا کہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور اگر نہ ہو	کہ	پہنچے ان کو	کوئی مصیبت	بسبب اس کے جو

نہیں آیا، ہدایت کرو تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور (اے پیغمبر! ہم نے تم کو اسلئے بھیجا ہے کہ) ایسا نہ ہو کہ اگر ان (اعمال) کے سبب جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ

قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	فَيَقُوْلُوْا	رَبَّنَا	لَوْلَا	اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ
آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	تو وہ کہنے لگیں	اے رب ہمارے	کیوں نہ	تو نے بھیجا	ہماری طرف	کوئی رسول	کہ ہم پیروی کرتے	تیری آیات کی

ان پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار! تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے

وَ نَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۷﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُوۡتِىَ

وَ نَكُوۡنَ	مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	فَلَمَّا	جَآءَهُمۡ	الۡحَقُّ	مِنۡ عِنۡدِنَا	قَالُوۡا	لَوۡلَا	اُوۡتِىَ
اور ہم ہوتے	مومنوں میں	پس جب	آیا ان کے پاس	حق	ہمارے پاس سے	کہنے لگے	کیوں نہیں	دیا گیا

اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔ پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ پہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی (نشانیاں) موسیٰؑ کو

مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى ؕ اَوَلَمۡ يَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى مِنۡ قَبۡلُ ۚ قَالُوۡا سِحۡرٰنِ

مِثۡلَ	مَا	اُوۡتِىَ	مُوۡسٰى	اَوَ	لَمۡ يَكۡفُرُوۡا	بِمَا	اُوۡتِىَ	مُوۡسٰى	مِنۡ قَبۡلُ	قَالُوۡا	سِحۡرٰنِ
مانند	اسکے جو	دیا گیا	موسیٰ کو	کیا	نہیں کفر کیا انہوں نے	اسکے ساتھ جو	دیا گیا	موسیٰ کو	اس سے پہلے	کہا انہوں نے	دونوں جادو ہیں

ملی تھیں ویسی ان کو کیوں نہیں ملیں۔ کیا جو (نشانیاں) پہلے موسیٰؑ کو دی گئی تھیں انہوں نے ان سے کفر نہیں کیا؟ کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں

تَظٰهَرَا ۫ وَ قَالُوۡۤا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوۡنَ ﴿۴۸﴾ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِكِتٰبٍ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ هُوَ

تَظٰهَرَا ➊	وَ قَالُوۡۤا	اِنَّا	بِكُلٍّ	كٰفِرُوۡنَ	قُلۡ	فَاۡتُوۡا	بِكِتٰبٍ	مِنۡ عِنۡدِ	اللّٰهِ	هُوَ
ایک دوسرے کے موافق/مددگار	اور کہا انہوں نے	بیشک ہم	سب سے	منکر ہیں	کہہ دیجئے	پس لے آؤ	کوئی اور کتاب	پاس سے	اللہ کے	وہ

ایک دوسرے کے موافق، اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم اللہ کے پاس سے کوئی اور کتاب لے آؤ جو

اَهۡدٰى مِنۡهُمَاۤ اَتَّبِعۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۹﴾ فَاِنۡ لَّمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَكَ

اَهۡدٰى	مِنۡهُمَا	اَتَّبِعۡهُ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ	فَاِنۡ	لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا	لَكَ
زیادہ ہدایت کرنے والی	ان دونوں سے	میں اس کی پیروی کروں گا	اگر	ہو تم	سچے	پس اگر	وہ نہ قبول کریں	آپ کیلئے

ان دونوں (کتابوں) سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو تاکہ میں بھی اسی کی پیروی کروں۔ پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں

فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا يَتَّبِعُوۡنَ اَهۡوَآءَهُمۡ ؕ وَمَنۡ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰٮهُ بِغَيۡرِ هُدًى

فَاعۡلَمۡ	اَنَّمَا	يَتَّبِعُوۡنَ	اَهۡوَآءَهُمۡ	وَ مَنۡ	اَضَلُّ	مِمَّنِ	اِتَّبَعَ	هَوٰٮهُ	بِغَيۡرِ	هُدًى
تو جان لیجئے	بلاشبہ صرف	وہ پیروی کرتے ہیں	اپنی خواہشات کی	اور کون	زیادہ گمراہ ہے	اس سے جس نے	پیروی کی	اپنی خواہش کی	بغیر	ہدایت کے

تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں، اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے

مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدۡ وَصَّلۡنَا لَهُمُ الۡقَوۡلَ ع ۵ ۸ ۸

مِنَ اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهۡدِىۡ	الۡقَوۡمَ	الظّٰلِمِيۡنَ	وَ لَقَدۡ	وَصَّلۡنَا	لَهُمۡ	الۡقَوۡلَ
اللہ کی طرف سے	بے شک اللہ	نہیں ہدایت دیتا	قوم کو	ظالموں کی	اور بے شک	پے در پے بھیجا ہم نے	ان کے لیے	قول/کلام

پیچھے چلے، بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور ہم پے درپے ان لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہتے ہیں

➊ دونوں ایک دوسرے کے موافق یا دونوں ایک دوسرے کے مددگار۔

النصف

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِهٖ	هُمْ	بِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ
تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	وہ لوگ کہ	دی ہم نے جن کو	کتاب	اس سے پہلے	وہ	اس پر	ایمان لاتے ہیں

تاکہ نصیحت پکڑیں۔ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔

وَ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ

وَ اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِهٖ	اِنَّهٗ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّنَا	اِنَّا كُنَّا	مِنْ قَبْلِهٖ
اور جب	پڑھا جاتا ہے	ان پر	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر	بے شک وہ	حق ہے	ہمارے رب کی طرف سے	بے شک ہم تھے	اس سے پہلے ہی

اور جب (قرآن) ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے، بے شک وہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے (اور) ہم تو اس سے

مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَ يَدْرَءُوْنَ

مُسْلِمِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	يُؤْتَوْنَ	اَجْرَهُمْ	مَّرَّتَيْنِ	بِمَا	صَبَرُوْا	وَ يَدْرَءُوْنَ
فرمانبرداری کرنے والے	یہی لوگ ہیں	دیئے جائیں گے	اپنا اجر	دگنا	اسلئے کہ	صبر کیا انہوں نے	اور وہ دور کرتے ہیں

پہلے کے حکم بردار ہیں۔ ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا، کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ برائی کو

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَ اِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا

بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	وَ مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ	وَ اِذَا	سَمِعُوْا	اللَّغْوَ	اَعْرَضُوْا
بھلائی کے ساتھ	برائی کو	اور اس میں سے جو	رزق دیا ہم نے ان کو	خرچ کرتے ہیں	اور جب	وہ سنتے ہیں	بیہودہ بات	منہ پھیر لیتے ہیں

دور کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے

عَنْهُ وَ قَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۫ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۫ لَا نَبْتَغِي

عَنْهُ	وَ قَالُوْا	لَنَا	اَعْمَالُنَا	وَ لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	لَا نَبْتَغِي
اس سے	اور کہتے ہیں	ہمارے لیے	ہمارے اعمال	اور تمہارے لیے	تمہارے اعمال	سلام	تم پر	نہیں ہم چاہتے

ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال، تم کو سلام، ہم جاہلوں کے

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ هُوَ

الْجٰهِلِيْنَ	اِنَّكَ	لَا تَهْدِيْ	مَنْ	اَحْبَبْتَ	وَ لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ هُوَ
جاہلوں کو	بیشک آپ	نہیں ہدایت دے سکتے	جس کو	آپ پسند کرتے ہیں	اور لیکن/بلکہ	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور وہ

خواستگار نہیں ہیں۔ (اے محمدؐ!) تم جس کو دوست رکھتے ہو اسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے، اور وہ

اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۵۶ وَ قَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ

اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ	وَ قَالُوْٓا	اِنْ	نَّتَّبِعْ	الْهُدٰى	مَعَكَ	نُتَخَطَّفْ	مِنْ اَرْضِنَا
خوب جانتا ہے	ہدایت پانے والوں کو	اور کہا انہوں نے	اگر	ہم پیروی کریں	ہدایت کی	آپ کے ساتھ	ہم اچک لیے جائیں	اپنے ملک سے

ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اچک لیے جائیں۔

اَوَ لَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَىْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا

اَوَ لَمْ نُمَكِّنْ	لَهُمْ	حَرَمًا	اٰمِنًا	يُجْبٰى	اِلَيْهِ	ثَمَرٰتُ	كُلِّ شَىْءٍ	رِزْقًا	مِنْ	لَدُنَّا
کیا نہیں ہم نے جگہ دی	ان کو	حرم میں	پُر امن	پہنچائے جاتے ہیں	اس کی طرف	میوے	ہر چیز/ ہر قسم کے	رزق	سے	ہماری طرف

کیا ہم نے ان کو حرم میں، جو امن کا مقام ہے، جگہ نہیں دی جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں؟ (اور یہ) رزق ہماری طرف سے ہے،

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۵۷ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ

وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَ كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	بَطِرَتْ	مَعِيْشَتَهَا
اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں جانتے	اور کتنی	ہلاک کیں ہم نے	بستیاں	اتراتی تھیں	اپنی معیشت پر

لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا، جو اپنی (فراخیٔ) معیشت میں اترا رہے تھے۔

فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَ كُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝۵۸

فَتِلْكَ	مَسٰكِنُهُمْ	لَمْ تُسْكَنْ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَ كُنَّا نَحْنُ	الْوٰرِثِيْنَ
سو یہ	ان کے مکانات	نہیں آباد کیے گئے	ان کے بعد	مگر	بہت کم	اور ہوئے ہم ہی	وارث

سو یہ ان کے مکانات ہیں جو ان کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم، اور ان کے پیچھے ہم ہی ان کے وارث ہوئے۔

وَ مَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ

وَ مَا كَانَ	رَبُّكَ	مُهْلِكَ	الْقُرٰى	حَتّٰى	يَبْعَثَ	فِيْٓ اُمِّهَا	رَسُوْلًا	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ
اور نہیں ہے	آپ کا رب	ہلاک کرنے والا	بستیاں	یہاں تک کہ	بھیج دے	ان کے بڑے شہر میں	رسول	پڑھے	ان پر

اور تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا جب تک ان کے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر

اٰيٰتِنَا ۚ وَ مَا كُنَّا مُهْلِكِى الْقُرٰٓى اِلَّا وَ اَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝۵۹ وَ مَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ

اٰيٰتِنَا	وَ مَا كُنَّا	مُهْلِكِى	الْقُرٰى	اِلَّا	وَ اَهْلُهَا	ظٰلِمُوْنَ	وَ مَا	اُوْتِيْتُمْ	مِنْ
ہماری آیات	اور نہیں ہیں ہم	ہلاک کرنے والے	بستیاں	مگر	اس حال میں کہ ان کے باشندے	ظلم کرنے والے ہوں	اور جو	تمہیں دی گئی ہے	سے/کوئی

سنائے، اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں۔ اور جو چیز تم کو دی گئی

شَیۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا وَ زِیۡنَتُهَا ۚ وَ مَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَیۡرٌ وَّ اَبۡقٰی ؕ اَفَلَا

شَیۡءٍ	فَمَتَاعُ	الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا	وَ زِیۡنَتُهَا	وَ مَا	عِنۡدَ اللّٰهِ	خَیۡرٌ	وَ اَبۡقٰی	اَفَلَا
چیز	پس فائدہ/سامان	دنیا کی زندگی کا	اور اس کی زینت ہے	اور جو	اللہ کے پاس ہے	بہتر	اور سدا باقی رہنے والا	کیا پس نہیں

ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے، اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے، کیا تم

ع ٦ ١٠ ٩ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۰﴾ اَفَمَنۡ وَّعَدۡنٰهُ وَعۡدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِیۡهِ كَمَنۡ مَّتَّعۡنٰهُ مَتَاعَ

تَعۡقِلُوۡنَ	اَفَمَنۡ	وَعَدۡنٰهُ	وَعۡدًا	حَسَنًا	فَهُوَ	لَاقِیۡهِ	كَمَنۡ	مَتَّعۡنٰهُ	مَتَاعَ
تم عقل کرتے	بھلا وہ شخص کہ	وعدہ کیا ہم نے جس سے	وعدہ	اچھا	پس وہ	اس کو پانے والا ہے	اسکی طرح ہے کہ	فائدہ دیا ہم نے جس کو	فائدہ

سمجھتے نہیں؟ بھلا جس شخص سے ہم نے نیک وعدہ کیا اور اس نے اسے حاصل کر لیا تو وہ کیا اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے

الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ثُمَّ هُوَ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ مِنَ الۡمُحۡضَرِیۡنَ ﴿۶۱﴾ وَ یَوۡمَ یُنَادِیۡهِمۡ

الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا	ثُمَّ	هُوَ	یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ	مِنَ الۡمُحۡضَرِیۡنَ	وَ یَوۡمَ	یُنَادِیۡهِمۡ
دنیا کی زندگی کا	پھر	وہ	قیامت کے دن	(گرفتار کر کے) حاضر کیے جانے والوں میں ہو	اور جس دن	وہ پکارے گا ان کو

بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو (ہمارے روبرو) حاضر کیے جائیں؟ اور جس روز اللہ ان کو پکارے گا

فَیَقُوۡلُ اَیۡنَ شُرَكَآءِیَ الَّذِیۡنَ كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِیۡنَ حَقَّ عَلَیۡهِمُ

فَیَقُوۡلُ	اَیۡنَ	شُرَكَآءِیَ	الَّذِیۡنَ	كُنۡتُمۡ	تَزۡعُمُوۡنَ	قَالَ	الَّذِیۡنَ	حَقَّ	عَلَیۡهِمُ
پس فرمائے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جن کا	تھے تم	دعویٰ کرتے	کہیں گے	وہ لوگ کہ	ثابت ہو چکا	جن پر

اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا؟ (تو) جن لوگوں پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا ہو گا وہ کہیں گے کہ

الۡقَوۡلُ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ الَّذِیۡنَ اَغۡوَیۡنَا ۚ اَغۡوَیۡنٰهُمۡ كَمَا غَوَیۡنَا ۚ تَبَرَّاۡنَاۤ اِلَیۡكَ ۫ مَا

الۡقَوۡلُ	رَبَّنَا	هٰۤؤُلَآءِ	الَّذِیۡنَ	اَغۡوَیۡنَا	اَغۡوَیۡنٰهُمۡ	كَمَا	غَوَیۡنَا	تَبَرَّاۡنَاۤ	اِلَیۡكَ	مَا
حکم	اے رب ہمارے	یہ ہیں	وہ لوگ جنہیں	گمراہ کیا ہم نے	گمراہ کیا ہم نے انکو	جس طرح	ہم خود گمراہ ہوئے	ہم بیزار ہوتے ہیں	تیری طرف	نہیں

ہمارے پروردگار! یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح ان کو گمراہ کیا تھا، (اب) ہم تیری طرف (متوجہ ہو کر)

كَانُوۡۤا اِیَّانَا یَعۡبُدُوۡنَ ﴿۶۳﴾ وَ قِیۡلَ ادۡعُوۡا شُرَكَآءَكُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ

كَانُوۡۤا	اِیَّانَا	یَعۡبُدُوۡنَ	وَ قِیۡلَ	اُدۡعُوۡا	شُرَكَآءَكُمۡ	فَدَعَوۡهُمۡ	فَلَمۡ
تھے وہ	خاص ہماری	عبادت کرتے	اور کہا جائے گا	بلاؤ	اپنے شریکوں کو	تو وہ پکاریں گے ان کو	پس نہیں

ان سے بیزار ہوتے ہیں، یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔ اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ تو وہ ان کو پکاریں گے اور وہ ان کو

يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَ رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَ يَوْمَ

يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ	وَ رَاَوُا	الْعَذَابَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَهْتَدُوْنَ	وَ يَوْمَ
وہ جواب دیں گے	ان کو	اور وہ دیکھیں گے	عذاب	کاش	یہ کہ وہ	ہوتے	ہدایت یافتہ	اور جس دن

جواب نہ دے سکیں گے اور (جب) عذاب کو دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے کہ) کاش وہ ہدایت یاب ہوتے۔ اور جس روز

يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ

يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	مَاذَآ	اَجَبْتُمُ	الْمُرْسَلِيْنَ	فَعَمِيَتْ ❶	عَلَيْهِمُ	الْاَنْۢبَآءُ
وہ پکارے گا ان کو	پھر فرمائے گا	کیا	جواب دیا تم نے	رسولوں کو	پس نظروں سے اوجھل ہو جائیں گی/سجھائی نہ دیں گی	ان پر/ان کو	خبریں/باتیں

اللہ ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا۔ تو وہ اس روز خبروں سے اندھے ہو جائیں

يَوْمَىِٕذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى

يَوْمَىِٕذٍ	فَهُمْ	لَا يَتَسَآءَلُوْنَ	فَاَمَّا	مَنْ	تَابَ	وَ اٰمَنَ	وَ عَمِلَ	صَالِحًا	فَعَسٰٓى
اس دن	پھر وہ	نہیں آپس میں پوچھ سکیں گے	سو لیکن	جس شخص نے	توبہ کی	اور ایمان لایا	اور عمل کیے	نیک	تو امید ہے

گے اور آپس میں کچھ بھی نہ پوچھ سکیں گے۔ لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کیے تو امید ہے

اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿۶۷﴾ وَ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَ يَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ

اَنْ	يَّكُوْنَ	مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ	وَ رَبُّكَ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَ يَخْتَارُ	مَا	كَانَ	لَهُمُ
کہ	ہو	نجات پانے والوں میں	اور آپ کا رب	پیدا کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	اور منتخب کرتا ہے	نہیں	ہے	ان کو

وہ نجات پانے والوں میں ہو۔ اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) برگزیدہ کر لیتا ہے، ان کو (اس کا) اختیار

الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَ رَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ

الْخِيَرَةُ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	وَ تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	وَ رَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ
اختیار	پاک ہے اللہ	اور بہت بلند ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	اور آپ کا رب	جانتا ہے	جو	چھپاتے ہیں

نہیں ہے، یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک و بالاتر ہے۔ اور ان کے سینے جو کچھ مخفی کرتے ہیں

صُدُوْرُهُمْ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَ هُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى

صُدُوْرُهُمْ	وَ مَا	يُعْلِنُوْنَ	وَ هُوَ	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِي	الْاُوْلٰى
ان کے سینے	اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور وہ	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر/سوائے	وہ/اسکے	اسی کی	تعریف ہے	میں	دنیا

اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اس کو جانتا ہے۔ اور وہی اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، دنیا اور آخرت میں اسی کی

❶ فَعَمِيَتْ. عَلَيْهِمُ. الْاَنْۢبَآءُ: پس نظروں سے اوجھل ہو جائیں گی. ان پر. خبریں، پس سجھائی نہ دیں گی. ان کو. باتیں۔

وَ الْاٰخِرَةِ ۫ وَ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۷۰ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	جَعَلَ	اِنْ	اَرَءَيْتُمْ	قُلْ	تُرْجَعُوْنَ	وَ اِلَيْهِ	الْحُكْمُ	وَ لَهُ	وَ الْاٰخِرَةِ
اللہ	بنادے/رکھے	اگر	بھلا دیکھو تم	کہہ دیجئے	تم لوٹائے جاؤ گے	اور اسی کی طرف	حکم	اور اسی کا	اور آخرت

تعریف ہے اور اسی کا حکم اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ کہو، بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ

عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ

بِضِيَآءٍ	يَاْتِيْكُمْ	اللّٰهِ	غَيْرُ	اِلٰهٌ	مَنْ	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	اِلٰى	سَرْمَدًا	الَّيْلَ	عَلَيْكُمُ
روشنی	لادے تم کو	اللہ کے	سوائے	معبود ہے	کون	قیامت کے دن	تک	ہمیشہ	رات	تم پر

قیامت کے دن تک رات (کی تاریکی) کیے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی لا دے؟

اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝۷۱ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى

اِلٰى	سَرْمَدًا	النَّهَارَ	عَلَيْكُمُ	اللّٰهُ	جَعَلَ	اِنْ	اَرَءَيْتُمْ	قُلْ	تَسْمَعُوْنَ	اَفَلَا
تک	ہمیشہ	دن	تم پر	اللہ	بنادے/کیسے رہے	اگر	بھلا دیکھو تم	کہہ دیجئے	تم سنتے	کیا پس نہیں

تو کیا تم سنتے نہیں؟ کہو، بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک دن کیے

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝۷۲

تُبْصِرُوْنَ	اَفَلَا	فِيْهِ	تَسْكُنُوْنَ	بِلَيْلٍ	يَاْتِيْكُمْ	غَيْرُ اللّٰهِ	اِلٰهٌ	مَنْ	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
تم دیکھتے	تو کیا نہیں	اس میں	تم آرام کرو	رات	لادے تم کو	سوائے اللہ کے	معبود ہے	کون	قیامت کے دن

رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو رات لا دے جس میں تم آرام کرو؟ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟

وَ مِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ

مِنْ	وَ لِتَبْتَغُوْا	فِيْهِ	لِتَسْكُنُوْا	وَ النَّهَارَ	الَّيْلَ	لَكُمُ	جَعَلَ	رَحْمَتِهٖ	وَ مِنْ
سے	اور تا کہ تلاش کرو تم	اس میں	تا کہ تم آرام کرو	اور دن کو	رات کو	تمہارے لیے	اس نے بنایا	اپنی رحمت	اور سے

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات کو اور دن کو بنایا تا کہ تم اس میں آرام کرو اور (اس میں) اس کا فضل تلاش

فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۷۳ وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ

شُرَكَآءِيَ	اَيْنَ	فَيَقُوْلُ	يُنَادِيْهِمْ	وَ يَوْمَ	تَشْكُرُوْنَ	وَ لَعَلَّكُمْ	فَضْلِهٖ
میرے شریک	کہاں ہیں	پھر کہے گا	وہ پکارے گا ان کو	اور جس دن	شکر کرو	اور تا کہ تم	اس کا فضل

کرو اور تا کہ شکر کرو۔ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک جن کا

الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَ نَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا

الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	وَ نَزَعْنَا	مِنْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	فَقُلْنَا	هَاتُوْا
وہ جن کا	تھے تم	دعویٰ کرتے	اور ہم نکالیں گے	سے	ہر	امت	ایک گواہ	پھر ہم کہیں گے	پیش کرو

تمہیں دعویٰ تھا کہاں ہیں؟ اور ہم ہر ایک امت میں سے گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے کہ اپنی دلیل

بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ اِنَّ ع ١٥ ١٠

بُرْهَانَكُمْ	فَعَلِمُوْٓا	اَنَّ	الْحَقَّ	لِلّٰهِ	وَ ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	اِنَّ
اپنی دلیل	پس وہ جان لیں گے	یہ کہ/بے شک	سچ بات	اللہ کی ہے	اور گم ہو جائے گا	ان سے	جو	تھے وہ	افترا کرتے	بے شک

پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے اور جو کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا۔ قارون،

قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَ اٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ

قَارُوْنَ	كَانَ	مِنْ قَوْمِ	مُوْسٰى	فَبَغٰى ❶	عَلَيْهِمْ	وَ اٰتَيْنٰهُ	مِنَ الْكُنُوْزِ	مَا	اِنَّ
قارون	تھا	قوم سے	موسیٰ کی	پس سرکشی کی/زیادتی کی اس نے	ان پر	اور دیئے ہم نے اس کو	خزانے	اتنے کہ	تحقیق

موسیٰؑ کی قوم میں سے تھا اور ان پر تعدی کرتا تھا، اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ

مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ

مَفَاتِحَهٗ	لَتَنُوْٓاُ	بِالْعُصْبَةِ	اُولِي الْقُوَّةِ	اِذْ	قَالَ	لَهٗ	قَوْمُهٗ	لَا تَفْرَحْ	اِنَّ	اللّٰهَ
کنجیاں ان کی	البتہ اٹھانی مشکل ہوتیں	جماعت کو	طاقت ور	جب	کہا	اس کو	اس کی قوم نے	نہ اترا	بے شک	اللہ

ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں، جب اس سے اس کی قوم نے کہا کہ اترایئے مت، کہ اللہ اترانے

لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَ ابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَ لَا تَنْسَ

لَا	يُحِبُّ	الْفَرِحِيْنَ	وَ ابْتَغِ	فِيْمَا	اٰتٰىكَ	اللّٰهُ	الدَّارَ	الْاٰخِرَةَ	وَ لَا تَنْسَ
نہیں	پسند کرتا	اترانے والوں کو	اور طلب کر	اس میں سے جو	دیا تجھ کو	اللہ نے	گھر	آخرت کا	اور نہ بھلا

والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جو (مال) اللہ نے تم کو عطا فرمایا ہے اس سے آخرت (کی بھلائی) طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ

نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَ اَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَ لَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي

نَصِيْبَكَ	مِنَ الدُّنْيَا	وَ اَحْسِنْ	كَمَا	اَحْسَنَ اللّٰهُ	اِلَيْكَ	وَ لَا تَبْغِ	الْفَسَادَ	فِي
اپنا حصہ (آخرت کیلئے)	دنیا سے	اور بھلائی کر	جس طرح	بھلائی کی اللہ نے	تیری طرف/تجھ سے	اور نہ تو طلب کر	فساد	میں

نہ بھلایئے اور جیسی اللہ نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو اور ملک میں طالب فساد

❶ فَبَغٰى: پس سرکشی کی اس نے، پس زیادتی کی اس نے۔

الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوۡتِيۡتُهٗ عَلٰى عِلۡمٍ

الۡاَرۡضِ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	الۡمُفۡسِدِيۡنَ	قَالَ	اِنَّمَا	اُوۡتِيۡتُهٗ	عَلٰى	عِلۡمٍ
زمین	بے شک اللہ	نہیں پسند کرتا	فساد کرنے والوں کو	اس نے کہا	بے شک	مجھے دیا گیا ہے یہ	اوپر/بسبب	علم کے

نہ ہو، کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ بولا کہ یہ (مال) مجھے میری دانش (کے زور) سے ملا

عِنۡدِىۡ ؕ اَوَلَمۡ يَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ قَدۡ اَهۡلَكَ مِنۡ قَبۡلِهٖ مِنَ الۡقُرُوۡنِ مَنۡ هُوَ اَشَدُّ

عِنۡدِىۡ	اَوَ	لَمۡ يَعۡلَمۡ	اَنَّ اللّٰهَ	قَدۡ اَهۡلَكَ	مِنۡ قَبۡلِهٖ	مِنَ الۡقُرُوۡنِ	مَنۡ	هُوَ	اَشَدُّ
(جو) میرے پاس ہے	کیا	اسے نہیں معلوم	کہ بیشک اللہ	ہلاک کر چکا ہے	اس سے پہلے	امتوں میں سے	جو	وہ	زیادہ سخت

ہے۔ کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر

مِنۡهُ قُوَّةً وَّاَكۡثَرُ جَمۡعًا ؕ وَلَا يُسۡـَٔلُ عَنۡ ذُنُوۡبِهِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى

مِنۡهُ	قُوَّةً	وَاَكۡثَرُ	جَمۡعًا	وَلَا يُسۡـَٔلُ	عَنۡ	ذُنُوۡبِهِمُ	الۡمُجۡرِمُوۡنَ	فَخَرَجَ	عَلٰى
اس سے	قوت میں	اور زیادہ	جمعیت میں	اور نہیں پوچھا جائے گا	سے/بابت	ان کے گناہوں کی	مجرموں سے	پس نکلا	اوپر/سامنے

تھیں، ہلاک کر ڈالی ہیں؟ اور گنہگاروں سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا۔ تو (ایک روز) قارون (بڑی) آرائش (اور ٹھاٹھ) سے اپنی قوم

قَوۡمِهٖ فِىۡ زِيۡنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ يُرِيۡدُوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا يٰلَيۡتَ لَنَا مِثۡلَ مَاۤ

قَوۡمِهٖ	فِىۡ زِيۡنَتِهٖ	قَالَ	الَّذِيۡنَ	يُرِيۡدُوۡنَ	الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا	يٰلَيۡتَ	لَنَا	مِثۡلَ	مَا
اپنی قوم کے	اپنی زینت میں	کہا	ان لوگوں نے جو	چاہتے تھے	زندگی دنیا کی	اے کاش	ہمارے لیے ہو	مانند	اسکی جو

کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا (مال و متاع) قارون کو ملا ہے کاش (ایسا ہی)

اُوۡتِىَ قَارُوۡنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوۡ حَظٍّ عَظِيۡمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ وَيۡلَكُمۡ

اُوۡتِىَ	قَارُوۡنُ	اِنَّهٗ	لَذُوۡ حَظٍّ	عَظِيۡمٍ	وَقَالَ	الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوا	الۡعِلۡمَ	وَيۡلَكُمۡ
دیا گیا	قارون	بے شک وہ	صاحب نصیب ہے	بڑا	اور کہا	ان لوگوں نے جو	دیئے گئے تھے	علم	افسوس تم پر

ہمیں بھی ملے، وہ تو بڑا ہی صاحب نصیب ہے۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس،

ثَوَابُ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّمَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوۡنَ ﴿۸۰﴾

ثَوَابُ اللّٰهِ	خَيۡرٌ	لِمَنۡ	اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	وَلَا يُلَقّٰٮهَا	اِلَّا	الصّٰبِرُوۡنَ
ثواب اللہ کا	بہتر ہے	اس کے لیے جو	ایمان لایا	اور عمل کیے	نیک	اور نہیں ملے گا وہ	مگر	صبر کرنے والوں کو

مومنوں اور نیکوکاروں کے لیے (جو) ثواب اللہ (کے ہاں تیار ہے وہ) کہیں بہتر ہے، اور وہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملے گا۔

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَ بِدَارِهِ الْاَرْضَ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	يَنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ فِئَةٍ	لَهٗ	كَانَ	فَمَا	الْاَرْضَ	وَ بِدَارِهِ	بِهٖ	فَخَسَفْنَا
اللہ کے	سوائے	کہ مدد کرتی اس کی	کوئی جماعت	اس کیلئے	تھی	پس نہ	زمین میں	اور اس کے گھر کو	اس کو	پس دھنسا دیا ہم نے

پس ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا، تو اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہو سکی

وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾ وَ اَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ

يَقُوْلُوْنَ	بِالْاَمْسِ	مَكَانَهٗ	تَمَنَّوْا	الَّذِيْنَ	وَ اَصْبَحَ	مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ	وَ مَا كَانَ
کہنے لگے	کل	اس کے مرتبے کی	تمنا کرتے تھے	وہ لوگ جو	اور صبح کو تھے	بدلہ لینے والوں میں سے	اور نہ تھا وہ

اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔ اور وہ لوگ جو کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو کہنے لگے،

وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ

مَنَّ اللّٰهُ	اَنْ	لَوْلَا	وَ يَقْدِرُ	مِنْ عِبَادِهٖ	يَشَآءُ	لِمَنْ	الرِّزْقَ	يَبْسُطُ	اللّٰهَ	وَيْكَاَنَّ ❶
احسان کرتا اللہ	یہ کہ	اگر نہ	اور تنگ کر دیتا ہے	اپنے بندوں میں سے	چاہتا ہے	جس کیلئے	رزق	فراخ کرتا ہے	اللہ	ہائے شامت بیشک

ہائے شامت! اللہ ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، اگر اللہ ہم پر احسان

عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ

ع ٨ ١١

الْاٰخِرَةُ	الدَّارُ	تِلْكَ	الْكٰفِرُوْنَ	لَا يُفْلِحُ	وَيْكَاَنَّهٗ	بِنَا	لَخَسَفَ	عَلَيْنَا
آخرت کا	گھر	یہ	کافر لوگ	نہیں فلاح پائیں گے	ہائے خرابی بلاشبہ بات یہ ہے کہ	ہم کو	تو ضرور دھنسا دیتا	ہم پر

نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا، ہائے خرابی! کافر نجات نہیں پا سکتے۔ وہ (جو) آخرت کا گھر (ہے)

نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَ لَا فَسَادًا وَ الْعَاقِبَةُ

وَ الْعَاقِبَةُ	فَسَادًا	وَ لَا	فِي الْاَرْضِ	عُلُوًّا	لَا يُرِيْدُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	نَجْعَلُهَا ❷
اور انجام	فساد	اور نہ	زمین میں	ظلم	نہیں چاہتے	ان لوگوں کے لیے جو	ہم بناتے ہیں/کرتے ہیں اس کو

ہم نے اسے ان لوگوں کے لیے (تیار) کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم و فساد کا ارادہ نہیں رکھتے، اور انجام (نیک)

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا

فَلَا	بِالسَّيِّئَةِ	جَآءَ	وَ مَنْ	مِنْهَا	خَيْرٌ	فَلَهٗ	بِالْحَسَنَةِ	جَآءَ	مَنْ	لِلْمُتَّقِيْنَ
پس نہیں	برائی کے ساتھ	آئے گا	اور جو	اس سے	بہتر ہے	پس اس کے لیے	نیکی کے ساتھ	آئے گا	جو شخص	پرہیزگاروں کیلئے ہے

تو پرہیزگاروں ہی کا ہے۔ جو شخص نیکی کر کے آئے گا اس کے لیے اس سے بہتر (صلہ موجود) ہے اور جو برائی لائے گا تو جن

❶ اس لفظ کے بارے میں کئی اقوال ہیں، تفصیل کیلئے تعلیم القرآن لغت دیکھئے۔ ❷ نَجْعَلُهَا: ہم بناتے ہیں اس کو، ہم کرتے ہیں اس کو۔

يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ

يُجْزَى	الَّذِيْنَ	عَمِلُوْا	السَّيِّاٰتِ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اِنَّ الَّذِيْ	فَرَضَ	عَلَيْكَ
بدلہ دیا جائے گا	ان لوگوں کو جنہوں نے	عمل کیے	برے	مگر	جو/جتنا	تھے وہ	عمل کرتے	بیشک وہ جس نے	فرض کیا	آپ کے اوپر

لوگوں نے برے کام کیے ان کو بدلہ بھی اس طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے۔ (اے پیغمبرؐ!) جس (خدا) نے تم پر قرآن (کے احکام) کو فرض

الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ

الْقُرْاٰنَ	لَرَآدُّكَ ❶	اِلٰى مَعَادٍ ❷	قُلْ	رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ	مَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى	وَمَنْ	هُوَ	فِيْ	ضَلٰلٍ
قرآن	البتہ لوٹا دے گا آپکو	بہترین انجام کی طرف	کہہ دیجئے	میرا رب	خوب جانتا ہے	اس کو جو	آیا	ہدایت کے ساتھ	اور جو	وہ	میں	گمراہی

کیا ہے وہ تمہیں بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا اور (اس کو بھی) جو صریح

مُّبِيْنٍ ﴿٨٥﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا

مُبِيْنٍ	وَمَا	كُنْتَ	تَرْجُوْٓا	اَنْ	يُلْقٰٓى	اِلَيْكَ	الْكِتٰبُ	اِلَّا	رَحْمَةً	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا
صریح	اور نہیں	آپ تھے	امید رکھتے	یہ کہ	نازل کی جائے گی	آپ کی طرف	کتاب	مگر	رحمت	آپ کے رب کی طرف سے	پس نہ

گمراہی میں ہے۔ اور تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل کی جائے گی مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے (نازل ہوئی)، تو

تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ

تَكُوْنَنَّ	ظَهِيْرًا	لِلْكٰفِرِيْنَ	وَلَا يَصُدُّنَّكَ	عَنْ اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بَعْدَ	اِذْ	اُنْزِلَتْ
آپ ہرگز ہوں	مددگار	کافروں کے	اور نہ وہ ہرگز روکیں آپ کو	آیات سے	اللہ کی	بعد	جبکہ	نازل کی گئیں

تم ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہونا۔ اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں (کی تبلیغ) سے، بعد اس کے کہ وہ تم پر نازل ہو چکی ہیں، روک نہ

اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

اِلَيْكَ	وَادْعُ	اِلٰى رَبِّكَ	وَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	وَلَا تَدْعُ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا
آپ کی طرف	اور دعوت دیں	اپنے رب کی طرف	اور ہرگز نہ ہوں	مشرکین میں سے	اور مت پکاریں	ساتھ اللہ کے	معبود

دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہو جاؤ۔ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود (سمجھ کر) نہ

اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٨﴾ ع

اٰخَرَ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	كُلُّ	شَيْءٍ	هَالِكٌ	اِلَّا	وَجْهَهٗ	لَهُ	الْحُكْمُ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ
دوسرا	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	ہر	چیز	فنا ہونے والی ہے	مگر	اسکی ذات	اسی کا	حکم ہے	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

پکارنا، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کی ذات (پاک) کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے، اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

الثلٰثة وقف لازم ١٢ ع ٩

❶ رَآدُّ: لغوی ترجمہ ہے؛ لوٹانے والا۔ ❷ مَعَادٍ: لغوی ترجمہ ہے؛ لوٹ کر آنے کی جگہ۔

سُوۡرَۃُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ مَکِّیَّۃٌ | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اٰیَاتُہَا ۶۹ رُکُوۡعَاتُہَا ۷

الرَّحِیۡمِ	الرَّحۡمٰنِ	اللّٰہِ	اِسۡمِ	بِ	الۡعَنۡکَبُوۡت
نہایت رحم کرنے والا	بے حد مہربان	اللہ کے	نام	ساتھ/سے	مکڑی

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنۡ یُّتۡرَکُوۡۤا اَنۡ یَّقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا وَ ہُمۡ لَا یُفۡتَنُوۡنَ ﴿۲﴾

لَا یُفۡتَنُوۡنَ	وَ ہُمۡ	اٰمَنَّا	یَقُوۡلُوۡا	اَنۡ	یُتۡرَکُوۡا	اَنۡ	النَّاسُ	اَحَسِبَ	الٓمّٓ
آزمائش نہیں کی جائے گی	اور ان کی	ہم ایمان لے آئے	منہ سے کہہ دیں	یہ کہ	چھوڑ دیئے جائیں گے	کہ	لوگوں نے	کیا سمجھا	الف۔لام۔میم

الم۔ کیا لوگ یہ خیال کیے ہوئے ہیں کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی؟

وَ لَقَدۡ فَتَنَّا الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ فَلَیَعۡلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ صَدَقُوۡا

صَدَقُوۡا	الَّذِیۡنَ	اللّٰہُ	فَلَیَعۡلَمَنَّ	مِنۡ قَبۡلِہِمۡ	الَّذِیۡنَ	فَتَنَّا	وَ لَقَدۡ
سچے ہیں	ان لوگوں کو جو	اللہ	پس ضرور معلوم کرے گا	ان سے پہلے تھے	ان لوگوں کو جو	آزمایا ہم نے	اور بے شک

اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے اُن کو بھی آزمایا تھا (اور اِن کو بھی آزمائیں گے)، سو اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں

وَ لَیَعۡلَمَنَّ الۡکٰذِبِیۡنَ ﴿۳﴾ اَمۡ حَسِبَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ السَّیِّاٰتِ اَنۡ

اَنۡ	السَّیِّاٰتِ	یَعۡمَلُوۡنَ	الَّذِیۡنَ	حَسِبَ	اَمۡ	الۡکٰذِبِیۡنَ	وَ لَیَعۡلَمَنَّ
کہ	برے	عمل کرتے ہیں	ان لوگوں نے جو	سمجھا ہے	کیا	جو جھوٹے ہیں	اور ضرور معلوم کرے گا

اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں۔ کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ

یَّسۡبِقُوۡنَا ؕ سَآءَ مَا یَحۡکُمُوۡنَ ﴿۴﴾ مَنۡ کَانَ یَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰہِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ

اللّٰہِ	اَجَلَ	فَاِنَّ	اللّٰہِ	لِقَآءَ	یَرۡجُوۡا	کَانَ	مَنۡ	یَحۡکُمُوۡنَ	مَا	سَآءَ	یَسۡبِقُوۡنَا
اللہ کا	مقرر کیا ہوا وقت	تو بیشک	اللہ سے	ملاقات کی	امید رکھتا	ہو	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	جو	برا ہے	وہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے

یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے، جو خیال یہ کرتے ہیں برا ہے۔ جو شخص اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت

لَاٰتٍ ؕ وَ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۵﴾ وَ مَنۡ جَاہَدَ فَاِنَّمَا یُجَاہِدُ لِنَفۡسِہٖ ؕ اِنَّ

اِنَّ	لِنَفۡسِہٖ	یُجَاہِدُ	فَاِنَّمَا	جَاہَدَ ➊	وَ مَنۡ	الۡعَلِیۡمُ	السَّمِیۡعُ	وَ ہُوَ	لَاٰتٍ
بے شک	اپنی جان کیلئے	وہ مجاہدہ کرتا ہے	تو بے شک	جہاد/مجاہدہ کرتا ہے	اور جو	سب جاننے والا ہے	خوب سننے والا	اور وہ	ضرور آنے والا ہے

ضرور آنے والا ہے، اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے محنت کرتا ہے۔ (اور)

➊ جہاد کرتا ہے یا مجاہدہ کرتا ہے۔

اللّٰهَ لَغَنِیٌّ عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝٦ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ

اللّٰهَ	لَغَنِیٌّ	عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ	وَ الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ عَمِلُوۡا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُكَفِّرَنَّ
اللہ	بے نیاز ہے	سارے جہان سے	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	ضرور ہم دور کر دیں گے

اللہ تو سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کے گناہوں کو

عَنۡهُمۡ سَیِّاٰتِهِمۡ وَ لَنَجۡزِیَنَّهُمۡ اَحۡسَنَ الَّذِیۡ كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ۝٧

عَنۡهُمۡ	سَیِّاٰتِهِمۡ	وَ لَنَجۡزِیَنَّهُمۡ	اَحۡسَنَ	الَّذِیۡ	كَانُوۡا	یَعۡمَلُوۡنَ
ان سے	ان کی برائیاں	اور ضرور ہم بدلہ دیں گے ان کو	بہت اچھا	اسکا جو	تھے وہ	عمل کرتے

ان سے دور کر دیں گے اور ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔

وَ وَصَّیۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَیۡهِ حُسۡنًا ؕ وَ اِنۡ جَاهَدٰكَ لِتُشۡرِكَ بِیۡ مَا

وَ وَصَّیۡنَا	الۡاِنۡسَانَ	بِوَالِدَیۡهِ	حُسۡنًا	وَ اِنۡ	جَاهَدٰكَ	لِتُشۡرِكَ	بِیۡ	مَا
اور حکم دیا ہم نے	انسان کو	اپنے والدین کے ساتھ	نیک سلوک کا	اور اگر	وہ دونوں زور ڈالیں تجھ پر	کہ تو شریک ٹھہرائے	میرے ساتھ	وہ کہ

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ (اے مخاطب!) اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی کو

لَیۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡهُمَا ؕ اِلَیَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ

لَیۡسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلۡمٌ	فَلَا تُطِعۡهُمَا	اِلَیَّ	مَرۡجِعُكُمۡ	فَاُنَبِّئُكُمۡ	بِمَا	كُنۡتُمۡ
نہیں ہے	تجھے	جس کا	علم	پس نہ کہنا مانیو ان دونوں کا	میری طرف	تم کو لوٹ کر آنا ہے	پھر میں خبر دوں گا تم کو	اس کی جو	تھے تم

شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں تو ان کا کہنا نہ مانیو، تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر تم جو کچھ کرتے تھے میں تم کو

تَعۡمَلُوۡنَ ۝٨ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ فِی

تَعۡمَلُوۡنَ	وَ الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ عَمِلُوۡا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ	فِیۡ
عمل کرتے	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	ہم ضرور داخل کریں گے ان کو	میں

جتا دوں گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم نیک لوگوں میں

الصّٰلِحِیۡنَ ۝٩ وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوۡذِیَ فِی اللّٰهِ

الصّٰلِحِیۡنَ	وَ مِنَ النَّاسِ	مَنۡ	یَقُوۡلُ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	فَاِذَا	اُوۡذِیَ	فِیۡ	اللّٰهِ
نیک لوگوں	اور لوگوں میں سے	جو	کہتا ہے	ہم ایمان لائے	اللہ پر	پھر جب	اسے ایذا دی جاتی ہے	میں	اللہ

داخل کریں گے۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے، جب ان کو اللہ (کے رستے) میں کوئی ایذا پہنچتی ہے

جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَ لَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ

جَعَلَ	فِتْنَةَ	النَّاسِ	كَعَذَابِ	اللّٰهِ	وَ لَئِنْ	جَآءَ	نَصْرٌ	مِنْ رَّبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ
وہ ٹھہرالیتا ہے/سمجھتا ہے	آزمائش/ایذا کو	لوگوں کی	جیسے عذاب	اللہ کا	اور اگر	آئے	مدد	آپ کے رب کی طرف سے	تو البتہ ضرور کہتے ہیں

تو لوگوں کی ایذا کو (یوں) سمجھتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب، اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں

اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَ لَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾

اِنَّا كُنَّا	مَعَكُمْ	اَوَ لَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ	بِمَا	فِيْ صُدُوْرِ	الْعٰلَمِيْنَ
بے شک ہم تھے	تمہارے ساتھ	کیا نہیں ہے	اللہ	خوب جانتا	اس چیز کو جو	سینوں میں	اہل عالم کے

کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔ کیا جو اہل عالم کے سینوں میں ہے اللہ اس سے واقف نہیں؟

وَ لَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿۱۱﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ

وَ لَيَعْلَمَنَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ لَيَعْلَمَنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ
اور ضرور معلوم کرے گا	اللہ	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور ضرور معلوم کرے گا	منافقوں کو	اور کہا	ان لوگوں نے جو

اور اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (سچے) مومن ہیں اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔ اور جو کافر ہیں

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَ لْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَ مَا هُمْ

كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِتَّبِعُوْا	سَبِيْلَنَا	وَ لْنَحْمِلْ	خَطٰيٰكُمْ	وَ مَا	هُمْ
کافر ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	پیروی کرو	ہمارے طریقے کی	اور چاہیے کہ ہم اٹھالیں/ ہم اٹھالیں گے	گناہ تمہارے	حالانکہ نہیں	وہ

وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریق کی پیروی کرو، ہم تمہارے گناہ اٹھا لیں گے، حالانکہ وہ

بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَ لَيَحْمِلُنَّ

بِحٰمِلِيْنَ	مِنْ خَطٰيٰهُمْ	مِنْ شَيْءٍ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	وَ لَيَحْمِلُنَّ
ہرگز اٹھانے والے	ان کے گناہوں میں سے	کچھ بھی	بے شک وہ	جھوٹے ہیں	اور وہ ضرور اٹھائیں گے

ان کے گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں، کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔ اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں

اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۫ وَ لَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا

اَثْقَالَهُمْ	وَ اَثْقَالًا	مَعَ	اَثْقَالِهِمْ	وَ لَيُسْـَٔلُنَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	عَمَّا	كَانُوْا
اپنے بوجھ	اور اَور بوجھ	ساتھ	اپنے بوجھوں کے	اور وہ ضرور پوچھے جائیں گے	دن	قیامت کے	اس کے بارے میں جو	تھے

گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی اور جو بہتان یہ باندھتے رہے قیامت کے دن ان کی ان سے ضرور

ع ۱/۱۳ ۱۳

يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ

يَفْتَرُوْنَ	وَ لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ	فَلَبِثَ	فِيْهِمْ	اَلْفَ	سَنَةٍ
وہ بہتان باندھتے	اور بے شک	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	اس کی قوم	پس وہ رہا	ان میں	ایک ہزار	برس

پرسش ہو گی۔ اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس برس

اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ

اِلَّا	خَمْسِيْنَ	عَامًا	فَاَخَذَهُمُ	الطُّوْفَانُ	وَ هُمْ	ظٰلِمُوْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ
مگر	پچاس	برس	پھر آپکڑا ان کو	طوفان نے	اور وہ	ظالم تھے	پس نجات دی ہم نے اس کو

کم ہزار برس رہے۔ پھر ان کو طوفان (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے۔ پھر ہم نے نوح اور کشتی والوں کو

وَ اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَ جَعَلْنٰهَاۤ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَ اِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ

وَ اَصْحٰبَ	السَّفِيْنَةِ	وَ جَعَلْنٰهَا	اٰيَةً	لِلْعٰلَمِيْنَ	وَ اِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	قَالَ
اور والوں کو	کشتی	اور بنایا ہم نے اس کو	نشانی	دنیا والوں کے لیے	اور ابراہیم	جب	کہا اس نے

نجات دی اور کشتی کو اہل عالم کے لیے نشانی بنا دیا۔ اور ابراہیم (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم

لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾

لِقَوْمِهِ	اُعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ اتَّقُوْهُ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ
اپنی قوم سے	عبادت کرو	اللہ کی	اور اس سے ڈرو	یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	جانتے

سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو، اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ

اِنَّمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَوْثَانًا	وَ تَخْلُقُوْنَ	اِفْكًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ
سوائے اس کے نہیں کہ	تم عبادت کرتے ہو	سوائے	اللہ کے	بتوں کی	اور تم گھڑتے ہو	جھوٹ	بیشک	جن لوگوں کی	تم عبادت کرتے ہو

تم تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے ہو اور طوفان باندھتے ہو، تو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَا يَمْلِكُوْنَ	لَكُمْ	رِزْقًا	فَابْتَغُوْا	عِنْدَ	اللّٰهِ	الرِّزْقَ
سوائے اللہ کے	وہ نہیں اختیار رکھتے	تمہارے لیے	رزق کا	پس طلب کرو	پاس/ہاں	اللہ کے	رزق

ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو

51

وَ اعْبُدُوْهُ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ⑰ وَ اِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ

وَ اعْبُدُوْهُ	وَ اشْكُرُوْا	لَهٗ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ اِنْ	تُكَذِّبُوْا	فَقَدْ	كَذَّبَ
اور اسی کی عبادت کرو	اور شکر کرو	اس کا	اس کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور اگر	تم جھٹلاؤ گے	تو تحقیق	جھٹلا چکیں

اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو، اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔ اور اگر تم (میری) تکذیب کرو تو تم سے پہلے بھی امتیں

اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑱ اَوَ لَمْ يَرَوْا

اُمَمٌ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ مَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	اَوَ لَمْ يَرَوْا
امتیں	تم سے پہلے	اور نہیں	پر	رسول	مگر	پہنچا دینا	کھول کر	کیا نہیں دیکھا انہوں نے

(اپنے پیغمبروں کی) تکذیب کر چکی ہیں، اور پیغمبروں کے ذمے کھول کر سنا دینے کے سوا کچھ نہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ

كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑲ قُلْ

كَيْفَ	يُبْدِئُ	اللّٰهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	قُلْ
کس طرح	پہلی بار کرتا ہے	اللہ	تخلیق	پھر	بار بار کرتا ہے اس کو	بیشک	یہ	اللہ پر	آسان ہے	کہہ دیجئے

اللہ کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر (کس طرح) اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے؟ یہ اللہ کو آسان ہے۔ کہہ دو

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ

سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	بَدَاَ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	اللّٰهُ	يُنْشِئُ	النَّشْاَةَ
چلو پھرو	زمین میں	پھر دیکھو	کس طرح	پہلی بار کی اس نے	پیدائش	پھر	اللہ ہی	پیدا کرے گا	پیدائش/زندگی

کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے، پھر اللہ ہی پچھلی پیدائش پیدا

الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑳ ج يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْحَمُ مَنْ

الْاٰخِرَةَ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ يَرْحَمُ	مَنْ
آخرت کی/پچھلی	بے شک اللہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	عذاب دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور رحم کرتا ہے	جس پر

کرے گا، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے

يَّشَآءُ ۚ وَ اِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ㉑ وَ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِيْ

يَشَآءُ	وَ اِلَيْهِ	تُقْلَبُوْنَ	وَ مَا	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ لَا	فِيْ
چاہتا ہے	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور نہیں	تم	ہرگز عاجز کرنے والے	زمین میں	اور نہ	میں

51

رحم کرے، اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور تم (اس کو) نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ

ع ۲ ۹ ۱۴

السَّمَآءِ ۫ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

السَّمَآءِ	وَ مَا	لَكُمْ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَ لَا نَصِيْرٍ	وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
آسمان	اور نہیں	تمہارے لیے	سوائے	اللہ کے	کوئی دوست	اور نہ مددگار	اور جو لوگ	کافر ہیں/انکار کرتے ہیں

آسمان میں، اور نہ اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ لِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ لِقَآئِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يَئِسُوْا	مِنْ	رَحْمَتِيْ	وَ اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
آیات سے	اللہ کی	اور اس کی ملاقات سے	وہی لوگ	مایوس ہیں	سے	میری رحمت	اور یہی ہیں	ان کے لیے	عذاب ہے

اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ

اَلِيْمٌ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖ	اِلَّا	اَنْ	قَالُوْا	اُقْتُلُوْهُ	اَوْ	حَرِّقُوْهُ	فَاَنْجٰىهُ
دردناک	پس نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	قتل کر دو اس کو	یا	جلا دو اس کو	پھر نجات دی اس کو

ہو گا۔ تو ان کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو۔ مگر اللہ نے ان کو

اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ قَالَ اِنَّمَا

اللّٰهُ	مِنَ	النَّارِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ قَالَ	اِنَّمَا
اللہ نے	سے	آگ	بے شک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کیلئے	جو ایمان لاتے ہیں	اور کہا	سوائے اس کے نہیں کہ

آگ (کی سوزش) سے بچا لیا، جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔ اور (ابراہیمؑ نے) کہا کہ جو

اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ

اِتَّخَذْتُمْ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَوْثَانًا	مَوَدَّةَ	بَيْنِكُمْ	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	يَوْمَ
پکڑا تم نے	سوائے	اللہ کے	بتوں کو	محبت/دوستی کیلئے	اپنے درمیان/باہم	زندگی میں	دنیا کی	پھر	دن

تم اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لیے، (مگر) پھر قیامت کے

الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّ يَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّ مَاْوٰىكُمُ

الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُ	بَعْضُكُمْ	بِبَعْضٍ	وَ يَلْعَنُ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	وَ مَاْوٰىكُمُ
قیامت کے	انکار کر دیں گے	بعض تمہارے	بعض کا	اور لعنت بھیجیں گے	بعض تمہارے	بعض پر	اور ٹھکانا تمہارا

دن ایک دوسرے (کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے، اور تمہارا ٹھکانا

وقف لازم

النَّارُ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَ قَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى

النَّارُ	وَ مَا	لَكُمْ	مِنْ نّٰصِرِيْنَ	فَاٰمَنَ	لَهٗ	لُوْطٌ	وَ قَالَ	اِنِّيْ	مُهَاجِرٌ	اِلٰى
آگ	اور نہیں	تمہارے لیے	کوئی مددگار	پس ایمان لایا	اس پر	لوط	اور کہا	بیشک میں	ہجرت کرنے والا ہوں	طرف

دوزخ ہوگا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا۔ پس ان پر (ایک) لوط ایمان لائے، اور (ابراہیمؑ) کہنے لگے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا

رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا

رَبِّيْ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَ وَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ	وَ يَعْقُوْبَ	وَ جَعَلْنَا [1]
اپنے رب کی	بیشک وہ	وہی	زبردست	حکمت والا	اور عطا کیے ہم نے	اس کو	اسحاق	اور یعقوب	اور بنائی/مقرر کی ہم نے

ہوں، بے شک وہ غالب حکمت والا ہے۔ اور ہم نے ان کو اسحاق اور یعقوب بخشے اور ان کی اولاد میں

فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ وَ اٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

فِيْ ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ	وَ الْكِتٰبَ	وَ اٰتَيْنٰهُ	اَجْرَهٗ	فِي الدُّنْيَا	وَ اِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ
اس کی اولاد میں	نبوت	اور کتاب	اور دیا ہم نے اس کو	اس کا بدلہ	دنیا میں	اور بے شک وہ	آخرت میں

پیغمبری اور کتاب (مقرر) کر دی اور ان کو دنیا میں بھی ان کا صلہ عنایت کیا، اور وہ آخرت میں بھی

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ	وَ لُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ
نیک لوگوں میں ہوں گے	اور لوط	جب	کہا اس نے	اپنی قوم کو	بے شک تم	کرتے ہو	بے حیائی

نیک لوگوں میں ہوں گے۔ اور لوط (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم (عجب) بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو،

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ	مِنَ الْعٰلَمِيْنَ	اَئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ
نہیں	تم سے پہلے کیا	اس کو	کسی ایک نے	اہل عالم میں	کیا درحقیقت تم	آتے ہو	مردوں کے پاس

تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا۔ کیا تم (لذت کے ارادے سے) لونڈوں کی طرف مائل ہوتے ہو

وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬ وَ تَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ

وَ تَقْطَعُوْنَ	السَّبِيْلَ	وَ تَاْتُوْنَ	فِيْ نَادِيْكُمْ	الْمُنْكَرَ	فَمَا كَانَ	جَوَابَ
اور تم کاٹتے ہو	راستہ	اور تم کرتے ہو	اپنی مجلسوں میں	برائی/برے کام	پس نہ تھا	جواب

اور (مسافروں کی) رہزنی کرتے ہو اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو، تو ان کی قوم کے لوگ جواب

[1] وَ جَعَلْنَا: اور بنائی ہم نے، اور مقرر کی ہم نے۔

قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾

قَوْمِهٖ	اِلَّا	اَنْ	قَالُوْا	ائْتِنَا	بِعَذَابِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ
اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	تو لے آ ہم پر	عذاب	اللہ کا	اگر	تو ہے	سچوں میں سے

میں بولے تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ ٣ ع ٨ ١٥

قَالَ	رَبِّ	اُنْصُرْنِيْ	عَلٰى	الْقَوْمِ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَلَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَا
کہا اس نے	اے میرے رب	میری مدد کر	اوپر/ مقابلے میں	لوگوں کے	فساد کرنے والے	اور جب	آئے	ہمارے فرشتے

(لوطؑ نے) کہا، اے میرے پروردگار! ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما۔ اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس

اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا

اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْا	اِنَّا	مُهْلِكُوْا		اَهْلِ	هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ	اِنَّ	اَهْلَهَا
ابراہیم کے پاس	خوشخبری کے ساتھ	انہوں نے کہا	بیشک ہم	ہلاک کرنے والے ہیں	رہنے والے	اس	بستی کے	بیشک	اس کے رہنے والے

خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کر دینے والے ہیں، کہ یہاں کے رہنے والے

كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ۚۖ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫ وقفة

كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ	قَالَ	اِنَّ	فِيْهَا	لُوْطًا	قَالُوْا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِيْهَا
تھے/ ہیں	ظالم لوگ	کہا (ابراہیمؑ نے)	بیشک	اس میں	لوط (ہیں)	کہا انہوں نے	ہم	خوب جانتے ہیں	اس کو جو	اس میں ہے

نافرمان ہیں۔ (ابراہیمؑ نے) کہا کہ اس میں تو لوط بھی ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں (رہتے) ہیں ہمیں سب معلوم ہیں،

لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ڭ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ

لَنُنَجِّيَنَّهٗ	وَاَهْلَهٗ	اِلَّا	اِمْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ	وَلَمَّا	اَنْ	جَآءَتْ
ہم ضرور نجات دیں گے اسکو	اور اس کے گھر والوں کو	مگر	اس کی بیوی	تھی/ ہے	پیچھے رہنے والوں میں	اور جب	یہ کہ	آئے

ہم ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچا لیں گے بجز ان کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گی۔ اور جب ہمارے فرشتے

رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۣ قف

رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِيْٓءَ	بِهِمْ	وَضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا	وَقَالُوْا	لَا تَخَفْ	وَلَا تَحْزَنْ
ہمارے فرشتے	لوط کے پاس	وہ ناخوش ہوا	ان سے	اور تنگ ہوا	ان سے	دل میں	اور کہا انہوں نے	آپ نہ ڈریں	اور نہ غم کریں

لوط کے پاس آئے تو وہ ان (کی وجہ) سے ناخوش اور تنگ دل ہوئے۔ فرشتوں نے کہا، کچھ خوف نہ کیجئے اور رنج نہ کیجئے،

اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَ اَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ

اِنَّا	مُنَجُّوْكَ	وَ اَهْلَكَ	اِلَّا	اِمْرَاَتَكَ	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ	اِنَّا	مُنْزِلُوْنَ
بیشک ہم	نجات دینے والے ہیں آپکو	اور آپکے گھر والوں کو	مگر	آپ کی بیوی	ہے	پیچھے رہنے والوں میں سے	بیشک ہم	نازل کرنے والے ہیں

ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچا لیں گے مگر آپ کی بیوی کہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گی۔ ہم اس بستی کے رہنے والوں پر

عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَ لَقَدْ

عَلٰى	اَهْلِ	هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ	رِجْزًا	مِنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	وَ لَقَدْ
پر	رہنے والوں	اس	بستی کے	عذاب	آسمان سے	اس سبب سے جو	تھے وہ	نافرمانی کرتے	اور بے شک

اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔ اور ہم نے

تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ

تَرَكْنَا	مِنْهَا	اٰيَةً	بَيِّنَةً	لِقَوْمٍ	يَعْقِلُوْنَ	وَاِلٰى	مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا
چھوڑی ہم نے	اس سے	نشانی	روشن	لوگوں کے لیے	جو عقل کرتے ہیں	اور طرف	مدین کی	ان کا بھائی	شعیب

سمجھنے والے لوگوں کے لیے اس بستی سے ایک کھلی نشانی چھوڑ دی۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ ارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ

فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اُعْبُدُوا اللّٰهَ	وَ ارْجُوْا	الْيَوْمَ	الْاٰخِرَ	وَ لَا تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ
پس کہا اس نے	اے میری قوم	عبادت کرو اللہ کی	اور امید رکھو	دن کی	آخرت کے	اور نہ تم پھرو	زمین میں

تو انہوں نے کہا، اے قوم! اللہ کی عبادت کرو اور پچھلے دن (کے آنے) کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ

مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

مُفْسِدِيْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَتْهُمْ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ
فساد کرتے ہوئے	پس جھٹلایا انہوں نے اس کو	پھر پکڑ لیا ان کو	زلزلے نے	پس ہو گئے وہ	اپنے گھروں میں

مچاؤ۔ مگر انہوں نے ان کو جھوٹا سمجھا سو ان کو زلزلے (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں

جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَ عَادًا وَّ ثَمُوْدَاۡ وَ قَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَ زَيَّنَ

جٰثِمِيْنَ	وَ عَادًا	وَ ثَمُوْدَاْ	وَ قَدْ	تَبَيَّنَ	لَكُمْ	مِنْ مَّسٰكِنِهِمْ	وَ زَيَّنَ
اوندھے گرے ہوئے	اور عاد	اور ثمود	اور تحقیق	ظاہر ہو گیا	تمہارے لیے	ان کے گھروں سے	اور آراستہ کیے

اوندھے پڑے رہ گئے۔ اور عاد اور ثمود کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) چنانچہ ان کے (ویران) گھر تمہاری آنکھوں کے سامنے ہیں، اور شیطان نے

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ كَانُوْا

لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	وَ كَانُوْا
ان کے لیے	شیطان نے	ان کے اعمال	پس روکا ان کو	راستے سے	حالانکہ تھے وہ

ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور ان کو (سیدھے) رستے سے روک دیا، حالانکہ وہ

مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَ قَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى

مُسْتَبْصِرِيْنَ	وَ قَارُوْنَ	وَ فِرْعَوْنَ	وَ هَامٰنَ	وَ لَقَدْ	جَآءَهُمْ	مُوْسٰى
دیکھنے والے لوگ/بصیرت رکھنے والے	اور قارون	اور فرعون	اور ہامان	اور بے شک	آیا ان کے پاس	موسٰی

دیکھنے والے (لوگ) تھے۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا)، اور ان کے پاس موسیٰؑ کھلی نشانیاں

بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَ مَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا

بِالْبَيِّنٰتِ	فَاسْتَكْبَرُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ مَا	كَانُوْا	سٰبِقِيْنَ	فَكُلًّا	اَخَذْنَا
روشن نشانیوں کے ساتھ	پس تکبر کیا انہوں نے	زمین میں	اور نہیں	تھے وہ	سبقت لے جانے والے/قابو سے نکل جانے والے	پس ہر ایک کو	پکڑ لیا ہم نے

لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے اور وہ (ہمارے) قابو سے نکل جانے والے نہ تھے۔ تو ہم نے سب کو ان کے گناہوں کے سبب

بِذَنْۢبِهٖ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ

بِذَنْۢبِهٖ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِ	حَاصِبًا	وَ مِنْهُمْ	مَنْ	اَخَذَتْهُ
اس کے گناہ کے سبب	پس ان میں سے	جو/کوئی کہ	بھیجا ہم نے	اس پر	پتھروالا مینہ	اور ان میں سے	کوئی کہ	پکڑا اس کو

پکڑ لیا، سو ان میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا، اور کچھ ایسے تھے جن کو چنگھاڑ نے

الصَّيْحَةُ وَ مِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا وَ مَا

الصَّيْحَةُ	وَ مِنْهُمْ	مَنْ	خَسَفْنَا	بِهِ	الْاَرْضَ	وَ مِنْهُمْ	مَنْ	اَغْرَقْنَا	وَ مَا
چیخ نے	اور ان میں سے	کوئی کہ	دھنسا دیا ہم نے	اس کو	زمین میں	اور ان میں سے	کسی کو	غرق کیا ہم نے	اور نہیں

آ پکڑا، اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا، اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے غرق کر دیا۔ اور

كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ

كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَ لٰكِنْ	كَانُوْا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ
تھا	اللہ	کہ ظلم کرتا ان پر	اور لیکن/بلکہ	وہ تھے	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے	مثال	ان لوگوں کی جنہوں نے

اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ جن لوگوں نے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ

اِتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَوْلِيَآءَ	كَمَثَلِ	الْعَنْكَبُوْتِ	اِتَّخَذَتْ	بَيْتًا
بنائے	سوائے	اللہ کے	دوست	جیسے مثال	مکڑی کی	بناتی ہے	ایک گھر

اللہ کے سوا (اوروں کو) کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا) گھر بناتی ہے،

وقف لازم

وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۱

وَ اِنَّ	اَوْهَنَ	الْبُيُوْتِ	لَبَيْتُ	الْعَنْكَبُوْتِ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ
اور بے شک	کمزورتر	تمام گھروں میں	البتہ گھر ہے	مکڑی کا	کاش	ہوتے	وہ جانتے

اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے، کاش یہ (اس بات کو) جانتے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ

اِنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ	وَ هُوَ	الْعَزِيْزُ
بے شک اللہ	جانتا ہے	اسکو جو	وہ پکارتے ہیں	سوائے اس کے	کچھ چیز	اور وہ	زبردست

یہ جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں (خواہ) وہ کچھ ہی ہو اللہ اسے جانتا ہے، اور وہ غالب (اور)

الْحَكِيْمُ ۝۴۲ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَ مَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا

الْحَكِيْمُ	وَ تِلْكَ	الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	وَ مَا	يَعْقِلُهَا	اِلَّا
حکمت والا	اور یہ	مثالیں	ہم انہیں بیان کرتے ہیں	لوگوں کے لیے	اور نہیں	سمجھتے ان کو	مگر

حکمت والا ہے۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے بیان کرتے ہیں، اور اسے تو اہل دانش ہی

الْعٰلِمُوْنَ ۝۴۳ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

الْعٰلِمُوْنَ	خَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ
علم رکھنے والے	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	حق کے ساتھ	بے شک	میں	اس

سمجھتے ہیں۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں

لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۴ ع

ع ۴ ۱۶ ۱۴

	لَاٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	
	نشانی ہے	مومنوں کے لیے	

کہ ایمان والوں کے لیے اس میں نشانی ہے۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ

اُتْلُ	مَا	اُوْحِیَ	اِلَیْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ اَقِمْ	الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ	تَنْهٰی	عَنْ
تلاوت کیجئے	جو	وحی کی گئی ہے	آپ کی طرف	کتاب سے	اور قائم کیجئے	نماز	بیشک	نماز	روکتی ہے	سے

(اے محمدؐ!) یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے، اس کو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی

الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ لَا

الْفَحْشَآءِ	وَ الْمُنْكَرِ	وَ لَذِكْرُ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ [1]	وَ اللّٰهُ	یَعْلَمُ	مَا	تَصْنَعُوْنَ	وَ لَا
بے حیائی	اور بری بات	اور البتہ ذکر	اللہ کا	سب سے بڑا/ بڑھ کر ہے	اور اللہ	جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو	اور نہ

اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ اور

تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖۗ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْٓا

تُجَادِلُوْٓا	اَهْلَ الْكِتٰبِ	اِلَّا	بِالَّتِیْ	هِیَ	اَحْسَنُ	اِلَّا	الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	وَ قُوْلُوْٓا
تم جھگڑا کرو	اہل کتاب سے	مگر	اس طرح سے کہ	وہ	نہایت اچھا ہو	سوائے	ان لوگوں کے جنہوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	اور کہو

اہل کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔ ہاں، جو ان میں سے بے انصافی کریں (ان کے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو) اور کہہ دو کہ

اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ

اٰمَنَّا	بِالَّذِیْٓ	اُنْزِلَ	اِلَیْنَا	وَ اُنْزِلَ	اِلَیْكُمْ	وَ اِلٰهُنَا	وَ اِلٰهُكُمْ	وَاحِدٌ	وَ نَحْنُ	لَهٗ
ہم ایمان لائے	اس پر جو	نازل کی گئی	طرف ہماری	اور نازل کی گئی	تمہاری طرف	اور ہمارا معبود	اور تمہارا معبود	ایک ہے	اور ہم	اسی کے

جو (کتاب) ہم پر اتری اور جو (کتابیں) تم پر اتریں، ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے

مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

مُسْلِمُوْنَ	وَ كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنَا	اِلَیْكَ	الْكِتٰبَ	فَالَّذِیْنَ	اٰتَیْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
فرمانبردار ہیں	اور اسی طرح	نازل کی ہم نے	آپ کی طرف	کتاب	پس وہ لوگ کہ	دی ہم نے جن کو	کتاب

فرمانبردار ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب اتاری ہے۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر

یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَ مِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ مَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾

یُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ مِنْ	هٰٓؤُلَآءِ	مَنْ	یُؤْمِنُ	بِهٖ	وَ مَا	یَجْحَدُ	بِاٰیٰتِنَا	اِلَّا	الْكٰفِرُوْنَ
وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور سے	ان لوگوں میں بھی	وہ جو/ کچھ لوگ	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور نہیں	انکار کرتے	ہماری آیات سے	مگر	کافر

ایمان لے آتے ہیں۔ اور بعض ان (مشرک) لوگوں میں سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو کافر (ازلی) ہیں۔

[1] اَكْبَرُ: سب سے بڑا ہے یا سب سے بڑھ کر ہے۔

وَ مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّ لَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ

وَ مَا	كُنْتَ	تَتْلُوْا	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنْ	كِتٰبٍ	وَ لَا	تَخُطُّهٗ	بِيَمِيْنِكَ	اِذًا	لَّارْتَابَ
اور نہیں	تھے آپ	پڑھتے	اس سے پہلے	سے/کوئی	کتاب	اور نہ	آپ لکھتے تھے اس کو	اپنے دائیں ہاتھ سے	تب تو	ضرور شک کرتے

اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے، ایسا ہوتا تو اہل باطل ضرور

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٤٨﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَ مَا يَجْحَدُ

الْمُبْطِلُوْنَ	بَلْ	هُوَ	اٰيٰتٌۢ	بَيِّنٰتٌ	فِيْ صُدُوْرِ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَ مَا	يَجْحَدُ
اہل باطل	بلکہ	وہ	آیات ہیں	روشن	سینوں میں	ان لوگوں کے جنہیں	دیا گیا	علم	اور نہیں	انکار کرتے

شک کرتے۔ بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں، جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے ان کے سینوں میں (محفوظ)۔ اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے

بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَ قَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ

بِاٰيٰتِنَا	اِلَّا	الظّٰلِمُوْنَ	وَ قَالُوْا	لَوْلَا	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيٰتٌ	مِنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّمَا	الْاٰيٰتُ
ہماری آیتوں سے	مگر	ظالم لوگ	اور کہا انہوں نے	کیوں نہیں	نازل کی گئیں	اس پر	نشانیاں	اسکے رب کی طرف سے	کہہ دیجئے	سوائے اسکے نہیں کہ	نشانیاں

ہیں جو بے انصاف ہیں۔ اور (کافر) کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوئیں؟ کہہ دو کہ نشانیاں

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾ اَوَ لَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ اِنَّمَا	اَنَا	نَذِيْرٌ	مُبِيْنٌ	اَوَ	لَمْ يَكْفِهِمْ	اَنَّاۤ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ
پاس	اللہ کے	اور یہ کہ صرف	میں	خبردار کرنیوالا	صاف صاف	کیا	نہیں کافی ہوا ان کو	یہ کہ ہم نے	نازل کی	آپ پر	کتاب

تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں۔ کیا ان لوگوں کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی

يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ ع ٥ ٧ ١

يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَرَحْمَةً	وَ ذِكْرٰى	لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُوْنَ	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ
پڑھی جاتی ہے	ان پر	بیشک	اس میں	رحمت ہے	اور نصیحت ہے	ان لوگوں کیلئے	جو ایمان لاتے ہیں	کہہ دیجئے	کافی ہے	اللہ

جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے؟ کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لیے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان

بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بَيْنِيْ	وَ بَيْنَكُمْ	شَهِيْدًا	يَعْلَمُ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	گواہ	وہ جانتا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور زمین	اور جو لوگ	ایمان لائے

اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ جو چیز آسمانوں میں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے۔ اور جن لوگوں نے باطل کو

بِالْبَاطِلِ وَ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ

بِالْبَاطِلِ	وَ كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ
باطل پر	اور کفر کیا انہوں نے	اللہ سے	یہی لوگ ہیں	وہ	خسارہ اٹھانے والے	اور وہ آپ سے جلدی طلب کرتے ہیں	عذاب کو

مانا اور اللہ سے انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔

وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾

وَ لَوْلَا	اَجَلٌ	مُسَمًّى	لَجَآءَهُمُ	الْعَذَابُ	وَ لَيَاْتِيَنَّهُمْ	بَغْتَةً	وَ هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ
اور اگر نہ ہوتا	ایک وقت	مقرر	تو ضرور آجاتا ان پر	عذاب	اور وہ ضرور آئے گا ان پر	اچانک	اور وہ	نہیں شعور رکھتے ہوں گے

اگر ایک وقت مقرر نہ (ہو چکا) ہوتا تو ان پر عذاب آ بھی گیا ہوتا اور وہ (کسی وقت میں) ان پر ضرور ناگہاں آ کر رہے گا اور ان کو معلوم بھی نہ ہوگا۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَاِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ	يَوْمَ	يَغْشٰهُمُ
وہ آپ سے جلدی کرتے ہیں	عذاب کے لیے	اور بے شک	جہنم	گھیر لینے والی ہے	کافروں کو	اس دن	چھا جائے گا ان پر

یہ تم سے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں اور دوزخ تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے۔ جس دن عذاب ان کو ان کے اوپر سے

الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَ يَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

الْعَذَابُ	مِنْ فَوْقِهِمْ	وَ مِنْ تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ	وَ يَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ
عذاب	ان کے اوپر سے	اور نیچے سے	ان کے قدموں کے	اور فرمائے گا	چکھو	جو	تھے تم

اور نیچے سے ڈھانک لے گا اور (اللہ) فرمائے گا کہ جو کام تم کیا کرتے تھے (اب) ان کا مزہ

تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾

تَعْمَلُوْنَ	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنَّ	اَرْضِيْ	وَاسِعَةٌ	فَاِيَّايَ	فَاعْبُدُوْنِ
عمل کرتے	اے میرے بندو	وہ جو	ایمان لائے ہو	بے شک	میری زمین	فراخ ہے	پس میری ہی	تم عبادت کرو (میری)

چکھو۔ اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو، میری زمین فراخ ہے، تو میری ہی عبادت کرو۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	ثُمَّ	اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا
ہر	نفس	مزہ چکھنے والا ہے	موت کا	پھر	ہماری طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے انہوں نے

ہر متنفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

الصّٰلِحٰتِ	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	مِنَ الْجَنَّةِ	غُرَفًا	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
صالح	ہم ضرور جگہ دیں گے ان کو	جنت میں	بالاخانوں/ اونچے اونچے محلوں میں	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں

عمل کرتے رہے ان کو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، ہمیشہ ان میں رہیں گے۔

نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ

نِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ عَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَ كَاَيِّنْ	مِنْ
خوب ہے	بدلہ	عمل کرنے والوں کا	جن لوگوں نے	صبر کیا	اور پر	پروردگار اپنے	توکل کرتے ہیں	اور کتنے ہی	سے

(نیک) عمل کرنے والوں کا (یہ) خوب بدلہ ہے۔ جو صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔ اور بہت سے

دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَ اِيَّاكُمْ ۖ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَ لَئِنْ

دَآبَّةٍ	لَا تَحْمِلُ	رِزْقَهَا	اَللّٰهُ	يَرْزُقُهَا	وَ اِيَّاكُمْ	وَ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	وَ لَئِنْ
جانور	نہیں اٹھاتے ہیں	اپنا رزق	اللہ	رزق دیتا ہے ان کو	اور تم کو بھی	اور وہی	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اور البتہ اگر

جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ اور اگر

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ

سَاَلْتَهُمْ	مَنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	وَ سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ الْقَمَرَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ
آپ سوال کریں ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور کام میں لگایا	سورج	اور چاند کو	تو بلاشبہ ضرور کہیں گے	اللہ نے

ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے) زیر فرمان کیا تو کہہ دیں گے، اللہ نے۔

فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ

فَاَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ يَقْدِرُ	لَهٗ	اِنَّ
پھر کہاں	الٹے جارہے ہیں	اللہ	فراخ کر دیتا ہے	رزق	جس کے لیے	چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور تنگ کر دیتا ہے	اس کے لیے	بیشک

تو پھر کہاں الٹے جارہے ہیں۔ اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک

اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ

اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَ لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَنْ	نَزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَحْيَا	بِهِ
اللہ	ہر چیز سے	خوب واقف ہے	اور اگر	آپ سوال کریں ان سے	کس نے	نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر زندہ کیا	اسکے ساتھ

اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے

الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا

الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَوْتِهَا	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلْ	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا
زمین کو	بعد	اس کی موت کے	تو البتہ وہ ضرور کہیں گے	اللہ نے	کہہ دیجئے	تمام تعریف اللہ کیلئے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں

کے بعد (کس نے) زندہ کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے، لیکن ان میں سے اکثر نہیں

ع ۶/۱۲ ۲

يَعْقِلُوْنَ ۝۶۳ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

يَعْقِلُوْنَ	وَمَا	هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	اِلَّا	لَهْوٌ	وَّلَعِبٌ	وَاِنَّ	الدَّارَ	الْاٰخِرَةَ
سمجھتے	اور نہیں	یہ	زندگی	دنیا کی	مگر	کھیل	اور تماشا	اور بے شک	گھر	آخرت کا

سمجھتے۔ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے۔ اور (ہمیشہ کی) زندگی (کا مقام) تو آخرت کا

وقف لازم

لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۶۴ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ

لَهِيَ	الْحَيَوَانُ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	فَاِذَا	رَكِبُوْا	فِي الْفُلْكِ	دَعَوُا اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ
البتہ وہی	زندگی ہے	کاش	ہوتے	وہ جانتے	پس جب	وہ سوار ہوتے ہیں	کشتی میں	پکارتے ہیں اللہ کو	خالص کرکے

گھر ہے۔ کاش! یہ (لوگ) سمجھتے۔ پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے (اور) خالص اسی کی عبادت

لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ۝۶۵ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ

لَهُ	الدِّيْنَ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ	اِلَى الْبَرِّ	اِذَا	هُمْ	يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ
اس کیلئے	اطاعت/عبادت	پھر جب	وہ نجات دیتا ہے ان کو	خشکی کی طرف	تب	وہ	شرک کرنے لگتے ہیں	تا کہ وہ ناشکری کریں	اسکی جو	دیا ہم نے ان کو

کرتے ہیں۔ لیکن جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔ تا کہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں

وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۶۶ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ

وَلِيَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	اَوَلَمْ يَرَوْا	اَنَّا	جَعَلْنَا	حَرَمًا	اٰمِنًا	وَيُتَخَطَّفُ
اور تا کہ فائدہ اٹھائیں	پس عنقریب	وہ جان لیں گے	کیا نہیں دیکھا انہوں نے	کہ ہم نے	بنایا ہے	حرم کو	امن والا مقام	اور اچک لیے جاتے ہیں

اور فائدہ اٹھائیں، (سو خیر) عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور لوگ ان کے

النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ۝۶۷ وَمَنْ

النَّاسُ	مِنْ حَوْلِهِمْ	اَفَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ	وَبِنِعْمَةِ	اللّٰهِ	يَكْفُرُوْنَ	وَمَنْ
لوگ	ان کے اردگرد سے	کیا پس باطل پر	وہ ایمان لاتے ہیں	اور نعمت سے	اللہ کی	کفر کرتے ہیں	اور کون

گرد و نواح سے اچک لیے جاتے ہیں؟ کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں؟ اور اس سے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَیْسَ فِیْ

اَظْلَمُ	مِمَّنِ	اِفْتَرٰی	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهٗ	اَلَیْسَ	فِیْ
زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اللہ پر	جھوٹ	یا	جھٹلائے	حق کو	جب	آئے اس کے پاس	کیا نہیں ہے	میں

ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اس کے پاس آئے تو اس کی تکذیب کرے، کیا

جَهَنَّمَ مَثْوًی لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۶۸﴾ وَ الَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ

جَهَنَّمَ	مَثْوًی	لِلْكٰفِرِیْنَ	وَ الَّذِیْنَ	جَاهَدُوْا	فِیْنَا	لَنَهْدِیَنَّهُمْ	سُبُلَنَا
جہنم	ٹھکانا	کافروں کے لیے	اور جن لوگوں نے	کوشش کی	ہمارے راستے میں	ہم ضرور دکھادیں گے ان کو	اپنے راستے

کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ اور جن لوگوں نے ہمارے لیے کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھا دیں گے۔

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۶۹﴾ ع

وَ اِنَّ اللّٰهَ	لَمَعَ	الْمُحْسِنِیْنَ
اور بے شک اللہ	ساتھ ہے	نیکوکاروں کے

اور اللہ تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

ع ۷ ۳

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُهَا ۶۰ — رُكُوْعَاتُهَا ۶

الرُّوْم	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
رومی/قومِ روم	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِیْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَ هُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾

الٓمّٓ	غُلِبَتْ	الرُّوْمُ	فِیْ	اَدْنَى	الْاَرْضِ	وَ هُمْ	مِنْۢ بَعْدِ	غَلَبِهِمْ	سَیَغْلِبُوْنَ
الف۔لام۔میم	مغلوب ہو گئے	روم والے	میں	نزدیک	ملک	اور وہ	بعد	اپنے مغلوب ہونے کے	عنقریب غالب آجائیں گے

الم۔ (اہل) روم مغلوب ہو گئے، نزدیک کے ملک میں، اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب آ جائیں گے۔

فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ ؕ۬ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْۢ بَعْدُ ؕ وَ یَوْمَئِذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾

فِیْ	بِضْعِ	سِنِیْنَ	لِلّٰهِ	الْاَمْرُ	مِنْ قَبْلُ	وَ مِنْۢ بَعْدُ	وَ یَوْمَئِذٍ	یَفْرَحُ	الْمُؤْمِنُوْنَ
میں	چند	سال	اللہ ہی کا	حکم ہے	پہلے بھی	اور پیچھے بھی	اور اس دن	خوش ہوں گے	مومن

چند ہی سال میں، پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کا حکم ہے۔ اور اس روز مومن خوش ہو جائیں گے۔

بِنَصۡرِ اللّٰہِ ؕ یَنۡصُرُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ۙ﴿۵﴾ وَعۡدَ اللّٰہِ ؕ لَا یُخۡلِفُ اللّٰہُ

بِنَصۡرِ	اللّٰہِ	یَنۡصُرُ	مَنۡ	یَّشَآءُ	وَ ہُوَ	الۡعَزِیۡزُ	الرَّحِیۡمُ	وَعۡدَ اللّٰہِ	لَا یُخۡلِفُ	اللّٰہُ
مدد سے	اللہ کی	وہ مدد دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور وہ	غالب	بڑا مہربان ہے	وعدہ اللہ کا	نہیں خلاف کرتا	اللہ

(یعنی) اللہ کی مدد سے۔ وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ غالب (اور) مہربان ہے۔ (یہ) اللہ کا وعدہ (ہے)۔ اللہ اپنے وعدے کے

وَعۡدَہٗ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶﴾ یَعۡلَمُوۡنَ ظَاہِرًا مِّنَ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚۖ

وَعۡدَہٗ	وَ لٰکِنَّ	اَکۡثَرَ	النَّاسِ	لَا یَعۡلَمُوۡنَ	یَعۡلَمُوۡنَ	ظَاہِرًا	مِّنَ الۡحَیٰوۃِ	الدُّنۡیَا
اپنے وعدے کے	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	وہ جانتے ہیں	ظاہری	زندگی کو	دنیا کی

خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ یہ تو دنیا کی ظاہری زندگی کو جانتے ہیں

وَ ہُمۡ عَنِ الۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۷﴾ اَوَ لَمۡ یَتَفَکَّرُوۡا فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ ۟ مَا خَلَقَ اللّٰہُ

وَ ہُمۡ	عَنِ	الۡاٰخِرَۃِ	ہُمۡ	غٰفِلُوۡنَ	اَوَ لَمۡ یَتَفَکَّرُوۡا	فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ	مَا	خَلَقَ	اللّٰہُ
اور وہ	سے	آخرت	وہ	غافل ہیں	کیا نہیں غور و فکر کیا انہوں نے	اپنے دلوں میں	نہیں	پیدا کیا	اللہ نے

اور آخرت (کی طرف) سے غافل ہیں۔ کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَ اِنَّ کَثِیۡرًا مِّنَ

السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضَ	وَ مَا	بَیۡنَہُمَاۤ	اِلَّا	بِالۡحَقِّ	وَ اَجَلٍ	مُّسَمًّی	وَ اِنَّ	کَثِیۡرًا	مِّنَ
آسمانوں	اور زمین کو	اور جو	ان دونوں کے درمیان ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور ایک وقت	مقررہ کیلئے	اور بیشک	بہتیرے	سے

اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لیے پیدا کیا ہے؟ اور بہت سے

النَّاسِ بِلِقَآیِٔ رَبِّہِمۡ لَکٰفِرُوۡنَ ﴿۸﴾ اَوَ لَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَیَنۡظُرُوۡا

النَّاسِ	بِلِقَآیِٔ	رَبِّہِمۡ	لَکٰفِرُوۡنَ	اَوَ لَمۡ یَسِیۡرُوۡا	فِی الۡاَرۡضِ	فَیَنۡظُرُوۡا
لوگوں میں	ملاقات سے	اپنے رب کی	انکار کرنے والے ہیں	کیا نہیں انہوں نے سیر کی	ملک میں	پس وہ دیکھتے

لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی؟ (سیر کرتے) تو دیکھ لیتے

کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ؕ کَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡہُمۡ قُوَّۃً وَّ اَثَارُوا

کَیۡفَ	کَانَ	عَاقِبَۃُ	الَّذِیۡنَ	مِنۡ قَبۡلِہِمۡ	کَانُوۡۤا	اَشَدَّ	مِنۡہُمۡ	قُوَّۃً	وَّ اَثَارُوا
کیونکر/کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے	وہ تھے	زیادہ سخت	ان سے	قوت میں	اور جوتا انہوں نے

کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور و قوت میں کہیں زیادہ تھے اور انہوں نے زمین کو

الْاَرْضَ وَ عَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ

الْاَرْضَ	وَ عَمَرُوْهَا	اَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوْهَا	وَ جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانَ
زمین کو	اور آباد کیا اس کو	زیادہ	اس سے جو	آباد کیا انہوں نے اسے	اور آئے ان کے پاس	رسول ان کے	روشن نشانیوں کے ساتھ	پس نہ	تھا

جوتا اور اس کو اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو انہوں نے آباد کیا، اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آتے رہے۔ تو اللہ

اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؕ ﴿٩﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ

اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَ لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	ثُمَّ	كَانَ	عَاقِبَةَ	الَّذِيْنَ
اللہ	کہ ظلم کرتا ان پر	اور لیکن/بلکہ	وہ تھے	اپنے آپ پر	ظلم کرتے	پھر	تھا	انجام	ان لوگوں کا جنہوں نے

ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ پھر جن لوگوں نے برائی کی

اَسَآءُوا السُّوْٓاٰۤى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ ع اَللّٰهُ يَبْدَؤُا ع ١ ٤

اَسَآءُوْا	السُّوْٓاٰى	اَنْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ كَانُوْا	بِهَا	يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَللّٰهُ	يَبْدَؤُا
برائی کی	بہت برا	کہ	جھٹلایا انہوں نے	آیات کو اللہ کی	اور وہ تھے	ان کے ساتھ	مذاق کرتے	اللہ ہی	پہلی بار کرتا ہے

ان کا انجام بھی برا ہوا، اس لیے کہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور ان کی ہنسی اڑاتے رہے تھے۔ اللہ ہی خلقت کو پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ

الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يُبْلِسُ
پیدائش	پھر	دوبارہ کرے گا اسے	پھر	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جس دن	قائم ہوگی	قیامت	ناامید ہو جائیں گے

پیدا کرتا ہے وہی اس کو پھر پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت برپا ہو گی گنہگار

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٢﴾ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَ كَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ

الْمُجْرِمُوْنَ	وَ لَمْ يَكُنْ	لَهُمْ	مِنْ شُرَكَآئِهِمْ	شُفَعٰٓؤُا	وَ كَانُوْا	بِشُرَكَآئِهِمْ
مجرمین	اور نہیں ہوں گے	ان کے لیے	ان کے شریکوں میں سے	سفارشی	اور وہ ہوں گے	اپنے شریکوں سے

ناامید ہو جائیں گے۔ اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہو گا۔ اور وہ اپنے شریکوں سے

كٰفِرِيْنَ ﴿١٣﴾ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿١٤﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

كٰفِرِيْنَ	وَ يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يَتَفَرَّقُوْنَ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
انکار کرنے والے	اور جس دن	برپا ہوگی	قیامت	اس دن	وہ الگ الگ ہو جائیں گے	پس وہ کہ	جو	ایمان لائے

نامعتقد ہو جائیں گے۔ اور جس دن قیامت برپا ہو گی اس روز وہ الگ الگ فرقے ہو جائیں گے۔ تو جو لوگ ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿١٥﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا

وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	فَهُمْ	فِيْ رَوْضَةٍ	يُحْبَرُوْنَ	وَ اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ كَذَّبُوْا
اور عمل کیے انہوں نے	نیک	پس وہ	باغ میں	خوشحال ہوں گے	اور وہ کہ	جنہوں نے	کفر کیا	اور جھٹلایا

اور عمل نیک کرتے رہے وہ (بہشت کے) باغ میں خوشحال ہوں گے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں

بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿١٦﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ

بِاٰيٰتِنَا	وَ لِقَآئِ	الْاٰخِرَةِ	فَاُولٰٓئِكَ	فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	حِيْنَ
ہماری آیات کو	اور ملاقات کو	آخرت کی	پس وہی لوگ	عذاب میں	حاضر کیے جائیں گے/ ڈالے جائیں گے	پس تسبیح (بیان کرو)	اللہ کی	جس وقت

اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا وہ عذاب میں ڈالے جائیں گے۔ تو جس وقت تم کو شام ہو

تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِيًّا

تُمْسُوْنَ	وَ حِيْنَ	تُصْبِحُوْنَ	وَ لَهُ	الْحَمْدُ	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ عَشِيًّا
تم شام کرتے ہو	اور جس وقت	تم صبح کرتے ہو	اور اسی کی	تعریف ہے	میں	آسمانوں	اور زمین	اور تیسرے پہر

اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح کرو (یعنی نماز پڑھو)۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے۔ اور تیسرے پہر بھی

وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿١٨﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ

وَ حِيْنَ	تُظْهِرُوْنَ	يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ يُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَ يُحْيِ
اور جس وقت	تم دوپہر کرو	وہ نکالتا ہے	زندہ	مردہ سے	اور نکالتا ہے	مردہ	زندہ سے	اور زندہ کرتا ہے

اور جب دوپہر ہو (اس وقت بھی نماز پڑھا کرو)۔ وہی زندے کو مردے سے نکالتا اور (وہی) مردے کو زندے سے نکالتا ہے، اور (وہی) زمین کو اس کے

ع ٢ ٩ ٥

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾ ع وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ	وَ مِنْ	اٰيٰتِهٖ	اَنْ	خَلَقَكُمْ	مِنْ تُرَابٍ
زمین کو	بعد	اس کی موت کے	اور اسی طرح	تم نکالے جاؤ گے	اور سے	اس کی نشانیوں میں	کہ	اس نے پیدا کیا تم کو	مٹی سے

مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم (دوبارہ زمین میں سے) نکالے جاؤ گے۔ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے

ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

ثُمَّ	اِذَا	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	تَنْتَشِرُوْنَ	وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنْ	خَلَقَ	لَكُمْ	مِنْ اَنْفُسِكُمْ
پھر	اب	تم	بشر ہو کر	پھیل رہے ہو	اور اس کی نشانیوں میں سے	یہ کہ	پیدا کیں اس نے	تمہارے لیے	تمہاری جنس سے

52

پیدا کیا پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو۔ اور اسی کی نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کی عورتیں

اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَ جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اَزْوَاجًا	لِتَسْكُنُوْٓا	اِلَيْهَا	وَ جَعَلَ	بَيْنَكُمْ	مَوَدَّةً	وَ رَحْمَةً	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
بیویاں	تاکہ تم سکون حاصل کرو	ان کی طرف	اور پیدا کی اس نے	تمہارے درمیان	محبت	اور رحمت	بے شک	اس میں	نشانیاں ہیں

پیدا کیں تاکہ ان کی طرف (مائل ہوکر) آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کردی، جو لوگ غور کرتے ہیں ان کیلئے ان (باتوں) میں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافُ

لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُوْنَ	وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ اخْتِلَافُ
ان لوگوں کیلئے	جو غور و فکر کرتے ہیں	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے	پیدا کرنا	آسمانوں	اور زمین کا	اور اختلاف

(بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں

اَلْسِنَتِكُمْ وَ اَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ

اَلْسِنَتِكُمْ	وَ اَلْوَانِكُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِلْعٰلِمِيْنَ	وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ	مَنَامُكُمْ
تمہاری زبانوں کا	اور تمہارے رنگوں کا	بے شک	اس میں	نشانیاں ہیں	دانش مندوں کیلیے	اور اس کی نشانیوں میں سے	تمہاری نیند/تمہارا سونا

اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔ اہل دانش کے لیے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات

بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ ابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

بِالَّيْلِ	وَ النَّهَارِ	وَ ابْتِغَآؤُكُمْ	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يَسْمَعُوْنَ
رات کو	اور دن کو	اور تمہارا تلاش کرنا	اس کے فضل کا	بے شک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کیلئے	جو سنتے ہیں

اور دن میں سونا اور اس کے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان کے لیے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَ طَمَعًا	وَ يُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَيُحْيٖ	بِهٖ
اور اپنی نشانیوں میں سے	وہ دکھاتا ہے تم کو	بجلی	خوف	اور امید دلانے کو	اور نازل کرتا ہے	آسمان سے	پانی	پھر زندہ کرتا ہے	اسکے ساتھ

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ تم کو خوف اور امید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر زمین کو اس کے مرجانے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ

الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يَعْقِلُوْنَ	وَ مِنْ	اٰيٰتِهٖ	اَنْ
زمین کو	بعد	اس کی موت کے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کیلئے	جو عقل رکھتے ہیں	اور سے	اس کی نشانیوں میں	کہ

52

کے بعد زندہ (وشاداب) کردیتا ہے۔ عقل والوں کے لیے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور اسی کے نشانات (وتصرفات) میں سے ہے کہ

تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ

تَقُوْمَ	السَّمَآءُ	وَالْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ	ثُمَّ	اِذَا	دَعَاكُمْ	دَعْوَةً	مِنَ الْاَرْضِ	اِذَا	اَنْتُمْ
قائم ہیں	آسمان	اور زمین	اس کے حکم سے	پھر	جب	وہ بلائے گا تم کو	پکار کر	زمین میں سے	اس وقت/ ناگہاں	تم

آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تم کو زمین میں سے (نکلنے کے لیے) آواز دے گا تو تم جھٹ

تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِیْ

تَخْرُجُوْنَ	وَلَهٗ	مَنْ	فِیْ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	كُلٌّ	لَهٗ	قٰنِتُوْنَ	وَهُوَ الَّذِیْ
نکل پڑو گے	اور اسی کے ہیں	جو	میں	آسمانوں	اور زمین	سب	اسی کے	فرمانبردار ہیں	اور وہی ہے جو

نکل پڑو گے۔ اور آسمانوں اور زمین میں جو (بھی فرشتے اور انسان وغیرہ) ہیں اسی کے (مملوک) ہیں (اور) تمام اس کے فرمانبردار ہیں۔ اور وہی تو ہے جو

یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِی السَّمٰوٰتِ

یَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	یُعِیْدُهٗ	وَهُوَ	اَهْوَنُ	عَلَیْهِ	وَلَهُ	الْمَثَلُ	الْاَعْلٰى	فِیْ	السَّمٰوٰتِ
پہلی بار پیدا کرتا ہے	خلقت	پھر	دوبارہ پیدا کرے گا اسے	اور وہ	بہت آسان ہے	اس پر/اسکو	اور اس کی	مثال/شان	اعلیٰ ہے	میں	آسمانوں

خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس کو بہت آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اس کی شان نہایت

وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾ ع ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ

الربع ع ۸ ۲ ۳

وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ	ضَرَبَ	لَكُمْ	مَّثَلًا	مِنْ اَنْفُسِكُمْ	هَلْ
اور زمین	اور وہ	غالب	بڑی حکمت والا ہے	بیان کی اس نے	تمہارے لیے	ایک مثال	تمہاری جانوں سے	کیا

بلند ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ وہ تمہارے لیے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا

لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِیْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ

لَكُمْ	مِنْ مَّا	مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ	مِنْ شُرَكَآءَ	فِیْ مَا	رَزَقْنٰكُمْ	فَاَنْتُمْ	فِیْهِ	سَوَآءٌ
تمہارے لیے	اس میں سے جو	مالک ہوئے تمہارے دائیں ہاتھ/تمہارے غلام ہیں	شریک ہیں	اس میں جو	رزق دیا ہم نے تم کو	پس تم	اس میں	برابر ہو

جن (لونڈی غلاموں) کے تم مالک ہو وہ اس (مال) میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں؟ اور (کیا) تم اس میں (انکو اپنے) برابر (مالک

تَخَافُوْنَهُمْ كَخِیْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

تَخَافُوْنَهُمْ	كَخِیْفَتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰیٰتِ	لِقَوْمٍ	یَعْقِلُوْنَ
تم ڈرتے ہو ان سے	جیسے ڈرتے ہو تم	اپنے نفسوں/اپنوں سے	اسی طرح	ہم مفصل بیان کرتے ہیں	نشانیاں	ان لوگوں کیلئے	جو عقل رکھتے ہیں

سمجھتے) ہو؟ (اور کیا) تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو؟ اسی طرح ہم عقل والوں کے لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَ مَا

بَلْ	اِتَّبَعَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اَهْوَآءَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	فَمَنْ	يَهْدِيْ	مَنْ	اَضَلَّ	اللّٰهُ	وَ مَا
بلکہ	پیروی کی	وہ جنہوں نے	ظلم کیا	اپنی خواہشوں کی	بغیر	علم کے	پس کون	ہدایت دے گا	جس کو	گمراہ کرے	اللہ	اور نہیں

مگر جو ظالم ہیں بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلے جاتے ہیں، تو جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کا

لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ

لَهُمْ	مِنْ نّٰصِرِيْنَ	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا	فِطْرَتَ اللّٰهِ	الَّتِيْ	فَطَرَ
ان کے لیے	کوئی مددگار	پس قائم کریں/ تو سیدھا رکھیں	اپنا رخ	دین کے لیے	یک سو ہوکر	فطرت اللہ کی	وہ کہ	اس نے پیدا کیا

کوئی مددگار نہیں۔ تو تم ایک طرف کے ہوکر (اللہ کے) دین (کے رستے) پر سیدھا منہ کیے چلے جاؤ (اور) اللہ کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا

النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

النَّاسَ	عَلَيْهَا	لَا تَبْدِيْلَ	لِخَلْقِ ❶	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
لوگوں کو	جس پر	نہیں کوئی تبدیلی	پیدائش/ بنائی ہوئی فطرت میں	اللہ کی	وہ/ یہی	دین ہے	سیدھا	اور لیکن	اکثر	لوگ

کیا ہے (اختیار کیے رہو)۔ اللہ کی بنائی ہوئی (فطرت) میں تغیروتبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَ اتَّقُوْهُ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنَ

لَا يَعْلَمُوْنَ	مُنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	وَ اتَّقُوْهُ	وَ اَقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ لَا تَكُوْنُوْا	مِنَ
نہیں جانتے ہیں	رجوع کرنے والے	اس کی طرف	اور ڈرو اس سے	اور قائم کرو	نماز	اور نہ تم ہو	سے

نہیں جانتے۔ (مومنو!) اسی (اللہ) کی طرف رجوع کیے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکین میں

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٣١﴾ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا

الْمُشْرِكِيْنَ	مِنَ الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَ كَانُوْا	شِيَعًا	كُلُّ	حِزْبٍ	بِمَا
مشرکین میں	ان لوگوں میں سے جنہوں نے	ٹکڑے ٹکڑے کیا	اپنے دین کو	اور ہو گئے	فرقہ فرقہ	سب	فرقے	اس سے جو

نہ ہونا۔ (اور نہ) ان لوگوں میں (ہونا) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور (خود) فرقے فرقے ہو گئے۔ سب فرقے اسی سے خوش ہیں جو

لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَ اِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ

لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ	وَ اِذَا	مَسَّ	النَّاسَ	ضُرٌّ	دَعَوْا	رَبَّهُمْ	مُنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	ثُمَّ	اِذَا
ان کے پاس ہے	خوش ہیں	اور جب	پہنچتی ہے	لوگوں کو	تکلیف	پکارتے ہیں	اپنے رب کو	رجوع کرتے ہوئے	اس کی طرف	پھر	جب

ان کے پاس ہے۔ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے اور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں پھر جب

❶ لِخَلْقِ: پیدائش میں یعنی بنائی ہوئی فطرت میں۔

اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ

اَذَاقَهُمْ	مِنْهُ	رَحْمَةً	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ
وہ چکھاتا ہے انکو	اپنی طرف سے	رحمت	ناگہاں	ایک فرقہ (کےلوگ)	ان میں سے	اپنے رب سے	شرک کرنے لگتے ہیں	تاکہ ناشکری کریں	اس کی جو

وہ ان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ایک فرقہ ان میں سے اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتا ہے۔ تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے

اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ٝ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ

اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	اَمْ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	فَهُوَ
دیا ہم نے ان کو	پس فائدہ اٹھاؤ	پھر عنقریب	تم جان لوگے	کیا	نازل کی ہے ہم نے	ان پر	کوئی دلیل	پس وہ

اس کی ناشکری کریں۔ سو (خیر) فائدے اٹھالو، عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔ کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ

يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ

يَتَكَلَّمُ	بِمَا	كَانُوْا	بِهٖ	يُشْرِكُوْنَ	وَاِذَا	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	فَرِحُوْا	بِهَا	وَاِنْ
بتاتی ہے	اس چیز کو کہ	وہ ہیں	ساتھ اسکے	شریک ٹھہراتے	اور جب	ہم چکھاتے ہیں	لوگوں کو	رحمت	وہ خوش ہوتے ہیں	اسکے ساتھ	اور اگر

ان کو اللہ کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے؟ اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	اِذَا	هُمْ	يَقْنَطُوْنَ	اَوَلَمْ يَرَوْا	اَنَّ اللّٰهَ
پہنچے ان کو	برائی	اسکے سبب جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	اس وقت/ ناگہاں	وہ	ناامید ہوجاتے ہیں	کیا نہیں دیکھا انہوں نے	یہ کہ اللہ

ان کے عملوں کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں، کوئی گزند پہنچے تو ناامید ہو کر رہ جاتے ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی جس

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾ فَاٰتِ

يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَشَآءُ	وَيَقْدِرُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُوْنَ	فَاٰتِ
فراخ کرتا ہے	رزق	جس کیلئے	چاہتا ہے	اور تنگ کرتا ہے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کیلئے	جو ایمان لاتے ہیں	پس دیجئے

کیلئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور (جس کیلئے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے؟ بےشک اس میں ایمان لانے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ تو اہل قرابت

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ

ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَالْمِسْكِيْنَ	وَابْنَ السَّبِيْلِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لِلَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ
قرابت دار کو	اس کا حق	اور مسکین	اور مسافر کو بھی	یہ	بہتر ہے	ان لوگوں کے لیے جو	چاہتے ہیں	ذات/رضا

اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ اللہ کی رضا کے طالب ہیں یہ ان کے حق میں

اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَ مَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ

اللّٰهِ	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ مَا	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ رِّبًا	لِّيَرْبُوَا۟	فِيْٓ اَمْوَالِ	النَّاسِ
اللہ کی	اور یہی لوگ	وہ/ہی	فلاح پانے والے ہیں	اور جو	تم دیتے ہو	سود سے	تاکہ افزائش ہو	اموال میں	لوگوں کے

بہتر ہے اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں۔ اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو

فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَ مَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

فَلَا يَرْبُوْا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ مَا	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ زَكٰوةٍ	تُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
پس نہیں افزائش ہوتی	اللہ کے نزدیک	اور جو	تم دیتے ہو	زکوٰۃ سے	تم چاہتے ہو	رضا اللہ کی	پس یہی لوگ	وہ/ہی

تو اللہ کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی۔ اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اور اس سے اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہو تو (وہ موجب برکت ہے اور) ایسے ہی

الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ

الْمُضْعِفُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ	رَزَقَكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ
اضافہ کرنے والے ہیں	اللہ	وہ جس نے	پیدا کیا تمہیں	پھر	رزق دیا تمہیں	پھر	مارے گا تمہیں	پھر	زندہ کرے گا تمہیں

لوگ (اپنے مال کو) دوچند سہ چند کرنے والے ہیں۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں مارے گا پھر زندہ کرے گا۔

هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا

هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَنْ	يَفْعَلُ	مِنْ ذٰلِكُمْ	مِنْ شَيْءٍ	سُبْحٰنَهٗ	وَ تَعٰلٰى	عَمَّا
کیا	تمہارے شریکوں میں سے ہے	کوئی جو	کرے	اس میں سے	کچھ بھی	وہ پاک ہے	اور بہت بلند ہے	اس سے جو

بھلا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے؟ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے

يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٠﴾ ع ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ ع ١٣ ٤ ٧

يُشْرِكُوْنَ	ظَهَرَ	الْفَسَادُ	فِيْ	الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ	بِمَا	كَسَبَتْ	اَيْدِي	النَّاسِ
وہ شریک کرتے ہیں	پھیل گیا	فساد	میں	خشکی	اور	سمندر/تری	اس کے سبب جو	کمایا	ہاتھوں نے	لوگوں کے

شریکوں سے بلند ہے۔ خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے

لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

لِيُذِيْقَهُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ	عَمِلُوْا	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
تاکہ وہ مزہ چکھائے ان کو	بعض کا	وہ جو	عمل کیے انہوں نے	تاکہ وہ	واپس لوٹیں	کہہ دیجئے	چلو پھرو	زمین میں

تاکہ اللہ ان کو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے، عجب نہیں کہ وہ باز آ جائیں۔ کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾

مُشْرِكِيْنَ	اَكْثَرُهُمْ	كَانَ	مِنْ قَبْلُ	الَّذِيْنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيْفَ	فَانْظُرُوْا
شرک کرنے والے	اکثر ان کے	تھے	اس سے پہلے تھے	ان لوگوں کا جو	انجام	ہوا	کیسا	پھر دیکھو

اور دیکھو کہ جو لوگ (تم سے) پہلے ہوئے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا ہے۔ ان میں زیادہ تر مشرک ہی تھے۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ

يَوْمَئِذٍ	مِنَ اللّٰهِ	لَهٗ	مَرَدَّ	لَا	يَوْمٌ	يَّاْتِيَ	اَنْ	مِنْ قَبْلِ	الْقَيِّمِ	لِلدِّيْنِ	وَجْهَكَ	فَاَقِمْ
اس دن	اللہ کی طرف سے	اس کو	ٹلنا/پھرنا	نہیں	دن	آجائے	کہ	اس سے پہلے	سیدھے	دین کیلئے	اپنا رخ	پس آپ سیدھا رکھیں

تو اس روز سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آکر رہے گا اور رک نہیں سکے گا دین (کے رستے) پر منہ سیدھا کیے چلے چلو، اس روز (سب)

يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾

يَمْهَدُوْنَ	فَلِاَنْفُسِهِمْ	صَالِحًا	عَمِلَ	وَمَنْ	كُفْرُهٗ	فَعَلَيْهِ	كَفَرَ	مَنْ	يَصَّدَّعُوْنَ
وہ راہ ہموار کرتے ہیں	پس اپنی جانوں کیلئے	نیک	عمل کیے	اور جس نے	اس کا کفر	پس اس پر	کفر کیا	جس نے	وہ منتشر ہوجائیں گے

لوگ منتشر ہوجائیں گے۔ جس شخص نے کفر کیا تو اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے، اور جس نے نیک عمل کیے تو ایسے لوگ اپنے ہی لیے آرام گاہ درست کرتے ہیں۔

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

الْكٰفِرِيْنَ	لَا يُحِبُّ	اِنَّهٗ	مِنْ فَضْلِهٖ	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوْا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	لِيَجْزِيَ
کافروں کو	نہیں پسند کرتا	بیشک وہ	اپنے فضل سے	نیک	اور عمل کیے انہوں نے	ایمان لائے	ان لوگوں کو جو	تاکہ وہ بدلہ دے

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو اللہ اپنے فضل سے بدلہ دے گا۔ بے شک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ

وَلِتَجْرِيَ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	وَلِيُذِيْقَكُمْ	مُبَشِّرٰتٍ	الرِّيَاحَ	يُرْسِلَ	اَنْ	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ
اور تاکہ چلے	اپنی رحمت سے	اور تاکہ چکھائے تم کو	خوشخبری دینے والیاں	ہوائیں	وہ بھیجتا ہے	کہ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے

الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

اَرْسَلْنَا	وَلَقَدْ	تَشْكُرُوْنَ	وَلَعَلَّكُمْ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَلِتَبْتَغُوْا	بِاَمْرِهٖ	الْفُلْكُ
بھیجا ہم نے	اور بے شک	شکر کرو	اور تاکہ تم	اس کے فضل سے	اور تاکہ تم تلاش کرو	اس کے حکم سے	کشتی

کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی) طلب کرو، عجب نہیں کہ تم شکر کرو۔ اور ہم نے تم سے پہلے بھی

مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ

مِنْ قَبْلِكَ	رُسُلًا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَانْتَقَمْنَا	مِنَ الَّذِيْنَ
آپ سے پہلے	کئی رسولوں کو	طرف	ان کی قوم	پس وہ آئے ان کے پاس	روشن نشانیوں کے ساتھ	پھر انتقام لیا ہم نے	ان لوگوں سے جنہوں نے

پیغمبر ان کی قوم کی طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے، سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم نے ان سے بدلہ لے

اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ

اَجْرَمُوْا	وَكَانَ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نَصْرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ
جرم کیا	اور تھا	لازم	ہم پر	مدد کرنا	مومنوں کی	اللہ	وہ ہے جو	چلاتا ہے	ہوائیں	تو وہ اٹھاتی ہیں

کر چھوڑا۔ اور مومنوں کی مدد ہم پر لازم تھی۔ اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو

سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ

سَحَابًا	فَيَبْسُطُهٗ	فِي السَّمَآءِ	كَيْفَ	يَشَآءُ	وَيَجْعَلُهٗ	كِسَفًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ
بادل	پھر پھیلا دیتا ہے اس کو	آسمان میں	جس طرح	وہ چاہتا ہے	اور بناتا ہے اس کو	تہ بہ تہ	پھر آپ دیکھتے ہیں	مینہ	نکلتا ہے	سے

ابھارتی ہیں پھر اللہ اس کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور تہ بہ تہ کر دیتا ہے، پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ میں سے مینہ

خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ كَانُوْا

خِلٰلِهٖ	فَاِذَآ	اَصَابَ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖٓ	اِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	وَاِنْ	كَانُوْا
اس کے بیچ میں	پھر جب	وہ پہنچاتا ہے	اس کو	جن پر	چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اس وقت	وہ	خوش ہو جاتے ہیں	اور بیشک	وہ تھے

نکلنے لگتا ہے۔ پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ اور پیشتر

مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ

مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	مِنْ قَبْلِهٖ	لَمُبْلِسِيْنَ	فَانْظُرْ	اِلٰى	اٰثٰرِ	رَحْمَتِ اللّٰهِ
اس سے پہلے	کہ	نازل کیا جائے	ان پر	اس سے پہلے	البتہ ناامید ہونے والے	پس دیکھ	طرف	نشانیوں کی	اللہ کی رحمت کی

تو وہ مینہ کے اترنے سے پہلے ناامید ہو رہے تھے۔ تو (اے دیکھنے والے) اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ

كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

كَيْفَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
کس طرح	وہ زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	بیشک	وہ	زندہ کرنے والا ہے	مردوں کو	اور وہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے

وہ کس طرح زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بے شک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ

وَلَئِنْ	اَرْسَلْنَا	رِيْحًا	فَرَاَوْهُ	مُصْفَرًّا	لَّظَلُّوْا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	يَكْفُرُوْنَ	فَاِنَّكَ	لَا تُسْمِعُ
اور اگر	بھیجیں ہم	ہوا	پس وہ دیکھیں اس کو	زرد	ضرور ہو جائیں	اس کے بعد	ناشکری کرنے والے	تو بیشک آپ	نہیں سنا سکتے

اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ (اس کے سبب) کھیتی کو دیکھیں (کہ) زرد (ہو گئی ہے) تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں۔ تو تم مردوں کو (بات) نہیں

الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ

الْمَوْتٰى	وَلَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ	وَمَا	اَنْتَ	بِهٰدِ	الْعُمْيِ
مردوں کو	اور نہ	آپ سنا سکتے ہیں	بہروں کو	پکار	جب	وہ پھر جائیں	پیٹھ پھیر کر	اور نہیں	آپ	ہدایت دینے والے	اندھوں کو

سنا سکتے اور نہ بہروں کو، جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں، آواز سنا سکتے ہو۔ اور نہ اندھوں کو ان کی گمراہی سے (نکال کر)

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ

ع ۵ / ۸ ۳

عَنْ	ضَلٰلَتِهِمْ	اِنْ	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُسْلِمُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ
سے	ان کی گمراہی	نہیں	آپ سنا سکتے	مگر	ان کو جو	ایمان لاتے ہیں	ہماری آیات پر	پس وہ	فرمانبردار ہیں	اللہ	وہ جس نے

راہِ راست پر لا سکتے ہو۔ تم تو ان ہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں۔ اللہ ہی تو ہے جس نے

خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ

خَلَقَكُمْ	مِّنْ	ضُعْفٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ	ضُعْفٍ	قُوَّةً	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ	قُوَّةٍ
پیدا کیا تمہیں	سے	کمزوری	پھر	بنائی/دی	بعد	کمزوری کے	قوت	پھر	بنائی/دی اس نے	بعد	قوت کے

تم کو (ابتدا میں) کمزور حالت میں پیدا کیا، پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی، پھر طاقت کے بعد

ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

ضُعْفًا	وَ	شَيْبَةً	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَهُوَ	الْعَلِيْمُ	الْقَدِيْرُ	وَيَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ
کمزوری	اور	سفید ریش/بڑھاپا	وہ پیدا کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	اور وہ	جاننے والا	قدرت والا ہے	اور جس دن	قائم ہو گی	قیامت

کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، اور وہ صاحب دانش (اور) صاحب قدرت ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہو گی

يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ

يُقْسِمُ	الْمُجْرِمُوْنَ	مَا	لَبِثُوْا	غَيْرَ	سَاعَةٍ	كَذٰلِكَ	كَانُوْا	يُؤْفَكُوْنَ	وَقَالَ
قسمیں کھائیں گے	گنہگار	نہیں	رہے وہ	سوائے	ایک گھڑی کے	اسی طرح	تھے وہ	الٹے جاتے	اور کہیں گے

گنہگار قسمیں اٹھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ اسی طرح وہ (رستے سے) الٹے جاتے تھے۔ اور جن لوگوں کو

قرأ حفص بضم الضاد وفتحها في الثلاثة لكن الضم مختار

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَ الْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهٰذَا

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَ الْاِيْمَانَ	لَقَدْ	لَبِثْتُمْ	فِيْ كِتٰبِ	اللّٰهِ	اِلٰى	يَوْمِ	الْبَعْثِ	فَهٰذَا
وہ لوگ جنہیں	دیا گیا	علم	اور ایمان	بے شک	رہے ہو تم	کتاب میں	اللہ کی	تک	دن	دوبارہ اٹھنے کے	پس یہ

علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو اور یہ

يَوْمُ الْبَعْثِ وَ لٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۵۶ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

يَوْمُ	الْبَعْثِ	وَ لٰكِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ	فَيَوْمَئِذٍ	لَا يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
دن	دوبارہ اٹھنے کا ہے	اور لیکن تم	تھے	نہیں جانتے	پس اس دن	نہیں نفع دے گا	ان لوگوں کو جنہوں نے	ظلم کیا

قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا یقین ہی نہ تھا۔ تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ

مَعْذِرَتُهُمْ وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝۵۷ وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ

مَعْذِرَتُهُمْ	وَ لَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ	وَ لَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	مِنْ
عذر ان کا	اور نہ	ان کی	توبہ قبول کی جائے گی	اور بے شک	بیان کی ہم نے	لوگوں کے لیے	میں	اس	قرآن	سے

نہ دے گا اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی۔ اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال

كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَ لَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ۝۵۸

كُلِّ	مَثَلٍ	وَ لَئِنْ	جِئْتَهُمْ	بِاٰيَةٍ	لَيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	مُبْطِلُوْنَ
ہر (قسم کی)	مثال	اور اگر	آپ لائیں انکے پاس	کوئی نشانی	البتہ ضرور کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	نہیں	تم	مگر	جھوٹ بنانیوالے

بیان کر دی ہے۔ اور اگر تم ان کے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو یہ کافر کہہ دیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو۔

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۵۹ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ
اسی طرح	مہر لگا دیتا ہے اللہ	دلوں پر	ان لوگوں کے جو	نہیں جانتے ہیں	پس صبر کیجئے	بے شک	اللہ کا وعدہ

اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے۔ پس تم صبر کرو، بے شک اللہ کا وعدہ

حَقٌّ وَّ لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝۶۰ ع ۶ ۷ ۹

حَقٌّ	وَ لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ ❶	الَّذِيْنَ	لَا يُوْقِنُوْنَ
سچا ہے	اور ہرگز نہ بے برداشت کر دیں/ ہلکا پائیں آپ کو	وہ لوگ جو	نہیں یقین رکھتے ہیں

سچا ہے اور (دیکھو) جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اوچھا نہ بنا دیں۔

❶ وَ لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ: (یعنی اے نبیؐ!) اور ہرگز نہ بے برداشت کر دیں آپ کو' اور ہرگز نہ ہلکا پائیں آپ کو، یعنی کافروں کی حرکات اور ایذا رسانیوں سے تمہارے پایۂ استقلال میں ہرگز لغزش نہ آئے۔

سُوۡرَۃُ لُقۡمٰنَ مَکِّیَّۃٌ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اٰیَاتُهَا ۳۴ رُکُوۡعَاتُهَا ۴

لُقۡمٰن	بِ	اِسۡمِ	اللّٰہِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِیۡمِ
لقمان	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ تِلۡكَ اٰیٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِیۡمِ ﴿۲﴾ هُدًی وَّ رَحۡمَةً لِّلۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۳﴾ الَّذِیۡنَ

الٓمّٓ	تِلۡكَ	اٰیٰتُ	الۡكِتٰبِ	الۡحَكِیۡمِ	هُدًی	وَ رَحۡمَةً	لِّلۡمُحۡسِنِیۡنَ	الَّذِیۡنَ
الف۔لام۔میم	یہ	آیات ہیں	کتاب کی	حکمت والی	ہدایت	اور رحمت	نیکوکارلوگوں کے لیے	جو لوگ

الم۔ یہ حکمت کی (بھری ہوئی) کتاب کی آیتیں ہیں۔ نیکوکاروں کے لیے ہدایت اور رحمت۔ جو

یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ

یُقِیۡمُوۡنَ	الصَّلٰوةَ	وَ یُؤۡتُوۡنَ	الزَّكٰوةَ	وَ هُمۡ	بِالۡاٰخِرَةِ	هُمۡ	یُوۡقِنُوۡنَ	اُولٰٓئِكَ
قائم کرتے ہیں	نماز	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ	آخرت پر	وہ	یقین رکھتے ہیں	یہی لوگ ہیں

نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔ یہی

عَلٰی هُدًی مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّشۡتَرِیۡ

عَلٰی	هُدًی	مِنۡ رَّبِّهِمۡ	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمۡ	الۡمُفۡلِحُوۡنَ	وَ مِنَ النَّاسِ	مَنۡ	یَّشۡتَرِیۡ
پر	ہدایت	اپنے رب کی طرف سے	اور یہی لوگ ہیں	وہ	کامیاب ہونے والے	اور لوگوں میں سے	جو کوئی	خریدتا ہے

اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں۔ اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں

لَهۡوَ الۡحَدِیۡثِ لِیُضِلَّ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ ٭ۖ وَّ یَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ

لَهۡوَ	الۡحَدِیۡثِ	لِیُضِلَّ	عَنۡ سَبِیۡلِ	اللّٰهِ	بِغَیۡرِ	عِلۡمٍ	وَ یَتَّخِذَهَا	هُزُوًا	اُولٰٓئِكَ
بیہودہ	بات	تاکہ گمراہ کرے	راہ سے	اللہ کی	بغیر	علم کے	اور کرے اس سے	مذاق	یہی لوگ ہیں

خریدتا ہے تاکہ (لوگوں کو) بے سمجھے اللہ کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے استہزاء کرے۔ یہی لوگ

لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِیۡنٌ ﴿۶﴾ وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡهِ اٰیٰتُنَا وَلّٰی مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ

لَهُمۡ	عَذَابٌ	مُّهِیۡنٌ	وَ اِذَا	تُتۡلٰی	عَلَیۡهِ	اٰیٰتُنَا	وَلّٰی	مُسۡتَكۡبِرًا	كَاَنۡ	لَّمۡ
ان کے لیے	عذاب ہے	ذلیل کرنے والا	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیات	منہ پھیر لیتا ہے	تکبر کے ساتھ	گویا کہ	نہیں

ہیں جن کو ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔ اور جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا ان کو

يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۷ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

يَسْمَعْهَا	كَاَنَّ	فِيْٓ اُذُنَيْهِ	وَقْرًا	فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
سنا ان کو	گویا کہ	اس کے کانوں میں	گرانی ہے	پس بشارت دیں اسکو	عذاب کی	دردناک	بے شک	جو لوگ	ایمان لائے

سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں ثقل ہے، تو اس کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۸ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ

وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتُ	النَّعِيْمِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا
اور عمل کیے انہوں نے	نیک	ان کے لیے	باغات ہیں	نعمت کے	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اللہ کا وعدہ	سچا ہے

اور نیک کام کرتے رہے ان کے لیے نعمت کے باغ ہیں، ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۹ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ

وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ	عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا	وَاَلْقٰى	فِي الْاَرْضِ
اور وہی	غالب	بڑی حکمت والا	پیدا کیا اس نے	آسمانوں کو	بغیر	ستونوں کے	تم دیکھتے ہو اس کو	اور رکھ دیئے اس نے	زمین میں

اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ اسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور زمین پر

رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً

رَوَاسِيَ	اَنْ	تَمِيْدَ	بِكُمْ	وَبَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	دَآبَّةٍ	وَاَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَاۗءِ	مَاۗءً
پہاڑ	کہ	(نہ) ہلے / ڈگمگائے	تمہارے ساتھ / تم کو لے کر	اور پھیلا دیئے	اس میں	ہر طرح کے	جانور	اور نازل کیا ہم نے	آسمان سے	پانی

پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے تاکہ تم کو ہلا ہلا نہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔ اور ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۱۰ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ

فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيْمٍ	هٰذَا	خَلْقُ اللّٰهِ	فَاَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقَ
پھر اگائے ہم نے	اس میں	ہر قسم کے	جوڑے	نفیس	یہ	پیدائش اللہ کی	پس دکھاؤ مجھے	کیا چیز	پیدا کی

پھر (اس سے) اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اگائیں۔ یہ تو اللہ کی پیدائش ہے، تو مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو لوگ ہیں

ع ۱۱/۱۰ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۱۱ۧ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ

الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	بَلِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	لُقْمٰنَ
ان لوگوں نے جو	اس کے سوا ہیں	بلکہ	یہ ظالم	میں	گمراہی	صریح	اور بے شک	دی ہم نے	لقمان کو

انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم صریح گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے لقمان کو دانائی

الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ

الْحِكْمَةَ	اَنْ	اُشْكُرْ	لِلّٰهِ	وَ مَنْ	يَشْكُرْ	فَاِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ	وَ مَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ
دانائی	کہ	شکر کر	اللہ کا	اور جو	شکر کرتا ہے	توصرف	شکر کرتا ہے	اپنے نفس کیلئے	اور جو	ناشکری کرتا ہے	توبیشک

بخشی کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے شکر کرتا ہے، اور جو ناشکری کرتا ہے تو

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑫ وَ اِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَ هُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ

اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ	وَ اِذْ	قَالَ	لُقْمٰنُ	لِابْنِهٖ	وَ هُوَ	يَعِظُهٗ	يٰبُنَيَّ	لَا تُشْرِكْ	بِاللّٰهِ
اللہ	بے پرواہ	قابل حمد ہے	اور جب	کہا	لقمان نے	اپنے بیٹے کو	اور وہ	نصیحت کر رہا تھا اسکو	اے میرے بیٹے	تم شرک نہ کرنا	اللہ کے ساتھ

اللہ بھی بے پرواہ (اور) سزاوار حمد (وثنا) ہے۔ اور (اس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا! اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا،

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ⑬ وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا

اِنَّ	الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ	عَظِيْمٌ	وَ وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	وَهْنًا
بیشک	شرک	ظلم ہے	بڑا	اور تاکید کی ہم نے	انسان کو	اسکے والدین کے بارے میں	پیٹ میں رکھا اس کو	اسکی ماں نے	کمزوری/تکلیف

شرک تو بڑا (بھاری) ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے (پھر اسکو دودھ پلاتی ہے) اور (آخر کار) دو برس

النصف

عَلٰى وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ⑭

عَلٰى	وَهْنٍ	وَ فِصٰلُهٗ	فِيْ عَامَيْنِ	اَنْ	اُشْكُرْ لِيْ	وَ لِوَالِدَيْكَ	اِلَيَّ	الْمَصِيْرُ
پر	کمزوری/تکلیف	اور دودھ چھڑانا اس کا	دو برس میں	یہ کہ	شکر کر میرا	اور اپنے والدین کا	میری ہی طرف	لوٹ کر آنا ہے

میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے، اسکے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا

وَ اِنْ	جَاهَدٰكَ	عَلٰى	اَنْ	تُشْرِكَ	بِيْ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلَا تُطِعْهُمَا
اور اگر	وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں	پر	اس کہ	تو شریک ٹھہرائے	میرے ساتھ	اس چیز کو جو	نہیں	تجھے	اس کا	علم	پس نہ تو کہنا مان ان دونوں کا

اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ ہاں، دنیا (کے کاموں) میں ان کا

وَ صَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ؗ وَّ اتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ

وَ صَاحِبْهُمَا	فِي الدُّنْيَا	مَعْرُوْفًا	وَ اتَّبِعْ	سَبِيْلَ	مَنْ اَنَابَ	اِلَيَّ	ثُمَّ	اِلَيَّ
اور ساتھ دے ان دونوں کا	دنیا میں	اچھے طریقے سے	اور پیروی کر	راستے کی	اس شخص کے جو رجوع لائے	میری طرف	پھر	میری طرف

اچھی طرح ساتھ دینا۔ اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تم کو میری طرف

مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ

مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	يٰبُنَيَّ	اِنَّهَا	اِنْ	تَكُ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ
تمہارا لوٹنا ہے	پھر میں آگاہ کروں گا تم کو	ساتھ اسکے جو	تھے تم	عمل کرتے	اے میرے بیٹے	بے شک وہ	اگر	ہو	برابر	دانے کے

لوٹ کر آنا ہے تو جو کام تم کرتے رہے میں سب سے تم کو آگاہ کردوں گا۔ (لقمان نے یہ بھی کہا کہ) بیٹا! اگر کوئی عمل (بالفرض) رائی کے دانے کے برابر بھی

مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ

مِنْ خَرْدَلٍ	فَتَكُنْ	فِيْ صَخْرَةٍ	اَوْ	فِي السَّمٰوٰتِ	اَوْ	فِي الْاَرْضِ	يَاْتِ	بِهَا	اللّٰهُ	اِنَّ
رائی کے	پھر ہو	پتھر میں	یا	آسمانوں میں	یا	زمین میں	لے آئے گا	اسے	اللہ	بے شک

(چھوٹا) ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں (مخفی ہو) یا زمین میں، اللہ اس کو (قیامت کے دن) لاموجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں

اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿١٦﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

اللّٰهَ	لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ	يٰبُنَيَّ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	وَاْمُرْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَانْهَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ
اللہ	باریک بین	خبردار ہے	اے میرے بیٹے	قائم کر	نماز	اور حکم کر	اچھے کاموں کا	اور منع کر	سے	بری بات

کہ اللہ باریک بین (اور) خبردار ہے۔ بیٹا! نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں کو) اچھے کاموں کے کرنے کا امر اور بری باتوں سے منع کرتے رہنا

وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿١٧﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ

وَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا	اَصَابَكَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ عَزْمِ	الْاُمُوْرِ	وَلَا تُصَعِّرْ	خَدَّكَ
اور صبر کر	پر	جو	پہنچے تجھے	بے شک	یہ	ہمت کے	کاموں میں ہے	اور نہ تو پھلا	اپنا گال

اور جو مصیبت تم پر واقع ہو اس پر صبر کرنا، بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔ اور (ازراہِ غرور) لوگوں سے گال نہ

لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿١٨﴾

لِلنَّاسِ	وَلَا تَمْشِ	فِي الْاَرْضِ	مَرَحًا	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرٍ
لوگوں سے	اور نہ چل	زمین میں	اکڑ کر	بے شک اللہ	نہیں پسند کرتا	ہر	اترانے والے	خود پسند کو

پھلانا [1] اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا کہ اللہ کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا۔

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ

وَاقْصِدْ	فِيْ مَشْيِكَ	وَاغْضُضْ	مِنْ صَوْتِكَ	اِنَّ	اَنْكَرَ	الْاَصْوَاتِ	لَصَوْتُ
اور اعتدال اختیار کر	اپنی چال میں	اور نیچی رکھ	اپنی آواز	بے شک	سب سے بری	آوازوں میں	آواز ہے

اور اپنی چال میں اعتدال کیے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا کیونکہ (اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب سے بری آواز

[1] یعنی لوگوں سے ازراہِ تکبر بے رخی سے پیش نہ آنا اور ان سے منہ پھیر کر بات نہ کرنا۔

ع ۲ ۸ ۱۱

الْحَمِيْرِ ۱۹ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ

الْحَمِيْرِ	اَلَمْ تَرَوْا	اَنَّ اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَاَسْبَغَ
گدھوں کی	کیا نہیں دیکھا تم نے	یہ کہ اللہ نے	قابو میں کر دیا	تمہارے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے	اور پوری کر دیں

گدھوں کی ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر

عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

عَلَيْكُمْ	نِعَمَهٗ	ظَاهِرَةً	وَبَاطِنَةً	وَمِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
تم پر	اپنی نعمتیں	ظاہری	اور باطنی	اور بعض لوگ	جو	جھگڑتے ہیں	اللہ کے بارے میں	بغیر	علم

اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں؟ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں، نہ علم رکھتے ہیں

وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۲۰ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ

وَ	لَا	هُدًى	وَلَا	كِتٰبٍ	مُنِيْرٍ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اِتَّبِعُوْا	مَا	اَنْزَلَ اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ
اور	نہ/بغیر	ہدایت	اور بغیر	کتاب	روشن کے	اور جب	کہا جاتا ہے	ان کو	پیروی کرو	اسکی جو	نازل کیا اللہ نے	کہتے ہیں	بلکہ

اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں کہ

نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ

نَتَّبِعُ	مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَ	لَوْ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	يَدْعُوْهُمْ	اِلٰى	عَذَابِ
ہم پیروی کریں گے	اسکی کہ	پایا ہم نے	جس پر	اپنے باپ دادا کو	کیا	اگر	ہو	شیطان	بلاتا ان کو	طرف	عذاب کی

ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف

السَّعِيْرِ ۲۱ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

السَّعِيْرِ	وَمَنْ	يُسْلِمْ	وَجْهَهٗ	اِلَى اللّٰهِ	وَهُوَ	مُحْسِنٌ	فَقَدْ	اِسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ
دوزخ کے	اور جو	فرمانبردار کرے/جھکا دے	اپنا چہرہ	اللہ کی طرف	اور وہ	نیکوکار ہو	تو بے شک	تھام لیا اس نے	حلقے کو

بلاتا ہو (تب بھی)؟ اور جو شخص اپنے تئیں اللہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکوکار بھی ہو تو اس نے مضبوط دست آویز ہاتھ میں

الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۲۲ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا

الْوُثْقٰى	وَاِلَى اللّٰهِ	عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ	وَمَنْ	كَفَرَ	فَلَا يَحْزُنْكَ	كُفْرُهٗ	اِلَيْنَا
مضبوط	اور اللہ کی طرف	انجام	سب کاموں کا	اور جو	کفر کرے	پس نہ غمناک کرے آپ کو	اس کا کفر	ہماری طرف

لے لی۔ اور (سب) کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔ اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تمہیں غمناک نہ کر دے۔ ان کو ہماری

مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ

مَرْجِعُهُمْ	فَنُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	نُمَتِّعُهُمْ
ان کالوٹنا ہے	پھر ہم خبر دیں گے ان کو	اس کی جو	عمل کیا انہوں نے	بے شک اللہ	جاننے والا	بھید دلوں کے	ہم فائدہ دیں گے ان کو

طرف لوٹ کر آنا ہے، پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم ان کو جتا دیں گے۔ بیشک اللہ دلوں کی باتوں سے واقف ہے۔ ہم ان کو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں

قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ

قَلِيْلًا	ثُمَّ	نَضْطَرُّهُمْ	اِلٰى	عَذَابٍ	غَلِيْظٍ	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ
تھوڑا	پھر	ہم مجبور کریں گے ان کو	طرف	عذاب کی	شدید/سخت	اور اگر	آپ پوچھیں ان سے	کس نے	پیدا کیا

گے پھر عذاب شدید کی طرف مجبور کر کے لے جائیں گے۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ
آسمانوں	اور زمین کو	تو یقیناً وہ ضرور کہیں گے	اللہ نے	کہہ دیجئے	تمام تعریفیں	اللہ کیلئے ہیں	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں جانتے

پیدا کیا تو بول اٹھیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے، لیکن ان میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي

لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	وَلَوْ	اَنَّ	مَا	فِي
اللہ کا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور زمین	بے شک اللہ	وہی	بے پرواہ	قابل تعریف	اور اگر	یہ کہ	جو	میں

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے۔ بے شک اللہ بے پرواہ (اور) سزاوارِ حمد (وثنا) ہے۔ اور اگر یوں ہو کہ زمین

الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ

الْاَرْضِ	مِنْ	شَجَرَةٍ	اَقْلَامٌ	وَّالْبَحْرُ	يَمُدُّهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	سَبْعَةُ	اَبْحُرٍ	مَّا	نَفِدَتْ
زمین	سے	درخت	قلمیں ہوں	اور سمندر	اس کی سیاہی ہو جائے	اس کے بعد	سات	سمندر	نہ	ختم ہوں

میں جتنے درخت ہیں (سب کے سب) قلم ہوں اور سمندر (کا تمام پانی) سیاہی ہو (اور) اس کے بعد سات سمندر (سیاہی ہو جائیں) تو اللہ کی باتیں (یعنی اسکی

كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ

كَلِمٰتُ	اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	مَا	خَلْقُكُمْ	وَلَا	بَعْثُكُمْ	اِلَّا	كَنَفْسٍ
باتیں	اللہ کی	بے شک اللہ	غالب	بڑی حکمت والا ہے	نہیں	پیدا کرنا تمہارا	اور نہیں	اٹھانا تمہارا	مگر	مانند نفس

صفتیں) ختم نہ ہوں۔ بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (اللہ کو) تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص (کے پیدا کرنے اور جلا اٹھانے) کی

وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ

وَّاحِدَةٍ	اِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ يُوْلِجُ
ایک کی	بے شک اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	کیا نہیں دیکھا آپ نے	یہ کہ اللہ	داخل کرتا ہے	رات	دن میں	اور داخل کرتا ہے

طرح ہے۔ بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ۡ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ اَنَّ اللّٰهَ

النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَ سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ الْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْٓ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَ اَنَّ اللّٰهَ
دن	رات میں	اور اس نے مسخر کیا	سورج	اور چاند	ہر ایک	چل رہا ہے	طرف/تک	وقت	مقررہ	اور بے شک اللہ

رات میں، اور اسی نے سورج اور چاند کو (تمہارے) زیرفرمان کر رکھا ہے، ہر ایک وقت مقررہ تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَ اَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهِ
اس سے جو	تم کرتے ہو	باخبر ہے	یہ	اس لیے کہ	اللہ	وہی	سچا ہے	اور یہ کہ	جو	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا

تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔ یہ اس لیے کہ اللہ کی ذات برحق ہے اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ

۳ ع ۱۱/۱۲ الْبَاطِلُ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ

الْبَاطِلُ	وَ اَنَّ اللّٰهَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	الْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي الْبَحْرِ
باطل ہے	اور بے شک اللہ	وہ/ہی	بلند مرتبہ	بڑائی والا ہے	کیا نہیں آپ نے دیکھا	کہ	کشتی	چلتی ہے	سمندر میں

لغو ہیں اور یہ کہ اللہ ہی عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں دریا میں

بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾

بِنِعْمَتِ	اللّٰهِ	لِيُرِيَكُمْ	مِنْ	اٰيٰتِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ
نعمت کے ساتھ	اللہ کی	تاکہ وہ دکھائے تم کو	سے	اپنی نشانیاں	بے شک	اس میں	نشانیاں ہیں	لیے ہر	صبر کرنے والے	شکر کرنے والے کے

چلتی ہیں تاکہ وہ تم کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے، بے شک اس میں ہر صبر کرنے والے (اور) شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَ اِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى

وَ اِذَا	غَشِيَهُمْ	مَوْجٌ	كَالظُّلَلِ	دَعَوُا اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ	اِلَى
اور جب	چھا جاتی ہے ان پر	موج	سائبان کی طرح	وہ پکارتے ہیں اللہ کو	خالص کر کے	اس کیلئے	دین/عبادت	پس جب	وہ نجات دیتا ہے ان کو	طرف

اور جب ان پر (دریا کی) لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو اللہ کو پکارنے (اور) خالص اس کی عبادت کرنے لگتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے کر

الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝۳۲ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ	وَمَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَا	اِلَّا	كُلُّ	خَتَّارٍ	كَفُوْرٍ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ
خشکی کی	تو ان میں بعض ہی	انصاف پر قائم رہتے ہیں	اور نہیں	انکار کرتا	ہماری آیات سے	مگر	ہر	عہد شکن	ناشکرا	اے	لوگو

خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری نشانیوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو عہد شکن (اور) ناشکرے ہیں۔ لوگو!

اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ

اِتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	وَاخْشَوْا	يَوْمًا	لَا يَجْزِيْ	وَالِدٌ	عَنْ وَّلَدِهٖ	وَلَا	مَوْلُوْدٌ	هُوَ	جَازٍ
ڈرو	اپنے رب سے	اور ڈرو	اس دن سے	نہیں کام آئے گا	والد	اپنے بیٹے کے	اور نہ	بیٹا	وہ	کام آنے والا (ہوگا)

اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے اور نہ بیٹا باپ کے

عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۫ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ

عَنْ وَّالِدِهٖ	شَيْـًٔا	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ
اپنے باپ کے	کچھ	بے شک	وعدہ اللہ کا	سچا ہے	پس نہ ہر گز دھوکے میں ڈالے تم کو	زندگی	دنیا کی	اور نہ ہر گز دھوکا دے تم کو

کچھ کام آ سکے۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۳۳ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا

بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ	اِنَّ اللّٰهَ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَيُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	وَيَعْلَمُ	مَا
اللہ کے بارے میں	فریب دینے والا	بے شک اللہ	اس کے پاس	علم ہے	قیامت کا	اور وہ نازل کرتا ہے	بارش	اور جانتا ہے	جو

اللہ کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے۔ اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں

فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ

فِي الْاَرْحَامِ	وَمَا	تَدْرِيْ	نَفْسٌ	مَاذَا	تَكْسِبُ	غَدًا	وَمَا	تَدْرِيْ	نَفْسٌ
رحموں میں ہے	اور نہیں	جانتا	کوئی شخص	کیا	کام کرے گا	کل	اور نہیں	جانتا	کوئی شخص

کو جانتا ہے۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا۔ اور کوئی متنفس نہیں جانتا کہ

بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝۳۴ ع ۴ ۴ ۱۲

بِاَيِّ	اَرْضٍ	تَمُوْتُ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ
کس	زمین میں	مرے گا	بے شک اللہ	سب کچھ جاننے والا	خبردار ہے

53

کس سرزمین میں اسے موت آئے گی۔ بے شک اللہ ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے۔

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آيَاتُهَا ٣٠ | رُكُوْعَاتُهَا ٣

السَّجْدَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
سجدہ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۗ ﴿٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

الٓمّٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
الف۔لام۔میم	اتارا جانا	اس کتاب کا	نہیں کچھ شک	اس میں	طرف سے	رب	تمام جہانوں کے	کیا	وہ کہتے ہیں

الم۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے۔ کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ

افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ

اِفْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَا	اَتٰىهُمْ	مِنْ نَّذِيْرٍ	مِنْ قَبْلِكَ
اس نے گھڑلیا ہے اس کو	بلکہ	وہ	برحق ہے	آپکے رب کی طرف سے	تاکہ آپ خبردار کریں	ان لوگوں کو	نہیں	آیا انکے پاس	کوئی خبردار کرنیوالا	آپ سے پہلے

پیغمبر نے اس کو از خود بنا لیا ہے؟ (نہیں) بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ

لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ	سِتَّةِ
تاکہ وہ	ہدایت پائیں	اللہ	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	اور جو	ان دونوں کے درمیان ہے	میں	چھ

ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ رستے پر چلیں۔ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۗ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۗ اَفَلَا

اَيَّامٍ	ثُمَّ	اِسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	مَا	لَكُمْ	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَلَا شَفِيْعٍ	اَفَلَا
دن	پھر	قائم ہوا	عرش پر	نہیں	تمہارے لیے	اس کے سوا	کوئی دوست	اور نہ شفاعت کرنے والا	تو کیا نہیں

پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔ اس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم

تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ

تَتَذَكَّرُوْنَ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	مِنَ السَّمَآءِ	اِلَى	الْاَرْضِ	ثُمَّ	يَعْرُجُ	اِلَيْهِ	فِيْ يَوْمٍ
تم نصیحت پکڑتے	وہ تدبیر کرتا ہے	کام کی	آسمان سے	طرف/تک	زمین	پھر	وہ چڑھے گا/رجوع کرے گا	اس کی طرف	ایک دن میں

نصیحت نہیں پکڑتے؟ وہی آسمان سے زمین تک (کے) ہر مقام کا انتظام کرتا ہے، پھر وہ ایک روز جس کی مقدار

كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝۵ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ

كَانَ	مِقْدَارُهٗۤ	اَلْفَ	سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ	ذٰلِكَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ الشَّهَادَةِ
ہے	اس کی مقدار	ہزار	برس	اس سے جو	تم شمار کرتے ہو	وہ	جاننے والا	پوشیدہ	اور ظاہر

تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہو گی اس کی طرف صعود (اور رجوع) کرے گا۔ یہی تو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۶ الَّذِيْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ

الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	الَّذِيْۤ	اَحْسَنَ	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلَقَهٗ	وَ بَدَاَ	خَلْقَ	الْاِنْسَانِ
غالب	رحم کرنے والا	وہ جس نے	بہت خوب بنائی	ہر	چیز	پیدا کیا اس کو	اور ابتدا کی	پیدائش	انسان کی

(اور) غالب (اور) رحم والا (اللہ) ہے۔ جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اس کو پیدا کیا اور انسان کی پیدائش کو

مِنْ طِيْنٍ ۝۷ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝۸ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ

مِنْ طِيْنٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	نَسْلَهٗ	مِنْ سُلٰلَةٍ	مِنْ مَّآءٍ	مَهِيْنٍ	ثُمَّ	سَوّٰىهُ	وَ نَفَخَ
مٹی سے	پھر	بنائی	اس کی نسل	خلاصے سے	پانی سے	حقیر	پھر	درست کیا اس کو	اور پھونکا

مٹی سے شروع کیا۔ پھر اس کی نسل خلاصے سے (یعنی) حقیر پانی سے پیدا کی۔ پھر اس کو درست کیا، پھر اس میں

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا

فِيْهِ	مِنْ	رُّوْحِهٖ	وَ جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ الْاَبْصَارَ	وَ الْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا مَّا
اس میں	سے	اپنی روح	اور بنائے	تمہارے لیے	کان	اور آنکھیں	اور دل	بہت کم

اپنی (طرف سے) روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے، (مگر) تم بہت کم

تَشْكُرُوْنَ ۝۹ وَ قَالُوْۤا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ۬ بَلْ هُمْ

تَشْكُرُوْنَ	وَ قَالُوْۤا	ءَاِذَا	ضَلَلْنَا	فِي الْاَرْضِ	ءَاِنَّا	لَفِيْ	خَلْقٍ	جَدِيْدٍ	بَلْ	هُمْ
تم شکر کرتے ہو	اور کہا انہوں نے	کیا جب	ہم ملیامیٹ ہو جائیں گے	زمین میں	تو کیا ہم	واقعی میں	پیدائش	نئی	بلکہ	وہ

شکر کرتے ہو۔ اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیامیٹ ہو جائیں گے تو کیا ازسرنو پیدا ہوں گے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ

بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝۱۰ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ

بِلِقَآءِ	رَبِّهِمْ	كٰفِرُوْنَ	قُلْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	مَلَكُ	الْمَوْتِ	الَّذِيْ	وُكِّلَ	بِكُمْ	ثُمَّ
ملاقات سے	اپنے رب کی	انکار کرتے ہیں	کہہ دیجئے	فوت کرتا ہے تم کو	فرشتہ	موت کا	وہ جو	مقرر کیا گیا ہے	تم پر	پھر

اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں۔ کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر

ع ١١ / ١٤

اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ⑪ وَ لَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ

اِلٰى	رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ	وَ لَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الْمُجْرِمُوْنَ	نَاكِسُوْا	رُءُوْسِهِمْ	عِنْدَ
طرف	اپنے رب کی	تم لوٹائے جاؤ گے	اور اگر	آپ دیکھیں	جب	مجرمین	جھکائے ہوں گے	اپنے سر	سامنے

تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور (تم تعجب کرو) جب دیکھو کہ گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے (اور کہیں گے کہ)

رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَ سَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ⑫ وَ لَوْ

رَبِّهِمْ	رَبَّنَا	اَبْصَرْنَا	وَ سَمِعْنَا	فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا	اِنَّا	مُوْقِنُوْنَ	وَ لَوْ
اپنے رب کے	اے رب ہمارے	دیکھ لیا ہم نے	اور سن لیا ہم نے	پس ہمیں لوٹا دے	ہم عمل کریں گے	نیک	بیشک ہم	یقین کرنے والے ہیں	اور اگر

اے ہمارے پروردگار! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا، تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں، بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں۔ اور

شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

شِئْنَا	لَاٰتَيْنَا	كُلَّ	نَفْسٍ	هُدٰىهَا	وَ لٰكِنْ	حَقَّ	الْقَوْلُ	مِنِّيْ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ
ہم چاہتے	ہم ضرور دیتے	ہر	شخص کو	ہدایت اسکی	اور لیکن	ثابت ہو چکی ہے	بات	میری طرف سے	میں ضرور بھر دوں گا	جہنم	سے

ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے، مگر میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں

الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ⑬ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا

الْجِنَّةِ	وَ النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	فَذُوْقُوْا	بِمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	اِنَّا
جنوں	اور انسانوں	سب سے	پس چکھو	اس لیے کہ	تم بھول گئے تھے	ملاقات	اپنے دن کی	اس	بیشک ہم نے

اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔ سو (اب آگ کے) مزے چکھو اس لیے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا۔ (آج) ہم بھی

نَسِيْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑭ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

نَسِيْنٰكُمْ	وَ ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَا	يُؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا
بھی بھلا دیا تم کو	اور چکھو	عذاب	ہمیشہ کا	بسبب اسکے جو	تھے تم	عمل کرتے	سوائے اسکے نہیں کہ	ایمان لاتے ہیں	ہماری آیات پر

تمہیں بھلا دیں گے اور جو کام تم کرتے تھے ان کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو۔ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے

السجدة ٩

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ⑮ (السجدة)

الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِهَا	خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَ سَبَّحُوْا	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ هُمْ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ
وہ لوگ کہ	جب	انکو نصیحت کی جاتی ہے	ان سے	گر پڑتے ہیں	سجدہ میں	اور تسبیح کرتے ہیں	تعریف کے ساتھ	اپنے رب کی	اور وہ	نہیں تکبر کرتے

ہیں کہ جب ان کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور غرور نہیں کرتے۔

تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ٘ وَّ مِمَّا

تَتَجَافٰی	جُنُوْبُهُمْ	عَنْ	الْمَضَاجِعِ	یَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	خَوْفًا	وَ طَمَعًا	وَ مِمَّا
الگ رہتے ہیں	ان کے پہلو	سے	بستروں	وہ پکارتے ہیں	اپنے رب کو	خوف	اور امید سے	اور اس میں سے جو

ان کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں (اور) وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے اور جو (مال) ہم نے

رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ ۚ جَزَآءًۢ

رَزَقْنٰهُمْ	یُنْفِقُوْنَ	فَلَا	تَعْلَمُ	نَفْسٌ	مَا	اُخْفِیَ	لَهُمْ	مِنْ	قُرَّةِ	اَعْیُنٍ	جَزَآءً
رزق دیا ہم نے انکو	خرچ کرتے ہیں	پس نہیں	جانتا	کوئی نفس	اسکو جو	چھپا کر رکھا گیا ہے	ان کیلئے	سے	ٹھنڈک	آنکھوں کی	بدلہ

ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ کوئی متنفس نہیں جانتا کہ ان کے لیے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ ان اعمال کا

بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا یَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا

وقف غفران

بِمَا	كَانُوْا	یَعْمَلُوْنَ	اَفَمَنْ	كَانَ	مُؤْمِنًا	كَمَنْ	كَانَ	فَاسِقًا	لَا یَسْتَوٗنَ	اَمَّا
ان کا جو	تھے	وہ عمل کرتے	تو کیا جو شخص	ہو	مومن	مانند اس کی ہے جو	ہو	نافرمان	وہ نہیں برابر ہیں	سو

وقف غفران

صلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔ بھلا جو شخص مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ جو

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰی ٘ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا

الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	فَلَهُمْ	جَنّٰتُ	الْمَاْوٰی	نُزُلًا	بِمَا	كَانُوْا
جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	پس ان کے لیے	باغات ہیں	ٹھکانا/رہنے کے	مہمانی	اسکے بدلے جو	تھے

لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے رہنے کے لیے باغ ہیں۔ یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو وہ

یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ یَّخْرُجُوْا

یَعْمَلُوْنَ	وَ اَمَّا	الَّذِیْنَ	فَسَقُوْا	فَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	كُلَّمَا	اَرَادُوْا	اَنْ	یَّخْرُجُوْا
وہ عمل کرتے	اور وہ کہ	جنہوں نے	نافرمانی کی	تو ان کے رہنے کی جگہ	آگ ہے	جب بھی	وہ ارادہ کریں گے	کہ	نکل جائیں

کرتے تھے۔ اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کے رہنے کے لیے دوزخ ہے۔ جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں

مِنْهَآ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَ قِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ

مِنْهَا	اُعِیْدُوْا	فِیْهَا	وَ قِیْلَ	لَهُمْ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	النَّارِ	الَّذِیْ	كُنْتُمْ	بِهٖ
اس میں سے	لوٹا دیئے جائیں گے	اس میں	اور کہا جائے گا	ان کو	چکھو	عذاب	آگ کا	وہ کہ	تھے تم	جس کو

تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے

تُكَذِّبُوْنَ ۝۲۰ وَ لَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ

تُكَذِّبُوْنَ	وَ لَنُذِيْقَنَّهُمْ	مِنَ	الْعَذَابِ	الْاَدْنٰى	دُوْنَ	الْعَذَابِ	الْاَكْبَرِ
جھٹلاتے	اور ہم ضرور چکھائیں گے ان کو	سے	عذاب	نزدیک/دنیا	سوائے/علاوہ	عذاب کے	بڑے

مزے چکھو۔ اور ہم ان کو (قیامت کے) بڑے عذاب کے سوا عذابِ دنیا کا بھی مزہ چکھائیں گے،

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۲۱ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ

لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	وَ مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ	ثُمَّ	اَعْرَضَ	عَنْهَا
تاکہ وہ/شاید وہ	لوٹ آئیں	اور کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جس کو	نصیحت کی جائے	آیات سے	اسکے رب کی	پھر	وہ منہ پھیرلے	ان سے

شاید (ہماری طرف) لوٹ آئیں۔ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے۔

ع ۲ ۱۱ ۱۵ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۝۲۲ ع وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ

اِنَّا	مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ	مُنْتَقِمُوْنَ	وَ لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	الْكِتٰبَ	فَلَا تَكُنْ
بیشک ہم	مجرموں سے	انتقام لینے والے ہیں	اور بے شک	دی ہم نے	موسٰی کو	کتاب	پس نہ آپ ہوں

ہم گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی، تو تم اس کے ملنے سے

فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝۲۳ ج وَ جَعَلْنَا

فِيْ مِرْيَةٍ	مِنْ لِّقَآئِهٖ	وَ جَعَلْنٰهُ	هُدًى	لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَ جَعَلْنَا
شک میں	اس کے ملنے سے	اور بنایا ہم نے اس کو	ہدایت	بنی اسرائیل کیلئے	اور بنائے ہم نے

شک میں نہ ہونا، اور ہم نے اس (کتاب) کو (یا موسیٰؑ کو) بنی اسرائیل کے لیے ذریعۂ ہدایت بنایا۔ اور ان میں سے ہم نے

مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ۝۲۴

مِنْهُمْ	اَئِمَّةً	يَهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا	لَمَّا	صَبَرُوْا	وَ كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يُوْقِنُوْنَ
ان میں سے	پیشوا	وہ ہدایت کرتے تھے	ہمارے حکم سے	جب	صبر کیا انہوں نے	اور وہ تھے	ہماری آیتوں پر	یقین رکھتے

پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے، جب وہ صبر کرتے تھے۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۲۵

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ
بے شک	آپ کا رب	وہی	فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	ان چیزوں میں کہ	وہ تھے	جن میں	اختلاف کرتے

بلاشبہ تمہارا پروردگار ان میں جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا۔

اَوَ لَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ

اَوَ لَمْ يَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِنَ الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِيْ
کیا نہیں ہدایت ہوئی	ان کیلئے	کتنی	ہلاک کیں ہم نے	ان سے پہلے	امتیں	وہ چلتے پھرتے ہیں	میں

کیا ان کو اس (امر) سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو جن کے مقامات سکونت میں یہ چلتے پھرتے ہیں،

مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ

مَسٰكِنِهِمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	اَفَلَا	يَسْمَعُوْنَ	اَوَلَمْ يَرَوْا	اَنَّا	نَسُوْقُ
ان کے مقاماتِ سکونت	بے شک	اس میں	نشانیاں ہیں	تو کیا نہیں	وہ سنتے ہیں	کیا نہیں دیکھا انہوں نے	بیشک ہم	رواں کرتے ہیں

ہلاک کر دیا؟ بے شک اس میں نشانیاں ہیں۔ تو یہ سنتے کیوں نہیں؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف

الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ

الْمَآءَ	اِلَى الْاَرْضِ	الْجُرُزِ	فَنُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا	تَاْكُلُ	مِنْهُ	اَنْعَامُهُمْ
پانی	زمین کی طرف	بنجر	پھر ہم نکالتے ہیں	اسکے ساتھ	کھیتی	کھاتے ہیں	اس میں سے	ان کے چوپائے

پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں

وَ اَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ الثلثۃ

وَ اَنْفُسُهُمْ	اَفَلَا	يُبْصِرُوْنَ	وَ يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْفَتْحُ	اِنْ	كُنْتُمْ
اور وہ خود	تو کیا نہیں	وہ دیکھتے	اور کہتے ہیں	کب (ہوگا)	یہ	فیصلہ	اگر	ہو تم

اور وہ بھی (کھاتے ہیں)؟ تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب

صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَ لَا

صٰدِقِيْنَ	قُلْ	يَوْمَ	الْفَتْحِ	لَا يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِيْمَانُهُمْ	وَ لَا
سچے	کہہ دیجئے	دن	فیصلے کے	نہیں نفع دے گا	ان لوگوں کو جو	کافر ہیں	ایمان لانا ان کا	اور نہ

ہو گا؟ کہہ دو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا اور نہ

هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ انْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع ٣ ٨ ١٦

هُمْ	يُنْظَرُوْنَ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ انْتَظِرْ	اِنَّهُمْ	مُنْتَظِرُوْنَ
ان کو	مہلت دی جائے گی	پس منہ پھیر لیں	ان سے	اور انتظار کریں	بے شک وہ بھی	انتظار کر رہے ہیں

ان کو مہلت دی جائے گی۔ تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو، یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ

آیاتها ۷۳ | رکوعاتها ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْاَحْزَاب	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
گروہ/لشکر	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِىُّ	اِتَّقِ	اللّٰهَ	وَ لَا تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا
اے	نبیؐ	ڈرتے رہیں	اللہ سے	اور نہ کہنا مانیں	کافروں کا	اور منافقوں کا	بے شک اللہ	ہے	سب کچھ جاننے والا

اے پیغمبرؐ! اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا۔ بے شک اللہ جاننے والا (اور)

حَكِيْمًا ۙ﴿۱﴾ وَّ اتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿۲﴾

حَكِيْمًا	وَ اتَّبِعْ	مَا	يُوْحٰى	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا
بڑی حکمت والا	اور پیروی کیجئے	جو	وحی کی جاتی ہے	آپکی طرف	آپکے رب کی طرف سے	بیشک اللہ	ہے	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	خبردار

حکمت والا ہے۔اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے، اسی کی پیروی کیے جانا۔ بیشک اللہ تمہارے سب عملوں سے خبردار ہے۔

وَّ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِىْ جَوْفِهٖ ۚ

وَ تَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	مَا	جَعَلَ	اللّٰهُ	لِرَجُلٍ	مِنْ قَلْبَيْنِ	فِىْ جَوْفِهٖ
اور بھروسا رکھیں	اللہ پر	اور کافی ہے	اللہ	کارساز	نہیں	بنائے	اللہ نے	کسی آدمی کے	دو دل	اس کے سینے میں

اور اللہ پر بھروسا رکھنا اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔ اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے

وَ مَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـىْٔ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَ مَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ

وَ مَا	جَعَلَ	اَزْوَاجَكُمْ	الّٰٓـىْٔ	تُظٰهِرُوْنَ	مِنْهُنَّ	اُمَّهٰتِكُمْ	وَ مَا	جَعَلَ	اَدْعِيَآءَكُمْ
اور نہیں	بنایا	تمہاری بیویوں کو	وہ جن کو	تم ماں کہہ بیٹھتے ہو	ان میں سے	تمہاری مائیں	اور نہیں	بنایا	تمہارے لے پالکوں کو

اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو

اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَ هُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ ﴿۴﴾

اَبْنَآءَكُمْ	ذٰلِكُمْ	قَوْلُكُمْ	بِاَفْوَاهِكُمْ	وَ اللّٰهُ	يَقُوْلُ	الْحَقَّ	وَ هُوَ	يَهْدِى	السَّبِيْلَ
تمہارے بیٹے	یہ	بات تمہاری	تمہارے مونہوں کی	اور اللہ	فرماتا ہے	سچ	اور وہی	ہدایت دیتا ہے	(سیدھے) راستے کی

تمہارے بیٹے بنایا۔ یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔

اُدۡعُوۡهُمۡ لِاٰبَآئِهِمۡ هُوَ اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اٰبَآءَهُمۡ فَاِخۡوَانُكُمۡ

اُدۡعُوۡهُمۡ	لِاٰبَآئِهِمۡ	هُوَ	اَقۡسَطُ	عِنۡدَ اللّٰهِ	فَاِنۡ	لَمۡ تَعۡلَمُوۡۤا	اٰبَآءَهُمۡ	فَاِخۡوَانُكُمۡ
پکاروان کو	انکے باپوں کے (نام کے) ساتھ	وہ/یہی	درست ہے	نزدیک اللہ کے	پس اگر	نہ تم جانو	انکے باپوں کو	پس وہ تمہارے بھائی ہیں

(مومنو!) لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے، اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو

فِی الدِّیۡنِ وَ مَوَالِیۡكُمۡ ؕ وَ لَیۡسَ عَلَیۡكُمۡ جُنَاحٌ فِیۡمَاۤ اَخۡطَاۡتُمۡ بِهٖ ۙ وَ لٰكِنۡ مَّا

فِی الدِّیۡنِ	وَ مَوَالِیۡكُمۡ	وَ لَیۡسَ	عَلَیۡكُمۡ	جُنَاحٌ	فِیۡمَا	اَخۡطَاۡتُمۡ	بِهٖ	وَ لٰكِنۡ	مَا
دین میں	اور تمہارے دوست ہیں	اور نہیں	تم پر	کوئی گناہ	اس چیز میں کہ	غلطی سے کرگزرو تم	اس کو	اور لیکن	جو

دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں۔ اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں، لیکن جو

تَعَمَّدَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ﴿۵﴾ اَلنَّبِیُّ اَوۡلٰی بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ مِنۡ

تَعَمَّدَتۡ	قُلُوۡبُكُمۡ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوۡرًا	رَحِیۡمًا	اَلنَّبِیُّ	اَوۡلٰی ❶	بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ	مِنۡ
ارادے سے کریں	دل تمہارے	اور ہے	اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	نبیؐ	زیادہ حقدار/شفقت کرنے والا ہے	مومنوں پر	سے

قصد دلی سے کرو (اس پر مواخذہ ہے)، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ پیغمبرؐ مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق

اَنۡفُسِهِمۡ وَ اَزۡوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمۡ ؕ وَ اُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلٰی بِبَعۡضٍ فِیۡ كِتٰبِ

اَنۡفُسِهِمۡ	وَ اَزۡوَاجُهٗ	اُمَّهٰتُهُمۡ	وَ اُولُوا الۡاَرۡحَامِ	بَعۡضُهُمۡ	اَوۡلٰی	بِبَعۡضٍ	فِیۡ كِتٰبِ
ان کی جانوں	اور اس کی بیویاں	ان کی مائیں ہیں	اور رشتے دار	بعض ان کے	زیادہ حقدار/نزدیک تر ہیں	بعض سے	کتاب میں

رکھتے ہیں اور پیغمبرؐ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے مسلمانوں اور مہاجروں سے

اللّٰهِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُهٰجِرِیۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَفۡعَلُوۡۤا اِلٰۤی اَوۡلِیٰٓئِكُمۡ مَّعۡرُوۡفًا ؕ كَانَ

اللّٰهِ	مِنَ	الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	وَ الۡمُهٰجِرِیۡنَ	اِلَّا	اَنۡ	تَفۡعَلُوۡۤا	اِلٰی	اَوۡلِیٰٓئِكُمۡ	مَعۡرُوۡفًا	كَانَ
اللہ کی	سے	مسلمانوں	اور مہاجروں	مگر	یہ کہ	تم کرو	طرف	اپنے دوستوں کی	نیک سلوک/احسان	ہے

ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حق دار ہیں، مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو۔ یہ

ذٰلِكَ فِی الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿۶﴾ وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیۡثَاقَهُمۡ وَ مِنۡكَ وَ مِنۡ

ذٰلِكَ	فِی الۡكِتٰبِ	مَسۡطُوۡرًا	وَ اِذۡ	اَخَذۡنَا	مِنَ النَّبِیّٖنَ	مِیۡثَاقَهُمۡ	وَ مِنۡكَ	وَ مِنۡ
یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور جب	لیا ہم نے	نبیوں سے	ان کا عہد	اور آپ سے	اور سے

حکم کتاب (یعنی قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے۔ اور جب ہم نے پیغمبروں سے عہد لیا اور تم سے اور نوح

❶ اَوۡلٰی: زیادہ حقدار ہے، زیادہ شفقت کرنے والا ہے۔ دوسرے ترجمے کے لحاظ سے مفہوم یہ ہوگا؛ نبیؐ مومنوں پر خود ان سے بھی زیادہ مہربان اور شفقت فرمانے والے ہیں۔

نُّوۡحٍ وَّ اِبۡرٰهِيۡمَ وَ مُوۡسٰى وَ عِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ ۪ وَ اَخَذۡنَا مِنۡهُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ۙ﴿۷﴾

نُوۡحٍ	وَ اِبۡرٰهِيۡمَ	وَ مُوۡسٰى	وَ عِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ	وَ اَخَذۡنَا	مِنۡهُمۡ	مِيۡثَاقًا	غَلِيۡظًا
نوح	اور ابراھیم	اور موسیٰ	اور عیسیٰ ابن مریم	اور لیا ہم نے	ان سے	عہد	پکا

سے اور ابراہیم سے اور موسیٰؑ اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے اور عہد بھی ان سے پکا لیا۔

ع ۱ ۸ ۱۷ لِّيَسۡـَٔلَ الصّٰدِقِيۡنَ عَنۡ صِدۡقِهِمۡ ۚ وَ اَعَدَّ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

لِيَسۡـَٔلَ	الصّٰدِقِيۡنَ	عَنۡ صِدۡقِهِمۡ	وَ اَعَدَّ	لِلۡكٰفِرِيۡنَ	عَذَابًا	اَلِيۡمًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ
تاکہ سوال کرے	سچوں سے	ان کے سچ کے بارے میں	اور تیار رکھا اس نے	کافروں کے لیے	عذاب	دردناک	اے	وہ لوگو جو

تاکہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے، اور اس نے کافروں کے لیے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ مومنو!

اٰمَنُوا اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ جَآءَتۡكُمۡ جُنُوۡدٌ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِيۡحًا

اٰمَنُوۡا	اذۡكُرُوۡا	نِعۡمَةَ اللّٰهِ	عَلَيۡكُمۡ	اِذۡ	جَآءَتۡكُمۡ	جُنُوۡدٌ	فَاَرۡسَلۡنَا	عَلَيۡهِمۡ	رِيۡحًا
ایمان لائے ہو	یاد کرو	نعمت اللہ کی	اپنے اوپر	جب	آئیں تم پر	فوجیں	تو بھیجی ہم نے	ان پر	ہوا

اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (اس وقت) کی جب فوجیں تم پر (حملہ کرنے کو) آئیں تو ہم نے ان پر ہوا بھیجی

وَّ جُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرًا ۚ﴿۹﴾ اِذۡ جَآءُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡقِكُمۡ

وَ جُنُوۡدًا	لَمۡ تَرَوۡهَا	وَ كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	بَصِيۡرًا	اِذۡ	جَآءُوۡكُمۡ	مِنۡ فَوۡقِكُمۡ
اور لشکر	نہیں تم نے دیکھا ان کو	اور تھا	اللہ	اس کو جو	تم کرتے تھے	دیکھنے والا	جب	وہ آئے تم پر	تمہارے اوپر سے

اور ایسے لشکر (نازل کیے) جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے۔ اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔ جب وہ تمہارے اوپر اور نیچے کی

وَ مِنۡ اَسۡفَلَ مِنۡكُمۡ وَ اِذۡ زَاغَتِ الۡاَبۡصَارُ وَ بَلَغَتِ الۡقُلُوۡبُ الۡحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّوۡنَ

وَ مِنۡ اَسۡفَلَ	مِنۡكُمۡ	وَ اِذۡ	زَاغَتۡ	الۡاَبۡصَارُ	وَ بَلَغَتۡ	الۡقُلُوۡبُ	الۡحَنَاجِرَ	وَ تَظُنُّوۡنَ
اور نیچے سے	تمہارے	اور جب	کھلی کی کھلی رہ گئیں/ پتھرا گئیں	آنکھیں	اور پہنچ گئے	دل	گلوں تک	اور تم گمان کرتے تھے

طرف سے تم پر (چڑھ) آئے، اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل (مارے دہشت کے) گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت

بِاللّٰهِ الظُّنُوۡنَا ﴿۱۰﴾ هُنَالِكَ ابۡتُلِىَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَ زُلۡزِلُوۡا زِلۡزَالًا شَدِيۡدًا ﴿۱۱﴾ وَ اِذۡ

بِاللّٰهِ	الظُّنُوۡنَا	هُنَالِكَ	اُبۡتُلِىَ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	وَ زُلۡزِلُوۡا	زِلۡزَالًا	شَدِيۡدًا	وَ اِذۡ
اللہ کی نسبت	گمان طرح طرح کے	وہاں	آزمائے گئے	مومنین	اور ہلائے گئے	ہلایا جانا	شدید/سخت	اور جب

طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔ وہاں مومن آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے۔ اور جب

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗٓ اِلَّا

يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَرَضٌ	مَا	وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَ رَسُوْلُهٗ	اِلَّا
کہنے لگے	منافق	اور وہ لوگ کہ	جن کے دلوں میں	مرض ہے	نہیں	وعدہ کیا ہم سے	اللہ نے	اور اس کے رسول نے	مگر

منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے تو ہم سے محض دھوکے کا

غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَ اِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ

غُرُوْرًا	وَاِذْ	قَالَتْ	طَآئِفَةٌ	مِنْهُمْ	يٰٓاَهْلَ	يَثْرِبَ	لَا مُقَامَ	لَكُمْ	فَارْجِعُوْا
دھوکے کا	اور جب	کہتی تھی	ایک جماعت	ان میں سے	اے اہل	مدینہ	نہیں کوئی جگہ	تمہارے لیے	سو لوٹ چلو

وعدہ کیا تھا۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل مدینہ (یہاں) تمہارے لیے (ٹھہرنے کا) مقام نہیں تو لوٹ چلو،

وَ يَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ؕ وَ مَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ ع

وَ يَسْتَاْذِنُ	فَرِيْقٌ	مِنْهُمُ	النَّبِيَّ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	بُيُوْتَنَا	عَوْرَةٌ	وَ مَا	هِيَ	بِعَوْرَةٍ
اور اجازت مانگتا تھا	ایک گروہ	ان میں سے	نبی سے	کہتے تھے	بیشک	ہمارے گھر	کھلے/غیر محفوظ ہیں	حالانکہ نہیں	وہ	غیر محفوظ

اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبرؐ سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں، حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔

اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ

اِنْ	يُرِيْدُوْنَ	اِلَّا	فِرَارًا	وَ لَوْ	دُخِلَتْ	عَلَيْهِمْ	مِنْ اَقْطَارِهَا	ثُمَّ	سُئِلُوْا	الْفِتْنَةَ
نہیں	وہ چاہتے تھے	مگر	بھاگنا	اور اگر	داخل ہوجائیں	ان پر	اس کے اطراف سے	پھر	کہا جائے ان سے	فتنے/فساد کیلئے

وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔ اور اگر فوجیں اطرافِ مدینہ سے ان پر آ داخل ہوں پھر ان سے خانہ جنگی کے لیے کہا جائے

لَاٰتَوْهَا وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾ وَ لَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا

لَاٰتَوْهَا	وَ مَا	تَلَبَّثُوْا	بِهَا	اِلَّا	يَسِيْرًا	وَ لَقَدْ	كَانُوْا	عَاهَدُوْا	اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ	لَا
تو کرنے لگیں اس کو	اور نہ	توقف کریں/دیر لگائیں	اس میں	مگر	تھوڑی سی	اور بے شک	تھے	وہ عہد کرچکے	اللہ سے	اس سے پہلے	نہیں

تو (فوراً) کرنے لگیں اور اس کے لیے بہت کم توقف کریں۔ حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ

يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَ كَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ

يُوَلُّوْنَ	الْاَدْبَارَ	وَ كَانَ	عَهْدُ اللّٰهِ	مَسْئُوْلًا	قُلْ	لَنْ يَّنْفَعَكُمُ	الْفِرَارُ	اِنْ	فَرَرْتُمْ
وہ پھیریں گے	پیٹھیں	اور ہے	اللہ کا عہد	پوچھا جانے والا	کہہ دیجئے	ہرگز نہیں نفع دے گا تم کو	بھاگنا	اگر	تم بھاگو

نہیں پھیریں گے۔ اور اللہ سے (جو) اقرار (کیا جاتا ہے اس) کی ضرور پرسش ہوگی۔ کہہ دو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو

مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِیْ

مِنَ الْمَوْتِ	اَوْ	الْقَتْلِ	وَاِذًا	لَا تُمَتَّعُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	قُلْ	مَنْ	ذَا	الَّذِیْ
موت سے	یا	قتل سے	اور اس وقت	نہیں تم فائدہ دیے جاؤ گے	مگر	کم	کہہ دیجئے	کون ہے	وہ	جو

تو بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے۔ کہہ دو کہ اگر اللہ

يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَ لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ

يَعْصِمُكُمْ	مِنَ اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	سُوْٓءًا	اَوْ	اَرَادَ	بِكُمْ	رَحْمَةً	وَ لَا يَجِدُوْنَ	لَهُمْ
بچا سکتا ہے تم کو	اللہ سے	اگر	وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	برائی کا	یا	ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	رحمت کا	اور نہیں وہ پائیں گے	اپنے لیے

تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے (تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے)؟ اور یہ لوگ اللہ کے سوا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَ الْقَآئِلِيْنَ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَ لَا نَصِيْرًا	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الْمُعَوِّقِيْنَ	مِنْكُمْ	وَ الْقَآئِلِيْنَ
سوائے	اللہ کے	دوست	اور نہ مددگار	بے شک	جانتا ہے	اللہ	جو روکنے والے ہیں	تم میں سے	اور کہنے والے ہیں

کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔ اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو (لوگوں کو) منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے

لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَ لَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖۚ فَاِذَا

لِاِخْوَانِهِمْ	هَلُمَّ	اِلَيْنَا	وَ لَا يَاْتُوْنَ	الْبَاْسَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	اَشِحَّةً	عَلَيْكُمْ	فَاِذَا
اپنے بھائیوں کو	آؤ	ہمارے پاس	اور نہیں وہ آتے	لڑائی میں	مگر	کم	بخل کرنے والے	تمہارے بارے میں	پس جب

کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم۔ (یہ اس لیے کہ) تمہارے بارے میں بخل کرتے ہیں۔ پھر جب

جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِیْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ

جَآءَ	الْخَوْفُ	رَاَيْتَهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	تَدُوْرُ	اَعْيُنُهُمْ	كَالَّذِیْ	يُغْشٰى	عَلَيْهِ	مِنَ
آئے	خوف	آپ دیکھیں ان کو	دیکھتے ہیں	آپ کی طرف	پھر رہی ہیں	ان کی آنکھیں	مانند اس شخص کی کہ	غشی آ رہی ہو	اس پر	سے

ڈر (کا وقت) آئے تو تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں (اور) ان کی آنکھیں (اسی طرح) پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے

الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ

الْمَوْتِ	فَاِذَا	ذَهَبَ	الْخَوْفُ	سَلَقُوْكُمْ ①	بِاَلْسِنَةٍ	حِدَادٍ	اَشِحَّةً	عَلَى الْخَيْرِ	اُولٰٓئِكَ
موت	پھر جب	جاتا رہے	خوف	چلائیں/ بڑھ بڑھ کر بولیں تم سے	زبانوں کے ساتھ	تیز	بخیل/حریص	مال پر	یہ لوگ

غشی آ رہی ہو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں زبان درازی کریں اور مال میں بخل کریں۔ یہ لوگ (حقیقت میں)

① سَلَقُوْكُمْ: چلائیں تم پر، بڑھ بڑھ کر بولیں تم سے۔

لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٩﴾ يَحْسَبُوْنَ

لَمْ يُؤْمِنُوْا	فَاَحْبَطَ	اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ	وَ كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا	يَحْسَبُوْنَ
نہیں ایمان لائے	تو برباد کردیئے	اللہ نے	ان کے اعمال	اور ہے	یہ	اللہ پر	آسان	وہ خیال کرتے ہیں

ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے اور یہ اللہ کو آسان تھا۔ (خوف کے سبب) خیال کرتے ہیں کہ

الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ

الْاَحْزَابَ	لَمْ يَذْهَبُوْا	وَاِنْ	يَّاْتِ	الْاَحْزَابُ	يَوَدُّوْا	لَوْ	اَنَّهُمْ	بَادُوْنَ	فِي الْاَعْرَابِ
(حملہ آور) فوجیں	(ابھی) نہیں گئیں	اور اگر	آجائیں	لشکر	وہ تمنا کریں	کاش	کہ وہ	صحرا میں جا بیٹھیں	گنواروں میں

فوجیں نہیں گئیں۔ اور اگر لشکر آ جائیں تو تمنا کریں کہ (کاش) گنواروں میں جا رہیں

يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢٠﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ ع ٢ ١٢ ١٨

يَسْاَلُوْنَ	عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ	وَلَوْ	كَانُوْا	فِيْكُمْ	مَا	قٰتَلُوْا	اِلَّا	قَلِيْلًا	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ
(پھر) پوچھتے رہیں	تمہاری خبریں	اور اگر	ہوں	تم میں	نہ	لڑائی کریں	مگر	کم	بےشک	ہے	تمہارے لیے

(اور) تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم۔ تم کو اللہ کے پیغمبرؐ

فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ

فِيْ رَسُوْلِ	اللّٰهِ	اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ	يَرْجُوا	اللّٰهَ	وَ الْيَوْمَ	الْاٰخِرَ	وَ ذَكَرَ	اللّٰهَ
رسول میں	اللہ کے	نمونہ/ پیروی	بہترین	اس کیلئے جو	ہو	امید رکھتا	اللہ کی	اور دن	آخرت کی	اور ذکر کرتا ہو	اللہ کا

کی پیروی (کرنی) بہتر ہے، (یعنی) اس شخص کو جسے اللہ (سے ملنے) اور روزِ قیامت (کے آنے) کی امید ہو اور وہ اللہ کا ذکر کثرت سے

كَثِيْرًا ﴿٢١﴾ ؕ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ

كَثِيْرًا	وَلَمَّا	رَاَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الْاَحْزَابَ	قَالُوْا	هٰذَا	مَا	وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَ رَسُوْلُهٗ
بہت	اور جب	دیکھے	مومنوں نے	لشکر	کہا انہوں نے	یہ	وہ جو	وعدہ کیا ہم سے	اللہ نے	اور اس کے رسول نے

کرتا ہو۔ اور جب مومنوں نے (کافروں کے) لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے، یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے پیغمبرؐ نے ہم سے وعدہ کیا تھا

وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۫ وَ مَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّ تَسْلِيْمًا ﴿٢٢﴾ ؕ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ صَدَقَ	اللّٰهُ	وَ رَسُوْلُهٗ	وَ مَا	زَادَهُمْ	اِلَّا	اِيْمَانًا	وَ تَسْلِيْمًا	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور سچ کہا	اللہ نے	اور اس کے رسول نے	اور نہیں	اس نے زیادہ کیا ان کو	مگر	ایمان	اور اطاعت میں	مومنوں میں سے

اور اللہ اور اس کے پیغمبر نے سچ کہا تھا، اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔ مومنوں میں

رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَ مِنْهُمْ مَّنْ

رِجَالٌ	صَدَقُوْا	مَا	عَاهَدُوا	اللّٰهَ	عَلَيْهِ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	قَضٰى	نَحْبَهٗ	وَ مِنْهُمْ	مَّنْ
آدمی ہیں	سچ کر دکھایا انہوں نے	اسکو کہ	عہد کیا انہوں نے	اللہ سے	جس پر	تو ان میں سے	جو/کوئی	پوری کر چکا	اپنی نذر	اور ان میں	کوئی

کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے اللہ سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا، تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں

يَّنْتَظِرُ ۖ وَ مَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَ يُعَذِّبَ

يَّنْتَظِرُ	وَ مَا	بَدَّلُوْا	تَبْدِيْلًا	لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ	الصّٰدِقِيْنَ	بِصِدْقِهِمْ	وَ يُعَذِّبَ
منتظر ہے	اور نہیں	تبدیل کیا انہوں نے	ذرا بھی تبدیل	تاکہ بدلہ دے	اللہ	سچوں کو	ان کے سچ کا	اور عذاب دے

کہ انتظار کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا۔ تاکہ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے

الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَ رَدَّ اللّٰهُ

الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنْ	شَآءَ	اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَحِيْمًا	وَ رَدَّ	اللّٰهُ
منافقوں کو	اگر	چاہے	یا	مہربانی کرے	ان پر	بے شک	اللہ	ہے	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	اور پھیر دیا	اللہ نے

تو عذاب دے یا (چاہے تو) ان پر مہربانی کرے۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جو کافر تھے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَ كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَ كَانَ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِغَيْظِهِمْ	لَمْ يَنَالُوْا	خَيْرًا	وَ كَفَى اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الْقِتَالَ	وَ كَانَ
ان لوگوں کو جو	کافر تھے	اپنے غصے کے ساتھ	نہیں حاصل کی انہوں نے	بھلائی	اور کافی ہوا اللہ	مومنوں کو	جنگ (کے بارے) میں	اور ہے

ان کو اللہ نے پھیر دیا۔ وہ اپنے غصے میں (بھرے ہوئے تھے) کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔ اور اللہ مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہوا۔ اور

اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ وَ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

اللّٰهُ	قَوِيًّا	عَزِيْزًا	وَ اَنْزَلَ	الَّذِيْنَ	ظَاهَرُوْهُمْ	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ
اللہ	طاقتور	غالب	اور اتار دیا	ان لوگوں کو جنہوں نے	مدد کی ان کی	اہل کتاب میں سے	سے

اللہ طاقتور (اور) زبردست ہے۔ اور اہل کتاب میں سے جنہوں نے ان کی مدد کی تھی ان کو ان کے

صَيَاصِيْهِمْ وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَ تَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۚ ﴿۲۶﴾

صَيَاصِيْهِمْ	وَ قَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ	فَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ	وَ تَاْسِرُوْنَ	فَرِيْقًا
ان کے قلعوں	اور ڈال دیا	ان کے دلوں میں	رعب	ایک گروہ کو	تم قتل کرتے تھے	اور قید کرتے تھے	ایک گروہ کو

قلعوں سے اتار دیا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی، تو کتنوں کو تم قتل کر دیتے تھے اور کتنوں کو قید کر لیتے تھے۔

وَ اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ وَ اَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

وَ اَوْرَثَكُمْ	اَرْضَهُمْ	وَ دِيَارَهُمْ	وَ اَمْوَالَهُمْ	وَ اَرْضًا	لَّمْ تَطَـُٔوْهَا	وَ كَانَ	اللّٰهُ
اور وارث بنادیا تم کو	ان کی زمین کا	اور ان کے گھروں کا	اور ان کے مالوں کا	اور زمین کا	نہیں قدم رکھا تم نے اس پر	اور ہے	اللہ

اور ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مال کا اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا تم کو وارث بنا دیا۔ اور اللہ

ع ٣/٧ ١٩ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ

عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	اِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ	الْحَيٰوةَ
پر	ہر	چیز	قادر	اے	نبیؐ	کہہ دیجئے	اپنی بیویوں کو	اگر	ہو تم	چاہتی	زندگی

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے پیغمبرؐ! اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی

الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٢٨﴾ وَ اِنْ

الدُّنْيَا	وَ زِيْنَتَهَا	فَتَعَالَيْنَ	اُمَتِّعْكُنَّ	وَ اُسَرِّحْكُنَّ	سَرَاحًا	جَمِيْلًا	وَ اِنْ
دنیا کی	اور اس کی زینت	تو آؤ	میں تمہیں مال دوں	اور رخصت کردوں تم کو	رخصت	اچھی طرح	اور اگر

زینت و آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں۔ اور اگر

كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ

كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	وَ الدَّارَ	الْاٰخِرَةَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْمُحْسِنٰتِ
ہو تم	چاہتی/طلبگار	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور گھر کی	آخرت کے	تو بے شک اللہ نے	تیار کیا	نیک عورتوں کے لیے

تم اللہ اور اس کے پیغمبر اور عاقبت کے گھر (یعنی بہشت) کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکو کاری کرنے والی ہیں ان کے لیے اللہ نے

مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

مِنْكُنَّ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	يٰنِسَآءَ	النَّبِيِّ	مَنْ	يَّاْتِ	مِنْكُنَّ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ
تم میں سے	اجر	بہت بڑا	اے بیویو	نبی کی	جو	کرے گی	تم میں سے	ناشائستہ حرکت	کھلی

اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔ اے پیغمبر کی بیویو! تم میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ حرکت کرے گی

يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾

يُضٰعَفْ	لَهَا	الْعَذَابُ	ضِعْفَيْنِ	وَ كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا
زیادہ کی جائے گی	اس کے لیے	سزا	دوچند	اور ہے	یہ	اللہ پر	آسان

اس کو دونی سزا دی جائے گی، اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے۔

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَاۤ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ

وَمَنْ	يَّقْنُتْ	مِنْكُنَّ	لِلّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	وَ تَعْمَلْ	صَالِحًا	نُّؤْتِهَاۤ	اَجْرَهَا	مَرَّتَيْنِ
اور جو کوئی	فرمانبرداری کرے گی	تم میں سے	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور عمل کرے گی	نیک	ہم دیں گے اس کو	اس کا اجر	دوگنا

اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبردار رہے گی اور نیک عمل کرے گی اس کو ہم دوگنا ثواب دیں گے

وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ

وَ اَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا	كَرِيْمًا	يٰنِسَآءَ	النَّبِيِّ	لَسْتُنَّ	كَاَحَدٍ	مِنَ النِّسَآءِ	اِنِ
اور تیار کیا ہم نے	اس کے لیے	رزق	باعزت	اے بیویو	نبی کی	نہیں ہو تم	مانند کسی ایک کی	عورتوں میں سے	اگر

اور اس کے لیے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔ اے پیغمبر کی بیویو! تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم

اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا

اِتَّقَيْتُنَّ	فَلَا تَخْضَعْنَ	بِالْقَوْلِ	فَيَطْمَعَ	الَّذِيْ	فِيْ قَلْبِهٖ	مَرَضٌ	وَ قُلْنَ	قَوْلًا
تم پرہیزگاری اختیار کرو	تو نہ تم نرمی اختیار کرو	گفتگو میں	کہ امید کرے	وہ شخص کہ	جس کے دل میں	مرض ہے	اور بات کرو	بات

پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی شخص سے) نرم نرم باتیں نہ کیا کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہے کوئی امید (نہ) پیدا کرلے۔ اور (ان میں)

مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ وَ قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ

مَعْرُوْفًا	وَ قَرْنَ	فِيْ بُيُوْتِكُنَّ	وَ لَا تَبَرَّجْنَ	تَبَرُّجَ	الْجَاهِلِيَّةِ	الْاُوْلٰى	وَ اَقِمْنَ
معقول	اور ٹھہری رہو	اپنے گھروں میں	اور نہ اظہار کرو	اظہار تجمل/بناؤ سنگھار کا	جاہلیت کے	اگلی/پہلی	اور قائم کرو

دستور کے مطابق بات کیا کرو۔ اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح پہلے جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ،

الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ

الصَّلٰوةَ	وَ اٰتِيْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ اَطِعْنَ	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ اللّٰهُ	لِيُذْهِبَ
نماز	اور دو	زکوٰۃ	اور اطاعت کرو	اللہ	اور اس کے رسول کی	صرف	چاہتا ہے اللہ	کہ دور کردے

اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے (پیغمبرؐ کے) اہل بیت! اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی

عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَ اذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ

عَنْكُمُ	الرِّجْسَ	اَهْلَ الْبَيْتِ	وَ يُطَهِّرَكُمْ	تَطْهِيْرًا	وَ اذْكُرْنَ	مَا	يُتْلٰى	فِيْ
تم سے	ناپاکی	اے اہل بیت	اور پاک کردے تم کو	بالکل پاک	اور یاد رکھو	جو	تلاوت کی جاتی ہے	میں

(کا میل کچیل) دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے۔ اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی

ع ۴ / ۱

بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ الْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝۳۴ اِنَّ

بُيُوْتِكُنَّ	مِنْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ الْحِكْمَةِ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	لَطِيْفًا	خَبِيْرًا	اِنَّ
تمہارے گھروں	سے	آیات	اللہ کی	اور حکمت	بیشک اللہ	ہے	باریک بین	باخبر	بیشک

ہیں اور حکمت (کی باتیں سنائی جاتی ہیں) ان کو یاد رکھو۔ بیشک اللہ باریک بین اور باخبر ہے۔ (جو لوگ اللہ کے آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی)

الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْقٰنِتٰتِ

الْمُسْلِمِيْنَ	وَ الْمُسْلِمٰتِ	وَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ الْمُؤْمِنٰتِ	وَ الْقٰنِتِيْنَ	وَ الْقٰنِتٰتِ
مسلمان مرد	اور مسلمان عورتیں	اور مومن مرد	اور مومن عورتیں	اور فرمانبردار مرد	اور فرمانبردار عورتیں

مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں

وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الصّٰدِقٰتِ وَ الصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰبِرٰتِ وَ الْخٰشِعِيْنَ وَ الْخٰشِعٰتِ

وَ الصّٰدِقِيْنَ	وَ الصّٰدِقٰتِ	وَ الصّٰبِرِيْنَ	وَ الصّٰبِرٰتِ	وَ الْخٰشِعِيْنَ	وَ الْخٰشِعٰتِ
اور سچ بولنے والے مرد	اور سچ بولنے والی عورتیں	اور صبر کرنے والے مرد	اور صبر کرنے والی عورتیں	اور عاجزی کرنے والے مرد	اور عاجزی کرنے والی عورتیں

اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور فروتنی کرنے والے مرد اور فروتنی کرنے والی عورتیں

وَ الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصَّآئِمِيْنَ وَ الصّٰٓئِمٰتِ وَ الْحٰفِظِيْنَ

وَ الْمُتَصَدِّقِيْنَ	وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ	وَ الصَّآئِمِيْنَ	وَ الصّٰٓئِمٰتِ	وَ الْحٰفِظِيْنَ
اور خیرات کرنے والے مرد	اور خیرات کرنے والی عورتیں	اور روزہ رکھنے والے مرد	اور روزہ رکھنے والی عورتیں	اور حفاظت کرنے والے مرد

اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کی

فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

فُرُوْجَهُمْ	وَ الْحٰفِظٰتِ	وَ الذّٰكِرِيْنَ	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	وَ الذّٰكِرٰتِ	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ
اپنی شرم گاہوں کی	اور حفاظت کرنے والی عورتیں	اور ذکر کرنے والے مرد	اللہ کا	بہت	اور ذکر کرنے والی عورتیں	تیار کیا	اللہ نے	ان کیلئے

حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں، کچھ شک نہیں کہ ان کے

مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۳۵ وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗٓ

مَغْفِرَةً	وَ اَجْرًا	عَظِيْمًا	وَ مَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	وَ لَا	مُؤْمِنَةٍ	اِذَا	قَضَى اللّٰهُ	وَ رَسُوْلُهٗ
بخشش	اور اجر	عظیم	اور نہیں	ہے	مومن کے لیے	اور نہ	مومنہ کے لیے	جب	مقرر کردیں اللہ	اور اس کا رسول

لیے اللہ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔ اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کر

اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ

اَمْرًا	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	مِنْ اَمْرِهِمْ	وَ مَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	ضَلَّ
کوئی امر	کہ	ہو	ان کے لیے	کچھ اختیار	ان کے کام میں	اور جو کوئی	نافرمانی کرے	اللہ	اور اس کے رسول کی	تو بے شک	وہ گمراہ ہوا

دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں، اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح

ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾ وَ اِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ

ضَلٰلًا	مُّبِيْنًا	وَ اِذْ	تَقُوْلُ	لِلَّذِيْٓ	اَنْعَمَ اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَ اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ	اَمْسِكْ
گمراہ	صریح	اور جب	آپ کہتے تھے	اس شخص کو کہ	انعام کیا اللہ نے	جس پر	اور انعام کیا آپ نے	جس پر	تو روک رکھ/رہنے دے

گمراہ ہو گیا۔ اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس

عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَ اتَّقِ اللّٰهَ وَ تُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَ تَخْشَى النَّاسَ ۚ

عَلَيْكَ	زَوْجَكَ	وَ اتَّقِ اللّٰهَ	وَ تُخْفِيْ	فِيْ نَفْسِكَ	مَا	اللّٰهُ	مُبْدِيْهِ	وَ تَخْشَى	النَّاسَ
اپنے پاس	اپنی بیوی	اور ڈر اللہ سے	اور آپ پوشیدہ رکھتے تھے	اپنے دل میں	وہ کہ	اللہ	ظاہر کرنے والا تھا جسے	اور آپ ڈرتے تھے	لوگوں سے

رہنے دے اور اللہ سے ڈر، اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے

وَ اللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ

وَ اللّٰهُ	اَحَقُّ	اَنْ	تَخْشٰىهُ	فَلَمَّا	قَضٰى	زَيْدٌ	مِّنْهَا	وَطَرًا	زَوَّجْنٰكَهَا	لِكَيْ	لَا يَكُوْنَ
حالانکہ اللہ	زیادہ حقدار ہے	کہ	آپ ڈریں اس سے	پس جب	پوری کرلی	زید نے	اس سے	حاجت	ہم نے نکاح کر دیا آپکا اس سے	تاکہ	نہ ہو

حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی (یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس کا

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَ كَانَ

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	حَرَجٌ	فِيْٓ اَزْوَاجِ	اَدْعِيَآئِهِمْ	اِذَا	قَضَوْا	مِنْهُنَّ	وَطَرًا	وَ كَانَ
مومنوں پر	تنگی	بیویوں میں	ان کے منہ بولے بیٹوں کی	جب	وہ پوری کرلیں	ان سے	حاجت	اور ہے

نکاح کر دیا تاکہ مومنوں کیلئے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے) میں جب وہ ان سے (اپنی) حاجت (متعلق) نہ رکھیں

اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ

اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا	مَا	كَانَ	عَلَى النَّبِيِّ	مِنْ	حَرَجٍ	فِيْمَا	فَرَضَ اللّٰهُ	لَهٗ	سُنَّةَ اللّٰهِ
حکم اللہ کا	ہو کر رہنے والا	نہیں	ہے	نبی پر	سے/کچھ	تنگی	اس میں جو	مقرر کیا اللہ نے	اس کیلئے	سنت اللہ کی

(یعنی طلاق دے دیں) کچھ تنگی نہ رہے، اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا ہے۔ پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں کہ جو اللہ نے ان کیلئے مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ

فِيۡ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَ كَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقۡدُوۡرَا ۨ ﴿۳۸﴾ الَّذِيۡنَ يُبَلِّغُوۡنَ

فِيۡ	الَّذِيۡنَ	خَلَوۡا	مِنۡ قَبۡلُ	وَ كَانَ	اَمۡرُ اللّٰهِ	قَدَرًا	مَّقۡدُوۡرَا	الَّذِيۡنَ	يُبَلِّغُوۡنَ
میں	ان لوگوں جو	گزر چکے	اس سے پہلے	اور ہے	حکم اللہ کا	اندازے سے	مقرر کیا گیا	(یہ سنت ان کیلئے) جو	پہنچاتے ہیں

پہلے گزر چکے ہیں ان میں اللہ کا یہی دستور رہا ہے اور اللہ کا حکم ٹھہر چکا ہے۔ اور جو اللہ کے پیغام (جوں کے توں)

رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ يَخۡشَوۡنَهٗ وَ لَا يَخۡشَوۡنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ﴿۳۹﴾ مَا

رِسٰلٰتِ	اللّٰهِ	وَ يَخۡشَوۡنَهٗ	وَ لَا يَخۡشَوۡنَ	اَحَدًا	اِلَّا	اللّٰهَ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيۡبًا	مَا
پیغام	اللہ کے	اور اسی سے ڈرتے ہیں	اور نہیں ڈرتے	کسی سے	مگر	اللہ سے	اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا	نہیں

پہنچاتے اور اس سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ اور اللہ ہی حساب کرنے کو کافی ہے۔ محمد

كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِكُمۡ وَ لٰكِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَ كَانَ

كَانَ	مُحَمَّدٌ	اَبَاۤ	اَحَدٍ	مِّنۡ رِّجَالِكُمۡ	وَ لٰكِنۡ	رَّسُوۡلَ اللّٰهِ	وَ خَاتَمَ	النَّبِيّٖنَ	وَ كَانَ
ہیں	محمد	باپ	کسی کے	تمہارے مردوں میں سے	اور لیکن/بلکہ	اللہ کے رسول ہیں	اور مہر	نبیوں کی	اور ہے

تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے) ہیں۔ اور

اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوا اللّٰهَ ذِكۡرًا كَثِيۡرًا ﴿۴۱﴾ ۵ ع ۲

اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَىۡءٍ	عَلِيۡمًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	اذۡكُرُوا	اللّٰهَ	ذِكۡرًا	كَثِيۡرًا
اللہ	ہر	چیز کو	جاننے والا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	ذکر کرو	اللہ کا	ذکر	بہت

اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ اے اہل ایمان! اللہ کا بہت ذکر کیا کرو۔

وَّ سَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّ اَصِيۡلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِىۡ يُصَلِّىۡ عَلَيۡكُمۡ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخۡرِجَكُمۡ

وَ سَبِّحُوۡهُ	بُكۡرَةً	وَ اَصِيۡلًا	هُوَ	الَّذِىۡ	يُصَلِّىۡ	عَلَيۡكُمۡ	وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ	لِيُخۡرِجَكُمۡ
اور پاکی بیان کرو اس کی	صبح	اور شام	وہی ہے	جو	رحمت بھیجتا ہے	تم پر	اور اس کے فرشتے	تاکہ نکالے تم کو

اور صبح و شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔ وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیروں سے

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَ كَانَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَحِيۡمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمۡ يَوۡمَ يَلۡقَوۡنَهٗ

مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوۡرِ	وَ كَانَ	بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ	رَحِيۡمًا	تَحِيَّتُهُمۡ	يَوۡمَ	يَلۡقَوۡنَهٗ
اندھیروں سے	نور کی طرف	اور وہ ہے	مومنوں پر	مہربان	ان کا تحفہ/ان کی دعا	جس دن	وہ ملیں گے اس کو

نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے۔ جس روز وہ اس سے ملیں گے ان کا تحفہ (اللہ کی طرف سے)

سَلٰمٌ ۚ وَ اَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿٤٤﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

سَلٰمٌ	وَ اَعَدَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَرِيْمًا	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِنَّاۤ	اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا
سلام ہے	اور تیار کیا اس نے	ان کے لیے	اجر	عمدہ	اے	نبیؐ	بیشک ہم نے	بھیجا آپ کو	گواہی دینے والا

سلام ہو گا، اور اس نے ان کے لیے بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی! ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری

وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿٤٥﴾ وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَ بَشِّرِ

وَ مُبَشِّرًا	وَ نَذِيْرًا	وَ دَاعِيًا	اِلَى اللّٰهِ	بِاِذْنِهٖ	وَ سِرَاجًا	مُنِيْرًا	وَ بَشِّرِ
اور خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور دعوت دینے والا	اللہ کی طرف	اس کے حکم سے	اور چراغ	روشن	اور خوشخبری دے دیجئے

سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور اللہ کے اذن سے اللہ کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن۔ اور مومنوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿٤٧﴾ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ	مِنَ اللّٰهِ	فَضْلًا	كَبِيْرًا	وَ لَا تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ
مومنوں کو	کہ بیشک	ان کیلئے ہے	اللہ کی طرف سے	فضل	بڑا	اور نہ کہنا مانیے	کافروں کا

خوشخبری سنا دو کہ ان کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔ اور کافروں اور منافقوں کا

وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ دَعْ اَذٰىهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٤٨﴾ يٰۤاَيُّهَا

وَ الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	دَعْ	اَذٰىهُمْ	وَ تَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	يٰۤاَيُّهَا
اور منافقوں کا	اور	نہ پرواہ کیجئے/نظرانداز کر دیجئے	ان کا ایذا دینا	اور بھروسا کیجئے	اللہ پر	اور کافی ہے	اللہ	کارساز	اے

کہا نہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسا رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔ مومنو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِذَا	نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	نکاح کرو تم	مومن عورتوں سے	پھر	طلاق دے دو تم ان کو	اس سے پہلے	کہ

جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے ان کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے پہلے طلاق

تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَ سَرِّحُوْهُنَّ

تَمَسُّوْهُنَّ	فَمَا	لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ	عِدَّةٍ	تَعْتَدُّوْنَهَا	فَمَتِّعُوْهُنَّ	وَ سَرِّحُوْهُنَّ
تم ان کو ہاتھ لگاؤ	پس نہیں	تمہارے لیے	ان پر	کوئی	عدت	تم گنتی پوری کراؤ اس کی	پس فائدہ دو ان کو	اور رخصت کرو ان کو

دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔ ان کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح

سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٤٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ

سَرَاحًا	جَمِيْلًا	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِنَّآ	اَحْلَلْنَا	لَكَ	اَزْوَاجَكَ	الّٰتِيْٓ	اٰتَيْتَ	اُجُوْرَهُنَّ
رخصت	اچھی طرح	اے	نبیؐ	بیشک ہم نے	حلال کیں	آپ کیلئے	بیویاں آپ کی	وہ جن کو	آپ نے دے دیئے	مہران کے

سے رخصت کر دو۔ اے پیغمبر! ہم نے تمہارے لیے تمہاری بیویاں جن کو تم نے ان کے مہر دے دیئے ہیں حلال کر دی ہیں

وَ مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ بَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ عَمّٰتِكَ

وَ مَا	مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ	مِمَّا	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلَيْكَ	وَ بَنٰتِ	عَمِّكَ	وَ بَنٰتِ	عَمّٰتِكَ
اور جن کا	مالک ہوا تیرا دایاں ہاتھ یعنی آپکی لونڈیاں	ان میں سے جو	دلوائی ہیں	اللہ نے	آپ کو	اور بیٹیاں	آپکے چچا کی	اور بیٹیاں	آپکی پھوپھیوں کی

اور تمہاری لونڈیاں جو اللہ نے تم کو (کفار سے بطور مال غنیمت) دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں

وَ بَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۡ وَ امْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ

وَ بَنٰتِ	خَالِكَ	وَ بَنٰتِ	خٰلٰتِكَ	الّٰتِيْ	هَاجَرْنَ	مَعَكَ	وَ امْرَاَةً	مُّؤْمِنَةً	اِنْ
اور بیٹیاں	آپ کے ماموؤں کی	اور بیٹیاں	آپ کی خالاؤں کی	وہ جنہوں نے	ہجرت کی	آپکے ساتھ	اور کوئی عورت	مومنہ	اگر

اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں (سب حلال ہیں)، اور کوئی مومن عورت اگر

وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۚ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ

وَهَبَتْ	نَفْسَهَا	لِلنَّبِيِّ	اِنْ	اَرَادَ	النَّبِيُّ	اَنْ	يَسْتَنْكِحَهَا	خَالِصَةً	لَكَ	مِنْ دُوْنِ
بخش دے	اپنے آپ کو	نبی کے لیے	اگر	چاہے	نبی	کہ	نکاح کرے اس سے	خاص ہے	آپ کیلئے	سوائے/علاوہ

اپنے تئیں پیغمبر کو بخش دے (یعنی مہر لینے کے بغیر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں (وہ بھی حلال ہے، لیکن یہ اجازت، اے محمدؐ!)

الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَ مَا مَلَكَتْ

الْمُؤْمِنِيْنَ	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا	فَرَضْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ	وَ مَا	مَلَكَتْ
مومنوں کے	بے شک	ہمیں علم ہے	جو	مقرر کیا ہم نے	ان پر	ان کی بیویوں کے بارے میں	اور جو	مالک ہوئے

خاص تم ہی کو ہے، سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں جو (مہر واجب الادا) مقرر کر دیا ہے ہم کو

اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٠﴾ تُرْجِيْ مَنْ

اَيْمَانُهُمْ	لِكَيْلَا	يَكُوْنَ	عَلَيْكَ	حَرَجٌ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَحِيْمًا	تُرْجِيْ	مَنْ
ان کے دائیں ہاتھ	تاکہ نہ	ہو	آپ پر	تنگی	اور ہے	اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	آپ علیحدہ رکھیں	جس کو

معلوم ہے، (یہ) اس لیے (کیا گیا ہے) کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (اور تم کو یہ بھی اختیار ہے کہ) جس بیوی کو چاہو

تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَ تُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ۭ وَ مَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ

تَشَآءُ	مِنْهُنَّ	وَ	تُـْٔوِيْ	اِلَيْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَ مَنْ	اِبْتَغَيْتَ	مِمَّنْ	عَزَلْتَ	فَلَا جُنَاحَ
چاہیں	ان میں سے	اور	جگہ دیں/رکھیں	اپنے پاس	جس کو	آپ چاہیں	اور جسے	آپ طلب کریں	ان میں سے جن کو	آپ نے علیحدہ کر دیا	تو کچھ گناہ نہیں

علیحدہ رکھو اور جسے چاہو پاس رکھو۔ اور جس کو تم نے علیحدہ کر دیا ہو اگر اس کو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ گناہ

عَلَيْكَ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَ لَا يَحْزَنَّ وَ يَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۭ

عَلَيْكَ	ذٰلِكَ	اَدْنٰى	اَنْ	تَقَرَّ	اَعْيُنُهُنَّ	وَ لَا يَحْزَنَّ	وَ يَرْضَيْنَ	بِمَا	اٰتَيْتَهُنَّ	كُلُّهُنَّ
آپ پر	یہ	قریب تر ہے	کہ	ٹھنڈی رہیں	ان کی آنکھیں	اور وہ نہ غمناک ہوں	اور خوش رہیں	ساتھ اسکے جو	آپ دیں ان کو	سب کی سب

نہیں۔ یہ (اجازت) اس لیے ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غم ناک نہ ہوں اور جو کچھ تم ان کو دو اسے لے کر سب خوش رہیں۔

وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿٥١﴾ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ

وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَلِيْمًا	لَا يَحِلُّ	لَكَ	النِّسَآءُ
اور اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تمہارے دلوں میں ہے	اور ہے	اللہ	جاننے والا	بردبار	نہیں جائز	آپ کیلئے	عورتیں

اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) بردبار ہے۔ (اے پیغمبرؐ!) ان کے سوا اور عورتیں تم کو جائز

مِنْۢ بَعْدُ وَ لَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ

مِنْۢ بَعْدُ	وَ لَا	اَنْ	تَبَدَّلَ	بِهِنَّ	مِنْ اَزْوَاجٍ	وَ لَوْ	اَعْجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ
انکے بعد/انکے علاوہ	اور نہ	یہ کہ	آپ بدل لیں	ان کے ساتھ	اور بیویاں	اگرچہ	اچھا لگے آپ کو	ان کا حسن	مگر	جن کا	مالک ہوا

نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویاں کر لو خواہ ان کا حسن تم کو (کیسا ہی) اچھا لگے، مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال

ع ٦ ١٢ ٣ يَمِيْنُكَ ۭ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿٥٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا

يَمِيْنُكَ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	رَقِيْبًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَدْخُلُوْا
آپکا دایاں ہاتھ /لونڈیاں	اور ہے	اللہ	پر	ہر	چیز	نگہبان	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ تم داخل ہو

ہے (یعنی لونڈیوں کے بارے میں تم کو اختیار ہے)۔ اور اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔ مومنو! پیغمبرؐ کے گھروں میں

بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَ لٰكِنْ اِذَا

بُيُوْتَ	النَّبِيِّ	اِلَّا	اَنْ	يُؤْذَنَ	لَكُمْ	اِلٰى	طَعَامٍ	غَيْرَ	نٰظِرِيْنَ	اِنٰىهُ	وَ لٰكِنْ	اِذَا
گھروں میں	نبی کے	مگر	یہ کہ	اجازت دی جائے	تمہیں	طرف	کھانے کی	نہ	انتظار کرنے والے	اسکے پکنے کا	اور لیکن	جب

نہ جایا کرو، مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لیے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے۔ لیکن جب

دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَ لَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ

دُعِيْتُمْ	فَادْخُلُوْا	فَاِذَا	طَعِمْتُمْ	فَانْتَشِرُوْا	وَ لَا	مُسْتَاْنِسِيْنَ	لِحَدِيْثٍ	اِنَّ
بلایا جائے تمہیں	پس داخل ہو	پھر جب	کھانا کھا چکو تم	پس منتشر ہو جاؤ	اور نہ	جی لگا کر بیٹھے رہو	باتوں کے لیے	بے شک

تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ

ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى النَّبِىَّ فَيَسْتَحْىٖ مِنْكُمْ ۫ وَ اللّٰهُ لَا يَسْتَحْىٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَ اِذَا

ذٰلِكُمْ	كَانَ	يُؤْذِىْ	النَّبِىَّ	فَيَسْتَحْىٖ	مِنْكُمْ	وَ اللّٰهُ	لَا يَسْتَحْىٖ	مِنَ	الْحَقِّ	وَ اِذَا
یہ	ہے	ایذا دیتا	نبی کو	پس وہ شرماتا ہے	تم سے	اور اللہ	نہیں شرماتا	سے	حق	اور جب

بات پیغمبر کو ایذا دیتی ہے اور وہ تم سے شرم کرتے ہیں (اور کہتے نہیں ہیں) لیکن اللہ سچی بات کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب

سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ

سَاَلْتُمُوْهُنَّ	مَتَاعًا	فَسْـَٔلُوْهُنَّ	مِنْ	وَّرَآءِ	حِجَابٍ	ذٰلِكُمْ	اَطْهَرُ	لِقُلُوْبِكُمْ
تم مانگو ان سے	سامان	پس مانگو ان سے	سے	پیچھے	پردے کے	یہ	بہت پاکیزہ ہے	تمہارے دلوں کے لیے

پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کے لیے بہت پاکیزگی کی

وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ وَ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ لَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ

وَ قُلُوْبِهِنَّ	وَ مَا	كَانَ	لَكُمْ	اَنْ	تُؤْذُوْا	رَسُوْلَ اللّٰهِ	وَ لَا	اَنْ	تَنْكِحُوْۤا	اَزْوَاجَهٗ
اور ان کے دلوں کے	اور نہیں	ہے	تمہارے لیے	یہ کہ	تم تکلیف دو	اللہ کے رسول کو	اور نہ	یہ کہ	تم نکاح کرو	اس کی بیویوں سے

بات ہے۔ اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ اللہ کے پیغمبر کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد

مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾ اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ

مِنْۢ بَعْدِهٖ	اَبَدًا	اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمًا	اِنْ	تُبْدُوْا	شَيْـًٔا	اَوْ	تُخْفُوْهُ
اس کے بعد	کبھی	بے شک	یہ	ہے	نزدیک اللہ کے	بڑا	اگر	تم ظاہر کرو	کچھ	یا	تم چھپاؤ اسے

نکاح کرو۔ بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے۔ اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو مخفی رکھو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِىْۤ اٰبَآئِهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ شَىْءٍ	عَلِيْمًا	لَا جُنَاحَ	عَلَيْهِنَّ	فِىْۤ	اٰبَآئِهِنَّ	وَ لَا	اَبْنَآئِهِنَّ
تو بے شک	اللہ	ہے	ہر چیز سے	باخبر	نہیں کچھ گناہ	ان پر	میں	باپوں اپنے	اور نہ	بیٹوں اپنے

تو (یاد رکھو کہ) اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ عورتوں پر اپنے باپوں سے (پردہ نہ کرنے میں) کچھ گناہ نہیں، اور نہ اپنے بیٹوں سے

وَ لَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَ لَا نِسَآىِٕهِنَّ وَ لَا

وَ لَا	اِخْوَانِهِنَّ	وَ لَاۤ	اَبْنَآءِ	اِخْوَانِهِنَّ	وَ لَاۤ	اَبْنَآءِ	اَخَوٰتِهِنَّ	وَ لَا	نِسَآىِٕهِنَّ	وَ لَا
اور نہ	بھائیوں اپنے	اور نہ	بیٹوں	اپنے بھائیوں کے	اور نہ	بیٹوں	اپنی بہنوں کے	اور نہ	اپنی عورتوں	اور نہ

اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں سے اور نہ اپنی (قسم کی) عورتوں سے اور نہ

مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَ اتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ﴿٥٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ

مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ	وَ اتَّقِيْنَ	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	شَهِيْدًا	اِنَّ اللّٰهَ
لونڈیوں اپنی میں	اور ڈرتی رہو	اللہ سے	بے شک اللہ	ہے	پر	ہر	چیز	گواہ	بے شک اللہ

لونڈیوں سے، اور (اے عورتو!) اللہ سے ڈرتی رہو۔ بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ اللہ

وَ مَلٰٓىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا

وَ مَلٰٓىِٕكَتَهٗ	يُصَلُّوْنَ	عَلَى النَّبِیِّ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	صَلُّوْا	عَلَيْهِ	وَ سَلِّمُوْا
اور اس کے فرشتے	درود بھیجتے ہیں	نبیؐ پر	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	درود بھیجو	اس پر	اور سلام بھیجو

اور اس کے فرشتے پیغمبرؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی پیغمبرؐ پر درود اور سلام

تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ

تَسْلِيْمًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فِیْ	الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ
خوب سلام	بے شک	جو لوگ	ایذا دیتے ہیں	اللہ	اور اس کے رسول کو	لعنت کرتا ہے ان پر	اللہ	میں	دنیا	اور آخرت

بھیجا کرو۔ جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے

وَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٥٧﴾ وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ

وَ اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	مُهِيْنًا	وَ الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ الْمُؤْمِنٰتِ	بِغَيْرِ
اور اس نے تیار کیا	ان کے لیے	عذاب	ذلیل کرنے والا	اور جو لوگ	ایذا دیتے ہیں	مومن مردوں کو	اور مومن عورتوں کو	بغیر

اور ان کے لیے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام (کی تہمت) سے

ع ٧/٤ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ قُلْ

مَا	اِكْتَسَبُوْا	فَقَدِ	اِحْتَمَلُوْا	بُهْتَانًا	وَ اِثْمًا	مُبِيْنًا	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِیُّ	قُلْ
اسکے جو	انہوں نے کمایا/ برا کام کیا	تو بے شک	اٹھایا انہوں نے	بہتان	اور گناہ	صریح	اے	نبی	کہہ دیجئے

جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔ اے پیغمبرؐ! اپنی بیویوں

لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ

لِاَزْوَاجِكَ	وَ بَنٰتِكَ	وَ نِسَآءِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	يُدْنِيْنَ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ
اپنی بیویوں کو	اور اپنی بیٹیوں کو	اور عورتوں کو	مومنوں کی	ڈال لیا کریں	اپنے اوپر	اپنی بڑی چادروں میں سے

اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (مونہوں) پر چادر لٹکا (کر گھونگھٹ نکال) لیا کریں۔

ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ

ذٰلِكَ	اَدْنٰى	اَنْ	يُّعْرَفْنَ	فَلَا يُؤْذَيْنَ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	لَئِنْ	لَمْ يَنْتَهِ
یہ	زیادہ قریب ہے	اس سے کہ	ان کی شناخت ہو جائے	پس نہ وہ ایذا دی جائیں	اور ہے	اللہ	بڑا بخشنے والا	مہربان	اگر	نہ باز آئیں

یہ امر ان کے لیے موجب شناخت (و امتیاز) ہوگا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اگر منافق اور وہ لوگ

الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ

الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَرَضٌ	وَ الْمُرْجِفُوْنَ	فِي الْمَدِيْنَةِ
منافق	اور وہ لوگ کہ	جن کے دلوں میں	مرض ہے	اور بری بری خبریں اڑانے والے	مدینہ میں

جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو مدینے (کے شہر) میں بری بری خبریں اڑایا کرتے ہیں (اپنے کردار سے) باز نہ آئیں گے

لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَاۤ اِلَّا قَلِيْلًا ۛۚ ﴿۶۰﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا معانقة ١٣

لَنُغْرِيَنَّكَ	بِهِمْ	ثُمَّ	لَا يُجَاوِرُوْنَكَ	فِيْهَا	اِلَّا	قَلِيْلًا	مَلْعُوْنِيْنَ	اَيْنَمَا
تو البتہ ہم ضرور پیچھے لگا دیں گے آپ کو	ان کے	پھر	نہ وہ آپ کے پڑوس میں رہ سکیں گے	اس میں	مگر	کم	پھٹکارے ہوئے	جہاں کہیں

تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن۔ (وہ بھی) پھٹکارے ہوئے۔ جہاں

ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا وَ قُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَ لَنْ

ثُقِفُوْا	اُخِذُوْا	وَ قُتِّلُوْا	تَقْتِيْلًا	سُنَّةَ	اللّٰهِ	فِيْ	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ	وَ لَنْ
پائے جائیں	پکڑے جائیں	اور مارے جائیں	خوب قتل کر کے	سنت/دستور	اللہ کا	بارے میں	ان لوگوں کے جو	گزر چکے	اس سے پہلے	اور ہرگز نہیں

پائے گئے پکڑے گئے اور جان سے مار ڈالے گئے۔ جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان کے بارے میں بھی اللہ کی یہی عادت رہی ہے۔ اور

تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا الربع

تَجِدَ	لِسُنَّةِ	اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	يَسْـَٔلُكَ	النَّاسُ	عَنِ	السَّاعَةِ	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا
آپ پائیں گے	دستور میں	اللہ کے	تبدیلی	سوال کرتے ہیں آپ سے	لوگ	سے/نسبت	قیامت کی	کہہ دیجئے	صرف	اس کا علم

تم اللہ کی عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے۔ لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئے گی)۔ کہہ دو کہ اس کا علم

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ

عِنْدَ اللّٰهِ	وَ مَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	تَكُوْنُ	قَرِيْبًا	اِنَّ اللّٰهَ	لَعَنَ	الْكٰفِرِيْنَ
اللہ کے پاس ہے	اور کیا	خبر ہے آپ کو	شاید	قیامت	ہو	قریب	بے شک اللہ نے	لعنت کی	کافروں پر

اللہ ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہی آ گئی ہو۔ بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے

وَ اَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾

وَ اَعَدَّ	لَهُمْ	سَعِيْرًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اَبَدًا	لَا يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَ لَا	نَصِيْرًا
اور تیار کی	ان کیلئے	جہنم	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ	وہ نہیں پائیں گے	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار

اور ان کے لیے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے۔ اس میں ابدالآباد رہیں گے۔ نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا

يَوْمَ	تُقَلَّبُ	وُجُوْهُهُمْ	فِي النَّارِ	يَقُوْلُوْنَ	يٰلَيْتَنَا	اَطَعْنَا	اللّٰهَ	وَ اَطَعْنَا
اس دن	الٹائے جائیں گے	منہ ان کے	آگ میں	وہ کہیں گے	اے کاش ہم	اطاعت کرتے	اللہ کی	اور اطاعت کرتے ہم

جس دن ان کے منہ آگ میں الٹائے جائیں گے کہیں گے، اے کاش! ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول (اللہ) کا حکم

الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾ وَ قَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَ كُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾

الرَّسُوْلَا	وَ قَالُوْا	رَبَّنَا	اِنَّا	اَطَعْنَا	سَادَتَنَا	وَ كُبَرَآءَنَا	فَاَضَلُّوْنَا	السَّبِيْلَا
رسول کی	اور کہیں گے	اے رب ہمارے	بیشک ہم نے	اطاعت کی	اپنے سرداروں کی	اور اپنے بڑوں کی	پس گمراہ کیا انہوں نے ہمیں	راستے سے

مانتے۔ اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو رستے سے گمراہ کر دیا۔

ع ٨ ٥

رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَ الْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

رَبَّنَا	اٰتِهِمْ	ضِعْفَيْنِ	مِنَ الْعَذَابِ	وَ الْعَنْهُمْ	لَعْنًا	كَبِيْرًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اے ہمارے رب	تو دے ان کو	دوگنا	عذاب	اور لعنت کر ان پر	لعنت	بڑی	اے	وہ لوگو جو

اے ہمارے پروردگار! ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔ مومنو!

اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ

اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اٰذَوْا	مُوْسٰى	فَبَرَّاَهُ	اللّٰهُ	مِمَّا	قَالُوْا	وَ كَانَ	عِنْدَ اللّٰهِ
ایمان لائے ہو	نہ ہو تم	ان لوگوں جیسے جنہوں نے	ایذا دی	موسیٰ کو	تو بے عیب ثابت کیا اسکو	اللہ نے	اس سے جو	کہا انہوں نے	اور وہ تھا	نزدیک اللہ کے

تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰؑ کو (عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو اللہ نے ان کو بے عیب ثابت کیا، اور وہ اللہ کے نزدیک

وَجِيۡهًا ﴿٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ﴿٧٠﴾ يُّصۡلِحۡ

وَجِيۡهًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	اِتَّقُوۡا	اللّٰهَ	وَ قُوۡلُوۡا	قَوۡلًا	سَدِيۡدًا	يُصۡلِحۡ
آبرو والا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور کہو	بات	سیدھی	درست کردے گا

آبرو والے تھے۔ مومنو! اللہ سے ڈرو اور بات سیدھی کہا کرو۔ وہ تمہارے سب اعمال

لَكُمۡ اَعۡمَالَكُمۡ وَ يَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ ؕ وَ مَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ فَازَ

لَكُمۡ	اَعۡمَالَكُمۡ	وَ يَغۡفِرۡ	لَكُمۡ	ذُنُوۡبَكُمۡ	وَ مَنۡ	يُطِعۡ	اللّٰهَ	وَ رَسُوۡلَهٗ	فَقَدۡ	فَازَ
تمہارے لیے	اعمال تمہارے	اور بخش دے گا	تمہارے لیے	گناہ تمہارے	اور جو	اطاعت کرے گا	اللہ کی	اور اسکے رسول کی	تو بے شک	وہ کامیاب ہوا

درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بے شک بڑی

فَوۡزًا عَظِيۡمًا ﴿٧١﴾ اِنَّا عَرَضۡنَا الۡاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ الۡجِبَالِ

فَوۡزًا	عَظِيۡمًا	اِنَّا	عَرَضۡنَا	الۡاَمَانَةَ	عَلَى	السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضِ	وَ الۡجِبَالِ
کامیاب	بڑا	بے شک	پیش کیا ہم نے	امانت کو	پر	آسمانوں	اور زمین	اور پہاڑوں

مراد پائے گا۔ ہم نے (بار) امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا

فَاَبَيۡنَ اَنۡ يَّحۡمِلۡنَهَا وَ اَشۡفَقۡنَ مِنۡهَا وَ حَمَلَهَا الۡاِنۡسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوۡمًا

فَاَبَيۡنَ	اَنۡ	يَحۡمِلۡنَهَا	وَ اَشۡفَقۡنَ	مِنۡهَا	وَ حَمَلَهَا	الۡاِنۡسَانُ	اِنَّهٗ	كَانَ	ظَلُوۡمًا
تو انہوں نے انکار کیا	کہ	اٹھائیں اس کو	اور ڈر گئے	اس سے	اور اٹھالیا اس کو	انسان نے	بے شک وہ	تھا/ ہے	بڑا ظالم/ نہایت بے باک

تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اٹھا لیا، بے شک وہ ظالم

جَهُوۡلًا ﴿٧٢﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتِ وَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ وَ الۡمُشۡرِكٰتِ

جَهُوۡلًا	لِيُعَذِّبَ	اللّٰهُ	الۡمُنٰفِقِيۡنَ	وَ الۡمُنٰفِقٰتِ	وَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ	وَ الۡمُشۡرِكٰتِ
بڑا جاہل/ نادان	تاکہ عذاب دے	اللہ	منافق مردوں کو	اور منافق عورتوں کو	اور مشرک مردوں کو	اور مشرک عورتوں کو

اور جاہل تھا۔ تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے

ع ۹ ۵ ۶ وَ يَتُوۡبَ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿٧٣﴾

وَ يَتُوۡبَ	اللّٰهُ	عَلَى	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوۡرًا	رَحِيۡمًا
اور مہربانی کرے	اللہ	پر	مومن مردوں	اور مومن عورتوں	اور ہے	اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان

اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔

سُوْرَةُ سَبَا مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٥٤ | رُكُوْعَاتُهَا ٦

سَبَاٌ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
سبا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ لَهُ	الْحَمْدُ	فِي الْاٰخِرَةِ
سب تعریف	اللہ کی ہے	وہ ہستی کہ	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور جو کچھ	زمین میں ہے	اور اسی کی	تعریف ہے	آخرت میں

سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے (جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی) وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور آخرت میں بھی

وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ① يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا

وَ هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ	يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِي الْاَرْضِ	وَ مَا	يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَ مَا
اور وہ	بڑی حکمت والا	باخبر ہے	وہ جانتا ہے	جو	داخل ہوتا ہے	زمین میں	اور جو	نکلتا ہے	اس سے	اور جو

اسی کی تعریف ہے۔ اور وہ حکمت والا (اور) خبردار ہے۔ جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو

يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَ هُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ② وَ قَالَ الَّذِيْنَ

يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَآءِ	وَ مَا	يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَ هُوَ	الرَّحِيْمُ	الْغَفُوْرُ	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ
اترتا ہے	آسمان سے	اور جو	چڑھتا ہے	اس میں	اور وہ	نہایت مہربان	بڑا بخشنے والا ہے	اور کہا	ان لوگوں نے جو

آسمان سے اترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور وہ مہربان (اور) بخشنے والا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں کہ

كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ

كَفَرُوْا	لَا تَاْتِيْنَا	السَّاعَةُ	قُلْ	بَلٰى	وَ رَبِّيْ	لَتَاْتِيَنَّكُمْ	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	لَا يَعْزُبُ
کافر ہیں	نہیں آئے گی ہم پر	قیامت	کہہ دیجئے	ہاں/کیوں نہیں	میرے رب کی قسم	ضرور آئے گی تم پر	جاننے والا	غیب کا	نہیں پوشیدہ ہوتا

(قیامت کی) گھڑی ہم پر نہیں آئے گی۔ کہہ دو، کیوں نہیں (آئے گی) میرے پروردگار کی قسم! وہ تم پر ضرور آکر رہے گی، (وہ پروردگار) غیب کا جاننے والا

عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ وَ لَاۤ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ

عَنْهُ	مِثْقَالُ	ذَرَّةٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ لَا	فِي الْاَرْضِ	وَ لَا	اَصْغَرُ	مِنْ ذٰلِكَ	وَ لَا
اس سے	برابر	ایک ذرہ کے	آسمانوں میں	اور نہ	زمین میں	اور نہ	چھوٹا	اس سے	اور نہ

(ہے) ذرہ بھر چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز اس سے چھوٹی یا

اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣﴾ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الصّٰلِحٰتِ	وَ عَمِلُوْا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	لِيَجْزِيَ	مُبِيْنٍ	كِتٰبٍ	فِيْ	اِلَّا	اَكْبَرُ
نیک	اور عمل کیے	ایمان لائے	ان لوگوں کو جو	تاکہ وہ جزا دے	روشن	کتاب	میں	مگر	بڑا

بڑی نہیں مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔ اس لیے کہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو بدلہ دے۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٤﴾ وَ الَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ

مُعٰجِزِيْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	سَعَوْ	وَ الَّذِيْنَ	كَرِيْمٌ	وَ رِزْقٌ	مَغْفِرَةٌ	لَهُمْ	اُولٰٓئِكَ
(ہمیں) ہرانے والے ہوں	ہماری آیتوں میں	کوشش کی	اور وہ لوگ جنہوں نے	عزت والا	اور رزق	بخشش	ان کے لیے	یہی لوگ

یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں کوشش کی کہ ہمیں ہرا دیں،

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿٥﴾ وَ يَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ

الَّذِيْ	الْعِلْمَ	اُوْتُوْا	الَّذِيْنَ	يَرَى	وَ	اَلِيْمٌ	رِجْزٍ	مِنْ	عَذَابٌ	لَهُمْ	اُولٰٓئِكَ
کہ وہ جو	علم	دیا گیا	وہ لوگ جن کو	دیکھتے ہیں/ جانتے ہیں	اور	دردناک	عذاب	سے	عذاب	ان کے لیے	یہی لوگ

ان کے لیے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا ہے۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن)

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَ يَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٦﴾ وَ قَالَ

وَ قَالَ	الْحَمِيْدِ	الْعَزِيْزِ	صِرَاطِ	اِلٰى	وَ يَهْدِيْ	الْحَقَّ	هُوَ	مِنْ رَّبِّكَ	اِلَيْكَ	اُنْزِلَ
اور کہا	سزاوار تعریف کے	غالب	راستے کی	طرف	اور ہدایت دیتا ہے	حق ہے	وہ	آپ کے رب سے	آپ کی طرف	نازل کیا گیا

تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ حق ہے اور (خدائے) غالب (اور) سزاوار تعریف کا رستہ بتاتا ہے۔ اور کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ

مُمَزَّقٍ	كُلَّ	مُزِّقْتُمْ	اِذَا	يُنَبِّئُكُمْ	عَلٰى رَجُلٍ	نَدُلُّكُمْ	هَلْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ
ریزہ ریزہ	تمام/ بالکل	تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے	جب	جو تمہیں خبر دیتا ہے	ایک ایسے آدمی کا	ہم بتائیں تمہیں	کیا	کافر ہیں	ان لوگوں نے جو

کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم (مر کر) بالکل پارہ پارہ ہو جاؤ گے

اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿٧﴾ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِيْنَ لَا

لَا	الَّذِيْنَ	بَلْ	جِنَّةٌ	بِهٖ	اَمْ	كَذِبًا	عَلَى اللّٰهِ	اَفْتَرٰى(اَ۔اِفْتَرٰى)	جَدِيْدٍ	خَلْقٍ	لَفِيْ	اِنَّكُمْ
نہیں	جو لوگ	بلکہ	جنون ہے	اس کو	یا	جھوٹ	اللہ پر	یا تو اس نے افترا کیا ہے	نئی	پیدائش/ زندگی	البتہ میں	یقیناً تم

تو نئے سرے سے پیدا ہو گے۔ یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے یا اسے جنون ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَ الضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿٨﴾ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ

يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	فِيْ	الْعَذَابِ	وَ الضَّلٰلِ	الْبَعِيْدِ	اَفَلَمْ يَرَوْا	اِلٰى	مَا	بَيْنَ
ایمان لاتے ہیں	آخرت پر	میں	عذاب	اور گمراہی	دوری/ پرلے درجے کی	کیا پس نہیں دیکھا انہوں نے	طرف	اسکی جو	درمیان

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں (مبتلا) ہیں۔ کیا انہوں نے اس کو نہیں دیکھا جو

اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ

اَيْدِيْهِمْ	وَ مَا	خَلْفَهُمْ	مِنَ	السَّمَآءِ	وَ الْاَرْضِ	اِنْ	نَشَاْ	نَخْسِفْ	بِهِمُ	الْاَرْضَ
ان کے ہاتھوں کے/ ان کے آگے ہے	اور جو	ان کے پیچھے ہے	سے	آسمان	اور زمین	اگر	ہم چاہیں	دھنسا دیں	ان کو	زمین میں

ان کے آگے اور پیچھے ہے یعنی آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں

ع ١ ٩ ٧ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿٩﴾

اَوْ	نُسْقِطْ	عَلَيْهِمْ	كِسَفًا ❶	مِنَ السَّمَآءِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِكُلِّ	عَبْدٍ	مُنِيْبٍ
یا	گرادیں	ان پر	ایک ٹکڑا	آسمان سے	بےشک	اس میں	نشانی ہے	لیے ہر	ایک بندے کے	جو رجوع کرنے والا

یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس میں ہر بندے کے لیے جو رجوع کرنے والا ہے، ایک نشانی ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿١٠﴾

وَ لَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	مِنَّا	فَضْلًا	يٰجِبَالُ	اَوِّبِيْ ❷	مَعَهٗ	وَ الطَّيْرَ	وَ اَلَنَّا	لَهٗ	الْحَدِيْدَ
اور بیشک	دیا ہم نے	داؤد کو	اپنے پاس سے	فضل	اے پہاڑو	تسبیح کرو	اس کے ساتھ	اور پرندے	اور نرم کر دیا ہم نے	اس کیلئے	لوہا

اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اے پہاڑو! ان کے ساتھ تسبیح کرو، اور پرندوں کو (ان کا مسخر کر دیا) اور ان کے لیے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا۔

اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّ قَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١﴾

اَنْ	اِعْمَلْ	سٰبِغٰتٍ	وَ قَدِّرْ	فِيْ	السَّرْدِ	وَ اعْمَلُوْا	صَالِحًا	اِنِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ
کہ	بنا	کشادہ زرہیں	اور اندازہ کر	میں	کڑیوں کے جوڑنے	اور عمل کرو	نیک	بیشک میں	اسکے ساتھ جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہوں

کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازہ سے جوڑو اور نیک عمل کرو۔ جو عمل تم کرتے ہو میں ان کو دیکھنے والا ہوں۔

وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَ اَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ

وَ لِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ	غُدُوُّهَا	شَهْرٌ	وَ رَوَاحُهَا	شَهْرٌ	وَ اَسَلْنَا	لَهٗ	عَيْنَ	الْقِطْرِ
اور سلیمان کیلئے	ہوا	اس کی صبح کی منزل	ایک ماہ	اور اس کی شام کی منزل	ایک ماہ	اور ہم نے بہا دیا	اس کیلئے	چشمہ	تانبے کا

اور ہوا کو (ہم نے) سلیمان کا تابع کر دیا تھا، اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی (راہ) ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی۔ اور ان کیلئے ہم نے تانبے کا چشمہ

❶ یہ جمع کیلئے بھی آسکتا ہے۔ ❷ اس کا اصل معنی ہے؛ تو لوٹ، (پہاڑو) تم لوٹو (داؤد کیساتھ)، مراد تسبیح میں ساتھ دینا یا دہرانا، یعنی اے پہاڑو! داؤدؑ کے ساتھ تسبیح کے الفاظ کو لوٹاؤ (دہراؤ)۔

وَ مِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَ مَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا

وَ مِنَ	الْجِنِّ	مَنْ	يَّعْمَلُ	بَيْنَ يَدَيْهِ	بِاِذْنِ	رَبِّهٖ	وَ مَنْ	يَّزِغْ	مِنْهُمْ	عَنْ اَمْرِنَا
اور سے	جن	جو	کام کرتے تھے	اس کے آگے	اذن سے	اسکے رب کے	اور جو	پھرے گا/سرتابی کرے گا	ان میں سے	ہمارے حکم سے

بہا دیا تھا اور جنوں میں سے ایسے تھے جو ان کے پروردگار کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے۔ اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا

نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿١٢﴾ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَ تَمَاثِيْلَ

نُذِقْهُ	مِنْ	عَذَابِ	السَّعِيْرِ	يَعْمَلُوْنَ	لَهٗ	مَا	يَشَآءُ	مِنْ	مَّحَارِيْبَ	وَ تَمَاثِيْلَ
ہم مزہ چکھائیں گے اسکو	سے	عذاب	آگ	وہ کرتے/بناتے تھے	اس کے لیے	جو	وہ چاہتا	سے	قلعے	اور تصویریں

اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے۔ وہ جو چاہتے یہ ان کے لیے بناتے یعنی قلعے اور مجسمے

وَ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ قُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَ قَلِيْلٌ مِّنْ

وَ جِفَانٍ	كَالْجَوَابِ	وَ قُدُوْرٍ	رّٰسِيٰتٍ	اِعْمَلُوْٓا	اٰلَ دَاوٗدَ	شُكْرًا	وَ قَلِيْلٌ	مِّنْ
اور لگن/بڑے پیالے	تالاب جیسے	اور دیگیں	ایک جگہ رکھی ہوئیں	عمل کرو	خاندانِ داؤد	شکر بجالا کر	اور کم ہیں	سے

اور (بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔ اے داؤد کی اولاد (میرا) شکر کرو، اور میرے بندوں میں

عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿١٣﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا

عِبَادِيَ	الشَّكُوْرُ	فَلَمَّا	قَضَيْنَا	عَلَيْهِ	الْمَوْتَ	مَا	دَلَّهُمْ	عَلٰى مَوْتِهٖٓ	اِلَّا
میرے بندوں میں	شکرگزار	پس جب	حکم صادر کیا ہم نے	اس پر	موت کا	نہ	خبر دی ان کو	اس کی موت کی	مگر

شکر گزار تھوڑے ہیں۔ پھر جب ہم نے ان کے لیے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر

دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

دَآبَّةُ	الْاَرْضِ ①	تَاْكُلُ	مِنْسَاَتَهٗ	فَلَمَّا	خَرَّ	تَبَيَّنَتِ	الْجِنُّ	اَنْ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ
ایک جانور/کیڑے نے	زمینی/(گھن کے)	کھاتا رہا	اس کا عصا	پس جب	گر پڑا	معلوم کیا/جانا	جنوں نے	کہ	اگر	ہوتے	وہ جانتے

گھن کے کیڑے سے جو ان کے عصا کو کھاتا رہا، جب عصا گر پڑا تب جنوں کو معلوم ہوا (اور کہنے لگے) کہ اگر وہ غیب

الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ؕ ﴿١٤﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ

الْغَيْبَ	مَا	لَبِثُوْا	فِي الْعَذَابِ	الْمُهِيْنِ	لَقَدْ	كَانَ	لِسَبَاٍ	فِيْ	مَسْكَنِهِمْ	اٰيَةٌ
غیب	نہ	رہتے وہ	عذاب میں	ذلیل کرنے والے	بے شک	تھی	سبا کے لیے	میں	ان کے مقام بود و باش	ایک نشانی

جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے۔ (اہل) سبا کے لیے ان کے مقام بودوباش میں ایک نشانی تھی

① دَآبَّةُ الْاَرْضِ: ایک زمینی جانور نے مراد گھن کے کیڑے نے۔

جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّ شِمَالٍ ۬ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ

جَنَّتٰنِ	عَنْ يَّمِيْنٍ	وَّ شِمَالٍ	كُلُوْا	مِنْ رِّزْقِ	رَبِّكُمْ	وَ اشْكُرُوْا	لَهٗ	بَلْدَةٌ	طَيِّبَةٌ
دو باغ	دائیں طرف	اور بائیں طرف	کھاؤ	رزق میں سے	اپنے رب کے	اور شکر کرو	اس کا	بستی	پاکیزہ

(یعنی) دو باغ (ایک) داہنی طرف اور (ایک) بائیں طرف۔ اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہاں تمہارے رہنے کو یہ) پاکیزہ شہر (ہے)

وَّ رَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَ بَدَّلْنٰهُمْ

وَ رَبٌّ	غَفُوْرٌ	فَاَعْرَضُوْا	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سَيْلَ	الْعَرِمِ	وَ بَدَّلْنٰهُمْ
اور رب	بخشنے والا	پس منہ پھیر لیا انہوں نے	پھر بھیجا ہم نے	ان پر	سیلاب	زوردار/ بند توڑ کر	اور بدل دیے ہم نے ان کو

اور (وہاں بخشنے کو) خدائے غفار۔ تو انہوں نے (شکر گزاری سے) منہ پھیر لیا، پس ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں ان کے

بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّ اَثْلٍ وَّ شَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ

بِجَنَّتَيْهِمْ	جَنَّتَيْنِ	ذَوَاتَيْ	اُكُلٍ	خَمْطٍ	وَ اَثْلٍ	وَ شَيْءٍ	مِنْ سِدْرٍ	قَلِيْلٍ	ذٰلِكَ
ساتھ انکے دو باغوں کے	دو باغ	والے	میوہ	بدمزہ	اور جھاؤ	اور کچھ	بیریاں	تھوڑی سی	یہ

باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دیئے جن کے میوے بدمزہ تھے، اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں۔ یہ

جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَ هَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ

جَزَيْنٰهُمْ	بِمَا	كَفَرُوْا	وَ هَلْ	نُجٰزِيْٓ	اِلَّا	الْكَفُوْرَ	وَ جَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَ بَيْنَ
سزا دی ہم نے ان کو	بسبب اسکے جو	انہوں نے کفر کیا	اور نہیں	ہم سزا دیتے	مگر	ناشکرے کو	اور بنائیں ہم نے	درمیان ان کے	اور درمیان

ہم نے ان کی ناشکری کی ان کو سزا دی، اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں۔ اور ہم نے ان کے اور (شام میں) ان کی بستیوں کے درمیان

الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّ قَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا

الْقُرَى	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	قُرًى	ظَاهِرَةً	وَ قَدَّرْنَا	فِيْهَا	السَّيْرَ	سِيْرُوْا	فِيْهَا
(شام کی) بستیوں کے	وہ کہ	برکت رکھی ہم نے	جن میں	بستیاں	سامنے نظر آنے والی	اور مقرر کی ہم نے	ان میں	آمدورفت	سیر کرو/ چلو پھرو	ان میں

جن میں ہم نے برکت دی تھی (ایک دوسرے کے متصل) دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے، ان میں آمدورفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن

لَيَالِيَ وَ اَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

لَيَالِيَ	وَ اَيَّامًا	اٰمِنِيْنَ	فَقَالُوْا	رَبَّنَا	بٰعِدْ	بَيْنَ	اَسْفَارِنَا	وَ ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
راتوں کو	اور دنوں کو	بے خوف و خطر	پس کہا انہوں نے	اے رب ہمارے	دوری کر دے	درمیان	ہمارے سفروں کے	اور ظلم کیا انہوں نے	اپنی جانوں پر

55

بے خوف و خطر چلتے رہو۔ تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار! ہماری مسافتوں میں بعد (اور طول پیدا) کردے۔ اور (اس سے) انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَ مَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

فَجَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِيْثَ	وَ مَزَّقْنٰهُمْ	كُلَّ	مُمَزَّقٍ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِكُلِّ	صَبَّارٍ
پس بنادیا ہم نے ان کو	افسانے	اور ہم نے منتشر کردیا ان کو	بالکل	منتشر	بے شک	اس میں	نشانیاں ہیں	لیے ہر	صابر

تو ہم نے (انہیں نابود کر کے) ان کے افسانے بنا دیئے اور انہیں بالکل منتشر کر دیا۔ اس میں ہر صابر و شاکر کے لیے

شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾ وَ لَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ

شَكُوْرٍ	وَ لَقَدْ	صَدَّقَ	عَلَيْهِمْ	اِبْلِيْسُ	ظَنَّهٗ	فَاتَّبَعُوْهُ	اِلَّا	فَرِيْقًا	مِنَ
شاکر	اور بے شک	سچ کردکھایا	ان پر	ابلیس نے	اپنا خیال	پس پیروی کی انہوں نے اس کی	سوائے	ایک فریق کے	سے

نشانیاں ہیں۔ اور شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اس کے پیچھے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَ مَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ مَا	كَانَ	لَهٗ	عَلَيْهِمْ	مِنْ سُلْطٰنٍ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ	يُّؤْمِنُ
مومنوں میں	اور نہیں	تھا	اس کے لیے	ان پر	کچھ زور	مگر	تاکہ ہم جان لیں	اسکو جو	ایمان رکھتا ہے

چل پڑے۔ اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا، مگر (ہمارا) مقصود یہ تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں

بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَ رَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾ قُلِ ادْعُوا ع ۲ ۱۲ ۸

بِالْاٰخِرَةِ	مِمَّنْ	هُوَ	مِنْهَا	فِيْ شَكٍّ	وَ رَبُّكَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	حَفِيْظٌ	قُلْ	اُدْعُوا
آخرت پر	ان میں سے جو	وہ	اس (آخرت) سے	شک میں ہے	اور آپ کا رب	پر	ہر	چیز	نگہبان ہے	کہہ دیجئے	تم بلاؤ

ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں، ممیّز کر دیں۔ اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔ کہہ دو کہ جن کو تم

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي

الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	لَا يَمْلِكُوْنَ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ لَا	فِيْ
ان لوگوں کو جنہیں	تم خیال کرتے ہو	سوائے	اللہ کے	وہ نہیں مالک ہیں/نہیں اختیار رکھتے ہیں	برابر	ذرہ	آسمانوں میں	اور نہ	میں

اللہ کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو ان کو بلاؤ۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں

الْاَرْضِ وَ مَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّ مَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾ وَ لَا تَنْفَعُ

الْاَرْضِ	وَ مَا	لَهُمْ	فِيْهِمَا	مِنْ شِرْكٍ	وَ مَا	لَهٗ	مِنْهُمْ	مِنْ ظَهِيْرٍ	وَ لَا	تَنْفَعُ
زمین	اور نہیں	ان کے لیے	ان دونوں میں	کوئی شرکت	اور نہیں	اس کے لیے	ان میں سے	کوئی مددگار	اور نہیں	فائدہ دے گی

55

ہیں اور نہ ان میں ان کی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔ اور اللہ کے ہاں (کسی کے لیے) سفارش فائدہ نہ دے

الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ

الشَّفَاعَةُ	عِنْدَهٗ	اِلَّا	لِمَنْ	اَذِنَ	لَهٗ	حَتّٰى	اِذَا	فُزِّعَ	عَنْ	قُلُوْبِهِمْ	قَالُوْا	مَاذَا	قَالَ
سفارش	اسکے ہاں	مگر	اس شخص کیلئے کہ	وہ اجازت دے	جس کیلئے	یہاں تک کہ	جب	خوف دور کردیا جائیگا	سے	انکے دلوں	کہیں گے	کیا	کہا

گی مگر اس کے لیے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے اضطراب دور کر دیا جائے گا تو کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے

رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٢٣﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ

رَبُّكُمْ	قَالُوْا	الْحَقَّ	وَهُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	قُلْ	مَنْ	يَرْزُقُكُمْ	مِنَ	السَّمٰوٰتِ
تمہارے رب نے	کہیں گے	حق	اور وہ	عالی رتبہ	گرامی قدر ہے	کہیے/ پوچھیے	کون	رزق دیتا ہے تم کو	سے	آسمانوں

کیا فرمایا ہے؟ (فرشتے) کہیں گے کہ حق (فرمایا ہے) اور وہ عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے۔ پوچھو کہ تم کو آسمانوں اور زمین سے کون رزق

وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّاۤ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قُلْ لَّا

وَالْاَرْضِ	قُلْ	اللّٰهُ	وَاِنَّا	اَوْ	اِيَّاكُمْ	لَعَلٰى	هُدًى	اَوْ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُبِيْنٍ	قُلْ	لَا
اور زمین	کہہ دیجئے	اللہ	اور بیشک ہم	یا	صرف تم	البتہ پر	ہدایت	یا	میں	گمراہی	صریح	کہہ دیجئے	نہ

دیتا ہے؟ کہو کہ اللہ، اور ہم یا تم (یا تو) سیدھے رستے پر ہیں یا صریح گمراہی میں۔ کہہ دو کہ نہ

تُسْئَلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْئَلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ

تُسْئَلُوْنَ	عَمَّا	اَجْرَمْنَا	وَلَا نُسْئَلُ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	قُلْ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	رَبُّنَا	ثُمَّ
تم سے پرسش ہوگی	اسکی بابت جو	ہم نے جرم کیا	اور نہ ہم سے پرسش ہوگی	اسکی بابت جو	تم عمل کرتے ہو	کہہ دیجئے	جمع کرے گا	ہم سب کو	ہمارا رب	پھر

ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہو گی اور نہ تمہارے اعمال کی ہم سے پرسش ہو گی۔ کہہ دو کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع کرے گا پھر

يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ

يَفْتَحُ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ	وَهُوَ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	قُلْ	اَرُوْنِيَ	الَّذِيْنَ	اَلْحَقْتُمْ	بِهٖ
فیصلہ کرے گا	ہمارے درمیان	حق کے ساتھ	اور وہ	خوب فیصلہ کرنیوالا	صاحب علم ہے	کہہ دیجئے	دکھاؤ مجھے	وہ لوگ جن کو	ملا رکھا ہے تم نے	اسکے ساتھ

ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے گا۔ اور وہ خوب فیصلہ کرنے والا (اور) صاحب علم ہے۔ کہہ دو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جن کو تم نے (اللہ کا) شریک

شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ

شُرَكَآءَ	كَلَّا	بَلْ	هُوَ	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَمَا	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	كَآفَّةً	لِلنَّاسِ
شریک بنا کر	ہرگز نہیں	بلکہ	وہی	اللہ	غالب	بڑا حکمت والا	اور نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	مگر	تمام	لوگوں کے لیے

بنا کر اس کے ساتھ ملا رکھا ہے۔ کوئی نہیں بلکہ وہی (اکیلا) اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔ اور (اے محمدؐ!) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لیے

بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

بَشِيْرًا	وَ نَذِيْرًا	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَ يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا
خوش خبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے ہیں	اور کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ

خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچ کہتے ہو

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ

الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	لَكُمْ	مِيْعَادُ	يَوْمٍ	لَا تَسْتَاْخِرُوْنَ	عَنْهُ
وعدہ	اگر	ہوتم	سچے	کہہ دیجئے	تمہارے لیے	وعدہ ہے	ایک دن کا	نہیں تم پیچھے رہوگے	اس سے

تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب وقوع میں آئے گا؟ کہہ دو کہ تم سے ایک دن کا وعدہ ہے، جس دن نہ ایک گھڑی پیچھے رہو

سَاعَةً وَّ لَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ النصف ع ۳

سَاعَةً	وَ لَا	تَسْتَقْدِمُوْنَ	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ نُّؤْمِنَ	بِهٰذَا	الْقُرْاٰنِ
ایک گھڑی	اور نہ	آگے بڑھوگے	اور کہا	ان لوگوں نے جو	کافر ہیں	ہرگز نہیں ہم ایمان لائیں گے	پر اس	قرآن

گے نہ آگے بڑھو گے۔ اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن کو مانیں گے

وَ لَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَ لَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚۖ يَرْجِعُ

وَ لَا	بِالَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ لَوْ	تَرٰى	اِذْ	الظّٰلِمُوْنَ	مَوْقُوْفُوْنَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	يَرْجِعُ
اور نہ	اس پر جو	اس سے پہلے ہے	اور کاش	آپ دیکھیں	جب	ظالم	کھڑے ہوں گے	سامنے	اپنے رب کے	لوٹائے گا

اور نہ ان (کتابوں) کو جو اس سے پہلے کی ہیں۔ اور کاش (ان) ظالموں کو تم اس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے اور

بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۨالْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا

بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضِ	الْقَوْلَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اُسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِيْنَ	اِسْتَكْبَرُوْا
ان کا ایک	دوسرے کی طرف	بات	کہیں گے	وہ لوگ جو	کمزور بنائے گئے	ان لوگوں کو جو	بڑے بنتے تھے

ایک دوسرے سے ردوکد کر رہے ہوں گے۔ جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے

لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا

لَوْلَا	اَنْتُمْ	لَكُنَّا	مُؤْمِنِيْنَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اِسْتَكْبَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اُسْتُضْعِفُوْا
اگر نہ ہوتے	تم	تو ضرور ہم ہوتے	مومن	کہیں گے	وہ لوگ جو	بڑے بنتے تھے	ان لوگوں کو جو	کمزور سمجھے گئے

کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہو جاتے۔ بڑے لوگ کمزوروں سے کہیں گے

اَنَحۡنُ صَدَدۡنٰکُمۡ عَنِ الۡهُدٰی بَعۡدَ اِذۡ جَآءَکُمۡ بَلۡ کُنۡتُمۡ مُّجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۲﴾ وَ قَالَ

وَ قَالَ	مُجۡرِمِیۡنَ	کُنۡتُمۡ	بَلۡ	جَآءَکُمۡ	اِذۡ	بَعۡدَ	الۡهُدٰی	عَنۡ	صَدَدۡنٰکُمۡ	اَنَحۡنُ
اور کہیں گے	مجرم/گنہگار	تھے تم ہی	بلکہ	آگئی تمہارے پاس	جبکہ	بعد	ہدایت	سے	روکا تم کو	کیا ہم نے

کہ بھلا ہم نے تم کو ہدایت سے جب وہ تمہارے پاس آ چکی تھی، روکا تھا؟ (نہیں) بلکہ تم ہی گنہگار تھے۔ اور کمزور لوگ

الَّذِیۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِیۡنَ اسۡتَکۡبَرُوۡا بَلۡ مَکۡرُ الَّیۡلِ وَ النَّهَارِ اِذۡ

اِذۡ	وَ النَّهَارِ	الَّیۡلِ	مَکۡرُ	بَلۡ	اِسۡتَکۡبَرُوۡا	لِلَّذِیۡنَ	اُسۡتُضۡعِفُوۡا	الَّذِیۡنَ
جب	اوردن کی	رات	چالیں	بلکہ	بڑے بنتے تھے	ان لوگوں کو جو	کمزور بنائے گئے	وہ لوگ جو

بڑے لوگوں سے کہیں گے (نہیں) بلکہ (تمہاری) رات دن کی چالوں نے (ہمیں روک رکھا تھا) جب

تَاۡمُرُوۡنَنَاۤ اَنۡ نَّکۡفُرَ بِاللّٰهِ وَ نَجۡعَلَ لَهٗۤ اَنۡدَادًا ؕ وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا

رَاَوُا	لَمَّا	النَّدَامَةَ	وَ اَسَرُّوا	اَنۡدَادًا	لَهٗۤ	وَ نَجۡعَلَ	بِاللّٰهِ	نَّکۡفُرَ	اَنۡ	تَاۡمُرُوۡنَنَاۤ
وہ دیکھیں گے	جب	شرمندگی	اور وہ چھپائیں گے	شریک	اسکے	اور ہم بنائیں	اللہ کے ساتھ	ہم کفر کریں	یہ کہ	تم ہمیں حکم دیتے تھے

تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اس کا شریک بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں پشیمان

الۡعَذَابَ ؕ وَ جَعَلۡنَا الۡاَغۡلٰلَ فِیۡۤ اَعۡنَاقِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ؕ هَلۡ یُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا

مَا	اِلَّا	یُجۡزَوۡنَ	هَلۡ	کَفَرُوۡا	الَّذِیۡنَ	فِیۡۤ اَعۡنَاقِ	الۡاَغۡلٰلَ	وَ جَعَلۡنَا	الۡعَذَابَ
اسی کا جو	مگر	ان کو بدلا دیا جائے گا	نہیں	کافریں	ان لوگوں کی جو	گردنوں میں	طوق	اور ڈال دیں گے ہم	عذاب

ہوں گے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ بس جو عمل وہ کرتے تھے انہی کا ان کو

کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا فِیۡ قَرۡیَةٍ مِّنۡ نَّذِیۡرٍ اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا بِمَاۤ

بِمَا	اِنَّا	مُتۡرَفُوۡهَا	قَالَ	اِلَّا	نَذِیۡرٍ	مِنۡ	فِیۡ قَرۡیَةٍ	اَرۡسَلۡنَا	وَ مَا	یَعۡمَلُوۡنَ	کَانُوۡا
اس چیز سے کہ	بیشک ہم	اسکے خوشحال لوگوں نے	کہا	مگر	ڈرانے والا	کوئی	کسی بستی میں	بھیجا ہم نے	اور نہیں	عمل کرتے	تھے وہ

بدلہ ملے گا۔ اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ جو چیز

اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ کٰفِرُوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَ قَالُوۡا نَحۡنُ اَکۡثَرُ اَمۡوَالًا وَّ اَوۡلَادًا ۙ وَّ مَا نَحۡنُ

نَحۡنُ	وَ مَا	وَ اَوۡلَادًا	اَمۡوَالًا	اَکۡثَرُ	نَحۡنُ	وَ قَالُوۡا	کٰفِرُوۡنَ	بِهٖ	اُرۡسِلۡتُمۡ
ہم	اور نہیں	اور اولاد میں	مال	بہت زیادہ ہیں	ہم	اور کہا انہوں نے	کفر کرتے ہیں	جس کے ساتھ	تم بھیجے گئے ہو

تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے قائل نہیں۔ اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ ہم بہت سا مال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم کو عذاب

بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٣٥﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ

اَكْثَرَ	وَ لٰكِنَّ	وَ يَقْدِرُ	يَشَآءُ	لِمَنْ	الرِّزْقَ	يَبْسُطُ	رَبِّيْ	اِنَّ	قُلْ	بِمُعَذَّبِيْنَ
اکثر	اورلیکن	اورتنگ کر دیتا ہے	چاہتا ہے	جس کیلئے	رزق	فراخ کرتا ہے	میرارب	بے شک	کہہ دیجئے	عذاب دیئے جانے والے

نہیں ہو گا۔ کہہ دو کہ میرا رب جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَ مَآ اَمْوَالُكُمْ وَ لَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا ع ٤ ١٠

عِنْدَنَا	تُقَرِّبُكُمْ	بِالَّتِيْ	اَوْلَادُكُمْ	وَ لَا	اَمْوَالُكُمْ	وَ مَا	لَا يَعْلَمُوْنَ	النَّاسِ
پاس ہمارے	مقرب بنادے تم کو	وہ جو کہ	تمہاری اولاد	اور نہ	تمہارا مال	اور نہیں	نہیں جانتے ہیں	لوگ

لوگ نہیں جانتے۔ اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب

زُلْفٰۤى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا

عَمِلُوْا	بِمَا	الضِّعْفِ	جَزَآءُ	لَهُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	صَالِحًا	وَ عَمِلَ	اٰمَنَ	مَنْ	اِلَّا	زُلْفٰۤى
عمل کیے انہوں نے	اسکے باعث جو	دوگنا	جزا/بدلہ	ان کیلئے	تو یہی لوگ	نیک	اور اس نے عمل کیے	ایمان لایا	جو شخص	مگر	درجہ میں

بنا دے، ہاں (ہمارا مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا، ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا

وَ هُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَ الَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي

فِي	اُولٰٓئِكَ	مُعٰجِزِيْنَ	فِيْۤ اٰيٰتِنَا	يَسْعَوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمِنُوْنَ	فِي الْغُرُفٰتِ	وَ هُمْ
میں	یہی لوگ	ہرانے والے ہوں	ہماری آیات میں	کوشش کرتے ہیں	اور جو لوگ	چین پانے والے	بالاخانوں میں	اور وہ

اور وہ خاطر جمع سے بالاخانوں میں بیٹھے ہوں گے۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہرا دیں وہ

الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

عِبَادِهٖ	مِنْ	يَشَآءُ	لِمَنْ	الرِّزْقَ	يَبْسُطُ	رَبِّيْ	اِنَّ	قُلْ	مُحْضَرُوْنَ	الْعَذَابِ
اپنے بندوں میں	سے	چاہتا ہے	جس کیلئے	رزق	فراخ کرتا ہے	میرارب	بے شک	کہہ دیجئے	حاضر کیے جائیں گے	عذاب

عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے

وَ يَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَ هُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَ يَوْمَ

وَ يَوْمَ	الرّٰزِقِيْنَ	خَيْرُ	وَ هُوَ	يُخْلِفُهٗ	فَهُوَ	مِنْ شَيْءٍ	اَنْفَقْتُمْ	وَ مَا	لَهٗ	وَ يَقْدِرُ
اور جس دن	رزق دینے والا ہے	سب سے بہتر	اور وہ	اسکے عوض دے گا	پس وہ	کوئی چیز	تم خرچ کرو گے	اور جو	اس کیلئے	اور تنگ کر دیتا ہے

چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا (تمہیں) عوض دے گا۔ اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ اور جس دن

يَحۡشُرُهُمۡ جَمِيۡعًا ثُمَّ يَقُوۡلُ لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمۡ كَانُوۡا يَعۡبُدُوۡنَ ﴿۴۰﴾

يَحۡشُرُهُمۡ	جَمِيۡعًا	ثُمَّ	يَقُوۡلُ	لِلۡمَلٰٓئِكَةِ	اَهٰٓؤُلَآءِ	اِيَّاكُمۡ	كَانُوۡا	يَعۡبُدُوۡنَ
وہ جمع کرے گا ان کو	سب کو	پھر	فرمائے گا	فرشتوں سے	کیا یہ لوگ	تم کو	تھے	پوجتے

وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا، کیا یہ لوگ تم کو پوجا کرتے تھے؟

قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ اَنۡتَ وَلِيُّنَا مِنۡ دُوۡنِهِمۡ ۚ بَلۡ كَانُوۡا يَعۡبُدُوۡنَ الۡجِنَّ ۚ اَكۡثَرُهُمۡ

قَالُوۡا	سُبۡحٰنَكَ	اَنۡتَ	وَلِيُّنَا	مِنۡ دُوۡنِهِمۡ	بَلۡ	كَانُوۡا	يَعۡبُدُوۡنَ	الۡجِنَّ	اَكۡثَرُهُمۡ
وہ کہیں گے	پاک ہے تو	تو ہی	ہمارا دوست ہے	ان کے سوا	بلکہ	وہ تھے	عبادت کرتے	جنوں کی	اکثر ان کے

وہ کہیں گے، تو پاک ہے، تو ہی ہمارا دوست ہے نہ (کہ) یہ۔ بلکہ یہ جنات کو پوجا کرتے تھے اور اکثر

بِهِمۡ مُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۴۱﴾ فَالۡيَوۡمَ لَا يَمۡلِكُ بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ نَّفۡعًا وَّ لَا ضَرًّا ؕ

بِهِمۡ	مُؤۡمِنُوۡنَ	فَالۡيَوۡمَ	لَا يَمۡلِكُ	بَعۡضُكُمۡ ❶	لِبَعۡضٍ	نَفۡعًا	وَ لَا	ضَرًّا
ان کو	مانتے تھے	تو آج	نہیں اختیار رکھتا	تم میں سے ایک/کوئی	دوسرے کے لیے	نفع	اور نہ	نقصان کا

ان ہی کو مانتے تھے۔ تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا۔

وَ نَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ذُوۡقُوۡا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيۡ كُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۴۲﴾

وَ نَقُوۡلُ	لِلَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا	ذُوۡقُوۡا	عَذَابَ	النَّارِ	الَّتِيۡ	كُنۡتُمۡ	بِهَا	تُكَذِّبُوۡنَ
اور ہم کہیں گے	ان لوگوں کو جنہوں نے	ظلم کیا	مزہ چکھو	عذاب کا	آگ کے	وہ جو	تھے تم	اس کو	جھٹلاتے

اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا، جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے، مزہ چکھو۔

وَ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّصُدَّكُمۡ

وَ اِذَا	تُتۡلٰى	عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوۡا	مَا	هٰذَا	اِلَّا	رَجُلٌ	يُرِيۡدُ	اَنۡ	يَصُدَّكُمۡ
اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات	روشن	کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	ایک شخص	چاہتا ہے	کہ	روک دے تم کو

اور جب ان کو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا

عَمَّا كَانَ يَعۡبُدُ اٰبَآؤُكُمۡ ۚ وَ قَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفۡكٌ مُّفۡتَرًى ؕ وَ قَالَ الَّذِيۡنَ

عَمَّا	كَانَ	يَعۡبُدُ	اٰبَآؤُكُمۡ	وَ قَالُوۡا	مَا	هٰذَا	اِلَّا	اِفۡكٌ	مُفۡتَرًى	وَ قَالَ	الَّذِيۡنَ
ان چیزوں سے جن کی	تھے	عبادت کرتے	تمہارے باپ دادا	اور کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	جھوٹ	بنالیا گیا	اور کہا	جن لوگوں نے

کرتے تھے ان سے تم کو روک دے۔ اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض جھوٹ ہے جو (اپنی طرف سے) بنالیا گیا ہے۔ اور کافروں کے پاس

❶ بَعۡضُكُمۡ: تم میں سے ایک، تم میں سے کوئی۔

كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾ وَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ

كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ مَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ
کفر کیا	حق کو	جب	آیا ان کے پاس	نہیں	یہ	مگر	جادو	صریح	اور نہیں	دیں ہم نے ان کو	

جب حق آیا تو اس کے بارے میں کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔ اور ہم نے نہ تو ان (مشرکوں) کو کتابیں

كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَ مَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿٤٤﴾ وَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ

كُتُبٍ	يَّدْرُسُوْنَهَا	وَ مَآ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمْ	قَبْلَكَ	مِنْ نَّذِيْرٍ	وَ كَذَّبَ	الَّذِيْنَ
کتابیں	وہ پڑھتے ہوں ان کو	اور نہیں	بھیجا ہم نے	ان کی طرف	آپ سے پہلے	کوئی ڈرانے والا	اور جھٹلایا	ان لوگوں نے جو

دیں جن کو یہ پڑھتے ہیں اور نہ تم سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا (مگر انہوں نے تکذیب کی)۔ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے

مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَ مَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۟ فَكَيْفَ كَانَ

مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ مَا	بَلَغُوْا	مِعْشَارَ	مَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَكَذَّبُوْا	رُسُلِيْ	فَكَيْفَ	كَانَ
ان سے پہلے تھے	اور نہیں	یہ پہنچے	دسویں حصے کو	جو	دیا تھا ہم نے ان کو	تو جھٹلایا انہوں نے	میرے رسولوں کو	پس کیسا	تھا/ہوا

تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا تھا یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچتے تو انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا، سو میرا عذاب

نَكِيْرِ ﴿٤٥﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَ فُرَادٰى ثُمَّ ع ٥ ٩ ١١

نَكِيْرِ	قُلْ	اِنَّمَآ	اَعِظُكُمْ	بِوَاحِدَةٍ	اَنْ	تَقُوْمُوْا	لِلّٰهِ	مَثْنٰى	وَ فُرَادٰى	ثُمَّ
میرا عذاب	کہہ دیجئے	صرف	میں نصیحت کرتا ہوں تمہیں	ایک (بات) کی	کہ	تم کھڑے ہو جاؤ	اللہ کے لیے	دو دو	اور اکیلے اکیلے	پھر

کیسا ہوا؟ کہہ دو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لیے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر

تَتَفَكَّرُوْا ۟ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ

تَتَفَكَّرُوْا	مَا	بِصَاحِبِكُمْ	مِّنْ جِنَّةٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	لَّكُمْ	بَيْنَ يَدَيْ	عَذَابٍ
تم غور کرو	نہیں	تمہارے رفیق کو	کچھ بھی جنون	نہیں	وہ	مگر	ڈرانے والا	تمہارے لیے	آگے/(آنے سے) پہلے	عذاب

غور کرو۔ تمہارے رفیق کو مطلق سودا نہیں۔ وہ تم کو عذاب سخت (کے آنے) سے پہلے صرف ڈرانے

شَدِيْدٍ ﴿٤٦﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ

شَدِيْدٍ	قُلْ	مَا	سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ اَجْرٍ	فَهُوَ	لَكُمْ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	وَ هُوَ
سخت	کہہ دیجئے	جو	میں نے مانگا ہو تم سے	کچھ صلہ	تو وہ	تمہارے لیے	نہیں	میرا صلہ	مگر	اللہ پر	اور وہ

والے ہیں۔ کہہ دو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تمہارا۔ میرا صلہ اللہ کے ذمے ہے اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٤٧﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٤٨﴾ قُلْ

عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	قُلْ
پر	ہر	چیز	گواہ	کہہ دیجئے	بے شک	میرا رب	اوپر سے اتارتا ہے	حق کو	جاننے والا	غیب کی باتیں	کہہ دیجئے

ہر چیز سے خبردار ہے۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق اتارتا ہے (اور وہ) غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔ کہہ دو کہ

جَآءَ الْحَقُّ وَ مَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَ مَا يُعِيْدُ ﴿٤٩﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ

جَآءَ	الْحَقُّ	وَ مَا	يُبْدِئُ	الْبَاطِلُ	وَ مَا	يُعِيْدُ	قُلْ	اِنْ	ضَلَلْتُ	فَاِنَّمَآ	اَضِلُّ
آگیا	حق	اور نہ	پہلی بار پیدا کرسکتا ہے	باطل	اور نہ	دوبارہ کرسکتا ہے	کہہ دیجئے	اگر	میں گمراہ ہوں	تو بیشک	میں گمراہ ہوں گا/میری گمراہی

حق آچکا اور (معبود) باطل نہ تو پہلی بار پیدا کرسکتا ہے اور نہ دوبارہ پیدا کرے گا۔ کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر

عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَ اِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿٥٠﴾ وَ لَوْ تَرٰٓى

عَلٰى نَفْسِيْ	وَ اِنْ	اِهْتَدَيْتُ	فَبِمَا	يُوْحِيْ	اِلَيَّ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	قَرِيْبٌ	وَ لَوْ	تَرٰى
میری جان پر	اور اگر	میں ہدایت پر ہوں	تو بسبب اسکے جو	وحی بھیجتا ہے	میری طرف	میرا رب	بیشک وہ	سننے والا	قریب ہے	اور کاش	آپ دیکھیں

مجھی کو ہے۔ اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اس کی طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف وحی بھیجتا ہے۔ بے شک وہ سننے والا (اور) نزدیک ہے۔ اور کاش تم دیکھو

اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَ اُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٥١﴾ وَّ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَ اَنّٰى لَهُمُ

اِذْ	فَزِعُوْا	فَلَا	فَوْتَ ①	وَ اُخِذُوْا	مِنْ	مَكَانٍ	قَرِيْبٍ	وَ قَالُوْا	اٰمَنَّا	بِهٖ	وَ اَنّٰى	لَهُمُ
جب	وہ گھبرا جائیں گے	تو نہیں	بچ سکیں گے	اور پکڑ لیے جائیں گے	سے	جگہ	قریب	اور کہیں گے	ہم ایمان لائے	اس پر	اور کس طرح	ان کیلئے

جب یہ گھبرا جائیں گے تو (عذاب سے) بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لیے جائیں گے۔ اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے، اور (اب) اتنی دور

التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾ ۚۖ وَّ قَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ يَقْذِفُوْنَ

التَّنَاوُشُ	مِنْ	مَكَانٍ	بَعِيْدٍ	وَ قَدْ	كَفَرُوْا	بِهٖ	مِنْ قَبْلُ	وَ يَقْذِفُوْنَ
پکڑنا (ایمان کو)	سے	جگہ	دور	اور بے شک	کفر کیا انہوں نے	اس کے ساتھ	اس سے پہلے	اور تیر چلاتے رہے

سے ان کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیوں کر پہنچ سکتا ہے؟ اور پہلے تو اس سے انکار کرتے رہے اور بن دیکھے دور ہی سے

بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾ وَ حِيْلَ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ

بِالْغَيْبِ	مِنْ مَّكَانٍ	بَعِيْدٍ	وَ حِيْلَ	بَيْنَهُمْ	وَ بَيْنَ	مَا	يَشْتَهُوْنَ	كَمَا	فُعِلَ
بن دیکھے	جگہ سے	دور	اور پردہ حائل کردیا گیا	ان کے درمیان	اور درمیان	جو	وہ چاہتے تھے	مانند اسکی جو	کیا گیا

(ظن کے) تیر چلاتے رہے۔ اور ان میں اور ان کی خواہش کی چیزوں میں پردہ حائل کر دیا گیا جیسا کہ پہلے ان کے

① فَوْتَ: آگے بڑھ جانا، گرفت سے باہر ہوجانا، رسائی سے نکل جانا۔

ع ٦ ٩ ١٢

بِاَشۡيَاعِهِمۡ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا فِىۡ شَكٍّ مُّرِيۡبٍ ؑ ٥٤

بِاَشۡيَاعِهِمۡ	مِنۡ قَبۡلُ	اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	فِىۡ	شَكٍّ	مُرِيۡبٍ
ان کے ہم جنسوں کے ساتھ	پہلے	بے شک وہ	تھے	میں	شک	الجھن میں ڈالنے والے

ہم جنسوں سے کیا گیا۔ وہ بھی الجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

سُوۡرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰيَاتُهَا ٤٥ — رُكُوۡعَاتُهَا ٥

فَاطِر	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
عدم سے وجود میں لانے والا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِىۡۤ اَجۡنِحَةٍ

اَلۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضِ	جَاعِلِ	الۡمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا	اُولِىۡۤ اَجۡنِحَةٍ
سب تعریف	اللہ کی ہے	پیدا کرنے والا	آسمانوں	اور زمین کا	بنانے والا	فرشتوں کو	قاصد	پروں والے

سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو

مَّثۡنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ؕ يَزِيۡدُ فِى الۡخَلۡقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۱ مَا

مَثۡنٰى	وَ ثُلٰثَ	وَ رُبٰعَ	يَزِيۡدُ	فِى الۡخَلۡقِ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ	مَا
دو دو	اور تین تین	اور چار چار	وہ زیادہ کرتا ہے	مخلوق میں	جو	چاہتا ہے	بیشک	اللہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	جو

اور تین تین اور چار چار پر ہیں۔ وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بےشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ

يَفۡتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَةٍ فَلَا مُمۡسِكَ لَهَا ۚ وَ مَا يُمۡسِكۡ ۙ فَلَا مُرۡسِلَ لَهٗ

يَفۡتَحِ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	مِنۡ رَّحۡمَةٍ	فَلَا	مُمۡسِكَ	لَهَا	وَ مَا	يُمۡسِكۡ	فَلَا	مُرۡسِلَ	لَهٗ
کھول دیتا ہے	اللہ	لوگوں کیلئے	رحمت میں سے	پس نہیں	کوئی بند کرنے والا	اس کو	اور جو	وہ بند کر دیتا ہے	پس نہیں	کوئی کھولنے والا	اس کو

جو اپنی رحمت (کا دروازہ) کھول دے تو کوئی اس کو بند کرنے والا نہیں۔ اور جو بند کر دے تو اس کے بعد کوئی اس کو کھولنے

مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۲ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ ؕ

مِنۡۢ بَعۡدِهٖ	وَ هُوَ	الۡعَزِيۡزُ	الۡحَكِيۡمُ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اذۡكُرُوۡا	نِعۡمَتَ اللّٰهِ	عَلَيۡكُمۡ
اس کے بعد	اور وہ	غالب	بڑی حکمت والا ہے	اے	لوگو	یاد کرو	نعمت کو اللہ کی	اپنے اوپر

والا نہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ لوگو! اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔

هَلۡ مِنۡ خَالِقٍ غَيۡرُ اللّٰهِ يَرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ۖ فَاَنّٰى

هَلۡ	مِنۡ	خَالِقٍ	غَيۡرُ اللّٰهِ	يَرۡزُقُكُمۡ	مِنَ	السَّمَآءِ	وَالۡاَرۡضِ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى
کیا	کوئی	پیدا کرنے والا	سوائے اللہ کے	رزق دیتا ہے تم کو	سے	آسمان	اور زمین	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	پس کہاں

کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق) ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس تم کہاں

تُؤۡفَكُوۡنَ ③ وَ اِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَتۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ

تُؤۡفَكُوۡنَ	وَاِنۡ	يُكَذِّبُوۡكَ	فَقَدۡ	كُذِّبَتۡ	رُسُلٌ	مِنۡ قَبۡلِكَ	وَاِلَى اللّٰهِ	تُرۡجَعُ
تم بہکے پھرتے ہو	اور اگر	وہ جھٹلائیں آپ کو	تو بے شک	جھٹلائے گئے	کئی رسول	آپ سے پہلے	اور اللہ کی طرف	لوٹائے جائیں گے

بہکے پھرتے ہو۔ اور (اے پیغمبرؐ) اگر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے گئے ہیں۔ اور (سب) کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے

الۡاُمُوۡرُ ④ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ٚ وَلَا

الۡاُمُوۡرُ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّ	وَعۡدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	الۡحَيٰوةُ	الدُّنۡيَا	وَلَا
سب کام	اے	لوگو	بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	پس ہرگز نہ دھوکا دے تم کو	زندگی	دنیا کی	اور نہ

جائیں گے۔ لوگو! اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ (شیطان)

يَغُرَّنَّكُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ⑤ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ لَكُمۡ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوۡهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا

يَغُرَّنَّكُمۡ	بِاللّٰهِ	الۡغَرُوۡرُ	اِنَّ	الشَّيۡطٰنَ	لَكُمۡ	عَدُوٌّ	فَاتَّخِذُوۡهُ	عَدُوًّا	اِنَّمَا
ہرگز فریب دے تم کو	اللہ کے بارے میں	فریب دینے والا	بیشک	شیطان	تمہارا	دشمن	پس سمجھو تم اس کو	دشمن	اسکے سوا کچھ نہیں کہ

فریب دینے والا تمہیں فریب دے۔ شیطان تمہارا دشمن ہے، تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے

يَدۡعُوۡا حِزۡبَهٗ لِيَكُوۡنُوۡا مِنۡ اَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ؕ ⑥ اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ عَذَابٌ

يَدۡعُوۡا	حِزۡبَهٗ	لِيَكُوۡنُوۡا	مِنۡ	اَصۡحٰبِ	السَّعِيۡرِ	اَلَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	لَهُمۡ	عَذَابٌ
وہ بلاتا ہے	اپنے گروہ کو	تاکہ وہ ہوں	سے	رہنے والوں میں	دوزخ کے	جو لوگ	کافر ہیں	ان کے لیے	عذاب

(پیروؤں کے) گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخ والوں میں ہوں۔ جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے سخت

شَدِيۡدٌ ۬ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ⑦ اَفَمَنۡ زُيِّنَ ع ١/٧ ١٣

شَدِيۡدٌ	وَالَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمۡ	مَغۡفِرَةٌ	وَاَجۡرٌ	كَبِيۡرٌ	اَفَمَنۡ	زُيِّنَ
سخت	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	ان کے لیے	بخشش	اور اجر	بڑا	بھلا وہ شخص کہ	آراستہ کیا گیا

عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ بھلا جس شخص کو اس کے اعمالِ بد

لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ

لَهٗ	سُوۡٓءُ	عَمَلِهٖ	فَرَاٰهُ ➊	حَسَنًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ	مَنۡ	يَّشَآءُ	وَ يَهۡدِىۡ	مَنۡ	يَّشَآءُ
جس کیلئے	برا	عمل اسکا	پس وہ دیکھنے لگے/سمجھنے لگے اسکو	اچھا	تو بیشک	اللہ	گمراہ کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو (کیا وہ نیکوکار آدمی جیسا ہو سکتا ہے) بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے

فَلَا تَذۡهَبۡ نَفۡسُكَ عَلَيۡهِمۡ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ ⑧ وَ اللّٰهُ

فَلَا تَذۡهَبۡ	نَفۡسُكَ	عَلَيۡهِمۡ	حَسَرٰتٍ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيۡمٌ	بِمَا	يَصۡنَعُوۡنَ	وَ اللّٰهُ
پس نہ نکل جائے	آپ کی جان	ان پر	افسوس کر کے	بے شک اللہ	خوب واقف ہے	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	اور اللہ

ہدایت دیتا ہے۔ تو ان لوگوں پر افسوس کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے۔ اور اللہ

الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيۡرُ سَحَابًا فَسُقۡنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحۡيَيۡنَا بِهِ

الَّذِىۡ	اَرۡسَلَ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيۡرُ	سَحَابًا	فَسُقۡنٰهُ	اِلٰى بَلَدٍ	مَّيِّتٍ	فَاَحۡيَيۡنَا	بِهِ
وہ جو	بھیجتا ہے	ہواؤں کو	پس وہ اٹھاتی ہیں	بادل	پھر ہم چلاتے ہیں اس کو	بستی کی طرف	مردہ	پھر ہم زندہ کر دیتے ہیں	اسکے ساتھ

ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم اس کو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں پھر اس سے زمین کو

الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوۡرُ ⑨ مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ

الۡاَرۡضَ	بَعۡدَ	مَوۡتِهَا	كَذٰلِكَ	النُّشُوۡرُ	مَنۡ	كَانَ	يُرِيۡدُ	الۡعِزَّةَ	فَلِلّٰهِ	الۡعِزَّةُ
زمین کو	بعد	اس کی موت کے	اسی طرح	جی اٹھنا	جو	ہے	چاہتا	عزت	پس اللہ کی ہے	عزت

اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مردوں کو بھی جی اٹھنا ہو گا۔ جو شخص عزت کا طلبگار ہے تو عزت تو سب اللہ ہی

جَمِيۡعًا ؕ اِلَيۡهِ يَصۡعَدُ الۡكَلِمُ الطَّيِّبُ وَ الۡعَمَلُ الصَّالِحُ يَرۡفَعُهٗ ؕ وَ الَّذِيۡنَ

جَمِيۡعًا	اِلَيۡهِ	يَصۡعَدُ	الۡكَلِمُ	الطَّيِّبُ	وَ الۡعَمَلُ	الصَّالِحُ	يَرۡفَعُهٗ	وَ الَّذِيۡنَ
سب	اسی کی طرف	چڑھتا ہے	کلام	پاکیزہ	اور عمل	نیک	بلند کرتا ہے اس کو	اور جو لوگ

کی ہے۔ اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل ان کو بلند کرتے ہیں۔ اور جو لوگ

يَمۡكُرُوۡنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ؕ وَ مَكۡرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوۡرُ ⑩ وَ اللّٰهُ

يَمۡكُرُوۡنَ	السَّيِّاٰتِ	لَهُمۡ	عَذَابٌ	شَدِيۡدٌ	وَ مَكۡرُ	اُولٰٓئِكَ	هُوَ	يَبُوۡرُ	وَ اللّٰهُ
مکر کرتے ہیں	برے	ان کے لیے	عذاب ہے	سخت	اور مکر	ان لوگوں کا	وہ	نابود ہو جائے گا	اور اللہ نے

برے برے مکر کرتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے، اور ان کا مکر نابود ہو جائے گا۔ اور اللہ

➊ فَرَاٰهُ: پس وہ دیکھنے لگے اس کو، پس وہ سمجھنے لگے اس کو۔

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى

خَلَقَكُمْ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ	نُطْفَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَكُمْ	اَزْوَاجًا	وَ مَا	تَحْمِلُ	مِنْ	اُنْثٰى
پیدا کیا تم کو	سے	مٹی	پھر	سے	نطفہ	پھر	بنایا تم کو	جوڑا جوڑا	اور نہیں	حاملہ ہوتی ہے	کوئی	عورت

ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے، پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے

وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ

وَ لَا	تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ	وَ مَا	يُعَمَّرُ	مِنْ مُّعَمَّرٍ	وَ لَا	يُنْقَصُ	مِنْ عُمُرِهٖٓ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ
اور نہ	جنتی ہے	مگر	اس کے علم سے	اور نہیں	زیادہ عمر دی جاتی ہے	کسی بڑی عمر والے کو	اور نہ	کمی کی جاتی ہے	اس کی عمر سے	مگر	کتاب میں

اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے، اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے،

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١١﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ

اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	وَ مَا	يَسْتَوِي	الْبَحْرٰنِ	هٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ	سَآئِغٌ
بے شک	یہ	اللہ پر	آسان ہے	اور نہیں	برابر ہوتے	دو دریا	یہ	میٹھا	پیاس بجھانے والا	خوشگوار

بے شک یہ اللہ کو آسان ہے۔ اور دونوں دریا (مل کر) یکساں نہیں ہو جاتے، یہ تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا، جس کا پانی

شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً

شَرَابُهٗ ❶	وَ هٰذَا	مِلْحٌ	اُجَاجٌ	وَ مِنْ كُلٍّ	تَاْكُلُوْنَ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَ تَسْتَخْرِجُوْنَ	حِلْيَةً
اس کا پانی/ پینا	اور یہ	کھاری	کڑوا	اور ہر ایک سے	تم کھاتے ہو	گوشت	تازہ	اور تم نکالتے ہو	زیور

خوشگوار ہے، اور یہ کھاری ہے کڑوا۔ اور سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو

تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

تَلْبَسُوْنَهَا	وَ تَرَى	الْفُلْكَ	فِيْهِ	مَوَاخِرَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ لَعَلَّكُمْ
تم پہنتے ہو اس کو	اور تو دیکھتا ہے	کشتیاں	اس میں	پانی چیرنے والیاں/پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں	تا کہ تم تلاش کرو	اس کے فضل سے	اور تا کہ تم

جسے پہنتے ہو، اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ (پانی کو) پھاڑتی چلی آتی ہیں تا کہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تا کہ

تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

تَشْكُرُوْنَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَ سَخَّرَ	الشَّمْسَ
شکر کرو	وہ داخل کرتا ہے	رات	دن میں	اور داخل کرتا ہے	دن	رات میں	اور اسی نے کام میں لگا دیا	سورج

شکر کرو۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج

❶ شَرَابُهٗ: اس کا پانی، اس کا پینا۔

وَ الۡقَمَرَ ۡ كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ لَهُ الۡمُلۡكُ ؕ وَ الَّذِيۡنَ

وَ الۡقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجۡرِىۡ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمۡ	لَهُ	الۡمُلۡكُ	وَ الَّذِيۡنَ
اور چاند کو	ہر ایک	چلتا ہے	ایک وقت کیلئے	مقررہ	یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	اسی کی	حکومت ہے	اور جن لوگوں کو

اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے، ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے، اسی کی بادشاہی ہے۔ اور جن لوگوں کو

تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مَا يَمۡلِكُوۡنَ مِنۡ قِطۡمِيۡرٍ ۱۳ اِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡا

تَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِهٖ	مَا	يَمۡلِكُوۡنَ	مِنۡ	قِطۡمِيۡرٍ	اِنۡ	تَدۡعُوۡهُمۡ	لَا يَسۡمَعُوۡا
تم پکارتے ہو	اس کے سوا	نہیں	وہ مالک ہیں	سے	کھجور کی گٹھلی کا چھلکا	اگر	تم پکارو ان کو	نہ وہ سنیں

تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں۔ اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری

دُعَآءَكُمۡ ۚ وَ لَوۡ سَمِعُوۡا مَا اسۡتَجَابُوۡا لَكُمۡ ؕ وَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُوۡنَ

دُعَآءَكُمۡ	وَ لَوۡ	سَمِعُوۡا	مَا	اِسۡتَجَابُوۡا	لَكُمۡ	وَ يَوۡمَ	الۡقِيٰمَةِ	يَكۡفُرُوۡنَ
تمہاری پکار	اور اگر	وہ سنیں	نہ	قبول کریں	تمہارے لیے	اور دن	قیامت کے	وہ انکار کردیں گے

پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں۔ اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے

بِشِرۡكِكُمۡ ؕ وَ لَا يُنَبِّئُكَ مِثۡلُ خَبِيۡرٍ ۱۴ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ ع ۲ ۱۴ ۷ الثلثة

بِشِرۡكِكُمۡ	وَ لَا	يُنَبِّئُكَ	مِثۡلُ	خَبِيۡرٍ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اَنۡتُمُ	الۡفُقَرَآءُ	اِلَى اللّٰهِ
تمہارے شرک سے	اور نہیں	خبر دے گا آپ کو	مانند	باخبر کی	اے	لوگو	تم	محتاج ہو	اللہ کے

انکار کر دیں گے۔ اور (خدائے) باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دے گا۔ لوگو! تم (سب) اللہ کے محتاج ہو

وَ اللّٰهُ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ۱۵ اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ وَ يَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ۱۶ وَ مَا

وَ اللّٰهُ	هُوَ	الۡغَنِىُّ	الۡحَمِيۡدُ	اِنۡ	يَّشَاۡ	يُذۡهِبۡكُمۡ	وَ يَاۡتِ	بِخَلۡقٍ	جَدِيۡدٍ	وَ مَا
اور اللہ	وہ/ہی	بے نیاز	سزاوار تعریف ہے	اگر	چاہے	نابود کردے تم کو	اور لے آئے	مخلوق	نئی	اور نہیں

اور اللہ بے پرواہ سزاوارِ حمد (و ثنا) ہے۔ اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوقات لا آباد کرے۔ اور

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيۡزٍ ۱۷ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ وَ اِنۡ تَدۡعُ مُثۡقَلَةٌ اِلٰى

ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيۡزٍ	وَ لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِزۡرَ	اُخۡرٰى	وَ اِنۡ	تَدۡعُ	مُثۡقَلَةٌ	اِلٰى
یہ	اللہ پر	کچھ مشکل	اور نہیں	بوجھ اٹھائے گا	بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	اور اگر	پکارے گا	بوجھ والا	طرف

یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں۔ اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو

حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

حِمْلِهَا	لَا يُحْمَلْ	مِنْهُ	شَيْءٌ	وَ لَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	اِنَّمَا	تُنْذِرُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ
اپنے بوجھ کی	نہیں اٹھایا جائے گا	اس سے	کچھ	اگرچہ	ہو	رشتے دار	سوائے اسکے نہیں کہ	آپ متنبہ کر سکتے ہیں	ان لوگوں کو جو	ڈرتے ہیں

کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اٹھائے گا اگرچہ قرابت دار ہی ہو۔ (اے پیغمبر!) تم ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَ مَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ

رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	وَ اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ مَنْ	تَزَكّٰى	فَاِنَّمَا	يَتَزَكّٰى	لِنَفْسِهٖ	وَ اِلَى اللّٰهِ
اپنے رب سے	بن دیکھے	اور قائم کرتے ہیں	نماز	اور جو	پاک ہوتا ہے	تو صرف	پاک ہوتا ہے	خود اپنے لیے	اور اللہ کی طرف

ڈرتے اور نماز بالالتزام پڑھتے ہیں۔ اور جو شخص پاک ہوتا ہے تو اپنے ہی لیے پاک ہوتا ہے۔ اور (سب کو) اللہ ہی کی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾ وَ مَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ﴿١٩﴾ وَ لَا الظُّلُمٰتُ وَ لَا النُّوْرُ ﴿٢٠﴾

الْمَصِيْرُ	وَ مَا	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ الْبَصِيْرُ	وَ لَا	الظُّلُمٰتُ	وَ لَا	النُّوْرُ
لوٹ کر جانا ہے	اور نہیں	برابر ہوتے	اندھا	اور دیکھنے والا	اور نہ	اندھیرے	اور نہ	نور

لوٹ کر جانا ہے۔ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ اندھیرا اور روشنی۔

وَ لَا الظِّلُّ وَ لَا الْحَرُوْرُ ﴿٢١﴾ وَ مَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَ لَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ لَا	الظِّلُّ	وَ لَا	الْحَرُوْرُ	وَ مَا	يَسْتَوِي	الْاَحْيَآءُ	وَ لَا	الْاَمْوَاتُ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور نہ	سایہ	اور نہ	دھوپ	اور نہ	برابر ہوتے ہیں	زندے	اور نہ	مردے	بے شک	اللہ

اور نہ سایہ اور دھوپ۔ اور نہ زندے اور مردے برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ

يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ مَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾

يُسْمِعُ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ مَا	اَنْتَ	بِمُسْمِعٍ	مَنْ	فِي الْقُبُوْرِ	اِنْ	اَنْتَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ
سنا دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور نہیں	آپ	سنانے والے	ان کو جو	قبروں میں ہیں	نہیں	آپ	مگر	ڈرانے والے

جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور تم ان کو جو قبروں میں (مدفون) ہیں سنا نہیں سکتے۔ تم تو صرف ڈرانے والے ہو۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ؕ وَ اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾ وَ اِنْ

اِنَّا	اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَ نَذِيْرًا	وَ اِنْ	مِنْ اُمَّةٍ	اِلَّا	خَلَا	فِيْهَا	نَذِيْرٌ	وَ اِنْ
بے شک	ہم نے بھیجا آپکو	حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور نہیں	کوئی امت	مگر	گزرا ہے	اس میں	ڈرانے والا	اور اگر

ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بھیجا ہے۔ اور کوئی امت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے۔ اور اگر

يُكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

يُكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
یہ جھٹلاتے ہیں آپ کو	تو بے شک	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	روشن نشانیوں کے ساتھ

یہ تمہاری تکذیب کریں تو جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی تکذیب کر چکے ہیں۔ ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں

وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾ ع ١٢ ٣ ١٥

وَبِالزُّبُرِ	وَبِالْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ	ثُمَّ	اَخَذْتُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ
اور صحیفوں کے ساتھ	اور کتاب کے ساتھ	روشن	پھر	میں نے پکڑا	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	تو کیسا	ہوا	میرا عذاب

اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے۔ پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا، سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا ہوا؟

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ

اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	ثَمَرٰتٍ	مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهَا
کیا نہیں دیکھا آپ نے	کہ اللہ	نازل کیا اس نے	آسمان سے	پانی	پھر نکالے ہم نے	اسکے ساتھ	میوے	مختلف	رنگ ان کے

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے مینہ برسایا تو ہم نے اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کیے۔

وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿٢٧﴾ وَمِنَ

وَمِنَ الْجِبَالِ	جُدَدٌ	بِيْضٌ	وَحُمْرٌ	مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهَا	وَغَرَابِيْبُ	سُوْدٌ	وَمِنَ
اور پہاڑوں میں	قطعات	سفید	اور سرخ	مختلف	ان کے رنگ	اور گہرے کالے	سیاہ	اور سے

اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگوں کے قطعات ہیں اور (بعض) کالے سیاہ ہیں۔ انسانوں

النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ

النَّاسِ	وَالدَّوَآبِّ	وَالْاَنْعَامِ	مُخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ	كَذٰلِكَ	اِنَّمَا	يَخْشَى	اللّٰهَ	مِنْ
انسانوں	اور جانوروں	اور چوپائیوں میں	مختلف	رنگ ان کے	اسی طرح	صرف	ڈرتے ہیں	اللہ سے	سے

اور جانوروں اور چارپایوں کے بھی کئی طرح کے رنگ ہیں۔ اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے

عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا

عِبَادِهِ	الْعُلَمٰٓؤُا	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	غَفُوْرٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	كِتٰبَ اللّٰهِ	وَاَقَامُوا
اس کے بندوں میں	صاحب علم	بے شک اللہ	غالب	بخشنے والا	بے شک	جو لوگ	پڑھتے ہیں	کتاب اللہ	اور قائم کرتے ہیں

وہی ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں۔ بے شک اللہ غالب (اور) بخشنے والا ہے۔ جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی

الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿٢٩﴾

الصَّلٰوةَ	وَ اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَ عَلَانِيَةً	يَرْجُوْنَ	تِجَارَةً	لَنْ تَبُوْرَ
نماز	اورخرچ کرتے ہیں	اس میں سے جو	رزق دیا ہم نے ان کو	پوشیدہ	اور ظاہر	وہ امیدوار ہیں	تجارت کے	جو کبھی تباہ نہیں ہوگی

کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں، وہ اس تجارت (کے فائدے) کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ط اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾ وَ الَّذِيْٓ

لِيُوَفِّيَهُمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ يَزِيْدَهُمْ	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	وَ الَّذِيْٓ
اس لیے کہ وہ پورے پورے دے گا ان کو	ان کے بدلے	اور زیادہ دے گا ان کو	اپنے فضل سے	بے شک وہ	بخشنے والا	قدر دان ہے	اور جو

کیونکہ اللہ ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔ وہ تو بخشنے والا (اور) قدردان ہے۔ اور یہ

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ

اَوْحَيْنَا	اِلَيْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	هُوَ	الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	اِنَّ اللّٰهَ
وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	کتاب سے	وہ	حق ہے	تصدیق کرنے والی	ان کی جو	اس سے پہلے ہیں	بے شک اللہ

کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے برحق ہے اور ان (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔ بے شک اللہ

بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ج

بِعِبَادِهٖ	لَخَبِيْرٌ	بَصِيْرٌ	ثُمَّ	اَوْرَثْنَا	الْكِتٰبَ	الَّذِيْنَ	اِصْطَفَيْنَا	مِنْ عِبَادِنَا
اپنے بندوں سے	خبردار	دیکھنے والا ہے	پھر	وارث بنایا ہم نے	کتاب کا	ان لوگوں کو جن کو	برگزیدہ کیا ہم نے	اپنے بندوں میں سے

اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جن کو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ج وَ مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ج وَ مِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ

فَمِنْهُمْ	ظَالِمٌ	لِنَفْسِهٖ	وَ مِنْهُمْ	مُقْتَصِدٌ	وَ مِنْهُمْ	سَابِقٌ	بِالْخَيْرٰتِ	بِاِذْنِ
پھر ان میں کوئی	ظلم کرنے والا	اپنے آپ پر	اور ان میں کوئی	میانہ رو ہے	اور ان میں کوئی	آگے نکل جانے والا	نیکیوں میں	حکم سے

تو کچھ تو ان میں سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں اور کچھ میانہ رو ہیں۔ اور کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے

اللّٰهِ ط ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ

اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ	الْكَبِيْرُ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَدْخُلُوْنَهَا	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ
اللہ کے	یہ	وہ	فضل ہے	بڑا	باغات	ہمیشہ رہنے والے	وہ داخل ہوں گے ان میں	پہنائے جائیں گے	ان میں	سے

والے ہیں۔ یہی بڑا فضل ہے۔ (ان لوگوں کے لیے) بہشت جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے۔ وہاں ان کو سونے کے

اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ۚ وَ لِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَ لُؤْلُؤًا	وَ لِبَاسُهُمْ	فِيْهَا	حَرِيْرٌ	وَ قَالُوْا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
کنگن	سونے کے	اور موتی	اور لباس ان کا	ان میں	ریشم کا	اور وہ کہیں گے	شکر ہے	اللہ کا

کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور ان کی پوشاک ریشمی ہو گی۔ وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے

الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۨ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ

الَّذِيْٓ	اَذْهَبَ	عَنَّا	الْحَزَنَ	اِنَّ	رَبَّنَا	لَغَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	الَّذِيْٓ	اَحَلَّنَا	دَارَ
وہ جس نے	دور کیا	ہم سے	غم	بے شک	ہمارا رب	بخشنے والا	قدردان	وہ جس نے	اتارا ہمیں	گھر میں

جس نے ہم سے غم دور کیا۔ بے شک ہمارا پروردگار بخشنے والا (اور) قدردان ہے۔ جس نے ہم کو اپنے فضل سے

الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿۳۵﴾

الْمُقَامَةِ	مِنْ فَضْلِهٖ	لَا يَمَسُّنَا	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَ لَا يَمَسُّنَا	فِيْهَا	لُغُوْبٌ
ہمیشہ رہنے کے	اپنے فضل سے	نہیں پہنچے گا ہمیں	اس میں	رنج/مشقت	اور نہ پہنچے گی ہمیں	اس میں	تھکاوٹ

ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں اتارا۔ یہاں نہ تو ہم کو رنج پہنچے گا اور نہ ہمیں تکان ہی ہو گی۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَ لَا يُخَفَّفُ

وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	نَارُ	جَهَنَّمَ	لَا يُقْضٰى	عَلَيْهِمْ	فَيَمُوْتُوْا	وَ لَا يُخَفَّفُ
اور جو لوگ	کافر ہیں	ان کے لیے	آگ	جہنم کی	نہیں فیصلہ کیا جائے گا	ان پر	کہ وہ مر جائیں	اور نہ ہلکا کیا جائے گا

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت آئے گی کہ مر جائیں اور نہ اس کا عذاب ہی

عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿۳۶﴾ وَ هُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ

عَنْهُمْ	مِنْ عَذَابِهَا	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	كُلَّ	كَفُوْرٍ	وَ هُمْ	يَصْطَرِخُوْنَ	فِيْهَا
ان سے	اس کے عذاب سے	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	ہر	ناشکرے کو	اور وہ	چلائیں گے	اس میں

ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ وہ اس میں چلائیں گے

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَ لَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا

رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	كُنَّا	نَعْمَلُ	اَوَ	لَمْ نُعَمِّرْكُمْ	مَا
اے رب ہمارے	نکال لے ہم کو	ہم عمل کریں گے	نیک	سوائے	اسکے جو	تھے ہم	عمل کرتے	کیا	نہیں ہم نے عمر دی تھی تم کو	اتنی کہ

کہ اے پروردگار! ہم کو نکال لے (اب) ہم نیک عمل کیا کریں گے، نہ وہ جو (پہلے) کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ

يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَ جَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ

يَتَذَكَّرُ	فِيْهِ	مَنْ	تَذَكَّرَ	وَ جَآءَكُمُ	النَّذِيْرُ	فَذُوْقُوْا	فَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ
نصیحت حاصل کرتا	اس میں	جو	نصیحت پکڑتا	اور آیا تمہارے پاس	ڈرانے والا	پس چکھو	پس نہیں	ظالموں کے لیے	کوئی

اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا؟ تو اب مزے چکھو، ظالموں کا کوئی

نَّصِيْرٍ ۝۳۷ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ ع ۴ / ۱۱ / ۱۲

نَصِيْرٍ	اِنَّ اللّٰهَ	عٰلِمُ	غَيْبِ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ
مددگار	بے شک اللہ	جاننے والا	غیب	آسمانوں	اور زمین کے	بے شک وہ	جاننے والا	والے/بھیدوں کو

مددگار نہیں۔ بے شک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے۔ وہ تو دل کے بھیدوں تک سے

الصُّدُوْرِ ۝۳۸ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ

الصُّدُوْرِ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِي الْاَرْضِ	فَمَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ
سینوں کے	وہ	جس نے	بنایا تم کو	جانشین	زمین میں	پس جس نے	کفر کیا	پس اس پر	کفر اس کا

واقف ہے۔ وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں (پہلوں کا) جانشین بنایا۔ تو جس نے کفر کیا اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے۔

وَ لَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَ لَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ

وَ لَا يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	مَقْتًا	وَ لَا	يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ
اور نہیں زیادہ کرتا	کافروں کو	ان کا کفر	نزدیک	ان کے رب کے	مگر	ناخوشی/ناراضی میں	اور نہیں	زیادہ کرتا	کافروں کو

اور کافروں کے حق میں ان کے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور کافروں کو ان کا

كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ۝۳۹ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

كُفْرُهُمْ	اِلَّا	خَسَارًا	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	شُرَكَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ
ان کا کفر	مگر	نقصان میں	کہہ دیجئے	کیا دیکھا تم نے	اپنے شریکوں کو	وہ جنہیں	تم پکارتے ہو	سوائے

کفر نقصان ہی زیادہ کرتا ہے۔ بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے

اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ

اللّٰهِ	اَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ	اَمْ
اللہ کے	دکھاؤ مجھے	کیا	پیدا کیا انہوں نے	زمین سے	یا	ان کے لیے	شرکت	آسمانوں میں	یا

ہو؟ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے کونسی چیز پیدا کی ہے؟ یا (بتاؤ کہ) آسمانوں میں ان کی شرکت ہے؟ یا

اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ

اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	فَهُمْ	عَلٰى	بَيِّنَتٍ	مِّنْهُ	بَلْ	اِنْ	يَّعِدُ	الظّٰلِمُوْنَ	بَعْضُهُمْ
دی ہم نے ان کو	کتاب	پس وہ	پر	کسی دلیل/سند	اس سے	بلکہ	نہیں	وعدہ کرتے	ظالم	بعض ان کے/ایک

ہم نے ان کو کتاب دی ہے تو وہ اس کی سند رکھتے ہیں؟(ان میں سے کوئی بات بھی نہیں) بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو وعدہ دیتے

بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَ لَئِنْ

بَعْضًا ❶	اِلَّا	غُرُوْرًا	اِنَّ اللّٰهَ	يُمْسِكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	اَنْ	تَزُوْلَا	وَلَئِنْ
بعض/دوسرے سے	مگر	فریب کا	بے شک اللہ	تھامے ہوئے ہے	آسمانوں کو	اور زمین کو	کہ	دونوں اپنی جگہ سے ٹل (نہ) جائیں	اور اگر

ہیں محض فریب ہے۔ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل نہ جائیں، اگر

زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤١﴾

زَالَتَا	اِنْ	اَمْسَكَهُمَا	مِنْ	اَحَدٍ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيْمًا	غَفُوْرًا
دونوں ٹل جائیں	نہیں	تھام سکتا ان دونوں کو	کوئی	ایک	اس کے بعد	بے شک وہ	ہے	بردبار	بڑا بخشنے والا

وہ ٹل جائیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو ان کو تھام سکے۔ بے شک وہ بردبار (اور) بخشنے والا ہے۔

وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ

وَ اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ	لَيَكُوْنُنَّ	اَهْدٰى	مِنْ
اور قسمیں کھائیں انہوں نے	اللہ کی	سخت سخت	قسمیں اپنی	اگر	آئے ان کے پاس	کوئی ڈرانے والا	تو البتہ وہ ضرور ہوں گے	زیادہ ہدایت یافتہ	سے

اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک امت سے بڑھ کر

اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۙ﴿٤٢﴾ اسْتِكْبَارًا فِي

اِحْدَى الْاُمَمِ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ	مَا	زَادَهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرًا	اِسْتِكْبَارًا	فِيْ
ہر ایک امت	پس جب	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	نہیں	اس نے زیادہ کیا ان کو	مگر	نفرت میں	تکبر کرنا	میں

ہدایت پر ہوں۔ مگر جب ان کے پاس ہدایت کرنے والا آیا تو اس سے ان کو نفرت ہی بڑھی۔ یعنی (انہوں نے) ملک میں

الْاَرْضِ وَ مَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَ لَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ

الْاَرْضِ	وَ مَكْرَ	السَّيِّئِ	وَ لَا	يَحِيْقُ	الْمَكْرُ	السَّيِّئُ	اِلَّا	بِاَهْلِهٖ	فَهَلْ	يَنْظُرُوْنَ
زمین	اور چال چلنا	بری	اور نہیں	گھیرتی ہے	چال	بری	مگر	اپنے چلنے والے کو	پس نہیں	وہ انتظار کرتے ہیں

غرور کرنا اور بری چال چلنا (اختیار کیا)۔ اور بری چال کا وبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا

❶ بَعْضُهُمْ بَعْضًا: بعض ان کے بعض سے یا ایک دوسرے سے۔

اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	لِسُنَّتِ	وَ لَنْ تَجِدَ	تَبْدِيْلًا	اللّٰهِ	لِسُنَّتِ	فَلَنْ تَجِدَ	الْاَوَّلِيْنَ	سُنَّتَ	اِلَّا
اللہ کے	طریقے میں	اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے	تبدیلی	اللہ کے	دستور میں	پس ہرگز نہیں آپ پائیں گے	پہلے لوگوں کی	روش کا	مگر

اور کسی چیز کے منتظر نہیں۔ سو تم اللہ کی عادت میں ہرگز تبدل نہ پاؤ گے، اور اللہ کے طریقے میں کبھی تغیر نہ

تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيْفَ	فَيَنْظُرُوْا	فِي الْاَرْضِ	لَمْ يَسِيْرُوْا	اَوَ	تَحْوِيْلًا
ان لوگوں کا جو	انجام	ہوا	کیسا	پس وہ دیکھتے	زمین میں	نہیں سیر کی انہوں نے	کیا	تبدیلی/تغیر

دیکھو گے۔ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام

مِنْ قَبْلِهِمْ وَ كَانُوْا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي

فِي	مِنْ شَيْءٍ	لِيُعْجِزَهٗ	اللّٰهُ	كَانَ	وَ مَا	قُوَّةً	مِنْهُمْ	اَشَدَّ	وَ كَانُوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ
میں	کوئی چیز	کہ عاجز کر سکے اس کو	اللہ	ہے	اور نہیں	قوت میں	ان سے	بہت زیادہ	اور تھے	ان سے پہلے تھے

کیا ہوا؟ حالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز

السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿٤٤﴾ وَ لَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ

النَّاسَ	اللّٰهُ	يُؤَاخِذُ	وَ لَوْ	قَدِيْرًا	عَلِيْمًا	كَانَ	اِنَّهٗ	فِي الْاَرْضِ	وَ لَا	السَّمٰوٰتِ
لوگوں کو	اللہ	پکڑتا	اور اگر	بڑی قدرت والا	خوب جاننے والا	ہے	بے شک وہ	زمین میں	اور نہ	آسمانوں

اس کو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا (اور) قدرت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب

بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ

اَجَلٍ	اِلٰى	يُؤَخِّرُهُمْ	وَ لٰكِنْ	مِنْ دَآبَّةٍ	عَلٰى ظَهْرِهَا	تَرَكَ	مَا	كَسَبُوْا	بِمَا
وقت	طرف/تک	وہ مہلت دیتا ہے ان کو	اور لیکن	کوئی جاندار	اس کی پشت پر	چھوڑتا	نہ	کمایا انہوں نے	اس کے سبب جو

پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر ایک چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے

ع ٥ ٨ ١٧ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾

بَصِيْرًا	بِعِبَادِهٖ	كَانَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	اَجَلُهُمْ	جَآءَ	فَاِذَا	مُسَمًّى
دیکھنے والا	اپنے بندوں کو	ہے	تو بے شک اللہ	ان کا وقت	آئے گا	پھر جب	مقررہ

جاتا ہے۔ سو جب ان کا وقت آ جائے گا تو (ان کے اعمال کا بدلہ دے گا) اللہ تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

سُوۡرَةُ یٰسٓ مَکِّيَّةٌ | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰيَاتُهَا ٨٣ | رُكُوۡعَاتُهَا ٥

یٰسٓ	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
یا۔سین	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

یٰسٓ ۞١ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِيۡمِ ۞٢ اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۞٣ عَلٰی صِرَاطٍ

یٰسٓ	وَ الۡقُرۡاٰنِ	الۡحَکِيۡمِ	اِنَّكَ	لَمِنَ	الۡمُرۡسَلِيۡنَ	عَلٰی	صِرَاطٍ
یا۔سین	قسم ہے قرآن کی	جو حکمت والا ہے	بے شک آپ	البتہ سے	پیغمبروں میں	پر	راہ

یٰس۔ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے۔ (اے محمدؐ!) بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو۔ سیدھے

مُّسۡتَقِيۡمٍ ۞٤ تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ۞٥ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ

مُسۡتَقِيۡمٍ	تَنۡزِيۡلَ	الۡعَزِيۡزِ	الرَّحِيۡمِ	لِتُنۡذِرَ	قَوۡمًا	مَا	اُنۡذِرَ	اٰبَآؤُهُمۡ
سیدھی	اتارا ہوا/ نازل کیا ہوا	غالب	مہربان کا	تاکہ آپ متنبہ کریں	قوم کو	نہیں	متنبہ کیا گیا	ان کے باپ دادا کو

رستے پر۔ (یہ خدائے) غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے۔ تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا متنبہ کر دو،

فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ ۞٦ لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤی اَکۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۞٧ اِنَّا

فَهُمۡ	غٰفِلُوۡنَ	لَقَدۡ	حَقَّ	الۡقَوۡلُ	عَلٰی	اَکۡثَرِهِمۡ	فَهُمۡ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ	اِنَّا
پس وہ	غافل ہیں	بے شک	ثابت ہو چکی	بات	پر	ان کی اکثریت	سو وہ	نہیں ایمان لائیں گے	بے شک

وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ ان میں سے اکثر پر (اللہ کی) بات پوری ہو چکی ہے، سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ہم نے

جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا فَهِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ۞٨ وَ جَعَلۡنَا

جَعَلۡنَا	فِیۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ	اَغۡلٰلًا	فَهِیَ	اِلَی	الۡاَذۡقَانِ	فَهُمۡ	مُقۡمَحُوۡنَ	وَ جَعَلۡنَا
ڈالے ہم نے	ان کی گردنوں میں	طوق	پس وہ	طرف/تک	ٹھوڑیوں	تو وہ	سر اُلل رہے/سر اونچا کر رہے ہیں	اور بنائی ہم نے

ان کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک (پھنسے ہوئے) ہیں تو ان کے سر اُلل رہے ہیں۔ اور ہم نے ان کے آگے

مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ سَدًّا وَّ مِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَيۡنٰهُمۡ فَهُمۡ لَا يُبۡصِرُوۡنَ ۞٩

مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ	سَدًّا	وَ مِنۡ خَلۡفِهِمۡ	سَدًّا	فَاَغۡشَيۡنٰهُمۡ	فَهُمۡ	لَا يُبۡصِرُوۡنَ
ان کے آگے سے	دیوار	اور ان کے پیچھے سے	دیوار	پھر ہم نے اوپر سے ڈھانک دیا ان کو	تو وہ	نہیں دیکھتے

بھی دیوار بنا دی اور ان کے پیچھے بھی، پھر ان پر پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے۔

وَ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑩ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ

وَ سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ	لَمْ تُنْذِرْهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	اِنَّمَا	تُنْذِرُ	مَنْ
اور برابر ہے	ان پر	خواہ آپ ڈرائیں ان کو	یا	نہ آپ ڈرائیں ان کو	نہیں ایمان لائیں گے	صرف	آپ ڈرا سکتے ہیں	اسکو جو

اور تم ان کو نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لیے برابر ہے، وہ ایمان نہیں لانے کے۔ تم تو صرف اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو

اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ ⑪ اِنَّا نَحْنُ

اِتَّبَعَ	الذِّكْرَ	وَ خَشِيَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ	فَبَشِّرْهُ	بِمَغْفِرَةٍ	وَّ اَجْرٍ	كَرِيْمٍ	اِنَّا	نَحْنُ
پیروی کرے	نصیحت کی	اور ڈرے	الرحمٰن سے	غائبانہ	سو بشارت دیں اس کو	بخشش کی	اور اجر کی	باعزت	بے شک	ہم

نصیحت کی پیروی کرے اور رحمٰن سے غائبانہ ڈرے۔ سو اس کو مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو۔ بے شک

وقف غفران

نُحْيِ الْمَوْتٰى وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ ۖ وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ

نُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ نَكْتُبُ	مَا	قَدَّمُوْا	وَ اٰثَارَهُمْ	وَ كُلَّ	شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ	فِيْٓ
زندہ کریں گے	مردوں کو	اور ہم لکھ لیتے ہیں	اسکو جو	وہ آگے بھیج چکے	اور انکے (پیچھے چھوڑے ہوئے) نشانات کو	اور ہر	چیز	شمار کر لیا ہم نے اسکو	میں

ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے اور (جو) نشان ان کے پیچھے رہ گئے ہم ان کو قلمبند کر لیتے ہیں۔ اور ہر چیز کو ہم نے کتابِ روشن

ع ١٢/٢ ١٨ وقف لازم

اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ⑫ وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ⑬

اِمَامٍ	مُّبِيْنٍ	وَ اضْرِبْ	لَهُمْ	مَثَلًا	اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ	اِذْ	جَآءَهَا	الْمُرْسَلُوْنَ
کتاب	روشن	اور بیان کریں	ان کے لیے	مثال	گاؤں والوں کی	جب	آئے ان کے پاس	پیغمبر

(یعنی لوح محفوظ) میں لکھ رکھا ہے۔ اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو۔ جب ان کے پاس پیغمبر آئے۔

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ

اِذْ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمُ	اثْنَيْنِ	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَعَزَّزْنَا	بِثَالِثٍ	فَقَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلَيْكُمْ
جب	بھیجے ہم نے	انکی طرف	دو	پس انہوں نے جھٹلا دیا ان دونوں کو	پھر تقویت دی ہم نے	تیسرے کے ساتھ	تو کہا انہوں نے	بیشک ہم	تمہاری طرف

(یعنی) جب ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر) بھیجے تو انہوں نے ان کو جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف

مُّرْسَلُوْنَ ⑭ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَ مَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ

مُّرْسَلُوْنَ	قَالُوْا	مَا	اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَ مَا	اَنْزَلَ	الرَّحْمٰنُ	مِنْ شَيْءٍ
بھیجے گئے ہیں	انہوں نے کہا	نہیں	تم	مگر	آدمی	ہماری طرح	اور نہیں	نازل کی	الرحمٰن نے	کچھ چیز

پیغمبر ہو کر آئے ہیں۔ وہ بولے کہ تم (اور کچھ) نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی (ہو) اور رحمٰن نے کوئی چیز بھی نازل نہیں کی

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَ مَا

اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	تَكْذِبُوْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا	يَعْلَمُ	اِنَّا	اِلَيْكُمْ	لَمُرْسَلُوْنَ	وَ مَا
نہیں	تم	مگر	جھوٹ بولتے ہو	انہوں نے کہا	ہمارا رب	جانتا ہے	یقیناً ہم	تمہاری طرف	بھیجے گئے ہیں	اور نہیں

تم محض جھوٹ بولتے ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف (پیغام دے کر) بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارے

عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا

عَلَيْنَا	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	قَالُوْا	اِنَّا	تَطَيَّرْنَا	بِكُمْ	لَئِنْ	لَمْ تَنْتَهُوْا
ہمارے اوپر	مگر	پہنچا دینا	صاف صاف	انہوں نے کہا	بیشک ہم	نامبارک دیکھتے ہیں	تم کو	اگر	نہ تم باز آئے

ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے اور بس۔ وہ بولے کہ ہم تم کو نامبارک دیکھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ گے

لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ

لَنَرْجُمَنَّكُمْ	وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ	مِنَّا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	قَالُوْا	طَآئِرُكُمْ	مَعَكُمْ
تو البتہ ہم ضرور سنگسار کر دیں گے تم کو	اور ضرور پہنچے گا تم کو	ہم سے	عذاب	دردناک	کہا انہوں نے	نحوست تمہاری	تمہارے ساتھ ہے

تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے۔

اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ جَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ

اَئِنْ	ذُكِّرْتُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُسْرِفُوْنَ	وَ جَآءَ	مِنْ اَقْصَا	الْمَدِيْنَةِ
کیا اسلئے کہ	تم کو نصیحت کی گئی	بلکہ	تم	لوگ	حد سے بڑھنے والے ہو	اور آیا	پرلے کنارے سے	شہر کے

کیا اس لیے کہ تم کو نصیحت کی گئی؟ بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو۔ اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی

رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ

رَجُلٌ	يَسْعٰى	قَالَ	يٰقَوْمِ	اِتَّبِعُوْا	الْمُرْسَلِيْنَ	اِتَّبِعُوْا	مَنْ	لَا يَسْـَٔلُكُمْ
ایک آدمی	دوڑتا ہوا	کہا اس نے	اے میری قوم	پیروی کرو	رسولوں کی	پیروی کرو	ان کی جو	نہیں مانگتے تم سے

دوڑتا ہوا آیا، کہنے لگا کہ اے میری قوم! پیغمبروں کے پیچھے چلو۔ ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں

اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

اَجْرًا	وَ هُمْ	مُهْتَدُوْنَ
صلہ	اور وہ	ہدایت یافتہ/سیدھے راستے پر ہیں

مانگتے اور وہ سیدھے رستے پر ہیں۔

وَمَا لِيَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِيۡ فَطَرَنِيۡ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ يُّرِدۡنِ

وَ مَا لِيَ	لَآ اَعۡبُدُ	الَّذِيۡ	فَطَرَنِيۡ	وَ اِلَيۡهِ	تُرۡجَعُوۡنَ	ءَ اَتَّخِذُ	مِنۡ دُوۡنِهٖۤ	اٰلِهَةً	اِنۡ	يُّرِدۡنِ
اور کیا ہے مجھے	نہ میں عبادت کروں	اس کی جس نے	پیدا کیا مجھے	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	کیا میں بناؤں	اس کے سوا	معبود	اگر	چاہے مجھے

اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔ کیا میں اس کو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ اگر

الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّيۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَا يُنۡقِذُوۡنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيۡۤ اِذًا لَّفِيۡ ضَلٰلٍ

الرَّحۡمٰنُ	بِضُرٍّ	لَا تُغۡنِ	عَنِّيۡ	شَفَاعَتُهُمۡ	شَيۡـًٔا	وَ لَا يُنۡقِذُوۡنِ	اِنِّيۡۤ	اِذًا	لَفِيۡ	ضَلٰلٍ
الرحمٰن	نقصان پہنچانا	نہیں فائدہ دے گی	مجھے	ان کی سفارش	کچھ بھی	اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں گے	بیشک میں	تب	البتہ میں	گمراہی

رحمٰن میرے حق میں نقصان کرنا چاہے تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں۔ تب تو میں صریح گمراہی میں

مُّبِيۡنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿۲۵﴾ قِيۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيۡتَ قَوۡمِيۡ

مُبِيۡنٍ	اِنِّيۡ	اٰمَنۡتُ	بِرَبِّكُمۡ	فَاسۡمَعُوۡنِ	قِيۡلَ	اُدۡخُلِ	الۡجَنَّةَ	قَالَ	يٰلَيۡتَ	قَوۡمِيۡ
صریح	بیشک میں	ایمان لایا	تمہارے رب پر	سو میری بات سنو	کہا گیا	داخل ہو جا	جنت میں	کہا اس نے	اے کاش	میری قوم والے

مبتلا ہو گیا۔ میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں سو میری بات سن رکھو۔ حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا، کاش! میری قوم کو

يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ ۙ بِمَا غَفَرَ لِيۡ رَبِّيۡ وَجَعَلَنِيۡ مِنَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنۡۢ

يَعۡلَمُوۡنَ	بِمَا	غَفَرَ لِيۡ	رَبِّيۡ	وَ جَعَلَنِيۡ	مِنَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ	وَ مَا	اَنۡزَلۡنَا	عَلٰى	قَوۡمِهٖ	مِنۡ
جانتے	اس بات کو کہ	بخش دیا مجھے	میرے رب نے	اور اس نے بنایا مجھے	عزت والوں میں سے	اور نہیں	نازل کیا ہم نے	پر	اسکی قوم	

خبر ہو کہ میرے پروردگار نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں کیا۔ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے

بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنۡزِلِيۡنَ ﴿۲۸﴾ اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً

بَعۡدِهٖ	مِنۡ جُنۡدٍ	مِنَ السَّمَآءِ	وَ مَا	كُنَّا	مُنۡزِلِيۡنَ	اِنۡ	كَانَتۡ	اِلَّا	صَيۡحَةً	وَاحِدَةً
اسکے بعد	کوئی لشکر	آسمان سے	اور نہ	تھے ہم	اتارنے والے	نہیں	وہ تھی	مگر	چنگھاڑ	ایک

کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہی ہم اتارنے والے تھے۔ وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی (آتشیں)

وقف غفران

فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسۡرَةً عَلَى الۡعِبَادِ ۚ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ

فَاِذَا	هُمۡ	خٰمِدُوۡنَ	يٰحَسۡرَةً	عَلَى الۡعِبَادِ	مَا يَاۡتِيۡهِمۡ	مِنۡ رَّسُوۡلٍ	اِلَّا	كَانُوۡا	بِهٖ
پس ناگہاں	وہ	بجھ کر رہ گئے	اے افسوس	بندوں پر	نہیں آتا ان کے پاس	کوئی رسول	مگر	ہیں	اس کے ساتھ

سو وہ (اس سے) ناگہاں بجھ کر رہ گئے۔ بندوں پر افسوس ہے کہ ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا مگر اس سے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۳۰ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا

يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَلَمْ يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِنَ الْقُرُوْنِ	اَنَّهُمْ	اِلَيْهِمْ	لَا
تمسخر کرتے	کیا نہیں دیکھا انہوں نے	کتنی	ہم نے ہلاک کیں	ان سے پہلے	قومیں	بے شک وہ	ان کی طرف	نہیں

تمسخر کرتے ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا، اب وہ ان کی طرف لوٹ کر

يَرْجِعُوْنَ ۝۳۱ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝۳۲ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ ع ۲ ۲۰ ۱

يَرْجِعُوْنَ	وَاِنْ	كُلٌّ	لَمَّا	جَمِيْعٌ	لَدَيْنَا	مُحْضَرُوْنَ	وَاٰيَةٌ	لَهُمْ	الْاَرْضُ	الْمَيْتَةُ
لوٹ کر آئیں گے	اور نہیں	سب	مگر	تمام/سب جمع کر کے	ہمارے پاس	حاضر کیے جائیں گے	اور ایک نشانی ہے	ان کیلئے	زمین	مردہ

نہیں آئیں گے۔ اور سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کیے جائیں گے۔ اور ایک نشانی ان کے لیے زمین مردہ ہے

اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝۳۳ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ

اَحْيَيْنٰهَا	وَاَخْرَجْنَا	مِنْهَا	حَبًّا	فَمِنْهُ	يَاْكُلُوْنَ	وَجَعَلْنَا	فِيْهَا	جَنّٰتٍ	مِنْ نَّخِيْلٍ
زندہ کیا ہم نے اس کو	اور نکالا ہم نے	اس میں سے	اناج	پھر اس میں سے	وہ کھاتے ہیں	اور بنائے ہم نے	اس میں	باغات	کھجوروں کے

کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اگایا پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں۔ اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ

وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝۳۴ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ

وَاَعْنَابٍ	وَفَجَّرْنَا	فِيْهَا	مِنَ الْعُيُوْنِ	لِيَاْكُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖ	وَمَا	عَمِلَتْهُ	اَيْدِيْهِمْ
اور انگوروں کے	اور جاری کیے ہم نے	اس میں	چشمے	تاکہ وہ کھائیں	اسکے پھلوں میں سے	اور نہیں	بنایا اس کو	ان کے ہاتھوں نے

پیدا کیے اور اس میں چشمے جاری کر دیئے، تاکہ یہ ان کے پھل کھائیں، اور ان کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا۔

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝۳۵ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ

اَفَلَا	يَشْكُرُوْنَ	سُبْحٰنَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا	مِمَّا	تُنْۢبِتُ	الْاَرْضُ	وَمِنْ
تو کیا نہیں	وہ شکر کرتے	پاک ہے	وہ جس نے	پیدا کیے	جوڑے	ان سب کے/سب کے سب	اس میں سے جو	اگاتی ہے	زمین	اور سے

تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ وہ خدا پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان کے اور جن چیزوں کی

اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۶ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ

اَنْفُسِهِمْ	وَمِمَّا	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَاٰيَةٌ	لَهُمْ	الَّيْلُ	نَسْلَخُ	مِنْهُ	النَّهَارَ	فَاِذَا	هُمْ
ان کے نفس	اور اس میں سے جو	نہیں وہ جانتے ہیں	اور ایک نشانی ہے	ان کیلئے	رات	ہم کھینچ لیتے ہیں	اس میں سے	دن	پس اس وقت	وہ

ان کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے۔ اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت ان پر

مُّظۡلِمُوۡنَ ۝۳۷ وَالشَّمۡسُ تَجۡرِیۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ۝۳۸

مُظۡلِمُوۡنَ	وَالشَّمۡسُ	تَجۡرِیۡ	لِمُسۡتَقَرٍّ	لَهَا	ذٰلِكَ	تَقۡدِيۡرُ	الۡعَزِيۡزِ	الۡعَلِيۡمِ
اندھیرے میں ہوتے ہیں	اور سورج	چلتا ہے	مقرر راستے پر	اپنے لیے	یہ	اندازہ ہے	غالب	جاننے والے کا

اندھیرا چھا جاتا ہے۔ اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ (خدائے) غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے۔

وَالۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالۡعُرۡجُوۡنِ الۡقَدِيۡمِ ۝۳۹ لَا الشَّمۡسُ يَنۡۢبَغِىۡ لَهَاۤ

وَالۡقَمَرَ	قَدَّرۡنٰهُ	مَنَازِلَ	حَتّٰى	عَادَ	كَالۡعُرۡجُوۡنِ	الۡقَدِيۡمِ	لَا الشَّمۡسُ	يَنۡۢبَغِىۡ	لَهَا
اور چاند	مقرر کیں ہم نے اس کی	منزلیں	یہاں تک کہ	دوبارہ ہو جاتا ہے	مانند کھجور کی شاخ کے	پرانی	نہیں سورج	ہوسکتا	اس کیلئے

اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔ نہ تو سورج ہی سے ہوسکتا ہے

اَنۡ تُدۡرِكَ الۡقَمَرَ وَلَا الَّيۡلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِىۡ فَلَكٍ يَّسۡبَحُوۡنَ ۝۴۰ وَاٰيَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا

اَنۡ	تُدۡرِكَ	الۡقَمَرَ	وَلَا الَّيۡلُ	سَابِقُ	النَّهَارِ	وَكُلٌّ	فِىۡ فَلَكٍ	يَسۡبَحُوۡنَ	وَاٰيَةٌ	لَهُمۡ	اَنَّا
کہ	پکڑلے	چاند کو	اور نہ رات	آگے بڑھنے والی	دن سے	اور سب	اپنے دائرے میں	تیر رہے ہیں	اور ایک نشانی	ان کے لیے	یہ کہ

کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں۔ اور ایک نشانی ان کے لیے یہ ہے کہ

حَمَلۡنَا ذُرِّيَّتَهُمۡ فِى الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ۝۴۱ وَخَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ مَا يَرۡكَبُوۡنَ ۝۴۲

حَمَلۡنَا	ذُرِّيَّتَهُمۡ	فِى الۡفُلۡكِ	الۡمَشۡحُوۡنِ	وَخَلَقۡنَا	لَهُمۡ	مِنۡ مِّثۡلِهٖ	مَا	يَرۡكَبُوۡنَ
سوار کیا ہم نے	ان کی اولاد کو	کشتی میں	بھری ہوئی	اور پیدا کیں ہم نے	ان کے لیے	اس جیسی	جن پر	وہ سوار ہوتے ہیں

ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔ اور ان کے لیے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔

وَاِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ فَلَا صَرِيۡخَ لَهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡقَذُوۡنَ ۝۴۳ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى

وَاِنۡ	نَشَاۡ	نُغۡرِقۡهُمۡ	فَلَا صَرِيۡخَ	لَهُمۡ	وَلَا	هُمۡ	يُنۡقَذُوۡنَ	اِلَّا	رَحۡمَةً	مِنَّا	وَمَتَاعًا	اِلٰى
اور اگر	ہم چاہیں	ہم غرق کر دیں انکو	پھر نہ کوئی فریادرس	ان کیلئے	اور نہ	وہ	رہا کیے جائیں گے	مگر	رحمت	ہماری طرف سے	اور فائدے	تک

اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں، پھر نہ تو ان کا کوئی فریادرس ہو اور نہ ان کو رہائی ملے۔ مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت تک کے فائدے

حِيۡنٍ ۝۴۴ وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّقُوۡا مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡكُمۡ وَمَا خَلۡفَكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۝۴۵

حِيۡنٍ	وَاِذَا	قِيۡلَ	لَهُمۡ	اِتَّقُوۡا	مَا	بَيۡنَ اَيۡدِيۡكُمۡ	وَمَا	خَلۡفَكُمۡ	لَعَلَّكُمۡ	تُرۡحَمُوۡنَ
ایک مدت	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے	ڈرو	اس سے جو	تمہارے آگے ہے	اور جو	تمہارے پیچھے ہے	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے

ہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

وَ مَا	تَاْتِيْهِمْ	مِنْ اٰيَةٍ	مِنْ اٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ	وَ اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ
اور نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی نشانی	نشانیوں میں سے	ان کے رب کی	مگر	ہیں	اس سے	منہ پھیرنے والے	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے

اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اَنُطْعِمُ	مَنْ	لَوْ	يَشَآءُ اللّٰهُ
خرچ کرو	اس میں سے جو	رزق دیا تم کو	اللہ نے	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	کیا ہم کھلائیں	اس شخص کو کہ	اگر	چاہتا اللہ

جو رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا

اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

اَطْعَمَهٗ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	وَ يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ
کھلا دیتا اسے	نہیں	تم	مگر	گمراہی میں	صریح	اور کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم

تو خود کھلا دیتا، تم تو صریح غلطی میں ہو۔ اور کہتے ہیں، اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا)

صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا

صٰدِقِيْنَ	مَا	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	تَاْخُذُهُمْ	وَ هُمْ	يَخِصِّمُوْنَ	فَلَا
سچے	نہیں	وہ انتظار کرتے ہیں	مگر	چنگھاڑ کا	ایک	آ پکڑے گی ان کو	اور وہ	جھگڑ رہے ہوں گے	پس نہیں

ہو گا؟ یہ تو ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو ان کو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آ پکڑے گی۔ پھر نہ تو

يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ ع ١٨ ٣ ٢

يَسْتَطِيْعُوْنَ	تَوْصِيَةً	وَ لَا	اِلٰى	اَهْلِهِمْ	يَرْجِعُوْنَ	وَ نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَاِذَا	هُمْ	مِّنَ
استطاعت رکھیں گے	وصیت کی	اور نہ	طرف	اپنے گھر والوں کی	لوٹ سکیں گے	اور پھونکا جائے گا	صور میں	پس ناگہاں	وہ	سے

وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں واپس جا سکیں گے۔ اور (جس وقت) صور پھونکا جائے گا تو یہ قبروں سے (نکل کر)

الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وقف لازم وقف غفران وقف منزل

الْاَجْدَاثِ	اِلٰى رَبِّهِمْ	يَنْسِلُوْنَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	مَنْ	بَعَثَنَا	مِنْ مَّرْقَدِنَا	هٰذَا	مَا
قبروں	اپنے رب کی طرف	دوڑیں گے	کہیں گے	ہائے افسوس ہم پر	کس نے	اٹھایا ہمیں	ہماری خوابگاہوں سے	یہ	وہ جو

اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔ کہیں گے، اے ہے! ہمیں ہماری خوابگاہوں سے کس نے (جگا) اٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا

وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۵۲ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ

وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ	وَ صَدَقَ	الْمُرْسَلُوْنَ	اِنْ	كَانَتْ	اِلَّا	صَيْحَةً	وَاحِدَةً	فَاِذَا	هُمْ	جَمِيْعٌ
وعدہ کیا	الرحمٰن نے	اور سچ کہا	رسولوں نے	نہیں	وہ ہوگی	مگر	زور کی آواز	ایک	پس اس وقت	وہ	سب

رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔ صرف ایک زور کی آواز کا ہونا ہو گا کہ سب کے سب ہمارے روبرو

لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝۵۳ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّ لَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ

لَدَيْنَا	مُحْضَرُوْنَ	فَالْيَوْمَ	لَا تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَيْـًٔا	وَ لَا	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ
ہمارے پاس	موجود ہوں گے	پس اس دن	نہیں ظلم کیا جائے گا	کسی نفس پر	کچھ	اور نہ	تم بدلہ دیئے جاؤ گے	مگر	اسکا جو	تھے تم

آ حاضر ہوں گے۔ اس روز کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام

تَعْمَلُوْنَ ۝۵۴ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝۵۵ هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ

تَعْمَلُوْنَ	اِنَّ	اَصْحٰبَ	الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ	فِيْ شُغُلٍ	فٰكِهُوْنَ	هُمْ	وَ اَزْوَاجُهُمْ	فِيْ
عمل کرتے	بے شک	رہنے والے	جنت میں	اس دن	مشغلہ میں	خوش ہونے والے ہونگے	وہ	اور ان کی بیویاں	میں

کرتے تھے۔ اہل جنت اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں گے۔ وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی

ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝۵۶ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝۵۷ سَلٰمٌ

ظِلٰلٍ	عَلَى الْاَرَآئِكِ	مُتَّكِـُٔوْنَ	لَهُمْ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	وَ لَهُمْ	مَا	يَدَّعُوْنَ	سَلٰمٌ
سائے	تختوں پر	تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے	ان کیلئے	اس میں	میوے	اوران کے لیے	جو	وہ طلب کریں گے	سلام

سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں ان کے لیے میوے اور جو چاہیں گے (موجود ہو گا)۔ پروردگار

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝۵۸ وَ امْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝۵۹ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ

قَوْلًا	مِنْ رَّبٍّ	رَحِيْمٍ	وَ امْتَازُوْا	الْيَوْمَ	اَيُّهَا	الْمُجْرِمُوْنَ	اَلَمْ اَعْهَدْ	اِلَيْكُمْ
کہا جائے گا	رب کی طرف سے	مہربان	اور الگ ہو جاؤ	آج	اے	گنہگارو	کیا نہیں میں نے تاکید کی تھی	تمہیں

مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔ اور گنہگارو! تم آج الگ ہو جاؤ۔ اے آدم کی اولاد! ہم نے

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۶۰ وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا وقف غفران

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	اَنْ	لَا تَعْبُدُوْا	الشَّيْطٰنَ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	وَ اَنْ	اُعْبُدُوْنِيْ	هٰذَا
اے اولاد آدم	کہ	مت تم پوجا کرنا	شیطان کی	بیشک وہ	تمہارے لیے	دشمن	کھلا	اور یہ کہ	میری عبادت کرنا	یہ ہے

تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور یہ کہ میری عبادت کرنا، یہی

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾

صِرَاطٌ	مُسْتَقِيْمٌ	وَلَقَدْ	اَضَلَّ	مِنْكُمْ	جِبِلًّا	كَثِيْرًا	اَفَلَمْ	تَكُوْنُوْا	تَعْقِلُوْنَ
راستہ	سیدھا	اور بے شک	گمراہ کیا اس نے	تم میں سے	خلقت کو	بہت	کیا پس نہیں	تھے تم	سمجھتے

سیدھا رستہ ہے۔ اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا، تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾

هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ	اِصْلَوْهَا	الْيَوْمَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ
یہ ہے	جہنم	وہ جس کا	تھے تم	وعدہ دیئے جاتے/تم کو خبر دی جاتی تھی	داخل ہو جاؤ اس میں	آج	اسکے سبب جو	تھے تم	کفر کرتے

یہی وہ جہنم ہے جس کی تمہیں خبر دی جاتی تھی۔ (سو) جو کفر تم کرتے رہے ہو اس کے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ۔

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

اَلْيَوْمَ	نَخْتِمُ	عَلٰٓى	اَفْوَاهِهِمْ	وَ تُكَلِّمُنَا	اَيْدِيْهِمْ	وَ تَشْهَدُ	اَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا
آج	ہم مہر لگا دیں گے	پر	انکے مونہوں	اور بیان کریں گے ہم سے	ان کے ہاتھ	اور گواہی دیں گے	ان کے پاؤں	اس کی جو	تھے

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے ان کے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور ان کے پاؤں (اس کی) گواہی

يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى

يَكْسِبُوْنَ	وَ لَوْ	نَشَآءُ	لَطَمَسْنَا	عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ	فَاسْتَبَقُوْا	الصِّرَاطَ	فَاَنّٰى
وہ کرتے	اور اگر	ہم چاہیں	تو مٹا دیں	ان کی آنکھیں	پھر دوڑیں	راستے کو	تو کہاں

دیں گے۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا (کر اندھا کر) دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں

يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّ لَا

يُبْصِرُوْنَ	وَ لَوْ	نَشَآءُ	لَمَسَخْنٰهُمْ	عَلٰى	مَكَانَتِهِمْ	فَمَا	اِسْتَطَاعُوْا	مُضِيًّا	وَ لَا
وہ دیکھ سکیں گے	اور اگر	ہم چاہیں	تو مسخ کر دیں ہم ان کو	پر	ان کی جگہ	پھر نہ	وہ استطاعت رکھیں	آگے جانے کی	اور نہ

دیکھ سکیں گے۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں پھر وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ (پیچھے)

يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ ع ٤ ١٧ ٣

يَرْجِعُوْنَ	وَ مَنْ	نُعَمِّرْهُ	نُنَكِّسْهُ ❶	فِي الْخَلْقِ	اَفَلَا	يَعْقِلُوْنَ	وَ مَا	عَلَّمْنٰهُ	الشِّعْرَ
لوٹ سکیں	اور وہ شخص کہ	ہم عمر دیتے ہیں جس کو	ہم اوندھا کرتے ہیں اسکو	پیدائش میں	کیا پس نہیں	وہ عقل کرتے	اور نہیں	سکھایا ہم نے اس کو	شعر

لوٹ سکیں۔ اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں۔ تو کیا یہ سمجھتے نہیں؟ اور ہم نے ان (پیغمبرؐ) کو شعر گوئی نہیں سکھائی

❶ یا ہم اسے الٹا پھیر دیتے ہیں، یعنی چھوٹے بچوں کی طرح ہو جاتا ہے۔

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝٦٩ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ

وَ مَا	يَنْۢبَغِيْ	لَهٗ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	وَ قُرْاٰنٌ	مُّبِيْنٌ	لِيُنْذِرَ	مَنْ	كَانَ	حَيًّا	وَ	يَحِقَّ
اور نہیں	وہ شایان	اس کیلئے	نہیں	وہ	مگر	نصیحت	اور قرآن	صاف صاف	تاکہ خبردار کرے	اسکو جو	ہے/ہو	زندہ	اور	پوری ہو/ثابت ہو

اور نہ وہ ان کو شایاں ہے۔ یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن (پر از حکمت) ہے۔ تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو ہدایت کا رستہ دکھائے اور کافروں پر

الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝٧٠ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا

الْقَوْلُ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اَنَّا	خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّمَّا	عَمِلَتْ	اَيْدِيْنَا	اَنْعَامًا
بات	پر	کافروں	کیا	نہیں دیکھا انہوں نے	یہ کہ ہم نے	پیدا کیے	ان کیلئے	اس میں سے جو	بنایا	ہمارے ہاتھوں نے	چارپائے

بات پوری ہو جائے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے ان کے لیے چارپائے پیدا کر دیئے

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝٧١ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝٧٢ وَلَهُمْ فِيْهَا

فَهُمْ	لَهَا	مٰلِكُوْنَ	وَ ذَلَّلْنٰهَا	لَهُمْ	فَمِنْهَا	رَكُوْبُهُمْ	وَ مِنْهَا	يَاْكُلُوْنَ	وَ لَهُمْ	فِيْهَا
پس وہ	ان کے	مالک ہیں	اور ہم نے قابو میں کر دیا انکو	ان کے	پس ان میں سے	انکی سواری ہے	اور ان میں سے	وہ کھاتے ہیں	اور ان کیلئے	ان میں

اور یہ ان کے مالک ہیں۔ اور ان کو ان کے قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان میں سے ان کی سواری ہے اور کسی کو یہ کھاتے ہیں۔ اور ان میں ان کے لیے (اور)

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝٧٣ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ

مَنَافِعُ	وَ مَشَارِبُ	اَفَلَا	يَشْكُرُوْنَ	وَ اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لَعَلَّهُمْ
فائدے	اور پینے کی چیزیں ہیں	تو کیا نہیں	وہ شکر کرتے	اور بنالیے انہوں نے	سوائے	اللہ کے	معبود	تاکہ وہ/شاید وہ

فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں۔ تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ اور انہوں نے اللہ کے سوا (اور) معبود بنا لیے ہیں کہ شاید (ان سے)

يُنْصَرُوْنَ ۝٧٤ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝٧٥ فَلَا يَحْزُنْكَ

يُنْصَرُوْنَ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَهُمْ	وَ هُمْ	لَهُمْ	جُنْدٌ ❶	مُّحْضَرُوْنَ	فَلَا يَحْزُنْكَ
مدد کیے جائیں	نہیں وہ استطاعت رکھتے	ان کی مدد کی	اور وہ	ان کیلئے	(بطور مجرم) فوج	حاضر کیے جائیں گے	پس نہ غمناک کریں آپ کو

ان کو مدد پہنچے۔ (مگر) وہ ان کی مدد کی (ہرگز) طاقت نہیں رکھتے۔ اور وہ ان کی فوج ہو کر حاضر کیے جائیں گے۔ تو ان کی باتیں تمہیں غمناک

وقف لازم

قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝٧٦ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ

قَوْلُهُمْ	اِنَّا	نَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ مَا	يُعْلِنُوْنَ	اَوَ لَمْ يَرَ	الْاِنْسَانُ	اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ
ان کی باتیں	بیشک	ہم جانتے ہیں	جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	اور جو کچھ	وہ ظاہر کرتے ہیں	کیا نہیں دیکھا	انسان نے	یہ کہ ہم نے	پیدا کیا اس کو	سے

نہ کر دیں۔ یہ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ہمیں (سب) معلوم ہے۔ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے

❶ جو اللہ کے نیک بندوں کو معبود بنا لیتے ہیں جیسے عزیرؑ، عیسیٰؑ یا دیگر اولیاء اللہ کو، وہ مشرکین اللہ اور اللہ کے ان بندوں کے سامنے روزِ جزا بطور مجرم فوج حاضر ہوں گے۔

نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴿٧٧﴾ وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِیَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ یُّحْیِ

نُطْفَةٍ	فَاِذَا	هُوَ	خَصِیْمٌ	مُبِیْنٌ	وَ ضَرَبَ	لَنَا	مَثَلًا	وَ نَسِیَ	خَلْقَهٗ	قَالَ	مَنْ	یُحْیِ
نطفہ	پھرناگہاں	وہ	جھگڑالو	صاف صاف	اوراس نے بیان کی	ہمارے لیے	مثال	اوربھول گیا	اپنی پیدائش	اس نے کہا	کون	زندہ کرے گا

پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا؟ اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا، کہنے لگا کہ (جب) ہڈیاں بوسیدہ

الْعِظَامَ وَ هِیَ رَمِیْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

الْعِظَامَ	وَ هِیَ	رَمِیْمٌ	قُلْ	یُحْیِیْهَا	الَّذِیْ	اَنْشَاَهَا	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَ هُوَ	بِكُلِّ	خَلْقٍ
ہڈیاں	جبکہ وہ	بوسیدہ ہوں	کہہ دیجئے	زندہ کرے گا ان کو	وہ جس نے	پیدا کیا ان کو	پہلی	بار	اور وہ	ہر قسم کی	پیدائش

ہو جائیں گی تو ان کو کون زندہ کرے گا؟ کہہ دو کہ ان کو وہ زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور وہ سب قسم کا پیدا کرنا

عَلِیْمُ ۙ ﴿٧٩﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾

عَلِیْمٌ	الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِنَ	الشَّجَرِ	الْاَخْضَرِ	نَارًا	فَاِذَا	اَنْتُمْ	مِنْهُ	تُوْقِدُوْنَ
جانتا ہے	وہ جس نے	پیدا کی	تمہارے لیے	سے	درخت	سبز	آگ	پھر اس وقت	تم	اس سے	آگ جلاتے ہو

جانتا ہے۔ (وہی) جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اس (کی ٹہنیوں کو رگڑ کر ان) سے آگ نکالتے ہو۔

وقف غفران

اَوَ لَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰی ۗ

اَوَ لَیْسَ	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰی	اَنْ	یَخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	بَلٰی
کیا نہیں ہے	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	قادر	پر	اس کہ	وہ پیدا کرے	ان جیسے/ ویسے ہی	کیوں نہیں

بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ (ان کو پھر) ویسے ہی پیدا کر دے؟ کیوں نہیں۔

وَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿٨٢﴾

وَ هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِیْمُ	اِنَّمَا	اَمْرُهٗ	اِذَا	اَرَادَ	شَیْـًٔا	اَنْ	یَقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ	فَیَكُوْنُ
اور وہ	بڑا پیدا کرنے والا	جاننے والا ہے	صرف	حکم اس کا	جب	وہ ارادہ کرتا ہے	کسی چیز کا	یہ کہ	فرماتا ہے	اس کیلئے	ہوجا	پس وہ ہوجاتا ہے

اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا (اور) علم والا ہے۔ اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

ع ٥ ١٦/٤

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

فَسُبْحٰنَ	الَّذِیْ	بِیَدِهٖ	مَلَكُوْتُ	كُلِّ	شَیْءٍ	وَ اِلَیْهِ	تُرْجَعُوْنَ
سو پاک ہے	وہ ذات کہ	جس کے ہاتھ میں	بادشاہت ہے	ہر	چیز کی	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے/تم کو لوٹ کر جانا ہے

وہ (ذات) پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔

سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰیاتھا ۱۸۲ رکوعاتھا ۵

ب	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

الصّٰفّٰت: صف بستہ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا ۝١ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝٢ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝٣ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝٤

وَ الصّٰفّٰتِ	صَفًّا	فَالزّٰجِرٰتِ	زَجْرًا	فَالتّٰلِيٰتِ	ذِكْرًا	اِنَّ	اِلٰهَكُمْ	لَوَاحِدٌ
قسم ہے صف باندھنے والوں کی	قطار بنا کر	پھر ڈانٹنے والوں کی	جھڑک کر	پھر تلاوت کرنے والوں کی	ذکر/قرآن	بیشک	تمہارا معبود	ایک ہی ہے

قسم ہے صف باندھنے والوں کی پرا جما کر۔ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔ پھر ذکر (یعنی قرآن) پڑھنے والوں کی (غور کر کر) کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝٥ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا	وَ رَبُّ	الْمَشَارِقِ	اِنَّا	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ	الدُّنْيَا
رب	آسمانوں	اور زمین کا	اور جو	ان دونوں کے درمیان ہے	اور رب	مشرقوں کا	بیشک	ہم نے مزین کیا	آسمانِ	دنیا کو

جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے۔ بے شک ہم ہی نے آسمان دنیا کو

بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۝٦ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝٧ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ

بِزِيْنَةِ	الْكَوَاكِبِ	وَ حِفْظًا	مِنْ	كُلِّ	شَيْطٰنٍ	مَارِدٍ	لَا يَسَّمَّعُوْنَ	اِلٰى	الْمَلَاِ
زینت کے ساتھ	ستاروں کی	اور حفاظت کی	سے	ہر	شیطان	سرکش	نہیں کان لگا سکتے	طرف	مجلس کی

ستاروں کی زینت سے مزین کیا۔ اور ہر شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی۔ کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا

الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝٨ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝٩ اِلَّا مَنْ

الْاَعْلٰى	وَ يُقْذَفُوْنَ	مِنْ	كُلِّ	جَانِبٍ	دُحُوْرًا	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ	وَّاصِبٌ	اِلَّا	مَنْ
اوپر کی	اور پھینکے جاتے ہیں	سے	ہر	جانب	بھگانے کو	اور ان کے لیے ہے	عذابِ	دائمی	مگر	جو

سکیں اور ہر طرف سے (ان پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں۔ (یعنی وہاں سے) نکال دینے کو اور ان کے لیے عذابِ دائمی ہے۔ ہاں جو کوئی

خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝١٠ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ

خَطِفَ	الْخَطْفَةَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ	ثَاقِبٌ	فَاسْتَفْتِهِمْ	اَهُمْ	اَشَدُّ	خَلْقًا	اَمْ	مَنْ
اچک لیتا ہے	اچک کر/چوری سے	تو پیچھے لگتا ہے اس کے	انگارہ	روشن/جلتا ہوا	تو آپ پوچھیں ان سے	کیا ان کا	مشکل ہے	پیدا کرنا	یا	جو

(فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لگتا ہے۔ تو ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے

خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ⑪ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ⑫ وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا

خَلَقْنَا	اِنَّا	خَلَقْنٰهُمْ	مِنْ طِيْنٍ	لَازِبٍ	بَلْ	عَجِبْتَ	وَيَسْخَرُوْنَ	وَاِذَا	ذُكِّرُوْا	لَا
پیدا کیا ہم نے	بیشک	پیدا کیا ہم نے ان کو	مٹی سے	چپکنے والی	بلکہ	آپ تعجب کرتے ہیں	اور وہ مذاق کرتے ہیں	اور جب	ان کو نصیحت کی جاتی ہے	نہیں

بنائی ہے ان کا؟ انہیں ہم نے چپکتے گارے سے بنایا ہے۔ ہاں، تو تم تعجب کرتے ہو اور یہ تمسخر کرتے ہیں۔ اور جب ان کو نصیحت دی جاتی ہے تو

يَذْكُرُوْنَ ⑬ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ⑭ وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑮

يَذْكُرُوْنَ	وَاِذَا	رَاَوْا	اٰيَةً	يَسْتَسْخِرُوْنَ	وَقَالُوْٓا	اِنْ	هٰذَا	اِلَّا	سِحْرٌ	مُبِيْنٌ
نصیحت قبول کرتے	اور جب	وہ دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	تو ٹھٹھہ کرنے لگتے ہیں	اور کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	جادو	صریح

نصیحت قبول نہیں کرتے۔ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھے کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ⑯ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ⑰ قُلْ نَعَمْ

ءَاِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا	تُرَابًا	وَعِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	اَوَ①	اٰبَآؤُنَا	الْاَوَّلُوْنَ	قُلْ	نَعَمْ
کیا جب	ہم مر جائیں گے	اور ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا یقیناً ہم	پھر اٹھائے جائیں گے	اور کیا	ہمارے باپ دادا بھی	پہلے	کہہ دیجئے	ہاں

بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی (جو) پہلے (ہو گزرے ہیں)؟ کہہ دو کہ ہاں!

وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ⑱ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ⑲ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا

وَاَنْتُمْ	دَاخِرُوْنَ	فَاِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ	وَاحِدَةٌ	فَاِذَا	هُمْ	يَنْظُرُوْنَ	وَقَالُوْا	يٰوَيْلَنَا
اور تم	ذلیل ہو گے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	وہ	زور کی آواز	ایک	پس اس وقت	وہ	دیکھنے لگیں گے	اور کہیں گے	ہائے شامت ہماری

اور تم ذلیل ہو گے۔ وہ تو ایک زور کی آواز ہو گی اور یہ اس وقت دیکھنے لگیں گے اور کہیں گے، ہائے شامت!

ع ١ ٢١ ٥

هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ⑳ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ㉑ اُحْشُرُوا

هٰذَا	يَوْمُ	الدِّيْنِ	هٰذَا	يَوْمُ	الْفَصْلِ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	اُحْشُرُوْا
یہ	دن	جزا کا	یہ	دن	فیصلے کا	وہ جو	تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	جمع کرو

یہی جزا کا دن ہے۔ (کہا جائے گا کہ ہاں) فیصلے کا دن جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے، یہی ہے۔ جو لوگ ظلم کرتے تھے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ㉒ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَاَزْوَاجَهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَاهْدُوْهُمْ	اِلٰى
ان لوگوں کو جنہوں نے	ظلم کیا	اور ان کے ساتھیوں کو	اور	جو/جن کو	تھے وہ	پوجتے	سوائے	اللہ کے	پھر چلا دو ان کو	طرف

57

ان کو اور ان کے ہم جنسوں کو اور جن کو وہ پوجا کرتے تھے ان (سب) کو جمع کر لو، (یعنی جن کو) اللہ کے سوا (پوجا کرتے تھے)، پھر ان کو جہنم کے

① اَوَ میں وَ حرف زائد ہوتا ہے، اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہاں اس کا ترجمہ با محاورہ میں کیا گیا ہے اس لیے لفظی میں بھی کر دیا ہے۔

صِرَاطِ الْجَحِیْمِ ﴿۲۳﴾ وَ قِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ بَلْ

بَلْ	لَا تَنَاصَرُوْنَ	مَا لَكُمْ	مَسْئُوْلُوْنَ	اِنَّهُمْ	وَ قِفُوْهُمْ	الْجَحِیْمِ	صِرَاطِ
بلکہ	نہیں تم ایک دوسرے کی مدد کرتے	کیا ہوا تم کو	پوچھے جانے والے ہیں	بے شک وہ	اور ٹھہرائے رکھو ان کو	جہنم کے	راستے کی

رستے پر چلا دو۔ اور ان کو ٹھہرائے رکھو کہ ان سے (کچھ) پوچھنا ہے۔ تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ بلکہ

هُمُ الْیَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالُوْٓا

قَالُوْٓا	یَتَسَآءَلُوْنَ	عَلٰی بَعْضٍ ❶	بَعْضُهُمْ	اَقْبَلَ	وَ	مُسْتَسْلِمُوْنَ	الْیَوْمَ	هُمْ
کہیں گے	باہم سوال کریں گے	بعض پر/ دوسرے کی طرف	ان کے بعض/ ایک	منہ کریں گے/ متوجہ ہوں گے	اور	فرمانبردار ہیں	آج	وہ

آج تو وہ فرمانبردار ہیں۔ اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (وجواب) کریں گے۔ (تبعین) کہیں گے،

اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْیَمِیْنِ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۹﴾ وَ مَا كَانَ

كَانَ	وَ مَا	مُؤْمِنِیْنَ	لَمْ تَكُوْنُوْا	بَلْ	قَالُوْا	عَنِ الْیَمِیْنِ	تَاْتُوْنَنَا	كُنْتُمْ	اِنَّكُمْ
تھا	اور نہ	ایمان لانے والے	نہ تھے تم	بلکہ	وہ کہیں گے	دائیں سے	آتے ہمارے پاس	تھے	بے شک تم

(کیا) تم ہی ہمارے پاس دائیں (اور بائیں) سے (نہیں) آتے تھے۔ وہ کہیں گے، بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور ہمارا تم پر

لَنَا عَلَیْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِیْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَیْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ

رَبِّنَا	قَوْلُ	عَلَیْنَا	فَحَقَّ	طٰغِیْنَ	قَوْمًا	كُنْتُمْ	بَلْ	مِنْ سُلْطٰنٍ	عَلَیْكُمْ	لَنَا
ہمارے رب کی	بات	ہم پر	پس سچ ہوگئی	سرکش	قوم	تم تھے	بلکہ	کچھ زور	تم پر	ہمارے لیے

کچھ زور نہ تھا، بلکہ تم سرکش لوگ تھے۔ سو ہمارے بارے میں ہمارے پروردگار کی بات پوری ہو گئی،

اِنَّا لَذَآىِٕقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَغْوَیْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِیْنَ ﴿۳۲﴾ فَاِنَّهُمْ یَوْمَىِٕذٍ فِی الْعَذَابِ

فِی الْعَذَابِ	یَوْمَىِٕذٍ	فَاِنَّهُمْ	غٰوِیْنَ	كُنَّا	اِنَّا	فَاَغْوَیْنٰكُمْ	لَذَآىِٕقُوْنَ	اِنَّا
عذاب میں	اس دن	پس بے شک وہ	گمراہ	تھے	بیشک ہم	پس ہم نے گمراہ کیا تم کو	مزہ چکھنے والے ہیں	بیشک ہم

اب ہم مزے چکھیں گے۔ ہم نے تو تم کو بھی گمراہ کیا (اور) ہم خود بھی گمراہ تھے۔ پس وہ اس روز عذاب میں

مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ

اِلٰهَ	لَا	لَهُمْ	قِیْلَ	اِذَا	كَانُوْا	اِنَّهُمْ	بِالْمُجْرِمِیْنَ	نَفْعَلُ	كَذٰلِكَ	اِنَّا	مُشْتَرِكُوْنَ
کوئی معبود	نہیں	ان سے	کہا جاتا	جب	تھے	بیشک وہ	مجرموں کے ساتھ	کریں گے	اسی طرح	بیشک ہم	ایک دوسرے کے شریک ہوں گے

ایک دوسرے کے شریک ہوں گے۔ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔ ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا

❶ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ: ان کے بعض بعض پر یعنی ایک دوسرے کی طرف۔

إِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿٣٦﴾ بَلْ

إِلَّا	اللّٰهُ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	وَ يَقُوْلُوْنَ	اَئِنَّا	لَتَارِكُوْٓا	اٰلِهَتِنَا	لِشَاعِرٍ	مَّجْنُوْنٍ	بَلْ
سوائے	اللہ کے	غرور کرتے	اور کہتے تھے	کیا یقیناً ہم	چھوڑ دینے والے ہیں	اپنے معبودوں کو	شاعر کے لیے	مجنوں	بلکہ

کوئی معبود نہیں تو غرور کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں۔ (نہیں) بلکہ

جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَمَا

جَآءَ	بِالْحَقِّ	وَ	صَدَّقَ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِنَّكُمْ	لَذَآئِقُوا	الْعَذَابِ	الْاَلِيْمِ	وَ مَا
وہ آیا	حق لے کر	اور	سچا کہا/تصدیق کی	رسولوں کی	بے شک تم	چکھنے والے ہو	عذاب	دردناک	اور نہیں

وہ حق لے کر آئے ہیں اور (پہلے) پیغمبروں کو سچا کہتے ہیں۔ بے شک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو۔ اور تم کو

تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ

تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	رِزْقٌ
تم بدلہ دیئے جاؤ گے	مگر	اسی کا جو	تھے تم	عمل کرتے	مگر	بندے اللہ کے	خاص	یہی لوگ	ان کیلئے ہے	رزق

بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے۔ مگر جو اللہ کے بندگانِ خاص ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے روزی

مَّعْلُوْمٌ ﴿٤١﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٤٣﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٤﴾

مَعْلُوْمٌ	فَوَاكِهُ	وَ هُمْ	مُكْرَمُوْنَ	فِيْ جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ	عَلٰى سُرُرٍ	مُتَقٰبِلِيْنَ
مقرر	میوے	اور وہ	اعزاز والے ہوں گے	باغوں میں	نعمت کے	تختوں پر	ایک دوسرے کے سامنے

مقرر ہے (یعنی) میوے، اور ان کا اعزاز کیا جائے گا۔ نعمت کے باغوں میں۔ ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر (بیٹھے ہوں گے)۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿٤٥﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا

يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِكَاْسٍ	مِنْ	مَعِيْنٍ	بَيْضَآءَ	لَذَّةٍ	لِلشّٰرِبِيْنَ	لَا فِيْهَا	غَوْلٌ	وَ لَا
دور چلایا جائے گا	ان پر	جام کا	سے	رواں شرابِ لطیف	سفید	لذت/مزیدار	پینے والوں کے لیے	نہیں اس میں	سر درد	اور نہ

شرابِ لطیف کے جام کا ان میں دور چل رہا ہو گا۔ جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لیے (سراسر) لذت ہو گی۔ نہ اس سے دردِ سر ہو اور نہ

هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿٤٨﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٤٩﴾

هُمْ	عَنْهَا	يُنْزَفُوْنَ ❶	وَ عِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ	الطَّرْفِ	عِيْنٌ	كَاَنَّهُنَّ	بَيْضٌ	مَكْنُوْنٌ
وہ	اس سے	بہکی باتیں کریں	اور ان کے پاس	روکنے والیاں/نیچی رکھنے والیاں	نگاہ کو	بڑی آنکھوں والیاں	گویا کہ وہ	انڈے	محفوظ

وہ اس سے متوالے ہوں۔ اور ان کے پاس عورتیں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی اور آنکھیں بڑی بڑی، گویا وہ محفوظ انڈے ہیں۔

❶ یا یوں ترجمہ کیجئے: ان کی عقل ماری جائے گی۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝۵۰ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّىْ كَانَ لِىْ قَرِيْنٌ ۝۵۱

فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَتَسَآءَلُوْنَ	قَالَ	قَآئِلٌ	مِنْهُمْ	اِنِّىْ	كَانَ	لِىْ	قَرِيْنٌ
پس رخ کرے گا	ان کا ایک	دوسرے پر	باہم سوال کریں گے	کہے گا	ایک کہنے والا	ان میں سے	بیشک میں	تھا	میرا	ایک دوست

پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (و جواب) کریں گے۔ ایک کہنے والا ان میں سے کہے گا کہ میرا ایک ہم نشین تھا

يَّقُوْلُ اَءِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ۝۵۲ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ۝۵۳

يَقُوْلُ	اَءِنَّكَ	لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا	تُرَابًا	وَعِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَدِيْنُوْنَ
کہتا تھا	کیا واقعی تو	تصدیق کرنے والوں میں سے ہے	کیا جب	ہم مرجائیں گے	اور ہم ہوجائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا یقیناً ہم	بدلہ دیئے جائیں گے

(جو) کہتا تھا کہ بھلا تم بھی (ایسی باتوں کے) باور کرنے والوں میں ہو۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم کو بدلہ ملے گا؟ (پھر)

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ۝۵۴ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِىْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝۵۵ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ

قَالَ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُطَّلِعُوْنَ	فَاطَّلَعَ	فَرَاٰهُ	فِىْ	سَوَآءِ	الْجَحِيْمِ	قَالَ	تَاللّٰهِ	اِنْ	كِدْتَّ
کہے گا	کیا	تم	جھانکنے والے ہو	پس وہ جھانکے گا	پھر دیکھے گا اس کو	میں	وسط	جہنم	وہ کہے گا	اللہ کی قسم	بیشک	تو قریب تھا

کہے گا کہ بھلا تم (اُسے) جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو؟ (اتنے میں) وہ (خود) جھانکے گا تو اس کو وسط دوزخ میں دیکھے گا۔ کہے گا کہ اللہ کی قسم تو تو مجھے ہلاک ہی کر چکا

لَتُرْدِيْنِ ۝۵۶ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّىْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝۵۷ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۝۵۸ اِلَّا

لَتُرْدِيْنِ	وَلَوْلَا	نِعْمَةُ	رَبِّىْ	لَكُنْتُ	مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ	اَفَمَا	نَحْنُ	بِمَيِّتِيْنَ	اِلَّا
کہ ضرور مجھے ہلاک کر دیتا	اور اگر نہ ہوتی	مہربانی	میرے رب کی	تو میں ہوتا	حاضر کیے جانے والوں میں	کیا پس نہیں	ہم	مرنے والے	مگر

تھا۔ اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو (عذاب میں) حاضر کیے گئے ہیں۔ کیا (یہ نہیں کہ) ہم (آئندہ کبھی) مرنے کے نہیں؟ ہاں

مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝۵۹ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۶۰ لِمِثْلِ هٰذَا

مَوْتَتَنَا	الْاُوْلٰى	وَمَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	لِمِثْلِ هٰذَا
موت ہماری	پہلی	اور نہیں	ہم	عذاب دیئے جانے والے	بے شک	یہی	وہ	کامیابی	بڑی	ایسی ہی کے لیے

(جو) پہلی بار مرنا (تھا سو مر چکے) اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا۔ بے شک یہ بڑی کامیابی ہے۔ ایسی ہی (نعمتوں) کے لیے

فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ۝۶۱ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ۝۶۲ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً

فَلْيَعْمَلِ	الْعٰمِلُوْنَ	اَذٰلِكَ	خَيْرٌ	نُزُلًا	اَمْ	شَجَرَةُ	الزَّقُّوْمِ	اِنَّا	جَعَلْنٰهَا	فِتْنَةً
پس چاہیے کہ عمل کریں	عمل کرنے والے	کیا یہ	بہتر ہے	مہمانی	یا	درخت	تھوہر کا	بیشک	ہم نے بنایا اس کو	فتنہ

عمل کرنے والوں کو عمل کرنے چاہئیں۔ بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت؟ ہم نے اس کو ظالموں کے لیے عذاب

لِّلظّٰلِمِیْنَ ﴿۶۳﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِیْٓ اَصْلِ الْجَحِیْمِ ﴿۶۴﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ

لِلظّٰلِمِیْنَ	اِنَّهَا	شَجَرَةٌ	تَخْرُجُ	فِیْٓ	اَصْلِ	الْجَحِیْمِ	طَلْعُهَا	كَاَنَّهٗ	رُءُوْسُ
ظالموں کے لیے	بے شک وہ	درخت	نکلتا ہے	میں	جڑ	جہنم کی	خوشے اس کے	جیسے کہ وہ	سر

بنا رکھا ہے۔ وہ ایک درخت ہے کہ جہنم کے اسفل میں اُگے گا۔ اس کے خوشے ایسے ہوں گے جیسے

الشَّیٰطِیْنِ ﴿۶۵﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَیْهَا

الشَّیٰطِیْنِ	فَاِنَّهُمْ	لَاٰكِلُوْنَ	مِنْهَا	فَمَالِـُٔوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ	لَهُمْ	عَلَیْهَا
شیطانوں کے	سو بیشک وہ	البتہ کھائیں گے	اس میں سے	پس بھریں گے	اس سے	پیٹ	پھر	بے شک	ان کے لیے	اس پر

شیطانوں کے سر۔ سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے۔ پھر اس (کھانے) کے ساتھ ان کو

لَشَوْبًا مِّنْ حَمِیْمٍ ﴿۶۷﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِیْمِ ﴿۶۸﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ

لَشَوْبًا	مِنْ حَمِیْمٍ	ثُمَّ	اِنَّ	مَرْجِعَهُمْ	لَاِلَى	الْجَحِیْمِ	اِنَّهُمْ اَلْفَوْا	اٰبَآءَهُمْ
ملاوٹ	گرم پانی کی	پھر	بے شک	لوٹایا جانا ان کا	البتہ طرف	جہنم کی	بے شک پایا انہوں نے	اپنے باپ دادا کو

گرم پانی ملا کر دیا جائے گا۔ پھر ان کو دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا۔ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی

ضَآلِّیْنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ یُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۷۱﴾

ضَآلِّیْنَ	فَهُمْ	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ	یُهْرَعُوْنَ	وَلَقَدْ	ضَلَّ	قَبْلَهُمْ	اَكْثَرُ	الْاَوَّلِیْنَ
گمراہ	پس وہ	ان کے نشانات قدم پر/ انکے پیچھے	دوڑائے جاتے ہیں	اور بے شک	گمراہ ہوئے	ان سے پہلے	بہت سے	پہلے لوگ

پایا۔ سو وہ انہی کے پیچھے دوڑتے چلے جاتے ہیں۔ اور ان سے پیشتر بہت سے لوگ بھی گمراہ ہو گئے تھے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِیْهِمْ مُّنْذِرِیْنَ ﴿۷۲﴾ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّا

وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	فِیْهِمْ	مُنْذِرِیْنَ	فَانْظُرْ	كَیْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُنْذَرِیْنَ	اِلَّا
اور بے شک	بھیجے ہم نے	ان میں	ڈرانے والے	سو آپ دیکھیں	کیونکر/کیسا	ہوا	انجام	ڈرائے جانے والوں کا	مگر

اور ہم نے ان میں متنبہ کرنے والے بھیجے۔ سو دیکھ لو جن کو متنبہ کیا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا! ہاں، اللہ

ع ۲ ۵۳ ۶ عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِیْبُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَنَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهٗ

عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِیْنَ	وَلَقَدْ	نَادٰىنَا	نُوْحٌ	فَلَنِعْمَ	الْمُجِیْبُوْنَ	وَنَجَّیْنٰهُ	وَاَهْلَهٗ
بندے اللہ کے	خاص	اور بیشک	پکارا ہم کو	نوح نے	سو البتہ بہت اچھا	قبول کرنے والے ہیں	اور نجات دی ہم نے اس کو	اور اسکے گھر والوں کو

کے بندگانِ خاص (کا انجام بہت اچھا ہوا)۔ اور ہم کو نوح نے پکارا سو (دیکھ لو کہ) ہم (دعا کو کیسے) اچھے قبول کرنے والے ہیں۔ اور ہم نے ان کو اور ان کے

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَ جَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي

مِنَ الْكَرْبِ	الْعَظِيْمِ	وَ جَعَلْنَا	ذُرِّيَّتَهٗ	هُمُ	الْبٰقِيْنَ	وَ تَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي
مصیبت سے	بڑی	اور بنایا ہم نے	اس کی اولاد کو	وہی	باقی رہنے والے	اور چھوڑ دیا ہم نے	اس پر/اس کا	میں

گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔ اور ان کی اولاد کو ایسا کیا کہ وہی باقی رہ گئے۔ اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر (جمیل باقی)

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّهٗ

الْاٰخِرِيْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰى نُوْحٍ	فِي الْعٰلَمِيْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهٗ
پیچھے آنے والوں	سلام	نوح پر	تمام جہان میں	بیشک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں	نیکوکاروں کو	بے شک وہ

چھوڑ دیا۔ (یعنی) تمام جہان میں (کہ) نوح پر سلام۔ نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ

وقف لازم

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾

مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِيْنَ	وَ اِنَّ	مِنْ شِيْعَتِهٖ	لَاِبْرٰهِيْمَ
سے	ہمارے بندوں میں	مومن	پھر	غرق کیا ہم نے	دوسروں کو	اور بے شک	اسکے گروہ میں سے	ابراہیم

ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا۔ اور انہی کے پیرووں میں ابراہیم تھے۔

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً

اِذْ	جَآءَ	رَبَّهٗ	بِقَلْبٍ	سَلِيْمٍ	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَ قَوْمِهٖ	مَاذَا	تَعْبُدُوْنَ	اَئِفْكًا	اٰلِهَةً
جب	آیا	اپنے رب کے پاس	دل لے کر	پاک	جب	کہا	اپنے باپ سے	اور اپنی قوم سے	کیا چیز	تم پوجتے ہو	کیا جھوٹ	معبود

جب وہ اپنے پروردگار کے پاس (عیب سے) پاک دل لے کر آئے۔ جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟ کیوں

دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾

دُوْنَ	اللّٰهِ	تُرِيْدُوْنَ	فَمَا	ظَنُّكُمْ	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	فَنَظَرَ	نَظْرَةً	فِي النُّجُوْمِ
سوائے	اللہ کے	تم چاہتے ہو	پس کیا	تمہارا خیال ہے	پروردگار کے بارے میں	تمام جہانوں کے	پھر دیکھا	ایک نظر	ستاروں میں

جھوٹ (بنا کر) اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو؟ بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ تب انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ اِلٰۤى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا

فَقَالَ	اِنِّيْ	سَقِيْمٌ	فَتَوَلَّوْا	عَنْهُ	مُدْبِرِيْنَ	فَرَاغَ	اِلٰۤى اٰلِهَتِهِمْ	فَقَالَ	اَلَا
پھر کہا	بیشک میں	بیمار ہوں	پس وہ لوٹ گئے	اس سے	پیٹھ پھیر کر	پھر وہ جا گھسا	ان کے معبودوں کی طرف	پھر اس نے کہا	کیوں نہیں

اور کہا، میں تو بیمار ہوں۔ تب وہ ان سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے۔ پھر (ابراہیمؑ) ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ تم کھاتے

تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ عَلَیْهِمْ ضَرْبًۢا بِالْیَمِیْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْۤا اِلَیْهِ

تَاْكُلُوْنَ	مَا لَكُمْ	لَا تَنْطِقُوْنَ	فَرَاغَ	عَلَیْهِمْ	ضَرْبًۢا	بِالْیَمِیْنِ	فَاَقْبَلُوْۤا	اِلَیْهِ
تم کھاتے	کیا ہوا تمہیں	نہیں تم بولتے	پھر جا پڑا	ان پر	مارتا ہوا	دائیں ہاتھ سے	پس آئے وہ	اس کی طرف

کیوں نہیں؟ تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟ پھر ان کو داہنے ہاتھ سے مارنا (اور توڑنا) شروع کیا۔ تو وہ لوگ ان کے پاس دوڑتے

یَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا

یَزِفُّوْنَ	قَالَ	اَتَعْبُدُوْنَ	مَا	تَنْحِتُوْنَ	وَاللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	وَمَا	تَعْمَلُوْنَ	قَالُوا
دوڑتے ہوئے	کہا اس نے	کیا تم پوجتے ہو	جو	تم تراشتے ہو	حالانکہ اللہ نے	پیدا کیا تم کو	اور اس کو جو	تم بناتے ہو	کہا انہوں نے

ہوئے آئے۔ انہوں نے کہا کہ تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو؟ حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اس کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔ وہ کہنے

ابْنُوْا لَهٗ بُنْیَانًا فَاَلْقُوْهُ فِی الْجَحِیْمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِیْنَ ﴿۹۸﴾

اِبْنُوْا	لَهٗ	بُنْیَانًا	فَاَلْقُوْهُ	فِی الْجَحِیْمِ	فَاَرَادُوْا	بِهٖ	كَیْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَسْفَلِیْنَ
بناؤ	اس کیلئے	ایک عمارت	پھر ڈال دو اسکو	آگ میں	پس ارادہ کیا انہوں نے	اسکے ساتھ	ایک چال کا	تو ہم نے کر دیا انکو	سب سے نیچے/زیر

لگے کہ اس کے لیے ایک عمارت بناؤ پھر اس کو آگ کے ڈھیر میں ڈال دو۔ غرض انہوں نے ان کے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور ہم نے انہی کو زیر کر دیا۔

وَقَالَ اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿۹۹﴾ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَبَشَّرْنٰهُ

وَقَالَ	اِنِّیْ	ذَاهِبٌ	اِلٰى	رَبِّیْ	سَیَهْدِیْنِ	رَبِّ	هَبْ	لِیْ	مِنَ الصّٰلِحِیْنَ	فَبَشَّرْنٰهُ
اور کہا	بیشک میں	جانیوالا ہوں	طرف	اپنے رب	وہ جلد مجھے راستہ دکھائے گا	اے میرے رب	عطا کر	میرے لیے	نیکو کاروں میں سے	پھر خوشخبری دی ہم نے اسکو

اور (ابراہیمؑ) بولے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں، وہ مجھے رستہ دکھائے گا۔ اے پروردگار! مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادت مندوں میں سے

بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْۤ اَرٰى فِی الْمَنَامِ اَنِّیْۤ اَذْبَحُكَ

بِغُلٰمٍ	حَلِیْمٍ	فَلَمَّا	بَلَغَ	مَعَهُ	السَّعْیَ	قَالَ	یٰبُنَیَّ	اِنِّیْ	اَرٰى	فِی الْمَنَامِ	اَنِّیْ	اَذْبَحُكَ
ایک لڑکے کی	بردبار	پھر جب	وہ پہنچا	اسکے ساتھ	دوڑنے کو	کہا	اے میرے بیٹے	بیشک میں	دیکھتا ہوں	خواب میں	کہ میں	ذبح کر رہا ہوں تجھے

(ہو)۔ تو ہم نے ان کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی۔ جب وہ ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا! میں خواب میں دیکھتا

فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ یٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ؗ سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ

فَانْظُرْ ❶	مَاذَا	تَرٰى	قَالَ	یٰۤاَبَتِ	اِفْعَلْ	مَا	تُؤْمَرُ	سَتَجِدُنِیْ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مِنَ
پس دیکھ/سوچ	کیا	تو دیکھتا/رائے رکھتا ہے	کہا	اے میرے ابا	کیجئے	جو	آپ کو حکم ہوا ہے	آپ ضرور مجھے پائیں گے	اگر	چاہا	اللہ نے	سے

ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں، تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابا! جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے، اللہ نے چاہا تو آپ مجھے

❶ فَانْظُرْ: پس دیکھ یعنی پس تو سوچ۔

الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّاۤ اَسۡلَمَا وَ تَلَّهٗ لِلۡجَبِيۡنِ ﴿۱۰۳﴾ وَ نَادَيۡنٰهُ اَنۡ يّٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ﴿۱۰۴﴾ قَدۡ

الصّٰبِرِيۡنَ	فَلَمَّا	اَسۡلَمَا	وَ تَلَّهٗ	لِلۡجَبِيۡنِ	وَ نَادَيۡنٰهُ	اَنۡ	يّٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ	قَدۡ
صابروں میں	پس جب	دونوں نے حکم مان لیا	اور اس نے لٹادیا اس کو	ماتھے کے بل	اور ہم نے پکارا اس کو	کہ	اے ابراہیم	بے شک

صابروں میں پائیے گا۔ جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا تو ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم! تم نے

صَدَّقۡتَ الرُّءۡيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡبَلٰٓـؤُا الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۰۶﴾

صَدَّقۡتَ	الرُّءۡيَا	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجۡزِىۡ	الۡمُحۡسِنِيۡنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الۡبَلٰٓـؤُا	الۡمُبِيۡنُ
سچا کردکھایا تو نے	خواب	بیشک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں	نیکوکاروں کو	بے شک	یہ	البتہ وہ	آزمائش	صریح

خواب کو سچا کر دکھایا، ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی۔

وَفَدَيۡنٰهُ بِذِبۡحٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكۡنَا عَلَيۡهِ فِى الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾ ۖ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ ﴿۱۰۹﴾

وَ فَدَيۡنٰهُ ❶	بِذِبۡحٍ	عَظِيۡمٍ	وَ تَرَكۡنَا	عَلَيۡهِ	فِى الۡاٰخِرِيۡنَ	سَلٰمٌ	عَلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ
اور ہم نے فدیہ دیا اس کا/ بدلے میں دیا اس کے	ایک قربانی کو	بڑی	اور چھوڑا ہم نے	اس پر/ اسکا	پیچھے آنے والوں میں	سلام	ابراہیم پر

اور ہم نے ایک بڑی قربانی کو ان کا فدیہ دیا۔ اور پیچھے آنے والوں میں ابراہیم کا ذکر (خیر باقی) چھوڑ دیا کہ ابراہیم پر سلام ہو۔

كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۱۱﴾ وَبَشَّرۡنٰهُ بِاِسۡحٰقَ

كَذٰلِكَ	نَجۡزِىۡ	الۡمُحۡسِنِيۡنَ	اِنَّهٗ	مِنۡ عِبَادِنَا	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ بَشَّرۡنٰهُ	بِاِسۡحٰقَ
اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکوکاروں کو	بے شک وہ	ہمارے بندوں میں سے	مومن	اور خوشخبری دی ہم نے اسے	اسحاق کی

نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور ہم نے ان کو اسحاق کی بشارت بھی دی

نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبٰرَكۡنَا عَلَيۡهِ وَعَلٰٓى اِسۡحٰقَ ؕ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحۡسِنٌ وَّظَالِمٌ

نَبِيًّا	مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ	وَ بٰرَكۡنَا	عَلَيۡهِ	وَ عَلٰٓى	اِسۡحٰقَ	وَ مِنۡ	ذُرِّيَّتِهِمَا	مُحۡسِنٌ	وَ ظَالِمٌ
نبی	نیکوکاروں میں سے	اور برکت نازل کی ہم نے	اس پر	اور پر	اسحاق	اور سے	ان دونوں کی اولاد میں	نیک بھی ہیں	اور ظلم کرنیوالے بھی

کہ (وہ) نبی (اور) نیکوکاروں میں سے (ہوں گے)۔ اور ہم نے ان پر اور اسحاق پر برکتیں نازل کی تھیں۔ اور ان دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے

ع ۳ ۳۹ ۷ لِّنَفۡسِهٖ مُبِيۡنٌ ﴿۱۱۳﴾ وَلَقَدۡ مَنَنَّا عَلٰى مُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ ﴿۱۱۴﴾ ۚ وَنَجَّيۡنٰهُمَا وَقَوۡمَهُمَا مِنَ

لِنَفۡسِهٖ	مُبِيۡنٌ	وَ لَقَدۡ	مَنَنَّا	عَلٰى	مُوۡسٰى	وَ هٰرُوۡنَ	وَ نَجَّيۡنٰهُمَا	وَ قَوۡمَهُمَا	مِنَ
اپنے نفس پر	صریح	اور بے شک	احسان کیا ہم نے	پر	موسیٰ	اور ہارون	اور نجات دی ہم نے ان دونوں کو	اور ان دونوں کی قوم کو	سے

آپ پر صریح ظلم کرنے والے (یعنی گنہگار) بھی ہیں۔ اور ہم نے موسیٰؑ اور ہارون پر بھی احسان کیے۔ اور ان کو اور ان کی قوم کو

❶ فَدَيۡنٰهُ: ہم نے فدیہ دیا اس کا یا ہم نے بدلے میں دیا اس کے۔

الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ وَ نَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَ اٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ

الْكَرْبِ	الْعَظِيْمِ	وَ نَصَرْنٰهُمْ	فَكَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ	وَ اٰتَيْنٰهُمَا	الْكِتٰبَ
مصیبت	بڑی	اور مدد کی ہم نے ان کی	پس ہو گئے	وہ	غالب	اور دی ہم نے ان دونوں کو	کتاب

مصیبت عظیمہ سے نجات بخشی۔ اور ان کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے۔ اور ان دونوں کو کتاب واضح (المطالب)

الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ هَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي

الْمُسْتَبِيْنَ	وَ هَدَيْنٰهُمَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ	وَ تَرَكْنَا	عَلَيْهِمَا	فِي
واضح	اور ہدایت دی ہم نے ان دونوں کو	راستہ کی	سیدھے	اور چھوڑا ہم نے	ان دونوں کا (ذکر خیر)	میں

عنایت کی۔ اور ان کو سیدھا رستہ دکھایا۔ اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر (خیر باقی)

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا

الْاٰخِرِيْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰى	مُوْسٰى	وَ هٰرُوْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهُمَا
پیچھے آنے والوں	سلام	پر	موسیٰ	اور ہارون	بیشک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں	نیکوکاروں کو	بے شک وہ دونوں

چھوڑ دیا۔ کہ موسیٰؑ اور ہارون پر سلام۔ بے شک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ وہ دونوں

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ اِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا

مِنْ عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ اِنَّ	اِلْيَاسَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ	اَلَا
ہمارے بندوں میں سے	مومن	اور بے شک	الیاس	البتہ رسولوں میں سے	جب	کہا اس نے	اپنی قوم کو	کیا نہیں

ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَ رَبَّ

تَتَّقُوْنَ	اَتَدْعُوْنَ	بَعْلًا	وَ تَذَرُوْنَ	اَحْسَنَ	الْخٰلِقِيْنَ	اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	وَ رَبَّ
تم ڈرتے	کیا تم پکارتے ہو	بعل کو	اور تم چھوڑ دیتے ہو	سب سے اچھا	پیدا کرنے والے کو	اللہ	تمہارا رب	اور رب

کیوں نہیں؟ کیا تم بعل کو پکارتے (اور اسے پوجتے) ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو؟ (یعنی) اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادا

اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾

اٰبَآئِكُمُ	الْاَوَّلِيْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ
تمہارے باپ دادا کا	اگلے/پہلے	پس جھٹلا دیا انہوں نے اسکو	سو بے شک وہ	حاضر کیے جائیں گے	مگر	بندے اللہ کے	خاص

کا پروردگار ہے۔ تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلا دیا سو وہ (دوزخ میں) حاضر کیے جائیں گے۔ ہاں، اللہ کے بندگانِ خاص (مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے)۔

وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٢٩﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

وَ تَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي الْاٰخِرِيْنَ	سَلٰمٌ	عَلٰٓى	اِلْ يَاسِيْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ
اور چھوڑا ہم نے	اس پر/اس کا(ذکر)	پچھلوں میں	سلام	پر	اِل یاسین [1]	بیشک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں

اور ان کا ذکر (خیر) پچھلوں میں (باقی) چھوڑ دیا۔ کہ الیاسین پر سلام۔ ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٣﴾ اِذْ

الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ اِنَّ	لُوْطًا	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ
نیک لوگوں کو	بے شک وہ	ہمارے بندوں میں سے	مومن	اور بے شک	لوط	رسولوں میں سے	جب

کرتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور لوط بھی پیغمبروں میں سے تھے۔ جب

نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣٤﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٣٦﴾

نَجَّيْنٰهُ	وَ اَهْلَهٗٓ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِي الْغٰبِرِيْنَ	ثُمَّ	دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِيْنَ
نجات دی ہم نے اس کو	اور اس کے گھر والوں کو	سب کو	مگر	ایک بڑھیا	پیچھے رہ جانے والوں میں	پھر	ہلاک کر دیا ہم نے	دوسروں کو

ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو (عذاب سے) نجات دی۔ مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔

ع ٤ ٢٥ ٨ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَاِنَّ يُوْنُسَ

وَ اِنَّكُمْ	لَتَمُرُّوْنَ	عَلَيْهِمْ	مُصْبِحِيْنَ	وَ بِالَّيْلِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَ اِنَّ	يُوْنُسَ
اور بے شک تم	البتہ گزرتے ہو	ان پر	صبح کرتے ہوئے	اور رات کو	تو کیا نہیں	تم عقل کرتے	اور بے شک	یونس

اور تم دن کو بھی ان (کی بستیوں) کے پاس سے گزرتے رہتے ہو اور رات کو بھی۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ اور یونس بھی

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٩﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١٤٠﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	اَبَقَ	اِلَى الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ	فَسَاهَمَ	فَكَانَ	مِنَ
رسولوں میں سے	جب	وہ بھاگا	کشتی کی طرف	بھری ہوئی	پھر اس نے قرعہ ڈلوایا	تو وہ ہو گیا	سے

پیغمبروں میں سے تھے۔ جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے۔ اُس وقت قرعہ ڈالا تو انہوں نے

الْمُدْحَضِيْنَ ﴿١٤١﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿١٤٣﴾

الْمُدْحَضِيْنَ	فَالْتَقَمَهُ	الْحُوْتُ	وَ هُوَ	مُلِيْمٌ	فَلَوْلَا	اَنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ
زک اٹھانے والوں میں	پھر نگل لیا اس کو	مچھلی نے	اور وہ	ملامت زدہ/بدحال	پس اگر نہ	یہ کہ وہ	ہوتا	پاکی بیان کرنے والوں میں سے

زک اٹھائی۔ پھر مچھلی نے ان کو نگل لیا اور وہ (قابل) ملامت (کام) کرنے والے تھے۔ پھر اگر وہ (اللہ کی) پاکی بیان نہ کرتے

[1] بعض کی رو سے اس سے مراد حضرت الیاسؑ ہی ہیں اور بعض اس سے مراد حضرت الیاسؑ اور ان کے پیروؤں کو لیتے ہیں۔

لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤٤﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿١٤٥﴾ وَاَنْۢبَتْنَا

لَلَبِثَ	فِيْ بَطْنِهٖ	اِلٰى	يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ	فَنَبَذْنٰهُ	بِالْعَرَآءِ	وَهُوَ	سَقِيْمٌ	وَاَنْۢبَتْنَا
البتہ رہتا وہ	اسکے پیٹ میں	تک	دن	کہ وہ دوبارہ زندہ کیے جائیں گے	پھر ڈال دیا ہم نے اس کو	فراخ میدان میں	جبکہ وہ	بیمار تھا	اور اگایا ہم نے

تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کیے جائیں گے اسی کے پیٹ میں رہتے۔ پھر ہم نے ان کو جبکہ وہ بیمار تھے فراخ میدان میں ڈال دیا۔ اور ان پر

عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿١٤٦﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿١٤٧﴾ فَاٰمَنُوْا

عَلَيْهِ	شَجَرَةً	مِنْ يَّقْطِيْنٍ	وَاَرْسَلْنٰهُ	اِلٰى	مِائَةِ	اَلْفٍ	اَوْ	يَزِيْدُوْنَ ①	فَاٰمَنُوْا
اس پر	ایک درخت	بیلدار	اور بھیجا ہم نے اس کو	طرف	سو	ہزار	یا	زیادہ کی	پس وہ ایمان لائے

کدو کا درخت اُگایا۔ اور ان کو لاکھ یا اس سے زیادہ (لوگوں) کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا۔ تو وہ ایمان لے آئے

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿١٤٨﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿١٤٩﴾ اَمْ

فَمَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى حِيْنٍ	فَاسْتَفْتِهِمْ	اَلِرَبِّكَ	الْبَنَاتُ	وَلَهُمُ	الْبَنُوْنَ	اَمْ
تو فائدہ دیا ہم نے ان کو	ایک وقت تک	پس آپ پوچھیں ان سے	کیا آپ کے رب کے لیے	بیٹیاں	اور ان کے لیے	بیٹے	یا

سو ہم بھی ان کو (دنیا میں) ایک وقت (مقرر) تک فائدے دیتے رہے۔ ان سے پوچھو تو کہ بھلا تمہارے پروردگار کے لیے تو بیٹیاں اور ان کے لیے بیٹے؟ یا

خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَدَ

خَلَقْنَا	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِنَاثًا	وَهُمْ	شٰهِدُوْنَ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	مِنْ	اِفْكِهِمْ	لَيَقُوْلُوْنَ	وَلَدَ
پیدا کیا ہم نے	فرشتوں کو	عورتیں	اور وہ	موجود/گواہ تھے	خبردار	بے شک وہ	سے	جھوٹ اپنے	کہتے ہیں	اولاد ہوئی

ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ (اس وقت) موجود تھے؟ دیکھو، یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں کہ اللہ کے

اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ

اللّٰهُ	وَاِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	اَصْطَفَى (اَ اِصْطَفٰى)	الْبَنَاتِ	عَلَى الْبَنِيْنَ	مَا لَكُمْ	كَيْفَ
اللہ کے	اور بے شک وہ	یقیناً جھوٹے ہیں	کیا پسند کیں اس نے	بیٹیاں	بیٹوں پر	کیا ہے تمہیں	کیسے

اولاد ہے، کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔ کیا اُس نے بیٹوں کی نسبت بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟ تم کیسے لوگ ہو؟ کس طرح کا

تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥٦﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ

تَحْكُمُوْنَ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	اَمْ	لَكُمْ	سُلْطٰنٌ	مُبِيْنٌ	فَاْتُوْا	بِكِتٰبِكُمْ	اِنْ
تم فیصلے کرتے ہو	کیا نہیں	تم غور کرتے	یا	تمہارے پاس	کوئی دلیل	صریح	پس لے آؤ	اپنی کتاب	اگر

فیصلہ کرتے ہو؟ بھلا تم غور (کیوں) نہیں کرتے؟ یا تمہارے پاس کوئی صریح دلیل ہے؟ اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب

① اصل ترجمہ ہے: وہ زیادہ تھے یا وہ زیادہ ہوں گے۔

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ

اِنَّهُمْ	الْجِنَّةُ	عَلِمَتِ	وَلَقَدْ	نَسَبًا	الْجِنَّةِ	وَبَيْنَ	بَيْنَهٗ	وَجَعَلُوْا	صٰدِقِيْنَ	كُنْتُمْ
کہ وہ	جن	جانتے ہیں	اور بے شک	رشتہ	جنوں کے	اور درمیان	اس کے درمیان	اور بنایا انہوں نے	سچے	ہوتم

پیش کرو۔ اور انہوں نے اللہ میں اور جنوں میں رشتہ مقرر کیا۔ حالانکہ جنات جانتے ہیں کہ وہ (اللہ کے سامنے)

لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ فَاِنَّكُمْ

فَاِنَّكُمْ	الْمُخْلَصِيْنَ	عِبَادَ اللّٰهِ	اِلَّا	يَصِفُوْنَ	عَمَّا	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	لَمُحْضَرُوْنَ
سو بے شک تم	خاص	بندے اللہ کے	مگر	وہ بیان کرتے ہیں	ان سے جو	پاک ہے اللہ	یقیناً حاضر کیے جانے والے ہیں

حاضر کیے جائیں گے۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔ مگر اللہ کے بندگانِ خاص (مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے)۔ سو تم

وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا

وَمَا	الْجَحِيْمِ	صَالِ	هُوَ	مَنْ	اِلَّا	بِفٰتِنِيْنَ	عَلَيْهِ	اَنْتُمْ	مَآ	تَعْبُدُوْنَ	وَمَا
اور نہیں	جہنم میں	داخل ہونے والا	وہ	اس کو جو	مگر	بہکانے والے	اس پر/ اسکے خلاف	تم	نہیں	تم پوجتے ہو	اور جو

اور جن کو تم پوجتے ہو، اللہ کے خلاف بہکا نہیں سکتے مگر اس کو جو جہنم میں جانے والا ہے۔ اور (فرشتے کہتے ہیں کہ)

مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾

الْمُسَبِّحُوْنَ	لَنَحْنُ	وَاِنَّا	الصَّآفُّوْنَ	لَنَحْنُ	وَّاِنَّا	مَّعْلُوْمٌ	مَقَامٌ	لَهٗ	اِلَّا	مِنَّآ
پاکی بیان کرتے ہیں	البتہ ہم	اور یقیناً ہم	صف بستہ رہتے ہیں	البتہ ہم	اور بیشک ہم	مقرر	مقام	اس کے لیے	مگر	ہم میں سے کوئی

ہم میں سے ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے۔ اور ہم صف باندھے رہتے ہیں۔ اور ہم (خدائے) پاک (ذات کا) ذکر کرتے رہتے ہیں۔

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ

عِبَادَ اللّٰهِ	لَكُنَّا	الْاَوَّلِيْنَ	مِنَ	ذِكْرًا	عِنْدَنَا	لَوْ اَنَّ	لَيَقُوْلُوْنَ	كَانُوْا	وَاِنْ
بندے اللہ کے	توضرور ہم ہوتے	اگلے لوگوں	سے/کی	ذکر/کتاب	ہمارے پاس	اگر یہ کہ ہوتا	البتہ وہ کہتے	تھے	اور بے شک

اور یہ لوگ کہا کرتے تھے کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی تو ہم اللہ کے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا

لِعِبَادِنَا	كَلِمَتُنَا	سَبَقَتْ	وَلَقَدْ	يَعْلَمُوْنَ	فَسَوْفَ	بِهٖ	فَكَفَرُوْا	الْمُخْلَصِيْنَ
ہمارے بندوں سے	وعدہ ہمارا	پہلے ہو چکا	اور بیشک	وہ جان لیں گے	پس عنقریب	اس کے ساتھ	پھر کفر کیا انہوں نے	خالص کیے ہوئے

خالص بندے ہوتے۔ لیکن (اب) اس سے کفر کرتے ہیں، سو عنقریب ان کو (اس کا نتیجہ) معلوم ہو جائے گا۔ اور اپنے پیغام پہنچانے والے بندوں سے ہمارا

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۷۱﴾ ۚ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ ۖ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ

الْمُرْسَلِیْنَ [1]	اِنَّهُمْ	لَهُمُ	الْمَنْصُوْرُوْنَ	وَاِنَّ	جُنْدَنَا	لَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ	فَتَوَلَّ
پیغام پہنچانے والے	بیشک وہ	البتہ وہی	مدد دیئے گئے	اور بیشک	ہمارا لشکر	البتہ وہی	غالب رہنے والے ہیں	پس منہ پھیر لیجئے

وعدہ ہو چکا ہے۔ کہ وہی (مظفر و) منصور ہیں۔ اور ہمارا لشکر غالب رہے گا۔ تو ایک وقت تک

عَنْهُمْ حَتّٰى حِیْنٍ ﴿۱۷۴﴾ ۙ وَّ اَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ یُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا یَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾

عَنْهُمْ	حَتّٰى	حِیْنٍ	وَ اَبْصِرْهُمْ	فَسَوْفَ	یُبْصِرُوْنَ	اَفَبِعَذَابِنَا	یَسْتَعْجِلُوْنَ
ان سے	تک	ایک وقت	اور دیکھیے ان کو	پس عنقریب	وہ دیکھیں گے	کیا پس ہمارے عذاب کو	وہ جلدی طلب کر رہے ہیں

ان سے اعراض کیے رہو۔ اور انہیں دیکھتے رہو، یہ بھی عنقریب (کفر کا انجام) دیکھ لیں گے۔ کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں؟

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۱۷۷﴾ وَ تَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِیْنٍ ﴿۱۷۸﴾ ۙ

فَاِذَا	نَزَلَ	بِسَاحَتِهِمْ	فَسَآءَ	صَبَاحُ	الْمُنْذَرِیْنَ	وَ تَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	حِیْنٍ
پس جب	وہ اترے گا	ان کے میدان میں	تو برا ہوگا	دن/صبح	ڈرائے گئے لوگوں کا	اور منہ پھیر لیجئے	ان سے	تک	ایک وقت

مگر جب وہ ان کے میدان میں اترے گا تو جن کو ڈر سنا دیا گیا تھا، ان کے لیے برا دن ہوگا۔ اور ایک وقت تک اُن سے منہ پھیرے رہو

وَّ اَبْصِرْ فَسَوْفَ یُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ ۚ وَسَلٰمٌ عَلَى

وَ اَبْصِرْ	فَسَوْفَ	یُبْصِرُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّكَ	رَبِّ	الْعِزَّةِ	عَمَّا	یَصِفُوْنَ	وَ سَلٰمٌ	عَلَى
اور دیکھیے	پس عنقریب	وہ بھی دیکھیں گے	پاک ہے	آپ کا رب	مالک	عزت کا	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	اور سلام	پر

اور دیکھتے رہو، یہ بھی عنقریب (نتیجہ) دیکھ لیں گے۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے، اس سے پاک ہے۔ اور پیغمبروں پر

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۸۱﴾ ۚ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۸۲﴾ ع

ع ۵ ۴۴ ۹

الْمُرْسَلِیْنَ	وَ الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ
رسولوں	اور سب تعریف	اللہ کیلئے	رب	تمام جہانوں کا

سلام۔ سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کو (سزاوار) ہے۔

سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُهَا ۸۸ — رُکُوْعَاتُهَا ۵

صٓ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
ص	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

[1] اصل معنی ہے: پیغام دے کر بھیجے ہوئے، مراد پیغمبر یا پیغام پہنچانے والے۔

صٓ وَ الْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ① بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ ② كَمْ اَهْلَكْنَا

صٓ	وَ الْقُرْاٰنِ	ذِی الذِّكْرِ	بَلْ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	فِیْ	عِزَّةٍ	وَ شِقَاقٍ	كَمْ	اَهْلَكْنَا
صاد	قسم ہے قرآن کی	نصیحت دینے والا	بلکہ	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	میں	غرور	اور مخالفت	کتنی	ہلاک کیں ہم نے

ص۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے (کہ تم حق پر ہو)۔ مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت میں ہیں۔ ہم نے ان سے پہلے بہت سی

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّ لَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ ③ وَ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ

مِنْ قَبْلِهِمْ	مِنْ قَرْنٍ	فَنَادَوْا	وَ لَاتَ	حِیْنَ	مَنَاصٍ	وَ عَجِبُوْٓا	اَنْ	جَآءَهُمْ	مُنْذِرٌ
ان سے پہلے	امتیں	پس فریاد کی انہوں نے	اور نہیں تھا	وہ وقت	رہائی کا	اور تعجب کیا انہوں نے	کہ	آیا ان کے پاس	متنبہ کرنے والا

امتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ (عذاب کے وقت) لگے فریاد کرنے اور وہ رہائی کا وقت نہیں تھا۔ اور انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ہدایت کرنے

مِّنْهُمْ وَ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ④ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا

مِنْهُمْ	وَ قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	سٰحِرٌ	كَذَّابٌ	اَجَعَلَ	الْاٰلِهَةَ	اِلٰهًا	وَاحِدًا	اِنَّ	هٰذَا
ان میں سے	اور کہا	کافروں نے	یہ	جادوگر ہے	بڑا جھوٹا	کیا اس نے بنا دیا	معبودوں کو	معبود	ایک	بے شک	یہ

والا آیا، اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔ کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا؟ یہ تو

لَشَیْءٌ عُجَابٌ ⑤ وَ انْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَ اصْبِرُوْا عَلٰۤی اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا

لَشَیْءٌ	عُجَابٌ	وَ انْطَلَقَ	الْمَلَاُ	مِنْهُمْ	اَنْ	اِمْشُوْا	وَ اصْبِرُوْا	عَلٰی	اٰلِهَتِكُمْ	اِنَّ	هٰذَا
چیز/بات	بڑی عجیب	اور چل پڑے	سردار	ان میں سے	کہ	چلو	اور قائم رہو	پر	اپنے معبودوں	بے شک	یہ

بڑی عجیب بات ہے۔ تو ان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ چلو اور اپنے معبودوں (کی پوجا) پر قائم رہو۔ بے شک یہ

لَشَیْءٌ یُّرَادُ ⑥ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ⑦ ءَاُنْزِلَ

لَشَیْءٌ	یُرَادُ	مَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِیْ	الْمِلَّةِ	الْاٰخِرَةِ	اِنْ	هٰذَا	اِلَّا	اِخْتِلَاقٌ	ءَاُنْزِلَ
ایک بات ہے	جس سے کچھ غرض رکھی گئی ہے	نہیں	سنا ہم نے	اس کو	میں	مذہب	کسی دوسرے	نہیں	یہ	مگر	بنائی ہوئی بات	کیا نازل کیا گیا

ایسی بات ہے جس سے (تم پر شرف وفضیلت) مقصود ہے۔ یہ پچھلے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔ یہ بالکل بنائی ہوئی بات ہے۔ کیا ہم سب میں سے

عَلَیْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَیْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا عَذَابِ ⑧

عَلَیْهِ	الذِّكْرُ	مِنْۢ بَیْنِنَا	بَلْ	هُمْ	فِیْ شَكٍّ	مِنْ ذِكْرِیْ	بَلْ	لَمَّا	یَذُوْقُوْا	عَذَابِ
اسی پر	ذکر	ہمارے درمیان میں سے	بلکہ	وہ	شک میں	میری یاد سے	بلکہ	ابھی تک نہیں	چکھا انہوں نے	میرا عذاب

اسی پر نصیحت (کی کتاب) اتری ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ میری نصیحت (کی کتاب) سے شک میں ہیں۔ بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۹ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ

اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَحْمَةِ	رَبِّكَ	الْعَزِيْزِ	الْوَهَّابِ	اَمْ	لَهُمْ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
کیا/یا	ان کے پاس	خزانے	رحمت کے	آپ کے رب کی	غالب	بہت عطا کرنے والا	یا	ان کیلئے	بادشاہی ہے	آسمانوں

کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب (اور) بہت عطا کرنے والا ہے یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۱۰ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ

وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا	فَلْيَرْتَقُوْا	فِي الْاَسْبَابِ	جُنْدٌ	مَا ❷	هُنَالِكَ	مَهْزُوْمٌ	مِنَ
اور زمین کی	اور جو	ان دونوں کے درمیان ہے	پس چاہیے کہ وہ چڑھ جائیں	رسیوں کے ذریعے ❶	ایک لشکر	چھوٹا سا	یہاں	شکست خوردہ	سے

ان (سب) پر ان ہی کی حکومت ہے؟ تو چاہیے کہ رسیاں تان کر (آسمانوں پر) چڑھ جائیں۔ یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی

الْاَحْزَابِ ۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۱۲ وَ ثَمُوْدُ

الْاَحْزَابِ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	وَ عَادٌ	وَ فِرْعَوْنُ	ذُو الْاَوْتَادِ	وَ ثَمُوْدُ
گروہوں میں	جھٹلا چکے	ان سے پہلے	قوم	نوح	اور عاد	اور فرعون	میخوں والا	اور ثمود

ایک لشکر ہے۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون (اور اس کی قوم کے لوگ) بھی جھٹلا چکے ہیں، اور ثمود

وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّ اَصْحٰبُ لْــَٔيْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ۱۳ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ

وَ قَوْمُ لُوْطٍ	وَ اَصْحٰبُ	لْــَٔيْكَةِ	اُولٰٓئِكَ	الْاَحْزَابُ	اِنْ	كُلٌّ	اِلَّا	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ
اور قوم لوط	اور رہنے والے	ایکہ/بن کے	یہی	گروہ ہیں	نہیں	سب	مگر	جھٹلا چکے	رسولوں کو	پس واقع ہوا

اور لوط کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی۔ یہی وہ گروہ ہیں۔ (ان) سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب (ان پر)

ع ۱ ۱۴ ۱۰ عِقَابِ ۱۴ وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۱۵ وَقَالُوْا رَبَّنَا

عِقَابِ	وَ مَا	يَنْظُرُ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	صَيْحَةً	وَاحِدَةً	مَا	لَهَا	مِنْ فَوَاقٍ	وَ قَالُوْا	رَبَّنَا
میرا عذاب	اور نہیں	انتظار کرتے	یہ لوگ	مگر	زور کی آواز کا	ایک	نہیں	اس کیلئے	کچھ وقفہ	اور کہتے ہیں	اے رب ہمارے

آ واقع ہوا۔ اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں (شروع ہوئے پیچھے) کچھ وقفہ نہیں ہوگا، انتظار کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار!

عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۱۶ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ

عَجِّلْ	لَنَا	قِطَّنَا	قَبْلَ	يَوْمِ الْحِسَابِ	اِصْبِرْ	عَلٰى	مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ اذْكُرْ	عَبْدَنَا	دَاوٗدَ
جلدی کر/جلدی دے	ہمارے لیے	ہمارا حصہ	پہلے/قبل	روزِ حساب سے	صبر کیجئے	پر	جو	وہ کہتے ہیں	اور یاد کیجئے	ہمارا بندہ	داؤد

ہم کو ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ہی دے دے۔ (اے پیغمبر!) یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو صاحب قوت

❶ الْاَسْبَاب کا معنی ہے؛ ذرائع، یعنی جو بھی ذرائع تم استعمال میں لاسکو لے آؤ اور اوپر (آسمان یا عرش پر) چڑھ جاؤ۔ ❷ یہ حرف زائد ہے، یہاں تحقیر کیلئے آیا ہے۔

ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٧﴾ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِشْرَاقِ ﴿١٨﴾

ذَا الْاَيْدِ	اِنَّهٗ	اَوَّابٌ	اِنَّا	سَخَّرْنَا	الْجِبَالَ	مَعَهٗ	يُسَبِّحْنَ	بِالْعَشِيِّ	وَ الْاِشْرَاقِ
صاحب قوت	بیشک وہ	رجوع کرنے والا	بیشک ہم نے	زیرفرمان کر دیا	پہاڑوں کو	اس کے ساتھ	تسبیح کرتے تھے	شام کو	اور صبح کو

تھے، (اور) بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے۔ ہم نے پہاڑوں کو ان کے زیر فرمان کر دیا تھا کہ صبح و شام ان کے ساتھ (خدائے) پاک (کا) ذکر کرتے تھے۔

وَ الطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٩﴾ وَ شَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَ اٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَ فَصْلَ

وَ الطَّيْرَ	مَحْشُوْرَةً	كُلٌّ	لَّهٗ	اَوَّابٌ	وَ شَدَدْنَا	مُلْكَهٗ	وَ اٰتَيْنٰهُ	الْحِكْمَةَ	وَ فَصْلَ
اور پرندے	جمع رہتے تھے	سب	اس کیلئے	رجوع کرنے والے	اور مستحکم کی ہم نے	اس کی بادشاہی	اور دی ہم نے اس کو	حکمت	اور فیصلہ

اور پرندوں کو بھی کہ جمع رہتے تھے۔ سب (مل کر) اس (خدائے بزرگ و برتر) کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔ اور ہم نے انکی بادشاہی کو مستحکم کیا اور ان کو حکمت

وقف لازم

الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾ وَ هَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى

الْخِطَابِ	وَ هَلْ	اَتٰىكَ	نَبَؤُا	الْخَصْمِ	اِذْ	تَسَوَّرُوْا	الْمِحْرَابَ	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلٰى
بات کا	اور کیا	آئی آپکے پاس	خبر	جھگڑنے والوں کی	جب	وہ دیوار پھاند کر آئے	بالاخانہ/محل	جب	وہ داخل ہوئے	پر

عطا فرمائی اور (خصومت کی) بات کا فیصلہ (سکھایا)۔ بھلا تمہارے پاس ان جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے؟ جس وقت وہ

دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا

دَاوٗدَ	فَفَزِعَ	مِنْهُمْ	قَالُوْا	لَا تَخَفْ	خَصْمٰنِ	بَغٰى	بَعْضُنَا	عَلٰى بَعْضٍ	فَاحْكُمْ	بَيْنَنَا
داؤد	پس وہ گھبرا گیا	ان سے	کہا انہوں نے	نہ خوف کیجئے	(ہم) دو جھگڑنے والے	زیادتی کی	ایک ہمارے نے	دوسرے پر	پس فیصلہ کیجئے	ہمارے درمیان

داؤد کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے۔ ہم دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ

بِالْحَقِّ وَ لَا تُشْطِطْ وَ اهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۟ لَهٗ تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ

بِالْحَقِّ	وَ لَا	تُشْطِطْ	وَ اهْدِنَا	اِلٰى	سَوَآءِ الصِّرَاطِ	اِنَّ	هٰذَا	اَخِيْ	لَهٗ	تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ
حق کے ساتھ	اور نہ	بے انصافی کیجئے	اور رہنمائی کیجئے ہماری	طرف	سیدھے راستے کی	بیشک	یہ	میرا بھائی	اس کی	ننانوے

ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی نہ کیجئے گا اور ہم کو سیدھا رستہ دکھا دیجئے۔ (کیفیت یہ ہے کہ) یہ میرا بھائی ہے اس کے (ہاں) ننانوے

نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۟ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَ عَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ

نَعْجَةً	وَ لِيَ	نَعْجَةٌ	وَاحِدَةٌ	فَقَالَ	اَكْفِلْنِيْهَا	وَ عَزَّنِيْ	فِي الْخِطَابِ	قَالَ	لَقَدْ	ظَلَمَكَ
دنبیاں	اور میرے پاس	دنبی	ایک	پس کہا اس نے	میرے حوالے کر دے اسکو	اور زبردستی کی مجھ پر	گفتگو میں	کہا	بیشک	اس نے ظلم کیا تجھ پر

دنبیاں ہیں اور میرے (پاس) ایک دنبی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنبی

58

بِسُؤَالِ نَعۡجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡخُلَطَآءِ لَيَبۡغِىۡ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ

بِسُؤَالِ	نَعۡجَتِكَ	اِلٰى نِعَاجِهٖ	وَاِنَّ	كَثِيۡرًا	مِّنَ الۡخُلَطَآءِ	لَيَبۡغِىۡ	بَعۡضُهُمۡ	عَلٰى بَعۡضٍ
مانگ کر	تیری دنبی	اپنی دنبیوں کی طرف	اور بے شک	اکثر	شریک/شراکت دار	البتہ زیادتی کرتے ہیں	بعض ان کے	بعض پر

مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں میں ملا لے بے شک تم پر ظلم کرتا ہے اور اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں۔

اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيۡلٌ مَّا هُمۡ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ

اِلَّا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَعَمِلُوۡا	الصّٰلِحٰتِ	وَقَلِيۡلٌ مَّا	هُمۡ	وَظَنَّ	دَاوٗدُ	اَنَّمَا	فَتَنّٰهُ
مگر	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کرتے رہے	نیک	اور بہت کم ہیں	وہ	اور خیال کیا	داؤد نے	بیشک	آزمایا ہم نے اسے

ہاں، جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور داؤد نے خیال کیا کہ (اس واقعے سے) ہم نے ان کو آزمایا ہے

السجدة ۱۰

فَاسۡتَغۡفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ ۲۴ فَغَفَرۡنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰى

فَاسۡتَغۡفَرَ	رَبَّهٗ	وَخَرَّ	رَاكِعًا	وَاَنَابَ	فَغَفَرۡنَا	لَهٗ	ذٰلِكَ	وَاِنَّ	لَهٗ	عِنۡدَنَا	لَزُلۡفٰى
پس معافی مانگی اس نے	اپنے رب سے	اور گر پڑا	جھک کر	اور رجوع کیا اس نے	پس ہم نے معاف کردیا	اسکو	یہ	اور بیشک	اس کیلئے	ہمارے پاس	البتہ قرب

تو انہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی اور جھک کر گر پڑے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ تو ہم نے ان کو بخش دیا۔ اور بے شک ان کے لیے ہمارے

وَحُسۡنَ مَاٰبٍ ۲۵ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلۡنٰكَ خَلِيۡفَةً فِى الۡاَرۡضِ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَ النَّاسِ

وَحُسۡنَ	مَاٰبٍ	يٰدَاوٗدُ	اِنَّا	جَعَلۡنٰكَ	خَلِيۡفَةً	فِى الۡاَرۡضِ	فَاحۡكُمۡ	بَيۡنَ	النَّاسِ
اور عمدہ	مقام	اے داؤد	بیشک ہم نے	بنایا تجھے	خلیفہ	زمین میں	پس فیصلہ کر	درمیان	لوگوں کے

ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے۔ اے داؤد! ہم نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا

بِالۡحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الۡهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَضِلُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ

بِالۡحَقِّ	وَلَا تَتَّبِعِ	الۡهَوٰى	فَيُضِلَّكَ	عَنۡ	سَبِيۡلِ اللّٰهِ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	يَضِلُّوۡنَ	عَنۡ	سَبِيۡلِ
حق کے ساتھ	اور نہ تو پیروی کر	خواہش کی	کہ وہ گمراہ کردے گی تجھے	سے	راہ اللہ کی	بیشک	جو لوگ	گمراہ ہوتے ہیں	سے	راہ

کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کے رستے سے بھٹکتے ہیں

ع ۲ ۱۲ ۱۱

اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌۢ بِمَا نَسُوۡا يَوۡمَ الۡحِسَابِ ۲۶ ع وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَالۡاَرۡضَ

اللّٰهِ	لَهُمۡ	عَذَابٌ	شَدِيۡدٌ	بِمَا	نَسُوۡا	يَوۡمَ	الۡحِسَابِ	وَمَا	خَلَقۡنَا	السَّمَآءَ	وَالۡاَرۡضَ
اللہ کی	ان کیلئے ہے	عذاب	سخت	اس لیے کہ	وہ بھول گئے	روزِ	حساب کو	اور نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمان	اور زمین کو

ان کے لیے سخت عذاب (تیار) ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (کائنات)

وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۭ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۭ ٢٧ اَمْ

وَ مَا	بَيْنَهُمَا	بَاطِلًا	ذٰلِكَ	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنَ النَّارِ	اَمْ
اور جو	ان دونوں کے درمیان ہے	باطل	یہ	گمان ہے	ان لوگوں کا جو	کافر ہیں	پس بربادی ہے	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے	کفر کیا	آگ سے	کیا

ان میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے جو کافر ہیں، سو کافروں کے لیے دوزخ کا عذاب ہے۔ جو

نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ اَمْ نَجْعَلُ

نَجْعَلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	كَالْمُفْسِدِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	نَجْعَلُ
کردیں گے ہم	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور عمل کیے انہوں نے	نیک	فساد کرنیوالوں کی طرح	زمین میں	یا	ہم کردیں گے

لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے، کیا ان کو ہم ان کی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں؟ یا پرہیزگاروں کو

الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ٢٨ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا

الْمُتَّقِيْنَ	كَالْفُجَّارِ	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	مُبٰرَكٌ	لِّيَدَّبَّرُوْا	اٰيٰتِهٖ	وَ لِيَتَذَكَّرَ	اُولُوْا
پرہیزگاروں کو	بدکاروں کی طرح	کتاب	نازل کیا ہم نے اسکو	آپکی طرف	بابرکت	تاکہ وہ غور کریں	اسکی آیات میں	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	والے

بدکاروں کی طرح کر دیں گے؟ (یہ) کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل

الْاَلْبَابِ ٢٩ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ٣٠ ۭ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ

الْاَلْبَابِ	وَ وَهَبْنَا	لِدَاوٗدَ	سُلَيْمٰنَ	نِعْمَ	الْعَبْدُ	اِنَّهٗ	اَوَّابٌ	اِذْ	عُرِضَ	عَلَيْهِ
عقل	اور عطا کیا ہم نے	داؤد کو	سلیمان	بہت اچھا	بندہ	بیشک وہ	رجوع کرنیوالا	جب	پیش کیے گئے	اس پر/اسکے سامنے

نصیحت پکڑیں۔ اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیے۔ بہت خوب بندے (تھے اور) وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تھے۔ جب ان کے سامنے شام کو

بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ٣١ ۙ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى

بِالْعَشِيِّ	الصّٰفِنٰتُ ❶	الْجِيَادُ	فَقَالَ	اِنِّيْ	اَحْبَبْتُ	حُبَّ	الْخَيْرِ	عَنْ	ذِكْرِ	رَبِّيْ	حَتّٰى
شام کو	اصیل/فربہ و توانا گھوڑے	عمدہ/تیزرو	پس کہا اس نے	بیشک میں نے	پسند کیا	محبت کو	مال کی	سے/وجہ سے	یاد	اپنے رب کی	یہاں تک کہ

خاصے کے گھوڑے پیش کیے گئے، تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے (غافل ہو کر) مال کی محبت اختیار کی یہاں تک کہ

تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ٣٢ ۫ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ٣٣ وَلَقَدْ

تَوَارَتْ ❷	بِالْحِجَابِ	رُدُّوْهَا	عَلَيَّ	فَطَفِقَ	مَسْحًا	بِالسُّوْقِ	وَ الْاَعْنَاقِ	وَ لَقَدْ
وہ چھپ گیا/(گھوڑے) پوشیدہ ہوگئے	پردے میں	تم واپس لاؤ ان کو	میرے پاس	پھر وہ لگا	ہاتھ پھیرنے	پنڈلیوں پر	اور گردنوں پر	اور بے شک

(آفتاب) پردے میں چھپ گیا۔ (بولے کہ) ان کو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔ اور ہم نے

❶ الصّٰفِنٰتُ: اصیل گھوڑے، فربہ و توانا گھوڑے۔ ❷ تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ سے مراد یا تو سورج کا غروب ہونا ہے یا گھوڑوں کا نظروں سے اوجھل ہونا۔

فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ

فَتَنَّا	سُلَيْمٰنَ	وَ اَلْقَيْنَا	عَلٰى كُرْسِيِّهٖ	جَسَدًا	ثُمَّ	اَنَابَ	قَالَ	رَبِّ	اِغْفِرْ لِيْ	وَ هَبْ
آزمایا ہم نے	سلیمان کو	اور ڈالا ہم نے	اس کی کرسی پر	ایک دھڑ	پھر	رجوع کیا اس نے	کہا	اے میرے رب	مجھے معاف کردے	اور عطا کر

سلیمان کی آزمائش کی اور ان کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا پھر انہوں نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ (اور) دعا کی کہ اے پروردگار! میری مغفرت کر اور مجھ کو

لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ

لِيْ	مُلْكًا	لَا يَنْۢبَغِيْ	لِاَحَدٍ	مِنْۢ بَعْدِيْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْوَهَّابُ	فَسَخَّرْنَا	لَهٗ	الرِّيْحَ	تَجْرِيْ
مجھ کو	بادشاہی	نہ شایاں ہو	کسی ایک کیلئے	میرے بعد	بے شک تو	تو/ہی	بڑا عطا کرنے والا ہے	پس تابع کردیا ہم نے	اس کیلئے	ہوا کو	چلتی تھی

ایسی بادشاہی عطا کر کہ میرے بعد کسی کو شایاں نہ ہو۔ بے شک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔ پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیر فرمان کردیا کہ جہاں

بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِيْنَ

بِاَمْرِهٖ	رُخَآءً	حَيْثُ	اَصَابَ	وَ الشَّيٰطِيْنَ	كُلَّ	بَنَّآءٍ	وَ غَوَّاصٍ	وَ اٰخَرِيْنَ
اس کے حکم سے	نرم نرم	جہاں	وہ پہنچنا چاہتا	اور شیاطین	سب	عمارتیں بنانے والے	اور غوطہ خور	اور دوسرے

وہ پہنچنا چاہتے ان کے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی۔ اور دیووں کو بھی (ان کے زیر فرمان کیا)، یہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے۔ اور اوروں کو

مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَاِنَّ لَهٗ

مُقَرَّنِيْنَ	فِي الْاَصْفَادِ	هٰذَا	عَطَآؤُنَا	فَامْنُنْ	اَوْ	اَمْسِكْ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ	وَ اِنَّ	لَهٗ
جکڑے ہوئے	زنجیروں میں	یہ	ہماری بخشش ہے	پس تو احسان کر	یا	روک رکھ	بغیر	حساب کے	اور بیشک	اس کے لیے

بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔ (ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے (چاہو) تو احسان کرو یا (چاہو تو) رکھ چھوڑو (تم سے) کچھ حساب نہیں۔ اور بیشک ان

عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ ع ۳ ۱۴ ۱۲ وقف لازم

عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى	وَ حُسْنَ	مَاٰبٍ	وَ اذْكُرْ	عَبْدَنَا	اَيُّوْبَ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	اَنِّيْ	مَسَّنِيَ
ہمارے پاس	البتہ قرب	اور بہت عمدہ	مقام ہے	اور یاد کریں	ہمارے بندے	ایوب کو	جب	اس نے پکارا	اپنے رب کو	کہ میں	پہنچائی مجھے

کے لیے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ (بار الہا) شیطان نے مجھ کو

الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾

الشَّيْطٰنُ	بِنُصْبٍ	وَ عَذَابٍ	اُرْكُضْ	بِرِجْلِكَ	هٰذَا	مُغْتَسَلٌ	بَارِدٌ	وَ شَرَابٌ
شیطان نے	تکلیف/مصیبت	اور ایذا	تو (زمین پر) مار	اپنا پاؤں	یہ	نہانے کو	ٹھنڈا	اور پینے کو

ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے۔ (ہم نے کہا کہ زمین پر) لات مارو (دیکھو) یہ (چشمہ نکل آیا) نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شیریں)۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٤٣﴾ وَخُذْ

وَوَهَبْنَا	لَهٗ	اَهْلَهٗ	وَمِثْلَهُمْ	مَعَهُمْ	رَحْمَةً	مِنَّا	وَذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ	وَخُذْ
اورعطاکیے ہم نے	اس کو	اس کے اہل خانہ	اوران کے برابر	ان کے ساتھ	رحمت	ہماری طرف سے	اورنصیحت	عقل والوں کے لیے	اور لے

اور ہم نے ان کو اہل (وعیال) اوران کے ساتھ ان کے برابر اور بخشے (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لیے نصیحت تھی۔ اوراپنے ہاتھ میں

بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿٤٤﴾

بِيَدِكَ	ضِغْثًا	فَاضْرِبْ	بِهٖ	وَلَا تَحْنَثْ	اِنَّا	وَجَدْنٰهُ	صَابِرًا	نِعْمَ	الْعَبْدُ	اِنَّهٗ	اَوَّابٌ
اپنے ہاتھ میں	جھاڑو	پھر مار	اسکے ساتھ	اورنہ قسم توڑ	بیشک ہم نے	پایا اس کو	صابر	بہت اچھا	بندہ	بیشک وہ	رجوع کرنے والا تھا

جھاڑو لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو۔ بے شک ہم نے ان کو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے تھے، بے شک وہ رجوع کرنے والے تھے۔

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿٤٥﴾ اِنَّآ

وَاذْكُرْ	عِبٰدَنَا	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	اُولِي الْاَيْدِيْ	وَالْاَبْصَارِ	اِنَّا
اور یاد کیجئے	ہمارے بندوں	ابراہیم	اوراسحاق	اوریعقوب کو	قوت والے	اور(صاحب) نظر	بیشک

اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت والے اور صاحب نظر تھے۔ ہم نے

اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٧﴾ ؕ

اَخْلَصْنٰهُمْ	بِخَالِصَةٍ	ذِكْرَى	الدَّارِ	وَاِنَّهُمْ	عِنْدَنَا	لَمِنَ	الْمُصْطَفَيْنَ	الْاَخْيَارِ
ہم نے چنا ان کو	ساتھ ایک خالص	یاد	گھر کی	اور بے شک وہ	ہمارے پاس	البتہ سے	منتخب/برگزیدہ	نیک لوگوں میں

ان کو ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا۔ اور وہ ہمارے نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے۔

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٨﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ

وَاذْكُرْ	اِسْمٰعِيْلَ	وَالْيَسَعَ	وَذَا الْكِفْلِ	وَكُلٌّ	مِنَ الْاَخْيَارِ	هٰذَا	ذِكْرٌ	وَاِنَّ
اور یاد کیجئے	اسمٰعیل	اور الیسع	اور ذوالکفل	اور سب	نیک لوگوں میں سے	یہ	نصیحت	اور بے شک

اور اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔ یہ نصیحت ہے۔ اور

لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٩﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿٥٠﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا

لِلْمُتَّقِيْنَ	لَحُسْنَ	مَاٰبٍ	جَنّٰتِ	عَدْنٍ	مُفَتَّحَةً	لَهُمُ	الْاَبْوَابُ	مُتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا
پرہیزگاروں کیلئے	البتہ عمدہ	ٹھکانا ہے	باغ	ہمیشہ رہنے کے	کھلے ہوئے ہوں گے	ان کیلئے	دروازے	تکیہ لگائے ہوئے	ان میں

پرہیزگاروں کے لیے تو عمدہ مقام ہے۔ ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے۔ ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾

يَدْعُوْنَ	فِيْهَا	بِفَاكِهَةٍ	كَثِيْرَةٍ	وَشَرَابٍ	وَعِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ	الطَّرْفِ	اَتْرَابٌ
طلب کریں گے	ان میں	میوے	بہت سے	اور شراب	اور ان کے پاس	نیچی رکھنے والیاں	نگاہ	ہم عمر

اور (کھانے پینے کے لیے) بہت سے میوے اور شراب منگاتے رہیں گے۔ اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی (اور) ہم عمر (عورتیں) ہوں گی۔

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾ هٰذَا ۭ وَاِنَّ

هٰذَا	مَا	تُوْعَدُوْنَ	لِيَوْمِ	الْحِسَابِ	اِنَّ	هٰذَا	لَرِزْقُنَا	مَا	لَهٗ	مِنْ نَّفَادٍ	هٰذَا	وَاِنَّ
یہ	جو	تم سے وعدہ کیا جاتا تھا	دن کے لیے	حساب کے	بیشک	یہ	ہمارا رزق یقینی ہے	نہیں	اس کیلئے	کبھی ختم ہونا	یہ	اور بیشک

یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لیے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا۔ یہ (نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لیے ہیں) اور

لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ

لِلطّٰغِيْنَ	لَشَرَّ	مَاٰبٍ	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ	الْمِهَادُ	هٰذَا	فَلْيَذُوْقُوْهُ
سرکشوں کے لیے	ضرور برا	ٹھکانا ہے	جہنم	وہ داخل ہوں گے اس میں	پس، بہت برا ہے	ٹھکانا	یہ	پس چاہیے کہ وہ چکھیں اس کو

سرکشوں کے لیے برا ٹھکانا ہے۔ (یعنی) دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بری آرام گاہ ہے۔ یہ کھولتا ہوا گرم

حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا

حَمِيْمٌ	وَغَسَّاقٌ	وَاٰخَرُ	مِنْ شَكْلِهٖ	اَزْوَاجٌ	هٰذَا	فَوْجٌ	مُقْتَحِمٌ	مَعَكُمْ	لَا
کھولتا ہوا پانی	اور پیپ	اور دوسرے	اسی شکل/اسی طرح کے	بہت سے/ہم مثل (عذاب)	یہ	ایک فوج ہے	داخل ہونیوالی	تمہارے ساتھ	نہ

پانی اور پیپ (ہے)، اب اسکے مزے چکھیں۔ اور اسی طرح کے اور بہت سے (عذاب ہوں گے)۔ یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگی، ان کو

مَرْحَبًا ۢ بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ لَا مَرْحَبًا ۢ بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ

مَرْحَبًا	بِهِمْ	اِنَّهُمْ	صَالُوْا	النَّارِ	قَالُوْا	بَلْ	اَنْتُمْ	لَا مَرْحَبًا	بِكُمْ	اَنْتُمْ
کوئی خوشی ہو	ان کو	بے شک وہ	داخل ہونے والے ہیں	آگ میں	کہیں گے	بلکہ	تم	نہ خوشی ہو	تم کو	تم ہی

خوشی نہ ہو، یہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔ کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوشی نہ ہو، تم ہی تو

قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا

قَدَّمْتُمُوْهُ	لَنَا	فَبِئْسَ	الْقَرَارُ	قَالُوْا	رَبَّنَا	مَنْ	قَدَّمَ	لَنَا	هٰذَا	فَزِدْهُ	عَذَابًا	ضِعْفًا
آگے لائے ہو اسکو	ہمارے لیے	سو برا ہے	ٹھکانا	کہیں گے	اے رب ہمارے	جو	سامنے لایا	ہمارے لیے	یہ	پس تو زیادہ کردے اسکو	عذاب	دوگنا

یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے ہو۔ سو (یہ) برا ٹھکانا ہے۔ وہ کہیں گے، اے پروردگار! جو اس کو ہمارے سامنے لایا ہے اس کو دوزخ میں دوگنا

فِی النَّارِ ﴿٦١﴾ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰی رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿٦٢﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ

فِی النَّارِ	وَ قَالُوْا	مَا	لَنَا	لَا نَرٰی	رِجَالًا	كُنَّا	نَعُدُّهُمْ	مِنَ الْاَشْرَارِ	اَتَّخَذْنٰهُمْ (اَ-اِتَّخَذْنٰهُمْ)
آگ میں	اور کہیں گے	کیا ہے	ہمارے لیے	نہیں ہم دیکھتے	شخصوں کو	تھے ہم	شمار کرتے ان کو	بروں میں	کیا ہم نے کیا ان سے

عذاب دے۔ اور کہیں گے، کیا سبب ہے کہ (یہاں) ہم ان شخصوں کو نہیں دیکھتے جن کو بروں میں شمار کرتے تھے؟ کیا ہم نے ان سے

ع ۴ / ۲۴ / ۱۳

سِخْرِیًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿٦٣﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ

سِخْرِیًّا	اَمْ	زَاغَتْ	عَنْهُمُ	الْاَبْصَارُ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَحَقٌّ	تَخَاصُمُ	اَهْلِ النَّارِ	قُلْ	اِنَّمَا
ٹھٹھا	یا	چوک گئی ہیں	ان سے	آنکھیں	بے شک	یہ	سچ ہے	باہم جھگڑنا	اہل دوزخ کا	کہہ دیجئے	صرف

ٹھٹھا کیا ہے یا (ہماری) آنکھیں ان (کی طرف) سے پھر گئی ہیں؟ بے شک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا برحق ہے۔ کہہ دو کہ

اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

اَنَا	مُنْذِرٌ	وَ مَا	مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ مَا
میں	ڈرانے والا ہوں	اور نہیں	کوئی	معبود	سوائے	اللہ کے	یکتا	زبردست/غالب	رب	آسمانوں	اور زمین کا	اور جو

میں تو صرف ہدایت کرنے والا ہوں۔ اور اللہ (جو) یکتا (اور) غالب (ہے) کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو آسمانوں اور زمین اور جو (مخلوق) ان میں ہے سب کا

بَیْنَهُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِیْمٌ ﴿٦٧﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾ مَا

بَیْنَهُمَا	الْعَزِیْزُ	الْغَفَّارُ	قُلْ	هُوَ	نَبَؤٌا	عَظِیْمٌ	اَنْتُمْ	عَنْهُ	مُعْرِضُوْنَ	مَا
ان دونوں کے درمیان ہے	غالب	بہت بخشنے والا	کہہ دیجئے	وہ	ایک خبر ہے	بڑی	تم	اس سے	منہ پھیرنے والے ہو	نہیں

مالک ہے، غالب (اور) بخشنے والا۔ کہہ دو کہ یہ ایک بڑی (ہولناک چیز کی) خبر ہے۔ جس کو تم دھیان میں نہیں لاتے۔ مجھ کو

كَانَ لِیَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰۤی اِذْ یَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾ اِنْ یُّوْحٰۤی اِلَیَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ

كَانَ	لِیَ	مِنْ عِلْمٍ	بِالْمَلَاِ	الْاَعْلٰی	اِذْ	یَخْتَصِمُوْنَ	اِنْ	یُوْحٰی	اِلَیَّ	اِلَّا	اَنَّمَا	اَنَا	نَذِیْرٌ
تھا	مجھ کو	کچھ علم	مجلس کا	اوپر کی	جب	وہ جھگڑتے تھے	نہیں	وحی کی جاتی	میری طرف	مگر	یہ کہ صرف	میں	ڈرانے والا

اوپر کی مجلس (والوں) کا جب وہ جھگڑتے تھے کچھ بھی علم نہ تھا۔ میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں کھلم کھلا

مُّبِیْنٌ ﴿٧٠﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِیْنٍ ﴿٧١﴾ فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ

مُبِیْنٌ	اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّیْ	خَالِقٌ	بَشَرًا	مِنْ طِیْنٍ	فَاِذَا	سَوَّیْتُهٗ
صریح	جب	کہا	آپ کے رب نے	فرشتوں کو	بیشک میں	پیدا کرنے والا ہوں	ایک بشر	مٹی سے	پس جب	میں درست کرلوں اس کو

ہدایت کرنے والا ہوں۔ جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں۔ جب اس کو درست کرلوں

وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾

وَ نَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِيْنَ	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ
اور میں پھونک دوں	اس میں	اپنی روح سے	تو گر پڑنا	اس کے لیے	سجدے میں	پس سجدہ کیا	فرشتوں نے	سب کے سب	اکٹھے

اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔ تو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ

اِلَّا	اِبْلِيْسَ	اِسْتَكْبَرَ	وَ كَانَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	قَالَ	يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا	مَنَعَكَ	اَنْ	تَسْجُدَ
مگر	ابلیس	تکبر کیا اس نے	اور ہو گیا	کافروں میں سے	فرمایا	اے ابلیس	کس چیز نے	منع کیا تجھ کو	اس سے کہ	تو سجدہ کرے

مگر شیطان، اکڑ بیٹھا اور کافروں میں ہو گیا۔ (اللہ نے) فرمایا کہ اے ابلیس! جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے

لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۭ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۭ

لِمَا	خَلَقْتُ	بِيَدَيَّ	اَسْتَكْبَرْتَ (اَ اِسْتَكْبَرْتَ)	اَمْ	كُنْتَ	مِنَ الْعَالِيْنَ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِنْهُ
اس کو جسے	پیدا کیا میں نے	اپنے ہاتھوں سے	کیا تکبر کیا تو نے	یا	ہے تو	سرکشوں میں سے	کہا	میں	بہتر ہوں	اس سے

تجھے کس چیز نے منع کیا؟ کیا تو غرور میں آ گیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟ بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں

خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَّاِنَّ

خَلَقْتَنِيْ	مِنْ نَّارٍ	وَ خَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَاِنَّكَ	رَجِيْمٌ	وَ اِنَّ
تو نے پیدا کیا مجھے	آگ سے	اور پیدا کیا اس کو	مٹی سے	فرمایا	پس نکل جا	اس سے	کہ بے شک تو	مردود ہے	اور بے شک

(کہ) تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔ فرمایا، یہاں سے نکل جا، تو مردود ہے۔ اور

عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٧٨﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٧٩﴾ قَالَ

عَلَيْكَ	لَعْنَتِيْ	اِلٰى	يَوْمِ	الدِّيْنِ	قَالَ	رَبِّ	فَاَنْظِرْنِيْ	اِلٰى	يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ	قَالَ
تجھ پر	میری لعنت ہے	تک	دن	قیامت کے	کہنے لگا	اے میرے رب	پس تو مہلت دے مجھے	تک	اس دن	کہ وہ اٹھائے جائیں گے	فرمایا

تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت (پڑتی) رہے گی۔ کہنے لگا کہ میرے پروردگار! مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے۔ فرمایا،

فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٨١﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ

فَاِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ	اِلٰى	يَوْمِ	الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ	قَالَ	فَبِعِزَّتِكَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ
پس بے شک تو	مہلت دیئے جانیوالوں میں سے	تک	دن	معلوم (مقرر) وقت کے	کہنے لگا	پس تیری عزت کی قسم	میں ضرور بہکاتا رہوں گا ان کو

تجھ کو مہلت دی جاتی ہے، اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے۔ کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو بہکاتا

اَجْمَعِيْنَ ۝٨٢ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝٨٣ قَالَ فَالْحَقُّ وَ الْحَقَّ اَقُوْلُ ۝٨٤

اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ	قَالَ	فَالْحَقُّ	وَ الْحَقَّ	اَقُوْلُ
سب کو	مگر	تیرے بندے	ان میں سے	خالص/برگزیدہ	فرمایا	پس سچ ہے	اور سچ	میں کہتا ہوں

رہوں گا۔ سوا ان کے جو تیرے خالص بندے ہیں۔ فرمایا، سچ (ہے) اور میں بھی سچ کہتا ہوں

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ مِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝٨٥ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ

لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكَ	وَ مِمَّنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	قُلْ	مَا	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ
میں ضرور بھر دوں گا	جہنم	تجھ سے	اور ان سے جو	پیروی کریں تیری	ان میں سے	سب سے	کہہ دیجئے	نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر

کہ میں تجھ سے اور جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔ (اے پیغمبرؐ) کہہ دو کہ میں تم سے اس کا صلہ

مِنْ اَجْرٍ وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ۝٨٦ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝٨٧ وَ لَتَعْلَمُنَّ

مِنْ اَجْرٍ	وَ مَا	اَنَا	مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِلْعٰلَمِيْنَ	وَ لَتَعْلَمُنَّ
کوئی صلہ	اور نہیں	میں	بناوٹ کرنے والوں میں سے	نہیں	وہ	مگر	نصیحت	اہل عالم کے لیے	اور تم کو ضرور معلوم ہو جائے گا

نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں۔ یہ (قرآن) تو اہل عالم کے لیے نصیحت ہے۔ اور تم کو اس کا

ع ۵ ۲۴ ۱۴

نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ۝٨٨

نَبَاَهٗ	بَعْدَ	حِيْنٍ
اس کا حال	بعد	ایک وقت کے

حال ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا۔

سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۷۵ — رُكُوْعَاتُهَا ۸

الزُّمَر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
جتھے جتھے	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ

تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	اِنَّا	اَنْزَلْنَا	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	فَاعْبُدِ
اتارا جانا	اس کتاب کا	اللہ کی طرف سے	غالب	بڑی حکمت والا	بے شک	ہم نے نازل کی	آپکی طرف	کتاب	حق کے ساتھ	پس عبادت کریں

اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے ہے۔ (اے پیغمبرؐ) ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کے ساتھ نازل کی ہے تو اللہ کی

اللّٰهَ مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ ۝۲ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيۡنُ الۡخَالِصُ ؕ وَ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ

اللّٰهَ	مُخۡلِصًا	لَهُ	الدِّيۡنَ	اَلَا	لِلّٰهِ	الدِّيۡنُ	الۡخَالِصُ	وَ الَّذِيۡنَ	اِتَّخَذُوۡا	مِنۡ دُوۡنِهٖ
اللہ کی	خالص کرکے	اس کیلئے	دین	دیکھو	اللہ ہی کیلئے ہے	دین/عبادت	خالص	اور جن لوگوں نے	بنائے	اس کے سوا

عبادت کرو (یعنی) اس کی عبادت کو (شرک سے) خالص کرکے۔ دیکھو، خالص عبادت اللہ ہی کے لیے (زیبا) ہے۔ اور جن لوگوں نے اس کے سوا اور دوست

وقف لازم

اَوۡلِيَآءَ ۘ مَا نَعۡبُدُهُمۡ اِلَّا لِيُقَرِّبُوۡنَاۤ اِلَى اللّٰهِ زُلۡفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ فِىۡ مَا هُمۡ

اَوۡلِيَآءَ	مَا	نَعۡبُدُهُمۡ	اِلَّا	لِيُقَرِّبُوۡنَا	اِلَى اللّٰهِ	زُلۡفٰى	اِنَّ اللّٰهَ	يَحۡكُمُ	بَيۡنَهُمۡ	فِىۡ مَا	هُمۡ
دوست	نہیں	ہم عبادت کرتے ان کی	مگر	اسلئے کہ وہ مقرب بنادیں ہم کو	اللہ کا	نزدیکی	بیشک اللہ	فیصلہ کرے گا	انکے درمیان	اس چیز میں کہ	وہ

بنائے ہیں (وہ کہتے ہیں کہ) ہم ان کو اس لیے پوجتے ہیں کہ ہم کو اللہ کا مقرب بنادیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں اللہ ان میں ان کا

فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝۳ لَوۡ اَرَادَ اللّٰهُ اَنۡ يَّتَّخِذَ

فِيۡهِ	يَخۡتَلِفُوۡنَ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهۡدِىۡ	مَنۡ	هُوَ	كٰذِبٌ	كَفَّارٌ	لَوۡ	اَرَادَ اللّٰهُ	اَنۡ	يَّتَّخِذَ
جس میں	اختلاف کرتے ہیں	بیشک اللہ	نہیں ہدایت دیتا	اسکو جو	وہ	جھوٹا	ناشکرا ہے	اگر	چاہتا اللہ	یہ کہ	بنائے

فیصلہ کر دے گا۔ بے شک اللہ اس شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا۔ اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا

وَلَدًا لَّاصۡطَفٰى مِمَّا يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ۝۴ خَلَقَ

وَلَدًا	لَّاصۡطَفٰى	مِمَّا	يَخۡلُقُ	مَا	يَشَآءُ	سُبۡحٰنَهٗ	هُوَ اللّٰهُ	الۡوَاحِدُ	الۡقَهَّارُ	خَلَقَ
بیٹا	تو وہ انتخاب کرتا	اس میں سے جو	وہ پیدا کرتا ہے	جو	چاہتا	وہ پاک ہے	وہی اللہ	ایک/یکتا	زبردست	پیدا کیا اس نے

چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا، انتخاب کر لیتا۔ وہ پاک ہے۔ وہی تو اللہ یکتا (اور) غالب ہے۔ اس نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيۡلَ عَلَى النَّهَارِ وَ يُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيۡلِ

السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضَ	بِالۡحَقِّ	يُكَوِّرُ	الَّيۡلَ	عَلَى	النَّهَارِ	وَ يُكَوِّرُ	النَّهَارَ	عَلَى	الَّيۡلِ
آسمانوں	اور زمین کو	حق کے ساتھ	لپیٹتا ہے	رات کو	پر	دن	اور لپیٹتا ہے	دن کو	پر	رات

اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے

وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡغَفَّارُ ۝۵

وَ سَخَّرَ	الشَّمۡسَ	وَ الۡقَمَرَ	كُلٌّ	يَجۡرِىۡ	لِاَجَلٍ	مُسَمًّى	اَلَا	هُوَ	الۡعَزِيۡزُ	الۡغَفَّارُ
اور اسی نے کام پر لگایا	سورج	اور چاند کو	سب	چل رہے ہیں	ایک وقت کے لیے	مقرر	دیکھو	وہی	غالب	بڑا بخشنے والا ہے

اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے۔ سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے۔

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ

خَلَقَكُمْ	مِنْ	نَفْسٍ	وَاحِدَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَ	اَنْزَلَ	لَكُمْ	مِنَ الْاَنْعَامِ
پیدا کیا اس نے تم کو	سے	جان	ایک	پھر	بنایا اس نے	اس سے	جوڑا اس کا	اور	نازل کیے/ اتارے	تمہارے لیے	چارپایوں میں سے

اسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لیے چارپایوں میں سے

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ

ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ	يَخْلُقُكُمْ	فِيْ بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ	خَلْقًا	مِنْۢ بَعْدِ	خَلْقٍ	فِيْ ظُلُمٰتٍ
آٹھ	جوڑے	وہی تخلیق کرتا ہے تمہاری	پیٹوں میں	تمہاری ماؤں کے	ایک پیدائش/ ایک شکل	بعد	ایک پیدائش/شکل کے	اندھیروں میں

آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں (پہلے) ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں

ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾ اِنْ تَكْفُرُوْا

ثَلٰثٍ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا
تین	یہی	اللہ	تمہارا رب	اسی کی	بادشاہی	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	پھر کہاں	تم پھیرے جاتے ہو	اگر	تم کفر کرو گے

بناتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ اسی کی بادشاہی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو؟ اگر ناشکری کرو گے

فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۟ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ

فَاِنَّ اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنْكُمْ	وَ لَا	يَرْضٰى	لِعِبَادِهِ	الْكُفْرَ	وَاِنْ	تَشْكُرُوْا	يَرْضَهُ	لَكُمْ
تو بے شک اللہ	بے نیاز ہے	تم سے	اور نہیں	وہ پسند کرتا	اپنے بندوں کیلئے	کفر	اور اگر	تم شکر کرو گے	تو وہ پسند کرتا ہے اس کو	تمہارے لیے

تو اللہ تم سے بے پروا ہے۔ اور وہ اپنے بندوں کے لیے ناشکری پسند نہیں کرتا، اور اگر شکر کرو گے تو وہ اس کو تمہارے لیے پسند کرے گا۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

وَ لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِزْرَ	اُخْرٰى	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	مَرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
اور نہیں	بوجھ اٹھائے گا	کوئی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	پھر	طرف	اپنے رب کی	تمہیں لوٹنا ہے	پھر وہ خبر دے گا تم کو	اسکی جو	تھے تم

اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو

تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۷﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا

تَعْمَلُوْنَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ	وَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَا	رَبَّهٗ	مُنِيْبًا
عمل کرتے	بیشک وہ	جاننے والا	والے/راز	دلوں کے	اور جب	پہنچتی ہے	انسان کو	تکلیف	پکارتا ہے	اپنے رب کو	رجوع کرتے ہوئے

بتائے گا۔ وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا (اور) اس کی طرف دل سے رجوع

اِلَيۡهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعۡمَةً مِّنۡهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدۡعُوۡۤا اِلَيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ وَ جَعَلَ لِلّٰهِ

اِلَيۡهِ	ثُمَّ	اِذَا	خَوَّلَهٗ	نِعۡمَةً	مِنۡهُ	نَسِيَ	مَا	كَانَ	يَدۡعُوۡۤا	اِلَيۡهِ	مِنۡ قَبۡلُ	وَ جَعَلَ	لِلّٰهِ
اسکی طرف	پھر	جب	وہ عطا کرتا ہے اسکو	نعمت	اپنے پاس سے	بھول جاتا ہے	اس چیز کو کہ	تھا	وہ پکارتا	جس کیلئے	پہلے	اور بناتا ہے	اللہ کیلئے

کرتا ہے۔ پھر جب وہ اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام کے لیے پہلے اس کو پکارتا ہے اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کا شریک

اَنۡدَادًا لِّيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ قُلۡ تَمَتَّعۡ بِكُفۡرِكَ قَلِيۡلًا ۖ اِنَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ النَّارِ ﴿۸﴾

اَنۡدَادًا	لِيُضِلَّ	عَنۡ سَبِيۡلِهٖ	قُلۡ	تَمَتَّعۡ	بِكُفۡرِكَ	قَلِيۡلًا	اِنَّكَ	مِنۡ	اَصۡحٰبِ	النَّارِ
شریک	تاکہ گمراہ کرے	اس کی راہ سے	کہہ دیجئے	تو فائدہ اٹھالے	اپنے کفر سے	تھوڑا سا	بیشک تو	سے	رہنے والوں میں	دوزخ کے

بنانے لگتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کرے۔ کہہ دو کہ (اے کافر نعمت!) اپنی ناشکری سے تھوڑا سا فائدہ اٹھالے پھر تو تُو دوزخیوں میں ہوگا۔

اَمَّنۡ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيۡلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا يَّحۡذَرُ الۡاٰخِرَةَ وَ يَرۡجُوۡا رَحۡمَةَ رَبِّهٖ ؕ

اَمَّنۡ	هُوَ	قَانِتٌ	اٰنَآءَ	الَّيۡلِ	سَاجِدًا	وَ قَآئِمًا	يَّحۡذَرُ	الۡاٰخِرَةَ	وَ يَرۡجُوۡا	رَحۡمَةَ	رَبِّهٖ
یا جو	وہ	عبادت کرنے والا	اوقات میں	رات کے	سجدہ ریز ہو کر	اور کھڑے ہو کر	ڈرتا ہے	آخرت سے	اور امید رکھتا ہے	رحمت کی	اپنے رب کی

(بھلا مشرک اچھا ہے) یا وہ جو رات کے وقتوں میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا

قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُوۡنَ وَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ

قُلۡ	هَلۡ	يَسۡتَوِى	الَّذِيۡنَ	يَعۡلَمُوۡنَ	وَ الَّذِيۡنَ	لَا يَعۡلَمُوۡنَ	اِنَّمَا	يَتَذَكَّرُ
کہہ دیجئے	کیا	برابر ہیں	وہ لوگ جو	علم رکھتے ہیں	اور جو	نہیں علم رکھتے	صرف	نصیحت پکڑتے ہیں

ہے۔ کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ (اور) نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں

اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۹﴾ ع قُلۡ يٰعِبَادِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا فِىۡ ع ١ ٩ ١٥

اُولُوا الۡاَلۡبَابِ	قُلۡ	يٰعِبَادِ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	اِتَّقُوۡا	رَبَّكُمۡ	لِلَّذِيۡنَ	اَحۡسَنُوۡا	فِىۡ
عقل والے	کہہ دیجئے	اے میرے بندو	جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اپنے رب سے	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے	نیکی کی	میں

جو عقلمند ہیں۔ کہہ دو کہ اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو۔ جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی

هٰذِهِ الدُّنۡيَا حَسَنَةٌ ؕ وَ اَرۡضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوۡنَ اَجۡرَهُمۡ

هٰذِهِ	الدُّنۡيَا	حَسَنَةٌ	وَ اَرۡضُ	اللّٰهِ	وَاسِعَةٌ	اِنَّمَا	يُوَفَّى	الصّٰبِرُوۡنَ	اَجۡرَهُمۡ
اس	دنیا	بھلائی ہے	اور زمین	اللہ کی	کشادہ ہے	اس کے سوا کچھ نہیں کہ	پورا پورا دیا جائے گا	صبر کرنے والوں کو	ان کا اجر/ثواب

ان کے لیے بھلائی ہے۔ اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔ جو صبر کرنے والے ہیں ان کو بے شمار

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿١٠﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿١١﴾ وَاُمِرْتُ لِاَنْ

بِغَيْرِ	حِسَابٍ	قُلْ	اِنِّيْٓ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَّهُ	الدِّيْنَ	وَاُمِرْتُ	لِاَنْ
بغیر	حساب کے	کہہ دیجئے	بیشک مجھے	حکم دیا گیا ہے	کہ	میں عبادت کروں	اللہ کی	خالص کر کے	اس کیلئے	دین	اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ

ثواب ملے گا۔ کہہ دو مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اس کی بندگی کروں۔ اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ

اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٢﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣﴾

اَكُوْنَ	اَوَّلَ	الْمُسْلِمِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ
میں ہوجاؤں	پہلا	مسلمان	کہہ دیجئے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اگر	میں نے نافرمانی کی	اپنے رب کی	عذاب سے	بڑے دن کے

میں سب سے اول مسلمان بنوں۔ کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے۔

قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿١٤﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ

قُلْ	اللّٰهَ	اَعْبُدُ	مُخْلِصًا	لَّهٗ	دِيْنِيْ	فَاعْبُدُوْا	مَا	شِئْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	قُلْ	اِنَّ	الْخٰسِرِيْنَ
کہہ دیجئے	اللہ ہی کی	میں عبادت کرتا ہوں	خالص کر کے	اس کیلئے	اپنے دین کو	پس عبادت کرو	جس کی	تم چاہو	سوائے اسکے	کہہ دیجئے	بیشک	خسارے میں ہیں

کہہ دو کہ میں اپنے دین کو (شرک سے) خالص کر کے اس کی عبادت کرتا ہوں۔ تو تم اس کے سوا جس کی چاہو پرستش کرو۔ کہہ دو کہ نقصان اٹھانے والے

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿١٥﴾

الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَاَهْلِيْهِمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَلَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ	الْمُبِيْنُ
وہ لوگ جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	اور اپنے گھر والوں کو	دن	قیامت کے	خبردار	یہی ہے	وہ	نقصان	صریح

وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھو، یہی صریح نقصان ہے۔

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۭ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ۭ

لَهُمْ	مِّنْ فَوْقِهِمْ	ظُلَلٌ	مِّنَ النَّارِ	وَمِنْ	تَحْتِهِمْ	ظُلَلٌ	ذٰلِكَ	يُخَوِّفُ	اللّٰهُ	بِهٖ	عِبَادَهٗ
ان کیلئے	ان کے اوپر سے	سائبان	آگ کے	اور سے	ان کے نیچے	سائبان (فرش آگ کے)	یہ	ڈراتا ہے	اللہ	اسکے ساتھ	اپنے بندوں کو

ان کے اوپر تو آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے (اس کے) فرش ہوں گے۔ یہ وہ (عذاب) ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔

يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ

يٰعِبَادِ	فَاتَّقُوْنِ	وَالَّذِيْنَ	اجْتَنَبُوا	الطَّاغُوْتَ	اَنْ	يَّعْبُدُوْهَا	وَاَنَابُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ
اے میرے بندو	سو مجھی سے ڈرو	اور جن لوگوں نے	اجتناب کیا	معبود باطل/پیشوائے کفر سے	کہ	عبادت کریں اسکی	اور رجوع کیا انہوں نے	اللہ کی طرف

تو اے میرے بندو! مجھ سے ڈرتے رہو۔ اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا کہ بتوں کو پوجیں، اور اللہ کی طرف رجوع کیا،

لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۭ

لَهُمُ	الْبُشْرٰى	فَبَشِّرْ	عِبَادِ	الَّذِيْنَ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقَوْلَ	فَيَتَّبِعُوْنَ	اَحْسَنَهٗ
ان کیلئے	خوشخبری ہے	پس خوشخبری دیدیجئے	میرے بندوں کو	وہ جو	سنتے ہیں	بات	پھر پیروی کرتے ہیں	اس کی اچھی باتوں کی

ان کے لیے بشارت ہے۔ تو میرے بندوں کو بشارت سنا دو۔ جو بات کو سنتے اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿١٨﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	هَدٰىهُمُ	اللّٰهُ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمْ	اُولُوا الْاَلْبَابِ	اَفَمَنْ	حَقَّ	عَلَيْهِ	كَلِمَةُ
یہی	وہ لوگ کہ	ہدایت دی ان کو	اللہ نے	اور یہی لوگ	وہ	عقل والے ہیں	بھلا وہ شخص کہ	حق ہے/ثابت ہوئی	جس پر	بات

یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں۔ بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر

الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ

الْعَذَابِ	اَفَاَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ	فِي النَّارِ	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	غُرَفٌ	مِنْ
عذاب کی	تو کیا آپ	چھڑالیں گے	اسکو جو	آگ میں	لیکن	جو لوگ	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	ان کے لیے	اونچے محل	سے

ہو چکا، تو کیا تم (ایسے) دوزخی کو مخلصی دے سکو گے؟ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لیے اونچے اونچے محل ہیں

فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾

فَوْقِهَا	غُرَفٌ	مَبْنِيَّةٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَعْدَ اللّٰهِ	لَا يُخْلِفُ	اللّٰهُ	الْمِيْعَادَ
اوپر ان کے	بالاخانے	بنے ہوئے	بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	وعدہ اللہ کا	نہیں خلاف کرتا	اللہ	وعدے کے

جن کے اوپر بالاخانے بنے ہوئے ہیں (اور) ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ

اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاۗءِ	مَاۗءً	فَسَلَكَهٗ	يَنَابِيْعَ	فِي الْاَرْضِ	ثُمَّ	يُخْرِجُ	بِهٖ
کیا نہیں تونے دیکھا	یہ کہ اللہ	نازل کرتا ہے	آسمان سے	پانی	پھر چلاتا ہے اس کو	چشمے بنا کر	زمین میں	پھر	نکالتا ہے	اسکے ساتھ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا پھر اس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی اگاتا ہے

زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

زَرْعًا	مُخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	ثُمَّ	يَهِيْجُ	فَتَرٰىهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ	حُطَامًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
کھیتی	مختلف	اس کے رنگ	پھر	وہ خشک ہوجاتی ہے	پھر تو اسکو دیکھتا ہے	زرد	پھر	وہ کردیتا ہے اسکو	چوراچورا	بیشک	اس میں

جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں، پھر وہ خشک ہوجاتی ہے تو تم اس کو دیکھتے ہو (کہ) زرد (ہوگئی ہے) پھر اسے چوراچورا کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں

ع ۲ ۱۲ ۱۶

لِذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ

لَذِكْرٰى	لِاُولِى الْاَلْبَابِ	اَفَمَنْ	شَرَحَ	اللّٰهُ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	فَهُوَ	عَلٰى نُوْرٍ	مِنْ
البتہ نصیحت ہے	عقل والوں کے لیے	بھلا وہ شخص کہ	کھول دیا	اللہ نے	سینہ اس کا	اسلام کیلئے	پس وہ	نور پر ہے	طرف سے

عقل والوں کیلئے نصیحت ہے۔ بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کیلئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو (تو کیا وہ سخت دل کافر کی

رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ

رَبِّهٖ	فَوَيْلٌ	لِلْقٰسِيَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مِنْ ذِكْرِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	فِىْ	ضَلٰلٍ	مُبِيْنٍ	اَللّٰهُ	نَزَّلَ
اپنے رب کی	پس افسوس	ان کیلئے کہ سخت ہیں	دل جن کے	یاد سے	اللہ کی	یہی لوگ ہیں	میں	گمراہی	صریح	اللہ نے	نازل فرمائی

طرح ہو سکتا ہے)؟ پس ان پر افسوس ہے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں اور یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔ اللہ نے نہایت اچھی باتیں

اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

اَحْسَنَ	الْحَدِيْثِ	كِتٰبًا	مُتَشَابِهًا	مَثَانِىَ	تَقْشَعِرُّ	مِنْهُ	جُلُوْدُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ
بہت اچھی	بات/کلام	کتاب	باہم ملتی جلتی	دہرائی جانے والی	رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں	اس سے	جلدوں/بدنوں کے	ان لوگوں کے جو	ڈرتے ہیں

نازل فرمائی ہیں (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی (ہیں) اور دہرائی جاتی (ہیں)۔ جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے (اس

رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ

رَبَّهُمْ	ثُمَّ	تَلِيْنُ	جُلُوْدُهُمْ	وَ قُلُوْبُهُمْ	اِلٰى	ذِكْرِ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُدَى اللّٰهِ	يَهْدِىْ	بِهٖ
اپنے رب سے	پھر	نرم ہو جاتی ہیں	انکی جلدیں	اور انکے دل	طرف	ذکر اللہ کے	یہ	ہدایت ہے اللہ کی	ہدایت دیتا ہے	اس کے ساتھ

سے) رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں، پھر ان کے بدن اور دل نرم (ہو کر) اللہ کی یاد کی طرف (متوجہ) ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے، وہ اس سے جس کو چاہتا

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِىْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ

مَنْ	يَشَآءُ	وَمَنْ	يُضْلِلُ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	هَادٍ	اَفَمَنْ	يَتَّقِىْ	بِوَجْهِهٖ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ
جس کو	چاہتا ہے	اور جس کو	گمراہ کردے	اللہ	پس نہیں	اس کیلئے	کوئی	ہدایت دینے والا	بھلا جو شخص	روکتا ہو	اپنے منہ سے	برا	عذاب

ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ سے برے عذاب کو روکتا ہو (کیا وہ ویسا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ

يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ قِيْلَ	لِلظّٰلِمِيْنَ	ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ
دن	قیامت کے	اور کہا جائے گا	ظالموں سے	چکھو	جو	تھے تم	کماتے	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو

ہو سکتا ہے جو چین میں ہو)؟ اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اس کے مزے چکھو۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے

مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ

مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُوْنَ	فَاَذَاقَهُمُ	اللّٰهُ	الْخِزْيَ
ان سے پہلے تھے	پس آگیا ان پر	عذاب	جہاں سے	نہیں وہ شعور رکھتے تھے	پس چکھائی ان کو	اللہ نے	رسوائی

انہوں نے بھی تکذیب کی تھی تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آ گیا کہ ان کو خبر ہی نہ تھی۔ پھر ان کو اللہ نے دنیا کی زندگی میں

وقف لازم

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا

فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَلَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	وَلَقَدْ	ضَرَبْنَا
زندگی میں	دنیا کی	اور یقیناً عذاب	آخرت کا	بہت بڑا ہے	کاش	ہوتے	وہ جانتے	اور بیشک	بیان کی ہم نے

رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے، کاش یہ سمجھ رکھتے۔ اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے

لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ

لِلنَّاسِ	فِيْ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	غَيْرَ
لوگوں کے لیے	میں	اس	قرآن	ہر قسم کی	مثال	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	قرآن	عربی	نہیں

اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ (یہ) قرآن عربی (ہے) جس میں

ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ

ذِيْ	عِوَجٍ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا	رَجُلًا	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	مُتَشٰكِسُوْنَ
والا	عیب	تاکہ وہ	ڈریں	بیان کی اللہ نے	مثال	ایک شخص ہے	اس میں	شریک ہیں	بدخو/باہم جھگڑالو

کوئی عیب (اور اختلاف) نہیں تاکہ وہ ڈر مانیں۔ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی (آدمی) شریک ہیں (مختلف المزاج اور) بدخو،

وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾

وَرَجُلًا	سَلَمًا	لِرَجُلٍ	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ
اور ایک شخص ہے	سالم	ایک شخص کیلئے	کیا	دونوں برابر ہیں	حالت/مثال میں	تمام تعریف اللہ کیلئے	بلکہ	اکثر ان میں	نہیں جانتے

اور ایک آدمی خاص ایک شخص کا (غلام) ہے۔ بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟ (نہیں) الحمدللہ، بلکہ یہ اکثر لوگ نہیں جانتے۔

ع ۳ / ۱۷

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾

اِنَّكَ	مَيِّتٌ	وَاِنَّهُمْ	مَيِّتُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	تَخْتَصِمُوْنَ
بیشک آپ	مرنے والے ہیں	اور بیشک وہ	مرنے والے ہیں	پھر	بیشک تم	دن قیامت کے	سامنے	اپنے رب کے	جھگڑو گے

(اے پیغمبرؐ!) تم بھی مرجاؤ گے اور یہ بھی مرجائیں گے۔ پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے (اور جھگڑا فیصل کر دیا جائے گا)۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَ كَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ

فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَبَ	عَلَى اللّٰهِ	وَ كَذَّبَ	بِالصِّدْقِ	اِذْ	جَآءَهٗ	اَلَيْسَ	فِيْ
پس کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	جھوٹ بولے	اللہ پر	اور جھٹلائے	سچائی کو	جب	آئے اس کے پاس	کیا نہیں ہے	میں

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اس کے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے۔ کیا جہنم میں

جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَ الَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَ صَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ

جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِلْكٰفِرِيْنَ	وَ الَّذِيْ	جَآءَ	بِالصِّدْقِ	وَ صَدَّقَ	بِهٖ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
جہنم	ٹھکانا	کافروں کے لیے	اور وہ جو	آیا	سچائی کے ساتھ	اور جس نے تصدیق کی	اس کی	یہی لوگ	وہ

کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے؟ اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ

الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ ۖۚ

الْمُتَّقُوْنَ	لَهُمْ	مَا	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الْمُحْسِنِيْنَ
متقی ہیں	ان کے لیے	جو	وہ چاہیں گے	پاس	ان کے رب کے	یہ	بدلہ ہے	نیکوکاروں کا

متقی ہیں۔ وہ جو چاہیں گے ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس (موجود) ہے، نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے۔

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَ يَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ

لِيُكَفِّرَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اَسْوَاَ	الَّذِيْ	عَمِلُوْا	وَ يَجْزِيَهُمْ	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ	الَّذِيْ
تاکہ دور کردے	اللہ	ان سے	بدترین/برائیاں	وہ جو	کیں انہوں نے	اور بدلہ میں دے ان کو	ان کا اجر/ثواب	بہترین/اچھے کاموں کا	وہ جو

تاکہ اللہ ان سے برائیوں کو جو انہوں نے کیں دور کر دے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے ان کو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَ يُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِكَافٍ	عَبْدَهٗ	وَ يُخَوِّفُوْنَكَ	بِالَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ
تھے	وہ کرتے	کیا نہیں	اللہ	کافی	اپنے بندے کو	اور وہ خوف دلاتے ہیں آپ کو	ان لوگوں سے جو	اس کے سوا ہیں

بدلہ دے۔ کیا اللہ اپنے بندوں کو کافی نہیں؟ اور یہ تم کو ان لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں (یعنی غیر اللہ سے) ڈراتے ہیں۔

وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ ۚ وَ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ

وَ مَنْ	يُضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	هَادٍ	وَ مَنْ	يَهْدِ اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	مُضِلٍّ
اور جس کو	گمراہ کرے	اللہ	پس نہیں	اس کیلئے	کوئی	ہدایت دینے والا	اور جس کو	ہدایت دے اللہ	پس نہیں	اس کو	کوئی	گمراہ کرنے والا

اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔

اَلَیْسَ اللّٰهُ بِعَزِیْزٍ ذِی انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَ لَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اَلَیْسَ	اللّٰهُ	بِعَزِیْزٍ	ذِیْ	اِنْتِقَامٍ	وَ لَىِٕنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
کیانہیں	اللہ	غالب	والا	انتقام	اوراگر	آپ سوال کریں ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

کیا اللہ غالب (اور) بدلہ لینے والا نہیں ہے؟ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو

وَ الْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ

وَ الْاَرْضَ	لَیَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلْ	اَفَرَءَیْتُمْ	مَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَنِیَ
اورزمین کو	یقیناً وہ ضرور کہیں گے	اللہ نے	کہہ دیجئے	تو کیا دیکھا تم نے	جو	تم پکارتے ہو	سوائے	اللہ کے	اگر	ارادہ کرے میرے ساتھ

کس نے پیدا کیا تو کہہ دیں کہ اللہ نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی

اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ

اللّٰهُ	بِضُرٍّ	هَلْ	هُنَّ	كٰشِفٰتُ	ضُرِّهٖ	اَوْ	اَرَادَنِیْ	بِرَحْمَةٍ	هَلْ	هُنَّ	مُمْسِكٰتُ	رَحْمَتِهٖ
اللہ	تکلیف کا	کیا	وہ	دور کرنے والے	اسکی تکلیف کو	یا	ارادہ کرے میرے ساتھ	رحمت کا	کیا	وہ سب	روکنے والے ہیں	اسکی رحمت

چاہے تو کیا وہ اس تکلیف کو دور کرسکتے ہیں یا اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو وہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟

قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَیْهِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى

قُلْ	حَسْبِیَ	اللّٰهُ	عَلَیْهِ	یَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ	قُلْ	یٰقَوْمِ	اِعْمَلُوْا	عَلٰى
کہہ دیجئے	مجھے کافی ہے	اللہ	اسی پر	بھروسا کرتے ہیں	بھروسا کرنے والے	کہہ دیجئے	اے میری قوم	عمل کرو	پر

کہہ دو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسا رکھنے والے اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ کہہ دو کہ اے قوم تم اپنی جگہ عمل کیے

مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَ یَحِلُّ

مَكَانَتِكُمْ	اِنِّیْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	یَاْتِیْهِ	عَذَابٌ	یُخْزِیْهِ	وَ یَحِلُّ
اپنی جگہ	بیشک میں (بھی)	عمل کرنے والا ہوں	پس عنقریب	تم جان لوگے	کس/کون ہے	آتا ہے اس پر	عذاب	رسوا کرے گا اسکو	اور اترتا ہے

جاؤ، میں (اپنی جگہ) عمل کیے جاتا ہوں، عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اس کو رسوا کرے گا اور کس پر

عَلَیْهِ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ

عَلَیْهِ	عَذَابٌ	مُقِیْمٌ	اِنَّا	اَنْزَلْنَا	عَلَیْكَ	الْكِتٰبَ	لِلنَّاسِ	بِالْحَقِّ	فَمَنِ
اس پر	عذاب	ہمیشہ کا	بےشک	ہم نے نازل کی	آپ پر	کتاب	لوگوں کے لیے	حق کے ساتھ	پس جو

ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔ ہم نے تم پر کتاب لوگوں (کی ہدایت) کے لیے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔ تو جو شخص

اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ

اِهْتَدٰى	فَلِنَفْسِهٖ	وَ مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَ مَا	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ
ہدایت پاتا ہے	تو خود اپنے لیے	اور جو	گمراہ ہوتا ہے	تو صرف	گمراہ ہوتا ہے	اس (نفس) کیخلاف/اپنے لیے	اور نہیں	آپ	ان پر

ہدایت پاتا ہے تو اپنے (بھلے کے) لیے۔ اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور (اے پیغمبرؐ!) تم ان کے ذمہ دار

ع ۴ ۱ بِوَكِيْلٍ ۝٤١ ۧ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَ الَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ

بِوَكِيْلٍ	اَللّٰهُ	يَتَوَفَّى	الْاَنْفُسَ	حِيْنَ	مَوْتِهَا	وَ الَّتِيْ	لَمْ تَمُتْ	فِيْ مَنَامِهَا
داروغہ/ذمہ دار	اللہ	قبض کرتا ہے	جانیں/روحیں	وقت	ان کی موت کے	اور وہ جو	نہیں مرے	ان کی نیند میں

نہیں ہو۔ اللہ لوگوں کے مرنے کے وقت ان کی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں ان کی (روحیں) سوتے میں (قبض کر لیتا ہے)

فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَ يُرْسِلُ الْاُخْرٰۤى اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ

فَيُمْسِكُ	الَّتِيْ	قَضٰى	عَلَيْهَا	الْمَوْتَ	وَ يُرْسِلُ	الْاُخْرٰى	اِلٰى	اَجَلٍ	مُسَمًّى	اِنَّ
پس روک لیتا ہے	ان کو کہ	حکم کرتا ہے	جن پر	موت کا	اور بھیج دیتا ہے	دوسری/باقی کو	طرف/تک	وقت	مقررہ	بے شک

پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے ان کو روک رکھتا ہے اور باقی کو ایک وقت مقرر تک کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝٤٢ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُوْنَ	اَمْ	اِتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	شُفَعَآءَ	قُلْ
اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو غور و فکر کرتے ہیں	کیا	بنا لیے انہوں نے	سوائے	اللہ کے	سفارشی	کہہ دیجئے

فکر کرتے ہیں ان کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنا لیے ہیں؟ کہو کہ

اَوَ لَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٤٣ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ

اَوَ	لَوْ	كَانُوْا	لَا يَمْلِكُوْنَ	شَيْـًٔا	وَ لَا يَعْقِلُوْنَ	قُلْ	لِلّٰهِ	الشَّفَاعَةُ	جَمِيْعًا	لَهٗ
خواہ	اگر	وہ ہوں	نہ اختیار رکھتے	کسی چیز کا بھی	اور نہ وہ عقل کرتے ہوں	کہہ دیجئے	اللہ کیلئے	سفارش	سب	اسی کیلئے

خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ (کچھ) سمجھتے ہی ہوں؟ کہہ دو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اسی کے لیے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٤٤ وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ
بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	پھر	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جب	ذکر کیا جاتا ہے	اللہ	تن تنہا کا

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے

اشۡمَاَزَّتۡ قُلُوۡبُ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ ۚ وَ اِذَا ذُكِرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ

اِشۡمَاَزَّتۡ	قُلُوۡبُ	الَّذِيۡنَ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ	بِالۡاٰخِرَةِ	وَ اِذَا	ذُكِرَ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ دُوۡنِهٖۤ
متنفر ہو جاتے ہیں	دل	ان لوگوں کے جو	نہیں ایمان لاتے	آخرت پر	اور جب	ذکر کیا جاتا ہے	ان کا جو/ اوروں کا جو	اس کے سوا ہیں

تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منقبض ہو جاتے ہیں۔ اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے

اِذَا هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ عٰلِمَ

اِذَا	هُمۡ	يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ	قُلۡ	اللّٰهُمَّ	فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضِ	عٰلِمَ
اس وقت	وہ	خوش ہوتے ہیں	کہہ دیجئے	اے اللہ	(تو وہ کہ) پیدا کرنے والا	آسمانوں	اور زمین کا	جاننے والا

تو خوش ہو جاتے ہیں۔ کہو کہ اے اللہ! (اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے (اور) پوشیدہ

الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنۡتَ تَحۡكُمُ بَيۡنَ عِبَادِكَ فِيۡ مَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۴۶﴾

الۡغَيۡبِ	وَ الشَّهَادَةِ	اَنۡتَ	تَحۡكُمُ	بَيۡنَ	عِبَادِكَ	فِيۡ مَا	كَانُوۡا	فِيۡهِ	يَخۡتَلِفُوۡنَ
پوشیدہ	اور ظاہر	تو ہی	فیصلہ کرے گا	درمیان	اپنے بندوں کے	اس چیز میں کہ	وہ تھے	جس میں	اختلاف کرتے

اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا۔

وَ لَوۡ اَنَّ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مَا فِي الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّ مِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ مِنۡ

وَ لَوۡ	اَنَّ	لِلَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا	مَا	فِي الۡاَرۡضِ	جَمِيۡعًا	وَ مِثۡلَهٗ	مَعَهٗ	لَافۡتَدَوۡا	بِهٖ	مِنۡ
اور اگر	یہ کہ ہو	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے	ظلم کیا	جو	زمین میں ہے	سب/سارا	اور اسی قدر	اسکے ساتھ	تو بدلے میں دے دیں	اس کو	سے/کے

اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب (مال و متاع) ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت کے روز برے عذاب

سُوۡٓءِ الۡعَذَابِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَ بَدَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمۡ يَكُوۡنُوۡا يَحۡتَسِبُوۡنَ ﴿۴۷﴾

سُوۡٓءِ	الۡعَذَابِ	يَوۡمَ	الۡقِيٰمَةِ	وَ بَدَا	لَهُمۡ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَمۡ يَكُوۡنُوۡا	يَحۡتَسِبُوۡنَ
برے	عذاب	دن	قیامت کے	اور ظاہر ہوگا	ان کیلئے	اللہ کی طرف سے	جو/وہ کہ	نہیں وہ تھے	خیال کرتے

(سے مخلصی پانے) کے بدلے میں دے دیں۔ اور ان پر اللہ کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو جائے گا جس کا ان کو خیال بھی نہ تھا۔

وَ بَدَا لَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوۡا وَ حَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۴۸﴾

وَ بَدَا	لَهُمۡ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوۡا	وَ حَاقَ	بِهِمۡ	مَا	كَانُوۡا	بِهٖ	يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ
اور ظاہر ہو جائیں گی	ان کیلئے	برائیاں	جو	انہوں نے کیں	اور آ گھیرے گا	ان کو	وہ کہ	تھے	جس کے ساتھ	وہ مذاق کرتے

اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آ گھیرے گا۔

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ

فَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَانَا	ثُمَّ	اِذَا	خَوَّلْنٰهُ	نِعْمَةً	مِّنَّا	قَالَ	اِنَّمَا	اُوْتِيْتُهٗ
پھر جب	پہنچے	انسان کو	تکلیف	ہمیں پکارے	پھر	جب	عطا کریں ہم اسکو	نعمت	اپنے پاس سے	کہے	سوائے اسکے نہیں کہ	مجھے دی گئی وہ

جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے (میرے) علم (ودانش) کے سبب

عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ

عَلٰى	عِلْمٍ	بَلْ	هِىَ	فِتْنَةٌ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	قَدْ	قَالَهَا	الَّذِيْنَ
پر/بسبب	علم	بلکہ	وہ	آزمائش ہے	اورلیکن	اکثر ان کے	نہیں جانتے	بے شک	کہا تھا یہ	ان لوگوں نے جو

ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ وہ آزمائش ہے، مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے

مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا

مِنْ قَبْلِهِمْ	فَمَا	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا
ان سے پہلے تھے	پس نہ	کام آیا	ان کے	جو	تھے	وہ کماتے	پس پہنچیں ان کو	برائیاں	اس کی جو

وہ بھی یہی کہا کرتے تھے، تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ان کے کچھ کام بھی نہ آیا۔ ان پر ان کے اعمال کے وبال

كَسَبُوْا ؕ وَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰۤؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَ مَا

كَسَبُوْا	وَ الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ هٰؤُلَآءِ	سَيُصِيْبُهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا	وَ مَا
کمایا انہوں نے	اور وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	جلد پہنچیں گی ان کو	برائیاں	جو	کمائیں انہوں نے	اور نہیں

پڑ گئے۔ اور جو لوگ ان میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر ان کے عملوں کے وبال عنقریب پڑیں گے، اور وہ (اللہ کو)

هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾ اَوَ لَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ

هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	اَوَ	لَمْ يَعْلَمُوْا	اَنَّ اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَشَآءُ	وَ يَقْدِرُ
وہ	عاجز کرنے والے	کیا	نہیں جانا انہوں نے	بیشک اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	چاہتا ہے	اور تنگ کر دیتا ہے

عاجز نہیں کر سکتے۔ کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ ع قُلْ يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى ۵ ع ۱۱ ۲

اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُوْنَ	قُلْ	يٰعِبَادِىَ	الَّذِيْنَ	اَسْرَفُوْا	عَلٰى
بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	کہہ دیجئے	اے میرے بندو	جن لوگوں نے	زیادتی کی	پر

جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لیے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ (اے پیغمبرؐ! میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی

اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ

اَنْفُسِهِمْ	لَا تَقْنَطُوْا	مِنْ رَّحْمَةِ	اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	يَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	جَمِيْعًا	اِنَّهٗ	هُوَ
اپنی جانوں	نہ تم ناامید ہو	رحمت سے	اللہ کی	بے شک اللہ	معاف کر دیتا ہے	گناہوں کو	سب	بے شک وہ	وہی

جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے (اور) وہ تو

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ وَ اَنِيْبُوْۤا اِلٰى رَبِّكُمْ وَ اَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	وَ اَنِيْبُوْا	اِلٰى رَبِّكُمْ	وَ اَسْلِمُوْا	لَهٗ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ
بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اور رجوع کرو	اپنے رب کی طرف	اور فرمانبرداری کرو	اس کی	اس سے پہلے	کہ	آئے تمہارے اوپر

بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ واقع ہو، اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرمانبردار ہو

الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَ اتَّبِعُوْۤا اَحْسَنَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

الْعَذَابُ	ثُمَّ	لَا تُنْصَرُوْنَ	وَ اتَّبِعُوْا	اَحْسَنَ	مَا	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِنْ	رَبِّكُمْ
عذاب	پھر	نہیں تم کو مدد ملے گی	اور پیروی کرو	بہت اچھی (کتاب) کی	جو	نازل کی گئی	تمہاری طرف	سے	رب تمہارے

جاؤ، پھر تم کو مدد نہیں ملے گی۔ اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آ جائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلَ

مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	بَغْتَةً	وَ اَنْتُمْ	لَا تَشْعُرُوْنَ	اَنْ	تَقُوْلَ
اس سے پہلے	کہ	آئے تمہارے اوپر	عذاب	اچانک	اور تم	نہ خبر رکھتے ہو	کہ	کہنے لگے

اس نہایت اچھی (کتاب) کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے، پیروی کرو۔ کہ (مبادا اس وقت) کوئی متنفس

نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَ اِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾

نَفْسٌ	يّٰحَسْرَتٰى	عَلٰى	مَا	فَرَّطْتُّ	فِيْ	جَنْۢبِ	اللّٰهِ	وَاِنْ	كُنْتُ	لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ
کوئی نفس	ہائے افسوس	پر	اس جو	میں نے قصور کیا	میں	حق	اللہ کے	اور بے شک	میں تھا	مذاق کرنے والوں میں سے

کہنے لگے کہ (ہائے ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو میں نے اللہ کے حق میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا۔

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى

اَوْ	تَقُوْلَ	لَوْ	اَنَّ اللّٰهَ	هَدٰىنِيْ	لَكُنْتُ	مِنَ الْمُتَّقِيْنَ	اَوْ	تَقُوْلَ	حِيْنَ	تَرَى
یا	کہنے لگے	اگر	یہ کہ اللہ	مجھے ہدایت دیتا	تو ضرور میں ہوتا	پرہیزگاروں میں	یا	کہنے لگے	جس وقت	وہ دیکھے

یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا۔ یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ

الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٥٨ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ

الْعَذَابَ	لَوْ	اَنَّ	لِيْ	كَرَّةً	فَاَكُوْنَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ	بَلٰى	قَدْ	جَآءَتْكَ	اٰيٰتِيْ
عذاب	اگر	یہ کہ ہو	میرے لیے	(دنیا میں) ایک بار لوٹنا	تو میں ہو جاؤں	نیکوکاروں میں	کیوں نہیں	بیشک	آ گئی تھیں تیرے پاس	میری آیات

اگر مجھے پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں۔ (اللہ فرمائے گا) کیوں نہیں! میری آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی تھیں،

فَكَذَّبْتَ بِهَا وَ اسْتَكْبَرْتَ وَ كُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٥٩ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى

فَكَذَّبْتَ	بِهَا	وَ اسْتَكْبَرْتَ	وَ كُنْتَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	وَ يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	تَرَى
پھر تو نے جھٹلا دیا	ان کو	اور تکبر کیا تو نے	اور تھا تو	کافروں سے	اور روز	قیامت	آپ دیکھیں گے

مگر تو نے ان کو جھٹلایا اور شیخی میں آ گیا اور تو کافر بن گیا۔ اور جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا

الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى

الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلَى اللّٰهِ	وُجُوْهُهُمْ	مُسْوَدَّةٌ	اَلَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى
جن لوگوں نے	جھوٹ بولا	اللہ پر	ان کے چہرے	سیاہ (ہونگے)	کیا نہیں	جہنم میں	ٹھکانا

تو تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے۔ کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانا

لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝٦٠ وَ يُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ

لِلْمُتَكَبِّرِيْنَ	وَ يُنَجِّي اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اِتَّقَوْا	بِمَفَازَتِهِمْ	لَا يَمَسُّهُمُ	السُّوْٓءُ
تکبر کرنے والوں کے لیے	اور نجات دے گا اللہ	ان لوگوں کو جو	ڈرے	بسبب انکی کامیابی کے	نہیں پہنچے گی ان کو	سختی

دوزخ میں نہیں ہے؟ اور جو پرہیزگار ہیں ان کی (سعادت اور) کامیابی کے سبب اللہ ان کو نجات دے گا، نہ تو ان کو کوئی سختی پہنچے گی

وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٦١ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫ وَّ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝٦٢ لَهٗ

وَ لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	اَللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَ هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	وَكِيْلٌ	لَهٗ
اور نہ	وہ	غمناک ہوں گے	اللہ ہی	پیدا کرنے والا	ہر	چیز	اور وہی	پر	ہر	چیز	نگران	اسی کیلئے/اسی کے پاس

اور نہ غم ناک ہوں گے۔ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ اور وہی ہر چیز کا نگران ہے۔ اسی کے پاس

مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ

مَقَالِيْدُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
چابیاں	آسمانوں	اور زمین کی	اور جن لوگوں نے	کفر کیا	آیات سے	اللہ کی	یہی	وہ

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔ اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان

ع ۱۱/۳ ٦

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَ لَقَدْ اُوْحِيَ

الْخٰسِرُوْنَ	قُلْ	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ	اَعْبُدُ	اَيُّهَا	الْجٰهِلُوْنَ	وَ لَقَدْ	اُوْحِيَ
نقصان اٹھانے والے ہیں	کہہ دیجئے	کیا پھر غیر	اللہ کی	تم مجھے کہتے ہو	میں عبادت کروں	اے	نادانو	اور بے شک	وحی کی گئی

اٹھانے والے ہیں۔ کہہ دو کہ اے نادانو! تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش کرنے لگوں؟ اور (اے محمدؐ!) تمہاری طرف اور ان (پیغمبروں) کی

اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَ لَتَكُوْنَنَّ

اِلَيْكَ	وَ اِلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ	لَئِنْ	اَشْرَكْتَ	لَيَحْبَطَنَّ	عَمَلُكَ	وَ لَتَكُوْنَنَّ
آپ کی طرف	اور طرف	ان کی جو	آپ سے پہلے ہوئے	اگر	تو نے شرک کیا	تو البتہ ضرور برباد ہو جائیں گے	تیرے عمل	اور تو البتہ ہو جائے گا

طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	بَلْ	اللّٰهَ	فَاعْبُدْ	وَ كُنْ	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ	وَ مَا	قَدَرُوا اللّٰهَ
خسارہ پانے والوں میں	بلکہ	اللہ ہی کی	عبادت کر	اور ہو جا	شکرگزاروں میں	اور نہیں	قدر کی انہوں نے اللہ کی

زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے۔ بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکرگزاروں میں ہو۔ اور انہوں نے اللہ کی قدرشناسی جیسی کرنی

حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَ الْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ

حَقَّ	قَدْرِهٖ	وَ الْاَرْضُ	جَمِيْعًا	قَبْضَتُهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ السَّمٰوٰتُ	مَطْوِيّٰتٌ
جیسا حق تھا	اس کی قدر کا	اور زمین	تمام/سب	اس کی مٹھی میں (ہو گی)	دن	قیامت کے	اور آسمان	لپٹے ہوئے ہوں گے

چاہیے تھی نہیں کی۔ اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہو گی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں

بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي

بِيَمِيْنِهٖ	سُبْحٰنَهٗ	وَ تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	وَ نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَصَعِقَ	مَنْ	فِي
اس کے داہنے ہاتھ میں	پاک ہے وہ	اور بلند ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	اور پھونکا جائے گا	صور میں	پس بیہوش ہو کر گر پڑیں گے	جو	میں

لپٹے ہوں گے۔ (اور) وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے۔ اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمان میں ہیں

السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ

السَّمٰوٰتِ	وَ مَنْ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ اللّٰهُ	ثُمَّ	نُفِخَ	فِيْهِ	اُخْرٰى	فَاِذَا	هُمْ
آسمانوں	اور جو	زمین میں	مگر	جس کو	چاہے اللہ	پھر	پھونکا جائے گا	اس میں	دوسری بار	تو ناگہاں	وہ

اور جو زمین میں ہیں سب بےہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جس کو اللہ چاہے، پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو فوراً سب

قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۞٦٨ وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ

قِيَامٌ	يَنْظُرُوْنَ	وَ اَشْرَقَتْ	الْاَرْضُ	بِنُوْرِ	رَبِّهَا	وَ وُضِعَ	الْكِتٰبُ
کھڑے ہوکر	دیکھنے لگیں گے	اورروشن ہوگی	زمین	نور سے	اپنے رب کے	اوررکھ دی جائے گی	کتاب

کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔ اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھ دی جائے گی

وَ جِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۞٦٩

وَ جِايْٓءَ	بِالنَّبِيّٖنَ	وَ الشُّهَدَآءِ	وَ قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ
اورلائے جائیں گے	انبیاء	اورگواہ	اورفیصلہ کیا جائے گا	ان کے درمیان	حق کے ساتھ	اوران پر	نہیں ظلم کیا جائے گا

اور پیغمبر اور (اَور) گواہ حاضر کیے جائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا، اور بے انصافی نہیں کی جائے گی۔

ع ۷ / ۴

وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۞٧٠ ع وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ

وَ وُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَا	عَمِلَتْ	وَ هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ	وَ سِيْقَ	الَّذِيْنَ
اور پورا بدلہ دیا جائے گا	ہر	شخص کو	اسکا جو	اس نے عمل کیا	اور وہ	خوب واقف ہے	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	اور لے جایا جائے گا	ان لوگوں کو جو

اور جس شخص نے جو عمل کیا ہو گا اس کو اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا، اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اس کو سب کی خبر ہے۔ اور کافروں کو گروہ گروہ

كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ

كَفَرُوْٓا	اِلٰى	جَهَنَّمَ	زُمَرًا	حَتّٰى	اِذَا	جَآءُوْهَا	فُتِحَتْ	اَبْوَابُهَا	وَ قَالَ	لَهُمْ
کافریں	طرف	جہنم کی	گروہ درگروہ	یہاں تک کہ	جب	وہ آجائیں گے اسکے پاس	کھول دیئے جائیں گے	اسکے دروازے	اورکہیں گے	ان سے

بنا کر جہنم کی طرف لے جائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے

خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ

خَزَنَتُهَا	اَلَمْ يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِنْكُمْ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ	رَبِّكُمْ
اسکے داروغے	کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	وہ پڑھتے تھے	تم پر	آیات	تمہارے رب کی

کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے

وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ

وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	قَالُوْا	بَلٰى	وَ لٰكِنْ	حَقَّتْ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ
اورڈراتے تھے تم کو	ملاقات/پیشی سے	تمہارے دن کی	اس	وہ کہیں گے	ہاں	اورلیکن	ثابت ہوا	حکم	عذاب کا

اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے۔ کہیں گے، کیوں نہیں، لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	قِيْلَ	اُدْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَبِئْسَ
کافروں پر	کہا جائے گا	داخل ہو جاؤ	دروازوں میں	جہنم کے	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	پس برا ہے

تحقیق ہو چکا تھا۔ کہا جائے گا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ تکبر کرنے والوں کا

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا

مَثْوٰى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ	وَ سِيْقَ	الَّذِيْنَ	اِتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	اِلَى الْجَنَّةِ	زُمَرًا	حَتّٰٓى	اِذَا
ٹھکانا	تکبر کرنے والوں کا	اور لے جایا جائے گا	انکو جو	ڈرے	اپنے رب سے	جنت کی طرف	گروہ گروہ	یہاں تک کہ	جب

برا ٹھکانا ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کو گروہ گروہ بنا کر بہشت کی طرف لے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب

جَآءُوْهَا وَ فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ

جَآءُوْهَا	وَ فُتِحَتْ	اَبْوَابُهَا	وَ قَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَا	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	طِبْتُمْ
وہ آئیں گے اسکے پاس	اور کھول دیئے جائیں گے	اس کے دروازے	اور کہیں گے	ان سے	اسکے داروغے	سلام	تم پر	تم خوب رہے

اس کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو ان کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام! تم بہت اچھے رہے،

فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَ اَوْرَثَنَا

فَادْخُلُوْهَا	خٰلِدِيْنَ	وَ قَالُوْا	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	الَّذِيْ	صَدَقَنَا	وَعْدَهٗ	وَ اَوْرَثَنَا
پس داخل ہو جاؤ اس میں	ہمیشہ کیلئے	اور وہ کہیں گے	شکر ہے اللہ کا	وہ جس نے	سچا کیا ہم سے	اپنا وعدہ	اور اس نے وارث بنایا ہمیں

اب اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ۔ وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے اپنے وعدے کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث

الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَ تَرَى

الْاَرْضَ	نَتَبَوَّاُ	مِنَ الْجَنَّةِ	حَيْثُ	نَشَآءُ	فَنِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ	وَ تَرٰى
اس زمین کا	ہم رہیں گے	جنت میں	جہاں	ہم چاہیں	تو بہت اچھا	اجر	عمل کرنے والوں کا	اور آپ دیکھیں گے

بنا دیا، ہم بہشت میں جس مکان میں چاہیں رہیں۔ تو (اچھے) عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے۔ تم فرشتوں کو

الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَ قُضِيَ

الْمَلٰٓئِكَةَ	حَآفِّيْنَ	مِنْ	حَوْلِ	الْعَرْشِ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ قُضِيَ
فرشتے	گھیرا باندھے ہوئے ہیں	سے	گرداگرد	عرش کے	تسبیح کر رہے ہیں	تعریف کے ساتھ	اپنے رب کی	اور فیصلہ کیا جائے گا

دیکھو گے کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں (اور) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں۔ اور ان میں انصاف کے ساتھ

بَیۡنَهُمۡ بِالۡحَقِّ وَ قِیۡلَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۷۵

بَیۡنَهُمۡ	بِالۡحَقِّ	وَ قِیۡلَ	الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	رَبِّ	الۡعٰلَمِیۡنَ
ان کے درمیان	حق کے ساتھ	اور کہا جائے گا	سب تعریف اللہ کیلئے	رب	سارے جہانوں کا

فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا مالک ہے۔

سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِنِ مَكِّيَّةٌ | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اٰیَاتُهَا ۸۵ | رُکُوۡعَاتُهَا ۹

الۡمُؤۡمِن	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِیۡمِ	غَافِر
مومن	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا	بخشنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۱ تَنۡزِیۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ۲ غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَ قَابِلِ

حٰمٓ	تَنۡزِیۡلُ	الۡكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الۡعَزِیۡزِ	الۡعَلِیۡمِ	غَافِرِ	الذَّنۡۢبِ	وَ قَابِلِ
حا۔میم	اتارا جانا	اس کتاب کا	اللہ کی طرف سے	غالب	سب کچھ جاننے والا	بخشنے والا	گناہ	اور قبول کرنے والا

حم۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب و دانا کی طرف سے ہے۔ جو گناہ بخشنے والا اور توبہ

التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَیۡهِ الۡمَصِیۡرُ ۳ مَا

التَّوۡبِ	شَدِیۡدِ	الۡعِقَابِ	ذِی الطَّوۡلِ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اِلَیۡهِ	الۡمَصِیۡرُ	مَا
توبہ	سخت	سزا دینے والا	فضل کرنے والا/صاحب کرم	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اسکے	اسی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے	نہیں

قبول کرنے والا (اور) سخت عذاب دینے والا (اور) صاحب کرم ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف پھر کر جانا ہے۔ اللہ

یُجَادِلُ فِیۡۤ اٰیٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا فَلَا یَغۡرُرۡكَ تَقَلُّبُهُمۡ فِی الۡبِلَادِ ۴

یُجَادِلُ	فِیۡۤ اٰیٰتِ	اللّٰهِ	اِلَّا	الَّذِیۡنَ	كَفَرُوۡا	فَلَا یَغۡرُرۡكَ	تَقَلُّبُهُمۡ	فِی الۡبِلَادِ
جھگڑتے	آیات میں	اللہ کی	مگر	وہ لوگ جو	کافر ہیں	پس نہ دھوکا دے آپ کو	چلنا پھرنا ان کا	شہروں میں

کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں، تو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔

كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ۪ وَ هَمَّتۡ كُلُّ اُمَّةٍۭ

كَذَّبَتۡ	قَبۡلَهُمۡ	قَوۡمُ	نُوۡحٍ	وَ الۡاَحۡزَابُ	مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ	وَ هَمَّتۡ	كُلُّ	اُمَّةٍ
جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم	نوح	اور اور گروہوں نے	ان کے بعد	اور ارادہ کیا	ہر	امت نے

ان سے پہلے نوح کی قوم اور ان کے بعد اور امتوں نے بھی (پیغمبروں کی) تکذیب کی اور ہر امت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں

بِرُسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَ جٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۗ قف

بِرُسُوْلِهِمْ	لِيَاْخُذُوْهُ	وَ جٰدَلُوْا	بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ	فَاَخَذْتُهُمْ
اپنے رسول کے بارے میں	کہ پکڑلیں اس کو	اور جھگڑا کیا انہوں نے	ناحق	تاکہ زائل کردیں	اسکے ساتھ	حق	پھر میں نے پکڑ لیا انکو

یہی قصد کیا کہ اس کو پکڑ لیں اور بیہودہ (شبہات سے) جھگڑتے رہے کہ اس سے حق کو زائل کر دیں،

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝٥ وَ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ	وَ كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلٰى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
پس کیسا	تھا	میرا عذاب	اور اسی طرح	پوری ہو چکی	بات	آپ کے رب کی	پر	ان لوگوں جو	کافر ہیں

تو میں نے ان کو پکڑ لیا۔ سو (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا ہوا؟ اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے

اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝٦ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ

وقف لازم — وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ	اَلَّذِيْنَ	يَحْمِلُوْنَ	الْعَرْشَ	وَ مَنْ	حَوْلَهٗ	يُسَبِّحُوْنَ
کہ بیشک وہ	اہل دوزخ ہیں	جولوگ	اٹھائے ہوئے ہیں	عرش	اور جو	اس کے گرداگرد ہیں	تسبیح کرتے ہیں

کہ وہ اہل دوزخ ہیں۔ جو لوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گرداگرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ

بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	رَبَّنَا	وَسِعْتَ	كُلَّ
تعریف کے ساتھ	اپنے رب کی	اور ایمان رکھتے ہیں	اس پر	اور بخشش مانگتے ہیں	ان لوگوں کیلئے جو	ایمان لائے	اے رب ہمارے	تو احاطہ کیے ہوئے ہے	ہر

کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لیے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم

شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ

شَيْءٍ	رَحْمَةً	وَ عِلْمًا	فَاغْفِرْ	لِلَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَ اتَّبَعُوْا	سَبِيْلَكَ	وَ قِهِمْ	عَذَابَ
چیز کا	(اپنی) رحمت	اور علم سے	پس معاف فرما	ان لوگوں کو جنہوں نے	توبہ کی	اور پیروی کی	تیرے راستے کی	اور بچا ان کو	عذاب سے

ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے، تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے

الْجَحِيْمِ ۝٧ رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ

الْجَحِيْمِ	رَبَّنَا	وَ اَدْخِلْهُمْ	جَنّٰتِ	عَدْنِ	الَّتِيْ	وَعَدْتَّهُمْ	وَ مَنْ	صَلَحَ	مِنْ
جہنم کے	اے رب ہمارے	اور داخل کر ان کو	باغات میں	ہمیشہ رہنے کے	وہ جو/جن کا	تو نے وعدہ کیا ان سے	اور جو	نیک ہیں	سے

بچا لے۔ اے ہمارے پروردگار! ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا

اٰبَآىِٕهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ﴿۸﴾ وَ قِهِمُ

اٰبَآىِٕهِمْ	وَ اَزْوَاجِهِمْ	وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَ قِهِمُ
ان کے باپ دادا	اور ان کی ازواج	اور ان کی اولاد میں	بے شک تو	تو ہی	غالب	بڑی حکمت والا ہے	اور بچا ان کو

اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی۔ بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔ اور ان کو عذابوں سے

السَّيِّاٰتِ ؕ وَ مَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

السَّيِّاٰتِ	وَ مَنْ	تَقِ	السَّيِّاٰتِ	يَوْمَىِٕذٍ	فَقَدْ	رَحِمْتَهٗ	وَ ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ
برائیوں/عذابوں سے	اور جس کو	تو بچالے	عذابوں سے	اس دن	تو بے شک	تونے اس پر رحمت فرمائی	اور یہ	وہ/ہی	کامیابی ہے

بچائے رکھ، اور جس کو تو اس روز عذابوں سے بچا لے گا تو بے شک (تو نے) اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی

ع ۱ / ۹ / ۶
الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ

الْعَظِيْمُ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنَادَوْنَ	لَمَقْتُ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ	مِنْ	مَّقْتِكُمْ
بڑی	بے شک	جن لوگوں نے	کفر کیا	ان کو پکار کر کہا جائے گا	البتہ بیزاری/ناراضی	اللہ کی	بہت زیادہ	سے	بیزاری تمہاری

کامیابی ہے۔جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہہ دیا جائے گا کہ جب تم (دنیا میں) ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے

اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا

اَنْفُسَكُمْ	اِذْ	تُدْعَوْنَ	اِلَى الْاِيْمَانِ	فَتَكْفُرُوْنَ	قَالُوْا	رَبَّنَا	اَمَتَّنَا
اپنی جانوں سے	جب	تم بلائے جاتے تھے	ایمان کی طرف	تو تم انکار کر دیتے تھے	وہ کہیں گے	اے رب ہمارے	تونے موت دی ہمیں

تو اللہ اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو۔ وہ کہیں گے کہ اے پروردگار! تونے ہم کو دو دفعہ

اثْنَتَيْنِ وَ اَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ

اثْنَتَيْنِ	وَ اَحْيَيْتَنَا	اثْنَتَيْنِ	فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوْبِنَا	فَهَلْ	اِلٰى	خُرُوْجٍ	مِنْ
دو بار	اور تو نے زندہ کیا ہمیں	دو بار	پس ہم نے اقرار کیا	اپنے گناہوں کا	تو کیا	طرف	نکلنے کی	کوئی/کچھ

بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی۔ ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے، تو کیا نکلنے کی کوئی

سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَ اِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ

سَبِيْلٍ	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّهٗ	اِذَا	دُعِيَ اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	كَفَرْتُمْ	وَ اِنْ	يُشْرَكْ	بِهٖ	تُؤْمِنُوْا
راستہ ہے	یہ	اسلئے کہ بیشک وہ	جب	پکارا جاتا اللہ کو	تنہا	تم کفر کرتے تھے	اور اگر	شریک مقرر کیا جاتا	اس کے ساتھ	تم مان لیتے تھے

سبیل ہے؟ یہ اس لیے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے اور اگر اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو تسلیم کر لیتے تھے۔

فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ

فَالْحُكْمُ	لِلّٰهِ	الْعَلِيِّ	الْكَبِيْرِ	هُوَ	الَّذِيْ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ يُنَزِّلُ	لَكُمْ	مِنْ
پس حکم	اللہ کا ہے	بلند	بہت بڑا	وہی	جو	دکھاتا ہے تم کو	اپنی نشانیاں	اور نازل کرتا ہے	تمہارے لیے	سے

تو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو (سب سے) اوپر (اور سب سے) بڑا ہے۔ وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے

السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَ مَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

السَّمَآءِ	رِزْقًا	وَ مَا	يَتَذَكَّرُ	اِلَّا	مَنْ	يُنِيْبُ	فَادْعُوا اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ
آسمان	رزق	اور نہیں	نصیحت پکڑتا	مگر	جو	رجوع کرتا ہے	پس پکارو اللہ کو	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے

رزق اتارتا ہے، اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے۔ تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کر اُسی کو

الدِّيْنَ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ

الدِّيْنَ	وَ لَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ	رَفِيْعُ ➊	الدَّرَجٰتِ	ذُو الْعَرْشِ	يُلْقِيْ	الرُّوْحَ
عبادت	اگرچہ	برا مانیں	کافر	بلند رکھنے والا/ بلند کرنے والا	درجات	صاحب عرش	ڈالتا ہے	روح

پکارو اگرچہ کافر برا ہی مانیں۔ وہ مالک درجات عالی (اور) صاحب عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے

مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ هُمْ

مِنْ اَمْرِهٖ	عَلٰى	مَنْ	يَشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	لِيُنْذِرَ	يَوْمَ	التَّلَاقِ	يَوْمَ	هُمْ
اپنے حکم سے	پر	جس	چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں میں	تاکہ ڈرائے	دن سے	ملاقات کے	جس دن	وہ

جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔ جس روز وہ

بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ

بٰرِزُوْنَ	لَا يَخْفٰى	عَلَى اللّٰهِ	مِنْهُمْ	شَيْءٌ	لِمَنْ	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ
ظاہر ہوں گے	نہیں پوشیدہ رہے گی	اللہ پر	ان کی	کوئی چیز	کس کی	بادشاہت ہے	آج	اللہ کی	ایک/ یکتا

نکل پڑیں گے، ان کی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ رہے گی۔ آج کس کی بادشاہت ہے؟ اللہ کی، جو اکیلا (اور)

الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

الْقَهَّارِ	اَلْيَوْمَ	تُجْزٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	لَا ظُلْمَ	الْيَوْمَ	اِنَّ اللّٰهَ
زبردست	آج	بدلہ دیا جائے گا	ہر	شخص کو	اس کا جو	اس نے کمایا	نہیں کوئی ظلم (ہوگا)	آج	بے شک اللہ

غالب ہے۔ آج کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج (کسی کے حق میں) بے انصافی نہیں ہو گی۔ بے شک اللہ

➊ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ اس کے دونوں معنی ہو سکتے ہیں یعنی بلند مرتبوں والے کے بھی اور درجوں کو بلند کرنے والے کے بھی۔

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾ وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ

سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	وَ اَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ	الْاٰزِفَةِ	اِذِ	الْقُلُوْبُ	لَدَى	الْحَنَاجِرِ
جلد لینے والا	حساب	اور ڈرایئے ان کو	دن سے	قریب آنے والے	جب	دل	قریب	گلوں کے (آرہے ہوں گے)

جلد حساب لینے والا ہے۔ اور ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک

كٰظِمِيْنَ ۬ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّ لَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ؕ ﴿١٨﴾ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ

كٰظِمِيْنَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	حَمِيْمٍ	وَ لَا	شَفِيْعٍ	يُطَاعُ	يَعْلَمُ	خَآئِنَةَ
غم سے بھرے ہوئے	نہیں	ظالموں کے لیے	کوئی	دوست	اور نہ	سفارشی	جس کی بات مانی جائے	وہ جانتا ہے	خیانت

آ رہے ہوں گے (اور) ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہو گا اور نہ کوئی سفارشی، جس کی بات قبول کی جائے۔ وہ آنکھوں کی خیانت کو

الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿١٩﴾ وَ اللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ

الْاَعْيُنِ	وَ مَا	تُخْفِيْ	الصُّدُوْرُ	وَ اللّٰهُ	يَقْضِيْ	بِالْحَقِّ	وَ الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ
آنکھوں کی	اور جو	چھپاتے ہیں	سینے	اور اللہ	فیصلہ کرتا ہے	حق کے ساتھ	اور جن لوگوں کو	وہ پکارتے ہیں	

جانتا ہے اور جو (باتیں) سینوں میں پوشیدہ ہیں (ان کو بھی)۔ اور اللہ سچائی کے ساتھ حکم فرماتا ہے۔ اور جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں

ع ٢ ١١ ٧ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿٢٠﴾ اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِي

دُوْنِهٖ	لَا يَقْضُوْنَ	بِشَيْءٍ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ	اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا	فِيْ
اس کے سوا	نہیں وہ فیصلہ کر سکتے	کسی چیز کا	بے شک اللہ	وہی	سب کچھ سننے والا	دیکھنے والا ہے	کیا نہیں سیر کی انہوں نے	میں

وہ کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے۔ بے شک اللہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ

الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْا	هُمْ
زمین	کہ وہ دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	تھے	ان سے پہلے	تھے	وہ

کی تاکہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور

اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ لَهُمْ

اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ اٰثَارًا	فِي الْاَرْضِ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَ مَا	كَانَ	لَهُمْ
بہت زیادہ	ان سے	قوت	اور نشانات (کے لحاظ سے)	زمین میں	پس پکڑ لیا ان کو	اللہ نے	انکے گناہوں کے سبب	اور نہیں	تھا	ان کیلئے

اور زمین میں نشانات (بنانے) کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے، تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ اور ان کو اللہ (کے عذاب) سے

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

مِنَ اللّٰهِ	مِنْ	وَاقٍ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانَتْ	تَاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اللہ سے	کوئی	بچانے والا	یہ	اس لیے کہ وہ	تھے	آتے ان کے پاس	رسول ان کے	کھلی نشانیوں کے ساتھ

کوئی بھی بچانے والا نہ تھا۔ یہ اس لیے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے

فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا

فَكَفَرُوْا	فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ	اِنَّهٗ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَ لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
تو کفر کیا انہوں نے	پس پکڑا ان کو اللہ نے	بے شک وہ	طاقت ور	سخت	سزا دینے والا	اور بے شک	بھیجا ہم نے

تو یہ کفر کرتے تھے، سو اللہ نے ان کو پکڑ لیا۔ بے شک وہ صاحب قوت (اور) سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰؑ کو

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ قَارُوْنَ فَقَالُوْا

مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَ سُلْطٰنٍ	مُبِيْنٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ هَامٰنَ	وَ قَارُوْنَ	فَقَالُوْا
موسیٰ کو	ساتھ اپنی نشانیوں	اور دلیلِ	روشن کے	طرف	فرعون	اور ہامان	اور قارون کی	تو کہا انہوں نے

اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا۔ (یعنی) فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف، تو انہوں نے کہا

سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ

سٰحِرٌ	كَذَّابٌ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْحَقِّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْا	اُقْتُلُوْٓا	اَبْنَآءَ	الَّذِيْنَ
جادوگر	بڑا جھوٹا	پس جب	وہ پہنچا ان کے پاس	حق کے ساتھ	ہمارے پاس سے	کہا انہوں نے	قتل کردو	بیٹوں کو	ان لوگوں کے جو

کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔ غرض جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو کہنے لگے کہ جو لوگ اس کے ساتھ (اللہ پر)

اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَ اسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَ مَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾

اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	وَ اسْتَحْيُوْا	نِسَآءَهُمْ ❶	وَ مَا	كَيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ
ایمان لائے	اس کے ساتھ	اور زندہ رہنے دو	ان کی عورتیں/ بیٹیاں	اور نہیں	تدبیر	کافروں کی	مگر	میں	گمراہی

ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں کو رہنے دو۔ اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں۔

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَ لْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ

وَ قَالَ	فِرْعَوْنُ	ذَرُوْنِيْٓ	اَقْتُلْ	مُوْسٰى	وَ لْيَدْعُ	رَبَّهٗ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يُبَدِّلَ
اور کہا	فرعون نے	مجھے چھوڑو	میں قتل کروں	موسیٰ کو	اور چاہیے کہ وہ بلائے	اپنے رب کو	بیشک میں	ڈرتا ہوں	کہ	وہ بدل دے

اور فرعون بولا کہ مجھے چھوڑو کہ موسیٰؑ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلا لے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ (کہیں) تمہارے دین کو (نہ)

❶ نِسَآءَهُمْ: ان کی عورتیں یعنی ان کی بیٹیاں یا ان کی لڑکیاں۔

دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾ وَ قَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ

دِيْنَكُمْ	اَوْ	اَنْ	يُّظْهِرَ	فِي الْاَرْضِ	الْفَسَادَ	وَ قَالَ	مُوْسٰى	اِنِّيْ	عُذْتُ	بِرَبِّيْ
تمہارے دین کو	یا	یہ کہ	پھیلا دے	زمین میں	فساد	اور کہا	موسیٰ نے	بیشک میں	پناہ لے چکا ہوں	اپنے رب کی

بدل دے یا ملک میں فساد (نہ) پیدا کر دے۔ موسیٰؑ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن (یعنی قیامت) پر

ع ٣ / ٨

وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾ وَ قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ

وَ رَبِّكُمْ	مِنْ	كُلِّ	مُتَكَبِّرٍ	لَا يُؤْمِنُ	بِيَوْمِ	الْحِسَابِ	وَ قَالَ	رَجُلٌ	مُؤْمِنٌ
اور تمہارے رب کی	سے	ہر	تکبر کرنے والے	جو نہیں ایمان لاتا	دن پر	حساب کے	اور کہا	ایک مرد	مومن نے

ایمان نہیں لاتا، اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔ اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗۤ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَ قَدْ

مِنْ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَكْتُمُ	اِيْمَانَهٗ	اَتَقْتُلُوْنَ	رَجُلًا	اَنْ	يَقُوْلَ	رَبِّيَ	اللّٰهُ	وَ قَدْ
سے	قومِ فرعون	وہ پوشیدہ رکھتا تھا	اپنا ایمان	کیا تم قتل کرتے ہو	ایک شخص کو	کہ	وہ کہتا ہے	میرا رب	اللہ ہے	اور تحقیق

جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا، کہنے لگا، کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ

جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ اِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَ اِنْ يَّكُ

جَآءَكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	مِنْ رَّبِّكُمْ	وَاِنْ	يَكُ	كَاذِبًا	فَعَلَيْهِ	كَذِبُهٗ	وَاِنْ	يَكُ
وہ آیا ہے تمہارے پاس	روشن نشانیوں کے ساتھ	تمہارے رب سے	اور اگر	وہ ہوگا	جھوٹا	تو اس پر	اس کا جھوٹ	اور اگر	وہ ہے

تمہارے پاس تمہارے پروردگار (کی طرف) سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے، اور اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اس کے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہوگا اور اگر سچا

صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

صَادِقًا	يُصِبْكُمْ	بَعْضُ	الَّذِيْ	يَعِدُكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ
سچا	پہنچے گا تمہیں	کچھ/کوئی	جس کا	وہ وعدہ کرتا ہے تم سے	بے شک اللہ	نہیں ہدایت دیتا	اس شخص کو جو	وہ	حد سے گزرنے والا

ہوگا تو کوئی سا عذاب جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بے شک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ

كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا

كَذَّابٌ	يٰقَوْمِ	لَكُمُ	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	ظٰهِرِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	فَمَنْ	يَنْصُرُنَا
بڑا جھوٹا ہے	اے میری قوم	تمہارے لیے	بادشاہت ہے	آج	غالب ہو	زمین میں	پس کون	مدد کرے گا ہماری

جھوٹا ہے۔ اے قوم! آج تمہاری ہی بادشاہت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو، (لیکن) اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ گیا

60

مِنْ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَ مَآ اَهْدِيْكُمْ

مِنْ	بَاْسِ اللّٰهِ	اِنْ	جَآءَنَا	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَا	اُرِيْكُمْ	اِلَّا	مَا	اَرٰى	وَ مَا	اَهْدِيْكُمْ
سے	اللہ کے عذاب	اگر	آجائے ہمارے اوپر	کہا	فرعون نے	نہیں	میں دکھاتا تم کو	مگر	جو	میں دیکھتا ہوں	اور نہیں	میں راہ بتاتا تم کو

تو (اس کو دور کرنے کے لیے) ہماری مدد کون کرے گا؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور وہی راہ بتاتا ہوں

اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَ قَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ

اِلَّا	سَبِيْلَ	الرَّشَادِ	وَ قَالَ	الَّذِيْ	اٰمَنَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	مِثْلَ
مگر	راہ	بھلائی کی	اور کہا اس نے	وہ جو	ایمان لایا	اے میری قوم	بیشک میں	خوف رکھتا ہوں	تم پر	مانند

جس میں بھلائی ہے۔ تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم! مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ (مبادا) تم پر اور امتوں کی طرح کے دن کا

يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ

يَوْمِ	الْاَحْزَابِ ❶	مِثْلَ	دَاْبِ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَ عَادٍ	وَ ثَمُوْدَ	وَ الَّذِيْنَ
دن کی	(گزشتہ) امتوں کے	جیسے	حال (ہوا)	قوم نوح	اور عاد	اور ثمود	اور ان لوگوں کا جو

عذاب آ جائے۔ (یعنی) نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ ان کے پیچھے

بَعْدِهِمْ ؕ وَ مَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	وَ مَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا	لِلْعِبَادِ	وَ يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	يَوْمَ
انکے بعد (ہوئے)	اور نہیں	اللہ	چاہتا	ظلم	بندوں کیلئے	اور اے میری قوم	بیشک میں	خوف رکھتا ہوں	تم پر	دن کا

ہوئے ہیں۔ اور اللہ تو بندوں پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔ اور اے قوم! مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن (یعنی قیامت) کا

التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَ مَنْ يُّضْلِلِ

التَّنَادِ	يَوْمَ	تُوَلُّوْنَ	مُدْبِرِيْنَ	مَا	لَكُمْ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ عَاصِمٍ	وَ مَنْ	يُضْلِلِ
چیخ پکار کے	جس دن	تم پھر جاؤ گے/ بھاگو گے	پیٹھ پھیر کر	نہیں	تمہارے لیے	اللہ سے	کوئی بچانے والا	اور جس کو	گمراہ کرے

خوف ہے۔ جس دن تم پیٹھ پھیر کر (قیامت کے میدان سے) بھاگو گے، (اس دن) تم کو کوئی (عذاب) اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ

اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	هَادٍ	وَ لَقَدْ	جَآءَكُمْ	يُوْسُفُ	مِنْ قَبْلُ	بِالْبَيِّنٰتِ
اللہ	پس نہیں	اس کے لیے	کوئی	ہدایت دینے والا	اور بے شک	آچکا تمہارے پاس	یوسف	اس سے پہلے	روشن نشانیوں کے ساتھ

60

کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور پہلے یوسف بھی تمہارے پاس نشانیاں لے کر آئے تھے

❶ (گزشتہ) گروہوں (یا امتوں) کے دن کی مانند۔

فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ

فَمَا زِلْتُمْ ❶	فِيْ شَكٍّ	مِّمَّا	جَآءَكُمْ	بِهٖ	حَتّٰٓى	اِذَا	هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَنْ يَّبْعَثَ	اللّٰهُ
پس تم ہمیشہ رہے	شک میں	اس چیز سے کہ	وہ آیا تمہارے پاس	ساتھ جس کے	یہاں تک کہ	جب	وہ فوت ہوا	کہا تم نے	ہرگز نہیں بھیجے گا	اللہ

تو جو وہ لائے تھے اس سے تم ہمیشہ شک ہی میں رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ فوت ہوگئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ اس کے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں

مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۚۖ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ

مِنْۢ بَعْدِهٖ	رَسُوْلًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ اللّٰهُ	مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ	مُّرْتَابٌ	الَّذِيْنَ
اس کے بعد	کوئی رسول	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے اللہ	اس شخص کو جو	وہ	حد سے نکل جانے والا	شک کرنے والا ہو	جو لوگ

بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا (اور) شک کرنے والا ہو۔ جو لوگ

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ	كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ عِنْدَ
جھگڑا کرتے ہیں	آیات میں	اللہ کی	بغیر	کسی دلیل کے	جو آئی ہو ان کے پاس	بڑی/سخت ہے	ناپسندیدہ	نزدیک اللہ کے	اور نزدیک

بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں، اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک یہ (جھگڑا)

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَ قَالَ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	قَلْبِ	مُتَكَبِّرٍ	جَبَّارٍ	وَ قَالَ
ان لوگوں کے جو	ایمان لائے	اسی طرح	مہر لگا دیتا ہے اللہ	پر	ہر	دل	تکبر کرنے والے	سرکش کے	اور کہا

سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ اور فرعون نے

فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۙ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ

فِرْعَوْنُ	يٰهَامٰنُ	ابْنِ	لِيْ	صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَبْلُغُ	الْاَسْبَابَ	اَسْبَابَ	السَّمٰوٰتِ
فرعون نے	اے ہامان	بنا	میرے لیے	ایک محل	تاکہ میں	پہنچ جاؤں	راستوں تک	راستے	آسمانوں کے

کہا کہ ہامان! میرے لیے ایک محل بناؤ تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) رستوں پر پہنچ جاؤں۔ (یعنی) آسمان کے رستوں پر۔

فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ

فَاَطَّلِعَ	اِلٰٓى	اِلٰهِ	مُوْسٰى	وَ اِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	كَاذِبًا	وَ كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِفِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ
پھر میں جھانک کر دیکھ لوں	طرف	معبود کی	موسیٰ کے	اور میں	البتہ سمجھتا ہوں اس کو	جھوٹا	اور اسی طرح	اچھا دکھایا گیا	فرعون کو	برا

پھر موسیٰؑ کے خدا کو دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اس کے اعمال بد اچھے معلوم

❶ مَا زِلْتُمْ: نہیں تم علیحدہ رہے (شک سے) یعنی تم برابر رہے، تم ہمیشہ رہے۔

ع ٤ ٩ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَ مَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ٣٧ وَ قَالَ الَّذِيْٓ

عَمَلِهٖ	وَ صُدَّ	عَنِ السَّبِيْلِ	وَ مَا	كَيْدُ	فِرْعَوْنَ	اِلَّا	فِيْ	تَبَابٍ	وَ قَالَ	الَّذِيْ
عمل اس کا	اور اسے روک دیا گیا	راستے سے	اور نہیں	تدبیر	فرعون کی	مگر	میں	تباہی	اور کہا اس نے	جو

ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو بے کار تھی۔ اور وہ شخص جو مومن تھا

اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ٣٨ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ

اٰمَنَ	يٰقَوْمِ	اِتَّبِعُوْنِ	اَهْدِكُمْ	سَبِيْلَ	الرَّشَادِ	يٰقَوْمِ	اِنَّمَا	هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ
ایمان لایا	اے میری قوم	پیروی کرو میری	میں دکھاؤں گا تمہیں	راستہ	بھلائی کا	اے میری قوم	سوائے اسکے نہیں کہ	یہ	زندگی

اس نے کہا کہ بھائیو! میرے پیچھے چلو، میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا۔ بھائیو! یہ دنیا کی زندگی (چند روز) فائدہ

الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۡ وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ٣٩ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى

الدُّنْيَا	مَتَاعٌ	وَ اِنَّ	الْاٰخِرَةَ	هِيَ	دَارُ	الْقَرَارِ	مَنْ	عَمِلَ	سَيِّئَةً	فَلَا	يُجْزٰى
دنیا کی	چند روزہ فائدہ ہے	اور بیشک	آخرت	وہی	گھر ہے	ہمیشہ ٹھہرنے کا	جو	عمل کرے	برا	پس نہیں	اسے بدلہ دیا جائے گا

اٹھانے کی چیز ہے۔ اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔ جو برے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی

اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ

اِلَّا	مِثْلَهَا	وَ مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ
مگر	اس جیسا/ویسا ہی	اور جو	عمل کرے	نیک	سے	مرد	یا	عورت	اور وہ	مومن ہو	تو یہی لوگ

ویسا ہی ملے گا اور جو نیک کام کرے گا، مرد ہو یا عورت، اور وہ صاحب ایمان بھی ہو گا تو ایسے لوگ

يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ٤٠ وَ يٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى

يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	يُرْزَقُوْنَ	فِيْهَا	بِغَيْرِ	حِسَابٍ	وَ يٰقَوْمِ	مَا لِيْ	اَدْعُوْكُمْ	اِلَى
داخل ہوں گے	جنت میں	ان کو رزق دیا جائے گا	اس میں	بغیر	حساب کے	اور اے میری قوم	کیا ہے مجھے	میں بلاتا ہوں تم کو	طرف

بہشت میں داخل ہوں گے۔ وہاں ان کو بے شمار رزق ملے گا۔ اور اے قوم! میرا کیا (حال) ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف

النَّجٰوةِ وَ تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ٤١ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ بِهٖ مَا النصف

النَّجٰوةِ	وَ تَدْعُوْنَنِيْ	اِلَى النَّارِ	تَدْعُوْنَنِيْ	لِاَكْفُرَ	بِاللّٰهِ	وَ اُشْرِكَ	بِهٖ	مَا
نجات کی	اور تم بلاتے ہو مجھے	آگ کی طرف	تم مجھے بلاتے ہو	کہ میں کفر کروں	اللہ سے	اور میں شریک مقرر کروں	اسکے ساتھ	اس چیز کو کہ

بلاتا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف بلاتے ہو۔ تم مجھے اس لیے بلاتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا

لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۫ وَّ اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا

لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَ اَنَا	اَدْعُوْكُمْ	اِلٰى	الْعَزِيْزِ	الْغَفَّارِ	لَا جَرَمَ	اَنَّمَا
نہیں ہے	مجھے	جس کا	کوئی علم	اور میں	بلاتا ہوں تم کو	طرف	غالب	بہت بخشنے والے کی	کچھ شک نہیں/یقیناً	بلاشبہ وہ چیز کہ

مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تم کو (خدائے) غالب (اور) بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔ سچ تو یہ ہے کہ

تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَ لَا فِي الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى

تَدْعُوْنَنِيْ	اِلَيْهِ	لَيْسَ	لَهٗ	دَعْوَةٌ	فِي الدُّنْيَا	وَ لَا	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ اَنَّ	مَرَدَّنَا	اِلَى
تم مجھے بلاتے ہو	جس کی طرف	نہیں ہے	اس کیلئے	بلانا	دنیا میں	اور نہ	آخرت میں	اور یہ کہ	ہمارا لوٹنا ہے	طرف

جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو دنیا اور آخرت میں بلانے (یعنی دعا قبول کرنے) کا مقدور نہیں، اور ہم کو اللہ کی طرف لوٹنا

اللّٰهِ وَ اَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ

اللّٰهِ	وَ اَنَّ	الْمُسْرِفِيْنَ	هُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ	فَسَتَذْكُرُوْنَ	مَا	اَقُوْلُ	لَكُمْ
اللہ کی	اور یہ کہ	حد سے نکلنے والے	وہ	آگ کے رہنے والے ہیں	پس عنقریب تم یاد کرو گے	جو	میں کہتا ہوں	تمہارے لیے

ہے اور حد سے نکل جانے والے دوزخی ہیں۔ جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے (آگے چل کر) یاد کرو گے۔

وَ اُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا

وَ اُفَوِّضُ	اَمْرِيْ	اِلَى اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	بَصِيْرٌ	بِالْعِبَادِ	فَوَقٰىهُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِ	مَا
اور میں سپرد کرتا ہوں	اپنا کام	اللہ کی طرف	بے شک اللہ	دیکھنے والا ہے	بندوں کو	پس بچالیا اس کو	اللہ نے	برائیوں سے	اسکی جو

اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بے شک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔غرض اللہ نے موسیٰؑ کو ان لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے

مَكَرُوْا وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ ۚ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا

مَكَرُوْا	وَ حَاقَ	بِاٰلِ	فِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ	الْعَذَابِ	اَلنَّارُ	يُعْرَضُوْنَ	عَلَيْهَا
مکر کیے انہوں نے	اور گھیر لیا	قوم کو	فرعون کی	برے	عذاب نے	آگ	وہ پیش کیے جاتے ہیں	اس پر

محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آ گھیرا۔ (یعنی) آتش (جہنم) کہ صبح و شام اس کے سامنے

غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۣ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾

غُدُوًّا	وَ عَشِيًّا	وَ يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	اَدْخِلُوْا	اٰلَ فِرْعَوْنَ	اَشَدَّ	الْعَذَابِ
صبح	اور شام	اور جس دن	قائم ہوگی	قیامت	داخل کرو	قوم فرعون کو	اور زیادہ سخت	عذاب میں

پیش کیے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہو گی (حکم ہوگا کہ) فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو۔

وَ اِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا

وَاِذْ	يَتَحَآجُّوْنَ	فِيْ	النَّارِ	فَيَقُوْلُ	الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اِسْتَكْبَرُوْا	اِنَّا	كُنَّا
اور جب	وہ باہم جھگڑیں گے	میں	آگ/دوزخ	پھر کہیں گے	کمزور لوگ	ان لوگوں کو جو	بڑے بنتے تھے	بے شک ہم	تھے

اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو

لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ۴۷ قَالَ الَّذِيْنَ

لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ	عَنَّا	نَصِيْبًا	مِنَ	النَّارِ	قَالَ	الَّذِيْنَ
تمہارے لیے	پیروی کرنے والے	پس کیا	تم	دور کرو گے	ہم سے	ایک حصہ	سے	آگ	کہیں گے	وہ لوگ جو

تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ (کے عذاب) کا کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو؟ بڑے آدمی

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۴۸ وَ قَالَ الَّذِيْنَ فِي

اِسْتَكْبَرُوْا	اِنَّا	كُلٌّ	فِيْهَا	اِنَّ اللّٰهَ	قَدْ حَكَمَ	بَيْنَ	الْعِبَادِ	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ	فِيْ
بڑے بنتے تھے	بیشک ہم	سب	اس (دوزخ) میں ہیں	بیشک اللہ	فیصلہ کر چکا ہے	درمیان	بندوں کے	اور کہیں گے	وہ لوگ جو	میں

کہیں گے کہ تم (بھی) اور ہم (بھی) سب دوزخ میں ہیں، اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے۔ اور جو لوگ آگ میں (جل رہے)

النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۴۹ قَالُوْٓا

النَّارِ	لِخَزَنَةِ	جَهَنَّمَ	اُدْعُوْا	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ	عَنَّا	يَوْمًا	مِنَ	الْعَذَابِ	قَالُوْٓا
آگ	داروغوں سے	جہنم کے	دعا کرو	اپنے رب سے	ہلکا کر دے	ہم سے	ایک دن	سے	عذاب	وہ کہیں گے

ہوں گے وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ایک روز تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے۔ وہ کہیں گے

اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوْا بَلٰى ؕ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا

اَوَ لَمْ تَكُ	تَاْتِيْكُمْ	رُسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	بَلٰى	قَالُوْا	فَادْعُوْا	وَ مَا	دُعٰٓؤُا
کیا نہیں تھے	آتے تمہارے پاس	تمہارے رسول	روشن نشانیوں کے ساتھ	کہیں گے	ہاں	وہ کہیں گے	پس دعا کرو	اور نہیں	دعا

کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے؟ وہ کہیں گے، کیوں نہیں۔ تو وہ کہیں گے کہ تم ہی دعا کرو، اور کافروں کی

الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۵۰ ع اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ ع ۵ ۱۳ ۱۰

الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ	اِنَّا	لَنَنْصُرُ	رُسُلَنَا	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي الْحَيٰوةِ
کافروں کی	مگر	بے کار	بے شک ہم	یقیناً مدد کرتے ہیں	اپنے رسولوں کی	اور جو لوگ	ایمان لائے ہیں	زندگی میں

دعا (اس روز) بے کار ہو گی۔ ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے

الدُّنْيَا وَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝۵۱ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ

الدُّنْيَا	وَ يَوْمَ	يَقُوْمُ	الْاَشْهَادُ	يَوْمَ	لَا يَنْفَعُ	الظّٰلِمِيْنَ	مَعْذِرَتُهُمْ
دنیا کی	اور جس دن	کھڑے ہوں گے	گواہ	جس دن	نہیں فائدہ دے گی	ظالموں کو	معذرت ان کی

ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (یعنی قیامت کو بھی)۔ جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی

وَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝۵۲ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَ اَوْرَثْنَا

وَ لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَ لَهُمْ	سُوْٓءُ	الدَّارِ	وَ لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْهُدٰى	وَ اَوْرَثْنَا
اور ان کیلئے	لعنت	اور ان کیلئے	برا	گھر	اور البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسٰی کو	ہدایت	اور وارث بنایا ہم نے

اور ان کے لیے لعنت اور برا گھر ہے۔ اور ہم نے موسٰیؑ کو ہدایت (کی کتاب) دی۔ اور بنی اسرائیل کو

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۝۵۳ هُدًى وَّ ذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝۵۴ فَاصْبِرْ اِنَّ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ	هُدًى	وَ ذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ	فَاصْبِرْ	اِنَّ
بنی اسرائیل کو	کتاب کا	ہدایت	اور نصیحت	عقل والوں کے لیے	پس صبر کیجئے	بے شک

اس کتاب کا وارث بنایا۔ عقل والوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ تو صبر کرو بے شک

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ۝۵۵

وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَ اسْتَغْفِرْ	لِذَنْۢبِكَ	وَ سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	بِالْعَشِيِّ	وَ الْاِبْكَارِ
وعدہ اللہ کا	سچا ہے	اور معافی مانگیے	اپنے گناہوں کی	اور تسبیح کیجئے	تعریف کے ساتھ	اپنے رب کی	شام کو	اور صبح

اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا

اِنَّ الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ	اِنْ	فِيْ	صُدُوْرِهِمْ	اِلَّا
بیشک جو لوگ	جھگڑا کرتے ہیں	میں	آیات	اللہ کی	بغیر	کسی دلیل کے	جو آئی ہو ان کے پاس	نہیں	میں	ان کے دلوں	مگر

جو لوگ بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں اور کچھ نہیں

كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝۵۶ لَخَلْقُ

كِبْرٌ	مَا	هُمْ	بِبَالِغِيْهِ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ	لَخَلْقُ
کبر/بڑائی	نہیں	وہ	کبھی پہنچنے والے اس تک	پس پناہ طلب کیجئے	اللہ کی	بیشک وہ	وہی	سب کچھ سننے والا	(اور) دیکھنے والا ہے	البتہ پیدا کرنا

(ارادۂ) عظمت ہے اور وہ اس کو پہنچنے والے نہیں۔ تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بے شک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	اَكْبَرُ	مِنْ	خَلْقِ	النَّاسِ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا
آسمانوں کا	اور زمین کا	زیادہ بڑا ہے	سے	پیدا کرنے	انسانوں کے	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں

اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا (کام) ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ مَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۙ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

يَعْلَمُوْنَ	وَ مَا	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ الْبَصِيْرُ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا
جانتے	اور نہیں	برابر ہوتے	اندھا	اور دیکھنے والا	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے

جانتے۔ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار

الصّٰلِحٰتِ وَ لَا الْمُسِيْٓءُ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا

الصّٰلِحٰتِ	وَ لَا	الْمُسِيْٓءُ	قَلِيْلًا مَّا	تَتَذَكَّرُوْنَ	اِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِيَةٌ	لَا
نیک	اور نہ	بدکار	بہت کم	تم نصیحت پکڑتے ہو	بے شک	قیامت	ضرور آنے والی ہے	نہیں

اور نہ بدکار (برابر ہیں)۔ (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو۔ قیامت تو آنے والی ہے اس میں

رَيْبَ فِيْهَا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ

رَيْبَ	فِيْهَا	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَ قَالَ	رَبُّكُمُ	اُدْعُوْنِيْٓ
کوئی شک	اس میں	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں ایمان لاتے	اور فرمایا	تمہارے رب نے	دعا کرو مجھ سے

کچھ شک نہیں، لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔ اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو

اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ

اَسْتَجِبْ	لَكُمْ	اِنَّ الَّذِيْنَ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِيْ	سَيَدْخُلُوْنَ	جَهَنَّمَ
میں قبول کروں گا	تمہارے لیے	بے شک جو لوگ	تکبر کرتے ہیں	سے	میری عبادت	عنقریب وہ داخل ہوں گے	جہنم میں

میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہِ تکبر کنیاتے ہیں عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر

دٰخِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ ع ٦ ١١

دٰخِرِيْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ
ذلیل ہو کر	اللہ ہی ہے	وہ ذات کہ	اس نے بنایا	تمہارے لیے	رات کو	کہ تم آرام کرو	اس میں	اور دن کو	روشن	بے شک

داخل ہوں گے۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کرو)، بے شک

اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦١﴾ ذٰلِكُمُ

اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَشْكُرُوْنَ	ذٰلِكُمُ
اللہ	فضل والا	لوگوں پر	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں شکر کرتے	یہ

اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے، لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ یہی

وقف لازم

اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٦٢﴾ كَذٰلِكَ

اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	كَذٰلِكَ
اللہ	تمہارا رب	پیدا کرنے والا	ہر	چیز	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	پس کہاں	تم بھٹکتے پھرتے ہو	اسی طرح

اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو؟ اسی طرح

يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

يُؤْفَكُ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ
بھٹکے جاتے ہیں	وہ لوگ جو	تھے/ہیں	آیات سے	اللہ کی	انکار کرتے	اللہ ہی	وہ جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو

وہ لوگ بھٹک رہے ہیں جو اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے۔ اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے

قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ

قَرَارًا	وَ السَّمَآءَ	بِنَآءً	وَ صَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَ رَزَقَكُمْ	مِنَ
ٹھہرنے کی جگہ	اور آسمان کو	چھت	اور صورتیں بنائیں تمہاری	پس بہت اچھی بنائیں	صورتیں تمہاری	اور رزق دیا تم کو	سے

ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں

الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ

الطَّيِّبٰتِ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	هُوَ	الْحَيُّ	لَا	اِلٰهَ
پاکیزہ چیزوں	یہی	اللہ	رب تمہارا	پس بہت ہی بابرکت ہے	اللہ	رب	جہانوں کا	وہ	زندہ	نہیں	کوئی معبود

کھانے کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ پس اللہ پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے۔ وہ زندہ (جسے موت نہیں) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق

اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٥﴾ قُلْ اِنِّيْ

اِلَّا	هُوَ	فَادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْ
مگر	وہ	پس اس کو پکارو	خالص کر کے	اس کیلیے	عبادت	سب تعریف اللہ کیلئے	رب	تمام جہانوں کا	کہہ دیجئے	بے شک میں

نہیں، تو اس کی عبادت کو خالص کر کر اسی کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام جہان کا پروردگار ہے۔ (اے محمدؐ! ان سے) کہہ دو کہ مجھے

نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۫

نُهِيْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	لَمَّا	جَآءَنِيَ	الْبَيِّنٰتُ	مِنْ	رَبِّيْ
منع کیا گیا ہوں	کہ	میں عبادت کروں	ان لوگوں کی جن کو	تم پکارتے ہو	سوائے	اللہ کے	جبکہ	آئیں میرے پاس	روشن دلیلیں	سے	رب میرے

اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ان کی پرستش کروں (اور میں ان کی کیونکر پرستش کروں) جبکہ میرے پاس میرے پروردگار

وَ اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ

وَ اُمِرْتُ	اَنْ	اُسْلِمَ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ
اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ	میں تابع رہوں	رب کے لیے	جہانوں کے	وہ	جس نے	پیدا کیا تم کو	مٹی سے	پھر

(کی طرف) سے کھلی دلیلیں آ چکی ہیں اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا تابع فرمان رہوں۔ وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا، پھر

مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ

مِنْ	نُطْفَةٍ	ثُمَّ	مِنْ	عَلَقَةٍ	ثُمَّ	يُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَشُدَّكُمْ	ثُمَّ
سے	نطفہ	پھر	سے	لوتھڑا	پھر	وہ نکالتا ہے تم کو	بچہ/بچہ بنا کر	پھر	تا کہ تم پہنچو	اپنی جوانی کو	پھر

نطفہ بنا کر، پھر لوتھڑا بنا کر، پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے (ہوتے ہو) پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو، پھر

لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَ لِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى

لِتَكُوْنُوْا	شُيُوْخًا	وَ مِنْكُمْ	مَنْ	يُتَوَفّٰى	مِنْ قَبْلُ	وَ لِتَبْلُغُوْٓا	اَجَلًا	مُسَمًّى
تا کہ تم ہو جاؤ	بوڑھے	اور تم میں سے	کوئی شخص	وفات پاتا ہے	اس سے پہلے ہی	اور تا کہ تم پہنچو	وقتِ	مقررہ تک

بوڑھے ہو جاتے ہو، اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت کے) وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو

وَّ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ

وَ لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	هُوَ الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَ يُمِيْتُ	فَاِذَا	قَضٰى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ
اور تا کہ تم	عقل کرو	وہی تو ہے جو	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	پس جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی کام کا	تو صرف	کہتا ہے

اور تا کہ تم سمجھو۔ وہی تو ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ پھر جب وہ کوئی کام کرنا (اور کسی کو پیدا کرنا) چاہتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے کہ

ع ٧/٨ معانقة ١٢ ١٣ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٦٨﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿٦٩﴾

لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ	اللّٰهِ	اَنّٰى	يُصْرَفُوْنَ
اس کو	ہو جا	پس وہ ہو جاتا ہے	کیا نہیں آپ نے دیکھا	طرف	ان لوگوں کی جو	جھگڑتے ہیں	آیتوں میں	اللہ کی	کہاں	وہ بھٹک رہے ہیں

ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں بھٹک رہے ہیں؟

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَ بِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝٧٠ اِذِ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِالْكِتٰبِ	وَ بِمَآ	اَرْسَلْنَا	بِهٖ	رُسُلَنَا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	اِذْ
جن لوگوں نے	جھٹلایا	کتاب کو	اور اس کو کہ	بھیجا ہم نے	جس کے ساتھ	اپنے رسولوں کو	پس عنقریب	وہ جان لیں گے	جب

جن لوگوں نے کتاب (اللہ) کو اور جو کچھ ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اس کو جھٹلایا، وہ عنقریب معلوم کر لیں گے۔ جبکہ

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَ السَّلٰسِلُ ؕ يُسْحَبُوْنَ ۝٧١ فِي الْحَمِيْمِ ۙ۬ ثُمَّ فِي النَّارِ

الْاَغْلٰلُ	فِيْٓ	اَعْنَاقِهِمْ	وَ السَّلٰسِلُ	يُسْحَبُوْنَ	فِي الْحَمِيْمِ	ثُمَّ	فِي النَّارِ
طوق	میں	ان کی گردنوں	اور زنجیریں	گھسیٹے جائیں گے	کھولتے ہوئے پانی میں	پھر	آگ میں

ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی (اور) گھسیٹے جائیں گے۔ (یعنی) کھولتے ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں

يُسْجَرُوْنَ ۝٧٢ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝٧٣ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

يُسْجَرُوْنَ	ثُمَّ	قِيْلَ	لَهُمْ	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
جھونک دیئے جائیں گے	پھر	کہا جائے گا	ان کو	کہاں ہیں	وہ جو	تھے تم	شریک ٹھہراتے	سوائے	اللہ کے

جھونک دیئے جائیں گے۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم (اللہ کے) شریک بناتے تھے۔ (یعنی) غیر اللہ۔

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	بَلْ	لَمْ نَكُنْ	نَدْعُوْا	مِنْ قَبْلُ	شَيْـًٔا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ اللّٰهُ
کہیں گے	وہ گم ہوگئے	ہم سے	بلکہ	نہیں تھے	ہم پکارتے	اس سے پہلے	کسی چیز کو	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے اللہ

کہیں گے، وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو

الْكٰفِرِيْنَ ۝٧٤ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا

الْكٰفِرِيْنَ	ذٰلِكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَفْرَحُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ بِمَا
کافروں کو	یہ	بسبب اس کے جو	تھے تم	خوش ہوتے	زمین میں	بغیر	حق کے	اور بوجہ اسکے جو

گمراہ کرتا ہے۔ یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں حق کے بغیر (یعنی اس کے خلاف) خوش ہوا کرتے تھے اور اس کی (سزا ہے) کہ

كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۝٧٥ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى

كُنْتُمْ	تَمْرَحُوْنَ	اُدْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَبِئْسَ	مَثْوٰى
تھے تم	اتراتے	داخل ہو جاؤ	دروازوں میں	جہنم کے	ہمیشہ رہو گے	اس میں	پس برا ہے	ٹھکانا

اترایا کرتے تھے۔ (اب) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ متکبروں کا کیا برا

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ

الْمُتَكَبِّرِيْنَ	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَاِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ
متکبروں کا	پس صبر کیجیے	بے شک	وعدہ اللہ کا	سچا ہے	پس اگر	ہم دکھا دیں آپ کو	بعض/کچھ	وہ جو

ٹھکانا ہے۔ تو (اے پیغمبرؐ) صبر کرو، اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اگر ہم تم کو کچھ اس میں سے دکھا دیں جس کا

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ

نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ	وَ لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِنْ
ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں	یا	ہم فوت کر دیں آپ کو	پس ہماری طرف	وہ لوٹائے جائیں گے	اور بے شک	بھیجا ہم نے	رسولوں کو	سے

ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں (یعنی کافروں پر عذاب نازل کریں) یا تمہاری مدتِ حیات پوری کر دیں تو ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اور ہم نے تم سے

قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۭ وَ مَا

قَبْلِكَ	مِنْهُمْ	مَنْ	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	وَ مِنْهُمْ	مَنْ	لَمْ نَقْصُصْ	عَلَيْكَ	وَ مَا
پہلے آپ	ان میں سے کچھ	وہ ہیں جن کے	قصے بیان کیے ہم نے	آپ سے	اور ان میں سے بعض	وہ ہیں جن کے	نہیں حالات بیان کیے	آپ سے	اور نہیں

پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کر دیے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کیے۔ اور کسی

كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ

كَانَ	لِرَسُوْلٍ	اَنْ	يَّاْتِيَ	بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُ اللّٰهِ	قُضِيَ	بِالْحَقِّ
ہے	کسی رسول کے لیے	کہ	لے آئے	نشانی	مگر	اذن سے	اللہ کے	پس جب	آ گیا	حکم اللہ کا	فیصلہ کر دیا گیا	حق کے ساتھ

پیغمبر کا مقدور نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا

وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا ع ٨ ١٠ ١٣

وَ خَسِرَ	هُنَالِكَ	الْمُبْطِلُوْنَ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَنْعَامَ	لِتَرْكَبُوْا
اور نقصان اٹھایا	وہاں	اہل باطل نے	اللہ ہی ہے	وہ جس نے	بنائے	تمہارے لیے	چارپائے	تاکہ تم سواری کرو

اور اہل باطل نقصان میں پڑ گئے۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے چارپائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر سوار

مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ

مِنْهَا	وَ مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	وَ لِتَبْلُغُوْا	عَلَيْهَا	حَاجَةً	فِيْ
ان سے/ان کی	اور ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور تمہارے لیے	ان میں	فائدے ہیں	اور تاکہ تم پہنچو	ان پر	حاجت کو	میں

ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور تمہارے لیے ان میں (اور بھی) فائدے ہیں اور اس لیے بھی کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو ان پر (چڑھ کر

صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖۗ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ

صُدُوْرِكُمْ	وَ عَلَيْهَا	وَ عَلَى الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ	وَ يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	فَاَيَّ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ
تمہارے دلوں	اوران پر	اور کشتیوں پر	تم سوار ہوتے ہو	اور وہ دکھاتا ہے تم کو	اپنی نشانیاں	تو کن کن	نشانیوں کا	اللہ کی

وہاں) پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے، تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کو

تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

تُنْكِرُوْنَ	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
تم انکار کروگے	کیا نہیں انہوں نے سیر کی	زمین میں	تاکہ وہ دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام

نہ مانو گے۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ	مِنْهُمْ	وَ اَشَدَّ	قُوَّةً	وَ	اٰثَارًا	فِي الْاَرْضِ	فَمَآ
ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے	تھے	بہت زیادہ	ان سے	اور کہیں زیادہ	قوت میں	اور	آثار/نشانیوں میں	زمین میں	پس نہ

کیسا ہوا؟ (حالانکہ) وہ ان سے کہیں زیادہ طاقتور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے اعتبار سے بہت بڑھ کر تھے، تو جو کچھ

اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
کام آیا	ان کے	جو	تھے وہ	کماتے/کرتے	پھر جب	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	روشن نشانیوں کے ساتھ

وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آیا۔ اور جب ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے

فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾

فَرِحُوْا	بِمَا	عِنْدَهُمْ	مِنَ الْعِلْمِ	وَ حَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ
وہ اترانے لگے	اس پر جو	ان کے پاس تھا	کچھ علم	اور گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے کہ	تھے	جس سے	وہ مذاق کرتے

تو جو علم (اپنے خیال میں) ان کے پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اس نے ان کو آ گھیرا۔

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾

فَلَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗ	وَ كَفَرْنَا	بِمَا	كُنَّا	بِهٖ	مُشْرِكِيْنَ
پھر جب	دیکھا انہوں نے	ہمارا عذاب	کہا انہوں نے	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اکیلا/یکتا	اور منکر ہوئے ہم	اس سے جو	تھے ہم	ساتھ اسکے	شریک بناتے

پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک بناتے تھے اس سے نامعتقد ہوئے۔

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ

فَلَمْ يَكُ	يَنْفَعُهُمْ	اِيْمَانُهُمْ	لَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا	سُنَّتَ اللّٰهِ	الَّتِيْ	قَدْ خَلَتْ
پس نہیں تھا	نفع دیا ان کو	ان کے ایمان نے	جب	دیکھا انہوں نے	ہمارا عذاب	دستور اللہ کا	جو	گزر چکا ہے/ چلا آتا ہے

لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے (اس وقت) ان کے ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ (یہ) اللہ کی عادت (ہے) جو اس کے بندوں (کے بارے) میں

فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع ۹ ۱۴

فِيْ عِبَادِهٖ	وَ خَسِرَ	هُنَالِكَ	الْكٰفِرُوْنَ
اس کے بندوں میں	اور خسارہ اٹھایا	اس وقت	کافروں نے

چلی آتی ہے۔ اور وہاں کافر گھاٹے میں پڑ کر رہ گئے۔

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۵۴ رُكُوْعَاتُهَا ۶

حٰمٓ السَّجْدَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	فُصِّلَتْ
حم سجدہ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا	مفصل بیان کی گئی

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا

حٰمٓ	تَنْزِيْلٌ	مِنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	كِتٰبٌ	فُصِّلَتْ	اٰيٰتُهٗ	قُرْاٰنًا
حا۔میم	نازل کی گئی	طرف سے	الرحمٰن	(اور) الرحیم	کتاب	مفصل بیان کی گئیں	اس کی آیات	قرآن

حم۔ (یہ کتاب خدائے) رحمٰن و رحیم (کی طرف) سے اتری ہے۔ (ایسی) کتاب جس کی آیتیں واضح (المعانی) ہیں (یعنی) قرآن

عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا

عَرَبِيًّا	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُوْنَ	بَشِيْرًا	وَ نَذِيْرًا	فَاَعْرَضَ	اَكْثَرُهُمْ	فَهُمْ	لَا
عربی	ان لوگوں کیلئے	جو علم (سمجھ) رکھتے ہیں	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	پس منہ پھیر لیا	ان کی اکثریت نے	پس وہ	نہیں

عربی ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں۔ جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے، لیکن ان میں سے اکثروں نے منہ پھیر لیا اور وہ

يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾ وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَ فِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ

يَسْمَعُوْنَ	وَ قَالُوْا	قُلُوْبُنَا	فِيْٓ اَكِنَّةٍ	مِمَّا	تَدْعُوْنَا	اِلَيْهِ	وَ فِيْٓ اٰذَانِنَا	وَقْرٌ
سنتے ہیں	اور کہا انہوں نے	دل ہمارے	پردوں میں	اس چیز سے کہ	تو پکارتا ہے ہمیں	جس کی طرف	اور ہمارے کانوں میں	بوجھ

سنتے ہی نہیں۔ اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (یعنی بہرا پن) ہے

الثلثة

وَّ مِنْۢ بَيْنِنَا وَ بَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۵ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ

وَ مِنْۢ بَيْنِنَا	وَ بَيْنِكَ	حِجَابٌ	فَاعْمَلْ	اِنَّنَا	عٰمِلُوْنَ	قُلْ	اِنَّمَاۤ	اَنَا	بَشَرٌ
اور ہمارے درمیان	اور تیرے درمیان	ایک پردہ	پس تو عمل کر	بے شک ہم	عمل کرنے والے ہیں	کہہ دیجئے	بے شک	میں	آدمی ہوں

اور ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ ہے، تو تم (اپنا) کام کرو ہم (اپنا) کام کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں

مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْۤا اِلَيْهِ وَ اسْتَغْفِرُوْهُ ؕ

مِثْلُكُمْ	يُوْحٰى	اِلَيَّ	اَنَّمَا	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَاحِدٌ	فَاسْتَقِيْمُوْا	اِلَيْهِ	وَ اسْتَغْفِرُوْهُ
تم جیسا	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	یہ کہ صرف	تمہارا معبود	معبود	ایک ہے	پس قائم رہو/تو سیدھے رہو	اس کی طرف	اور اس سے معافی مانگو

جیسے تم، (ہاں) مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود خدائے واحد ہے تو سیدھے اسی کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو۔

وَ وَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۶ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

وَ وَيْلٌ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ
اور افسوس ہے	مشرکین کے لیے	جو	نہیں دیتے	زکوٰۃ	اور وہ	آخرت سے	وہ

اور مشرکوں پر افسوس ہے۔ جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی

ع ۱ ۸ ۱۵ كٰفِرُوْنَ ۷ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۸

كٰفِرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ
انکار کرنے والے ہیں	بے شک	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	ان کے لیے	ثواب ہے	نہ ختم ہونے والا

قائل نہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے (ایسا) ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو۔

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ تَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ

قُلْ	اَئِنَّكُمْ	لَتَكْفُرُوْنَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	فِيْ يَوْمَيْنِ	وَ تَجْعَلُوْنَ	لَهٗ
کہہ دیجئے	کیا واقعی تم	انکار کرتے ہو	اس سے جس نے	پیدا کیا	زمین کو	دو دن میں	اور تم بناتے ہو	اس کیلئے

کہو، کیا تم اس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور (بتوں کو) اس کا مدمقابل

اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۹ وَ جَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَ بٰرَكَ

اَنْدَادًا	ذٰلِكَ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ جَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	مِنْ فَوْقِهَا	وَ بٰرَكَ
شریک	وہ ہے	رب	سارے جہانوں کا	اور بنائے اس نے	اس میں	پہاڑ	اوپر اس کے	اور برکت دی

بناتے ہو؟ وہی تو سارے جہان کا مالک ہے۔ اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں

فِيْهَا وَ قَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ⑩ ثُمَّ

فِيْهَا	وَ قَدَّرَ	فِيْهَا	اَقْوَاتَهَا	فِيْٓ	اَرْبَعَةِ	اَيَّامٍ	سَوَآءً	لِّلسَّآئِلِيْنَ	ثُمَّ
اس میں	اور مقرر کیا	اس میں	اس کا سامانِ معیشت	میں	چار	دن	یکساں	تمام حاجت مندوں کے لیے	پھر

برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں۔ (اور تمام) طلبگاروں کے لیے یکساں۔ پھر

اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَ هِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ لِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ

اِسْتَوٰٓى	اِلَى السَّمَآءِ	وَ هِيَ	دُخَانٌ	فَقَالَ	لَهَا	وَ لِلْاَرْضِ	ائْتِيَا	طَوْعًا	اَوْ
متوجہ ہوا	آسمان کی طرف	اور وہ	دھواں تھا	پھر کہا	اس کو	اور زمین کو	دونوں آؤ	خوشی سے	یا

آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا تو اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے

كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ⑪ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ

كَرْهًا	قَالَتَا	اَتَيْنَا	طَآئِعِيْنَ	فَقَضٰىهُنَّ	سَبْعَ	سَمٰوَاتٍ	فِيْ يَوْمَيْنِ
ناخوشی سے	دونوں نے کہا	ہم آتے ہیں	خوشی سے	پھر اس نے بنادیا ان کو	سات	آسمان	دو دن میں

خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں۔ پھر دو دن میں سات آسمان بنائے

وَ اَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَ حِفْظًا ؕ

وَ اَوْحٰى	فِيْ	كُلِّ	سَمَآءٍ	اَمْرَهَا	وَ زَيَّنَّا	السَّمَآءَ	الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ	وَ حِفْظًا
اور حکم کیا	میں	ہر	آسمان	اس کا کام	اور زینت دی ہم نے	آسمانِ	دنیا کو	ستاروں سے	اور محفوظ کیا

اور ہر آسمان میں اس (کے کام) کا حکم بھیجا۔ اور ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں (یعنی ستاروں) سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ⑫ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً

ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَقُلْ	اَنْذَرْتُكُمْ	صٰعِقَةً
یہ	اندازے ہیں	زبردست	جاننے والے کے	پس اگر	وہ منہ پھیر لیں	تو کہہ دیجئے	میں خبردار کرتا ہوں تم کو	ایک چنگھاڑ سے

یہ زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کیے ہوئے) اندازے ہیں۔ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں تم کو (ایسی) چنگھاڑ (کے عذاب) سے آگاہ کرتا ہوں

مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ⑬ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ

مِثْلَ	صٰعِقَةِ	عَادٍ	وَ ثَمُوْدَ	اِذْ	جَآءَتْهُمُ	الرُّسُلُ	مِنْ	بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	وَ مِنْ
جیسی	چنگھاڑ	عاد	اور ثمود پر (آئی تھی)	جب	آئے ان کے پاس	رسول	سے	ان کے آگے	اور سے

جیسے عاد اور ثمود پر چنگھاڑ (کا عذاب آیا تھا)۔ جب ان کے پاس پیغمبر ان کے آگے اور پیچھے سے

خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ

خَلْفِهِمْ	اَلَّا	تَعْبُدُوْا	اِلَّا اللّٰهَ	قَالُوْا	لَوْ	شَآءَ	رَبُّنَا	لَاَنْزَلَ	مَلٰٓئِكَةً	فَاِنَّا	بِمَا
ان کے پیچھے	کہ نہ	تم عبادت کرو	مگر اللہ کی	کہا انہوں نے	اگر	چاہتا	ہمارا رب	تو لازماً نازل کرتا	فرشتے	سو بیشک ہم	اس چیز سے کہ

آئے کہ اللہ کے سوا (کسی کی) عبادت نہ کرو۔ کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اتار دیتا، سو جو تم دے کر

اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿١٤﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	فَاَمَّا	عَادٌ	فَاسْتَكْبَرُوْا	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ
تم بھیجے گئے ہو	جس کے ساتھ	انکار کرتے ہیں	سو وہ جو	عاد تھے	تو تکبر کیا انہوں نے	زمین میں	ناحق

بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے۔ جو عاد تھے وہ ناحق ملک میں غرور کرنے لگے

وَ قَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ

وَ قَالُوْا	مَنْ	اَشَدُّ	مِنَّا	قُوَّةً	اَوَ لَمْ يَرَوْا	اَنَّ اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَهُمْ	هُوَ	اَشَدُّ
اور کہا انہوں نے	کون ہے	بڑھ کر	ہم سے	قوت میں	کیا نہیں دیکھا انہوں نے	کہ اللہ	وہ جس نے	پیدا کیا ان کو	وہ	بہت بڑھ کر ہے

اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں

مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا

مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا
ان سے	قوت میں	اور وہ تھے	ہماری آیات سے	انکار کرتے	پھر بھیجی ہم نے	ان پر	ہوا	تیز و تند

بہت بڑھ کر ہے؟ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے۔ تو ہم نے بھی ان پر نحوست کے دنوں میں

فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ لَعَذَابُ

فِيْ	اَيَّامٍ	نَحِسَاتٍ	لِنُذِيْقَهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ لَعَذَابُ
میں	دن/ایام	نحوست والے	تاکہ ہم چکھائیں ان کو	عذاب	رسوائی کا	زندگی میں	دنیا کی	اور البتہ عذاب

زور کی ہوا چلائی تاکہ ان کو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔ اور آخرت کا

الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَ هُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٦﴾ وَ اَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا

الْاٰخِرَةِ	اَخْزٰى	وَ هُمْ	لَا يُنْصَرُوْنَ	وَ اَمَّا	ثَمُوْدُ	فَهَدَيْنٰهُمْ	فَاسْتَحَبُّوْا
آخرت	بہت ذلیل کرنے والا ہے	اور وہ	نہیں مدد کیے جائیں گے	اور وہ جو	ثمود	سو ہم نے ہدایت دی ان کو	تو پسند کیا انہوں نے

عذاب تو بہت ذلیل کرنے والا ہے اور (اس روز) ان کو مدد بھی نہ ملے گی۔ اور جو ثمود تھے ان کو ہم نے سیدھا رستہ دکھا دیا تھا مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے

الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۱۷

الْعَمٰى	عَلَى الْهُدٰى	فَاَخَذَتْهُمْ	صٰعِقَةُ	الْعَذَابِ	الْهُوْنِ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ
اندھا رہنا	ہدایت پر/ راہ سوجھنے سے	تو آ پکڑا ان کو	کڑک نے	عذاب کی	رسوا کن	بسبب اس کے جو	تھے	وہ کماتے

میں اندھا رہنا پسند کیا۔ تو ان کے اعمال کی سزا میں کڑک نے ان کو آ پکڑا، اور وہ ذلت کا عذاب تھا۔

وَ نَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۱۸ وَ يَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى ع ۲ ۱۰ ۱۶

وَ نَجَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ	وَ يَوْمَ	يُحْشَرُ	اَعْدَآءُ	اللّٰهِ	اِلَى
اور نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور تھے	پرہیزگاری کرتے	اور جس دن	جمع کیا جائے گا	دشمنوں کو	اللہ کے	طرف

اور جو ایمان لائے اور پرہیز گاری کرتے رہے ان کو ہم نے بچا لیا۔ اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف چلائے جائیں

النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۱۹ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ

النَّارِ	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ	حَتّٰى	اِذَا مَا	جَآءُوْهَا	شَهِدَ	عَلَيْهِمْ	سَمْعُهُمْ
آگ/ دوزخ کی	تو وہ	ترتیب وار کیے جائیں گے	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچیں اس کے پاس	گواہی دیں	ان پر/ انکے خلاف	ان کے کان

گے تو ترتیب وار کر لیے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے کان اور آنکھیں

وَ اَبْصَارُهُمْ وَ جُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۲۰ وَ قَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ

وَ اَبْصَارُهُمْ	وَ جُلُوْدُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ قَالُوْا	لِجُلُوْدِهِمْ	لِمَ
اور ان کی آنکھیں	اور ان کی جلدیں	بسبب جو	تھے	وہ عمل کرتے	اور وہ کہیں گے	اپنے چمڑوں کو	کیوں

اور چمڑے (یعنی دوسرے اعضا) ان کے خلاف ان کے اعمال کی شہادت دیں گے۔ اور وہ اپنے چمڑوں (یعنی اعضا) سے کہیں گے کہ تم نے

شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّ هُوَ خَلَقَكُمْ

شَهِدْتُّمْ	عَلَيْنَا	قَالُوْا	اَنْطَقَنَا	اللّٰهُ	الَّذِيْ	اَنْطَقَ	كُلَّ	شَيْءٍ	وَ هُوَ	خَلَقَكُمْ
گواہی دی تم نے	ہمارے خلاف	وہ کہیں گے	گویائی دی ہم کو	اللہ نے	وہ جس نے	گویائی دی	ہر	چیز کو	اور اسی نے	پیدا کیا تم کو

ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس اللہ نے سب چیزوں کو نطق بخشا اسی نے ہم کو بھی گویائی دی، اور اسی نے تم کو پہلی بار

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۲۱ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ

اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَ اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ مَا	كُنْتُمْ	تَسْتَتِرُوْنَ ❶	اَنْ	يَشْهَدَ	عَلَيْكُمْ
پہلی	بار	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور نہیں	تھے تم	پردہ کرتے/ چھپتے پھرتے	(اس خوف سے) کہ	گواہی دیں گے	تم پر

پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔ اور تم اس (بات کے خوف) سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں

61

❶ یعنی تم دنیا میں جرائم کرتے وقت جب چھپتے تھے تو تمہیں یہ خیال نہ تھا کہ کبھی تمہارے اپنے اعضاء تم پر گواہی دیں گے بلکہ تم نے تو یہ سمجھا تھا کہ تمہارے بہت سے اعمال کی اللہ کو بھی خبر نہیں۔

سَمْعُكُمْ وَ لَآ اَبْصَارُكُمْ وَ لَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ

سَمْعُكُمْ	وَ لَا	اَبْصَارُكُمْ	وَ لَا	جُلُوْدُكُمْ	وَ لٰكِنْ	ظَنَنْتُمْ	اَنَّ اللّٰهَ	لَا يَعْلَمُ
کان تمہارے	اور نہ	آنکھیں تمہاری	اور نہ	چمڑے تمہارے	اور لیکن/ بلکہ	تم خیال کرتے تھے	یہ کہ اللہ	نہیں جانتا

اور چمڑے تمہارے خلاف شہادت دیں گے بلکہ تم یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے عملوں کی

كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ

كَثِيْرًا	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ	وَ ذٰلِكُمْ	ظَنُّكُمْ	الَّذِيْ	ظَنَنْتُمْ	بِرَبِّكُمْ	اَرْدٰىكُمْ
بہت سا	اس میں سے جو	تم عمل کرتے ہو	اور یہ/ اور اسی	تمہارے خیال نے	وہ جو	خیال کیا تم نے	اپنے رب کے بارے میں	ہلاک کر دیا تم کو

خبر ہی نہیں۔ اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا

فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ؕ وَ اِنْ

فَاَصْبَحْتُمْ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	فَاِنْ	يَصْبِرُوْا	فَالنَّارُ	مَثْوًى	لَهُمْ	وَ اِنْ
پھر ہو گئے تم	خسارہ پانے والوں میں	اب اگر	وہ صبر کریں گے	تو آگ ہی	ٹھکانا ہے	ان کے لیے	اور اگر

اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے۔ اب اگر یہ صبر کریں گے تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہی ہے اور اگر

يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَ قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ

يَسْتَعْتِبُوْا	فَمَا	هُمْ	مِنَ الْمُعْتَبِيْنَ	وَ قَيَّضْنَا	لَهُمْ	قُرَنَآءَ	فَزَيَّنُوْا	لَهُمْ
وہ توبہ کریں گے	تو نہیں	وہ	توبہ قبول کیے جانے والوں میں	اور مقرر کیے ہم نے	ان کے لیے	ہم نشین	پس خوبصورت بنایا انہوں نے	ان کیلئے

توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔ اور ہم نے (شیطانوں کو) ان کا ہم نشین مقرر کر دیا تھا تو انہوں نے ان کے اگلے

مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ

مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ خَلَتْ
جو	ان کے آگے	اور جو	ان کے پیچھے تھا	اور	ثابت ہوا/ پورا ہوا	ان پر	قول/ وعدہ	امتوں میں	جو تحقیق گزر چکیں

اور پچھلے اعمال ان کو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو ان سے پہلے

ع ۳/۷ ۱۷ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ

مِنْ قَبْلِهِمْ	مِنْ	الْجِنِّ	وَ الْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ
ان سے پہلے	سے	جنوں	اور انسانوں	بے شک وہ	تھے/ ہیں	خسارہ پانے والے	اور کہا	ان لوگوں نے جو

گزر چکیں ان پر بھی (اللہ کے عذاب کا) وعدہ پورا ہو گیا۔ بے شک یہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور کافر کہنے لگے

كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ الْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾

كَفَرُوْا	لَا تَسْمَعُوْا	لِهٰذَا	الْقُرْاٰنِ	وَ الْغَوْا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَغْلِبُوْنَ
کافریں	نہ تم سنو	یہ	قرآن	اور شور مچاؤ	اس میں	تاکہ تم	غالب رہو

کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب پڑھنے لگیں تو) شور مچا دیا کرو تاکہ تم غالب رہو۔

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ

فَلَنُذِيْقَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَذَابًا	شَدِيْدًا	وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَسْوَاَ	الَّذِيْ
پس ہم ضرور مزہ چکھائیں گے	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	عذاب کا	سخت	اور ہم ضرور بدلہ دینگے ان کو	بدترین	اس کا جو

سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے اور ان کے برے عملوں کی جو وہ کرتے تھے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	ذٰلِكَ	جَزَآءُ	اَعْدَآءِ اللّٰهِ	النَّارُ	لَهُمْ	فِيْهَا	دَارُ	الْخُلْدِ
تھے	وہ عمل کرتے	یہ	بدلہ ہے	دشمنوں کا اللہ کے	دوزخ	ان کے لیے	اس میں	گھر	ہمیشہ کا

سزا دیں گے۔ یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے (یعنی) دوزخ۔ ان کے لیے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا

جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	رَبَّنَا	اَرِنَا
بدلہ	اس کا جو	وہ تھے	ہماری آیات سے	انکار کرتے	اور کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اے رب ہمارے	دکھا ہم کو

یہ اس کی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے۔ اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! جنوں اور انسانوں

الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ

الَّذَيْنِ	اَضَلّٰنَا	مِنَ	الْجِنِّ	وَ الْاِنْسِ	نَجْعَلْهُمَا	تَحْتَ	اَقْدَامِنَا	لِيَكُوْنَا	مِنَ
دونوں گروہوں میں جنہوں نے	گمراہ کیا ہم کو	سے	جنوں	اور انسانوں	ہم کریں ان کو	نیچے	اپنے قدموں کے	تاکہ وہ ہوں	سے

میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ان کو ہمیں دکھا کہ ہم ان کو اپنے پاؤں تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ

الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ

الْاَسْفَلِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِسْتَقَامُوْا	تَتَنَزَّلُ
نہایت ذلیل لوگوں میں	بے شک	جن لوگوں نے	کہا	رب ہمارا	اللہ ہے	پھر	وہ قائم رہے	اترتے ہیں/اتریں گے

نہایت ذلیل ہوں۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے، ان پر فرشتے

عَلَيۡهِمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوۡا وَ لَا تَحۡزَنُوۡا وَ اَبۡشِرُوۡا بِالۡجَنَّةِ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ

عَلَيۡهِمُ	الۡمَلٰٓئِكَةُ	اَلَّا	تَخَافُوۡا	وَ لَا تَحۡزَنُوۡا	وَ	اَبۡشِرُوۡا	بِالۡجَنَّةِ	الَّتِىۡ	كُنۡتُمۡ
ان پر	فرشتے	کہ نہ	تم خوف کرو	اور نہ تم غم کرو	اور	خوشخبری پاؤ/خوشی مناؤ	جنت کی	وہ جس کا	تم تھے

اتریں گے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے،

تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۳۰﴾ نَحۡنُ اَوۡلِيٰٓـؤُكُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ فِى الۡاٰخِرَةِ ۚ وَ لَكُمۡ فِيۡهَا

تُوۡعَدُوۡنَ	نَحۡنُ	اَوۡلِيٰٓـؤُكُمۡ	فِى الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا	وَ فِى الۡاٰخِرَةِ	وَ لَكُمۡ	فِيۡهَا
وعدہ کیے جاتے	ہم	تمہارے دوست	زندگی میں	دنیا کی	اور آخرت میں	اور تمہارے لیے	اس میں

خوشی مناؤ۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں (تمہارے رفیق ہیں)۔ اور وہاں

ع ۴ ۱۸

مَا تَشۡتَهِىۡۤ اَنۡفُسُكُمۡ وَ لَكُمۡ فِيۡهَا مَا تَدَّعُوۡنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنۡ غَفُوۡرٍ رَّحِيۡمٍ ﴿۳۲﴾

مَا	تَشۡتَهِىۡۤ	اَنۡفُسُكُمۡ	وَ لَكُمۡ	فِيۡهَا	مَا	تَدَّعُوۡنَ	نُزُلًا	مِّنۡ	غَفُوۡرٍ	رَّحِيۡمٍ
جو	چاہیں گے	تمہارے دل	اور تمہارے لیے	اس میں	جو	تم طلب کروگے	مہمانی	سے	بخشنے والا	مہربان

جس (نعمت) کو تمہارا جی چاہے گا تم کو ملے گی اور جو چیز طلب کروگے تمہارے لیے موجود ہوگی۔ (یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے۔

وَ مَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِىۡ مِنَ

وَ مَنۡ	اَحۡسَنُ	قَوۡلًا	مِّمَّنۡ	دَعَا	اِلَى اللّٰهِ	وَ عَمِلَ	صَالِحًا	وَ قَالَ	اِنَّنِىۡ	مِنَ
اور کس کی	زیادہ اچھی	بات	اس سے جو	بلائے	اللہ کی طرف	اور عمل کرے	نیک	اور کہے	بے شک میں	سے

اور اس شخص سے بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے اور کہے کہ میں

الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۳۳﴾ وَ لَا تَسۡتَوِى الۡحَسَنَةُ وَ لَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدۡفَعۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ

الۡمُسۡلِمِيۡنَ	وَ لَا	تَسۡتَوِى	الۡحَسَنَةُ	وَ لَا	السَّيِّئَةُ	اِدۡفَعۡ	بِالَّتِىۡ	هِىَ	اَحۡسَنُ
مسلمانوں میں	اور نہیں	برابر ہوسکتی	بھلائی	اور نہ	برائی	دور کر/جواب دے	اس طریق سے جو	وہ	بہت اچھا ہو

مسلمان ہوں۔ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہوسکتی۔ تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے سے تم دیکھو گے)

فَاِذَا الَّذِىۡ بَيۡنَكَ وَ بَيۡنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيۡمٌ ﴿۳۴﴾ وَ مَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا

فَاِذَا	الَّذِىۡ	بَيۡنَكَ	وَ بَيۡنَهٗ	عَدَاوَةٌ	كَاَنَّهٗ	وَلِىٌّ	حَمِيۡمٌ	وَ مَا	يُلَقّٰٮهَا	اِلَّا
پس یکایک	وہ جو	درمیان تیرے	اور درمیان اسکے	دشمنی تھی	گویا کہ (اب) وہ	دوست ہے	گرم جوش/قرابت والا	اور نہیں	دی جاتی یہ بات	مگر

کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے۔ اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَ مَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ

الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ مَا	يُلَقّٰىهَا	اِلَّا	ذُوْ حَظٍّ	عَظِيْمٍ	وَ اِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنْ
ان لوگوں کو جو	صبر کرتے ہیں	اور نہیں	ملتی وہ بات	مگر	صاحب نصیب کو	بڑے	اور اگر	بہکا دے تجھ کو	طرف سے

جو برداشت کرنے والے ہیں اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں۔ اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے

الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَ مِنْ اٰيٰتِهِ

الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	وَ مِنْ	اٰيٰتِهِ
شیطان کی	کوئی وسوسہ	تو پناہ طلب کر	اللہ کی	بے شک وہ	وہی	سب کچھ سننے والا	سب کچھ جاننے والا ہے	اور سے	اس کی نشانیوں میں

کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بے شک وہ سنتا جانتا ہے۔ اور رات

الَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ

الَّيْلُ	وَ النَّهَارُ	وَ الشَّمْسُ	وَ الْقَمَرُ	لَا تَسْجُدُوْا	لِلشَّمْسِ	وَ لَا	لِلْقَمَرِ
رات	اور دن	اور سورج	اور چاند	نہ تم سجدہ کرو	سورج کو	اور نہ	چاند کو

اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو

وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ

وَ اسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	خَلَقَهُنَّ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	فَاِنْ
اور سجدہ کرو	اللہ کو	وہ جس نے	پیدا کیا ان کو	اگر	ہو تم	خاص اسی کی	عبادت کرتے	پس اگر

بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے، اگر تم کو اس کی عبادت منظور ہے۔ اگر

اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ هُمْ لَا

اِسْتَكْبَرُوْا	فَالَّذِيْنَ	عِنْدَ	رَبِّكَ	يُسَبِّحُوْنَ	لَهٗ	بِالَّيْلِ	وَ النَّهَارِ	وَ هُمْ	لَا
وہ تکبر کریں	تو جو لوگ	نزدیک ہیں	آپ کے رب کے	وہ تسبیح کرتے ہیں	اس کی	رات	اور دن	اور وہ	نہیں

یہ لوگ سرکشی کریں تو (اللہ کو بھی ان کی پرواہ نہیں) جو (فرشتے) تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور (کبھی)

يَسْئَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ السجدة وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا السجدة ۱۱

يَسْئَمُوْنَ	وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنَّكَ	تَرَى	الْاَرْضَ	خَاشِعَةً	فَاِذَا	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا
اکتاتے/تھکتے	اور اس کی نشانیوں میں سے	کہ تو	دیکھتا ہے	زمین کو	دبی ہوئی	پس جب	نازل کرتے ہیں ہم	اس پر

تھکتے ہی نہیں۔ اور (اے بندے یہ) اس (کی قدرت) کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک) دیکھتا ہے، جب ہم اس پر پانی

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

الْمَآءَ	اهْتَزَّتْ	وَ رَبَتْ	اِنَّ	الَّذِيْٓ	اَحْيَاهَا	لَمُحْيِ	الْمَوْتٰى	اِنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
پانی	شاداب ہوجاتی ہے	اور پھولتی ہے	بیشک	وہ جس نے	زندہ کیا اس کو	یقیناً زندہ کرنے والا ہے	مردے	بیشک وہ	پر	ہر	چیز

برسا دیتے ہیں تو شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے۔ تو جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ بے شک وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي

قَدِيْرٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	لَا يَخْفَوْنَ	عَلَيْنَا	اَفَمَنْ	يُّلْقٰى	فِي
قادر ہے	بے شک	جو لوگ	کج روی کرتے ہیں	ہماری آیات میں	نہیں وہ پوشیدہ ہیں	ہم پر/ہم سے	تو بھلا جو شخص	ڈالا جائے	میں

قادر ہے۔ جو لوگ ہماری آیتوں میں کج راہی کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں

النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا

النَّارِ	خَيْرٌ	اَمْ	مَّنْ	يَّاْتِيْٓ	اٰمِنًا	يَّوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِعْمَلُوْا	مَا	شِئْتُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا
آگ	بہتر ہے	یا	جو	آئے	امن سے	دن	قیامت کے	عمل کرو	جو	تم چاہو	بے شک وہ	اس کو جو

ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن و امان سے آئے؟ (تو خیر) جو چاہو سو کر لو۔ جو کچھ

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِالذِّكْرِ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	وَاِنَّهٗ	لَكِتٰبٌ
تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	بے شک	جن لوگوں نے	کفر کیا/انکار کیا	نصیحت سے	جب	آئی ان کے پاس	اور بے شک یہ	البتہ کتاب ہے

تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا جب وہ ان کے پاس آئی۔ اور یہ تو ایک عالی رتبہ

عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ لَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ

عَزِيْزٌ	لَا يَاْتِيْهِ	الْبَاطِلُ	مِنْ	بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ لَا	مِنْ خَلْفِهٖ	تَنْزِيْلٌ	مِنْ
عالی مرتبہ	نہیں آتا اس میں	باطل/جھوٹ	سے	آگے اس کے	اور نہ	اسکے پیچھے سے	نازل کی گئی ہے	طرف سے

کتاب ہے۔ اس پر جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہو سکتا ہے نہ پیچھے سے، (اور) دانا (اور) خوبیوں والے (خدا)

حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ

حَكِيْمٍ	حَمِيْدٍ	مَا	يُقَالُ	لَكَ	اِلَّا	مَا	قَدْ قِيْلَ	لِلرُّسُلِ	مِنْ قَبْلِكَ	اِنَّ
بہت حکمت والے	قابل تعریف	نہیں	کہا جاتا	آپ سے	مگر	جو	کہا جاچکا ہے	رسولوں کو	آپ سے پہلے	بے شک

کی اتاری ہوئی ہے۔ تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے اور پیغمبروں سے کہی گئی تھیں۔ بے شک

رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٤٣﴾ وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا

رَبَّكَ	لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	وَ ذُوْ عِقَابٍ	اَلِيْمٍ	وَ لَوْ	جَعَلْنٰهُ	قُرْاٰنًا	اَعْجَمِيًّا	لَقَالُوْا
آپ کا رب	معاف کرنے والا	اور عذاب دینے والا	دردناک	اور اگر	ہم بناتے اس کو	قرآن	غیر عربی	تو وہ کہتے

تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی ہے اور عذابِ الیم دینے والا بھی ہے۔ اور اگر ہم اس قرآن کو غیر زبانِ عرب میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ کہتے،

قرء حفص بتسهيل الهمزة الثانية

لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّ عَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ

لَوْلَا	فُصِّلَتْ	اٰيٰتُهٗ	ءَاَعْجَمِيٌّ	وَ عَرَبِيٌّ	قُلْ	هُوَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	هُدًى	وَ شِفَآءٌ
کیوں نہیں	کھول کر بیان کی گئیں	اسکی آیات	کیا عجمی (کتاب)	اور عربی (رسول)	کہہ دیجئے	وہ/یہ	ان لوگوں کیلئے جو	ایمان لائے	ہدایت	اور شفا ہے

اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں؟ کیا (خوب کہ قرآن تو) عجمی اور (مخاطب) عربی! کہہ دو کہ جو ایمان لاتے ہیں ان کیلئے

وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ

وَ الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	فِيْۤ اٰذَانِهِمْ	وَقْرٌ	وَ هُوَ	عَلَيْهِمْ	عَمًى	اُولٰٓئِكَ	يُنَادَوْنَ
اور جو لوگ	نہیں ایمان لاتے ہیں	ان کے کانوں میں	گرانی ہے	اور وہ	ان پر/ان کے حق میں	نابینائی/کور باطنی ہے	یہی لوگ	پکارے جاتے ہیں

یہ ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی (یعنی بہرا پن) ہے اور یہ ان کے حق میں (موجب) نابینائی ہے۔ گرانی کے سبب ان

ع ٥ ١٢ ١٩

مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٤٤﴾ۧ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَ لَوْلَا

مِنْ	مَكَانٍ	بَعِيْدٍ	وَ لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَ لَوْلَا
سے	جگہ	دور	اور بے شک	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور اگر نہ

کو (گویا) دور جگہ سے آواز دی جاتی ہے۔ اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر

كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿٤٥﴾

كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ ①	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ اِنَّهُمْ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِنْهُ	مُرِيْبٍ
ایک بات	پہلے صادر ہو چکی ہوتی	آپ کے رب کی طرف سے	تو فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اور بیشک وہ	البتہ میں	شک	اس سے	متردد کرنیوالے

تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ اس (قرآن) سے شک میں الجھ رہے ہیں۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَ مَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٤٦﴾

مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ	وَ مَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا	وَ مَا	رَبُّكَ	بِظَلَّامٍ	لِلْعَبِيْدِ
جو	عمل کرے	نیک	پس اس کے نفس کیلئے ہے	اور جو	برا کرے	پس اسی پر ہے	اور نہیں	آپکا رب	ظلم کرنے والا	بندوں پر

جو نیک کام کرے گا تو اپنے لیے اور جو برے کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

① سَبَقَتْ: پہلے ٹھہر چکی ہوتی، پہلے صادر ہو چکی ہوتی۔

اِلَیۡہِ یُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَۃِ ؕ وَ مَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ مِّنۡ اَکۡمَامِہَا وَ مَا تَحۡمِلُ مِنۡ

اِلَیۡہِ	یُرَدُّ	عِلۡمُ	السَّاعَۃِ	وَ مَا	تَخۡرُجُ	مِنۡ ثَمَرٰتٍ	مِنۡ اَکۡمَامِہَا ❶	وَ مَا	تَحۡمِلُ	مِنۡ
اسی کی طرف	لوٹایا جاتا ہے	علم	قیامت کا	اور نہیں	نکلتے	پھل	اپنے گابھوں/خول سے	اور نہیں	حاملہ ہوتی	کوئی

قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے) اور نہ تو پھل گابھوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ

اُنۡثٰی وَ لَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِہٖ ؕ وَ یَوۡمَ یُنَادِیۡہِمۡ اَیۡنَ شُرَکَآءِیۡ ۙ قَالُوۡۤا اٰذَنّٰکَ ۙ مَا مِنَّا

اُنۡثٰی	وَ لَا	تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلۡمِہٖ	وَ یَوۡمَ	یُنَادِیۡہِمۡ	اَیۡنَ	شُرَکَآءِیۡ	قَالُوۡۤا	اٰذَنّٰکَ	مَا	مِنَّا
مادہ	اور نہ	جنتی ہے	مگر	اسکے علم سے	اور جس دن	وہ انکو پکارے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ کہیں گے	ہم عرض کرتے ہیں تجھ سے	نہیں	ہم میں سے

ہوتی اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے۔ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا (اور کہے گا) کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں

مِنۡ شَہِیۡدٍ ﴿۴۷﴾ۚ وَ ضَلَّ عَنۡہُمۡ مَّا کَانُوۡا یَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَ ظَنُّوۡا مَا لَہُمۡ مِّنۡ

مِنۡ	شَہِیۡدٍ	وَ ضَلَّ	عَنۡہُمۡ	مَا	کَانُوۡا	یَدۡعُوۡنَ	مِنۡ قَبۡلُ	وَ ظَنُّوۡا	مَا	لَہُمۡ	مِنۡ
کوئی	شاہد/گواہ	اور گم ہوگئے	ان سے	جو	تھے	وہ پکارتے	اس سے پہلے	اور انہوں نے یقین کرلیا	نہیں	ان کے لیے	کوئی

سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں۔ اور جن کو پہلے وہ (اللہ کے سوا) پکارا کرتے تھے (سب) ان سے غائب ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لیے

مَّحِیۡصٍ ﴿۴۸﴾ لَا یَسۡـَٔمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَیۡرِ ۫ وَ اِنۡ مَّسَّہُ الشَّرُّ فَیَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ ﴿۴۹﴾

مَحِیۡصٍ	لَا یَسۡـَٔمُ	الۡاِنۡسَانُ	مِنۡ	دُعَآءِ	الۡخَیۡرِ	وَ اِنۡ	مَسَّہُ	الشَّرُّ	فَیَـُٔوۡسٌ	قَنُوۡطٌ
خلاصی	نہیں تھکتا	انسان	سے	دعا	بھلائی کی	اور اگر	پہنچ جائے اس کو	تکلیف	تو مایوس ہونے والا	بالکل ناامید

مخلصی نہیں۔ انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو جاتا اور آس توڑ بیٹھتا ہے۔

وَ لَئِنۡ اَذَقۡنٰہُ رَحۡمَۃً مِّنَّا مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡہُ لَیَقُوۡلَنَّ ہٰذَا لِیۡ ۙ وَ مَاۤ اَظُنُّ

وَ لَئِنۡ	اَذَقۡنٰہُ	رَحۡمَۃً	مِّنَّا	مِنۡۢ بَعۡدِ	ضَرَّآءَ	مَسَّتۡہُ	لَیَقُوۡلَنَّ	ہٰذَا	لِیۡ	وَ مَا	اَظُنُّ
اور اگر	ہم اس کو مزہ چکھائیں	رحمت کا	اپنے پاس سے	بعد	تکلیف کے	جو پہنچی اس کو	البتہ ضرور کہتا ہے	یہ	میرے لیے	اور نہیں	میں خیال کرتا

اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں خیال کرتا

السَّاعَۃَ قَآئِمَۃً ۙ وَّ لَئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰی رَبِّیۡۤ اِنَّ لِیۡ عِنۡدَہٗ لَلۡحُسۡنٰی ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ

السَّاعَۃَ	قَآئِمَۃً	وَ لَئِنۡ	رُجِعۡتُ	اِلٰی رَبِّیۡۤ	اِنَّ	لِیۡ	عِنۡدَہٗ	لَلۡحُسۡنٰی	فَلَنُنَبِّئَنَّ
قیامت	قائم ہونے والی ہے	اور اگر	میں لوٹایا جاؤں	اپنے رب کی طرف	بیشک	میرے لیے	اس کے پاس	بھلائی ہے	پس ہم ضرور خبر دیں گے

کہ قیامت برپا ہو اور اگر (قیامت سچ مچ بھی ہو اور) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لیے اس کے ہاں بھی خوشحالی ہے۔ پس کافر جو عمل کیا

❶ مِنۡ اَکۡمَامِہَا: اپنے گابھوں سے یا اپنے خول سے۔

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۡ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِمَا	عَمِلُوْا	وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ	غَلِيْظٍ	وَاِذَآ	اَنْعَمْنَا
ان لوگوں کو جو	کافر ہیں	اس کی جو	عمل کیے انہوں نے	اور ہم ضرور مزہ چکھائیں گے ان کو	سے	عذاب	سخت	اور جب	کرم کرتے ہیں ہم

کرتے ہیں وہ ہم ضرور ان کو بتائیں گے۔ اور ان کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ اور جب ہم انسان پر

عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾

عَلَى الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَنَاٰ	بِجَانِبِهٖ	وَاِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ	فَذُوْ دُعَآءٍ	عَرِيْضٍ
انسان پر	منہ موڑ لیتا ہے	اور پھیر لیتا ہے	اپنے پہلو کو	اور جب	پہنچتی ہے اس کو	تکلیف	تو دعا والا (یعنی) دعائیں کرتا ہے	لمبی لمبی

کرم کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ	اللّٰهِ	ثُمَّ	كَفَرْتُمْ	بِهٖ	مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	هُوَ
کہہ دیجئے	بھلا دیکھو تم	اگر	وہ ہو	طرف سے	اللہ کی	پھر	کفر کرو تم	اس کے ساتھ	کون	زیادہ گمراہ	اس سے جو	وہ

کہو کہ بھلا دیکھو تو، اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو (حق کی)

فِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ

فِيْ شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ	سَنُرِيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	فِي الْاٰفَاقِ	وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ
مخالفت میں ہو	دور/پرلے درجے کی	عنقریب ہم دکھائیں گے ان کو	اپنی نشانیاں	اطراف عالم میں	اور ان کی اپنی ذات میں	یہاں تک کہ	ظاہر ہو جائے

پرلے درجے کی مخالفت میں ہو؟ ہم عنقریب ان کو اطراف (عالم) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو

لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ

لَهُمْ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	اَوَلَمْ يَكْفِ	بِرَبِّكَ	اَنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اَلَآ	اِنَّهُمْ
ان کے لیے	کہ وہ	حق ہے	کیا کافی نہیں ہے	آپ کا رب	کہ بیشک وہ	پر	ہر	چیز	خبردار/گواہ ہے	دیکھو	بے شک وہ

جائے گا کہ یہ (قرآن) حق ہے۔ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے؟ دیکھو، یہ

فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾ ع ٦ / ١

فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْ	لِقَآءِ	رَبِّهِمْ	اَلَآ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍ	مُحِيْطٌ
شک میں ہیں	سے	ملاقات	اپنے رب کی	سن رکھو	بے شک وہ	ہر چیز پر	احاطہ کیے ہوئے ہے

اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔

سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی مَکِّیَّۃٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُهَا ۵۳ — رُکُوْعَاتُهَا ۵

الشُّوْرٰی	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
شوریٰ/باہم مشورہ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿١﴾ عٓسٓقٓ ﴿٢﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ

حٰمٓ	عٓسٓقٓ	كَذٰلِكَ	يُوْحِيْٓ	اِلَيْكَ	وَ اِلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ
حا۔میم	عائین۔سین۔قاف	اسی طرح	وحی بھیجتا ہے	آپ کی طرف	اور طرف ان لوگوں کی جو	آپ سے پہلے تھے	اللہ	غالب

حم۔ عسق۔ اللہ غالب و دانا اسی طرح تمہاری طرف (مضامین اور براہین) بھیجتا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا

الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٤﴾ تَكَادُ

الْحَكِيْمُ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ هُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ	تَكَادُ
بڑی حکمت والا	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور جو کچھ	زمین میں	اور وہ	بہت بلند	بڑا/گرامی قدر ہے	قریب ہے

رہا ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور وہ عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے۔ قریب ہے

السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ

السَّمٰوٰتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْ فَوْقِهِنَّ	وَ الْمَلٰٓئِكَةُ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ
آسمان	پھٹ پڑیں	اپنے اوپر سے	اور فرشتے	تسبیح کرتے ہیں	تعریف کے ساتھ	اپنے رب کی	اور معافی مانگتے ہیں

کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں، اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں ان کے لیے

لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾ وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ

لِمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	وَ الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ
ان کے لیے جو	زمین میں ہیں	دیکھو	بیشک اللہ	وہی	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اور جن لوگوں نے	بنائے	اس کے سوا

معافی مانگتے رہتے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جن لوگوں نے اس کے سوا کارساز

اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦﴾ وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

اَوْلِيَآءَ	اللّٰهُ	حَفِيْظٌ	عَلَيْهِمْ	وَ مَا	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ	وَ كَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ
دوست	اللہ	نگران ہے	ان پر	اور نہیں	آپ	ان پر	داروغہ	اور اسی طرح	وحی کیا ہم نے

بنا رکھے ہیں وہ اللہ کو یاد ہیں اور تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔ اور اسی طرح تمہارے پاس

اِلَیۡکَ قُرۡاٰنًا عَرَبِیًّا لِّتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰی وَ مَنۡ حَوۡلَهَا وَ تُنۡذِرَ یَوۡمَ الۡجَمۡعِ لَا رَیۡبَ

اِلَیۡکَ	قُرۡاٰنًا	عَرَبِیًّا	لِتُنۡذِرَ	اُمَّ الۡقُرٰی ❶	وَ مَنۡ	حَوۡلَهَا	وَ تُنۡذِرَ	یَوۡمَ الۡجَمۡعِ	لَا رَیۡبَ
آپ کی طرف	قرآن	عربی	تاکہ آپ ڈرائیں	اہل مکہ کو	اور جو	اسکے اردگرد ہیں	اور خوف دلائیں	جمع ہونے کے دن کا	نہیں کچھ شک

قرآنِ عربی بھیجا ہے تاکہ تم بڑے گاؤں (یعنی مکے) کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اس کے اردگرد رہتے ہیں ان کو رستہ دکھاؤ اور انہیں قیامت کے دن کا بھی

فِیۡهِ ؕ فَرِیۡقٌ فِی الۡجَنَّةِ وَ فَرِیۡقٌ فِی السَّعِیۡرِ ﴿۷﴾ وَ لَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً

فِیۡهِ	فَرِیۡقٌ	فِی الۡجَنَّةِ	وَ فَرِیۡقٌ	فِی السَّعِیۡرِ	وَ لَوۡ	شَآءَ اللّٰهُ	لَجَعَلَهُمۡ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً
اس میں	ایک فریق	جنت میں	اور ایک فریق	دوزخ میں	اور اگر	چاہتا اللہ	تو البتہ بناتا ان کو	امت	ایک

جس میں کچھ شک نہیں خوف دلاؤ۔ اس روز ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو ایک ہی جماعت کر دیتا

وَّ لٰکِنۡ یُّدۡخِلُ مَنۡ یَّشَآءُ فِیۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمُوۡنَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیۡرٍ ﴿۸﴾

وَ لٰکِنۡ	یُدۡخِلُ	مَنۡ	یَشَآءُ	فِیۡ رَحۡمَتِهٖ	وَ الظّٰلِمُوۡنَ	مَا	لَهُمۡ	مِنۡ	وَلِیٍّ	وَ لَا	نَصِیۡرٍ
اور لیکن	وہ داخل کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اپنی رحمت میں	اور ظالم	نہیں	ان کے لیے	کوئی	دوست	اور نہ	مددگار

لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار۔

اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِیَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الۡوَلِیُّ وَ هُوَ یُحۡیِ الۡمَوۡتٰی ۫ وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ

اَمۡ	اِتَّخَذُوۡا	مِنۡ دُوۡنِهٖ	اَوۡلِیَآءَ	فَاللّٰهُ	هُوَ	الۡوَلِیُّ	وَ هُوَ	یُحۡیِ	الۡمَوۡتٰی	وَ هُوَ	عَلٰی	کُلِّ	شَیۡءٍ
کیا	بنائے انہوں نے	اس کے سوا	دوست	پس اللہ	وہی	دوست/کارساز	اور وہی	زندہ کرتا ہے	مردوں کو	اور وہ	پر	ہر	چیز

کیا انہوں نے اس کے سوا کارساز بنائے ہیں؟ کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر

قَدِیۡرٌ ﴿۹﴾ وَ مَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِیۡهِ مِنۡ شَیۡءٍ فَحُکۡمُهٗۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبِّیۡ عَلَیۡهِ ع ۱ ۹ ۲

قَدِیۡرٌ	وَ مَا	اِخۡتَلَفۡتُمۡ	فِیۡهِ	مِنۡ شَیۡءٍ	فَحُکۡمُهٗ	اِلَی اللّٰهِ	ذٰلِکُمۡ	اللّٰهُ	رَبِّیۡ	عَلَیۡهِ
قادر ہے	اور جو	اختلاف کرتے ہو تم	اس میں	کچھ بھی	پس فیصلہ اس کا	اللہ کی طرف	یہی	اللہ	میرا رب ہے	اسی پر

قدرت رکھتا ہے۔ اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف (سے ہوگا)۔ یہی اللہ میرا پروردگار ہے، میں اسی پر

تَوَکَّلۡتُ ٭ۖ وَ اِلَیۡهِ اُنِیۡبُ ﴿۱۰﴾ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ جَعَلَ لَکُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ

تَوَکَّلۡتُ	وَ اِلَیۡهِ	اُنِیۡبُ	فَاطِرُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضِ	جَعَلَ	لَکُمۡ	مِنۡ	اَنۡفُسِکُمۡ
میں نے بھروسا کیا	اور اسی کی طرف	رجوع کرتا ہوں	پیدا کرنے والا	آسمانوں	اور زمین کا	بنائے اس نے	تمہارے لیے	سے	تمہاری جنس

بھروسا رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (وہی ہے)۔ اسی نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کے

❶ اصل معنی ہے؛ بستیوں کی ماں یا بستیوں کی اصل یا بستیوں کا مرکز، مراد مکہ معظمہ ہے۔

اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ۭ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ

اَزْوَاجًا	وَمِنَ الْاَنْعَامِ	اَزْوَاجًا	يَذْرَؤُكُمْ	فِيْهِ	لَيْسَ	كَمِثْلِهٖ ❶	شَيْءٌ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ
جوڑے	اور چارپایوں کے	جوڑے	وہ پھیلاتا ہے تم کو	اس میں	نہیں ہے	اس جیسی	کوئی چیز	اور وہ	سب سننے والا

جوڑے بنائے اور چارپایوں کے بھی جوڑے (بنائے اور) اسی طریق پر تم کو پھیلاتا رہتا ہے۔ اس جیسی کوئی چیز نہیں۔ اور وہ سنتا

الْبَصِيْرُ ۝۱۱ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ

الْبَصِيْرُ	لَهٗ	مَقَالِيْدُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَشَاۗءُ	وَيَقْدِرُ
سب دیکھنے والا ہے	اسی کے لیے	کنجیاں	آسمانوں	اور زمین کی	فراخ کردیتا ہے	رزق	جس کے لیے	چاہتا ہے	اور تنگ کرتا ہے

دیکھتا ہے۔آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔وہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کردیتا ہے۔

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۲ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ

اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	شَرَعَ	لَكُمْ	مِنَ الدِّيْنِ	مَا	وَصّٰى	بِهٖ	نُوْحًا	وَالَّذِيْٓ
بیشک وہ	ہر چیز کا	خوب جاننے والا ہے	اسی نے راستہ مقرر کیا	تمہارے لیے	دین کا	وہی کہ	حکم دیا	جس کا	نوح کو	اور وہ جو

بے شک وہ ہر چیز سے واقف ہے۔اسی نے تمہارے لیے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمدؐ!)

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ

اَوْحَيْنَا	اِلَيْكَ	وَمَا	وَصَّيْنَا	بِهٖ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمُوْسٰى	وَعِيْسٰى	اَنْ	اَقِيْمُوْا	الدِّيْنَ
وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	اور جو	حکم دیا ہم نے	اس کا	ابراہیم	اور موسیٰ	اور عیسیٰ کو	یہ کہ	قائم کرو	دین

ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا (وہ یہ) کہ دین کو قائم رکھنا

وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ

وَلَا تَتَفَرَّقُوْا	فِيْهِ	كَبُرَ	عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ	مَا	تَدْعُوْهُمْ	اِلَيْهِ	اَللّٰهُ	يَجْتَبِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ
اور نہ تم تفرقہ ڈالو	اس میں	گراں ہے	مشرکوں پر	وہ چیز کہ	آپ بلاتے ہیں ان کو	جس کی طرف	اللہ	برگزیدہ کرتا ہے	طرف اپنی	جس کو

اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا

يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝۱۳ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ

يَشَاۗءُ	وَيَهْدِيْ	اِلَيْهِ	مَنْ	يُنِيْبُ	وَمَا	تَفَرَّقُوْا	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَاۗءَهُمُ	الْعِلْمُ
چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	اپنی طرف	اسکو جو	رجوع کرتا ہے	اور نہیں	وہ جدا ہوئے/الگ الگ ہوئے	مگر	اسکے بعد	کہ	آیا انکے پاس	علم

برگزیدہ کرلیتا ہے۔اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے۔اور یہ لوگ جو الگ الگ ہوئے ہیں تو علم (حق) آچکنے کے بعد

❶ کَ (حرف تشبیہ) اور مِثْلِ دونوں کا اکٹھا ترجمہ مناسب نہیں، یہاں مِثْلِ کا ترجمہ نہیں کیا گیا، یہ تاکید مزید کیلئے زائد ہے۔ اگر کَ کو زائد مانیں تو پھر اس کا ترجمہ ہوگا: اس کی مثل۔

بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ

بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	وَلَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ
ضد سے	درمیان اپنے	اور اگر نہ	ایک بات	پہلے سے ٹھہر چکی ہوتی	آپکے رب کی طرف سے	تک	ایک وقت	مقرر	تو فیصلہ کر دیا جاتا	انکے درمیان

آپس کی ضد سے (ہوئے ہیں) اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لیے بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿١٤﴾ فَلِذٰلِكَ

وَاِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْرِثُوْا	الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ	فَلِذٰلِكَ
اور بے شک	جو لوگ	وارث بنائے گئے	کتاب کے	ان کے بعد	البتہ میں	شک	اس سے	الجھے ہوئے	پس اس کے لیے

اور جو لوگ ان کے بعد (اللہ کی) کتاب کے وارث ہوئے وہ اس (کی طرف) سے شبہ کی الجھن میں (پھنسے ہوئے) ہیں۔ تو (اے محمدؐ!) اسی (دین کی) طرف

فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

فَادْعُ	وَاسْتَقِمْ	كَمَا	اُمِرْتَ	وَلَا تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	وَقُلْ	اٰمَنْتُ	بِمَا	اَنْزَلَ اللّٰهُ
دعوت دیں	اور قائم رہیں	جیسا کہ	آپکو حکم دیا گیا ہے	اور نہ آپ پیروی کریں	انکی خواہشوں کی	اور کہہ دیں	میں ایمان لایا	اس پر جو	نازل کی اللہ نے

(لوگوں کو) بلاتے رہنا اور جیسا تم کو حکم ہوا ہے (اس پر) قائم رہنا۔ اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہہ دو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے میں اس پر

مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۭ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ

مِنْ كِتٰبٍ	وَاُمِرْتُ	لِاَعْدِلَ	بَيْنَكُمْ	اَللّٰهُ	رَبُّنَا	وَرَبُّكُمْ	لَنَا	اَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ
کتاب	اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ میں انصاف کروں	تمہارے درمیان	اللہ	ہمارا رب	اور تمہارا رب	ہمارے لیے	ہمارے اعمال	اور تمہارے لیے

ایمان رکھتا ہوں۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے۔ ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو

اَعْمَالُكُمْ ۭ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾ وَالَّذِيْنَ

اَعْمَالُكُمْ	لَا حُجَّةَ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ	اَللّٰهُ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	وَاِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ	وَالَّذِيْنَ
تمہارے اعمال	نہیں کوئی جھگڑا	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	اللہ	جمع کرے گا	ہمارے درمیان/ہمیں	اور اسی کی طرف	لوٹنا ہے	اور جو لوگ

تمہارے اعمال (کا)۔ ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں۔ اللہ ہم (سب) کو اکٹھا کرے گا، اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور جو لوگ

يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ

يُحَآجُّوْنَ	فِي اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	اُسْتُجِيْبَ	لَهٗ	حُجَّتُهُمْ	دَاحِضَةٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَعَلَيْهِمْ
جھگڑا کرتے ہیں	اللہ کے بارے میں	اسکے بعد	کہ	قبول کرلیا گیا ہو	اس کو	ان کا جھگڑا	باطل ہے	نزدیک	ان کے رب کے	اور ان پر

اللہ (کے بارے) میں، بعد اس کے کہ اسے (مومنوں نے) مان لیا ہو، جھگڑتے ہیں ان کے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا لغو ہے اور ان پر (اللہ کا)

غَضَبٌ وَّلَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ وَ الۡمِيۡزَانَ‌ؕ وَمَا

غَضَبٌ	وَ لَهُمۡ	عَذَابٌ	شَدِيۡدٌ	اَللّٰهُ	الَّذِىۡ	اَنۡزَلَ	الۡكِتٰبَ	بِالۡحَـقِّ	وَ الۡمِيۡزَانَ
غضب	اوران کے لیے	عذاب	سخت	اللہ	وہ جس نے	نازل کی	کتاب	حق کے ساتھ	اورترازو

غضب اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور (عدل و انصاف کی) ترازو۔ اور

يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيۡبٌ ﴿۱۷﴾ يَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا‌ ۚ وَالَّذِيۡنَ

وَ مَا يُدۡرِيۡكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	قَرِيۡبٌ	يَسۡتَعۡجِلُ	بِهَا	الَّذِيۡنَ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ	بِهَا	وَ الَّذِيۡنَ
اور کیا چیز بتاتی ہے آپکو /کیا معلوم آپکو	شاید کہ	قیامت	قریب ہو	جلدی کرتے ہیں	اسکے ساتھ	وہ لوگ جو	نہیں ایمان لاتے	اس پر	اور جو لوگ

تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آپہنچی ہو۔ جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔ اور جو

اٰمَنُوۡا مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡهَا ۙ وَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهَا الۡحَـقُّ‌ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُمَارُوۡنَ فِى السَّاعَةِ لَفِىۡ

اٰمَنُوۡا	مُشۡفِقُوۡنَ	مِنۡهَا	وَ يَعۡلَمُوۡنَ	اَنَّهَا	الۡحَـقُّ	اَلَا	اِنَّ الَّذِيۡنَ	يُمَارُوۡنَ	فِى السَّاعَةِ	لَفِىۡ
ایمان لائے	(وہ) ڈرتے ہیں	اس سے	اور وہ جانتے ہیں	کہ وہ	برحق ہے	خبردار	بے شک جو لوگ	جھگڑتے ہیں	قیامت میں	البتہ میں

مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ دیکھو، جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں وہ

ضَلٰلٍ ۢ بَعِيۡدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُ لَطِيۡفٌ ۢ بِعِبَادِهٖ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ۚ وَهُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ ﴿۱۹﴾ مَنۡ ع ٢/٣

ضَلٰلٍ	بَعِيۡدٍ	اَللّٰهُ	لَطِيۡفٌ	بِعِبَادِهٖ	يَرۡزُقُ	مَنۡ	يَشَآءُ	وَ هُوَ	الۡقَوِىُّ	الۡعَزِيۡزُ	مَنۡ
گمراہی	پرلے درجے کی	اللہ	بڑا مہربان	اپنے بندوں پر	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور وہ	طاقت ور	غالب ہے	جو

پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے، وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور وہ زور والا (اور) زبردست ہے۔ جو شخص

كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ نَزِدۡ لَهٗ فِىۡ حَرۡثِهٖ‌ ۚ وَمَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ

كَانَ	يُرِيۡدُ	حَرۡثَ	الۡاٰخِرَةِ	نَزِدۡ	لَهٗ	فِىۡ حَرۡثِهٖ	وَ مَنۡ	كَانَ	يُرِيۡدُ	حَرۡثَ	الدُّنۡيَا	نُؤۡتِهٖ
ہے/ہو	طالب	کھیتی کا	آخرت کی	ہم زیادہ کریں گے	اس کیلئے	اس کی کھیتی میں	اور جو	ہو	چاہتا	کھیتی	دنیا کی	ہم دیں گے اس کو

آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اس کے لیے ہم اس کی کھیتی میں افزائش کریں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا خواستگار ہو اس کو ہم اس میں سے دیں

مِنۡهَا وَمَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ نَّصِيۡبٍ ﴿۲۰﴾ اَمۡ لَهُمۡ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوۡا لَهُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ

مِنۡهَا	وَ مَا	لَهٗ	فِى الۡاٰخِرَةِ	مِنۡ نَّصِيۡبٍ	اَمۡ	لَهُمۡ	شُرَكٰٓؤُا	شَرَعُوۡا	لَهُمۡ	مِنَ الدِّيۡنِ
اس میں سے	اور نہیں	اس کیلئے	آخرت میں	کچھ حصہ	کیا	ان کے لیے	شریک ہیں	راستہ مقرر کیا انہوں نے	ان کیلئے	ایسے دین کا

گے اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہو گا۔ کیا ان کے وہ شریک ہیں جنھوں نے ان کے لیے ایسا دین مقرر کیا ہے

مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَإِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ

مَا	لَمْ يَأْذَنْ	بِهِ	اللّٰهُ	وَلَوْلَا	كَلِمَةُ	الْفَصْلِ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَإِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ
وہ کہ	نہیں حکم دیا	جس کا	اللہ نے	اور اگر نہ ہوتی	ایک بات	فیصلے کی	تو فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اور بیشک	ظالم	ان کیلئے

جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا؟ اور اگر فیصلے (کے دن) کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو ظالم ہیں ان کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢١﴾ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ؕ وَالَّذِيْنَ

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	تَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا	وَهُوَ	وَاقِعٌ	بِهِمْ	وَالَّذِيْنَ
عذاب	دردناک	آپ دیکھیں گے	ظالم	ڈر رہے ہوں گے	اس سے جو	کمایا انہوں نے	اور وہ	واقع ہونے والا/پڑ کر رہنے والا	ان پر	اور جو لوگ

درد دینے والا عذاب ہے۔ تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ رَوْضٰتِ	الْجَنّٰتِ	لَهُمْ	مَا	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ
ایمان لائے	اور عمل کرتے رہے	نیک	باغوں میں ہوں گے	جنتوں کے	ان کیلئے	جو	وہ چاہیں گے	پاس	ان کے رب کے	یہ

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے۔ وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے پروردگار کے پاس (موجود) ہوگا۔ یہی

هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٢٢﴾ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

هُوَ	الْفَضْلُ	الْكَبِيْرُ	ذٰلِكَ	الَّذِيْ	يُبَشِّرُ	اللّٰهُ	عِبَادَهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا
وہ	فضل ہے	بڑا	یہی ہے	وہ جو/جس کی	بشارت دیتا ہے	اللہ	اپنے بندوں کو	جو	ایمان لاتے	اور عمل کرتے ہیں

بڑا فضل ہے۔ یہی وہ (انعام) ہے جس کی اللہ اپنے بندوں کو جو ایمان لاتے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت

الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً

الصّٰلِحٰتِ	قُلْ	لَا	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِلَّا	الْمَوَدَّةَ	فِي الْقُرْبٰى	وَمَنْ	يَقْتَرِفْ	حَسَنَةً
نیک	کہہ دیجئے	نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی صلہ	مگر	محبت	قرابت کی	اور جو	کمائے گا/کرے گا	نیکی

دیتا ہے۔ کہہ دو کہ میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا مگر (تم کو) قرابت کی محبت (تو چاہیے)۔ اور جو کوئی نیکی کرے گا

نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٢٣﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ

نَزِدْ	لَهٗ	فِيْهَا	حُسْنًا	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	اِفْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا
ہم زیادہ کر دیں گے	اس کیلئے	اس میں	نیکی/خوبی	بے شک اللہ	بخشنے والا	قدر دان ہے	کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے باندھ لیا ہے	اللہ پر	جھوٹ

ہم اس کے لیے اس میں ثواب بڑھائیں گے۔ بے شک اللہ بخشنے والا قدر دان ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے؟

فَاِنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یَخْتِمْ عَلٰی قَلْبِكَ ؕ وَ یَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَ یُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ

فَاِنْ	یَشَاْ	اللّٰهُ	یَخْتِمْ	عَلٰی قَلْبِكَ	وَ یَمْحُ	اللّٰهُ	الْبَاطِلَ	وَ یُحِقُّ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ ❶	اِنَّهٗ
تو اگر	چاہتا	اللہ	مہر لگا دیتا	آپ کے دل پر	اور نابود کرتا ہے	اللہ	باطل/جھوٹ کو	اور ثابت کرتا ہے	حق کو	اپنے کلام/فرمانوں سے	بیشک وہ

اگر اللہ چاہے تو (اے محمدؐ!) تمہارے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ جھوٹ کو نابود کرتا اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔ بے شک وہ

عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۲۴ وَ هُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ یَعْفُوْا عَنِ

عَلِیْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَ هُوَ الَّذِیْ	یَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهٖ	وَ یَعْفُوْا عَنْ
خوب واقف ہے	سینے کی باتوں سے	اور وہی ہے جو	قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں کی	اور معاف کرتا ہے

سینے تک کی باتوں سے واقف ہے۔ اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور (ان کے) قصور

السَّیِّاٰتِ وَ یَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲۵ وَ یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

السَّیِّاٰتِ	وَ یَعْلَمُ	مَا	تَفْعَلُوْنَ	وَ یَسْتَجِیْبُ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
برائیاں	اور جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو	اور قبول کرتا ہے	ان لوگوں کی جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک

معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو (سب) جانتا ہے۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کیے ان کی (دعا) قبول فرماتا

وَ یَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ الْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۝۲۶ وَ لَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ

وَ یَزِیْدُهُمْ ❷	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ الْكٰفِرُوْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِیْدٌ	وَ لَوْ	بَسَطَ اللّٰهُ	الرِّزْقَ
اور زیادہ دیتا ہے/ بڑھاتا ہے ان کو	اپنے فضل سے	اور جو کافر ہیں	ان کے لیے	عذاب ہے	سخت	اور اگر	فراخ کرتا اللہ	رزق

اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے رزق میں

لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرٌۢ

لِعِبَادِهٖ	لَبَغَوْا	فِی الْاَرْضِ	وَ لٰكِنْ	یُنَزِّلُ	بِقَدَرٍ	مَا	یَشَآءُ	اِنَّهٗ	بِعِبَادِهٖ	خَبِیْرٌ
اپنے بندوں کیلئے	تو وہ فساد کرتے	زمین میں	لیکن	نازل کرتا ہے	اندازے کے ساتھ	جو	وہ چاہتا ہے	بیشک وہ	اپنے بندوں سے	خبردار

فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے۔ لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو جانتا (اور)

بَصِیْرٌ ۝۲۷ وَ هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَ یَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَ هُوَ الْوَلِیُّ

بَصِیْرٌ	وَ هُوَ الَّذِیْ	یُنَزِّلُ	الْغَیْثَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	قَنَطُوْا	وَ یَنْشُرُ	رَحْمَتَهٗ	وَ هُوَ	الْوَلِیُّ
دیکھنے والا ہے	اور وہی ہے جو	نازل کرتا ہے	مینہ	اسکے بعد	کہ	وہ ناامید ہوئے	اور پھیلاتا ہے	اپنی رحمت کو	اور وہ	کارساز/دوست

دیکھتا ہے۔ اور وہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت (یعنی بارش کی برکت) کو پھیلا دیتا ہے، اور وہ کارساز (اور)

62

❶ بِكَلِمٰتِهٖ: اپنے کلام سے یا اپنے فرمانوں سے۔ ❷ یَزِیْدُهُمْ: زیادہ دیتا ہے ان کو، بڑھاتا ہے ان کو۔

الْحَمِيْدُ ﴿٢٨﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ

الْحَمِيْدُ	وَمِنْ	اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَثَّ	فِيْهِمَا	مِنْ دَآبَّةٍ	وَهُوَ
قابل تعریف ہے	اور سے	اسی کی نشانیوں میں	پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جو	اس نے پھیلائے	ان دونوں میں	جاندار/جانور	اور وہ

سزاوارِ تعریف ہے۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور ان جانوروں کا جو اس نے ان میں پھیلا رکھے ہیں اور وہ

عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ ع ٣/٤

عَلٰى جَمْعِهِمْ	اِذَا	يَشَآءُ	قَدِيْرٌ	وَمَا	اَصَابَكُمْ	مِنْ	مُصِيْبَةٍ	فَبِمَا	كَسَبَتْ	اَيْدِيْكُمْ
ان کو جمع کرنے پر	جب	چاہے	قادر ہے	اور جو	پہنچتی ہے تم کو	کوئی	مصیبت	پس اسکے باعث جو	کمایا	تمہارے ہاتھوں نے

جب چاہے ان کو جمع کر لینے پر قادر ہے۔ اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے فعلوں سے،

وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٠﴾ ؕ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وَيَعْفُوْا	عَنْ	كَثِيْرٍ	وَمَا	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا	لَكُمْ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
اور وہ درگزر کرتا ہے	سے	بہت	اور نہیں	تم	عاجز کرنے والے	زمین میں	اور نہیں	تمہارے لیے	سوائے	اللہ کے

اور وہ بہت سے گناہ تو معاف ہی کر دیتا ہے۔ اور تم زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کے سوا نہ تمہارا

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ

مِنْ	وَلِيٍّ	وَلَا	نَصِيْرٍ	وَمِنْ	اٰيٰتِهِ	الْجَوَارِ	فِي الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ	اِنْ	يَشَاْ	يُسْكِنِ
کوئی	دوست	اور نہ	مددگار	اور سے	اسی کی نشانیوں میں	جہاز	سمندر میں	پہاڑوں جیسے	اگر	وہ چاہے	ساکن کر دے

کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر کے جہاز ہیں (جو) گویا پہاڑ (ہیں)۔ اگر اللہ چاہے تو ہوا کو

الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٣٣﴾ ۙ اَوْ

الرِّيْحَ	فَيَظْلَلْنَ	رَوَاكِدَ	عَلٰى ظَهْرِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ	اَوْ
ہوا	پھر وہ رہ جائیں	کھڑے	اس کی پیٹھ پر	بے شک	اس میں	نشانیاں ہیں	لیے ہر	صبر کرنے والے	شکر کرنے والے کے	یا

ٹھہرا دے اور جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لیے ان (باتوں) میں اللہ کی قدرت کے نمونے ہیں۔ یا

يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٤﴾ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ؕ

يُوْبِقْهُنَّ	بِمَا	كَسَبُوْا	وَيَعْفُ	عَنْ	كَثِيْرٍ	وَيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا
وہ تباہ کر دے ان کو	اسکے باعث جو	کمایا انہوں نے	اور درگزر کر دے	سے	بہت	اور جان لیں	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	ہماری آیات میں

ان کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کر دے، اور بہت سے قصور معاف کر دے۔ اور (انتقام اس لیے لیا جائے کہ) جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان

مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ

مَا	لَهُمْ	مِنْ مَّحِيْصٍ	فَمَا	اُوْتِيْتُمْ	مِنْ شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَمَا	عِنْدَ
نہیں	ان کیلئے	کوئی خلاصی	پس جو	تم کو دیا گیا ہے	کچھ بھی	پس (وہ) سامان/مال ہے	زندگی کا	دنیا کی	اور جو	پاس ہے

لیس کہ ان کے لیے خلاصی نہیں۔ (لوگو!) جو (مال و متاع) تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا (ناپائیدار) فائدہ ہے، اور جو کچھ اللہ کے

اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ

اللّٰهِ	خَيْرٌ	وَ اَبْقٰى	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ
اللہ کے	بہتر	اور سدا باقی رہنے والا ہے	ان لوگوں کیلئے جو	ایمان لائے	اور پر	اپنے رب	بھروسا رکھتے ہیں	اور جو لوگ	پرہیز کرتے ہیں

ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے (یعنی) ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔ اور جو بڑے بڑے گناہوں

كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ الَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا

كَبٰٓئِرَ	الْاِثْمِ	وَ الْفَوَاحِشَ	وَ اِذَا مَا	غَضِبُوْا	هُمْ	يَغْفِرُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	اِسْتَجَابُوْا
بڑے بڑے	گناہوں	اور بے حیائی کے کاموں سے	اور جب	غصہ میں ہوں	وہ	معاف کر دیتے ہیں	اور جو لوگ	قبول کرتے ہیں

اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔ اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول

لِرَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَ اَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾

لِرَبِّهِمْ	وَ اَقَامُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ اَمْرُهُمْ	شُوْرٰى	بَيْنَهُمْ	وَ مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ
اپنے رب کیلئے	اور قائم کرتے ہیں	نماز	اور اپنے کام	مشورہ سے (کرتے ہیں)	اپنے درمیان	اور اس میں سے جو	ہم نے انکو رزق دیا	خرچ کرتے ہیں

کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَ جَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ

وَ الَّذِيْنَ	اِذَا	اَصَابَهُمُ	الْبَغْيُ	هُمْ	يَنْتَصِرُوْنَ	وَ جَزٰٓؤُا	سَيِّئَةٍ	سَيِّئَةٌ	مِّثْلُهَا
اور جو لوگ	جب	پہنچتا ہے ان کو/ہوتا ہے ان پر	ظلم	وہ	بدلہ لیتے ہیں	اور بدلہ	برائی کا	برائی	اس کے برابر

اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم (و تعدی) ہو تو (مناسب طریقے سے) بدلہ لیتے ہیں۔ اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح برائی ہے

فَمَنْ عَفَا وَ اَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَ لَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ

فَمَنْ	عَفَا	وَ اَصْلَحَ	فَاَجْرُهٗ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ لَمَنْ	اِنْتَصَرَ	بَعْدَ
پس جو	معاف کر دے	اور اصلاح کرے	تو اجر اس کا	اللہ پر	بے شک وہ	نہیں پسند کرتا	ظالموں کو	اور البتہ جو	بدلہ لے	بعد

مگر جو درگزر کرے اور (معاملے کو) درست کر دے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے۔ اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جس پر ظلم ہوا ہو

ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ

ظُلْمِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	مَا	عَلَيْهِمْ	مِنْ	سَبِيْلٍ	اِنَّمَا	السَّبِيْلُ	عَلَى الَّذِيْنَ	يَظْلِمُوْنَ
اپنے اوپر ظلم کے	تو یہی لوگ	نہیں	ان پر	کوئی	راہ/ الزام	صرف	راہ/ الزام	ان لوگوں پر جو	ظلم کرتے ہیں

اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں۔ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم

النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ وَلَمَنْ

النَّاسَ	وَيَبْغُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَلَمَنْ
لوگوں پر	اور فساد کرتے ہیں	زمین میں	بغیر	حق کے	یہی لوگ	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	اور البتہ جو

کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف دینے والا عذاب ہو گا۔ اور جو

ع ۴ ۱۴ ۵ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ

صَبَرَ	وَغَفَرَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمِنْ	عَزْمِ ❶	الْاُمُوْرِ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ وَّلِيٍّ	مِّنْ
صبر کرے	اور معاف کردے	بےشک	یہ	البتہ سے	ہمت کے	کاموں میں	اور جس کو	گمراہ کرے اللہ	پس نہیں	اس کیلئے	کوئی دوست	

صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ ہمت کے کام ہیں۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے تو اس کے بعد اس کا کوئی دوست

بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾

بَعْدِهٖ	وَتَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ	اِلٰى مَرَدٍّ	مِنْ سَبِيْلٍ
اس کے بعد	اور آپ دیکھیں گے	ظالموں کو	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب	کہیں گے	کیا	واپس لوٹنے کی طرف	کوئی راہ ہے

نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ (دوزخ کا) عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے، کیا (دنیا میں) واپس جانے کی کوئی سبیل ہے؟

وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ وَقَالَ

وَتَرٰىهُمْ	يُعْرَضُوْنَ	عَلَيْهَا	خٰشِعِيْنَ	مِنَ الذُّلِّ	يَنْظُرُوْنَ	مِنْ	طَرْفٍ	خَفِيٍّ	وَقَالَ
اور آپ دیکھیں گے ان کو	وہ پیش کیے جائیں گے	اس پر	عاجزی کرتے ہوئے	ذلت سے	وہ دیکھیں گے	سے	نگاہ	نیچی	اور کہیں گے

اور تم ان کو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے، ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے چھپی (اور نیچی) نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور مومن لوگ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنَّ	الْخٰسِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْا	اَنْفُسَهُمْ	وَاَهْلِيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَلَا
وہ لوگ جو	ایمان لائے	بےشک	خسارہ اٹھانے والے	وہ ہیں جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	اور اپنے گھروالوں کو	دن قیامت کے	دیکھو

کہیں گے کہ خسارہ اٹھانے والے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا۔ دیکھو

❶ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (یوں بھی ترجمہ ہو سکتا ہے) کاموں کی پختگی، معلات کی عزمت یا الو العزمی کے کام۔

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿٤٥﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ

اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	فِيْ عَذَابٍ	مُقِيْمٍ	وَمَا	كَانَ	لَهُمْ	مِنْ اَوْلِيَآءَ	يَنْصُرُوْنَهُمْ
بے شک	ظالم لوگ	عذاب میں (رہیں گے)	دائمی/ہمیشہ رہنے والے	اور نہیں	ہوں گے	ان کیلئے	کوئی دوست	کہ وہ مدد کریں ان کی

کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں (پڑے) رہیں گے۔ اور (اللہ کے سوا) ان کے کوئی دوست نہ ہوں گے کہ اللہ کے سوا ان کو مدد

دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿٤٦﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَمَنْ	يُضْلِلِ اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ سَبِيْلٍ	اِسْتَجِيْبُوْا	لِرَبِّكُمْ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
سوائے	اللہ کے	اور جس کو	گمراہ کردے اللہ	پس نہیں	اس کیلئے	کوئی راستہ	قبول کرو	اپنے رب کیلئے	اس سے پہلے	کہ

دے سکیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کے لیے (ہدایت کا) کوئی رستہ نہیں۔ (ان سے کہہ دو کہ) قبل اس کے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں، اللہ کی طرف سے

يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿٤٧﴾

يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَا	مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَكُمْ	مِنْ مَّلْجَاٍ	يَوْمَئِذٍ	وَمَا	لَكُمْ	مِنْ نَّكِيْرٍ ❶
آئے	وہ دن	نہیں	لوٹایا جانا/ٹلنا	اس کا	اللہ کی طرف سے	نہیں	تمہارے لیے	کوئی جائے پناہ	اس دن	اور نہیں	تمہارے لیے	کوئی روکنے والا/مددگار

آموجود ہو، اپنے پروردگار کا حکم قبول کرو۔ اس دن تمہارے لیے نہ کوئی جائے پناہ ہو گی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا

فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَمَا	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	اِنْ	عَلَيْكَ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	وَاِنَّا	اِذَا	اَذَقْنَا
پس اگر	وہ منہ پھیر لیں	تو نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	ان پر	نگہبان	نہیں	آپ پر	مگر	پہنچا دینا	اور بے شک ہم	جب	چکھاتے ہیں

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تم کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ تمہارا کام تو صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے۔ اور جب ہم انسان کو

الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ

الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	فَرِحَ	بِهَا	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	فَاِنَّ
انسان کو	اپنے پاس سے	رحمت	خوش ہوتا ہے	اسکے ساتھ	اور اگر	پہنچتی ہے انکو	سختی	اسکے باعث جو	آگے بھیجا	انکے ہاتھوں نے	تو بیشک

اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر ان کو انہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو (سب احسانوں کو بھول جاتا ہے) بے شک

الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿٤٨﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ

الْاِنْسَانَ	كَفُوْرٌ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	يَهَبُ	لِمَنْ
انسان	بڑا ناشکرا ہے	اللہ ہی کی	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین کی	پیدا کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	عطا کرتا ہے	جس کو

انسان بڑا ناشکرا ہے۔ (تمام) بادشاہت اللہ ہی کی ہے، آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جسے چاہتا ہے

❶ نَكِيْرٍ: (اس کے متعدد معنی ہیں) انکار کرنا، الوپ ہو جانا (یعنی روز قیامت کوئی ایسا موقع نہ ملے گا کہ پہچانے نہ جاؤ)، رد کرنا، مددگار۔

يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ يَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ الذُّكُوۡرَ ۝۴۹ اَوۡ يُزَوِّجُهُمۡ ذُكۡرَانًا وَّ اِنَاثًا ۚ وَ يَجۡعَلُ

يَشَآءُ	اِنَاثًا	وَ يَهَبُ	لِمَنۡ	يَشَآءُ	الذُّكُوۡرَ	اَوۡ	يُزَوِّجُهُمۡ	ذُكۡرَانًا	وَ اِنَاثًا	وَ يَجۡعَلُ
چاہتا ہے	بیٹیاں	اور عطا کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بیٹے	یا	ملا جلا کر دیتا ہے ان کو	بیٹے	اور بیٹیاں	اور بنا دیتا ہے

بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے۔ یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے۔ اور جس کو

مَنۡ يَّشَآءُ عَقِيۡمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ۝۵۰ وَ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحۡيًا

مَنۡ	يَشَآءُ	عَقِيۡمًا	اِنَّهٗ	عَلِيۡمٌ	قَدِيۡرٌ	وَ مَا	كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنۡ	يُكَلِّمَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	وَحۡيًا
جس کو	چاہتا ہے	بانجھ	بے شک وہ	جاننے والا	قدرت والا ہے	اور نہیں	ہے	کسی بشر کیلئے	کہ	بات کرے اس سے	اللہ	مگر	الہام

چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا (اور) قدرت والا ہے۔ اور کسی آدمی کے لیے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر الہام (کے ذریعے) سے

اَوۡ مِنۡ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوۡ يُرۡسِلَ رَسُوۡلًا فَيُوۡحِيَ بِاِذۡنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ

اَوۡ	مِنۡ وَّرَآئِ	حِجَابٍ	اَوۡ	يُرۡسِلَ	رَسُوۡلًا	فَيُوۡحِيَ	بِاِذۡنِهٖ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	عَلِيٌّ
یا	پیچھے سے	پردے کے	یا	بھیج دے	فرشتہ	پس وہ وحی کرے	اس کے حکم سے	جو	وہ چاہے	بیشک وہ	عالی مرتبہ

یا پردے کے پیچھے سے، یا کوئی فرشتہ بھیج دے تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے القاء کرے، بے شک وہ عالی رتبہ (اور)

حَكِيۡمٌ ۝۵۱ وَ كَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ رُوۡحًا مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ مَا كُنۡتَ تَدۡرِيۡ مَا

حَكِيۡمٌ	وَ كَذٰلِكَ	اَوۡحَيۡنَا	اِلَيۡكَ	رُوۡحًا	مِنۡ اَمۡرِنَا	مَا	كُنۡتَ	تَدۡرِيۡ	مَا
بڑی حکمت والا ہے	اور اسی طرح	وحی کیا ہم نے	آپ کی طرف	قرآن/روح	اپنے حکم سے	نہیں	تھے آپ	جانتے	کیا ہے

حکمت والا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو

الۡكِتٰبُ وَ لَا الۡاِيۡمَانُ وَ لٰكِنۡ جَعَلۡنٰهُ نُوۡرًا نَّهۡدِيۡ بِهٖ مَنۡ نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَا ؕ

الۡكِتٰبُ	وَ لَا	الۡاِيۡمَانُ	وَ لٰكِنۡ	جَعَلۡنٰهُ	نُوۡرًا	نَهۡدِيۡ	بِهٖ	مَنۡ	نَشَآءُ	مِنۡ عِبَادِنَا
کتاب	اور نہ	ایمان	اور لیکن/بلکہ	بنایا ہم نے اس کو	نور	ہم ہدایت دیتے ہیں	اس سے	جس کو	ہم چاہتے ہیں	اپنے بندوں میں سے

جانتے تھے اور نہ ایمان کو لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔

وَ اِنَّكَ لَتَهۡدِيۡۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۝۵۲ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيۡ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَ اِنَّكَ	لَتَهۡدِيۡ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسۡتَقِيۡمٍ	صِرَاطِ	اللّٰهِ	الَّذِيۡ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
اور بے شک آپ	ہدایت دیتے ہیں	طرف	راستے کی	سیدھے	راستہ	اللہ کا	وہ جو	اسی کے لیے	جو	آسمانوں میں

اور بیشک (اے محمدؐ!) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو۔ (یعنی) اللہ کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا

۵ع/۶

وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾

الْاُمُوْرُ	تَصِيْرُ	اِلَى اللّٰهِ	اَلَا	فِي الْاَرْضِ	وَ مَا
تمام کام	لوٹتے ہیں	اللہ کی طرف	خبردار	زمین میں	اور جو

مالک ہے۔ دیکھو، سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے (اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا)۔

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۸۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الرَّحِيْمِ	الرَّحْمٰنِ	اللّٰهِ	اِسْمِ	بِ	الزُّخْرُف
نہایت رحم کرنے والا	بے حد مہربان	اللہ کے	نام	ساتھ/سے	ملمع/سونا/تجمل

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

ملع

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾ وَ اِنَّهٗ

وَ اِنَّهٗ	تَعْقِلُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	عَرَبِيًّا	قُرْءٰنًا	جَعَلْنٰهُ	اِنَّا	الْمُبِيْنِ	وَ الْكِتٰبِ	حٰمٓ
اور بے شک وہ	عقل کرو	تاکہ تم	عربی	قرآن	ہم نے بنایا اس کو	بے شک	روشن کی	قسم ہے کتاب	حا۔میم

حم۔ کتابِ روشن کی قسم کہ ہم نے اس کو قرآنِ عربی بنایا ہے تاکہ تم سمجھو۔ اور یہ

فِيْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۴﴾ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ

اَنْ	صَفْحًا	الذِّكْرَ	عَنْكُمُ	اَفَنَضْرِبُ ❶	حَكِيْمٌ	لَعَلِيٌّ	لَدَيْنَا	الْكِتٰبِ	اُمِّ	فِيْ
کہ	اعراض کر کے/موڑ کر	ذکر	تم سے	تو کیا ہم ہٹالیں/ پھیر لیں	بڑی حکمت والی	بڑی فضیلت والی	ہمارے پاس	کتاب	اصل	میں

بڑی کتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں ہمارے پاس (لکھی ہوئی اور) بڑی فضیلت (اور) حکمت والی ہے۔ بھلا اس لیے کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو ہم تم کو

كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿۵﴾ وَ كَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶﴾ وَ مَا يَاْتِيْهِمْ

يَاْتِيْهِمْ	وَ مَا	فِي الْاَوَّلِيْنَ	مِنْ نَّبِيٍّ	اَرْسَلْنَا	وَ كَمْ	مُسْرِفِيْنَ	قَوْمًا	كُنْتُمْ
آتا تھا ان کے پاس	اور نہیں	پہلے لوگوں میں	نبی	بھیجے ہم نے	اور کتنے	حد سے نکلے ہوئے	لوگ	ہو تم

نصیحت کرنے سے باز رہیں گے؟ اور ہم نے پہلے لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجے تھے۔ اور کوئی پیغمبر ان کے پاس

مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾ فَاَهْلَكْنَاۤ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّ مَضٰى مَثَلُ

مَثَلُ	وَ مَضٰى	بَطْشًا	مِنْهُمْ	اَشَدَّ	فَاَهْلَكْنَا	يَسْتَهْزِءُوْنَ	بِهٖ	كَانُوْا	اِلَّا	مِنْ نَّبِيٍّ
مثال/حالت	اور گزر چکی ہے	پکڑ/زور میں	ان میں	زیادہ سخت	پھر ہلاک کر دیئے ہم نے	مذاق کرتے	اس سے	وہ تھے	مگر	کوئی نبی

نہیں آتا تھا مگر وہ اس سے تمسخر کرتے تھے۔ تو جو ان میں سخت زور والے تھے ان کو ہم نے ہلاک کر دیا اور اگلے لوگوں کی حالت

❶ اَفَنَضْرِبُ: تو کیا ہم ہٹالیں، تو کیا ہم پھیر لیں۔

الْاَوَّلِیْنَ ⑧ وَ لَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ

الْاَوَّلِیْنَ	وَ لَىِٕنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	لَیَقُوْلُنَّ	خَلَقَهُنَّ
پہلے لوگوں کی	اور اگر	آپ پوچھیں ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	تو البتہ وہ ضرور کہیں گے	پیدا کیا ان کو

گزر گئی➊۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ ان کو غالب (اور)

الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ ⑨ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا

الْعَزِیْزُ	الْعَلِیْمُ	الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَ جَعَلَ	لَكُمْ	فِیْهَا	سُبُلًا
غالب	علم والے نے	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا	اور بنائے	تمہارے لیے	اس میں	راستے

علم والے (خدا) نے پیدا کیا ہے۔ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور اس میں تمہارے لیے رستے بنائے

لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ⑩ وَ الَّذِیْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً

لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَ الَّذِیْ	نَزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	بِقَدَرٍ	فَاَنْشَرْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً
تاکہ تم	راہ پاؤ	اور وہ جس نے	نازل کیا	آسمان سے	پانی	اندازے سے	پھر زندہ کیا ہم نے	اس کے ساتھ	شہر

تاکہ تم راہ معلوم کرو۔ اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا۔ پھر ہم نے اس سے شہر مردہ کو

مَّیْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ⑪ وَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ

مَیْتًا	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ	وَ الَّذِیْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا	وَ جَعَلَ	لَكُمْ	مِنَ الْفُلْكِ
مردہ	اسی طرح	تم نکالے جاؤ گے	اور جس نے	پیدا کیے	جوڑے	ان سب کے/تمام قسم کے	اور بنائے	تمہارے لیے	کشتیاں

زندہ کیا۔ اسی طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے۔ اور جس نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیاں اور چارپائے

وَ الْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ⑫ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا

وَ الْاَنْعَامِ	مَا	تَرْكَبُوْنَ	لِتَسْتَوٗا	عَلٰى ظُهُوْرِهٖ	ثُمَّ	تَذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	رَبِّكُمْ	اِذَا
اور چارپائے	جو/جن پر	تم سوار ہوتے ہو	تاکہ تم چڑھ بیٹھو	ان کی پیٹھوں پر	پھر	یاد کرو تم	احسان کو	اپنے رب کے	جب

بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے

اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْهِ وَ تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ⑬

اِسْتَوَیْتُمْ	عَلَیْهِ	وَ تَقُوْلُوْا	سُبْحٰنَ	الَّذِیْ	سَخَّرَ	لَنَا	هٰذَا	وَ مَا	كُنَّا	لَهٗ	مُقْرِنِیْنَ
تم بیٹھ چکو	اس پر	اور تم کہو	پاک ہے	وہ جس نے	زیرفرمان کر دیا	ہمارے	یہ	اور نہیں	تھے ہم	اس کو	بس میں کرنے والے

احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ (ذات) پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے۔

➊ اس آیت کا ترجمہ یوں بھی کیا جاتا ہے، "تو ہم نے ان (یعنی اہل مکہ) سے زیادہ زور آوروں کو ہلاک کر دیا اور اگلے لوگوں کی مثالیں گزر چکی ہیں"۔

وَ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَ جَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ

وَ اِنَّآ	اِلٰی	رَبِّنَا	لَمُنْقَلِبُوْنَ	وَ جَعَلُوْا	لَهٗ	مِنْ عِبَادِهٖ	جُزْءًا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ
اور بیشک ہم	طرف	اپنے رب کی	لوٹ کر جانے والے ہیں	اور مقرر کیا انہوں نے	اس کیلئے	اسکے بندوں میں سے	ایک جزو/ اولاد	بیشک	انسان	ناشکرا ہے

اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لیے اولاد مقرر کی۔ بے شک انسان صریح

ع ۱۵ ۱ ۷

مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ؕ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصْفٰكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ

مُبِيْنٌ	اَمِ	اتَّخَذَ	مِمَّا	يَخْلُقُ	بَنٰتٍ	وَ اَصْفٰكُمْ	بِالْبَنِيْنَ	وَ اِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ
صریح	کیا	لے لیں اس نے	اس میں سے جو	وہ پیدا کرتا ہے	بیٹیاں	اور خاص کر دیا تم کو	بیٹوں کے ساتھ	اور جب	خوشخبری دی جاتی ہے	ان میں سے کسی کو

ناشکرا ہے۔ کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم کو چن کر بیٹے دیئے؟ حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے

بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَ مَنْ يُّنَشَّؤُا فِی

بِمَا	ضَرَبَ	لِلرَّحْمٰنِ	مَثَلًا	ظَلَّ	وَجْهُهٗ	مُسْوَدًّا	وَ هُوَ	كَظِيْمٌ	اَوَ مَنْ	يُنَشَّؤُا	فِیْ
اس کی جو	اس نے بیان کی	الرحمٰن کیلئے	مثال	ہوجاتا ہے	اس کا چہرہ	سیاہ	اور وہ	غم سے بھرا ہوا	کیا وہ جس کی	پرورش کی جاتی ہے	میں

جو انہوں نے رحمٰن کے لیے بیان کی ہے تو اس کا منہ سیاہ ہو جاتا اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔ کیا وہ جو زیور میں پرورش

الْحِلْيَةِ وَ هُوَ فِی الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾ وَ جَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ

الْحِلْيَةِ	وَ هُوَ	فِیْ	الْخِصَامِ	غَيْرُ	مُبِيْنٍ	وَ جَعَلُوْا	الْمَلٰٓئِكَةَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عِبٰدُ
زیور	اور وہ	میں	جھگڑے/ بحث وحجت	غیر	واضح	اور مقرر کیا انہوں نے	فرشتوں کو	وہ جو	وہ	بندے ہیں

پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے (اللہ کی بیٹی ہو سکتی ہے)؟ اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ بھی رحمٰن کے بندے ہیں

الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ قَالُوْا لَوْ

الرَّحْمٰنِ	اِنَاثًا	اَشَهِدُوْا	خَلْقَهُمْ	سَتُكْتَبُ	شَهَادَتُهُمْ	وَ يُسْـَٔلُوْنَ	وَ قَالُوْا	لَوْ
الرحمٰن کے	عورتیں/بیٹیاں	کیا وہ حاضر تھے	ان کی پیدائش (کے وقت)	عنقریب لکھی جائے گی	ان کی گواہی	اور ان سے پوچھا جائے گا	اور وہ کہتے ہیں	اگر

(اللہ کی) بیٹیاں مقرر کیا۔ کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے؟ عنقریب ان کی شہادت لکھ لی جائے گی اور ان سے باز پرس کی جائے گی۔ اور کہتے ہیں، اگر

شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ ؕ اَمْ

شَآءَ	الرَّحْمٰنُ	مَا	عَبَدْنٰهُمْ	مَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ عِلْمٍ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ	اَمْ
چاہتا	الرحمٰن	نہ	ہم عبادت کرتے ان کی	نہیں	ان کو	اس کا	کچھ علم	نہیں	وہ	مگر	قیاس آرائیاں کرتے ہیں	یا

رحمٰن چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے۔ ان کو اس کا کچھ علم نہیں، یہ تو صرف اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔ یا

اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿٢١﴾ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى

اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	مِنْ قَبْلِهٖ	فَهُمْ	بِهٖ	مُسْتَمْسِكُوْنَ	بَلْ	قَالُوْا	اِنَّا	وَجَدْنَا	اٰبَآءَنَا	عَلٰى
دی تھی ہم نے ان کو	کوئی کتاب	اس سے پہلے	پس وہ	اس کو	مضبوط پکڑے ہوئے ہیں	بلکہ	کہتے ہیں	بیشک	پایا ہم نے	اپنے باپ دادا کو	پر

ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس سے سند پکڑتے ہیں۔ بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک رستے پر

اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ

اُمَّةٍ	وَاِنَّا	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ	مُهْتَدُوْنَ	وَكَذٰلِكَ	مَا	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	فِيْ قَرْيَةٍ	مِنْ
ایک طریقہ	اور یقیناً ہم	ان کے نشانات قدم پر	راہ یاب ہیں	اور اسی طرح	نہیں	بھیجا ہم نے	آپ سے پہلے	کسی بستی میں	کوئی

پایا ہے اور ہم ان ہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی ہدایت کرنے والا نہیں

نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿٢٣﴾

نَذِيْرٍ	اِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوْهَا	اِنَّا	وَجَدْنَا	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى اُمَّةٍ	وَاِنَّا	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ	مُقْتَدُوْنَ
ڈرانے والا	مگر	کہا	اسکے خوشحال لوگوں نے	بیشک	پایا ہم نے	اپنے باپ دادا کو	ایک طریقے پر	اور ہم	ان ہی کے نقش قدم پر	پیچھے چلنے والے ہیں

بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم بقدم ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں۔

قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ

قٰلَ	اَوَلَوْ	جِئْتُكُمْ	بِاَهْدٰى	مِمَّا	وَجَدْتُّمْ	عَلَيْهِ	اٰبَآءَكُمْ	قَالُوْا	اِنَّا	بِمَا	اُرْسِلْتُمْ
کہا	کیا اگرچہ	میں لاؤں تمہارے پاس	زیادہ سیدھا راستہ	اس سے کہ	پایا تم نے	جس پر	اپنے باپ دادا کو	کہا انہوں نے	بیشک ہم	اس سے کہ	تم بھیجے گئے ہو

پیغمبر نے کہا، اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس (رستے) پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہو وہ اس سے کہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہو؟ کہنے لگے کہ جو

بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٢٤﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَاِذْ ع ٢ ٨ النصف

بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	وَاِذْ
جس کے ساتھ	انکار کرتے ہیں	پھر انتقام لیا ہم نے	ان سے	سو دیکھ لیجئے	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	اور جب

(دین) تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے۔تو ہم نے ان سے انتقام لیا۔سو دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔اور جب ابراہیم نے

قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٦﴾ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ

قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖ	اِنَّنِيْ	بَرَآءٌ	مِمَّا	تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	فَاِنَّهٗ
کہا	ابراہیم نے	اپنے باپ کو	اور اپنی قوم کو	بیشک میں	بیزار ہوں	اس سے جو	تم پوجتے ہو	مگر	وہ جس نے	پیدا کیا مجھے	کہ بیشک وہی

اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔ ہاں، جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی

سَيَهْدِيْنِ ﴿٢٧﴾ وَ جَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ بَلْ مَتَّعْتُ

سَيَهْدِيْنِ	وَ جَعَلَهَا	كَلِمَةً	بَاقِيَةً	فِيْ عَقِبِهٖ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	بَلْ	مَتَّعْتُ
مجھے عنقریب سیدھا راستہ دکھائے گا	اور اس نے کیا اس کو	بات	باقی رہنے والی	اپنی اولاد میں	تاکہ وہ	رجوع کریں	بلکہ	مال دیا میں نے

مجھے سیدھا رستہ دکھائے گا۔ اور یہی بات اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ گئے تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع رہیں۔ بات یہ ہے کہ میں ان (کفار) کو

هٰۤؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٩﴾ وَ لَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا

هٰۤؤُلَآءِ	وَ اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	وَ رَسُوْلٌ	مُّبِيْنٌ	وَ لَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	قَالُوْا
ان لوگوں کو	اور انکے باپوں کو	یہاں تک کہ	آیا ان کے پاس	حق	اور رسول	کھول کر بیان کرنے والا	اور جب	آیا انکے پاس	حق	کہا انہوں نے

اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتا رہا یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آ پہنچا۔ اور جب ان کے پاس حق (یعنی قرآن) آیا تو کہنے

هٰذَا سِحْرٌ وَّ اِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَ قَالُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ

هٰذَا	سِحْرٌ	وَ اِنَّا	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	وَ قَالُوْا	لَوْ لَا	نُزِّلَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	عَلٰى	رَجُلٍ	مِّنَ
یہ	جادو ہے	اور بیشک ہم	اس سے	انکار کرتے ہیں	اور کہا انہوں نے	کیوں نہیں	نازل کیا گیا	یہ	قرآن	پر	آدمی	سے

لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے۔ اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں (یعنی مکے اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر

الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿٣١﴾ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ

الْقَرْيَتَيْنِ	عَظِيْمٍ	اَهُمْ	يَقْسِمُوْنَ	رَحْمَتَ	رَبِّكَ	نَحْنُ قَسَمْنَا	بَيْنَهُمْ
دو بستیوں میں	(کسی) بڑے	کیا وہ	تقسیم کرتے ہیں	رحمت	آپ کے رب کی	ہم نے تقسیم کی ہے	ان کے درمیان

کیوں نازل نہ کیا گیا؟ کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں ان کی معیشت کو

مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ رَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ

مَعِيْشَتَهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ رَفَعْنَا	بَعْضَهُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ	لِيَتَّخِذَ
ان کی معیشت	زندگی میں	دنیا کی	اور بلند کیے ہم نے	ان کے ایک کے	اوپر	دوسرے کے	درجے	تاکہ بنائے

دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کیے تاکہ ایک، دوسرے سے

بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَ رَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَ لَوْ لَاۤ اَنْ يَّكُوْنَ

بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	سُخْرِيًّا	وَ رَحْمَتُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ	وَ لَوْلَا	اَنْ	يَكُوْنَ
ان کا ایک	دوسرے کو	خدمت گار	اور رحمت	آپ کے رب کی	بہتر ہے	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	اور اگر نہ ہوتا	یہ کہ	ہو جائیں گے

خدمت لے۔ اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے۔ اور اگر یہ (خیال) نہ ہوتا کہ

النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ

النَّاسُ	اُمَّةً	وَاحِدَةً	لَجَعَلْنَا	لِمَنْ	يَكْفُرُ	بِالرَّحْمٰنِ	لِبُيُوْتِهِمْ	سُقُفًا	مِنْ فِضَّةٍ
لوگ	امت/جماعت	ایک	توہم بنادیتے	ان کے لیے جو	انکار کرتے ہیں	الرحمٰن کا	ان کے گھروں کی	چھتیں	چاندی کی

یہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ رحمٰن سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے

وَّ مَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ۝٣٣ وَ لِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ۝٣٤

وَ مَعَارِجَ	عَلَيْهَا	يَظْهَرُوْنَ	وَ لِبُيُوْتِهِمْ	اَبْوَابًا	وَ سُرُرًا	عَلَيْهَا	يَتَّكِـُٔوْنَ
اور سیڑھیاں	جن پر	وہ چڑھتے ہیں	اوران کے گھروں کے	دروازے	اور تخت	جن پر	وہ تکیہ لگاتے ہیں

اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھتے ہیں۔ اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر یہ تکیہ لگاتے ہیں۔

وَ زُخْرُفًا ؕ وَ اِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ

وَ	زُخْرُفًا	وَ اِنْ	كُلُّ	ذٰلِكَ	لَمَّا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةُ	عِنْدَ	رَبِّكَ
اور	سونا/تجمل	اورنہیں	سب	یہ	مگر	متاع/مال	زندگی کا	دنیا کی	اورآخرت	پاس	آپ کے رب کے

اور (خوب) تجمل (و آرائش کر دیتے)۔ اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں

لِلْمُتَّقِيْنَ ۝٣٥ وَ مَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝٣٦ ٣ ع ٩

لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ مَنْ	يَعْشُ	عَنْ ذِكْرِ	الرَّحْمٰنِ	نُقَيِّضْ	لَهٗ	شَيْطٰنًا	فَهُوَ	لَهٗ	قَرِيْنٌ
پرہیزگاروں کیلئے	اورجو	کتراتا ہے	ذکر سے	الرحمٰن کے	ہم مقرر کردیتے ہیں	اس کے لیے	شیطان	تووہ	اس کا	ساتھی (ہوجاتا ہے)

پرہیزگاروں کیلئے ہے۔ اور جوکوئی رحمٰن کی یاد سے آنکھیں بند کرلے (یعنی تغافل کرے) ہم اس پر ایک شیطان مقرر کردیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہوجاتا ہے۔

وَ اِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝٣٧ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا

وَ اِنَّهُمْ	لَيَصُدُّوْنَهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	وَ يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُهْتَدُوْنَ	حَتّٰى	اِذَا	جَآءَنَا
اور بیشک وہ	روکتے ہیں ان کو	راستے سے	اور وہ سمجھتے ہیں	کہ وہ	ہدایت پر ہیں	یہاں تک کہ	جب	آئے گا ہمارے پاس

اور یہ (شیطان) ان کو رستے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے رستے پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو

قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۝٣٨ وَ لَنْ يَّنْفَعَكُمُ

قَالَ	يٰلَيْتَ	بَيْنِيْ	وَ بَيْنَكَ	بُعْدَ	الْمَشْرِقَيْنِ	فَبِئْسَ	الْقَرِيْنُ	وَ لَنْ يَّنْفَعَكُمُ
کہے گا	اے کاش	میرے درمیان	اور تیرے درمیان	فاصلہ ہوتا	دومشرقوں کا/مشرق ومغرب کا	پس برا ہے	ساتھی	اور ہرگز نہیں فائدہ دے گا تم کو

کہے گا کہ اے کاش! مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا، تو برا ساتھی ہے۔ اور جب تم ظلم کرتے رہے

الۡيَوۡمَ اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ اَنَّكُمۡ فِي الۡعَذَابِ مُشۡتَرِكُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ اَوۡ

الۡيَوۡمَ	اِذۡ	ظَّلَمۡتُمۡ	اَنَّكُمۡ	فِي الۡعَذَابِ	مُشۡتَرِكُوۡنَ	اَفَاَنۡتَ	تُسۡمِعُ	الصُّمَّ	اَوۡ
آج	جبکہ	ظلم کر چکے تم	یہ کہ تم	عذاب میں	مشترک ہو	تو کیا آپ	سنا سکتے ہیں	بہروں کو	یا

تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں دے سکتی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو۔ کیا تم بہرے کو سنا سکتے ہو یا

تَهۡدِي الۡعُمۡيَ وَمَنۡ كَانَ فِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَّا نَذۡهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنۡهُمۡ

تَهۡدِي	الۡعُمۡيَ	وَمَنۡ	كَانَ	فِيۡ	ضَلٰلٍ	مُبِيۡنٍ	فَاِمَّا	نَذۡهَبَنَّ	بِكَ	فَاِنَّا	مِنۡهُمۡ
آپ ہدایت دے سکتے ہیں	اندھوں کو	اور اسکو جو	ہے/ہو	میں	گمراہی	صریح	پس اگر	ہم لے جائیں	آپ کو	تو بیشک ہم	ان سے

اندھے کو رستہ دکھا سکتے ہو، اور جو صریح گمراہی میں ہو اسے (راہ پر لا سکتے ہو)؟ اگر ہم تم کو (وفات دے کر) اٹھالیں تو ان لوگوں سے تو ہم

مُّنۡتَقِمُوۡنَ ۙ﴿۴۱﴾ اَوۡ نُرِيَنَّكَ الَّذِيۡ وَعَدۡنٰهُمۡ فَاِنَّا عَلَيۡهِمۡ مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿۴۲﴾

مُنۡتَقِمُوۡنَ	اَوۡ	نُرِيَنَّكَ	الَّذِيۡ	وَعَدۡنٰهُمۡ	فَاِنَّا	عَلَيۡهِمۡ	مُقۡتَدِرُوۡنَ
انتقام لینے والے ہیں	یا	ہم دکھائیں آپ کو	وہ جو	ہم نے وعدہ کیا ان سے	تو بیشک ہم	ان پر	قدرت رکھنے والے ہیں

انتقام لے کر رہیں گے۔ یا (تمہاری زندگی ہی میں) تمہیں وہ (عذاب) دکھا دیں گے جن کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے، ہم ان پر قابو رکھتے ہیں۔

فَاسۡتَمۡسِكۡ بِالَّذِيۡۤ اُوۡحِيَ اِلَيۡكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۴۳﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكۡرٌ

فَاسۡتَمۡسِكۡ	بِالَّذِيۡ	اُوۡحِيَ	اِلَيۡكَ	اِنَّكَ	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُسۡتَقِيۡمٍ	وَاِنَّهٗ	لَذِكۡرٌ
پس آپ مضبوط پکڑے رہیں	اس کو جو	وحی کیا گیا	آپ کی طرف	بے شک آپ	پر	راستے	سیدھے	اور بیشک وہ	البتہ ذکر ہے

پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس کو مضبوط پکڑے رہو، بے شک تم سیدھے رستے پر ہو۔ اور یہ (قرآن) تمہارے لیے اور تمہاری قوم

لَّكَ وَلِقَوۡمِكَ ۚ وَسَوۡفَ تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۴۴﴾ وَسۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رُّسُلِنَاۤ

لَكَ	وَلِقَوۡمِكَ	وَسَوۡفَ	تُسۡـَٔلُوۡنَ	وَسۡـَٔلۡ	مَنۡ	اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ قَبۡلِكَ	مِنۡ رُّسُلِنَا
آپ کیلئے	اور آپ کی قوم کیلئے	اور عنقریب	تم سے پوچھا جائے گا	اور پوچھ لیجئے	ان سے جنہیں	بھیجا ہم نے	آپ سے پہلے	اپنے رسولوں میں سے

کے لیے نصیحت ہے۔ اور (لوگو!) تم سے عنقریب پرسش ہوگی۔ اور (اے محمدؐ!) جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ہیں ان کے احوال دریافت کرلو۔

ع ۴ / ۱۰ اَجَعَلۡنَا مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ اٰلِهَةً يُّعۡبَدُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى

اَجَعَلۡنَا	مِنۡ دُوۡنِ	الرَّحۡمٰنِ	اٰلِهَةً	يُعۡبَدُوۡنَ	وَلَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	مُوۡسٰى	بِاٰيٰتِنَا	اِلٰى
کیا بنائے ہم نے	سوائے	الرحمٰن کے	اور معبود	جن کی عبادت کی جائے	اور بیشک	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	اپنی نشانیوں کے ساتھ	طرف

کیا ہم نے (خدائے) رحمٰن کے سوا اور معبود بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے؟ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون

فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِاٰیٰتِنَاۤ اِذَا

فِرۡعَوۡنَ	وَ مَلَا۟ئِهٖ	فَقَالَ	اِنِّیۡ	رَسُوۡلُ	رَبِّ	الۡعٰلَمِیۡنَ	فَلَمَّا	جَآءَهُمۡ	بِاٰیٰتِنَاۤ	اِذَا
فرعون	اور اسکے درباریوں کی	تو اس نے کہا	بیشک میں	رسول ہوں	رب کا	تمام جہانوں کے	پس جب	آیا انکے پاس	ہماری نشانیوں کے ساتھ	اس وقت

اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں۔ جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو

هُمۡ مِّنۡهَا یَضۡحَکُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ مَا نُرِیۡهِمۡ مِّنۡ اٰیَةٍ اِلَّا هِیَ اَکۡبَرُ مِنۡ اُخۡتِهَا ۫ وَ اَخَذۡنٰهُمۡ

هُمۡ	مِنۡهَا	یَضۡحَکُوۡنَ	وَ مَا	نُرِیۡهِمۡ	مِنۡ اٰیَةٍ	اِلَّا	هِیَ	اَکۡبَرُ	مِنۡ	اُخۡتِهَا	وَ اَخَذۡنٰهُمۡ
وہ	ان سے	ہنسی کرنے لگے	اور نہیں	ہم دکھاتے تھے انکو	کوئی نشانی	مگر	وہ	بڑی (ہوتی)	سے	اپنی بہن/ دوسری نشانی	اور پکڑا ہم نے انکو

وہ نشانیوں سے ہنسی کرنے لگے۔ اور جو نشانی ہم ان کو دکھاتے تھے وہ دوسری سے بڑی ہوتی تھی اور ہم نے ان کو عذاب میں

بِالۡعَذَابِ لَعَلَّهُمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَ قَالُوۡا یٰۤاَیُّهَ السّٰحِرُ ادۡعُ لَنَا رَبَّکَ بِمَا عَهِدَ

بِالۡعَذَابِ	لَعَلَّهُمۡ	یَرۡجِعُوۡنَ	وَ قَالُوۡا	یٰۤاَیُّهَ	السّٰحِرُ	ادۡعُ	لَنَا	رَبَّکَ	بِمَا	عَهِدَ
عذاب کے ساتھ	تاکہ وہ	لوٹ آئیں	اور کہا انہوں نے	اے	جادوگر	دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے	بسبب اسکے جو	عہد کیا اس نے

پکڑ لیا تا کہ باز آئیں۔ اور کہنے لگے کہ اے جادوگر! اس عہد کے مطابق جو تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے

عِنۡدَکَ ۚ اِنَّنَا لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا کَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ اِذَا هُمۡ یَنۡکُثُوۡنَ ﴿۵۰﴾

عِنۡدَکَ	اِنَّنَا	لَمُهۡتَدُوۡنَ	فَلَمَّا	کَشَفۡنَا	عَنۡهُمُ	الۡعَذَابَ	اِذَا	هُمۡ	یَنۡکُثُوۡنَ
تجھ سے	بے شک ہم	ہدایت یاب ہوں گے	پس جب	دور کر دیا ہم نے	ان سے	عذاب	اس وقت	وہ	عہد شکنی کرنے لگے

دعا کر، بےشک ہم ہدایت یاب ہوں گے۔ اور جب ہم نے ان سے عذاب کو دور کر دیا تو عہد شکنی کرنے لگے۔

وَ نَادٰی فِرۡعَوۡنُ فِیۡ قَوۡمِهٖ قَالَ یٰقَوۡمِ اَلَیۡسَ لِیۡ مُلۡکُ مِصۡرَ وَ هٰذِهِ الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِیۡ

وَ نَادٰی	فِرۡعَوۡنُ	فِیۡ قَوۡمِهٖ	قَالَ	یٰقَوۡمِ	اَلَیۡسَ	لِیۡ	مُلۡکُ	مِصۡرَ	وَ هٰذِهِ	الۡاَنۡهٰرُ	تَجۡرِیۡ
اور منادی کرائی	فرعون نے	اپنی قوم میں	کہا	اے میری قوم	کیا نہیں ہے	میرے لیے	حکومت	مصر کی	اور یہ	نہریں	بہتی ہیں

اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم! کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے؟ اور یہ نہریں جو میرے (محلوں کے) نیچے بہہ رہی

مِنۡ تَحۡتِیۡ ۚ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۵۱﴾ اَمۡ اَنَا خَیۡرٌ مِّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ هُوَ مَهِیۡنٌ ۬ۙ وَّ لَا یَکَادُ

مِنۡ تَحۡتِیۡ	اَفَلَا	تُبۡصِرُوۡنَ	اَمۡ	اَنَا	خَیۡرٌ	مِنۡ هٰذَا	الَّذِیۡ	هُوَ	مَهِیۡنٌ	وَ لَا	یَکَادُ
میرے نیچے	کیا نہیں	تم دیکھتے	بلکہ	میں	بہتر ہوں	اس سے	وہ جو	وہ	عزت نہیں رکھتا/حقیر ہے	اور نہیں	قریب ہوتا

ہیں (میری نہیں ہیں)؟ کیا تم دیکھتے نہیں؟ بےشک میں اس شخص سے جو کچھ عزت نہیں رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں

يُبِيۡنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوۡلَاۤ اُلۡقِىَ عَلَيۡهِ اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ اَوۡ جَآءَ مَعَهُ الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ مُقۡتَرِنِيۡنَ ﴿۵۳﴾

يُبِيۡنُ	فَلَوۡلَا	اُلۡقِىَ	عَلَيۡهِ	اَسۡوِرَةٌ	مِنۡ ذَهَبٍ	اَوۡ	جَآءَ	مَعَهُ	الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ	مُقۡتَرِنِيۡنَ
کہ صاف گفتگو کرے	پس کیوں نہیں	ڈالے گئے	اس پر	کنگن	سونے کے	یا	آتے	اس کے ساتھ	فرشتے	دستہ بنا کر

کر سکتا کہیں بہتر ہوں۔ تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ اتارے گئے یا (یہ ہوتا کہ) فرشتے جمع ہو کر اس کے ساتھ آتے۔

فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ فَاَطَاعُوۡهُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا انۡتَقَمۡنَا

فَاسۡتَخَفَّ	قَوۡمَهٗ	فَاَطَاعُوۡهُ	اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	قَوۡمًا	فٰسِقِيۡنَ	فَلَمَّا	اٰسَفُوۡنَا	انۡتَقَمۡنَا
پس عقل ماردی اس نے	اپنی قوم کی	اور انہوں نے اسکی بات مان لی	بیشک وہ	تھے	لوگ	نافرمان	پس جب	انہوں نے ہم کو خفا کر دیا	ہم نے انتقام لیا

غرض اس نے اپنی قوم کی عقل ماردی اور انہوں نے اس کی بات مان لی، بےشک وہ نافرمان لوگ تھے۔ جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام

مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۵۶﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ع ۵ / ۱۱

مِنۡهُمۡ	فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ	اَجۡمَعِيۡنَ	فَجَعَلۡنٰهُمۡ	سَلَفًا	وَ مَثَلًا	لِلۡاٰخِرِيۡنَ	وَ لَمَّا	ضُرِبَ
ان سے	اور غرق کر دیا ہم نے ان کو	سب کو	پھر بنایا ہم نے ان کو	گئے گزرے	اور عبرت	پچھلوں کے لیے	اور جب	بیان کیا گیا

لے کر اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا۔ اور ان کو گئے گزرے کر دیا اور پچھلوں کے لیے عبرت بنا دیا۔ اور جب مریم کے بیٹے (عیسیٰؑ) کا حال

ابۡنُ مَرۡيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوۡمُكَ مِنۡهُ يَصِدُّوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوۡۤا ءَاٰلِهَتُنَا خَيۡرٌ اَمۡ هُوَ ؕ مَا

اِبۡنُ مَرۡيَمَ	مَثَلًا	اِذَا	قَوۡمُكَ	مِنۡهُ	يَصِدُّوۡنَ	وَ قَالُوۡا	ءَاٰلِهَتُنَا	خَيۡرٌ	اَمۡ	هُوَ	مَا
ابن مریم کو	(بطور) مثال	اس وقت	آپ کی قوم (کے لوگ)	اس سے	چلا اٹھے	اور کہا انہوں نے	کیا ہمارے معبود	بہتر ہیں	یا	وہ	نہیں

بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے۔ اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰؑ)؟ انہوں نے جو

ضَرَبُوۡهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ خَصِمُوۡنَ ﴿۵۸﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا عَبۡدٌ اَنۡعَمۡنَا عَلَيۡهِ

ضَرَبُوۡهُ	لَكَ	اِلَّا	جَدَلًا	بَلۡ	هُمۡ	قَوۡمٌ	خَصِمُوۡنَ	اِنۡ	هُوَ	اِلَّا	عَبۡدٌ	اَنۡعَمۡنَا	عَلَيۡهِ
بیان کیا انہوں نے اسکو	آپ سے	مگر	جھگڑنے کو	بلکہ	وہ	لوگ	جھگڑالو ہیں	نہیں	وہ	مگر	بندہ	انعام کیا ہم نے	اس پر

اس (عیسیٰؑ) کی مثال تم سے بیان کی ہے تو صرف جھگڑنے کو۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔ وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا

وَجَعَلۡنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ مَّلٰٓٮِٕكَةً فِى الۡاَرۡضِ

وَ جَعَلۡنٰهُ	مَثَلًا	لِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	وَ لَوۡ	نَشَآءُ	لَجَعَلۡنَا	مِنۡكُمۡ	مَلٰٓٮِٕكَةً	فِى الۡاَرۡضِ
اور بنایا ہم نے اس کو	مثال	بنی اسرائیل کے لیے	اور اگر	ہم چاہتے	تو البتہ ہم بناتے	تم میں سے	فرشتے	زمین میں

اور بنی اسرائیل کے لیے ان کو (اپنی قدرت کا) نمونہ بنا دیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ

يَخْلُفُوْنَ ۝٦٠ وَ اِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَ اتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ

يَخْلُفُوْنَ	وَ اِنَّهٗ	لَعِلْمٌ	لِلسَّاعَةِ	فَلَا تَمْتَرُنَّ	بِهَا	وَ اتَّبِعُوْنِ	هٰذَا	صِرَاطٌ
وہ جانشینی کرتے	اور بیشک وہ	نشانی ہے	قیامت کی	پس نہ ہرگز تم شک کرو	اسکے ساتھ/اس میں	اور میری پیروی کرو	یہی	راستہ ہے

زمین میں رہتے۔ اور وہ (عیسیٰؑ) قیامت کی نشانی ہیں تو (کہہ دو کہ لوگو) اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو، یہی سیدھا

مُّسْتَقِيْمٌ ۝٦١ وَ لَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٦٢ وَ لَمَّا جَآءَ

مُسْتَقِيْمٌ	وَ لَا يَصُدَّنَّكُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُبِيْنٌ	وَ لَمَّا	جَآءَ
سیدھا	اور نہ ہرگز روک دے تم کو	شیطان	بے شک وہ	تمہارے لیے	دشمن	علانیہ	اور جب	آیا

رستہ ہے۔ اور (کہیں) شیطان تم کو (اس سے) روک نہ دے، وہ تو تمہارا علانیہ دشمن ہے۔ اور جب عیسیٰ نشانیاں لے کر

عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَ لِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِىْ

عِيْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالَ	قَدْ جِئْتُكُمْ	بِالْحِكْمَةِ	وَ لِاُبَيِّنَ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِىْ
عیسیٰ	نشانیوں کے ساتھ	کہا	بیشک میں آیا ہوں تمہارے پاس	حکمت کے ساتھ	اور اسلئے کہ میں بیان کروں	تمہارے لیے	بعض	وہ کہ

آئے تو کہنے لگے کہ میں تمہارے پاس دانائی (کی کتاب) لے کر آیا ہوں۔ نیز اس لیے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو

تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ۝٦٣ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ

تَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ اَطِيْعُوْنِ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	رَبِّىْ	وَ رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ
تم اختلاف کرتے ہو	جس میں	تو ڈرو اللہ سے	اور میری اطاعت کرو	بے شک اللہ	وہی	میرا رب	اور رب تمہارا	پس اسی کی عبادت کرو

تم کو سمجھا دوں، تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے، پس اسی کی عبادت کرو،

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝٦٤ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

هٰذَا	صِرَاطٌ	مُسْتَقِيْمٌ	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
یہی	راستہ	سیدھا	پھر اختلاف کیا	گروہوں نے	ان کے درمیان میں سے	پس خرابی ہے	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے	ظلم کیا

یہی سیدھا رستہ ہے۔ پھر کتنے فرقے ان میں سے پھٹ گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں ان کی درد دینے والے

مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝٦٥ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا

مِنْ	عَذَابِ	يَوْمٍ	اَلِيْمٍ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَ هُمْ	لَا
سے	عذاب	دن کے	دردناک	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	کہ	وہ آئے ان کے پاس	اچانک	اور وہ	نہ

دن کے عذاب سے خرابی ہے۔ یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آ موجود ہو اور ان کو

ع ۶ ۱۱/۱۲

يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَىِٕذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾ يٰعِبَادِ لَا

يَشْعُرُوْنَ	اَلْاَخِلَّآءُ	يَوْمَىِٕذٍ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	اِلَّا	الْمُتَّقِيْنَ	يٰعِبَادِ	لَا
خبر رکھتے ہوں	تمام دوست	اس دن	ایک ان کا	دوسرے کے لیے	دشمن	سوائے	پرہیزگاروں کے	اے میرے بندو	نہیں

خبر تک نہ ہو۔ (جو آپس میں) دوست (ہیں) اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے، مگر پرہیزگار (کہ باہم دوست ہی رہیں گے)۔ میرے بندو! آج

خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا

خَوْفٌ	عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	وَلَا	اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا
کچھ خوف	تم پر	آج	اور نہ	تم	غمناک ہوگے	جو لوگ	ایمان لائے	ہماری آیات پر	اور	تھے/رہے

تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمناک ہو گے۔ جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور

مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ

مُسْلِمِيْنَ	اُدْخُلُوْا	الْجَنَّةَ	اَنْتُمْ	وَ اَزْوَاجُكُمْ	تُحْبَرُوْنَ	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ
فرمانبردار	داخل ہوجاؤ	جنت میں	تم	اور تمہاری بیویاں	تمہیں عزت واحترام دیا جائے گا	دور چلایا جائے گا	ان پر

فرمانبردار ہو گئے۔ (ان سے کہا جائے گا) کہ تم اور تمہاری بیویاں عزت (واحترام) کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ۔ ان پر سونے کی پرچوں

بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ

بِصِحَافٍ	مِنْ ذَهَبٍ	وَ اَكْوَابٍ	وَ فِيْهَا	مَا	تَشْتَهِيْهِ	الْاَنْفُسُ	وَ تَلَذُّ	الْاَعْيُنُ
رکابیوں کا	سونے کی	اور پیالے	اور اس میں	وہ چیز کہ	چاہیں جس کو	جی	اور (جس سے) لذت پائیں	آنکھیں

اور پیالیوں کا دور چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہو گا)

وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾

وَ اَنْتُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِيْٓ	اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ
اور تم	اس میں	ہمیشہ رہو گے	اور یہ	جنت	وہ جو	تم وارث بنائے گئے ہو اس کے	بسبب اس کے جو	تھے تم	عمل کرتے

اور (اے اہل جنت!) تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ جنت جس کے تم مالک کر دیئے گئے ہو تمہارے اعمال کا صلہ ہے۔

لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

لَكُمْ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	كَثِيْرَةٌ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	اِنَّ	الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ عَذَابِ	جَهَنَّمَ
تمہارے لیے	اس میں	میوے	بہت سے	ان میں سے	تم کھاؤ گے	بے شک	گناہ گار	عذاب میں	جہنم کے

وہاں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے۔ (اور کفار) گنہگار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں

63

خٰلِدُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا یُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَ هُمْ فِیْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْا

خٰلِدُوْنَ	لَا یُفَتَّرُ	عَنْهُمْ	وَ هُمْ	فِیْهِ	مُبْلِسُوْنَ	وَ مَا	ظَلَمْنٰهُمْ	وَ لٰكِنْ	كَانُوْا
ہمیشہ رہیں گے	نہیں ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اور وہ	اس میں	ناامید ہوں گے	اور نہیں	ظلم کیا ہم نے ان پر	اور لیکن/بلکہ	تھے

رہیں گے۔ جو ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہی (اپنے آپ پر)

هُمُ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٧٦﴾ وَ نَادَوْا یٰمٰلِكُ لِیَقْضِ عَلَیْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿٧٧﴾ لَقَدْ

هُمُ	الظّٰلِمِیْنَ	وَ نَادَوْا	یٰمٰلِكُ	لِیَقْضِ	عَلَیْنَا	رَبُّكَ	قَالَ	اِنَّكُمْ	مّٰكِثُوْنَ	لَقَدْ
وہی	ظلم کرنے والے	اور وہ پکاریں گے	اے مالک	چاہیے کہ (موت کا) فیصلہ کر دے	ہم پر	تیرا رب	وہ کہے گا	بیشک تم	ہمیشہ رہنے والے	تحقیق

ظلم کرتے تھے۔ اور پکاریں گے کہ اے مالک! تمہارا پروردگار ہمیں موت دے دے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے۔ ہم

جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَمْ اَبْرَمُوْۤا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿٧٩﴾

جِئْنٰكُمْ	بِالْحَقِّ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَكُمْ	لِلْحَقِّ	كٰرِهُوْنَ	اَمْ	اَبْرَمُوْا	اَمْرًا	فَاِنَّا	مُبْرِمُوْنَ
ہم آئے تمہارے پاس	حق کے ساتھ	اور لیکن	تم میں سے اکثر	حق سے	ناخوش تھے	کیا	ٹھہرالی انہوں نے	کوئی بات	تو یقیناً ہم بھی	ٹھہرانے والے ہیں

تمہارے پاس حق لے کر پہنچے لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے۔ کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا رکھی ہے تو ہم بھی کچھ ٹھہرانے والے ہیں۔

اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَ رُسُلُنَا لَدَیْهِمْ یَكْتُبُوْنَ ﴿٨٠﴾

اَمْ	یَحْسَبُوْنَ	اَنَّا	لَا نَسْمَعُ	سِرَّهُمْ	وَ نَجْوٰىهُمْ	بَلٰى	وَ رُسُلُنَا	لَدَیْهِمْ	یَكْتُبُوْنَ
کیا	وہ خیال کرتے ہیں	کہ ہم	نہیں سنتے	انکی پوشیدہ باتیں	اور انکی سرگوشیاں	ہاں/کیوں نہیں	اور فرشتے ہمارے	انکے پاس	لکھتے ہیں

کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟ ہاں ہاں (سب سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے ان کے پاس (ان کی سب باتیں)

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖۗ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِیْنَ ﴿٨١﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

قُلْ	اِنْ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدٌ	فَاَنَا	اَوَّلُ	الْعٰبِدِیْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ
کہہ دیں	اگر	ہو	الرحمٰن کی	اولاد	تو میں	پہلا ہوں	عبادت کرنے والوں میں	پاک ہے	رب/مالک	آسمانوں	اور زمین کا

لکھ لیتے ہیں۔ کہہ دو کہ اگر رحمٰن کے اولاد ہو تو میں (سب سے) پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا ہوں۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کا مالک

رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَذَرْهُمْ یَخُوْضُوْا وَ یَلْعَبُوْا حَتّٰى یُلٰقُوْا یَوْمَهُمُ

رَبِّ	الْعَرْشِ	عَمَّا	یَصِفُوْنَ	فَذَرْهُمْ	یَخُوْضُوْا	وَ یَلْعَبُوْا	حَتّٰى	یُلٰقُوْا	یَوْمَهُمُ
مالک	عرش کا	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	پس چھوڑ دیں ان کو	وہ بک بک کر لیں	اور کھیل لیں	یہاں تک کہ	وہ پالیں/دیکھ لیں	اپنے دن کو

(اور) عرش کا مالک اس سے پاک ہے۔ تو ان کو بک بک کرنے اور کھیلنے دو۔ یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾ وَ هُوَ الَّذِىۡ فِى السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّ فِى الۡاَرۡضِ اِلٰهٌ ؕ وَ هُوَ الۡحَكِيۡمُ

الَّذِىۡ	يُوۡعَدُوۡنَ	وَ هُوَ الَّذِىۡ	فِى السَّمَآءِ	اِلٰهٌ	وَ فِى الۡاَرۡضِ	اِلٰهٌ	وَ هُوَ	الۡحَكِيۡمُ
وہ جس کا	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	اور وہی ہے جو	آسمان میں	معبود	اور زمین میں	معبود ہے	اور وہ	بڑا حکمت والا

اس کو دیکھ لیں۔ اور وہی (ایک) آسمانوں میں معبود ہے اور (وہی) زمین میں معبود ہے۔ اور وہ دانا (اور)

الۡعَلِيۡمُ ﴿۸۴﴾ وَ تَبٰرَكَ الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَيۡنَهُمَا ۚ وَ عِنۡدَهٗ

الۡعَلِيۡمُ	وَ تَبٰرَكَ	الَّذِىۡ	لَهٗ	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضِ	وَ مَا	بَيۡنَهُمَا	وَ عِنۡدَهٗ
بڑے علم والا	اور بہت ہی بابرکت ہے	وہ ذات کہ	اسی کیلئے	حکومت	آسمانوں	اور زمین کی	اور جو	ان دونوں کے درمیان ہے	اور اسی کے پاس

علم والا ہے۔ اور وہ بہت بابرکت ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی بادشاہت ہے۔ اور اسی کو

عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ وَ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾ وَ لَا يَمۡلِكُ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الشَّفَاعَةَ

عِلۡمُ	السَّاعَةِ	وَ اِلَيۡهِ	تُرۡجَعُوۡنَ	وَ لَا يَمۡلِكُ	الَّذِيۡنَ	يَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِهِ	الشَّفَاعَةَ
علم	قیامت کا	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور نہیں اختیار رکھتے	وہ لوگ جن کو	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا	سفارش کا

قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔ اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے۔

اِلَّا مَنۡ شَهِدَ بِالۡحَقِّ وَ هُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾ وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَهُمۡ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ

اِلَّا	مَنۡ	شَهِدَ	بِالۡحَقِّ	وَ هُمۡ	يَعۡلَمُوۡنَ	وَ لَئِنۡ	سَاَلۡتَهُمۡ	مَنۡ	خَلَقَهُمۡ	لَيَقُوۡلُنَّ	اللّٰهُ
مگر	جس نے/جنہوں نے	گواہی دی	حق کی	اور وہ	علم رکھتے تھے	اور اگر	آپ ان سے پوچھیں	کس نے	پیدا کیا ان کو	تو بلاشبہ ضرور کہیں گے	اللہ نے

ہاں جو علم ویقین کے ساتھ حق کی گواہی دیں (وہ سفارش کر سکتے ہیں)۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔

وقف لازم

فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۸۷﴾ لا وَ قِيۡلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾ فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ

فَاَنّٰى	يُؤۡفَكُوۡنَ	وَ قِيۡلِهٖ	يٰرَبِّ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	قَوۡمٌ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ	فَاصۡفَحۡ	عَنۡهُمۡ
پھر کہاں	وہ بہکے پھرتے ہیں	قسم ہے اس کے کہنے کی	اے میرے رب	بیشک	یہ	لوگ	نہیں ایمان لاتے	پس درگزر کریں	ان سے

تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟ اور (بسا اوقات) پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار! یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔ تو ان سے منہ پھیر لو

ع ۷ / ۲۲ / ۱۳

وَ قُلۡ سَلٰمٌ ؕ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾ ع

وَ قُلۡ	سَلٰمٌ	فَسَوۡفَ	يَعۡلَمُوۡنَ
اور کہہ دیں	سلام	پس عنقریب	وہ جان لیں گے

اور سلام کہہ دو۔ ان کو عنقریب (انجام) معلوم ہو جائے گا۔

سُوۡرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیاتها ۵۹ — رکوعاتها ۳

الدُّخَان	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
دھواں	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۙ ﴿۲﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِيۡنَ ﴿۳﴾ فِيۡهَا

حٰمٓ	وَالۡكِتٰبِ	الۡمُبِيۡنِ	اِنَّا	اَنۡزَلۡنٰهُ	فِىۡ لَيۡلَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ	اِنَّا كُنَّا	مُنۡذِرِيۡنَ	فِيۡهَا
حا۔میم	قسم کتاب	روشن کی	بیشک	ہم نے نازل کیا اس کو	ایک رات میں	مبارک	بیشک ہم ہی ہیں	خبردار کرنے والے	اس میں

حم۔ اس کتابِ روشن کی قسم کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا، ہم تو رستہ دکھانے والے ہیں۔ اس (رات) میں

يُفۡرَقُ كُلُّ اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ ۙ ﴿۴﴾ اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ ۚ ﴿۵﴾ رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ

يُفۡرَقُ	كُلُّ	اَمۡرٍ	حَكِيۡمٍ	اَمۡرًا	مِنۡ عِنۡدِنَا	اِنَّا كُنَّا	مُرۡسِلِيۡنَ	رَحۡمَةً	مِنۡ رَّبِّكَ
فیصلہ کیا جاتا ہے	ہر	کام کا	حکمت والے	حکم	ہمارے پاس سے	بیشک ہم ہی ہیں	بھیجنے والے	رحمت ہے	آپ کے رب کی

تمام حکمت کے کام فیصل کیے جاتے ہیں۔ (یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بے شک ہم ہی (پیغمبر کو) بھیجنے والے ہیں۔ (یہ) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۙ ﴿۶﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۘ اِنۡ كُنۡتُمۡ

وقف لازم

اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيۡعُ	الۡعَلِيۡمُ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ	وَمَا	بَيۡنَهُمَا	اِنۡ	كُنۡتُمۡ
بیشک وہ	وہی	سب کچھ سننے والا	سب جاننے والا	رب	آسمانوں	اور زمین کا	اور جو	ان دونوں کے درمیان ہے	اگر	ہو تم

وہ تو سننے والا جاننے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک بشرطیکہ تم لوگ

مُّوۡقِنِيۡنَ ﴿۷﴾ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ رَبُّكُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۸﴾ بَلۡ

مُوۡقِنِيۡنَ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحۡىٖ	وَيُمِيۡتُ	رَبُّكُمۡ	وَرَبُّ	اٰبَآئِكُمُ	الۡاَوَّلِيۡنَ	بَلۡ
یقین کرنے والے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	تمہارا رب	اور رب	تمہارے باپ دادا کا	پہلے	بلکہ

یقین کرنے والے ہو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) جلاتا ہے اور (وہی) مارتا ہے (وہی) تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا پروردگار ہے۔ لیکن

هُمۡ فِىۡ شَكٍّ يَّلۡعَبُوۡنَ ﴿۹﴾ فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَاۡتِى السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيۡنٍ ۙ ﴿۱۰﴾ يَّغۡشَى

هُمۡ	فِىۡ شَكٍّ	يَلۡعَبُوۡنَ	فَارۡتَقِبۡ	يَوۡمَ	تَاۡتِىۡ	السَّمَآءُ	بِدُخَانٍ	مُبِيۡنٍ	يَغۡشٰى
وہ	شک میں	کھیلتے ہیں	تو آپ انتظار کریں	اس دن کا	لائے گا	آسمان	دھواں	صریح	چھا جائے گا

یہ لوگ شک میں کھیل رہے ہیں۔ تو اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صریح دھواں نکلے گا، جو لوگوں پر

النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰى

النَّاسَ	هٰذَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	رَبَّنَا	اِكْشِفْ	عَنَّا	الْعَذَابَ	اِنَّا	مُؤْمِنُوْنَ	اَنّٰى
لوگوں پر	یہ	عذاب	دردناک	اے رب ہمارے	دور کر	ہم سے	عذاب	بیشک ہم	ایمان لاتے ہیں	کہاں

چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے۔ اے پروردگار! ہم سے اس عذاب کو دور کر، ہم ایمان لاتے ہیں۔ (اس وقت) ان کو

لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ

لَهُمُ	الذِّكْرٰى	وَقَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مُّبِيْنٌ	ثُمَّ	تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَقَالُوْا	مُعَلَّمٌ
ان کیلئے	نصیحت	اور تحقیق	آچکا ان کے پاس	رسول	کھول کر بیان کرنے والا	پھر	انہوں نے منہ پھیر لیا	اس سے	اور کہا	پڑھایا ہوا

نصیحت کہاں مفید ہوگی جبکہ ان کے پاس پیغمبر آچکے جو کھول کھول کر بیان کر دیتے ہیں۔ پھر انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے (یہ تو) پڑھایا ہوا

وقف لازم

مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ

مَجْنُوْنٌ	اِنَّا	كَاشِفُوْا	الْعَذَابِ	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	عَآئِدُوْنَ	يَوْمَ	نَبْطِشُ	الْبَطْشَةَ
دیوانہ	بیشک ہم	دور کرنے والے ہیں	عذاب کو	ذرا/تھوڑے (دنوں)	بے شک تم	پھر کرنے والے ہو	جس دن	ہم پکڑیں گے	پکڑ

(اور) دیوانہ ہے۔ ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں (مگر) تم پھر کفر کرنے لگتے ہو۔ جس دن ہم بڑی سخت پکڑ

وقف لازم

الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ

الْكُبْرٰى	اِنَّا	مُنْتَقِمُوْنَ	وَلَقَدْ	فَتَنَّا	قَبْلَهُمْ	قَوْمَ	فِرْعَوْنَ	وَجَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ
بڑی	بیشک ہم	انتقام لینے والے ہیں	اور بے شک	آزمایا ہم نے	ان سے پہلے	قوم	فرعون کو	اور آیا ان کے پاس	رسول

پکڑیں گے تو بے شک انتقام لے کر چھوڑیں گے۔ اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور ان کے پاس ایک عالی قدر پیغمبر

كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى

كَرِيْمٌ	اَنْ	اَدُّوْا	اِلَيَّ	عِبَادَ اللّٰهِ	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	وَاَنْ	لَا تَعْلُوْا	عَلَى
عالی قدر	یہ کہ	حوالے کرو	میرے	اللہ کے بندوں کو	بیشک میں	تمہارے لیے	رسول ہوں	امانت دار	اور یہ کہ	نہ تم سرکشی کرو	پر/سامنے

آئے۔ (جنہوں نے) یہ (کہا) کہ اللہ کے بندوں (یعنی بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو، میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔ اور اللہ کے سامنے سرکشی

اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾

اللّٰهِ	اِنِّيْ	اٰتِيْكُمْ	بِسُلْطٰنٍ	مُبِيْنٍ	وَاِنِّيْ	عُذْتُ	بِرَبِّيْ	وَرَبِّكُمْ	اَنْ	تَرْجُمُوْنِ
اللہ	بیشک میں	لایا ہوں تمہارے پاس	دلیل	کھلی	اور بیشک میں	پناہ طلب کرتا ہوں	اپنے رب کی	اور تمہارے رب کی	اس سے کہ	تم مجھے سنگسار کرو

نہ کرو، میں تمہارے پاس کھلی دلیل لے کر آیا ہوں۔ اور اس (بات) سے کہ تم مجھے سنگسار کرو اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔

الثلثة

وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ

وَاِنْ	لَمْ تُؤْمِنُوْا	لِیْ	فَاعْتَزِلُوْنِ	فَدَعَا	رَبَّهٗ	اَنَّ	هٰؤُلَآءِ	قَوْمٌ	مُجْرِمُوْنَ	فَاَسْرِ
اور اگر	نہیں تم ایمان لاتے	مجھ پر	تو مجھ سے الگ ہو جاؤ	پھر دعا کی اس نے	اپنے رب سے	بے شک	یہ سب	لوگ	مجرم ہیں	پس لے جا

اور اگر مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔ تب موسیٰ نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ نافرمان لوگ ہیں۔ (اللہ نے فرمایا کہ) میرے بندوں کو

بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾

بِعِبَادِیْ	لَیْلًا	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ	وَاتْرُكِ	الْبَحْرَ	رَهْوًا	اِنَّهُمْ	جُنْدٌ	مُغْرَقُوْنَ
میرے بندوں کو	راتوں رات	بیشک تمہارا	پیچھا کیا جائے گا	اور چھوڑ دے	دریا/سمندر کو	ٹھہرا ہوا/خشک	بیشک وہ	لشکر	ڈبو دیا جائے گا

راتوں رات لے کر چلے جاؤ اور (فرعونی) ضرور تمہارا تعاقب کریں گے۔ اور دریا سے (کہ) خشک (ہو رہا ہوگا) پار ہو جاؤ، (تمہارے بعد) ان کا تمام لشکر ڈبو

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِیْهَا

كَمْ	تَرَكُوْا	مِنْ جَنّٰتٍ	وَعُیُوْنٍ	وَزُرُوْعٍ	وَمَقَامٍ	كَرِیْمٍ	وَ	نَعْمَةٍ	كَانُوْا	فِیْهَا
کتنے	چھوڑے انہوں نے	باغات	اور چشمے	اور کھیتیاں	اور مکان	نفیس	اور	آسودگی/آرام کی چیزیں	وہ تھے	ان میں

دیا جائے گا۔ وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے۔ اور کھیتیاں اور نفیس مکان۔ اور آرام کی چیزیں جن میں

فٰكِهِیْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ

فٰكِهِیْنَ	كَذٰلِكَ	وَاَوْرَثْنٰهَا	قَوْمًا	اٰخَرِیْنَ	فَمَا	بَكَتْ	عَلَیْهِمُ	السَّمَآءُ
مزے اڑانے والے	اسی طرح	اور وارث بنایا ہم نے ان کا	قوم	دوسری کو	پھر نہ	روئے	ان پر	آسمان

عیش کیا کرتے تھے۔ اسی طرح (ہوا) اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان کا مالک بنا دیا۔ پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا

وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّیْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنَ الْعَذَابِ ع ۱ ۲۹ ۱۴

وَالْاَرْضُ	وَمَا	كَانُوْا	مُنْظَرِیْنَ	وَلَقَدْ	نَجَّیْنَا	بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	مِنَ الْعَذَابِ
اور زمین	اور نہ	تھے وہ	مہلت دیئے گئے	اور البتہ تحقیق	نجات دی ہم نے	بنی اسرائیل کو	عذاب سے

آیا اور نہ ان کو مہلت ہی دی گئی۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے

الْمُهِیْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِیًا مِّنَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ

الْمُهِیْنِ	مِنْ	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَالِیًا	مِنَ الْمُسْرِفِیْنَ	وَلَقَدْ	اِخْتَرْنٰهُمْ
ذلت کے	سے	فرعون	بے شک وہ	تھا	سرکش	حد سے نکلنے والوں میں سے	اور بے شک	منتخب کیا ہم نے ان کو

نجات دی۔ (یعنی) فرعون سے۔ بے شک وہ سرکش اور حد سے نکلا ہوا تھا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہل عالم سے

عَلٰی عِلۡمٍ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۳۲﴾ وَ اٰتَیۡنٰهُمۡ مِّنَ الۡاٰیٰتِ مَا فِیۡهِ بَلٰٓـؤٌا مُّبِیۡنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ

عَلٰی عِلۡمٍ	عَلَی	الۡعٰلَمِیۡنَ	وَ اٰتَیۡنٰهُمۡ	مِنَ الۡاٰیٰتِ	مَا	فِیۡهِ	بَلٰٓـؤٌا	مُبِیۡنٌ	اِنَّ
دانستہ/ جان بوجھ کر	پر/ سے	جہان والوں	اور دیں ہم نے ان کو	نشانیاں	ایسی کہ	جن میں (تھی)	آزمائش	صریح	بے شک

دانستہ منتخب کیا تھا۔ اور ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں صریح آزمائش تھی۔ یہ

هٰۤؤُلَآءِ لَیَقُوۡلُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اِنۡ هِیَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰی وَ مَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِیۡنَ ﴿۳۵﴾ فَاۡتُوۡا

هٰۤؤُلَآءِ	لَیَقُوۡلُوۡنَ	اِنۡ	هِیَ	اِلَّا	مَوۡتَتُنَا	الۡاُوۡلٰی	وَ مَا	نَحۡنُ	بِمُنۡشَرِیۡنَ	فَاۡتُوۡا
یہ لوگ	کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	ہماری موت	پہلی (دفعہ)	اور نہیں	ہم	دوبارہ اٹھائے جانے والے	پس لے آؤ

لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہمیں صرف پہلی دفعہ (یعنی ایک بار) مرنا ہے اور (پھر) اٹھنا نہیں۔ پس اگر تم سچے ہو

بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمۡ خَیۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ

بِاٰبَآئِنَا	اِنۡ	کُنۡتُمۡ	صٰدِقِیۡنَ	اَهُمۡ	خَیۡرٌ	اَمۡ	قَوۡمُ	تُبَّعٍ	وَ الَّذِیۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ
ہمارے باپ دادا کو	اگر	ہو تم	سچے	کیا وہ	اچھے ہیں	یا	قوم	تبع	اور جو لوگ	ان سے پہلے ہوئے

تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ۔ بھلا یہ اچھے ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں؟

اَهۡلَکۡنٰهُمۡ ۫ اِنَّهُمۡ کَانُوۡا مُجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۷﴾ وَ مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَهُمَا

اَهۡلَکۡنٰهُمۡ	اِنَّهُمۡ	کَانُوۡا	مُجۡرِمِیۡنَ	وَ مَا	خَلَقۡنَا	السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضَ	وَ مَا	بَیۡنَهُمَا
ہم نے ہلاک کیا ان کو	بیشک وہ	تھے	گناہ گار	اور نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں	اور زمین کو	اور جو	ان دونوں کے درمیان ہے

ہم نے ان (سب) کو ہلاک کر دیا۔ بے شک وہ گنہگار تھے۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیلتے ہوئے نہیں

لٰعِبِیۡنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقۡنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ یَوۡمَ

لٰعِبِیۡنَ	مَا	خَلَقۡنٰهُمَا	اِلَّا	بِالۡحَقِّ	وَ لٰکِنَّ	اَکۡثَرَهُمۡ	لَا یَعۡلَمُوۡنَ	اِنَّ	یَوۡمَ
کھیلتے ہوئے	نہیں	پیدا کیا ہم نے ان دونوں کو	مگر	حق کے ساتھ	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں جانتے	بے شک	دن

بنایا۔ ان کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا

الۡفَصۡلِ مِیۡقَاتُهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۴۰﴾ یَوۡمَ لَا یُغۡنِیۡ مَوۡلًی عَنۡ مَّوۡلًی شَیۡـًٔا وَّ لَا هُمۡ

الۡفَصۡلِ	مِیۡقَاتُهُمۡ	اَجۡمَعِیۡنَ	یَوۡمَ	لَا یُغۡنِیۡ	مَوۡلًی	عَنۡ	مَوۡلًی	شَیۡـًٔا	وَ لَا	هُمۡ
فیصلے کا	ان کا وقت مقررہ ہے	سب کا	اس دن	نہیں کام آئے گا	کوئی دوست	بابت/ کے	کسی دوست	کچھ بھی	اور نہ	ان کی

دن ان سب (کے اٹھنے) کا وقت ہے۔ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کو

ع ۲ ۱۳ ۱۵

يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾

الزَّقُّوْمِ	شَجَرَتَ	اِنَّ	الرَّحِيْمُ	الْعَزِيْزُ	هُوَ	اِنَّهٗ	رَحِمَ اللّٰهُ	مَنْ	اِلَّا	يُنْصَرُوْنَ
تھوہر کا	درخت	بے شک	بڑا مہربان ہے	غالب	وہی	بے شک وہ	رحم کرے اللہ	جس پر	مگر	مدد کی جائے گی

مدد ملے گی۔ مگر جس پر اللہ مہربانی کرے، وہ تو غالب (اور) مہربان ہے۔ بلاشبہ تھوہر کا درخت

معانقة ۱۳

طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ

خُذُوْهُ	الْحَمِيْمِ	كَغَلْيِ	فِي الْبُطُوْنِ	يَغْلِيْ	كَالْمُهْلِ	الْاَثِيْمِ	طَعَامُ
پکڑو اس کو	گرم پانی کا	جیسے کھولنا	پیٹوں میں	کھولے گا	جیسے پگھلا ہوا تانبا	گنہگار کا	کھانا ہے

گنہگار کا کھانا ہے۔ جیسے پگھلا ہوا تانبا، پیٹوں میں (اس طرح) کھولے گا جس طرح گرم پانی کھولتا ہے۔ (حکم دیا جائے گا کہ) اس کو پکڑ لو

فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾

الْحَمِيْمِ ❶	عَذَابِ	مِنْ	رَاْسِهٖ	فَوْقَ	صُبُّوْا	ثُمَّ	الْجَحِيْمِ	سَوَآءِ	اِلٰى	فَاعْتِلُوْهُ
کھولتا ہوا پانی	عذاب	سے	اس کے سر کے	اوپر	ڈالو	پھر	جہنم کے	بیچوں بیچ	طرف	پھر گھسیٹو اس کو

اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاؤ۔ پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو (کہ عذاب پر) عذاب (ہو)۔

ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	تَمْتَرُوْنَ	بِهٖ	كُنْتُمْ	مَا	هٰذَا	اِنَّ	الْكَرِيْمُ	الْعَزِيْزُ	اَنْتَ	اِنَّكَ	ذُقْ
پرہیزگار	بے شک	شک کرتے	اس کے ساتھ	تھے تم	وہ جو	یہ	بے شک	عزت والا	سردار	تو	بے شک تو	مزہ چکھ

(اب) مزہ چکھ، تو بڑی عزت والا (اور) سردار ہے۔ یہ وہی (دوزخ) ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔ بے شک پرہیزگار لوگ

فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ

وَ اِسْتَبْرَقٍ	مِنْ سُنْدُسٍ	يَلْبَسُوْنَ	وَ عُيُوْنٍ	جَنّٰتٍ	فِيْ	اَمِيْنٍ	مَقَامٍ	فِيْ
اور دبیز ریشم	باریک ریشم	وہ پہنیں گے	اور چشموں	باغات	میں	امن والا	مقام	میں

امن کے مقام میں ہوں گے۔ (یعنی) باغوں اور چشموں میں۔ حریر کا باریک اور دبیز لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے

مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ كَذٰلِكَ ۚ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ

فَاكِهَةٍ	بِكُلِّ	فِيْهَا	يَدْعُوْنَ	عِيْنٍ	بِحُوْرٍ	وَ زَوَّجْنٰهُمْ	كَذٰلِكَ	مُتَقٰبِلِيْنَ
میوہ	ہر قسم کا	اس میں	طلب کریں گے	بڑی آنکھوں والی	حوروں سے	اور ہم نکاح کر دیں گے ان کا	اس طرح	آمنے سامنے بیٹھے ہوئے

ہوں گے، (وہاں) اس طرح (کا حال ہوگا) اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی سفید رنگ کی عورتوں سے انکے جوڑے لگائیں گے۔ وہاں خاطر جمع سے ہر قسم کے

❶ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ اس کا اصل ترجمہ ہے؛ کھولتے ہوئے پانی کے عذاب میں سے۔

اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَ وَقٰىهُمْ عَذَابَ

اٰمِنِيْنَ	لَا يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	الْمَوْتَ	اِلَّا	الْمَوْتَةَ	الْاُوْلٰى	وَ وَقٰىهُمْ	عَذَابَ
اطمینان سے	نہیں مزہ چکھیں گے	اس میں	موت کا	سوائے	موت	پہلی کے	اور وہ بچالے گا ان کو	عذاب سے

میوے منگائیں گے (اور کھائیں گے)۔ (اور) پہلی دفعہ کے مرنے کے سوا (کہ مر چکے تھے) موت کا مزہ نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ ان کو دوزخ کے

الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ

الْجَحِيْمِ	فَضْلًا	مِنْ	رَبِّكَ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	فَاِنَّمَا	يَسَّرْنٰهُ	بِلِسَانِكَ
دوزخ کے	فضل	طرف سے	آپ کے رب کی	یہ	وہی	کامیابی	بڑی	تو بیشک	آسان بنایا ہم نے اس کو	آپ کی زبان میں

عذاب سے بچالے گا۔ یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے، یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ ہم نے اس (قرآن) کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع ۳ ۱۷/۱۶

لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	فَارْتَقِبْ	اِنَّهُمْ	مُرْتَقِبُوْنَ
تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	پس آپ انتظار کریں	بے شک وہ بھی	انتظار کرنے والے ہیں

تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۳۷ — رُكُوْعَاتُهَا ۴

الْجَاثِيَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
گھٹنوں کے بل گری ہوئی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

حٰمٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	اِنَّ	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ
حا۔میم	اتارا جانا	اس کتاب کا	اللہ کی طرف سے	غالب	بڑی حکمت والا	بے شک	میں	آسمانوں	اور زمین

حم۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب (اور) دانا (کی طرف) سے ہے۔ بےشک آسمانوں اور زمین میں ایمان لانے والوں

لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ وَ فِيْ خَلْقِكُمْ وَ مَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

لَاٰيٰتٍ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ فِيْ	خَلْقِكُمْ	وَ مَا	يَبُثُّ	مِنْ	دَآبَّةٍ	اٰيٰتٌ	لِقَوْمٍ	يُوْقِنُوْنَ
نشانیاں ہیں	مومنوں کے لیے	اور میں	تمہاری پیدائش	اور جو	وہ پھیلاتا ہے	سے	جانور	نشانیاں	ان لوگوں کیلئے	جو یقین کرتے ہیں

کے لیے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے، یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّهَارِ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡیَا بِهِ

بِهِ	فَاَحۡیَا	مِنۡ رِّزۡقٍ	مِنَ السَّمَآءِ	اَنۡزَلَ اللّٰهُ	وَ مَا	وَ النَّهَارِ	الَّیۡلِ	وَ اخۡتِلَافِ
اس کے ساتھ	پھر زندہ کیا	رزق میں سے	آسمان سے	نازل کیا اللہ نے	اور جو	اور دن کا	رات	اور آنا جانا

اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو اللہ نے آسمان سے (ذریعہ) رزق نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اس کے مر جانے

الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَ تَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۵﴾ تِلۡكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ

اٰیٰتُ اللّٰهِ	تِلۡكَ	یَّعۡقِلُوۡنَ	لِقَوۡمٍ	اٰیٰتٌ	الرِّیٰحِ	وَ تَصۡرِیۡفِ	مَوۡتِهَا	بَعۡدَ	الۡاَرۡضَ
آیات اللہ کی	یہ	جو عقل کرتے ہیں	ان لوگوں کیلئے	نشانیاں	ہوائیں	اور بدلنا	اس کی موت کے	بعد	زمین کو

کے بعد زندہ کیا، اس میں اور ہواؤں کے بدلنے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں

نَتۡلُوۡهَا عَلَیۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَیِّ حَدِیۡثٍۭ بَعۡدَ اللّٰهِ وَ اٰیٰتِهٖ یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶﴾ وَیۡلٌ لِّكُلِّ

لِكُلِّ	وَیۡلٌ	یُؤۡمِنُوۡنَ	وَ اٰیٰتِهٖ	اللّٰهِ	بَعۡدَ	فَبِاَیِّ حَدِیۡثٍ	بِالۡحَقِّ	عَلَیۡكَ	نَتۡلُوۡهَا
لیے ہر	افسوس ہے	وہ ایمان لائیں گے	اور اس کی نشانیوں کے	اللہ	بعد	پس کس بات پر	حق کے ساتھ	آپ پر	ہم پڑھتے ہیں ان کو

جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ہر جھوٹے گنہگار پر

اَفَّاكٍ اَثِیۡمٍ ﴿۷﴾ یَّسۡمَعُ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُتۡلٰی عَلَیۡهِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ یَسۡمَعۡهَا ۚ

لَمۡ یَسۡمَعۡهَا	كَاَنۡ	مُسۡتَكۡبِرًا	یُصِرُّ	ثُمَّ	عَلَیۡهِ	تُتۡلٰی	اٰیٰتِ اللّٰهِ	یَسۡمَعُ	اَثِیۡمٍ	اَفَّاكٍ
نہیں سنا ان کو	گویا کہ	تکبر کرتے ہوئے	ضد کرتا ہے	پھر	اس پر	پڑھی جاتی ہیں	اللہ کی آیات	سنتا ہے	گنہگار	جھوٹے

افسوس ہے۔ (کہ) اللہ کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو لیتا ہے (مگر) پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سنا ہی نہیں۔

فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۸﴾ وَ اِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰیٰتِنَا شَیۡئَا ۨاتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ

لَهُمۡ	اُولٰٓئِكَ	هُزُوًا	اِتَّخَذَهَا	شَیۡئًا	مِنۡ اٰیٰتِنَا	عَلِمَ	وَ اِذَا	اَلِیۡمٍ	بِعَذَابٍ	فَبَشِّرۡهُ
ان کیلئے	یہی لوگ	مذاق	بنائے ان کا	کچھ	ہماری آیات سے	وہ جانے/معلوم ہوا سے	اور جب	دردناک	عذاب کی	پس بشارت دید یجئے اس کو

سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔ اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی ہنسی اڑاتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے

عَذَابٌ مُّهِیۡنٌ ﴿۹﴾ ؕ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ ۚ وَ لَا یُغۡنِیۡ عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَیۡئًا وَّ لَا مَا

مَا	وَ لَا	شَیۡئًا	كَسَبُوۡا	مَا	عَنۡهُمۡ	وَ لَا یُغۡنِیۡ	جَهَنَّمُ	مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ	مُهِیۡنٌ	عَذَابٌ
وہ جو	اور نہ	کچھ بھی	کمایا انہوں نے	جو	ان کے	اور نہیں کام آئے گا	جہنم ہے	ان کے آگے	ذلیل کرنے والا	عذاب ہے

ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ ان کے سامنے دوزخ ہے۔ اور جو کام وہ کرتے رہے کچھ بھی ان کے کام نہ آئیں گے اور نہ وہی (کام آئیں گے) جن کو

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠﴾ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ

اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَوْلِيَآءَ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	هٰذَا	هُدًى	وَالَّذِيْنَ
بنائے انہوں نے	سوائے	اللہ کے	دوست	اور ان کے لیے	عذاب	بڑا	یہ	ہدایت ہے	اور جو لوگ

انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ یہ ہدایت (کی کتاب) ہے۔ اور جو لوگ

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿١١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ ع ١١/١٧

كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِنْ رِجْزٍ	اَلِيْمٌ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْبَحْرَ
انکار کرتے ہیں	آیات سے	اپنے رب کی	ان کیلئے	عذاب (ہوگا)	ایک عقوبت سے	درد دینے والا	اللہ	وہ جس نے	قابو میں کر دیا	تمہارے لیے	دریا

اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو ایک سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہوگا۔ اللہ ہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا

لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَسَخَّرَ

لِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	فِيْهِ	بِاَمْرِهٖ	وَلِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَسَخَّرَ
تاکہ چلیں	کشتیاں	اس میں	اس کے حکم سے	اور تاکہ تم تلاش کرو	اس کے فضل سے	اور تاکہ تم	شکر کرو	اور کام میں لگا دیا

تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور جو کچھ آسمانوں

لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

لَكُمْ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مِنْهُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِقَوْمٍ
تمہارے لیے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور جو کچھ	زمین میں	سب کو	اپنے (حکم) سے	بے شک	اس میں	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کیلئے

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لیے اس میں (اللہ کی قدرت کی)

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ

يَتَفَكَّرُوْنَ	قُلْ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَغْفِرُوْا	لِلَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	اَيَّامَ اللّٰهِ	لِيَجْزِيَ
جو غور و فکر کرتے ہیں	کہہ دیجئے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	وہ درگزر کریں	ان لوگوں سے جو	نہیں امید رکھتے	اللہ کے دنوں کی	تاکہ وہ بدلہ دے

نشانیاں ہیں۔ مومنوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی (جو اعمال کے بدلے کے لیے مقرر ہیں) توقع نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں تاکہ وہ ان لوگوں کو

قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ

قَوْمًا	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	اَسَاۗءَ	فَعَلَيْهَا	ثُمَّ
ان لوگوں کو	اس کا جو	تھے	وہ کماتے	جو	عمل کرے	نیک	تو اپنے نفس کیلئے	اور جو	برا کرے	تو اسی پر ہے	پھر

ان کے اعمال کا بدلہ دے۔ جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لیے اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہو گا، پھر

اِلٰی رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۵﴾ وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ الۡكِتٰبَ وَ الۡحُكۡمَ وَ النُّبُوَّةَ

اِلٰی	رَبِّكُمۡ	تُرۡجَعُوۡنَ	وَ لَقَدۡ	اٰتَیۡنَا	بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	الۡكِتٰبَ	وَ الۡحُكۡمَ	وَ النُّبُوَّةَ
طرف	اپنے رب کی	تم لوٹائے جاؤ گے	اور بے شک	دی ہم نے	بنی اسرائیل کو	کتاب	اور حکومت	اور نبوت

تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (ہدایت) اور حکومت اور نبوت بخشی

وَ رَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلۡنٰهُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۶﴾ وَ اٰتَیۡنٰهُمۡ بَیِّنٰتٍ مِّنَ

وَ رَزَقۡنٰهُمۡ	مِنَ الطَّیِّبٰتِ	وَ فَضَّلۡنٰهُمۡ	عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ	وَ اٰتَیۡنٰهُمۡ	بَیِّنٰتٍ	مِنَ
اور رزق دیا ہم نے ان کو	پاکیزہ چیزوں سے	اور فضیلت دی ہم نے ان کو	اہل عالم/ دنیا والوں پر	اور دیں ہم نے ان کو	روشن نشانیاں	بارے میں

اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہل عالم پر فضیلت دی۔ اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں

الۡاَمۡرِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ۙ بَغۡیًۢا بَیۡنَهُمۡ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

الۡاَمۡرِ	فَمَا	اِخۡتَلَفُوۡۤا	اِلَّا	مِنۡۢ بَعۡدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الۡعِلۡمُ	بَغۡیًۢا	بَیۡنَهُمۡ	اِنَّ	رَبَّكَ
دین کے	پس نہیں	اختلاف کیا انہوں نے	مگر	اسکے بعد	کہ	آ گیا ان کے پاس	علم	ضد سے	آپس کی	بے شک	آپ کا رب

عطا کیں۔ تو انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آ چکنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ بے شک تمہارا پروردگار

یَقۡضِیۡ بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ فِیۡمَا كَانُوۡا فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ جَعَلۡنٰكَ عَلٰی

یَقۡضِیۡ	بَیۡنَهُمۡ	یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ	فِیۡمَا	كَانُوۡا	فِیۡهِ	یَخۡتَلِفُوۡنَ	ثُمَّ	جَعَلۡنٰكَ	عَلٰی
فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	روزِ قیامت	اس میں کہ	تھے	جس میں	وہ اختلاف کرتے	پھر	کیا ہم نے آپ کو	پر

قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کرے گا۔ پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر

شَرِیۡعَةٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ فَاتَّبِعۡهَا وَ لَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهُمۡ لَنۡ

شَرِیۡعَةٍ	مِنَ الۡاَمۡرِ	فَاتَّبِعۡهَا	وَ لَا تَتَّبِعۡ	اَهۡوَآءَ	الَّذِیۡنَ	لَا یَعۡلَمُوۡنَ	اِنَّهُمۡ	لَنۡ
ایک کھلے راستے	دین کے	پس آپ پیروی کریں اس کی	اور نہ پیروی کریں	خواہشوں کی	ان لوگوں کی جو	نہیں جانتے	بے شک وہ	ہرگز نہیں

(قائم) کر دیا تو اسی (رستے) پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا۔ یہ اللہ کے سامنے

یُّغۡنُوۡا عَنۡكَ مِنَ اللّٰهِ شَیۡـًٔا ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ۚ وَ اللّٰهُ وَلِیُّ

یُغۡنُوۡا	عَنۡكَ	مِنَ اللّٰهِ	شَیۡـًٔا	وَ اِنَّ	الظّٰلِمِیۡنَ	بَعۡضُهُمۡ	اَوۡلِیَآءُ	بَعۡضٍ	وَ اللّٰهُ	وَلِیُّ
کام آئیں گے	آپ کے	اللہ کے سامنے	کچھ بھی	اور بے شک	ظالم لوگ	بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	اور اللہ	دوست ہے

تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔ اور ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ پرہیزگاروں کا

الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمْ حَسِبَ

الْمُتَّقِيْنَ	هٰذَا	بَصَآئِرُ	لِلنَّاسِ	وَهُدًى	وَرَحْمَةٌ	لِقَوْمٍ	يُوْقِنُوْنَ	اَمْ	حَسِبَ
پرہیزگاروں کا	یہ	دانائی کی باتیں	لوگوں کیلئے	اور ہدایت	اور رحمت	ان لوگوں کیلئے	جو یقین رکھتے ہیں	کیا	خیال کرتے ہیں

دوست ہے۔ یہ (قرآن) لوگوں کے لیے دانائی کی باتیں ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ جو لوگ برے کام کرتے ہیں

الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

الَّذِيْنَ	اِجْتَرَحُوْا	السَّيِّاٰتِ	اَنْ	نَجْعَلَهُمْ	كَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
وہ لوگ جو	کرتے/کماتے ہیں	برائیاں	کہ	ہم کر دیں گے ان کو	مانند ان لوگوں کی جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک

کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے

سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ع ٢ ١٨

سَوَآءً	مَحْيَاهُمْ	وَمَمَاتُهُمْ	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ	وَخَلَقَ اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
یکساں	جینا ان کا	اور مرنا ان کا	برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	اور پیدا کیا اللہ نے	آسمانوں	اور زمین کو

(اور) ان کی زندگی اور موت یکساں ہو گی؟ یہ جو دعوے کرتے ہیں برے ہیں۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا

بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ

بِالْحَقِّ	وَلِتُجْزٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	اَفَرَءَيْتَ	مَنْ	اِتَّخَذَ
حق کے ساتھ	اور تا کہ بدلہ دیا جائے	ہر	شخص کو	اس کا جو	اس نے کمایا	اور وہ	نہیں ظلم کیے جائیں گے	کیا دیکھا آپ نے	اسکو جس نے	بنایا

کیا ہے اور تا کہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو

اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ

اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	وَاَضَلَّهُ	اللّٰهُ	عَلٰى عِلْمٍ	وَخَتَمَ	عَلٰى	سَمْعِهٖ	وَقَلْبِهٖ	وَجَعَلَ	عَلٰى	بَصَرِهٖ
معبود اپنا	اپنی خواہش کو	اور گمراہ کر دیا اسکو	اللہ نے	باوجود علم کے	اور مہر لگا دی	پر	اسکے کانوں	اور اسکے دل	اور ڈال دیا	پر	اسکی آنکھوں

معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے تو) اللہ نے (بھی) اس کو گمراہ کر دیا اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر

غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا

غِشٰوَةً	فَمَنْ	يَهْدِيْهِ	مِنْۢ بَعْدِ	اللّٰهِ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	وَقَالُوْا	مَا	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا
پردہ	پس کون	ہدایت دے گا اس کو	بعد/سوائے	اللہ کے	تو کیا نہیں	تم نصیحت پکڑتے	اور کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	ہماری زندگی

پردہ ڈال دیا۔ اب اللہ کے سوا اس کو کون راہ پر لا سکتا ہے؟ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف

الدُّنۡيَا نَمُوۡتُ وَ نَحۡيَا وَ مَا يُهۡلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهۡرُ ۚ وَ مَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ اِنۡ

الدُّنۡيَا	نَمُوۡتُ	وَ نَحۡيَا	وَ مَا	يُهۡلِكُنَا	اِلَّا	الدَّهۡرُ	وَ مَا	لَهُمۡ	بِذٰلِكَ	مِنۡ عِلۡمٍ	اِنۡ
دنیا کی	ہم مرتے ہیں	اور ہم جیتے ہیں	اور نہیں	ہلاک کرتا ہمیں	مگر	زمانہ	حالانکہ نہیں	ان کو	اس کا	کوئی علم	نہیں

دنیا ہی کی ہے کہ (یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ مار دیتا ہے۔ اور ان کو اس کا کچھ علم نہیں۔ صرف

هُمۡ اِلَّا يَظُنُّوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا

هُمۡ	اِلَّا	يَظُنُّوۡنَ	وَ اِذَا	تُتۡلٰى	عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	مَا	كَانَ	حُجَّتَهُمۡ	اِلَّا	اَنۡ	قَالُوۡا
وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات	روشن/کھلی	نہیں	ہوتی	ان کی حجت	مگر	یہ کہ	کہتے ہیں

ظن سے کام لیتے ہیں۔ اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کی یہی حجت ہوتی ہے کہ

ائۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ

ائۡتُوۡا	بِاٰبَآئِنَا	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ	قُلِ	اللّٰهُ	يُحۡيِيۡكُمۡ	ثُمَّ	يُمِيۡتُكُمۡ	ثُمَّ
لے آؤ	ہمارے باپ دادا کو	اگر	ہو تم	سچے	کہہ دیجئے	اللہ ہی	زندہ کرتا ہے تم کو	پھر	موت دیتا ہے تم کو	پھر

اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر لاؤ۔ کہہ دو کہ اللہ ہی تم کو جان بخشتا ہے پھر وہی تم کو موت دیتا ہے پھر

يَجۡمَعُكُمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ وَ لٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ وَ لِلّٰهِ ع ٣ ١٩

يَجۡمَعُكُمۡ	اِلٰى	يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ	لَا رَيۡبَ	فِيۡهِ	وَ لٰكِنَّ	اَكۡثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعۡلَمُوۡنَ	وَ لِلّٰهِ
جمع کرے گا تم کو	طرف	دن قیامت کے	نہیں کچھ شک	اس میں	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے ہیں	اور اللہ ہی کی

تم کو قیامت کے روز جس (کے آنے) میں کچھ شک نہیں، جمع کرے گا۔ لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔ اور آسمانوں اور

مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ يَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يَوۡمَئِذٍ يَّخۡسَرُ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۲۷﴾

مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضِ	وَ يَوۡمَ	تَقُوۡمُ	السَّاعَةُ	يَوۡمَئِذٍ	يَخۡسَرُ	الۡمُبۡطِلُوۡنَ
حکومت ہے	آسمانوں	اور زمین کی	اور جس دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	خسارہ پائیں گے	اہل باطل

زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہو گی اس روز اہل باطل خسارے میں پڑ جائیں گے۔

وَ تَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدۡعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ

وَ تَرٰى	كُلَّ	اُمَّةٍ	جَاثِيَةً	كُلُّ	اُمَّةٍ	تُدۡعٰى	اِلٰى	كِتٰبِهَا	اَلۡيَوۡمَ	تُجۡزَوۡنَ	مَا	كُنۡتُمۡ
اور آپ دیکھیں گے	ہر	امت	گھٹنوں کے بل گری ہوئی	ہر	امت	بلائی جائے گی	طرف	اپنی کتاب	آج	تم کو بدلہ دیا جائے گا	جو کچھ	تھے تم

اور تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہو گا (اور) ہر ایک جماعت اپنی کتاب (اعمال) کی طرف بلائی جائے گی۔ جو کچھ تم کرتے رہے ہو آج تم کو

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنۡطِقُ عَلَيۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ مَا كُنۡتُمۡ

تَعۡمَلُوۡنَ	هٰذَا	كِتٰبُنَا	يَنۡطِقُ	عَلَيۡكُمۡ	بِالۡحَقِّ	اِنَّا كُنَّا	نَسۡتَنۡسِخُ	مَا	كُنۡتُمۡ
کرتے	یہ	ہماری کتاب	بیان کرے گی	تم پر/تمہارے بارے میں	حق کے ساتھ/سچ سچ	بیشک ہم تھے	لکھواتے جاتے	جو کچھ	تم تھے

اس کا بدلہ دیا جائے گا۔ یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے گی۔ جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدۡخِلُهُمۡ رَبُّهُمۡ فِيۡ

تَعۡمَلُوۡنَ	فَاَمَّا الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ عَمِلُوۡا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُدۡخِلُهُمۡ	رَبُّهُمۡ	فِيۡ
عمل کرتے	پس وہ کہ جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	پس داخل کرے گا ان کو	ان کا رب	میں

جاتے تھے۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت (کے باغ) میں داخل

رَحۡمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۳۰﴾ وَ اَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۟ اَفَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِيۡ

رَحۡمَتِهٖ	ذٰلِكَ	هُوَ	الۡفَوۡزُ	الۡمُبِيۡنُ	وَ اَمَّا	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	اَفَلَمۡ تَكُنۡ	اٰيٰتِيۡ
اپنی رحمت	یہ	وہی	کامیابی	صریح	اور رہے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کیا نہیں تھیں	میری آیات

کرے گا۔ یہی صریح کامیابی ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا کہ) بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر

تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ وَ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِذَا قِيۡلَ اِنَّ

تُتۡلٰى	عَلَيۡكُمۡ	فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ	وَ كُنۡتُمۡ	قَوۡمًا	مُّجۡرِمِيۡنَ	وَ اِذَا	قِيۡلَ	اِنَّ
پڑھی جاتی	تم پر	پھر تکبر کیا تم نے	اور تھے تم	قوم	گنہگار	اور جب	کہا جاتا تھا	بے شک

سنائی نہیں جاتی تھیں؟ مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے۔ اور جب کہا جاتا تھا کہ

وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ السَّاعَةُ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِيۡ مَا السَّاعَةُ ۙ

وَعۡدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَ السَّاعَةُ	لَا رَيۡبَ	فِيۡهَا	قُلۡتُمۡ	مَا	نَدۡرِيۡ	مَا	السَّاعَةُ
وعدہ اللہ کا	سچا ہے	اور قیامت	نہیں کچھ شک	اس میں	تم کہتے تھے	نہیں	ہم جانتے	کیا ہے	قیامت

اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے۔

اِنۡ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّ مَا نَحۡنُ بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ ﴿۳۲﴾ وَ بَدَا لَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا

اِنۡ	نَظُنُّ	اِلَّا	ظَنًّا	وَ مَا	نَحۡنُ	بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ	وَ بَدَا	لَهُمۡ	سَيِّاٰتُ	مَا	عَمِلُوۡا
نہیں	ہم خیال کرتے	مگر	ایک گمان	اور نہیں	ہم	یقین کرنے والے	اور ظاہر ہو جائیں گی	ان کیلئے	برائیاں	انکی جو	انہوں نے عمل کیے

ہم اس کو محض ظنی خیال کرتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا۔ اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی

وَ حَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿٣٣﴾ وَ قِيۡلَ الۡيَوۡمَ نَنۡسٰكُمۡ كَمَا نَسِيۡتُمۡ

نَسِيۡتُمۡ	كَمَا	نَنۡسٰكُمۡ	الۡيَوۡمَ	وَ قِيۡلَ	يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ	بِهٖ	كَانُوۡا	مَا	بِهِمۡ	وَ حَاقَ
تم نے بھلا دیا تھا	اسکی مانند جو	ہم نے بھلا دیا تم کو	آج	اور کہا جائے گا	وہ مذاق کرتے	جس کے ساتھ	تھے	وہ کہ	ان کو	اور گھیر لے گا

اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔ اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم

لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا وَ مَاۡوٰىكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿٣٤﴾ ذٰلِكُمۡ بِاَنَّكُمُ

بِاَنَّكُمُ	ذٰلِكُمۡ	مِنۡ نّٰصِرِيۡنَ	لَكُمۡ	وَ مَا	النَّارُ	وَ مَاۡوٰىكُمُ	هٰذَا	يَوۡمِكُمۡ	لِقَآءَ
اس لیے کہ تم	یہ	کوئی مددگار	تمہارے لیے	اور نہیں	آگ ہے	اور ٹھکانا تمہارا	اس	اپنے دن کی	ملاقات کو

تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔ یہ اس لیے کہ تم نے

اتَّخَذۡتُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتۡكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ فَالۡيَوۡمَ لَا يُخۡرَجُوۡنَ

لَا يُخۡرَجُوۡنَ	فَالۡيَوۡمَ	الدُّنۡيَا	الۡحَيٰوةُ	وَ غَرَّتۡكُمُ	هُزُوًا	اللّٰهِ	اٰيٰتِ	اتَّخَذۡتُمۡ
وہ نہیں نکالے جائیں گے	پس آج	دنیا کی	زندگی نے	اور دھوکا دیا تم کو	مذاق	اللہ کی	آیات کو	بنایا تم نے

اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا، سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں

مِنۡهَا وَ لَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿٣٥﴾ فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الۡاَرۡضِ

وَ رَبِّ الۡاَرۡضِ	رَبِّ السَّمٰوٰتِ	الۡحَمۡدُ	فَلِلّٰهِ	هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ	وَ لَا	مِنۡهَا
اور رب زمین کا	رب آسمانوں کا	تمام تعریف	پس اللہ کے لیے	ان کی توبہ قبول کی جائے گی	اور نہ	اس سے

گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔ پس اللہ ہی کو ہر طرح کی تعریف (سزاوار) ہے جو آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک

رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٣٦﴾ وَ لَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۪ وَ هُوَ

وَ هُوَ	وَ الۡاَرۡضِ	السَّمٰوٰتِ	فِي	الۡكِبۡرِيَآءُ	وَ لَهُ	رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ
اور وہ	اور زمین	آسمانوں	میں	تمام بڑائی	اور اسی کے لیے	رب جہانوں کا

اور تمام جہان کا پروردگار ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے بڑائی ہے، اور وہ

الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿٣٧﴾ ع ٤

الۡحَكِيۡمُ	الۡعَزِيۡزُ
دانا/کمال حکمت والا ہے	غالب/زبردست

غالب (اور) دانا ہے۔

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ۳۵ رُكُوْعَاتُهَا ۴

الْاَحْقَاف	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ریت کے ٹیلے	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۲ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

حٰمٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ
حا۔میم	اتارا جانا	اس کتاب کا	اللہ کی طرف سے	غالب	بڑی حکمت والا	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں

حم۔ (یہ) کتاب اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ ہم نے آسمانوں اور زمین کو

وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا

وَالْاَرْضَ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ اَجَلٍ	مُسَمًّى	وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَمَّا	اُنْذِرُوْا
اور زمین کو	اور جو	ان دونوں کے درمیان ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور ایک وقت	مقرر تک	اور جن لوگوں نے	کفر کیا	اس چیز سے کہ	وہ خبردار کیے گئے

اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی برحکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لیے پیدا کیا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اس سے

مُعْرِضُوْنَ ۝۳ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ

مُعْرِضُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ
منہ پھیرنے والے ہیں	کہہ دیجئے	کیا دیکھا تم نے	جو	تم پکارتے ہو	سوائے	اللہ کے	مجھے دکھاؤ	کیا چیز	پیدا کی انہوں نے	سے

منہ پھیر لیتے ہیں۔ کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو؟ (ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کونسی چیز

الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ

الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ	اِيْتُوْنِيْ	بِكِتٰبٍ	مِنْ قَبْلِ هٰذَا	اَوْ	اَثٰرَةٍ
زمین	یا	ان کیلئے	شرکت ہے	آسمانوں میں	لاؤ میرے پاس	کوئی کتاب	اس سے پہلے کی	یا	کچھ بچا ہوا/چلا آتا ہے

پیدا کی ہے یا آسمانوں میں ان کی شرکت ہے؟ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ یا علم (انبیاء میں)

مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۴ وَ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا

مِنْ	عِلْمٍ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	يَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَنْ	لَا
سے	علم	اگر	ہو تم	سچے	اور کون	زیادہ گمراہ ہے	اس سے جو	پکارے	سوائے	اللہ کے	ایسے کو جو	نہ

سے کچھ (منقول) چلا آتا ہے (تو اسے پیش کرو)۔ اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کو چھوڑ کر ایسے کو پکارے جو

يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۵ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ

يَسْتَجِيْبُ	لَهٗ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	وَهُمْ	عَنْ	دُعَآئِهِمْ	غٰفِلُوْنَ	وَاِذَا	حُشِرَ	النَّاسُ
قبول کرے/جواب دے	اس کیلئے	تک	دن	قیامت کے	اور وہ	سے	انکی دعاؤں	بے خبر	اور جب	جمع کیے جائیں گے	لوگ

قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو۔ اور جب لوگ جمع کیے جائیں گے

كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۶ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

كَانُوْا	لَهُمْ	اَعْدَآءً	وَكَانُوْا	بِعِبَادَتِهِمْ	كٰفِرِيْنَ	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ
وہ ہوں گے	ان کیلئے	دشمن	اور ہوں گے	انکی پرستش سے	انکار کرنے والے	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات	روشن

تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے۔ اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۷ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ

قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ
کہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	حق کو	جب	آچکا ان کے پاس	یہ	جادو ہے	صریح	یا	کہتے ہیں	اس نے بنالیا ہے اسکو

تو کافر حق کے بارے میں جب ان کے پاس آ چکا، کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو از خود بنا لیا ہے؟

قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ

قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَلَا	تَمْلِكُوْنَ	لِيْ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ
کہہ دیجئے	اگر	میں نے بنالیا ہو اسکو	پس نہیں	تم اختیار رکھتے	میرے لیے	اللہ سے	کچھ بھی	وہ	خوب واقف ہے	اس سے جو	تم گفتگو کرتے ہو	اسکے بارے میں

کہہ دو کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہو تو تم اللہ کے سامنے میرے (بچاؤ کے) لیے کچھ اختیار نہیں رکھتے، وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اس کے

كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۸ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ

كَفٰى بِهٖ	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَهُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	قُلْ	مَا	كُنْتُ	بِدْعًا	مِنَ
وہ کافی ہے	گواہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور وہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	کہہ دیجئے	نہیں	میں ہوں	کوئی نیا	سے

بارے میں کرتے ہو، وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے، اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ کہہ دو کہ میں کوئی نیا پیغمبر نہیں

الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا

الرُّسُلِ	وَمَا	اَدْرِيْ	مَا	يُفْعَلُ	بِيْ	وَلَا	بِكُمْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰى	اِلَيَّ	وَمَا	اَنَا	اِلَّا
رسولوں میں	اور نہیں	میں جانتا	کیا	کیا جائے گا	میرے ساتھ	اور نہ	تمہارے ساتھ	نہیں	میں پیروی کرتا	مگر	اسکی جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	اور نہیں	میں	مگر

آیا اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا (کیا جائے گا)۔ میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ⑨ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ كَفَرْتُمْ بِهٖ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ

نَذِيْرٌ	مُبِيْنٌ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَ كَفَرْتُمْ	بِهٖ	وَ شَهِدَ	شَاهِدٌ
خبردار کرنے والا	صاف صاف	کہہ دیجئے	بھلا تم دیکھو تو	اگر	یہ ہو	سے	پاس	اللہ	اور کفر کیا تم نے	اس سے	اور گواہی دی	ایک گواہی دینے والے نے

علانیہ ہدایت کرنا ہے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے

مِّنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَ اسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ

مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى مِثْلِهٖ	فَاٰمَنَ	وَ اسْتَكْبَرْتُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِیْ	الْقَوْمَ
بنی اسرائیل میں سے	اسی جیسی (ایک کتاب) پر	پھر وہ ایمان لے آیا	اور تکبر کیا تم نے	بیشک اللہ	نہیں ہدایت دیتا	قوم/لوگوں کو

ایک گواہ اسی طرح کی ایک (کتاب) کی گواہی دے چکا اور ایمان لے آیا اور تم نے سرکشی کی (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے)؟ بیشک اللہ ظالم لوگوں

ع ١/١ الظّٰلِمِيْنَ ⑩ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ

الظّٰلِمِيْنَ	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْ	كَانَ	خَيْرًا	مَا	سَبَقُوْنَا	اِلَيْهِ
ظالم	اور کہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اگر	وہ ہوتا	بہتر	نہ	وہ دوڑ پڑتے ہم سے پہلے	اسکی طرف

کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے۔

وَ اِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ⑪ وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى

وَ اِذْ	لَمْ يَهْتَدُوْا	بِهٖ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	هٰذَا	اِفْكٌ	قَدِيْمٌ	وَ مِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ	مُوْسٰى
اور جب	نہ ہدایت پائی انہوں نے	اسکے ساتھ	تو عنقریب کہیں گے	یہ	جھوٹ ہے	پرانا	اور پہلے اس سے	کتاب	موسیٰ کی

اور جب وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے تو اب کہیں گے کہ یہ پرانا جھوٹ ہے۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی (لوگوں کے لیے)

اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ وَ هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ وَ بُشْرٰى

اِمَامًا	وَ رَحْمَةً	وَ هٰذَا	كِتٰبٌ	مُصَدِّقٌ	لِسَانًا	عَرَبِيًّا	لِيُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ بُشْرٰى
رہنما	اور رحمت	اور یہ	کتاب	تصدیق کرنے والی	زبان	عربی میں	تاکہ ڈرایا جائے	ان لوگوں کو جو	ظالم ہیں	اور خوشخبری

رہنما اور رحمت، اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسی کی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو ڈرائے اور نیکوکاروں کو

لِلْمُحْسِنِيْنَ ۚ⑫ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا

لِلْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا	اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ لَا
نیکوکاروں کیلئے	بیشک	جن لوگوں نے	کہا	ہمارا رب	اللہ ہے	پھر	وہ قائم رہے	پس نہیں کچھ خوف	ان پر	اور نہ

خوشخبری سنائے۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو ان کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١٣﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾

هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
وہ	غمناک ہوں گے	یہی لوگ	اہل	جنت ہیں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	بدلہ	اس کا جو	تھے	وہ عمل کرتے

وہ غمناک ہوں گے۔ یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے، (یہ) اس کا بدلہ (ہے) جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ

وَوَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	اِحْسٰنًا	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	كُرْهًا	وَّوَضَعَتْهُ	كُرْهًا	وَحَمْلُهٗ
اور حکم دیا ہم نے	انسان کو	اپنے والدین کے ساتھ	بھلائی کا	پیٹ میں رکھا اسکو	اسکی ماں نے	تکلیف سے	اور جنا اسکو	تکلیف سے	اور حمل اسکا

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا، اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا، اور اس کا پیٹ میں رہنا

وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ

وَفِصٰلُهٗ	ثَلٰثُوْنَ	شَهْرًا	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	وَبَلَغَ	اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً	قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْٓ
اور دودھ چھوڑنا اسکا	تیس	ماہ میں	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچتا ہے	اپنی جوانی کو	اور پہنچتا ہے	چالیس	برس کو	کہتا ہے	اے میرے رب	توفیق دے مجھے

اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے

اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتَ ①	عَلَيَّ	وَعَلٰي وَالِدَيَّ	وَاَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ
کہ	میں شکر کروں	تیرے احسان کا	وہ جو	احسان/ انعام کیا تونے	میرے اوپر	اور میرے ماں باپ پر	اور یہ کہ	میں عمل کروں	نیک	تو پسند کرے اسکو

کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیے ہیں ان کا شکرگزار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے

وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

وَاَصْلِحْ	لِيْ	فِيْ ذُرِّيَّتِيْ	اِنِّىْ	تُبْتُ	اِلَيْكَ	وَاِنِّىْ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
اور اصلاح کر	میرے لئے	میری اولاد میں	بیشک میں نے	توبہ کی	تیری طرف	اور میں	مسلمانوں میں سے ہوں	یہی	وہ لوگ ہیں جو

اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح (وتقویٰ) دے، میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔ یہی لوگ ہیں جن کے

نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ

نَتَقَبَّلُ	عَنْهُمْ	اَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوْا	وَنَتَجَاوَزُ	عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ	فِيْٓ	اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ	وَعْدَ
ہم قبول کریں گے	ان سے	نیک	جو	عمل کیے انہوں نے	اور درگزر کریں گے	ان کی برائیوں سے	میں	اہل جنت	وعدہ

اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے (اور یہی) اہل جنت میں (ہوں گے)، (یہ) سچا

① اَنْعَمْتَ: احسان کیا تونے یا انعام کیا تونے۔

الصِّدْقِ الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیْۤ

الصِّدْقِ	الَّذِیْ	كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ	وَ الَّذِیْ	قَالَ	لِوَالِدَیْهِ	اُفٍّ	لَّكُمَا	اَتَعِدٰنِنِیْ
سچا	وہ جو	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	اور جس شخص نے	کہا	اپنے ماں باپ سے	اف	تم دونوں کیلئے	کیا تم دونوں مجھے وعدہ دیتے ہو

وعدہ (ہے) جو ان سے کیا جاتا ہے۔ اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اف اف! تم مجھے یہ بتاتے ہو

اَنْ اُخْرَجَ وَ قَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ ۚ وَ هُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ ۖۗ

اَنْ	اُخْرَجَ	وَ	قَدْ خَلَتْ	الْقُرُوْنُ	مِنْ قَبْلِیْ	وَ هُمَا	یَسْتَغِیْثٰنِ	اللّٰهَ	وَیْلَكَ	اٰمِنْ
کہ	میں نکالا جاؤں گا (قبر سے)	حالانکہ	گزر چکے ہیں	بہت سے لوگ / گروہ	مجھ سے پہلے	اور وہ دونوں	فریاد کرتے ہیں	اللہ سے	تیرا ناس ہو	ایمان لے آ

کہ میں (زمین سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں، اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں فریاد کرتے (ہوئے کہتے) تھے کہ کم بخت

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚۖ فَیَقُوْلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ

اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَیَقُوْلُ	مَا	هٰذَا	اِلَّا	اَسَاطِیْرُ	الْاَوَّلِیْنَ	اُولٰٓىِٕكَ	الَّذِیْنَ
بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	پھر کہتا ہے	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں ہیں	پہلے لوگوں کی	یہی	وہ لوگ ہیں کہ

ایمان لا، اللہ کا وعدہ سچا ہے، تو کہنے لگا کہ یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں

حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ فِیْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ

حَقَّ	عَلَیْهِمُ	الْقَوْلُ	فِیْۤ اُمَمٍ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِنَ	الْجِنِّ	وَ الْاِنْسِ	اِنَّهُمْ
ثابت ہوا	جن پر	قول / وعدہ عذاب	امتوں میں	تحقیق گزر چکیں	ان سے پہلے	سے	جنوں	اور انسانوں	بیشک وہ

جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی (دوسری) امتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکیں عذاب کا وعدہ تحقیق ہو گیا، بے شک وہ

كَانُوْا خٰسِرِیْنَ ﴿۱۸﴾ وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَ لِیُوَفِّیَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَ هُمْ لَا

كَانُوْا	خٰسِرِیْنَ	وَ لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا	وَ لِیُوَفِّیَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	وَ هُمْ	لَا
تھے	خسارہ پانے والے	اور ہر ایک کیلئے	درجے ہیں	اسکے مطابق جو	عمل کیے انہوں نے	اور تا کہ وہ پورا بدلہ دے ان کو	ان کے اعمال کا	اور وہ	نہ

نقصان اٹھانے والے تھے۔ اور لوگوں نے جیسے کام کیے ہوں گے ان کے مطابق سب کے درجے ہوں گے (غرض یہ ہے) کہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ

یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ یَوْمَ یُعْرَضُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَیِّبٰتِكُمْ فِیْ

یُظْلَمُوْنَ	وَ یَوْمَ	یُعْرَضُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ	اَذْهَبْتُمْ	طَیِّبٰتِكُمْ	فِیْ
ظلم کیے جائیں	اور جس دن	پیش کیا جائے گا	ان لوگوں کو جو	کافر ہیں	آگ پر	حاصل کر چکے تم	اپنی لذتیں	میں

دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے۔ اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے کیے جائیں گے (تو کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیا کی زندگی میں

حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ

حَيَاتِكُمُ	الدُّنْيَا	وَاسْتَمْتَعْتُمْ	بِهَا	فَالْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ	الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ
اپنی زندگی	دنیا کی	اور فائدہ اٹھالیا تم نے	ان کے ساتھ	پس آج	تم کو بدلہ دیا جائے گا	عذاب	ذلت کا	بسبب اسکے جو	تھے تم

لذتیں حاصل کر چکے اور ان سے متمتع ہو چکے، سو آج تم کو ذلت کا عذاب ہے، (یہ) اس کی سزا (ہے) کہ تم

تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ ۲ ع ۲

تَسْتَكْبِرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَبِمَا	كُنْتُمْ	تَفْسُقُوْنَ	وَاذْكُرْ	اَخَا عَادٍ
تکبر کرتے	زمین میں	ناحق	اور بسبب اسکے جو	تھے تم	بدکرداری کرتے	اور یاد کیجیے	عاد کے بھائی کو

زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے اور اس کی کہ بدکرداری کرتے تھے۔ اور (قوم) عاد کے بھائی (ہودؑ) کو یاد کرو کہ

اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا

اِذْ	اَنْذَرَ	قَوْمَهٗ	بِالْاَحْقَافِ	وَقَدْ خَلَتْ	النُّذُرُ	مِنْ	بَيْنِ يَدَيْهِ	وَمِنْ	خَلْفِهٖ	اَلَّا
جب	اس نے خبردار کیا	اپنی قوم کو	احقاف میں	اور تحقیق گزر چکے	خبردار کرنے والے	سے	اس سے پہلے	اور سے	اسکے پیچھے	کہ نہ

جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں ہدایت کی اور ان سے پہلے اور پیچھے بھی ہدایت کرنے والے گزر چکے تھے کہ

تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا

تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا اللّٰهَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا
تم عبادت کرو	سوائے اللہ کے	بیشک میں	خوف رکھتا ہوں	تم پر	عذاب کا	دن کے	بڑے	کہا انہوں نے	کیا تو آیا ہے ہمارے پاس

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے۔ کہنے لگے، کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو

لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا

لِتَاْفِكَنَا	عَنْ اٰلِهَتِنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَا	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَا
اسلئے کہ تو پھیر دے ہم کو	ہمارے معبودوں سے	پس لے آ ہم پر	وہ چیز جس سے	تو ہمیں ڈراتا ہے	اگر	ہے تو	سچوں میں سے	اس نے کہا	صرف

کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو؟ اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ۔ انہوں نے کہا کہ (اس کا)

الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا

الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَاُبَلِّغُكُمْ	مَا	اُرْسِلْتُ	بِهٖ	وَلٰكِنِّيْ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ	فَلَمَّا
علم	پاس اللہ کے	اور میں پہنچاتا ہوں تم کو	وہ چیز کہ	میں بھیجا گیا ہوں	جس کے ساتھ	اور لیکن میں	دیکھتا ہوں تم کو	ایسے لوگ	کہ تم جہالت کرتے ہو	پس جب

علم تو اللہ ہی کو ہے، اور میں تو جو (احکام) دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو۔ پھر جب

رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا

رَاَوْهُ	عَارِضًا	مُسْتَقْبِلَ	اَوْدِيَتِهِمْ	قَالُوْا	هٰذَا	عَارِضٌ	مُمْطِرُنَا	بَلْ	هُوَ	مَا
انہوں نے دیکھا اسکو	بادل	سامنے آنے والا	اپنے میدانوں کے	کہا انہوں نے	یہ	بادل ہے	برسنے والا ہم پر	بلکہ	وہ	وہ چیز کہ

انہوں نے اس (عذاب) کو دیکھا کہ بادل (کی صورت میں) ان کے میدانوں کی طرف آرہا ہے تو کہنے لگے، یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ (نہیں) بلکہ یہ

اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ ۙ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا

اِسْتَعْجَلْتُمْ	بِهٖ	رِيْحٌ	فِيْهَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	تُدَمِّرُ	كُلَّ	شَيْءٍ	بِاَمْرِ	رَبِّهَا	فَاَصْبَحُوْا
تم جلدی مانگتے تھے	اس کو	ہوا/آندھی	اس میں	عذاب	دردناک	تباہ کردیتی ہے	ہر	چیز	حکم سے	اپنے رب کے	پھر وہ ہوگئے

وہ چیز ہے جس کے لیے تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے۔ ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کیے دیتی ہے، تو وہ

لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ

لَا يُرٰى	اِلَّا	مَسٰكِنُهُمْ	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	الْقَوْمَ	الْمُجْرِمِيْنَ	وَ لَقَدْ	مَكَّنّٰهُمْ ❶	فِيْمَا	اِنْ
کہ نہیں دکھائی دیتا تھا	سوائے	انکے گھروں کے	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	لوگوں کو	مجرم	اور بیشک	طاقت دی ہم نے ان کو	اس میں جو	نہیں

ایسے ہوگئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا، گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔ اور ہم نے ان کو ایسے مقدور دیئے تھے جو تم لوگوں کو

مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْئِدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ

مَكَّنّٰكُمْ ❶	فِيْهِ	وَ جَعَلْنَا	لَهُمْ	سَمْعًا	وَ اَبْصَارًا	وَ اَفْئِدَةً	فَمَا	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ
طاقت دی ہم نے تم کو	اس میں	اور بنائے ہم نے	ان کیلئے	کان	اور آنکھیں	اور دل	پس نہ	کام آئے	ان کے	کان ان کے

نہیں دیئے اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے تھے۔ تو جبکہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے

وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْئِدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ

وَ لَا	اَبْصَارُهُمْ	وَ لَا	اَفْئِدَتُهُمْ	مِنْ شَيْءٍ	اِذْ	كَانُوْا	يَجْحَدُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ حَاقَ	بِهِمْ
اور نہ	آنکھیں ان کی	اور نہ	دل ان کے	کچھ بھی	جب	وہ تھے	انکار کرتے	آیات کے ساتھ	اللہ کی	اور گھیر لیا	ان کو

تو نہ تو ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آسکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل اور جس چیز سے استہزاء کیا کرتے تھے

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا ۳ ع ۳

مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَ لَقَدْ	اَهْلَكْنَا	مَا	حَوْلَكُمْ	مِنَ الْقُرٰى	وَ صَرَّفْنَا
اس چیز نے کہ	وہ تھے	ساتھ جس کے	مذاق کرتے	اور بیشک	ہلاک کیا ہم نے	انکو جو	تمہارے اردگرد ہیں	بستیوں میں سے	اور بار بار بیان کیں ہم نے

اس نے ان کو آ گھیرا۔ اور تمہارے اردگرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا اور بار بار اپنی نشانیاں ظاہر کر دیں

❶ مَكَّنَّا: (یہ ترجمہ بھی ہو سکتا ہے) ہم نے جماؤ عطا کیا۔

الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا

الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَلَوْلَا	نَصَرَهُمْ	الَّذِيْنَ	اِتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قُرْبَانًا
آیات	تاکہ وہ	لوٹ آئیں	پس کیوں نہیں	مدد کی ان کی	ان لوگوں نے جنہیں	بنایا انہوں نے	سوائے	اللہ کے	تقرب کیلئے

تا کہ وہ رجوع کریں۔ تو جن کو ان لوگوں نے تقرب (خدا) کے لیے اللہ کے سوا معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ

اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ

اٰلِهَةً	بَلْ	ضَلُّوْا	عَنْهُمْ	وَذٰلِكَ	اِفْكُهُمْ	وَمَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَاِذْ	صَرَفْنَا	اِلَيْكَ
معبود	بلکہ	گم ہوگئے وہ	ان سے	اور یہ	ان کا جھوٹ	اور جو	تھے وہ	افتراء کرتے	اور جب	متوجہ کیا ہم نے	آپ کی طرف

کی؟ بلکہ وہ ان (کے سامنے) سے گم ہو گئے، اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افتراء کیا کرتے تھے۔ اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص

نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا

نَفَرًا	مِنَ الْجِنِّ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	فَلَمَّا	حَضَرُوْهُ	قَالُوْا	اَنْصِتُوْا	فَلَمَّا	قُضِيَ	وَلَّوْا
ایک جماعت کو	جنوں کی	سنتے تھے	قرآن	پس جب	وہ حاضر ہوئے اسکے پاس	کہا انہوں نے	خاموش رہو	پھر جب	پورا ہوگیا	وہ لوٹے

تمہاری طرف متوجہ کیے کہ قرآن سنیں تو جب وہ اس کے پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش رہو، جب (پڑھنا) تمام ہوا تو اپنی برادری کے

اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى

اِلٰى قَوْمِهِمْ	مُنْذِرِيْنَ	قَالُوْا	يٰقَوْمَنَا	اِنَّا	سَمِعْنَا	كِتٰبًا	اُنْزِلَ	مِنْ بَعْدِ	مُوْسٰى
اپنی قوم کی طرف	خبردار کرنے والے	کہا انہوں نے	اے ہماری قوم	بیشک	سنی ہم نے	ایک کتاب	نازل کی گئی	بعد	موسیٰ کے

لوگوں میں واپس گئے کہ (ان کو) نصیحت کریں۔ کہنے لگے کہ اے قوم! ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے،

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٠﴾ يٰقَوْمَنَآ

مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِيْ	اِلَى الْحَقِّ	وَاِلٰى	طَرِيْقٍ	مُسْتَقِيْمٍ	يٰقَوْمَنَا
تصدیق کرنے والی	اس کیلئے جو	اس سے پہلے	ہدایت کرتی ہے	حق کی طرف	اور طرف	راستے کی	سیدھے	اے ہماری قوم

جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے (اور) سچا (دین) اور سیدھا رستہ بتاتی ہے۔ اے قوم!

اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ

اَجِيْبُوْا	دَاعِيَ	اللّٰهِ	وَاٰمِنُوْا	بِهٖ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	مِنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَيُجِرْكُمْ	مِنْ عَذَابٍ
قبول کرو	دعوت دینے والے کو	اللہ کی	اور ایمان لاؤ	اس پر	معاف کردے گا	تمہارے لئے	گناہ تمہارے	اور پناہ دے گا تم کو	عذاب سے

اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ، اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں

اَلِيۡمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنۡ لَّا يُجِبۡ دَاعِىَ اللّٰهِ فَلَيۡسَ بِمُعۡجِزٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَيۡسَ لَهٗ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ

اَلِيۡمٍ	وَ مَنۡ	لَا يُجِبۡ	دَاعِىَ اللّٰهِ	فَلَيۡسَ	بِمُعۡجِزٍ	فِى الۡاَرۡضِ	وَ لَيۡسَ	لَهٗ	مِنۡ دُوۡنِهٖ
دردناک	اور جوشخص	نہیں قبول کرے گا	اللہ کی طرف بلانے والے کو	پس وہ نہیں ہے	عاجز کرنے والا	زمین میں	اور نہیں ہیں	اس کیلئے	اسکے سوا

رکھے گا۔ اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اس کے سوا اس کے

اَوۡلِيَآءُ ؕ اُولٰٓـئِكَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اَوۡلِيَآءُ	اُولٰٓـئِكَ	فِىۡ	ضَلٰلٍ	مُّبِيۡنٍ	اَوَ لَمۡ يَرَوۡا	اَنَّ اللّٰهَ	الَّذِىۡ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
دوست/حمایتی	یہی لوگ	میں	گمراہی	صریح	کیا نہیں دیکھا انہوں نے	بیشک اللہ	وہ جو	پیدا کیا اس نے	آسمانوں

حمایتی ہوں گے، یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جب اللہ نے آسمانوں اور زمین کو

وَالۡاَرۡضَ وَلَمۡ يَعۡىَ بِخَلۡقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنۡ يُّحۡـىِۦَ الۡمَوۡتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ

وَالۡاَرۡضَ	وَ لَمۡ يَعۡىَ	بِخَلۡقِهِنَّ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى اَنۡ	يُّحۡىِۦَ	الۡمَوۡتٰى	بَلٰى	اِنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ
اور زمین کو	اور نہیں تھکا	ان کو پیدا کرنے سے	قادر ہے	اس پر کہ	زندہ کرے	مردے	ہاں/کیوں نہیں	بیشک وہ	پر	ہر

پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں، وہ اس (بات) پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے، ہاں (ہاں) وہ ہر

شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۳۳﴾ وَيَوۡمَ يُعۡرَضُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيۡسَ هٰذَا بِالۡحَـقِّ ؕ قَالُوۡا

شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ	وَ يَوۡمَ	يُعۡرَضُ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	عَلَى النَّارِ	اَلَيۡسَ	هٰذَا	بِالۡحَقِّ	قَالُوۡا
چیز	قادر ہے	اور جس دن	پیش کیے جائیں گے	وہ لوگ جو	کافر ہیں	آگ پر	کیا نہیں ہے	یہ	سچ	کہیں گے

چیز پر قادر ہے۔ اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کیے جائیں گے (اور کہا جائے گا) کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے،

بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۳۴﴾ فَاصۡبِرۡ كَمَا صَبَرَ

بَلٰى	وَ رَبِّنَا	قَالَ	فَذُوۡقُوا	الۡعَذَابَ	بِمَا	كُنۡتُمۡ	تَكۡفُرُوۡنَ	فَاصۡبِرۡ	كَمَا	صَبَرَ
کیوں نہیں	ہمارے رب کی قسم	فرمائے گا	پس چکھو	عذاب	بوجہ جو	تھے تم	کفر کرتے	پس صبر کیجئے	اسکی مانند جو	صبر کرتے رہے

کیوں نہیں، ہمارے پروردگار کی قسم (حق ہے)۔ حکم ہوگا کہ تم جو (دنیا میں) انکار کیا کرتے تھے (اب) عذاب کے مزے چکھو۔ پس (اے محمدؐ) جس طرح اور

اُولُوا الۡعَزۡمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسۡتَعۡجِلْ لَّهُمۡ ؕ كَاَنَّهُمۡ يَوۡمَ يَرَوۡنَ مَا يُوۡعَدُوۡنَ ۙ

اُولُوا الۡعَزۡمِ	مِنَ الرُّسُلِ	وَ لَا تَسۡتَعۡجِلۡ	لَهُمۡ	كَاَنَّهُمۡ	يَوۡمَ	يَرَوۡنَ	مَا	يُوۡعَدُوۡنَ
عالی حوصلہ/ہمت والے	رسولوں میں سے	اور آپ جلدی نہ مانگیں	ان کیلئے	گویا کہ وہ	جس دن	وہ دیکھیں گے	اسکو جس کا	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور ان کے لیے (عذاب) جلدی نہ مانگو، جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٣٥﴾

لَمْ يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً	مِّنْ نَّهَارٍ	بَلٰغٌ	فَهَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الْفٰسِقُوْنَ
نہیں ٹھہرے	مگر	ایک گھڑی	دن کی	پیغام ہے	پس نہیں	ہلاک کیا جائے گا	مگر	لوگوں کو	نافرمان

جاتا ہے تو (خیال کریں گے کہ) گویا (دنیا میں) رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن، (یہ قرآن) پیغام ہے، سو (اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے۔

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیاتها ٣٨ — رکوعاتها ٤

مُحَمَّد	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	قِتَال
محمدؐ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا	جہاد/قتال کرنا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
جن لوگوں نے	کفر کیا	اور روکا	راہ سے	اللہ کی	اس نے برباد کردیئے	ان کے اعمال	اور جو لوگ	ایمان لائے

جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) اللہ کے رستے سے روکا، اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے۔ اور جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ

وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	وَ اٰمَنُوْا	بِمَا	نُزِّلَ	عَلٰى	مُحَمَّدٍ	وَ هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	كَفَّرَ	عَنْهُمْ
اور انہوں نے عمل کیے	نیک	اور ایمان لائے	اس پر جو	نازل کی گئی	پر	محمدؐ	اور وہ	حق ہے	انکے رب کی طرف سے	دور کردیئے	ان سے

اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمدؐ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے، اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے، ان سے ان کے گناہ دور

سَيِّاٰتِهِمْ وَ اَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَ اَنَّ

سَيِّاٰتِهِمْ	وَ اَصْلَحَ	بَالَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِتَّبَعُوْا	الْبَاطِلَ	وَ اَنَّ
ان کے گناہ	اور سنوار دی	ان کی حالت	یہ	اس لئے کہ	جن لوگوں نے	کفر کیا	پیروی کی انہوں نے	باطل کی	اور بیشک

کر دیئے اور ان کی حالت سنوار دی۔ (یہ حبط اعمال اور اصلاح حال) اس لیے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿٣﴾

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِتَّبَعُوْا	الْحَقَّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	اَمْثَالَهُمْ
جو لوگ	ایمان لائے	پیروی کی انہوں نے	حق کی	اپنے رب کی طرف سے	اسی طرح	بیان کرتا ہے اللہ	لوگوں کیلئے	ان کی مثالیں

جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے (دین) حق کے پیچھے چلے، اسی طرح اللہ لوگوں سے ان کے حالات بیان فرماتا ہے۔

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ط حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا

فَاِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَضَرْبَ	الرِّقَابِ	حَتّٰى	اِذَا	اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	فَشُدُّوْا
پس جب	مقابلہ کروتم	ان سے جنہوں نے	کفر کیا	تو مارو	گردنیں	یہاں تک کہ	جب	تم خوب قتل کرلو ان کو	پھر مضبوطی سے کرو

جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑا دو۔ یہاں تک کہ جب ان کو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں ان کو) مضبوطی سے

الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ط وَلَوْ

الْوَثَاقَ	فَاِمَّا	مَنًّا	بَعْدُ	وَاِمَّا	فِدَآءً ❶	حَتّٰى	تَضَعَ	الْحَرْبُ	اَوْزَارَهَا	ذٰلِكَ	وَلَوْ
قید	پھر یا	احسان رکھنا	اسکے بعد	اور یا	فدیہ/عوض میں لے کر چھوڑ دینا	یہاں تک کہ	رکھ دے	لڑائی	ہتھیار اپنے	یہ	اور اگر

قید کرلو، پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لے کر یہاں تک کہ (فریق مقابل) لڑائی (کے) ہتھیار (ہاتھ سے) رکھ دے۔ یہ (حکم یاد

يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَاْ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ط وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ

يَشَآءُ اللّٰهُ	لَانْتَصَرَ	مِنْهُمْ	وَلٰكِنْ	لِيَبْلُوَاْ	بَعْضَكُمْ	بِبَعْضٍ	وَالَّذِيْنَ	قُتِلُوْا	فِيْ
چاہتا اللہ	ضرور انتقام لیتا	ان سے	اور لیکن	تاکہ آزمائش کرے	تمہاری ایک	دوسرے سے	اور جو لوگ	مارے گئے	میں

رکھو) اور اگر اللہ چاہتا تو (اور طرح) ان سے انتقام لے لیتا لیکن اس نے چاہا کہ تمہاری آزمائش ایک (کو) دوسرے سے (لڑوا کر) کرے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ④ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ⑤ وَيُدْخِلُهُمُ

سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَلَنْ يُّضِلَّ	اَعْمَالَهُمْ	سَيَهْدِيْهِمْ	وَيُصْلِحُ	بَالَهُمْ	وَيُدْخِلُهُمْ
اللہ کی راہ	سو ہرگز نہیں ضائع کرے گا	ان کے اعمال	وہ جلد سیدھی راہ پر چلائے گا ان کو	اور درست کرے گا	ان کی حالت	اور داخل کرے گا ان کو

میں مارے گئے ان کے عملوں کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ (بلکہ) ان کو سیدھے رستے پر چلائے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا۔ اور ان کو بہشت میں

الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ⑥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ

الْجَنَّةَ	عَرَّفَهَا	لَهُمْ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنْ	تَنْصُرُوا اللّٰهَ	يَنْصُرْكُمْ	وَيُثَبِّتْ
جنت میں	شناسا کر رکھا ہے اس سے	ان کو	اے	لوگو جو	ایمان لائے	اگر	تم مدد کرو گے اللہ کی	وہ مدد کرے گا تمہاری	اور ثابت رکھے گا

جس سے ان کو شناسا کر رکھا ہے داخل کرے گا۔ اے اہل ایمان! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم

اَقْدَامَكُمْ ⑦ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ⑧ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

اَقْدَامَكُمْ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَتَعْسًا	لَهُمْ	وَاَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ
تمہارے قدم	اور جن لوگوں نے	کفر کیا	پس ہلاکت ہے	ان کیلئے	اور اس نے برباد کر دیے	ان کے اعمال	یہ	اس لئے کہ وہ

رکھے گا۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے ہلاکت ہے اور وہ ان کے اعمال کو برباد کر دے گا۔ یہ اس لیے کہ

ع

❶ فِدَآءً: فدیہ لے کر چھوڑ دینا یعنی عوض میں کچھ لے کر چھوڑ دینا۔

كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝۹ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

كَرِهُوْا	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا
ناپسند کیا انہوں نے	جو	نازل کیا اللہ نے	تو اس نے اکارت کر دیے	ان کے اعمال	کیا نہیں سیر کی انہوں نے	زمین میں	پس وہ دیکھتے

اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اس کو ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے۔ کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی تا کہ دیکھتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝۱۰

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	دَمَّرَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	اَمْثَالُهَا
کیسا	تھا/ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے	تباہی ڈال دی اللہ نے	ان پر	اور کافروں کیلئے	ان کی مانند/ایسی مثالیں ہیں

کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح کا (عذاب) ان کافروں کو ہو گا۔

ع ۱۱ ۵ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝۱۱ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَاَنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	لَا مَوْلٰى	لَهُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	يُدْخِلُ
یہ	اس لئے کہ	اللہ	کارساز ہے	ان لوگوں کا جو	ایمان لائے	اور بیشک	کافر	نہیں کوئی کارساز	ان کا	بیشک اللہ	داخل کرے گا

یہ اس لیے کہ جو مومن ہیں ان کا اللہ کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔ جو لوگ ایمان لائے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور عمل کیے انہوں نے	نیک	باغات/بہشتوں میں	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اور جو لوگ	کافر ہیں

اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں

يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝۱۲ وَكَاَيِّنْ مِّنْ

يَتَمَتَّعُوْنَ	وَيَاْكُلُوْنَ	كَمَا	تَاْكُلُ	الْاَنْعَامُ	وَالنَّارُ	مَثْوًى	لَهُمْ	وَكَاَيِّنْ
فائدہ اٹھاتے ہیں	اور کھاتے ہیں	جس طرح	کھاتے ہیں	جانور	اور آگ	ٹھکانا	ان کا	اور بہت سی

وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور (اس طرح) کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور بہت سی بستیاں

قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝۱۳

مِنْ قَرْيَةٍ	هِيَ	اَشَدُّ	قُوَّةً	مِنْ قَرْيَتِكَ	الَّتِيْ	اَخْرَجَتْكَ	اَهْلَكْنٰهُمْ	فَلَا نَاصِرَ	لَهُمْ
بستیاں	وہ	بہت زیادہ/بڑھ کر	طاقت میں	آپ کی بستی سے	وہ جس نے	نکال دیا آپ کو	ہم نے ہلاک کر دیا ان کو	پس نہ کوئی مددگار رہا	ان کا

تمہاری بستی سے جس (کے باشندوں) نے تمہیں (وہاں سے) نکال دیا زور و قوت میں کہیں بڑھ کر تھیں، ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوا۔

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾

اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِنْ رَّبِّهٖ	كَمَنْ	زُيِّنَ	لَهٗ	سُوْٓءُ	عَمَلِهٖ	وَاتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ
کیا جو شخص	ہو	پر	روشن دلیل	اپنے رب سے	ان کی طرح ہے کہ	اچھا کر کے دکھایا گیا	جن کو	برا	عمل انکا	اور انہوں نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی

بھلا جو شخص اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے رستے پر (چل رہا) ہو وہ ان کی طرح (ہوسکتا) ہے جن کے اعمال بد انہیں اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ

مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	فِيْهَا	اَنْهٰرٌ	مِنْ مَّآءٍ	غَيْرِ اٰسِنٍ	وَاَنْهٰرٌ	مِنْ لَّبَنٍ	لَمْ
مثال/صفت	جنت کی	وہ جس کا	وعدہ کیا گیا	پرہیزگاروں سے	اس میں	نہریں ہیں	پانی کی	بو کے بغیر	اور نہریں	دودھ کی	نہیں

خواہشوں کی پیروی کریں؟ جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا، اور دودھ کی نہریں

يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ڬ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ

يَتَغَيَّرْ	طَعْمُهٗ	وَاَنْهٰرٌ	مِنْ خَمْرٍ	لَذَّةٍ	لِلشّٰرِبِيْنَ	وَاَنْهٰرٌ	مِنْ عَسَلٍ	مُصَفًّى	وَلَهُمْ
بدلے گا	اسکا مزہ	اور نہریں	شراب کی	لذت	پینے والوں کیلئے	اور نہریں	شہد کی	مصفا/صاف کیا ہوا	اور ان کیلئے

ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا، اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے (سراسر) لذت ہے، اور شہد مصفا کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے)، اور وہاں

فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً

فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	وَمَغْفِرَةٌ	مِنْ رَّبِّهِمْ	كَمَنْ	هُوَ	خَالِدٌ	فِي النَّارِ	وَسُقُوْا	مَآءً
اس میں	ہر قسم کے	پھل	اور معافی	انکے رب کی طرف سے	مانند اسکی جو	وہ	ہمیشہ رہنے والا	آگ میں	اور جن کو پلایا جائے گا	پانی

ان کیلئے ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ (کیا یہ پرہیزگار) ان کی طرح (ہوسکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور جن کو

حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ

حَمِيْمًا	فَقَطَّعَ	اَمْعَآءَهُمْ	وَمِنْهُمْ	مَنْ	يَسْتَمِعُ	اِلَيْكَ	حَتّٰى	اِذَا	خَرَجُوْا	مِنْ
کھولتا ہوا	تو کاٹ ڈالے گا	ان کی انتڑیاں	اور ان میں سے	جو	کان لگائے رہتے ہیں	آپ کی طرف	یہاں تک کہ	جب	وہ نکلتے ہیں	سے

کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا؟ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے رہتے ہیں یہاں تک کہ (سب کچھ سنتے ہیں

عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۣ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى

عِنْدِكَ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	مَاذَا	قَالَ	اٰنِفًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ اللّٰهُ	عَلٰى
آپ کے پاس	کہتے ہیں	ان لوگوں کو جو	دیئے گئے	علم	کیا	کہا	ابھی	یہی	وہ لوگ ہیں کہ	مہر لگائی اللہ نے	پر

لیکن) جب تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم (دین) دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں کہ (بھلا) انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جن

قُلُوْبِهِمْ وَ اتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ⑯ وَ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّ اٰتٰىهُمْ

قُلُوْبِهِمْ	وَ اتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	وَ الَّذِيْنَ	اِهْتَدَوْا	زَادَهُمْ	هُدًى	وَ اٰتٰىهُمْ
ان کے دلوں	اور پیروی کی انہوں نے	اپنی خواہشات کی	اور جو لوگ	ہدایت یافتہ ہوئے	اس نے زیادہ دی ان کو	ہدایت	اور دیا ان کو

کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں۔ اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں ان کو وہ ہدایت مزید بخشتا ہے اور پرہیزگاری

تَقْوٰىهُمْ ⑰ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ

تَقْوٰىهُمْ	فَهَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	فَقَدْ جَآءَ	اَشْرَاطُهَا
تقویٰ ان کا	پس نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	کہ	آئے ان پر	اچانک	سو آچکی ہیں	اسکی علامات

عنایت کرتا ہے۔ اب تو یہ لوگ قیامت ہی کو دیکھتے ہیں کہ ناگہاں ان پر آ واقع ہو، سو اس کی نشانیاں (وقوع میں) آ چکی ہیں۔

فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ⑱ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ

فَاَنّٰى	لَهُمْ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	ذِكْرٰىهُمْ	فَاعْلَمْ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ اسْتَغْفِرْ	لِذَنْۢبِكَ
پھر کہاں	ان کیلئے	جب	وہ آجائے گی ان پر	ان کا نصیحت پکڑنا	پس جان لیجئے	کہ وہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	اللہ	اور معافی مانگیے	اپنے گناہوں کی

پھر جب وہ ان پر آنازل ہوگی اس وقت انہیں نصیحت کہاں (مفید ہو سکے گی)؟ پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَ مَثْوٰىكُمْ ⑲ ۧ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ ع ٢ ٨ ٦

وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ الْمُؤْمِنٰتِ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مُتَقَلَّبَكُمْ	وَ مَثْوٰىكُمْ	وَ يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ
اور مومن مردوں کیلئے	اور مومن عورتوں کیلئے	اور اللہ	جانتا ہے	تمہارے چلنے پھرنے کی جگہ	اور تمہارے ٹھہرنے کی جگہ	اور کہتے ہیں	وہ لوگ جو

اور (اور) مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں کے چلنے پھرنے اور ٹھہرنے سے واقف ہے۔ اور مومن لوگ کہتے

اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّ ذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ

اٰمَنُوْا	لَوْلَا	نُزِّلَتْ	سُوْرَةٌ	فَاِذَا	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	مُّحْكَمَةٌ	وَ ذُكِرَ	فِيْهَا	الْقِتَالُ	رَاَيْتَ
ایمان لائے	کیوں نہیں	نازل کی گئی	کوئی سورۃ	سو جب (جب)	نازل کی گئی	سورۃ	صاف معنوں والی	اور ذکر کیا گیا	اس میں	جہاد/قتال کا	آپ نے دیکھا

ہیں (جہاد کی) کوئی سورۃ کیوں نازل نہیں ہوتی؟ لیکن جب کوئی صاف معنوں کی سورۃ نازل ہو اور اس میں جہاد کا بیان ہو تو جن لوگوں کے

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى

الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَرَضٌ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	نَظَرَ	الْمَغْشِيِّ	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ	فَاَوْلٰى
ان لوگوں کو کہ	جن کے دلوں میں	مرض ہے	وہ دیکھتے ہیں	آپ کی طرف	جیسے دیکھنا	(اس کا کہ) بیہوشی چھا رہی ہو	جس پر	موت کی	سو خرابی ہے

دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بیہوشی (طاری) ہو رہی ہو، سو ان کے لیے

لَهُمْ ۚ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا

لَهُمْ	طَاعَةٌ	وَ قَوْلٌ	مَعْرُوْفٌ	فَاِذَا	عَزَمَ	الْاَمْرُ	فَلَوْ	صَدَقُوا اللّٰهَ	لَكَانَ	خَيْرًا
ان کیلئے	اطاعت/فرمانبرداری	اور بات کہنا	بھلی	پھر جب	پختہ ہوگئی	بات	تو اگر	سچے ہوتے اللہ سے	البتہ ہوتا	بہتر

خرابی ہے۔ (خوب کام تو) فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا (ہے)۔ پھر جب (جہاد کی) بات پختہ ہوگئی تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہنا چاہتے تو ان کیلئے بہت

لَّهُمْ ۚ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْۤا

لَهُمْ	فَهَلْ عَسَيْتُمْ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	اَنْ	تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ تُقَطِّعُوْۤا
ان کیلئے	پھر کیا تم سے توقع کی جاسکتی ہے (اسکے سوا)	اگر	تم حاکم ہوجاؤ	یہ کہ	تم فساد کرو	زمین میں	اور توڑ ڈالو

اچھا ہوتا۔ (اے منافقو!) تم سے عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو

اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا

اَرْحَامَكُمْ	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فَاَصَمَّهُمْ	وَ اَعْمٰٓى	اَبْصَارَهُمْ	اَفَلَا
اپنے رشتوں کو	یہی وہ لوگ ہیں جو	لعنت کی ان پر	اللہ نے	پھر بہرہ کر دیا ان کو	اور اندھا کر دیا	ان کی آنکھوں کو	کیا پس نہیں

توڑ ڈالو۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان (کے کانوں) کو بہرا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔ بھلا یہ لوگ

يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ

يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	اَمْ	عَلٰى قُلُوْبٍ	اَقْفَالُهَا	اِنَّ الَّذِيْنَ	اِرْتَدُّوْا	عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ
وہ غور وفکر کرتے ہیں	قرآن میں	یا	دلوں پر	ان کے قفل ہیں	بیشک جو لوگ	پھر گئے	اپنی پیٹھوں پر

قرآن میں غور نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں پر قفل لگ رہے ہیں۔ جو لوگ راہِ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد

مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَ اَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

مِنْۢ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدٰى	الشَّيْطٰنُ	سَوَّلَ	لَهُمْ	وَ اَمْلٰى	لَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ
اسکے بعد	کہ	ظاہر ہوئی	ان کیلئے	ہدایت	شیطان نے	آراستہ کیا	ان کیلئے	اور امید دلائی	ان کو	یہ	اس لئے کہ وہ

پیٹھ دے کر پھر گئے شیطان نے (یہ کام) ان کو مزین کر دکھایا اور انہیں طول (عمر کا وعدہ) دیا۔ یہ اس لیے کہ

قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ

قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	كَرِهُوْا	مَا	نَزَّلَ اللّٰهُ	سَنُطِيْعُكُمْ	فِيْ	بَعْضِ	الْاَمْرِ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ
کہتے ہیں	ان لوگوں کو جنہوں نے	ناپسند کیا	جو	نازل کیا اللہ نے	ہم عنقریب اطاعت کریں گے تمہاری	میں	بعض	کاموں	اور اللہ	جانتا ہے

جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات بھی مانیں گے، اور اللہ ان کے پوشیدہ

اِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾

اِسْرَارَهُمْ ❶	فَكَيْفَ	اِذَا	تَوَفَّتْهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ	وَ اَدْبَارَهُمْ
ان کے پوشیدہ کام/مشورے	تو کیسا (حال) ہوگا	جب	فوت کریں گے ان کو	فرشتے	مارتے ہوئے	ان کے مونہوں پر	اور ان کی پیٹھوں پر

مشوروں سے واقف ہے۔ تو اس وقت (ان کا) کیسا (حال) ہوگا جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے (اور) ان کے مونہوں پر اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ كَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ اَمْ ع ۳ ۹ ۷

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اتَّبَعُوْا	مَا	اَسْخَطَ اللّٰهَ	وَ كَرِهُوْا	رِضْوَانَهٗ	فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ	اَمْ
یہ	اس لئے کہ	پیروی کی انہوں نے	اسکی جس نے	ناخوش کیا اللہ کو	اور ناپسند کیا انہوں نے	اسکی رضا کو	پس اس نے ضائع کر دیئے	اعمال ان کے	کیا

یہ اس لیے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی ان کے عملوں کو برباد کر دیا۔ کیا

حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ

حَسِبَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَرَضٌ	اَنْ	لَنْ يُّخْرِجَ	اللّٰهُ	اَضْغَانَهُمْ	وَ لَوْ	نَشَآءُ
سمجھا	ان لوگوں نے کہ	جن کے دلوں میں	مرض ہے	کہ	ہرگز نہیں نکالے گا	اللہ	ان کے کینے	اور اگر	ہم چاہتے

وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کیے ہوئے ہیں کہ اللہ ان کے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟ اور اگر ہم چاہتے

لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ

لَاَرَيْنٰكَهُمْ	فَلَعَرَفْتَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ	فِيْ	لَحْنِ	الْقَوْلِ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ
تو ہم دکھا دیتے آپکو وہ (منافق)	اور آپ البتہ پہچان لیتے ان کو	ان کے چہروں سے	اور آپ ضرور پہچان لیں گے ان کو	میں	انداز	گفتگو	اور اللہ	جانتا ہے

تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم ان کو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں (ان کے) اندازِ گفتگو ہی سے پہچان لو گے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے

اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾ وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَ الصّٰبِرِيْنَ ۙ وَ نَبْلُوَاۡ

اَعْمَالَكُمْ	وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ	حَتّٰى	نَعْلَمَ	الْمُجٰهِدِيْنَ	مِنْكُمْ	وَ الصّٰبِرِيْنَ	وَ نَبْلُوَاۡ
تمہارے اعمال	اور ہم ضرور آزمائینگے تم کو	یہاں تک کہ	ہم جان لیں	مجاہدوں کو	تم میں سے	اور صبر کرنے والوں کو	اور ہم جانچ لیں

واقف ہے۔ اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں ان کو معلوم کریں اور تمہارے حالات

اَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ شَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ

اَخْبَارَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ شَآقُّوْا	الرَّسُوْلَ
تمہارے حالات	بیشک	جن لوگوں نے	کفر کیا	اور روکا	راہ سے	اللہ کی	اور مخالفت کی	رسول کی

جانچ لیں۔ جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا (اور) پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی

❶ اِسْرَارَهُمْ: ان کے پوشیدہ کام، ان کے پوشیدہ مشورے۔

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ سَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ يٰۤاَيُّهَا

مِنْۢ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدٰى	لَنْ يَّضُرُّوْا	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَ سَيُحْبِطُ	اَعْمَالَهُمْ	يٰۤاَيُّهَا
اسکے بعد	کہ	ظاہر ہوئی	ان کیلئے	ہدایت	وہ ہرگز نہیں بگاڑ سکیں گے	اللہ کا	کچھ بھی	اور وہ عنقریب ضائع کردے گا	ان کے اعمال	اے

مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیں گے اور اللہ ان کا سب کیا کرایا اکارت کر دے گا۔ مومنو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	وَ لَا تُبْطِلُوْۤا	اَعْمَالَكُمْ	اِنَّ
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	اطاعت کرو اللہ کی	اور اطاعت کرو رسول کی	اور نہ تم ضائع کرو	اپنے اعمال	بیشک

اللہ کا ارشاد مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو۔ جو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	مَاتُوْا	وَ هُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ يَّغْفِرَ	اللّٰهُ
جن لوگوں نے	کفر کیا	اور روکا	اللہ کی راہ سے	پھر	وہ مر گئے	اور وہ	کافر ہی (مرے)	پس ہرگز نہیں معاف کرے گا	اللہ

لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے

لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَ تَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَ اللّٰهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ

لَهُمْ	فَلَا	تَهِنُوْا	وَ تَدْعُوْۤا	اِلَى السَّلْمِ	وَ اَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ	وَ اللّٰهُ	مَعَكُمْ	وَ لَنْ
ان کو	پس نہ	تم ہمت ہارو	اور بلاؤ	صلح کی طرف	اور تم	غالب ہو	اور اللہ	تمہارے ساتھ ہے	اور ہرگز نہیں

گا۔ تو تم ہمت نہ ہارو اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ، اور تم تو غالب ہو، اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز

يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا

يَّتِرَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ	اِنَّمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَ لَهْوٌ	وَ اِنْ	تُؤْمِنُوْا	وَ تَتَّقُوْا
وہ تمہارے لئے کمی کرے گا	تمہارے اعمال میں	سوائے اسکے نہیں کہ	زندگی	دنیا کی	کھیل	اور تماشا ہے	اور اگر	تم ایمان لاؤ گے	اور تقویٰ اختیار کرو گے

تمہارے اعمال کو کم (اور گم) نہیں کرے گا۔ دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے، اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے

يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَ لَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا

يُؤْتِكُمْ	اُجُوْرَكُمْ	وَ لَا يَسْـَٔلْكُمْ	اَمْوَالَكُمْ	اِنْ	يَسْـَٔلْكُمُوْهَا	فَيُحْفِكُمْ ❶	تَبْخَلُوْا
وہ دے گا تم کو	تمہارے اجر	اور نہیں طلب کرے گا تم سے	تمہارے مال	اگر	وہ مانگے تم سے وہ (مال)	پھر تنگ کرے تم کو	تم بخل کرو

تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا۔ اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو

❶ پھر وہ تم سے مانگنے میں زیادتی کرے، پھر وہ اصرار کرے تم سے۔

وَ یُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ

وَ یُخْرِجْ	اَضْغَانَكُمْ	هٰۤاَنْتُمْ	هٰۤؤُلَآءِ	تُدْعَوْنَ	لِتُنْفِقُوْا	فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	فَمِنْكُمْ
اور وہ ظاہر کردے	تمہاری بدنیتی/تمہارے کھوٹ	ہاں تم/ دیکھو تم	وہ لوگ ہو کہ	تم بلائے جاتے ہو	تاکہ تم خرچ کرو	اللہ کی راہ میں	پس تم میں سے کوئی

اور وہ (بخل) تمہاری بدنیتی ظاہر کر کے رہے۔ دیکھو! تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کیلئے بلائے جاتے ہو، تو تم میں

مَّنْ یَّبْخَلُ ۚ وَ مَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ الْغَنِیُّ وَ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ

مَنْ	یَبْخَلُ	وَ مَنْ	یَبْخَلْ	فَاِنَّمَا	یَبْخَلُ	عَنْ نَّفْسِهٖ	وَ اللّٰهُ	الْغَنِیُّ	وَ اَنْتُمْ	الْفُقَرَآءُ
وہ ہے جو	بخل کرتا ہے	اور جو کوئی	بخل کرتا ہے	تو صرف	بخل کرتا ہے	اپنے آپ سے	اور اللہ	بے نیاز	اور تم	محتاج ہو

ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں، اور جو بخل کرتا ہے تو اپنے آپ سے بخل کرتا ہے، اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔

وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا یَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾ ع ٤/٨

وَ اِنْ	تَتَوَلَّوْا	یَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَیْرَكُمْ	ثُمَّ	لَا یَكُوْنُوْۤا	اَمْثَالَكُمْ
اور اگر	تم منہ پھیرو گے	وہ تبدیل کردے گا/ بدلہ میں لے آئے گا	لوگ	سوائے تمہارے	پھر	نہیں وہ ہوں گے	تم جیسے

اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے۔

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِیَّةٌ

آیاتها ٢٩ رکوعاتها ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْفَتْح	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
فتح	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ﴿١﴾ لِّیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ

اِنَّا	فَتَحْنَا	لَكَ	فَتْحًا	مُّبِیْنًا	لِیَغْفِرَ	لَكَ	اللّٰهُ	مَا	تَقَدَّمَ	مِنْ ذَنْۢبِكَ	وَ مَا	تَاَخَّرَ
بیشک	ہم نے فتح دی	آپ کو	فتح	صریح	تاکہ بخش دے	آپ کیلئے	اللہ	جو	پہلے ہوئے	آپ کے گناہ	اور جو	پچھلے ہیں

(اے محمدؐ!) ہم نے تم کو فتح دی، فتح بھی صریح و صاف۔ تاکہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے

وَ یُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَ یَهْدِیَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ﴿٢﴾ وَّ یَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا

وَ یُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَیْكَ	وَ	یَهْدِیَكَ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِیْمًا	وَ یَنْصُرَكَ	اللّٰهُ	نَصْرًا
اور پوری کردے	اپنی نعمت	آپ کے اوپر	اور	ہدایت دے/ دکھائے آپ کو	راستہ	سیدھا	اور مدد کرے آپ کی	اللہ	مدد

اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے رستے پر چلائے۔ اور اللہ تمہاری زبردست مدد

عَزِيْزًا ③ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ

عَزِيْزًا	هُوَ الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	فِيْ	قُلُوْبِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	لِيَزْدَادُوْٓا [1]	اِيْمَانًا	مَّعَ
زبردست	وہی ہے جس نے	نازل کی	تسلی	میں	دلوں	مومنوں کے	تاکہ وہ زیادہ ہوں/ اور بڑھیں	ایمان میں	ساتھ

کرے۔ وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسلی نازل فرمائی تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور

اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ④ لِّيُدْخِلَ

اِيْمَانِهِمْ	وَلِلّٰهِ	جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	لِّيُدْخِلَ
اپنے ایمان کے	اور اللہ کیلئے	لشکر	آسمانوں	اور زمین کے	اور ہے	اللہ	سب جاننے والا	بڑی حکمت والا	تاکہ وہ داخل کرے

ایمان بڑھے۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر (سب) اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ (یہ) اس لیے کہ وہ مومن مردوں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَيُكَفِّرَ
مومن مردوں	اور مومن عورتوں کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	انکے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے کو	ان میں	اور دور کردے

اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور ان سے ان کے گناہوں کو

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ⑤ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ

عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَكَانَ	ذٰلِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	فَوْزًا	عَظِيْمًا	وَيُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ
ان سے	ان کی برائیاں	اور ہے	یہ	نزدیک اللہ کے	کامیابی	بڑی	اور (تاکہ) عذاب دے	منافق مردوں

دور کر دے، اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔ اور (اس لیے کہ) منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ

وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	الظَّآنِّيْنَ	بِاللّٰهِ	ظَنَّ	السَّوْءِ	عَلَيْهِمْ	دَآئِرَةُ
اور منافق عورتوں کو	اور مشرک مردوں	اور مشرک عورتوں کو	گمان رکھنے والے	اللہ کے بارے میں	گمان	برا	ان ہی پر	گردش

اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے حق میں برے برے خیال رکھتے ہیں عذاب دے، انہی پر برے حادثے

السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ⑥

السَّوْءِ	وَغَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَلَعَنَهُمْ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَسَآءَتْ	مَصِيْرًا
بری	اور غضبناک ہوا	اللہ	ان پر	اور اس نے لعنت کی ان پر	اور تیار کی	ان کیلئے	جہنم	اور وہ بری ہے	لوٹنے کی جگہ

واقع ہوں، اور اللہ ان پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی اور ان کے لیے دوزخ تیار کی ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

[1] لِيَزْدَادُوْٓا: تاکہ وہ زیادہ ہوں، تاکہ وہ اور بڑھیں۔

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝٧ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

وَ لِلّٰهِ	جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا
اور اللہ کیلئے	لشکر	آسمانوں	اور زمین کے	اور ہے	اللہ	زبردست	حکمت والا	بیشک	بھیجا ہم نے آپ کو	گواہی دینے والا

اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔ (اور) ہم نے (اے محمدؐ!) تم کو حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا

وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝٨ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ

وَ مُبَشِّرًا	وَ نَذِيْرًا	لِتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	وَ تُعَزِّرُوْهُ	وَ تُوَقِّرُوْهُ	وَ تُسَبِّحُوْهُ
اور خوشخبری دینے والا	اور خبردار کرنے والا	تاکہ تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اسکے رسول پر	اور اسکو قوت دو	اور اسکی تعظیم کرو	اور تم تسبیح کرتے رہو اس (اللہ) کی

اور خوف دلانے والا (بنا کر) بھیجا ہے۔ تاکہ (مسلمانو!) تم لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کو بزرگ سمجھو، اور صبح شام

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ

بُكْرَةً	وَ اَصِيْلًا	اِنَّ الَّذِيْنَ	يُبَايِعُوْنَكَ	اِنَّمَا	يُبَايِعُوْنَ	اللّٰهَ	يَدُ اللّٰهِ	فَوْقَ	اَيْدِيْهِمْ
صبح	اور شام	بیشک جو لوگ	بیعت کرتے ہیں آپ سے	سوائے اسکے نہیں کہ	وہ بیعت کرتے ہیں	اللہ سے	ہاتھ اللہ کا	اوپر	انکے ہاتھوں کے

اس کی تسبیح کرتے رہو۔ جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ سے بیعت کرتے ہیں، اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔

فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ

فَمَنْ	نَّكَثَ	فَاِنَّمَا	يَنْكُثُ	عَلٰى نَفْسِهٖ	وَ مَنْ	اَوْفٰى	بِمَا	عٰهَدَ	عَلَيْهُ	اللّٰهَ	فَسَيُؤْتِيْهِ
پس جو	عہد توڑے	تو بیشک	توڑے گا	اپنی جان پر/ اپنے نقصان کو	اور جو	پورا کرے	اس بات کو کہ	عہد کیا اس نے	جس پر	اللہ سے	تو وہ عنقریب دے گا اسکو

پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے۔ اور جو اس بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اسے عنقریب

ع ١ ١٠ ٩ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝١٠ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا

اَجْرًا	عَظِيْمًا	سَيَقُوْلُ	لَكَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	شَغَلَتْنَا	اَمْوَالُنَا	وَ اَهْلُوْنَا
اجر	بڑا	عنقریب کہیں گے	آپ سے	پیچھے رہنے والے	دیہاتی لوگ	ہمیں مشغول کرلیا/ روک رکھا ہم کو	ہمارے اموال	اور ہمارے گھروالوں نے

اجر عظیم دے گا۔ جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل و عیال نے روک رکھا،

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ

فَاسْتَغْفِرْ	لَنَا	يَقُوْلُوْنَ	بِاَلْسِنَتِهِمْ	مَا	لَيْسَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ	لَكُمْ
پس معافی مانگئے	ہمارے لئے	کہتے ہیں	اپنی زبانوں سے	جو	نہیں ہے	ان کے دلوں میں	کہہ دیجئے	پس کون	اختیار رکھتا ہے	تمہارے لئے

آپ ہمارے لیے (اللہ سے) بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے۔ کہہ دو کہ اگر اللہ تم (لوگوں) کو نقصان پہنچانا

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	ضَرًّا	اَوْ	اَرَادَ	بِكُمْ	نَفْعًا	بَلْ	كَانَ اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اللہ سے	کچھ بھی	اگر	ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	نقصان کا	یا	ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	نفع کا	بلکہ	ہے اللہ	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو

چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اس کے سامنے تمہارے لیے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے؟ (کوئی نہیں) بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس

خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰۤى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا

خَبِيْرًا	بَلْ	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ يَّنْقَلِبَ	الرَّسُوْلُ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	اِلٰۤى اَهْلِيْهِمْ	اَبَدًا
خبردار	بلکہ	تم گمان کرتے تھے	کہ	ہرگز نہیں لوٹ کر آئینگے	رسول	اور مومن لوگ	اپنے گھر والوں کی طرف	کبھی بھی

سے واقف ہے۔ بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں

وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِىْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَمَنْ لَّمْ

وَ زُيِّنَ	ذٰلِكَ	فِىْ قُلُوْبِكُمْ	وَ ظَنَنْتُمْ	ظَنَّ	السَّوْءِ	وَ كُنْتُمْ	قَوْمًا	بُوْرًا	وَ مَنْ	لَمْ
اور خوبصورت بنایا گیا	یہ	تمہارے دلوں میں	اور خیال کیا تم نے	خیال	برا	اور ہو تم	لوگ	ہلاک ہونے والے	اور جو شخص	نہ

اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی اور (اسی وجہ سے) تم نے برے برے خیال کیے اور (آخر کار) تم ہلاکت میں پڑ گئے۔ اور جو شخص

يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

يُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	فَاِنَّا	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَعِيْرًا	وَ لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
ایمان لائے	اللہ پر	اور اسکے رسول پر	تو بیشک	تیار کی ہم نے	کافروں کیلئے	آگ	اور اللہ ہی کی	حکومت	آسمانوں

اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾

وَ الْاَرْضِ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَشَآءُ	وَ يُعَذِّبُ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ كَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَحِيْمًا
اور زمین کی	وہ مغفرت کرتا ہے	جس کیلئے	چاہتا ہے	اور عذاب دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور ہے اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم والا

بادشاہی اللہ ہی کی ہے، وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ

سَيَقُوْلُ	الْمُخَلَّفُوْنَ	اِذَا	اِنْطَلَقْتُمْ	اِلٰى مَغَانِمَ	لِتَاْخُذُوْهَا	ذَرُوْنَا ❶	نَتَّبِعْكُمْ
عنقریب کہیں گے	پیچھے رہنے والے	جب	چلو گے تم	غنیمتوں کی طرف	کہ تم حاصل کرو ان کو	تم چھوڑو/اجازت دو ہمیں	ہم پیروی کریں تمہاری

جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے، ہمیں بھی اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں،

❶ ذَرُوْنَا: تم چھوڑو ہمیں یعنی تم اجازت دو ہمیں۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ

يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّبَدِّلُوْا	كَلٰمَ اللّٰهِ ❶	قُلْ	لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا	كَذٰلِكُمْ	قَالَ اللّٰهُ	مِنْ قَبْلُ
وہ چاہتے ہیں	کہ	بدل دیں	اللہ کا کلام/فرمان	کہہ دیجئے	ہرگز نہیں تم ہمارے ساتھ چل سکتے	اسی طرح	فرمادیا اللہ نے	اس سے پہلے

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے، اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا ہے،

فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ⑮ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ

فَسَيَقُوْلُوْنَ	بَلْ	تَحْسُدُوْنَنَا	بَلْ	كَانُوْا	لَا يَفْقَهُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	قُلْ	لِّلْمُخَلَّفِيْنَ
پھر عنقریب کہیں گے	بلکہ	تم حسد کرتے ہو ہم سے	بلکہ	وہ ہیں	نہیں سمجھتے	مگر	بہت کم	کہہ دیجئے	پیچھے رہنے والوں کیلئے

پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم۔ جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے

مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ

مِنَ الْاَعْرَابِ	سَتُدْعَوْنَ	اِلٰى	قَوْمٍ	اُولِىْ بَاْسٍ	شَدِيْدٍ	تُقَاتِلُوْنَهُمْ	اَوْ	يُسْلِمُوْنَ
دیہاتی لوگوں میں سے	عنقریب تم بلائے جاؤ گے	طرف	ایک قوم	لڑنے والی/جنگجو	سخت	تم جنگ کرو گے ان سے	یا	وہ اسلام لے آئیں گے

کہہ دو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑائی کے) لیے بلائے جاؤ گے، ان سے تم (یا تو) جنگ کرتے رہو گے یا وہ اسلام لے آئیں گے۔

فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

فَاِنْ	تُطِيْعُوْا	يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ	اَجْرًا	حَسَنًا	وَاِنْ	تَتَوَلَّوْا	كَمَا	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ
پس اگر	تم اطاعت کرو گے	دے گا تم کو اللہ	اجر	اچھا	اور اگر	تم پھر جاؤ گے	جیسے کہ	منہ پھیرا تم نے	اس سے پہلے

اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تم کو اچھا بدلہ دے گا اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑯ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى

يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	لَيْسَ	عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ	وَّلَا	عَلَى الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَّلَا	عَلٰى
وہ عذاب دے گا تم کو	عذاب	دردناک	نہیں ہے	اندھے پر	گناہ	اور نہ	لنگڑے پر	گناہ	اور نہ	پر

تو وہ تم کو بری تکلیف کی سزا دے گا۔ نہ تو اندھے پر گناہ ہے (کہ سفر جنگ سے پیچھے رہ جائے) اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ

الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ

الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ	وَمَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِىْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
بیمار	گناہ	اور جو	اطاعت کرے گا	اللہ	اور اسکے رسول کی	وہ داخل کرے گا اسکو	جنتوں میں	بہتی ہیں	انکے نیچے	نہریں

بیمار پر گناہ ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں۔

❶ كَلٰمَ اللّٰهِ: اللہ کا کلام یعنی اللہ کا فرمان یا اللہ کا قول۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ

وَمَنْ	يَّتَوَلَّ	يُعَذِّبْهُ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	لَقَدْ	رَضِيَ اللّٰهُ	عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	يُبَايِعُوْنَكَ
اور جو	روگردانی کرے گا	وہ عذاب دے گا اسکو	عذاب	دردناک	بیشک	راضی ہوا اللہ	مومنوں سے	جب	وہ بیعت کر رہے تھے آپ سے

اور جو روگردانی کرے گا اسے برے دکھ کی سزا دے گا۔ (اے پیغمبرؐ!) جب مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا

تَحْتَ	الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ	مَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	فَاَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	عَلَيْهِمْ	وَاَثَابَهُمْ	فَتْحًا
نیچے	درخت کے	پس اس نے جان لیا	جو	ان کے دلوں میں تھا	پھر نازل کی	تسلی	ان پر	اور بدلے میں عنایت کی ان کو	فتح

خوش ہوا اور جو (صدق و خلوص) ان کے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا، تو ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح

قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ

قَرِيْبًا	وَمَغَانِمَ	كَثِيْرَةً	يَّاْخُذُوْنَهَا	وَكَانَ اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَعَدَكُمُ	اللّٰهُ
جلد	اور غنیمتیں	بہت سی	جو انہوں نے لیں/ وہ حاصل کرینگے ان کو	اور ہے اللہ	زبردست	حکمت والا	وعدہ کیا تم سے	اللہ نے

عنایت کی، اور بہت سی غنیمتیں جو انہوں نے حاصل کیں۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا

مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ

مَغَانِمَ	كَثِيْرَةً	تَاْخُذُوْنَهَا	فَعَجَّلَ	لَكُمْ	هٰذِهٖ	وَكَفَّ	اَيْدِيَ	النَّاسِ	عَنْكُمْ
غنیمتوں کا	بہت سی	تم حاصل کروگے ان کو	سو اس نے جلدی کی	تمہارے لئے	اسکی	اور روک دیئے	ہاتھ	لوگوں کے	تم سے

وعدہ فرمایا ہے کہ تم ان کو حاصل کرو گے، سو اس نے غنیمت کی تمہارے لیے جلدی فرمائی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔

وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا

وَلِتَكُوْنَ	اٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَيَهْدِيَكُمْ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	وَاُخْرٰى	لَمْ تَقْدِرُوْا
اور تاکہ ہو	نشانی	مومنوں کیلئے	اور وہ دکھادے تم کو	راستہ	سیدھا	اور دوسری	نہیں تم قدرت رکھتے

غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لیے (اللہ کی) قدرت کا نمونہ ہو اور وہ تم کو سیدھے رستے پر چلائے۔ اور اَور (غنیمتیں دیں) جن پر تم قدرت نہیں رکھتے

عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ

عَلَيْهَا	قَدْ	اَحَاطَ	اللّٰهُ	بِهَا	وَكَانَ اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرًا	وَلَوْ	قٰتَلَكُمُ	الَّذِيْنَ
ان پر	بیشک	احاطہ کیا	اللہ نے	ان کا	اور ہے اللہ	پر	ہر	چیز	قدرت رکھنے والا	اور اگر	لڑتے تم سے	وہ لوگ جو

تھے (اور) وہ اللہ ہی کی قدرت میں تھیں، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اگر تم سے کافر لڑتے

كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ

كَفَرُوْا	لَوَلَّوُا	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَ لَا	نَصِيْرًا	سُنَّةَ اللّٰهِ	الَّتِيْ	قَدْ خَلَتْ
کافریں	تو وہ پھیر لیتے	پیٹھیں	پھر	وہ نہ پاتے	کوئی دوست	اور نہ	مددگار	عادت ہے اللہ کی	جو	گزر چکی ہے/ چلی آتی ہے

تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر کسی کو دوست نہ پاتے اور نہ مددگار۔ (یہی) اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی

مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ

مِنْ قَبْلُ	وَ لَنْ تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	وَ هُوَ	الَّذِيْ	كَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ
پہلے سے	اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے	اللہ کی عادت میں	تبدیلی	اور وہی ہے	جس نے	روک دیئے	ان کے ہاتھ	تم سے

آتی ہے۔ اور تم اللہ کی عادت کو کبھی بدلتی نہ دیکھو گے۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان (کافروں) پر فتح یاب کرنے کے بعد

وَ اَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا

وَ اَيْدِيَكُمْ	عَنْهُمْ	بِبَطْنِ	مَكَّةَ	مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ	اَظْفَرَكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا
اور تمہارے ہاتھ	ان سے	وادی میں/سرحد پر	مکہ کی	اسکے بعد	کہ	اس نے فتح یاب کیا تم کو	ان پر	اور ہے	اللہ	اس کو جو

سرحد مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا	هُمُ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ صَدُّوْكُمْ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے	کفر کیا	اور روکا تم کو	مسجد حرام سے

اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا

وَ الْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ

وَ الْهَدْيَ	مَعْكُوْفًا	اَنْ	يَّبْلُغَ	مَحِلَّهٗ	وَ لَوْلَا	رِجَالٌ	مُّؤْمِنُوْنَ	وَ نِسَآءٌ	مُّؤْمِنٰتٌ
اور قربانیوں کو	(کہ) روکی ہوئی رہیں	کہ	پہنچیں	اپنی جگہ	اور اگر نہ ہوتے	مرد	ایمان والے	اور عورتیں	ایمان والیاں

اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رکی رہیں۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے

لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔـوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ

لَمْ تَعْلَمُوْهُمْ	اَنْ	تَطَـُٔـوْهُمْ	فَتُصِيْبَكُمْ	مِنْهُمْ	مَعَرَّةٌ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	لِيُدْخِلَ	اللّٰهُ
نہیں تم جانتے تھے ان کو	کہ	تم پامال کر دیتے ان کو	پھر پہنچتا تم کو	ان سے	نقصان/ دکھ	بغیر	علم کے	تاکہ داخل کرے	اللہ

کہ اگر تم ان کو پامال کر دیتے تو تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا (تو ابھی تمہارے ہاتھ سے فتح ہو جاتی مگر تاخیر) اس لیے (ہوئی) کہ اللہ

فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ

فِيْ رَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَشَآءُ	لَوْ	تَزَيَّلُوْا	لَعَذَّبْنَا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	اِذْ
اپنی رحمت میں	جس کو	چاہے	اگر	وہ الگ الگ ہوجاتے	توہم عذاب دیتے	ان لوگوں کو جو	کافر ہیں	ان میں سے	عذاب	دردناک	جب

اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کرے۔ اور اگر (دونوں فریق) الگ الگ ہوجاتے تو جو ان میں کافر تھے ان کو ہم دکھ دینے والے عذاب دیتے۔ جب

جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ

جَعَلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْحَمِيَّةَ	حَمِيَّةَ	الْجَاهِلِيَّةِ	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ
کی/بٹھائی	جن لوگوں نے	کفر کیا	اپنے دلوں میں	ضد/غیرت	ضد	جاہلیت کی	تو نازل کی	اللہ نے	تسکین اپنی

کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی (اور) ضد بھی جاہلیت کی تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے

عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ط

عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَلْزَمَهُمْ	كَلِمَةَ	التَّقْوٰى	وَكَانُوْا	اَحَقَّ	بِهَا	وَاَهْلَهَا
اپنے رسول پر	اور مومنوں پر	اور قائم رکھا ان کو	بات پر	پرہیزگاری کی	اور وہ تھے	زیادہ حقدار	اس کے	اور اہل اسکے

تسکین نازل فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق اور اہل تھے۔

ع ۳ / ۱۱

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ

وَكَانَ اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا	لَقَدْ	صَدَقَ اللّٰهُ	رَسُوْلَهُ	الرُّءْيَا	بِالْحَقِّ	لَتَدْخُلُنَّ
اور ہے اللہ	ہر چیز کو	جاننے والا	بیشک	سچا دکھایا اللہ نے	اپنے رسول کو	خواب	برحق/صحیح	یقیناً تم ضرور داخل ہوگے

اور اللہ ہر چیز سے خبردار ہے۔ بے شک اللہ نے اپنے پیغمبر کو سچا اور صحیح خواب دکھایا کہ تم، اللہ نے چاہا

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ط

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ	مُحَلِّقِيْنَ	رُءُوْسَكُمْ	وَمُقَصِّرِيْنَ	لَا تَخَافُوْنَ
مسجد حرام میں	اگر	چاہا	اللہ نے	امن وامان سے	منڈوا کر	اپنے سروں کو	اور بال کترواکر	نہ تم خوف کروگے

تو، مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کتروا کر امن و امان سے داخل ہوگے اور کسی طرح کا خوف نہ کروگے۔

فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

فَعَلِمَ	مَا	لَمْ تَعْلَمُوْا	فَجَعَلَ ❶	مِنْ دُوْنِ	ذٰلِكَ	فَتْحًا	قَرِيْبًا	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ
پس جان لیا اس نے	جو	نہیں تم جانتے تھے	پس اس نے کی/کرادی	سوا/پہلے	اس سے	فتح	جلد	وہ	جس نے	بھیجا

جو بات تم نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی، سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح کرا دی۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو

❶ فَجَعَلَ: پس اس نے کی، سو اس نے کرادی۔

رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ ﴿۲۸﴾

رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَ دِيْنِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى الدِّيْنِ	كُلِّهٖ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا
اپنا رسول	ہدایت کے ساتھ	اور دین	حق کے	تاکہ غالب کرے اسکو	دینوں پر	تمام	اور کافی ہے	اللہ	گواہ/حق ظاہر کرنے کو

ہدایت (کی کتاب) اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے، اور حق ظاہر کرنے کیلئے اللہ ہی کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا

مُحَمَّدٌ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	وَ الَّذِيْنَ	مَعَهٗ	اَشِدَّآءُ	عَلَى الْكُفَّارِ	رُحَمَآءُ	بَيْنَهُمْ	تَرٰىهُمْ	رُكَّعًا
محمدؐ	اللہ کے رسول ہیں	اور جو لوگ	ان کے ساتھ ہیں	سخت ہیں	کافروں پر	رحم دل	آپس میں	تو دیکھتا ہے ان کو	رکوع کرنے والے

محمدؐ اللہ کے پیغمبر ہیں، اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل، (اے دیکھنے والے) تو ان کو دیکھتا ہے کہ (اللہ کے

سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ

سُجَّدًا	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِنَ اللّٰهِ	وَ رِضْوَانًا	سِيْمَاهُمْ	فِيْ وُجُوْهِهِمْ	مِنْ اَثَرِ	السُّجُوْدِ
سجدے کرنے والے	وہ تلاش کرتے ہیں	فضل	اللہ کا	اور رضا (اسکی)	ان کے نشان ہیں/نشانی ان کی	ان کی پیشانیوں پر	اثر سے	سجدوں کے

آگے) جھکے ہوئے سربسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں، (کثرت) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۖۛ وَ مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ معانقة ۱۵

ذٰلِكَ	مَثَلُهُمْ ❶	فِي التَّوْرٰىةِ	وَمَثَلُهُمْ	فِي الْاِنْجِيْلِ	كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ	شَطْـَٔهٗ	فَاٰزَرَهٗ
یہی	مثال/صفت ان کی	تورات میں	اور صفت ان کی	انجیل میں	جیسے کھیتی	نکالی اس نے	اپنی سوئی	پھر مضبوط کیا اسکو

ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر اسکو مضبوط کیا

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ

فَاسْتَغْلَظَ	فَاسْتَوٰى	عَلٰى سُوْقِهٖ ❷	يُعْجِبُ	الزُّرَّاعَ	لِيَغِيْظَ	بِهِمُ	الْكُفَّارَ	وَعَدَ
پھر موٹی ہوئی	پھر سیدھی کھڑی ہوگئی	اپنی جڑ/نال پر	خوش کرتی ہے	کھیتی والوں کو	تاکہ غصہ دلائے	ان کے ساتھ	کافروں کو	وعدہ کیا

پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ

ع ۴ ۱۲ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	مِنْهُمْ	مَغْفِرَةً	وَ اَجْرًا	عَظِيْمًا
اللہ نے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	ان میں سے	بخشش	اور اجر	بڑے/عظیم کا

ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

❶ مَثَلُهُمْ: مثال ان کی یا صفت ان کی۔ ❷ عَلٰى سُوْقِهٖ: اپنی جڑ پر، اپنی نال پر۔

سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِیَّۃٌ | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیَاتُہَا ۱۸ | رُکُوْعَاتُہَا ۲

الرَّحِیْمِ	الرَّحْمٰنِ	اللّٰہِ	اِسْمِ	بِ	الْحُجُرٰت
نہایت رحم کرنے والا	بے حد مہربان	اللہ کے	نام	ساتھ/ سے	حجرے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اِنَّ اللّٰہَ	وَ اتَّقُوا اللّٰہَ	وَ رَسُوْلِہٖ	اللّٰہِ	بَیْنَ یَدَیٔ	لَا تُقَدِّمُوْا	اٰمَنُوْا	الَّذِیْنَ	یٰۤاَیُّھَا
بیشک اللہ	اور ڈرو اللہ سے	اور اسکے رسول کے	اللہ کے	سامنے	نہ تم آگے بڑھو	ایمان لائے ہو	لوگو جو	اے

مومنو! (کسی بات کے جواب میں) اللہ اور اس کے رسولؐ سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ

سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ① یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ

النَّبِیِّ	صَوْتِ	فَوْقَ	اَصْوَاتَکُمْ	لَا تَرْفَعُوْٓا	اٰمَنُوْا	الَّذِیْنَ	یٰۤاَیُّھَا	عَلِیْمٌ	سَمِیْعٌ
نبی کی	آواز	اوپر	اپنی آوازیں	نہ تم اونچی کرو	ایمان لائے ہو	وہ لوگو جو	اے	جاننے والا ہے	سننے والا

سنتا جانتا ہے۔ اے اہل ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کرو

وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ

وَ اَنْتُمْ	اَعْمَالُکُمْ	تَحْبَطَ	اَنْ	بَعْضِکُمْ لِبَعْضٍ	کَجَھْرِ	بِالْقَوْلِ	لَہٗ	وَ لَا تَجْھَرُوْا
اور تم	تمہارے اعمال	ضائع ہوجائیں	کہ	تم ایک دوسرے سے	جیسے زور سے بولتے ہو	بات چیت میں	ان کیلئے	اور نہ تم زور سے بولو

اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو

لَا تَشْعُرُوْنَ ② اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ

الَّذِیْنَ	اُولٰٓئِکَ	رَسُوْلِ اللّٰہِ	عِنْدَ	اَصْوَاتَھُمْ	یَغُضُّوْنَ	اِنَّ الَّذِیْنَ	لَا تَشْعُرُوْنَ
لوگ ہیں جو	یہی	اللہ کے رسول کے	پاس	اپنی آوازیں	پست رکھتے ہیں	بیشک جو لوگ	نہ شعور رکھتے ہو

خبر بھی نہ ہو۔ جو لوگ رسول اللہ کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے ان کے دل

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰی ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ③ اِنَّ الَّذِیْنَ

الَّذِیْنَ	اِنَّ	عَظِیْمٌ	وَ اَجْرٌ	مَغْفِرَۃٌ	لَھُمْ	لِلتَّقْوٰی	قُلُوْبَھُمْ	اللّٰہُ	اِمْتَحَنَ
جو لوگ	بیشک	بڑا	اور اجر	بخشش ہے	ان کیلئے	تقویٰ کیلئے	ان کے دل	اللہ نے	آزمالئے

تقویٰ کے لیے آزما لیے ہیں، ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ جو لوگ

يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى

يُنَادُوْنَكَ	مِنْ	وَرَآءِ	الْحُجُرٰتِ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	صَبَرُوْا	حَتّٰى
آواز دیتے ہیں آپ کو	سے	باہر/پیچھے	حجروں کے	اکثر ان کے	نہیں عقل رکھتے	اور اگر	یہ کہ وہ	صبر کرتے	یہاں تک کہ

تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں۔ اور اگر وہ صبر کیے رہتے یہاں تک کہ

تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ

تَخْرُجَ	اِلَيْهِمْ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ
آپ نکلتے	ان کی طرف	البتہ ہوتا	بہتر	ان کیلئے	اور اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	اگر

تم خود نکل کر ان کے پاس آتے تو یہ ان کے لیے بہتر تھا، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ مومنو! اگر

جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا

جَآءَكُمْ	فَاسِقٌ	بِنَبَاٍ	فَتَبَيَّنُوْٓا	اَنْ	تُصِيْبُوْا	قَوْمًا	بِجَهَالَةٍ	فَتُصْبِحُوْا	عَلٰى	مَا
آئے تمہارے پاس	کوئی بدکردار	خبر لے کر	تو تم تحقیق کرلو	کہ	تم نقصان پہنچاؤ	کسی قوم کو	نادانی کے ساتھ	پھر تم ہو جاؤ	پر	اس جو

کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو پھر تم کو اپنے کیے پر

فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۶﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ

فَعَلْتُمْ	نٰدِمِيْنَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	فِيْكُمْ	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	لَوْ	يُطِيْعُكُمْ	فِيْ	كَثِيْرٍ
کیا تم نے	نادم	اور جان رکھو	بیشک	تم میں	رسول ہے	اللہ کا	اگر	وہ کہنا مانے تمہارا	میں	بہت سی

نادم ہونا پڑے۔ اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبرؐ ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا

الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ

مِنَ الْاَمْرِ	لَعَنِتُّمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	حَبَّبَ	اِلَيْكُمُ	الْاِيْمَانَ	وَزَيَّنَهٗ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَكَرَّهَ
باتوں	تو ضرور تم مشکل میں پڑ جاؤ	اور لیکن	اللہ نے	محبوب بنا دیا	تمہارے لیے	ایمان کو	اور آراستہ کیا اسکو	تمہارے دلوں میں	اور ناگوار بنا دیا

کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تم کو ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر

اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ﴿۷﴾ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

اِلَيْكُمُ	الْكُفْرَ	وَالْفُسُوْقَ	وَالْعِصْيَانَ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الرّٰشِدُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ	اللّٰهِ
تمہارے لیے	کفر کو	اور گناہ	اور نافرمانی کو	یہی لوگ	وہ	ہدایت یافتہ ہیں	فضل	سے	اللہ

اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ راہِ ہدایت پر ہیں۔ (یعنی) اللہ کے فضل

وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٨ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا

وَ نِعْمَةً	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَاِنْ	طَآئِفَتٰنِ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اِقْتَتَلُوْا	فَاَصْلِحُوْا
اور احسان	اور اللہ	سب کچھ جاننے والا	بڑی حکمت والا ہے	اور اگر	دو فریق	مومنوں میں سے	باہم لڑ پڑیں	پس صلح کرا دو

اور احسان سے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح

بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ

بَيْنَهُمَا	فَاِنْ	بَغَتْ	اِحْدٰىهُمَا	عَلَى الْاُخْرٰى	فَقَاتِلُوْا	الَّتِيْ	تَبْغِيْ	حَتّٰى	تَفِيْٓءَ
ان دونوں کے درمیان	پس اگر	زیادتی کرے	ایک ان دونوں میں سے	دوسرے پر	تو لڑو	اس سے جو	زیادتی کرے	یہاں تک کہ	وہ رجوع کرے

کرا دو۔ اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف

اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

اِلٰى	اَمْرِ اللّٰهِ	فَاِنْ	فَآءَتْ	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا	بِالْعَدْلِ	وَ اَقْسِطُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ
طرف	اللہ کے حکم کی	پس اگر	وہ رجوع کرے	تو صلح کرا دو	ان دونوں کے درمیان	عدل کے ساتھ	اور انصاف کرو	بیشک اللہ	پسند کرتا ہے

رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو

الْمُقْسِطِيْنَ ۝٩ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

الْمُقْسِطِيْنَ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِخْوَةٌ	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَ	اَخَوَيْكُمْ	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ
انصاف کرنیوالوں کو	سوائے اسکے نہیں کہ	مومن لوگ	بھائی بھائی ہیں	پس صلح کرا دو	درمیان	اپنے دو بھائیوں کے	اور ڈرو اللہ سے

پسند کرتا ہے۔ مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝١٠ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا

لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا يَسْخَرْ	قَوْمٌ	مِنْ قَوْمٍ	عَسٰى	اَنْ	يَكُوْنُوْا
تاکہ تم	تم پر رحمت کی جائے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ تمسخر کرے	کوئی قوم/مرد	کسی قوم سے/مردوں سے	ممکن ہے	کہ	وہ ہوں

الثلثة ۱۳ ع ۱

تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔ مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ

خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا

خَيْرًا	مِنْهُمْ	وَ لَا	نِسَآءٌ	مِنْ نِّسَآءٍ	عَسٰى	اَنْ	يَكُنَّ	خَيْرًا	مِنْهُنَّ	وَ لَا تَلْمِزُوْٓا
بہتر	ان سے	اور نہ	عورتیں	عورتوں سے	ممکن ہے	کہ	وہ ہوں	بہتر	ان سے	اور نہ تم عیب لگاؤ

ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں۔ اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب

اَنۡفُسَكُمۡ وَ لَا تَنَابَزُوۡا بِالۡاَلۡقَابِ ؕ بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ بَعۡدَ الۡاِيۡمَانِ ۚ وَمَنۡ

وَمَنۡ	الۡاِيۡمَانِ	بَعۡدَ	الۡفُسُوۡقُ	الِاسۡمُ	بِئۡسَ	بِالۡاَلۡقَابِ	وَ لَا تَنَابَزُوۡا	اَنۡفُسَكُمۡ
اور جو	ایمان لانے کے	بعد	فسق والا/گناہ کا	نام (رکھنا)	بہت برا ہے	برے ناموں سے	اور نہ تم چڑاؤ ایک دوسرے کو	اپنے نفسوں کو/ ایک دوسرے کو

نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا نام (رکھنا) گناہ ہے۔ اور جو

لَّمۡ يَتُبۡ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۱۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اجۡتَنِبُوۡا كَثِيۡرًا مِّنَ

مِّنَ	كَثِيۡرًا	اِجۡتَنِبُوۡا	اٰمَنُوۡا	الَّذِيۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	الظّٰلِمُوۡنَ	هُمُ	فَاُولٰٓئِكَ	لَمۡ يَتُبۡ
سے	بہت زیادہ	بچو	ایمان لائے ہو	لوگو جو	اے	ظالم ہیں	وہ	پس وہی لوگ	نہ توبہ کرے

توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں۔ اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز

الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوۡا وَ لَا يَغۡتَبۡ بَّعۡضُكُمۡ بَعۡضًا ؕ اَيُحِبُّ

اَيُحِبُّ	بَعۡضًا	بَعۡضُكُمۡ	وَ لَا يَغۡتَبۡ	وَ لَا تَجَسَّسُوۡا	اِثۡمٌ	الظَّنِّ	بَعۡضَ	اِنَّ	الظَّنِّ
کیا پسند کرے گا	کسی کی	کوئی تمہارا	اور نہ غیبت کرے	اور نہ تم تجسس کرو	گناہ ہیں	گمان	بعض	بیشک	گمان

کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو

اَحَدُكُمۡ اَنۡ يَّاۡكُلَ لَحۡمَ اَخِيۡهِ مَيۡتًا فَكَرِهۡتُمُوۡهُ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

تَوَّابٌ	اِنَّ اللّٰهَ	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	فَكَرِهۡتُمُوۡهُ	مَيۡتًا	اَخِيۡهِ	لَحۡمَ	يَّاۡكُلَ	اَنۡ	اَحَدُكُمۡ
توبہ قبول کرنے والا	بیشک اللہ	اور ڈرو اللہ سے	تو تم نفرت کرو گے اس سے	مرے ہوئے	اپنے بھائی کا	گوشت	کھائے	کہ	کوئی تم میں سے

پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے (تو غیبت نہ کرو)۔ اللہ کا ڈر رکھو، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا

رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ وَّ اُنۡثٰى وَ جَعَلۡنٰكُمۡ شُعُوۡبًا

شُعُوۡبًا	وَ جَعَلۡنٰكُمۡ	وَ اُنۡثٰى	ذَكَرٍ	مِّنۡ	خَلَقۡنٰكُمۡ	اِنَّا	النَّاسُ	يٰۤاَيُّهَا	رَحِيۡمٌ
قومیں	اور بنائیں ہم نے تمہاری	اور ایک عورت	ایک مرد	سے	ہم نے پیدا کیا تمہیں	بیشک	لوگو	اے	رحم والا ہے

مہربان ہے۔ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو

وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوۡا ؕ اِنَّ اَكۡرَمَكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ اَتۡقٰكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ خَبِيۡرٌ ﴿۱۳﴾

خَبِيۡرٌ	عَلِيۡمٌ	اِنَّ اللّٰهَ	اَتۡقٰكُمۡ	عِنۡدَ اللّٰهِ	اَكۡرَمَكُمۡ	اِنَّ	لِتَعَارَفُوۡا	وَ قَبَآئِلَ
خبردار ہے	جاننے والا	بیشک اللہ	تم میں زیادہ پرہیزگار ہے	نزدیک اللہ کے	زیادہ عزت والا تم میں	بیشک	تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو	اور قبیلے

شناخت کرو (اور) اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے۔

قَالَتِ الۡاَعۡرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا وَ لٰكِنۡ قُوۡلُوۡۤا اَسۡلَمۡنَا وَ لَمَّا يَدۡخُلِ

قَالَتِ	الۡاَعۡرَابُ	اٰمَنَّا	قُلۡ	لَمۡ تُؤۡمِنُوۡا	وَ لٰكِنۡ	قُوۡلُوۡا	اَسۡلَمۡنَا	وَ لَمَّا	يَدۡخُلِ
کہتے ہیں	دیہاتی	ہم ایمان لائے	کہہ دیجئے	نہیں تم ایمان لائے	اور لیکن	کہو	ہم اسلام لائے	اور ابھی تک نہیں	داخل ہوا

دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے، کہہ دو کہ ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں) کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ہنوز

الۡاِيۡمَانُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَاِنۡ تُطِيۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ لَا يَلِتۡكُمۡ مِّنۡ اَعۡمَالِكُمۡ شَيۡـًٔا ؕ

الۡاِيۡمَانُ	فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ	وَ اِنۡ	تُطِيۡعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوۡلَهٗ	لَا يَلِتۡكُمۡ	مِنۡ اَعۡمَالِكُمۡ	شَيۡـًٔا
ایمان	تمہارے دلوں میں	اور اگر	تم اطاعت کروگے	اللہ	اور اسکے رسول کی	نہیں کمی کرے گا تمہارے لئے	تمہارے اعمال میں	کچھ بھی

تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کروگے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ثُمَّ لَمۡ

اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	رَحِيۡمٌ	اِنَّمَا	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	بِاللّٰهِ	وَ رَسُوۡلِهٖ	ثُمَّ	لَمۡ
بیشک اللہ	بڑا بخشنے والا	ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے	صرف	مومن	وہ لوگ ہیں جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور اسکے رسول پر	پھر	نہیں

بےشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شک میں

يَرۡتَابُوۡا وَجٰهَدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰۤـئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوۡنَ ﴿١٥﴾

يَرۡتَابُوۡا	وَ جٰهَدُوۡا	بِاَمۡوَالِهِمۡ	وَ اَنۡفُسِهِمۡ	فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	اُولٰۤئِكَ	هُمُ	الصّٰدِقُوۡنَ
وہ شک میں پڑے	اور جہاد کیا انہوں نے	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	اللہ کی راہ میں	یہی لوگ	وہ	سچے ہیں

نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں جان اور مال سے لڑے، یہی لوگ (ایمان کے) سچے ہیں۔

قُلۡ اَتُعَلِّمُوۡنَ اللّٰهَ بِدِيۡنِكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ

قُلۡ	اَ تُعَلِّمُوۡنَ	اللّٰهَ	بِدِيۡنِكُمۡ	وَ اللّٰهُ	يَعۡلَمُ	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِى الۡاَرۡضِ	وَ اللّٰهُ
کہہ دیجئے	کیا تم جتلاتے ہو	اللہ کو	اپنی دینداری	اور اللہ	جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور اللہ

ان سے کہو کہ تم اللہ کو اپنی دینداری جتلاتے ہو اور اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے اور اللہ

بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿١٦﴾ يَمُنُّوۡنَ عَلَيۡكَ اَنۡ اَسۡلَمُوۡا ؕ قُلۡ لَّا تَمُنُّوۡا عَلَىَّ اِسۡلَامَكُمۡ ۚ

بِكُلِّ شَىۡءٍ	عَلِيۡمٌ	يَمُنُّوۡنَ	عَلَيۡكَ	اَنۡ	اَسۡلَمُوۡا	قُلۡ	لَا تَمُنُّوۡا	عَلَىَّ	اِسۡلَامَكُمۡ
ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	احسان رکھتے ہیں	آپ پر	کہ	وہ مسلمان ہوگئے	کہہ دیجئے	نہ تم احسان رکھو	میرے اوپر	اپنے مسلمان ہونے کا

ہر شے کو جانتا ہے۔ یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے، کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيۡكُمۡ اَنۡ هَدٰٮكُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۱۷ اِنَّ اللّٰهَ

بَلۡ	اللّٰهُ	يَمُنُّ	عَلَيۡكُمۡ	اَنۡ	هَدٰٮكُمۡ	لِلۡاِيۡمَانِ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ	اِنَّ اللّٰهَ
بلکہ	اللہ	احسان رکھتا ہے	تم پر	کہ	اس نے ہدایت دی تم کو	ایمان کیلئے	اگر	ہو تم	سچے	بیشک اللہ

بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے (مسلمان) ہو۔ بےشک اللہ

يَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ۱۸

يَعۡلَمُ	غَيۡبَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الۡاَرۡضِ	وَ اللّٰهُ	بَصِيۡرٌ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ
جانتا ہے	غیب	آسمانوں	اور زمین کے	اور اللہ	دیکھتا ہے	اس کو جو	تم عمل کرتے ہو

آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے۔

ع ۲ ۸ ۱۴

سُوۡرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۴۵ رُكُوۡعَاتُهَا ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قٓ	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
ق	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قٓ ۚ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِيۡدِ ۱ بَلۡ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ فَقَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ

قٓ	وَ الۡقُرۡاٰنِ	الۡمَجِيۡدِ	بَلۡ	عَجِبُوۡۤا	اَنۡ	جَآءَهُمۡ	مُنۡذِرٌ	مِنۡهُمۡ	فَقَالَ	الۡكٰفِرُوۡنَ
قاف	قرآن کی قسم	مجید/بڑی شان والا	بلکہ	تعجب کیا انہوں نے	کہ	آیا ان کے پاس	خبردار کرنے والا	انہی میں سے	تو کہا	کافروں نے

ق۔ قرآن مجید کی قسم (کہ محمدؐ رسول اللہ ہیں)۔ لیکن ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک ہدایت کرنے والا ان کے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ

هٰذَا شَىۡءٌ عَجِيۡبٌ ۲ ءَاِذَا مِتۡنَا وَ كُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجۡعٌۢ بَعِيۡدٌ ۳ قَدۡ عَلِمۡنَا مَا

هٰذَا	شَىۡءٌ	عَجِيۡبٌ	ءَاِذَا	مِتۡنَا	وَ كُنَّا	تُرَابًا	ذٰلِكَ	رَجۡعٌ	بَعِيۡدٌ	قَدۡ	عَلِمۡنَا	مَا
یہ	چیز/بات	عجیب ہے	کیا جب	ہم مر گئے	اور ہم ہو گئے	مٹی	یہ	لوٹنا/دوبارہ زندہ ہونا	بعید/دور ہے	بیشک	ہم جانتے ہیں	جو

یہ بات تو (بڑی) عجیب ہے۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے (تو پھر زندہ ہوں گے)؟ یہ زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے۔ ان کے جسموں کو زمین

تَنۡقُصُ الۡاَرۡضُ مِنۡهُمۡ ۚ وَ عِنۡدَنَا كِتٰبٌ حَفِيۡظٌ ۴ بَلۡ كَذَّبُوۡا بِالۡحَقِّ لَمَّا

تَنۡقُصُ	الۡاَرۡضُ	مِنۡهُمۡ	وَ عِنۡدَنَا	كِتٰبٌ	حَفِيۡظٌ	بَلۡ	كَذَّبُوۡا	بِالۡحَقِّ	لَمَّا
کم کرتی ہے	زمین	ان میں سے	اور ہمارے پاس	کتاب ہے	محفوظ رکھنے والی	بلکہ	جھٹلایا انہوں نے	حق کو	جب

جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے ہم کو معلوم ہے، اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے۔ بلکہ (عجیب بات یہ ہے کہ) جب ان کے پاس (دین) حق آپہنچا

المنزل ۷

جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝٥ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ

جَآءَهُمْ	فَهُمْ	فِيْ	اَمْرٍ	مَرِيْجٍ	اَفَلَمْ يَنْظُرُوْا	اِلَى السَّمَآءِ	فَوْقَهُمْ	كَيْفَ
آیا ان کے پاس	پس وہ ہیں	میں	بات	الجھی ہوئی	تو کیا نہیں دیکھا انہوں نے	آسمان کی طرف	اپنے اوپر	کیسے

تو انہوں نے اس کو جھوٹ سمجھا، سو یہ ایک الجھی ہوئی بات میں (پڑ رہے) ہیں۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اس کو

بَنَيْنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا وَ مَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝٦ وَ الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا

بَنَيْنٰهَا	وَ زَيَّنّٰهَا	وَ مَا	لَهَا	مِنْ	فُرُوْجٍ	وَ الْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَ اَلْقَيْنَا	فِيْهَا
ہم نے بنایا اسکو	اور زینت دی ہم نے اسکو	اور نہیں	اس میں	کوئی	شگاف	اور زمین	پھیلایا ہم نے اسکو	اور جما دیئے ہم نے	اس میں

کیونکر بنایا اور (کیونکر) سجایا اور اس میں کہیں شگاف تک نہیں؟ اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ

رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٧ تَبْصِرَةً وَّ ذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ

رَوَاسِيَ	وَ اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	زَوْجٍ	بَهِيْجٍ	تَبْصِرَةً	وَ ذِكْرٰى	لِكُلِّ	عَبْدٍ
پہاڑ	اور اگایا ہم نے	اس میں	ہر ایک کا	جوڑا/قسم قسم کا	خوشنما	دکھلانا/ہدایت	اور نصیحت	لئے ہر	بندے کے

رکھ دیئے اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اگائیں۔ تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت

مُّنِيْبٍ ۝٨ وَ نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّ حَبَّ

مُنِيْبٍ	وَ نَزَّلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	مُبٰرَكًا	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	جَنّٰتٍ	وَ حَبَّ
رجوع کرنے والا	اور نازل کیا ہم نے	آسمان سے	پانی	برکت والا	پھر اگائے ہم نے	اس سے	باغات	اور اناج

حاصل کریں۔ اور آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ و بستان اگائے اور کھیتی کا

الْحَصِيْدِ ۝٩ وَ النَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝١٠ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَ اَحْيَيْنَا بِهٖ

الْحَصِيْدِ	وَ النَّخْلَ	بٰسِقٰتٍ	لَهَا	طَلْعٌ	نَضِيْدٌ	رِزْقًا	لِلْعِبَادِ	وَ اَحْيَيْنَا	بِهٖ
کٹنے والی کھیتی کا	اور کھجوریں	لمبی لمبی	اس کیلئے/جن کے	خوشے	تہ بہ تہ	رزق	بندوں کیلئے	اور زندہ کیا ہم نے	اسکے ساتھ

اناج۔ اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہ بہ تہ ہوتا ہے۔ (یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کیلئے (کیا ہے) اور اس (پانی) سے ہم نے شہر مردہ (یعنی زمین

بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝١١ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ

بَلْدَةً	مَيْتًا	كَذٰلِكَ	الْخُرُوْجُ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	وَ اَصْحٰبُ الرَّسِّ
شہر	مردہ	اسی طرح	نکل پڑنا ہے	جھٹلا چکے	ان سے پہلے	قوم	نوح	اور کنوئیں والے

افتادہ) کو زندہ کیا۔ (بس) اسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑنا ہے۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود

وَ ثَمُوْدُ ﴿١٢﴾ وَ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ وَ اِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿١٣﴾ وَّ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَ قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ

وَ ثَمُوْدُ	وَ عَادٌ	وَ فِرْعَوْنُ	وَ اِخْوَانُ	لُوْطٍ	وَ اَصْحٰبُ	الْاَيْكَةِ	وَ قَوْمُ	تُبَّعٍ
اور ثمود	اور عاد	اور فرعون	اور بھائی	لوط کے	اور رہنے والے	بن کے	اور قوم	تبع

جھٹلا چکے ہیں۔ اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی۔ اور بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم۔

كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ

كُلٌّ	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	وَعِيْدِ	اَفَعَيِيْنَا	بِالْخَلْقِ	الْاَوَّلِ	بَلْ	هُمْ	فِيْ لَبْسٍ
سب نے	جھٹلایا	رسولوں کو	پس پورا ہوا	میرا وعدہ عذاب	کیا پس ہم تھک گئے ہیں	تخلیق سے	پہلی بار کی	بلکہ	وہ	شک میں ہیں

(غرض) ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری وعید بھی پوری ہو کر رہی۔ کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ ازسرنو پیدا کرنے میں

مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٥﴾ ع وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ ع ١ ١٥ ١٥

مِنْ خَلْقٍ	جَدِيْدٍ	وَ لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	وَ نَعْلَمُ	مَا	تُوَسْوِسُ	بِهٖ	نَفْسُهٗ
پیدا کرنے سے	ازسرنو	اور بیشک	پیدا کیا ہم نے	انسان کو	اور ہم جانتے ہیں	جو	وسوسہ ڈالتا ہے/خیال گزارتا ہے	اس میں	اس کا نفس

شک میں (پڑے ہوئے) ہیں۔ اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں

وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿١٦﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ

وَ نَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ	مِنْ	حَبْلِ الْوَرِيْدِ	اِذْ	يَتَلَقَّى	الْمُتَلَقِّيٰنِ	عَنِ	الْيَمِيْنِ
اور ہم	زیادہ قریب ہیں	اسکی طرف/اس کے	سے	رگ جان	جب	لے لیتے ہیں/لکھتے ہیں	دو لکھنے والے	سے	دائیں

اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اُس سے زیادہ قریب ہیں۔ جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں

وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾

وَ عَنِ	الشِّمَالِ	قَعِيْدٌ	مَا	يَلْفِظُ	مِنْ قَوْلٍ	اِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيْبٌ	عَتِيْدٌ
اور سے	بائیں	بیٹھنے والے	نہیں	وہ بولتا/اسکی زبان پر آتی	کوئی بات	مگر	اسکے پاس	نگہبان	تیار

بیٹھتے ہیں لکھ لیتے ہیں۔ کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے۔

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿١٩﴾ وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ

وَ	جَآءَتْ	سَكْرَةُ	الْمَوْتِ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	مَا	كُنْتَ	مِنْهُ	تَحِيْدُ	وَ نُفِخَ	فِيْ	الصُّوْرِ
اور	آ گئی/طاری ہو گئی	بے ہوشی	موت کی	حق کے ساتھ/حقیقت کھولنے کو	یہی	وہ کہ	تو تھا	اس سے	بھاگتا	اور پھونکا جائے گا	میں	صور

اور موت کی بے ہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو گئی۔ (اے انسان!) یہی (وہ حالت ہے) جس سے تو بھاگتا ہے۔ اور صور پھونکا جائے گا،

ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَ جَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ

ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْوَعِيْدِ	وَ جَآءَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَعَهَا	سَآئِقٌ	وَ شَهِيْدٌ	لَقَدْ
یہی	دن ہے	وعید کا	اور آئے گا	ہر	شخص	اسکے ساتھ ہوگا	ایک چلانے والا	اور ایک گواہی دینے والا	بیشک

یہی (عذاب کی) وعید کا دن ہے۔ اور ہر شخص (ہمارے سامنے) آئے گا، ایک (فرشتہ) اسکے ساتھ چلانے والا ہوگا اور ایک (اسکے عملوں کی) گواہی دینے والا۔

كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾

كُنْتَ	فِيْ غَفْلَةٍ	مِنْ هٰذَا	فَكَشَفْنَا	عَنْكَ	غِطَآءَكَ	فَبَصَرُكَ	الْيَوْمَ	حَدِيْدٌ
تھا تو	غفلت میں	اس سے	پس اٹھادیا ہم نے	تجھ سے	تیرا پردہ	پس تیری نگاہ	آج	تیز ہے

(یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا، اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

وَ قَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾

وَ قَالَ	قَرِيْنُهٗ	هٰذَا	مَا	لَدَيَّ	عَتِيْدٌ	اَلْقِيَا	فِيْ جَهَنَّمَ	كُلَّ	كَفَّارٍ	عَنِيْدٍ
اور کہے گا	اسکا ہم نشین	یہ	جو	میرے پاس تھا	حاضر ہے	تم دونوں ڈال دو	جہنم میں	ہر	ناشکرے	سرکش/ضدی کو

اور اس کا ہم نشین (فرشتہ) کہے گا کہ یہ (اعمال نامہ) میرے پاس حاضر ہے۔ (حکم ہو گا کہ) ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو۔

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿۲۵﴾ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِيْ

مَنَّاعٍ	لِلْخَيْرِ ①	مُعْتَدٍ	مُرِيْبٍ	الَّذِيْ	جَعَلَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَاَلْقِيٰهُ	فِيْ
منع کرنیوالا/بخل کرنیوالا	نیکی سے/مال میں	حد سے بڑھنے والا	شبہات ڈالنے والا	جس نے	بنایا/مقرر کیا	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا	پس ڈال دو اسکو	میں

جو مال میں بخل کرنے والا، حد سے بڑھنے والا، شبہے نکالنے والا تھا۔ جس نے اللہ کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے تو اس کو سخت

الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَ لٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ

الْعَذَابِ	الشَّدِيْدِ	قَالَ	قَرِيْنُهٗ	رَبَّنَا	مَا	اَطْغَيْتُهٗ	وَ لٰكِنْ	كَانَ	فِيْ	ضَلٰلٍ
عذاب	سخت	کہے گا	اسکا ساتھی	اے رب ہمارے	نہیں	گمراہ کیا میں نے اسکو	اور لیکن/بلکہ	یہ تھا	میں	گمراہی

عذاب میں ڈال دو۔ اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا کہ اے پروردگار! میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور بھٹکا

بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَ قَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ

بَعِيْدٍ	قَالَ	لَا تَخْتَصِمُوْا	لَدَيَّ	وَ قَدْ قَدَّمْتُ	اِلَيْكُمْ	بِالْوَعِيْدِ	مَا	يُبَدَّلُ
دور کی	فرمائے گا	نہ تم جھگڑو	میرے حضور	اور تحقیق میں نے پہلے بھیج دی تھی	تمہاری طرف	وعید	نہیں	بدلا کرتی

ہوا تھا۔ (اللہ) فرمائے گا کہ ہمارے حضور میں ردّ و کد نہ کرو، ہم تمہارے پاس پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکے تھے۔ اور ہمارے ہاں بات

① مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ: منع کرنے والا نیکی سے یا بخل کرنے والا مال میں (دونوں ترجمے ہوسکتے ہیں)۔

ع ٢ ١٤ ١٦

الْقَوْلُ لَدَیَّ وَ مَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ﴿٢٩﴾ یَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ

الْقَوْلُ	لَدَیَّ	وَ مَا	اَنَا	بِظَلَّامٍ	لِلْعَبِیْدِ	یَوْمَ	نَقُوْلُ	لِجَهَنَّمَ	هَلْ	اِمْتَلَاْتِ
بات	میرے پاس	اور نہیں	میں	ظلم کرنے والا	اپنے بندوں پر	اس دن	ہم پوچھیں گے	جہنم سے	کیا	تو بھر گئی

بدلا نہیں کرتی اور ہم بندوں پر ظلم نہیں کیا کرتے۔ اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟

وَ تَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِیْدٍ ﴿٣٠﴾ وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ غَیْرَ بَعِیْدٍ ﴿٣١﴾ هٰذَا مَا

وَ تَقُوْلُ	هَلْ	مِنْ مَّزِیْدٍ	وَ اُزْلِفَتْ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِیْنَ	غَیْرَ	بَعِیْدٍ	هٰذَا	مَا
اور وہ کہے گی	کیا	کچھ مزید ہے	اور قریب کردی جائے گی	جنت	پرہیزگاروں کیلئے	نہیں	دور	یہ	وہ جو

وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی (کہ مطلق) دور نہ ہوگی۔ یہی وہ چیز ہے جس کا

تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِیْظٍ ﴿٣٢﴾ مَنْ خَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ وَ جَآءَ بِقَلْبٍ

تُوْعَدُوْنَ	لِكُلِّ	اَوَّابٍ	حَفِیْظٍ	مَنْ	خَشِیَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَیْبِ	وَ جَآءَ	بِقَلْبٍ
تم سے وعدہ کیا جاتا تھا	لئے ہر	رجوع کرنے والے	حفاظت کرنے والے کے	جو	ڈرتا رہا	الرحمٰن سے	بن دیکھے	اور آیا	دل لے کر

تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (یعنی) ہر رجوع لانے والے (اور) حفاظت کرنے والے سے۔ جو رحمٰن سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع لانے والا

مُّنِیْبٍ ﴿٣٣﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿٣٤﴾ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ فِیْهَا

مُنِیْبٍ	اُدْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	ذٰلِكَ	یَوْمُ	الْخُلُوْدِ	لَهُمْ	مَا	یَشَآءُوْنَ	فِیْهَا
رجوع کرنے والا	اس میں داخل ہو جاؤ	سلامتی کے ساتھ	یہ	دن ہے	ہمیشہ رہنے کا	ان کیلئے	جو	وہ چاہیں گے	اس میں

دل لے کر آیا۔ اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ، یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ وہاں وہ جو چاہیں گے ان کے لیے حاضر ہے

وَ لَدَیْنَا مَزِیْدٌ ﴿٣٥﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا

وَ لَدَیْنَا	مَزِیْدٌ	وَ كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِنْ قَرْنٍ	هُمْ	اَشَدُّ	مِنْهُمْ	بَطْشًا
اور ہمارے پاس	اور زیادہ ہے	اور کتنی	ہلاک کیں ہم نے	ان سے پہلے	امتیں	وہ	بہت زیادہ	ان سے	پکڑ/قوت میں

اور ہمارے ہاں اور بھی (بہت کچھ) ہے۔ اور ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالیں، وہ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے،

فَنَقَّبُوْا فِی الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِیْصٍ ﴿٣٦﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰی لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ

فَنَقَّبُوْا	فِی الْبِلَادِ	هَلْ	مِنْ مَّحِیْصٍ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَذِكْرٰی	لِمَنْ	كَانَ	لَهٗ	قَلْبٌ
پس وہ گشت کرنے لگے	شہروں میں	کیا ہے	کوئی بھاگنے کی جگہ	بیشک	اس میں	البتہ نصیحت ہے	اس شخص کیلئے کہ	ہے	جس کیلئے	دل

وہ شہروں میں گشت کرنے لگے، کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ جو شخص دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے

أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

اَوْ	اَلْقَى	السَّمْعَ	وَهُوَ	شَهِيْدٌ	وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
یا	وہ لگائے	کان	اور وہ	متوجہ ہو	اور بیشک	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں	اور زمین کو	اور جو	ان دونوں کے درمیان

اس کے لیے اس میں نصیحت ہے۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں ہے سب کو چھ دن

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿٣٨﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	وَمَا	مَسَّنَا	مِنْ لُّغُوْبٍ	فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ
میں	چھ	دنوں	اور نہیں	پہنچی ہم کو	ذرا بھی تھکان	پس صبر کریں	پر	جو	وہ کہتے ہیں	اور تسبیح کریں	تعریف کے ساتھ

میں بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی تکان نہیں ہوا۔ تو جو کچھ یہ (کفار) کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے

رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿٣٩﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ

رَبِّكَ	قَبْلَ	طُلُوْعِ	الشَّمْسِ	وَقَبْلَ	الْغُرُوْبِ	وَمِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ	اَدْبَارَ
اپنے رب کی	پہلے	طلوع	آفتاب سے	اور پہلے	غروب سے	اور رات (کے بعض اوقات) میں	پس تسبیح کریں اسکی	اور	پیچھے/بعد

اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اس (کے نام) کی

السُّجُوْدِ ﴿٤٠﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يَسْمَعُوْنَ

السُّجُوْدِ	وَاسْتَمِعْ	يَوْمَ	يُنَادِ	الْمُنَادِ	مِنْ	مَّكَانٍ	قَرِيْبٍ	يَوْمَ	يَسْمَعُوْنَ
سجود (نمازوں) کے	اور سن لیجئے	جس دن	پکارے گا	پکارنے والا	سے	جگہ	قریب/نزدیک کی	جس دن	وہ سنیں گے

تنزیہہ کیا کرو۔ اور سنو، جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پکارے گا۔ جس دن لوگ چیخ

الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۗ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿٤٢﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا

الصَّيْحَةَ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْخُرُوْجِ	اِنَّا نَحْنُ	نُحْيٖ	وَنُمِيْتُ	وَاِلَيْنَا
چیخ	حق کے ساتھ/یقیناً	یہی	دن	نکل پڑنے کا	بیشک ہم	زندہ کرتے ہیں	اور ہم مارتے ہیں	اور ہماری ہی طرف

یقیناً سن لیں گے، وہی نکل پڑنے کا دن ہے۔ ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس

الْمَصِيْرُ ﴿٤٣﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۗ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿٤٤﴾

الْمَصِيْرُ	يَوْمَ	تَشَقَّقُ	الْاَرْضُ	عَنْهُمْ	سِرَاعًا	ذٰلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا	يَسِيْرٌ
لوٹ کر آنا ہے	اس دن	پھٹ جائے گی	زمین	ان سے	جھٹ پٹ نکلتے جائینگے	یہ	جمع کرنا	ہم پر	آسان ہے

لوٹ کر آنا ہے۔ اس دن زمین ان پر سے پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔ یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے۔

نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ وَ مَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِجَبَّارٍ‌ ۚ فَذَكِّرۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ

نَحۡنُ	اَعۡلَمُ	بِمَا	يَقُوۡلُوۡنَ	وَ مَا	اَنۡتَ	عَلَيۡهِمۡ	بِجَبَّارٍ	فَذَكِّرۡ	بِالۡقُرۡاٰنِ	مَنۡ
ہم	خوب جانتے ہیں	اس کو جو	وہ کہتے ہیں	اور نہیں	آپ	ان پر	زبردستی کرنے والے	پس نصیحت کریں	قرآن کے ساتھ	اسکو جو

یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے، اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو ہمارے عذاب کی وعید سے ڈرے اس کو

يَّخَافُ وَعِيۡدِ ؑ ۴۵

يَخَافُ	وَعِيۡدِ
ڈرتا ہے	میری وعید سے

قرآن سے نصیحت کرتے رہو۔

سُوۡرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۶۰ — رُكُوۡعَاتُهَا ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الذّٰرِيٰت	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
بکھیرنے والیاں	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرۡوًا ۱ فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا ۲ فَالۡجٰرِيٰتِ يُسۡرًا ۳ فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا ۴

وَ الذّٰرِيٰتِ	ذَرۡوًا	فَالۡحٰمِلٰتِ	وِقۡرًا	فَالۡجٰرِيٰتِ	يُسۡرًا	فَالۡمُقَسِّمٰتِ	اَمۡرًا
بکھیرنے والیوں کی قسم	اڑا کر	پھر اٹھانے والیاں	بوجھ	پھر چلنے والیاں	آہستہ آہستہ	پھر تقسیم کرنے والیاں	حکم

بکھیرنے والیوں کی قسم جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں۔ پھر (پانی کا) بوجھ اٹھاتی ہیں۔ پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں۔ پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں۔

اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَصَادِقٌ ۵ وَّاِنَّ الدِّيۡنَ لَوَاقِعٌ ۶ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡحُبُكِ ۷ اِنَّكُمۡ

اِنَّمَا	تُوۡعَدُوۡنَ	لَصَادِقٌ	وَ اِنَّ	الدِّيۡنَ	لَوَاقِعٌ	وَ السَّمَآءِ	ذَاتِ الۡحُبُكِ	اِنَّكُمۡ
بے شک جو	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	البتہ سچا ہے	اور بیشک	جزا کا دن	ضرور واقع ہونے والا ہے	آسمان کی قسم	راستوں والے	بیشک تم

کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے۔ اور انصاف کا دن ضرور واقع ہوگا۔ اور آسمان کی قسم جس میں رستے ہیں۔ کہ (اے اہل مکہ!) تم

لَفِيۡ قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ ۸ يُّؤۡفَكُ عَنۡهُ مَنۡ اُفِكَ ۹ قُتِلَ الۡخَرّٰصُوۡنَ ۱۰ الَّذِيۡنَ هُمۡ فِيۡ

لَفِيۡ	قَوۡلٍ	مُخۡتَلِفٍ	يُؤۡفَكُ	عَنۡهُ	مَنۡ	اُفِكَ	قُتِلَ	الۡخَرّٰصُوۡنَ	الَّذِيۡنَ	هُمۡ	فِيۡ
البتہ میں	بات	متناقض/جھگڑے والی	پھرتا ہے	اس سے	جو	پھیرا جائے	مارے گئے	اٹکل دوڑانے والے	جو لوگ	وہ	میں

ایک متناقض بات میں (پڑے ہوئے) ہو۔ اس سے وہی پھرتا ہے جو (اللہ کی طرف سے) پھیرا جائے۔ اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں۔ جو بے خبری میں

غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾

غَمْرَةٍ	سَاهُوْنَ	يَسْـَٔلُوْنَ	اَيَّانَ	يَوْمُ	الدِّيْنِ	يَوْمَ	هُمْ	عَلَى النَّارِ	يُفْتَنُوْنَ
بے خبری/جہالت	غافل/بھولے ہوئے ہیں	پوچھتے ہیں	کب ہوگا	دن	جزا سزا کا	جس دن	وہ	آگ پر	ان کو عذاب دیا جائے گا

بھولے ہوئے ہیں۔ پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہو گا؟ اس دن (ہو گا) جب ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۭ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ

ذُوْقُوْا	فِتْنَتَكُمْ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ	جَنّٰتٍ
مزہ چکھو	اپنی شرارت کا	یہ	وہ جو	تھے تم	اسکے ساتھ	جلدی مچاتے	بیشک	پرہیزگار	میں	باغات

اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو، یہ وہی ہے جس کے لیے تم جلدی مچایا کرتے تھے۔ بے شک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں (عیش کر رہے)

وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶﴾ كَانُوْا

وَعُيُوْنٍ	اٰخِذِيْنَ	مَا	اٰتٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ	ذٰلِكَ	مُحْسِنِيْنَ	كَانُوْا
اور چشمے	لے رہے ہوں گے	جو	دے گا ان کو	ان کا رب	بیشک وہ	تھے	پہلے	اس سے	نیکیاں کرنے والے	تھے

ہوں گے۔ (اور) جو جو (نعمتیں) ان کا پروردگار انہیں دیتا ہوگا ان کو لے رہے ہوں گے۔ بے شک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے۔ رات کے

قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ

قَلِيْلًا	مِنْ	الَّيْلِ	مَا يَهْجَعُوْنَ	وَ	بِالْاَسْحَارِ	هُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ	وَفِيْ	اَمْوَالِهِمْ
تھوڑا سا	سے	رات	وہ سوتے	اور	سحر کو/صبح کے اوقات میں	وہ	بخشش مانگتے تھے	اور میں	ان کے مال

تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے۔ اور اوقاتِ سحر میں بخشش مانگا کرتے تھے۔ اور ان کے مال میں

حَقٌّ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ

حَقٌّ	لِلسَّاۗىِٕلِ	وَالْمَحْرُوْمِ	وَفِي الْاَرْضِ	اٰيٰتٌ	لِلْمُوْقِنِيْنَ	وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
حق	مانگنے والے کیلئے	اور نہ مانگنے والے کیلئے	اور زمین میں	نشانیاں ہیں	یقین کرنے والوں کیلئے	اور تمہارے نفوس میں

مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا تھا۔ اور یقین کرنے والوں کے لیے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور خود تمہارے نفوس میں،

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَفِي السَّمَاۗءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَاۗءِ

اَفَلَا	تُبْصِرُوْنَ	وَفِيْ	السَّمَاۗءِ	رِزْقُكُمْ	وَمَا	تُوْعَدُوْنَ	فَوَرَبِّ	السَّمَاۗءِ
تو کیا نہیں	تم دیکھتے	اور میں	آسمان	تمہارا رزق	اور جو	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	پس قسم ہے رب کی	آسمان

کیا تم دیکھتے نہیں؟ اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے۔ تو آسمانوں اور زمین کے

ع ۱ ۲۳ ۱۸

وَ الْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ

وَ الْاَرْضِ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	مِّثْلَ	مَا	اَنَّكُمْ	تَنْطِقُوْنَ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	ضَيْفِ
اور زمین کے	بیشک وہ	حق ہے	مثل	اسکی جیسے	کہ تم	بات کرتے ہو/ بولتے ہو	کیا	آئی ہے آپ کے پاس	خبر/ بات	مہمانوں کی

مالک کی قسم! یہ (اسی طرح) قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو۔ بھلا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی

وقف لازم

اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ

اِبْرٰهِيْمَ	الْمُكْرَمِيْنَ	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	سَلٰمٌ	قَوْمٌ
ابراہیم کے	معزز	جب	وہ داخل ہوئے/ اندر آئے	اس پر/ اسکے پاس	تو انہوں نے کہا	سلام	کہا اس نے	سلام	لوگ

خبر پہنچی ہے؟ جب وہ ان کے پاس آئے تو سلام کہا، انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا، (دیکھا تو) ایسے لوگ

مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا

مُنْكَرُوْنَ	فَرَاغَ	اِلٰۤى اَهْلِهٖ	فَجَآءَ	بِعِجْلٍ	سَمِيْنٍ	فَقَرَّبَهٗ	اِلَيْهِمْ	قَالَ	اَلَا
اجنبی ہیں	پھر وہ چپکے سے چلا گیا	اپنے گھر والوں کی طرف	اور لایا	بچھڑا	موٹا	پھر قریب کیا اسکو	ان کی طرف	کہا	کیوں نہیں

کہ نہ جان نہ پہچان۔ تو اپنے گھر جا کر ایک (بھنا ہوا) موٹا بچھڑا لائے۔ (اور کھانے کے لیے) ان کے آگے رکھ دیا، کہنے لگے، آپ تناول

تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

تَاْكُلُوْنَ	فَاَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا تَخَفْ	وَ بَشَّرُوْهُ	بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ
تم کھاتے	پس محسوس کیا	ان سے	خوف	انہوں نے کہا	آپ نہ ڈریئے	اور بشارت دی انہوں نے اسکو	ایک لڑکے کی	دانشمند

کیوں نہیں کرتے؟ اور دل میں ان سے خوف معلوم کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت بھی سنائی۔

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَ قَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا

فَاَقْبَلَتْ	اِمْرَاَتُهٗ	فِيْ صَرَّةٍ	فَصَكَّتْ	وَجْهَهَا	وَ قَالَتْ	عَجُوْزٌ	عَقِيْمٌ	قَالُوْا
پھر آگے آئی	اسکی بیوی	چلاتی ہوئی	اور پیٹ لیا	اپنا منہ	اور کہا اس نے	بڑھیا	بانجھ	انہوں نے کہا

تو ابراہیم کی بیوی چلاتی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ (اے ہے! ایک تو) بڑھیا اور (دوسرے) بانجھ۔ انہوں نے کہا (ہاں!)

كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾

كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ
اسی طرح	فرمایا	تیرے رب نے	بیشک وہ	وہی	بڑی حکمت والا	سب کچھ جاننے والا ہے

تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے، وہ بےشک صاحب حکمت (اور) خبردار ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَا	اِلٰى	قَوْمٍ	مُّجْرِمِيْنَ
کہا اس نے	تو کیا	مدعا ہے تمہارا	اے	بھیجے گئے (فرشتو)	انہوں نے کہا	بیشک	ہم بھیجے گئے ہیں	طرف	لوگوں کی	گنہگار

(ابراہیمؑ نے) کہا کہ فرشتو! تمہارا مدعا کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾

لِنُرْسِلَ	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ	طِيْنٍ	مُّسَوَّمَةً	عِنْدَ	رَبِّكَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ
تاکہ ہم برسائیں	ان پر	پتھر	سے	مٹی	نشان زدہ	نزدیک/ہاں سے	آپ کے رب کے	حد سے بڑھنے والوں کیلئے

تاکہ ان پر کھنگر برسائیں۔ جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کیلئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں۔

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ

فَاَخْرَجْنَا	مَنْ	كَانَ	فِيْهَا	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	فَمَا	وَجَدْنَا	فِيْهَا	غَيْرَ	بَيْتٍ	مِّنَ
تو نکال لیا ہم نے	جو	تھا	اس میں	مومنوں میں سے	پس نہیں	پایا ہم نے	اس میں	سوائے	ایک گھر کے	سے

تو وہاں جتنے مومن تھے ان کو ہم نے نکال لیا۔ اور اس میں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾ وَفِيْ

الْمُسْلِمِيْنَ	وَتَرَكْنَا	فِيْهَآ	اٰيَةً	لِّلَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ	وَفِيْ
مسلمانوں میں	اور چھوڑ دی ہم نے	اس میں	نشانی	ان لوگوں کیلئے جو	ڈرتے ہیں	عذاب سے	دردناک	اور میں

کوئی گھر نہ پایا۔ اور جو لوگ عذابِ الیم سے ڈرتے ہیں ان کے لیے وہاں نشانی چھوڑ دی۔ اور موسیٰ

مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ

مُوْسٰى	اِذْ	اَرْسَلْنٰهُ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	فَتَوَلّٰى	بِرُكْنِهٖ	وَقَالَ	سٰحِرٌ	اَوْ
موسیٰ	جب	بھیجا ہم نے اسکو	طرف	فرعون کی	معجزے کے ساتھ	واضح/کھلا ہوا	تو منہ موڑ لیا اس نے	اپنی قوت کے ساتھ	اور کہا اس نے	جادوگر	یا

(کے حال) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان کو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے کر بھیجا۔ تو اس نے اپنی قوت (کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا، یہ تو

مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾ وَفِيْ عَادٍ اِذْ

مَجْنُوْنٌ	فَاَخَذْنٰهُ	وَجُنُوْدَهٗ	فَنَبَذْنٰهُمْ	فِيْ	الْيَمِّ	وَهُوَ	مُلِيْمٌ	وَفِيْ	عَادٍ	اِذْ
دیوانہ	پھر پکڑ لیا ہم نے اسکو	اور اسکے لشکروں کو	پس پھینک دیا ہم نے انکو	میں	گہرے پانی	اور وہ	قابل ملامت تھا	اور میں	عاد	جب

جادوگر ہے یا دیوانہ۔ تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور ان کو دریا میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل ملامت کرتا تھا۔ اور عاد (کی قوم کے حال) میں بھی

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ

اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الرِّيْحَ	الْعَقِيْمَ	مَا	تَذَرُ	مِنْ شَيْءٍ	اَتَتْ	عَلَيْهِ	اِلَّا	جَعَلَتْهُ
بھیجی ہم نے	ان پر	ہوا	نامبارک	نہ	چھوڑتا تھا اس نے	کسی چیز کو	چلی/گزری	جس پر	مگر	کردیا اسکو

(نشانی ہے) جب ہم نے ان پر نامبارک ہوا چلائی۔ وہ جس چیز پر چلتی اس کو ریزہ ریزہ کیے بغیر

كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ

كَالرَّمِيْمِ	وَ فِيْ	ثَمُوْدَ	اِذْ	قِيْلَ	لَهُمْ	تَمَتَّعُوْا	حَتّٰى حِيْنٍ	فَعَتَوْا	عَنْ اَمْرِ	رَبِّهِمْ
ریزہ ریزہ/ جیسے استخوانِ بوسیدہ	اور میں	ثمود	جب	کہا گیا	ان کو	تم فائدہ اٹھالو	ایک وقت تک	تو سرکشی کی انہوں نے	حکم سے	اپنے رب کے

نہ چھوڑتی۔ اور (قوم) ثمود (کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھالو۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی

فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَ هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّ مَا كَانُوْا

فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَ هُمْ	يَنْظُرُوْنَ	فَمَا	اِسْتَطَاعُوْا	مِنْ قِيَامٍ	وَ مَا	كَانُوْا
پس پکڑ لیا ان کو	کڑک نے	اور وہ	دیکھ رہے تھے	پس نہیں	وہ طاقت رکھتے تھے	اٹھنے کی	اور نہ	وہ تھے

کی، سو ان کو کڑک نے آ پکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔ پھر وہ نہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ

مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَ السَّمَآءَ ع ٢ ٢٣ ١

مُنْتَصِرِيْنَ	وَ قَوْمَ	نُوْحٍ	مِنْ قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ	وَ السَّمَآءَ
مقابلہ کرنے والے	اور قوم	نوح	اس سے پہلے	بیشک وہ	تھے	لوگ	نافرمان	اور آسمان

مقابلہ کر سکتے تھے۔ اور اس سے پہلے (ہم) نوح کی قوم کو (ہلاک کر چکے تھے) بےشک وہ نافرمان لوگ تھے۔ اور آسمانوں کو

بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَ الْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَ مِنْ

بَنَيْنٰهَا	بِاَيْىدٍ ❶	وَ اِنَّا	لَمُوْسِعُوْنَ	وَ الْاَرْضَ	فَرَشْنٰهَا	فَنِعْمَ	الْمٰهِدُوْنَ	وَ مِنْ
بنایا ہم نے اسکو	ہاتھوں/قوت سے	اور بیشک ہم	البتہ مقدور والے ہیں	اور زمین	بچھایا ہم نے اسکو	تو کیا خوب ہیں	بچھانے والے	اور سے

ہم ہی نے ہاتھوں سے بنایا اور ہم کو سب مقدور ہے۔ اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں۔ اور

كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ

كُلِّ	شَيْءٍ	خَلَقْنَا	زَوْجَيْنِ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	فَفِرُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	اِنِّيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ
ہر	چیز	پیدا کیا ہم نے	جوڑا جوڑا	تاکہ تم	نصیحت پکڑو	پس بھاگو	اللہ کی طرف	بیشک میں	تمہارے لیے	اسکی طرف سے

ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ تو تم لوگ اللہ کی طرف بھاگ چلو، میں اس کی طرف سے تم کو

❶ بِاَيْىدٍ: ہاتھوں سے - یا مراد ہے - قوت سے

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥١﴾ كَذٰلِكَ

نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَلَا تَجْعَلُوْا	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	اِنِّيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	كَذٰلِكَ
خبردار کرنے والا ہوں	صریح	اور نہ تم بناؤ	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا	بیشک میں	تمہارے لیے	اسکی طرف سے	خبردار کرنیوالا	صریح	اسی طرح

صریح رستہ بتانے والا ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ، میں اس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں۔ اسی طرح

مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٥٢﴾ اَتَوَاصَوْا

مَا	اَتَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	قَالُوْا	سَاحِرٌ	اَوْ	مَجْنُوْنٌ	اَتَوَاصَوْا
نہیں	آیا	ان لوگوں کے پاس جو	ان سے پہلے تھے	کوئی رسول	مگر	کہا انہوں نے	جادوگر	یا	دیوانہ	کیا ایک دوسرے کو وصیت کی انہوں نے

ان سے پہلے لوگوں کے پاس جو پیغمبر آتا وہ اس کو جادوگر یا دیوانہ کہتے۔ کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے

بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿٥٤﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ

بِهٖ	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	طَاغُوْنَ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَمَا	اَنْتَ	بِمَلُوْمٍ	وَذَكِّرْ	فَاِنَّ
اس کی	بلکہ	وہ	لوگ	شریر/سرکش ہیں	تو آپ منہ پھیر لیجئے	ان سے	پس نہیں	آپ کو	کوئی ملامت/الزام	اور نصیحت کیجئے	کہ بیشک

ہیں؟ بلکہ یہ شریر لوگ ہیں۔ تو ان سے اعراض کرو، تم کو (ہماری طرف سے) ملامت نہ ہو گی۔ اور نصیحت کرتے رہو کہ

الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ مَآ

الذِّكْرٰى	تَنْفَعُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَمَا	خَلَقْتُ	الْجِنَّ	وَالْاِنْسَ	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْنِ	مَا
نصیحت	نفع دیتی ہے	مومنوں کو	اور نہیں	پیدا کیے میں نے	جن	اور انسان	مگر	اسلئے کہ وہ میری عبادت کریں	نہیں

نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لیے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں۔ میں

اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿٥٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ

اُرِيْدُ	مِنْهُمْ	مِنْ رِّزْقٍ	وَمَا	اُرِيْدُ	اَنْ	يُّطْعِمُوْنِ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	الرَّزَّاقُ	ذُو الْقُوَّةِ
میں چاہتا	ان سے	کوئی رزق	اور نہیں	میں چاہتا	کہ	وہ مجھے کھلائیں	بیشک اللہ	وہی	رزق دینے والا	قوت والا

ان سے طالب رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے (کھانا) کھلائیں۔ اللہ ہی تو رزق دینے والا زورآور (اور) مضبوط

الْمَتِيْنُ ﴿٥٨﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٥٩﴾

الْمَتِيْنُ	فَاِنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذَنُوْبًا	مِثْلَ	ذَنُوْبِ	اَصْحٰبِهِمْ	فَلَا	يَسْتَعْجِلُوْنِ
مضبوط ہے	سو بیشک	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے	ظلم کیا	نصیب/عذاب ہے	جیسے	حصہ/عذاب	انکے ساتھیوں کا	پس نہ	وہ جلدی طلب کریں مجھ سے

ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کیلئے بھی (عذاب کی) نوبت مقرر ہے جس طرح ان کے ساتھیوں کی نوبت تھی، تو ان کو مجھ سے (عذاب) جلدی طلب نہیں کرنا

ع ٢ ٣ ٤

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٦٠﴾

فَوَيْلٌ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ يَّوْمِهِمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ
پس خرابی ہے	ان لوگوں کیلئے جو	کافر ہیں	انکے اس دن سے	وہ جس کا	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان کے لیے خرابی ہے۔

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٤٩ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

الطُّوْر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
کوہ طور/سینا کا پہاڑ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالطُّوْرِ ﴿١﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿٢﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿٣﴾ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿٤﴾ وَالسَّقْفِ

وَالطُّوْرِ	وَكِتٰبٍ	مَسْطُوْرٍ	فِيْ	رَقٍّ	مَنْشُوْرٍ	وَالْبَيْتِ	الْمَعْمُوْرِ	وَالسَّقْفِ
کوہ طور کی قسم	اور کتاب کی	لکھی ہوئی	میں	اوراق	کشادہ	اور گھر کی	آباد	اور چھت کی

(کوہ) طور کی قسم۔ اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے۔ کشادہ اوراق میں۔ اور آباد گھر کی۔ اور اونچی

الْمَرْفُوْعِ ﴿٥﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿٦﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿٨﴾

الْمَرْفُوْعِ	وَالْبَحْرِ	الْمَسْجُوْرِ	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	لَوَاقِعٌ	مَا	لَهٗ	مِنْ	دَافِعٍ
اونچی	اور سمندر کی	ابلتے ہوئے	بیشک	عذاب	آپ کے رب کا	واقع ہو کر رہے گا	نہیں	اس کو	کوئی	روکنے والا

چھت کی۔ اور ابلتے ہوئے دریا کی۔ کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا۔ (اور) اس کو کوئی روک نہیں سکے گا۔

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿٩﴾ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾

يَوْمَ	تَمُوْرُ	السَّمَآءُ	مَوْرًا	وَتَسِيْرُ	الْجِبَالُ	سَيْرًا	فَوَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِيْنَ
جس دن	لرزنے لگے	آسمان	کپکپا کر	اور اڑنے لگیں	پہاڑ	چل کر/اڑ کر	پس خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کیلئے

جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر۔ اور پہاڑ اڑنے لگیں اون ہو کر۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔

وقف لازم

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿١٣﴾ هٰذِهِ النَّارُ

الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ	خَوْضٍ	يَلْعَبُوْنَ	يَوْمَ	يُدَعُّوْنَ	اِلٰى	نَارِ	جَهَنَّمَ	دَعًّا	هٰذِهِ	النَّارُ
جولوگ	وہ	میں	بحث/سخن گستری	کھیل رہے ہیں	جس دن	انکو دھکیلا جائے گا	طرف	آگ	جہنم کی	دھکیل کر	یہ ہے	آگ

جو خوض (باطل) میں پڑے کھیل رہے ہیں۔ جس دن ان کو آتش جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے۔ یہی وہ جہنم ہے

الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِصْلَوْهَا

الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ	اَفَسِحْرٌ	هٰذَآ	اَمْ	اَنْتُمْ	لَا تُبْصِرُوْنَ	اِصْلَوْهَا
وہ جو	تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	تو کیا جادو ہے	یہ	یا	تم	نہیں دیکھتے ہو	تم داخل ہو جاؤ اس میں

جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔ تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا؟ اس میں داخل ہو جاؤ

فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّ

فَاصْبِرُوْٓا	اَوْ	لَا تَصْبِرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اِنَّمَا	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّ
پس صبر کرو	یا	نہ تم صبر کرو	برابر ہے	تم پر	سوائے اسکے نہیں کہ	تم بدلہ دیئے جاؤ گے	اسکا جو	تھے تم	عمل کرتے	بیشک

اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لیے یکساں ہے۔ جو کام تم کیا کرتے تھے (یہ) ان ہی کا تم کو بدلہ مل رہا ہے۔ جو

الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ نَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَ وَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ

الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ	جَنّٰتٍ	وَ نَعِيْمٍ	فٰكِهِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	وَ وَقٰىهُمْ	رَبُّهُمْ
پرہیزگار لوگ	میں	باغات	اور نعمتوں	خوشحال	اسکے ساتھ جو	دیا ان کو	ان کے رب نے	اور بچالیا ان کو	ان کے رب نے

پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔ جو کچھ ان کے پروردگار نے ان کو بخشا اس (کی وجہ) سے خوشحال۔ اور ان کے پروردگار نے ان کو دوزخ کے

عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى

عَذَابَ	الْجَحِيْمِ	كُلُوْا	وَ اشْرَبُوْا	هَنِيْٓـًٔا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى
عذاب سے	جہنم کے	کھاؤ	اور پیو	مزے سے	بسبب اسکے جو	تھے تم	عمل کرتے	تکیہ لگائے ہوئے	پر

عذاب سے بچا لیا۔ اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔ تختوں پر جو برابر بچھے ہوئے ہیں

سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ

سُرُرٍ	مَصْفُوْفَةٍ	وَ زَوَّجْنٰهُمْ	بِحُوْرٍ	عِيْنٍ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ اتَّبَعَتْهُمْ	ذُرِّيَّتُهُمْ
تختوں	برابر بچھے ہوئے	اور ہم نکاح کریں گے انکا	حوروں کے ساتھ	بڑی بڑی آنکھوں والی	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور پیروی کی انکی	انکی اولاد نے

تکیہ لگائے ہوئے، اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم ان کا رفیق بنا دیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی (راہ) ایمان میں ان کے

بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ مَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا

بِاِيْمَانٍ	اَلْحَقْنَا	بِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ مَا	اَلَتْنٰهُمْ	مِنْ عَمَلِهِمْ	مِنْ شَيْءٍ	كُلُّ	اِمْرِئٍ	بِمَا
ایمان کے ساتھ	ملا دیں گے ہم	انکے ساتھ	انکی اولاد کو	اور نہیں	کم کریں گے ہم انکا	انکے عمل میں سے	کچھ بھی	ہر	آدمی	اسکے سبب جو

پیچھے چلی ہم ان کی اولاد کو بھی ان (کے درجے) تک پہنچا دیں گے اور ان کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے

كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿٢١﴾ وَ اَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّ لَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا

كَسَبَ	رَهِيْنٌ	وَ اَمْدَدْنٰهُمْ ❶	بِفَاكِهَةٍ	وَّ لَحْمٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُوْنَ	يَتَنَازَعُوْنَ	فِيْهَا
اس نے کمایا	پھنسا ہوا ہے	اور ہم مدد کرینگے انکی/ لگاتار دیئے چلے جائینگے انکو	میوے	اور گوشت	اس میں سے جو	انکا جی چاہے گا	لپک لپک کرلیں گے	اس میں

اعمال میں پھنسا ہوا ہے۔ اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ہم ان کو عطا کریں گے۔ وہاں وہ ایک دوسرے سے جام شراب جھپٹ

كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَ لَا تَاْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ

كَاْسًا	لَا لَغْوٌ	فِيْهَا	وَ لَا	تَاْثِيْمٌ	وَ يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	غِلْمَانٌ	لَهُمْ	كَاَنَّهُمْ	لُؤْلُؤٌ
جام	نہ ہذیان	اس میں	اور نہ	گناہ کی بات	اور پھریں گے	ان پر	خدمت گار لڑکے	ان کے لیے	گویا کہ وہ	موتی

لیا کریں گے جس (کے پینے) سے نہ ہذیان سرائی ہوگی نہ کوئی گناہ کی بات۔ اور نوجوان خدمتگار (جو ایسے ہوں گے) جیسے چھپائے ہوئے موتی، ان کے آس پاس

مَّكْنُوْنٌ ﴿٢٤﴾ وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ

مَّكْنُوْنٌ	وَ اَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا	قَبْلُ	فِيْٓ
چھپا کر رکھے ہوئے	اور رخ کرے گا	ایک انکا	دوسرے کی طرف	آپس میں سوال کریں گے	کہیں گے	بیشک	تھے ہم	پہلے	میں

پھریں گے۔ اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے۔ کہیں گے، اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں (اللہ سے)

اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ وَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ

اَهْلِنَا	مُشْفِقِيْنَ	فَمَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	وَ وَقٰىنَا	عَذَابَ	السَّمُوْمِ	اِنَّا	كُنَّا	مِنْ قَبْلُ
اپنے گھروالوں	ڈرنے والے	پس احسان کیا	اللہ نے	ہم پر	اور بچالیا ہم کو	عذاب سے	لو کے	بیشک	تھے ہم	اس سے پہلے

ڈرتے رہتے تھے۔ تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں لو کے عذاب سے بچا لیا۔ اس سے پہلے ہم اس سے

نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾ فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّ لَا ع ١ ٢٨ ٣

نَدْعُوْهُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْبَرُّ	الرَّحِيْمُ	فَذَكِّرْ	فَمَآ	اَنْتَ	بِنِعْمَتِ	رَبِّكَ	بِكَاهِنٍ	وَ لَا
دعائیں کرتے اس سے	بیشک وہ	وہی	احسان کرنے والا	رحم کرنے والا	تو نصیحت کیجئے	پس نہیں	آپ	فضل سے	اپنے رب کے	کاہن	اور نہ

دعائیں کیا کرتے تھے، بے شک وہ احسان کرنے والا مہربان ہے۔ تو (اے پیغمبرؐ) تم نصیحت کرتے رہو، تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ

مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ

مَجْنُوْنٍ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	شَاعِرٌ	نَّتَرَبَّصُ	بِهٖ	رَيْبَ	الْمَنُوْنِ	قُلْ	تَرَبَّصُوْا	فَاِنِّيْ
دیوانہ	کیا	وہ کہتے ہیں	شاعر	ہم انتظار کرتے ہیں	اسکے حق میں	گردش/حوادث	زمانہ کا	کہہ دیجئے	تم انتظار کرو	کہ بیشک میں

دیوانے۔ کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے (اور) ہم اس کے حق میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں؟ کہہ دو، انتظار کیے جاؤ، میں بھی

❶ وَ اَمْدَدْنٰهُمْ: اور ہم مدد کریں گے ان کی، اور ہم لگاتار دیئے چلے جائیں گے ان کو۔

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾

مَعَكُمْ	مِنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ	اَمْ	تَاْمُرُهُمْ	اَحْلَامُهُمْ	بِهٰذَا	اَمْ	هُمْ	قَوْمٌ	طَاغُوْنَ
تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والوں میں سے ہوں	کیا	سکھاتی ہیں ان کو	ان کی عقلیں	یہی	یا	وہ	لوگ	شریر ہیں

تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ کیا ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں؟ بلکہ یہ لوگ ہیں ہی شریر۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾

اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	تَقَوَّلَهٗ	بَلْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	فَلْيَاْتُوْا	بِحَدِيْثٍ	مِّثْلِهٖ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ
کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے بنالیا ہے اسکو	بلکہ	وہ ایمان ہی نہیں لاتے	پس وہ لے آئیں	کلام	اس جیسا	اگر	وہ ہیں	سچے

کیا کفار کہتے ہیں کہ ان پیغمبرؐ نے قرآن از خود بنا لیا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ (اللہ پر) ایمان نہیں رکھتے۔ اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں۔

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ

اَمْ	خُلِقُوْا	مِنْ غَيْرِ	شَيْءٍ	اَمْ	هُمُ	الْخٰلِقُوْنَ	اَمْ	خَلَقُوْا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بَلْ
کیا	وہ پیدا کیے گئے ہیں	بغیر	کسی چیز کے	یا	وہ خود	پیدا کرنے والے ہیں	کیا	پیدا کیا انہوں نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	بلکہ

کیا یہ کسی کے پیدا کیے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں یا یہ خود (اپنے تئیں) پیدا کرنے والے ہیں؟ یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ (نہیں) بلکہ

لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ

لَا يُوْقِنُوْنَ	اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَبِّكَ	اَمْ	هُمُ	الْمُصَيْطِرُوْنَ	اَمْ	لَهُمْ	سُلَّمٌ
وہ نہیں یقین کرتے ہیں	کیا	ان کے پاس	خزانے ہیں	آپ کے رب کے	یا	وہ	حاکم/داروغہ ہیں	یا	ان کیلئے	سیڑھی ہے

یہ یقین ہی نہیں رکھتے۔ کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں یا یہ (کہیں کے) داروغہ ہیں؟ یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے

يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ

يَسْتَمِعُوْنَ	فِيْهِ	فَلْيَاْتِ	مُسْتَمِعُهُمْ	بِسُلْطٰنٍ	مُبِيْنٍ	اَمْ	لَهُ	الْبَنٰتُ	وَلَكُمُ
وہ سنتے ہیں	اس میں	پس چاہیے کہ لائے	ان کا سننے والا	سند	صریح	کیا	اس کیلئے	بیٹیاں	اور تمہارے لیے

جس پر (چڑھ کر آسمان سے باتیں) سن آتے ہیں؟ تو جو سن آتا ہے وہ صریح سند دکھائے۔ کیا اللہ کی تو بیٹیاں اور تمہارے

الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ

الْبَنُوْنَ	اَمْ	تَسْـَٔلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ	مِنْ مَّغْرَمٍ	مُثْقَلُوْنَ	اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ
بیٹے	کیا	آپ مانگتے ہیں ان سے	صلہ	پس وہ	تاوان سے	بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں	کیا	ان کے پاس	غیب ہے

بیٹے؟ (اے پیغمبرؐ!) کیا تم ان سے صلہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے؟ یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے

فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾ؕ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾ؕ اَمْ لَهُمْ

فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ	اَمْ	يُرِيْدُوْنَ	كَيْدًا	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هُمُ	الْمَكِيْدُوْنَ	اَمْ	لَهُمْ
پس وہ	لکھتے ہیں	کیا	وہ چاہتے ہیں	مکر/داؤ	پس جو لوگ	کافر ہیں	وہ خود	داؤ میں آنے والے ہیں	کیا	ان کیلئے

کہ وہ اسے لکھ لیتے ہیں؟ کیا یہ کوئی داؤں کرنا چاہتے ہیں؟ تو کافر خود داؤں میں آنے والے ہیں۔ کیا اللہ کے سوا

اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا

اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	وَاِنْ	يَّرَوْا	كِسْفًا	مِّنَ السَّمَآءِ	سَاقِطًا
کوئی معبود ہے	سوائے اللہ کے	پاک ہے اللہ	اس چیز سے جو	وہ شریک کرتے ہیں	اور اگر	وہ دیکھیں	کوئی ٹکڑا	آسمان سے	گرتا ہوا

ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ ان کے شریک بنانے سے پاک ہے۔ اور اگر یہ آسمان (سے عذاب) کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں

يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾ۙ

يَقُوْلُوْا	سَحَابٌ	مَرْكُوْمٌ	فَذَرْهُمْ	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	فِيْهِ	يُصْعَقُوْنَ
تو کہیں	بادل	گاڑھا	پس چھوڑ دیجئے ان کو	یہاں تک کہ	وہ پالیں	اپنے دن کو	وہ کہ	جس میں	وہ بے ہوش کر دیئے جائیں گے

تو کہیں کہ یہ گاڑھا بادل ہے۔ پس ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز جس میں وہ بے ہوش کر دیئے جائیں گے سامنے آ جائے۔

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾ؕ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا

يَوْمَ	لَا يُغْنِيْ	عَنْهُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا	وَلَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	وَاِنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	عَذَابًا
اس دن	نہیں کام آئے گا	ان کے	ان کا داؤ	کچھ	اور نہ	وہ	مدد دیئے جائیں گے	اور بیشک	ان لوگوں کیلئے جو	ظالم ہیں	عذاب ہے

جس دن ان کا کوئی داؤں کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ ان کو (کہیں سے) مدد ہی ملے۔ اور ظالموں کے لیے اس کے سوا اور عذاب

دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا

دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	فَاِنَّكَ	بِاَعْيُنِنَا
سوائے	اسکے	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں جانتے	اور صبر کیجئے	حکم کیلئے	اپنے رب کے	کہ بیشک آپ	ہماری آنکھوں کے سامنے

بھی ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کیے رہو۔ تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو، اور جب

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾ۙ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾ؑ ع ٢ ٢١ ٤

وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ	وَمِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ	اِدْبَارَ	النُّجُوْمِ
اور تسبیح کریں	تعریف کیساتھ	اپنے رب کی	جس وقت	آپ اٹھا کریں	اور رات کو	پس تسبیح کریں اسکی	اور	پیٹھ پھیرنے/غروب ہونے پر	ستاروں کے

اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تنزیہ کیا کرو۔

سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ

آیاتها ٦٢ — رکوعاتها ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

النَّجْم	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ستارہ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ١ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ٢ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ٣

وَالنَّجْمِ	اِذَا	هَوٰى	مَا	ضَلَّ	صَاحِبُكُمْ	وَمَا	غَوٰى	وَمَا	يَنْطِقُ	عَنِ الْهَوٰى
تارے کی قسم	جب	وہ غائب ہو/غروب ہو	نہیں	راستہ بھولا	تمہارا دوست	اور نہیں	بے راہ ہوا	اور نہیں	وہ بات کرتا	خواہش نفس سے

تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔ کہ تمہارے رفیق (محمدؐ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں۔ اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں۔

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰى ٤ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ٥ ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ٦ وَهُوَ

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	وَحْیٌ	يُّوْحٰى	عَلَّمَهٗ	شَدِيْدُ الْقُوٰى	ذُوْ مِرَّةٍ	فَاسْتَوٰى	وَهُوَ
نہیں	وہ	مگر	وحی	جو بھیجی جاتی ہے	سکھایا ہے اسکو	نہایت قوتوں والے نے	طاقت والا	پھر وہ پورا نظر آیا	اور وہ

یہ (قرآن) تو اللہ کا حکم ہے جو (انکی طرف) بھیجا جاتا ہے۔ ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا۔ (یعنی جبرائیلؑ) طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے۔ اور وہ (آسمان

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ٧ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ٨ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ٩ فَاَوْحٰٓى اِلٰى

بِالْاُفُقِ	الْاَعْلٰى	ثُمَّ	دَنَا	فَتَدَلّٰى	فَكَانَ	قَابَ	قَوْسَيْنِ	اَوْ	اَدْنٰى	فَاَوْحٰى	اِلٰى
آسمان کے کنارے پر	سب سے بلند	پھر	وہ قریب ہوا	پھر وہ نیچے اتر آیا	تو وہ تھا	مقدار/فاصلے پر	دو کمان کے	یا	(اس سے) کم تر	پھر وحی کی	طرف

کے) اونچے کنارے میں تھے۔ پھر قریب ہوئے اور اور آگے بڑھے۔ تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم۔ پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف

عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ١٠ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ١١ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ١٢ وَلَقَدْ

عَبْدِهٖ	مَا	اَوْحٰى	مَا	كَذَبَ	الْفُؤَادُ	مَا	رَاٰى	اَفَتُمٰرُوْنَهٗ	عَلٰى	مَا	يَرٰى	وَلَقَدْ
اپنے بندے کی	جو	وحی کی	نہ	جھوٹ کہا	دل نے	اسکو جو	دیکھا اس نے	تو کیا تم جھگڑتے ہو اس سے	پر	اس جو	وہ دیکھتا ہے	اور بیشک

جو بھیجا سو بھیجا۔ جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا۔ کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟ اور انہوں نے

رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ١٣ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ١٤ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ١٥ اِذْ يَغْشَى

رَاٰهُ	نَزْلَةً	اُخْرٰى	عِنْدَ	سِدْرَةِ	الْمُنْتَهٰى	عِنْدَهَا	جَنَّةُ	الْمَاْوٰى	اِذْ	يَغْشَى
اس نے دیکھا اسکو	ایک بار اترتے	اور بھی	نزدیک	بیری کے	پرلی حد کی	پاس اسکے	بہشت	رہنے کی	جب کہ	چھارہا تھا

اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے۔ پرلی حد کی بیری کے پاس۔ اسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے۔ جب کہ اس بیری پر

السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۱۶ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَ مَا طَغٰى ۱۷ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ

السِّدْرَةَ	مَا	يَغْشٰى	مَا	زَاغَ	الْبَصَرُ	وَ مَا	طَغٰى	لَقَدْ	رَاٰى	مِنْ اٰيٰتِ	رَبِّهِ
بیری پر	جو	چھا رہا تھا	نہ	مائل ہوئی اور طرف	آنکھ	اور نہ	حد سے بڑھی	بیشک	اس نے دیکھیں	نشانیاں	اپنے رب کی

چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا۔ ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی۔ انہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی

الْكُبْرٰى ۱۸ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَ الْعُزّٰى ۱۹ وَ مَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ۲۰ اَلَكُمُ

الْكُبْرٰى	اَفَرَءَيْتُمُ	اللّٰتَ	وَ الْعُزّٰى	وَ مَنٰوةَ	الثَّالِثَةَ	الْاُخْرٰى	اَلَكُمُ
بڑی بڑی	کیا دیکھا تم نے	لات	اور عزیٰ	اور منات	تیسرا	آخری	کیا تمہارے لیے

نشانیاں دیکھیں۔ بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا؟ اور تیسرے منات کو (کہ یہ بت کہیں خدا ہو سکتے ہیں)؟ (مشرکو!) کیا تمہارے لیے

الذَّكَرُ وَ لَهُ الْاُنْثٰى ۲۱ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ۲۲ اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ

الذَّكَرُ	وَ لَهُ	الْاُنْثٰى	تِلْكَ	اِذًا	قِسْمَةٌ	ضِيْزٰى	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	اَسْمَآءٌ	سَمَّيْتُمُوْهَا
بیٹے	اور اس کیلئے	بیٹیاں	یہ	تب تو	تقسیم ہے	بے انصافی کی	نہیں	وہ	مگر	نام ہی نام ہیں	تم نے انکے نام رکھ لیے/جو گھڑ لیے ہیں

تو بیٹے اور اللہ کے لیے بیٹیاں۔ یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے۔ وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے

اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ مَا تَهْوَى

اَنْتُمْ	وَ اٰبَآؤُكُمْ	مَا	اَنْزَلَ اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ مَا	تَهْوَى
تم نے	اور تمہارے باپ دادا نے	نہیں	نازل کی اللہ نے	ان کی	کوئی سند	نہیں	وہ پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور اسکی جو	خواہش کرتے ہیں

گھڑ لیے ہیں، اللہ نے تو ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ لوگ محض ظن (فاسد) اور خواہشاتِ نفس کے پیچھے

الْاَنْفُسُ ۚ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ۲۳ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۖ ۲۴ فَلِلّٰهِ

الْاَنْفُسُ	وَ لَقَدْ	جَآءَهُمْ	مِنْ رَّبِّهِمُ	الْهُدٰى	اَمْ	لِلْاِنْسَانِ	مَا	تَمَنّٰى	فَلِلّٰهِ
نفس	اور بیشک	آچکی انکے پاس	انکے رب کی طرف سے	ہدایت	کیا	انسان کیلئے	جو	وہ آرزو کرے	پس اللہ کیلئے

چل رہے ہیں، حالانکہ ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس ہدایت آچکی ہے۔ کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟ آخرت

الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰى ۲۵ ع وَ كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا ع ۱ ۲۵ ۵

الْاٰخِرَةُ	وَ الْاُوْلٰى	وَ كَمْ	مِنْ مَّلَكٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	لَا تُغْنِيْ	شَفَاعَتُهُمْ	شَيْـًٔا	اِلَّا
آخرت	اور دنیا	اور کتنے	فرشتے	آسمانوں میں	نہیں فائدہ پہنچاتی	انکی شفاعت	کچھ بھی	مگر

67

اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر

مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْضٰى ﴿٢٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ	يَّاْذَنَ اللّٰهُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ يَرْضٰى	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اس کے بعد	کہ	اجازت دے اللہ	جس کیلئے	چاہے	اور پسند کرے	بیشک	جو لوگ	نہیں ایمان لاتے	آخرت پر

اس وقت کہ اللہ جس کے لیے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند کرے۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے

لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾ وَ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا

لَيُسَمُّوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	تَسْمِيَةَ	الْاُنْثٰى	وَ مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا
وہ نام رکھتے ہیں	فرشتوں کے	جیسے نام رکھنا	عورتوں کا	حالانکہ نہیں	ان کو	اس کا	کوئی علم	نہیں	وہ پیروی کرتے	مگر

وہ فرشتوں کو (اللہ کی) لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ حالانکہ ان کو اس کی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف ظن پر

الظَّنَّ ۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ۬ عَنْ ذِكْرِنَا

الظَّنَّ	وَ اِنَّ	الظَّنَّ	لَا يُغْنِيْ	مِنَ الْحَقِّ	شَيْـًٔا	فَاَعْرِضْ	عَنْ	مَّنْ	تَوَلّٰى	عَنْ ذِكْرِنَا
گمان کی	اور بیشک	گمان	نہیں کام آتا	حق کے مقابلے میں	کچھ	تو منہ پھیر لیجئے	سے	اس شخص جو	پھرے/روگردانی کرے	ہمارے ذکر سے

چلتے ہیں اور ظن یقین کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا۔ تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا

وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ

وَ لَمْ يُرِدْ	اِلَّا	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	ذٰلِكَ	مَبْلَغُهُمْ	مِنَ الْعِلْمِ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ
اور نہ چاہے	مگر	زندگی	دنیا کی	یہ	ان کی انتہا ہے	علم میں	بیشک	آپ کا رب	وہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو

خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو۔ ان کے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے

ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي

ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَ هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	اِهْتَدٰى	وَ لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِيْ
بھٹک گیا	اسکے راستے سے	اور وہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	ہدایت یافتہ ہوا	اور اللہ کیلئے	جو	آسمانوں میں	اور جو	میں

بھٹک گیا اور اس سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چلا۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا

الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَ يَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿٣١﴾

الْاَرْضِ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اَسَآءُوْا	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ يَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	بِالْحُسْنٰى
زمین	تاکہ بدلہ دے	ان کو جنہوں نے	برائی کی	اس کا جو	عمل کیا انہوں نے	اور بدلہ دے	ان لوگوں کو جنہوں نے	نیکی کی	بھلائی کے ساتھ

ہے، (اور اس نے خلقت کو) اس لیے (پیدا کیا ہے) کہ جن لوگوں نے برے کام کیے ان کو ان کے اعمال کا (برا) بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ

اَلَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰٓئِرَ	الْاِثْمِ	وَالْفَوَاحِشَ	اِلَّا	اللَّمَمَ	اِنَّ	رَبَّكَ	وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ
جولوگ	بچتے ہیں	بڑے بڑے	گناہ	اور بے حیائی کے کاموں سے	مگر	چھوٹے گناہ	بیشک	آپ کا رب	بڑی بخشش والا

بدلہ دے۔ جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں، بے شک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔

هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا

هُوَ	اَعْلَمُ	بِكُمْ	اِذْ	اَنْشَاَكُمْ	مِنَ	الْاَرْضِ	وَاِذْ	اَنْتُمْ	اَجِنَّةٌ	فِيْ بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ	فَلَا
وہ	خوب جانتا ہے	تم کو	جب	اس نے پیدا کیا تمہیں	سے	زمین/مٹی	اور جب	تم	جنین/بچے تھے	پیٹوں میں	اپنی ماؤں کے	پس نہ

وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے، تو اپنے

تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿٣٢﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿٣٣﴾ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا ع ٢/٧ ٦

تُزَكُّوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنِ	اتَّقٰى	اَفَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	تَوَلّٰى	وَاَعْطٰى	قَلِيْلًا
تم پاک کہو/پاک جتلاؤ	اپنے آپ کو	وہ	خوب واقف ہے	اس سے جو	پرہیزگار ہے	کیا دیکھا آپ نے	وہ جس نے	منہ پھیر لیا	اور دیا	تھوڑا سا

آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ، جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا؟ اور تھوڑا سا دیا (پھر)

وَّاَكْدٰى ﴿٣٤﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿٣٥﴾ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿٣٦﴾

وَاَكْدٰى	اَعِنْدَهٗ	عِلْمُ	الْغَيْبِ	فَهُوَ	يَرٰى	اَمْ	لَمْ يُنَبَّاْ	بِمَا	فِيْ صُحُفِ	مُوْسٰى
اور ہاتھ روک لیا	کیا اسکے پاس	علم ہے	غیب کا	پس وہ	دیکھتا ہے	کیا	نہیں اسے خبر پہنچی	اس کی جو	صحیفوں میں ہے	موسیٰ کے

ہاتھ روک لیا۔ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے؟ کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں ان کی اس کو خبر نہیں پہنچی؟

وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿٣٧﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿٣٨﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا

وَاِبْرٰهِيْمَ	الَّذِيْ	وَفّٰى	اَلَّا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِزْرَ	اُخْرٰى	وَاَنْ	لَيْسَ	لِلْاِنْسَانِ	اِلَّا
اور ابراہیم کی	وہ جس نے	پورا کیا	کہ نہیں	بوجھ اٹھائے گا	کوئی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	اور یہ کہ	نہیں	انسان کیلئے	مگر

اور ابراہیم کی جنہوں نے (حق طاعت ورسالت) پورا کیا۔ (وہ) یہ کہ کوئی شخص دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس

مَا سَعٰى ﴿٣٩﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿٤٠﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ

مَا	سَعٰى	وَاَنَّ	سَعْيَهٗ	سَوْفَ	يُرٰى	ثُمَّ	يُجْزٰىهُ	الْجَزَآءَ	الْاَوْفٰى	وَاَنَّ	اِلٰى	رَبِّكَ
جو	اس نے کوشش کی	اور یہ کہ	اسکی کوشش	عنقریب	دیکھی جائے گی	پھر	اسے بدلہ دیا جائیگا اسکا	بدلہ	پورا پورا	اور یہ کہ	طرف	آپ کے رب کی

کی وہ کوشش کرتا ہے۔ اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی۔ پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس

الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَ اَبْكٰى ﴿٤٣﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَ اَحْيَا ﴿٤٤﴾ وَ اَنَّهٗ خَلَقَ

الْمُنْتَهٰى	وَ اَنَّهٗ	هُوَ	اَضْحَكَ	وَ اَبْكٰى	وَ اَنَّهٗ	هُوَ	اَمَاتَ	وَ اَحْيَا	وَ اَنَّهٗ	خَلَقَ
انتہا/پہنچنا ہے	اور یہ کہ وہ	وہی	ہنساتا ہے	اور رُلاتا ہے	اور یہ کہ وہ	وہی	مارتا ہے	اور زندہ کرتا ہے	اور یہ کہ وہ	پیدا کیا اسی نے

پہنچنا ہے۔ اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رُلاتا ہے۔ اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے۔ اور یہ کہ وہی نر اور مادہ

الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ﴿٤٥﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿٤٦﴾ وَ اَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿٤٧﴾

الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَ الْاُنْثٰى	مِنْ	نُّطْفَةٍ	اِذَا	تُمْنٰى	وَ اَنَّ	عَلَيْهِ	النَّشْاَةَ	الْاُخْرٰى
جوڑا جوڑا	نر	اور مادہ	سے	نطفہ	جب	ڈالا جاتا ہے	اور یہ کہ	اسی پر	زندہ کرنا	دوسرا/دوبارہ

دو قسم (کے حیوان) پیدا کرتا ہے۔ (یعنی) نطفے سے جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے۔ اور یہ کہ (قیامت کو) اسی پر دوبارہ اٹھانا لازم ہے۔

وَ اَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَ اَقْنٰى ﴿٤٨﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَ اَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾

وَ اَنَّهٗ	هُوَ	اَغْنٰى	وَ اَقْنٰى	وَ اَنَّهٗ	هُوَ	رَبُّ	الشِّعْرٰى	وَ اَنَّهٗ	اَهْلَكَ	عَادَا	الْاُوْلٰى
اور یہ کہ وہ	وہی	دولتمند کرتا ہے	اور مفلس کرتا ہے	اور یہ کہ وہ	وہی	رب ہے	شعریٰ کا	اور یہ کہ وہ	ہلاک کیا اسی نے	عاد	اولیٰ/اوّل کو

اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور مفلس کرتا ہے۔ اور یہ کہ وہی شعریٰ کا مالک ہے۔ اور یہ کہ اسی نے عاد اوّل کو ہلاک کر ڈالا۔

وَ ثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿٥١﴾ وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ اَطْغٰى ﴿٥٢﴾

وَ ثَمُوْدَاۡ	فَمَا	اَبْقٰى	وَ قَوْمَ	نُوْحٍ	مِنْ قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	هُمْ	اَظْلَمَ	وَ اَطْغٰى
اور ثمود کو	پس نہ	اس نے باقی چھوڑا	اور قوم	نوح کو	اس سے پہلے	بیشک وہ	تھے	وہ	بہت ظالم	اور بڑے سرکش

اور ثمود کو بھی، غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا۔ اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی۔ کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے۔

وَ الْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿٥٣﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾ هٰذَا

وَ الْمُؤْتَفِكَةَ	اَهْوٰى	فَغَشّٰىهَا	مَا	غَشّٰى	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكَ	تَتَمَارٰى	هٰذَا
اور الٹی ہوئی بستیوں کو	اسی نے دے پٹکا	پھر چھایا ان پر	جو	چھایا	پس کون کونسی نعمتوں پر	اپنے رب کی	تو جھگڑے گا	یہ

اور اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا۔ پھر ان پر چھایا جو چھایا۔ تو (اے انسان!) تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر جھگڑے گا۔ یہ (محمدؐ) بھی

نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾

نَذِيْرٌ	مِنَ النُّذُرِ	الْاُوْلٰى	اَزِفَتِ	الْاٰزِفَةُ	لَيْسَ	لَهَا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	كَاشِفَةٌ
خبردار کرنے والا ہے	خبردار کرنے والوں میں سے	پہلے	قریب آپہنچی	قریب آنے والی	نہیں	اس کو	سوائے	اللہ کے	کوئی دور کرنے والا

اگلے ڈرسنانے والوں میں سے ایک ڈرسنانے والے ہیں۔ آنیوالی (یعنی قیامت) قریب آپہنچی۔ اس (دن کی تکلیفوں) کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کرسکے گا۔

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ تَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَ اَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾

اَفَمِنْ	هٰذَا	الْحَدِيْثِ	تَعْجَبُوْنَ	وَ تَضْحَكُوْنَ	وَلَا	تَبْكُوْنَ	وَ اَنْتُمْ	سٰمِدُوْنَ
تو کیا سے	اس	کلام	تم تعجب کرتے ہو	اور تم ہنستے ہو	اور نہیں	تم روتے	اور تم	غفلت میں پڑے ہوئے ہو

(اے اللہ کے منکرو!) کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو؟ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔ اور تم غفلت میں پڑ رہے ہو۔

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَ اعْبُدُوْا ﴿۶۲﴾ السجدة ع

فَاسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	وَ اعْبُدُوْا
پس سجدہ کرو تم	اللہ کو	اور عبادت کرو (اسی کی)

تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور (اسی کی) عبادت کرو۔

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۵۵ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْقَمَر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
چاند	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾ وَ اِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَ يَقُوْلُوْا سِحْرٌ

اِقْتَرَبَتْ	السَّاعَةُ	وَانْشَقَّ	الْقَمَرُ	وَاِنْ	يَرَوْا	اٰيَةً	يُعْرِضُوْا	وَ يَقُوْلُوْا	سِحْرٌ
قریب آگئی	قیامت	اور شق ہوگیا	چاند	اور اگر	وہ دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	منہ پھیر لیتے ہیں	اور کہتے ہیں	جادو ہے

قیامت قریب آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا۔ اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک ہمیشہ کا

مُّسْتَمِرٌّ ﴿۲﴾ وَ كَذَّبُوْا وَ اتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَ كُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ

مُسْتَمِرٌّ	وَ كَذَّبُوْا	وَ اتَّبَعُوْا	اَهْوَآءَهُمْ	وَ كُلُّ	اَمْرٍ	مُسْتَقِرٌّ ❶	وَ لَقَدْ	جَآءَهُمْ
چلا آنے والا/ہمیشہ کا	اور جھٹلایا انہوں نے	اور پیروی کی انہوں نے	اپنی خواہشوں کی	اور ہر	امر/کام کا	ٹھہرنے والا/ وقت مقرر ہے	اور بیشک	آئیں انکے پاس

جادو ہے۔ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی، اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔ اور ان کو ایسے حالات (سابقین) پہنچ چکے ہیں

الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿۴﴾ حِكْمَةٌ ۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿۵﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ

مِنَ الْاَنْۢبَآءِ	مَا	فِيْهِ	مُزْدَجَرٌ	حِكْمَةٌ	بَالِغَةٌ	فَمَا	تُغْنِ	النُّذُرُ	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	يَوْمَ
خبریں/حالات	وہ کہ	جن میں	ڈانٹ/عبرت ہے	دانائی	کامل	پس نہ	کام آئے	ڈرانے والے	تو منہ پھیر لیجئے	ان سے	اس دن

جن میں عبرت ہے۔ اور کامل دانائی (کی کتاب بھی) لیکن ڈرانا ان کو کچھ فائدہ نہیں دیتا۔ تو تم بھی ان کی کچھ پرواہ نہ کرو، جس دن

❶ وَ كُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ: اور ہر امر ٹھہرنے والا ہے (یعنی اپنے انجام کو پہنچنے والا ہے) -یا- اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔

وقف لازم

السجدة ۱۲ / ع ۳

يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ

يَدْعُ	الدَّاعِ	إِلَىٰ	شَيْءٍ	نُّكُرٍ	خُشَّعًا	أَبْصَارُهُمْ	يَخْرُجُونَ	مِنَ الْأَجْدَاثِ	كَأَنَّهُمْ
بلائے گا	بلانے والا	طرف	چیز کی	ناگوار	نیچی کیے ہوئے	اپنی آنکھیں	نکل پڑیں گے	قبروں سے	گویا کہ وہ

بلانے والا ان کو ایک ناخوش چیز کی طرف بلائے گا۔ تو آنکھیں نیچی کیے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا

جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ﴿٧﴾ مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾

جَرَادٌ	مُّنتَشِرٌ	مُّهْطِعِينَ	إِلَى الدَّاعِ	يَقُولُ	الْكَافِرُونَ	هَٰذَا	يَوْمٌ	عَسِرٌ
ٹڈیاں ہیں	بکھری ہوئی	دوڑتے ہوں گے	پکارنے والے کی طرف	کہیں گے	کافر	یہ	دن	بڑا سخت ہے

بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں۔ اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے، یہ دن بڑا سخت ہے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ﴿٩﴾ فَدَعَا رَبَّهُ

كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوحٍ	فَكَذَّبُوا	عَبْدَنَا	وَقَالُوا	مَجْنُونٌ	وَازْدُجِرَ	فَدَعَا	رَبَّهُ
جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم	نوح نے	تو جھٹلایا انہوں نے	ہمارے بندے کو	اور کہا انہوں نے	دیوانہ ہے	اور اسے ڈانٹا گیا	پھر اس نے دعا کی	اپنے رب سے

ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور انہیں ڈانٹا بھی۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی

أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ﴿١٠﴾ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ

أَنِّي	مَغْلُوبٌ	فَانتَصِرْ	فَفَتَحْنَا	أَبْوَابَ	السَّمَاءِ	بِمَاءٍ	مُّنْهَمِرٍ	وَفَجَّرْنَا	الْأَرْضَ
کہ میں	کمزور ہوں	تو تو بدلہ لے	پس کھول دیئے ہم نے	دروازے	آسمان کے	پانی کے ساتھ	موسلا دھار	اور جاری کیے ہم نے	زمین میں

کہ (بارالہا) میں (انکے مقابلے میں) کمزور ہوں، تو (ان سے) بدلہ لے۔ پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیئے۔ اور زمین میں چشمے

عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾ وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ﴿١٣﴾

عُيُونًا	فَالْتَقَى	الْمَاءُ	عَلَىٰ أَمْرٍ	قَدْ قُدِرَ	وَحَمَلْنَاهُ	عَلَىٰ	ذَاتِ	أَلْوَاحٍ	وَدُسُرٍ
چشمے	پس جمع ہو گیا	پانی	کام پر	جو تحقیق مقرر کیا گیا تھا	اور سوار کیا ہم نے اسکو	پر	والی	تختوں	اور میخوں

جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے لیے جو مقدر ہو چکا تھا، جمع ہو گیا۔ اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی، سوار کر لیا۔ وہ ہماری آنکھوں

تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾

تَجْرِي	بِأَعْيُنِنَا	جَزَاءً	لِّمَن	كَانَ	كُفِرَ	وَلَقَد	تَّرَكْنَاهَا	آيَةً	فَهَلْ	مِن	مُّدَّكِرٍ
چلتی تھی	ہماری آنکھوں کے سامنے	بدلہ	اس کیلئے جس کی	تھی	ناقدری کی گئی	اور بیشک	چھوڑا ہم نے اسکو	نشانی	پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنے والا

کے سامنے چلتی تھی۔ (یہ سب کچھ) اس شخص کے انتقام کیلئے (کیا گیا) جسکو کافر نہ مانتے تھے۔ اور ہم نے اس کو ایک عبرت بنا چھوڑا، تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾

فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَنُذُرِ ➊	وَلَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ
پس کیسا	تھا	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	اور بیشک	آسان کر دیا ہم نے	قرآن کو	نصیحت/سمجھنے کیلئے	تو کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنے والا

سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا! اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا، تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ

كَذَّبَتْ	عَادٌ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَنُذُرِ	اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْ
جھٹلایا	عاد نے	پھر کیسا	تھا	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	بیشک	بھیجی ہم نے	ان پر	ہوا	سخت تیز/ٹھنڈی	میں

عاد نے بھی تکذیب کی تھی، سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا! ہم نے ان پر سخت منحوس دن میں

يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ

يَوْمِ	نَحْسٍ	مُّسْتَمِرٍّ	تَنْزِعُ	النَّاسَ	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	مُّنْقَعِرٍ	فَكَيْفَ	كَانَ
دن	منحوس	جاری/لگاتار	وہ اکھاڑ ڈالتی تھی	لوگوں کو	گویا کہ وہ	تنے	کھجور کے	جڑ سے اکھڑی ہوئی	پس کیسا	تھا

آندھی چلائی۔ وہ لوگوں کو (اس طرح) اکھیڑے ڈالتی تھی گویا اکھڑی کھجوروں کے تنے ہیں۔ سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب

عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ ع ١ ٢٢ ٨

عَذَابِيْ	وَنُذُرِ	وَلَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ
میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	اور بیشک	آسان کر دیا ہم نے	قرآن کو	سمجھنے کیلئے	تو کیا ہے	کوئی نصیحت پکڑنے والا	جھٹلایا	ثمود نے

اور ڈرانا کیسا ہوا! اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے، تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ثمود نے بھی ہدایت کرنے والوں کو

بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ ءَاُلْقِيَ

بِالنُّذُرِ ➊	فَقَالُوْٓا	اَبَشَرًا	مِّنَّا	وَاحِدًا	نَّتَّبِعُهٗ	اِنَّآ	اِذًا	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	وَسُعُرٍ	ءَاُلْقِيَ
خبردار کرنے والوں کو	پس کہا انہوں نے	کیا آدمی	ہم میں سے	ایک	ہم اسکی پیروی کریں	بیشک ہم	یوں	البتہ میں	گمراہی	اور دیوانگی	کیا نازل کیا گیا ہے

جھٹلایا۔ اور کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اس کی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے۔ کیا ہم سب میں سے

الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ

الذِّكْرُ	عَلَيْهِ	مِنْ بَيْنِنَا	بَلْ	هُوَ	كَذَّابٌ	اَشِرٌ	سَيَعْلَمُوْنَ	غَدًا	مَنِ	الْكَذَّابُ
ذکر	اسی پر	ہمارے درمیان میں سے	بلکہ	وہ	بڑا جھوٹا	خود پسند ہے	عنقریب وہ جان لیں گے	کل	کون	بڑا جھوٹا

اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ جھوٹا خود پسند ہے۔ ان کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا

➊ نُذُر ڈرانے، ڈراوے اور ڈرانے والے تینوں معنوں میں مستعمل ہے۔

الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ

الْاَشِرُ	اِنَّا	مُرْسِلُوْا	النَّاقَةِ	فِتْنَةً	لَّهُمْ	فَارْتَقِبْهُمْ	وَاصْطَبِرْ	وَنَبِّئْهُمْ	اَنَّ
خود پسند ہے	بیشک ہم	بھیجنے والے ہیں	اونٹنی	آزمائش	ان کیلئے	تو تو انتظار کران کا	اور صبر کر	اور آگاہ کران کو	بیشک

خود پسند ہے۔ (اے صالحؑ!) ہم ان کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجنے والے ہیں، تو تم ان کو دیکھتے رہو اور صبر کرو۔ اور ان کو آگاہ کردو کہ ان میں

الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾

الْمَآءَ	قِسْمَةٌ	بَيْنَهُمْ	كُلُّ	شِرْبٍ	مُّحْتَضَرٌ	فَنَادَوْا	صَاحِبَهُمْ	فَتَعَاطٰى	فَعَقَرَ
پانی	تقسیم ہے	انکے درمیان	ہر	پینے کی باری پر	حاضر ہونا ہے	پس بلایا انہوں نے	اپنے رفیق کو	پس اس نے دست درازی کی	اور کونچیں کاٹ دیں

پانی کی باری مقرر کردی گئی ہے۔ ہر (باری والے کو اپنی) باری پر آنا چاہیے۔ تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس نے (اونٹنی کو) پکڑ کر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ

فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِىْ	وَنُذُرِ	اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَكَانُوْا	كَهَشِيْمِ
پس کیسا	تھا	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	بیشک	بھیجی ہم نے	ان پر	چیخ	ایک	پس وہ ہوگئے	جیسے سوکھی ٹوٹی ہوئی باڑ

سو (دیکھو لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا! ہم نے ان پر (عذاب کیلئے) ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے باڑ والے کی سوکھی

الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ

الْمُحْتَظِرِ	وَلَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ لُوْطٍ
باڑ والے کی	اور بیشک	آسان کردیا ہم نے	قرآن	سمجھنے کیلئے	تو کیا ہے	کوئی نصیحت پکڑنے والا	جھٹلایا	قوم لوط نے

اور ٹوٹی ہوئی باڑ۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کیلئے آسان کر دیا ہے، تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ لوط کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو

بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ

بِالنُّذُرِ	اِنَّا	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	حَاصِبًا	اِلَّا	اٰلَ لُوْطٍ	نَجَّيْنٰهُمْ	بِسَحَرٍ	نِعْمَةً	مِنْ
خبردار کرنے والوں کو	بیشک	ہم نے بھیجی	ان پر	پتھر برسانے والی ہوا	مگر	آلِ لوط	نجات دی ہم نے انکو	پچھلی رات کو	فضل	سے

جھٹلایا تھا۔ تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوا چلائی مگر لوط کے گھر والے کہ ہم نے ان کو پچھلی رات ہی سے بچا لیا۔ اپنے فضل

عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾

عِنْدِنَا	كَذٰلِكَ	نَجْزِىْ	مَنْ	شَكَرَ	وَلَقَدْ	اَنْذَرَهُمْ	بَطْشَتَنَا	فَتَمَارَوْا	بِالنُّذُرِ
اپنے پاس	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	جو	شکر کرے	اور بیشک	اس نے ڈرایا ان کو	ہماری پکڑ سے	پھر شک کیا انہوں نے	ڈرانے میں

سے شکر کرنے والے کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور (لوطؑ نے) ان کو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔

وَ لَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ۳۷ وَ لَقَدْ

وَ لَقَدْ	رَاوَدُوْهُ	عَنْ	ضَيْفِهٖ	فَطَمَسْنَآ	اَعْيُنَهُمْ	فَذُوْقُوْا	عَذَابِيْ	وَ نُذُرِ	وَ لَقَدْ
اور بیشک	انہوں نے پھسلایا اسکو	سے	اسکے مہمانوں	تو مٹا دیں ہم نے	انکی آنکھیں	پس چکھو	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	اور بیشک

اور ان سے ان کے مہمانوں کو لے لینا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں، سو (اب) میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو۔ اور ان پر

صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۚ ۳۸ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ۳۹ وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

صَبَّحَهُمْ	بُكْرَةً	عَذَابٌ	مُسْتَقِرٌّ	فَذُوْقُوْا	عَذَابِيْ	وَ نُذُرِ	وَ لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ
صبح نازل ہوا ان پر	صبح/سویرے	عذاب	ٹھہر جانے والا/اٹل	پس چکھو	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	اور بیشک	آسان کر دیا ہم نے	قرآن

صبح سویرے ہی اٹل عذاب آ نازل ہوا۔ تو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کیلئے آسان کر دیا

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۴۰ وَ لَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۴۱ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا ع ۲ ۱۸ ۹

لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ	وَ لَقَدْ	جَآءَ	اٰلَ فِرْعَوْنَ	النُّذُرُ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	كُلِّهَا
سمجھنے کیلئے	تو کیا ہے	کوئی نصیحت پکڑنے والا	اور بیشک	آئے	آل فرعون کے پاس	خبردار کرنیوالے	جھٹلایا انہوں نے	ہماری نشانیوں کو	تمام

ہے، تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے۔ انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اس طرح

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۴۲ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي

فَاَخَذْنٰهُمْ	اَخْذَ	عَزِيْزٍ	مُقْتَدِرٍ	اَكُفَّارُكُمْ	خَيْرٌ	مِنْ اُولٰٓئِكُمْ	اَمْ	لَكُمْ	بَرَآءَةٌ	فِيْ
پھر پکڑا ہم نے انکو	(جیسے) پکڑنا	زبردست	اقتدار والے کا	کیا تمہارے کافر	بہتر ہیں	ان لوگوں سے	یا	تمہارے لیے	معافی/رخصت ہے	میں

پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے۔ (اے اہل عرب!) کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لیے (پہلی) کتابوں میں کوئی فارغ

الزُّبُرِ ۴۳ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ۴۴ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَ يُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۴۵ بَلِ

الزُّبُرِ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	نَحْنُ	جَمِيْعٌ	مُنْتَصِرٌ ❶	سَيُهْزَمُ	الْجَمْعُ	وَ يُوَلُّوْنَ	الدُّبُرَ	بَلِ
صحیفوں	کیا	وہ کہتے ہیں	ہم	جماعت	مضبوط ہیں	عنقریب شکست کھائے گی	وہ جماعت	اور وہ پھیر لیں گے	پیٹھ	بلکہ

خطی لکھ دی گئی ہے؟ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے؟ عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔

السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ السَّاعَةُ اَدْهٰى وَ اَمَرُّ ۴۶ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ۴۷ وقف لازم

السَّاعَةُ	مَوْعِدُهُمْ	وَ السَّاعَةُ	اَدْهٰى	وَ اَمَرُّ	اِنَّ	الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	وَ سُعُرٍ
قیامت	انکے وعدے کا وقت ہے	اور قیامت	بڑی آفت	اور بڑی تلخ ہے	بیشک	گنہگار	میں	گمراہی	اور دیوانگی

ان کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہے۔ بے شک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں (مبتلا) ہیں۔

❶ اصل معنی ہے؛ بدلا لینے والا، مراد ہے؛ غالب، مضبوط۔

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ

يَوْمَ	يُسْحَبُوْنَ	فِي النَّارِ	عَلٰى وُجُوْهِهِمْ	ذُوْقُوْا	مَسَّ	سَقَرَ	اِنَّا	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلَقْنٰهُ
اس دن	وہ گھسیٹے جائیں گے	آگ میں	اپنے چہروں کے بل	چکھو	چھونا/لگنا	دوزخ کا	بیشک ہم	ہر	چیز	پیدا کیا ہم نے اسکو

اس روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے، اب آگ کا مزہ چکھو۔ ہم نے ہر چیز اندازۂ مقرر کے ساتھ

بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ

بِقَدَرٍ	وَمَا	اَمْرُنَآ	اِلَّا	وَاحِدَةٌ	كَلَمْحٍ	بِالْبَصَرِ	وَلَقَدْ	اَهْلَكْنَا	اَشْيَاعَكُمْ	فَهَلْ
اندازے سے	اور نہیں	ہمارا حکم	مگر	ایک	جیسے جھپکنا	آنکھ کا	اور بیشک	ہلاک کیا ہم نے	تمہارے ہم مذہبوں کو	تو کیا ہے

پیدا کی ہے۔ اور ہمارا حکم تو آنکھ جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے۔ اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں، تو کوئی ہے کہ

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ

مِنْ مُّدَّكِرٍ	وَكُلُّ	شَيْءٍ	فَعَلُوْهُ	فِي الزُّبُرِ	وَكُلُّ	صَغِيْرٍ	وَّكَبِيْرٍ	مُسْتَطَرٌ	اِنَّ
کوئی نصیحت پکڑنے والا	اور ہر	چیز	جو انہوں نے کی	اعمالناموں میں	اور ہر	چھوٹا	اور بڑا	لکھا گیا ہے	بیشک

سوچے سمجھے؟ اور جو کچھ انہوں نے کیا (ان کے) اعمالناموں میں (مندرج) ہے۔ (یعنی) ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے۔ جو

ع ۳ ۱۵ ۱۰ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾

الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ	جَنّٰتٍ	وَنَهَرٍ	فِيْ مَقْعَدِ	صِدْقٍ	عِنْدَ	مَلِيْكٍ	مُقْتَدِرٍ
پرہیزگار لوگ	میں	باغوں	اور نہروں	مقام میں	سچائی کے/پاک	نزدیک/بارگاہ میں	بادشاہ کی	مقتدر

پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔ (یعنی) پاک مقام میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں۔

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۷۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الرَّحْمٰن	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
الرحمان	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ

اَلرَّحْمٰنُ	عَلَّمَ	الْقُرْاٰنَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	عَلَّمَهُ	الْبَيَانَ	اَلشَّمْسُ
نہایت مہربان	سکھایا اس نے	قرآن	پیدا کیا اس نے	انسان کو	اسی نے سکھایا اسکو	بولنا	سورج

(اللہ جو) نہایت مہربان (ہے)۔ اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا۔ اسی نے اس کو بولنا سکھایا۔ سورج

وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝٥ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝٦ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ

وَالْقَمَرُ	بِحُسْبَانٍ	وَ	النَّجْمُ	وَالشَّجَرُ	يَسْجُدٰنِ	وَالسَّمَآءَ	رَفَعَهَا	وَوَضَعَ
اور چاند	ایک حساب سے (چل رہے ہیں)	اور	تارے/بوٹیاں	اور درخت	سجدہ کررہے ہیں	اور آسمان	اسی نے بلند کیا اسکو	اور قائم کی

اور چاند ایک حسابِ مقرر سے چل رہے ہیں۔ اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔ اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو

الْمِيْزَانَ ۝٧ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝٨ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا

الْمِيْزَانَ	اَلَّا	تَطْغَوْا	فِي الْمِيْزَانِ	وَاَقِيْمُوْا	الْوَزْنَ	بِالْقِسْطِ	وَلَا تُخْسِرُوْا
میزان/ترازو	کہ نہ	تم تجاوز کرو	ترازو میں	اور قائم کرو	وزن/تولنا	انصاف سے	اور نہ کم کرو

قائم کی۔ کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو۔ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو، اور تول کم

الْمِيْزَانَ ۝٩ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝١٠ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝١١

الْمِيْزَانَ	وَالْاَرْضَ	وَضَعَهَا	لِلْاَنَامِ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	وَالنَّخْلُ	ذَاتُ الْاَكْمَامِ
تول	اور زمین	اسی نے بچھایا اسکو	خلقت کیلئے	اس میں	میوے	اور کھجور	غلاف والے

مت کرو۔ اور اسی نے خلقت کیلئے زمین بچھائی۔ اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں۔

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝١٢ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٣ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

وَالْحَبُّ	ذُو الْعَصْفِ	وَالرَّيْحَانُ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ
اور اناج	بھوسے والا	اور خوشبودار پھول	تو کون کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پیدا کیا اس نے	انسان کو

اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔ تو (اے گروہ جن وانس!) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اسی نے انسان کو ٹھیکرے

مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝١٤ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝١٥ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

مِنْ صَلْصَالٍ	كَالْفَخَّارِ	وَخَلَقَ	الْجَآنَّ	مِنْ مَّارِجٍ	مِنْ نَّارٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
کھنکھناتی مٹی سے	ٹھیکرے جیسی	اور پیدا کیا اس نے	جنات کو	شعلے سے	آگ کے	تو کون کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا۔ اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ۝١٦ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝١٧ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٨

تُكَذِّبٰنِ	رَبُّ	الْمَشْرِقَيْنِ	وَرَبُّ	الْمَغْرِبَيْنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	رب	دونوں مشرقوں کا	اور رب	دونوں مغربوں کا	پھر کون کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

جھٹلاؤ گے؟ وہی دونوں مشرقوں کا اور دونوں مغربوں کا مالک ہے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	يَلْتَقِيٰنِ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخٌ	لَا يَبْغِيٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
اس نے جاری کیے	دو دریا	دونوں باہم ملتے ہیں	ان دونوں کے درمیان	ایک آڑ ہے	نہیں وہ دونوں تجاوز کرتے	تو کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

اسی نے دو دریا رواں کیے جو آپس میں ملتے ہیں۔ دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾

تُكَذِّبٰنِ	يَخْرُجُ	مِنْهُمَا	اللُّؤْلُؤُ	وَالْمَرْجَانُ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	نکلتے ہیں	ان دونوں سے	موتی	اور مونگے	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

جھٹلاؤ گے؟ دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

النصف ١١ ع ٢٥

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ

وَلَهُ	الْجَوَارِ	الْمُنْشَئٰتُ	فِي الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	كُلُّ
اور اسی کے	جہاز	چلنے والے/ اونچے بنائے ہوئے	دریا میں	پہاڑوں کی طرح	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	سب

اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ جو (مخلوق)

مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

مَنْ	عَلَيْهَا	فَانٍ	وَيَبْقٰى	وَجْهُ	رَبِّكَ	ذُو الْجَلٰلِ	وَالْاِكْرَامِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
جو	اس پر ہے	فنا ہونے والا	اور باقی رہے گی	ذات	آپ کے رب کی	صاحب جلال	اور عظمت	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔ اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات (بابرکت) جو صاحب جلال وعظمت ہے باقی رہے گی۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

تُكَذِّبٰنِ	يَسْـَٔلُهٗ	مَنْ	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	كُلَّ	يَوْمٍ	هُوَ	فِيْ	شَاْنٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	اسی سے مانگتے ہیں	جو	میں	آسمانوں	اور زمین	ہر	روز	وہ	میں	کام	پھر کون کونسی	نعمتوں کو

کو جھٹلاؤ گے؟ آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اُسی سے مانگتے ہیں، وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	سَنَفْرُغُ	لَكُمْ	اَيُّهَ	الثَّقَلٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	عنقریب ہم متوجہ ہوں گے	تمہاری طرف	اے	دو بھاری جماعتو	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اِنْ	اسْتَطَعْتُمْ	اَنْ	تَنْفُذُوْا	مِنْ	اَقْطَارِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
اے گروہ	جن	اور انس	اگر	تمہیں طاقت ہو	یہ کہ	تم نکل جاؤ	سے	کناروں	آسمانوں	اور زمین کے

اے گروہِ جن و انس! اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ

فَانْفُذُوْا	لَا تَنْفُذُوْنَ	اِلَّا	بِسُلْطٰنٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	يُرْسَلُ
تو نکل جاؤ	نہیں تم نکل سکتے	مگر	زور کے ساتھ	پھر کون کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	چھوڑ دیا جائے گا

جاؤ، اور زور کے سوا تم نکل سکتے ہی نہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ تم پر آگ کے شعلے

عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾

عَلَيْكُمَا	شُوَاظٌ	مِنْ نَّارٍ	وَنُحَاسٌ	فَلَا تَنْتَصِرٰنِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
تم دونوں پر	شعلہ	آگ کا	اور دھواں	پس نہیں تم مقابلہ کرسکو گے	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾

فَاِذَا	انْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَكَانَتْ	وَرْدَةً	كَالدِّهَانِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
پھر جب	پھٹ جائے گا	آسمان	تو وہ ہو جائے گا	گلابی	چمڑے کی طرح	پھر کون کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا)۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾

فَيَوْمَئِذٍ	لَا يُسْئَلُ	عَنْ ذَنْۢبِهٖ	اِنْسٌ	وَلَا	جَآنٌّ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ
پس اس دن	نہیں پوچھا جائے گا	اسکے گناہوں کی بابت	کسی انسان	اور نہ	کسی جن سے	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

يُعْرَفُ	الْمُجْرِمُوْنَ	بِسِيْمٰهُمْ	فَيُؤْخَذُ	بِالنَّوَاصِيْ	وَالْاَقْدَامِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ
پہچانے جائینگے	مجرمین	اپنے چہروں سے	پس پکڑ لیے جائیں گے	پیشانی کے بالوں سے	اور پاؤں سے	پھر کون کونسی	نعمتوں کو

گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لیے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لیے جائیں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی

وقف لازم

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِيْ	يُكَذِّبُ	بِهَا	الْمُجْرِمُوْنَ	يَطُوْفُوْنَ	بَيْنَهَا
اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	یہ ہے	جہنم	وہ جو	جھٹلاتے تھے	اس کو	مجرمین	وہ گھومتے پھریں گے	درمیان اسکے

نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے۔ وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے

ع ٢ ١٢

وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَ لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ

وَ بَيْنَ	حَمِيْمٍ	اٰنٍ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	وَ لِمَنْ	خَافَ	مَقَامَ	رَبِّهٖ
اور درمیان	گرم پانی کے	کھولتے ہوئے	تو کون کونسی نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور اس کیلئے جو	ڈرا	کھڑے ہونے سے	اپنے رب کے سامنے

درمیان گھومتے پھریں گے۔ توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اسکے لیے

جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

جَنَّتٰنِ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	ذَوَاتَآ	اَفْنَانٍ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
دو باغ ہیں	پھر کون کونسی نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	والے	بہت سی شاخوں	پھر کون کون سی نعمتوں کو	اپنے رب کی

دو باغ ہیں۔ توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں بہت سی شاخیں (یعنی قسم قسم کے میووں کے درخت) ہیں۔ توتم اپنے

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ

تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ	تَجْرِيٰنِ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِمَا	مِنْ كُلِّ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	دو چشمے	بہہ رہے ہیں	پھر کون کونسی نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	ہر ایک

پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں دو چشمے بہہ رہے ہیں۔ توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں سب میوے

فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا

فَاكِهَةٍ	زَوْجٰنِ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى	فُرُشٍ	بَطَآىِٕنُهَا
میوہ	دو دو قسم کا	پھر کون کونسی نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	تکیہ لگائے ہوئے (ہونگے)	پر	فرشوں/بچھونوں	جن کے استر

دو دو قسم کے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (اہل جنت) ایسے بچھونوں پر جن کے استر اطلس کے ہیں،

مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَ جَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ

مِنْ اِسْتَبْرَقٍ	وَ جَنَا	الْجَنَّتَيْنِ	دَانٍ	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	فِيْهِنَّ
اطلس/دبیز ریشم کے	اور میوے	دونوں باغوں کے	جھکے ہوئے (ہونگے)	پھر کون کونسی نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان میں

تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے، اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جھک رہے) ہیں۔ توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ ﴿٥٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

رَبِّكُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَيِّ	جَآنٌّ	وَ لَا	قَبْلَهُمْ	اِنْسٌ	لَمْ يَطْمِثْهُنَّ	الطَّرْفِ	قٰصِرٰتُ
اپنے رب کی	نعمتوں کو	پھر کون کونسی	کسی جن نے	اور نہ	ان سے پہلے	کسی انسان نے	نہیں ہاتھ لگایا انکو	نگاہ	روکنے والیاں/ نیچی رکھنے والیاں

نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۚ ﴿٥٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ هَلْ

هَلْ	تُكَذِّبٰنِ	رَبِّكُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَيِّ	وَ الْمَرْجَانُ	الْيَاقُوْتُ	كَاَنَّهُنَّ	تُكَذِّبٰنِ
نہیں ہے	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اپنے رب کی	نعمتوں کو	پھر کون کون سی	اور مونگے ہیں	یاقوت	گویا کہ وہ	تم دونوں جھٹلاؤ گے

جھٹلاؤ گے؟ گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ نیکی

جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ ﴿٦٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا

وَ مِنْ دُوْنِهِمَا	تُكَذِّبٰنِ	رَبِّكُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَيِّ	الْاِحْسَانُ	اِلَّا	الْاِحْسَانِ	جَزَآءُ
اور ان دونوں کے علاوہ	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اپنے رب کی	نعمتوں کو	پھر کون کونسی	نیکی کے	سوائے	نیکی کا	بدلہ

کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور ان باغوں کے علاوہ

جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

رَبِّكُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَيِّ	مُدْهَآمَّتٰنِ	تُكَذِّبٰنِ	رَبِّكُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَيِّ	جَنَّتٰنِ
اپنے رب کی	نعمتوں کو	پھر کون کونسی	دونوں (باغ) گہرے سبز	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اپنے رب کی	نعمتوں کو	پھر کون کونسی	دو باغ

دو باغ اور ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ دونوں خوب گہرے سبز۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۚ ﴿٦٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا

فِيْهِمَا	تُكَذِّبٰنِ	رَبِّكُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَيِّ	نَضَّاخَتٰنِ [1]	عَيْنٰنِ	فِيْهِمَا	تُكَذِّبٰنِ
ان دونوں میں	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اپنے رب کی	نعمتوں کو	پھر کون کونسی	بہت ابلنے والے	دو چشمے ہیں	ان دونوں میں	تم دونوں جھٹلاؤ گے

جھٹلاؤ گے؟ ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں

فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۚ ﴿٦٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۚ ﴿٧٠﴾

حِسَانٌ	خَيْرٰتٌ	فِيْهِنَّ	تُكَذِّبٰنِ	رَبِّكُمَا	اٰلَآءِ	فَبِاَيِّ	وَ رُمَّانٌ	وَ نَخْلٌ	فَاكِهَةٌ
خوبصورت	نیک سیرت عورتیں	ان میں	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اپنے رب کی	نعمتوں کو	پھر کون کونسی	اور انار	اور کھجور	میوے

میوے اور کھجوریں اور انار ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں نیک سیرت (اور) خوب صورت عورتیں ہیں۔

[1] یعنی دو بہت پانی والے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ	حُوْرٌ	مَقْصُوْرٰتٌ	فِي الْخِيَامِ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	حوریں	پردہ نشین	خیموں میں	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

توتم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں مستور (ہیں)۔ توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ	لَمْ يَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ	وَ لَا	جَآنٌّ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہیں ہاتھ لگایا ان کو	کسی انسان نے	ان سے پہلے	اور نہ	کسی جن نے	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

جھٹلاؤ گے؟ ان کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔ توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ	مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى	رَفْرَفٍ	خُضْرٍ	وَ عَبْقَرِيٍّ	حِسَانٍ	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
تم دونوں جھٹلاؤ گے	تکیہ لگائے ہوں گے	پر	قالینوں	سبز	اورخوبصورت مسندوں	نفیس	پھر کون کونسی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

جھٹلاؤ گے؟ سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو

ع ٣ ٣٢ ١٣

تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

تُكَذِّبٰنِ	تَبٰرَكَ	اِسْمُ	رَبِّكَ	ذِي	الْجَلٰلِ	وَ الْاِكْرَامِ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	بڑا بابرکت ہے	نام	آپ کے رب کا	والا/صاحب	جلال	اور عظمت

جھٹلاؤ گے؟ (اے محمدؐ!) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال وعظمت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے۔

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ٩٦ — رُكُوْعَاتُهَا ٣

الْوَاقِعَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
واقع ہونے والی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وقف لازم

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ اِذَا رُجَّتِ

اِذَا	وَقَعَتْ	الْوَاقِعَةُ	لَيْسَ	لِوَقْعَتِهَا	كَاذِبَةٌ	خَافِضَةٌ	رَافِعَةٌ	اِذَا	رُجَّتْ ❶
جب	واقع ہوجائے	واقع ہونے والی	نہیں	اسکے واقع ہونے میں	کوئی جھٹلانے والی/کچھ جھوٹ	پست کرنے والی	بلند کرنے والی	جب	لرزنے لگے

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے۔ اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں۔ کسی کو پست کرے کسی کو بلند۔ جب زمین بھونچال سے

❶ (یایوں ترجمہ کیجئے: جب) ہلائی جائے (زمین خوب ہلا ہلا کر)۔

الْاَرْضُ رَجًّا ④ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ⑤ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْبَثًّا ⑥ وَّ كُنْتُمْ

الْاَرْضُ	رَجًّا	وَ بُسَّتْ ❶	الْجِبَالُ	بَسًّا	فَكَانَتْ	هَبَآءً	مُنْبَثًّا	وَ كُنْتُمْ
زمین	بھونچال سے	اور ریزہ ریزہ ہوجائیں	پہاڑ	ٹوٹ کر	پھر ہوجائیں	غبار	پراگندہ/اڑتا ہوا	اور ہو جاؤ تم

لرزنے لگے۔ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں۔ پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں۔ اور تم لوگ

اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ⑦ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ⑧ وَ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ

اَزْوَاجًا	ثَلٰثَةً	فَاَصْحٰبُ	الْمَيْمَنَةِ	مَا	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	وَ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ
قسم (گروہ)	تین	تو والے	داہنے ہاتھ	کیا	داہنے ہاتھ والے	اور بائیں ہاتھ والے

تین قسم ہو جاؤ۔ تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی چین میں) ہیں۔ اور بائیں ہاتھ والے (افسوس)

مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ⑨ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ⑩ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ⑪ فِيْ جَنّٰتِ

مَا	اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ	وَ السّٰبِقُوْنَ	السّٰبِقُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الْمُقَرَّبُوْنَ	فِيْ	جَنّٰتِ
کیا	بائیں ہاتھ والے	اور آگے بڑھنے والے	آگے بڑھنے والے	وہی	مقرب ہیں	میں	باغات

بائیں ہاتھ والے کیا (گرفتار عذاب) ہیں۔ اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (انکا کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔ وہی (اللہ کے) مقرب ہیں۔ نعمت کی

النَّعِيْمِ ⑫ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ⑬ وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ⑭ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ⑮

النَّعِيْمِ	ثُلَّةٌ	مِنْ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ قَلِيْلٌ	مِنَ الْاٰخِرِيْنَ	عَلٰى سُرُرٍ	مَوْضُوْنَةٍ
نعمت کے	بہت سے	سے	اگلے لوگوں میں	اور تھوڑے	پچھلے لوگوں میں سے	تختوں پر	لعل و یاقوت سے جڑے ہوئے

بہشتوں میں۔ وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے۔ (لعل و یاقوت وغیرہ سے) جڑے ہوئے تختوں پر۔

مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ⑯ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ⑰ بِاَكْوَابٍ

مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلَيْهَا	مُتَقٰبِلِيْنَ	يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُخَلَّدُوْنَ	بِاَكْوَابٍ
تکیہ لگائے ہوئے	اس پر	آمنے سامنے	آس پاس پھریں گے	ان پر	نوجوان	ہمیشہ رہنے والے	آبخوروں کے ساتھ

آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے۔ نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے۔ یعنی آبخورے

وَّ اَبَارِيْقَ ۙ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ⑱ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ⑲ وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا

وَ اَبَارِيْقَ	وَ كَاْسٍ	مِنْ مَّعِيْنٍ	لَا يُصَدَّعُوْنَ	عَنْهَا	وَ لَا	يُنْزِفُوْنَ	وَ فَاكِهَةٍ	مِمَّا
اور آفتابے	اور گلاس	صاف شراب کے	نہ انہیں سر میں درد ہوگا	اس سے	اور نہ	ان کی عقل زائل ہوگی	اور میوے	اس میں سے جو

اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس لے لے کر۔ اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی۔ اور میوے جس طرح کے

❶ (یا جب) ریزہ ریزہ کر دیے جائیں (پہاڑ ریزہ ریزہ کر کے)۔

يَتَخَيَّرُوْنَ ۝٢٠ وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝٢١ وَ حُوْرٌ عِيْنٌ ۝٢٢ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ

يَتَخَيَّرُوْنَ	وَ لَحْمِ	طَيْرٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُوْنَ	وَ حُوْرٌ	عِيْنٌ	كَاَمْثَالِ ①	اللُّؤْلُؤِ
وہ پسند کریں گے	اور گوشت	پرندوں کا	اس میں سے جو	وہ چاہیں گے	اور حوریں	بڑی بڑی آنکھوں والی	جیسے	موتی

ان کو پسند ہوں۔ اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔ جیسے (حفاظت سے) تہ کیے ہوئے

الْمَكْنُوْنِ ۝٢٣ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٢٤ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِيْمًا ۝٢٥ اِلَّا

الْمَكْنُوْنِ	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	لَا يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَ لَا	تَاْثِيْمًا	اِلَّا
حفاظت میں رکھے ہوئے	بدلہ	اس کا جو	تھے	وہ عمل کرتے	وہ نہیں سنیں گے	اس میں	بیہودہ بات	اور نہ	گناہ کی بات/گالی گلوچ	سوائے

(آب دار) موتی۔ یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔ وہاں نہ بےہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ۔ ہاں

قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝٢٦ وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝٢٧ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝٢٨

قِيْلًا	سَلٰمًا	سَلٰمًا	وَ اَصْحٰبُ	الْيَمِيْنِ	مَا	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ	فِيْ	سِدْرٍ	مَخْضُوْدٍ
کہنے/کلام کے	سلام	سلام	اور والے	داہنے ہاتھ	کیا	داہنے ہاتھ والے	میں	بیری	بے خار کی/کانٹوں سے صاف

ان کا کلام سلام سلام (ہوگا)۔ اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی عیش میں) ہیں۔ (یعنی) بے خار کی بیریوں۔

وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝٢٩ وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝٣٠ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝٣١ وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝٣٢ لَّا

وَ طَلْحٍ	مَنْضُوْدٍ	وَ ظِلٍّ	مَمْدُوْدٍ	وَ مَآءٍ	مَسْكُوْبٍ	وَ فَاكِهَةٍ	كَثِيْرَةٍ	لَا
اور کیلے	تہ بتہ	اور سائے	لمبے لمبے	اور پانی	بہتا ہوا	اور میوے	بکثرت	نہ

اور تہ بتہ کیلوں۔ اور لمبے لمبے سایوں۔ اور پانی کے جھرنوں۔ اور میوہ ہائے کثیرہ (کے باغوں) میں۔ جو نہ

مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ۝٣٣ وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۝٣٤ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۝٣٥ فَجَعَلْنٰهُنَّ

مَقْطُوْعَةٍ	وَ لَا	مَمْنُوْعَةٍ	وَ فُرُشٍ	مَرْفُوْعَةٍ	اِنَّا	اَنْشَاْنٰهُنَّ	اِنْشَآءً	فَجَعَلْنٰهُنَّ
قطع کردہ/ختم کیے ہوئے	اور نہ	ممنوعہ/روکے ہوئے	اور فرش	اونچے اونچے	بیشک	پیدا کیا ہم نے ان کو	(خصوصی) پیدا کرنا	تو بنایا ہم نے ان کو

کبھی ختم ہوں اور نہ ان سے کوئی روکے۔ اور اونچے اونچے فرشوں میں۔ ہم نے ان (حوروں) کو پیدا کیا۔ تو ان کو کنواریاں

ع ١ ٣٨ ١٤ اَبْكَارًا ۝٣٦ عُرُبًا اَتْرَابًا ۝٣٧ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝٣٨ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝٣٩ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ

اَبْكَارًا	عُرُبًا	اَتْرَابًا	لِاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ	ثُلَّةٌ	مِنَ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ ثُلَّةٌ	مِنَ
کنواریاں	شوہروں کی پیاریاں	ہم عمر	داہنے ہاتھ والوں کے لیے	بہت سے	سے	اگلے لوگوں میں	اور بہت سے	سے

بنایا۔ (اور شوہروں کی) پیاریاں اور ہم عمر۔ (یعنی) داہنے ہاتھ والوں کے لیے۔ (یہ) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہیں۔ اور بہت سے

① اس میں کَ حرف تشبیہ مبالغے کیلئے ہے، اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں، اور اَمْثَال، مِثْلٌ کی جمع ہے بمعنی مانند، جیسے۔

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾

الْاٰخِرِيْنَ	وَاَصْحٰبُ	الشِّمَالِ	مَا	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ	فِيْ	سَمُوْمٍ	وَحَمِيْمٍ
پچھلے لوگوں میں	اور والے	بائیں ہاتھ	کیا	بائیں ہاتھ والے	میں	لپٹ/لو	اور کھولتا ہوا پانی

پچھلوں میں سے۔ اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (ہی عذاب میں) ہیں۔ (یعنی دوزخ کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں۔

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾

وَظِلٍّ	مِنْ يَّحْمُوْمٍ	لَا بَارِدٍ	وَلَا	كَرِيْمٍ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ ذٰلِكَ	مُتْرَفِيْنَ
اور سایا	سیاہ دھوئیں کا	نہ ٹھنڈا	اور نہ	خوشنما	بیشک وہ	تھے	اس سے پہلے	عیش کرنے والے

اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں۔ (جو) نہ ٹھنڈا (ہے) نہ خوشنما۔ یہ لوگ اس سے پہلے عیشِ نعیم میں پڑے ہوئے تھے۔

وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ۬ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

وَكَانُوْا	يُصِرُّوْنَ	عَلَى الْحِنْثِ	الْعَظِيْمِ	وَكَانُوْا	يَقُوْلُوْنَ	اَئِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا	تُرَابًا
اور تھے	ضد کرتے/اڑے ہوئے	گناہ پر	بڑے	اور تھے	کہتے	کیا جب	ہم مر گئے	اور ہم ہو گئے	مٹی

اور گناہ عظیم پر اڑے ہوئے تھے۔ اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے

وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾

وَعِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	اَوَ	اٰبَآؤُنَا	الْاَوَّلُوْنَ	قُلْ	اِنَّ	الْاَوَّلِيْنَ	وَالْاٰخِرِيْنَ
اور ہڈیاں	تو کیا یقیناً ہم	دوبارہ اٹھائے جائیں گے	کیا	ہمارے باپ دادا بھی	پہلے والے	کہہ دیجئے	بیشک	پہلے	اور پچھلے

اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں رہ گئے) تو کیا ہمیں پھر اٹھنا ہو گا؟ اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟ کہہ دو کہ بے شک پہلے اور پچھلے۔

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ۬ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾

لَمَجْمُوْعُوْنَ	اِلٰى	مِيْقَاتِ	يَوْمٍ	مَعْلُوْمٍ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	اَيُّهَا	الضَّآلُّوْنَ	الْمُكَذِّبُوْنَ
یقیناً جمع کیے جائیں گے	طرف/پر	مقرر وقت	ایک دن	معلوم/مقرر	پھر	بیشک تم	اے	گمراہو	جھٹلانے والو

(سب) ایک روز مقرر وقت پر جمع کیے جائیں گے۔ پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو!

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ

لَاٰكِلُوْنَ	مِنْ	شَجَرٍ	مِنْ زَقُّوْمٍ	فَمَالِـُٔوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ	فَشٰرِبُوْنَ	عَلَيْهِ	مِنَ
کھاؤ گے	سے	درخت	تھوہر کے	پھر بھرو گے	اس سے	پیٹ	پھر پیو گے	اس پر	سے

تھوہر کے درخت کھاؤ گے۔ اور اسی سے پیٹ بھرو گے۔ اور اس پر کھولتا ہوا پانی

الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ

الْحَمِيمِ	فَشَارِبُونَ	شُرْبَ	الْهِيمِ	هَٰذَا	نُزُلُهُمْ	يَوْمَ	الدِّينِ	نَحْنُ	خَلَقْنَاكُمْ
کھولتا ہوا پانی	تو پیو گے	(جیسے) پینا	پیاسے اونٹوں کا	یہ	ان کی ضیافت	دن	جزا کے	ہم	پیدا کیا ہم نے تم کو

پیو گے۔ اور پیو گے بھی اس طرح جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں۔ جزا کے دن یہ ان کی ضیافت ہوگی۔ ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا ہے،

فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ﴿٥٩﴾

فَلَوْلَا	تُصَدِّقُونَ	أَفَرَأَيْتُمْ	مَا	تُمْنُونَ	أَأَنْتُمْ	تَخْلُقُونَهُ	أَمْ	نَحْنُ	الْخَالِقُونَ
تو کیوں نہیں	تم تصدیق کرتے	بھلا دیکھو تم	جو	تم ڈالتے ہو	کیا تم	پیدا کرتے ہو اسکو	یا	ہم	پیدا کرنے والے ہیں

توتم (دوبارہ اٹھنے کو) کیوں سچ نہیں سمجھتے؟ دیکھو تو جس (نطفے) کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو، کیا تم اس (سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ

نَحْنُ	قَدَّرْنَا	بَيْنَكُمُ	الْمَوْتَ	وَمَا	نَحْنُ	بِمَسْبُوقِينَ	عَلَىٰ	أَنْ	نُبَدِّلَ	أَمْثَالَكُمْ
ہم ہی نے	مقرر کی	تمہارے درمیان	موت	اور نہیں	ہم	عاجز	پر	اس کہ	ہم بدل دیں/بدلے میں لے آئیں	تمہاری طرح کے (لوگ)

ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس (بات) سے عاجز نہیں کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں

وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

وَنُنْشِئَكُمْ	فِي	مَا	لَا تَعْلَمُونَ	وَلَقَدْ	عَلِمْتُمُ	النَّشْأَةَ	الْأُولَىٰ	فَلَوْلَا	تَذَكَّرُونَ
اور ہم پیدا کر دیں تمہیں	میں	جو	نہیں تم جانتے	اور بیشک	جان لی تم نے	پیدائش	پہلی	پھر کیوں نہیں	تم سوچتے

اور تم کو ایسے جہاں میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں۔ اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے، پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ

أَفَرَأَيْتُمْ	مَا	تَحْرُثُونَ	أَأَنْتُمْ	تَزْرَعُونَهُ	أَمْ	نَحْنُ	الزَّارِعُونَ	لَوْ	نَشَاءُ	لَجَعَلْنَاهُ
بھلا دیکھو تم	جو	تم بوتے ہو	کیا تم	اگاتے ہو اسکو	یا	ہم	اگانے والے ہیں	اگر	ہم چاہیں	تو بنا دیں اسکو

بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو۔ تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا

حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَأَيْتُمُ

حُطَامًا	فَظَلْتُمْ	تَفَكَّهُونَ	إِنَّا	لَمُغْرَمُونَ	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُومُونَ	أَفَرَأَيْتُمُ
چورا چورا	پھر رہو تم	باتیں بناتے	بیشک ہم	تاوان زدہ/تاوان میں پھنس گئے	بلکہ	ہم	بے نصیب ہیں	بھلا دیکھو تم

کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔ (کہ ہائے) ہم تو مفت تاوان میں پھنس گئے۔ بلکہ ہم ہیں ہی بے نصیب۔ بھلا دیکھو تو

الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ

الْمَآءَ	الَّذِیْ	تَشْرَبُوْنَ	ءَاَنْتُمْ	اَنْزَلْتُمُوْهُ	مِنْ	الْمُزْنِ	اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْزِلُوْنَ	لَوْ
پانی	وہ جو	تم پیتے ہو	کیا تم نے	نازل کیا اس کو	سے	بادل	یا	ہم	نازل کرنے والے ہیں	اگر

کہ جو پانی تم پیتے ہو۔ کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟ اگر

نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ

نَشَآءُ	جَعَلْنٰهُ	اُجَاجًا	فَلَوْلَا	تَشْكُرُوْنَ	اَفَرَءَيْتُمُ	النَّارَ	الَّتِیْ	تُوْرُوْنَ	ءَاَنْتُمْ
ہم چاہیں	بنادیں اسے	کھاری	پھر کیوں نہیں	تم شکر کرتے	بھلا دیکھو تم	آگ	وہ جو	تم سلگاتے ہو	کیا تم نے

ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں، پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو۔ کیا تم نے

اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا

اَنْشَاْتُمْ	شَجَرَتَهَا	اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْشِئُوْنَ	نَحْنُ جَعَلْنٰهَا	تَذْكِرَةً	وَ مَتَاعًا
پیدا کیا	اسکے درخت کو	یا	ہم	پیدا کرنے والے ہیں	ہم نے بنایا اسکو	نصیحت	اور سامان

اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟ ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو

لِّلْمُقْوِیْنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهٗ ع ۲ ۱۵ الثلثة

لِلْمُقْوِیْنَ	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِیْمِ	فَلَا	اُقْسِمُ	بِمَوٰقِعِ	النُّجُوْمِ	وَاِنَّهٗ
مسافروں/حاجت مندوں کیلئے	تو تسبیح کیجئے	نام کی	اپنے رب کے	بزرگ	پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	گرنے کی جگہوں/منزلوں کی	تاروں کی	اور بیشک وہ

بنایا ہے۔ تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو۔ ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم۔ اور اگر

لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِیْمٌ ﴿۷۷﴾ فِیْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا

لَقَسَمٌ	لَوْ	تَعْلَمُوْنَ	عَظِیْمٌ	اِنَّهٗ	لَقُرْاٰنٌ	كَرِیْمٌ	فِیْ	كِتٰبٍ	مَكْنُوْنٍ	لَا
البتہ قسم ہے	اگر	تم جانو	بہت بڑی	بیشک یہ	قرآن ہے	رتبے والا	میں	کتاب	محفوظ	نہیں

تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔ کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے۔ (جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے)۔ اس کو

یَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَنْتُمْ

یَمَسُّهٗ	اِلَّا	الْمُطَهَّرُوْنَ	تَنْزِیْلٌ	مِنْ رَّبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	اَفَبِهٰذَا (اَ ف. بِ. هٰذَا)	الْحَدِیْثِ	اَنْتُمْ
چھوتے اسکو	مگر	پاک لوگ	اتارا گیا ہے	رب کی طرف سے	جہانوں کے	تو کیا . سے . اس	کلام	تم

وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔ پروردگارِ عالم کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ کیا تم اس کلام سے

مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ

مُّدْهِنُوْنَ ❶	وَ تَجْعَلُوْنَ	رِزْقَكُمْ	اَنَّكُمْ	تُكَذِّبُوْنَ	فَلَوْلَا	اِذَا	بَلَغَتْ
انکار کرتے ہو	اور تم بناتے ہو	اپنا حصہ	کہ تم	جھٹلاتے ہو	پھر کیوں نہیں	جب	وہ پہنچتی ہے

انکار کرتے ہو؟ اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ (اسے) جھٹلاتے ہو۔ بھلا جب روح گلے میں

الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَ اَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ

الْحُلْقُوْمَ	وَ اَنْتُمْ	حِيْنَئِذٍ	تَنْظُرُوْنَ	وَ نَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ	مِنْكُمْ	وَ لٰكِنْ
گلے کو	اور تم	اس وقت	دیکھتے ہو	اور ہم	زیادہ قریب	اسکی طرف	تم سے	اور لیکن

آ پہنچتی ہے اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو۔ اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن

لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ

لَا تُبْصِرُوْنَ	فَلَوْلَا	اِنْ	كُنْتُمْ	غَيْرَ	مَدِيْنِيْنَ	تَرْجِعُوْنَهَا	اِنْ	كُنْتُمْ
نہیں تم دیکھتے	تو کیوں نہیں	اگر	ہو تم	نہیں	محکوم/مقہور	تم پھیر لیتے اسکو	اگر	ہو تم

تم کو نظر نہیں آتے۔ پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو، تو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں

صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ

صٰدِقِيْنَ	فَاَمَّا اِنْ	كَانَ	مِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ	فَرَوْحٌ	وَ رَيْحَانٌ	وَ جَنَّتُ
سچے	پھر البتہ اگر	وہ ہے	سے	مقربین میں	پس آرام ہے	اور رزق	اور باغ

لیتے؟ پھر اگر وہ (اللہ کے) مقربوں میں سے ہے تو (اس کے لیے) آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے

نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ

نَعِيْمٍ	وَ اَمَّا اِنْ	كَانَ	مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ	فَسَلٰمٌ	لَكَ	مِنْ	اَصْحٰبِ
نعمت کا	اور اگر	وہ ہے	داہنے ہاتھ والوں میں سے	تو سلام	تیرے لیے	سے	والے

باغ ہیں۔ اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے تو (کہا جائے گا کہ) تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے

الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾

الْيَمِيْنِ	وَ اَمَّا	اِنْ	كَانَ	مِنَ	الْمُكَذِّبِيْنَ	الضَّآلِّيْنَ	فَنُزُلٌ	مِنْ حَمِيْمٍ
داہنے ہاتھ	اور لیکن	اگر	وہ ہے	سے	جھٹلانے والے	گمراہوں میں	تو ضیافت ہے	کھولتے ہوئے پانی کی

سلام۔ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے تو (اس کے لیے) کھولتے پانی کی ضیافت ہے۔

❶ اس کے یہ معنی بھی ہیں: بے پرواہی کرنے والے، بے اعتنائی برتنے والے، سرسری سمجھنے والے۔

ع ٣ ٢٢ ١٢

وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

وَ	تَصْلِيَةُ	جَحِيْمٍ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	حَقُّ	الْيَقِيْنِ	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ
اور	داخلہ/جھونکنا	جہنم کا	بیشک	یہ	البتہ وہ	حق ہے	یقینی/قطعی	تو تسبیح کیجیے	نام کی	اپنے رب کے	عظیم/عظمت والا

اور جہنم میں داخل کیا جانا۔ یہ (داخل کیا جانا یقیناً صحیح یعنی) حق الیقین ہے۔ تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ

آیاتها ٢٩ | رکوعاتها ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْحَدِيْد	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
لوہا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
تسبیح کرتا ہے	اللہ کی	جو	میں	آسمانوں	اور زمین	اور وہ	غالب	بڑی حکمت والا	اسی کیلئے	بادشاہی	آسمانوں

جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے، اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ

وَالْاَرْضِ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	هُوَ	الْاَوَّلُ	وَالْاٰخِرُ	وَالظَّاهِرُ
اور زمین کی	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور وہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	وہ	سب سے پہلا	اور سب سے پچھلا	اور ظاہر

اسی کی ہے۔ (وہی) زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور (اپنی قدرتوں سے سب پر) ظاہر

وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ

وَ	الْبَاطِنُ	وَهُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ
اور	غائب/پوشیدہ ہے	اور وہ	ہر چیز کو	جانتا ہے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	میں	چھ

اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے اور تمام چیزوں کو جانتا ہے۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا

اَيَّامٍ	ثُمَّ	اِسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِيْ	الْاَرْضِ	وَمَا	يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَمَا
دنوں	پھر	جلوہ گر ہوا	پر	عرش	وہ جانتا ہے	جو	داخل ہوتا ہے	میں	زمین	اور جو	نکلتا ہے	اس سے	اور جو

کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی

يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَآءِ	وَ مَا	يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَ هُوَ	مَعَكُمْ	اَيْنَ مَا	كُنْتُمْ	وَ اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
نازل ہوتا ہے	آسمان سے	اور جو	چڑھتا ہے	اس میں	اور وہ	تمہارے ساتھ ہے	جہاں کہیں	ہو تم	اور اللہ	اس کو جو	تم کرتے ہو

اور جو اس کی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو

بَصِيْرٌ ۴ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۵ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِيْ

بَصِيْرٌ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِيْ
دیکھتا ہے	اسی کیلئے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور اللہ کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	تمام امور	داخل کرتا ہے	رات	میں

دیکھ رہا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور سب امور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ (وہی) رات کو دن میں

النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ وَ هُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۶ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

النَّهَارِ	وَ يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِيْ	الَّيْلِ	وَ هُوَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ
دن	اور داخل کرتا ہے	دن	میں	رات	اور وہ	جانتا ہے	باتوں کو	دلوں کی	ایمان لاؤ	اللہ پر

داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور وہ لوگوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔ (تو) اللہ پر اور اس کے رسول پر

وَ رَسُوْلِهٖ وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ

وَ رَسُوْلِهٖ	وَ اَنْفِقُوْا	مِمَّا	جَعَلَكُمْ	مُسْتَخْلَفِيْنَ	فِيْهِ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ
اور اسکے رسول پر	اور خرچ کرو	اس میں سے کہ	اس نے بنایا تم کو	خلیفہ/نائب	جس میں	پس جو لوگ	ایمان لائے	تم میں سے

ایمان لاؤ اور جس (مال) میں اس نے تم کو اپنا نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے

وَ اَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۷ وَ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ

وَ اَنْفَقُوْا	لَهُمْ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ	وَ مَا	لَكُمْ	لَا تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ الرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ
اور خرچ کیا انہوں نے	ان کیلئے	ثواب	بڑا	اور کیا ہے	تم کو	نہیں تم ایمان لاتے	اللہ پر	اور رسول	دعوت دیتا ہے تم کو

اور (مال) خرچ کرتے رہے ان کیلئے بڑا ثواب ہے۔ اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے؟ حالانکہ (اسکے) پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں

لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۸ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ

لِتُؤْمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	وَ قَدْ اَخَذَ	مِيْثَاقَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِيْنَ	هُوَ الَّذِيْ	يُنَزِّلُ
کہ تم ایمان لاؤ	اپنے رب پر	اور وہ لے چکا ہے	تم سے عہد	اگر	ہو تم	ایمان لانے والے	وہی ہے جو	نازل کرتا ہے

کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو باور ہو تو وہ تم سے (اسکا) عہد بھی لے چکا ہے۔ وہی تو ہے جو اپنے بندے پر

عَلٰی عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ

عَلٰی عَبْدِهٖ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	لِيُخْرِجَكُمْ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَ اِنَّ اللّٰهَ	بِكُمْ
اپنے بندے پر	آیات	روشن	تا کہ نکالے تم کو	اندھیروں سے	طرف روشنی	اور بیشک اللہ	تم پر

واضح (المطالب) آیتیں نازل کرتا ہے تا کہ تم کو اندھیروں میں سے نکال کر روشنی میں لائے۔ بے شک اللہ تم پر

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹﴾ وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ

لَرَءُوْفٌ	رَحِيْمٌ	وَ مَا	لَكُمْ	اَلَّا	تُنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ لِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ
نہایت شفقت کرنے والا	بڑا مہربان ہے	اور کیا ہے	تم کو	کہ نہیں	تم خرچ کرتے	میں	راہ	اللہ	اور اللہ کی ہے	وراثت	آسمانوں کی

نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے؟ حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت

وَ الْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ

وَ الْاَرْضِ	لَا يَسْتَوِيْ	مِنْكُمْ	مَنْ	اَنْفَقَ	مِنْ	قَبْلِ	الْفَتْحِ	وَ قٰتَلَ	اُولٰٓئِكَ	اَعْظَمُ
اور زمین کی	نہیں برابر	تم میں سے	جس نے	خرچ کیا	سے	پہلے	فتح	اور لڑائی کی	انہی لوگوں کا	کہیں بڑا ہے

اللہ ہی کی ہے۔ جس شخص نے تم میں سے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور لڑائی کی وہ (اور جس نے یہ کام پیچھے کیے وہ) برابر نہیں۔ انکا درجہ ان لوگوں سے

دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا

دَرَجَةً	مِنَ الَّذِيْنَ	اَنْفَقُوْا	مِنْۢ بَعْدُ	وَ قٰتَلُوْا	وَ كُلًّا	وَعَدَ اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَ اللّٰهُ	بِمَا
درجہ	ان لوگوں سے جنہوں نے	خرچ کیا	اسکے بعد	اور لڑائی کی انہوں نے	اور سب سے	وعدہ کیا اللہ نے	اچھا	اور اللہ	اس سے جو

کہیں بڑھ کر ہے جنہوں نے بعد میں خرچ (اموال) اور (کفار سے) جہاد وقتال کیا۔ اور اللہ نے سب سے (ثواب) نیک (کا) وعدہ تو کیا ہے۔ اور جو کام تم کرتے

ع ۱۰ ۱۷ تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗۤ اَجْرٌ

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	مَنْ ذَا	الَّذِيْ	يُقْرِضُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗ	وَ لَهٗ	اَجْرٌ
تم عمل کرتے ہو	خبردار ہے	کون ہے وہ	جو	قرض دے گا	اللہ کو	قرض	اچھا	تو وہ دوگنا ادا کرے گا اسکا	اس کو	اور اس کیلئے	اجر/صلہ

ہو اللہ ان سے واقف ہے۔ کون ہے جو اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دے تو وہ اس کو اس سے دگنا ادا کرے اور اس کے لیے عزت کا

كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

كَرِيْمٌ	يَوْمَ	تَرَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ الْمُؤْمِنٰتِ	يَسْعٰى	نُوْرُهُمْ	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
عزت کا	اس دن	آپ دیکھیں گے	مومنوں کو	اور مومن عورتوں کو	دوڑتا ہوگا	ان کا نور	ان کے آگے

صلہ (یعنی جنت) ہے۔ جس دن تم مومن مردوں اور عورتوں کو دیکھو گے کہ ان (کے ایمان) کا نور ان کے آگے آگے اور داہنی طرف

وَ بِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

وَ بِاَيْمَانِهِمْ	بُشْرٰىكُمُ	الْيَوْمَ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
اور ان کی دائیں طرف سے	تم کو بشارت ہو	آج	باغ ہیں	بہتی ہیں	انکے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہو گے	ان میں

چل رہا ہے (تو ان سے کہا جائے گا کہ) تم کو بشارت ہو (کہ) آج (تمہارے لیے) باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں، ان میں ہمیشہ رہو گے،

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	يَوْمَ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ الْمُنٰفِقٰتُ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
یہ	وہی	کامیابی	بڑی	اس دن	کہیں گے	منافق مرد	اور منافق عورتیں	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے

یہی بڑی کامیابی ہے۔ اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف

انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ

اُنْظُرُوْنَا	نَقْتَبِسْ	مِنْ نُّوْرِكُمْ	قِيْلَ	ارْجِعُوْا	وَرَآءَكُمْ	فَالْتَمِسُوْا	نُوْرًا	فَضُرِبَ
دیکھو ہماری طرف	ہم روشنی حاصل کریں	تمہارے نور سے	کہا جائے گا	لوٹ جاؤ	اپنے پیچھے	اور تلاش کرو	نور	پھر کھڑی کر دی جائے گی

نظر (شفقت) کیجئے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں۔ تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ اور (وہاں) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے بیچ میں ایک

بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾

بَيْنَهُمْ	بِسُوْرٍ	لَهٗ	بَابٌ	بَاطِنُهٗ	فِيْهِ	الرَّحْمَةُ	وَ ظَاهِرُهٗ	مِنْ قِبَلِهِ	الْعَذَابُ
انکے درمیان	ایک دیوار	اس کا	ایک دروازہ	اسکی اندرونی جانب	اس میں	رحمت	اور باہر اسکے	اسکے سامنے	عذاب

دیوار کھڑی کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا۔ جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف عذاب (و اذیت)۔

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ

يُنَادُوْنَهُمْ	اَلَمْ نَكُنْ	مَعَكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	وَ لٰكِنَّكُمْ	فَتَنْتُمْ	اَنْفُسَكُمْ	وَ تَرَبَّصْتُمْ
پکاریں گے ان کو	کیا نہیں ہم تھے	تمہارے ساتھ	وہ کہیں گے	کیوں نہیں	اور لیکن	تم نے فتنے میں ڈالا	اپنے آپ کو	اور انتظار کیا تم نے

(تو منافق لوگ مومنوں سے) کہیں گے کہ کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہ تھے؟ وہ کہیں گے، کیوں نہیں تھے لیکن تم نے خود اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور (ہمارے

وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾

وَ ارْتَبْتُمْ	وَ غَرَّتْكُمُ	الْاَمَانِيُّ	حَتّٰى	جَآءَ	اَمْرُ اللّٰهِ	وَ غَرَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ
اور شک کیا تم نے	اور دھوکا دیا تم کو	آرزوؤں نے	یہاں تک کہ	آپہنچا	اللہ کا حکم	اور دھوکا دیا تم کو	اللہ کے بارے میں	دھوکا باز/شیطان نے

حق میں حوادث کے) منتظر رہے اور (اسلام میں) شک کیا اور (لاطائل) آرزوؤں نے تم کو دھوکا دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا، اور اللہ کے بارے میں تم کو

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ

فَالْيَوْمَ	لَا يُؤْخَذُ	مِنْكُمْ	فِدْيَةٌ	وَّلَا	مِنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	هِيَ
پس آج	نہیں لیا جائے گا	تم سے	معاوضہ/بدلا	اور نہ	ان لوگوں سے جو	کافر ہیں	تمہارا ٹھکانا	آگ ہے	وہی

(شیطان) دغاباز دغا دیتا رہا۔ تو آج تم سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ (وہ) کافروں ہی سے (قبول کیا جائے گا)۔ تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے (کہ) وہی تمہارے

مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ

مَوْلٰىكُمْ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	اَلَمْ يَاْنِ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	تَخْشَعَ	قُلُوْبُهُمْ	لِذِكْرِ
تمہاری دوست	اور بری ہے	لوٹنے کی جگہ	کیا نہیں وقت آیا	ان لوگوں کیلئے جو	ایمان لائے	کہ	نرم ہو جائیں	دل ان کے	ذکر سے

لائق ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ کیا ابھی تک مومنوں کے لیے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور (قرآن) جو (اللہ بر) حق (کی طرف) سے

اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ

اللّٰهِ	وَمَا	نَزَلَ	مِنَ الْحَقِّ	وَلَا يَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلُ	فَطَالَ
اللہ کے	اور اس سے جو	نازل ہوا ہے	حق سے	اور وہ نہ ہو جائیں	ان لوگوں کی طرح جنہیں	دی گئی	کتاب	پہلے	پھر طویل گزر گئی

نازل ہوا ہے اس کے سننے کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے کتابیں دی گئی تھیں پھر ان پر

عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

عَلَيْهِمُ	الْاَمَدُ	فَقَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ
ان پر	مدت	تو سخت ہو گئے	ان کے دل	اور اکثر	ان میں سے	نافرمان ہیں	جان رکھو	بیشک اللہ

زمانِ طویل گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ جان رکھو کہ اللہ ہی

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ

يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	قَدْ بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	اِنَّ
زندہ کرتا ہے	زمین	بعد	اسکی موت کے	تحقیق بیان کر دی ہیں ہم نے	تمہارے لیے	آیات	تاکہ تم	عقل کرو	بیشک

زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو۔ جو

الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ

الْمُصَّدِّقِيْنَ	وَالْمُصَّدِّقٰتِ	وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	يُضٰعَفُ	لَهُمْ	وَلَهُمْ
خیرات کرنے والے مرد	اور خیرات کرنے والی عورتیں	اور جنہوں نے قرض دیا اللہ کو	قرض	اچھا	وہ دوگنا کیا جائے گا	ان کیلئے	اور ان کیلئے

لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دیتے ہیں ان کو دو چند ادا کیا جائے گا اور ان کے لیے

اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖۗ

اَجْرٌ	كَرِيْمٌ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الصِّدِّيْقُوْنَ
ثواب	عمدہ	اور جولوگ	ایمان لائے	اللہ پر	اور اسکے رسولوں پر	یہی لوگ	وہ/ہی	صدیق/سچے

عزت کا صلہ ہے۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق

وَ الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ

وَ الشُّهَدَآءُ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	وَ نُوْرُهُمْ	وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ
اور شہید ہیں	نزدیک	اپنے رب کے	ان کیلئے	انکا ثواب	اور انکا نور	اور جن لوگوں نے	کفر کیا	اور جھٹلایا انہوں نے	ہماری آیات کو

اور شہید ہیں۔ ان کے لیے ان (کے اعمال) کا صلہ ہوگا اور ان (کے ایمان) کی روشنی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

ع ۲ ۹ ۱۸

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَ لَهْوٌ	وَ زِيْنَةٌ
وہی لوگ	دوزخ کے رہنے والے	جان رکھو	کہ بیشک	دنیا کی زندگی	کھیل	اور تماشہ	اور زینت

وہی اہل دوزخ ہیں۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت (وآرائش) اور تمہارے آپس میں

وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ

وَ تَفَاخُرٌ	بَيْنَكُمْ	وَ تَكَاثُرٌ	فِيْ	الْاَمْوَالِ	وَ الْاَوْلَادِ	كَمَثَلِ	غَيْثٍ	اَعْجَبَ	الْكُفَّارَ
اور فخر کرنا	اپنے درمیان	اور ایک دوسرے سے زیادہ طلب رکھنا	میں	مال	اور اولاد	جیسے مثال	بارش کی	بھلی لگتی ہے	کسانوں کو

فخر (وستائش) اور مال واولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (وخواہش) ہے۔ (اسکی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ (اس سے کھیتی اگتی اور) کسانوں کو کھیتی

نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

نَبَاتُهٗ	ثُمَّ	يَهِيْجُ	فَتَرٰىهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَكُوْنُ	حُطَامًا	وَ فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ
اسکی کھیتی	پھر	خشک ہوتی ہے/تیار ہوتی ہے	پھر تو دیکھتا ہے اسکو	زرد	پھر	ہوجاتی ہے	چوراچورا	اور آخرت میں	عذاب

بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر (اے دیکھنے والے) تو اسکو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی ہے پھر چوراچورا ہوجاتی ہے۔ اور آخرت میں

شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾

شَدِيْدٌ	وَ مَغْفِرَةٌ	مِنَ اللّٰهِ	وَ رِضْوَانٌ	وَ مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	اِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُوْرِ
سخت	اور بخشش	اللہ کی	اور خوشنودی ہے	اور نہیں	زندگی	دنیا کی	مگر	متاع/سامان	فریب

(کافروں کیلئے) عذاب شدید اور (مومنوں کیلئے) اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے۔

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ

سَابِقُوْٓا	اِلٰى	مَغْفِرَةٍ	مِنْ رَّبِّكُمْ	وَ جَنَّةٍ	عَرْضُهَا	كَعَرْضِ	السَّمَآءِ	وَ الْاَرْضِ
لپکو/دوڑو	طرف	بخشش کی	اپنے رب کی	اور جنت کی	عرض اسکا	جیسے عرض	آسمان	اور زمین کا

(بندو!) اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی (طرف) جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے

اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ

اُعِدَّتْ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ اللّٰهُ
تیار کی گئی	ان لوگوں کیلئے جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور اسکے رسولوں پر	یہ	اللہ کا فضل ہے	دیتا ہے اسے	جس کو	چاہتا ہے	اور اللہ

اور جو ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں، لپکو۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے، اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا

ذُوْ	الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	مَا	اَصَابَ	مِنْ	مُصِيْبَةٍ	فِي الْاَرْضِ	وَ لَا	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	اِلَّا
والا	فضل	بڑے	نہیں	پہنچتی	کوئی	مصیبت	زمین میں	اور نہ	تمہاری جانوں میں	مگر

بڑے فضل کا مالک ہے۔ کوئی مصیبت ملک پر اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر

فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٢٢﴾ ۚ ۖ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى

فِيْ	كِتٰبٍ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	نَّبْرَاَهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	لِّكَيْلَا	تَاْسَوْا	عَلٰى
میں	کتاب	اس سے پہلے	کہ	ہم پیدا کریں اسکو	بیشک	یہ	اللہ پر	آسان ہے	تاکہ نہ	تم غم کھاؤ	پر

پیشتر اس کے کہ ہم اس کو پیدا کریں، ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔ (اور) یہ (کام) اللہ کو آسان ہے۔ تاکہ جو (مطلب) تم سے فوت ہو گیا ہو اس کا

مَا فَاتَكُمْ وَ لَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۙ ﴿٢٣﴾ الَّذِيْنَ

مَا	فَاتَكُمْ	وَ لَا تَفْرَحُوْا	بِمَآ	اٰتٰىكُمْ	وَ اللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرٍ	الَّذِيْنَ
جو	تم سے فوت ہوگیا	اور نہ تم اترایا کرو	اس پر جو	اس نے دیا تم کو	اور اللہ	نہیں دوست رکھتا	ہر	اترانے والے	فخر کرنیوالے کو	جو لوگ

غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اس نے دیا ہو اس پر اترایا نہ کرو۔ اور اللہ کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔ جو

يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٤﴾

يَبْخَلُوْنَ	وَ يَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ	وَ مَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ
بخل کرتے ہیں	اور حکم دیتے ہیں	لوگوں کو	بخل کا	اور جو	پھر جائے	تو بیشک اللہ	وہی	بے پرواہ	قابل تعریف ہے

خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں۔ اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پرواہ ہے (اور) وہی سزاوار حمد (وثنا) ہے۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ

لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ اَنْزَلْنَا	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ الْمِيْزَانَ	لِيَقُوْمَ
بیشک	ہم نے بھیجا	اپنے رسولوں کو	روشن نشانیوں کے ساتھ	اور نازل کی ہم نے	انکے ساتھ	کتاب	اور ترازو	تاکہ قائم رہیں

ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا اور ان پر کتابیں نازل کیں اور ترازو (یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ انصاف

النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ لِيَعْلَمَ

النَّاسُ	بِالْقِسْطِ	وَ اَنْزَلْنَا	الْحَدِيْدَ	فِيْهِ	بَاْسٌ	شَدِيْدٌ	وَ مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَ لِيَعْلَمَ
لوگ	انصاف پر	اور نازل کیا ہم نے	لوہا	اس میں	جنگ/خطرہ	شدید	اور فائدے	لوگوں کیلئے	اور تاکہ جان لے

پر قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا، اس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے اور لوگوں کے لیے فائدے بھی ہیں اور اس لیے کہ جو لوگ

اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا ع ٣/٤ ١٩

اللّٰهُ	مَنْ	يَّنْصُرُهٗ	وَ رُسُلَهٗ	بِالْغَيْبِ	اِنَّ اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ	وَ لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا
اللہ	کون	مدد کرتا ہے اسکی	اور اسکے رسولوں کی	بن دیکھے	بیشک اللہ	طاقت ور	غالب	اور بیشک	بھیجا ہم نے	نوح

بن دیکھے اللہ اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ ان کو معلوم کرے، بے شک اللہ قوی (اور) غالب ہے۔ اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو

وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَ كَثِيْرٌ

وَ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْ	ذُرِّيَّتِهِمَا	النُّبُوَّةَ	وَ الْكِتٰبَ	فَمِنْهُمْ	مُّهْتَدٍ	وَ كَثِيْرٌ
اور ابراہیم کو	اور	بنائی/رکھی ہم نے	میں	ان دونوں کی اولاد	نبوت	اور کتاب	پھر ان میں سے کوئی	ہدایت یافتہ ہے	اور اکثر

(پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (کے سلسلے) کو (وقتاً فوقتاً جاری) رکھا تو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں اور اکثر

مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ

مِنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ	ثُمَّ	قَفَّيْنَا	عَلٰى	اٰثَارِهِمْ	بِرُسُلِنَا	وَ قَفَّيْنَا	بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ
ان میں سے	فاسق ہیں	پھر	پیچھے بھیجا ہم نے	پر	انکے قدموں	اپنے رسولوں کو	اور پیچھے بھیجا	عیسیٰ ابن مریم کو

ان میں سے خارج از اطاعت ہیں۔ پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر (اور) پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا

وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ۬ وَ جَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَ رَهْبَانِيَّةَ

وَ اٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْ قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	اِتَّبَعُوْهُ	رَاْفَةً	وَ رَحْمَةً	وَ رَهْبَانِيَّةَ
اور دی ہم نے اسکو	انجیل	اور	بنائی/ڈال دی ہم نے	دلوں میں	ان لوگوں کے جنھوں نے	پیروی کی اسکی	شفقت	اور رحمت	اور ترک دنیا

اور ان کو انجیل عنایت کی۔ اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی۔ اور لذات سے کنارہ کشی کی

ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ

ابْتَدَعُوْهَا	مَا	كَتَبْنٰهَا ❶	عَلَيْهِمْ	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	رِضْوَانِ اللّٰهِ	فَمَا	رَعَوْهَا	حَقَّ	رِعَايَتِهَا
وہ نئی بات نکالی انہوں نے	نہیں	فرض کیا تھا ہم نے وہ	ان پر	مگر	حاصل کرنے کیلئے	خوشنودی اللہ کی	پھر نہ	وہ نباہ سکے اسکو	جیسے حق تھا	اسکو نباہنے کا

تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی، ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (انہوں نے اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے (آپ ہی ایسا

فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

فَاٰتَيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْهُمْ	اَجْرَهُمْ	وَ كَثِيْرٌ	مِنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
پھر دیا ہم نے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	ان میں سے	انکا اجر	اور اکثر	ان میں	نافرمان تھے	اے	لوگو جو

کرلیا تھا) پھر جیسا اس کو نباہنا چاہیے تھا نباہ بھی نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا۔ اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں۔ مومنو!

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا

اٰمَنُوْا	اِتَّقُوا اللّٰهَ	وَ اٰمِنُوْا	بِرَسُوْلِهٖ	يُؤْتِكُمْ	كِفْلَيْنِ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ يَجْعَلْ	لَكُمْ	نُوْرًا
ایمان لائے ہو	ڈرو اللہ سے	اور ایمان لاؤ	اسکے رسول پر	وہ دے گا تم کو	دگنا اجر/ دو حصے	اپنی رحمت سے	اور کردے گا	تمہارے لیے	نور/ روشنی

اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ، وہ تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لیے روشنی کر دے گا

تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٨﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا

تَمْشُوْنَ	بِهٖ	وَ يَغْفِرْ	لَكُمْ	وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	لِئَلَّا ❷	يَعْلَمَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَلَّا
تم چلو گے	اس پر	اور بخش دے گا	تم کو	اور اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	اسلئے کہ کیوں نہ/ تا کہ	جان لیں	اہل کتاب	کہ نہیں

جس میں چلو گے اور تم کو بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (یہ باتیں) اس لیے (بیان کی گئی ہیں) کہ اہل کتاب جان لیں کہ

يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَىْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى شَىْءٍ	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَ اَنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَشَآءُ
وہ قدرت رکھتے	کسی چیز پر	اللہ کے فضل میں سے	اور یہ کہ	فضل	اللہ کے ہاتھ میں ہے	وہ دیتا ہے اس کو	جس کو	چاہتا ہے

وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔

وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ ع

وَ اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ
اور اللہ	فضل والا ہے	بڑے

اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

رکوع ٤ ۔ ٢٠

❶ كَتَبْنٰهَا: حکم دیا تھا ہم نے اس کا یا فرض کیا تھا ہم نے وہ۔ ❷ یہ یا تو لِ۔ اَلَّا ہے؛ بمعنی اس لیے کہ کیوں نہ، یا یہ لِ۔ اَنْ ۔ لَا ہے جس میں لَا زائد ہے بمعنی تا کہ یا اس لیے کہ۔

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۲۲ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْمُجَادَلَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	الْمُجَادِلَة
بحث وتکرار	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا	بحث وجدال کرنے والی

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَ اللّٰهُ يَسْمَعُ

قَدْ	سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّتِيْ	تُجَادِلُكَ	فِيْ	زَوْجِهَا	وَ تَشْتَكِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	يَسْمَعُ
تحقیق	سن لی	اللہ نے	بات	اسکی جو	بحث وجدال کرتی تھی آپ سے	بارے میں	اپنے شوہر کے	اورشکایت کرتی تھی	اللہ سے	اوراللہ	سن رہا تھا

(اے پیغمبرؐ) جوعورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث وجدال کرتی اور اللہ سے شکایت (رنج وملال) کرتی تھی اللہ نے اس کی التجا سن لی اور اللہ تم

تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ① اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآىِٕهِمْ مَّا

تَحَاوُرَكُمَا	اِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ	اَلَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ	مِنْكُمْ	مِنْ نِّسَآىِٕهِمْ	مَا
تم دونوں کی گفتگو	بیشک اللہ	سب کچھ سننے والا	سب کچھ دیکھنے والا ہے	جولوگ	ماں کہہ دیتے ہیں	تم میں سے	اپنی عورتوں کو	نہیں

دونوں کی گفتگو سن رہا تھا، کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا دیکھتا ہے۔ جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ

هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ

هُنَّ	اُمَّهٰتِهِمْ	اِنْ	اُمَّهٰتُهُمْ	اِلَّا	الّٰٓـِٔيْ	وَلَدْنَهُمْ	وَ اِنَّهُمْ	لَيَقُوْلُوْنَ	مُنْكَرًا	مِّنَ الْقَوْلِ
وہ	ان کی مائیں	نہیں	ان کی مائیں	مگر	وہ جنہوں نے	جنم دیا ان کو	اوربیشک وہ	البتہ کہتے ہیں	نامعقول	بات

ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں)۔ ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے۔ بےشک وہ نامعقول اور جھوٹی بات

وَ زُوْرًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَ الَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ

وَ زُوْرًا	وَ اِنَّ اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ	وَ الَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ	مِنْ نِّسَآىِٕهِمْ	ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ
اورجھوٹی	اوربیشک اللہ	بڑا معاف کرنے والا	بے انتہا بخشنے والا	اورجولوگ	ماں کہہ بیٹھیں	اپنی عورتوں کو	پھر	رجوع کریں

کہتے ہیں۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع

لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ

لِمَا	قَالُوْا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّتَمَآسَّا	ذٰلِكُمْ	تُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	وَ اللّٰهُ
اس سے جو	کہاانہوں نے	تو آزاد کریں	ایک غلام	اس سے پہلے	کہ	ایک دوسرے کومَس کریں	یہ	تم کو نصیحت کی جاتی ہے	اس سے	اوراللہ

کرلیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا (ضرور) ہے۔ (مومنو!) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	فَمَنْ	لَمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	مِنْ قَبْلِ اَنْ
اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار ہے	پس جو	نہ پائے	تو روزے رکھنا	دو ماہ	متواتر	اس سے پہلے کہ

اللہ اس سے خبردار ہے۔ جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے

يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

يَّتَمَآسَّا	فَمَنْ	لَمْ يَسْتَطِعْ	فَاِطْعَامُ	سِتِّيْنَ	مِسْكِيْنًا	ذٰلِكَ	لِتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ
وہ دونوں ایک دوسرے کو مَس کریں	پس جو	نہ طاقت رکھے	تو کھانا کھلانا	ساٹھ	مسکینوں کو	یہ	تاکہ تم ایمان لاؤ	اللہ پر

رکھے، جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہو تو (اسے) ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا (چاہیے)۔ یہ (حکم) اس لیے (ہے) کہ تم اللہ اور اس کے رسول کے

وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ

وَرَسُوْلِهٖ	وَتِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ
اور اسکے رسول پر	اور یہ	حدیں ہیں اللہ کی	اور کافروں کیلئے	عذاب	دردناک	بیشک	جو لوگ	مخالفت کرتے ہیں	اللہ کی

فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور نہ ماننے والوں کے لیے درد دینے والا عذاب ہے۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے

وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۭ

وَرَسُوْلَهٗ	كُبِتُوْا	كَمَا	كُبِتَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَقَدْ اَنْزَلْنَآ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ
اور اسکے رسول کی	ذلیل کیے جائیں گے	جیسا کہ	ذلیل کیے گئے	وہ لوگ جو	ان سے پہلے تھے	اور تحقیق نازل کردی ہیں ہم نے	آیات	روشن

ہیں وہ (اسی طرح) ذلیل کیے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کیے گئے تھے اور ہم نے صاف اور صریح آیتیں نازل کر دی ہیں۔

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑤ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ

وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُهِيْنٌ	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمْ ❶	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا
اور کافروں کیلئے	عذاب	ذلیل کرنے والا	جس دن	اٹھائے گا/زندہ کرے گا ان کو	اللہ	سب کو	پس خبر دے گا انہیں	اس کی جو	عمل کیے انہوں نے

جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہو گا۔ جس دن اللہ ان کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے ان کو جتائے گا۔

ع اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ⑥ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي

اَحْصٰىهُ	اللّٰهُ	وَنَسُوْهُ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْ
شمار کیا اسکو	اللہ نے	اور وہ بھول گئے اسے	اور اللہ	پر	ہر	چیز	گواہ ہے	کیا نہیں دیکھا آپ نے	بیشک اللہ	جانتا ہے	جو	میں

اللہ کو وہ سب (کام) یاد ہیں اور یہ ان کو بھول گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے

❶ اٹھائے گا ان کو یعنی زندہ کرے گا ان کو۔

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَا یَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰی ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ

السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِی الْاَرْضِ	مَا	یَكُوْنُ	مِنْ نَّجْوٰی	ثَلٰثَةٍ	اِلَّا	هُوَ	رَابِعُهُمْ	وَ لَا	خَمْسَةٍ
آسمانوں	اور جو	زمین میں	نہیں	ہوتا	کوئی کانوں میں صلاح مشورہ	تین کا	مگر	وہ	چوتھا ان میں	اور نہ	پانچ کا

اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔ (کسی جگہ) تین (شخصوں) کا (مجمع اور) کانوں میں صلاح ومشورہ نہیں ہوتا مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ کہیں

اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَاۤ اَدْنٰی مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَیْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ

اِلَّا	هُوَ	سَادِسُهُمْ	وَ لَا	اَدْنٰی	مِنْ ذٰلِكَ	وَ لَا	اَكْثَرَ	اِلَّا	هُوَ	مَعَهُمْ	اَیْنَ مَا	كَانُوْا	ثُمَّ
مگر	وہ	ان میں چھٹا	اور نہ	کم	اس سے	اور نہ	زیادہ	مگر	وہ	انکے ساتھ	جہاں بھی	وہ ہوں	پھر

پانچ کا مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر

یُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝۷ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ

یُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	یَوْمَ	الْقِیٰمَةِ	اِنَّ اللّٰهَ	بِكُلِّ شَیْءٍ	عَلِیْمٌ	اَلَمْ تَرَ	اِلٰی	الَّذِیْنَ
وہ خبر دے گا ان کو	اس کی جو	عمل کیا انہوں نے	روز	قیامت	بیشک اللہ	ہر چیز سے	واقف ہے	کیا نہیں آپ نے دیکھا	طرف	ان لوگوں کی جن کو

جو جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ (ایک ایک) ان کو بتائے گا۔ بےشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو

نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰی ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَیَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

نُهُوْا	عَنِ النَّجْوٰی	ثُمَّ	یَعُوْدُوْنَ	لِمَا	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ یَتَنٰجَوْنَ	بِالْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ
منع کیا گیا	سرگوشیوں سے	پھر	وہ پھر کرنے لگے	اس کو کہ	منع کیے گئے	جس سے	اور وہ باہم سرگوشیاں کرتے ہیں	گناہ کی	اور ظلم

سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا، پھر جس (کام) سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے، اور یہ تو گناہ اور ظلم اور رسول (اللہ) کی

وَمَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَیَّوْكَ بِمَا لَمْ یُحَیِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَیَقُوْلُوْنَ فِیْۤ

وَ مَعْصِیَتِ	الرَّسُوْلِ	وَ اِذَا	جَآءُوْكَ	حَیَّوْكَ	بِمَا	لَمْ یُحَیِّكَ	بِهِ	اللّٰهُ	وَ یَقُوْلُوْنَ	فِیْۤ
اور نافرمانی کی	رسول کی	اور جب	آتے ہیں آپ کے پاس	دعا دیتے ہیں آپ کو	اسکے ساتھ جو	نہیں دعا دی آپ کو	جس سے	اللہ نے	اور کہتے ہیں	میں

نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جس (کلمے) سے اللہ نے تم کو دعا نہیں دی اس سے تمہیں دعا دیتے ہیں، اور اپنے دل میں

اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا یُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ یَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ

اَنْفُسِهِمْ	لَوْلَا	یُعَذِّبُنَا	اللّٰهُ	بِمَا	نَقُوْلُ	حَسْبُهُمْ	جَهَنَّمُ	یَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ
اپنے دلوں	کیوں نہیں	عذاب دیتا ہم کو	اللہ	بسبب اسکے جو	ہم کہتے ہیں	کافی ہے ان کو	جہنم	وہ داخل ہوں گے اس میں	پس بری ہے

کہتے ہیں کہ (اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں تو) جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ ہمیں اس کی سزا کیوں نہیں دیتا؟ (اے پیغمبرؐ!) ان کو دوزخ (ہی کی سزا) کافی ہے۔ یہ اسی میں

الْمَصِيْرُ ⑧ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ

الْمَصِيْرُ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِذَا	تَنَاجَيْتُمْ	فَلَا تَتَنَاجَوْا	بِالْاِثْمِ	وَ الْعُدْوَانِ
لوٹنے کی جگہ	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو	پس نہ تم سرگوشیاں کرو	گناہ کی	اور زیادتی

داخل ہوں گے اور وہ بری جگہ ہے۔ مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبرؑ کی نافرمانی کی

وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَ تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ

وَ مَعْصِيَتِ	الرَّسُوْلِ	وَ تَنَاجَوْا	بِالْبِرِّ	وَ التَّقْوٰى	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْ	اِلَيْهِ
اور نافرمانی کی	رسول کی	اور تم سرگوشیاں کرو	نیکی کی	اور پرہیزگاری کی	اور ڈرو اللہ سے	وہ جو	اسکی طرف

باتیں نہ کرنا بلکہ نیکوکاری اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔ اور اللہ سے جس کے سامنے جمع کیے جاؤ گے

تُحْشَرُوْنَ ⑨ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَيْسَ بِضَآرِّهِمْ

تُحْشَرُوْنَ	اِنَّمَا	النَّجْوٰى	مِنَ	الشَّيْطٰنِ	لِيَحْزُنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ لَيْسَ	بِضَآرِّهِمْ
تم جمع کیے جاؤ گے	سوائے اسکے نہیں کہ	سرگوشی	سے	شیطان	تاکہ وہ غمناک کردے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	حالانکہ نہیں	ضرر رساں ان کیلئے

ڈرتے رہنا۔ (کافروں کی) سرگوشیاں تو شیطان (کی حرکات) سے ہیں (جو) اسلئے (کی جاتی ہیں) کہ مومن (ان سے) غمناک ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا

شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

شَيْـًٔا	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِذَا
کچھ بھی	مگر	اللہ کے حکم سے	اور اللہ ہی پر	چاہیے کہ بھروسا رکھیں	مومن لوگ	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب

ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں۔ مومنو! جب

قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَ اِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا

قِيْلَ	لَكُمْ	تَفَسَّحُوْا	فِي الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا	يَفْسَحِ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ اِذَا	قِيْلَ	انْشُزُوْا
کہا جائے	تم سے	کہ کھل کر بیٹھو	مجالس میں	تو کھل کر بیٹھا کرو	کشادگی بخشے گا اللہ	تم کو	اور جب	کہا جائے	اٹھ کھڑے ہو

تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو، اللہ تم کو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو

فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا

فَانْشُزُوْا	يَرْفَعِ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	دَرَجٰتٍ	وَ اللّٰهُ	بِمَا
تو اٹھ کھڑے ہوا کرو	بلند کرے گا اللہ	ان لوگوں کے جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور جو	دیئے گئے	علم	درجے	اور اللہ	اس سے جو

تو اٹھ کھڑے ہوا کرو، جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا۔ اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِذَا	نَاجَيْتُمُ	الرَّسُوْلَ	فَقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ
تم عمل کرتے ہو	خبردار ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	کان میں بات کرو تم	رسول کے	تو آگے بھیجو/تو دے دو	پہلے

سب کاموں سے واقف ہے۔ مومنو! جب تم پیغمبرؐ کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے

نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

نَجْوٰىكُمْ	صَدَقَةً	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَاَطْهَرُ	فَاِنْ	لَّمْ تَجِدُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اپنی سرگوشی سے	صدقہ	یہ	بہتر ہے	تمہارے لئے	اور بہت پاکیزہ	پس اگر	نہ تم پاؤ	تو بیشک اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

دیا کرو یہ تمہارے لیے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے، اور اگر خیرات تم کو میسر نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ

ءَاَشْفَقْتُمْ	اَنْ	تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ	نَجْوٰىكُمْ	صَدَقٰتٍ	فَاِذْ	لَمْ تَفْعَلُوْا	وَتَابَ	اللّٰهُ
کیا تم ڈر گئے	کہ	تم دو/پیش کرو	پہلے	اپنی سرگوشی سے	صدقات/خیراتیں	پھر جب	نہ تم نے کیا	اور معاف کردیا	اللہ نے

کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو ڈر گئے؟ پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف

عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا

عَلَيْكُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا
تم پر	پس قائم کرو	نماز	اور دو	زکوٰۃ	اور اطاعت کرو	اللہ	اور اسکے رسول کی	اور اللہ	خبردار ہے	اس سے جو

کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرتے رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ

ع ۲/۲ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا

تَعْمَلُوْنَ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مَا	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَلَا
تم عمل کرتے ہو	کیا نہیں آپ نے دیکھا	طرف ان کی جو	دوستی کرتے ہیں	ایسے لوگوں سے	غضبناک ہوا	اللہ	جن پر	نہیں	وہ	تم میں سے	اور نہ

اس سے خبردار ہے۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا؟ وہ نہ تم میں ہیں نہ

مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ

مِنْهُمْ	وَيَحْلِفُوْنَ	عَلَى الْكَذِبِ	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ	اَعَدَّ اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا
ان میں سے	اور وہ قسمیں کھاتے ہیں	جھوٹ پر	اور وہ	جانتے ہیں	تیار کیا اللہ نے	ان کیلئے	عذاب	سخت

ان میں اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑮ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	اِتَّخَذُوْا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ
بیشک وہ	برا ہے	جو	وہ عمل کرتے ہیں	بنالیا انہوں نے	اپنی قسموں کو	ڈھال	پس روکا انہوں نے	راہ سے

یہ جو کچھ کرتے ہیں یقیناً برا ہے۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روک

اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑯ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	فَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُهِيْنٌ	لَنْ تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَ لَا	اَوْلَادُهُمْ	مِنَ اللّٰهِ
اللہ کی	سو ان کیلئے	عذاب ہے	ذلیل کرنے والا	ہرگز نہیں کام آئیں گے	ان کے	مال ان کے	اور نہ	ان کی اولاد	اللہ سے

دیا ہے، سو ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ اللہ کے (عذاب کے) سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ اولاد

شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ⑰ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا

شَيْـًٔا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ	جَمِيْعًا
کچھ بھی	یہی لوگ	آگ کے رہنے والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	جس دن	اٹھائے گا ان کو اللہ	سب کو

ہی (کچھ فائدہ دے گی)۔ یہ لوگ اہل دوزخ ہیں، اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا

فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ

فَيَحْلِفُوْنَ	لَهٗ	كَمَا	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ	وَ يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	عَلٰى	شَيْءٍ	اَلَا	اِنَّهُمْ	هُمْ
پس قسمیں کھائیں گے	اس کیلئے	جس طرح	قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے لئے	اور گمان کریں گے	کہ وہ	پر	کچھ شے (کسی بنیاد پر ہیں)	دیکھو	بیشک وہ	وہی

توجس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں (اسی طرح) اللہ کے سامنے قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے کہ (ایسا کرنے سے) کام لے نکلے ہیں۔ دیکھو یہ

الْكٰذِبُوْنَ ⑱ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ

الْكٰذِبُوْنَ	اِسْتَحْوَذَ	عَلَيْهِمُ	الشَّيْطٰنُ	فَاَنْسٰىهُمْ	ذِكْرَ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	حِزْبُ
جھوٹے ہیں	غالب آگیا	ان پر	شیطان	پھر اس نے بھلا دیا ان کو	اللہ کا ذکر	یہی لوگ	جماعت ہیں

جھوٹے (اور برسرغلط) ہیں۔ شیطان نے ان کو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد ان کو بھلا دی ہے، یہ (جماعت) شیطان کا

الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ⑲ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ

الشَّيْطٰنِ	اَلَا	اِنَّ	حِزْبَ	الشَّيْطٰنِ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	اِنَّ الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ
شیطان کی	سن رکھو	بیشک	جماعت/لشکر	شیطان کا	وہی	خسارہ پانے والے	بیشک جو لوگ	مخالفت کرتے ہیں	اللہ

لشکر ہے۔ اور سن رکھو کہ شیطان کا لشکر نقصان اٹھانے والا ہے۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت

وَ رَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ⑳ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ

وَ رَسُوْلَهٗ	اُولٰٓئِكَ	فِي الْاَذَلِّيْنَ	كَتَبَ اللّٰهُ	لَاَغْلِبَنَّ	اَنَا	وَ رُسُلِيْ	اِنَّ اللّٰهَ	قَوِيٌّ
اور اسکے رسول کی	وہی	ذلیل ترین لوگوں میں ہیں	لکھ دیا اللہ نے	ضرور غالب رہوں گا	میں	اور میرے رسول	بیشک اللہ	طاقت ور

کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے۔ اللہ کا حکم ناطق ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب رہیں گے، بےشک اللہ زورآور (اور)

عَزِيْزٌ ㉑ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ

عَزِيْزٌ	لَا تَجِدُ	قَوْمًا	يُّؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	يُوَآدُّوْنَ	مَنْ	حَآدَّ	اللّٰهَ
غالب	نہ آپ پائیں گے	ان لوگوں کو	جو ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور روز	آخرت پر	دوستی کرتے ہوئے	ان سے جنہوں نے	مخالفت کی	اللہ

زبردست ہے۔ جو لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے

وَ رَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ

وَ رَسُوْلَهٗ	وَ لَوْ	كَانُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ	اَوْ	اَبْنَآءَهُمْ	اَوْ	اِخْوَانَهُمْ	اَوْ	عَشِيْرَتَهُمْ	اُولٰٓئِكَ
اور اسکے رسول کی	خواہ/اگرچہ	وہ ہوں	ان کے باپ	یا	ان کے بیٹے	یا	ان کے بھائی	یا	ان کے خاندان والے	یہی لوگ ہیں

نہ دیکھو گے خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں

كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَ يُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

كَتَبَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْاِيْمَانَ	وَ اَيَّدَهُمْ	بِرُوْحٍ	مِنْهُ	وَ يُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
اس نے لکھ دیا	انکے دلوں میں	ایمان	اور مدد کی انکی	فیض غیبی کے ساتھ	اپنے سے	اور وہ داخل کرے گا انکو	بہشتوں/باغوں میں	بہتی ہیں

جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے۔ اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	رَضِيَ اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ رَضُوْا	عَنْهُ	اُولٰٓئِكَ
ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	راضی ہوا اللہ	ان سے	اور وہ راضی ہوئے	اس سے	یہی

نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا، ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہی

ع ٣/٣ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ㉒

حِزْبُ اللّٰهِ	اَلَآ	اِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ
لشکر ہے اللہ کا	سن رکھو	بیشک	لشکر اللہ کا	وہی	کامیاب ہونے والے ہیں

گروہ اللہ کا لشکر ہے۔ (اور) سن رکھو کہ اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے۔

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اٰيَاتُهَا ٢٤ ۔ رُكُوْعَاتُهَا ٣

الحشر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
جمع ہونا/گھیرنا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① هُوَ الَّذِيْٓ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	هُوَ	الَّذِيْٓ
پاکی بیان کرتا ہے	اللہ کی	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور وہ	غالب	بڑی حکمت والا	وہی ہے	جس نے

جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ وہی تو ہے جس نے

اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ (وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

اَخْرَجَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ دِيَارِهِمْ	لِاَوَّلِ الْحَشْرِ	مَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ
نکالا	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	اہل کتاب میں سے	انکے گھروں سے	پہلے حشر پر	نہیں	خیال کیا تم نے	کہ

کفارِ اہل کتاب کو حشر اول کے وقت ان کے گھروں سے نکال دیا۔ تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ

يَّخْرُجُوْا وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ

يَّخْرُجُوْا	وَ ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	مَّانِعَتُهُمْ	حُصُوْنُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ	مِنْ حَيْثُ
وہ نکل جائیں گے	اور خیال کیا انہوں نے	کہ وہ	بچالیں گے ان کو	ان کے قلعے	اللہ سے	پس آیا ان پر اللہ	جہاں سے

ان کے قلعے ان کو اللہ (کے عذاب) سے بچا لیں گے مگر اللہ نے ان کو وہاں سے آ لیا جہاں سے

لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَ اَيْدِي

لَمْ يَحْتَسِبُوْا	وَ قَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ	يُخْرِبُوْنَ	بُيُوْتَهُمْ	بِاَيْدِيْهِمْ	وَ اَيْدِي
نہیں گمان کیا انہوں نے	اور ڈال دیا	انکے دلوں میں	رعب	وہ برباد کرتے تھے	اپنے گھر	اپنے ہاتھوں سے	اور ہاتھوں سے

ان کو گمان بھی نہ تھا۔ اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے

الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ② وَ لَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاعْتَبِرُوْا	يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ	وَ لَوْلَآ	اَنْ	كَتَبَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمُ	الْجَلَآءَ
مومنوں کے	پس عبرت پکڑو	اے آنکھوں والو	اور اگر نہ	یہ کہ	لکھا ہوتا اللہ نے	ان پر	جلا وطن ہونا

اجاڑنے لگے، تو اے (بصیرت کی) آنکھیں رکھنے والو! عبرت پکڑو۔ اور اگر اللہ نے ان کے بارے میں جلا وطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا

لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ

لَعَذَّبَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	وَ لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابُ النَّارِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا اللّٰهَ
تو عذاب دیتا ان کو	دنیا میں	اور ان کیلئے	آخرت میں	آگ کا عذاب	یہ	اسلئے کہ	مخالفت کی انہوں نے اللہ کی

تو ان کو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا اور آخرت میں تو ان کے لیے آگ کا عذاب (تیار) ہے۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی

وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَ مَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ④ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ

وَ رَسُوْلَهٗ	وَ مَنْ	يُّشَآقِّ اللّٰهَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	مَا	قَطَعْتُمْ	مِنْ لِّيْنَةٍ
اور اسکے رسول کی	اور جو	مخالفت کرے اللہ کی	تو بیشک اللہ	سخت	عذاب دینے والا ہے	جو	کاٹے تم نے	کھجور کے درخت

مخالفت کی اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (مومنو!) کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے

اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤ وَمَآ اَفَآءَ

اَوْ	تَرَكْتُمُوْهَا	قَآئِمَةً	عَلٰٓى اُصُوْلِهَا	فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ لِيُخْزِيَ	الْفٰسِقِيْنَ	وَ مَا	اَفَآءَ
یا	چھوڑ دیا تم نے ان کو	کھڑا	اپنی جڑوں پر	پس اللہ کے اذن سے	اور تا کہ وہ رسوا کرے	نافرمانوں کو	اور جو	لوٹایا/دلوایا

یا ان کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو اللہ کے حکم سے تھا اور مقصود یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔ اور جو (مال) اللہ نے اپنے پیغمبرؐ

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّ لَا رِكَابٍ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	مِنْهُمْ	فَمَا	اَوْجَفْتُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ خَيْلٍ	وَ لَا	رِكَابٍ	وَ لٰكِنَّ	اللّٰهَ
اللہ نے	اپنے رسول کو	ان سے	پس نہیں	دوڑائے تم نے	اس پر	گھوڑے	اور نہ	اونٹ	اور لیکن	اللہ

کو ان لوگوں سے (بغیر لڑائی بھڑائی کے) دلوایا ہے (اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ) اس کے لیے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ، لیکن اللہ

يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۖ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑥ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

يُسَلِّطُ	رُسُلَهٗ	عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ	وَ اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	مَا	اَفَآءَ اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ
مسلط کرتا ہے	اپنے رسولوں کو	جس پر	چاہتا ہے	اور اللہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	جو	دلوایا اللہ نے	اپنے رسول کو

اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو دیہات والوں سے

مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ

مِنْ	اَهْلِ الْقُرٰى	فَلِلّٰهِ	وَ لِلرَّسُوْلِ	وَ لِذِي الْقُرْبٰى	وَ الْيَتٰمٰى	وَ الْمَسٰكِيْنِ	وَ ابْنِ
سے	بستی والوں	پس اللہ کیلئے	اور رسول کیلئے	اور رشتے داروں کیلئے	اور یتیموں	اور مسکینوں	اور بیٹا

دلوایا ہے وہ اللہ کے اور پیغمبر کے اور (پیغمبر کے) قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجتمندوں کے اور مسافروں

السَّبِيْلِ ۙ كَیْ لَا یَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَ مَاۤ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ

السَّبِيْلِ	كَیْ	لَا یَكُوْنَ	دُوْلَةً ①	بَیْنَ	الْاَغْنِیَآءِ	مِنْكُمْ	وَ مَا	اٰتٰىكُمُ	الرَّسُوْلُ	فَخُذُوْهُ
راستے کا، یعنی مسافروں (کیلئے)	تاکہ	نہ رہے	دولت	درمیان	مالداروں کے	تم میں سے	اور جو چیز	دے تم کو	رسول	پس لے لو اسکو

کے لیے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولتمند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے۔ سو جو چیز تم کو پیغمبر دیں وہ لے لو

وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ⑦ لِلْفُقَرَآءِ

وقف لازم

وَ مَا	نَهٰىكُمْ	عَنْهُ	فَانْتَهُوْا	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	شَدِیْدُ	الْعِقَابِ	لِلْفُقَرَآءِ
اور وہ چیز کہ	وہ منع کرے تم کو	جس سے	پس باز رہو	اور ڈرو اللہ سے	بیشک اللہ	سخت	عذاب دینے والا ہے	لئے محتاج

اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو، بےشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (اور) ان مفلسان

الْمُهٰجِرِیْنَ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

الْمُهٰجِرِیْنَ	الَّذِیْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ	دِیَارِهِمْ	وَ اَمْوَالِهِمْ	یَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِنَ اللّٰهِ
مہاجروں کے	وہ جو	نکالے گئے	سے	اپنے گھروں	اور اپنے مالوں	چاہتے ہیں	فضل	اللہ سے

تارک الوطن کے لیے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج (اور جدا) کر دیئے گئے ہیں (اور) اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے

وَ رِضْوَانًا وَّ یَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ⑧ ۚ وَ الَّذِیْنَ تَبَوَّءُو

وَ رِضْوَانًا	وَ یَنْصُرُوْنَ	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	اُولٰٓىِٕكَ	هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ	وَ الَّذِیْنَ	تَبَوَّءُو
اور خوشنودی	اور مدد کرتے ہیں	اللہ	اور اسکے رسول کی	یہی لوگ	وہ	سچے ہیں	اور جو لوگ	مقیم ہوئے

طلب گار اور اللہ اور اس کے پیغمبر کے مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں۔ اور (ان لوگوں کے لیے بھی) جو مہاجرین سے پہلے (ہجرت کے) گھر (یعنی

الدَّارَ وَ الْاِیْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ یُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَیْهِمْ وَ لَا یَجِدُوْنَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ

الدَّارَ	وَ الْاِیْمَانَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	یُحِبُّوْنَ	مَنْ	هَاجَرَ	اِلَیْهِمْ	وَ لَا	یَجِدُوْنَ	فِیْ صُدُوْرِهِمْ
گھر میں	اور ایمان میں	ان سے پہلے	پسند کرتے ہیں	اسکو جو	ہجرت کرے	انکی طرف	اور نہیں	پاتے	اپنے دلوں میں

مدینہ) میں مقیم اور ایمان میں (مستقل) رہے (اور) جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو ملا اس سے اپنے

حَاجَةً مِّمَّاۤ اُوْتُوْا وَ یُؤْثِرُوْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ ۛ وَ مَنْ یُّوْقَ شُحَّ

حَاجَةً	مِّمَّا	اُوْتُوْا	وَ یُؤْثِرُوْنَ	عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ	وَ لَوْ	كَانَ	بِهِمْ	خَصَاصَةٌ	وَ مَنْ	یُّوْقَ	شُحَّ
کوئی حاجت	اس سے جو	دیا گیا انکو	اور مقدم رکھتے ہیں	اپنی جانوں پر	اگرچہ	ہو	ان کو	تنگی	اور جو	بچا لیا جائے	بخل سے

دل میں کچھ خواہش (اور خلش) نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص حرصِ نفس سے بچا

① لغت میں اس کا معنی ہے: وہ چیز جو گردش میں رہے یعنی کبھی اس ہاتھ میں کبھی اس ہاتھ میں، گردش میں رہنے والا، مراد مال، دولت۔

نَفْسِهٖ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۹ وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا

رَبَّنَا	يَقُوْلُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	جَآءُوْ	وَ الَّذِيْنَ	الْمُفْلِحُوْنَ	هُمُ	فَاُولٰٓىِٕكَ	نَفْسِهٖ
اے رب ہمارے	کہتے ہیں	انکے بعد	آئے	اور جولوگ	کامیاب ہونے والے ہیں	وہ	تو یہی لوگ	اپنے نفس کے

لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔ اور (ان کیلئے بھی) جو ان (مہاجرین) کے بعد آئے (اور) دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار!

اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ

لِلَّذِيْنَ	غِلًّا	فِيْ قُلُوْبِنَا	وَ لَا تَجْعَلْ	بِالْاِيْمَانِ	سَبَقُوْنَا	الَّذِيْنَ	وَ لِاِخْوَانِنَا	اِغْفِرْ لَنَا
ان لوگوں کیلئے جو	کینہ	ہمارے دلوں میں	اور نہ تو پیدا کر	ایمان لانے میں	سبقت کی ہم پر	جنہوں نے	اور ہمارے بھائیوں کو	ہمیں بخش دے

ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں، گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (وحسد) نہ پیدا ہونے

اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۰ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ

ع ۱ — الربع

لِاِخْوَانِهِمُ	يَقُوْلُوْنَ	نَافَقُوْا	اِلَى الَّذِيْنَ	اَلَمْ تَرَ	رَحِيْمٌ	رَءُوْفٌ	اِنَّكَ	رَبَّنَآ	اٰمَنُوْا
اپنے بھائیوں کو	کہتے ہیں	منافق ہیں	طرف ان کی جو	کیا نہیں دیکھا آپ نے	انتہائی مہربان ہے	بڑا شفقت کرنیوالا	بیشک تو	اے رب ہمارے	ایمان لائے

دے، اے ہمارے پروردگار! تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَىِٕنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ

نُطِيْعُ	وَ لَا	مَعَكُمْ	لَنَخْرُجَنَّ	اُخْرِجْتُمْ	لَىِٕنْ	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ
ہم اطاعت کریں گے	اور نہیں	تمہارے ساتھ	تو یقیناً ہم ضرور نکلیں گے	تم نکالے گئے	اگر	اہل کتاب میں سے	کافر ہیں	جو

جو اہل کتاب ہیں، کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلا وطن کیے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا

فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۱ لَىِٕنْ

لَىِٕنْ	لَكٰذِبُوْنَ	اِنَّهُمْ	يَشْهَدُ	وَ اللّٰهُ	لَنَنْصُرَنَّكُمْ	قُوْتِلْتُمْ	وَ اِنْ	اَبَدًا	اَحَدًا	فِيْكُمْ
اگر	البتہ جھوٹے ہیں	بیشک وہ	گواہی دیتا ہے	اور اللہ	البتہ ہم تمہاری ضرور مدد کرینگے	تم سے جنگ کی گئی	اور اگر	کبھی بھی	کسی ایک کی	تمہارے معاملے میں

کہا نہ مانیں گے اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری مدد کریں گے۔ مگر اللہ ظاہر کیے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔ اگر

اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَىِٕنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَىِٕنْ نَّصَرُوْهُمْ

نَصَرُوْهُمْ	وَ لَىِٕنْ	لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ	قُوْتِلُوْا	وَ لَىِٕنْ	مَعَهُمْ	لَا يَخْرُجُوْنَ	اُخْرِجُوْا
وہ مدد کریں گے انکی	اور اگر	نہیں وہ مدد کریں گے انکی	ان سے جنگ کی گئی	اور اگر	انکے ساتھ	نہیں وہ نکلیں گے	وہ نکالے گئے

وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے۔ اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو ان کی مدد نہیں کریں گے۔ اور اگر مدد کریں گے

لَیُوَلُّنَّ الۡاَدۡبَارَ ۟ ثُمَّ لَا یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنۡتُمۡ اَشَدُّ رَهۡبَةً فِیۡ صُدُوۡرِهِمۡ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

لَیُوَلُّنَّ	الۡاَدۡبَارَ	ثُمَّ	لَا یُنۡصَرُوۡنَ	لَاَنۡتُمۡ	اَشَدُّ	رَهۡبَةً	فِیۡ صُدُوۡرِهِمۡ	مِّنَ اللّٰهِ
توبلاشبہ ضرور پھیر لیں گے	پیٹھیں	پھر	نہ مدد دیئے جائیں گے	البتہ تمہارا	زیادہ ہے	ڈر	انکے سینوں میں	اللہ سے بھی

تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے، پھر ان کو (کہیں سے بھی) مدد نہ ملے گی۔ (مسلمانو!) تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں اللہ سے بھی بڑھ کر ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا یَفۡقَهُوۡنَ ﴿۱۳﴾ لَا یُقَاتِلُوۡنَكُمۡ جَمِیۡعًا اِلَّا فِیۡ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوۡ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمۡ	قَوۡمٌ	لَا یَفۡقَهُوۡنَ	لَا یُقَاتِلُوۡنَكُمۡ	جَمِیۡعًا	اِلَّا	فِیۡ قُرًى	مُّحَصَّنَةٍ	اَوۡ
یہ	اسلئے کہ وہ	لوگ	نہیں سمجھتے	نہیں وہ لڑیں گے تم سے	سب اکٹھے	مگر	بستیوں میں	قلعہ بند	یا

یہ اس لیے کہ یہ سمجھ نہیں رکھتے۔ یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے (بالمواجہہ) نہیں لڑ سکیں گے مگر بستیوں کے قلعوں میں (پناہ لے کر) یا

مِنۡ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاۡسُهُمۡ بَیۡنَهُمۡ شَدِیۡدٌ ؕ تَحۡسَبُهُمۡ جَمِیۡعًا وَّ قُلُوۡبُهُمۡ شَتّٰی ؕ ذٰلِكَ

مِنۡ وَّرَآءِ	جُدُرٍ	بَاۡسُهُمۡ ❶	بَیۡنَهُمۡ	شَدِیۡدٌ	تَحۡسَبُهُمۡ	جَمِیۡعًا	وَ	قُلُوۡبُهُمۡ	شَتّٰی	ذٰلِكَ
پیچھے سے	دیواروں کے	انکی لڑائی / دبدبہ	اپنے درمیان	سخت/ بڑا ہے	آپ سمجھتے ہیں انہیں	اکٹھے	حالانکہ	دل انکے	پھٹے ہوئے ہیں	یہ

دیواروں کی اوٹ میں (مستور ہو کر)۔ ان کا آپس میں بڑا رعب ہے۔ تم شاید خیال کرتے ہو کہ یہ اکٹھے (اور ایک جان) ہیں مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں، یہ

بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ كَمَثَلِ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ قَرِیۡبًا ذَاقُوۡا وَبَالَ اَمۡرِهِمۡ ۚ

بِاَنَّهُمۡ	قَوۡمٌ	لَا یَعۡقِلُوۡنَ	كَمَثَلِ	الَّذِیۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	قَرِیۡبًا	ذَاقُوۡا	وَبَالَ	اَمۡرِهِمۡ
اسلئے کہ وہ	لوگ	نہیں عقل رکھتے	مانند مثال	ان لوگوں کی جو	ان سے پہلے (ہوئے)	قریب/ کچھ ہی	چکھا انہوں نے	وبال	اپنے کیے کا

اس لیے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔ ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں

وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ الشَّیۡطٰنِ اِذۡ قَالَ لِلۡاِنۡسَانِ اكۡفُرۡ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ

وَ لَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِیۡمٌ	كَمَثَلِ	الشَّیۡطٰنِ	اِذۡ	قَالَ	لِلۡاِنۡسَانِ	اُكۡفُرۡ	فَلَمَّا	كَفَرَ	قَالَ
اور ان کیلئے	عذاب	دردناک	مانند مثال	شیطان کی	جب	کہے	انسان کو	کفر کر	پس جب	وہ کفر کرے	کہے

اور (ابھی) ان کیلئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔ (منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا

اِنِّیۡ بَرِیۡٓءٌ مِّنۡكَ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَاۤ اَنَّهُمَا فِی النَّارِ

اِنِّیۡ	بَرِیۡٓءٌ	مِّنۡكَ	اِنِّیۡ	اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ	فَكَانَ	عَاقِبَتَهُمَا	اَنَّهُمَا	فِی النَّارِ
بیشک میں	لاتعلق ہوں	تجھ سے	بیشک مجھے	ڈر لگتا ہے	اللہ	جہانوں کے رب سے	پس ہوا	انجام ان دونوں کا	کہ وہ دونوں	آگ میں

کہ مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں مجھ کو تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔ تو دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں (داخل ہوئے)

❶ بَاۡسُهُمۡ: ان کی لڑائی یا ان کا دبدبہ۔

ع ۲ ۵

خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْتَنْظُرْ

خَالِدَيْنِ	فِيْهَا	وَ ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِتَّقُوا اللّٰهَ	وَ لْتَنْظُرْ
دونوں ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور یہ	بدلہ ہے	ظالموں کا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو اللہ سے	اور چاہیے کہ دیکھے

ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ لَا تَكُوْنُوْا

نَفْسٌ	مَا	قَدَّمَتْ	لِغَدٍ	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	وَ لَا تَكُوْنُوْا
ہر نفس	کیا	آگے بھیجا اس نے	کل کیلئے	اور ڈرو اللہ سے	بیشک اللہ	خبردار ہے	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	اور نہ تم ہونا

کل (یعنی فردائے قیامت) کیلئے کیا (سامان) بھیجا ہے اور (ہم پھر کہتے ہیں کہ) اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔ اور ان

كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ

كَالَّذِيْنَ	نَسُوا اللّٰهَ	فَاَنْسٰىهُمْ	اَنْفُسَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	لَا يَسْتَوِيْٓ
ان لوگوں کی طرح جو	بھول گئے اللہ کو	تو بھلا دیا اس نے انہیں	اپنے آپ کو	یہی لوگ	وہ	نافرمان ہیں	نہیں برابر

لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں ایسا کر دیا کہ خود اپنے تئیں بھول گئے۔ یہ بدکردار لوگ ہیں۔ اہل دوزخ

اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا

اَصْحٰبُ النَّارِ	وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ	لَوْ	اَنْزَلْنَا	هٰذَا
آگ کے رہنے والے	اور جنت والے	جنت والے	وہ	کامیاب ہونے والے	اگر	ہم نازل کرتے	یہ

اور اہل بہشت برابر نہیں۔ اہل بہشت تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر

الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ

الْقُرْاٰنَ	عَلٰى	جَبَلٍ	لَّرَاَيْتَهٗ	خَاشِعًا	مُتَصَدِّعًا	مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ	وَ تِلْكَ	الْاَمْثَالُ
قرآن	پر	کسی پہاڑ	تو ضرور آپ دیکھتے اسکو	دبا ہوا	پاش پاش ہونیوالا/پھٹا جاتا	اللہ کے ڈر سے	اور یہ	مثالیں

نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ باتیں

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ

نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ	هُوَ اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ
ہم بیان کرتے ہیں انکو	لوگوں کیلئے	تا کہ وہ	غور و فکر کریں	وہی اللہ ہے	وہ جو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	جاننے والا	غیب

ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ فکر کریں۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ اور ظاہر کا

وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

وَ الشَّهَادَةِ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	هُوَ اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اَلْمَلِكُ
اور ظاہر	وہ	بہت مہربان	نہایت رحم کرنے والا	وہی اللہ ہے	وہ جو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	بادشاہ

جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ بادشاہ (حقیقی)،

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

الْقُدُّوْسُ	السَّلٰمُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا
نہایت پاک	سراسر سلامتی	امن دینے والا	نگہبان	غالب	زبردست	بڑائی والا	پاک ہے اللہ	اس سے جو

پاک ذات (ہر عیب سے)، سالم، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست، بڑائی والا۔ اللہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے

يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ

يُشْرِكُوْنَ	هُوَ اللّٰهُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	يُسَبِّحُ	لَهٗ
وہ شرک کرتے ہیں	وہ اللہ ہے	پیدا کرنیوالا	ایجاد کرنے والا	صورتیں بنانے والا	اس کیلئے	نام ہیں	اچھے اچھے	پاکیزگی بیان کرتا ہے	اس کی

پاک ہے۔ وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق، ایجاد و اختراع کرنے والا، صورتیں بنانے والا، اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع ۳/۶

مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
جو	میں	آسمانوں	اور زمین	اور وہ	غالب	بڑی حکمت والا ہے

آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۳ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

الْمُمْتَحِنَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	الْمُمْتَحَنَة
امتحان لینے والی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا	امتحان لی گئی

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَ عَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا	عَدُوِّيْ	وَ عَدُوَّكُمْ	اَوْلِيَآءَ	تُلْقُوْنَ	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ تم بناؤ	میرے دشمنوں کو	اور اپنے دشمنوں کو	دوست	تم پیغام بھیجتے ہو	انکی طرف	دوستی کے

مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لیے (مکے سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ،

وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

وَقَدْ	كَفَرُوْا	بِمَا	جَآءَكُمْ	مِنَ الْحَقِّ	يُخْرِجُوْنَ	الرَّسُوْلَ	وَاِيَّاكُمْ	اَنْ	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ
اور بیشک	کفر کیا انہوں نے	اس سے جو	آیا تمہارے پاس	حق سے	وہ نکالتے ہیں	رسول کو	اور تم کو بھی	کہ	تم ایمان لائے	اللہ پر

تم تو ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں، اور اس باعث سے کہ تم اپنے پروردگار

رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ

رَبِّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	خَرَجْتُمْ	جِهَادًا	فِيْ سَبِيْلِيْ	وَابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِيْ	تُسِرُّوْنَ	اِلَيْهِمْ
رب اپنے	اگر	ہو تم	نکلے	جہاد کیلئے	میری راہ میں	اور چاہنے کو	میری رضا	تم پوشیدہ بھیجتے ہو	انکی طرف

اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر کو اور تم کو جلا وطن کرتے ہیں۔ تم ان کی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام

بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ

بِالْمَوَدَّةِ	وَاَنَا	اَعْلَمُ	بِمَا	اَخْفَيْتُمْ	وَمَا	اَعْلَنْتُمْ	وَمَنْ	يَفْعَلْهُ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ
(پیغام) دوستی کیلئے	اور میں	خوب جانتا ہوں	اس کو جو	تم چھپاتے ہو	اور جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو	کرے اسکو	تم میں سے	تو بیشک	وہ گمراہ ہوا

بھیجتے ہو۔ جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔ اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے

سَوَآءَ السَّبِيْلِ ① اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ

سَوَآءَ	السَّبِيْلِ	اِنْ	يَثْقَفُوْكُمْ	يَكُوْنُوْا	لَكُمْ	اَعْدَآءً	وَيَبْسُطُوْا	اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ
سیدھی	راہ سے	اگر	وہ پالیں تم کو	ہو جائیں	تمہارے لئے	دشمن	اور وہ کھولیں	تمہاری طرف	اپنے ہاتھ

بھٹک گیا۔ اگر یہ کافر تم پر قدرت پا لیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کیلئے تم پر ہاتھ (بھی) چلائیں

وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ② لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ

وَاَلْسِنَتَهُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَوَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ	لَنْ تَنْفَعَكُمْ	اَرْحَامُكُمْ	وَلَا
اور اپنی زبانیں	برائی کے ساتھ	اور وہ چاہتے ہیں	کاش/کسی طرح	تم کافر ہو جاؤ	ہرگز نہیں نفع دیں گے تم کو	تمہارے رشتے	اور نہ

اور زبانیں (بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔ قیامت کے دن تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے

اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③ قَدْ كَانَتْ

اَوْلَادُكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَفْصِلُ	بَيْنَكُمْ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	قَدْ	كَانَتْ
تمہاری اولاد	دن	قیامت کے	وہ فیصلہ کرے گا	تمہارے درمیان	اور اللہ	اس کو جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا	بیشک	ہے

اور نہ اولاد۔ (اس روز) وہی تم میں فیصلہ کرے گا، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے۔ تمہیں ابراہیم

السباع الوقف على القيمة ۚ معانقة ١٢

لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ

لَكُمْ	اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	فِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗ	اِذْ	قَالُوْا	لِقَوْمِهِمْ	اِنَّا	بُرَءٰٓؤُا	مِنْكُمْ
تمہارے لئے	نمونہ	بہترین	میں	ابراہیم	اور جو لوگ	اسکے ساتھ	جب	کہا انہوں نے	اپنی قوم کو	بیشک ہم	لاتعلق ہیں	تم سے

اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے، جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے

وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ

وَمِمَّا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	كَفَرْنَا	بِكُمْ	وَبَدَا	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةُ
اوران سے جن کی	تم عبادت کرتے ہو	سوائے	اللہ کے	کفرکیا ہم نے	تمہارے ساتھ	اور ظاہر ہوئی	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	دشمنی

جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں۔ (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہوسکتے)، اور جب تک تم اللہ (جو خدائے) واحد (ہے) پر

وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ

وَالْبَغْضَآءُ	اَبَدًا	حَتّٰى	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗ	اِلَّا	قَوْلَ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	لَاَسْتَغْفِرَنَّ
اور بغض	ہمیشہ کیلئے	یہاں تک کہ	تم ایمان لاؤ	اللہ پر	وہ ایک ہے	مگر	کہنا	ابراہیم کا	اپنے ابا کو	البتہ میں معافی مانگوں گا

ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلی عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں، ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لیے مغفرت مانگوں گا اور میں

لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ

لَكَ	وَمَا	اَمْلِكُ	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	رَبَّنَا	عَلَيْكَ	تَوَكَّلْنَا	وَاِلَيْكَ	اَنَبْنَا	وَاِلَيْكَ
تیرے لئے	اور نہیں	میں اختیار رکھتا	تیرے لئے	اللہ سے	کچھ بھی	اے رب ہمارے	تجھ ہی پر	بھروسا کیا ہم نے	اور طرف تیری	رجوع کیا ہم نے	اور تیری طرف

اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار! تجھ ہی پر ہمارا بھروسا ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور

الْمَصِيْرُ ④ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

الْمَصِيْرُ	رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً ❶	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَاغْفِرْ لَنَا	رَبَّنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ
لوٹ کر جانا ہے	اے ہمارے رب	نہ تو بنا ہم کو	آزمائش	ان لوگوں کیلئے جو	کافر ہیں	اور ہمیں بخش دے	اے ہمارے رب	بیشک تو	تو ہی

تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر جانا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمارے! ہمیں معاف فرما، بیشک

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑤ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيْهِمْ	اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ	يَرْجُوا	اللّٰهَ
غالب	حکمت والا	بیشک	ہے	تمہارے لئے	ان میں	نمونہ	بہترین	اس کیلئے جو	ہو	امید رکھتا	اللہ کی

تو غالب حکمت والا ہے۔ تم (مسلمانوں) کو یعنی جو کوئی اللہ (کے سامنے جانے) اور روزِ آخرت (کے آنے) کی امید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی

❶ یعنی ہماری حالت ایسی نہ کر کہ کافر اس سے اسلام کی حقانیت کے خلاف استدلال کریں اور یوں ہم ان کے لیے اور وہ ہمارے لیے فتنہ کا موجب ہوں۔

ع ١/٢ ٧

وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝٦ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ

وَ الْيَوْمَ	الْاٰخِرَ	وَ مَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	عَسَى اللّٰهُ	اَنْ	يَّجْعَلَ
اور روزِ	آخرت کی	اور جو	روگردانی کرے	تو بیشک اللہ	وہی	بے نیاز	قابل تعریف ہے	ممکن ہے اللہ	کہ	پیدا کر دے

نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔ اور جو روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پروا اور سزاوارِ حمد (وثنا) ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں

بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَ اللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٧

بَيْنَكُمْ	وَ بَيْنَ	الَّذِيْنَ	عَادَيْتُمْ	مِّنْهُمْ	مَّوَدَّةً	وَ اللّٰهُ	قَدِيْرٌ	وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
تمہارے درمیان	اور درمیان	ان لوگوں کے کہ	تم دشمنی رکھتے ہو	جن سے	دوستی	اور اللہ	قادر ہے	اور اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے

اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے، اور اللہ قادر ہے، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ

لَا يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ	عَنْ	الَّذِيْنَ	لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَ لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ	مِنْ دِيَارِكُمْ
نہیں منع کرتا تم کو	اللہ	سے	ان لوگوں جنہوں نے	نہیں جنگ کی تم سے	دین کے بارے میں	اور نہیں نکالا انہوں نے تم کو	تمہارے گھروں سے

جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی

اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَ تُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝٨ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ

اَنْ	تَبَرُّوْهُمْ	وَ تُقْسِطُوْٓا	اِلَيْهِمْ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ	اِنَّمَا	يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ	عَنْ
کہ	تم نیکی کرو ان سے	اور تم انصاف کرو	ان سے	بیشک اللہ	پسند کرتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	صرف یہ کہ	روکتا ہے تم کو	اللہ	سے

اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اللہ انہی لوگوں کے ساتھ

اَلَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ اَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَ ظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ

الَّذِيْنَ	قٰتَلُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَ اَخْرَجُوْكُمْ	مِنْ دِيَارِكُمْ	وَ ظٰهَرُوْا	عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ	اَنْ
ان لوگوں جنہوں نے	جنگ کی تم سے	دین کے بارے میں	اور نکالا تم کو	تمہارے گھروں سے	اور مدد کی انہوں نے	تمہارے نکالنے پر	کہ

تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں

تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

تَوَلَّوْهُمْ	وَ مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا
تم دوستی کرو ان سے	اور جو	دوستی کرے گا ان سے	تو وہ	وہی	ظالم ہیں	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب

اوروں کی مدد کی۔ تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔ مومنو! جب

جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ

جَآءَكُمْ	الْمُؤْمِنٰتُ	مُهٰجِرٰتٍ	فَامْتَحِنُوْهُنَّ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاِيْمَانِهِنَّ	فَاِنْ
آئیں تمہارے پاس	مومن عورتیں	ہجرت کر کے	تو آزمائش کر لو انکی	اللہ	خوب جانتا ہے	ان کے ایمان کو	پس اگر

تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو ان کی آزمائش کر لو۔ (اور) اللہ تو ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ سو اگر

عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَ لَا هُمْ

عَلِمْتُمُوْهُنَّ	مُؤْمِنٰتٍ	فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ	اِلَى الْكُفَّارِ	لَا	هُنَّ	حِلٌّ	لَهُمْ	وَ لَا	هُمْ
تم جان لو ان کو	مومن عورتیں ہیں	پس نہ تم واپس کرو ان کو	کفار کی طرف	نہیں	وہ عورتیں	حلال	ان مردوں کیلئے	اور نہ	وہ مرد

تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو کہ نہ یہ ان کو حلال ہیں اور نہ

يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَ اٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ

يَحِلُّوْنَ	لَهُنَّ	وَ اٰتُوْهُمْ	مَا	اَنْفَقُوْا	وَ لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	اِذَآ
حلال ہیں	ان عورتوں کیلئے	اور دو ان کو	جو	خرچ کیا انہوں نے	اور نہیں	کچھ گناہ	تم پر	کہ	تم نکاح کرو ان سے	جب

وہ ان کو جائز۔ اور جو کچھ انہوں نے (ان پر) خرچ کیا ہو وہ ان کو دے دو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَ لَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَ سْئَلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	وَ لَا تُمْسِكُوْا	بِعِصَمِ	الْكَوَافِرِ	وَ سْئَلُوْا	مَا	اَنْفَقْتُمْ
تم دے دو ان کو	ان کے مہر	اور نہ تم قبضے میں رکھو	ناموس کو	کافر عورتوں کی	اور مانگ لو	جو	تم نے خرچ کیا

نکاح کر لو۔ اور کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو (یعنی کفار کو واپس دے دو) اور جو کچھ تم نے (ان پر) خرچ کیا ہو تم (ان سے) طلب کر لو

وَلْيَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾

وَ لْيَسْئَلُوْا	مَا	اَنْفَقُوْا	ذٰلِكُمْ	حُكْمُ	اللّٰهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
اور وہ مانگ لیں	جو	انہوں نے خرچ کیا	یہ	حکم ہے	اللہ کا	حکم کرتا ہے	تمہارے درمیان	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے

اور جو کچھ انہوں نے (اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ (تم سے) طلب کر لیں، یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کیے دیتا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

وَ اِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ

وَ اِنْ	فَاتَكُمْ	شَيْءٌ	مِنْ اَزْوَاجِكُمْ	اِلَى الْكُفَّارِ	فَعَاقَبْتُمْ	فَاٰتُوا	الَّذِيْنَ	ذَهَبَتْ
اور اگر	تمہارے ہاتھ سے نکل جائے	کوئی	تمہاری بیویوں میں سے	کفار کی طرف	پھر سزا دو تم (جب موقع ہاتھ آئے تمہارے)	تو دو	ان لوگوں کو کہ	چلی گئیں

اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے (اور اس کا مہر وصول نہ ہوا ہو) پھر تم ان سے جنگ کرو (اور ان

اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ

اَزْوَاجُهُمْ	مِثْلَ	مَآ	اَنْفَقُوْا	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِیْٓ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ	یٰۤاَیُّهَا	النَّبِیُّ
جن کی بیویاں	مثل	اسکے جو	خرچ کیا انہوں نے	اور ڈرو اللہ سے	وہ کہ	تم	جس پر	ایمان لائے ہو	اے	نبیؐ

سے تم کو غنیمت ہاتھ لگے) تو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں ان کو (اس مال میں سے) اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا، اور اللہ سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرو۔

اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَكَ عَلٰٓی اَنْ لَّا یُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَیْـًٔا وَّ لَا یَسْرِقْنَ وَ لَا

اِذَا	جَآءَكَ	الْمُؤْمِنٰتُ	یُبَایِعْنَكَ	عَلٰٓی اَنْ	لَا یُشْرِكْنَ	بِاللّٰهِ	شَیْـًٔا	وَ لَا یَسْرِقْنَ	وَ لَا
جب	آئیں آپ کے پاس	مومن عورتیں	کہ آپ سے بیعت کریں	اس پر کہ	نہ شریک کریں گی	اللہ کے ساتھ	کسی کو	اور نہ چوری کریں گی	اور نہ

اے پیغمبر! جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ نہ تو شرک کریں گی، نہ چوری کریں گی، نہ

یَزْنِیْنَ وَ لَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَ لَا یَاْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ

یَزْنِیْنَ	وَ لَا یَقْتُلْنَ	اَوْلَادَهُنَّ	وَ لَا یَاْتِیْنَ	بِبُهْتَانٍ	یَفْتَرِیْنَهٗ	بَیْنَ	اَیْدِیْهِنَّ
زنا کریں گی	اور نہ قتل کریں گی	اپنے بچوں کو	اور نہ لائیں گی	کوئی بہتان	انہوں نے باندھا ہو اسکو	درمیان	اپنے ہاتھوں کے

بدکاری کریں گی، نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی، نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں

وَ اَرْجُلِهِنَّ وَ لَا یَعْصِیْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ اَرْجُلِهِنَّ	وَ لَا یَعْصِیْنَكَ	فِیْ مَعْرُوْفٍ	فَبَایِعْهُنَّ	وَ اسْتَغْفِرْ	لَهُنَّ	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ
اور اپنے پاؤں کے	اور نہ آپ کی نافرمانی کریں گی	معروف میں	تو بیعت کرلیں ان سے	اور بخشش مانگیں	ان کیلئے	اللہ سے	بیشک اللہ

گی اور نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے لیے اللہ سے بخشش مانگو، بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ قَدْ

غَفُوْرٌ	رَحِیْمٌ	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ اللّٰهُ	عَلَیْهِمْ	قَدْ
بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ تم دوست بناؤ	ایسے لوگوں کو	غضب ناک ہوا اللہ	جن پر	بیشک

بخشنے والا مہربان ہے۔ مومنو! ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو (کیونکہ)

یَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا یَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾

یَئِسُوْا	مِنَ الْاٰخِرَةِ	كَمَا	یَئِسَ	الْكُفَّارُ	مِنْ	اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ
وہ مایوس ہوئے	آخرت سے	جس طرح	مایوس ہوئے	کفار	سے	قبروں والوں

جس طرح کافروں کو مُردوں (کے جی اٹھنے) کی امید نہیں اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت (کے آنے) کی امید نہیں۔

ع ۲ / ۸ الصّف

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیَاتُهَا ١٤ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

الصَّفّ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
صف/قطار	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِی الْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
پاکی بیان کی ہے	اللہ کی	اس نے جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور وہ	غالب	حکیم ہے	اے	لوگو جو

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی تنزیہہ کرتی ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ مومنو!

اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ② كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا

اٰمَنُوْا	لِمَ	تَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا تَفْعَلُوْنَ	كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا لَا
ایمان لائے ہو	کیوں	تم کہتے ہو	جو	نہیں تم کرتے	بڑی/سخت ہے	ناپسندیدہ	اللہ کے نزدیک	یہ کہ	تم کہو	جو نہیں

تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے؟ اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو

تَفْعَلُوْنَ ③ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ

تَفْعَلُوْنَ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ	الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِهٖ	صَفًّا	كَاَنَّهُمْ	بُنْيَانٌ
تم کرتے	بیشک اللہ	پسند کرتا ہے	ان لوگوں کو جو	لڑتے ہیں	اسکی راہ میں	صف بند ہو کر	گویا کہ وہ	دیواریں

کرو نہیں۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں (ایسے طور پر) پرے جما کر لڑتے ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بےشک محبوبِ

مَّرْصُوْصٌ ④ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَ قَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ

مَرْصُوْصٌ	وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	لِمَ	تُؤْذُوْنَنِيْ	وَقَدْ	تَعْلَمُوْنَ	اَنِّيْ
سیسہ پلائی ہوئی	اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم کو	اے میری قوم	کیوں	تم مجھے اذیت دیتے ہو	حالانکہ تحقیق	تم جانتے ہو	کہ میں

کردگار ہیں۔ اور (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں

رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	فَلَمَّا	زَاغُوْۤا	اَزَاغَ اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِیْ	الْقَوْمَ
اللہ کا رسول ہوں	تمہاری طرف	پس جب	کجروی کی انہوں نے	ٹیڑھے کر دیئے اللہ نے	انکے دل	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	لوگوں کو

تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ تو جب ان لوگوں نے کجروی کی، اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے، اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں

الْفٰسِقِيْنَ ⑤ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ

الْفٰسِقِيْنَ	وَاِذْ	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ
نافرمان	اور جب	کہا	عیسیٰ ابن مریم نے	اے بنی اسرائیل	بیشک میں	اللہ کا رسول ہوں	تمہاری طرف

دیتا۔ اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل! میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں

مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًا ۢبِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ

مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَمُبَشِّرًا	بِرَسُوْلٍ	يَاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِي	اِسْمُهٗ
تصدیق کرنے والا	اس کی جو	مجھ سے پہلے	تورات ہے	اور بشارت دینے والا ہوں	ایک رسول کی	آئے گا	میرے بعد	اسکا نام

(اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے (یعنی) تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا ان کی بشارت سناتا

اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑥ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

اَحْمَدُ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	مُبِيْنٌ	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	اِفْتَرٰى
احمد ہے	پس جب	آیا انکے پاس	روشن نشانیوں کے ساتھ	کہا انہوں نے	یہ	جادو	صریح	اور کون	زیادہ ظالم	اس سے جو	باندھے

ہوں۔ (پھر) جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔ اور اس سے ظالم کون کہ بلایا تو جائے

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑦

عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُوَ	يُدْعٰى	اِلَى الْاِسْلَامِ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِيْ	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ
اللہ پر	جھوٹ	اس حال میں کہ وہ	بلایا جاتا ہے	اسلام کی طرف	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	لوگوں کو	ظالم

اسلام کی طرف اور وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ⑧

يُرِيْدُوْنَ	لِيُطْفِـُٔوْا	نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَاللّٰهُ	مُتِمُّ	نُوْرِهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ
وہ چاہتے ہیں	کہ بجھا دیں	اللہ کے نور کو	اپنے مونہوں سے	اور اللہ	پورا کرنے والا ہے	اپنا نور	اگرچہ	ناخوش ہوں	کفار

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ (کے چراغ) کی روشنی کو منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ

هُوَ الَّذِيْ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَدِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى الدِّيْنِ	كُلِّهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ
وہی ہے جس نے	بھیجا	اپنا رسول	ہدایت کے ساتھ	اور دین حق کے ساتھ	تاکہ غالب کرے اسکو	دینوں پر	تمام	خواہ	برا ہی لگے

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اسے اور سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو

ع ۱ ۹ ۹

الْمُشْرِكُوْنَ ۝۹ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ

الْمُشْرِكُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰى تِجَارَةٍ	تُنْجِيْكُمْ	مِنْ	عَذَابٍ
مشرکوں کو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	کیا	میں بتاؤں تم کو	ایک (ایسی) تجارت	جو نجات دے تمہیں	سے	عذاب

برا ہی لگے۔ مومنو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے مخلصی

اَلِيْمٍ ۝۱۰ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ

اَلِيْمٍ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَتُجَاهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِكُمْ
دردناک	تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اسکے رسول پر	اور تم جہاد کرو	اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں کے ساتھ

دے؟ (وہ یہ کہ) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے

وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۱ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

وَاَنْفُسِكُمْ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ
اور اپنی جانوں سے	یہ	بہتر ہے	تمہارے لئے	اگر	ہو تم	جانتے	بخش دے گا	تمہارے لئے	گناہ تمہارے

جہاد کرو، اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ

وَيُدْخِلْكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَمَسٰكِنَ	طَيِّبَةً	فِيْ جَنّٰتِ	عَدْنٍ	ذٰلِكَ
اور داخل کرے گا تم کو	باغوں میں	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں	اور مکانات میں	پاکیزہ	بہشتوں میں	ہمیشگی کی	یہ

اور تم کو باغہائے جنت میں جن میں نہریں بہہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو بہشت ہائے جاودانی میں (تیار) ہیں، داخل کرے گا۔ یہ

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۱۲ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَاُخْرٰى	تُحِبُّوْنَهَا	نَصْرٌ	مِنَ اللّٰهِ	وَفَتْحٌ	قَرِيْبٌ	وَبَشِّرِ
کامیابی ہے	بڑی	اور ایک اور	تم پسند کرتے ہو اسکو	مدد	اللہ کی	اور فتح	قریب	اور بشارت دے دیجئے

بڑی کامیابی ہے۔ اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو (یعنی تمہیں) اللہ کی طرف سے مدد (نصیب ہوگی) اور فتح (عن) قریب (ہوگی) اور مومنوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۳ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْۤا	اَنْصَارَ	اللّٰهِ	كَمَا	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
مومنوں کو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ہو جاؤ	مددگار	اللہ کے	جس طرح	کہا	عیسیٰ ابن مریم نے

کو (اس کی) خوشخبری سنا دو۔ مومنو! اللہ کے مددگار بن جاؤ، جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے

لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ

لِلْحَوَارِيّٖنَ	مَنْ	اَنْصَارِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ اللّٰهِ	فَاٰمَنَتْ
حواریوں سے	کون	میرے مددگار ہیں	اللہ کی طرف	کہا	حواریوں نے	ہم	مددگار ہیں اللہ کے	پس ایمان لائی

کہا کہ (بھلا) کون ہیں جو اللہ کی طرف (بلانے میں) میرے مددگار ہوں، حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں تو بنی اسرائیل

طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى

طَّآئِفَةٌ	مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَ كَفَرَتْ	طَّآئِفَةٌ	فَاَيَّدْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلٰى
ایک جماعت	بنی اسرائیل سے	اور کفر کیا	ایک جماعت نے	پھر مدد دی ہم نے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	پر

میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخرالامر ہم نے ایمان لانے والوں کو ان کے دشمنوں کے مقابلے میں

عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿١٤﴾ ع

عَدُوِّهِمْ	فَاَصْبَحُوْا	ظٰهِرِيْنَ
ان کے دشمنوں	پھر وہ ہو گئے	غالب

مدد دی اور وہ غالب ہو گئے۔

رکوع ٢ ع ٥ ١٠

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ١١ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْجُمُعَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
جمعہ	ساتھ / سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	الْمَلِكِ	الْقُدُّوْسِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ
پاکی بیان کرتا ہے	اللہ کی	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	بادشاہ	نہایت مقدس	غالب	بڑی حکمت والا

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی، پاک ذات، زبردست، حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ

هُوَ الَّذِيْ	بَعَثَ	فِي الْاُمِّيّٖنَ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ يُزَكِّيْهِمْ
وہی تو ہے جس نے	بھیجا	ان پڑھوں میں	رسول	انہی میں سے	پڑھتا ہے	ان پر	اسکی آیات	اور پاک کرتا ہے ان کو

وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے (محمدؐ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے

وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ ② وَّ اٰخَرِيْنَ

وَ يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ الْحِكْمَةَ	وَ اِنْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُبِيْنٍ	وَ اٰخَرِيْنَ
اور تعلیم دیتا ہے ان کو	کتاب کی	اور حکمت کی	اور بیشک	وہ تھے	اس سے پہلے	میں	گمراہی	کھلی/صریح	اور دوسرے لوگ

اور (اللہ کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں۔ اور اس سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے۔ اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف

مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ

مِنْهُمْ	لَمَّا يَلْحَقُوْا	بِهِمْ	وَ هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ
ان میں سے	جو ابھی نہیں ملے	انکے ساتھ	اور وہ	غالب	حکمت والا	یہ	اللہ کا فضل ہے	وہ دیتا ہے اسے	جس کو

بھی (ان کو بھیجا ہے) جو ابھی ان (مسلمانوں) سے نہیں ملے، اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے

يَّشَآءُ ۭ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا

يَشَآءُ	وَ اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	حُمِّلُوا	التَّوْرٰىةَ	ثُمَّ	لَمْ يَحْمِلُوْهَا
چاہتا ہے	اور اللہ	فضل والا ہے	بڑے	مثال	ان لوگوں کی جن سے	اٹھوائی گئی	تورات	پھر	نہیں اٹھایا انہوں نے اسے

عطا کرتا ہے، اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔ جن لوگوں (کے سر) پر تورات لدوائی گئی پھر انہوں نے اس (کے بارِ تعمیل) کو نہ اٹھایا ان کی مثال

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَ اللّٰهُ

كَمَثَلِ	الْحِمَارِ	يَحْمِلُ	اَسْفَارًا	بِئْسَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ
جیسے مثال	گدھے کی	جو اٹھاتا ہے	کتابیں	بہت بری ہے	مثال	ان لوگوں کی	جنہوں نے	جھٹلایا	اللہ کی آیات کو	اور اللہ

گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں، جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں ان کی مثال بری ہے، اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑤ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ

لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	اِنْ	زَعَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	اَوْلِيَآءُ
نہیں ہدایت دیتا	قوم کو	ظالموں کی	کہہ دیجئے	اے	لوگو جو	یہودی ہوئے	اگر	تم کو دعویٰ ہے	کہ یقیناً تم	دوست ہو

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ اے یہود! اگر تم کو یہ دعویٰ ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو

لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑥ وَ لَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا

لِلّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ لَا	يَتَمَنَّوْنَهٗ	اَبَدًا
اللہ کے	سوائے	لوگوں کے	پھر تم تمنا کرو	موت کی	اگر	ہو تم	سچے	اور نہیں	وہ تمنا کریں گے اسکی	کبھی بھی

اور اَور لوگ نہیں تو اگر تم سچے ہو تو (ذرا) موت کی آرزو تو کرو۔ اور یہ ان (اعمال) کے سبب جو کر چکے ہیں

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۞ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ

بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ	قُلْ	اِنَّ	الْمَوْتَ	الَّذِيْ	تَفِرُّوْنَ
بسبب اسکے جو	آگے بھیجا	انکے ہاتھوں نے	اور اللہ	جانتا ہے	ظالموں کو	کہہ دیجئے	بیشک	موت	وہ کہ	تم بھاگتے ہو

ہرگز اس کی آرزو نہیں کریں گے، اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔ کہہ دو کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو

مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

مِنْهُ	فَاِنَّهٗ	مُلٰقِيْكُمْ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا
جس سے	تو بیشک وہ	سامنے آنیوالی ہے تمہارے	پھر	تم لوٹائے جاؤ گے	جاننے والے کی طرف	پوشیدہ	اور ظاہر	پھر وہ تمہیں بتائے گا	ساتھ اسکے جو

وہ تو تمہارے سامنے آ کر رہے گی، پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے، پھر جو کچھ تم کرتے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۞ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ

ع ۱

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	نُوْدِيَ	لِلصَّلٰوةِ	مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ
ہو تم	عمل کرتے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	پکارا جائے	نماز کیلئے	جمعہ کے دن

رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے

فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۞ فَاِذَا

فَاسْعَوْا	اِلٰى	ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ ذَرُوْا	الْبَيْعَ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	فَاِذَا
تو بھاگو/جلدی کرو	طرف	اللہ کے ذکر کی	اور چھوڑ دو	خرید و فروخت	یہ	بہتر ہے	تمہارے لئے	اگر	ہو تم	جانتے	پھر جب

تو اللہ کی یاد (یعنی نماز) کیلئے جلدی کرو اور (خرید و) فروخت ترک کر دو، اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ پھر جب

قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ

قُضِيَتْ	الصَّلٰوةُ	فَانْتَشِرُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ ابْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِ اللّٰهِ	وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ
پوری ہو چکے	نماز	تو پھیل جاؤ	زمین میں	اور تلاش کرو	سے	اللہ کے فضل	اور یاد کرو اللہ کو

نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد

كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۞ وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَ تَرَكُوْكَ

كَثِيْرًا	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ اِذَا	رَاَوْا	تِجَارَةً	اَوْ	لَهْوَا	اِنْفَضُّوْا	اِلَيْهَا	وَ تَرَكُوْكَ
بہت	تاکہ تم	کامیاب ہو	اور جب	وہ دیکھتے ہیں	تجارت	یا	کھیل	منتشر ہو جاتے ہیں/دوڑتے ہیں	اسکی طرف	اور چھوڑ دیتے ہیں آپ کو

کرتے رہو تاکہ نجات پاؤ۔ اور جب یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا

ع ٢ ٣ ١٢

قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ⑪ ع

قَآئِمًا	قُلْ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	مِنَ اللَّهْوِ	وَ مِنَ التِّجَارَةِ	وَ اللّٰهُ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ
کھڑا	کہہ دیجئے	جو	اللہ کے پاس ہے	کہیں بہتر ہے	کھیل تماشے سے	اور تجارت سے	اور اللہ	بہترین	رزق دینے والا ہے

چھوڑ جاتے ہیں، کہہ دو کہ جو چیز اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے، اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ

آیاتها ١١ — رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْمُنٰفِقُوْنَ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
منافقین	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وقف لازم

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ

اِذَا	جَآءَكَ	الْمُنٰفِقُوْنَ	قَالُوْا	نَشْهَدُ	اِنَّكَ	لَرَسُوْلُ اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِنَّكَ	لَرَسُوْلُهٗ
جب	آتے ہیں آپ کے پاس	منافقین	کہتے ہیں	ہم گواہی دیتے ہیں	بیشک آپ	رسول اللہ ہیں	اور اللہ	جانتا ہے	بیشک آپ	اسکے رسول ہیں

(اے محمدؐ!) جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو (ازراہِ نفاق) کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں، اور اللہ جانتا ہے کہ درحقیقت تم

وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ① اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ

وَ اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَكٰذِبُوْنَ	اِتَّخَذُوْا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ
اور اللہ	گواہی دیتا ہے	بیشک	منافقین	البتہ جھوٹے ہیں	بنا رکھا ہے انہوں نے	اپنی قسموں کو	ڈھال	پس روکا انہوں نے	سے

اس کے پیغمبر ہو لیکن اللہ ظاہر کیے دیتا ہے کہ منافق (دل سے اعتقاد نہ رکھنے کے لحاظ سے) جھوٹے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور ان کے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ② ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	فَطُبِعَ
راہ	اللہ کی	بیشک وہ	برا ہے	جو	ہیں	وہ کرتے	یہ	اسلئے کہ وہ	ایمان لائے	پھر	کفر کیا انہوں نے	تو مہر لگائی گئی

ذریعے سے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روک رہے ہیں، کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں۔ یہ اس لیے کہ یہ (پہلے تو) ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ③ وَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَ اِنْ يَّقُوْلُوْا

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا يَفْقَهُوْنَ	وَ اِذَا	رَاَيْتَهُمْ	تُعْجِبُكَ	اَجْسَامُهُمْ	وَ اِنْ	يَّقُوْلُوْا
انکے دلوں پر	پس وہ	نہیں سمجھتے	اور جب	آپ دیکھتے ہیں ان کو	اچھے لگتے ہیں آپ کو	ان کے جسم	اور اگر	وہ باتیں کریں

ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی سو اب یہ سمجھتے ہی نہیں۔ اور جب تم ان (کے تناسب اعضا) کو دیکھتے ہو تو ان کے جسم تمہیں (کیا ہی) اچھے معلوم ہوتے ہیں، اور جب وہ

تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ

تَسْمَعْ	لِقَوْلِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	خُشُبٌ	مُسَنَّدَةٌ	يَحْسَبُوْنَ	كُلَّ	صَيْحَةٍ	عَلَيْهِمْ	هُمْ	الْعَدُوُّ
آپ سنیں	انکی بات کو	گویا کہ وہ	لکڑیاں	دیوار سے لگائی ہوئیں	وہ سمجھتے ہیں	ہر	زور کی آواز	اپنے اوپر	وہ	دشمن ہیں

گفتگو کرتے ہیں تو تم ان کی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو (مگر فہم و ادراک سے خالی) گویا لکڑیاں ہیں جو دیوار سے لگائی گئی ہیں، (بزدل ایسے کہ) ہر زور کی آواز کو سمجھیں

فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۴ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ

فَاحْذَرْهُمْ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	وَ اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	يَسْتَغْفِرْ	لَكُمْ
پس آپ ہوشیار رہیں ان سے	ہلاک کرے ان کو	اللہ	کہاں	وہ الٹے پھرے جاتے ہیں	اور جب	کہا جائے	ان کو	تم آؤ	مغفرت مانگے	تمہارے لئے

(کہ) ان پر (بلا آئی)۔ یہ تمہارے دشمن ہیں ان سے بے خوف نہ رہنا، اللہ ان کو ہلاک کرے، یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَ رَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۵ سَوَآءٌ

رَسُوْلُ اللّٰهِ	لَوَّوْا	رُءُوْسَهُمْ	وَ رَاَيْتَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	وَ هُمْ	مُسْتَكْبِرُوْنَ	سَوَآءٌ
اللہ کا رسول	ہلا دیتے ہیں	اپنے سر	اور آپ دیکھتے ہیں ان کو	اعراض کرتے ہیں	اس حال میں کہ وہ	تکبر کرنے والے (ہوتے ہیں)	برابر ہے

تمہارے لیے مغفرت مانگیں تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔ تم ان کے لیے

عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

عَلَيْهِمْ	اَسْتَغْفَرْتَ (اَ۔اِسْتَغْفَرْتَ)	لَهُمْ	اَمْ	لَمْ تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	لَنْ يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا
ان پر	خواہ آپ مغفرت مانگیں	ان کیلئے	یا	نہ آپ مغفرت مانگیں	ان کیلئے	ہرگز نہیں معاف کرے گا	اللہ	ان کو	بیشک اللہ	نہیں

مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے، اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا، بے شک اللہ نافرمان

يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۶ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ

يَهْدِى	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	هُمُ الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	لَا تُنْفِقُوْا	عَلٰى مَنْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ
ہدایت دیتا	قوم کو	نافرمانوں کی	یہی ہیں وہ لوگ جو	کہتے ہیں	نہ تم خرچ کرو	ان پر جو	پاس ہیں	رسول کے

لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس (رہتے) ہیں ان پر (کچھ) خرچ نہ

اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَ لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا

اللّٰهِ	حَتّٰى	يَنْفَضُّوْا	وَ لِلّٰهِ	خَزَآئِنُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ لٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا
اللہ کے	یہاں تک کہ	وہ منتشر ہو جائیں	اور اللہ ہی کے	خزانے ہیں	آسمانوں	اور زمین کے	اور لیکن	منافق لوگ	نہیں

کرو یہاں تک کہ یہ (خود بخود) بھاگ جائیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں

يَفْقَهُوْنَ ۞ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ

يَفْقَهُوْنَ	يَقُوْلُوْنَ	لَئِنْ	رَّجَعْنَا	اِلَى الْمَدِيْنَةِ	لَيُخْرِجَنَّ	الْاَعَزُّ	مِنْهَا	الْاَذَلَّ
سمجھتے	کہتے ہیں	البتہ اگر	ہم واپس لوٹے	مدینہ کی طرف	تو یقیناً ضرور نکال باہر کرے گا	عزت والا	اس سے	ذلیل کو

سمجھتے۔ کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے،

ع ۱/۸ ۱۳

وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞ يٰۤاَيُّهَا

وَ لِلّٰهِ	الْعِزَّةُ	وَ لِرَسُوْلِهٖ	وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ لٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا
حالانکہ اللہ کی	عزت ہے	اور اسکے رسول کی	اور مومنوں کی	اور لیکن	منافق لوگ	نہیں جانتے	اے

حالانکہ عزت اللہ کی ہے اور اس کے رسول کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے۔ مومنو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُلْهِكُمْ	اَمْوَالُكُمْ	وَ لَا	اَوْلَادُكُمْ	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ غافل کریں تم کو	تمہارے مال	اور نہ	تمہاری اولاد	اللہ کی یاد سے	اور جو	کرے	یہ/ایسا

تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے۔ اور جو ایسا کرے گا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۞ وَ اَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	وَ اَنْفِقُوْا	مِنْ مَّا	رَزَقْنٰكُمْ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	اَحَدَكُمُ
تو وہی لوگ	وہ	خسارا اٹھانے والے ہیں	اور خرچ کرو	اس میں سے جو	رزق دیا ہم نے تم کو	اس سے پہلے	کہ	آجائے	تم میں سے کسی کو

تو وہ لوگ خسارا اٹھانے والے ہیں۔ اور جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس (وقت) سے پیشتر خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کو موت

الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ مِّنَ

الْمَوْتُ	فَيَقُوْلَ	رَبِّ	لَوْلَا	اَخَّرْتَنِيْ	اِلٰى	اَجَلٍ	قَرِيْبٍ	فَاَصَّدَّقَ	وَ اَكُنْ	مِنَ
موت	پھر وہ کہے	اے میرے رب	کیوں نہ	تونے مجھے مہلت دی	تک	وقت/مدت	قریب/تھوڑی	پس میں خیرات کرتا	اور میں ہوتا	سے

آجائے تو (اس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار! تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں

ع ۲/۳ ۱۴

الصّٰلِحِيْنَ ۞ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۞

الصّٰلِحِيْنَ	وَ لَنْ يُّؤَخِّرَ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهَا	وَ اللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
نیک لوگوں میں	اور ہرگز نہیں مہلت دیتا	اللہ	کسی نفس کو	جب	آجائے	اسکا وقت مقرر	اور اللہ	خبردار ہے	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو

داخل ہو جاتا۔ اور جب کسی کی موت آ جاتی ہے تو اللہ اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٨ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

الرَّحِيْمِ	الرَّحْمٰنِ	اللّٰهِ	اِسْمِ	بِ	التَّغَابُن
نہایت رحم کرنے والا	بے حد مہربان	اللہ کے	نام	ساتھ/سے	باہم غبن ظاہر کرنا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۫ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ

كُلِّ	عَلٰى	وَهُوَ	الْحَمْدُ	وَلَهُ	الْمُلْكُ	لَهُ	فِی الْاَرْضِ	وَمَا	فِی السَّمٰوٰتِ	مَا	لِلّٰهِ	یُسَبِّحُ
ہر	پر	اور وہ	تعریف	اور اسی کی	بادشاہی	اسی کی	زمین میں	اور جو	آسمانوں میں	جو	اللہ کی	پاکی بیان کرتا ہے

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہے، اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف (لامتناہی) ہے اور وہ ہر چیز

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ① هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	وَاللّٰهُ	مُّؤْمِنٌ	وَمِنْكُمْ	كَافِرٌ	فَمِنْكُمْ	خَلَقَكُمْ	الَّذِیْ	هُوَ	قَدِیْرٌ	شَیْءٍ
تم عمل کرتے ہو	اس کو جو	اور اللہ	کوئی مومن	اور تم میں سے	کوئی کافر	پھر تم میں سے	پیدا کیا تم کو	جس نے	وہی ہے	قادر ہے	چیز

پر قادر ہے۔ وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو

بَصِیْرٌ ② خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَیْهِ

وَاِلَیْهِ	صُوَرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	وَصَوَّرَكُمْ	بِالْحَقِّ	وَالْاَرْضَ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	بَصِیْرٌ
اور اسی کی طرف	صورتیں تمہاری	تو بہت اچھی بنائیں	اور صورتیں بنائیں تمہاری	حق کے ساتھ	اور زمین کو	آسمانوں	اسی نے پیدا کیا	دیکھتا ہے

دیکھتا ہے۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں اور اسی کی طرف (تمہیں)

الْمَصِیْرُ ③ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ

تُعْلِنُوْنَ	وَمَا	تُسِرُّوْنَ	مَا	وَیَعْلَمُ	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	فِیْ	مَا	یَعْلَمُ	الْمَصِیْرُ
تم ظاہر کرتے ہو	اور جو	تم چھپاتے ہو	جو	اور جانتا ہے	اور زمین	آسمانوں	میں	جو	وہ جانتا ہے	لوٹ کر جانا ہے

لوٹ کر جانا ہے۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو اس سے بھی آگاہ ہے،

وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④ اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا

فَذَاقُوْا	مِنْ قَبْلُ	كَفَرُوْا	الَّذِیْنَ	نَبَؤُا	اَلَمْ یَاْتِكُمْ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	عَلِیْمٌ	وَاللّٰهُ
پس انہوں نے چکھا	اس سے پہلے	کفر کیا	ان لوگوں کی جنہوں نے	خبر	کیا نہیں آئی تمہارے پاس	دلوں کے بھیدوں سے	خوب واقف ہے	اور اللہ

اور اللہ دل کے بھیدوں سے واقف ہے۔ کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے، تو انہوں نے اپنے کاموں کی

وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ

رُسُلُهُمْ	تَّاْتِيْهِمْ	كَانَتْ	بِاَنَّهٗ	ذٰلِكَ	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	وَ لَهُمْ	اَمْرِهِمْ	وَبَالَ
انکے رسول	آتے انکے پاس	تھے	اسلئے کہ	یہ	دردناک ہے	عذاب	اور ان کیلئے	اپنے کیے کا	وبال

سزا کا مزہ چکھ لیا اور (ابھی) دکھ دینے والا عذاب (اور) ہونا ہے۔ یہ اس لیے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں

بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَ تَوَلَّوْا وَّ اسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ

غَنِيٌّ	وَ اللّٰهُ	وَ اسْتَغْنَى اللّٰهُ	وَ تَوَلَّوْا	فَكَفَرُوْا	يَهْدُوْنَنَا	اَبَشَرٌ	فَقَالُوْٓا	بِالْبَيِّنٰتِ
بے پروا/ بے نیاز	اور اللہ	اور بے پروائی کی اللہ نے	اور منہ پھیر لیا	پس کفر کیا انہوں نے	ہدایت دیں گے ہمیں	کیا آدمی	تو کہتے	روشن نشانیوں کے ساتھ

لے کر آتے تو یہ کہتے، کیا آدمی ہمارے ھادی بنتے ہیں؟ تو انہوں نے (ان کو) نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے بھی بے پروائی کی۔ اور اللہ بے پروا (اور)

حَمِيْدٌ ﴿٦﴾ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ

لَتُنَبَّؤُنَّ	ثُمَّ	لَتُبْعَثُنَّ	وَ رَبِّيْ	بَلٰى	قُلْ	لَنْ يُّبْعَثُوْا	اَنْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	زَعَمَ	حَمِيْدٌ
تم کو خبر دی جائے گی	پھر	تم ضرور اٹھائے جاؤ گے	میرے رب کی قسم	ہاں	کہہ دیجئے	ہرگز نہیں اٹھائے جائینگے	کہ	کافر ہیں	ان لوگوں نے جو	دعویٰ کیا	قابل تعریف

سزاوار حمد (وثنا) ہے۔ جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ (دوبارہ) ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کہہ دو کہ ہاں ہاں، میرے پروردگار کی قسم! تم ضرور اٹھائے

بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧﴾ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ النُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ

اَنْزَلْنَا	الَّذِيْٓ	وَ النُّوْرِ	وَ رَسُوْلِهٖ	بِاللّٰهِ	فَاٰمِنُوْا	يَسِيْرٌ	عَلَى اللّٰهِ	وَ ذٰلِكَ	عَمِلْتُمْ	بِمَا
ہم نے نازل کیا	وہ جو	اور نور پر	اور اسکے رسول پر	اللہ پر	پس ایمان لاؤ	آسان ہے	اللہ پر	اور یہ	تم عمل کرتے ہو	اس کی جو

جاؤ گے، پھر جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے جائیں گے، اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے۔ تو اللہ پر اور اس کے رسول پر اور نور (قرآن) پر جو ہم نے نازل فرمایا

وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَ مَنْ

وَ مَنْ	التَّغَابُنِ [1]	يَوْمُ	ذٰلِكَ	لِيَوْمِ الْجَمْعِ	يَجْمَعُكُمْ	يَوْمَ	خَبِيْرٌ	تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	وَ اللّٰهُ
اور جو	ہار جیت کا	دن ہے	وہ	اجتماع کے دن کیلئے	وہ جمع کرے گا تم کو	جس دن	خبردار ہے	تم کرتے ہو	اس سے جو	اور اللہ

ہے، ایمان لاؤ۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔ جس دن وہ تم کو اکٹھا ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا کرے گا وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور

يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	وَ يُدْخِلْهُ	سَيِّاٰتِهٖ	عَنْهُ	يُكَفِّرْ	صَالِحًا	وَ يَعْمَلْ	بِاللّٰهِ	يُؤْمِنْ
جن کے نیچے	بہتی ہیں	جنتوں میں	اور داخل کرے گا اسکو	اسکی برائیاں	اس سے	وہ دور کر دے گا	نیک	اور عمل کرے	اللہ پر	ایمان لائے

جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا اور باغ ہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل

[1] اس کے مختلف معنی بیان کیے گئے ہیں: باہم غبن ظاہر کرنا، نفع و نقصان اٹھانا، ہار جیت، نقصان اٹھانا۔

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ كَذَّبُوْا
نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ	یہ ہے	کامیابی	بڑی	اور جو لوگ	کافر ہیں	اور جھٹلایا انہوں نے

کرے گا، ہمیشہ ان میں رہیں گے، یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو

الثلثة ١٥ ع ١

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٠﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ

بِاٰيٰتِنَا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	مَا	اَصَابَ	مِنْ
ہماری آیات کو	وہی لوگ	آگ والے	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	اور بہت بری ہے	لوٹنے کی جگہ	نہیں	پہنچتی	کوئی

جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں، ہمیشہ اس میں رہیں گے، اور وہ بری جگہ ہے۔ کوئی مصیبت نازل نہیں

مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١﴾

مُصِيْبَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ مَنْ	يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ	يَهْدِ	قَلْبَهٗ	وَ اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
مصیبت	مگر	اللہ کے حکم سے	اور جو	ایمان لائے اللہ پر	وہ ہدایت دے گا	اسکے دل کو	اور اللہ	ہر چیز کو	جانتا ہے

ہوتی مگر اللہ کے حکم سے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاِنَّمَا	عَلٰى رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ
اور اطاعت کرو اللہ کی	اور اطاعت کرو رسول کی	پھر اگر	تم منہ پھیر لو	تو صرف	ہمارے رسول پر	پہنچا دینا ہے

اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر

الْمُبِيْنُ ﴿١٢﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

الْمُبِيْنُ	اَللّٰهُ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَ عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
صاف صاف	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اور اللہ ہی پر	پس چاہیے کہ بھروسا کریں	مومن لوگ	اے	لوگو جو

پہنچا دینا ہے۔ اللہ (جو معبود برحق ہے اس) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں۔ مومنو!

اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَ اِنْ تَعْفُوْا

اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	مِنْ	اَزْوَاجِكُمْ	وَ اَوْلَادِكُمْ	عَدُوًّا	لَّكُمْ	فَاحْذَرُوْهُمْ	وَ اِنْ	تَعْفُوْا
ایمان لائے ہو	بیشک	سے/بعض	تمہاری بیویوں	اور تمہاری اولاد میں	دشمن ہیں	تمہارے	پس بچتے رہو ان سے	اور اگر	تم معاف کردو

تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن (بھی) ہیں، سو ان سے بچتے رہو، اور اگر معاف کر دو

وَ تَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ

فِتْنَةٌ	وَ اَوْلَادُكُمْ	اَمْوَالُكُمْ	اِنَّمَا	رَحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	فَاِنَّ اللّٰهَ	وَ تَغْفِرُوْا	وَ تَصْفَحُوْا
آزمائش ہے	اور تمہاری اولاد	تمہارے مال	سوائے اسکے نہیں کہ	نہایت رحم کرنے والا ہے	بڑا بخشنے والا	تو بیشک اللہ	اور بخش دو	اور درگزر کرو

اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے۔

وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا

وَ اَطِيْعُوْا	وَ اسْمَعُوْا	اِسْتَطَعْتُمْ	مَا	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	عَظِيْمٌ	اَجْرٌ	عِنْدَهٗ	وَ اللّٰهُ
اوراطاعت کرو	اور سنو	ہوسکے تم سے	جو کچھ/جہاں تک	پس ڈرو اللہ سے	بڑا	اجر	اسکے پاس	اور اللہ

اور اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے۔ سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو اور (اسکے احکام کو) سنو اور (اسکے) فرمانبردار رہو

وَ اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ

اِنْ	الْمُفْلِحُوْنَ	هُمُ	فَاُولٰٓئِكَ	نَفْسِهٖ	شُحَّ	يُوْقَ	وَ مَنْ	لِاَنْفُسِكُمْ	خَيْرًا	وَ اَنْفِقُوْا
اگر	فلاح پانے والے ہیں	وہ	تو وہی لوگ	اپنے دل کے	بخل سے	بچالیا جائے	اور جو	تمہاری جانوں کیلئے	بہتر ہے	اور خرچ کرو

اور (اسکی راہ میں) خرچ کرو (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔ اگر

تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾

حَلِيْمٌ	شَكُوْرٌ	وَ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ يَغْفِرْ	لَكُمْ	يُضٰعِفْهُ	حَسَنًا	قَرْضًا	تُقْرِضُوا اللّٰهَ
بردبار ہے	بڑا قدردان	اور اللہ	تم کو	اور معاف کردے گا	تمہارے لئے	وہ بڑھائے گا اسکو	اچھا	قرض	تم قرض دو اللہ کو

تم اللہ کو (اخلاص اور نیت) نیک (سے) قرض دو گے تو وہ تم کو اس کا دوچند دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا، اور اللہ قدر شناس اور بردبار ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ع ۲/۸ ۱۶

الْحَكِيْمُ	الْعَزِيْزُ	وَ الشَّهَادَةِ	الْغَيْبِ	عٰلِمُ
بڑی حکمت والا ہے	غالب	اور ظاہر کا	پوشیدہ	جاننے والا

پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب (اور) حکمت والا ہے۔

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۱۲ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الرَّحِيْمِ	الرَّحْمٰنِ	اللّٰهِ	اِسْمِ	بِ	الطَّلَاق
نہایت رحم کرنے والا	بے حد مہربان	اللہ کے	نام	ساتھ/سے	طلاق

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ اَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَ اتَّقُوا

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَطَلِّقُوْهُنَّ	لِعِدَّتِهِنَّ	وَ اَحْصُوا	الْعِدَّةَ	وَ اتَّقُوا
اے	نبیؐ	جب	تم طلاق دو	عورتوں کو	پس طلاق دو ان کو	ان کی عدت کیلئے	اور شمار کرو	عدت	اور ڈرو

اے پیغمبرؐ (مسلمانوں سے کہہ دو) جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو۔ اور اللہ

اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَ لَا يَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ

اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	لَا تُخْرِجُوْهُنَّ	مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ	وَ لَا يَخْرُجْنَ	اِلَّاۤ	اَنْ	يَّاْتِيْنَ	بِفَاحِشَةٍ
اللہ سے	تمہارا رب	نہ تم نکالو ان کو	ان کے گھروں سے	اور نہ وہ خود نکلیں	مگر	یہ کہ	وہ کریں	بے حیائی

سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔ (نہ تو تم ہی) ان کو (ایام عدت میں) ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں۔ ہاں، اگر وہ صریح بے حیائی کریں

مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ

مُّبَيِّنَةٍ	وَ تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	وَ مَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَقَدْ	ظَلَمَ	نَفْسَهٗ	لَا تَدْرِيْ
کھلی	اور یہ	حدیں ہیں اللہ کی	اور جو	تجاوز کرے/توڑے	حدیں اللہ کی	تو بیشک	اس نے ظلم کیا	اپنی جان پر	تو نہیں جانتا

(تو نکال دینا چاہیے)۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا۔ (اے طلاق دینے والے!) تجھے کیا معلوم

لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ① فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ

لَعَلَّ	اللّٰهَ	يُحْدِثُ	بَعْدَ ذٰلِكَ	اَمْرًا	فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ
شاید کہ	اللہ	پیدا کردے	اسکے بعد	کوئی بات/سبیل	پس جب	وہ پہنچ جائیں	اپنی عدت کو	پھر روک لو ان کو	اچھے طریقے سے	یا

شاید اللہ اس کے بعد کوئی (رَجعت کی) سبیل پیدا کردے۔ پھر جب وہ اپنی میعاد (یعنی انقضائے عدت) کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو ان کو اچھی طرح سے

فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّ اَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ اَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ

فَارِقُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	وَ اَشْهِدُوْا	ذَوَيْ عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	وَ اَقِيْمُوا	الشَّهَادَةَ	لِلّٰهِ	ذٰلِكُمْ
جدا کردو ان کو	اچھے طریقے سے	اور گواہ رکھو	دو معتبر	اپنے میں سے	اور قائم کرو	گواہی	اللہ کیلئے	یہ

(زوجیت میں) رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کردو اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کرلو اور (گواہو!) اللہ کے لیے درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس

يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ②

يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ مَنْ	يَتَّقِ اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَهٗ	مَخْرَجًا
نصیحت کی جاتی ہے	اس سے	اسکو جو	ہے	ایمان لاتا	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر	اور جو	ڈرے اللہ سے	وہ پیدا کردے گا	اس کیلئے	نکلنے کا راستہ

شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔ اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا وہ اس کیلئے (رنج و محن سے) مخلصی (کی صورت) پیدا کردے گا۔

وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ

وَ یَرْزُقْهُ	مِنْ حَیْثُ	لَا یَحْتَسِبُ	وَ مَنْ	یَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	فَهُوَ	حَسْبُهٗ	اِنَّ اللّٰهَ	بَالِغُ
اور رزق دے گا اسکو	جہاں سے	نہیں وہ گمان کرتا	اور جو	بھروسا کرے	اللہ پر	تو وہ	کافی ہے اسکو	بیشک اللہ	پورا کرنے والا

اور اسکو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسا رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔ اللہ اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے)

اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۳ وَالّٰٓـئِیْ یَئِسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ

اَمْرِهٖ	قَدْ جَعَلَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ شَیْءٍ	قَدْرًا	وَ الّٰٓئِیْ	یَئِسْنَ	مِنَ الْمَحِیْضِ	مِنْ نِّسَآئِكُمْ
اپنے حکم کو	بیشک بنایا/مقرر کیا	اللہ نے	ہر چیز کا	اندازہ	اور وہ عورتیں جو	ناامید ہوگئی ہیں	حیض سے	تمہاری عورتوں میں سے

پورا کر دیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔ اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں

اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓئِیْ لَمْ یَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ

اِنْ	اِرْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ	ثَلٰثَةُ	اَشْهُرٍ	وَ الّٰٓئِیْ	لَمْ یَحِضْنَ	وَ اُولَاتُ الْاَحْمَالِ	اَجَلُهُنَّ	اَنْ
اگر	تمہیں شک ہو	تو انکی عدت	تین	ماہ	اور جن عورتوں کو	نہیں حیض آیا	اور حمل والی عورتیں	انکی عدت ہے	کہ

اگر تم کو (انکی عدت کے بارے میں) شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور جن کو ابھی حیض نہیں آنے لگا (انکی عدت بھی یہی ہے) اور حمل والی عورتوں کی عدت

یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ یُسْرًا ۴ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ

یَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ	وَ مَنْ	یَتَّقِ اللّٰهَ	یَجْعَلْ	لَهٗ	مِنْ اَمْرِهٖ	یُسْرًا	ذٰلِكَ	اَمْرُ اللّٰهِ	اَنْزَلَهٗ
وضع ہو جائے	انکا حمل	اور جو	ڈرے اللہ سے	پیدا کرے گا	اس کیلئے	اپنے حکم سے/اسکے کام میں	آسانی	یہ	حکم ہے اللہ کا	اس نے نازل کیا اسکو

وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے گا۔ یہ اللہ کے حکم ہیں جو اللہ نے تم پر نازل کیے

اِلَیْكُمْ ؕ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یُكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۵ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ

اِلَیْكُمْ	وَ مَنْ	یَتَّقِ اللّٰهَ	یُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَیِّاٰتِهٖ	وَ یُعْظِمْ	لَهٗ	اَجْرًا	اَسْكِنُوْهُنَّ
تمہاری طرف	اور جو	ڈرے گا اللہ سے	وہ دور کر دے گا	اس سے	اسکی برائیاں	اور بڑا دے گا	اس کو	اجر	رکھو ان کو

ہیں۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا۔ (مطلقہ) عورتوں کو (ایام عدت

حَیْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَیِّقُوْا عَلَیْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ

مِنْ حَیْثُ	سَكَنْتُمْ	مِنْ وُّجْدِكُمْ	وَ لَا تُضَآرُّوْهُنَّ	لِتُضَیِّقُوْا	عَلَیْهِنَّ	وَ اِنْ	كُنَّ
جس جگہ	تم رہتے ہو	اپنی استطاعت کے مطابق	اور نہ تم ضرر پہنچاؤ ان کو	کہ تم تنگی کرو	ان پر	اور اگر	وہ ہوں

میں) اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لیے تکلیف نہ دو، اور اگر حمل سے ہوں

71

أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ

أُولَاتِ حَمْلٍ	فَأَنْفِقُوا	عَلَيْهِنَّ	حَتّٰى	يَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ	فَإِنْ	أَرْضَعْنَ	لَكُمْ	فَآتُوهُنَّ
حمل والیاں	تو خرچ کرو	ان پر	یہاں تک کہ	وضع ہو جائے	ان کا حمل	پھر اگر	وہ دودھ پلائیں	تمہارے لئے	پس دو ان کو

تو بچہ جننے تک ان کا خرچ دیتے رہو، پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت

أُجُورَهُنَّ ۚ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۚ وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرٰى ۝٦

أُجُورَهُنَّ	وَأْتَمِرُوا	بَيْنَكُمْ	بِمَعْرُوفٍ	وَإِنْ	تَعَاسَرْتُمْ ❶	فَسَتُرْضِعُ	لَهُ	أُخْرٰى
انکی اجرت	اور مشورہ کرو	اپنے درمیان	بھلے طریقے سے	اور اگر	تم باہم کشمکش کروگے	تو دودھ پلائے گی	اس کو	کوئی دوسری

دو۔ اور (بچے کے بارے میں) پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو۔ اور اگر باہم ضد (اور نااتفاقی) کروگے تو بچے کو (اس کے باپ کے کہنے سے) کوئی اور عورت

لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهٖ ۖ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتٰىهُ اللّٰهُ ۚ لَا

لِيُنْفِقْ	ذُو سَعَةٍ	مِنْ	سَعَتِهٖ	وَمَنْ	قُدِرَ	عَلَيْهِ	رِزْقُهٗ	فَلْيُنْفِقْ	مِمَّا	آتٰىهُ اللّٰهُ	لَا
چاہیے کہ خرچ کرے	وسعت والا	سے	اپنی وسعت	اور وہ شخص کہ	تنگ کیا گیا	جس پر	اسکا رزق	پس چاہیے کہ خرچ کرے	اس میں سے جو	دیا اسکو اللہ نے	نہیں

دودھ پلائے گی۔ صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے، اور جس کے رزق میں تنگی ہو تو جتنا اللہ نے اس کو دیا ہے اس کے موافق خرچ کرے۔

يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتٰىهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۝٧ ع ۱/۱۷ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ

يُكَلِّفُ اللّٰهُ	نَفْسًا	إِلَّا	مَا	آتٰىهَا	سَيَجْعَلُ اللّٰهُ	بَعْدَ	عُسْرٍ	يُسْرًا	وَكَأَيِّنْ	مِنْ قَرْيَةٍ
تکلیف دیتا اللہ	کسی شخص کو	مگر	جو	دیا اسکو	عنقریب کرے گا اللہ	بعد	تنگی کے	آسانی	اور کتنی	بستیاں

اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے۔ اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشے گا۔ اور بہت سی بستیوں (کے رہنے والوں) نے

عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيدًا ۙ وَعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُكْرًا ۝٨

عَتَتْ	عَنْ أَمْرِ	رَبِّهَا	وَرُسُلِهٖ	فَحَاسَبْنٰهَا	حِسَابًا	شَدِيدًا	وَعَذَّبْنٰهَا	عَذَابًا	نُكْرًا
سرکشی کی	حکم سے	اپنے رب کے	اور اسکے رسولوں کے	پھر ہم نے حساب لیا انکا	حساب	سخت	اور عذاب دیا ہم نے انکو	عذاب	بڑا سخت

اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے احکام کی سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑ لیا اور ان پر (ایسا) عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا۔

فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۝٩ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۙ

فَذَاقَتْ	وَبَالَ	أَمْرِهَا	وَكَانَ	عَاقِبَةُ	أَمْرِهَا	خُسْرًا	أَعَدَّ اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيدًا
پھر انہوں نے چکھا	وبال	اپنے کام کا	اور تھا	انجام	انکے کام کا	خسارا	تیار کیا اللہ نے	ان کیلئے	عذاب	سخت

سو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام نقصان ہی تو تھا۔ اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے،

❶ تَعَاسَرْتُمْ: باہم کشمکش کروگے تم، باہم ضد کروگے تم۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۚۖۛ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛؕ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۙ﴿١٠﴾ رَّسُوْلًا

فَاتَّقُوا اللّٰهَ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَدْ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	اِلَيْكُمْ	ذِكْرًا	رَسُوْلًا
پس ڈرو اللہ سے	اے عقل مندو	جو لوگ	ایمان لائے ہو	بیشک نازل کیا ہے	اللہ نے	تمہاری طرف	ذکر	رسول

تو اے اربابِ دانش جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے۔ (اور اپنے) پیغمبر (بھی بھیجے ہیں)

يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ

يَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	مُبَيِّنٰتٍ	لِيُخْرِجَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنَ
پڑھتا ہے	تم پر	اللہ کی آیات	روشن	تاکہ نکالے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور جنہوں نے عمل کیے	نیک	سے

جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح المطالب آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہیں ان کو

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ	وَمَنْ	يُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَيَعْمَلْ	صَالِحًا	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
اندھیروں	طرف	نور/روشنی	اور جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور عمل کرے	نیک	وہ داخل کرے گا اسکو	باغہائے بہشت میں	بہتی ہیں

اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئے۔ اور جو شخص ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا وہ ان کو باغ ہائے بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿١١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اَبَدًا	قَدْ	اَحْسَنَ اللّٰهُ	لَهٗ	رِزْقًا	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ
جن کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ	بیشک	بہت اچھا کیا اللہ نے	اس کیلئے	رزق	اللہ	وہ جس نے	پیدا کیے	سات

نہریں بہہ رہی ہیں، ابدالآباد ان میں رہیں گے۔ اللہ نے ان کو خوب رزق دیا ہے۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان

سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ

سَمٰوٰتٍ	وَمِنَ الْاَرْضِ	مِثْلَهُنَّ	يَتَنَزَّلُ	الْاَمْرُ	بَيْنَهُنَّ	لِتَعْلَمُوْا	اَنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ
آسمان	اور زمینیں	ان کی طرح	نازل کرتا ہے	حکم	ان کے درمیان	تاکہ تم جان لو	کہ بیشک اللہ	پر	ہر

پیدا کیے اور ویسی ہی زمینیں۔ ان میں (اللہ کے) حکم اترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ ہر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ڏ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾ ع ٢ / ١٨

شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَاَنَّ اللّٰهَ	قَدْ اَحَاطَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عِلْمًا
چیز	قادر ہے	اور بیشک اللہ	احاطہ کیے ہوئے ہے	ہر چیز کا	علم سے

چیز پر قادر ہے، اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔

سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ١٢ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

التَّحْرِيْم	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
حرام کرنا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَ اللّٰهُ

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	لِمَ	تُحَرِّمُ	مَا	اَحَلَّ اللّٰهُ	لَكَ	تَبْتَغِيْ	مَرْضَاتَ	اَزْوَاجِكَ	وَ اللّٰهُ
اے	نبیؐ	کیوں	آپ نے حرام کیا	جو	حلال کیا اللہ نے	آپ کیلئے	آپ چاہتے ہیں	خوشنودی	اپنی بیویوں کی	اور اللہ

اے پیغمبرؐ! جو چیز اللہ نے تمہارے لیے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ (کیا اس سے) اپنی بیبیوں کی خوشنودی چاہتے ہو، اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ① قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ

غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	قَدْ فَرَضَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	تَحِلَّةَ	اَيْمَانِكُمْ	وَ اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ	وَ هُوَ
بڑا بخشنے والا	بہت مہربان ہے	بیشک فرض کیا	اللہ نے	تمہارے لئے	کفارہ	تمہاری قسموں کا	اور اللہ ہی	تمہارا کارساز ہے	اور وہ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اللہ نے تم لوگوں کے لیے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے۔ اور اللہ ہی تمہارا کار ساز ہے۔ اور وہ

الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ② وَ اِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ

الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ	وَ اِذْ	اَسَرَّ	النَّبِيُّ	اِلٰى	بَعْضِ	اَزْوَاجِهٖ	حَدِيْثًا	فَلَمَّا	نَبَّاَتْ	بِهٖ
خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا ہے	اور جب	چھپا کر کہی	نبیؐ نے	طرف/سے	بعض/ایک	اپنی زوجہ	ایک بات	پس جب	خبر دی اس نے	اس کی

دانا (اور) حکمت والا ہے۔ اور (یاد کرو) جب پیغمبر نے اپنی ایک بی بی سے ایک بھید کی بات کہی تو (اس نے دوسری کو بتادی) جب اس نے اس کو افشا کیا

وَ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَ اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ

وَ اَظْهَرَهُ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	عَرَّفَ	بَعْضَهٗ	وَ اَعْرَضَ	عَنْ	بَعْضٍ	فَلَمَّا	نَبَّاَهَا	بِهٖ	قَالَتْ
اور ظاہر کر دیا اسکو	اللہ نے	اس پر	اس نے جتایا	اس سے کچھ	اور اعراض کیا	سے	کچھ	توجب	خبر دی اسکو	اس کی	کہنے لگی

اور اللہ نے اس (حال) سے پیغمبر کو آگاہ کیا تو پیغمبر نے (ان بی بی کو وہ بات) کچھ تو بتائی اور کچھ نہ بتائی تو جب وہ ان کو جتائی تو پوچھنے لگیں کہ

مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ③ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ

مَنْ	اَنْۢبَاَكَ	هٰذَا	قَالَ	نَبَّاَنِيَ	الْعَلِيْمُ	الْخَبِيْرُ	اِنْ	تَتُوْبَا	اِلَى اللّٰهِ	فَقَدْ	صَغَتْ
کس نے	خبر دی آپ کو	یہ	فرمایا	خبر دی مجھے	جاننے والے	خبردار نے	اگر	تم دونوں توبہ کرو	اللہ کے آگے	پس تحقیق	ٹیڑھے ہو گئے ہیں

آپ کو یہ کس نے بتایا؟ انہوں نے کہا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے۔ اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) تمہارے دل

قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ

قُلُوْبُكُمَا	وَاِنْ	تَظٰهَرَا	عَلَيْهِ	فَاِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	مَوْلٰىهُ	وَجِبْرِيْلُ	وَصَالِحُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
دل تم دونوں کے	اور اگر	تم دونوں ایک دوسرے کی مدد کروگی	اس پر	تو بیشک اللہ	وہ	دوست ہے اسکا	اور جبریل	اور نیک	مومن لوگ

کج ہو گئے ہیں، اور اگر پیغمبر (کی ایذا) پر باہم اعانت کرو گی تو اللہ اور جبریل اور نیک کردار مسلمان ان کے حامی (اور دوستدار) ہیں،

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝٤ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا

وَالْمَلٰٓئِكَةُ	بَعْدَ ذٰلِكَ ❶	ظَهِيْرٌ	عَسٰى	رَبُّهٗ	اِنْ	طَلَّقَكُنَّ	اَنْ	يُّبْدِلَهٗ	اَزْوَاجًا	خَيْرًا
اور فرشتے	اس کے بعد/علاوہ	مددگار ہیں	ممکن ہے	اسکا رب	اگر	وہ طلاق دیدے تم کو	کہ	بدلے میں دیدے اسکو	بیویاں	بہتر

اور ان کے علاوہ (اور) فرشتے بھی مددگار ہیں۔ اگر پیغمبر تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیبیاں

مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ

مِنْكُنَّ	مُسْلِمٰتٍ	مُؤْمِنٰتٍ	قٰنِتٰتٍ	تٰٓئِبٰتٍ	عٰبِدٰتٍ	سٰٓئِحٰتٍ	ثَيِّبٰتٍ
تم سے	اطاعت کرنے والیاں	ایمان لانے والیاں	فرمانبردار	توبہ کرنے والیاں	عبادت کرنے والیاں	روزہ دار	شوہر دیدہ/بیوہ

دے دے، مسلمان، صاحب ایمان، فرمانبردار، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار، روزہ رکھنے والیاں، بن شوہر

وَّاَبْكَارًا ۝٥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ

وَاَبْكَارًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَاَهْلِيْكُمْ	نَارًا	وَقُوْدُهَا	النَّاسُ
اور کنواریاں	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	بچاؤ	اپنے آپ کو	اور اپنے گھروالوں کو	آگ سے	ایندھن جس کا	انسان

اور کنواریاں۔ مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ

وَالْحِجَارَةُ	عَلَيْهَا	مَلٰٓئِكَةٌ	غِلَاظٌ	شِدَادٌ	لَا يَعْصُوْنَ	اللّٰهَ	مَا	اَمَرَهُمْ	وَيَفْعَلُوْنَ
اور پتھر ہیں	اس پر	فرشتے	تند خو	طاقتور	نہیں نافرمانی کرتے	اللہ کی	جو	حکم دیتا ہے ان کو	اور کرتے ہیں

اور پتھر ہیں اور جس پر تند خو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں، جو ارشاد اللہ ان کو فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے

مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝٦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا

مَا	يُؤْمَرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا تَعْتَذِرُوا	الْيَوْمَ	اِنَّمَا	تُجْزَوْنَ	مَا
جو	انکو حکم دیا جاتا ہے	اے	لوگو جو	کافر ہوئے	نہ تم عذر کرو	آج	سوائے اسکے نہیں کہ	تم کو بدلہ دیا جائے گا	اسکا جو

اسے بجا لاتے ہیں۔ کافرو! آج بہانے مت بناؤ، جو عمل تم کیا کرتے تھے انہی کا تم کو

❶ بَعْدَ ذٰلِكَ: اس کے بعد یا اس کے علاوہ۔

ع ۱ / ۱۹

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	تُوْبُوْۤا	اِلَى اللّٰهِ	تَوْبَةً	نَصُوْحًا	عَسٰى
تھے	تم عمل کرتے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	توبہ کرو	اللہ کے آگے	توبہ	خالص	ممکن ہے

بدلہ دیا جائے گا۔ مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو، امید ہے کہ

رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّكَفِّرَ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ يُدْخِلَكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
تمہارا رب	کہ	دور کردے	تم سے	تمہاری برائیاں	اور داخل کردے تم کو	باغوں میں	بہتی ہیں	جن کے نیچے	نہریں

وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تم کو باغہائے بہشت میں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا۔

يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

يَوْمَ	لَا يُخْزِيْ	اللّٰهُ	النَّبِيَّ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	نُوْرُهُمْ	يَسْعٰى	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
اس دن	نہیں رسوا کرے گا	اللہ	نبی کو	اور جو لوگ	ایمان لائے	اسکے ساتھ	ان کا نور	دوڑتا ہوگا	ان کے آگے

اس دن اللہ پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا (بلکہ) ان کا نورِ ایمان ان کے آگے اور داہنی طرف

وَ بِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

وَ بِاَيْمَانِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اَتْمِمْ	لَنَا	نُوْرَنَا	وَ اغْفِرْ	لَنَا	اِنَّكَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
اور انکی دائیں طرف	وہ کہیں گے	اے رب ہمارے	پورا کر	ہمارے لئے	ہمارا نور	اور معاف کردے	ہمیں	بیشک تو	پر	ہر	چیز

(روشنی کرتا ہوا) چل رہا ہوگا۔ اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار! ہمارا نور ہمارے لیے پورا کر اور ہمیں معاف فرما، بے شک تو ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۸﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ

قَدِيْرٌ	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَ الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ اغْلُظْ	عَلَيْهِمْ	وَ مَاْوٰىهُمْ
قادر ہے	اے	نبی	جہاد کیجئے	کافروں	اور منافقوں سے	اور سختی کیجئے	ان پر	اور انکا ٹھکانا

قادر ہے۔ اے پیغمبر! کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو، اور ان کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۹﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ

جَهَنَّمُ	وَ بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِمْرَاَتَ نُوْحٍ
جہنم ہے	اور کیا بری ہے	لوٹنے کی جگہ	بیان کی ہے اللہ نے	مثال	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے	کفر کیا	نوح کی بیوی کی

دوزخ ہے، اور وہ بہت بری جگہ ہے۔ اللہ نے کافروں کے لیے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی

وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ

وَ امْرَاَتَ لُوْطٍ	كَانَتَا	تَحْتَ	عَبْدَيْنِ	مِنْ عِبَادِنَا	صَالِحَيْنِ	فَخَانَتٰهُمَا	فَلَمْ
اور بیوی لوط کی	دونوں تھیں	نیچے/زوجیت میں	دو بندوں کی	ہمارے بندوں میں سے	دو صالح	پھر ان دونوں نے خیانت کی انکی	تو نہ

مثال بیان فرمائی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے ان کی خیانت کی تو وہ

يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ⑩ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ

يُغْنِيَا	عَنْهُمَا	مِنْ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَ قِيْلَ	اُدْخُلَا	النَّارَ	مَعَ	الدّٰخِلِيْنَ	وَ ضَرَبَ اللّٰهُ
وہ دونوں کام آئے	ان دونوں عورتوں کے	سے	اللہ	کچھ بھی	اور کہا گیا	دونوں داخل ہو جاؤ	آگ میں	ساتھ	اور داخل ہونیوالوں کے	اور بیان کی اللہ نے

اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے اور ان کو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔ اور مومنوں کے

مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي

وقف لازم

مَثَلًا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِمْرَاَتَ	فِرْعَوْنَ	اِذْ	قَالَتْ	رَبِّ	اِبْنِ	لِيْ	عِنْدَكَ	بَيْتًا	فِيْ
مثال	ان لوگوں کیلئے جو	ایمان لائے	بیوی کی	فرعون کی	جب	اس نے کہا	اے میرے رب	بنا	میرے لئے	اپنے پاس	ایک گھر	میں

لیے (ایک) مثال (تو) فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے پروردگار! میرے لیے بہشت میں اپنے پاس

الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ⑪ وَ مَرْيَمَ

الْجَنَّةِ	وَ نَجِّنِيْ	مِنْ	فِرْعَوْنَ	وَ عَمَلِهٖ	وَ نَجِّنِيْ	مِنَ الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ مَرْيَمَ
جنت	اور مجھے نجات دے	سے	فرعون	اور اسکے عمل	اور نجات دے مجھے	لوگوں سے	ظالم	اور مریم

ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال (زشت مآل) سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلصی عطا فرما۔ اور (دوسری) عمران کی بیٹی

ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ

اِبْنَتَ	عِمْرٰنَ	الَّتِيْ	اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِنَا	وَ صَدَّقَتْ
بیٹی	عمران کی	وہ جس نے	حفاظت کی	اپنی شرمگاہ کی	پس پھونک دیا ہم نے	اس میں	اپنی روح سے	اور تصدیق کی اس نے

مریم کی جنہوں نے اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام

بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ع ⑫

ع ۲ ۵ ۲۰

بِكَلِمٰتِ	رَبِّهَا	وَ كُتُبِهٖ	وَ كَانَتْ	مِنَ الْقٰنِتِيْنَ
باتوں کی	اپنے رب کی	اور اسکی کتابوں کی	اور تھی وہ	فرمانبرداروں میں سے

اور اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبرداروں میں سے تھیں۔

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰیاتها ۳۰ — رکوعاتها ۲

الْمُلْك	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
بادشاہی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ ۱ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ

تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	بِيَدِهِ	الْمُلْكُ	وَ هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْمَوْتَ	وَ الْحَيٰوةَ
نہایت بابرکت ہے	وہ ذات کہ	جسکے ہاتھ میں ہے	بادشاہی	اور وہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	جس نے	پیدا کیا	موت	اور زندگی کو

وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے، بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۲ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْغَفُوْرُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ
تاکہ تمہاری آزمائش کرے	کون تم میں	سب سے بہتر ہے	عمل میں	اور وہ	زبردست	بخشنے والا	جس نے	پیدا کیے	سات	آسمان

تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے عمل کرتا ہے، اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے۔ اس نے سات آسمان اوپر تلے

طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۳

طِبَاقًا	مَا	تَرٰى	فِيْ	خَلْقِ	الرَّحْمٰنِ	مِنْ	تَفٰوُتٍ	فَارْجِعِ	الْبَصَرَ	هَلْ	تَرٰى	مِنْ فُطُوْرٍ
اوپر تلے	نہیں	دیکھے گا تو	میں	تخلیق	الرحمٰن کی	کوئی	خلل/فرق	پس لوٹا/پھیر	نگاہ	کیا	تو دیکھتا ہے	کچھ شگاف/دراڑ

بنائے۔ (اے دیکھنے والے) کیا تو (خدائے) الرحمان کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ، بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۴ وَلَقَدْ زَيَّنَّا

ثُمَّ	ارْجِعِ	الْبَصَرَ	كَرَّتَيْنِ	يَنْقَلِبْ	اِلَيْكَ	الْبَصَرُ	خَاسِئًا	وَ هُوَ	حَسِيْرٌ	وَ لَقَدْ	زَيَّنَّا
پھر	لوٹا	نگاہ کو	دوبارہ	پلٹ آئے گی	طرف تیری	نگاہ	ذلیل ہوکر	اور وہ	تھکی ہوئی	اور البتہ تحقیق	زینت دی ہم نے

پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی۔ ہم نے قریب کے آسمان کو (تاروں کے)

السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ

السَّمَآءَ	الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ	وَ جَعَلْنٰهَا	رُجُوْمًا	لِّلشَّيٰطِيْنِ	وَ اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابَ
آسمان	دنیا کو	چراغوں کے ساتھ	اور کیا ہم نے ان کو	مارنے کا آلہ	شیاطین کو	اور تیار کیا ہم نے	ان کے لیے	عذاب

چراغوں سے زینت دی اور ان کو شیاطین کو مارنے کا آلہ بنایا، اور ہم نے ان کے لیے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر

السَّعِيْرِ ۵ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۶ اِذَآ اُلْقُوْا

السَّعِيْرِ	وَ لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَ بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	اِذَآ	اُلْقُوْا
دہکتی آگ کا	اور ان لوگوں کیلئے جنہوں نے	انکار کیا	اپنے پروردگار کا	عذاب ہے	دوزخ کا	اور برا ہے	ٹھکانا/لوٹنے کی جگہ	جب	وہ ڈالے جائینگے

رکھا ہے۔ جن لوگوں نے اپنے پروردگار کا انکار کیا ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے

فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۷ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ

فِيْهَا	سَمِعُوْا	لَهَا	شَهِيْقًا	وَهِيَ	تَفُوْرُ	تَكَادُ	تَمَيَّزُ	مِنَ الْغَيْظِ	كُلَّمَا	اُلْقِيَ	فِيْهَا	فَوْجٌ
اس میں	سنیں گے وہ	اس کا	چیخنا چلانا	اور وہ	جوش مار رہی ہوگی	قریب ہے	وہ پھٹ پڑے	غصے سے	جب بھی	ڈالی جائے گی	اس میں	کوئی جماعت

تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی، گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔ جب اس میں ان کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے

سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۸ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا

سَاَلَهُمْ	خَزَنَتُهَا	اَلَمْ يَاْتِكُمْ	نَذِيْرٌ	قَالُوْا	بَلٰى	قَدْ جَآءَنَا	نَذِيْرٌ	فَكَذَّبْنَا	وَ قُلْنَا
پوچھیں گے ان سے	داروغے اسکے	کیا نہیں آیا تھا تمہارے پاس	کوئی ڈرانیوالا	کہیں گے	ہاں	ضرور آیا تھا ہمارے پاس	ڈرانیوالا	پس جھٹلا دیا ہم نے	اور کہا

داروغہ ان سے پوچھیں گے، کیا تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تھا؟ وہ کہیں گے، کیوں نہیں، ضرور ہمارے پاس ہدایت کرنے والا آیا تھا۔ لیکن ہم

نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۹ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ

مَا	نَزَّلَ اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ	كَبِيْرٍ	وَ قَالُوْا	لَوْ	كُنَّا	نَسْمَعُ	اَوْ	نَعْقِلُ	مَا
نہیں	نازل کی اللہ نے	کوئی چیز	نہیں	تم	مگر	گمراہی میں	بڑی	اور کہیں گے	اگر	ہوتے ہم	سنتے	یا	سمجھتے	نہ

نے اسے جھٹلایا اور کہا کہ اللہ نے کوئی چیز نازل ہی نہیں کی، تم تو بڑی غلطی میں (پڑے ہوئے) ہو۔ اور کہیں گے، اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو

مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۱۰ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۱۱ اِنَّ

كُنَّا	فِيْ	اَصْحٰبِ	السَّعِيْرِ	فَاعْتَرَفُوْا	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسُحْقًا	لِاَصْحٰبِ	السَّعِيْرِ	اِنَّ
ہوتے	میں	والوں	دوزخ	پس اعتراف کیا انہوں نے	اپنے گناہ کا	پس دوری ہے	رہنے والوں کیلئے	دوزخ کے	بے شک

دوزخیوں میں نہ ہوتے۔ پس وہ اپنے گناہ کا اقرار کر لیں گے۔ سو دوزخیوں کے لیے (اللہ کی رحمت سے) دوری ہے۔ (اور) جو

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۱۲ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ

الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَ اَجْرٌ	كَبِيْرٌ	وَ اَسِرُّوْا	قَوْلَكُمْ	اَوْ
جو لوگ	ڈرتے ہیں	اپنے پروردگار سے	بن دیکھے	ان کیلئے	بخشش	اور اجر	عظیم ہے	اور چھپاؤ تم	بات اپنی	یا

لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں، ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ اور تم (لوگ) بات پوشیدہ کہو یا

اِجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۱۳ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ

اِجْهَرُوْا	بِهٖ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ ۱	اَلَا	يَعْلَمُ	مَنْ	خَلَقَ	وَ هُوَ	اللَّطِيْفُ
ظاہر کرو	اس کو	بیشک وہ	خوب واقف ہے	والی/ بھیدسے	سینے/ دلوں کے	کیا نہ	جانے گا وہ	جس نے	پیدا کیا	اور وہ ہے	باریک بین

ظاہر، وہ دل کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔ بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ وہ تو پوشیدہ باتوں کا جاننے والا (اور)

ع ۱

الْخَبِيْرُ ۱۴ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ

الْخَبِيْرُ	هُوَ الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	ذَلُوْلًا	فَامْشُوْا	فِيْ مَنَاكِبِهَا	وَ كُلُوْا	مِنْ
بڑا باخبر	وہی ہے جس نے	کیا	تمہارے لیے	زمین کو	مسخر/ نرم	پس چلو تم	اسکے راستوں میں	اور کھاؤ	سے

ہر چیز سے آگاہ ہے۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو نرم کیا، تم اس کی راہوں میں چلو پھرو اور اللہ کا (دیا ہوا)

رِزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۱۵ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ

رِزْقِهٖ	وَ اِلَيْهِ	النُّشُوْرُ	ءَ اَمِنْتُمْ	مَنْ	فِي السَّمَاۗءِ	اَنْ	يَخْسِفَ	بِكُمُ	الْاَرْضَ	فَاِذَا	هِيَ
اسکے رزق	اور اسی کی طرف	زندہ ہو کر جانا ہے	کیا تم بے خوف ہو	اس سے جو	آسمان میں ہے	یہ کہ	وہ دھنسا دے	تمہیں	زمین میں	پس ناگہاں	وہ

رزق کھاؤ۔ اور (تم کو) اسی کے پاس (قبروں سے نکل کر) جانا ہے۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور وہ اس وقت

تَمُوْرُ ۱۶ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ

تَمُوْرُ	اَمْ	اَمِنْتُمْ	مَنْ	فِي السَّمَاۗءِ	اَنْ	يُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	كَيْفَ
لرزنے لگے	کیا	تم بے خوف ہو	اس سے جو	آسمان میں ہے	یہ کہ	وہ بھیج دے	تم پر	کنکر بھری ہوا	پس عنقریب تم جان لوگے	کہ کیسا ہے

حرکت کرنے لگے؟ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے؟ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا

نَذِيْرِ ۱۷ وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۱۸ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى

نَذِيْرِ	وَ لَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ	اَوَ	لَمْ يَرَوْا	اِلَى
میرا ڈرانا	اور تحقیق	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	تو کیسا	ہوا	میرا عذاب	کیا	نہیں دیکھا انہوں نے	طرف

کیسا ہے۔ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا، سو (دیکھ لو کہ) میرا کیسا عذاب ہے! کیا انہوں نے اپنے سروں پر

الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰۗفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ڟ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ۱۹

الطَّيْرِ	فَوْقَهُمْ	صٰفّٰتٍ	وَ يَقْبِضْنَ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا	الرَّحْمٰنُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍ	بَصِيْرٌ
پرندوں کی	اپنے اوپر	پر پھیلائے ہوئے	اور سکیڑتے ہوئے	نہیں	تھامتا انہیں	مگر	الرحمٰن	بیشک وہ	ہر چیز کو	دیکھنے والا ہے

اُڑتے جانوروں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلاتے رہتے ہیں اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں؟ رحمٰن کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

۱ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ: سینوں والی سے یعنی دلوں کے بھید سے۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ

اَمَّنْ(اَمْ-مَنْ)	هٰذَا	الَّذِيْ	هُوَ	جُنْدٌ	لَّكُمْ	يَنْصُرُكُمْ	مِنْ دُوْنِ	الرَّحْمٰنِ	اِنِ	الْكٰفِرُوْنَ	اِلَّا	فِيْ
بھلا کون ہے	یہ	جو	وہ	فوج (ہوکر)	تمہاری	مدد کرے تمہاری	سوائے	الرحمٰن کے	نہیں	کافر	مگر	میں

بھلا کون ایسا ہے جو تمہاری فوج ہو کر رحمٰن کے سوا تمہاری مدد کر سکے؟ کافر تو دھوکے

غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ

غُرُوْرٍ	اَمَّنْ	هٰذَا	الَّذِيْ	يَرْزُقُكُمْ	اِنْ	اَمْسَكَ	رِزْقَهٗ	بَلْ	لَجُّوْا	فِيْ	عُتُوٍّ	وَ نُفُوْرٍ	اَفَمَنْ
دھوکے	بھلا کون ہے	یہ	جو	رزق دے تمہیں	اگر	وہ روک لے	رزق اپنا	بلکہ	وہ جمے ہوئے ہیں	میں	سرکشی	اور نفرت	پس کیا جو

میں ہیں۔ بھلا وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق دے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں۔ بھلا جو شخص

يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ

يَمْشِيْ	مُكِبًّا	عَلٰى وَجْهِهٖ	اَهْدٰى	اَمَّنْ	يَمْشِيْ	سَوِيًّا	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيْمٍ	قُلْ	هُوَ
چلتا ہے	گرتا ہوا/اوندھا	اپنے منہ کے بل	زیادہ سیدھی راہ والا ہے	یا وہ جو	چلتا ہے	برابر/سیدھا	پر	سیدھے	راستے	کہہ دیں	وہی ہے

چلتا ہوا منہ کے بل گر گر پڑتا ہو وہ سیدھے رستے پر ہے یا جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہے؟ کہو، وہ

الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ

الَّذِيْ	اَنْشَاَكُمْ	وَجَعَلَ	لَكُمْ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَالْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا مَّا	تَشْكُرُوْنَ	قُلْ
جس نے	پیدا کیا تمہیں	اور بنائے	تمہارے لیے	کان	اور آنکھیں	اور دل	بہت ہی کم	تم شکر ادا کرتے ہو	کہہ دیں

اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا، اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے، (مگر) تم کم احسان مانتے ہو۔ کہہ دو کہ

هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ

هُوَ الَّذِيْ	ذَرَاَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَاِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ
وہی ہے جس نے	پھیلایا تمہیں	زمین میں	اور اسی کی طرف	تم جمع کیے جاؤ گے	اور کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ	وعدہ	اگر

وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا، اور اسی کے روبرو تم جمع کیے جاؤ گے۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَاِنَّمَا	اَنَا	نَذِيْرٌ	مُبِيْنٌ	فَلَمَّا	رَاَوْهُ
ہوتم	سچے	کہہ دیں	اسکے سوا نہیں کہ	علم	اللہ کے پاس ہے	اور بات یہ ہے کہ	میں	ڈرانے والا ہوں	کھلم کھلا	پھر جب	وہ اسے دیکھیں گے

کب (پورا) ہوگا؟ کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے، اور میں تو کھول کھول کر ڈر سنا دینے والا ہوں۔ سو جب وہ دیکھ لیں گے کہ وہ (وعدہ)

زُلْفَةً سِيْٓـٴَتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝٢٧ قُلْ

زُلْفَةً	سِيْٓـٴَتْ	وُجُوْهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ قِيْلَ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَدَّعُوْنَ	قُلْ
قریب	بگڑجائیں گے	منہ	ان لوگوں کے جنہوں نے	کفر کیا	اور کہا جائے گا	یہ ہے	وہ کہ	تھے تم	جس کو	مانگتے	کہہ دیجئے

قریب آ گیا ہے تو کافروں کے منہ برے ہو جائیں گے، اور (ان سے) کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے۔ کہو کہ

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ

اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَهْلَكَنِيَ	اللّٰهُ	وَ مَنْ	مَّعِيَ	اَوْ	رَحِمَنَا	فَمَنْ	يُّجِيْرُ	الْكٰفِرِيْنَ	مِنْ عَذَابٍ
کیا تم نے دیکھا	اگر	ہلاک کردے مجھے	اللہ	اور جو	میرے ساتھ ہیں	یا	رحم فرمائے ہم پر	تو کون	پناہ دے گا	کافروں کو	عذاب سے

بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے، تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ

اَلِيْمٍ ۝٢٨ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ

اَلِيْمٍ	قُلْ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	اٰمَنَّا	بِهٖ	وَ عَلَيْهِ	تَوَكَّلْنَا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ	هُوَ	فِيْ ضَلٰلٍ
دردناک	کہہ دیجئے	وہی	الرحمٰن	ایمان لائے ہم	اس پر	اور اسی پر	بھروسا کیا ہم نے	پس عنقریب تم جان لوگے	کون ہے	وہ	گمراہی میں

دے گا؟ کہہ دو کہ وہ (خدائے) الرحمٰن (ہے) ہم اسی پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ تم کو معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں کون پڑا

مُّبِيْنٍ ۝٢٩ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝٣٠ ع ٢

مُّبِيْنٍ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَصْبَحَ	مَآؤُكُمْ	غَوْرًا	فَمَنْ	يَّاْتِيْكُمْ	بِمَآءٍ	مَّعِيْنٍ
کھلی	کہہ دیجئے	بھلا دیکھو تو	اگر	ہوجائے	پانی تمہارا	نیچے اترا ہوا	تو کون	لائے گا تمہارے لیے	پانی	رواں/جاری

رہا تھا۔ کہو، بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو تم پیتے اور برتتے ہو) خشک ہو جائے تو (اللہ کے سوا) کون ہے جو تمہارے لیے شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے؟

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ٥٢ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْقَلَم	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	نٓ
قلم	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا	ن

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا يَسْطُرُوْنَ ۝١ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝٢ وَ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ

نٓ	وَ الْقَلَمِ	وَ مَا	يَسْطُرُوْنَ	مَا	اَنْتَ	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	بِمَجْنُوْنٍ	وَ اِنَّ	لَكَ	لَاَجْرًا	غَيْرَ
ن	قسم قلم کی	اور اسکی جو	وہ لکھتے ہیں	نہیں	آپ	فضل سے	اپنے پروردگار کے	دیوانہ	اور بیشک	آپ کیلئے	اجر ہے	نہ

ن! قلم کی اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں، اس کی قسم! کہ (اے محمدؐ!) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو۔ تمہارے لیے بے انتہا

مَمْنُوْنٍ ③ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ④ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ⑤ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ⑥

مَمْنُوْنٍ	وَاِنَّكَ	لَعَلٰى	خُلُقٍ	عَظِيْمٍ	فَسَتُبْصِرُ	وَيُبْصِرُوْنَ	بِاَيِّكُمُ	الْمَفْتُوْنُ
ختم ہونے والا/کم کیا ہوا	اور بیشک آپ	البتہ پر	خلق	عظیم	پس عنقریب آپ دیکھیں گے	اور وہ بھی دیکھ لیں گے	تم میں سے کون	دیوانہ ہے

اجر ہے۔ اور اخلاق تمہارے بہت عالی ہیں۔ سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ⑦ فَلَا تُطِعِ

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ	فَلَا تُطِعِ
بیشک	آپ کا رب	وہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	گمراہ ہوا	اس کے راستے سے	اور وہ	خوب جانتا ہے	سیدھا راستہ پانے والوں کو	پس نہ کہا ماننا

تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور ان کو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں۔ تم جھٹلانے والوں کا کہا

الْمُكَذِّبِيْنَ ⑧ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ⑨ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ⑩ هَمَّازٍ

الْمُكَذِّبِيْنَ	وَدُّوْا	لَوْ	تُدْهِنُ	فَيُدْهِنُوْنَ	وَلَا تُطِعْ	كُلَّ	حَلَّافٍ	مَّهِيْنٍ	هَمَّازٍ
جھٹلانے والوں کا	وہ چاہتے ہیں	اگر/کاش	آپ نرمی کریں	تو وہ بھی نرمی کریں	اور نہ کہا ماننا	ہر	بڑی قسمیں کھانے والے کا	ذلیل/بے وقعت	طعنے دینے والا

نہ ماننا۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں۔ اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آنا جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل اوقات، طعن آمیز اشارتیں

مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ ⑪ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ⑫ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ⑬ اَنْ كَانَ

مَشَّآءٍ	بِنَمِيْمٍ	مَنَّاعٍ	لِلْخَيْرِ ❶	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ	عُتُلٍّ	بَعْدَ ذٰلِكَ	زَنِيْمٍ	اَنْ	كَانَ
بڑا پھرنے والا	چغلیاں لیے	روکنے والا/بخیل	نیکی سے/مال میں	حد سے بڑھا ہوا	بدکار/گنہگار	سخت مزاج	اس کے علاوہ	بدنام	(اسلئے) کہ	وہ ہے

کرنے والا، چغلیاں لیے پھرنے والا، مال میں بخل کرنے والا، حد سے بڑھا ہوا بدکار، سخت خو اور اس کے علاوہ بدذات ہے۔ اس لیے کہ

ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ⑭ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ⑮ سَنَسِمُهٗ عَلَى

ذَا	مَالٍ	وَبَنِيْنَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	سَنَسِمُهٗ	عَلَى
والا	مال	اور بیٹے	جب	پڑھ کر سنائی جاتی ہیں	اس کو	آیتیں ہماری	وہ کہتا ہے	کہانیاں ہیں	پہلے لوگوں کی	عنقریب ہم داغ لگائیں گے اس کو	پر

مال اور بیٹے رکھتا ہے! جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں

الْخُرْطُوْمِ ⑯ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ⑰

الْخُرْطُوْمِ	اِنَّا	بَلَوْنٰهُمْ	كَمَا	بَلَوْنَا	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اِذْ	اَقْسَمُوْا	لَيَصْرِمُنَّهَا	مُصْبِحِيْنَ
ناک	بیشک ہم نے	آزمایا ان کو	جیسا کہ	آزمایا ہم نے	باغ والوں کو	جب	انہوں نے قسم کھائی	وہ ضرور توڑ لیں گے اس کو	صبح ہوتے ہی

گے۔ ہم نے ان کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ لیں

❶ مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ: روکنے والا نیکی سے یا بخیل مال میں (دونوں ترجمے ہو سکتے ہیں)۔

وَ لَا يَسْتَثْنُوْنَ ۱۸ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَ هُمْ نَآئِمُوْنَ ۱۹ فَاَصْبَحَتْ

وَ لَا	يَسْتَثْنُوْنَ	فَطَافَ	عَلَيْهَا	طَآئِفٌ	مِنْ رَّبِّكَ	وَ هُمْ	نَآئِمُوْنَ	فَاَصْبَحَتْ
اور نہ	انشاء اللہ کہا انہوں نے	پس پھر گیا	اوپر اسکے	ایک پھرنے والا	آپ کے پروردگار کی طرف سے	اور وہ	سوئے پڑے تھے	پس وہ صبح ایسا ہوگیا

گے اور انشاء اللہ نہ کہا۔ سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے (راتوں رات) اس پر ایک آفت پھر گئی۔ تو وہ ایسا ہو گیا

كَالصَّرِيْمِ ۲۰ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۲۱ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ۲۲

كَالصَّرِيْمِ	فَتَنَادَوْا	مُصْبِحِيْنَ	اَنْ	اُغْدُوْا	عَلٰى حَرْثِكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰرِمِيْنَ
جیسے کٹی ہوئی کھیتی	تو وہ پکارنے لگے ایک دوسرے کو	صبح ہوتے ہی	کہ	صبح سویرے ہی چلو	اپنی کھیتی پر	اگر	ہو تم	کاٹنے والے

جیسے کٹی ہوئی کھیتی۔ جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے۔ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی پہنچو۔

فَانْطَلَقُوْا وَ هُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ۲۳ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ۲۴ وَّ غَدَوْا

فَانْطَلَقُوْا	وَ هُمْ	يَتَخَافَتُوْنَ	اَنْ	لَا يَدْخُلَنَّهَا	الْيَوْمَ	عَلَيْكُمْ	مِسْكِيْنٌ	وَ غَدَوْا
تو وہ چل پڑے	اور وہ	آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے	کہ	نہ ہرگز داخل ہونے پائے اس میں	آج	تم پر	کوئی مسکین	اور وہ صبح سویرے چل پڑے

تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے کہ آج یہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے۔ اور کوشش کے ساتھ

عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ۲۵ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْۤا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ۲۶ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۲۷ قَالَ

عَلٰى حَرْدٍ	قٰدِرِيْنَ	فَلَمَّا	رَاَوْهَا	قَالُوْا	اِنَّا	لَضَآلُّوْنَ	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ	قَالَ
تیزی سے روکنے/بخیلی پر	(گویا) قادر ہیں	پس جب	انہوں نے دیکھا اسے	کہنے لگے	یقیناً ہم	راستہ بھول گئے ہیں	بلکہ	ہم	بدنصیب ہیں	کہا

سویرے ہی جا پہنچے گویا (کھیتی پر) قادر ہیں۔ جب باغ دیکھا تو (ویران) کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں۔ نہیں بلکہ ہم (برگشتہ بخت) بدنصیب ہیں۔ ایک جو

اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ۲۸ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۲۹

اَوْسَطُهُمْ	اَلَمْ اَقُلْ	لَكُمْ	لَوْلَا	تُسَبِّحُوْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَ	رَبِّنَا	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ
ان میں سے (میانہ رو) اچھے آدمی نے	کیا میں نے نہیں کہا تھا	تم کو	کیوں نہیں	تم تسبیح کرتے	کہنے لگے	پاک ہے	پروردگار ہمارا	بیشک	ہم ہیں	ظالم

ان میں فرزانہ تھا بولا، کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ (تب) وہ کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے، بے شک ہم ہی قصوروار تھے۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ۳۰ قَالُوْا يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ۳۱ عَسٰى

فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَتَلَاوَمُوْنَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	اِنَّا كُنَّا	طٰغِيْنَ	عَسٰى
پھر متوجہ ہوا	ایک ان کا	پر	دوسرے	ایک دوسرے کو ملامت کرتے ہوئے	کہنے لگے	ہائے ہماری شامت	بیشک ہم تھے	حد سے بڑھنے والے	امید ہے

پھر لگے ایک دوسرے کو رو در رو ملامت کرنے۔ کہنے لگے، ہائے شامت! ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے۔ امید ہے کہ

رَبُّنَآ اَنۡ يُّبۡدِلَنَا خَيۡرًا مِّنۡهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوۡنَ ۝٣٢ كَذٰلِكَ الۡعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ

رَبُّنَا	اَنۡ	يُبۡدِلَنَا	خَيۡرًا	مِنۡهَا	اِنَّا	اِلٰى	رَبِّنَا	رٰغِبُوۡنَ	كَذٰلِكَ	الۡعَذَابُ	وَ لَعَذَابُ
پروردگار ہمارا	یہ کہ	بدلے میں دے ہمیں	بہتر	اس سے	بیشک ہم	طرف	اپنے پروردگار کی	رجوع کرتے ہیں	اس طرح (ہوتا ہے)	عذاب	اور البتہ عذاب

ہمارا پروردگار اس کے بدلے میں اس سے بہتر باغ عنایت کرے، ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ (دیکھو) عذاب یوں ہوتا ہے۔ اور آخرت کا

ع ۲/۳ وقف لازم

الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ۝٣٣ اِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ۝٣٤

الۡاٰخِرَةِ	اَكۡبَرُ	لَوۡ	كَانُوۡا	يَعۡلَمُوۡنَ	اِنَّ	لِلۡمُتَّقِيۡنَ	عِنۡدَ	رَبِّهِمۡ	جَنّٰتِ	النَّعِيۡمِ
آخرت کا	سب سے بڑا ہے	کاش	وہ ہوتے	جانتے	بیشک	پرہیزگاروں کیلئے	پاس	انکے پروردگار کے	باغ ہیں	نعمتوں کے

عذاب اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے ہوتے۔ پرہیزگاروں کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔

اَفَنَجۡعَلُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ كَالۡمُجۡرِمِيۡنَ ؕ ۝٣٥ مَا لَكُمۡ ۟ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ۚ ۝٣٦ اَمۡ لَكُمۡ كِتٰبٌ

اَفَنَجۡعَلُ	الۡمُسۡلِمِيۡنَ	كَالۡمُجۡرِمِيۡنَ	مَا لَكُمۡ	كَيۡفَ	تَحۡكُمُوۡنَ	اَمۡ	لَكُمۡ	كِتٰبٌ
توکیا ہم کر دیں گے	مسلمانوں کو	نافرمانوں کی طرح	کیا ہوا تمہیں	کیسا	تم فیصلہ کرتے ہو	کیا	تمہارے پاس	کوئی کتاب

کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح (نعمتوں سے محروم) کردیں گے؟ تمہیں کیا ہوگیا ہے کیسی تجویزیں کرتے ہو؟ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے

فِيۡهِ تَدۡرُسُوۡنَ ۙ ۝٣٧ اِنَّ لَـكُمۡ فِيۡهِ لَمَا تَخَيَّرُوۡنَ ۚ ۝٣٨ اَمۡ لَكُمۡ اَيۡمَانٌ عَلَيۡنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوۡمِ

فِيۡهِ	تَدۡرُسُوۡنَ	اِنَّ	لَكُمۡ	فِيۡهِ	لَمَا	تَخَيَّرُوۡنَ	اَمۡ	لَكُمۡ	اَيۡمَانٌ	عَلَيۡنَا	بَالِغَةٌ	اِلٰى يَوۡمِ
جس میں	تم پڑھتے ہو	بیشک	تمہارے لیے	اس میں	البتہ جو	تم پسند کرتے ہو	یا	تمہارے لیے ہیں	قسمیں	ہمارے اوپر	پہنچنے والی	دن تک

جس میں (یہ) پڑھتے ہو کہ جو چیز تم پسند کرو گے وہ تم کو ضرور ملے گی؟ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں

۱۵مع

الۡقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمۡ لَمَا تَحۡكُمُوۡنَ ۚ ۝٣٩ سَلۡهُمۡ اَيُّهُمۡ بِذٰلِكَ زَعِيۡمٌ ۚۛ ۝٤٠ اَمۡ لَهُمۡ شُرَكَآءُ ۚۛ

الۡقِيٰمَةِ	اِنَّ	لَكُمۡ	لَمَا	تَحۡكُمُوۡنَ	سَلۡهُمۡ	اَيُّهُمۡ	بِذٰلِكَ	زَعِيۡمٌ	اَمۡ	لَهُمۡ	شُرَكَآءُ
قیامت کے	بیشک	تمہارے لیے	ضرور وہ جس کا	تم حکم کرو گے	پوچھیں ان سے	کون ہے ان میں	اس کا	ضامن/ذمہ دار	یا	ان کے	شریک ہیں

گی کہ جس چیز کا تم حکم کرو گے وہ تمہارے لیے حاضر ہوگی؟ ان سے پوچھو کہ ان میں سے اس کا کون ذمہ لیتا ہے۔ کیا (اس قول میں) ان کے اور بھی شریک ہیں؟

فَلۡيَاۡتُوۡا بِشُرَكَآٮِٕهِمۡ اِنۡ كَانُوۡا صٰدِقِيۡنَ ۝٤١ يَوۡمَ يُكۡشَفُ عَنۡ سَاقٍ وَّيُدۡعَوۡنَ اِلَى

فَلۡيَاۡتُوۡا	بِشُرَكَآٮِٕهِمۡ	اِنۡ	كَانُوۡا	صٰدِقِيۡنَ	يَوۡمَ	يُكۡشَفُ	عَنۡ سَاقٍ	وَ يُدۡعَوۡنَ	اِلَى
پس چاہیے کہ لے آئیں	اپنے شریکوں کو	اگر	وہ ہیں	سچے	جس دن	کھول دیا جائے گا	پنڈلی سے	اور وہ بلائے جائیں گے	طرف

اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لا سامنے کریں۔ جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا[1] اور کفار سجدے کے لیے بلائے جائیں گے

(1) اس کی تاویل یہ کی گئی ہے کہ جس روز تمام حقیقتیں بےنقاب ہوجائیں گی اور لوگوں کے تمام اعمال کھل کر سامنے آجائیں گے۔

السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ

السُّجُوْدِ	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	وَ قَدْ	كَانُوْا	يُدْعَوْنَ
سجدوں کی	تو وہ (سجدہ) نہ کر سکیں گے	جھکی ہوئی	آنکھیں ان کی	چھا رہی ہو گی ان پر	ذلت	اور تحقیق	تھے	وہ بلائے جاتے

تو سجدہ نہ کر سکیں گے۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہو گی۔ حالانکہ پہلے (اس وقت) سجدے کے لیے

اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

اِلَى السُّجُوْدِ	وَ هُمْ	سٰلِمُوْنَ	فَذَرْنِيْ	وَ مَنْ	يُكَذِّبُ	بِهٰذَا الْحَدِيْثِ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
سجدوں کی طرف	اور وہ	صحیح سالم تھے	پس چھوڑ دیں مجھے	اور اسے جو	جھٹلاتا ہے	اس کلام کو	عنقریب ان کو ہم آہستہ آہستہ پکڑیں گے

بلائے جاتے تھے جبکہ صحیح سالم تھے۔ تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ

مِنْ حَيْثُ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَ اُمْلِيْ	لَهُمْ	اِنَّ	كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ	اَمْ	تَسْـَٔلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ
جہاں سے	ان کو خبر بھی نہ ہو گی	اور میں مہلت دیتا ہوں	ان کو	بیشک	تدبیر میری	بڑی قوی ہے	کیا	آپ ان سے مانگتے ہیں	صلہ	پس وہ

کہ ان کو خبر بھی نہ ہو گی۔ اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں، میری تدبیر قوی ہے۔ کیا تم ان سے کچھ صلہ مانگتے ہو کہ ان پر

مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤٧﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

مِنْ مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ	اَمْ	عِنْدَهُمْ	الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ
تاوان سے	گرانبار ہیں	کیا	ان کے پاس	غیب (کا علم) ہے	کہ وہ	لکھتے جاتے ہیں	پس صبر کیجئے	حکم کیلئے	اپنے پروردگار کے

تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے؟ یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے کہ (اسے) لکھتے جاتے ہیں؟ تو اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کیے رہو۔

وقف لازم

وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿٤٨﴾ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ

وَلَا تَكُنْ	كَصَاحِبِ	الْحُوْتِ	اِذْ	نَادٰى	وَهُوَ	مَكْظُوْمٌ	لَوْلَا	اَنْ	تَدٰرَكَهٗ	نِعْمَةٌ	مِنْ رَّبِّهٖ
اور نہ ہوں	والے کی طرح	مچھلی	جب	پکارا اس نے	اور وہ	غم سے بھرا ہوا تھا	اگر نہ	یہ کہ	سنبھالتی اسے	نعمت/مہربانی	اس کے پروردگار کی

اور مچھلی (کا لقمہ ہونے) والے (یونسؑ) کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے (اللہ کو) پکارا اور وہ غم وغصہ میں بھرے ہوئے تھے۔ اگر تمہارے پروردگار کی مہربانی ان کی

لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِنْ يَّكَادُ

لَنُبِذَ	بِالْعَرَآءِ	وَهُوَ	مَذْمُوْمٌ	فَاجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَجَعَلَهٗ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ	وَ اِنْ	يَكَادُ
البتہ وہ پھینک دیا جاتا	چٹیل میدان میں	اور وہ	ابتر حال ہوتا	پس برگزیدہ کیا اسے	اسکے پروردگار نے	پھر کر لیا اسے	نیکوکاروں میں سے	اور تحقیق	قریب ہے

یاوری نہ کرتی تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے اور ان کا حال ابتر ہو جاتا۔ پھر پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکوکاروں میں کر لیا۔ اور کافر

وقف لازم

الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَیُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکۡرَ وَ یَقُوۡلُوۡنَ اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۵۱﴾

لَمَجۡنُوۡنٌ	اِنَّهٗ	وَ یَقُوۡلُوۡنَ	الذِّکۡرَ	سَمِعُوۡا	لَمَّا	بِاَبۡصَارِهِمۡ	لَیُزۡلِقُوۡنَكَ	کَفَرُوۡا	الَّذِیۡنَ
دیوانہ ہے	بیشک وہ	اور کہتے ہیں	نصیحت (کتاب)	وہ سنتے ہیں	جب	اپنی نگاہوں سے	کہ وہ ضرور پھسلا دیں آپ کو	کفر کیا	جن لوگوں نے

جب (یہ) نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے، اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے۔

ع ٢ ١٩ الربع

وَ مَا هُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۵۲﴾

لِلۡعٰلَمِیۡنَ	ذِکۡرٌ	اِلَّا	هُوَ	وَ مَا
اہل عالم کیلئے	نصیحت	مگر	وہ	اور نہیں

اور (لوگو) یہ قرآن اہل عالم کے لیے نصیحت ہے۔

سُوۡرَةُ الۡحَآقَّةِ مَکِّیَّةٌ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ — اٰیَاتُهَا ۵۲ — رُکُوۡعَاتُهَا ۲

الرَّحِیۡمِ	الرَّحۡمٰنِ	اللّٰهِ	اِسۡمِ	بِ	الۡحَآقَّة
نہایت رحم کرنے والا	بے حد مہربان	اللہ کے	نام	ساتھ/ سے	حق ہونے والی

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡحَآقَّةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الۡحَآقَّةُ ۚ﴿۲﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡحَآقَّةُ ؕ﴿۳﴾ کَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ وَ عَادٌۢ بِالۡقَارِعَةِ ﴿۴﴾

بِالۡقَارِعَةِ	وَ عَادٌ	ثَمُوۡدُ	کَذَّبَتۡ	الۡحَآقَّةُ	مَا	اَدۡرٰىكَ	وَ مَا	الۡحَآقَّةُ	مَا	اَلۡحَآقَّةُ
کھڑکھڑانے والی/ اچانک ٹوٹ پڑنے والی آفت کو	اور عاد نے	ثمود	جھٹلایا	قیامت	کیا ہے	آپ سمجھے	اور کیا	حق ہونے والی	کیا ہے	حق ہونے والی/ قیامت

سچ مچ ہونے والی۔ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟ اور تم کو کیا معلوم کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟ (وہی) کھڑکھڑانے والی (جس) کو ثمود اور عاد (دونوں) نے جھٹلایا۔

فَاَمَّا ثَمُوۡدُ فَاُهۡلِکُوۡا بِالطَّاغِیَةِ ﴿۵﴾ وَ اَمَّا عَادٌ فَاُهۡلِکُوۡا بِرِیۡحٍ صَرۡصَرٍ عَاتِیَةٍ ۙ﴿۶﴾ سَخَّرَهَا

سَخَّرَهَا	عَاتِیَةٍ	صَرۡصَرٍ	بِرِیۡحٍ	فَاُهۡلِکُوۡا	وَ اَمَّا عَادٌ	بِالطَّاغِیَةِ	فَاُهۡلِکُوۡا	ثَمُوۡدُ	فَاَمَّا
چلائے رکھا اسکو	حد سے بڑھی ہوئی	تیز و تند	ہوا سے	تو ہلاک کیے گئے	اور رہے عاد	حد سے نکل جانے والی آواز سے	تو وہ ہلاک کردیئے گئے	ثمود	سو رہے

سو ثمود تو کڑک سے ہلاک کر دیئے گئے۔ رہے عاد تو ان کا نہایت تیز آندھی سے ستیاناس کر دیا گیا۔ اللہ نے اس کو

عَلَیۡهِمۡ سَبۡعَ لَیَالٍ وَّ ثَمٰنِیَةَ اَیَّامٍ ۙ حُسُوۡمًا ۙ فَتَرَی الۡقَوۡمَ فِیۡهَا صَرۡعٰی ۙ کَاَنَّهُمۡ اَعۡجَازُ

اَعۡجَازُ	کَاَنَّهُمۡ	صَرۡعٰی	فِیۡهَا	الۡقَوۡمَ	فَتَرَی	حُسُوۡمًا	اَیَّامٍ	وَ ثَمٰنِیَةَ	لَیَالٍ	سَبۡعَ	عَلَیۡهِمۡ
تنے ہیں	گویا کہ وہ	چت گری ہوئی	اس میں	اس قوم کو	پھر تو دیکھتا	لگاتار	دن	اور آٹھ	راتیں	سات	ان پر

سات رات اور آٹھ دن لگاتار ان پر چلائے رکھا۔ تو (اے مخاطب) تو لوگوں کو اس میں (اس طرح) ڈھئے (اور مرے) پڑے دیکھے جیسے کھجوروں کے

نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۞۷ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۞۸ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ

وَالْمُؤْتَفِكٰتُ	قَبْلَهٗ	وَمَنْ	فِرْعَوْنُ	وَجَآءَ	مِّنْۢ بَاقِيَةٍ	لَهُمْ	تَرٰى	فَهَلْ	خَاوِيَةٍ	نَخْلٍ
اور الٹی ہوئی بستیاں	اس سے پہلے تھے	اور جو	فرعون	اور آیا	کوئی باقی	ان میں سے	تو دیکھتا ہے	پس کیا	کھوکھلے	کھجور کے

کھوکھلے تنے۔ بھلا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟ اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی ہوئی بستیوں میں رہتے تھے،

بِالْخَاطِئَةِ ۞۹ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۞۱۰ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ

الْمَآءُ	طَغَا	لَمَّا	اِنَّا	رَّابِيَةً	اَخْذَةً	فَاَخَذَهُمْ	رَبِّهِمْ	رَسُوْلَ	فَعَصَوْا	بِالْخَاطِئَةِ
پانی	طغیانی پر آیا	جب	بیشک	سخت	پکڑنا	پس پکڑا اس نے ان کو	اپنے پروردگار کے	پیغمبر کی	پس انہوں نے نافرمانی کی	خطاؤں کے ساتھ

سب گناہ کے کام کرتے تھے۔ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی ان کو بڑا سخت پکڑا۔ جب پانی طغیانی پر آیا

حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۞۱۱ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۞۱۲ فَاِذَا نُفِخَ

نُفِخَ	فَاِذَا	وَّاعِيَةٌ	اُذُنٌ	وَّتَعِيَهَا	تَذْكِرَةً	لَكُمْ	لِنَجْعَلَهَا	فِي الْجَارِيَةِ	حَمَلْنٰكُمْ
پھونکی جائے گی	پس جب	یاد رکھنے والا	کان	اور اس کو یاد رکھے	یادگار	تمہارے لیے	تاکہ بنائیں اس کو	کشتی میں	ہم نے تمہیں سوار کیا

تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی پر سوار کر لیا تاکہ اس کو تمہارے لیے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔ تو جب صور میں

فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۞۱۳ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۞۱۴

وَّاحِدَةً	دَكَّةً	فَدُكَّتَا	وَالْجِبَالُ	الْاَرْضُ	وَحُمِلَتْ	وَّاحِدَةٌ	نَفْخَةٌ	فِي الصُّوْرِ
یکبارگی	توڑ پھوڑ کر	پس دونوں ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے	اور پہاڑ	زمین	اور اٹھائے جائیں گے	ایک بار	پھونک	صور میں

ایک (بار) پھونک مار دی جائے گی اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھا لیے جائیں گے پھر یکبارگی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیے جائیں گے

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۞۱۵ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۞۱۶ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى

عَلٰى	وَالْمَلَكُ	وَّاهِيَةٌ	يَوْمَئِذٍ	فَهِيَ	السَّمَآءُ	وَانْشَقَّتْ	الْوَاقِعَةُ	وَقَعَتْ	فَيَوْمَئِذٍ
پر	اور فرشتے	بالکل کمزور	اس دن	پس وہ	آسمان	اور پھٹ جائے گا	ہو پڑنے والی/قیامت	ہو پڑے گی	پس اس روز

تو اس روز ہو پڑنے والی قیامت ہو پڑے گی۔ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہو گا اور فرشتے اس کے کناروں

اَرْجَآئِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۞۱۷ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى

لَا تَخْفٰى	تُعْرَضُوْنَ	يَوْمَئِذٍ	ثَمٰنِيَةٌ	يَوْمَئِذٍ	فَوْقَهُمْ	رَبِّكَ	عَرْشَ	وَيَحْمِلُ	اَرْجَآئِهَا
نہیں چھپی رہے گی	تم پیش کیے جاؤ گے	جس دن	آٹھ (فرشتے)	اس دن	اپنے اوپر	آپ کے پروردگار کا	عرش	اور اٹھائیں گے	اسکے کناروں

پر (اتر آئیں گے)، اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اپنے سروں پر اٹھائے ہوں گے۔ اس روز تم (سب لوگوں کے سامنے) پیش کیے جاؤ

مِنْكُمْ خَافِیَةٌ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ۙ فَیَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِیَهْ ﴿۱۹﴾

مِنْكُمْ	خَافِیَةٌ	فَاَمَّا	مَنْ	اُوْتِیَ	كِتٰبَهٗ	بِیَمِیْنِهٖ	فَیَقُوْلُ	هَآؤُمُ	اِقْرَءُوْا	كِتٰبِیَهْ ❶
تم سے/تمہاری	کوئی پوشیدہ چیز	پس رہا	وہ جسے	دیا گیا	اعمال نامہ اس کا	دائیں ہاتھ میں اسکے	تو وہ کہے گا	لو بھئی	پڑھو	میرا اعمال نامہ

گے اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی۔ تو جس کا (اعمال) نامہ اسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ (دوسروں سے) کہے گا، لیجیے میرا نامہ (اعمال) پڑھیے۔

اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلٰقٍ حِسَابِیَهْ ﴿۲۰﴾ فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ ﴿۲۱﴾ فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ﴿۲۲﴾

اِنِّیْ	ظَنَنْتُ	اَنِّیْ	مُلٰقٍ	حِسَابِیَهْ ❶	فَهُوَ	فِیْ	عِیْشَةٍ	رَاضِیَةٍ	فِیْ جَنَّةٍ	عَالِیَةٍ
بیشک مجھے	یقین تھا	کہ مجھے	ملنے والا ہے	میرا حساب	پس وہ	میں	زندگی/عیش	پسندیدہ/من مانی	بہشت میں	اونچی/بلند

مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب (کتاب) ضرور ملے گا۔ پس وہ (شخص) من مانے عیش میں ہوگا۔ (یعنی) اونچے (اونچے محلوں کے) باغ میں

قُطُوْفُهَا دَانِیَةٌ ﴿۲۳﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِیْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَیَّامِ الْخَالِیَةِ ﴿۲۴﴾ وَاَمَّا

قُطُوْفُهَا	دَانِیَةٌ	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	هَنِیْٓـًٔا	بِمَا	اَسْلَفْتُمْ	فِی الْاَیَّامِ	الْخَالِیَةِ	وَاَمَّا
جس کے میوے	قریب (ہونگے)	کھاؤ	اور پیو	مزے سے	اسکے بدلے میں جو	تم پہلے کر چکے	ایام میں	گزرے ہوئے	اور رہا

جن کے میوے قریب ہوں گے۔ جو (عمل) تم ایام گزشتہ میں آگے بھیج چکے ہو اس کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔ اور جس کا

مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ ﴿۲۵﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ ﴿۲۶﴾

مَنْ	اُوْتِیَ	كِتٰبَهٗ	بِشِمَالِهٖ	فَیَقُوْلُ	یٰلَیْتَنِیْ	لَمْ اُوْتَ	كِتٰبِیَهْ ❶	وَلَمْ اَدْرِ	مَا	حِسَابِیَهْ ❶
وہ جسے	دیا گیا	اعمال نامہ اس کا	اسکے بائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	اے کاش میں	نہ دیا جاتا مجھے	اعمال نامہ میرا	اور نہ میں جانتا	کیا ہے	میرا حساب

نامہ (اعمال) اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ کہے گا، اے کاش! مجھ کو میرا (اعمال) نامہ نہ دیا جاتا اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

یٰلَیْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِیَةَ ﴿۲۷﴾ مَآ اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَهْ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِیَهْ ﴿۲۹﴾ خُذُوْهُ

یٰلَیْتَهَا	كَانَتِ	الْقَاضِیَةَ	مَا	اَغْنٰی	عَنِّیْ	مَالِیَهْ ❶	هَلَكَ	عَنِّیْ	سُلْطٰنِیَهْ ❶	خُذُوْهُ
اے کاش وہ (موت)	ہوتی	ختم کر دینے والی	نہ	کام آیا	میرے	مال میرا	جاتی رہی	مجھ سے	میری سلطنت	پکڑ لو اسے

اے کاش! موت (ابدالآباد کے لیے میرا کام) تمام کر چکی ہوتی۔ (آج) میرا مال میرے کچھ کام بھی نہ آیا۔ (ہائے) میری سلطنت خاک میں مل گئی۔

فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾

فَغُلُّوْهُ	ثُمَّ	الْجَحِیْمَ	صَلُّوْهُ	ثُمَّ	فِیْ سِلْسِلَةٍ	ذَرْعُهَا	سَبْعُوْنَ	ذِرَاعًا	فَاسْلُكُوْهُ
پس طوق پہنا دو اسے	پھر	جہنم میں	ڈال دو اسے	پھر	زنجیر میں	جس کا طول	ستر	گز ہے	پس جکڑ دو اسے

(حکم ہو گا کہ) اسے پکڑو اور طوق پہنا دو، پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دو، پھر زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے، جکڑ دو۔

❶ ۃ سکتہ کی ہے جو کچھ معنی نہیں دیتی۔

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾ فَلَيْسَ لَهُ

إِنَّهُ	كَانَ	لَا يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	الْعَظِيْمِ	وَلَا	يَحُضُّ	عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ	فَلَيْسَ	لَهُ
بیشک وہ	تھا	نہیں ایمان لاتا	اللہ پر	بزرگ و برتر	اور نہ	رغبت دلاتا تھا	کھانا کھلانے پر	مسکین کو	پس نہیں ہے	اس کا

یہ نہ تو اللہ جل شانہٗ پر ایمان لاتا تھا اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے پر آمادہ کرتا تھا۔ سو آج اس کا بھی

ع ۱ ۳۷ ۵

الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿۳۶﴾ لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَا

الْيَوْمَ	هٰهُنَا	حَمِيْمٌ	وَلَا	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ غِسْلِيْنٍ	لَا	يَاْكُلُهٗ	اِلَّا	الْخَاطِئُوْنَ	فَلَا
آج	یہاں	کوئی دوست	اور نہ	کوئی کھانا	سوائے	پیپ کے	نہیں	(کوئی) کھائے گا اسے	سوائے	گنہگاروں کے	پس کچھ نہیں

کوئی دوستدار نہیں اور نہ پیپ کے سوا (اس کے لیے) کھانا ہے۔ جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔ تو ہم کو

اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّمَا هُوَ

اُقْسِمُ	بِمَا	تُبْصِرُوْنَ	وَمَا	لَا تُبْصِرُوْنَ	اِنَّهُ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ	وَمَا	هُوَ
میں قسم کھاتا ہوں	اس کی جو	تم دیکھتے ہو	اور جو	تم نہیں دیکھتے	بیشک یہ	قول ہے	رسول کا	بزرگ/معزز	اور نہیں	یہ

ان چیزوں کی قسم جو تم کو نظر آتی ہیں۔ اور ان کی جو نظر نہیں آتیں۔ کہ یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے۔ یہ کسی شاعر

بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ تَنْزِيْلٌ

بِقَوْلِ	شَاعِرٍ	قَلِيْلًا مَّا	تُؤْمِنُوْنَ	وَلَا	بِقَوْلِ	كَاهِنٍ	قَلِيْلًا مَّا	تَذَكَّرُوْنَ	تَنْزِيْلٌ
کلام	کسی شاعر کا	بہت ہی کم	تم ایمان لاتے ہو	اور نہ	قول ہے	کسی کاہن کا	بہت ہی کم	تم دھیان کرتے ہو	اتارا ہوا

کا کلام نہیں، لیکن تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو۔ اور نہ کسی کاہن کے مزخرفات ہیں، لیکن تم لوگ بہت کم فکر کرتے ہو۔ (یہ تو) پروردگار

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾

مِنْ رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَلَوْ	تَقَوَّلَ	عَلَيْنَا	بَعْضَ	الْاَقَاوِيْلِ	لَاَخَذْنَا	مِنْهُ	بِالْيَمِيْنِ ①
پروردگار کی طرف سے	تمام جہانوں کے	اور اگر	وہ بنا لاتا	ہم پر	کچھ	باتیں (جھوٹ)	تو یقیناً ہم پکڑ لیتے	اس کو	دائیں ہاتھ سے

عالم کا اتارا ہوا ہے۔ اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے،

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ

ثُمَّ	لَقَطَعْنَا	مِنْهُ	الْوَتِيْنَ	فَمَا	مِنْكُمْ	مِنْ اَحَدٍ	عَنْهُ	حٰجِزِيْنَ	وَاِنَّهُ	لَتَذْكِرَةٌ
پھر	ضرور کاٹ دیتے ہم	اس کی	رگ گردن	پھر نہ ہوتا	تم میں سے	کوئی ایک	اس سے	روکنے والا	اور بیشک یہ	البتہ نصیحت ہے

پھر ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے۔ پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔ اور یہ (کتاب) تو پرہیزگاروں

① لفظی اور بامحاورہ ترجمے میں فرق ہے، دونوں مفہوم ہو سکتے ہیں۔

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾ وَ اِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾ وَ اِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾

لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ اِنَّا	لَنَعْلَمُ	اَنَّ	مِنْكُمْ	مُكَذِّبِيْنَ	وَ اِنَّهٗ	لَحَسْرَةٌ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
پرہیزگاروں کیلئے	اور بیشک	ہم جانتے ہیں	کہ	تم میں سے	جھٹلانے والے ہیں	اور بیشک یہ	حسرت ہے	کافروں کے لیے

کے لیے نصیحت ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلاتے ہیں۔ نیز یہ کافروں کے لیے (موجب) حسرت ہے۔

وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٥١﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٥٢﴾ ع

٢ ع ١٥ ٦

وَ اِنَّهٗ	لَحَقُّ	الْيَقِيْنِ	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ
اور بیشک یہ	حق ہے	یقینی	پس پاکی بیان کیجئے	نام کی	اپنے پروردگار کے	جو عظمت والا ہے

اور کچھ شک نہیں کہ یہ برحق قابل یقین ہے۔ سو تم اپنے پروردگار عزوجل کے نام کی تنزیہہ کرتے رہو۔

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٤٤ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْمَعَارِج	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
سیڑھیاں/درجات	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿١﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿٢﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ ﴿٣﴾

سَاَلَ	سَآئِلٌ	بِعَذَابٍ	وَّاقِعٍ	لِلْكٰفِرِيْنَ	لَيْسَ	لَهٗ	دَافِعٌ	مِنْ	اللّٰهِ	ذِى الْمَعَارِجِ
مانگا	ایک مانگنے والے نے	عذاب کو	واقع ہونے والا	کافروں پر	نہیں	اس کو	کوئی دفع کرنے والا	طرف سے	اللہ	صاحب درجات

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہے گا۔ (یعنی) کافروں پر (اور) کوئی اس کو ٹال نہ سکے گا۔ (اور وہ) اللہ صاحب درجات کی طرف سے

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ اِلَيْهِ فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿٤﴾ فَاصْبِرْ

تَعْرُجُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ الرُّوْحُ	اِلَيْهِ	فِىْ يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗ	خَمْسِيْنَ	اَلْفَ	سَنَةٍ	فَاصْبِرْ
چڑھتے ہیں	فرشتے	اور روح	اسکی طرف	ایک دن میں	ہے	جس کی مقدار	پچاس	ہزار	سال	پس صبر کیجئے

(نازل ہوگا)۔ جس کی طرف روح (الامین) اور فرشتے چڑھتے ہیں (اور) اس روز (نازل ہوگا) جس کا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہوگا۔ تو (تم کافروں کی باتوں کو)

صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿٥﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿٦﴾ وَّ نَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿٧﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿٨﴾

صَبْرًا	جَمِيْلًا	اِنَّهُمْ	يَرَوْنَهٗ	بَعِيْدًا	وَ نَرٰىهُ	قَرِيْبًا	يَوْمَ	تَكُوْنُ	السَّمَآءُ	كَالْمُهْلِ
صبر	جمیل/اچھا	بیشک وہ	دیکھتے ہیں اسے	دور	اور ہم اسے دیکھتے ہیں	قریب	جس دن	ہوگا	آسمان	جیسے پگھلا ہوا تانبا

قوت کے ساتھ برداشت کرتے رہو۔ وہ ان لوگوں کی نگاہ میں دور ہے، ہماری نظر میں نزدیک۔ جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسا پگھلا ہوا تانبا۔

وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ﴿۹﴾ وَ لَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿۱۰﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ

وَ تَكُوْنُ	الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ	وَ لَا	يَسْـَٔلُ	حَمِيْمٌ	حَمِيْمًا	يُّبَصَّرُوْنَهُمْ	يَوَدُّ	الْمُجْرِمُ
اور ہونگے	پہاڑ	جیسے رنگین اون	اور نہیں	پوچھے گا	کوئی دوست	کسی دوست کو	وہ دکھائے جائینگے ان کو	خواہش کرے گا	مجرم

اور پہاڑ ایسے جیسے (دھنکی ہوئی) رنگین اون۔ اور کوئی دوست کسی دوست کا پرسان نہ ہوگا۔ (حالانکہ) ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے۔ اس روز گنہگار

لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ۙ﴿۱۱﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ اَخِيْهِ ۙ﴿۱۲﴾ وَ فَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ

لَوْ	يَفْتَدِيْ	مِنْ عَذَابِ	يَوْمِئِذٍ	بِبَنِيْهِ	وَ صَاحِبَتِهٖ	وَ اَخِيْهِ	وَ فَصِيْلَتِهِ	الَّتِيْ
کاش	بدلے میں دے دے	عذاب کے	اس دن کے	اپنے بیٹوں کو	اور اپنی بیوی کو	اور اپنے بھائی کو	اور اپنے خاندان کو	وہ جو

خواہش کرے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے بدلے میں (سب کچھ) دیدے (یعنی) اپنے بیٹے، اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا

تُـْٔوِيْهِ ۙ﴿۱۳﴾ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۙ﴿۱۴﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ۙ﴿۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۚۖ﴿۱۶﴾

تُـْٔوِيْهِ	وَ مَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	يُنْجِيْهِ	كَلَّا	اِنَّهَا	لَظٰى	نَزَّاعَةً	لِّلشَّوٰى
جگہ دیتا ہے اس کو	اور جو	زمین میں ہیں	سب کو	پھر	یہ اسے بچالے	ہرگز نہیں	بیشک وہ	بھڑکتی ہوئی آگ ہے	ادھیڑنے والی	کھال کو

تھا، اور جتنے آدمی زمین میں ہیں (غرض) سب کچھ (دیدے) اور اپنے تئیں عذاب سے چھڑالے۔ (لیکن) ایسا ہرگز نہ ہوگا، وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے، کھال ادھیڑ

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَ تَوَلّٰى ۙ﴿۱۷﴾ وَ جَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۙ﴿۱۹﴾ اِذَا مَسَّهُ

تَدْعُوْا	مَنْ	اَدْبَرَ	وَ تَوَلّٰى	وَ جَمَعَ	فَاَوْعٰى	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	خُلِقَ	هَلُوْعًا	اِذَا	مَسَّهُ
وہ بلاتی ہے	جس نے	پیٹھ پھیری	اور اعراض کیا	اور (مال) جمع کیا	پھر سینت کر رکھا	بیشک	انسان	پیدا کیا گیا	بڑا بے صبرا	جب	اسے پہنچے

ڈالنے والی۔ ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے (دین حق سے) اعراض کیا اور (مال) جمع کیا اور بند کر رکھا۔ کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔

الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾ وَّ اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى

الشَّرُّ	جَزُوْعًا	وَّ اِذَا	مَسَّهُ	الْخَيْرُ	مَنُوْعًا	اِلَّا	الْمُصَلِّيْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى
برائی	گھبرا اٹھنے والا	اور جب	پہنچے اسے	آسائش	بڑا روکنے والا/بخیل بن جائے	سوائے	نمازیوں کے	جو	وہ	پر

جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔ اور جب آسائش حاصل ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے۔ مگر نماز گزار۔ جو نماز کا

صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۙ﴿۲۳﴾ وَ الَّذِيْنَ فِيْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۙ﴿۲۴﴾ لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ۙ﴿۲۵﴾

صَلَاتِهِمْ	دَآئِمُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	فِيْۤ اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	مَّعْلُوْمٌ	لِّلسَّآئِلِ	وَ الْمَحْرُوْمِ
اپنی نماز	ہمیشہ التزام کرتے ہیں	اور وہ لوگ کہ	جن کے مالوں میں	حق	مقرر ہے	مانگنے والے کیلئے	اور نہ مانگنے والے کا

التزام رکھتے (اور بلاناغہ پڑھتے) ہیں۔ اور جن کے مال میں حصہ مقرر ہے۔ (یعنی) مانگنے والے کا اور نہ مانگنے والے کا۔

وَ الَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

وَ الَّذِيْنَ	يُصَدِّقُوْنَ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ	وَ الَّذِيْنَ	هُمْ	مِنْ عَذَابِ	رَبِّهِمْ	مُشْفِقُوْنَ
اور وہ جو	سچ مانتے ہیں	روزِ جزا کو	اور وہ جو	وہ	عذاب سے	اپنے پروردگار کے	ڈرنے والے ہیں

اور جو روزِ جزا کو سچ سمجھتے ہیں۔ اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰٓى

اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّهِمْ	غَيْرُ مَاْمُوْنٍ	وَ الَّذِيْنَ	هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ	اِلَّا	عَلٰى
بیشک	عذاب	انکے پروردگار کا	بےخوف ہونے کی چیز نہیں	اور وہ جو	وہ	اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرنے والے ہیں	مگر	پر/سے

بیشک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بےخوف نہ ہوا جائے۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ

اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ	فَمَنْ	اِبْتَغٰى	وَرَآءَ	ذٰلِكَ
اپنی بیویوں	یا	جو	مالک ہوئے	دائیں ہاتھ انکے	پس تحقیق وہ	قابل ملامت نہیں	پس وہ جو	ڈھونڈے	سوا	اس کے

بیویوں یا لونڈیوں سے (کہ ان کے پاس جانے پر) انہیں کچھ ملامت نہیں۔ اور جو لوگ ان کے سوا اور کے خواستگار ہوں

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ

فَاُولٰٓئِكَ	هُمْ	الْعٰدُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ	رٰعُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	هُمْ
تو یہی لوگ	وہ	حد سے بڑھنے والے ہیں	اور وہ جو	وہ	اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کی	نگہبانی کرنے والے ہیں	اور وہ جو	وہ

وہ حد سے نکل جانے والے ہیں۔ اور جو اپنی امانتوں اور اقراروں کا پاس کرتے ہیں۔ اور جو اپنی

بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ

بِشَهٰدٰتِهِمْ	قَآئِمُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	فِيْ جَنّٰتٍ
اپنی گواہیوں پر	قائم رہنے والے ہیں	اور وہ جو	وہ	اپنی نماز کی	حفاظت کرتے ہیں	یہی لوگ	بہشتوں میں

شہادتوں پر قائم رہتے ہیں۔ اور جو اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں۔ یہی لوگ باغ ہائے بہشت میں

مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ ع ۱ ۳۵ ۷

مُكْرَمُوْنَ	فَمَا	لِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	قِبَلَكَ	مُهْطِعِيْنَ	عَنِ الْيَمِيْنِ	وَ عَنِ الشِّمَالِ
معزز/عزت کے ساتھ ہونگے	تو کیا ہے	ان کو جو	کافر ہوئے	آپ کی جانب	دوڑے چلے آتے ہیں	دائیں سے	اور بائیں سے

عزت و احترام سے ہوں گے۔ تو ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں (اور) دائیں بائیں سے

عِزِيْنَ ﴿٣٧﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿٣٨﴾ كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا

عِزِيْنَ	اَيَطْمَعُ	كُلُّ	اِمْرِئٍ	مِنْهُمْ	اَنْ	يُدْخَلَ	جَنَّةَ	نَعِيْمٍ	كَلَّا	اِنَّا	خَلَقْنٰهُمْ	مِمَّا
گروہ درگروہ	کیا طمع رکھتا ہے	ہر	شخص	ان میں سے	یہ کہ	داخل کیا جائے	بہشت میں	نعمت بھری	ہرگز نہیں	بیشک	ہم نے پیدا کیا انکو	اس چیز سے جو

گروہ گروہ ہوکر جمع ہوتے جاتے ہیں؟ کیا ان میں سے ہر شخص توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے؟ ہرگز نہیں، ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا

يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَ الْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿٤٠﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا

يَعْلَمُوْنَ	فَلَا	اُقْسِمُ	بِرَبِّ	الْمَشٰرِقِ	وَ الْمَغٰرِبِ	اِنَّا	لَقٰدِرُوْنَ	عَلٰٓى	اَنْ	نُبَدِّلَ	خَيْرًا
وہ جانتے ہیں	پس نہیں (یہ بات)	میں قسم کھاتا ہوں	پروردگار کی	مشرقوں	اور مغربوں کے	تحقیق ہم	قادر ہیں	اس پر	کہ	بدل کرلے آئیں	بہتر (لوگ)

کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں۔ ہمیں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں۔ (یعنی) اس بات پر (قادر ہیں) کہ ان سے بہتر لوگ بدل

مِّنْهُمْ ۙ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٤١﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَ يَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ

مِنْهُمْ	وَ مَا	نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ	فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَ يَلْعَبُوْا	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ
ان سے	اور نہیں	ہم	عاجز/پیچھے رہنے والے	پس چھوڑ دیں ان کو	کہ باتیں بنائیں	اور کھیلتے رہیں	یہاں تک کہ	وہ جاملیں	اپنے دن سے	جس کا

لائیں، اور ہم عاجز نہیں ہیں۔ تو (اے پیغمبرؐ) ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو، یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان کے سامنے

يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٢﴾ ۙ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿٤٣﴾ ۙ

يُوْعَدُوْنَ	يَوْمَ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ الْاَجْدَاثِ	سِرَاعًا	كَاَنَّهُمْ	اِلٰى	نُصُبٍ	يُوْفِضُوْنَ
ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	جس دن	وہ نکل پڑیں گے	قبروں سے	دوڑتے ہوئے	گویا کہ وہ	طرف	مقررہ نشان کی	دوڑ رہے ہیں

آ موجود ہو۔ اس دن یہ قبر سے نکل کر (اس طرح) دوڑیں گے جیسے (شکاری) شکار کے جال کی طرف دوڑتے ہیں۔

ع ٢ ۹ ٨
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٤﴾ ع

خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ
جھکی ہوں گی	آنکھیں ان کی	چھا رہی ہوگی ان پر	ذلت	یہی	وہ دن ہے	جس کا	تھے	وہ وعدہ دیئے جاتے

ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا رہی ہو گی۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ ‏ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ‏ اٰيَاتُهَا ٢٨ ‏ رُكُوْعَاتُهَا ٢

نُوْح	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نوحؑ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّآ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِۦٓ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ①

اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ	اَنْ	اَنْذِرْ	قَوْمَكَ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
بیشک	ہم نے بھیجا	نوح کو	طرف	اسکی قوم کی	کہ	ڈراؤ	اپنی قوم کو	سے	پہلے	اس کہ	پہنچے ان تک	عذاب	دردناک

ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اس کے کہ اس پر درد دینے والا عذاب واقع ہو اپنی قوم کو ہدایت کر دو۔

قَالَ يَٰقَوْمِ إِنِّى لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ② أَنِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ وَٱتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ③ يَغْفِرْ لَكُم

قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّىْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَنْ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	وَاتَّقُوْهُ	وَاَطِيْعُوْنِ	يَغْفِرْ	لَكُمْ
کہا اس نے	اے میری قوم	بیشک میں	تم کو	ڈرانے والا ہوں	کھلے طور پر	کہ	عبادت کرو اللہ کی	اور ڈرو اس سے	اور اطاعت کرو میری	بخش دے گا	تمہارے لیے

انہوں نے کہا کہ اے قوم! میں تم کو کھلے طور پر نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ تمہارے گناہ بخش

وقف لازم

مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ ٱللَّهِ إِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ كُنتُمْ

مِنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَيُؤَخِّرْكُمْ	اِلٰٓى اَجَلٍ	مُّسَمًّى	اِنَّ	اَجَلَ	اللّٰهِ	اِذَا	جَآءَ	لَا يُؤَخَّرُ	لَوْ	كُنْتُمْ
تمہارے گناہ	اور مہلت دے گا تمہیں	ایک وقت تک	مقرر	بیشک	مقرر کیا ہوا وقت	اللہ کا	جب	آجاتا ہے	تو نہیں تاخیر کی جاتی	کاش	ہوتے

دے گا اور (موت کے) وقت مقررہ تک تم کو مہلت عطا کرے گا۔ جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آ جاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی۔ کاش تم جانتے

تَعْلَمُونَ ④ قَالَ رَبِّ إِنِّى دَعَوْتُ قَوْمِى لَيْلًا وَنَهَارًا ⑤ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِىٓ إِلَّا

تَعْلَمُوْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّىْ	دَعَوْتُ	قَوْمِىْ	لَيْلًا	وَّنَهَارًا	فَلَمْ يَزِدْهُمْ	دُعَآءِىْٓ	اِلَّا
تم جانتے	اس نے کہا	اے میرے رب	بیشک میں نے	بلایا	اپنی قوم کو	رات	اور دن	پس نہ زیادہ کیا ان کو	میرے بلانے نے	مگر

ہوتے۔ (جب لوگوں نے نہ مانا تو نوحؑ نے اللہ سے) عرض کی کہ پروردگار! میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا۔ لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ

فِرَارًا ⑥ وَإِنِّى كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوٓا۟ أَصَٰبِعَهُمْ فِىٓ ءَاذَانِهِمْ وَٱسْتَغْشَوْا۟

فِرَارًا	وَاِنِّىْ	كُلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ	لِتَغْفِرَ	لَهُمْ	جَعَلُوْٓا	اَصَابِعَهُمْ	فِىْٓ اٰذَانِهِمْ	وَاسْتَغْشَوْا
بھاگنے میں	اور تحقیق میں نے	جب کبھی	پکارا ان کو	تاکہ تو بخش دے	ان کو	دے لیں انہوں نے	انگلیاں اپنی	اپنے کانوں میں	اور اوڑھ لیے

گریز کرتے رہے۔ جب جب میں نے ان کو بلایا کہ (توبہ کریں اور) تو ان کو معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور کپڑے

ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا۟ وَٱسْتَكْبَرُوا۟ ٱسْتِكْبَارًا ⑦ ثُمَّ إِنِّى دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ⑧ ثُمَّ إِنِّىٓ

ثِيَابَهُمْ	وَاَصَرُّوْا	وَاسْتَكْبَرُوْا	اِسْتِكْبَارًا	ثُمَّ	اِنِّىْ دَعَوْتُهُمْ	جِهَارًا	ثُمَّ	اِنِّىْٓ
کپڑے اپنے	اور ضد کی	اور تکبر کیا	بڑا تکبر	پھر	بیشک میں نے پکارا ان کو	کھلے طور پر	پھر	بیشک میں نے

اوڑھ لیے اور اڑ گئے اور اکڑ بیٹھے۔ پھر میں ان کو کھلے طور پر بلاتا رہا۔ اور ظاہر اور پوشیدہ

اَعۡلَنۡتُ لَهُمۡ وَ اَسۡرَرۡتُ لَهُمۡ اِسۡرَارًا ۙ﴿۹﴾ فَقُلۡتُ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

اَعۡلَنۡتُ	لَهُمۡ	وَ اَسۡرَرۡتُ	لَهُمۡ	اِسۡرَارًا	فَقُلۡتُ	اِسۡتَغۡفِرُوۡا	رَبَّكُمۡ	اِنَّهٗ	كَانَ
اعلانیہ کہا	ان سے	اور پوشیدہ طور پر کہا	ان سے	چھپا کر	پس میں نے کہا	بخشش مانگو تم	اپنے پروردگار سے	بیشک وہ	ہے

ہر طرح سمجھاتا رہا۔ اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف

غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ يُّرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَيۡكُمۡ مِّدۡرَارًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ يُمۡدِدۡكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِيۡنَ وَ يَجۡعَلۡ

غَفَّارًا	يُرۡسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَيۡكُمۡ	مِدۡرَارًا	وَ يُمۡدِدۡكُمۡ	بِاَمۡوَالٍ	وَ بَنِيۡنَ	وَ يَجۡعَلۡ
بڑا بخشنے والا	وہ برسائے گا	آسمان سے	تم پر	مسلسل بارش	اور مدد دے گا تمہیں	ساتھ مالوں	اور بیٹوں کے	اور بنائے گا

کرنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے لگاتار مینہ برسائے گا۔ اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں باغ

لَّكُمۡ جَنّٰتٍ وَّ يَجۡعَلۡ لَّكُمۡ اَنۡهٰرًا ؕ﴿۱۲﴾ مَا لَكُمۡ لَا تَرۡجُوۡنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ﴿۱۳﴾ وَ قَدۡ خَلَقَكُمۡ

لَكُمۡ	جَنّٰتٍ	وَ يَجۡعَلۡ	لَكُمۡ	اَنۡهٰرًا	مَا لَكُمۡ	لَا تَرۡجُوۡنَ ❶	لِلّٰهِ	وَقَارًا	وَ قَدۡ	خَلَقَكُمۡ
تمہارے لیے	باغ	اور بنائے گا	تمہارے لیے	نہریں	تم کو کیا ہوا	نہیں تم امید رکھتے/اعتقاد رکھتے	اللہ کی	عظمت کا	اور تحقیق	اس نے پیدا کیا تمہیں

عطا فرمائے گا اور (ان میں) تمہارے لیے نہریں بنا دے گا۔ تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے؟ حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح

اَطۡوَارًا ﴿۱۴﴾ اَلَمۡ تَرَوۡا كَيۡفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّ جَعَلَ الۡقَمَرَ فِيۡهِنَّ

اَطۡوَارًا	اَلَمۡ تَرَوۡا	كَيۡفَ	خَلَقَ اللّٰهُ	سَبۡعَ	سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا	وَ جَعَلَ	الۡقَمَرَ	فِيۡهِنَّ
طرح طرح سے	کیا نہیں دیکھا تم نے	کیسے	پیدا کیے اللہ نے	سات	آسمان	اوپر تلے	اور بنایا اس نے	چاند	ان میں

(کی حالتوں) کا پیدا کیا۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں؟ اور چاند کو ان میں (زمین کا) نور

نُوۡرًا وَّ جَعَلَ الشَّمۡسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَ اللّٰهُ اَنۡۢبَتَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ نَبَاتًا ۙ﴿۱۷﴾ ثُمَّ يُعِيۡدُكُمۡ

نُوۡرًا	وَ جَعَلَ	الشَّمۡسَ	سِرَاجًا	وَ اللّٰهُ	اَنۡۢبَتَكُمۡ	مِنَ الۡاَرۡضِ	نَبَاتًا	ثُمَّ	يُعِيۡدُكُمۡ
نور/روشنی	اور بنایا	سورج کو	چراغ	اور اللہ نے	پیدا کیا تمہیں	زمین سے	سبزے کی طرح اُگا کر	پھر	وہ لوٹائے گا تمہیں

بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے۔ اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے۔ پھر اسی میں تم کو لوٹا دے

فِيۡهَا وَ يُخۡرِجُكُمۡ اِخۡرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ بِسَاطًا ۙ﴿۱۹﴾ لِّتَسۡلُكُوۡا مِنۡهَا

فِيۡهَا	وَ يُخۡرِجُكُمۡ	اِخۡرَاجًا	وَ اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمُ	الۡاَرۡضَ	بِسَاطًا	لِتَسۡلُكُوۡا	مِنۡهَا
اس میں	اور نکالے گا تمہیں	نکالنا/باہر	اور اللہ نے	بنا دیا	تمہارے لیے	زمین کو	فرش	تاکہ تم چلو پھرو	اس کے

گا اور (اسی سے) تم کو نکال کھڑا کرے گا۔ اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لیے فرش بنایا تاکہ اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں پر

❶ لَا تَرۡجُوۡنَ: نہیں تم امید رکھتے، نہیں تم اعتقاد رکھتے۔

ع ١ / ٩

سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ

سُبُلًا	فِجَاجًا	قَالَ	نُوْحٌ	رَبِّ	اِنَّهُمْ	عَصَوْنِيْ	وَ اتَّبَعُوْا	مَنْ	لَمْ يَزِدْهُ	مَالُهٗ	وَ وَلَدُهٗ
راستوں پر	کشادہ	کہا	نوح نے	اے میرے رب	بیشک انہوں نے	نافرمانی کی میری	اور پیروی کی	ایسے کی کہ	نہیں بڑھایا جسکو	اسکے مال	اور اسکی اولاد نے

چلو پھرو۔ (اس کے بعد) نوح نے عرض کی کہ میرے پروردگار! یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جن کو ان کے مال اور اولاد نے

إِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

اِلَّا	خَسَارًا	وَ مَكَرُوْا	مَكْرًا	كُبَّارًا	وَ قَالُوْا	لَا تَذَرُنَّ	اٰلِهَتَكُمْ	وَ لَا تَذَرُنَّ	وَدًّا
سوائے	نقصان کے	اور چال چلی انہوں نے	چال	بہت بڑی	اور کہا انہوں نے	ہرگز نہ چھوڑنا تم	اپنے معبودوں کو	اور ہرگز نہ چھوڑنا	ود کو

نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیا۔ وہ بڑی بڑی چالیں چلے۔ اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ود اور سواع

وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا

وَلَا	سُوَاعًا	وَلَا	يَغُوْثَ	وَ يَعُوْقَ	وَ نَسْرًا	وَ قَدْ	اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا	وَ لَا تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا
اور نہ	سواع	اور نہ	یغوث	اور یعوق	اور نسر کو	اور تحقیق	گمراہ کیا انہوں نے	بہت لوگوں کو	اور تو نہ زیادہ کر	ظالموں کو	مگر

اور یغوث اور یعوق اور[1] نسر کو کبھی ترک نہ کرنا۔ (پروردگار!) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے تو تو ان کو اور گمراہ

ضَلَالًا ﴿٢٤﴾ مِّمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ

ضَلٰلًا	مِمَّا [2]	خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ	اُغْرِقُوْا	فَاُدْخِلُوْا	نَارًا	فَلَمْ يَجِدُوْا	لَهُمْ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
گمراہی میں	بسبب	اپنے گناہوں کے	وہ غرق کیے گئے	پھر داخل کیے گئے	آگ میں	پس نہ پایا انہوں نے	اپنے لیے	سوائے	اللہ کے

کر دے۔ (آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب (پہلے) غرقاب کر دیئے گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے۔ تو انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار

أَنصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ إِنَّكَ إِن

اَنْصَارًا	وَ قَالَ	نُوْحٌ	رَبِّ	لَا تَذَرْ	عَلَى الْاَرْضِ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	دَيَّارًا	اِنَّكَ	اِنْ
کوئی مددگار	اور کہا	نوح نے	اے پروردگار میرے	نہ چھوڑ تو	زمین پر	کافروں میں سے	کوئی بسنے والا	بیشک تو	اگر

نہ پایا۔ اور پھر نوح نے (یہ) دعا کی کہ میرے پروردگار! کسی کافر کو روئے زمین پر بسا نہ رہنے دے۔ اگر تو ان کو رہنے

تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَّبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوْا	عِبَادَكَ	وَلَا يَلِدُوْا	اِلَّا	فَاجِرًا	كَفَّارًا	رَبِّ	اِغْفِرْ لِيْ	وَ لِوَالِدَيَّ
چھوڑ دے گا انہیں	وہ گمراہ کریں گے	تیرے بندوں کو	اور نہ جنیں گے	مگر	بدکار	ناشکر گزار	اے پروردگار میرے	بخش دے مجھ کو	اور میرے ماں باپ کو

دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہوگی۔ اے میرے پروردگار! مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو

[1] یہ تمام (پانچوں) بتوں کے نام ہیں جن کو حضرت نوحؑ کی قوم پوجتی تھی۔ [2] یہاں مَا زائدہ ہے اور مِنْ سببیہ ہے۔

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝۲۸

وَلِمَنْ	دَخَلَ	بَيْتِيَ	مُؤْمِنًا	وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ	وَلَا تَزِدْ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	تَبَارًا
اور اس کو بھی جو	داخل ہو	میرے گھر میں	ایمان لاکر	اور تمام مومنوں اور مومنات کو	اور نہ بڑھا	ظالموں کو	مگر	تباہی/ہلاکت میں

ایمان لاکر میرے گھر میں آئے اس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما، اور ظالم لوگوں کے لیے اور زیادہ تباہی بڑھا۔

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰیاتھا ۲۸ — رکوعاتھا ۲

الْجِنّ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
جن	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝۱ۙ يَّهْدِيْٓ اِلَى

قُلْ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	اَنَّهُ	اِسْتَمَعَ	نَفَرٌ	مِنَ الْجِنِّ	فَقَالُوْٓا	اِنَّا سَمِعْنَا	قُرْاٰنًا	عَجَبًا	يَهْدِيْ	اِلَى
کہہ دیں	وحی کی گئی	میری طرف	بیشک وہ	توجہ سے سنا	ایک جماعت نے	جنوں میں سے	پھر کہا انہوں نے	تحقیق ہم نے سنا	قرآن	عجیب	راستہ بتاتا ہے	طرف

(اے پیغمبرؐ لوگوں سے) کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس کتاب کو) سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔ جو بھلائی

الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝۲ۙ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً

الرُّشْدِ	فَاٰمَنَّا	بِهٖ	وَلَنْ نُّشْرِكَ	بِرَبِّنَا	اَحَدًا	وَاَنَّهٗ	تَعٰلٰى	جَدُّ	رَبِّنَا	مَا اتَّخَذَ	صَاحِبَةً
بھلائی کی	پس ایمان لائے ہم	اس پر	اور ہرگز نہ شریک ٹھہرائینگے	اپنے پروردگار کیساتھ	کسی کو	اور بلاشبہ	بلند ہے	شان	ہمارے پروردگار کی	وہ نہیں رکھتا	بیوی

کارستہ بتاتا ہے، سو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔ اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت

وَّلَا وَلَدًا ۝۳ۙ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴ۙ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ

وَلَا	وَلَدًا	وَاَنَّهٗ	كَانَ يَقُوْلُ	سَفِيْهُنَا	عَلَى اللّٰهِ	شَطَطًا	وَاَنَّا ظَنَنَّا	اَنْ	لَنْ تَقُوْلَ
اور نہ	اولاد	اور بیشک	کہتا تھا	ہم میں سے بیوقوف	اللہ پر	جھوٹ/حق سے دور بات	اور بیشک ہم نے گمان کیا	کہ	ہرگز نہیں کہیں گے

بڑی ہے، وہ نہ بیوی رکھتا ہے اور نہ اولاد۔ اور یہ کہ ہم میں سے بعض بے وقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ افترا کرتا ہے۔ اور ہمارا (یہ) خیال تھا کہ انسان

الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۵ۙ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ

الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	وَ	اَنَّهٗ	كَانَ	رِجَالٌ	مِنَ الْاِنْسِ	يَعُوْذُوْنَ	بِرِجَالٍ	مِنَ
انسان	اور جن	اللہ پر	جھوٹ	اور	بیشک/یہ کہ	تھے	کچھ آدمی	انسانوں میں سے	پناہ پکڑتے	کچھ لوگوں کی	سے

اور جن اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولتے۔ اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ پکڑا کرتے تھے،

الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾ وَّاَنَّا

الْجِنِّ	فَزَادُوْهُمْ	رَهَقًا	وَ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا	كَمَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَنْ	يَبْعَثَ	اللّٰهُ	اَحَدًا	وَ اَنَّا
جنوں میں	پس بڑھادی انہوں نے انکی	سرکشی	اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا	جیسا کہ	تم نے گمان کیا	کہ	ہرگز نہ	اٹھائے گا/رسول بنا کر بھیجے گا	اللہ	کسی کو	اور یہ کہ

(اس سے) ان کی سرکشی اور بڑھ گئی۔ اور یہ کہ ان کا بھی یہ اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ اللہ کسی کو نہیں جلائے گا۔ اور یہ کہ ہم نے

لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿۸﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

لَمَسْنَا	السَّمَآءَ	فَوَجَدْنٰهَا	مُلِئَتْ	حَرَسًا	شَدِيْدًا	وَ شُهُبًا	وَ اَنَّا كُنَّا	نَقْعُدُ	مِنْهَا
ہم نے ٹٹولا	آسمان کو	تو پایا ہم نے اس کو	بھرا ہوا	چوکیداروں سے	سخت	اور انگاروں سے	اور یہ کہ ہم تھے	بیٹھا کرتے	اس کے

آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔ اور یہ کہ (پہلے) ہم وہاں بہت سے مقامات میں (خبریں)

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ

مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ	فَمَنْ	يَسْتَمِعِ	الْاٰنَ	يَجِدْ	لَهٗ	شِهَابًا	رَصَدًا	وَ اَنَّا	لَا نَدْرِيْ	اَشَرٌّ	اُرِيْدَ
ٹھکانوں پر	سننے کے لیے	پس جو	سننا چاہتا ہے	اب	پاتا ہے	اپنے لیے	دہکتا انگارہ	گھات لگائے	اور یہ کہ ہم	نہیں جانتے	آیا برائی کا	ارادہ کیا گیا

سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے۔ اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لیے انگارہ تیار پائے۔ اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے حق میں

بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ

بِمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	اَرَادَ	بِهِمْ	رَبُّهُمْ	رَشَدًا	وَ اَنَّا	مِنَّا	الصّٰلِحُوْنَ	وَ مِنَّا	دُوْنَ	ذٰلِكَ
انکے ساتھ جو	زمین میں ہیں	یا	ارادہ فرمایا ہے	انکے ساتھ	انکے پروردگار نے	بھلائی کا	اور یہ کہ	ہم میں سے	نیک ہیں	اور ہم میں سے	علاوہ	اسکے

برائی مقصود ہے یا ان کے پروردگار نے ان کی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی اور طرح کے،

كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾

كُنَّا	طَرَآئِقَ	قِدَدًا	وَ اَنَّا ظَنَنَّا	اَنْ	لَنْ نُعْجِزَ	اللّٰهَ	فِي الْاَرْضِ	وَ لَنْ نُعْجِزَهٗ	هَرَبًا
ہم ہیں	طریقوں پر	مختلف	اور یہ کہ ہم نے یقین کرلیا	کہ	ہم ہرگز نہ ہرا سکیں گے	اللہ کو	زمین میں	اور ہرگز نہ عاجز کرسکیں گے اسکو	بھاگ کر

ہمارے کئی طرح کے مذہب ہیں۔ اور یہ کہ ہم نے یقین کرلیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں ہوں) اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو تھکا سکتے ہیں۔

وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۭ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا

وَ اَنَّا	لَمَّا	سَمِعْنَا	الْهُدٰى	اٰمَنَّا	بِهٖ	فَمَنْ	يُؤْمِنْ	بِرَبِّهٖ	فَلَا يَخَافُ	بَخْسًا	وَلَا	رَهَقًا	وَ اَنَّا
اور یہ کہ ہم	جب	ہم نے سنی	ہدایت	ایمان لے آئے	اس پر	پس جو	ایمان لایا	اپنے پروردگار پر	پس نہ اسے خوف ہوگا	کسی نقصان کا	اور نہ	ظلم کا	اور یہ کہ

اور جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سنی اس پر ایمان لے آئے، تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اس کو نہ نقصان کا خوف ہے نہ ظلم کا۔ اور یہ کہ ہم

مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَ اَمَّا

مِنَّا	الْمُسْلِمُوْنَ	وَ مِنَّا	الْقٰسِطُوْنَ	فَمَنْ	اَسْلَمَ	فَاُولٰٓئِكَ	تَحَرَّوْا	رَشَدًا	وَ اَمَّا
ہم میں سے کچھ	مسلمان ہیں	اور ہم میں سے کچھ	گمراہ ہیں	پس جو	فرماں بردار ہوئے	تو یہی لوگ	انہوں نے قصد کیا/وہ چلے	سیدھا راستہ	اور جو

میں بعض فرمانبردار ہیں اور بعض (نافرمان) گنہگار ہیں، تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے۔ اور جو

الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ

الْقٰسِطُوْنَ	فَكَانُوْا	لِجَهَنَّمَ	حَطَبًا	وَ اَنْ	لَوْ	اِسْتَقَامُوْا	عَلَى الطَّرِيْقَةِ	لَاَسْقَيْنٰهُمْ
گمراہ ہیں	پس وہ ہو گئے	جہنم کا	ایندھن	اور یہ کہ	اگر	وہ قائم رہتے	سیدھے راستے پر	تو ہم ان کو پلاتے

گنہگار ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے۔ اور (اے پیغمبرؐ!) یہ (بھی ان سے کہہ دو) کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر رہتے تو ہم ان کے پینے کو بہت سا

مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَ مَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾

مَآءً	غَدَقًا	لِنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ	وَ مَنْ	يُعْرِضْ	عَنْ ذِكْرِ	رَبِّهٖ	يَسْلُكْهُ	عَذَابًا	صَعَدًا
پانی	بہت سا/وافر	تاکہ ہم آزمائیں انکو	اس میں	اور جو	روگردانی کرے گا	یاد سے	اپنے پروردگار کی	وہ اس کو داخل کرے گا	عذاب میں	سخت

پانی دیتے۔ تاکہ اس سے ان کی آزمائش کریں۔ اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا

وَ اَنَّ	الْمَسٰجِدَ	لِلّٰهِ	فَلَا تَدْعُوْا	مَعَ اللّٰهِ	اَحَدًا	وَ اَنَّهٗ	لَمَّا	قَامَ	عَبْدُ اللّٰهِ	يَدْعُوْهُ	كَادُوْا
اور یہ کہ	مسجدیں	اللہ کیلئے ہیں	پس نہ پکارو/عبادت کرو	اللہ کے ساتھ	کسی کی	اور یہ کہ	جب	کھڑا ہوا	بندہ اللہ کا	کہ وہ عبادت کرے اسکی	قریب تھا

اور یہ کہ مسجدیں (خاص) اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ اور جب اللہ کے بندے (محمد ﷺ) اس کی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافر

يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَ لَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ ع ۱ ۱۹ ۱۱

يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِ	لِبَدًا	قُلْ	اِنَّمَا	اَدْعُوْا	رَبِّيْ	وَ لَآ اُشْرِكُ	بِهٖ	اَحَدًا	قُلْ	اِنِّيْ	لَآ اَمْلِكُ
وہ ہو جائیں	اس پر	اکٹھے	کہہ دیں	اسکے سوا نہیں کہ	میں عبادت کرتا ہوں	اپنے رب کی	اور نہیں شریک کرتا	اسکے ساتھ	کسی کو	کہہ دیں	بیشک میں	نہیں اختیار رکھتا

ان کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے۔ کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان

لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّ لَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ

لَكُمْ	ضَرًّا	وَ لَا	رَشَدًا	قُلْ	اِنِّيْ	لَنْ يُّجِيْرَنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اَحَدٌ	وَ لَنْ اَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ
تمہارے لیے	کسی ضرر کا	اور نہ	کسی بھلائی کا	کہہ دیں	بیشک میں	ہرگز نہ بچائے گا مجھے	اللہ سے	کوئی اور	اور ہرگز نہ پاؤں گا میں	اس کو چھوڑ کر

اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ اللہ (کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا اور میں اس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں

مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِسٰلٰتِهٖ ؕ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ

مُلْتَحَدًا	اِلَّا	بَلٰغًا	مِنَ اللّٰهِ	وَ رِسٰلٰتِهٖ	وَ مَنْ	يَعْصِ	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	لَهٗ	نَارَ
کوئی جائے پناہ	مگر	پہنچانا	اللہ کی طرف سے	اور اسکے پیغاموں کا	اور جو	نافرمانی کرے گا	اللہ	اور اسکے رسول کی	تو بیشک	اس کیلئے	آگ ہے

دیکھتا۔ ہاں، اللہ کی طرف سے (احکام کا) اور اس کے پیغاموں کا پہنچا دینا (ہی میرے ذمہ ہے)۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ

جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اَبَدًا	حَتّٰى	اِذَا	رَاَوْا	مَا	يُوْعَدُوْنَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ	مَنْ	اَضْعَفُ
جہنم کی	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ	یہاں تک کہ	جب	وہ دیکھیں گے	جسکا	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	پس اسی وقت جان لیں گے	کون/کس کا	کمزور ہے

کیلئے جہنم کی آگ ہے، ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ (دن) دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے، تب ان کو معلوم ہو

نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْۤ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾

نَاصِرًا	وَ اَقَلُّ	عَدَدًا	قُلْ	اِنْ	اَدْرِيْ	اَقَرِيْبٌ	مَا	تُوْعَدُوْنَ	اَمْ	يَجْعَلُ	لَهٗ	رَبِّيْ	اَمَدًا
مدد کرنے والا	اور کم تر	تعداد میں	کہہ دیں	نہیں	جانتا میں	آیا قریب ہے	وہ جسکا	وعدہ تم سے کیا جاتا ہے	یا	کردے گا	اس کیلئے	پروردگار میرا	مدتِ دراز

جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور ہیں اور شمار کن کا تھوڑا ہے۔ کہہ دو کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ (عن) قریب (آنے والا)

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ

عٰلِمُ	الْغَيْبِ	فَلَا يُظْهِرُ [1]	عَلٰى غَيْبِهٖ	اَحَدًا	اِلَّا	مَنْ	اِرْتَضٰى	مِنْ	رَسُوْلٍ	فَاِنَّهٗ	يَسْلُكُ
جاننے والا	غیب کا	پس نہیں وہ خبردار کرتا ہے	اپنے غیب پر	کسی کو	سوائے	جسے	وہ پسند کرے	سے	کسی رسول	پس بیشک وہ	چلاتا ہے/مقرر کرتا ہے

ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کردی ہے۔ (وہی) غیب کی بات جاننے والا ہے اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا۔ ہاں، جس پیغمبر کو پسند

مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ مِنْ خَلْفِهٖ	رَصَدًا	لِيَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ	اَبْلَغُوْا	رِسٰلٰتِ	رَبِّهِمْ
اسکے آگے سے	اور اسکے پیچھے سے	نگہبان	تاکہ وہ جان لے	کہ	تحقیق	پہنچائے انہوں نے	پیغام	اپنے پروردگار کے

فرمائے تو اس (کو غیب کی باتیں بتا دیتا ہے اور اس) کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے تاکہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے

وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع ۲ ۱۲

وَ اَحَاطَ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	وَ اَحْصٰى	كُلَّ	شَيْءٍ	عَدَدًا
اور اس نے گھیر رکھا ہے	اس کو جو	ان کے پاس ہے	اور شمار کر رکھی ہے	ہر	چیز	گن کر

ہیں اور (یوں تو) اس نے ان کی سب چیزوں کو ہر طرف سے قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے۔

[1] يُظْهِرُ: وہ ظاہر کرتا ہے، وہ خبردار کرتا ہے، وہ واقف کرتا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ٢٠ رُكُوْعَاتُهَا ٢

الْمُزَّمِّل	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
کپڑے میں لپٹنے والا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝١ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝٢ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝٣ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ

يٰٓاَيُّهَا	الْمُزَّمِّلُ	قُمِ	الَّيْلَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	نِصْفَهٗ	اَوْ	اُنْقُصْ	مِنْهُ	قَلِيْلًا	اَوْ	زِدْ	عَلَيْهِ
اے	کپڑے میں لپٹنے والے	اٹھیے/قیام کریں	رات کو	مگر	تھوڑا	اسکا نصف	یا	کم کریں	اس میں سے	تھوڑا	یا	زیادہ کریں	اس پر

اے (محمدؐ) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو۔ رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی رات۔ (قیام) آدھی رات (کیا کرو) یا اس سے کچھ کم یا کچھ زیادہ

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝٤ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝٥ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ

وَ رَتِّلِ	الْقُرْاٰنَ	تَرْتِيْلًا	اِنَّا	سَنُلْقِيْ	عَلَيْكَ	قَوْلًا	ثَقِيْلًا	اِنَّ	نَاشِئَةَ	الَّيْلِ	هِيَ	اَشَدُّ
اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں	قرآن	واضح طور پر	بیشک	ہم عنقریب ڈالیں گے	آپ پر	ایک فرمان	بھاری	بیشک	اٹھنا	رات کا	وہ	سخت (نفس کو)

اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔ ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے۔ کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفس بہیمی کو) سخت پامال کرتا

وَّطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۝٦ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝٧ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ

وَطْاً	وَ اَقْوَمُ	قِيْلًا	اِنَّ	لَكَ	فِي النَّهَارِ	سَبْحًا	طَوِيْلًا	وَاذْكُرْ	اِسْمَ	رَبِّكَ	وَ تَبَتَّلْ	اِلَيْهِ
پامال کرنے میں	اور خوب درست کرنیوالا	ذکر کو	بیشک	آپ کیلئے	دن میں	کام	بہت سے	اور ذکر کریں	نام کا	اپنے رب کے	اور چھوٹ آئیں	اسکی طرف

ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے۔ دن کے وقت تو تمہیں بہت سے شغل ہوتے ہیں۔ تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر

تَبْتِيْلًا ۝٨ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝٩ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا

تَبْتِيْلًا	رَبُّ	الْمَشْرِقِ	وَ الْمَغْرِبِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذْهُ	وَكِيْلًا	وَ اصْبِرْ	عَلٰى مَا
سب سے منقطع ہو کر	پروردگار	مشرق	اور مغرب کا	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اسکے	پس بنالیجئے اس کو	کارساز	اور صبر کیجئے	اس پر جو

اس کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔ (وہی) مشرق اور مغرب کا مالک (ہے اور) اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ۔ اور جو جو (دل آزار) باتیں یہ لوگ

يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝١٠ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ

يَقُوْلُوْنَ	وَ اهْجُرْهُمْ	هَجْرًا	جَمِيْلًا	وَ ذَرْنِيْ	وَ الْمُكَذِّبِيْنَ	اُولِي النَّعْمَةِ	وَ مَهِّلْهُمْ
وہ کہتے ہیں	اور چھوڑ دیجئے انہیں	کنارہ کش ہو کر	اچھے طریقے سے	اور مجھے چھوڑ دیجئے	اور جھٹلانے والوں کو	جو خوش حال لوگ ہیں	اور ان کو مہلت دید یجئے

کہتے ہیں ان کو سہتے رہو اور اچھے طریق سے ان سے کنارہ کش رہو۔ اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولتمند ہیں، سمجھ لینے دو اور ان کو تھوڑی سی

قَلِیۡلًا ⑪ اِنَّ لَدَیۡنَاۤ اَنۡکَالًا وَّ جَحِیۡمًا ⑫ وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِیۡمًا ⑬ یَوۡمَ تَرۡجُفُ

قَلِیۡلًا	اِنَّ	لَدَیۡنَاۤ	اَنۡکَالًا	وَ جَحِیۡمًا	وَ طَعَامًا	ذَا غُصَّةٍ	وَ عَذَابًا	اَلِیۡمًا	یَوۡمَ	تَرۡجُفُ
تھوڑی سی	بیشک	ہمارے پاس	بیڑیاں	اور بھڑکتی آگ ہے	اور کھانا	گلے میں اٹکنے والا	اور عذاب	دردناک	جس دن	کانپنے لگیں

مہلت دے دو۔ کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ ہے۔ اور گلو گیر کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب (بھی) ہے۔ جس دن زمین

الۡاَرۡضُ وَ الۡجِبَالُ وَ کَانَتِ الۡجِبَالُ کَثِیۡبًا مَّہِیۡلًا ⑭ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡکُمۡ رَسُوۡلًا ۵

الۡاَرۡضُ	وَ الۡجِبَالُ	وَ کَانَتۡ	الۡجِبَالُ	کَثِیۡبًا	مَہِیۡلًا	اِنَّاۤ	اَرۡسَلۡنَاۤ	اِلَیۡکُمۡ	رَسُوۡلًا
زمین	اور پہاڑ	اور ہو جائیں	پہاڑ	ریت کے ٹیلے	بھر بھرے	بیشک	ہم نے بھیجا	تمہاری طرف	ایک پیغمبر

اور پہاڑ کانپنے لگیں اور پہاڑ (ایسے) بھر بھرے (گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں۔ (اے اہل مکہ!) جس طرح ہم نے فرعون کے پاس (موسیٰؑ کو) پیغمبر

شَاہِدًا عَلَیۡکُمۡ کَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا ⑮ فَعَصٰی فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ

شَاہِدًا	عَلَیۡکُمۡ	کَمَاۤ	اَرۡسَلۡنَاۤ	اِلٰی فِرۡعَوۡنَ	رَسُوۡلًا	فَعَصٰی	فِرۡعَوۡنُ	الرَّسُوۡلَ
گواہی دینے والا	تم پر	جیسا کہ	بھیجا ہم نے	طرف فرعون کی	ایک پیغمبر	پس نافرمانی کی	فرعون نے	اس رسول کی

(بنا کر) بھیجا تھا (اسی طرح) تمہارے پاس (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے۔ سو فرعون نے (ہمارے) پیغمبر کا کہنا نہ مانا

فَاَخَذۡنٰہُ اَخۡذًا وَّبِیۡلًا ⑯ فَکَیۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ کَفَرۡتُمۡ یَوۡمًا یَّجۡعَلُ الۡوِلۡدَانَ شِیۡبَا ⑰

فَاَخَذۡنٰہُ	اَخۡذًا	وَبِیۡلًا	فَکَیۡفَ	تَتَّقُوۡنَ	اِنۡ	کَفَرۡتُمۡ	یَوۡمًا	یَجۡعَلُ	الۡوِلۡدَانَ	شِیۡبًا
تو ہم نے پکڑا اس کو	پکڑنا	بڑے وبال والا/ عبرت ناک	پس کیسے	تم بچو گے	اگر	تم کفر کرو گے	اس دن سے	جو کر دے گا	بچوں کو	بوڑھا

تو ہم نے اس کو بڑے وبال میں پکڑ لیا۔ اگر تم بھی (ان پیغمبرؐ کو) نہ مانو گے تو اس دن سے کیونکر بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا

السَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِہٖ ؕ کَانَ وَعۡدُہٗ مَفۡعُوۡلًا ⑱ اِنَّ ہٰذِہٖ تَذۡکِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّہٖ

السَّمَآءُ	مُنۡفَطِرٌ	بِہٖ	کَانَ	وَعۡدُہٗ	مَفۡعُوۡلًا	اِنَّ	ہٰذِہٖ	تَذۡکِرَةٌ	فَمَنۡ	شَآءَ	اِتَّخَذَ	اِلٰی	رَبِّہٖ
آسمان	پھٹ جائے گا	اس سے	ہے	وعدہ اس کا	پورا ہو کر رہنے والا	بیشک	یہ	نصیحت ہے	پس جو	چاہے	اختیار کرے	طرف	اپنے پروردگار کی

(اور) جس سے آسمان پھٹ جائے گا۔ اس کا وعدہ (پورا) ہو کر رہے گا۔ یہ (قرآن) تو نصیحت ہے۔ تو جو چاہے اپنے پروردگار تک (پہنچنے کا) رستہ

ع ۱/۱۹ ۱۳

سَبِیۡلًا ⑲ اِنَّ رَبَّکَ یَعۡلَمُ اَنَّکَ تَقُوۡمُ اَدۡنٰی مِنۡ ثُلُثَیِ الَّیۡلِ وَ نِصۡفَہٗ وَ ثُلُثَہٗ وَ طَآئِفَةٌ

سَبِیۡلًا	اِنَّ	رَبَّکَ	یَعۡلَمُ	اَنَّکَ	تَقُوۡمُ	اَدۡنٰی	مِنۡ ثُلُثَیِ	الَّیۡلِ	وَ نِصۡفَہٗ ❶	وَ ثُلُثَہٗ ❶	وَ طَآئِفَةٌ
راستہ	بیشک	آپ کا رب	جانتا ہے	کہ آپ	قیام کرتے ہیں	قریب	دو تہائی	رات کے	اور کبھی آدھی رات	اور کبھی تہائی رات	اور ایک جماعت

اختیار کر لے۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ، (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات

73

❶ یہاں چونکہ ضمیر کا مرجع رات ہے اس لیے رات کو ہی لکھ دیا گیا ہے، اصل معنی ہے اس کی یا اس کا۔

مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

مِنَ الَّذِيْنَ	مَعَكَ	وَاللّٰهُ	يُقَدِّرُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	عَلِمَ	اَنْ	لَنْ تُحْصُوْهُ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ
ان لوگوں سے جو	آپکے ساتھ ہیں	اور اللہ	اندازے سے کرتا ہے	رات	اور دن	جان لیا اس نے	کہ	ہرگز نہ تم نباہ سکو گے اسکو	پس اس نے مہربانی فرمائی	تم پر

قیام کیا کرتے ہو۔ اور اللہ تو رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی،

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ

فَاقْرَءُوْا	مَا	تَيَسَّرَ	مِنَ الْقُرْاٰنِ	عَلِمَ	اَنْ	سَيَكُوْنُ	مِنْكُمْ	مَرْضٰى	وَ اٰخَرُوْنَ	يَضْرِبُوْنَ
تو پڑھ لیا کرو	جو/جتنا	میسر ہو/آسانی سے ہوسکے	قرآن میں سے	اس نے جان لیا	یہ کہ	البتہ ہونگے	تم میں	بیمار	اور بعض دوسرے	سفر کریں گے

پس جتنا آسانی سے ہو سکے (اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو۔ اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض اللہ کے فضل

فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا

فِي الْاَرْضِ	يَبْتَغُوْنَ	مِنْ فَضْلِ	اللّٰهِ	وَ اٰخَرُوْنَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَاقْرَءُوْا
زمین میں	تلاش کرتے ہوئے	فضل میں سے	اللہ کے	اور بعض دوسرے	جہاد کریں گے	راہ میں	اللہ کی	پس پڑھ لیا کرو

(یعنی معاش) کی تلاش میں ملک میں سفر بھی کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، تو جتنا آسانی سے ہو سکے

مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا

مَا	تَيَسَّرَ	مِنْهُ	وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	وَ اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا	وَ مَا
جو/جتنا	آسانی سے ہوسکے	اس میں سے	اور نماز قائم کرو	اور ادا کرتے رہو	زکوٰۃ	اور قرض دو اللہ کو	قرض حسنہ/اچھا قرض	اور جو

پڑھ لیا کرو۔ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک (اور خلوص نیت سے) قرض دیتے رہو، اور جو

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ

تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِنْ خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرًا	وَ اَعْظَمَ	اَجْرًا
تم آگے بھیجو گے	اپنے نفسوں کیلئے	کوئی نیک عمل	تم پاؤ گے اسکو	اللہ کے ہاں	وہ	بہت بہتر	اور بہت بڑا	صلے میں

نیک عمل تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ تر پاؤ گے۔

ع ۲ / ۱۴ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع

وَ اسْتَغْفِرُوْا	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ
اور بخشش مانگتے رہو	اللہ سے	بیشک اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰیَاتُهَا ۵۶ | رُکُوْعَاتُهَا ۲

الْمُدَّثِّر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
کپڑا اوڑھنے والا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿۲﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿۳﴾ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿۴﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿۵﴾

يٰۤاَيُّهَا	الْمُدَّثِّرُ	قُمْ	فَاَنْذِرْ	وَ رَبَّكَ	فَكَبِّرْ	وَ ثِيَابَكَ	فَطَهِّرْ	وَ الرُّجْزَ	فَاهْجُرْ
اے	کپڑا اوڑھنے والے	اٹھیے	پس ڈرایئے	اور اپنے پروردگار کی	پس بڑائی بیان کیجئے	اور کپڑے اپنے	پس پاک رکھئے	اور ناپاکی سے	پس دور رہیے

اے (محمدؐ) جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو۔ اٹھو اور ہدایت کرو۔ اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو۔ اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو۔ اور ناپاکی سے دور رہو۔

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿۶﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿۷﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ﴿۸﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ

وَ لَا تَمْنُنْ	تَسْتَكْثِرُ	وَ لِرَبِّكَ	فَاصْبِرْ	فَاِذَا	نُقِرَ	فِي النَّاقُوْرِ	فَذٰلِكَ	يَوْمَئِذٍ
اور نہ احسان کریں	کہ زیادہ کے طالب ہوں	اور اپنے پروردگار کیلئے	پس صبر کیجئے	پھر جب	پھونکا جائے گا	صور میں	تو وہ	اس دن (ہوگا)

اور (اس نیت سے) احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طالب ہو۔ اور اپنے پروردگار کے لیے صبر کرو۔ جب صور پھونکا جائے گا وہ دن

يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ﴿۹﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿۱۱﴾ وَّ جَعَلْتُ

يَوْمٌ	عَسِيْرٌ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	غَيْرُ يَسِيْرٍ	ذَرْنِيْ	وَ مَنْ	خَلَقْتُ	وَحِيْدًا	وَ	جَعَلْتُ
ایک دن	بڑا مشکل	کافروں پر	آسان نہ ہوگا	مجھے چھوڑ دیں	اور اسکو جسے	میں نے پیدا کیا	اکیلا	اور	میں نے بنایا/دیا

مشکل کا دن ہو گا۔ (یعنی) کافروں پر آسان نہ ہو گا۔ ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جس کو ہم نے اکیلا پیدا کیا اور مال

لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿۱۲﴾ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿۱۳﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿۱۴﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿۱۵﴾

لَهٗ	مَالًا	مَّمْدُوْدًا	وَ بَنِيْنَ	شُهُوْدًا	وَ مَهَّدْتُّ	لَهٗ	تَمْهِيْدًا	ثُمَّ	يَطْمَعُ	اَنْ	اَزِيْدَ
اس کیلئے	مال	کثیر	اور بیٹے	حاضر رہنے والے	اور میں نے تیار کیا	اس کیلئے	ہر طرح کا سامان	پھر	وہ طمع رکھتا ہے	کہ	اور زیادہ دوں

کثیر دیا اور (ہر وقت اس کے پاس) حاضر رہنے والے بیٹے دیئے اور ہر طرح کے سامان میں وسعت دی۔ ابھی خواہش رکھتا ہے کہ اور زیادہ دیں۔

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿۱۶﴾ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ

كَلَّا	اِنَّهٗ	كَانَ	لِاٰيٰتِنَا	عَنِيْدًا	سَاُرْهِقُهٗ	صَعُوْدًا	اِنَّهٗ	فَكَّرَ	وَ قَدَّرَ	فَقُتِلَ
ہرگز نہیں	تحقیق وہ	ہے	ہماری آیتوں کا	دشمن	عنقریب اسے چڑھاؤں گا	بڑی چڑھائی	تحقیق اس نے	سوچا	اور رائے قائم کی	پس مارا جائے

ایسا ہرگز نہیں ہو گا، یہ ہماری آیتوں کا دشمن رہا ہے۔ ہم اسے صعود پر چڑھائیں گے۔ اس نے فکر کیا اور تجویز کی۔ یہ مارا جائے

كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ

كَيْفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ	قُتِلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ	نَظَرَ	ثُمَّ	عَبَسَ	وَبَسَرَ	ثُمَّ	اَدْبَرَ
کیسی	اس نے رائے قائم کی	پھر	مارا جائے	کیسی	اس نے رائے قائم کی	پھر	دیکھا	پھر	اس نے تیوری چڑھائی	اور منہ بگاڑا	پھر	پشت پھیر کر چلا

اس نے کیسی تجویز کی۔ یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی۔ پھر تامل کیا۔ پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا۔ پھر پشت پھیر کر چلا

وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿٢٤﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾ سَاُصْلِيْهِ

وَاسْتَكْبَرَ	فَقَالَ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	يُّؤْثَرُ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	قَوْلُ	الْبَشَرِ	سَاُصْلِيْهِ
اور تکبر کیا	پھر کہنے لگا	نہیں	یہ	مگر	جادو	(اگلوں سے) نقل کیا جاتا ہے	نہیں	یہ	مگر	کلام ہے	بشر کا	عنقریب میں اس کو ڈالوں گا

اور (قبول حق سے) غرور کیا۔ پھر کہنے لگا، یہ تو جادو ہے جو (اگلوں سے) منتقل ہوتا چلا آیا ہے۔ (پھر بولا) یہ (اللہ کا کلام نہیں بلکہ) بشر کا کلام ہے۔ ہم عنقریب اس کو

سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ

سَقَرَ	وَمَا	اَدْرٰىكَ	مَا سَقَرُ	لَا تُبْقِيْ	وَلَا تَذَرُ	لَوَّاحَةٌ	لِلْبَشَرِ	عَلَيْهَا
سقر/دوزخ میں	اور کیا	آپ سمجھے	کہ سقر کیا ہے	وہ نہ باقی رکھے گی	اور نہ چھوڑے گی	جھلسا دینے والی	آدمی/بدن کو	اس پر

سقر میں داخل کریں گے۔ اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے؟ (وہ آگ ہے کہ) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔ اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی۔ اس پر انیس

عَشَرَ ﴿٣٠﴾ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۪ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ

تِسْعَةَ عَشَرَ	وَمَا	جَعَلْنَا	اَصْحٰبَ النَّارِ	اِلَّا	مَلٰٓئِكَةً	وَمَا	جَعَلْنَا	عِدَّتَهُمْ	اِلَّا	فِتْنَةً	لِلَّذِيْنَ
انیس (داروغے)	اور نہیں	بنائے ہم نے	دوزخ کے داروغے	مگر	فرشتے	اور نہیں	بنائی ہم نے	تعداد ان کی	مگر	آزمائش کیلئے	ان لوگوں کیلئے جو

داروغہ ہیں۔ اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے بنائے ہیں اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لیے مقرر

كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ

كَفَرُوْا	لِيَسْتَيْقِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	الْكِتٰبَ	وَيَزْدَادَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِيْمَانًا	وَلَا	يَرْتَابَ
کافر ہوئے	تاکہ یقین کریں	وہ جنہیں	دی گئی	کتاب	اور زیادہ ہو جائیں	وہ لوگ جو	ایمان لائے	ایمان میں	اور نہ	شک کریں

کیا ہے (اور) اس لیے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو، اور اہل کتاب

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	وَلِيَقُوْلَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَرَضٌ	وَالْكٰفِرُوْنَ
وہ لوگ جنہیں	دی گئی کتاب	اور مومن	اور تاکہ کہیں	وہ لوگ جو	جن کے دلوں میں	مرض ہے	اور کافر

اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اس لیے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور (جو) کافر (ہیں) کہیں

مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَا

مَاذَا	اَرَادَ اللّٰهُ	بِهٰذَا	مَثَلًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ اللّٰهُ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ يَهْدِيْ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ مَا
کیا	ارادہ کیا اللہ نے	سے اس	مثال	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے اللہ	جسے	چاہتا ہے	اور ہدایت کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور نہیں

کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔ اور

ع ١/٣١ ١٥ يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ مَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ كَلَّا وَ الْقَمَرِ ﴿٣٢﴾ وَ الَّيْلِ اِذْ

يَعْلَمُ	جُنُوْدَ	رَبِّكَ	اِلَّا	هُوَ	وَ مَا	هِيَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْبَشَرِ	كَلَّا	وَ الْقَمَرِ	وَ الَّيْلِ	اِذْ
جانتا	لشکروں کو	آپ کے پروردگار کے	مگر	وہی	اور نہیں	یہ	مگر	نصیحت	لوگوں کیلئے	ہرگز نہیں	قسم چاند کی	اور رات کی	جب

تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ یہ تو بنی آدم کے لیے نصیحت ہے۔ ہاں ہاں! (ہمیں) چاند کی قسم! اور رات کی جب

اَدْبَرَ ﴿٣٣﴾ وَ الصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿٣٤﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾ لِمَنْ شَآءَ

اَدْبَرَ	وَ الصُّبْحِ	اِذَا	اَسْفَرَ	اِنَّهَا	لَاِحْدَى	الْكُبَرِ	نَذِيْرًا	لِلْبَشَرِ	لِمَنْ	شَآءَ
وہ پیٹھ پھیرے	اور صبح کی	جب	وہ روشن ہو	بیشک وہ	البتہ ایک	بڑی آفتوں میں سے	ڈرانے والی	بنی آدم کو	اس شخص کیلئے جو	چاہے

پیٹھ پھیرنے لگے۔ اور صبح کی جب روشن ہو۔ کہ وہ (آگ) بہت بڑی آفت ہے۔ اور بنی آدم کے لیے موجب خوف جو تم میں سے

مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿٣٧﴾ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ

مِنْكُمْ	اَنْ	يَتَقَدَّمَ	اَوْ	يَتَاَخَّرَ	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	رَهِيْنَةٌ	اِلَّا	اَصْحٰبَ
تم میں سے	یہ کہ	آگے بڑھے	یا	پیچھے رہے	ہر	شخص	اسکے بدلے جو	اس نے کمایا	گروی ہے	مگر	والے

آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے۔ ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے۔ مگر داہنی

معٓ الْيَمِيْنِ ﴿٣٩﴾ فِيْ جَنّٰتٍ ؕۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤١﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿٤٢﴾

الْيَمِيْنِ	فِيْ جَنّٰتٍ	يَتَسَآءَلُوْنَ	عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ	مَا	سَلَكَكُمْ	فِيْ سَقَرَ
داہنی طرف	بہشتوں میں	پوچھتے ہوں گے	مجرموں سے	کیا چیز	لے آئی تمہیں	دوزخ میں

طرف والے (نیک لوگ کہ وہ) باغہائے بہشت میں (ہونگے اور) پوچھتے ہوں گے (یعنی آگ میں جلنے والے) گنہگاروں سے کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿٤٣﴾ وَ لَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَ كُنَّا نَخُوْضُ مَعَ

قَالُوْا	لَمْ نَكُ	مِنَ الْمُصَلِّيْنَ	وَ لَمْ نَكُ	نُطْعِمُ	الْمِسْكِيْنَ	وَ كُنَّا	نَخُوْضُ	مَعَ
وہ کہیں گے	نہ تھے ہم	نماز پڑھنے والوں میں سے	اور نہیں تھے ہم	کھانا کھلاتے	مسکینوں کو	اور تھے ہم	بیہودہ باتوں میں لگے رہتے	ساتھ

وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔ اور نہ ہی فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے۔ اور اہل باطل کے ساتھ مل کر (حق سے)

الْخَآئِضِیْنَ ﴿۴۵﴾ وَ كُنَّا نُكَذِّبُ بِیَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰۤى اَتٰىنَا الْیَقِیْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ

الْخَآئِضِیْنَ	وَ كُنَّا	نُكَذِّبُ	بِیَوْمِ الدِّیْنِ	حَتّٰۤى	اَتٰىنَا	الْیَقِیْنُ	فَمَا	تَنْفَعُهُمْ
بیہودہ بحث کرنے والوں کے	اور تھے ہم	جھٹلاتے	روزِ جزا کو	یہاں تک کہ	آگئی ہمیں	موت	پس نہ	فائدہ دے گی ان کو

انکار کرتے تھے۔ اور روزِ جزا کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی۔ تو (اس حال میں) سفارش کرنے والوں کی سفارش

شَفَاعَةُ الشّٰفِعِیْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِیْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾

شَفَاعَةُ	الشّٰفِعِیْنَ	فَمَا	لَهُمْ	عَنِ التَّذْكِرَةِ	مُعْرِضِیْنَ	كَاَنَّهُمْ	حُمُرٌ	مُسْتَنْفِرَةٌ
سفارش	سفارش کرنے والوں کی	پس کیا ہے	ان کو	نصیحت سے	روگرداں ہو رہے ہیں	گویا کہ وہ	گدھے ہیں	بدکنے والے

ان کے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی۔ ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں؟ گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں۔

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ یُرِیْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ یُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا

فَرَّتْ	مِنْ قَسْوَرَةٍ	بَلْ	یُرِیْدُ	كُلُّ	اِمْرِئٍ	مِنْهُمْ	اَنْ	یُؤْتٰى	صُحُفًا	مُنَشَّرَةً	كَلَّا
جو بھاگ کھڑے ہوئے	شیر سے	بلکہ	چاہتا ہے	ہر	آدمی	ان میں سے	یہ کہ	وہ دیا جائے	صحیفے/کتاب	کھلی ہوئی	ہرگز نہیں

(یعنی) شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں۔ اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے۔ ایسا ہرگز نہ ہوگا۔

بَلْ لَّا یَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَ مَا یَذْكُرُوْنَ

بَلْ	لَا یَخَافُوْنَ	الْاٰخِرَةَ	كَلَّا	اِنَّهٗ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ	وَ مَا	یَذْكُرُوْنَ
بلکہ	نہیں وہ ڈرتے	آخرت سے	ہرگز نہیں	بیشک یہ	ایک نصیحت ہے	پس جو	چاہے	اسے یاد رکھے	اور نہیں	وہ یاد رکھیں گے

حقیقت یہ ہے کہ ان کو آخرت کا خوف ہی نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ نصیحت ہے۔ تو جو چاہے اسے یاد رکھے۔ اور یاد بھی تب ہی رکھیں گے

اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

اِلَّا	اَنْ	یَشَآءَ اللّٰهُ	هُوَ	اَهْلُ	التَّقْوٰى	وَ اَهْلُ	الْمَغْفِرَةِ
مگر	یہ کہ	چاہے اللہ	وہی	اہل/لائق ہے	ڈرنے کے	اور اہل/مالک	مغفرت کا

جب اللہ چاہے۔ وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے۔

الثلثة ۱۲ ع ۲

سُوْرَةُ الْقِیٰمَةِ مَكِّیَّةٌ

آیاتها ۴۰ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْقِیٰمَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
قیامت	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ ١ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ؕ ٢ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ

لَا	اُقْسِمُ	بِيَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	وَ لَا	اُقْسِمُ	بِالنَّفْسِ	اللَّوَّامَةِ	اَيَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَلَّنْ(اَنْ.لَنْ)
نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	دن کی	قیامت کے	اور نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	نفس کی	ملامت کرنیوالے	کیا گمان کرتا ہے	انسان	یہ کہ ہرگز نہ

ہم کو روزِ قیامت کی قسم! اور نفس لوامہ کی (کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کیے جائینگے)۔ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی)

نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ؕ ٣ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ٤ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ

نَّجْمَعَ	عِظَامَهٗ	بَلٰى	قٰدِرِيْنَ	عَلٰٓى اَنْ	نُسَوِّيَ	بَنَانَهٗ	بَلْ	يُرِيْدُ	الْاِنْسَانُ	لِيَفْجُرَ
جمع کریں گے ہم	ہڈیاں اسکی	کیوں نہیں	قادر ہیں	اس پر کہ	ہم درست کردیں	پور پور اسکی	بلکہ	چاہتا ہے	انسان	کہ نافرمانی کرتا جائے

ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟ ضرور کریں گے (اور) ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کردیں۔ مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خودسری

اَمَامَهٗ ۚ ٥ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ؕ ٦ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۙ ٧ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۙ ٨ وَجُمِعَ

اَمَامَهٗ	يَسْـَٔلُ	اَيَّانَ	يَوْمُ	الْقِيٰمَةِ	فَاِذَا	بَرِقَ	الْبَصَرُ	وَ خَسَفَ	الْقَمَرُ	وَ جُمِعَ
اپنے سامنے/آگے (کی زندگی میں)	پوچھتا ہے	کب ہوگا	دن	قیامت کا	پس جب	خیرہ ہوجائیں	آنکھیں	اور گہنا جائے	چاند	اور جمع کردیئے جائیں

کرتا جائے۔ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہو گا؟ جب آنکھیں چندھیا جائیں۔ اور چاند گہنا جائے۔ اور سورج

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۙ ٩ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۚ ١٠ كَلَّا لَا وَزَرَ ؕ ١١ اِلٰى رَبِّكَ

الشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	يَوْمَئِذٍ	اَيْنَ	الْمَفَرُّ	كَلَّا	لَا	وَزَرَ	اِلٰى	رَبِّكَ
سورج	اور چاند	کہے گا	انسان	اس دن	کہاں	بھاگنے کی جگہ/بھاگ کر جاؤں	ہرگز نہیں/یقیناً	نہیں	کوئی پناہ	طرف	آپ کے پروردگار کی

اور چاند جمع کر دیئے جائیں۔ اس دن انسان کہے گا کہ (اب) کہاں بھاگ جاؤں۔ بے شک کہیں پناہ نہیں۔ اس روز تیرے پروردگار

يَوْمَئِذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ؕ ١٢ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ؕ ١٣ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى

يَوْمَئِذِ	الْمُسْتَقَرُّ	يُنَبَّؤُا	الْاِنْسَانُ	يَوْمَئِذٍ	بِمَا	قَدَّمَ	وَ اَخَّرَ	بَلْ	الْاِنْسَانُ	عَلٰى
اس دن	جا ٹھہرنا/ٹھکانا ہے	خبر دی جائے گی	انسان کو	اس روز	اس کی جو	آگے بھیجا اس نے	اور (جو) پیچھے چھوڑا	بلکہ	انسان	پر/کو

ہی کے پاس ٹھکانا ہے۔ اس دن انسان کو جو (عمل) اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے۔ بلکہ انسان

نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۙ ١٤ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ؕ ١٥ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ١٦ اِنَّ عَلَيْنَا

نَفْسِهٖ	بَصِيْرَةٌ	وَ لَوْ	اَلْقٰى	مَعَاذِيْرَهٗ	لَا تُحَرِّكْ	بِهٖ	لِسَانَكَ	لِتَعْجَلَ	بِهٖ	اِنَّ	عَلَيْنَا
اپنے آپ	دیکھنے والا ہے	اگرچہ	لا ڈالے	اپنے عذر و معذرت	نہ چلائیں	ساتھ اسکے	زبان اپنی	تاکہ جلدی (یاد) کرلیں	اس کو	بیشک	ہم پر ہے

آپ اپنا گواہ ہے۔ اگرچہ عذر و معذرت کرتا رہے۔ اور (اے محمدؐ) وحی کے پڑھنے کے لیے اپنی زبان نہ چلایا کرو کہ اسکو جلد یاد کرلو۔ اس کا جمع کرنا اور پڑھوانا

جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ ۚ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ

جَمْعَهٗ	وَ قُرْاٰنَهٗ	فَاِذَا	قَرَاْنٰهُ	فَاتَّبِعْ	قُرْاٰنَهٗ	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	بَيَانَهٗ	كَلَّا	بَلْ
جمع کرنا اس کا	اور پڑھوانا اس کا	پس جب	ہم پڑھیں اسے	تو آپ پیروی کریں	اسکے پڑھنے کی	پھر	بیشک	ہم پر ہے	بیان کرنا اس کا	ہرگز نہیں	بلکہ

ہمارے ذمے ہے۔ جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم (اسکو سنا کرو اور پھر) اسی طرح پڑھا کرو۔ پھر اس (کے معانی) کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے۔ مگر (لوگو!) تم

تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾

تُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ	وَ تَذَرُوْنَ	الْاٰخِرَةَ	وُجُوْهٌ	يَوْمَئِذٍ	نَاضِرَةٌ	اِلٰى	رَبِّهَا	نَاظِرَةٌ
تم پسند کرتے ہو	جلد ملنے والی (دنیا) کو	اور تم چھوڑ دیتے ہو	آخرت کو	بہت سے چہرے	اس دن	تروتازہ/بارونق	طرف	اپنے پروردگار کی	دیکھنے والے

دنیا کو دوست رکھتے ہو اور آخرت کو ترک کیے دیتے ہو۔ اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے (اور) اپنے پروردگار کے محو دیدار ہوں گے۔

وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾

وَ وُجُوْهٌ	يَوْمَئِذٍ	بَاسِرَةٌ	تَظُنُّ	اَنْ	يُفْعَلَ	بِهَا	فَاقِرَةٌ	كَلَّا	اِذَا	بَلَغَتْ	التَّرَاقِيَ
اور بہت سے چہرے	اس دن	بگڑے ہوئے	خیال کرتے ہونگے	یہ کہ	کیا جائے گا	ان سے	کمر توڑنے والا (معاملہ)	ہرگز نہیں	جب	پہنچ جائے	گلے/ہنسلی تک

اور بہت سے منہ اس دن اداس ہوں گے۔ خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے والی ہے۔ دیکھو، جب جان گلے تک پہنچ جائے

وَ قِيْلَ مَنْ ۜ سکتة رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّ ظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَ الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ

وَ قِيْلَ	مَنْ	رَاقٍ	وَ ظَنَّ	اَنَّهُ	الْفِرَاقُ	وَ الْتَفَّتْ	السَّاقُ	بِالسَّاقِ	اِلٰى	رَبِّكَ
اور کہا جائے	کون ہے	جھاڑ پھونک کرنیوالا	اور وہ گمان کرے	بیشک یہ	(وقتِ) جدائی ہے	اور لپٹ جائے	پنڈلی	ساتھ پنڈلی کے	طرف	اپنے پروردگار کی

اور لوگ کہنے لگیں (اس وقت) کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے اور اس (جان بلب) نے سمجھا اب سب سے جدائی ہے۔ اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے۔ اس

ع ۱ / ۱۷ يَوْمَئِذِ ِالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى

يَوْمَئِذِ	الْمَسَاقُ	فَلَا	صَدَّقَ	وَ لَا	صَلّٰى	وَ لٰكِنْ	كَذَّبَ	وَ تَوَلّٰى	ثُمَّ	ذَهَبَ	اِلٰى
اس دن	چلنا ہے	پس نہ	اس نے سچا مانا/تصدیق کی	اور نہ	نماز پڑھی	اور لیکن/بلکہ	جھٹلایا اس نے	اور منہ موڑا	پھر	چلا گیا	طرف

دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہے۔ تو اس (ناعاقبت اندیش) نے نہ تو (کلام اللہ کی) تصدیق کی نہ نماز پڑھی بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔ پھر اپنے گھر والوں

اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ

اَهْلِهٖ	يَتَمَطّٰى	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى	ثُمَّ	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى	اَيَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَنْ
اپنے گھر والوں کی	اکڑتا ہوا	افسوس	تجھ پر	پس افسوس	پھر	افسوس	تجھ پر	پھر افسوس	کیا گمان کرتا ہے	انسان	یہ کہ

کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا۔ افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔ پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔ کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ

يُّتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾

يُّتْرَكَ	سُدًى	اَلَمْ يَكُ	نُطْفَةً	مِّنْ مَّنِيٍّ	يُّمْنٰى	ثُمَّ	كَانَ	عَلَقَةً	فَخَلَقَ	فَسَوّٰى
چھوڑ دیا جائے گا	بے کار/ یونہی	کیا نہ تھا وہ	ایک بوند	منی سے	ٹپکایا گیا	پھر	وہ ہوا	جما ہوا خون	پس اس نے بنایا	پھر (اعضاء کو) درست کیا

دیا جائے گا؟ کیا وہ منی کا جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟ پھر لوتھڑا ہوا پھر (اللہ نے) اس کو بنایا پھر اس کے اعضاء کو درست کیا۔

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾ ع ۲ ۱۰ ۱۸

فَجَعَلَ	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَالْاُنْثٰى	اَلَيْسَ	ذٰلِكَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى اَنْ	يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى
پھر بنائیں	اس سے	دو قسمیں	نر	اور مادہ	کیا نہیں ہے	وہ	قادر	اس پر کہ	وہ زندہ کر دے	مردوں کو

پھر اس کی دو قسمیں بنائیں (ایک) مرد اور (ایک) عورت۔ کیا اس (خالق) کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو جلا اٹھائے؟

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۳۱ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

الدَّهْر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	الْاِنْسَان
زمانہ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا	انسان

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿١﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

هَلْ	اَتٰى	عَلَى الْاِنْسَانِ	حِيْنٌ	مِّنَ الدَّهْرِ	لَمْ يَكُنْ	شَيْـًٔا	مَّذْكُوْرًا	اِنَّا خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ
بیشک	آیا/گزرا ہے	انسان پر	ایک وقت	زمانے میں	نہ تھا وہ	کچھ	قابل ذکر	تحقیق ہم نے پیدا کیا	انسان کو

بےشک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آ چکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابل ذکر نہ تھی۔ ہم نے انسان کو نطفہ مخلوط سے

مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿٢﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا

مِنْ نُّطْفَةٍ	اَمْشَاجٍ	نَّبْتَلِيْهِ	فَجَعَلْنٰهُ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا	اِنَّا	هَدَيْنٰهُ	السَّبِيْلَ	اِمَّا	شَاكِرًا
نطفہ سے	مخلوط	(تاکہ) ہم آزمائیں اسے	تو ہم نے بنایا اس کو	سنتا	دیکھتا	تحقیق	ہم نے اسے دکھائی	راہ	خواہ	شکر گزار/حق شناس ہو

پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں، تو ہم نے اس کو سنتا اور دیکھتا بنایا۔ (اور) اسے رستہ بھی دکھایا (اب) خواہ وہ شکرگزار ہو

وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿٣﴾ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿٤﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ

وَاِمَّا	كَفُوْرًا	اِنَّآ اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَلٰسِلَا۟	وَاَغْلٰلًا	وَسَعِيْرًا	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	يَشْرَبُوْنَ
اور خواہ	ناشکری کرنے والا	بیشک ہم نے تیار کیا	کافروں کیلئے	زنجیریں	اور طوق	اور دہکتی آگ	بیشک	نیک لوگ	پئیں گے

خواہ ناشکرا۔ ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ جو نیکوکار ہیں وہ ایسی شراب

مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿٥﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٦﴾

مِنْ كَاْسٍ	كَانَ	مِزَاجُهَا	كَافُوْرًا	عَيْنًا	يَشْرَبُ	بِهَا	عِبَادُ اللّٰهِ	يُفَجِّرُوْنَهَا	تَفْجِيْرًا
پیالے سے	ہوگی	آمیزش جس میں	کافور کی	یہ ایک چشمہ	پئیں گے	اس سے	بندے اللہ کے	وہ نکالیں گے نہریں اس سے	بہا کر/ چیر کر

نوش جان کریں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پئیں گے اور اس میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکالیں گے۔

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿٧﴾ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ

يُوْفُوْنَ	بِالنَّذْرِ	وَ يَخَافُوْنَ	يَوْمًا	كَانَ	شَرُّهٗ [1]	مُسْتَطِيْرًا	وَ يُطْعِمُوْنَ	الطَّعَامَ	عَلٰى حُبِّهٖ
وہ پوری کرتے ہیں	نذریں	اور خوف رکھتے ہیں	اس دن سے	ہوگی	سختی/ برائی اسکی	پھیل جانے والی	اور وہ کھلاتے ہیں	کھانا	اسکی محبت پر

یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے خوف رکھتے ہیں جس کی سختی پھیل رہی ہوگی۔ باوجودیکہ ان کو خود طعام کی خواہش (اور حاجت) ہے

مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا

مِسْكِيْنًا	وَ يَتِيْمًا	وَ اَسِيْرًا	اِنَّمَا	نُطْعِمُكُمْ	لِوَجْهِ اللّٰهِ	لَا نُرِيْدُ	مِنْكُمْ	جَزَآءً	وَ لَا
مسکین/فقیر	اور یتیم	اور قیدی کو	سوائے اسکے نہیں کہ	ہم کھلاتے ہیں تمہیں	اللہ کی رضا کے لیے	نہیں چاہتے ہم	تم سے	کوئی جزا	اور نہ

فقیروں، یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص اللہ کے لیے کھلاتے ہیں، نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں نہ شکرگزاری کے

شُكُوْرًا ﴿٩﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

شُكُوْرًا	اِنَّا	نَخَافُ	مِنْ رَّبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوْسًا	قَمْطَرِيْرًا	فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ	شَرَّ	ذٰلِكَ	الْيَوْمِ
شکرگزاری	بیشک ہم	خوف رکھتے ہیں	اپنے پروردگار کی طرف سے	ایک دن کا	منہ بگاڑنے والا	سخت مصیبت کا	پس بچالیا انکو اللہ نے	برائی سے	اس	دن کی

(طلبگار)۔ ہم کو اپنے پروردگار سے اُس دن کا ڈر لگتا ہے جو (چہروں کو) کریہ المنظر اور (دلوں کو) سخت (مضطر کر دینے والا) ہے۔ تو اللہ ان کو اس دن کی سختی سے بچا

وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿١١﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿١٢﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى

وَ لَقّٰىهُمْ	نَضْرَةً	وَ سُرُوْرًا	وَ جَزٰىهُمْ	بِمَا	صَبَرُوْا	جَنَّةً	وَ حَرِيْرًا	مُتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى
اور عنایت کی انہیں	تازگی	اور خوش دلی	اور بدلہ دیا انہیں	اس پر جو	انہوں نے صبر کیا	بہشت کا	اور ریشمی لباس کا	تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے	اس میں	پر

لے گا اور تازگی اور خوش دلی عنایت فرمائے گا۔ اور ان کے صبر کے بدلے ان کو بہشت (کے باغات) اور ریشم (کے ملبوسات) عطا کرے گا۔ ان میں وہ تختوں پر

الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿١٣﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ

الْاَرَآئِكِ	لَا يَرَوْنَ	فِيْهَا	شَمْسًا	وَ لَا	زَمْهَرِيْرًا	وَ دَانِيَةً	عَلَيْهِمْ	ظِلٰلُهَا	وَ ذُلِّلَتْ
تختوں	نہ دیکھیں گے وہ	اس میں	دھوپ	اور نہ	سردی	اور قریب ہوں گے	ان کے اوپر	سائے ان کے	اور نزدیک کر دیئے جائیں گے

تکیے لگائے بیٹھے ہونگے۔ وہاں نہ دھوپ (کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی (کی شدت)۔ اُن سے (ثمردار شاخیں اور) ان کے سائے قریب ہوں گے اور میووں

[1] شَرُّهٗ: سختی اس کی، برائی اس کی۔

قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ﴿١٤﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ﴿١٥﴾

قُطُوفُهَا	تَذْلِيلًا	وَ	يُطَافُ	عَلَيْهِم	بِآنِيَةٍ	مِّن فِضَّةٍ	وَ	أَكْوَابٍ	كَانَتْ	قَوَارِيرَا
ان کے میووں (کے گچھے)	جھکا کر	اور	دور چلایا جائے گا	ان پر	برتنوں کا	چاندی کے	اور	آبخوروں/گلاسوں کا	جوہوں گے	شیشے کے

کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے۔ اور (خدام) چاندی کے باسن لیے ہوئے ان کے اردگرد پھریں گے اور شیشے کے (نہایت شفاف) گلاس۔

قَوَارِيرَا مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ﴿١٦﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ﴿١٧﴾

قَوَارِيرَا	مِن فِضَّةٍ	قَدَّرُوهَا	تَقْدِيرًا	وَ يُسْقَوْنَ	فِيهَا	كَأْسًا	كَانَ	مِزَاجُهَا	زَنجَبِيلًا
شیشے بھی	چاندی کے	انکااندازہ کیاہوگا	ٹھیک اندازہ	اوران کو پلائی جائے گی	اس میں	ایسی شراب/ جام	ہوگی	آمیزش اس میں	سونٹھ/سوکھی ادرک کی

اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ وہاں ان کو ایسی شراب (بھی) پلائی جائے گی جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی۔

عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ﴿١٨﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ

عَيْنًا	فِيهَا	تُسَمَّىٰ	سَلْسَبِيلًا	وَ يَطُوفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُونَ	إِذَا	رَأَيْتَهُمْ
یہ ایک چشمہ	اس میں	جسکانام ہے	سلسبیل	اور گردش کریں گے	ان کے پاس	نوعمر لڑکے	ہمیشہ رہنے والے	جب	دیکھے گا تو انہیں

یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جسکا نام سلسبیل ہے۔ اوران کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے جو ہمیشہ (ایک ہی حالت پر) رہیں گے۔ جب تم ان پر نگاہ ڈالو

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ﴿١٩﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾ عَالِيَهُمْ

حَسِبْتَهُمْ	لُؤْلُؤًا	مَّنثُورًا	وَ إِذَا	رَأَيْتَ	ثَمَّ	رَأَيْتَ	نَعِيمًا	وَ	مُلْكًا	كَبِيرًا	عَالِيَهُمْ
گمان کرے گاان کو	موتی	بکھرے ہوئے	اور جب	دیکھے گا تو	وہاں	دیکھے گا	نعمت	اور	سلطنت/ بادشاہی	عظیم	ان کے اوپر ہوگی

تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔ اور بہشت میں (جہاں) آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم (الشان) سلطنت دیکھو گے۔ ان (کے بدنوں) پر

ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ ۚ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا

ثِيَابُ	سُندُسٍ	خُضْرٌ	وَ	إِسْتَبْرَقٌ	وَ حُلُّوا	أَسَاوِرَ	مِن فِضَّةٍ	وَ سَقَاهُمْ	رَبُّهُمْ	شَرَابًا
پوشاک	باریک ریشم/ دیبا کی	سبز	اور	دبیز ریشم/اطلس	اوروہ پہنائے جائینگے	کنگن	چاندی کے	اور پلائے گاانہیں	پروردگاران کا	شراب

دیبائے سبز اور اطلس کے کپڑے ہوں گے۔ اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ شراب

طَهُورًا ﴿٢١﴾ إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ﴿٢٢﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

طَهُورًا	إِنَّ	هَٰذَا	كَانَ	لَكُمْ	جَزَاءً	وَ كَانَ	سَعْيُكُم	مَّشْكُورًا	إِنَّا نَحْنُ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ
پاکیزہ	بیشک	یہ	ہے	تمہارے لیے	بدلہ	اور ہوئی	کوشش تمہاری	مقبول/کامیاب	تحقیق ہم نے	اتارا	آپ پر

پلائے گا۔ یہ تمہارا صلہ ہے، اور تمہاری کوشش (اللہ کے ہاں) مقبول ہوئی۔ (اے محمدؐ!) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ

قرء حفص بغیر الالف فی الوصل فیھما ووقف علی الاول بالالف وعلی الثانی بغیر الالف

ع ۲۲ ۱۹

الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ

الْقُرْاٰنَ	تَنْزِيْلًا	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	وَلَا تُطِعْ	مِنْهُمْ	اٰثِمًا	اَوْ	كَفُوْرًا	وَ	اُذْكُرْ	اِسْمَ
قرآن	بتدریج	پس صبر کریں	حکم کیلئے	اپنے رب کے	اور نہ کہا مانیں	ان میں سے	کسی گناہ گار/ بدعمل	یا	ناشکرے کا	اور	یاد کریں/لیں	نام

نازل کیا ہے۔ تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کیے رہو اور ان لوگوں میں سے کسی بدعمل اور ناشکرے کا کہا نہ مانو۔ اور صبح اور شام

رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ

رَبِّكَ	بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا	وَمِنَ الَّيْلِ	فَاسْجُدْ	لَهٗ	وَ سَبِّحْهُ	لَيْلًا	طَوِيْلًا	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	يُحِبُّوْنَ
اپنے رب کا	صبح	اور شام	اور رات میں	پس سجدہ کیجئے	اس کو	اور پاکی بیان کیجئے اسکی	رات کو	بڑے حصہ میں	بیشک	یہ (منکر) لوگ	دوست رکھتے ہیں

اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو۔ اور رات کو بڑی رات تک سجدے کرو اور اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔ یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے

الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا

الْعَاجِلَةَ	وَ يَذَرُوْنَ	وَرَآءَهُمْ	يَوْمًا	ثَقِيْلًا ❶	نَحْنُ	خَلَقْنٰهُمْ	وَ شَدَدْنَا	اَسْرَهُمْ	وَ اِذَا
جلدی/ دنیا کو	اور چھوڑ دیتے ہیں	اپنے پیچھے/ پس پشت	دن کو	بھاری	ہم نے	پیدا کیا ان کو	اور مضبوط کیے ہم نے	جوڑ ان کے	اور جب

ہیں اور (قیامت کے) بھاری دن کو پس پشت چھوڑ دیتے ہیں۔ ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے مفاصل کو مضبوط بنایا۔ اور اگر

شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾

شِئْنَا	بَدَّلْنَا	اَمْثَالَهُمْ	تَبْدِيْلًا	اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	اِتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا
چاہیں ہم	تبدیل کر دیں	انکے جیسوں سے	بدل کر	بیشک	یہ	نصیحت ہے	پس جو	چاہے	اختیار کرے	اپنے پروردگار کی طرف	راستہ

ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہی کی طرح اور لوگ لے آئیں۔ یہ تو نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے کا) رستہ اختیار کر لے۔

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ ۖ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ

وَ مَا	تَشَآءُوْنَ	اِلَّا	اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	يُدْخِلُ	مَنْ	يَّشَآءُ	فِيْ
اور نہیں	چاہو گے تم	مگر	یہ کہ	(جو) چاہے اللہ	بیشک اللہ	ہے	سب جاننے والا	بڑی حکمت والا	وہ داخل کرتا ہے	جسکو	وہ چاہتا ہے	میں

اور تم کبھی بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہو۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر

ع ۲ / ۹ / ۲۰

رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾

رَحْمَتِهٖ	وَ الظّٰلِمِيْنَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا
رحمت اپنی	اور جو ظالم ہیں	اس نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے	عذاب	دردناک

لیتا ہے۔ اور ظالموں کے لیے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

❶ یعنی: بھاری دن کو

سورۃ المرسلٰت مکیۃ — آیاتھا ۵۰ — رکوعاتھا ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

المرسلٰت	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
بھیجی ہوئیں	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالۡمُرۡسَلٰتِ عُرۡفًا ۙ﴿۱﴾ فَالۡعٰصِفٰتِ عَصۡفًا ۙ﴿۲﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشۡرًا ۙ﴿۳﴾ فَالۡفٰرِقٰتِ فَرۡقًا ۙ﴿۴﴾

وَالۡمُرۡسَلٰتِ ❶	عُرۡفًا	فَالۡعٰصِفٰتِ	عَصۡفًا	وَّالنّٰشِرٰتِ	نَشۡرًا	فَالۡفٰرِقٰتِ	فَرۡقًا
چلنے والی ہواؤں کی قسم	نرمی سے/متواتر	پھر تند و تیز چلنے والی ہواؤں کی	زور سے/جھکڑ والی	اور پھیلانے والیوں کی	ابھار کر	پھر جدا جدا کرنے والیوں کی	پھاڑ کر

ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں۔ پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں۔ اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلا دیتی ہیں۔ پھر ان کو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں۔

فَالۡمُلۡقِيٰتِ ذِكۡرًا ۙ﴿۵﴾ عُذۡرًا اَوۡ نُذۡرًا ۙ﴿۶﴾ اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۷﴾ فَاِذَا النُّجُوۡمُ طُمِسَتۡ ۙ﴿۸﴾

فَالۡمُلۡقِيٰتِ	ذِكۡرًا	عُذۡرًا	اَوۡ	نُذۡرًا	اِنَّمَا	تُوۡعَدُوۡنَ	لَوَاقِعٌ	فَاِذَا	النُّجُوۡمُ	طُمِسَتۡ
پھر القاء کرنیوالے فرشتوں کی	ذکر/وحی	حجت تمام کرنے کو	یا	ڈر سنانے کو	تحقیق جو	وعدہ تم سے کیا جاتا ہے	ضرور ہونے والا ہے	پس جب	ستارے	بے نور ہو جائیں

پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں۔ کہ عذر (رفع) کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے۔ کہ جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گی۔ جب تاروں کی چمک جاتی رہے۔

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتۡ ۙ﴿۹﴾ وَاِذَا الۡجِبَالُ نُسِفَتۡ ۙ﴿۱۰﴾ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتۡ ؕ﴿۱۱﴾ لِاَىِّ يَوۡمٍ

وَاِذَا	السَّمَآءُ	فُرِجَتۡ	وَاِذَا	الۡجِبَالُ	نُسِفَتۡ	وَاِذَا	الرُّسُلُ	اُقِّتَتۡ	لِاَىِّ يَوۡمٍ
اور جب	آسمان	پھٹ جائے	اور جب	پہاڑ	اڑا دیئے جائیں	اور جب	پیغمبر	وقت مقرر پر لائے جائیں	کس دن کے لیے

اور جب آسمان پھٹ جائے۔ اور جب پہاڑ اڑے اڑے پھریں۔ اور جب پیغمبر فراہم کیے جائیں۔ بھلا (ان امور میں) تاخیر کس دن

اُجِّلَتۡ ؕ﴿۱۲﴾ لِيَوۡمِ الۡفَصۡلِ ۚ﴿۱۳﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا يَوۡمُ الۡفَصۡلِ ؕ﴿۱۴﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۱۵﴾

اُجِّلَتۡ	لِيَوۡمِ	الۡفَصۡلِ	وَمَا	اَدۡرٰٮكَ	مَا	يَوۡمُ	الۡفَصۡلِ	وَيۡلٌ	يَّوۡمَئِذٍ	لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ
ملتوی کیا گیا/دیر کی گئی	دن کیلئے	فیصلے کے	اور کیا	آپ کو خبر ہے	کیا ہے	دن	فیصلے کا	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

کے لیے کی گئی؟ فیصلے کے دن کے لیے۔ تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔

اَلَمۡ نُهۡلِكِ الۡاَوَّلِيۡنَ ؕ﴿۱۶﴾ ثُمَّ نُتۡبِعُهُمُ الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفۡعَلُ بِالۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۸﴾ وَيۡلٌ

اَلَمۡ نُهۡلِكِ	الۡاَوَّلِيۡنَ	ثُمَّ	نُتۡبِعُهُمُ	الۡاٰخِرِيۡنَ	كَذٰلِكَ	نَفۡعَلُ	بِالۡمُجۡرِمِيۡنَ	وَيۡلٌ
کیا نہیں ہلاک کیا ہم نے	پہلے لوگوں کو	پھر	ہم ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں	(انکے) پچھلوں کو	اسی طرح	ہم کیا کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ	خرابی ہے

کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا۔ پھر ان پچھلوں کو بھی ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں۔ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔ اس دن

❶ الۡمُرۡسَلٰتِ: اصل معنی ہے، بھیجی ہوئیں، مراد ہوائیں یا فرشتے۔

يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑲ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ⑳ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ㉑ اِلٰى

اِلٰى	مَكِيْنٍ	قَرَارٍ	فِيْ	فَجَعَلْنٰهُ	مَهِيْنٍ	مِنْ مَّآءٍ	اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ	لِلْمُكَذِّبِيْنَ	يَوْمَىِٕذٍ
تک	مضبوط/محفوظ	ایک آرام والی جگہ	میں	پھر ہم نے رکھا اسے	حقیر	پانی سے	کیا نہیں ہم نے پیدا کیا تمہیں	جھٹلانے والوں کیلئے	اس دن

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا؟ (پہلے) اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔ ایک

قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ㉒ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ㉓ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ㉔ اَلَمْ نَجْعَلِ

اَلَمْ نَجْعَلِ	لِلْمُكَذِّبِيْنَ	يَوْمَىِٕذٍ	وَيْلٌ	الْقٰدِرُوْنَ	فَنِعْمَ	فَقَدَرْنَا	مَعْلُوْمٍ	قَدَرٍ
کیا نہیں ہم نے بنایا	جھٹلانے والوں کیلئے	اس دن	خرابی ہے	اندازہ کرنے والے ہیں	تو کیسا اچھا	پھر ہم نے اندازہ کیا	معین	ایک وقت

معین وقت تک۔ پھر اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ کیا ہم نے زمین کو

الْاَرْضَ كِفَاتًا ㉕ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ㉖ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً

مَآءً	وَ اَسْقَيْنٰكُمْ	شٰمِخٰتٍ	رَوَاسِيَ	فِيْهَا	وَ جَعَلْنَا	وَ اَمْوَاتًا	اَحْيَآءً	كِفَاتًا	الْاَرْضَ
پانی	اور ہم نے پلایا تمہیں	اونچے اونچے	پہاڑ	اس میں	اور ہم نے رکھے	اور مردوں کو	زندوں کو	سمیٹنے والی	زمین کو

سمیٹنے والی نہیں بنایا؟ (یعنی) زندوں اور مردوں کو۔ اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور تم لوگوں کو میٹھا پانی

فُرَاتًا ㉗ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ㉘ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ㉙ اِنْطَلِقُوْٓا

اِنْطَلِقُوْٓا	تُكَذِّبُوْنَ	بِهٖ	كُنْتُمْ	مَا	اِلٰى	اِنْطَلِقُوْٓا	لِلْمُكَذِّبِيْنَ	يَوْمَىِٕذٍ	وَيْلٌ	فُرَاتًا
تم چلو	جھٹلاتے	جس کو	تھے تم	اس چیز کی کہ	طرف	تم چلو	جھٹلانے والوں کیلئے	اس دن	خرابی ہے	میٹھا

پلایا۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے (اب) اس کی طرف چلو۔ (یعنی) اس سائے کی طرف

اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ㉚ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ㉛ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ

بِشَرَرٍ	تَرْمِيْ	اِنَّهَا	مِنَ اللَّهَبِ	يُغْنِيْ	وَ لَا	لَا ظَلِيْلٍ	شُعَبٍ	ثَلٰثِ	ذِيْ	ظِلٍّ	اِلٰى
شعلے	پھینکتی ہے	بیشک وہ	شعلہ سے	وہ بچائے	اور نہ	نہ گھرا سایہ	شاخوں	تین	والا	ایک سائے کی	طرف

چلو جس کی تین شاخیں ہیں۔ نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ لپٹ سے بچاؤ۔ اس سے (آگ کی اتنی بڑی بڑی) چنگاریاں اڑتی ہیں

كَالْقَصْرِ ㉜ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ㉝ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ㉞ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ㉟

لَا يَنْطِقُوْنَ	يَوْمُ	هٰذَا	لِلْمُكَذِّبِيْنَ	يَوْمَىِٕذٍ	وَيْلٌ	صُفْرٌ	جِمٰلَتٌ	كَاَنَّهٗ	كَالْقَصْرِ
نہ وہ بول سکیں گے	وہ دن ہے	یہ	جھٹلانے والوں کیلئے	اس دن	خرابی ہے	زرد (رنگ کے)	اونٹ	گویا کہ وہ	جیسے محل

جیسے محل۔ گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ یہ وہ دن ہے کہ (لوگ) لب نہ ہلا سکیں گے۔

وَ لَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ

وَ لَا	يُؤْذَنُ	لَهُمْ	فَيَعْتَذِرُوْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	هٰذَا	يَوْمُ	الْفَصْلِ
اور نہ	اجازت دی جائے گی	ان کو	کہ عذرتیں کرسکیں	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کیلئے	یہ ہے	دن	فیصلے کا

اور نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ یہی فیصلے کا دن ہے (جس میں)

ع ۱ / ۲۱

جَمَعْنٰكُمْ وَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ ع

جَمَعْنٰكُمْ	وَ الْاَوَّلِيْنَ	فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	كَيْدٌ	فَكِيْدُوْنِ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ
جمع کیا ہم نے تمہیں	اور پہلے لوگوں کو	پھر اگر	ہے	تمہارے پاس	کوئی داؤ	تو مجھ پر داؤ کرو	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

ہم نے تم اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے۔ اگر تم کو کوئی داؤ آتا ہے تو مجھ سے کر لو۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾ وَّ فَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا

اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ	ظِلٰلٍ	وَ عُيُوْنٍ	وَ فَوَاكِهَ	مِمَّا	يَشْتَهُوْنَ	كُلُوْا	وَ اشْرَبُوْا	هَنِيْٓـًٔا	بِمَا
بیشک	پرہیزگار	میں	سایوں	اور چشموں	اور میووں میں	ان میں جو	ان کو مرغوب ہوں گے	کھاؤ	اور پیو تم	مزے سے	اسکے بدلے میں جو

بیشک پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔ اور میووں میں جو ان کو مرغوب ہوں۔ جو عمل تم کرتے رہے تھے ان کے بدلے میں مزے سے کھاؤ

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	كُلُوْا
تھے تم	کرتے	بیشک ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں	احسان کرنے والوں کو	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کیلئے	کھاؤ تم

اور پیو۔ ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ (اے جھٹلانے والو!) تم کسی قدر کھا لو

وَ تَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا

وَ تَمَتَّعُوْا	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	مُّجْرِمُوْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	وَ اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	ارْكَعُوْا
اور فائدہ اٹھالو	تھوڑا سا / کچھ دن	بیشک تم	گنہگار ہو	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے	رکوع کرو

اور فائدے اٹھالو، تم بیشک گنہگار ہو۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکو

ع ۲ / ۱۰ / ۲۲

لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

لَا يَرْكَعُوْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ
نہیں رکوع کرتے	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	پس کس بات پر	اس کے بعد	وہ ایمان لائیں گے

تو جھکتے نہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ اب اس کے بعد یہ کونسی بات پر ایمان لائیں گے؟

سُوْرَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۴۰ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

النَّبَاُ	بِ	سْمِ = اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
خبر	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝١ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝٢ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝٣ كَلَّا

عَمَّ (عَنْ.مَا)	يَتَسَآءَلُوْنَ	عَنْ	النَّبَاِ	الْعَظِيْمِ	الَّذِيْ	هُمْ	فِيْ	هِ	مُخْتَلِفُوْنَ	كَلَّا
کس کی نسبت	وہ سوال پوچھتے ہیں/باہم سوال کررہے ہیں	سے/نسبت	خبر	بڑی	وہ کہ/جس	وہ	میں	اس	اختلاف کررہے ہیں	ہرگز نہیں

(یہ) لوگ کس چیز کی نسبت پوچھتے ہیں؟ (کیا) بڑی خبر کی نسبت؟ جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں۔ دیکھو

سَيَعْلَمُوْنَ ۝٤ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝٦ وَّ الْجِبَالَ

سَ	يَعْلَمُوْنَ	ثُمَّ	كَلَّا	سَ	يَعْلَمُوْنَ	اَ	لَمْ نَجْعَلِ	الْاَرْضَ	مِهٰدًا	وَ	الْجِبَالَ
عنقریب	وہ جان لیں گے	پھر	ہرگز نہیں	عنقریب	جان لیں گے	کیا	نہیں ہم نے بنایا	زمین کو	بچھونا	اور	پہاڑوں کو

عنقریب یہ جان لیں گے۔ پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ اور پہاڑوں کو (اس کی)

اَوْتَادًا ۝٧ وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝٨ وَّ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝٩ وَّ جَعَلْنَا الَّيْلَ

اَوْتَادًا	وَ	خَلَقْنَا	كُمْ	اَزْوَاجًا	وَ	جَعَلْنَا	نَوْمَ	كُمْ	سُبَاتًا	وَ	جَعَلْنَا	الَّيْلَ
میخیں	اور	پیدا کیا ہم نے	تمہیں	جوڑا جوڑا	اور	بنایا/کیا ہم نے	نیند کو	تمہاری	آرام	اور	مقرر کیا ہم نے	رات کو

میخیں (نہیں ٹھہرایا)؟ (بیشک بنایا)۔ اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا اور نیند کو تمہارے لیے (موجب) آرام بنایا اور رات کو پردہ

لِبَاسًا ۝١٠ وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١١ وَّ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢

لِبَاسًا	وَ	جَعَلْنَا	النَّهَارَ	مَعَاشًا	وَ	بَنَيْنَا	فَوْقَ	كُمْ	سَبْعًا	شِدَادًا
پردہ	اور	کردیا ہم نے	دن کو	روزی کمانے کا وقت	اور	بنائے ہم نے	اوپر	تمہارے	سات	مضبوط (آسمان)

مقرر کیا اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا۔ اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے

وَّ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝١٣ وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝١٤ لِنُخْرِجَ

وَ	جَعَلْنَا	سِرَاجًا	وَهَّاجًا	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ	الْمُعْصِرٰتِ	مَآءً	ثَجَّاجًا	لِ	نُخْرِجَ
اور	بنایا ہم نے	چراغ	چمکدار/روشن	اور	اتارا ہم نے	سے	بادلوں	پانی	موسلا دھار	تاکہ	نکالیں ہم

اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا۔ اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا تاکہ اس سے (اناج) اور سبزہ

بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ﴿١٥﴾ وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿١٦﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾ يَّوْمَ

بِ	هٖ	حَبًّا	وَ	نَبَاتًا	وَ	جَنّٰتٍ	اَلْفَافًا	اِنَّ	يَوْمَ	الْفَصْلِ	كَانَ	مِيْقَاتًا	يَوْمَ
سے	اس	اناج	اور	سبزی	اور	باغ	گھنے	بے شک	دن	فیصلے کا	ہے	مقرر	جس دن

پیدا کریں اور گھنے گھنے باغ۔ بے شک فیصلے کا دن مقرر ہے۔ جس دن

يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾ وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾

يُنْفَخُ	فِيْ	الصُّوْرِ	فَ	تَاْتُوْنَ	اَفْوَاجًا	وَ	فُتِحَتْ	السَّمَآءُ	فَ	كَانَتْ	اَبْوَابًا
پھونکا جائے گا	میں	صور	پھر	تم آؤ گے	گروہ در گروہ	اور	کھولا جائے گا	آسمان	تو	وہ ہو جائے گا	دروازے دروازے

صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ غٹ کے غٹ آ موجود ہو گے۔ اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے۔

وَّ سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِّلطّٰغِيْنَ

وَ	سُيِّرَتْ	الْجِبَالُ	فَ	كَانَتْ	سَرَابًا	اِنَّ	جَهَنَّمَ	كَانَتْ	مِرْصَادًا	لِ	الطّٰغِيْنَ
اور	چلائے جائیں گے	پہاڑ	تو	ہو جائینگے	چمکتی ریت	بے شک	جہنم	ہے	گھات میں	لیے	سرکشوں کے

اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے۔ بے شک دوزخ گھات میں ہے (یعنی) سرکشوں کا وہی

مَاٰبًا ﴿٢٢﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّ لَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ اِلَّا

مَاٰبًا	لٰبِثِيْنَ	فِيْ	هَا	اَحْقَابًا	لَا	يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	بَرْدًا	وَ	لَا	شَرَابًا	اِلَّا
ٹھکانا	پڑے رہیں گے	میں	اس	مدتوں	نہ	وہ چکھیں گے	اس میں	ٹھنڈک	اور	نہ	پینا	مگر

ٹھکانا ہے، اس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے۔ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ (کچھ) پینا (نصیب ہو گا) مگر

حَمِيْمًا وَّ غَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَّ كَذَّبُوْا

حَمِيْمًا	وَ	غَسَّاقًا	جَزَآءً	وِّفَاقًا	اِنَّ	هُمْ	كَانُوْا	لَا	يَرْجُوْنَ	حِسَابًا	وَ	كَذَّبُوْا
گرم پانی	اور	بہتی پیپ	بدلہ	پورا پورا	بیشک	وہ	تھے	نہیں	امید رکھتے	حساب کی	اور	جھٹلاتے تھے

گرم پانی اور بہتی پیپ، (یہ) بدلہ ہے پورا پورا۔ یہ لوگ حساب (آخرت) کی امید ہی نہیں رکھتے تھے اور ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا

بِ	اٰيٰتِ	نَا	كِذَّابًا	وَ	كُلَّ	شَيْءٍ	اَحْصَيْنَا	هُ	كِتٰبًا	فَ	ذُوْقُوْا	فَ	لَنْ نَّزِيْدَ	كُمْ	اِلَّا
ساتھ/کو	آیات	ہماری	جھوٹ سمجھ کر	اور	ہر	چیز	ہم نے گھیر رکھا ہے	اسکو	لکھ کر	پس/سو	مزہ چکھو	پس	ہرگز نہیں ہم زیادہ کرینگے	تم پر	مگر

جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے۔ اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے۔ سو (اب) مزہ چکھو، ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے

ع ۲ / ۱

عَذَابًا ۝٣٠ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝٣١ حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ۝٣٢ وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝٣٣

عَذَابًا	اِنَّ	لِ	الْمُتَّقِيْنَ	مَفَازًا	حَدَآئِقَ	وَ	اَعْنَابًا	وَ	كَوَاعِبَ	اَتْرَابًا
عذاب	بیشک	لیے	پرہیزگاروں کے	کامیابی ہے	بہت سے باغ	اور	انگور	اور	نوجوان عورتیں	ہم عمر

جائیں گے۔ بیشک پرہیزگاروں کے لیے کامیابی ہے۔ (یعنی) باغ اور انگور اور ہم عمر نوجوان عورتیں۔

وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ۝٣٤ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ۝٣٥ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ

وَ	كَاْسًا	دِهَاقًا	لَا	يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَ لَا	كِذّٰبًا	جَزَآءً	مِنْ	رَبِّ	كَ
اور	پیالہ/گلاس	چھلکتا ہوا	نہ	وہ سنیں گے	اس میں	بیہودہ بات	اور نہ	جھوٹ	بدلہ ہے	طرف سے	پروردگار	آپ کے

اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس۔ وہاں نہ بے ہودہ بات سنیں گے نہ جھوٹ (خرافات)۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے

عَطَآءً حِسَابًا ۝٣٦ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ

عَطَآءً	حِسَابًا	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَ	هُمَا	الرَّحْمٰنِ	لَا	يَمْلِكُوْنَ
انعام	پورا/کثیر	پروردگار	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	جو	درمیان میں ہے	ان دونوں کے	بڑا مہربان	نہیں	کسی کو یارا/وہ اختیار رکھتے

انعام کثیر۔ وہ جو آسمانوں اور زمین اور جو ان دونوں میں ہے سب کا مالک ہے، بڑا مہربان، کسی کو اس سے بات کرنے کا

مِنْهُ خِطَابًا ۝٣٧ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۛ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ

مِنْ	هُ	خِطَابًا	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الرُّوْحُ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	صَفًّا	لَا	يَتَكَلَّمُوْنَ	اِلَّا	مَنْ
سے	اس	بات کرنے کا	جس دن	کھڑے ہونگے	روح	اور	فرشتے	صف باندھ کر	نہ	وہ بول سکیں گے	مگر	وہ شخص کہ

یارا نہ ہو گا۔ جس دن روح (الامین) اور (اور) فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو

اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ۝٣٨ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ

اَذِنَ	لَ	هُ	الرَّحْمٰنُ	وَ	قَالَ	صَوَابًا	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الْحَقُّ	فَ	مَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى	رَبِّ	هٖ
اجازت دے	لیے	اس	الرحمٰن	اور	وہ بات کہے	درست	وہ ہے	دن	برحق	پس	جو	چاہے	بنائے	طرف	پروردگار کی	اپنے

(خدائے) رحمٰن اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہو۔ یہ دن برحق ہے۔ پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا

مَاٰبًا ۝٣٩ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ

مَاٰبًا	اِنَّا(اِنَّ.نَا)	اَنْذَرْنَا	كُمْ	عَذَابًا	قَرِيْبًا	يَوْمَ	يَنْظُرُ	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ	يَدٰ	هُ
ٹھکانا	بیشک ہم نے	ڈرادیا ہم نے	تمہیں	عذاب سے	جو عنقریب ہے	جس دن	دیکھ لے گا	ہر آدمی	جو	آگے بھیجے	دونوں ہاتھوں نے	اسکے

بنائے۔ ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے، آگاہ کر دیا ہے۔ جس دن ہر شخص ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے، دیکھ لے گا

وَ يَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾

وَ	يَقُوْلُ	الْكٰفِرُ	يَا	لَيْتَ	نِيْ	كُنْتُ	تُرٰبًا
اور	کہے گا	کافر	اے	کاش	میں	ہوتا	مٹی

اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا!

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ٤٦ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

النّٰزِعٰت	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
کھینچنے والیاں	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ النّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿١﴾ وَّ النّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿٢﴾ وَّ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿٣﴾ فَالسّٰبِقٰتِ

وَ	النّٰزِعٰتِ	غَرْقًا	وَ	النّٰشِطٰتِ	نَشْطًا	وَ	السّٰبِحٰتِ	سَبْحًا	فَ	السّٰبِقٰتِ
قسم ہے	جان نکالنے والوں کی	ڈوب کر/سختی سے	اور	بند کھولنے والوں کی	آسانی سے/گرہ کھولنا	اور	تیرنے والوں کی	تیزی سے/تیرنا	پھر	آگے بڑھنے والوں کی

ان (فرشتوں) کی قسم جو ڈوب کر کھینچ لیتے ہیں اور ان کی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں اور ان کی جو تیرتے پھیرتے ہیں، پھر لپک کر آگے بڑھتے

سَبْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿٥﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿٦﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿٧﴾ وقف لازم

سَبْقًا	فَ	الْمُدَبِّرٰتِ	اَمْرًا	يَوْمَ	تَرْجُفُ	الرَّاجِفَةُ	تَتْبَعُ	هَا	الرَّادِفَةُ
لپک کر	پھر	انتظام کرنے والوں کی	حکم کے مطابق	جس دن	کانپے گی	کانپنے والی	پیچھے آئے گی	اسکے	پیچھے آنے والی

ہیں، پھر (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔ (کہ وہ دن آکر رہے گا) جس دن زمین کو بھونچال آئے گا پھر اس کے پیچھے اور (بھونچال) آئے گا۔

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿٨﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿٩﴾ يَقُوْلُوْنَ ءَ اِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ وقف لازم

قُلُوْبٌ	يَوْمَئِذٍ	وَاجِفَةٌ	اَبْصَارُ	هَا	خَاشِعَةٌ	يَقُوْلُوْنَ	ءَ	اِنَّا	لَمَرْدُوْدُوْنَ
بہت سے دل	اس دن	دھڑک رہے ہوں گے	آنکھیں	ان کی	ڈرنے والی/جھکی ہوئی	کہتے ہیں	کیا	یقیناً ہم	پھر واپس لوٹیں گے

اس دن (لوگوں کے) دل خائف ہو رہے ہوں گے اور آنکھیں جھکی ہوئی۔ (کافر) کہتے ہیں، کیا ہم الٹے پاؤں

فِي الْحَافِرَةِ ﴿١٠﴾ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿١١﴾ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾ فَاِنَّمَا وقف لازم

فِيْ	الْحَافِرَةِ	ءَ	اِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	نَخِرَةً	قَالُوْا	تِلْكَ	اِذًا	كَرَّةٌ	خَاسِرَةٌ	فَ	اِنَّمَا
میں	پہلی حالت	کیا	جب	ہم ہوجائینگے	ہڈیاں	کھوکھلی/بوسیدہ	کہتے ہیں	یہ تو	اس وقت	لوٹنا	خسارا/زیاں ہے	پس	کچھ نہیں/صرف

پھر لوٹیں گے؟ بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے (تو پھر زندہ کیے جائیں گے)؟ کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو (موجبِ) زیاں ہے۔ وہ تو صرف

وقف لازم

هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿١٥﴾

هِيَ	زَجْرَةٌ	وَاحِدَةٌ	فَ	اِذَا	هُمْ	بِ	السَّاهِرَةِ	هَلْ	اَتٰى	كَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى
وہ	ڈانٹ ہوگی	ایک	پس	اسی وقت	وہ	میں	میدان	کیا	آئی ہے	آپ کے پاس	حکایت	موسیٰ کی

ایک ڈانٹ ہو گی۔ اس وقت وہ (سب) میدان (حشر) میں آ جمع ہوں گے۔ بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے؟

اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿١٧﴾

اِذْ	نَادٰى	هُ	رَبُّ	هٗ	بِ	الْوَادِ	الْمُقَدَّسِ	طُوًى	اِذْهَبْ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّ	هٗ	طَغٰى
جب	پکارا	اسے	پروردگار نے	اسکے	میں	وادی/میدان	پاک	طویٰ	جاؤ	طرف	فرعون کی	بیشک	وہ	سرکش ہو رہا ہے

جب ان کے پروردگار نے ان کو پاک میدان (یعنی) طویٰ میں پکارا۔ (اور حکم دیا) کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے۔

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ﴿١٨﴾ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿١٩﴾ فَاَرٰىهُ

فَ	قُلْ	هَلْ	لَ	كَ	اِلٰى	اَنْ	تَزَكّٰى	وَ	اَهْدِيَ	كَ	اِلٰى	رَبِّ	كَ	فَ	تَخْشٰى	فَ	اَرٰى	هُ
پھر	کہو	کیا	لیے	تیرے	طرف	یہ کہ	تو پاک ہو جائے	اور	میں رستہ بتاؤں	تجھ کو	طرف	پروردگار	تیرے	پس	تو خوف کرے	پھر	دکھائی	اسکو

اور (اس سے) کہو، کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے؟ اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تا کہ تجھ کو خوف (پیدا) ہو۔ غرض انہوں نے اس کو بڑی

الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿٢٠﴾ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿٢١﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿٢٢﴾ فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿٢٣﴾ فَقَالَ

الْاٰيَةَ	الْكُبْرٰى	فَ	كَذَّبَ	وَ	عَصٰى	ثُمَّ	اَدْبَرَ	يَسْعٰى	فَ	حَشَرَ	فَ	نَادٰى	فَ	قَالَ	اَنَا
نشانی	بڑی	پس	جھٹلایا اس نے	اور	نہ مانا	پھر	لوٹ گیا	تدبیریں کرنے لگا	پھر	اکٹھا کیا	پھر	پکارا	تو	کہا	میں ہوں

نشانی دکھائی۔ اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔ اور (لوگوں کو) اکٹھا کیا اور پکارا۔ کہنے لگا کہ تمہارا

اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿٢٤﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً

رَبُّ	كُمُ	الْاَعْلٰى	فَ	اَخَذَ	هُ	اللّٰهُ	نَكَالَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	الْاُوْلٰى	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَ	عِبْرَةً
رب	تمہارا	سب سے بڑا	پس	پکڑا	اسے	اللہ نے	عذاب میں	آخرت	اور	دنیا کے	بے شک	میں	اس	البتہ	عبرت ہے

سب سے بڑا مالک میں ہوں۔ تو اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت (دونوں) کے عذاب میں پکڑ لیا۔ جو شخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہے اس کے لیے

ع ٢٦/٣

لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٢٦﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ﴿٢٧﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا

لِ	مَنْ	يَخْشٰى	ءَ	اَنْتُمْ	اَشَدُّ	خَلْقًا	اَمْ	السَّمَآءُ	بَنٰى	هَا	رَفَعَ	سَمْكَ	هَا
لیے	اسکے جو	ڈر رکھتا ہے	کیا	تم	زیادہ سخت/مشکل ہو	بنانے میں	یا	آسمان	اسی نے بنایا	اس کو	بلند کیا	چھت/اٹھان	اس کی

اس (قصے) میں عبرت ہے۔ بھلا تمہارا بنانا آسان ہے یا آسمان کا؟ اسی نے اس کو بنایا۔ اس کی چھت کو اونچا کیا

فَسَوّٰىهَا ﴿٢٨﴾ وَ اَغْطَشَ لَيْلَهَا وَ اَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿٢٩﴾ وَ الْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ

فَ	سَوّٰى	هَا	وَ	اَغْطَشَ	لَيْلَ	هَا	وَ	اَخْرَجَ	ضُحٰى	هَا	وَ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	ذٰلِكَ
پھر	برابر کیا	اسے	اور	اسی نے تاریک کی	رات	اسکی	اور	نکالی	دھوپ	اسکی	اور	زمین	بعد	اس کے

پھر اُسے برابر کر دیا۔ اور اسی نے رات کو تاریک بنایا اور (دن کو) دھوپ نکالی۔ اور اس کے بعد زمین کو

دَحٰىهَا ﴿٣٠﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَ مَرْعٰىهَا ﴿٣١﴾ وَ الْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿٣٢﴾ مَتَاعًا

دَحٰى	هَا	اَخْرَجَ	مِنْ	هَا	مَآءَ	هَا	وَ	مَرْعٰى	هَا	وَ	الْجِبَالَ	اَرْسٰى	هَا	مَتَاعًا
پھیلادیا	اسکو	اسی نے نکالا	سے	اس	پانی	اس کا	اور	چارا	اسکا	اور	پہاڑوں کو	جمادیا	اس پر	سامان زیست

پھیلا دیا۔ اسی نے اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارا اگایا۔ اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔ یہ سب کچھ تمہارے

لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٣﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿٣٤﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ

لَ	كُمْ	وَ	لِ	اَنْعَامِ	كُمْ	فَ	اِذَا	جَآءَتِ	الطَّآمَّةُ	الْكُبْرٰى	يَوْمَ	يَتَذَكَّرُ
لیے	تمہارے	اور	لیے	چارپایوں	تمہارے	پس	جب	آئے گی	آفت	بہت بڑی	اس دن	یاد کرے گا

اور تمہارے چارپایوں کے فائدے کے لیے (کیا)۔ تو جب بڑی آفت آئے گی اس دن انسان اپنے کاموں کو

الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿٣٥﴾ وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿٣٦﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿٣٧﴾ وَ اٰثَرَ

الْاِنْسَانُ	مَا	سَعٰى	وَ	بُرِّزَتِ	الْجَحِيْمُ	لِ	مَنْ	يَرٰى	فَ	اَمَّا	مَنْ	طَغٰى	وَ	اٰثَرَ
انسان	جو	اس نے کیا	اور	نکال کر ظاہر کردی جائے گی	دوزخ	لیے	اسکے جو	دیکھتا ہے	تو	بات یہ ہے	جس نے	سرکشی کی	اور	ترجیح دی

یاد کرے گا اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھ دی جائے گی۔ تو جس نے سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿٣٩﴾ وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ

الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	فَ	اِنَّ	الْجَحِيْمَ	هِيَ	الْمَاْوٰى	وَ	اَمَّا	مَنْ	خَافَ	مَقَامَ	رَبِّ	هٖ
زندگی کو	دنیا کی	تو	بیشک	دوزخ	وہ	ٹھکانا ہے	اور	بات یہ ہے	جو کوئی	ڈرتا رہا	سامنے کھڑے ہونے سے	پروردگار	اپنے کے

مقدم سمجھا اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا

وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿٤٠﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿٤١﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ

وَ	نَهَى	النَّفْسَ	عَنِ	الْهَوٰى	فَ	اِنَّ	الْجَنَّةَ	هِيَ	الْمَاْوٰى	يَسْـَٔلُوْنَ	كَ	عَنِ	السَّاعَةِ
اور	روکا	نفس کو	سے	خواہشوں	تو	بیشک	جنت	وہ	ٹھکانا ہے	پوچھتے ہیں	آپ سے	بابت	قیامت

اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا اس کا ٹھکانا بہشت ہے۔ (اے پیغمبرؐ! لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ

اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿٤٢﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿٤٣﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿٤٤﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ

اَيَّانَ	مُرْسٰى	هَا	فِيْمَ(فِيْ.مَا)	اَنْتَ	مِنْ	ذِكْرٰى	هَا	اِلٰى	رَبِّ	كَ	مُنْتَهٰى	هَا	اِنَّمَا	اَنْتَ
کب	ٹھہرنا	اس کا	کس فکر میں ہیں	آپ	سے	ذکر	اسکے	طرف	پروردگار	آپ کے	انتہا/پہنچ	اسکی	بیشک/اسکے سوا کچھ نہیں کہ	آپ

اس کا وقوع کب ہوگا۔ سوتم اس کے ذکر سے کس فکر میں ہو؟ اس کا منتہا (یعنی واقع ہونے کا وقت) تمہارے پروردگار ہی کو معلوم ہے۔ جو شخص اس سے

٢ ع ٤

مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿٤٥﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿٤٦﴾

مُنْذِرُ	مَنْ	يَخْشٰى	هَا	كَاَنَّ	هُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَ	هَا	لَمْ يَلْبَثُوْا	اِلَّا	عَشِيَّةً	اَوْ	ضُحٰى	هَا
ڈرانے والے	اسکو جو	ڈر رکھتا ہے	اس سے	گویا کہ	وہ	جس دن	وہ دیکھیں گے	اسکو	نہیں وہ ٹھہرے	مگر	ایک شام	یا	ایک صبح	اس کی

ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہو۔ جب وہ اس کو دیکھیں گے (تو ایسا خیال کریں گے) کہ گویا (دنیا میں صرف) ایک شام یا صبح رہے تھے۔

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ٤٢ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
اس نے تیوری چڑھائی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

عَبَسَ وَتَوَلّٰىٓ ﴿١﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿٢﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ﴿٣﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ

عَبَسَ	وَ	تَوَلّٰى	اَنْ	جَآءَ	هُ	الْاَعْمٰى	وَ	مَا	يُدْرِيْ	كَ	لَعَلَّ	هٗ	يَزَّكّٰى	اَوْ	يَذَّكَّرُ
ترش رو ہوئے	اور	منہ پھیر لیا	کہ	آیا	انکے پاس	نابینا	اور	کیا	خبر	آپ کو	شاید	وہ	پاک ہوتا	یا	نصیحت سنتا

(محمد مصطفیٰ ﷺ) ترش رو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا۔ اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا۔ یا سوچتا

فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿٤﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿٥﴾ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿٦﴾ وَمَا عَلَيْكَ

فَ	تَنْفَعَ	هُ	الذِّكْرٰى	اَمَّا	مَنْ	اِسْتَغْنٰى	فَ	اَنْتَ	لَ	هٗ	تَصَدّٰى	وَ	مَا	عَلٰى	كَ
پس	نفع دیتا	اسکو	سمجھانا/نصیحت	لیکن	جو کوئی	بے پرواہ ہے	تو	آپ	لیے/طرف	اس کی	توجہ کرتے ہیں	اور	کچھ نہیں	پر	آپ

تو سمجھانا اسے فائدہ دیتا۔ جو پرواہ نہیں کرتا اس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو۔ حالانکہ اگر وہ نہ سنورے

اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿٨﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿٩﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿١٠﴾ كَلَّآ

اَلَّا	يَزَّكّٰى	وَ	اَمَّا	مَنْ	جَآءَ	كَ	يَسْعٰى	وَ	هُوَ	يَخْشٰى	فَ	اَنْتَ	عَنْ	هُ	تَلَهّٰى	كَلَّا
یہ کہ نہ	وہ پاک ہو	اور	لیکن	جو	آیا	آپکے پاس	دوڑتا ہوا	اور	وہ	ڈرتا ہے	تو	آپ	سے	اس	بے رخی کرتے ہیں	ہرگز نہیں

تو تم پر کچھ (الزام) نہیں۔ اور جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا اور (اللہ سے) ڈرتا ہے اس سے تم بے رخی کرتے ہو۔ دیکھو

وقف لازم

اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿١٢﴾ فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾

اِنَّ	هَا	تَذْكِرَةٌ	فَ	مَنْ	شَآءَ	ذَكَرَ	هٗ	فِیْ	صُحُفٍ	مُكَرَّمَةٍ	مَرْفُوْعَةٍ	مُطَهَّرَةٍ
بیشک	یہ	ایک نصیحت ہے	پس	جو	چاہے	ذکر کرے/یاد رکھے	اس کو	میں	صحیفوں	عزت والے	بلند مرتبہ	پاکیزہ

یہ (قرآن) نصیحت ہے۔ پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔ قابل ادب ورقوں میں (لکھا ہوا) جو بلند مقام پر رکھے ہوئے (اور) پاک ہیں۔

بِاَیْدِیْ سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿١٧﴾ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ

بِ	اَیْدِیْ	سَفَرَةٍ	كِرَامٍ	بَرَرَةٍ	قُتِلَ	الْاِنْسَانُ	مَا	اَكْفَرَ	هٗ	مِنْ	اَیِّ	شَیْءٍ
میں	ہاتھوں	لکھنے والوں کے	بڑے درجہ والے	نیکوکار	ہلاکت ہو/خدا کی مار ہو	انسان پر	کیسا	سخت ناشکرا ہے	وہ	سے	کس	چیز

(ایسے) لکھنے والے کے ہاتھوں میں جو سردار اور نیکوکار ہیں۔ انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے۔ اُسے (اللہ نے) کس چیز سے

خَلَقَهٗ ﴿١٨﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿١٩﴾ ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَهٗ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ

خَلَقَ	هٗ	مِنْ	نُطْفَةٍ	خَلَقَ	هٗ	فَ	قَدَّرَ	هٗ	ثُمَّ	السَّبِیْلَ	یَسَّرَ	هٗ	ثُمَّ	اَمَاتَ	هٗ
اس نے بنایا	اس کو	سے	بوند/نطفہ	بنایا	اس کو	پھر	اندازہ ٹھہرایا	اس کا	پھر	راستہ	آسان کر دیا	اس کیلئے	پھر	موت دی	اس کو

بنایا؟ نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا۔ پھر اس کے لیے رستہ آسان کر دیا۔ پھر اس کو موت دی

فَاَقْبَرَهٗ ﴿٢١﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿٢٢﴾ كَلَّا لَمَّا یَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿٢٣﴾ فَلْیَنْظُرِ

فَ	اَقْبَرَ	هٗ	ثُمَّ	اِذَا	شَآءَ	اَنْشَرَ	هٗ	كَلَّا	لَمَّا	یَقْضِ	مَا	اَمَرَ	هٗ	فَ	لِیَنْظُرْ
پھر	قبر میں دفن کیا	اسکو	پھر	جب	وہ چاہے گا	دوبارہ اٹھا کھڑا کریگا	اسکو	ہرگز نہیں	ابھی تک نہیں	پورا کیا	جو	حکم دیا	اسے	پس	چاہیے کہ دیکھے

پھر قبر میں دفن کرایا۔ پھر جب چاہے گا اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا۔ تو انسان کو چاہیے کہ

الْاِنْسَانُ اِلٰی طَعَامِهٖ ﴿٢٤﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾

الْاِنْسَانُ	اِلٰی	طَعَامِ	هٖ	اَنَّا (اَنَّ.نَا)	صَبَبْنَا	الْمَآءَ	صَبًّا	ثُمَّ	شَقَقْنَا	الْاَرْضَ	شَقًّا
انسان	طرف	کھانے کی	اپنے	بیشک ہم نے ہی	اوپر سے ڈالا	پانی	برستا/گرتا ہوا	پھر	چیرا ہم نے	زمین کو	پھاڑ کر/پھاڑنا

اپنے کھانے کی طرف نظر کرے۔ بیشک ہم ہی نے پانی برسایا، پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا،

فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿٢٨﴾ وَّزَیْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿٢٩﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿٣٠﴾

فَ	اَنْۢبَتْنَا	فِیْ	هَا	حَبًّا	وَ	عِنَبًا	وَ	قَضْبًا	وَ	زَیْتُوْنًا	وَ	نَخْلًا	وَ	حَدَآئِقَ	غُلْبًا
پھر	اگایا ہم نے	میں	اس	غلہ/اناج	اور	انگور	اور	ترکاری	اور	زیتون	اور	کھجوریں	اور	باغات	گھنے

پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا، اور انگور اور ترکاری اور زیتون اور کھجوریں اور گھنے گھنے باغ

وَّ فَاكِهَةً وَّ اَبًّا ﴿٣١﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿٣٣﴾

وَ	فَاكِهَةً	وَ	اَبًّا	مَتَاعًا	لَ	كُمْ	وَ	لِ	اَنْعَامِ	كُمْ	فَ	اِذَا	جَآءَتْ	الصَّآخَّةُ
اور	میوے	اور	چارا	فائدہ	لیے	تمہارے	اور	لیے	چارپایوں	تمہارے	پس	جب	آئے گا	کانوں کو بہرا کرنیوالا شور

اور میوے اور چارا، (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے لیے بنایا۔ تو جب (قیامت کا) غل مچے گا

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿٣٤﴾ وَ اُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿٣٥﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ

يَوْمَ	يَفِرُّ	الْمَرْءُ	مِنْ	اَخِيْ	هِ	وَ	اُمِّ	هٖ	وَ	اَبِيْ	هِ	وَ	صَاحِبَةِ	هٖ	وَ	بَنِيْ	هِ	لِ	كُلِّ
اس دن	دور بھاگے گا	آدمی	سے	بھائی	اپنے	اور	ماں	اپنی	اور	باپ	اپنے	اور	بیوی	اپنی	اور	بیٹوں	اپنے	لیے	ہر

اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا، اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے، اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔ ہر

امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿٣٧﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ

اِمْرِئٍ	مِنْ	هُمْ	يَوْمَئِذٍ	شَاْنٌ	يُغْنِيْ	هِ	وُجُوْهٌ	يَوْمَئِذٍ	مُسْفِرَةٌ	ضَاحِكَةٌ
شخص	سے ان میں	اس دن	فکر/ایسی حالت ہوگی	جو دوسروں سے بے پروا کریگی	اسے	بہت سے چہرے	اس دن	چمک رہے ہونگے	ہنستے

شخص اس روز ایک فکر میں ہو گا، جو اسے (مصروفیت کے لیے) بس کرے گا۔ اور کتنے منہ اس روز چمک رہے ہوں گے۔ خنداں و شاداں

مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾ وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾

مُسْتَبْشِرَةٌ	وَ	وُجُوْهٌ	يَوْمَئِذٍ	عَلٰى	هَا	غَبَرَةٌ	تَرْهَقُ	هَا	قَتَرَةٌ
شاداں	اور	کتنے ہی چہرے	اس دن	پر	ان	گرد/غبار ہوگا	چھارہی ہوگی	ان پر	سیاہی

(یہ مومنانِ نیکوکار ہیں)۔ اور کتنے منہ ہوں گے جن پر گرد پڑ رہی ہو گی (اور) سیاہی چڑھ رہی ہو گی۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾ ع ١/٤٢ ٥

اُولٰٓئِكَ	هُمْ	الْكَفَرَةُ	الْفَجَرَةُ
یہی لوگ	وہ	منکر حق	بدکار

یہ کفار بدکردار ہیں۔

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ ‏ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ‏ اٰيَاتُهَا ٢٩ ‏ رُكُوْعُهَا ١

التَّكْوِيْر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
لپیٹنا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿٢﴾ وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿٣﴾

اِذَا	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ	وَ	اِذَا	النُّجُوْمُ	انْكَدَرَتْ	وَ	اِذَا	الْجِبَالُ	سُيِّرَتْ
جب	سورج	لپیٹ لیا جائے گا	اور	جب	تارے	بے نور ہو جائیں گے	اور	جب	پہاڑ	چلائے جائیں گے

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔ اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔

وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾ وَ اِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾ وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾

وَ	اِذَا	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ	وَ	اِذَا	الْوُحُوْشُ	حُشِرَتْ	وَ	اِذَا	الْبِحَارُ	سُجِّرَتْ
اور	جب	دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں	بے کار چھوڑ دی جائینگی	اور	جب	وحشی جانور	اکٹھے ہو جائیں گے	اور	جب	دریا/سمندر	آگ میں جھونکے جائینگے

اور جب بیانے والی اونٹنیاں بے کار ہو جائیں گی۔ اور جب وحشی جانور اکٹھے ہو جائیں گے۔ اور جب دریا آگ ہو جائیں گے۔

وَ اِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾ وَ اِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾

وَ	اِذَا	النُّفُوْسُ	زُوِّجَتْ	وَ	اِذَا	الْمَوْءٗدَةُ	سُئِلَتْ	بِ	اَيِّ	ذَنْۢبٍ	قُتِلَتْ
اور	جب	روحیں	ملادی جائیں گی	اور	جب	زندہ درگور لڑکی سے	پوچھا جائے گا	ساتھ/پر	کس	گناہ	وہ ماری گئی

اور جب روحیں (بدنوں سے) ملا دی جائیں گی۔ اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنا دی گئی یہ پوچھا جائے گا کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی؟

وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَ اِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَ اِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾

وَ	اِذَا	الصُّحُفُ	نُشِرَتْ	وَ	اِذَا	السَّمَآءُ	كُشِطَتْ	وَ	اِذَا	الْجَحِيْمُ	سُعِّرَتْ
اور	جب	اعمالنامے	کھولے جائیں گے	اور	جب	آسمان کی	کھال کھینچ لی جائے گی	اور	جب	دوزخ	بھڑکائی جائے گی

اور جب (عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے۔ اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی۔ اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائے گی۔

وَ اِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّاۤ اَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾

وَ	اِذَا	الْجَنَّةُ	اُزْلِفَتْ	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَا	اَحْضَرَتْ [1]	فَ	لَا	اُقْسِمُ	بِ الْخُنَّسِ
اور	جب	بہشت	قریب لائی جائے گی	تب جان لے گا	ہر شخص	کیا	اس نے حاضر کیا	پس	نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	پیچھے ہٹ جانے والوں کی

اور جب بہشت قریب لائی جائے گی۔ تب ہر شخص معلوم کرلے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے؟ ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَ الَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾ وَ الصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ

الْجَوَارِ	الْكُنَّسِ	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	عَسْعَسَ	وَ	الصُّبْحِ	اِذَا	تَنَفَّسَ	اِنَّ	هٗ	لَ	قَوْلُ
جو چلنے والے	چھپ جانے والے ہیں	اور	رات کی	جب	پھیل کر رخصت ہو جائے	اور	صبح کی	جب	وہ نمودار ہو	بیشک	وہ/یہ	البتہ	کلام/قول ہے

(اور) جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں۔ اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتہ

[1] اس نے حاضر کیا یعنی کیسے اعمال لے کر آیا ہے۔

رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿١٩﴾ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿٢٠﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿٢١﴾

رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ	ذِيْ	قُوَّةٍ	عِنْدَ	ذِي	الْعَرْشِ	مَكِيْنٍ	مُطَاعٍ	ثَمَّ	اَمِيْنٍ
فرشتہ	عالی مقام/عزت والے کا	صاحب	قوت	نزدیک	مالک	عرش کے	اونچے درجے والا	جسکی اطاعت کی جاتی ہے/سردار	وہاں	امانت دار

عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے جو صاحبِ قوت مالکِ عرش کے ہاں اونچے درجے والا، سردار (اور) امانت دار ہے۔

وَ مَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢٢﴾ وَ لَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿٢٣﴾ وَ مَا هُوَ عَلَى

وَ	مَا	صَاحِبُ	كُمْ	بِ مَجْنُوْنٍ	وَ	لَقَدْ	رَاٰ	هُ	بِ	الْاُفُقِ	الْمُبِيْنِ	وَ	مَا	هُوَ	عَلَى
اور	نہیں	رفیق	تمہارا	دیوانہ	اور	بیشک	اس نے دیکھا ہے	اسکو	پر	آسمان کے کنارے	کھلے	اور	نہیں	وہ	پر

اور (مکے والو!) تمہارے رفیق (یعنی محمدؐ) دیوانے نہیں ہیں۔ بیشک انہوں نے اس (فرشتے) کو (آسمان کے کھلے یعنی) مشرقی کنارے پر دیکھا ہے۔

الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿٢٤﴾ وَ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿٢٥﴾ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿٢٦﴾

الْغَيْبِ	بِ ضَنِيْنٍ	وَ	مَا	هُوَ	بِ قَوْلِ	شَيْطٰنٍ	رَجِيْمٍ	فَ	اَيْنَ	تَذْهَبُوْنَ
پوشیدہ باتوں	بخیل	اور	نہیں	وہ/یہ	کلام	شیطان	مردود کا	پھر	کدھر	تم جا رہے ہو

اور وہ پوشیدہ باتوں (کے ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں۔ اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں۔ پھر تم کدھر جا رہے ہو؟

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿٢٨﴾ وَ مَا تَشَآءُوْنَ

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِ	الْعٰلَمِيْنَ	لِ	مَنْ	شَآءَ	مِنْ	كُمْ	اَنْ	يَسْتَقِيْمَ	وَ	مَا	تَشَآءُوْنَ
نہیں	یہ	مگر	نصیحت ہے	لیے	جہاں والوں کے	لیے	اسکے جو	چاہے	سے	تم میں	یہ کہ	سیدھا چلے	اور	نہیں	چاہو گے تم

یہ تو جہاں کے لوگوں کے لیے نصیحت ہے۔ (یعنی) اس کے لیے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے۔ اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے

ع ۱ ۲۹ ۶

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٩﴾

اِلَّا	اَنْ	يَشَآءَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ
مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	پروردگار	سارے جہانوں کا

مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے۔

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ١٩ — رُكُوْعُهَا ١

الْاِنْفِطَار	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
پھٹنا/چرنا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾ وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾

إِذَا	السَّمَآءُ	اِنْفَطَرَتْ	وَ	اِذَا	الْكَوَاكِبُ	اِنْتَثَرَتْ	وَ	اِذَا	الْبِحَارُ	فُجِّرَتْ
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور	جب	تارے	جھڑ پڑیں گے	اور	جب	سمندر/دریا	پھاڑ دیئے جائینگے

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب تارے جھڑ پڑیں گے۔ اور جب دریا بہہ (کر ایک دوسرے میں مل) جائیں گے۔

وَإِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ

وَ	اِذَا	الْقُبُوْرُ	بُعْثِرَتْ	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَا	قَدَّمَتْ	وَ	اَخَّرَتْ	يٰٓاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ
اور	جب	قبریں	اکھاڑ دی جائینگی	معلوم کرے گا	ہر آدمی	جو	اس نے آگے بھیجا	اور	پیچھے چھوڑا	اے	انسان

اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی۔ تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا۔ اے انسان! تجھ کو اپنے

مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿۶﴾ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ

مَا	غَرَّ	كَ	بِ	رَبِّ	كَ	الْكَرِيْمِ	الَّذِيْ	خَلَقَ	كَ	فَ	سَوّٰى	كَ	فَ	عَدَلَ	كَ	فِيْٓ	اَيِّ	صُوْرَةٍ
کس نے	فریب دیا	تجھے	بارہ میں	پروردگار کے	اپنے	جو کریم ہے	جس نے	پیدا کیا	تجھے	پھر	ٹھیک کیا	تجھے	پھر	معتدل کیا	تجھے	میں	جس	صورت

پروردگار کرم گستر کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟ (وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور (تیرے اعضا کو) ٹھیک کیا اور (تیرے قامت کو) معتدل

مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿۸﴾ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿۹﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿۱۰﴾

مَا شَآءَ	رَكَّبَ	كَ	كَلَّا	بَلْ	تُكَذِّبُوْنَ	بِ الدِّيْنِ	وَ	اِنَّ	عَلٰى	كُمْ	لَ	حٰفِظِيْنَ
چاہا	جوڑ دیا	تجھے	ہرگز نہیں	بلکہ	جھٹلاتے ہو تم	جزا کو/انصاف کے دن کو	اور	بے شک	پر	تم	البتہ	نگہبان/محافظ ہیں

رکھا اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔ مگر ہیہات! تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو۔ حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں،

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّ

كِرَامًا	كَاتِبِيْنَ	يَعْلَمُوْنَ	مَا	تَفْعَلُوْنَ	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	لَ	فِيْ	نَعِيْمٍ	وَ	اِنَّ
عالی قدر	لکھنے والے	وہ جانتے ہیں	جو کچھ	تم کرتے ہو	بیشک	نیکوکار	البتہ	میں	جنت کی نعمتوں	اور	بے شک

عالی قدر (تمہاری باتوں کے) لکھنے والے۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں۔ بیشک نیکوکار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے۔ اور

الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿۱۴﴾ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿۱۶﴾

الْفُجَّارَ	لَ	فِيْ	جَحِيْمٍ	يَصْلَوْنَ	هَا	يَوْمَ	الدِّيْنِ	وَ	مَا	هُمْ	عَنْ	هَا	بِ غَآئِبِيْنَ
بدکردار	البتہ	میں	دوزخ	داخل ہوں گے	اس میں	دن	جزا کے	اور	نہیں	وہ	سے	اس	چھپ سکیں گے

بدکردار دوزخ میں۔ (یعنی) جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے۔ اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے۔

وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٧﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٨﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ

وَ	مَآ	اَدْرٰى	كَ	مَا	يَوْمُ	الدِّيْنِ	ثُمَّ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ	الدِّيْنِ	يَوْمَ	لَا	تَمْلِكُ
اور	کیا	خبر	آپ کو	کیا ہے	دن	جزا کا	پھر	کیا	معلوم آپ کو	کیا ہے	دن	جزا کا	جس دن	نہیں	مالک ہوگا/بھلا کرسکے گا

اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے؟ پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے؟ جس روز کوئی کسی کا

نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَ الْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿١٩﴾

نَفْسٌ	لِ	نَفْسٍ	شَيْـًٔا	وَ	الْاَمْرُ	يَوْمَئِذٍ	لِ	اللّٰهِ
کوئی شخص	لیے	دوسرے کے	کچھ بھی	اور	حکم	اس دن	لیے/کا	(صرف) اللہ

کچھ بھلا نہ کر سکے گا اور حکم اس روز صرف اللہ ہی کا ہو گا۔

الربع ٧ ع ١٩

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ٣٦ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْمُطَفِّفِيْنَ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
کم تولنے والے	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿١﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿٢﴾ وَ اِذَا كَالُوْهُمْ

وَيْلٌ	لِ	الْمُطَفِّفِيْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	اِكْتَالُوْا	عَلَى	النَّاسِ	يَسْتَوْفُوْنَ	وَ	اِذَا	كَالُوْا	هُمْ
خرابی ہے	لیے	کم تولنے والوں کے	جو لوگ	جب	ناپ کریں	سے	لوگوں	پورا پورا لیں	اور	جب	ناپ کر دیں	انہیں

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے خرابی ہے۔ جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں اور جب ان کو ناپ کر

اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿٣﴾ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥﴾

اَوْ	وَزَنُوْا	هُمْ	يُخْسِرُوْنَ	اَلَا	يَظُنُّ	اُولٰٓئِكَ	اَنَّهُمْ	مَبْعُوْثُوْنَ	لِيَوْمٍ	عَظِيْمٍ
یا	تول کر دیں	انہیں	تو کم کر دیں	کیا نہیں	جانتے	یہ لوگ	کہ وہ	اٹھائے جائیں گے	ایک دن میں	بڑے (سخت)

یا تول کر دیں تو کم دیں۔ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے۔ (یعنی) ایک بڑے (سخت) دن میں۔

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿٧﴾ وَ مَآ

يَوْمَ	يَقُوْمُ	النَّاسُ	لِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	كَلَّا	اِنَّ	كِتٰبَ	الْفُجَّارِ	لَفِيْ	سِجِّيْنٍ	وَ	مَا
جس دن	کھڑے ہونگے	لوگ	لیے/سامنے	پروردگار	جہانوں کے	ہرگز نہیں	بیشک	اعمال نامہ	بدکاروں کا	میں ہے	سجّین	اور	کیا

جس دن (تمام) لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سجّین میں ہیں۔ اور تم کیا

اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿٨﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٩﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ

اَدْرٰىكَ	مَا	سِجِّيْنٌ	كِتٰبٌ	مَرْقُوْمٌ	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِيْنَ	الَّذِيْنَ
جانتے ہیں آپ	کیا ہے	سجین	ایک دفتر ہے	لکھا ہوا	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کیلئے	جولوگ

جانتے ہو کہ سجین کیا چیز ہے؟ ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔ اس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ (یعنی) جو

يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿١١﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ اِذَا تُتْلٰى

يُكَذِّبُوْنَ	بِيَوْمِ	الدِّيْنِ	وَمَا	يُكَذِّبُ	بِهٖ	اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ	اِذَا	تُتْلٰى
جھٹلاتے ہیں	دن کو	انصاف کے	اور نہیں	کوئی جھٹلاتا	اس کو	مگر	ہر	حد سے نکل جانے والا	گناہ گار	جب	پڑھی جاتی ہیں

انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔ اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے۔ جب اس کو ہماری

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا

عَلَيْهِ	اٰيٰتُ	نَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	كَلَّا	بَلْ	رَانَ	عَلٰى	قُلُوْبِ	هِمْ	مَا	كَانُوْا
سامنے اسکے	آیتیں	ہماری	تو کہتا ہے	افسانے	اگلے لوگوں کے	ہرگز نہیں	بلکہ	زنگ بیٹھ گیا ہے	پر	دلوں	ان کے	اسکا جو	وہ تھے/ ہیں

آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے، یہ تو اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ دیکھو یہ جو (اعمال بد) کرتے ہیں ان کا ان کے دلوں پر زنگ

يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا

يَكْسِبُوْنَ	كَلَّا	اِنَّهُمْ	عَنْ	رَبِّ	هِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَمَحْجُوْبُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّهُمْ	لَصَالُوْا
کمائی کرتے	ہرگز نہیں	بیشک وہ	سے	پروردگار	اپنے	اس روز	اوٹ میں ہوں گے	پھر	بیشک وہ	داخل ہونگے/گرنے والے ہیں

بیٹھ گیا ہے۔ بے شک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار (کے دیدار) سے اوٹ میں ہوں گے۔ پھر دوزخ میں جا داخل

الْجَحِيْمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٧﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ

الْجَحِيْمِ	ثُمَّ	يُقَالُ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	كَلَّا	اِنَّ	كِتٰبَ	الْاَبْرَارِ
دوزخ میں	پھر	کہا جائے گا	یہ	وہی ہے کہ	تھے تم	جس کو	جھٹلاتے	ہرگز نہیں	بیشک	اعمالنامہ	نیکوکاروں کا

ہوں گے۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ (یہ بھی) سن رکھو کہ نیکوکاروں کے اعمال

لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿١٨﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿١٩﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾ يَّشْهَدُهُ

لَفِيْ	عِلِّيِّيْنَ	وَ	مَا	اَدْرٰىكَ	مَا	عِلِّيُّوْنَ	كِتٰبٌ	مَرْقُوْمٌ	يَشْهَدُ	هُ
البتہ میں	علیین ہے	اور	کیا	معلوم ہے آپ کو	کیا ہے	علیین	ایک دفتر ہے	لکھا ہوا	حاضر رہتے ہیں	اسکے پاس

علیین میں ہیں۔ اور تم کو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے؟ ایک دفتر ہے لکھا ہوا جس کے پاس مقرب

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَی الْاَرَآئِكِ یَنْظُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ تَعْرِفُ فِیْ

الْمُقَرَّبُوْنَ	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	لَفِیْ	نَعِیْمٍ	عَلَی	الْاَرَآئِكِ	یَنْظُرُوْنَ	تَعْرِفُ	فِیْ
مقرب (فرشتے)	بیشک	نیک لوگ	میں	نعمت و آرام	پر	تختوں	نظارہ کریں گے	پہچانے گا تو	میں

(فرشتے) حاضر رہتے ہیں۔ بے شک نیک لوگ چین میں ہوں گے۔ تختوں پر (بیٹھے ہوئے) نظارے کریں گے۔ تم ان کے چہروں ہی سے

وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِیْمِ ﴿٢٤﴾ یُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ وَفِیْ

وُجُوْهِ	هِمْ	نَضْرَةَ	النَّعِیْمِ	یُسْقَوْنَ	مِنْ	رَحِیْقٍ	مَخْتُوْمٍ	خِتٰمُ	هٗ	مِسْكٌ	وَ	فِیْ
چہروں	انکے	تروتازگی	نعمت/راحت کی	ان کو پلائی جائے گی	سے	خالص شراب	سربمہر	مہر	جس کی	مشک کی	اور	میں

راحت کی تازگی معلوم کر لو گے۔ ان کو خالص شراب سربمہر پلائی جائے گی، جس کی مہر مشک کی ہو گی۔ تو (نعمتوں کے)

ذٰلِكَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِیْمٍ ﴿٢٧﴾ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا

ذٰلِكَ	فَ	لِیَتَنَافَسِ	الْمُتَنَافِسُوْنَ	وَ	مِزَاجُ	هٗ	مِنْ	تَسْنِیْمٍ	عَیْنًا	یَشْرَبُ	بِهَا
اس	پس	چاہیے کہ رغبت کریں	شائقین رغبت	اور	آمیزش	اس میں	سے	تسنیم	ایک چشمہ	پئیں گے	اس سے

شائقین کو چاہیے کہ اسی سے رغبت کریں۔ اور اس میں تسنیم (کے پانی) کی آمیزش ہو گی۔ وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے (اللہ کے)

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَاِذَا

الْمُقَرَّبُوْنَ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	اَجْرَمُوْا	كَانُوْا	مِنَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	یَضْحَكُوْنَ	وَ	اِذَا
مقرب بندے	بیشک	وہ لوگ جنہوں نے	گناہ کیا	تھے وہ	سے	ان لوگوں جو	ایمان لائے	ہنسی کیا کرتے	اور	جب

مقرب پئیں گے۔ جو گنہگار (یعنی کفار) ہیں وہ (دنیا میں) مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے۔ اور جب

مَرُّوْا بِهِمْ یَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِیْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا

مَرُّوْا	بِهِمْ	یَتَغَامَزُوْنَ	وَاِذَا	اِنْقَلَبُوْا	اِلٰی	اَهْلِ	هِمْ	اِنْقَلَبُوْا	فَكِهِیْنَ	وَاِذَا
گزرتے	انکے پاس سے	حقارت سے آنکھ کے اشارے کرتے	اور جب	لوٹتے	طرف	گھروالوں کی	اپنے	تو لوٹتے	اتراتے ہوئے	اور جب

ان کے پاس سے گزرتے تو حقارت سے اشارے کرتے۔ اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے۔ اور جب

رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿٣٢﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَیْهِمْ حٰفِظِیْنَ ﴿٣٣﴾ فَالْیَوْمَ

رَاَوْا	هُمْ	قَالُوْا	اِنَّ	هٰؤُلَآءِ	لَ	ضَآلُّوْنَ	وَمَا	اُرْسِلُوْا	عَلَیْهِمْ	حٰفِظِیْنَ	فَ	الْیَوْمَ
وہ دیکھتے	ان کو	تو کہتے	بیشک	یہ لوگ	البتہ	گمراہ ہیں	حالانکہ نہیں	وہ بھیجے گئے	ان پر	نگران بنا کر	پس	آج

ان (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں۔ حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔ تو آج

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ

ثُوِّبَ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	الْاَرَآئِكِ	عَلَى	يَضْحَكُوْنَ	الْكُفَّارِ	مِنَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ
بدلہ پایا	کیا	دیکھ رہے ہوں گے	تختوں (بیٹھے ہوئے)	پر	ہنسی کریں گے	کفار	سے	ایمان لائے	وہ لوگ جو

مومن کافروں سے ہنسی کریں گے۔ (اور) تختوں پر (بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے۔ تو کافروں کو

الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

ع ۱ | ۳۶ | ۸

يَفْعَلُوْنَ	كَانُوْا	مَا	الْكُفَّارُ
عمل کرتے	تھے وہ	جو	کافروں نے

ان کے عملوں کا (پورا پورا) بدلہ مل گیا۔

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ | اٰيَاتُهَا ۲۵ | رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْاِنْشِقَاق	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
شق ہونا/پھٹنا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ

اَلْقَتْ	وَ	مُدَّتْ	الْاَرْضُ	وَاِذَا	حُقَّتْ	وَ	هَا	لِرَبِّ	اَذِنَتْ	وَ	انْشَقَّتْ	السَّمَآءُ	اِذَا
نکال باہر کرے گی	اور	ہموار کردی جائیگی	زمین	اور جب	وہ اسکو لازم ہے	اور	اپنے	پروردگار کا	سن لیا حکم/مان لے گا	اور	پھٹ جائے گا	آسمان	جب

جب آسمان پھٹ جائے گا اور اپنے پروردگار کا فرمان بجالائے گا اور اسے واجب بھی یہی ہے۔ اور جب زمین ہموار کردی جائے گی اور جو کچھ اس میں ہے اسے نکال کر

مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى

اِلٰى	كَادِحٌ	اِنَّكَ	الْاِنْسَانُ	يٰۤاَيُّهَا	حُقَّتْ	وَ	هَا	لِرَبِّ	اَذِنَتْ	وَ	تَخَلَّتْ	وَ	فِيْهَا	مَا
طرف	کوشش کرتا ہے	بیشک تو	انسان	اے	وہ اسی لائق ہے	اور	اپنے	پروردگار کا	سن لے گی حکم	اور	خالی ہوجائے گی	اور	اس میں ہے	جو

باہر ڈال دیگی اور (بالکل) خالی ہوجائیگی اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کریگی اور اس کو لازم بھی یہی ہے (تو قیامت قائم ہوجائے گی)۔ اے انسان! تو

رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿۶﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿۷﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا

حِسَابًا	يُحَاسَبُ	سَوْفَ	فَ	هٖ	يَمِيْنِ	بِ	هٗ	كِتٰبَ	اُوْتِيَ	مَنْ	اَمَّا	فَ	هِ	مُلٰقِيْ	فَ	كَدْحًا	رَبِّكَ
حساب	اس سے حساب لیا جائیگا	عنقریب	پس	اسکے	داہنے ہاتھ	میں	اسکا	نامہ اعمال	دیا گیا	جسکو	وہ جو	پس	اس سے	جاملے گا	پس	خوب محنت	اپنے پروردگار کی

اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا۔ پس جس کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا، اس سے حساب

يَّسِيْرًا ۙ﴿۸﴾ وَّ يَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿۹﴾ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ﴿۱۰﴾

يَسِيْرًا	وَ	يَنْقَلِبُ	اِلٰى	اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا	وَ اَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	وَرَآءَ	ظَهْرِ	هٖ
آسان	اور	وہ لوٹے گا	طرف	اپنے گھر والوں کی	خوش خوش	اور وہ جو	جس کو	دیا گیا	نامۂ اعمال اس کا	پیچھے سے	پیٹھ کے	اس کی

آسان لیا جائے گا اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا۔ اور جس کا نامہ (اعمال) اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا،

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ يَصْلٰى سَعِيْرًا ؕ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ

فَ	سَوْفَ	يَدْعُوْا	ثُبُوْرًا	وَ	يَصْلٰى	سَعِيْرًا	اِنَّهٗ	كَانَ	فِيْ	اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا	اِنَّهٗ
پس	عنقریب	وہ پکارے گا	موت کو	اور	داخل ہوگا	دوزخ میں	بیشک وہ	تھا	میں	اہل وعیال اپنے	خوش/مست	بیشک وہ

وہ موت کو پکارے گا اور دوزخ میں داخل ہو گا۔ یہ اپنے اہل (و عیال) میں مست رہتا تھا۔ اور

ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۛ﴿۱۴﴾ بَلٰٓى ۛ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ؕ﴿۱۵﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ﴿۱۶﴾

ظَنَّ	اَنْ	لَنْ	يَحُوْرَ	بَلٰى	اِنَّ	رَبَّهٗ	كَانَ	بِهٖ	بَصِيْرًا	فَ	لَا	اُقْسِمُ	بِ الشَّفَقِ
خیال کرتا تھا	کہ	ہرگز نہیں	وہ پھرے گا	ہاں ہاں	بیشک	پروردگار اسکا	تھا	اس کو	دیکھ رہا	پس	کچھ نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	شام کی سرخی کی

خیال کرتا تھا کہ (اللہ کی طرف) پھر کر نہ جائے گا۔ ہاں ہاں، اس کا پروردگار اس کو دیکھ رہا تھا۔ ہمیں شام کی سرخی کی قسم

وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۙ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۙ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ؕ﴿۱۹﴾ فَمَا

وَ	الَّيْلِ	وَ	مَا	وَسَقَ	وَ	الْقَمَرِ	اِذَا	اتَّسَقَ	لَتَرْكَبُنَّ	طَبَقًا	عَنْ	طَبَقٍ	فَ	مَا
اور	رات کی (قسم)	اور	انکی جن کو	وہ اکٹھا کر لیتی ہے	اور	چاند کی	جب	کامل ہو جائے	یقیناً تم ضرور چڑھو گے	درجہ پر	سے	ایک درجہ	تو	کیا ہوا

اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے انکی، اور چاند کی جب کامل ہو جائے کہ تم درجہ بدرجہ (رتبۂ اعلیٰ پر) چڑھو گے۔ تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ

لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۩ ؕ﴿۲۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ

لَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	اِذَا	قُرِئَ	عَلَيْهِمُ	الْقُرْاٰنُ	لَا	يَسْجُدُوْنَ	بَلْ	الَّذِيْنَ
ان لوگوں کو	نہیں	وہ ایمان لاتے	اور	جب	پڑھا جاتا ہے	ان کے سامنے	قرآن	نہیں	وہ سجدہ کرتے	بلکہ	جنہوں نے

ایمان نہیں لاتے۔ اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ کافر

كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۖ﴿۲۲﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ۖ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿۲۴﴾

كَفَرُوْا	يُكَذِّبُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُوْعُوْنَ	فَ	بَشِّرْ	هُمْ	بِ عَذَابٍ	اَلِيْمٍ
کفر کیا/انکار کیا	وہ جھٹلاتے ہیں	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	وہ چھپاتے ہیں	پس	خوشخبری دیجئے	ان کو	عذاب کی	دکھ دینے والے

جھٹلاتے ہیں۔ اور اللہ ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے۔ تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو۔

ع ۱ ۲۵ ۹

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾

اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ	
مگر (ہاں)	جو لوگ	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے	اجر ہے	نہ	کم کیا ہوا/ختم ہونے والا / بے انتہا	

ہاں، جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۲۲ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْبُرُوْج	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
برج/ قلعے	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾ وَ الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾ وَ شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ ﴿۳﴾ قُتِلَ

وَ	السَّمَآءِ	ذَاتِ	الْبُرُوْجِ	وَ	الْيَوْمِ	الْمَوْعُوْدِ	وَ	شَاهِدٍ	وَ	مَشْهُوْدٍ	قُتِلَ
قسم	آسمان کی	والا/ والے	برجوں	اور	اس دن کی	جس کا وعدہ کیا گیا ہے	اور	حاضر ہونے والے کی	اور	حاضر کیے جانے والے کی	مارے گئے

آسمان کی قسم! جس میں برج ہیں اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے، اور حاضر ہونے والے کی اور جو اس کے پاس حاضر کیا جائے اس کی کہ خندقوں (کے

اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿۵﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿۶﴾ وَّ هُمْ عَلٰى مَا

اَصْحٰبُ	الْاُخْدُوْدِ	النَّارِ	ذَاتِ	الْوَقُوْدِ	اِذْ	هُمْ	عَلَيْهَا	قُعُوْدٌ	وَ	هُمْ	عَلٰى	مَا
والے	خندقوں	آگ	والی	ایندھن	جبکہ	وہ	اوپر اس کے	بیٹھے ہوئے تھے	اور	وہ	پر	اس جو

کھودنے) والے ہلاک کر دیئے گئے۔ (یعنی) آگ (کی خندقیں) جس میں ایندھن (جھونک رکھا) تھا جبکہ وہ ان (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے

يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿۷﴾ وَ مَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ

يَفْعَلُوْنَ	بِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	شُهُوْدٌ	وَ	مَا	نَقَمُوْا	مِنْهُمْ	اِلَّا	اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	بِ	اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ
کرتے تھے	ساتھ	ایمان والوں کے	شاہد/ حاضر تھے	اور	نہیں	بدلہ لیا انہوں نے	ان سے	مگر	اس کا کہ	وہ ایمان لائے	پر	اللہ	جو غالب

اور جو (سختیاں) اہل ایمان پر کر رہے تھے ان کو سامنے دیکھ رہے تھے۔ ان کو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے ہوئے تھے

الْحَمِيْدِ ﴿۸﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۹﴾ اِنَّ

الْحَمِيْدِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اِنَّ
قابل ستائش ہے	وہی کہ	جس کے لیے	بادشاہت	آسمانوں	اور	زمین کی	اور اللہ	پر/ سے	ہر	چیز	واقف ہے	بیشک

جو غالب (اور) قابلِ ستائش ہے۔ وہی جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ جن

الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ

الَّذِيْنَ	فَتَنُوْا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ يَتُوْبُوْا	فَ	لَهُمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ
جن لوگوں نے	تکلیفیں دیں	مومن مردوں کو	اور	مومن عورتوں کو	پھر	نہ توبہ کی انہوں نے	پس	ان کے لیے	عذاب ہے	دوزخ کا

لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا (اور) عذاب بھی ہو گا

وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ⑩ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

وَ	لَهُمْ	عَذَابُ	الْحَرِيْقِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ
اور	ان کے لیے	عذاب	جلانے والا	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے	اور	عمل کیے	نیک	ان کے لیے	باغات ہیں	بہتی ہیں

اور جلنے کا عذاب بھی ہو گا۔ (اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے

آیۃ حصیبۃ ١٢

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ⑪ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ⑫ اِنَّهٗ هُوَ

مِنْ	تَحْتِ	هَا	الْاَنْهٰرُ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْكَبِيْرُ	اِنَّ	بَطْشَ	رَبِّكَ	لَ	شَدِيْدٌ	اِنَّهٗ	هُوَ
سے	نیچے	ان کے	نہریں	یہی ہے	کامیابی	بڑی	بیشک	گرفت/پکڑ	آپ کے پروردگار کی	البتہ	سخت ہے	بیشک وہ	وہی

نہریں بہہ رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔ بیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بڑی سخت ہے۔ وہی

يُبْدِئُ وَ يُعِيْدُ ⑬ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ⑭ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ⑮ فَعَّالٌ لِّمَا

يُبْدِئُ	وَ	يُعِيْدُ	وَ هُوَ	الْغَفُوْرُ	الْوَدُوْدُ	ذُوْ	الْعَرْشِ	الْمَجِيْدُ	فَعَّالٌ	لِمَا
پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے	اور	وہی دوبارہ کریگا	اور وہی	بڑا بخشنے والا	محبت کرنیوالا ہے	والا/مالک	عرش	بڑی شان والا	کرڈالنے والا	اس کو جو

پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے گا۔ اور وہ بخشنے والا اور محبت کرنے والا ہے۔ عرش کا مالک بڑی شان والا۔ جو چاہتا ہے کر

يُرِيْدُ ⑯ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ⑰ فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ ⑱ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

يُرِيْدُ	هَلْ	اَتٰى	كَ	حَدِيْثُ	الْجُنُوْدِ	فِرْعَوْنَ	وَ	ثَمُوْدَ	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
وہ چاہتا ہے	کیا	آئی/پہنچی	آپ کے پاس	بات	لشکروں کی	فرعون	اور	ثمود کی	لیکن	جنہوں نے	کفر کیا

دیتا ہے۔ بھلا تم کو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے۔ (یعنی) فرعون اور ثمود کا۔ لیکن کافر (جان بوجھ کر)

فِيْ تَكْذِيْبٍ ⑲ وَّ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ⑳ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ㉑

فِيْ	تَكْذِيْبٍ	وَ اللّٰهُ	مِنْ	وَرَآءِ	هِمْ	مُحِيْطٌ	بَلْ	هُوَ	قُرْاٰنٌ	مَجِيْدٌ
میں (مصروف ہیں)	جھٹلانے/تکذیب	اور اللہ	سے	گرد/ہرطرف	ان کو	گھیرے ہوئے ہے	بلکہ	وہ	قرآن	بزرگی والا/عظیم الشان

تکذیب میں (گرفتار) ہیں۔ اور اللہ (بھی) ان کو گردا گرد سے گھیرے ہوئے ہے۔ (یہ کتاب ہزل وبطلان نہیں) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے۔

ع ٢٢ ١٠

فِیۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ﴿٢٢﴾

فِیۡ	لَوۡحٍ	مَّحۡفُوۡظٍ
میں	لوح	محفوظ

لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا)۔

سُوۡرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ — اٰیَاتُهَا ١٧ — رُکُوۡعُهَا ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الطَّارِق	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِیۡمِ
رات کو آنے والا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ ﴿١﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾ النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ﴿٣﴾ اِنۡ كُلُّ

وَ	السَّمَآءِ	وَ	الطَّارِقِ	وَ	مَا	اَدۡرٰىكَ	مَا	الطَّارِقُ	النَّجۡمُ	الثَّاقِبُ	اِنۡ	كُلُّ
قسم ہے	آسمان کی	اور	رات کو آنے والے کی	اور	کس نے	سمجھایا آپ کو	کیا ہے	رات کو آنے والا	وہ تارا ہے	چمکنے والا	نہیں	کوئی

آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم، اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے؟ وہ تارا ہے چمکنے والا، کہ کوئی

نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَیۡهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾ فَلۡیَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾ خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ

نَفۡسٍ	لَّمَّا	عَلَیۡهَا	حَافِظٌ	فَ	لِیَنۡظُرِ	الۡاِنۡسَانُ	مِمَّ (مِنۡ. مَا)	خُلِقَ	خُلِقَ	مِنۡ	مَّآءٍ
متنفس	مگر	اس پر	نگہبان (مقرر) ہے	پس	چاہیے کہ دیکھے	انسان	کس چیز سے	پیدا ہوا	پیدا کیا گیا	سے	پانی

متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں۔ تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے؟ وہ اچھلتے ہوئے پانی سے

دَافِقٍ ﴿٦﴾ یَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَیۡنِ الصُّلۡبِ وَ التَّرَآئِبِ ﴿٧﴾ اِنَّهٗ عَلٰی رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾ یَوۡمَ

دَافِقٍ	یَّخۡرُجُ	مِنۡ	بَیۡنِ	الصُّلۡبِ	وَ	التَّرَآئِبِ	اِنَّهٗ	عَلٰی	رَجۡعِ	هٖ	لَ	قَادِرٌ	یَوۡمَ
اچھلتے ہوئے	جو نکلتا ہے	سے	درمیان	پیٹھ	اور	سینے	بے شک وہ	پر	لوٹانے	اسکے	البتہ	قادر ہے	جس دن

پیدا ہوا ہے جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے۔ بیشک اللہ اس کے اعادے (یعنی پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے۔ جس دن

تُبۡلَی السَّرَآئِرُ ﴿٩﴾ فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّ لَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾ وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجۡعِ ﴿١١﴾

تُبۡلَی	السَّرَآئِرُ	فَ	مَا	لَهٗ [1]	مِنۡ	قُوَّةٍ	وَّ لَا	نَاصِرٍ	وَ	السَّمَآءِ	ذَاتِ	الرَّجۡعِ
جانچے جائیں گے	دلوں کے بھید	پس	نہیں	انسان کے لیے	کوئی	قوت	اور نہ	کوئی مددگار (ہوگا)	قسم	آسمان کی	والے	مینہ

دلوں کے بھید جانچے جائیں گے تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا۔ آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے۔

[1] یہاں چونکہ ضمیر کا مرجع انسان ہے اس لیے انسان ہی ترجمے میں لکھ دیا گیا ہے، اصل ترجمہ ہوگا: اس کے لیے۔

وَ الْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿۱۳﴾ وَّ مَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ

وَ	الْاَرْضِ	ذَاتِ	الصَّدْعِ	اِنَّهٗ	لَ	قَوْلٌ	فَصْلٌ	وَمَا	هُوَ	بِالْهَزْلِ	اِنَّهُمْ
اور	زمین کی	والی	پھٹنے	بیشک یہ	البتہ	کلام ہے	فیصلہ کن	اور نہیں	وہ/یہ	بے ہودہ بات	بیشک یہ لوگ

اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے کہ یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے اور بے ہودہ بات نہیں۔ یہ لوگ

ع ۱ ۱۷ ۱۱

يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾ وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

يَكِيْدُوْنَ	كَيْدًا	وَ	اَكِيْدُ	كَيْدًا	فَ	مَهِّلْ	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْهِلْ	هُمْ	رُوَيْدًا
تدبیریں کرتے ہیں	(اپنی) تدبیریں	اور	میں تدبیر کرتا ہوں	(اپنی) تدبیر	پس	آپ مہلت دیجئے	کافروں کو	مہلت دیجئے	ان کو	چند روز

تو اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں۔ تو تم کافروں کو مہلت دو، بس چند روز ہی مہلت دو۔

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۹ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْاَعْلٰى	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
سب سے برتر	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَ الَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾

سَبِّحْ	اِسْمَ	رَبِّكَ	الْاَعْلٰى	الَّذِيْ	خَلَقَ	فَ	سَوّٰى	وَ الَّذِيْ	قَدَّرَ	فَ	هَدٰى
تسبیح کیجئے	نام کی	اپنے پروردگار کے	جلیل شان والا	جس نے	بنایا/پیدا کیا	پھر	درست کیا	اور جس نے	اندازہ ٹھہرایا	پھر	راہ دکھائی

(اے پیغمبرؐ) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو۔ جس نے (انسان کو) بنایا پھر (اسکے اعضا کو) درست کیا۔ اور جس نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا پھر

وَ الَّذِيْۤ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰۤى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا

وَ الَّذِيْ	اَخْرَجَ	الْمَرْعٰى	فَ	جَعَلَ	هٗ	غُثَآءً	اَحْوٰى	سَ	نُقْرِئُ	كَ	فَلَا	تَنْسٰى	اِلَّا	مَا
اور جس نے	اگایا	چارہ	پھر	کر دیا	اس کو	کوڑا کرکٹ	سیاہ	عنقریب	ہم پڑھائیں گے	آپ کو	پھر نہیں	آپ بھولیں گے	مگر	جو

(اسکو) رستہ بتایا۔ اور جس نے چارہ اگایا۔ پھر اس کو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا۔ ہم تمہیں پڑھائیں گے کہ تم فراموش نہ کرو گے۔ مگر جو

شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَ مَا يَخْفٰى ﴿۷﴾ وَ نُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ اِنْ

شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	يَعْلَمُ	الْجَهْرَ	وَمَا	يَخْفٰى	وَ	نُيَسِّرُ	كَ	لِ الْيُسْرٰى	فَ	ذَكِّرْ	اِنْ
چاہے	اللہ	بیشک وہ	جانتا ہے	ظاہر/کھلی بات کو	اور جو	پوشیدہ ہے	اور	ہم سہولت دینگے/توفیق دیں گے	آپ کو	آسان طریقے کی	پس	نصیحت کیجئے	اگر

اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی کو بھی۔ ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔ سو جہاں تک

نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۞ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۞ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۞ الَّذِىْ يَصْلَى

نَفَعَتْ	الذِّكْرٰى	سَ	يَذَّكَّرُ	مَنْ	يَّخْشٰى	وَ	يَتَجَنَّبُ	هَا	الْاَشْقَى	الَّذِىْ	يَصْلَى
نافع ہو/نفع دے	نصیحت	عنقریب	نصیحت پکڑیگا/سمجھ جائیگا	جو	خوف رکھتا ہے	اور	دور رہے گا	اس سے	بدبخت	جو	داخل ہوگا

نصیحت (کے) نافع (ہونے کی امید) ہو نصیحت کرتے رہو۔ جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا۔ اور (بے خوف) بدبخت پہلو تہی کرے گا جو (قیامت کو)

النَّارَ الْكُبْرٰى ۞ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۞ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۞ وَذَكَرَ

النَّارَ	الْكُبْرٰى	ثُمَّ	لَا	يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَلَا	يَحْيٰى	قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	تَزَكّٰى	وَ	ذَكَرَ
آگ میں	سب سے بڑی	پھر	نہ	وہ مرے گا	اس میں	اور نہ	جیئے گا	تحقیق	اس نے فلاح پائی	جو	پاک ہوا	اور	ذکر کرتا رہا

بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا، پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جیئے گا۔ بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا اور اپنے پروردگار کے

اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۞ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۞ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ۞ اِنَّ

اِسْمَ	رَبِّهٖ	فَ	صَلّٰى	بَلْ	تُؤْثِرُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	وَ	اَبْقٰى	اِنَّ
نام کا	اپنے رب کے	اور	نماز پڑھتا رہا	بلکہ	تم ترجیح دیتے ہو	زندگی کو	دنیا کی	حالانکہ	آخرت	بہترین	اور	سدا باقی رہنے والی ہے	بے شک

نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔ مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو۔ حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے۔ یہی

هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۞ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ۞ ع ۱۲

هٰذَا	لَفِى	الصُّحُفِ	الْاُوْلٰى	صُحُفِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ مُوْسٰى
یہی (بات)	میں	صحیفوں	پہلے	صحیفوں میں	ابراھیم	اور موسیٰ کے

بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے۔ (یعنی) ابراھیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۶ — رُكُوْعُهَا ۱

الْغَاشِيَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
چھا جانے والی ڈھانک دینے والی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۞ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۞ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۞

هَلْ	اَتٰى	كَ	حَدِيْثُ	الْغَاشِيَةِ	وُجُوْهٌ	يَوْمَئِذٍ	خَاشِعَةٌ	عَامِلَةٌ	نَّاصِبَةٌ
کیا	آئی ہے	آپ کے پاس	بات	ڈھانپ لینے والی کی	کتنے منہ	اس دن	ذلیل ہوں گے	سخت محنت کرنے والے	تھکے ماندے

بھلا تم کو ڈھانپ لینے والی (یعنی قیامت کا) حال معلوم ہوا ہے؟ اس روز بہت سے منہ (والے) ذلیل ہوں گے۔ سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے۔

تَصۡلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ ٤ تُسۡقٰى مِنۡ عَيۡنٍ اٰنِيَةٍ ؕ ٥ لَيۡسَ لَهُمۡ طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ

تَصۡلٰى	نَارًا	حَامِيَةً	تُسۡقٰى	مِنۡ	عَيۡنٍ	اٰنِيَةٍ	لَيۡسَ	لَهُمۡ	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنۡ
داخل ہوں گے	آگ میں	دہکتی ہوئی	انکو پلایا جائے گا	سے	ایک چشمے	کھولتے ہوئے	نہیں ہوگا	ان کے لیے	کوئی کھانا	سوائے/مگر	سے

دہکتی آگ میں داخل ہوں گے۔ ایک کھولتے ہوئے چشمے کا ان کو پانی پلایا جائے گا اور خاردار جھاڑ کے سوا ان کے لیے کوئی

ضَرِيۡعٍ ۙ ٦ لَّا يُسۡمِنُ وَلَا يُغۡنِىۡ مِنۡ جُوۡعٍ ؕ ٧ وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ ٨ لِّسَعۡيِهَا

ضَرِيۡعٍ	لَا	يُسۡمِنُ	وَلَا	يُغۡنِىۡ	مِنۡ	جُوۡعٍ	وُجُوۡهٌ	يَوۡمَئِذٍ	نَاعِمَةٌ	لِ	سَعۡيِ	هَا
خاردار جھاڑ	نہ	موٹا کرے	اور نہ	بے پرواہ کرے	سے	بھوک	کتنے منہ	اس دن	شادماں ہوں گے	سے	اعمال	اپنے

کھانا نہیں (ہوگا)، جو نہ فربہی لائے نہ بھوک میں کچھ کام آئے۔ اور بہت سے منہ (والے) اس روز شادماں ہوں گے۔ اپنے اعمال (کی جزا) سے

رَّاضِيَةٌ ۙ ٩ فِىۡ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ ١٠ لَّا تَسۡمَعُ فِيۡهَا لَاغِيَةً ؕ ١١ فِيۡهَا عَيۡنٌ جَارِيَةٌ ۘ ١٢

وقف لازم

رَاضِيَةٌ	فِىۡ	جَنَّةٍ	عَالِيَةٍ	لَا	تَسۡمَعُ	فِيۡهَا	لَاغِيَةً	فِيۡهَا	عَيۡنٌ	جَارِيَةٌ
خوش دل	میں	بہشت	اونچی	نہیں	وہ سنیں گے	اس میں	بے ہودہ باتیں	اس میں	چشمے (ہونگے)	بہتے ہوئے

خوش دل۔ بہشت بریں میں۔ وہاں کسی طرح کی بکواس نہیں سنیں گے۔ اس میں چشمے بہہ رہے ہوں گے۔

فِيۡهَا سُرُرٌ مَّرۡفُوۡعَةٌ ۙ ١٣ وَّاَكۡوَابٌ مَّوۡضُوۡعَةٌ ۙ ١٤ وَّنَمَارِقُ مَصۡفُوۡفَةٌ ۙ ١٥ وَّزَرَابِىُّ

فِيۡهَا	سُرُرٌ	مَرۡفُوۡعَةٌ	وَ	اَكۡوَابٌ	مَوۡضُوۡعَةٌ	وَ	نَمَارِقُ	مَصۡفُوۡفَةٌ	وَ	زَرَابِىُّ
اس میں	تخت	اونچے بچھے ہوئے	اور	آب خورے	سامنے چنے ہوئے	اور	گاؤ تکیے/غالیچے	برابر بچھے ہوئے	اور	نفیس مسندیں

وہاں تخت ہوں گے اونچے بچھے ہوئے۔ اور آب خورے (قرینے سے) رکھے ہوئے۔ اور گاؤ تکیے قطار کی قطار لگے ہوئے۔ اور نفیس مسندیں

مَبۡثُوۡثَةٌ ؕ ١٦ اَفَلَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَى الۡاِبِلِ كَيۡفَ خُلِقَتۡ ۗ ١٧ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيۡفَ

مَبۡثُوۡثَةٌ	اَ	فَ	لَا	يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَى	الۡاِبِلِ	كَيۡفَ	خُلِقَتۡ	وَاِلَى	السَّمَآءِ	كَيۡفَ
بچھی ہوئی	کیا	پس	نہیں	وہ دیکھتے	طرف	اونٹوں کی	کیسے	پیدا کیے گئے	اور طرف	آسمان کی	کیسے

بچھی ہوئی۔ کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کیے گئے ہیں؟ اور آسمان کی طرف کہ کیسا

رُفِعَتۡ ۗ ١٨ وَاِلَى الۡجِبَالِ كَيۡفَ نُصِبَتۡ ۗ ١٩ وَاِلَى الۡاَرۡضِ كَيۡفَ سُطِحَتۡ ۗ ٢٠

رُفِعَتۡ	وَاِلَى	الۡجِبَالِ	كَيۡفَ	نُصِبَتۡ	وَاِلَى	الۡاَرۡضِ	كَيۡفَ	سُطِحَتۡ
بلند کیا گیا	اور طرف	پہاڑوں کی	کیسے	کھڑے کیے گئے	اور طرف	زمین کی	کیسے	بچھائی گئی

بلند کیا گیا ہے؟ اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کیے گئے ہیں؟ اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی؟

فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝٢١ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝٢٢ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ۝٢٣

فَ	ذَكِّرْ	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُذَكِّرٌ	لَسْتَ	عَلَيْهِمْ	بِ	مُصَيْطِرٍ	اِلَّا	مَنْ	تَوَلّٰى	وَ	كَفَرَ
پس	نصیحت کرتے رہئے	سوائے اسکے نہیں کہ	آپ	نصیحت کرنیوالے ہیں	نہیں آپ	ان پر		داروغہ	ہاں/مگر	جس نے	منہ پھیرا	اور	نہ مانا

تو تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو۔ تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔ ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ۝٢٤ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۝٢٥ ثُمَّ اِنَّ

فَ	يُعَذِّبُ	هُ	اللّٰهُ	الْعَذَابَ	الْاَكْبَرَ	اِنَّ	اِلٰى	نَا	اِيَابَ	هُمْ	ثُمَّ	اِنَّ
تو	عذاب دے گا	اسے	اللہ	عذاب	بڑا	بیشک	طرف	ہماری ہی	لوٹنا ہے	ان کو	پھر	تحقیق

تو اللہ اس کو بڑا عذاب دے گا۔ بیشک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے۔ پھر ہم

عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝٢٦ ع

ع ٢٦/١٣ النصف

عَلٰى	نَا	حِسَابَ	هُمْ
پر/ذمہ ہے	ہمارے	حساب لینا	ان کا

ہی کو ان سے حساب لینا ہے۔

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ٣٠ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْفَجْر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
پو پھٹنا/وقت فجر	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ۝١ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝٢ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝٣ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝٤ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ

وَ	الْفَجْرِ	وَ	لَيَالٍ	عَشْرٍ	وَ	الشَّفْعِ	وَ	الْوَتْرِ	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	يَسْرِ	هَلْ	فِيْ	ذٰلِكَ
قسم ہے	فجر کی	اور	راتوں کی	دس	اور	جفت	اور	طاق کی	اور	رات کی	جب	جانے لگے	بیشک	میں	اس

فجر کی قسم، اور دس راتوں کی، اور جفت اور طاق کی، اور رات کی جب جانے لگے، (اور) بیشک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے

قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝٥ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝٦ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝٧ الَّتِيْ

قَسَمٌ	لِ	ذِيْ حِجْرٍ	اَ	لَمْ تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِ	عَادٍ	اِرَمَ	ذَاتِ	الْعِمَادِ	الَّتِيْ
قسم ہے	واسطے	عقل والے کے	کیا	نہیں دیکھا آپ نے	کیسا	معاملہ کیا	آپ کے رب نے	ساتھ	عاد کے	ارم	والے	ستون/درازقد	وہ جو

لائق ہیں (کہ کافروں کو ضرور عذاب ہوگا)۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا؟ (جو) ارم (کہلاتے تھے اتنے)

لَمۡ يُخۡلَقۡ مِثۡلُهَا فِي الۡبِلَادِ ۞٨ وَ ثَمُوۡدَ الَّذِيۡنَ جَابُوا الصَّخۡرَ بِالۡوَادِ ۞٩ وَ فِرۡعَوۡنَ

لَمۡ يُخۡلَقۡ	مِثۡلُهَا	فِيۡ	الۡبِلَادِ	وَ ثَمُوۡدَ	الَّذِيۡنَ	جَابُوۡا	الصَّخۡرَ	بِ	الۡوَادِ	وَ فِرۡعَوۡنَ
نہیں پیدا ہوا	ان جیسا	میں	شہروں	اور ثمود (کے ساتھ)	جنہوں نے	تراشے	سخت پتھر	میں	وادی	اور فرعون (کے ساتھ)

درازقد۔ کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے۔ اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادی (قریٰ) میں پتھر تراشتے (اور گھر بناتے) تھے۔ اور فرعون

ذِی الۡاَوۡتَادِ ۞١٠ الَّذِيۡنَ طَغَوۡا فِي الۡبِلَادِ ۞١١ فَاَكۡثَرُوۡا فِيۡهَا الۡفَسَادَ ۞١٢ فَصَبَّ

ذِیۡ	الۡاَوۡتَادِ	الَّذِيۡنَ	طَغَوۡا	فِيۡ	الۡبِلَادِ	فَ	اَكۡثَرُوۡا	فِيۡهَا	الۡفَسَادَ	فَ	صَبَّ
والا	میخوں	یہ وہ جنہوں نے	سرکشی کی	میں	ملکوں/شہروں	پھر/اور	بہت زیادہ کیا	ان میں	فساد	پس	برسایا/نازل کیا

کے ساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا۔ یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے اور ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے۔ تو تمہارے پروردگار نے

عَلَيۡهِمۡ رَبُّكَ سَوۡطَ عَذَابٍ ۞١٣ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالۡمِرۡصَادِ ۞١٤ فَاَمَّا الۡاِنۡسَانُ اِذَا مَا

عَلَيۡهِمۡ	رَبُّكَ	سَوۡطَ	عَذَابٍ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَ	بِ	الۡمِرۡصَادِ	فَ	اَمَّا	الۡاِنۡسَانُ	اِذَا	مَا [1]
ان پر	آپ کے پروردگار نے	کوڑا	عذاب کا	بے شک	پروردگار آپ کا	البتہ	میں	گھات	پس	یہ جو	انسان	جب	کبھی

ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار تاک میں ہے۔ مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اس کا پروردگار اس کو

اِبۡتَلٰهُ رَبُّهٗ فَاَكۡرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوۡلُ رَبِّيۡۤ اَكۡرَمَنِ ۞١٥ وَ اَمَّاۤ اِذَا مَا ابۡتَلٰهُ

اِبۡتَلٰی	ہٗ	رَبُّهٗ	فَ	اَكۡرَمَ	ہٗ	وَ	نَعَّمَ	ہٗ	فَ	يَقُوۡلُ	رَبِّيۡۤ	اَكۡرَمَنِ	وَ	اَمَّا	اِذَا مَا	اِبۡتَلٰهُ
آزماتا ہے	اسکو	پروردگار اسکا	سو	عزت دیتا ہے	اسکو	اور	نعمت بخشتا ہے	اسے	تو	کہتا ہے	میرے پروردگار نے	مجھے عزت بخشی	اور	یہ جو	جب کبھی	آزماتا ہے اسے

آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے کہ (آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔ اور جب (دوسری طرح) آزماتا ہے کہ

فَقَدَرَ عَلَيۡهِ رِزۡقَهٗ ۙ فَيَقُوۡلُ رَبِّيۡۤ اَهَانَنِ ۞١٦ كَلَّا بَلۡ لَّا تُكۡرِمُوۡنَ الۡيَتِيۡمَ ۞١٧ وَلَا

فَ	قَدَرَ	عَلَيۡهِ	رِزۡقَ	ہٗ	فَ	يَقُوۡلُ	رَبِّيۡ	اَهَانَنِ	كَلَّا	بَلۡ	لَا	تُكۡرِمُوۡنَ	الۡيَتِيۡمَ	وَ لَا
پس	اندازے سے دیتا ہے	اسے	رزق	اسکا	تو	کہتا ہے	میرے پروردگار نے	ذلیل کیا مجھے	ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں	تم عزت سے رکھتے	یتیم کو	اور نہیں

اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ (ہائے) میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔ نہیں، بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے اور نہ

تَحٰٓضُّوۡنَ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ۞١٨ وَتَاۡكُلُوۡنَ التُّرَاثَ اَكۡلًا لَّمًّا ۞١٩ وَّتُحِبُّوۡنَ الۡمَالَ

تَحٰٓضُّوۡنَ	عَلٰى	طَعَامِ	الۡمِسۡكِيۡنِ	وَ	تَاۡكُلُوۡنَ	التُّرَاثَ	اَكۡلًا	لَمًّا	وَ	تُحِبُّوۡنَ	الۡمَالَ
ترغیب دیتے تم آپس میں	پر	کھانا کھلانے	مسکین کو	اور	تم کھا جاتے ہو	میراث کے مال کو	کھا جانا	سارا سمیٹ کر	اور	تم محبت کرتے ہو	مال سے

مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔ اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو اور مال کو بہت ہی عزیز

[1] یہاں مَا اسمیہ ظرفیہ ہے، بعض نے اسے حرف زائد بھی لکھا ہے۔

حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾

حُبًّا	جَمًّا	كَلَّا	اِذَا	دُكَّتُ	الْاَرْضُ	دَكًّا دَكًّا	وَ	جَآءَ	رَبُّكَ	وَ	الْمَلَكُ	صَفًّا صَفًّا
محبت	بہت زیادہ/شدید	ہرگز نہیں	جب	برابر کردی جائیگی	زمین	کوٹ کوٹ کر	اور	آئے گا	آپ کا پروردگار	اور	فرشتے	صف بستہ/قطار در قطار

رکھتے ہو۔ تو جب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست کر دی جائے گی۔ اور تمہارا پروردگار (جلوہ فرما ہوگا) اور فرشتے قطار باندھ کر آموجود ہوں گے۔

وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾ يَقُوْلُ

وَ	جِايْٓءَ	يَوْمَئِذٍ	بِ جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	يَتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ	وَ	اَنّٰى	لَهُ	الذِّكْرٰى	يَقُوْلُ
اور	لائی جائے گی	اس دن	دوزخ/جہنم	اس دن	سوچے گا/متنبہ ہوگا	انسان	اور	کہاں	اس کیلئے	نصیحت پکڑنا/متنبہ ہونا	کہے گا

اور دوزخ اس دن حاضر کی جائے گی۔ تو انسان اس دن متنبہ ہو گا مگر تنبہ (سے) اسے (فائدہ) کہاں (مل سکے گا)۔ کہے گا،

يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَّلَا يُوْثِقُ

يَا	لَيْتَنِيْ	قَدَّمْتُ	لِ	حَيَاتِيْ	فَ	يَوْمَئِذٍ	لَا	يُعَذِّبُ	عَذَابَهٗ	اَحَدٌ	وَ لَا	يُوْثِقُ
اے	کاش میں	آگے بھیج دیتا کچھ	میں/کیلئے	اپنی زندگی	پھر	اس دن	نہ	عذاب دے گا	اسکے جیسا عذاب	کوئی اور	اور نہ	باندھے گا

کاش! میں نے اپنی زندگی (جاودانی) کے لیے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔ تو اس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا (کسی کو) عذاب دیگا اور نہ کوئی ویسا جکڑنا

وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً

وَثَاقَهٗ	اَحَدٌ	يٰٓاَيَّتُهَا	النَّفْسُ	الْمُطْمَئِنَّةُ	اِرْجِعِيْ	اِلٰى	رَبِّكِ	رَاضِيَةً
باندھنا اسکے جیسا	کوئی اور	اے	روح	اطمینان حاصل کرنیوالی	لوٹ/واپس چل	طرف	اپنے پروردگار کی	(اپنے رب سے) راضی ہونے والی

جکڑے گا۔ اے اطمینان پانے والی روح! اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل، تو اس سے راضی

مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿٣٠﴾ ع ١ / ١٤

مَرْضِيَّةً	فَ	اُدْخُلِيْ	فِيْ	عِبٰدِ	ى	وَ	اُدْخُلِيْ	جَنَّةِ	ى
(اپنے رب کی) پسندیدہ/پسند کی ہوئی	پس	داخل ہو	میں	بندوں	میرے	اور	داخل ہو	بہشت میں	میری

وہ تجھ سے راضی۔ تو میرے (ممتاز) بندوں میں داخل ہو جا۔ اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتها ٢٠ — رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْبَلَد	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
شہر	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وقف لازم

لَاۤ اُقۡسِمُ بِهٰذَا الۡبَلَدِ ۝۱ وَ اَنۡتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الۡبَلَدِ ۝۲ وَ وَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۝۳ لَقَدۡ

لَا	اُقۡسِمُ	بِهٰذَا الۡبَلَدِ	وَ	اَنۡتَ	حِلٌّ ❶	بِهٰذَا الۡبَلَدِ	وَ	وَالِدٍ	وَ مَا	وَلَدَ	لَقَدۡ
نہیں	قسم کھاتا ہوں میں	اس شہر کی	اور	آپ	رہنے والے/حلال ہیں	اس شہر میں	اور	والد کی	اور اسکی جو	اس نے جنا/پیدا ہوا اسکے ہاں	البتہ تحقیق

ہمیں اس شہر (مکہ) کی قسم، اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو، اور باپ (یعنی آدم) اور اس کی اولاد کی قسم کہ

خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِيۡ كَبَدٍ ۝۴ اَيَحۡسَبُ اَنۡ لَّنۡ يَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ اَحَدٌ ۝۵ يَقُوۡلُ اَهۡلَكۡتُ

خَلَقۡنَا	الۡاِنۡسَانَ	فِيۡ	كَبَدٍ	اَ	يَحۡسَبُ	اَنۡ	لَنۡ	يَقۡدِرَ	عَلَيۡهِ	اَحَدٌ	يَقُوۡلُ	اَهۡلَكۡتُ
بنایا ہم نے	انسان کو	میں	تکلیف/محنت	کیا/آیا	وہ گمان کرتا ہے	کہ	ہرگز نہ	قادر ہوگا	اس پر	کوئی	کہتا ہے	میں نے برباد کیا

ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے والا) بنایا ہے۔ کیا وہ خیال رکھتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا؟ کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال

مَالًا لُّبَدًا ۝۶ اَيَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ يَرَهٗۤ اَحَدٌ ۝۷ اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ عَيۡنَيۡنِ ۝۸ وَ لِسَانًا

مَالًا	لُبَدًا	اَ	يَحۡسَبُ	اَنۡ	لَمۡ	يَرَ	هٗ	اَحَدٌ	اَ	لَمۡ	نَجۡعَلۡ	لَهٗ	عَيۡنَيۡنِ	وَ	لِسَانًا
مال	بہت سا	کیا	اسے بدگمانی ہے	کہ	نہیں	دیکھا	اس کو	کسی نے	کیا	نہیں	بنائیں ہم نے	اس کے لیے	دو آنکھیں	اور	زبان

برباد کیا۔ کیا اسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں؟ بھلا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟ اور زبان

وَّ شَفَتَيۡنِ ۝۹ وَ هَدَيۡنٰهُ النَّجۡدَيۡنِ ۝۱۰ فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَةَ ۝۱۱ وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا

وَ	شَفَتَيۡنِ	وَ	هَدَيۡنَا	هٗ	النَّجۡدَيۡنِ	فَ	لَا	اِقۡتَحَمَ	الۡعَقَبَةَ	وَ مَا	اَدۡرٰىكَ	مَا
اور	دو ہونٹ	اور	ہم نے دکھا دیئے	اسکو	دونوں راستے	پس	نہ	وہ خطرات میں گزرا	گھاٹی پر سے	اور کیا	سمجھے آپ	کیا ہے

اور دو ہونٹ (نہیں دیئے)؟ (یہ چیزیں بھی دیں) اور اس کو (خیر وشر کے) دونوں رستے بھی دکھا دیئے۔ مگر وہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گزرا۔ اور تم کیا سمجھے کہ

الۡعَقَبَةُ ۝۱۲ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝۱۳ اَوۡ اِطۡعٰمٌ فِيۡ يَوۡمٍ ذِيۡ مَسۡغَبَةٍ ۝۱۴ يَّتِيۡمًا ذَا مَقۡرَبَةٍ ۝۱۵

الۡعَقَبَةُ	فَكُّ	رَقَبَةٍ	اَوۡ	اِطۡعٰمٌ	فِيۡ	يَوۡمٍ	ذِيۡ	مَسۡغَبَةٍ	يَتِيۡمًا	ذَا	مَقۡرَبَةٍ
گھاٹی	چھڑانا	گردن (غلامی سے)	یا	کھانا کھلانا	میں	دن	والے	بھوک	یتیم	صاحب	قرابت کو

گھاٹی کیا ہے؟ کسی (کی) گردن کا چھڑانا یا بھوک کے دن کھانا کھلانا یتیم رشتہ دار کو

اَوۡ مِسۡكِيۡنًا ذَا مَتۡرَبَةٍ ۝۱۶ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ تَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ

اَوۡ	مِسۡكِيۡنًا	ذَا	مَتۡرَبَةٍ	ثُمَّ	كَانَ	مِنَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	تَوَاصَوۡا ❷	بِالصَّبۡرِ
یا	مسکین کو	والا	فقروفاقہ/خاکسار	پھر	ہو	سے	ان لوگوں جو	ایمان لائے	اور	آپس میں وصیت/نصیحت کرتے رہے	صبر کی

یا فقیر خاکسار کو۔ پھر ان لوگوں میں بھی (داخل) ہوا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت

❶ اَنۡتَ حِلٌّ: آپ رہنے والے ہیں یا آپ حلال ہیں (یعنی آپ پر ظلم کو حلال کرلیا گیا ہے)۔ دونوں مفہوم ہو سکتے ہیں۔ ❷ تَوَاصَوۡا: آپس میں وصیت کرتے رہے، آپس میں نصیحت کرتے رہے۔

وَ تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا

وَ	تَوَاصَوْا	بِالْمَرْحَمَةِ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْمَيْمَنَةِ ❶	وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	نَا
اور	آپس میں وصیت کرتے رہے	رحم/شفقت کرنے کی	یہی لوگ	والے/صاحب	داہنی طرف/سعادت ہیں	اور جنہوں نے	نہ مانا	آیتوں کو	ہماری

اور (لوگوں پر) شفقت کرنے کی وصیت کرتے رہے۔ یہی لوگ صاحب سعادت ہیں۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا

هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾

ع ۱ / ۲۰ / ۱۵

هُمْ	اَصْحٰبُ	الْمَشْئَمَةِ	عَلَيْهِمْ	نَارٌ	مُّؤْصَدَةٌ
وہ	والے	بائیں جانب/بدبختی	ان پر	آگ (ہوگی)	ہر طرف سے بند کی گئی/مسلط کی گئی

وہ بدبخت ہیں۔ یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے۔

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۱۵ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الشَّمْس	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
سورج	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا

وَ	الشَّمْسِ	وَ	ضُحٰى	هَا	وَ	الْقَمَرِ	اِذَا	تَلٰى	هَا	وَ	النَّهَارِ	اِذَا	جَلّٰى	هَا	وَ	الَّيْلِ	اِذَا
قسم ہے	سورج کی	اور	روشنی کی	اسکی	اور	چاند کی	جب	پیچھے آئے	اس کے	اور	دن کی	جب	روشن کرے	اس کو	اور	رات کی	جب

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی، اور چاند کی جب اسکے پیچھے نکلے، اور دن کی جب اسے چمکا دے، اور رات کی جب

يَغْشٰىهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ﴿۵﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا

يَغْشٰى	هَا	وَ	السَّمَآءِ	وَ	مَا	بَنٰى	هَا	وَ	الْاَرْضِ	وَمَا	طَحٰى	هَا	وَ	نَفْسٍ	وَمَا
چھپائے	اسکو	اور	آسمان کی	اور	جیسا/اسکی جس نے	بنایا	اس کو	اور	زمین کی	اور اسکی جس نے	پھیلایا	اس کو	اور	نفس/انسان کی	اور اسکی جس نے

اسے چھپالے، اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا، اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے پھیلایا، اور انسان کی اور اس کی جس نے اس (کے

سَوّٰىهَا ﴿۷﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿۹﴾ وَقَدْ خَابَ

سَوّٰى	هَا	فَ	اَلْهَمَ	هَا	فُجُوْرَ	هَا	وَ	تَقْوٰى	هَا	قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	زَكّٰى	هَا	وَقَدْ	خَابَ
برابر کیا	اس کو	پھر	سمجھ دی	اسکو	بدکاری کی	اسکی	اور	پرہیزگاری کی	اسکی	تحقیق	وہ مراد کو پہنچا	جس نے	پاک کیا	اس (نفس) کو	اور تحقیق	وہ نامراد ہوا

اعضا) کو برابر کیا پھر اس کو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی روح) کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا اور جس

❶ داہنی طرف والے یعنی صاحب سعادت۔

مَنۡ دَسّٰىهَا ۝۱۰ كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِطَغۡوٰىهَاۤ ۝۱۱ اِذِ انۢبَعَثَ اَشۡقٰىهَا ۝۱۲ فَقَالَ لَهُمۡ

مَنۡ	دَسّٰی	هَا	كَذَّبَتۡ	ثَمُوۡدُ	بِ	طَغۡوٰی	هَا	اِذۡ	اِنۢبَعَثَ	اَشۡقٰی	هَا	فَقَالَ	لَهُمۡ
جس نے	خاک میں ملایا	اسے	جھٹلایا	ثمود نے	بسبب	سرکشی	اپنی	جب	اٹھ کھڑا ہوا	بڑا بدبخت	اس کا	تو کہا	ان سے

نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا۔ (قوم) ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب (پیغمبر کو) جھٹلایا۔ جب ان میں سے ایک نہایت بدبخت اٹھا تو اللہ کے

رَسُوۡلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَ سُقۡيٰهَا ۝۱۳ فَكَذَّبُوۡهُ فَعَقَرُوۡهَا ۙ فَدَمۡدَمَ

رَسُوۡلُ	اللّٰهِ	نَاقَةَ	اللّٰهِ	وَ	سُقۡیٰ	هَا	فَ	كَذَّبُوۡا	هُ	فَ	عَقَرُوۡا	هَا	فَ	دَمۡدَمَ
رسول نے	اللہ کے	(خبردار ہو) اونٹنی (سے)	اللہ کی	اور	پانی پینے کی باری (سے)	اسکی	پس	جھٹلایا انہوں نے	اسے	پھر	ٹانگیں کاٹ دیں	اسکی	پس	تباہ کر دیا

پیغمبر (صالحؑ) نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے حذر کرو۔ مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں، تو خدا نے

ع ۱ ۱۵ ۱۲ عَلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰىهَا ۝۱۴ وَ لَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ۝۱۵

عَلَیۡهِمۡ	رَبُّهُمۡ	بِ	ذَنۡۢبِ	هِمۡ	فَ	سَوّٰی	هَا	وَ لَا	یَخَافُ	عُقۡبٰی	هَا
ان کو	انکے رب نے	بسبب	گناہ کے	انکے	اور	برابر کر دیا	اس (قوم) کو	اور نہیں	وہ ڈرتا / (کسی خرابی کا) اندیشہ رکھتا	(برے) انجام سے	اس کے

ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب نازل کیا اور سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا۔ اور اس کو ان کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں۔

سُوۡرَةُ الَّيۡلِ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اٰیَاتُهَا ۲۱ — رُکُوۡعُهَا ۱

اَلَّیۡل	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِیۡمِ
رات	ساتھ / سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ الَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ۝۱ وَ النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝۲ وَ مَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَ الۡاُنۡثٰۤى ۝۳ اِنَّ

وَ	الَّیۡلِ	اِذَا	یَغۡشٰی	وَ	النَّهَارِ	اِذَا	تَجَلّٰی	وَ مَا	خَلَقَ	الذَّكَرَ	وَ	الۡاُنۡثٰی	اِنَّ
قسم	رات کی	جب	وہ چھا جائے	اور	دن کی	جب	روشن ہو	اور اسکی جس نے	پیدا کیے	نر	اور	مادہ	بے شک

رات کی قسم جب (دن کو) چھپا لے، اور دن کی قسم جب چمک اٹھے، اور اس (ذات) کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کیے کہ

سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ۝۴ فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَ اتَّقٰى ۝۵ وَ صَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى ۝۶ فَسَنُيَسِّرُهٗ

سَعۡیَ	كُمۡ	لَ شَتّٰی	فَ	اَمَّا	مَنۡ	اَعۡطٰی	وَ	اِتَّقٰی	وَ	صَدَّقَ	بِ الۡحُسۡنٰی	فَ	سَ نُیَسِّرُ	هٗ
کوشش	تمہاری	طرح طرح کی ہے	سو	وہ کہ	جس نے	دیا	اور	پرہیزگار بنا	اور	سچ جانا	نیک بات کو	پس	ہم جلد سہولت دیں گے	اسے

تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے۔ تو جس نے (اللہ کے رستے میں مال) دیا اور پرہیزگاری کی اور نیک بات کو سچ جانا اس کو ہم آسان طریقے کی

لِلۡيُسۡرٰى ۝٧ وَ اَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَ اسۡتَغۡنٰى ۝٨ وَ كَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰى ۝٩ فَسَنُيَسِّرُهٗ

لِ الۡيُسۡرٰى ❶	وَ اَمَّا	مَنۡ	بَخِلَ	وَ	اِسۡتَغۡنٰى	وَ	كَذَّبَ	بِالۡحُسۡنٰى	فَسَنُيَسِّرُهٗ
آسانی/آسان راہ کیلئے	اور وہ کہ	جس نے	بخل کیا	اور	بے پرواہ بنا رہا	اور	جھوٹ سمجھا	نیک بات کو	تو ہم عنقریب اسے آسانی دیں گے

توفیق دیں گے۔ اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا اسے سختی میں

لِلۡعُسۡرٰى ۝١٠ وَ مَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ۝١١ اِنَّ عَلَيۡنَا لَلۡهُدٰى ۝١٢ وَ اِنَّ

لِ الۡعُسۡرٰى ❷	وَ مَا	يُغۡنِىۡ	عَنۡهُ	مَالُ	هٗ	اِذَا	تَرَدّٰى	اِنَّ	عَلَيۡنَا	لَ الۡهُدٰى	وَ اِنَّ
سختی/تنگی کیلئے	اور نہیں	فائدہ دے گا	اسے	مال	اس کا	جب	وہ گرے گا (جہنم میں)	یقیناً	ہم پر/ہمارا کام	راہ دکھانا ہے	اور بے شک

پہنچائیں گے۔ اور جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں) گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا۔ ہمیں تو راہ دکھا دینا ہے۔ اور

لَنَا لَلۡاٰخِرَةَ وَ الۡاُوۡلٰى ۝١٣ فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ نَارًا تَلَظّٰى ۝١٤ لَا يَصۡلٰٮهَاۤ اِلَّا الۡاَشۡقَى ۝١٥

لَنَا	لَ الۡاٰخِرَةَ	وَ	الۡاُوۡلٰى	فَ	اَنۡذَرۡتُ	كُمۡ	نَارًا	تَلَظّٰى	لَا	يَصۡلٰى	هَا	اِلَّا	الۡاَشۡقَى
ہمارے پاس	آخرت	اور	دنیا	پس	میں نے ڈرا دیا	تمہیں	آگ سے	بھڑکتی ہوئی	نہ	داخل ہوگا	اس میں	مگر	جو بڑا بدبخت ہے

آخرت اور دنیا ہماری ہی چیزیں ہیں۔ سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا۔ اس میں وہی داخل ہو گا جو بڑا بدبخت ہے۔

الَّذِىۡ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ۝١٦ وَ سَيُجَنَّبُهَا الۡاَتۡقَى ۝١٧ الَّذِىۡ يُؤۡتِىۡ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝١٨

الَّذِىۡ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى	وَ	سَ يُجَنَّبُ	هَا	الۡاَتۡقَى	الَّذِىۡ	يُؤۡتِىۡ	مَالَهٗ	يَتَزَكّٰى
جس نے	جھٹلایا	اور	منہ پھیرا	اور	ضرور بچا لیا جائے گا	اس سے	بڑا پرہیزگار	جو	دیتا ہے	مال اپنا	تاکہ پاک ہو

جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ اس سے بچا لیا جائے گا۔ جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو۔

وَ مَا لِاَحَدٍ عِنۡدَهٗ مِنۡ نِّعۡمَةٍ تُجۡزٰٓى ۝١٩ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِ الۡاَعۡلٰى ۝٢٠

وَ مَا	لِ اَحَدٍ	عِنۡدَهٗ	مِنۡ	نِعۡمَةٍ	تُجۡزٰى	اِلَّا	اِبۡتِغَآءَ	وَجۡهِ	رَبِّهِ	الۡاَعۡلٰى
اور نہیں	کسی کا	اس پر	کوئی	احسان	جس کا بدلہ دیا جائے	مگر	حاصل کرنے	رضامندی	اپنے رب کی	جو سب سے برتر ہے

اور (اس لیے) نہیں (دیتا کہ) اس پر کسی کا احسان (ہے) جس کا وہ بدلہ اتارتا ہے بلکہ اپنے خداوند اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے دیتا ہے۔

وَ لَسَوۡفَ يَرۡضٰى ۝٢١ ع ۱ ۲۱ ۱۷

وَ	لَ	سَوۡفَ	يَرۡضٰى
اور	البتہ/ضرور	عنقریب	وہ راضی ہوگا

اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا۔

❶ آسانی کیلئے یا آسان راہ کیلئے۔ ❷ سختی کیلئے یا تنگی کیلئے۔

سُوْرَةُ الضُّحٰی مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰیَاتُهَا ۱۱ | رُكُوْعُهَا ۱

الضُّحٰی	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
وقت چاشت/دن چڑھے کی روشنی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ الضُّحٰی ۝۱ وَ الَّيْلِ اِذَا سَجٰی ۝۲ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰی ۝۳ وَ لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

وَ	الضُّحٰی	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	سَجٰی	مَا	وَدَّعَ	كَ	رَبُّكَ	وَمَا	قَلٰی	وَ	لَ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ
قسم ہے	روز روشن کی	اور	رات کی	جب کہ	وہ چھا جائے	نہ	چھوڑا	آپ کو	آپ کے پروردگار نے	اور نہ	وہ ناراض ہوا	اور	البتہ	آخرت	بہتر ہے

آفتاب کی روشنی کی قسم اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے کہ (اے محمدؐ) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ (تم سے) ناراض ہوا۔ اور آخرت

لَكَ مِنَ الْاُوْلٰی ۝۴ وَ لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ۝۵ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا

لَكَ	مِنَ	الْاُوْلٰی	وَ	لَ	سَوْفَ	يُعْطِيْ	كَ	رَبُّكَ	فَ	تَرْضٰی	اَ	لَمْ يَجِدْ	كَ	يَتِيْمًا
آپ کیلئے	سے	اس دنیا/پہلی حالت	اور	ضرور	عنقریب	دے گا	آپ کو	آپ کا رب	پھر	آپ راضی ہو جائیں گے	کیا	اس نے نہیں پایا	آپکو	یتیم

تمہارے لیے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے۔ اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔ بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر

فَاٰوٰی ۝۶ وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی ۝۷ وَ وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی ۝۸ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ

فَ	اٰوٰی	وَ	وَجَدَ	كَ	ضَآلًّا	فَ	هَدٰی	وَ	وَجَدَكَ	عَآئِلًا	فَ	اَغْنٰی	فَ	اَمَّا	الْيَتِيْمَ
پھر	جگہ دی	اور	پایا	آپ کو	راستے سے ناواقف	تو	سیدھا راستہ دکھایا	اور	پایا آپ کو	تنگدست	تو	غنی کر دیا/بے پروا کر دیا	پس	جو	یتیم ہو

جگہ نہیں دی؟ (بیشک دی) اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا اور تنگدست پایا تو غنی کر دیا۔ تو تم بھی یتیم پر

ع ۱/۱۱ ۱۸ فَلَا تَقْهَرْ ۝۹ وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝۱۰ وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝۱۱

فَلَا	تَقْهَرْ	وَ اَمَّا	السَّآئِلَ	فَلَا	تَنْهَرْ	وَ اَمَّا	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	فَ	حَدِّثْ
پس نہ	قہر سے پیش آئیں	اور جو	سائل/مانگنے والا ہو	پس نہ	جھڑکیں	اور جو	نعمت ہے	آپ کے پروردگار کی	سو	بیان کرتے رہئے

ستم نہ کرنا۔ اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔ اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا۔

سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰیَاتُهَا ۸ | رُكُوْعُهَا ۱

الشَّرح	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
کھولنا/تسکین پانا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ ۙ﴿۱﴾ وَ وَضَعۡنَا عَنۡكَ وِزۡرَكَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَهۡرَكَ ۙ﴿۳﴾

اَ	لَمۡ نَشۡرَحۡ	لَكَ	صَدۡرَ	كَ	وَ	وَضَعۡنَا	عَنۡكَ	وِزۡرَ	كَ	الَّذِیۡۤ	اَنۡقَضَ	ظَهۡرَ	كَ
کیا	نہیں ہم نے کھولا	آپ کیلئے	سینہ	آپ کا	اور	اتارا ہم نے	آپ سے	بوجھ	آپ کا	جس نے	توڑ رکھی تھی	کمر	آپ کی

(اے محمدؐ) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ (بیشک کھول دیا) اور تم پر سے بوجھ بھی اتار دیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑ رکھی تھی

وَ رَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ؕ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ؕ﴿۶﴾

وَ	رَفَعۡنَا	لَكَ	ذِكۡرَ	كَ	فَ	اِنَّ	مَعَ	الۡعُسۡرِ	يُسۡرًا	اِنَّ	مَعَ	الۡعُسۡرِ	يُسۡرًا
اور	بلند کیا ہم نے	آپ کیلئے	ذکر	آپ کا	پس/ہاں	بے شک	ساتھ	مشکل کے	آسانی بھی ہے	بیشک	ساتھ	مشکل کے	آسانی ہے

اور تمہارا ذکر بلند کیا۔ ہاں ہاں مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے (اور) بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ تو جب

فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ۙ﴿۷﴾ وَ اِلٰى رَبِّكَ فَارۡغَبۡ ؑ﴿۸﴾ ع ۱ ۸ ۱۹

فَ	اِذَا	فَرَغۡتَ	فَ	انۡصَبۡ	وَاِلٰى	رَبِّكَ	فَ	ارۡغَبۡ
پس	جب	آپ فارغ ہوں	تو	محنت کیجئے (عبادت میں)	اور طرف	اپنے پروردگار کی	پس	رغبت کیجئے

فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

سُوۡرَةُ التِّیۡنِ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اٰيَاتُهَا ٨ — رُكُوۡعُهَا ١

التِّیۡن	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
انجیر	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ التِّیۡنِ وَ الزَّیۡتُوۡنِ ۙ﴿۱﴾ وَ طُوۡرِ سِیۡنِیۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَ هٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِیۡنِ ۙ﴿۳﴾ لَقَدۡ خَلَقۡنَا

وَ	التِّیۡنِ	وَ	الزَّیۡتُوۡنِ	وَ	طُوۡرِ	سِیۡنِیۡنَ	وَ هٰذَا	الۡبَلَدِ	الۡاَمِیۡنِ	لَقَدۡ	خَلَقۡنَا
قسم ہے	انجیر کی	اور	زیتون کی	اور	طور	سینا کی	اور اس	شہر	امن والے کی (مکہ)	تحقیق	پیدا کیا ہم نے

انجیر کی قسم اور زیتون کی اور طورِ سینین کی اور اس امن والے شہر کی کہ ہم نے انسان کو

الۡاِنۡسَانَ فِیۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِیۡمٍ ﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدۡنٰهُ اَسۡفَلَ سٰفِلِیۡنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

الۡاِنۡسَانَ	فِیۡۤ	اَحۡسَنِ	تَقۡوِیۡمٍ	ثُمَّ	رَدَدۡنَا	هُ	اَسۡفَلَ	سٰفِلِیۡنَ	اِلَّا	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا
انسان کو	میں	بہترین	ساخت/سانچے	پھر	لوٹا دیا ہم نے	اسکو	بہت نیچے	نیچے والوں سے/پستی میں	سوائے/مگر	وہ لوگ جو	ایمان لائے

بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے۔ پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا۔ مگر جو لوگ ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۞ ٦ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ

وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	فَ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ	فَ	مَا	يُكَذِّبُ	كَ	بَعْدُ
اور	عمل کیے	نیک	پس	ان کے لیے	بدلہ ہے	نہ	کم کیا ہوا/ختم ہونے والا	پھر	کون	جھٹلا سکتا ہے	آپ کو	اس کے بعد

اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔ تو (اے آدم زاد!) پھر تو جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے؟[1]

ع ۱ ۸ ۲۰

بِالدِّيْنِ ۞ ٧ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۞ ٨

بِ الدِّيْنِ	اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِ اَحْكَمِ	الْحٰكِمِيْنَ
جزا کے دن کے بارے میں	کیا	نہیں ہے	اللہ	بڑا حاکم	سب حاکموں سے

کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۱۹ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

العَلَق	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
جما ہوا خون	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۞ ١ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۞ ٢ اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ

اِقْرَاْ	بِ	اِسْمِ	رَبِّكَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ	عَلَقٍ	اِقْرَاْ	وَ	رَبُّكَ
پڑھیے	ساتھ	نام	اپنے پروردگار کے	جس نے	پیدا کیا	پیدا کیا	انسان کو	سے	جمے ہوئے خون	پڑھیے	اور	پروردگار آپ کا

(اے محمدؐ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ پڑھو اور تمہارا پروردگار

الْاَكْرَمُ ۞ ٣ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۞ ٤ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۞ ٥ كَلَّآ اِنَّ

الْاَكْرَمُ	الَّذِيْ	عَلَّمَ	بِ	الْقَلَمِ	عَلَّمَ	الْاِنْسَانَ	مَا	لَمْ يَعْلَمْ	كَلَّا	اِنَّ
بڑا کریم ہے	جس نے	سکھایا	ساتھ	قلم کے	اس نے سکھائیں	انسان کو	وہ باتیں جو	وہ نہیں جانتا تھا	ہرگز نہیں	بیشک

بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اس کو علم نہ تھا۔ مگر

الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۞ ٦ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۞ ٧ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۞ ٨ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ

الْاِنْسَانَ	لَ يَطْغٰى	اَنْ	رَّا	هُ	اِسْتَغْنٰى	اِنَّ	اِلٰى	رَبِّكَ	الرُّجْعٰى	اَ	رَءَيْتَ	الَّذِيْ
انسان	سرکش ہو جاتا ہے	جبکہ	دیکھتا ہے	اپنے آپ کو	بے پروا/غنی	تحقیق	طرف	آپ کے رب کی	لوٹ کر جانا ہے	کیا	تو نے دیکھا	اس شخص کو جو

انسان سرکش ہو جاتا ہے جبکہ اپنے تئیں غنی دیکھتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ (اس کو) تمہارے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو

76

[1] لفظی اور بامحاورہ ترجمے میں فرق ہے، دونوں مفہوم ہو سکتے ہیں۔ مَا یُکَذِّبُکَ یعنی کیا چیز تجھ سے تکذیب کرا رہی ہے، سادہ مفہوم میں: تو کیوں جھٹلاتا ہے۔

يَنْهٰى ﴿٩﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ﴿١٠﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰى ﴿١١﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ﴿١٢﴾

يَنْهٰى	عَبْدًا	اِذَا	صَلّٰى	اَرَءَيْتَ	اِنْ	كَانَ	عَلَى	الْهُدٰى	اَوْ	اَمَرَ	بِالتَّقْوٰى
منع کرتا ہے	ایک بندے کو	جب	وہ نماز پڑھتا ہے	بھلا دیکھو	اگر	یہ ہو	پر	راہِ راست	یا	حکم کرے	پرہیزگاری کا

منع کرتا ہے (یعنی) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے۔ بھلا دیکھو تو اگر یہ راہِ راست پر ہو یا پرہیزگاری کا حکم کرے (تو منع کرنا کیسا)۔

اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿١٣﴾ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ﴿١٤﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ

اَرَءَيْتَ	اِنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى	اَ	لَمْ	يَعْلَمْ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يَرٰى	كَلَّا	لَئِنْ	لَمْ يَنْتَهِ
بھلا دیکھو	اگر	اس نے جھٹلایا (حق کو)	اور	منہ موڑا	کیا	نہیں	وہ جانتا	کہ	اللہ	دیکھ رہا ہے	ہرگز نہیں	اگر	نہ وہ باز آیا

اور دیکھو تو اگر اس نے دینِ حق کو جھٹلایا اور اس سے منہ موڑا (تو کیا ہوا)۔ کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔ دیکھو، اگر وہ باز نہ آئے گا

لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ﴿١٥﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ﴿١٧﴾ سَنَدْعُ

لَنَسْفَعًا	بِالنَّاصِيَةِ	نَاصِيَةٍ	كَاذِبَةٍ	خَاطِئَةٍ	فَ	لْيَدْعُ	نَادِيَ	هٗ	سَنَدْعُ
تو ہم ضرور گھسیٹیں گے	پیشانی کے بالوں کیساتھ	پیشانی	جھوٹی	خطاکار	پس	چاہیے کہ وہ بلالے	یاروں کی مجلس	اپنے	ہم بھی بلائیں گے

تو ہم (اس کی) پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے یعنی اس جھوٹے خطاکار کی پیشانی کے بال۔ تو وہ اپنے یاروں کی مجلس کو بلالے ہم بھی اپنے مؤکلان

الزَّبَانِيَةَ ﴿١٨﴾ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿١٩﴾ السجدة

الزَّبَانِيَةَ	كَلَّا	لَا تُطِعْ	هُ	وَ	اسْجُدْ	وَ	اقْتَرِبْ
دوزخ کے فرشتوں کو	ہرگز نہیں	نہ مانیں بات	اس کی	اور	سجدہ کریں	اور	قرب حاصل کریں (اللہ کا)

دوزخ کو بلائیں گے۔ دیکھو، اس کا کہا نہ ماننا اور سجدہ کرنا اور (اللہ کا) قرب حاصل کرتے رہنا۔

ع ١٩ — ٢١ — السجدة ١٣

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ٥ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْقَدْر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
عظمت/طاقت/اندازہ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ

اِنَّا	اَنْزَلْنَا	هُ	فِيْ	لَيْلَةِ	الْقَدْرِ	وَمَا	اَدْرٰىكَ	مَا	لَيْلَةُ	الْقَدْرِ	لَيْلَةُ	الْقَدْرِ	خَيْرٌ
تحقیق ہم نے	نازل کیا	اسے	میں	رات	قدر کی	اور کیا	جانیں آپ	کیا ہے	رات	قدر کی	شب	قدر	بہتر ہے

ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے؟ شبِ قدر ہزار

مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝۳ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝۴

مِنْ	اَلْفِ	شَهْرٍ	تَنَزَّلُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	الرُّوْحُ	فِيْهَا	بِ	اِذْنِ	رَبِّهِمْ	مِنْ	كُلِّ	اَمْرٍ
سے	ہزار	مہینوں	نازل ہوتے ہیں	فرشتے	اور	روح/جبریل	اس میں	سے	حکم	پروردگار اپنے	سے/واسطے	ہر	حکم/کام کے

مہینے سے بہتر ہے۔ اس میں روح (الامین) اور فرشتے ہر کام (کے انتظام) کے لیے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔

سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝۵

سَلٰمٌ	هِيَ	حَتّٰى	مَطْلَعِ	الْفَجْرِ
سلامتی ہے	یہ	تک	طلوع	فجر

یہ (رات) طلوعِ صبح تک (امان اور) سلامتی ہے۔

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۸ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْبَيِّنَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
کھلی دلیل	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ

لَمْ	يَكُنْ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	مُنْفَكِّيْنَ	حَتّٰى	تَاْتِيَ	هُمُ
نہیں	تھے	وہ لوگ جو	کافر ہیں	سے	اہل	کتاب	اور	مشرکین	باز آنے والے	یہاں تک کہ	آتی	ان کے پاس

جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ (کفر سے) باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل

الْبَيِّنَةُ ۝۱ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝۲ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝۳ وَ مَا

الْبَيِّنَةُ	رَسُوْلٌ	مِنْ	اللّٰهِ	يَتْلُوْا	صُحُفًا	مُطَهَّرَةً	فِيْهَا	كُتُبٌ	قَيِّمَةٌ	وَ مَا
کھلی دلیل	ایک رسول	طرف سے	اللہ کی	جو پڑھتا	اوراق/صحیفے	پاک	جن میں	لکھی ہوئی باتیں	مستحکم	اور نہیں

(نہ) آتی۔ (یعنی) اللہ کے پیغمبر جو پاک اوراق پڑھتے ہیں، جن میں مستحکم (آیتیں) لکھی ہوئی ہیں۔ اور

تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝۴ وَ مَآ اُمِرُوْٓا

تَفَرَّقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْ	هُمُ	الْبَيِّنَةُ	وَ مَا	اُمِرُوْٓا
متفرق ہوئے	وہ لوگ جن کو	دی گئی	کتاب	مگر	اسکے بعد	کہ	آگئی	انکے پاس	دلیل واضح	اور نہیں	حکم ہوا انہیں

اہل کتاب جو متفرق (مختلف) ہوئے ہیں تو دلیل واضح کے آ جانے کے بعد (ہوئے ہیں)۔ اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ

إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَ يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوا الزَّكٰوةَ

إِلَّا	لِ	يَعْبُدُوْا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	حُنَفَآءَ	وَ	يُقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْا	الزَّكٰوةَ
مگر	یہ کہ	عبادت کریں	اللہ کی	اخلاص کے ساتھ	اسی کیلئے	عبادت/اطاعت	یکسو ہو کر	اور	وہ قائم کریں	نماز	اور	دیتے رہیں	زکوٰۃ

وہ اخلاص کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں (اور) یکسو ہو کر اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں

وَ ذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۚ ۵ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ فِيْ

وَ	ذٰلِكَ	دِيْنُ	الْقَيِّمَةِ	إِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	أَهْلِ	الْكِتٰبِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	فِيْ
اور	یہی	دین ہے	سچا/مضبوط	بیشک	جو لوگ	کافر ہیں	سے	اہل	کتاب	اور	مشرکین	میں (ہونگے)

اور یہی سچا دین ہے۔ جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ

نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ أُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۚ ۶ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

نَارِ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	أُولٰٓئِكَ	هُمْ	شَرُّ	الْبَرِيَّةِ	إِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا
آگ	دوزخ کی	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	یہی لوگ	وہ	بدترین	مخلوق ہیں	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے

دوزخ کی آگ میں پڑیں گے (اور) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں۔ (اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ ۙ أُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۚ ۷ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ

الصّٰلِحٰتِ	أُولٰٓئِكَ	هُمْ	خَيْرُ	الْبَرِيَّةِ	جَزَآؤُ	هُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ
نیک	وہی لوگ	وہ	بہترین	مخلوق ہیں	بدلہ/صلہ	ان کا	ہاں/نزدیک	ان کے پروردگار کے	باغ ہیں	ہمیشہ رہنے/ہمیشگی کے

کرتے رہے وہ تمام مخلوق سے بہتر ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ أَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ

تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِ	هَا	الْأَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	أَبَدًا	رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ
بہتی ہیں	سے	نیچے	ان کے	نہریں	رہا کریں گے	ان میں	ہمیشہ	خوش ہوا	اللہ	ان سے	اور	وہ راضی ہوئے	اس سے

جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، ابدالآباد ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش۔

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۸ ع ۱ ۸ ۲۳

ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ	رَبَّهٗ
یہ	اس کیلئے ہے جو	ڈرتا رہا	اپنے پروردگار سے

یہ (صلہ) اس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا رہا۔

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ٨ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الزِّلْزَال/الزَّلْزَلَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
زلزلہ/بھونچال	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ ① وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ ② وَقَالَ الْاِنْسَانُ

اِذَا	زُلْزِلَتْ	الْاَرْضُ	زِلْزَالَ	هَا	وَ	اَخْرَجَتْ	الْاَرْضُ	اَثْقَالَ	هَا	وَقَالَ	الْاِنْسَانُ
جب	ہلا ڈالی جائے گی	زمین	بھونچال سے	اسکے/اپنے	اور	نکال ڈالے گی	زمین	بوجھ	اپنے	اور کہے گا	انسان

جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی۔ اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال ڈالے گی اور انسان کہے گا کہ

مَا لَهَا ۚ ③ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ ④ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۗ ⑤ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ

مَا	لَهَا	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ	اَخْبَارَ	هَا	بِاَنَّ	رَبَّكَ	اَوْحٰى	لَهَا	يَوْمَئِذٍ	يَصْدُرُ
کیا ہوا	اس کو	اس دن	وہ بیان کرے گی	خبریں/حالات	اپنے	کیونکہ	آپ کے پروردگار نے	حکم دیا	اس کو	اس دن	لوٹیں گے/آئیں گے

اس کو کیا ہوا ہے؟ اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی۔ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہو گا)۔ اس دن لوگ

النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۗ ⑥ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ⑦

النَّاسُ	اَشْتَاتًا	لِ	يُرَوْا	اَعْمَالَ	هُمْ	فَمَنْ	يَعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	خَيْرًا	يَرَ	هٗ
لوگ	منتشر/گروہ گروہ	تاکہ	انکو دکھا دیئے جائیں	اعمال	ان کے	پس جس نے	کی ہوگی	برابر	ذرہ کے	نیکی	وہ دیکھ لے گا	اسے

گروہ گروہ ہو کر آئیں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں۔ تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہو گی وہ اس کو دیکھ لے گا۔ اور جس نے

ع ١ ٨/٢٤

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ع ⑧

وَمَنْ	يَعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	شَرًّا	يَرَ	هٗ
اور جس نے	کی ہوگی	برابر	ذرہ کے	برائی	وہ دیکھ لے گا	اس کو

ذرہ بھر برائی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا۔

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ١١ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْعٰدِيٰت	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
تیز دوڑنے والیاں تیز رو گھوڑے	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ الْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ① فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ② فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ③ فَاَثَرْنَ

وَ	الْعٰدِيٰتِ	ضَبْحًا	فَ	الْمُوْرِيٰتِ	قَدْحًا	فَ	الْمُغِيْرٰتِ ❶	صُبْحًا	فَ	اَثَرْنَ
قسم	سرپٹ دوڑنیوالے گھوڑوں کی	جو ہانپ اٹھتے ہیں	پھر	آگ نکالنے والوں کی	پتھر جھاڑ کر	پھر	غارت گری کرنے والوں کی	صبح کو	پھر	اٹھاتے ہیں

ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں، پھر پتھروں پر (نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں، پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں، پھر اس میں گرد

بِهٖ نَقْعًا ④ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ⑤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ⑥ وَ اِنَّهٗ عَلٰى

بِهٖ	نَقْعًا	فَ	وَسَطْنَ	بِهٖ	جَمْعًا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لِرَبِّ	هٖ	لَكَنُوْدٌ	وَ	اِنَّهٗ	عَلٰى
اس وقت میں	گرد	پھر	گھس جاتے ہیں	اس وقت میں	فوج میں	کہ/ بیشک	انسان	پروردگار کا	اپنے	یقیناً ناشکرا ہے	اور	یقیناً وہ	پر

اٹھاتے ہیں، پھر اس وقت دشمن کی فوج میں جا گھستے ہیں کہ انسان اپنے پروردگار کا احسان ناشناس (اور ناشکرا) ہے۔ اور وہ اس سے

ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ⑦ وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ⑧ اَ فَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي

ذٰلِكَ	لَشَهِيْدٌ	وَ	اِنَّهٗ	لِحُبِّ	الْخَيْرِ	لَشَدِيْدٌ	اَ	فَلَا	يَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ	مَا	فِي
اس بات	گواہ/ جانتا ہے	اور	بلاشبہ وہ	محبت میں	مال کی	بہت سخت ہے	کیا	نہیں	وہ جانتا	جب	باہر نکال لیا جائیگا	جو کچھ	میں

آگاہ بھی ہے۔ وہ تو مال کی سخت محبت کرنے والا ہے۔ کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو (مردے) قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لیے جائیں گے۔

الْقُبُوْرِ ⑨ وَ حُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ⑩ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ⑪ ع ١ ١١ ٢٥

الْقُبُوْرِ	وَ	حُصِّلَ	مَا	فِي	الصُّدُوْرِ	اِنَّ	رَبَّهُمْ	بِهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَخَبِيْرٌ
قبروں	اور	ظاہر کیا جائے گا	جو کچھ	میں	دلوں	بیشک	پروردگار ان کا	ان (کے حال) سے	اس دن	خوب واقف ہوگا

اور جو (بھید) دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے۔ بیشک ان کا پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہو گا۔

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١١ — رُكُوْعُهَا ١

الْقَارِعَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
کھنکھٹانے والی/ آفت	ساتھ/ سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ① مَا الْقَارِعَةُ ② وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ③ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ

اَلْقَارِعَةُ	مَا	الْقَارِعَةُ	وَ مَا	اَدْرٰىكَ	مَا	الْقَارِعَةُ	يَوْمَ	يَكُوْنُ	النَّاسُ
کھڑکھڑانے والی/ کھٹکھٹانیوالی/ قیامت	کیا ہے	قیامت	اور کیا	جانیں آپ	کیا ہے	قیامت	جس دن	ہوں گے	لوگ

کھڑکھڑانے والی۔ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ (وہ قیامت ہے)، جس دن لوگ ایسے ہوں گے

❶ یعنی (دشمن پر) ٹوٹ پڑنے والے۔

كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۴ وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۵ فَاَمَّا مَنْ

كَ	الْفَرَاشِ	الْمَبْثُوْثِ	وَ	تَكُوْنُ	الْجِبَالُ	كَ	الْعِهْنِ	الْمَنْفُوْشِ	فَ	اَمَّا	مَنْ
مانند/طرح	پروانوں کی	بکھرے ہوئے	اور	ہوں گے	پہاڑ	مانند	رنگی ہوئی اون	جو دھنکی ہوئی ہو	پس	وہ جو	جس کے

جیسے بکھرے ہوئے پتنگے اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اون۔ تو جس کے (اعمال کے)

ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۶ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۷ وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۸

ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُ	هٗ	فَ	هُوَ	فِيْ	عِيْشَةٍ	رَاضِيَةٍ	وَ اَمَّا	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ
بھاری ہوئے	وزن	اسکے	تو	وہ	میں (ہوگا)	عیش/زندگی	دل پسند	اور وہ جو	جس کے	ہلکے ہونگے	وزن اسکے

وزن بھاری نکلیں گے وہ دل پسند عیش میں ہو گا۔ اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے

ع ۱ ۲۶ ۱۱

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۹ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَاهِيَهْ ۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۱۱

فَ	اُمُّ	هٗ	هَاوِيَةٌ	وَ مَا	اَدْرٰىكَ	مَا	هِيَهْ ❶	نَارٌ	حَامِيَةٌ
تو	ٹھکانا	اس کا	ہاویہ (ہوگا)	اور کیا	معلوم آپ کو	کیا ہے	وہ	آگ	دہکتی ہوئی

اس کا مرجع ہاویہ ہے۔ اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟ (وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے۔

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۸ رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

التَّكَاثُر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
بہتات کی حرص دولت وجاہ کیلئے باہم جھگڑنا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۱ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۲ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۳ ثُمَّ كَلَّا

اَلْهٰى	كُمُ	التَّكَاثُرُ	حَتّٰى	زُرْتُمُ	الْمَقَابِرَ	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	ثُمَّ	كَلَّا
غافل کیا	تمہیں	کثرت کی طلب نے	یہاں تک کہ	تم نے جادیکھیں	قبریں	ہرگز نہیں	عنقریب	تمہیں معلوم ہوجائے گا	پھر	ہرگز نہیں

(لوگو!) تم کو (مال کی) بہت سی طلب نے غافل کردیا، یہاں تک کہ تم نے قبریں جادیکھیں۔ دیکھو، تمہیں عنقریب معلوم ہوجائے گا۔ پھر دیکھو،

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۴ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۵ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۶ ثُمَّ

سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	كَلَّا	لَوْ	تَعْلَمُوْنَ	عِلْمَ	الْيَقِيْنِ	لَتَرَوُنَّ	الْجَحِيْمَ	ثُمَّ
عنقریب	تمہیں معلوم ہوجائے گا	ہرگز نہیں/بیشک	اگر	تم جانتے	جاننا	یقین کا	البتہ تم ضرور دیکھو گے	دوزخ کو	پھر

تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ دیکھو، اگر تم جانتے (یعنی) علم الیقین (رکھتے تو غفلت نہ کرتے)۔ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے، پھر

❶ اس میں ۃ سکتہ کی ہے جو کچھ معنی نہیں دیتی۔

لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ﴿۸﴾

لَتَرَوُنَّ	هَا	عَيۡنَ	الۡيَقِيۡنِ	ثُمَّ	لَتُسۡـَٔلُنَّ	يَوۡمَئِذٍ	عَنِ	النَّعِيۡمِ
البتہ ضرور دیکھو گے	اسے	آنکھ سے	یقین کی	پھر	البتہ ضرور تم سے پوچھا جائیگا	اس روز	بارے میں	نعمتوں کے

اس کو (ایسا) دیکھو گے (کہ) عین الیقین (آ جائے گا)۔ پھر اس روز تم سے (شکر) نعمت کے بارے میں پرسش ہو گی۔

سُوۡرَةُ الۡعَصۡرِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتُھَا ۳ — رُکُوۡعُھَا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الۡعَصۡر	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
وقت عصر/زمانہ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ الۡعَصۡرِ ﴿۱﴾ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِيۡ خُسۡرٍ ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وَ	الۡعَصۡرِ	اِنَّ	الۡاِنۡسَانَ	لَفِيۡ	خُسۡرٍ	اِلَّا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
قسم	عصر کی/زمانہ کی	بیشک	انسان	البتہ میں	خسارے/نقصان	مگر/لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	عمل کرتے رہے	نیک

عصر کی قسم کہ انسان نقصان میں ہے۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

وَ تَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۙ۬ وَ تَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ﴿۳﴾

وَ	تَوَاصَوۡا	بِالۡحَقِّ	وَ	تَوَاصَوۡا	بِالصَّبۡرِ
اور	آپس میں تلقین کرتے رہے	حق کی	اور	آپس میں تاکید کرتے رہے	صبر کی

اور آپس میں حق (بات) کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔

سُوۡرَةُ الۡهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتُھَا ۹ — رُکُوۡعُھَا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الۡهُمَزَة	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
عیب گو تہمت لگانے والا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿۱﴾ الَّذِيۡ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ﴿۲﴾ يَحۡسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ

وَيۡلٌ	لِ	كُلِّ	هُمَزَةٍ	لُمَزَةِ	الَّذِيۡ	جَمَعَ	مَالًا	وَ	عَدَّدَ	هٗ	يَحۡسَبُ	اَنَّ	مَالَهٗ
تباہی ہے	کیلئے	ہر	عیب گو/بہت طعنہ دینے والا	غیبت گو	جو	جمع کرتا ہے	مال	اور	گن گن کر رکھتا ہے	اسے	وہ خیال کرتا ہے	کہ	مال اس کا

ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے (اور) خیال کرتا ہے کہ اس کا مال

اَخْلَدَهٗ ﴿٣﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ﴿٤﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿٥﴾ نَارُ اللّٰهِ

اَخْلَدَ	هٗ	كَلَّا	لَيُنْۢبَذَنَّ	فِيْ	الْحُطَمَةِ	وَ مَا	اَدْرٰىكَ	مَا	الْحُطَمَةُ	نَارُ	اللّٰهِ
ہمیشہ رہے گا	اسکے پاس	ہرگز نہیں	یقیناً وہ ضرور ڈالا جائیگا	میں	حطمہ/ روندنے والی	اور کیا	معلوم آپ کو	کیا ہے	حطمہ	آگ	اللہ کی

اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہو گا۔ ہرگز نہیں، وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا۔ اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے؟ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی

الْمُوْقَدَةُ ﴿٦﴾ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ﴿٧﴾ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٨﴾ فِيْ

الْمُوْقَدَةُ	الَّتِيْ	تَطَّلِعُ	عَلَى	الْاَفْـِٕدَةِ	اِنَّهَا	عَلَيْهِمْ	مُّؤْصَدَةٌ	فِيْ
بھڑکائی ہوئی	جو	جا پہنچے گی	تک/ پر	دلوں	بیشک وہ	ان پر	مسلط کر دی جائے گی	میں

آگ ہے جو دلوں پر جا لپٹے گی۔ (اور) وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے۔ (یعنی آگ کے)

ع ١ ٩ ٢٩

عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿٩﴾

	عَمَدٍ	مُّمَدَّدَةٍ	
	ستونوں	لمبے لمبے/ دراز	

لمبے لمبے ستونوں میں۔

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتها ٥ — رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْفِيْل	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ہاتھی	ساتھ/ سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿١﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ

اَ	لَمْ تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِ	اَصْحٰبِ	الْفِيْلِ	اَ	لَمْ يَجْعَلْ	كَيْدَ	هُمْ	فِيْ
کیا	نہیں دیکھا آپ نے	کس طرح/ کیا	کیا	آپ کے پروردگار نے	ساتھ	والوں	ہاتھی	کیا	نہ کر دیا	داؤ/ مکروفریب	ان کا	میں

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ کیا ان کا داؤ غلط

تَضْلِيْلٍ ﴿٢﴾ وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ﴿٣﴾ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ

تَضْلِيْلٍ	وَ	اَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ	طَيْرًا	اَبَابِيْلَ	تَرْمِيْ	هِمْ	بِ حِجَارَةٍ	مِّنْ
بیکار/ گمراہ کرنا	اور	بھیجے اس نے	ان پر	پرند جانور	گروہ در گروہ	پھینکتے تھے	ان پر	پتھریاں	سے/ کی

نہیں کیا؟ (کیا)۔ اور ان پر جھلڑ کے جھلڑ جانور بھیجے جو ان پر کھنگر کی پتھریاں

سِجِّيْلٍ ۝۴ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝۵ ع ۱-۵-۳۰

سِجِّيْلٍ	فَ	جَعَلَ	هُمْ	كَ	عَصْفٍ	مَاْكُوْلٍ
کنکر	پس	بنایا/کر دیا	انہیں	جیسے	بھوسا	کھایا ہوا

پھینکتے تھے۔ تو ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس۔

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۴ رُكُوْعُهَا ۱

قُرَيْش	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
قریش	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝۱ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّيْفِ ۝۲ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا

لِ	اِيْلٰفِ	قُرَيْشٍ	اِلٰفِ	هِمْ	رِحْلَةَ	الشِّتَآءِ	وَ	الصَّيْفِ	فَ	لِيَعْبُدُوْا	رَبَّ	هٰذَا
بسبب	مانوس رکھنے کے	قریش کو	مانوس رکھنا	ان کو	سفر سے	جاڑے	اور	گرمی کے	پس	چاہیے کہ وہ عبادت کریں	پروردگار/مالک کی	اس

قریش کے مانوس کرنے کے سبب (یعنی) ان کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے سبب۔ (لوگوں کو) چاہیے کہ (اس نعمت کے شکر میں) اس

الْبَيْتِ ۝۳ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝۴ ع ۱-۱-۳۱

الْبَيْتِ	الَّذِيْ	اَطْعَمَ	هُمْ	مِنْ	جُوْعٍ	وَ	اٰمَنَ	هُمْ	مِنْ	خَوْفٍ
گھر کے	جس نے	کھانا کھلایا	انہیں	میں	بھوک	اور	امن بخشا	انہیں	سے	خوف

گھر کے مالک کی عبادت کریں۔ جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشا۔

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۷ رُكُوْعُهَا ۱

اَلْمَاعُوْن	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
برتنے کی چھوٹی چیزیں	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝۱ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝۲ وَ لَا يَحُضُّ

اَ	رَءَيْتَ	الَّذِيْ	يُكَذِّبُ	بِالدِّيْنِ	فَ	ذٰلِكَ	الَّذِيْ	يَدُعُّ	الْيَتِيْمَ	وَ لَا	يَحُضُّ
کیا	آپ نے دیکھا	اس شخص کو جو	جھٹلاتا ہے	جزا کے دن کو	پس	یہ	وہی ہے جو	دھکے دیتا ہے	یتیم کو	اور نہیں	ترغیب دلاتا ہے

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روزِ) جزا کو جھٹلاتا ہے؟ یہ وہی (بدبخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور فقیر کو کھانا

عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ﴿٣﴾ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ﴿٤﴾ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ

عَلٰی	طَعَامِ	الْمِسْکِیْنِ	فَ	وَیْلٌ	لِ	الْمُصَلِّیْنَ	الَّذِیْنَ	هُمْ	عَنْ	صَلَاةِ	هِمْ
پر	کھانا کھلانے	مسکین کو	پھر	تباہی ہے	لیے	ایسے نمازیوں کے	جو	وہ	سے	نماز	اپنی

کھلانے کے لیے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا۔ تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے جو نماز کی طرف سے

ع ١٧/٣٢

سَاهُوْنَ ﴿٥﴾ الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ﴿٦﴾ وَ یَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿٧﴾

سَاهُوْنَ	الَّذِیْنَ	هُمْ	یُرَآءُوْنَ	وَ	یَمْنَعُوْنَ	الْمَاعُوْنَ
غافل ہیں	وہ لوگ جو	وہ	ریاکاری کرتے ہیں	اور	نہیں دیتے/روکے رکھتے ہیں	برتنے کی معمولی چیزیں

غافل رہتے ہیں۔ جو ریاکاری کرتے ہیں۔ اور برتنے کی چیزیں عاریۃً نہیں دیتے۔

سُوْرَةُ الْکَوْثَرِ مَکِّیَّةٌ — اٰیَاتُهَا ٣ — رُکُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْکَوْثَر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
خیر کثیر/حوض کوثر	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْکَوْثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَ انْحَرْ ﴿٢﴾ اِنَّ شَانِئَكَ

اِنَّآ	اَعْطَیْنَا	كَ	الْکَوْثَرَ	فَ	صَلِّ	لِ	رَبِّكَ	وَ	اِنْحَرْ	اِنَّ	شَانِئَ	كَ
بیشک ہم نے	عطا کی	آپ کو	کوثر	پس	نماز پڑھا کریں	لیے	پروردگار اپنے	اور	قربانی کیا کریں	بیشک	دشمن	آپ کا

(اے محمدؐ!) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے۔ تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن

ع ١/٣٣

هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿٣﴾

هُوَ	الْاَبْتَرُ
وہی	بے نام ونشان/ بے اولاد (رہے گا)

ہی بے اولاد رہے گا۔

سُوْرَةُ الْکٰفِرُوْنَ مَکِّیَّةٌ — اٰیَاتُهَا ٦ — رُکُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْکٰفِرُوْنَ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
کافر	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ① لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ② وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ③

اَعْبُدُ	مَا	عٰبِدُوْنَ	اَنْتُمْ	وَ لَا	تَعْبُدُوْنَ	مَا	اَعْبُدُ	لَا	الْكٰفِرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	قُلْ
میں عبادت کرتا ہوں	جس کی	عبادت کرتے ہو	تم	اور نہ	تم عبادت کرتے ہو	جن کی	میں عبادت کرتا	نہیں	کافرو	اے	کہہ دیجئے

(اے پیغمبرؐ ان منکران اسلام سے) کہہ دو کہ اے کافرو! جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا اور جس (خدا) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت

وَ لَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ④ وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ⑤ لَكُمْ

لَكُمْ	اَعْبُدُ	مَا	عٰبِدُوْنَ	اَنْتُمْ	وَ لَا	عَبَدْتُّمْ	مَا	عَابِدٌ	اَنَا	وَ لَا
تمہارے لیے	میں عبادت کرتا ہوں	جس کی	عبادت کرنے والے ہو	تم	اور نہ	تم نے عبادت کی	جن کی	عبادت کرنیوالا ہوں	میں	اور نہ

نہیں کرتے۔ اور (میں پھر کہتا ہوں کہ) جن کی تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں اور نہ تم اس کی بندگی کرنیوالے (معلوم ہوتے) ہو جس

دِيْنُكُمْ وَ لِيَ دِيْنِ ⑥

ع ۱ ۶ ۳۴

دِيْنِ	لِيَ	وَ	كُمْ	دِيْنُ
میرا دین	میرے لیے	اور	تمہارا	دین

کی میں بندگی کرتا ہوں۔ تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر۔

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ۔ اٰیاتُها ۳ ۔ رُکوعُها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

النَّصر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
مدد	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ① وَ رَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ②

اَفْوَاجًا	اللّٰهِ	دِيْنِ	فِيْ	يَدْخُلُوْنَ	النَّاسَ	رَاَيْتَ	وَ	الْفَتْحُ	وَ	اللّٰهِ	نَصْرُ	جَآءَ	اِذَا
فوج در فوج	اللہ کے	دین	میں	داخل ہو رہے ہیں	لوگوں کو	دیکھا آپ نے	اور	فتح	اور	اللہ کی	مدد	آپہنچی	جب

جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح (حاصل ہو گئی) اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ غول کے غول اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ③

ع ۱ ۳ ۳۵

تَوَّابًا	كَانَ	اِنَّهٗ	هُ	اِسْتَغْفِرْ	وَ	رَبِّكَ	حَمْدِ	بِ	سَبِّحْ	فَ
بڑا توبہ قبول کرنے والا	ہے	بیشک وہ	اس سے	مغفرت مانگیں	اور	اپنے پروردگار کی	حمد/ثناء/تعریف کے	ساتھ	آپ تسبیح کریں	پس

وقف النبی

تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ معاف کرنے والا ہے۔

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٥ | رُكُوْعُهَا ١

اللَّهَب	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	الْمَسَد
شعلہ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا	مونج

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ ؕ ① مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَ مَا كَسَبَ ؕ ② سَيَصْلٰى نَارًا

تَبَّتْ	يَدَا	اَبِيْ لَهَبٍ	وَ	تَبَّ	مَا	اَغْنٰى	عَنْهُ	مَالُهٗ	وَ مَا	كَسَبَ	سَ	يَصْلٰى	نَارًا
ٹوٹ جائیں	ہاتھ دونوں	ابولہب کے	اور	ہلاک ہو وہ خود	نہ	کام آیا	اس کے	مال اس کا	اور جو کچھ	اس نے کمایا	جلد ہی	داخل ہوگا	آگ میں

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ ہلاک ہو۔ نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا۔ وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں

ذَاتَ لَهَبٍ ۚۖ ③ وَّ امْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ ④ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ⑤ ع ٥/٣٦

ذَاتَ لَهَبٍ	وَ	اِمْرَاَةُ	هٗ	حَمَّالَةَ	الْحَطَبِ	فِيْ	جِيْدِ	هَا	حَبْلٌ	مِنْ	مَسَدٍ
والی شعلوں / بھڑکتی ہوئی	اور	بیوی	اس کی	اٹھانے والی	ایندھن کی لکڑیاں	میں	گردن	اس کی	رسی	سے/کی	مونج

داخل ہو گا۔ اور اس کی جورو بھی، جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے۔ اس کے گلے میں مونج کی رسی ہو گی۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٤ | رُكُوْعُهَا ١

الْاِخْلَاص	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
خالص / ہر قسم کی کمی سے پاک	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ② لَمْ يَلِدْ ۙ۬ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ	لَمْ يَلِدْ	وَ	لَمْ يُوْلَدْ	وَ	لَمْ يَكُنْ	لَهٗ
کہہ دیجئے	وہ	اللہ	ایک ہے	اللہ	بے نیاز ہے	نہ اس نے جنا	اور	نہ وہ جنا گیا	اور	نہ ہی ہے	اس کا

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے۔ (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور کوئی اس کا

كُفُوًا اَحَدٌ ④ ع ١/٣٧

كُفُوًا	اَحَدٌ
ہمسر	کوئی

ہمسر نہیں۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ٥ رُكُوْعُهَا ١

الْفَلَق	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
صبح	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ① مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ② وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ③

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ	مِنْ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ	وَ	مِنْ	شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ
کہہ دیجئے	میں پناہ مانگتا ہوں	پروردگار کی	صبح کے	سے	بدی/برائی	جو	اس نے پیدا کی	اور	سے	برائی	رات کے اندھیرے کی	جب	وہ چھا جائے

کہو کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔ اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے۔

وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ④ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ⑤ ع ١ ٥ ٢٨

وَ مِنْ	شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِي	الْعُقَدِ	وَ مِنْ	شَرِّ	حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ
اور سے	شر	پھونکنے والیوں کے	میں	گرہوں	اور سے	شر	حسد کرنے والے کے	جب	وہ حسد کرے

اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے۔ اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے۔

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ٦ رُكُوْعُهَا ١

النَّاس	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
لوگ/انسان	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ① مَلِكِ النَّاسِ ② اِلٰهِ النَّاسِ ③ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ	مَلِكِ	النَّاسِ	اِلٰهِ	النَّاسِ	مِنْ	شَرِّ	الْوَسْوَاسِ
کہہ دیجئے	میں پناہ مانگتا ہوں	پروردگار کی	لوگوں کے	حقیقی بادشاہ کی	لوگوں کے	معبود برحق کی	لوگوں کے	سے	شر	وسوسہ انداز کے

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں، (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی، لوگوں کے معبود برحق کی۔ (شیطان) وسوسہ انداز کی برائی سے

الْخَنَّاسِ ④ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ⑥ ع ١ ٦ ٣٩

الْخَنَّاسِ	الَّذِيْ	يُوَسْوِسُ	فِيْ	صُدُوْرِ	النَّاسِ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ
پیچھے ہٹنے والا/ چھپ جانے والا	وہ جو	وسوسے ڈالتا ہے	میں	دلوں	لوگوں کے	سے	جنات	اور	انسانوں میں

جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ (خواہ وہ) جنات سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔

اَللّٰھُمَّ اٰنِس وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ۔ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ

اَللّٰھُمَّ	اٰنِس	وَحْشَتِیْ	فِیْ	قَبْرِیْ	اَللّٰھُمَّ	ارْحَمْنِیْ
اے اللہ	مہربانی فرمایئے گا/ دور کیجیو	میرا خوف، میری پریشانی	میں	میری قبر	اے اللہ	مجھ پر رحم فرما

اے اللہ! میری قبر میں جبکہ میں تنہائی (اور پریشانی) میں ہوں گا، مہربانی فرمایئے گا۔ اے اللہ! قرآن عظیم کے

بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّ هُدًی

بِالْقُرْاٰنِ	الْعَظِیْمِ	وَاجْعَلْهُ	لِیْ	اِمَامًا	وَنُوْرًا	وَهُدًی
قرآن کے ذریعے	جو عظیم ہے	اور اسے بنادے	میرے لیے	امام	اور نور	اور ہدایت

ذریعے مجھ پر رحم فرما، اور اسے میرے لیے رہنما، روشنی، ہدایت اور رحمت

وَّ رَحْمَةً۔ اَللّٰھُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَ عَلِّمْنِیْ

وَرَحْمَةً	اَللّٰھُمَّ	ذَكِّرْنِیْ	مِنْهُ	مَا	نَسِیْتُ	وَعَلِّمْنِیْ
اور رحمت	اے اللہ	یاد کروادے مجھے	اس میں سے	جو	میں بھول جاؤں	اور سکھادے مجھے

بنادے۔ اے اللہ! اس میں سے جو میں بھول جاؤں مجھے یاد کروادے اور جو بات میں نہیں جانتا

مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ

مِنْهُ	مَا	جَهِلْتُ	وَارْزُقْنِیْ	تِلَاوَتَهٗ	اٰنَآءَ	الَّیْلِ	وَاٰنَآءَ
اس میں سے	جو	میں نہیں جانتا	اور نصیب کر مجھے	اس کی تلاوت	اوقات میں	رات کے	اور اوقات میں

وہ مجھے سکھادے، اور دن رات اس کی تلاوت (واتباع)

النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔ (اٰمین)

النَّهَارِ	وَاجْعَلْهُ	لِیْ	حُجَّةً	یَا	رَبَّ	الْعٰلَمِیْنَ
دن کے	اور اسے بنادے	میرے لیے	حجت/ دلیل	اے	پروردگار	تمام جہانوں کے

نصیب فرما، اور اسے میرے لیے (دنیا و آخرت کی بھلائی کی) دلیل بنادے، اے رب العالمین۔

عرض ناشر

قرآن حکیم کی طباعت میں پوری احتیاط کی گئی ہے۔لیکن اس کے باوجود بالخصوص بائنڈنگ وغیرہ میں کہیں غلطی یا خامی رہ گئی ہو تو یہ نسخہ قابل واپسی ہے اس کے بجائے دوسرا نسخہ لیا جاسکتا ہے۔

مزید برآں اگر کوئی صاحب اشاعت وطباعت میں بہتری کیلئے کوئی مشورہ دینا چاہیں یا اگر وہ اس میں کوئی خامی یا تسامح محسوس کریں تو ضرور مطلع کریں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کام کو قبول فرمائے اور اسے اس کے کرنے والوں کیلئے باعث اجر وثواب بنائے اور اس میں ہونے والی لغزشوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرمائے اور اسے لوگوں کیلئے مفید بنا دے۔

اے اللہ! لوگوں کے دلوں کو کھول دے تاکہ وہ تیرے کلام پاک کو سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔(آمین)

تصدیق برائے متن قرآن

قاری محمد اشرف خوشابی

رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف۔حکومت پنجاب

میں بندہ قاری محمد اشرف خوشابی رجسٹرڈ پروف ریڈر نے ادارہ تعلیم القرآن لاہور کے شائع کردہ قرآن مجید (تعلیم القرآن لفظی وبامحاورہ ترجمہ) جو ۱۲۰۶ صفحات پر مشتمل ہے کے عربی متن کو مکمل بغور پڑھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ میرے علم کے مطابق اب اس قرآن مجید کے عربی متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، لفظی واعرابی ہر قسم کی اغلاط سے مبرا ہے۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

